UNIVERSAL
LIBRARY

ملنے کا پتہ محمد ابراہیم خاں شمسی وکیل و مالک شمسی پریس بازار شیدی عنبر حیدرآباد دکن

۱۳۸۱

مکمل

مجموعۂ قوانین سرکار عالی

جلد اوّل

حصہ اوّل

جس میں وہ جملہ دستور العمل و قوانین و قواعد تا آخر سنہ ۱۳۰۴ ف سے ترمیمات تا سنہ ۱۳۲۱ ف

جو قبل قیام یا بلا واسطہ مجلس وضع قوانین سرکار عالی منظور ہوئے شامل ہیں

مرتبہ

محمد ابراہیم خاں شمسی وکیل مؤلف شرح قانون شہادت سرکار عالی معہ شرح

قانون حلف سرکار عالی و شرح قانون معاہدہ سرکار عالی و شرح قانون دادرسی خاص

سرکار عالی و شرح قانون اسٹامپ سرکار عالی و مکمل ڈائجسٹ فوجداری و کتاب

فن جرح عدالت وغیرہ پروپرائٹر شمسی پریس حیدرآباد دکن

مطبوعہ سنہ ۱۳۴۱ ف

شمسی مشین پریس آگرہ میں طبع ہوا

فہرست مضامین مکمل مجموعہ قوانین سرکار عالی جلد اول حصہ اول

له یعنی ... سب پر ترمیم کی گئی ہے ۔ اور بنظر احتیاط جن دستور العمل و قواعد کی ترمیم ہوئی ہے ان کے آخر میں ترمیم بھی طبع کردی گئی ہے ۔

دیباچہ

میں نے سنہ ۱۳۳۴ فصلی میں مکمل مجموعہ قوانین سرکار عالی دو و تین جلدوں میں شایع کیا تھا۔ جو مجموعہ دو جلدوں پر مشتمل تھا وہ سن وار تھا اور سہ جلدی مجموعہ دیوانی - فوجداری - مال پر منقسم تھا - قدر شناس پبلک نے میری کاوشوں اور جانفشانیوں کو بنظر تحسین دیکھتے ہوئے قدر افزائی فرمائی اور امید سے زیادہ کامیابی ہوئی -

سنہ ۱۳۳۴ ف سے سنہ ۱۳۴۰ ف تک کم از کم تیس چالیس قوانین و قواعد مجلس وضع قوانین سرکار عالی سے نافذ ہوئے اور بعض قوانین میں بے انتہا ترمیم - لہذا جملہ نافذہ قانون و قواعد تا ۱۳۴۰ اور وہ قانون جن میں بباعث بے انتہا ترمیم ہونے کے سخت دشواری کا سامنا ہوتا از سر نو مطبوعہ اس مجموعہ میں شامل کر کے ان کو دو و تین جلدوں میں تقسیم کر دیا ہے -

دو جلدی مجموعہ کی پہلی جلد میں دو حصے ہیں حصہ اول میں وہ دستور العمل و قوانین و قواعد جو بلا واسطہ مجلس سے منظور ہوئے شامل ہیں اور حصہ دوم میں مجلس وضع قوانین سرکار عالی کے سن وار مصدرہ قوانین از سنہ ۱۳۰۵ فصلی تا سنہ ۱۳۲۰ ف اور جلد دوم میں از سنہ ۱۳۲۱ تا سنہ ۱۳۴۰ ف درج کئے ہیں تاکہ جلد اول و دوم دونوں جلدوں کا وزن ایک دوسرے کے لگ بھگ رہے اور سہ جلدی مجموعہ میں جملہ قوانین و قواعد کو تین جلدوں دیوانی -

فوجداری۔ مال میں تقسیم کیا گیا ہے غرض کہ ترتیب سابقہ بحال رکھی گئی ہے ۔
اب میرے یہاں کے ۱۳۳۴ف کے مطبوعہ مجموعے بیکار سے ہوگئے اور جن صاحبوں کے پاس میرے یہاں کے مجموعے ہیں اُن صاحبوں کو غالباً اس سنہ ۱۳۴۰ فصلی کے مجموعوں کا خریدنا بار گذرے لہذا میں نے اپنے خریداروں کے لیے یہ آسانی کر دی ہے کہ ۱۳۳۴ف کے دو جلدی مجموعہ واپس کر کے نیا مجموعہ سنہ ۱۳۴۰ف کا دو روپیہ دیکر بدل لیں اور اگر مجلد بدلنا چاہیں تو دو روپیہ اور سہ جلدی مجموعہ چھ روپے اور مجلد ... دیکر بدل لیں اس صورت میں میرے معزز خریداروں پر بار بھی نہ ہوگا اور اُن کی لائبریری میں سنہ ۱۳۴۰ف کا نیا مجموعہ موجود رہیگا ۔
دو جلدی سن وار سنہ ۱۳۴۰ف تک کے مجموعہ کی قیمت بغیر جلد ۲۰ روپیہ اور مجلد ۲۲ روپیہ ۸ آنہ
کُل مجموعہ سہ جلدی قوانین سرکار عالی مرتبہ سنہ ۱۳۴۰ف کی قیمت حسب ذیل ہے ۔
جلد اول مجموعہ قوانین فوجداری سرکار عالی بغیر جلد ۹ روپیہ مجلد ۱۰ روپیہ
جلد دوم مجموعہ قوانین دیوانی سرکار عالی بغیر جلد ۹ روپیہ مجلد ۱۰ روپیہ ۸ آنہ
جلد سوم مجموعہ قوانین مال و متفرق سرکار عالی بغیر جلد ۹ روپیہ مجلد ۱۰ روپیہ
مجموعہ قوانین فوجداری و دیوانی و مال متفرقات ہر سہ جلدیں بالاجمال قوانین و قواعد کو از آغاز تا سنہ ۱۳۴۰ف پورا کرتی ہیں تینوں جلدوں کے ایک سٹ کے یکجائی خرید اری کیلئے بغیر جلد (۲۵ روپیہ) اور مجلد (۲۸ روپیہ) مقرر ہے ۔ ہر صورت میں محصول ذمہ خریدار ۔

۱۰ فروردی ۱۳۴۱ف

محمد ابراہیم خان ہاشمی وکیل
بازار شیدی عنبر حیدرآباد دکن

اعلحضرت حضور پرنور بندگانعالی متعالی مدظلہ العالے

تنظیم باب حکومت

مندرجہ

جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶-اردے سنہ ۱۳۲۹ ف م ۲۷ صفر المظفر سنہ ۱۳۳۸ روز جمعہ

حیدرآباد دکن

جسکو

سنہ ۱۳۳۴ ف مین

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

کافی غور کے ساتھ صدر اعظم اور ارکان باب حکومت کے اختیارات کے متعلق قواعد منضبط اور واضح
مجموعی اور انفرادی ذمہ داریون کے حدود معین کئے گئے ہین انتخاب ارکان مین نہایت احتیاط سے
کام لیا گیا ہے اور ایسے اشخاص مقرر کئے گئے ہیں۔ جن کا تجربہ اور قابلیت مسلم ہے۔ صدر اعظم سر علی امام
ہین۔ جو تعارف کے محتاج نہین کیونکہ برٹش انڈیا مین اون کے کارنامے سب پر روشن ہین۔
ایسی کونسل کے قیام سے ہر شعبۂ نظم مملکت کو تقویت ہوگی۔ اور اون مسائل کے حل کرنے مین اس
ملک کے وسیع اور اہم اغراض سے متعلق ہین (اور جن کا خاص ماہدولت کے حکم سے تصفیہ ہوگا) کونسل کے
مشورہ سے بیش بہا مدد مل سکیگی اوس کے اجتماعی عمل سے انتظام مین یکجہتی اور اوس سے ایسے نتائج
پیدا ہون گے جو رعایا کے حق مین مفید ثابت ہون گے۔
اشاعت تعلیم۔ ذرائع معیشت کی ترقی۔ تجارت۔ وصنعت و حرفت کی ترغیب۔ حفظان صحت کے
جدید اصول پیدا کرنے کی تدابیر۔ ذرائع آمد و رفت کا قیام اور اونکی توسیع۔ اور ایسے ہی بہت سارے مسائل
ابھی تصفیہ طلب ہین۔ ان امور مین جو اندرونی اصلاحات سے متعلق ہین کونسل کی کارگذاری اوسی طرح
قابل قدر ثابت ہوگی۔ جس طرح امور ریاسی مین ماہدولت اور سرکار عظمت مدار کے تعلقات کے لحاظ سے
مفید ہو سکتی ہے۔ یہ تعلقات ہمیشہ دوستانہ رہے ہین کیا زمانہ سلف مین کیا آج۔ اقلیم ہند مین آغاز
حکومت برطانیہ سے تا اینوقت اس خاندان کے ساتھ دوستی اور اتحاد کا سلسلہ برابر قایم رہا ہے۔ ایک سے
زیادہ معرکوں مین سلطنت برطانیہ کی حرمت و بقا کے لئے شمشیر آصفجاہی نیام سے نکل چکی ہے۔ حال کی
جنگ عظیم مین جس سے ابھی سلطنت برطانیہ فتمندی کے ساتھ فارغ ہوئی ہے جو کچھہ امداد ماہدولت کی
جانب سے کی گئی وہ محتاج بیان نہین ہے۔
ان خاص حالات مین باب حکومت کو وہ ایسی ملک برار کے اہم مسئلہ پر غور کرنیکا اپنا ناظور موقع بہت
ہوگا جس کا مستقبل نہایت خوش آیند ہے ماہدولت کی مملکت کے اس جز و لاینفک کا دعوی انصاف
اصلی پر مبنی ہے اور اگر اوسکی تنقیح بلا طرفداری کی جائے تو یہ امر خارج از قیاس ہے کہ وہ دعوی قابل تسلیم
نہ قرار پائے۔ پس اس اہم مسئلہ کی نسبت کونسل کے مشورہ کا ماہدولت کو خاص دلچسپی کے ساتھہ انتظار
رہے گا۔ ماہدولت اپنے تمام امرا۔ عہدہ داران اور عزیز رعایا کو اس جدید انتظام کی طرف متوجہ و
مائل کرا کے متوقع ہین کہ وہ سب اپنی ارادت و عقیدت سے اوسکو کامیاب بنانے مین ہمیشہ ساعی رہینگے۔ کیونکہ
کوئی انتظام حکومت کامیاب نہین ہو سکتا تاوقتیکہ اسکے عمل کی پابندی حزم و احتیاط کی ساتھہ نکی جاے اس اشارہ کیا بہہ
ماہدولت کی دلی خواہش ہے کہ سر علی امام و ارکان باب حکومت اپنی اہم فرایض کی انجام دہی مین سر گرم و کامیاب ہون فقط

اعلیٰحضرت حضور پرنور بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی

فرمان واجب الاذعان

دربارہ

تنظیم باب حکومت

مورخہ ۲۲ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ

فرمان مبارک

"۱۹۰۲ء میں غفران مکان حضرت والد مرحوم نے اس مملکت کی نظم کے لئے ایک جدید ضابطہ مرتب فرماکر بنام "قانونچہ مبارک" جاری فرمایا۔ اس تاریخی سرکاری کاغذ میں حضرت غفران مکان نے اون اصول پر نظر ڈالی جو اس ملک کی نظم کا قدیم دستور تہا۔ اور اوس میں اون نقائص پر بھی غور فرمایا۔ جو سر سالار جنگ اوّل کے انتظامی اصلاحات میں موجود تھے اور جن کی برائیاں دور فرماکر اپنے ارشادات کو الفاظ ذیل پر ختم کیا۔

اس مملکت کا ابتدائی طرز حکومت صرف شخصی حکمرانی تہا۔ سالار جنگ اوّل نے اِسے تقریباً سلطنت منضبطہ (کانسٹی ٹیوشنل مانرکی) سے مبدل کیا۔ سالار جنگ دوم کی پست روی سے زمام اختیار چند غیر مستحق ہاتھوں میں آگئی اور آسمان جاہ کی نظم میں اون کے مددگار کی ذاتی حکومت اس خودسری تک پہنچی کہ ما بدولت کو احساس ہوا کہ بلا تاخیر اس کا انسداد کیا جائے۔"

پھر اِس طرز حکومت کے بیّن نقائص کی جو محتاج اصلاح تھے صراحت کی گئی جدید طرز عمل مین بعض اصول تاکیداً واجب التعمیل قرار دیکر اپنی عزیز رعایا کے آرام و طمانیت اور خوشحالی کے لئے ایک بہتر سلسلۂ نظم کی تجویز کا خیال ظاہر فرمایا۔ حضرت غفران مکان کا یہ ارشاد ہوا کہ :۔

"امن عامہ۔ رعایا کی بہبودی۔ اور سرکاری خزانہ کا مکتفی رہنا۔
حکومت کی قابلیت کے معیار ہین"

الغرض اوس وقت انصرام نظم کے قواعد کی تدوین مین حضرت غفران مکان کے متذکرہ صدر عالی خیالات کی کامل تقلید کی گئی اور اون کی تعمیل پر تہدید۔

۲۔ اِس جدید طرز حکومت مین جو نمایان تبدیلیان ہوئیں وہ یہ تعین کہ قدیم کونسل آف اسٹیٹ (مجلس سلطنت) کی جگہ جو آخر بیکار آمد ثابت ہوئی کیبنٹ کونسل (مجلس وزرا) قایم کی گئی اور مجلس وضع قوانین کا انعقاد اس غرض سے کیا گیا کہ قوانین و ضوابط کی تدوین قابل و تجربہ کار ملازمین وغیر ملازمین کی مدد و مشورہ سے کی جائے اور ہر دو کونسل و نیز مدار المہام و وزراء صیغہ کے اختیارات و فرائض منصبی معین کئے گئے۔

۳۔ ۱۸۹۳ء مین مرمہ قواعد موسومہ بہ "قواعد قانونچہ" اِس غرض سے شائع کئے گئے کہ اصل اصول قانونچہ مبارک کی بلحاظ تجربہ مابعد توضیح کی جائے۔ یہ توضیح شدہ نظم حضرت غفران مکان کی بیش از وقت وفات حسرت آیات تک اور نیز بعد تخت نشینی مابدولت تا یکم ڈسمبر ۱۹۱۴ء قایم رہی۔

۴۔ مابدولت نے اوس روز بلا توسط اعدی نظم حکومت کی ذمہ داریان اختیار کین اور جب سے اب تک بغیر معاونت مدار المہام اینجانب بہ نفس نفیس کارفرما ہین۔ انصرام کار حکومت مین اینجانب نے وہی روش برابر اختیار کی جو حضرت والد مرحوم غفران مکان کی جلیل القدر رہنمائی نے بتائی اور ان کا ذکر نہایت خوبی سے قانونچہ مبارک کے ابتدائی حصہ مین آیا ہے۔ بااین ہمہ سابق کے طرز عمل سے اینجانب نے صرف ایک امر مین تجاوز کیا ہے۔ دفاتر کے معمولی روزمرہ کام سے سبکدوشی حاصل کرنے کے لئے معین المہامان و صدر المہامان کے اختیارات مین توسیع کی گئی اس ملک کے نظم ونسق مین متعدد گوناگوں اصلاحات جو اس وقت ہوئے ہین۔ اون سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ دانشمندی و دوراندیشی نے قواعد۔ قانونچہ مبارک مین کس قدر روح پھونکی ہے اور سلطنت کی مالی حالت مین استحکام کا مادہ پیدا ہوگیا ہے۔ اور سکہ جو اس ملک کا طغرائے امتیاز کہا جاسکتا ہے اس کی بنیاد بھی مستحکم ہوگئی ہے۔ غور کردہ تدابیر وقتاً فوقتاً عمل مین آئی ہین۔ جدید صیغہ جات

جیسے ادارہ زراعت اور انجمنہائے قرضہ امداد باہمی رعایا کی مادی و مالی حالت کی ترقی کی غرض سے قائم کرلئے گئے ہین۔

۵۔ حکومت کے کام کے ساتھ ذاتی تجربہ نے اینجانب کو صحیح اندازہ کرنے کا موقع دیا کہ تغیر زمانہ وحالات نے کیا کیا نئی ضرورتین اور محتاجیان پیدا کردین اور ہر امر جو رعایا کی فلاح وبہبودگی مین ممد پایاگیا اوس نے۔ مابدولت کو مزید کوششوں کی طرف راغب کیا۔ ساتھ ہی اینجانب کو اون اہم مسائل کا بھی پورا احساس ہوا۔ جن کے حل وعقد کے لیئے بڑی حکمت و دانائی درکار ہے۔ اور ملک کے مادی ذرائع مین اب تک خاطرخواہ ترقی نہین ہوئی۔ صنعت وحرفت کی توسیع اور عام تعلیم کی ترقی ہنوز کامل توجہ کے محتاج ہین۔

۶۔ وہ حقیقی ہمدردی اور شفقت آمیز فکر جو اپنی رعایا کی فلاح وبہبود سے متعلق ہے ہمیشہ مابدولت۔ کے ملحوظ نظر رہی۔ اس کا صحیح اندازہ اون کارروائیوں سے جواب تک عمل مین آئی ہین کافی طور پر نہین ہوسکتا۔ مابدولت کو ہر وقت خیال رہا۔ کہ جلد کوئی ایسی صورت نکالی جائے جس سے مابدولت۔ کی رعایا زیادہ خوشحال نظر آئے اور نیز یہ کہ وقتاً فوقتاً قحط کے نمایان ہونے سے جن مصائب کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ حتی المقدور اون کا سدباب ہوجائے۔ جب کوئی اہم طرزعمل فوائد عامہ کیلئے اختیار کیا جائے تو اول شرط کامیابی یہ ہے کہ اوس خاص مقصد کے واسطے ایسے طریقے عمل مین لائے جائین جو اوس کے حصول کے لئے ضروری ہون۔ کیونکہ اچھی حکومت کی بنیاد کا انحصار زیادہ تر سلسلہ سیاسات پر ہے نہ کہ ذاتی اوصاف حکمرانی پر اس تائیس برس کے ممتد زمانہ مین یعنی جب سے کہ ۱۸۹۲ء کے کانسٹی ٹیوشن پر عمل ہونا شروع ہوا اوس مین بھی بہت سی خرابیان جو ہر انسان کے اعمال کا خاصہ ہین۔ تبدریج داخل ہوکر نمو پاگئین۔ اور جس وقت سے کہ فرائض مدارالمہامی اینجانب خود انجام دیرہے ہین۔ متعدد اقسام کے نقائص اور کمزوریان مابدولت پہ آشکارا ہوئین۔

۷۔ نظر غائر نے ان نقائص کو عیان کرکے یہ بھی دکھایا کہ کہان تک وہ اصل مقاصد حاصل نہ ہوئے جو حضرت مرحوم کے مرکوز خاطر تھے۔ اور جن کے واسطے اونہون نے متعدد وتاکیدی احکام جاری فرمائے تھے۔ اولاً صیغہ جات کی باہمی مدد وامداد کی کمی ایک ایسا نقص ہے جس سے وقت ومحنت کی بربادی اور جس کا لازمی نتیجہ کام کی فضولی ہے۔ ثانیاً یہ کہ معمولی معاملات کے انفصال مین بھی غیر معمولی تعویق ہوتی ہے۔ اور یہ بھی کہ حکومت کے اصلی فرائض کا مفہوم بعض

صیغوں میں ناکافی ہونے سے دوسرے صیغوں کے کام میں بیجا دست اندازی ہوتی ہے جسکا نتیجہ کارروائی میں بیچیدگی و مراسلت میں طوالت ہے۔ اور یہ بھی ایک سخت خرابی ہے۔ کہ معین المہام و صدر المہام ان کے کاموں کے تختہ جات از روئے قانونچہ مبارک وقت مقررہ پر پیش کرنا عادتاً ترک کر دیا گیا ہے خرابیاں جو اس طرح منتج ہوئیں اون کا الزام موجودہ طریقہ کار پر غالباً اوسیقدر عائد ہوتا ہے جتنا کہ اور اسباب پر بہرصورت ماحصل یہ ہے کہ طریقہ مذکورہ درستی نظم کے لئے مضر ثابت ہوا۔ صیغہ جات کے کام کی سہولت اور ان کے باہمی تعلقات مین درستی پیدا کرنے کیلئے قانونچہ مبارک کے دسوین فقرہ کے دوسرے حصہ مین قواعد کی تدوین کی ہدایت غالباً اسی غرض سے کی گئی تھی کہ اون کا طریقہ عمل ترقی پاکر زمانہ حال کی ضروریات کو پورا کر سکے۔ لیکن بدقسمتی سے ان قواعد کی تدوین نظر انداز کی گئی اور نظم و نسق کا کام اوسی قدیم طریقہ پر چلتا رہا جسے امتداد زمانہ اور تجربہ نے غلط ثابت کر دیا۔ اگرچہ بعض اوقات کیبنٹ کونسل میں روح پھونکنے کی کوشش کی گئی مگر پھر بھی وہ حکومت کے مشین مین اپنا کام کرنے سے باز رہی اوس کے عملاً بیکار ہوجانیکی یہ وجہ پائی جاتی ہے کہ اوس کی حیثیت صرف ایک مجلس شوریٰ کی تھی۔ اوسکو نہ تو اپنے احکام کی تعمیل کرانے کا اختیار تھا۔ اور نہ وہ اپنے احکام کے عملی نتائج کی ذمہ دار تھی۔ اس کا بہ حیثیت جزو حکومت تقریباً محو ہوجانا کامیابی کے اون شرائط کی تکمیل مین حارج ہوا ہے جو ہر ایسی سیاسی تعمیر کی لازمی بنیادین ہین۔ جن کے استحکام سے رفاہ عام کی ترقی کے بڑے مقاصد فروغ پاتے ہین اور اعلیٰ نتائج حاصل ہوتے ہین۔

۸۔ موجودہ طرز عمل کے نقائص اور اون کے استیصال کے بہترین تدابیر اور رعایا کی بہبودی کے واسطے نظم مملکت کی ترکیب و موزونیت کے مسائل نے ایک عرصہ سے مابدولت کے خیال و فکر کو اپنی طرف متوجہ رکھا ہے۔ اور اب مابدولت کو یہ ضرورت محسوس ہوئی ہے کہ فرائض مدار المہامی کا بڑا حصہ جو گذشتہ پانچ سال سے اینجانب کے دست خاص سے انجام پا رہا ہے۔ اب اوس سے مابدولت سبکدوش ہو جائین۔ اور مابدولت نے تصفیہ کر دیا ہے کہ کیبنٹ کونسل برخاست کر دی جائے اور مابدولت کے قطعی و کامل اقتدار کے تحت حکومت کا کام اور اوسکی ذمہ داریان ایک مجلس کے سپرد کئے جائین۔ مملکت کی بہترین نظم کے لئے مابدولت کا ارادہ ہے کہ وسعت کیساتھ زیادہ اجتماعی نہ کہ شخصی اختیارات کا عمل درآمد ہو حسبہ مابدولت کا مصمم ارادہ ہے کہ ایک بڑا حصہ اون فرائض کا جسے مدار المہام نے انجام دیا ہے

جلد سے جلد اگزیکیٹو کونسل - یعنی باب حکومت کے تفویض کیا جائے - اس باب حکومت کے اراکین تجربہ کار عہدہ دار ہون گے اور صدر اعظم وہ ہون گے جو مسلمہ لیاقت و قابلیت و وقعت رکھتے ہون - مزید اختیارات معین المہامان و صدر المہامان جو موقتی لحاظ سے تفویض ہوئے تھے اور ایسے ہی مزید اختیارات جو معتمدین کو مجلس وضع قوانین و صیغہ عدالت کے دفاتر کے متعلق دئے گئے تھے وہ الحال منسوخ کئے گئے - اراکین باب حکومت کو (جن کا ہر فرد ملقب بہ ''صدر المہام'' ملقب ہوگا) اس وقت سے منفرداً وہی اختیارات حاصل ہون گے جو زمانہ مدار المہامی مین معین المہامان کو حاصل تھے الّا وہ اختیارات جن کی ترمیم واضح طور سے ضمیمہ جات - الف و با و ج و دستور العمل باب حکومت منسلکہ فرمان ہذا مین کی گئی ہے مجلس وضع قوانین تا ترمیم ضابطہ اپنے موجودہ قواعد پر عمل رہیگی -

۹ - باب حکومت علاوہ صدر اعظم کے آٹھ اراکین (یعنے سات صدر المہامان صیغہ جات اور ایک صدر المہام اختصاصی) پر مشتمل ہوگا - اگر اراکین کی تعداد مین اضافہ مناسب سمجھا جائے تو مابدولت متعاقب نجویز اس پر غور کرین گے ان اراکین مین سے دو نائب صدر اعظم جس کا تقرر مابدولت کرین گے) صدر اعظم کی غیر موجودگی مین اون کے فرائض انجام دے گا اور مقدمات کے امثلہ جن کا فیصلہ صدر المہام صیغہ (ممبر انچارج) کے اختیار سے باہر ہو معتمد اپنے صدر المہام کی رائے کے ساتھ صدر اعظم کے معاینہ کے واسطے ارسال کرے گا صدر اعظم حکم مناسب کے بعد ایسے امثلہ کو صدر المہام صیغہ کے توسط سے محکمہ متعلقہ کے معتمد کو واپس کردین گے - بپابندی قواعد نافذہ صدر اعظم اس کے مجاز ہون گے کہ کل امور مندرجہ ضمیمہ (الف) کا فیصلہ خود کرین - اور اون کو اختیار ہوگا کہ ایسے امور مین اراکین باب حکومت کی رائے طلب کرین یا نہ کرین - کسی امر محولہ ضمیمہ (با) کو صدر اعظم حسب باب حکومت مین پیش کرین اوس کا فیصلہ بغلبۂ آرار ہوگا اور وہ فیصلہ حکم قطعی سرکار عالی سمجھا جائیگا - او رنی النفد و صدر اعظم باب حکومت کے نام سے جاری ہوگا - ایسی حالت مین کہ صدر اعظم کی طرف غلبۂ آرا نہ ہو وہ اس کے مجاز ہون گے کہ بلاتاخیر اپنی رائے کے ساتھ مقدمہ مابدولت کے ملاحظہ مین بغرض حکم مناسب پیش کر دین اور تا صدور حکم اینجانب باب حکومت کی رائے کی اجرائی ملتوی رکھین صدر اعظم کا فرض ہوگا - کہ امور مندرجہ ضمیمہ (ج) کو غور کے لئے باب حکومت مین پیش کرین اور ما بعد نتائج مباحث آرار اراکین اور خود اپنی توجیہات کو حکم آخر کے لئے مابدولت کے

ملاحظہ مین پیش کرین۔

۱۰۔ تقررات کے معاملہ مین ہمیشہ یہ امر ما بدولت کا مطمح نظر رہا ہے کہ اس ملک کی رعایا کو غیر ملکیون پر لازماً ہمیشہ ترجیح دیجائے کیونکہ یہ اون کا واجبی حق ہے جس کو پورے طور سے ملحوظ رکھنا ضروری ہے بشرطیکہ وہ ادائی فرائض منصبی کے لئے کافی لیاقت و قابلیت رکھتے ہون البتہ خاص صورتوں مین جبکہ خاص صفات کے اشخاص کی ضرورت محسوس ہو اس کلیہ سے اغماض ہو سکتا ہے اس لئے اگر آیندہ چلکر اس قسم کا معاملہ پیش آئے تو قبل تقرر ما بدولت کی منظوری حاصل کرنا لابد ہوگا۔

۱۱۔ کل ایسے قواعد و ضوابط جو اس وقت نافذ مگر قواعد منسلکہ فرمان ہذا کے مناقض ہین۔ وہ وہ بقدر متخالف منسوخ کئے گئے ایجانب کے اقتدارات شاہی اور قلمی اختیارات تنسیخ (ویٹو) پر اس فرمان کا یا اس کے ذیلی قواعد کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ اور اون اقتدارات و اختیارات کو ایجانب جس وقت اور جس طرح مناسب سمجھین استعمال فرمائین گے۔

۱۲۔ ما بدولت کا منشا اس فرمان کے اعلان سے یہ ہے کہ اون اختیارات و اقتدارات منتقلہ کے فوائد سے جو ایک اچھی گورنمنٹ کی ضروریات کے موافق ہون حتی الوسع اپنی عزیز رعایا کو بہرہ اندوز کیا جائے اور سرکاری ملازمین کی انتظامی ذمہ داریوں کے دائرہ کی توسیع اوران کی نوعیت کی اصلاح کیجائے۔ ما بدولت کے عہدہ دار اور غیر عہدہ دارون کے مابین ارتباط کے زیادہ مواقع پیدا کئے جائین تا کہ رعایا کی فلاح و بہبود کے مشترکہ کام مین سہولت اور اس قدیم حکومت کی کامیابی و نیکنامی ہو۔

ما بدولت اپنے تمام ملازمین کو بطور خاص متنبہ کرتے ہین کہ وہ اپنے مقررہ خدمات کی انجام دہی مین احساس فرائض و حب الوطنی اور غایت دلچسپی و انہماک سے کام لین اور ہر فرد کو خواہ عہدہ دار سرکاری ہو یا نہ ہو سمجھ لینا چاہیئے کہ ما بدولت کی رعایا کے خوش و خرم رکھنے اور فارغ البال بنانے مین جہانتک اوسے موقع ملے حصہ لے۔ دستخط مبارک

۲۲ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ یکشنبہ

تشریح دستخط امین جنگ بہادر۔ صدر المہام دفتر پیشی

فخر الدین احمد خان۔ منصرم معتمد فینانس

میر فیض الرحمان۔ مددگار معتمد فینانس

ضمیمہ الف

اختیارات صدر اعظم

دفعہ ۱ ۔ الف ۔ تقرر خدمات جن کی ماہوار دو سو پچاس روپیے یا اس سے زیادہ ہو لیکن ایک ہزار روپیے سے اوپر نہ ہو۔

ب ۔ ایسے جدید خدمات قایم کرنا جن کی ماہوار پانسو سے زاید ہو مگر اس صورت مین اعلحضرت کی صریح منظوری کی ضرورت ہوگی۔

ج ۔ ایسی جدید خدمات قایم کرنا جن کی ماہوار دو سو روپیے سے زیادہ ہو لیکن پانسو روپیہ سے اوپر نہ ہو جس کی اطلاع عرضداشت بارگاہ خداوندی میں پیش کرنی ہوگی۔

توضیح ۔ (۱) فقرہ (ب و ج) کے بموجب کارروائی اُس وقت تک نہ کی جائے گی تاوقتیکہ صدر اعظم نے محکمہ فینانس سے استدراک نہ کرلیا ہو۔ اور اوس محکمہ کے صدر المہام نے اسکے متعلق اپنے خیالات قلم بند نہ کرلیے ہوں اور وہ تحریر صدر اعظم کی رائے کے ساتھ بارگاہ خداوندی مین پیش نہ کی گئی ہو۔

توضیح ۔ (۲)[۱] اس دفعہ مین حدود تنخواہ جو مقرر ہین وہ ٹایم اسکیل یا تدریجی تنخواہ کے جائداد کی کم از کم (مبتدی) تنخواہ سے متعلق ہین۔

دفعہ ۲ ۔ موجودہ خدمات کے تقررات منظور کرنا جنکی ماہوار ایک سو روپیے سے زائد ہو لیکن دو سو پچاس روپیے سے کم ہو لیکن ایسی خدمتوں میں اگر شکست تقرر یا جدید مزید اخراجات لاحق ہون اور پیشگاہ خداوندی سے ان کی نسبت کوئی صریح احکام نہ جاری ہوئے ہون تو اُن کی منظوری نہ دیجائیگی تاوقتیکہ صدر المہام فینانس نے اپنی تحریری رائے اس خدمت کی نسبت قلم بند نہ کی ہو۔

توضیح ۔ "اختیارات تقرر" اور "منظوری تقرر" میں موقوفی ۔ تنزل ۔ تبدل ۔ ترقی ۔ جرمانہ وظیفہ ، منظوری وغیرہ کا اختیار شامل ہوگا۔

دفعہ ۳ ۔ ایسے وظائف والونس کی منظوری جو ریاست کی ممتاز خدمات کے صلہ میں دیے جائیں

---

[۱] بموجب حکم دفتر پیشی صدر اعظم بہادر باب حکومت نشان ۱۲۹ مورخہ ۱۹ فروردی ۱۳۳۱ف مندرجہ جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۲۲ فروردی ۱۳۳۱ف جزو اول صفحہ ۱۲۷ توضیح دوم اضافہ کی گئی۔

نیز ایسے وظائف والونس جو ورثا یا قایم مقامان متوفئے ملازمین سرکاری کو بطور انعام یا رعایت دیئے جائین۔ بشرطیکہ انکی مقدار فی مقدمہ تاحین حیات یا اُس سے کم مدت کے لیے ایک سو روپیہ ماہانہ سے زیادہ نہ ہو۔

دفعہ ۴۔ کسی متوفی یومیہ دار کے ورثا کے نام صدر المہام صیغہ فینانس کی رائے پیش ہونے کے بعد پانسو روپیے سالانہ تک یومیہ بحال کرنا۔

دفعہ ۵۔ منصبداران متوفی کے ورثا کے نام اُن اصول کی پابندی کے ساتھ جو قانونچہ مبارک مین مندرج ہین منصب بحال کرنا۔

دفعہ ۶۔ ایسی رقوم جو کسی صدر المہام کے اختیارات سے متجاوز ہون ایک ذیلی مد سے دوسری ذیلی مدمین یا ایک سررشتہ کی عام بجٹ سے دوسرے سررشتہ کے غیر معمولی اخراجات کے لیئے منظور کرنا۔

دفعہ ۷۔ ایسی رقوم جو کسی صدر المہام کے اختیار سے متجاوز ہون صدر المہام صیغہ فینانس کی رائے حاصل کیئے بعد منظور کرنا۔

دفعہ ۸۔ اس امر کی نگرانی کرنا کہ موازنہ صحیح طور سے وقت مقررہ پر مرتب کیا گیا ہے اور اسکو فصلی سال کے آغاز کے کم از کم دو مہینے قبل باب حکومت مین پیش کرنا۔

دفعہ ۹۔ **الف**۔ رزیڈنسی سے مراسلت رکھنا۔

توضیح۔ ایسی مراسلت کا ہفتہ واری تختہ پیشگاہ اقدس مین گذرانا لازم ہوگا۔

ب۔ اعلیحضرت کی منظوری کیساتھ اہم مسائل کے متعلق صاحب عالیشان بہادر سے شوری کرنا۔

دفعہ ۱۰۔ قیام مطابع کے اجازت نامے جاری یا منسوخ کرنا۔ نیز اخبارات کی امداد کرنا۔

دفعہ ۱۱۔ سرکاری مہمانون کا خیر مقدم اور اُن کی مدارات۔

دفعہ ۱۲۔ جن عہدہ داران سرکاری کو صدر المہام صیغہ رخصت دینے کا مجاز نہ ہو اُنکو ہر قسم کی رخصت دینا یا اُسکو منسوخ کرنا۔

دفعہ ۱۳۔ کسی عہدہ دار کو کسی کار خاص پر متعین کرنا اور اُسکی جائداد کا منصرمانہ انتظام کرنا مگر شرط یہ ہے کہ اعلیحضرت کی منظوری کے بغیر جدید یا مزید خرچ چھ ہزار روپیے سے زیادہ نہ کیا جائے۔

دفعہ ۱۴۔ جملہ عہدہ داران سرکاری جن کی تنخواہ ایک ہزار روپیہ یا اُس سے کم ہو اُن کے عمل منصبی کے متعلق تحقیقات بصیغہ انتظامی کرنا یا ایسی تحقیقات کا حکم دینا اور اس غرض سے کسی دفتر کے اسلہ بالاطلاع صدر المہام صیغہ طلب کرنا۔

دفعہ ۱۵ - صدر المہامان کے طریق کار کے لئے قواعد مرتب کرنا۔ لیکن اس ترتیب قواعد مین وہ اُن اختیارات سے جو انھین تفویض ہوئے ہون بلا منظوری اعلیحضرت محروم نہ کئے جائین گے۔

دفعہ ۱۶ - کسی ایسے موضع یا مقطعہ یا اراضی کا قول یا پٹہ منظور کرنا جس کا سالانہ دھارہ پانچہزار روپے سے زائد ہو لیکن بارہ ہزار سے زیادہ نہ ہو۔

دفعہ ۱۷ - لوکل فنڈ کی کل ایسی رقمین صدر المہام صیغہ کے اختیارات سے متجاوز ہون منظور کرنا

دفعہ ۱۸ - عام عبادت گاہوں۔ مقدس یا قدیم عمارتون کی مرمت اور نگہداشت کے لئے یا دوسرے مذہبی یا خیراتی اغراض کے لئے رقم کی منظوری دینا اُس صورت مین کہ موازنہ مین اسکی گنجایش ہو اور جس کی انتہائی مقدار ہر مقدمہ کے لئے ایکہزار روپیہ سالانہ سے زائد نہ ہو۔

دفعہ ۱۹ - تعلیم یورپ کے لئے بپابندی قواعد نافذہ بشرط گنجایش موازنہ وظائف و امدادی رقوم منظور کرنا۔ نیز ممالک محروسہ سرکار عالی مین تعلیمی یا خیراتی اغراض کے لئے ایسی امدادی رقوم منظور کرنا جنکی مقدار تین سو روپیہ ماہانہ سے زائد نہ ہو۔

دفعہ ۲۰ - ضوابط مجلس وضع قوانین کی دفعہ (۳۳) کی رو سے مجلس وضع قوانین مین مسودات قانون پیش کرنے کی اجازت دینا۔

دفعہ ۲۱ - تہ ناموں اور اقرار ناموں کے مطابق چھاونیات کے متعلق یا برٹش اور برٹش انڈین رجمنٹون کے متعلق ضروری کارروائی کرنا۔

دفعہ ۲۲ - سوائے سزائے موت وحبس مادام الحیات کے جملہ سزائین جو عدالتہائے فوجداری نے صادر کی ہوں اُن کو کافی وجوہ پر کلاً یا جزءً معاف کرنا یا ایک قسم کی سزا کو اس سے کم درجہ کی سزا سے بدل دینا

دفعہ ۲۳ - ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی مقام مین مدارس یا شفاخانہ جات سرکاری کا افتتاح یا اُن کا بند کرنا۔

دفعہ ۲۴ - قانون حصول اراضی ممالک محروسۂ سرکار عالی کے مطابق حصول اراضی کی منظوری دینا۔

دفعہ ۲۵ - مختلف صیغہ جات سرکاری میں زیادہ استحکام وشتابی کار کے لئے وقتاً فوقتاً دفتری ہدایات جاری کرنا۔

دفعہ ۲۶ - ایسے نادہندگان کے متعلق جن کے پاس کوئی جائداد نہ ہو رقم مالگذاری کا التوا یا معافی منظور کرنا جو صدر المہام صیغہ کے اختیارات سے متجاوز ہو لیکن جسکی مقدار فی مقدمہ پچیس ہزار روپیہ سے زائد نہ ہو۔

دفعہ ۲۷۔ کسی سرکاری عہدہ دار پر سرکاری رقوم کے تغلب و تصرف کی علت میں سپردگی فوجداری کی اجازت دینا بشرطیکہ اُس کا تقرر از روئے قواعد یا صدر اعظم کی منظوری سے ہوا یا ہو سکتا ہو۔

۲۲ صفر المظفر ۱۳۳۹ھ یکشنبہ۔

حسب الحکم

امین جنگ بہادر صدر المہام دفتر پیشی۔

فخر الدین احمد خان۔ منصرم معتمد فینانس

میر فیض الرحمان مددگار معتمد فینانس۔

ضمیمہ (ب)

باب حکومت کے اختیارات

دفعہ ۱۔ سال آیندہ کے موازنہ کا تصفیہ۔

دفعہ ۲۔ انجام دہی کار کے اطلاعنامجات کا تصفیہ جو صدر المہامان اپنے اپنے محکمہ جات کے متعلق اوقات مقررہ پر پیش کریں۔

دفعہ ۳۔ مشتبہ۔ مشکل یا اہم امور کا تصفیہ جن کا تعلق دو یا زیادہ محکمہ جات سے ہو۔

دفعہ ۴۔ کارروائی اُن مقدمات کی رپورٹ کے متعلق جن کی تحقیقات حکم سرکاری سے کسی کمیشن یا کمیٹی نے کی ہو۔

دفعہ ۵۔ اُن مقدمات کا تصفیہ جن کا اثر سرکار عالی کے حقوق پر پڑتا ہو بہ مقابلہ کسی شخص یا کمپنی کے جسکو کوئی رعایت یا حق تصرف کلی دیا گیا ہے یا آیندہ دیا جائے۔

دفعہ ۶۔ ایسے امور کا تصفیہ جو فوج بیقاعدہ کے عہدہ داروں کے حقوق اور فرائض پر موثر ہوں۔

دفعہ ۷۔ جب کسی عہدہ دار کو کسی خاص کام پر متعین کیا جائے اُس کے جائداد کی اموری کیلئے اخراجات کی منظوری اگر وہ سالانہ بارہ ہزار روپیہ سے زائد ہوں۔

دفعہ ۸۔ نئی اور بکار آمد تصانیف کے مصنفین کو صلہ دینے کی منظوری۔

دفعہ ۹ ۔ ایسے وظائف والونس کی منظوری جو ریاست کے ممتاز خدمات کے صلہ میں دیے جائیں۔ نیز ایسے وظائف کی والونس کی منظوری جو ور شار و قایم مقامان متوفی ملازمین کو بطور انعام یا رعایت دیے جائین بشرطیکہ ان کی مقدار فی مقدمہ تاحین حیات یا اس سے کم مدت کے لیے دو سو روپیہ ماہانہ سے زیادہ ہو

دفعہ ۱۰ ۔ قدیم یومیہ کی بحالی جب اس کی مقدار پانسو روپیہ سے زائد ہو۔

دفعہ ۱۱ ۔ عام عبادت گاہون ۔ مقدس یا قدیم عمارتون کی مرمت ونگہداشت کے لئے یا دوسرے مذہبی یا خیراتی اغراض کے لئے رقم کی منظوری دینا اس صورت مین کہ موازنہ میں اسکی گنجائش ہو اور جسکی رقم ایکہزار روپیہ سالانہ سے زائد ہو۔

دفعہ ۱۲ ۔ ایسے قواعد یا استہارات جاری کرنا جنہیں قانون نافذہ ممالک محروسہ کی رو سے مدار المہام مرتب یا جاری کرنے کے مجاز تھے ۔

دفعہ ۱۳ ۔ کسی ایسے موضع ۔ متعلقہ ۔ یا اراضی کا قول یا پٹہ منظور کرنا جس کا سالانہ دہارہ بارہ ہزار روپیہ سے زائد ہو۔

دفعہ ۱۴ ۔ ایسے نادہندگان کے متعلق جن کے پاس کوئی جائداد نہ ہو رقم مالگزاری کے التوار یا معافی منظور کرنا جب اُسکی مقدار فی مقدمہ پچیس ہزار روپیہ سے زائد ہو۔

دفعہ ۱۵ ۔ ایسے سرحدی نزاعات کا تصفیہ اور دیگر ایسے امور متعلقہ محکمہ پیمائش و بندوبست کا تصفیہ جن کے فیصلہ کا اختیار صدر المہام صیغہ کو نہ ہو۔

دفعہ ۱۶ ۔ اون مقدمات کا تصفیہ جن کا تعلق ٹیلیگراف و ٹیلیفون کی توسیع سے ہو۔

دفعہ ۱۷ ۔ ان مرافعات کا فیصلہ جو از روئے قانون یا قواعد نافذ الوقت مدار المہام کے پاس پیش ہوسکتے تھے اِلّا وہ جن کی خود ایسے قواعد و قوانین میں یا باب حکومت کے دستور العمل مین تخصیص کی گئی ہو۔

دفعہ ۱۸ ۔ ایسے امور کی منظوری جو از روئے قواعد موجودہ بہ منشار قوانین و قواعد ممالک محروسہ مدار المہام کی منظوری کے محتاج ہین اِلّا وہ جن کی تخصیص باب حکومت کے دستور العمل مین وضمیمہ جات منسلکہ مین کی گئی ہے۔

دفعہ ۱۹ ۔ کسی سرکاری عہدہ دار پر سرکاری رقوم کے تغلب و تصرف کی علت مین سپردگی فوجداری کی اجازت دینا بشرطیکہ اُس کا تقرر از روئے قواعد ہذا صدر اعظم کی منظوری سے نہ ہوا ہو یا نہ ہوسکتا ہو۔

دفعہ ۲۰ ۔ ممالک محروسہ مین تعلیمی یا خیراتی اغراض کے لئے امدادی رقوم منظور کرنا جنکی مقدار فی

تین سو روپیے ماہانہ سے زائد ہو۔

دفعہ ۲۱۔ سزائے حبس دوام دینے کی منظوری۔

دفعہ ۲۲۔ صدر المہام ان وارکین باب حکومت کے سوا جملہ عہدہ داران جنکی تنخواہ ایک ہزار روپیہ سے زائد ہو اُن کے عمل منصبی کے متعلق تحقیقات بصیغہ انتظامی کرنا یا ایسی تحقیقات کا حکم دینا۔

۲۲ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ یکشنبہ

حسب الحکم امین جنگ بہادر صدر المہام دفتر پیشی

فخر الدین احمد خان — میر فیض الرحمن

منصرم معتمد فینانس — مددگار معتمد فینانس

ضمیمہ (ج)

اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی

امور تابع احکام

دفعہ ۱۔ وہ امور جن کا اثر بندگان اعلیحضرت کے اغراض و مصالح یا ممالک محروسہ سرکار عالی کی سیاسی حیثیت یا برٹش گورنمنٹ کے باہمی تعلقات پر پڑتا ہو۔

دفعہ ۲۔ باب حکومت کے ارکان کا تقرر۔

دفعہ ۳۔ اُن عہدوں پر تقرر جنکی ماہوار ایک ہزار روپیہ سے زائد ہو۔

دفعہ ۴۔ کوئی جدید عہدہ قایم کرنا جسکی ماہوار پانسو روپیہ سے زیادہ ہو یا کوئی موجودہ عہدہ کی ماہوار میں پانسو سے زیادہ اضافہ کرنا۔

دفعہ ۵۔ پانسو روپیہ ماہوار سے زیادہ پر کسی یوروپین کا تقرر۔

دفعہ ۶۔ زاید از موازنہ اخراجات کی منظوری۔

دفعہ ۷۔ موازنہ کی ایک صدر مد سے دوسری صدر مد مین رقم کی منتقلی۔

دفعہ ۸۔ مناصب جدید و ماہوارات خاص عطا کرنا یا خزانہ عامرہ سے کسی کو قرض دینا باستثنا تقاوی یا ایسے قرض کے جو کسی کو حسب منشار قواعد نافذالوقت دیا جائے۔

دفعہ ۹۔ جدید محصول (حق مقررہ الواب

( ) یا پیش کش کا قایم کرنا یا ایسے موجودہ محاصل میں اضافہ تخفیف یا اُن کی معافی۔

دفعہ ۱۰ ۔ جدید اوقاف یا یومیہ کی منظوری۔

دفعہ ۱۱ ۔ وظائف تعلیمی جو منظورۂ اسکیم کے مطابق جاری ہوتے ہین اُن کے سوا جدید وظائف تعلیمی کی اجرائی۔

دفعہ ۱۲ ۔ جدید جاگیر۔ معاش۔ مقطعہ۔ انعام وطن وغیرہ کی منظوری۔

دفعہ ۱۳ ۔ قحط یا کسی عام یا عالمگیر مصیبت کی وجہ سے مالگزاری کی معافی جو کسی قواعد نافذ الوقت کی روسے نہین ہوسکتی۔

دفعہ ۱۴ ۔ اغراض ریلوے۔ معدنیات وصنعت کے لحاظ سے کسی شخص یا کسی کمپنی کے ساتھہ مراعات

توضیح ۔ اس ضمیمہ کے فقرات من ابتدائے (۳) لغایت (۱۴) پر جب عمل ہوگا کہ صدر المہام فینانس نے اپنی رائے اور صدر اعظم نے اپنے خیالات قلم بند کردئیے ہون۔

دفعہ ۱۵ ۔ فوجی کمیشنڈ افسرون کا تقرر۔

دفعہ ۱۶ ۔ ترقی۔ تبادلہ۔ تنزل۔ جرمانہ۔ موقوفی۔ وظیفہ معذوری وغیرہٗ اُن عہدہ دارون کا جن کا تقرر حسب ضمیمہ ہذا بندگان اعلیحضرت کی منظوری سے ہوا ہو۔

دفعہ ۱۷ ۔ باب حکومت کے صدر اعظم اور صدر المہامان کی رخصت کی منظوری۔

دفعہ ۱۸ ۔ مجلس وضع قوانین کے مجوزۂ قوانین کی نسبت بندگان اعلیحضرت کی منظوری۔

دفعہ ۱۹ ۔ حسب قانون نافذ الوقت قصاص لینے کی منظوری یا سزائے موت کو دوسری سزا سے بدلنے یا معاف کرنے کی منظوری۔

دفعہ ۲۰ ۔ جملہ دیگر امور کا تصفیہ جن کا بالتخصیص ضمیمہ ہائے (الف و ب) میں حوالہ نہین ہے اِلّا یہ کہ بندگانِ اعلیحضرت کسی عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے اسکی نسبت کچھہ اور ہدایت فرمائین۔

۲۲ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ یکشنبہ

حسب الحکم

امین جنگ بہادر صدر المہام دفتر پیشی

فخر الدین احمد خان۔ منصرم معتمد فینانس

میر فیض الرحمان۔ مددگار معتمد فینانس۔

دستور العمل باب حکومت

دفعہ ۱۔ اس مجلس کا خطاب ''باب حکومت اعلیٰحضرت'' یا ''باب حکومت ممالک محروسہ سرکار عالی'' ہوگا۔

دفعہ ۲۔ اس مجلس کے قرار دادہ فرائض حسب دستور العمل ہذا یا حسب احکام جو اس کے متعلق وقتاً فوقتاً بندگان اعلیٰحضرت نافذ فرمائیں۔ اُن کی بخوش اسلوبی انجام دہی کے لیے یہ مجلس پیشگاہ اعلیٰحضرت ہی مین ذمہ دار ہوگی۔

دفعہ ۳۔ تاوقتیکہ اعلیٰحضرت کے حکم خاص سے ترمیم یا تنسیخ نہ ہو اس مجلس کے جملہ احکام کا صدور منجانب ''صدر اعظم باب حکومت'' ہوگا۔ اور وہ قطعی واجب التعمیل ہوں گے۔

دفعہ ۴۔ یہ باب حکومت الحال صدر اعظم کے سوا سات صدر المہامان صیغہ جات اور ایک صدر المہام اختصاصی پر مشتمل ہوگا۔ صدر المہام اختصاصی پر کسی خاص صیغہ کی ذمہ داری نہوگی۔

دفعہ ۵۔ یکے از صدر المہامان باب حکومت حسب الحکم اعلیٰحضرت بندگان عالی ''نائب صدر اعظم'' ہوں گے جو صدر اعظم کی غیر موجودگی (بحالت رخصت یا) اُن کے کل فرائض انجام دین گے۔

دفعہ ۶۔ باب حکومت کا اجلاس عموماً ہر ہفتہ میں کم از کم ایک بار ہوگا اور ہر اجلاس میں صدر اعظم کے علاوہ یا اُن کی غیر موجودگی میں نائب صدر اعظم کے علاوہ کم از کم چار ارکین کی موجودگی لازم ہوگی۔

دفعہ ۷۔ بندگان اعلیٰحضرت کے حضور مین باب حکومت کی مناسب کارروائی کے صدر اعظم حسب دستور العمل ہذا و نیز دیگر احکام قواعد جو پیشگاہ اعلیٰحضرت سے وقتاً فوقتاً صادر ہوں ذمہ دار ہوں گے۔

دفعہ ۸۔ باب حکومت کے اجلاس کی کارروائی حسب ترتیب اطلاعنامہ ہوگی۔ اِلّا یہ کہ صدر اعظم اُس مین کوئی تبدیلی کرین۔ اور اجلاس تا انفصال امور مندرجہ اطلاعنامہ

ختم نہ ہوگا لیکن صدر اعظم کو اختیار ہوگا کہ بالوجوہ اجلاس یا کوئی امر زیر غور تا اجلاس مابعد ملتوی کر دیں اور نیز یہ کہ اگر کوئی رکن کسی امر زیر غور کے التوار کے خواہاں ہوں تو وہ ملتوی کیا جاویگا ۔ مگر صدر اعظم کو اختیار رہوگا کہ اپنے تحریری وجوہ کے ساتھ ایسی تحریک کو نامنظور کریں ۔ امور جن کا التوار اس دفعہ کی رو سے ہوا اجلاس مابعد میں یا اور کسی وقت جسقدر جلد ممکن ہو سکے پیش ہونگے ۔

دفعہ ۹ ۔ جب آرائے ارا کین بشمول رائے صدر اعظم مساوی ہوں صدر اعظم کو حق مزید انفصالی رائے (کاسٹنگ ووٹ) دینے کا ہوگا ۔

دفعہ ۱۰ ۔ صدر المہام صیغہ سے دستور العمل واحکام ہذا میں باب حکومت کا وہ رکن مراد ہے ۔ جس کا تقرر بندگان اعلیحضرت سے کسی ایسے صیغہ کی نگرانی کے لیئے ہوا ہو ۔ جس سے مقدمۂ زیر بحث کا تعلق ہو ۔

دفعہ ۱۱ ۔ کاغذات کا پہلا معائنہ اور احکام کی ابتدار کے لیئے مختلف صیغہ جات کے کام صدر اعظم و دیگر ارا کین باب حکومت کے یوں سپرد ہوں گے ۔ جطرح بندگان اعلیحضرت وقتاً فوقتاً مقرر فرمائیں ۔

دفعہ ۱۲ ۔ کاغذات کا پہلا معائنہ اور احکام کی ابتدار کے لیے اُس صیغہ کے معتمد جس سے مقدمات کا تعلق ہو عموماً امثلہ صدر المہام صیغہ کے پاس بھیجینگے ۔

دفعہ ۱۳ ۔ اختیارات مصرحۂ ضمیمہ الف سے کم درجہ کے مقدمات کا انفصال باختیار صدر المہام صیغہ یا زیر حکم اُن کے ہوگا ۔

دفعہ ۱۴ ۔ اُس صیغہ کے معتمد جن سے مقدمات کا تعلق ہو امثلہ کی درجہ بندی امور مصرحۂ ضمیمہ جات الف و ب و ج ۔ کے لحاظ سے کرینگے اور امثلہ ضمیمہ الف پر ایک پرچہ ثبت کرینگے جس پر "برائے حکم صدر اعظم" تحریر ہوگا ۔ اور اسیطرح ضمیمہ (ب) پر "برائے فیصلہ باب حکومت" وامثلہ ضمیمہ ج پر "برائے معروضہ بغرض صدور حکم اعلیحضرت بندگانعالی" لکھا ہوگا ۔

دفعہ ۱۵ ۔ صدر المہام صیغہ کے معائنہ کے بعد مگر صدور احکام سے پہلے معتمد صیغہ صدر اعظم کے پاس امور مصرحۂ ذیل کے امثلہ ارسال کرینگے ۔

الف ۔ امثلہ متعلقہ ضمیمہ جات الف و ب و ج ۔

ب ۔ کسی رپورٹ اڈمنسٹریشن پر رزولیوشن کا مسودہ ۔

ج ۔ مجوزہ گشتیات ۔

د ۔ باستثنار ایسی خط وکتابت کے جنکا تعلق امور معمولی سے ہو عدالت العالیہ

یا کسی مسلمہ جماعت عامہ کیا تھ۔

ہ۔ امثلہ جن کا تعلق کسی ایسے اصول یا مصالح سے ہو۔ جو غیر معمولی ہون۔

و۔ مجوزہ احکام جن میں زجر وستائیش ایسے افسروں کی ملحوظ ہو۔ جن کی ماہوار ڈھائی سو روپیہ سے زیادہ ہے۔

ز۔ مجوزہ احکام جن میں اُن افسروں کی معزولی ہو جن کی ماہوار ڈھائی سو روپیے سے زیادہ ہے

ح۔ امثلہ جو صدر المہام صیغہ کے خیال مین اہم ہون۔

دفعہ ۱۶۔ کوئی ایسا مقدمہ جو خاص طور سے اہم ہو یا جس کا فیصلہ ہونا ضروری ہو اُسکی مثل تجویز کے واسطے صدر المہام صیغہ کے پاس پیش کرنے کے عوض معتمد صیغہ براہ راست صدر اعظم کے معائنہ کے لئے بھیجدے سکتے ہین۔ لیکن ایسی صورت مین معتمد کا فرض ہوگا کہ صدر المہام کو اسکی اطلاع کردی جائے۔

دفعہ ۱۷۔ جب صدر المہام صیغہ کسی صوبہ دار سمت یا اعلیٰ افسر صیغہ کی سفارش کو نامنظور یا اُس کے فیصلہ کو مسترد کرین تو ایسے احکام صدر اعظم کے پاس بھیجے جائین گے اور اُن کو اختیار ہوگا کہ اُنھین باب حکومت مین پیش کرین یا نہ کرین لیکن ایسے احکام ذیل کی دو صورتوں میں صدر اعظم کے پاس نہ بھیجے جائین گے۔

الف۔ جبکہ صدر المہام صیغہ اپنا اختلاف افسر ماتحت سے بطور محض مشورہ (نہ کہ بصورت حکم) ظاہر کرین۔

ب۔ جبکہ افسر ماتحت کی تجویز سے احکام مقررہ یا اصول مسلمہ کی خلاف ورزی ہوتی ہو اور صدر المہام صیغہ کے جواب مین اُن احکام اور اصول کا صرف حوالہ دیا گیا ہو۔ مثلاً جبکہ کوئی عہدہ دار کسی خرچ کی منظوری کو تاریخ منظوری کے ماقبل زمانہ سے نافذ کرے اور صدر المہام اس کی غلطی بتادے۔

دفعہ ۱۸۔ اُس صیغہ کے معتمد جس سے کسی مسئلہ کا تعلق ہو مناسب خیال کرین۔ تو وہ کسی مثل کو خواہ وہ کسی نوبت کارروائی پر کیون نہ ہو صدر اعظم کے پاس بھیج سکتے ہین۔ لیکن اس صورت مین معتمد صیغہ کا فرض ہے کہ صدر المہام مذکور کو اس واقعہ کی اطلاع کردین۔

دفعہ ۱۹۔ (۱) جب کسی مقدمہ کا تعلق دوسرے محکمہ سے ہو تو وہ (بجز اس کے کہ وہ بلاتاخیر فیصلہ طلب ہو) قبل اس کے کہ صدر اعظم کے پاس بھیجا جائے یا صدر المہامان کی رائے کے لیئے

سرکیولیٹ کرایا جائے۔ یا باب حکومت میں پیش ہو یا اُس پر کوئی حکم جاری کیا جائے اُس دوسرے محکمہ میں غور کے لیئے بھیجا جائے گا۔

۲۔ حسب دفعہ ہذا جب عمل ہوا ہو اور کسی مقدمہ کی نسبت مختلف صیغہ جات متفق الخیال نہ ہون تو اُس صیغہ کے معتمد جس سے مقدمۂ مذکورہ کا تعلق ہو اُس کو صدر اعظم کے پاس ایسے احکام کے لیے پیش کرین گے جو مقدمہ کی نوعیت اور اہمیت کے لحاظ سے ضروری ہون۔

دفعہ ۲۰۔ ارکان باب حکومت بطور خود ایک دوسرے کے پاس بغیر صدر اعظم کی مرضی کے کسی مقدمہ کو بغرض حصول رائے بھیجنے کے مجاز نہ ہونگے۔

توضیح۔ دفعۂ ہذا کا اطلاق ایسی کارروائی پر نہ ہوگا جو مابین صیغہ جات حسب دفعہ ۱۹ عمل مین آئی ہو۔

دفعہ ۲۱۔ کوئی مقدمہ جس کا تعلق صیغہ سیاسیات سے ہو بدون حکم خاص اعلیحضرت بندگانعالی باب حکومت مین پیش نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۲۔ (۱) صدر المہام صیغہ کو بجز صیغہ سیاسیات دوسرے صیغہ جات سے کاغذات طلب کرنیکا استحقاق ہوگا۔

۲۔ جب ایسا مطالبہ ہوگا تو اسکی تعمیل زیر حکم صدر المہام صیغہ ہوگی۔

۳۔ اِس دفعہ کی رو سے کاغذات کے وصول کے بعد صدر المہام صدر اعظم سے درخواست کرسکتے ہین کہ وہ کاغذات ارکین باب حکومت کی رائے کیواسطے سرکیولیٹ کرائے جائین یا باب حکومت میں غور کیلیئے پیش ہون اور صدر اعظم کو اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھین تو ایسی درخواست کو منظور کرین۔

دفعہ ۲۳۔ باستثنا، ایسے افسرون کے جنکو کسی قانون یا قواعد کی رو سے باب حکومت کے احکام پر دستخط ثبت کرنیکا اختیار دیا گیا ہو ایسے احکام پر معتمد یا نائب معتمد یا مددگار معتمد سرکار عالی کے دستخط ثبت ہون گے اور ایسے دستخط سے احکام کی کافی تصدیق سمجھی جائیگی۔

دفعہ ۲۴۔ کوئی ایسی تجویز جس کا یہ منشا ہو کہ۔

الف۔ کسی ایسی آمدنی کا ترک کرنا جو شریک موازنہ نہ ہو۔

ب۔ یا کوئی ایسا خرچ جس کی گنجایش موازنہ مین نہ رکھی گئی ہو۔

ج۔ یا کوئی ایسا خرچ جس کی گنجایش اگرچہ موازنہ میں رکھی گئی ہو۔ گر

اسکی منظوری خاص طور سے نہ دی گئی ہو۔ باب حکومت مین غور کے لیے پیش نہ ہوگی اور نہ کوئی حکم اُس تجویز کی منظوری کا صادر ہوگا۔ تاوقتیکہ صیغہ فینانس کی رائے نہ لی گئی ہو۔

دفعہ ۲۵۔ جب کسی انتظامی صیغہ میں یہ تجویز ہو کہ

۱۔ کوئی قاعدہ اشتہار یا حکم کسی قانون کی رو سے جاری کیا جائے۔

۲۔ یا کسی قانون کے مطابق کسی قاعدہ یا ذیلی قاعدہ یا اعلان کے شیوع یا کسی ماتحت کے حکم کی اجرار کی منظوری دیجائے۔

۳۔ یا کسی قانون نافذہ کی رو سے کوئی قاعدہ یا حکم منظوری کے لئے باب حکومت مین یا پیشگاہ اعلیحضرت میں پیش کیا جائے تو اُس کا مسودہ (الا یہ کہ بندگان اعلیحضرت وقتاً فوقتاً کچھ اور حکم فرمائین) صیغہ وضع قوانین مین اس غرض سے بھیجا جائے گا کہ آیا وہ مسودہ قانون مروجہ کے لحاظ سے اور الفاظ و بندش کے لحاظ سے مناسب ہے یا نہین اور نیز اس غرض سے کہ اگر ضرورت ہو تو اُس پر نظر ثانی کیجائے۔

دفعہ ۲۶۔ مقدمات جن کا تعلق ضمیمہ (ب) سے ہو اُن کے کاغذات سرکیولیٹ ہوئے بعد لیکن احکام صادر ہونے کے قبل باب حکومت میں پیش کئے جائین گے لیکن صدر اعظم کے خیال میں کوئی مقدمہ بلا تاخیر فیصلہ طلب ہو جس کی نسبت احکام کا فوری صدور لازم ہو تو وہ ایسے احکام بلا تعویق جاری کر سکتے ہین۔ جس کے بعد جس قدر جلد ہو سکے ایسے مقدمات کے کاغذات اراکین مین سرکیولیٹ کئے جائین گے۔ اور باب حکومت مین پیش ہوں گے۔ نیز یہ کہ اگر صدر اعظم اور صدر المہام صیغہ مین اتفاق رائے ہو تو صدر اعظم بصوابدید خود کاغذات کا سرکیولیشن اور اُن کو باب حکومت مین پیش کرنا حذف کر سکتے ہین اور ایسے احکام مصدرۂ صدر اعظم بمنزلۂ احکام باب حکومت متصور ہوں گے۔

دفعہ ۲۷۔ جب کسی صیغہ مین یہ تجویز ہو کہ مجلس وضع قوانین میں کوئی قانون مرتب کیا جائے تو وہ کاغذات سرکیولیشن کے بعد باب حکومت کے اجلاس میں پیش ہوں گے۔

دفعہ ۲۸۔ جب کسی مقدمہ مین صدر اعظم کو صدر المہام صیغہ کیا تھ اتفاق رائے نہ ہو۔ وہ ایسے واقعہ کو قلم بند کرین گے اور اس مقدمہ کے کاغذات یا تو۔

الف۔ اراکین میں سرکیولیٹ ہون گے۔

ب۔ یا صدر اعظم کے حکم سے بلا سرکیولیشن فوراً اجلاس باب حکومت میں پیش ہوں گے لیکن مزید غور کے بعد اگر صدر اعظم اور صدر المہام صیغہ متفق الرائے ہوجائین تو ایسے مقدمات کو اجلاس مین پیش کرنا ضرور نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۹ ۔ جب کاغذات کا حسب دفعہ (۲۲) ضمن (۳) یا دفعہ ۲۸ ضمن (الف) سرکیولیشن ہو اور کوئی رکن اس کا خواہان نہ ہو کہ مقدمہ باب حکومت کے اجلاس مین پیش ہو تو ایسا مقدمہ (بجز اس کے صدر اعظم کوئی اور حکم نہ دین) اجلاس مین پیش نہ کیا جائیگا۔ اور ایسی صورت مین اس کا فیصلہ بہ غلبۂ آرا رہوگا ۔

دفعہ ۳۰ ۔ مقدمات جن کا تعلق ضمیمہ (ب) سے ہو اور دیگر مقدمات جو اجلاس باب حکومت مین تصفیہ کے واسطے پیش ہون اُن کا فیصلہ بغلبۂ آرا رہوگا۔ اور ایسی حالت مین جب آرا رے آراکین بہ شمول رائے صدر اعظم ساوی ہون۔ صدر اعظم کو مزید انفصالی رائے (کاسٹنگ ووٹ) دینے کا حق ہوگا۔ لیکن اگر کسی مقدمہ مین غلبۂ آرا صدر اعظم کی رائے کی طرف نہ ہو اور وہ مقدمہ اُن کی رائے مین بہت اہم یا ضروری ہو یا ایسا ہو جس سے دراصل اغراض وبہبودی عامہ پر اثر پڑتا ہو تو وہ حکم دے سکین گے کہ خود اپنی توجیہات کے ساتھ اراکین باب حکومت کے آرا مع کاغذات مقدمات صدور فرمان کے لئے پیشگاہ اعلیحضرت مین گزران دئیے جائین ۔

البتہ اُن خاص خاص حالات مین جبکہ اتفاق سے اعلیحضرت حیدرآباد مین تشریف فرما نہ ہون اور حصول حکم مین تعویق ہونے کی وجہ سے اشد ضروری معاملات مین ہرج کار کا اندیشہ ہو تو صدر اعظم مجاز ہون گے کہ غلبۂ آرا سے اتفاق نہ کر کے اپنی ذمہ داری سے بطور خود حکم جاری کردین اور متعاقب جس قدر جلد ممکن ہو اُس کی اطلاع بذریعۂ عرضداشت یا ٹیلیگرام پیشگاہ اعلیحضرت مین عرض کردین ایسا حکم مجریہ صدر اعظم قطعی متصور رہوگا۔ تاوقتیکہ اعلیحضرت اُس کو منسوخ یا اس مین کوئی تغیر و تبدل نہ فرمائین ۔

دفعہ ۳۱ ۔ صدر اعظم کا فرض ہوگا کہ امثلہ مقدمات متعلقہ ضمیمہ (ج) اراکین باب حکومت کے آرا قلم بند ہونے کے لئے سرکیولیشن کا حکم دین اور خود اپنی تحریری رائے کے بعد ایسے مقدمات کو باجلاس باب حکومت اس غرض سے پیش کرین کہ اُن پر غور کیا جائے اور باب حکومت کے تجاویز بتوسط صدر اعظم بہ شکل عرضداشت ہر رکن کی رائے کی صراحت کے ساتھ پیشگاہ اعلیحضرت میں صدور احکام کے واسطے پیش کیئے جائین ۔

دفعہ ۳۲ ۔ امثلہ کا سرکیولیشن حسب ذیل ہوگا۔

اولاً بملاحظۂ صدر المہامان باب حکومت باستثنار صدر المہام صیغہ اس ترتیب سے جو صدر اعظم وقتاً فوقتاً معین کرین۔

ثانیاً بہ ملاحظۂ صدرالمہام صیغہ۔
ثالثاً بہ ملاحظۂ صدر اعظم۔

دفعہ ۳۳۔ (۱) جب کوئی مقدمہ اجلاس باب حکومت میں پیش ہو تو معتمد صیغہ (اور اگر کسی دوسرے صیغہ کو اُس سے سروکار ہو تو اُس صیغہ کے معتمد بھی بشرط طلبی) حاضر رہیں گے۔ اور قبل اِس کے کہ مقدمہ پر غور شروع ہو معتمد صیغہ متعلقہ (یا معتمد صیغہ دیگر) بالاختصار نکتہ یا نکات جن پر باب حکومت کو فیصلہ یا رائے دینا ہو پیش کرینگے اور اگر اراکین نے مقدمہ کی مثل کا ملاحظہ نہ کیا ہو تو معتمد اگر مناسب سمجھیں تو مقدمہ کی کل روئداد بیان کریں گے اور اُن اراکین کی رائے کا خلاصہ جنہوں نے مثل کے معائنہ کے بعد رائے دی ہو اعادہ کریں گے۔

۲۔ اِس کے بعد صدر اعظم صدرالمہام صیغہ سے استدعا کریں گے کہ وہ اپنے ایسے خیالات جن کو وہ مناسب سمجھیں نکتہ یا نکات پیش کردہ کی نسبت فیصلہ یا رائے کے واسطے ظاہر کریں

۳۔ نکتہ یا نکات زیر بحث پر جب فیصلہ یا رائے قایم ہو جائے معتمد صیغہ متعلقہ اُس فیصلہ یا رائے کو ضبط تحریر کریں گے اور پڑھ کر سُنا دینگے اور منظور ہوئے بعد تحریر شدہ فیصلہ یا رائے پر صدر اعظم کے دستخط ثبت ہوں گے اور کاغذ شامل مثل کر دیا جائے گا۔

دفعہ ۳۴۔ صدر اعظم و صدرالمہامان باب حکومت اپنے اپنے احکام و تحریرات پر دستخط کریں گے۔

دفعہ ۳۵۔ (۱) جب کسی امر پر باب حکومت میں بحث ہو تو ہر رکن مجاز ہوگا کہ اُس پر اپنی یادداشت لکھے۔

۲۔ ایسی یادداشت کی نسبت قاعدۂ ذیل کی تعمیل ہوگی۔
رکن باب حکومت اپنی یادداشت پر دستخط ثبت کریں گے اور وہ طبع ہوگی یا اُس کی صاف نقل رکھی جائے گی۔ اور اس یادداشت کی متعلقہ مثل کے ضروری کاغذات بھی طبع ہوں گے یا اُن کی صاف نقل رکھی جائے گی اور یہ سب پیشگاہ اعلیحضرت میں ملاحظہ یا صدور حکم کے لئے پیش کی جائینگی۔

دفعہ ۳۶۔ (۱) معتمدین اپنے اپنے صیغہ مین اس دستور العمل کی پوری پوری تعمیل کے ذمہ دار ہوں گے۔

۲۔ کوئی معتمد جب یہ خیال کرے کہ اس دستور العمل کی تعمیل مین فروگذاشت ہوئی ہے اسکا

غرض ہوگا کہ اُسکی طرف بذات خود صدر اعظم کی توجہ معطوف کرائے۔

دفعہ ۳۷۔ ہر صیغہ کے معتمد اس کے ذمہ دار ہونگے کہ صدر المہام صیغہ کے منفصلہ مقدمات کے ہفتہ واری تختہ جات صدر اعظم کے پاس ارسال کرین۔

دفعہ ۳۸۔ صدر اعظم کو اختیار ہوگا کہ صدر المہام صیغہ کے کسی حکم کی صحت کی نسبت اطمینان حاصل کرنے کے لیئے کسی مثل کو طلب کرین۔

دفعہ ۳۹۔ (۱)[1] جب صوبہ دار سمت یا اعلیٰ افسر صیغہ نے کوئی ایسا حکم یا فیصلہ دیا ہو جس کا اثر کسی فریق مقدمہ کے حقوق استحقاق یا اغراض پر پڑتا ہو تو اُسکی ناراضی سے مرافعہ ایک ایسی کمیٹی میں ہو سکتا ہے جس کے ارکین صدر المہام صیغہ اور دو صدر المہامان دیگر منتخبہ صدر اعظم ہونگے اس کمیٹی کے فیصلہ پر نگرانی باب حکومت مین ہی ہوگی۔ اگرچہ کمیٹی مذکور مین کونسل اور وکلا کو پیروی کی اجازت دی جائیگی۔ لیکن باب حکومت کے اجلاس مین وکلا کی بحث سماعت نہ ہوگی۔ وہان فیصلہ فقط مقدمہ کی مثل کی روئداد اور فریقین کے بیانات تحریری پر ہوگا۔

۲۔ بصیغہ مرافعہ یا نگرانی کسی ماتحت حاکم کے حکم کی ترمیم یا تنسیخ نہ ہوگی۔ تاوقتیکہ اُس فریق کو جسکے حقوق پر وہ موثر ہو مقدمہ کی سماعت کی اطلاع نہ دیگئی ہو۔

۳۔ باب حکومت کا فیصلہ مذکورہ قطعی ہوگا اور اُسی کے مطابق سرکاری احکام جاری ہونگے لیکن کوئی ایسے فیصلہ کا اثر اُن شاہی اقتدارات پر نہ پڑے گا جو بغرض انصاف یا دادرسی اعلیحضرت استعمال فرمائینگے۔

۴۔ مرافعہ یا نگرانی کی درخواست یا کوئی عرضی بندگان اعلیحضرت میں اگر کوئی فریق مقدمہ گزراننا چاہیے تو وہ اُسکو نزد معتمد صیغہ بھیجے گا نہ کہ کسی اور افسر کے پاس۔

دفعہ ۴۰۔ صدر اعظم کے یا باب حکومت کے کسی فیصلہ سے اگر صدر المہام فینانس کو اتفاق نہ ہو تو ایسے فیصلہ کو صدر المہام فینانس کی استدعا پر صدر اعظم کا فرض ہوگا کہ اپنی تحریری رائے کیساتھ پیشگاہ اعلیحضرت مین حکم قطعی کیواسطے پیش کرین۔

دفعہ ۴۱۔ بندگان اعلیحضرت اگر مناسب خیال فرمائین تو اُس دستور العمل کے کسی قاعدہ کے

[1] بموجب حکم دفتر پیشی عالیجناب صدر اعظم بہادر باب حکومت نشان ۵۰۵ مورخہ ۳۔ اسفندار ۱۳۲۱ف مندرجہ جریدہ مطبوعہ ۱۰۔ فروردی ۱۳۲۲ف جزو اول صفحہ ۱۹ دفعہ ہذا مین بجائے لفظ "نظر ثانی" "نگرانی" لکھا گیا۔

ترک یا ترمیم کی اجازت وقتاً فوقتاً عطا فرمائیں گے۔

دفعہ ۲۴۔ صدر المہامان صیغہ یا صدر اعظم یا باب حکومت کے جملہ احکام و کارروائیاں بندگان اعلیحضرت کے اقتدارات شاہی و قطعی اختیارات تنسیخ (ویٹو) کے پابند ہوں گے۔

۲۲۔ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ روز یکشنبہ

حسب الحکم

امین جنگ بہادر صدر المہام دفتر پیشی

فخر الدین احمد خان۔ منصرم معتمد فینانس۔

میر فیض الرحمن مددگار معتمد فینانس

فرمان اقدس دربارہ تعین صیغہ جات و تقسیم سررشتہ جات متعلقہ

کنگ کوٹھی

حکم

انتظام ملکت کے صیغہ جات کے تعین اور اُن کے متعلقہ سررشتون کی تقسیم کے بارہ مین ایک کمیٹی کی رائے جو میرے ملاحظہ مین گذرانی گئی ہے اُس پر میں نے غور کیا۔ ہر صیغہ کے کام کی نوعیت و کثرت کے مدنظر اُس کے ماتحت سررشتہ جات کی تقسیم حسب ذیل منظور کی جاتی ہے۔

۱۔ صیغہ قانونی ومجلس وضع قوانین (۲) مشورہ قانونی (۳) جوڈیشل کمیٹی۔

۲۔ صیغہ فینانس ۱۔ فینانس (۲) محاسبی (۳) خزانجات (۴) دار الضرب واسٹامپ سازی (۵) برقی کارخانہ (۶) ریلوے۔

۳۔ صیغہ عدالت۔ ۱۔ عدالت ۲۔ کوتوالی۔ ۳۔ محابس۔ ۴۔ ٹپہ۔ ۵۔ تعلیمات دبشمول عثمانیہ یونیورسٹی و رصدخانہ نظامیہ۔

۴۔ صیغہ فوج۔ ۱۔ فوج باقاعدہ۔ ۲۔ فوج بے قاعدہ۔ ۳۔ علاج حیوانات۔ ۴۔ طبابت۔

۵۔ صیغہ مال (۱) مالگزاری۔ (۲) کورٹ آف وارڈز (۳) جاگیرات والعامات۔ (۴) نگرانی انتظام مالگزاری وقحط (۵) پیمائش وبندوبست (۶) جنگلات۔ (۷) کروڑگیری۔

۶۔ صیغہ تعمیرات۔ (۱) سڑک وعمارات۔ (۲) آبپاشی۔ (۳) انسداد طغیانی (۴) آبرسانی۔ (۵) ٹیلیفون (۶) آثار قدیمہ (۷) رجسٹریشن واسٹامپ۔ (۸) امور مذہبی۔

۷۔ صیغہ سیاسیات۔ (۱) پولیٹیکل امور (۲) مجلس صفائی اندرون وبیرون بلدہ (۳) مجلس آرائش بلدہ (۴) باغ عامہ۔

۸۔ صیغہ تجارت وحرفت۔ (۱) آبکاری۔ (۲) معدنیات (۳) زراعت (۴) تجارت وحرفت۔ (۵) قرضہ امداد باہمی۔ (۶) میونسپالٹی ہائے اضلاع و لوکلفنڈ۔

دستخط مبارک

۲۳ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ روز دوشنبہ

شرح دستخط امین جنگ بہادر صدر المہام دفتر پیشی

میر فیض الرحمان مددگار معتمد فینانس۔ فخر الدین احمد خان منصرم معتمد فینانس۔

فرمان عطوفت نشان دربارہ تقرر صدر اعظم و اراکین (یعنے صدر المہامان) باب حکومت

کنگ کوٹھی

حکم

مین نے باب حکومت کے صدر اعظم و اراکین یعنے صدر المہامان حسب ذیل مقرر کیئے ہین۔

صدر اعظم۔ سر سید علی امام صاحب کے ۔سی۔ایس۔آئی جن کے ماتحت براہ راست (پریسیڈنٹ) صیغہ قانونی رہیگا۔

اراکین۔ (۱) مسٹر ار۔ ای۔ آر۔ گلانسی ۔سی ای۔ ای صدر المہام صیغہ فینانس۔ یہ رخصت سے واپس آئے تک امین جنگ بہادر۔سی۔ایس۔ائی صدر المہام پیشی صدر المہام فینانس بہی رہینگے

۲۔ ولایت جنگ بہادر صدر المہام صیغہ عدالت۔

۳۔ نظامت جنگ بہادر صدر المہام صیغہ فوج۔

۴۔ رائے مرلیدھر فتح نواز ونت بہادر صدر المہام صیغہ مال۔

۵۔ تلاوت جنگ بہادر صدر المہام صیغہ تعمیرات۔

۶۔ نظامت جنگ بہادر او۔بی۔ای صدر المہام صیغہ سیاسیات۔

۷۔ عقیل جنگ بہادر صدر المہام صیغہ تجارت و حرفت۔

رکن غیر معمولی۔ ۸۔ سر فریدون الملک بہادر کے ۔سی۔آئی۔ای۔سی۔ایس۔سی۔بی۔ای۔ صدر المہام اختصاصی جن کے ماتحت کوئی صیغہ نہ ہوگا۔

صیغہ جات کا تعین اور ذیلی سررشتہ جات کی تقسیم کے متعلق جدا گانہ حکم صادر ہوا ہے۔

دستخط مبارک

۲۳ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ روز دوشنبہ

شرح دستخط۔ امین جنگ بہادر صدر المہام دفتر پیشی

میر فیض الرحمن
مددگار معتمد فینانس

فخر الدین احمد خان
منصرم معتمد فینانس

قواعد طریقہ کارروائی مقدمات مرافعہ باب حکومت

گشتی مجریہ دفتر پیشی عالیجناب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی واقع ۲۔ خورداد ۱۳۲۹ ف

نشان (۷)

بخدمت شریف جمیع معتمد صاحبان صیغہ جات

باجلاس باب حکومت منعقدہ ۹۔ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ مطابق ۲۸۔ فروردی ۱۳۲۹ ف مقدمہ مندرجہ عنوان میں جو قواعد منظور کیے گئے ہیں اسکی ایک ایک نقل بغرض اطلاع و کارروائی منسلکہ مرسل ہے۔

سید احمد۔ معتمد

قواعد طریقہ کارروائی مقدمات مرافعہ باب حکومت

منظورہ

اجلاس باب حکومت علیحضرت منعقدہ ۹ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ

تمہید۔ | چونکہ حسب دفعہ ۳۹ دستور العمل باب حکومت ممالک محروسہ سرکار عالی ہر ایسا حکم یا فیصلہ جو صوبہ دار، معتمد یا اعلیٰ افسر صیغہ نے صادر کیا ہو۔ اور جس کا اثر کسی فریق مقدمہ کے حقوق استحقاق یا اغراض پر پڑتا ہو اُس کی ناراضی سے مرافعہ ایک ایسی کمیٹی میں ہو سکیگا جس کے ارکین صدر المہام صیغہ اور دو صدر المہامان دیگر منتخبہ صدر اعظم ہوں گے۔ اور اس کمیٹی کے فیصلہ پر نظر ثانی باب حکومت میں ہوگی۔ لہذا بنظر یکسانیت عمل ضابطہ مرافعہ و نگرانی حسب ذیل قواعد نافذ کیئے جاتے ہیں۔

طریقہ تحریر درخواست | ۱۔ ہر درخواست مرافعہ ایک یادداشت کی شکل میں مرتب ہوگی۔ اور جہانتک ممکن ہو عذرات تاریخ وار مختصر فقروں میں تحریر ہونگے جن میں واقعات مقدمہ کا خلاصہ بیان کیا جائے گا اور کارروائی اور فیصلہ جات تحت مع عذرات مرافعہ مختصر الفاظ میں تحریر ہوں گے۔ درخواستوں پر اسٹامپ حسب قانون مجریہ وقت واجب الاخذ ہوگا۔ اور ہر ایسی درخواست کے ساتھ محکمہ تحت کے فیصلہ کی (جس کے خلاف مرافعہ دائر کیا گیا ہو) ایک مصدقہ نقل شریک کی جائے گی۔ اور درخواست مرافعہ کے اسیقدر نقولات بغرض اطلاع مدعی فریق ثانی داخل کیئے جائیں گے جسقدر کہ مرافعہ علیہم ہوں۔

درخواست خارج المیعاد وغیرہ

دفعہ ۲ ۔ جب کوئی درخواست مرافعہ کسی قانون یا قواعد مجریہ وقت کے لحاظ سے خارج المیعاد ہو چکی ہو تو ہر ایسی درخواست مابعد کے ساتھ بیان حلفی شریک کیا جائے گا۔ جس مین اِن واقعات کی صراحت ہوگی۔ جن کے باعث معافی مدت کی استدعا کی جائے۔

اگر اِن تمام فریقین مین سے جو کارروائی تحت مین فریق ہون مرافعہ مین کوئی فریق نہ بنایا جائے تو اُسکے وجوہات بھی حلفنامہ متذکرہ صدر میں درج ہونگے۔

ثبت دستخط فریق مرافعہ و اندراج پتہ فریق وغیرہ۔

دفعہ ۳ ۔ ہر درخواست پر فریق مرافعہ یا اُس کے مختار مجاز کی حسب ضابطہ دیوانی سرکار عالی دستخط ہوگی۔ اور اگر بذریعۂ وکیل پیش ہو تو درخواست پر اسکی بھی دستخط ہوگی۔

ہر درخواست کے تحت فریق یا اس کے وکیل کا صحیح پتہ درج ہوگا۔ جس کے مطابق اطلاعنامجات وغیرہ جاری ہو سکین گے۔

طریقہ ادخال درخواست۔

دفعہ ۴ ۔ ہر درخواست مرافعہ معتمد یا مددگار معتمد محکمۂ صیغہ متعلقہ کے اجلاس پر یا تو فریق اصالتہً یا وکیل یا اُس کا باضابطہ محرر پیش کرنے کا مجاز ہوگا۔ جو درخواست مرافعہ ذریعہ ٹپہ یا تار بھیجی جائیگی وہ اُن قواعد کے مطابق جائز تصور نہ کی جائے گی۔

ترمیم درخواست۔

دفعہ ۵ ۔ ہر ایسی درخواست مرافعہ جو حسب قواعد مندرجۂ صدر ترتیب نہ دی گئی ہو یا اس میں اِن تمام امور کی صراحت نہ ہو جو اوپر بیان کیے جا چکے ہین یا طویل ہو یا اسمین الفاظ ناشائستہ و توہین آمیز درج ہوں تو وہ مع محولات فریق یا اس کے وکیل پیش کنندہ کو واپس کر دی جائے گی اور اِس پر حسب ذیل حکم تحریر کیا جائیگا۔

یہ درخواست بوجوہات (فلان) ناقص ہے لہٰذا بایں وجہ واپس کی جاتی ہے کہ بتاریخ فلان یا اس کے قبل بعد ترمیم پیش ہو۔

ادخال درخواست بعد ترمیم

دفعہ ۶ ۔ ہر وہ حکم واپسی جو حسب دفعہ (۵) صادر کیا جائے معتمد بذریعہ تحریر صادر کرین گے اور درخواست مکرر پیش کرنے کے لیئے تاریخ مقرر کرین گے۔ اور فریق یا اُس کا وکیل بعد ترمیم درخواست مذکور اندرون مدت معطیہ پیش کر سکیگا۔ اگر درخواست مذکور اندرون مدت معطیہ یا ایسی مدت کے اندر جو بطور توسیع منظور کی جائے پیش نہ ہو تو درخواست خارج شدہ سمجھی جائے گی تا وقتیکہ معتمد متعلقہ اِن وجوہات کی بناء پر جو قلمبند کیئے جائین گے۔ باوجود تاخیر درخواست کا لینا مناسب تصور کرین۔

اگر درخواست حسب شرائط مندرجہ بالا پیش ہو تو وہ نمبر پر لی جائیگی اور رجسٹر مرافعہ مین جو اس مقصد کے لیئے تیار کیا جائیگا۔ درج کی جائے گی۔

طلبی مسلہ و تقرر تاریخ۔

ف ۷ ۔ جب کوئی درخواست حسب قواعد مندرجۂ صدر نمبر پر لیجائے تو معتمد حکم دین گے کہ متعلقہ مسلہ محکمہ جات تحت سے طلب کیجائین ۔ نیز اُن کو اختیار ہوگا کہ صرف اس قدر مسلہ طلب کرین ۔ جن کو وہ ضروری تصور کرین ۔ اور مرافعہ کی سماعت کے لیئے ایسی تاریخ مقرر کریں ۔ جس میں مسلہ وصول ہونے کے لئے کافی مہلت کا لحاظ رہے ۔ اگر معتمد کی رائے میں اس نوبت کارروائی پر طلبی مسلہ کی ضرورت نہین ہے تو وہ کوئی تاریخ مناسب مقرر کر سکتے ہین ۔ مگر شرط یہ ہے کہ تاریخ ادخال مرافعہ سے ایک ماہ کے اندر نہ رکھی جائے ۔ تا وقتیکہ صدر المہام متعلقہ اس کے خلاف حکم نہ دین

التوائے تعمیل فیصلہ تحت

ف ۸ ۔ جبکہ مرافعہ نمبر پر لیا گیا ہو تو معتمد یا صدر المہام متعلقہ بوجوہات معقول بلا اخذ ضمانت تعمیل فیصلہ تحت کو ملتوی کر سکین گے ۔

صدور تجویز یکطرفہ و منظوری مرافعہ بعد اخراج ۔

ف ۹ ۔ الف ۔ اس تاریخ پر جو سماعت مقدمہ کے لئے مقرر کی گئی ہو یا تبدیل تاریخ پیشی دوسری کوئی تاریخ مقرر کی گئی ہو ۔ صدر المہام متعلقہ مجاز ہون گے کہ فریق مرافعہ یا اُس کے وکیل کی سماعت کے بعد بلا طلبی فریق ثانی مرافعہ خارج کر دین ۔

ب ۔ اگر اُس تاریخ پر جو سماعت مقدمہ کے لئے مقرر کی گئی ہو یا جس تاریخ تک سماعت ملتوی رکھی گئی ہو بوقت پیشی مرافعہ فریق مرافعہ حاضر نہ رہین تو صدر المہام متعلقہ مرافعہ کو خارج کر سکین گے ۔ اس طرح مرافعہ خارج کیے جانے کی حالت مین فریق مرافعہ اندرون تیس (۳۰) یوم حاضر ہوکر درخواست کر سکیگا ۔ کہ مرافعہ پھر نمبر پر لیا جائے اگر صدر المہام متعلقہ کو یقین ہو جائے کہ بوجہ معقول فریق مرافعہ تاریخ سماعت مقدمہ پر حاضر نہین ہو سکا تھا تو وہ یہ حکم دینے کے مجاز ہوں گے کہ نمبر پر لے کر مقدمہ کی سماعت کی جائے ۔

اجرائے اطلاعنامہ ۔

ف ۱۰ ۔ اگر مرافعہ کی سماعت کے بعد صدر المہام متعلقہ کو اطمینان ہو جائے کہ مرافعہ کے سماعت کے لیئے وجہ موجہ موجود ہے تو وہ حکم دین گے کہ مرافعہ علیہ کے نام اطلاعنامہ جاری ہو اور مثل اُس مجلس میں پیش کی جائے جو صدر اعظم مقرر فرمائین ۔

تقرر تاریخ و طلبی مسلہ ۔

ف ۱۱ ۔ معتمد صیغہ مرافعہ کی سماعت کے لیے تاریخ مقرر کرین گے اور تاریخ مقرر کرنے میں مجلس کے کثرت کار مرافعہ علیہ کا مقام سکونت اور اس قدر وقت کا جو مرافعہ علیہ پر اطلاعنامہ کی تعمیل ہوکر اس کو روز مقررہ پر حاضر و جواب دہی کے لیئے درکار ہو لحاظ کرین گے ۔

اور اگر اسناد متعلقہ حسب قاعدہ (۷) مندرجہ صدر طلب نہ کی گئی ہوں تو محکمہ جات تحت سے طلب کرین گے۔

طریق سماعت مقدمہ۔ **دفعہ ۱۲** - **الف** - تاریخ سماعت مقدمہ پر یا جس کسی دوسری تاریخ پر کہ سماعت ملتوی رکھی گئی ہو فریقین اور اُن کے وکلا کے مباحث سماعت ہوں گے اور مرافعہ کا بہ اتفاق آرا ریا بغلبۂ آرا ارارکین مجلس فیصلہ صادر کیا جائے گا اور اس فیصلہ کی ایک نقل اس محکمہ مین بھیجی جائے گی جسکی تجویز کے خلاف مرافعہ دائر ہوا تھا تاکہ وہ روئداد مقدمہ کے ساتھہ شریک ہو جائے۔

ب - احکام مندرجۂ فقرۂ (۹) (ب) متذکرہ صدر کارروائی مرافعہ تحت فقرۂ ہذا سے بھی متعلق ہونگے

حصہ دوم

درخواست نگرانی۔ **دفعہ ۱۳** - ہر وہ شخص جو بموجب فیصلہ مصدرۂ حسب فقرۂ (۹) الف یا (۱۲) متذکرہ صدر خود کو متضرر سمجھے اُسے اختیار ہے کہ باب حکومت مین نگرانی کرے۔

قواعد متعلق بہ نگرانی۔ **دفعہ ۱۴** - قواعد مندرجۂ بالا جو ترتیب ادخال مرافعہ والتوائے تعمیل فیصلہ جات تحت کی نسبت ہین۔ جہان تک ممکن ہو سکے درخواست نگرانی سے بھی متعلق ہوں گے۔ لیکن فریق یا انکے وکلا کو بحث کا حق حاصل نہ ہوگا۔ تاہم درخواست نگرانی کے ساتھہ وہ اپنے تحریری دلائل جو مختصر اور مہذب و شائستہ الفاظ مین مرقوم ہوں گے پیش کر سکین گے۔

طریقہ تصفیہ نگرانی۔ **دفعہ ۱۵** - ایسی درخواست پیش ہونے پر معتمد صیغہ اسکو صدر اعظم کے ملاحظہ میں پیش کریں گے جو حکم صادر فرمائین گے کہ باب حکومت کے کثرت کار کا لحاظ کرتے جہان تک جلد ممکن ہو مسل مقدمہ باب حکومت میں پیش کی جائے۔

باب حکومت عذرات پیش شدہ پر غور کرنے کے بعد حکم مناسب صادر کرے گی اور فیصلہ کی ایک نقل معتمدی صیغہ متعلقہ سے اس محکمہ مین بھیجی جائیگی جسکے حکم کے خلاف حسب دستور العمل ہذا ابتداءً مرافعہ کیا گیا تھا۔ اور فیصلہ باب حکومت شامل مسل کیا جائے گا۔

فصیح الدین احمد خان
معتمد مال

گشتی نشان ۱۲

تفویض اختیارات

مجریہ

دفتر پیشی عالیجناب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی

واقع ۷ امرداد ۱۳۲۹ف

مرممہ

بروئے گشتی دفتر پیشی عالیجناب صدر اعظم صاحب باب حکومت نشان ۵ واقع ۳۰ بہمن ۱۳۳۰ف
و گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس نشان ۹ مورخہ ۸ امرداد ۱۳۳۱ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۲ف

گشتی دفتر صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی

واقع ۱۰۔ امرداد ۱۳۲۹ف

نشان (۱۲)

مقدمہ

تفویض اقتدارات

بخدمت شریف جمیع صدر المہام صاحبان سرکار عالی

باتثال فرمان واجب الاذعان صادرشدہ ۱۴ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ منجملہ اُن اقتدارات کے جو صدر اعظم کو حاصل ہین۔ سردست اقتدارات حسب صراحت فہرست منسلکہ اراکین باب حکومت کو اپنے متعلق سررشتہ جات مین تفویض کیے جاتے ہین۔ مفوضہ اقتدارات کا استعمال حسب مفہوم قواعد و قوانین بمنزلۂ احکام سرکار عالی متصور ہوگا

دفعہ ۲۔ مخفی نہ رہے کہ فہرست ہٰذے منسلکہ مین بعض اقتدارات جو تفویض کئے گئے ہین ان مقدمات کے متعلق ہین جو ضمیمہ (ب) قواعد تنظیم جدید کے تحت مین آتے ہین۔ لیکن بلحاظ دفعہ ۲۶ دستور العمل باب حکومت کے جو تصفیہ متفقہ صدر المہام صاحب علاقہ اور صدر اعظم ہو وہ منظورۂ باب حکومت متصور ہوتا ہے۔ اس لئے اس تفویضنگی کا مقصود یہ ہوگا کہ مقدمہ متعلق مین صدر المہام صاحب علاقہ اپنی جانب سے اور نیز صدر اعظم کی جانب سے نیابتاً تجویز صادر کرینگے اور اُن کی ایسی تجویز بمنزلۂ حکم باب حکومت کے ہوگی۔

دفعہ ۳۔ اگرچہ یہ ممکن تہا کہ کم از کم ضمیمہ (الف) قواعد تنظیم جدید کے مندرجہ

اختیارات معتمدین اور دیگر نظمار سررشتہ جات کو بہ لحاظ مناسبت حالات و سہولت کار تفویض کیے جاتے۔ لیکن بہ نظر اس اصول کے جو تنظیم جدید میں مضمر ہے اور نیز بلحاظ اس کے کہ میرا ہر براد رباب حکومت اپنے زیر نگین صیغہ جات کی صلاح و فلاح کا خالصتاً ذمہ دار ہے۔ مناسب یہی تصور کیا گیا کہ جو تفویضگی اختیارات ہو وہ بحق اراکین باب حکومت ہو۔ لیکن مجھے توقع ہے کہ میرے ہر براد رباب حکومت مہربانی فرما کر بلفوائے دفعہ ۱۲ دستور العمل تنظیم جدید اس قسم کا انتظام فرمائیں گے کہ معمولی اور غیر اہم امور معتمدین اور نظمار سررشتہ جات ان کی جانب سے تفویض کردہ اقتدارات کی بنا پر اپنے صوابدید سے طے کر سکیں تاکہ میرے ہر براد رباب حکومت کی توجہ عالی اہم امور صیغہ جات متعلقہ کے انصرام کے لیے کافی وقت پا سکے اور جو بہترین امیدیں قیام باب حکومت سے وابستہ ہیں وہ اُن کے حُسن توجہ سے بوجہ احسن پوری ہو سکیں۔

معتمدین اور نظمار اور دیگر عہدہ داروں کے اقتدارات تا وقتیکہ جو تنظیم جدید سے منسوخ یا ترمیم نہیں ہوئے وہ علی حالہ قایم رہیں گے۔ جب تک کہ صدر المہام بہادر صیغہ اپنی صوابدید سے زیر دفعہ (۱۳) دستور العمل تنظیم جدید ان میں ترمیم یا تبدیل نہ کریں۔

۴۔ بمتابعت شرائط متذکرۂ فقرۂ (۳) سماعت مرافعہ ملازمین سرکار در بارۂ تحفظ حقوق ملازمت کے متعلق یہ قرار دیا جاتا ہے کہ عہدہ دار مجاز کے فیصلہ کی ناراضی کے مرافعہ پر جو تجویز عہدہ دار مجاز کے افسر بالادست کی ہوگی وہ قطعی متصور ہوگی۔ اور اُس کا مرافعہ نہ ہو سکے گا۔ لیکن صدر اعظم یا صدر المہام بہادر متعلقہ اپنے صوابدید سے نظر ثانی کرنے کے مقتدر رہینگے۔

۵۔ یہاں یہ بھی قابل صراحت ہے کہ بعض صورتوں میں ایسے کاغذات بھی میری پیشی میں آتے ہیں جن کا پیش کرنا کسی قانون یا حکم سرکار کی رو سے لازم نہیں ہے اور نہ بلحاظ اہمیت اس قابل ہیں کہ ضرور میرے علم میں لائے جائیں یا اُن کی نسبت مجھ سے یا باب حکومت سے اجازت حاصل کی جائے۔ معلوم ہوتا ہے کہ بنظر احتیاطاً و بغرض اطلاع ایسا کوئی مقدمہ پیشی مدار المہام بہادر سرکار عالی میں ابتداءً پیش کیا گیا اور بعد میں اسی کی تقلید ہو کر عمل قدیم کی صورت بن گئی۔ اِن غیر اہم اور غیر ضروری

امور کی صیغہ داری تفریق و توضیح نہ تو ممکن ہے ۔ اور نہ ضروری ۔ بطور ایک عام اصول کے مین جملہ معتمد صاحبان کی توجہ اس امر پر منبذول کرانا چاہتا ہون کہ ایک حکم دیے جانے پر اُسی مقدمہ کے ضمن میں کاغذات کا بلاخاص ضرورت استبدا کے محض عمل قدیم کی اتباع میں کسی مرحلہ تعمیل مین مکرر پیش کرنا یا کسی کارروائی کے متعلق عمل دفترکی کے دوران میں بلاضرورت حصول حکم خاص کاغذات کا محض رسماً بھیجنا ایک غیر ضروری عمل ہے ۔ جو مقدمات صدراعظم کے پاس پیش ہونی چاہئین ۔ اُن کی صراحت دستور العمل تنظیم جدید کے دفعہ (۱۵) میں موجود ہے ۔ اس ضمن مین قواعد تنظیم جدید ضمیمہ (ب) دفعہ ۱۰ توجہ طلب ہے جس کی رو سے ان ہی مقدمات کا پیش کیا جانا ضروری ہے جن کی نسبت بروئے قواعد منظوری مدار المہام بہادر لازم تہی جن مقدمات کا بروئے قواعد مدار المہام بہادر کے پاس پیش کرنا ضروری نہین تہا ۔ وہ ضمیمہ (ب) قواعد تنظیم جدید کے حدود مین نہین آتے اور اس لیئے دفعہ (۱۵) دستور العمل باب حکومت بھی اُن پر موثر نہین ہے ۔ بجز اس صورت کے کہ مقدمہ مین اہمیت پیدا ہو گئی ہو جس کی نسبت دستور العمل تنظیم جدید کے دفعہ (۱۵) ضمن (ج) اور دفعہ (۱۶) معتمد صاحب اور صدر المہام بہادر صیغہ کی حسن صوابدید پر تکیہ کرتی ہے کہ صدر اعظم ہر صیغہ کے حالات اہم سے بے خبر نہ رکہا جائیگا ۔

ف ۶ ۔ زیر دفعہ (۲۵) ضمیمہ الف قواعد تنظیم جدید بنظر رفع اشتباہ یہ بھی صراحت کی جاتی ہے کہ سابق مین از روئے احکام یا عملدرآمد مقدمات ذیل ۔

۱۔ منظوری مصارف کار طبع جو خانگی مطابع سے لیا گیا ہو ۔
۲۔ منظوری خریدی اشیاء بازار جن کا از روئے قواعد محبس سے خرید کرنا لازم ہے ۔
۳۔ عہدہ داران فوج کے نام لانگ سروس الاؤنس کی منظوری ۔
۴۔ منظوری تقرر یوروپین و امریکن اشخاص در ملازمت سرکار عالی ۔
۵۔ کسی ایسے عہدہ دار کو جو رخصت پر ہو ۔ ملازمت علاقہ غیر قبول کرنے کی اجازت دینا ۔
۶۔ کسی ایسے عہدہ دار کو جو وظیفہ پیرانہ سالی یا وظیفہ استحقاق پر علحدہ ہو گیا ہو اُس کو ملازمت مین پھر سے شریک ہونے کی اجازت دینا ۔
۷۔ کسی سرکاری ملازم کو جس کی خدمات علاقہ غیر مین مستعار دی گئی ہوں اُسکی

خدمت علاقہ غیر کی بابتہ علاقہ مذکور سے کسی وظیفہ یا انعام کے قبول کرنیکی اجازت دینا۔

۸۔ عہدہ داران ماہوار یاب زائد از (۱۰۰ مہ) ماہانہ کی ملازمت علاقۂ غیر میں منتقل ہونیکی منظوری دینا یا کسی عہدہ دار کی تین سال تک منتقلی کی منظوری دینا۔

۹۔ کسی عہدہ دار کو جس کا مستقر بلدہ کے باہر ہے بلدہ مین (۱۵) روز سے زائد قیام کی اجازت دینا۔

۱۰۔ کسی عہدہ دار دورہ کنندہ کا روزانہ بھتہ منظور کرنا جو کسی مقام پر (۲۱) روز سے زیادہ قیام کرے۔

۱۱۔ کسی عہدہ دار کو جسے اُسکے آرام کے لحاظ سے کسی پہاڑی مقام پر یا اپنے معمولی مستقر سے باہر کسی مقام پر ٹھہر کر کام کرنے کی اجازت دیگئی ہو۔ اپنے ساتھ ضروری عملہ لے جانے کی اجازت دینا۔

۱۲۔ بوقت تقرر ابتدائی اپنی جائداد پر حاضر ہونے کے لیئے بطور خاص سفر خرچ منظور کرنا۔

بواسطہ فینانس سرکار کے ملاحظہ مین پیش ہوتے تھے۔ لیکن اب بلحاظ اصول مضمرہ قواعد تنظیم جدید ان مقدمات کا بالواسطہ فینانس صدر اعظم یا باب حکومت کے سامنے جیسی کہ صورت ہو پیش ہونا غیر ضروری ہوگا۔

ف ۔ اسی طرح زیر دفعہ (۲۵) ضمیمہ (الف) یہ ہی ہدایت دی جاتی ہے کہ مقدمات ذیل متعلق بہ سررشتہ فینانس سمجھے جائین گے۔ ان کے متعلق جملہ تحریکات دفتر معتمدی فینانس میں پیش ہونی چاہئین۔

۱۔ وہ جملہ مقدمات جن مین اقتدارات صدر اعظم یا اقتدارات صدر اعظم باجلاس باب حکومت نیابتاً صدر المہام صاحب فینانس کو عطا کیے جائین۔

۲۔ جملہ مقدمات ماہوارات رعایتی وانعام

۳۔ ملازمین سرکاری کے نام رقوم غیر سرکاری سے الونس منظور کرنا۔

۴۔ تعطیل یا معاوضہ تعطیل منظور کرنا۔

۵۔ سول لسٹ میں اسماء عہدہ داران اندراج۔

۶۔ ماہوارات نظم کو بہ مدمنصب یا بمد ماہوارات خاص منتقل کرنا۔

۷۔ کسی عہدہ دار یا کسی جماعت عہدہ داران کو جو سرکاری مکانات میں رہتے ہین ادائی

ادائی کرایہ سے مستثنی کرنا۔

۸۔ ماہوار داران رعایتی منصبداران یا ماہوار یابان جاگیر پنشن کو جو ملازمت سرکاری مین ہون کنٹر و بیوشن کی ادائی سے معاف کرنا۔

۹۔ کسی وظیفہ یا اُس کے کسی حصہ کو کسی خاص مدت تک یا ہمیشہ کے لیئے برآئندہ کرنا یا واپس لینا۔ اگر وظیفہ خوار کسی سخت جرم مین سزا یاب ہو۔ یا کسی سخت بدچلنی کا مرتکب ہوا ہو۔

۱۰۔ منظوری معافی و قفہ و فصل در مدت ملازمت۔

۱۱۔ کسی عہدہ دار کو جو دو یا زیادہ علیحدہ خدمتین رکھتا ہو۔ کسی ایک یا زیادہ خدمتوں سے وظیفہ پر علیحدہ ہونے اور دوسری خدمتون پر رہنے کی منظوری دینا۔

۱۲۔ کسی عہدہ دار کو جس کی خدمات علاقہ غیر مین مستعار دیگئی ہون ادائی کنٹر و بیوشن سے مستثنی کرنا بشرطیکہ اس کا تبادلہ بمفاد سرکاری ہوا ہو۔

۱۳۔ ضابطہ ملازمت یا ضمیمہ جات ضابطہ مذکور مین ایسی ترمیمات کرنا جو صدر المہام صاحب فینانس کو نیابتاً عطا کردہ اقتدارات مین داخل نہ ہون۔

۱۴۔ اُن مقدمات مین کارروائی کرنا جن مین بہ دانست صدر محاسبی زیر دفعہ (۵۰۴) ضابطہ ملازمت کسی خاص سواری مین سفر کرنے کی رعایت بیجا طور پر عطا کی گئی ہو۔

۱۵۔ وضعات منصب سے مستثنی کرنا۔

شرمد ستخط
سید علی امام
صدر اعظم

عام اقتدار صدر المہام صاحبان

ضمیمہ الف

اقتدارات	شرائط تفویضگی
۱- ایسی[1] جائدادون پر تقرر کرنے کا اقتدار جن کی ماہوار پانچ سو یا اس سے زیادہ ہو لیکن بارہ سے متجاوز نہ ہو۔	رخصت خاص کے تمام سلسلون مین صدر المہام صاحب متعلقہ بہ منظوری رخصت منصرانہ تقرر کرینگے لیکن اس شرط کے ساتھ کہ یہ منصرانہ تقرر آیندہ مستقل ترقی کے لیئے کوئی بناء مطالبہ نہین ہو سکیگا۔
دفعہ (۱) الف	
۲- تقررات بر خدمات موجودہ مواجبی زائد از یکصد روپیہ کی توثیق کا اقتدار نیز ایسے ملازمین کی برطرفی بتخفیف مستقلی جرمانہ۔ وغیرہ کی توثیق کا اقتدار۔	جملہ انتظامات اختیاری صدر المہام صاحبان علاقہ ہونگے صرف وہ مستقل تقررات جو عملہ دفتر کے ماسوا ہون اور عاملانہ جائدادون سے متعلق ہون صدر اعظم کی توثیق کے محتاج رہین گے۔

دفعہ ۲

۳- منظوری[2] اخراجات پیروی مقدمات عدالتی و تقرر وکلاء بشرط گنجایش موازنہ۔

ضمیمہ ب

۴- ایک دفتر سے دوسرے دفتر مین عمل تعیناتی منظور کرنا۔

---

[1] بموجب فقرہ (۲) گشتی دفتر پیشی عالیجناب صدر اعظم بہادر بابحکومت نشان ۵ واقع ۳۰ بہمن ۱۳۳۰ف و گشتی محکمہ سرکار صیغہ فینانس نشان ۹ مورخہ ۸ امرداد ۱۳۳۱ف ترمیم کیگئی۔ [2] بموجب فقرہ (۳) گشتی دفتر پیشی عالیجناب صدر اعظم بہادر بابحکومت نشان ۵ واقع ۳۰ بہمن ۱۳۳۰ف الفاظ "فی مقدمہ (صما) کی حد تک" خارج کئے گئے۔

۵۔ تبدیل لقب جائداد غیر گزٹیڈ۔

۶۔ بقایا تنخواہ یا دیگر واجب الادا رقوم یا بھتہ یا عہدہ دارون کا کرایہ ریل کسی مد اور کسی مدت کے لیئے منظور کرنا۔

۷۔ زائد وصول شدہ رقم محاصل سرکاری جکی واپسی کا دس سال یا زیادہ مدت تک دعوی نہ کیا گیا ہو۔ اُسکے استرداد کی منظوری۔

۸۔ خریدی ادویہ برائے دفاتر سرکاری جبکہ مخزن ادویۂ سے دوائین نہ ملسکین۔

ضابطہ ملازمت

۹۔ پانچسو یا زیادہ ماہوار پانے والے ملازمین کو بکار سرکاری بیرون ممالک محروسہ سفر کی اجازت دینا۔

کسی کانفرنس یا اجلاس مین شریک ہونے یا اپنے سررشتہ کے لیئے سامان خرید نے کو جانا سفر بکار سرکاری نہ سمجھا جائیگا تا وقتیکہ صدر اعظم خاص طور پر اِس کی اجازت نہ دین۔

دفعہ ۶۲

۱۰۔ رخصت غیر معمولی کی صورت مین منصرم کو جائداد منصرمانہ کی سالم تنخواہ دینے کی منظوری دینا۔

دفعہ ۹۲

۱۱۔ غیر حاضری بلا رخصت کو کسی قسم کی رخصت میں جو از روئے قاعدہ جائز نہ ہو متبدل کرنا جبکہ مدت غیر حاضری ایک ماہ سے متجاوز ہو یا اگر غیر حاضری ایک ماہ سے کم ہو تو ایسی تبدیل کی تجویز غیر حاضری سے چھ ماہ بعد کگیئی ہو۔

۱۳۸۱

دفعہ ۱۶۸

۱۲۔ اس امر کا قرار دینا کہ کسی خاص امتحان کی نگرانی کسی خاص عہدہ دار یا عہدہ داروں کے معمولی فرائض میں داخل نہیں ہے۔

دفعہ ۷۲

۱۳۔ سو روپیہ سے زائد انعام اُس رقم سے منظور کرنا جو کسی شخص یا پبلک جماعت سے اُس کام کی بابت جو کسی ملازم سرکاری نے اوقات دفتر میں انجام دیا ہو وصول ہوئی ہو

دفعہ ۷۵

۱۴۔ عہدہ داران تعمیرات تعلیمات وطبابت کیلئے بلالحاظ اُن کی مدت ملازمت کے تین سال تک کی رخصت خانگی اس غرض سے منظور کرنا کہ وہ یورپ کو جاکر اپنے فن کی تکمیل کریں۔

۱۵۔ نرسوں یا میڈیکل یا نظام کالج کے لکچراروں کی دوجائداد میں رکھنے والے اشخاص کے معاملہ میں معمولی قواعد سے انحراف جائز رکھنا بشرطیکہ اُس سے جو مصارف عاید ہوں وہ اس سے زیادہ نہ ہوں۔ جو حسب قواعد معمولی مجوز ہیں۔

دفعہ ۱۱۸

۱۶۔ عہدہ دار مستقر نگرانی دورہ ماتحتین کا تعین کرنا۔

دفعہ ۵۲۸

۱۷۔ عہدہ دار مقتدر نگرانی دورہ کی رہنمائی کیلئے ہدایات کا جاری کرنا۔

دفعہ ۵۳۰

اقتدارات صدر المہام صاحب فینانس

ضمیمہ الف

۱۸۔ ایسے رقوم جو کسی صدر المہام کے اختیارات سے متجاوز ہوں۔ ایک ذیلی مد سے دوسری ذیلی مدین یا ایک سررشتہ کی عام بجٹ سے دوسرے سررشتہ کے غیر معمولی اخراجات کیلئے منظور کرنا۔ | وہ تمام منتقلیان جو ایک صدر مد کے اندر ہون بشمول رقوم مد محفوظ۔

دفعہ ۶

۱۹۔ اُن عرائض وراثت علیات نقدی پر جنمین تمادی عارض ہو دریافت شروع کرنیکی اجازت دینا۔

۲۰۔ سو روپیہ ماہانہ کی حد تک ماہوار رعایتی ورثا ملازمین متوفی کیلئے منظور کرنا۔ | بشرطیکہ عسرت ثابت ہو اور قواعد وعمل جاریکے لحاظ سے واجب الادا ہو۔

دفعہ ۲

۲۱۔ علیات نقدی متعلق سررشتہ فینانس کی وراثت اور تبنیت کی کارروائیوں میں قطعی احکام صادر کرنا۔ | تا حد ۸۰ ماہوار۔

دفعہ ۴ و ۵

۲۲۔ منظوری مصارف طبع موازنہ و طبع فہرست عہدہ داران سول و فوج و رپورٹ

نظم ونسق وسوانح ملازمت عہدہ داران
وغیرہ۔

۲۳۔ وہ منظوریان جو بوجہ ختم سال کالعدم ہو جاتی ہین اُن کی تجدید۔

۲۴۔ حدود مقررہ سے متجاوز پیشگی دامی کی منظوری۔

۲۵۔ مد محفوظ اقتداری فنیانس سے منظوری۔

۲۶۔ وہ اراضی جو باغراض ریلوے یا باغراض سرکاری لیگئی ہو اُسکے معاوضہ کی منظوری۔

۲۷۔ منظوری رقوم برائے خریدی ٹیپ رائٹر و بائیسکل۔

۲۸۔ منظوری مصارف متعلقہ ہر و چپراس۔

۲۹۔ منظوری خریدی کارتوس برائے فوج باقاعدہ۔

۳۰۔ منظوری الواب خرچ غیر معمولی جنکی تفصیل گشتی فنیانس نشان (۱۸) بابتہ ۱۳۲۰ف میں درج ہے۔

۳۱۔ شکمی ماہواروں کا قرار دینا اور اُنکی علیحدہ اجرائی۔

۳۲۔ سلک مجتمعہ لوکلفنڈ سے رقوم کی منظوری جبکہ یہ رقوم ایک لاکھ سے متجاوز ہون۔

۳۳۔ صدر مد تعمیرات مین مد فراہمی اور سربراہی سامان مین سے اجازت خریدی جانوران جنکی قیمت دو ہزار ۲۰۰۰ سے متجاوز ہو و اجازت خریدی فرنیچر زائد از ۱۰۰۰

۴۴۔ مد محفوظین سے پیروکاران سرکاری و دیگر وکلا کے فیس کی منظوری بصورت عدم گنجائش موازنہ۔

۴۵۔ منتقلی رقوم از یک ذیلی مد بہ ذیلی مد دیگر در موازنہ ریلوے۔

۴۶۔ منظوری مصارف زائد از اسکیل مقررہ برائے فرنیچر۔ ڈریس۔ چھتری وغیرہ۔

۴۷۔ عطائے مبادلہ برائے خریدی موٹر کار۔

۴۸۔ قلیل رقم کے مناصب کی خریدی کی منظوری۔

۴۹۔ صدر محاسبی کو اس امر کی اجازت دینا کہ سررشتہ جات سے شرکت رقوم کی جو تجاویز پیش ہوں اُنکو تا منظوری موازنہ میں شریک کریں۔

ضمیمہ ب

۴۰۔ قرارداد اسکیل برائے فرنیچر ڈریس وغیرہ۔

۴۱۔ منظوری اضافہ سالانہ جو ہنوز واجب الادا نہو۔

۴۲۔ افتتاح کھاتہ جات امانتی۔

۴۳۔ منظوری تقسیم تنخواہ پیشگی بوجہ وقوع تہوار۔

۴۴۔ بابد گرفتا سرکار غیراز محاصل سرکاری ہی سے ناقابل وصول رقوم کی معافی اور کم یاب ضایع شدہ اسٹور کے اخراج از عابات کی اجازت۔ — تا بحد اصہ سہ

۴۵۔ معافی سود وعدہ خلافی داخل رقوم کے

متعلق جو باید گرفت سرکار غیر از محاصل
سرکاری ہوں)

۴۶۔ منظوری انعام بر تصانیف علمی
۴۷۔ اجازت اجرائی جریدہ بدفاتر سرکاری و غیر سرکاری۔

تا بجد (صما)

۴۸۔ اگر کسی ملازم نے زائد وقت کام کیا ہے اور اوسکو اوورٹیم الونس

OverTime ALLowance

کا عطا کرنا کسی قاعدہ منظورہ سرکار کے تحت نہ آتا ہو تو ایسے الونس کا منظور کرنا۔

۴۹۔ منظوری اجازت اقامت بیرون ممالک محروسۂ سرکار عالی بہ منصبداران و ماہوار داران خاص و رعایتی۔

۵۰۔ منصبداران و دیگر ماہوار دارونکو حیات نامہ وحلیہ پیش کرنیسے مستثنی کرنا۔

۵۱۔ عطائے اجازت بہ منصبداران و دیگر ماہوار داران برائے قبول ملازمت ۴۴ وکالت یا تجارت۔

یہ جملہ ماہوار داران ہر قسم جو ما کہ صہ ماہانہ سے کم ماہوار پاتے ہوں۔

۵۲۔ منظوری نصب ٹیلیفون بدفاتر سرکاری و امکنہ اعلی عہدہ داران۔

۵۳۔ خاص خاص مقدمات مین تعہد دارونکی لیے پیشگی رقم منظور کرنا۔

۵۴۔ اجازت حصول سکہ خورد زائد از صہ ہزار از دار الضرب سرکار عالی۔ سکہ کی نگرانی مطلقاً صدر المہام صاحب فینانس سے متعلق ہے۔

۵۵۔ اجازت حصول نقل بندسوال و ہم نویسی از دفتر دیوانی جب تک کہ دفتر دیوانی محکمۂ فینانس مین رہے۔

۵۶۔ مصارف جو یکشمت رقم ترمیم خفیف سے ادا شدنی ہوں بشرطیکہ صما سے متجاوز ہون

ضابطہ ملازمت سرکار عالی

۵۷۔ ترمیم ضابطہ ملازمت جبکہ ایسی ترمیم موجودہ حقوق ملازمین سرکاری پر موثر نہ ہو۔ یا جسمین زائد مصارف عائد نہ ہون یا جو خاص طور پر بندگان اعلیحضرت کی منظوری کی محتاج نہ ہو۔

دفعہ ۳

۵۸۔ اس امر کا اعلان کرنا کہ آیا کوئی خاص خدمت درجہ اعلی کی ہے یا درجۂ ادنے کی۔

دفعہ ۳

۵۹۔ مدت رخصت بلا الونس کو سالانہ اضافہ کے لئے محسوب کرنا۔

دفعہ ۱۱۲

۶۰۔ کسی شخص کو وقت واحد مین دو خدمات قبول کرنے کی منظوری دینا بشرطیکہ دونون خدمات کی مجموعی تنخواہ (صما) ماہانہ سے متجاوز نہ ہو۔

دفعہ ۱۱۴

۶۱۔ جو ملازم دو یا زائد جائدادون پر مامور ہو۔ اسکے لیے اسقدر لوکل الونس منظور کرنا جو دونون جائدادون کے بڑے سے بڑے الونس سے متجاوز نہو۔ لیکن اُن سب جائدادون کے مجموعی الونس سے متجاوز نہو۔

دفعہ ۱۱۵

۶۲- معطل شدہ ملازمین کے نام ربع یا زیادہ الونس مقرر کرنا اُس صورت مین جبکہ ایسے الونس کی اجرائی سے کلی یا جزئی طور پر خزانہ شاہی پر مزید بار عائد ہوتا ہو۔

دفعہ ۱۴

۶۳- جو عہدہ دار بعد استعفا یا اپنی جائداد کی تخفیف کے بعد ملازمت مین شریک ہو اُسکو اپنی سابقہ ملازمت رخصت کیلئے محسوب کرنیکی منظوری دینا۔

دفعہ ۱۵۲

۶۴- پیشہ ور اشخاص کی ملازمت کو اُنکے تقرر کے تین ماہ کے اندر قابل وظیفہ قرار دینا۔

دفعہ ۲۵

۶۵- کسی عہدہ دار کو جو ملازمت درجۂ اعلیٰ سے تنزل کر کے درجۂ ادنیٰ مین رکھا گیا ہو اُسکو اسکی ملازمت اعلیٰ کی بابتہ وظیفہ دینا۔

۶۶- جو عہدہ دار وظیفہ معاوضہ یا وظیفہ معذوری پر علیحدہ ہونیکے بعد پھر کسی مستقل یا ہنگامی خدمت پر جسکی مدت ایکسال سے زیادہ نہ ہو مقرر ہوئے ہوں اُن کو اُن کا پورا وظیفہ یا وظیفہ کا کوئی حصہ ایسی صورتو نمین جبکہ وظیفہ ع‍ے سے متجاوز ہو حاصل کرنیکی اجازت دینا۔ گو اُنکی تنخواہ اور وظیفہ کی مقدار اُس تنخواہ سے زیادہ ہو جو وہ بروقت علیحدگی پا رہے تھے۔

دفعہ ۳۲۰ و ۳۲۴

۶۷۔ کسی مقدار تک وظیفہ منظور کرنا جو از روئے قواعد جائز ہو لیکن اس حد تک جواب از روئے قاعدہ (۱۶) ضمیمہ (ج) تنظیم مدیا باب حکومت قایم کیگئی ہے۔

دفعہ ۲۳۹

۶۸۔ وظیفہ خواروں کو حصول وظیفہ کیلیے حیات نامہ پیش کرنا جو لازمی ہے اُس سے اُنکو مستثنیٰ کرنا

دفعہ ۳۶۲

۶۹۔ اُس تاریخ کا معین کرنا جس تاریخ کو وہ عہدہ دار جو کسی علاقہ زیر نگرانی سرکار مین ملازم ہو اور جو اپنی سرکاری خدمت پر واپس ہونیکے قبل رخصت پر روانہ ہو) اپنی خدمت علاقہ سرکاری پر واپس شدہ تصور ہو سکتا ہے۔

دفعہ ۳۸۱

۷۰۔ کسی ایسی مدت کا کنٹربیوشن معاف کرنا جسمین کہ کوئی عہدہ دار ملازم غیر سرکاری ہنگامی طور سے خدمات کی انجام دہی پر مامور رہو جو اُس کے خدمات علاقہ غیر سے زائد یا بالکل علیحدہ ہوں۔

دفعہ ۳۸۹

۷۱۔ کسی مستعار دادہ عہدہ دار کے حقوق وظیفہ و الونس و رخصت کا تازہ کرنا جو بوجہ عدم ادائی کنٹربیوشن زائل ہو گئے ہوں بشرطیکہ وہ کل رقم

کنٹر بیوشن تاریخ ادائی تک معہ سود ادا کرے۔

دفعہ ۳۹۶

۲۔ تاریخ ولادت جو ایکمرتبہ کارنامہ میں درج ہوگئی ہو اسکی تبدیل کی اجازت دینا۔

دفعہ ۴۲۳ استثنار

۳۔ خیام اور بنڈیونکے اسکیل میں جو ضمیمہ (و) ضابطہ ملازمت میں درج ہے تغیر و تبدل کرنا۔

دفعہ ۴۶۵

۴۔ کسی ایسے عہدہ دار یا طالب علم کے بارہ مین جو پہلے سے سرکاری ملازمت مین نہ ہو اور جسکو کسی مدرسہ کالج یا کسی دیگر انسٹی ٹیوشن یا دفتر یا سررشتہ میں تعلیم پانیکے لئے منتخب کیا گیا ہو اس امر کا تصفیہ کرنا کہ آیا اسکے لیے مدرسہ یا انسٹی ٹیوشن یا دفتر یا سررشتہ تک سفر کرنے اور وہان سے واپس ہونیکی بابتہ خواہ بوقت شرکت ہو یا بوقت واپسی خواہ بوقت آغاز تعلیم ہو یا بروقت اختتام تعلیم یا موسمی تعطیل یا معمولی تعطیل کے موقع پر کسی سفر خرچ کا دینا مناسب ہے اور اگر مناسب ہے تو کسقدر دینا چاہیے۔

دفعہ ۴۹۲

اقتدارات

صدر المہام بہادر عدالت وکوتوالی وتعلیمات وغیرہ

(تعلیمات)

۷۵۔ مدرس مڈل ومائی اسکول والسنہ مشرقی کا بوجہ امراض وبائی بند کرنا۔

۷۶۔ امداد مدارس تا بحد (الصہ) سالانہ بمتابعت قواعد امداد وبشرط گنجائش موازنہ۔

۷۷۔ تقرر اراکین مجلس ہائی اسکول لیونگ سرٹیفکیٹ واراکین مجلس انتخاب کتب۔

۷۸۔ اجازت قیام مدارس لوکلفنڈ۔

۷۹۔ اجازت منتقلی مدراس پرائمری لوکلفنڈ بمد شاہی بصورت گنجائش موازنہ۔

۸۰۔ شاہی پرائمری اسکولوں کے متعلق ہر قسم کی رقمی اور انتظامی منظوریاں بمتابعت قواعد و اسکیل منظورہ سرکار ومشروط گنجائش موازنہ۔

پٹہ خانہ

۸۱۔ ممالک محروسۂ سرکار عالی کے کسی مقام میں جدید پٹہ خانہ جات کا افتتاح بشرط گنجائش موازنہ یا کسی پٹہ خانہ کو بند کرنا۔

عدالت

۸۲۔ منظوری عطائے اختیارات دیوانی وفوجداری بہ عہدہ داران سرکاری وجاگیر۔

۸۳۔ حسب دفعات (۳۹۰) ضمن (۲) و (۳۹۵) تا (۳۹۷) و (۳۹۹) و (۴۰۰) ضابطہ فوجداری مجانین کے متعلق کسی عہدہ دار سے رپورٹ طلب کرنے کی نسبت احکام صادر کرنا اور مجنون کے محبوس یا رہا کرنے کی اجازت دینا۔

۸۴۔ بموجب دفعہ ۲۶۳ ضابطۂ فوجداری رعایائے جاگیر کے مقدمات کی پیروی کے لیے بہ خرچ جاگیر پیرو کار مقرر کرنیکی منظوری دینا۔

۸۵۔ حسب دفعہ (۹) قانون جائداد لاوارث سوائے جائداد لاوارث مالیتی دس ہزار عـــہ کے نیلام کی منظوری دینا۔

۸۶۔ صدور احکام اخیر متعلق عذرداری ہائے جائداد لاوارث مالیتی تا (عـــہ) حسب دفعہ ۱۲ ضمن (۲) قانون جائداد لاوارث۔

۸۷۔ منظوری فیس وکلا ملازمین غیر مستطیع اندرون گنجائش موازنہ۔

۸۸۔ منظوری اخراجات اطفال لاوارث اندرون گنجائش موازنہ۔

کوتوالی

۸۹۔ منظوری نسبت تبدیلی نمونہ جات مروجہ یا ترویج نمونہ جات و رجسٹرات جدید۔

اقتدارات صدر المہام بہادر

فوج

(پ)

فوج

۹۰۔ منظوری توسیع مدت اتاد اسپ سلحداری و شتر و فیل۔ | اس شرط کیساتھ کہ حسب قاعدہ موجودہ مدت رعایتی کے اندر اگر استاد عمل مین نہ آئے تو مصارف خوراکی و دیگر مصارف و تنخواہ ملازمین وغیرہ کے حاصل کرنے کا حق سوخت ہو جائے گا اور منظوری توسیع سے صرف حق اتاد محفوظ رہیگا۔

۹۱۔ منظوری تقرر ورثاء بر جاہ ہائے خالی شدہ جمعداری فوج بیقاعدہ۔

۹۲۔ عطائے اجازت بہ ادائی کنٹری بیوشن برائے قبول ملازمت سرکاری بہ ماہوار داران غیر مشروط الخدمت علاقہ نظم۔

۹۳۔ منظوری مصارف روانگی عہدہ داران و سپاہیان برٹش انڈیا۔

۹۴۔ منظوری مصارف ڈریس جمعیت نظام محبوب و رسالہ جبوسٹس۔

۹۵۔ منظوری مصارف سامان لین گیر۔

صیغہ طبابت

۹۶۔ منظوری خریدی ادویہ برائے مخزن ادویہ۔

اقتدارات صدر المہام بہادر مالگزاری

۹۷۔ باغراض[له] سرکاری یا رفاہ عام دو سو ایکر تک اراضی خارج کرنا مقبوضہ اراضی ہونے کی صورت میں شرط یہ ہے کہ نقد معاوضہ اندرون گنجایش سواز نہ ہو اور صہ فی مقدمہ سے زائد نہ ہو۔

۹۸۔ ایسے سرحدی نزاعات اور دیگر انتظامی امور متعلقہ محکمۂ پیمائش و بندوبست کا تصفیہ جن کے فیصلہ کا اختیار عہدہ داران ماتحت کو نہ ہو۔

۹۹۔ عطائے جدید انعام بلوتہ داران و سیت سندھیان و تقرر جدید نیرٹیان بپابندی احکام ضابطہ (بشرطیکہ بمعاوضہ خدمت زمین دی جائے۔

۱۰۰۔ منظوری رخصت جاگیرداران۔

۱۰۱۔ صدور حکم دریافت متعلق شکایت رعایا نسبت جاگیرداران۔

۱۰۲۔ منظوری پیمائش و بندوبست جاگیرات بربنار درخواست جاگیرداران۔

۱۰۳۔ اجازت تیاری مہر و چپراس برائے استعمال علاقہ جاگیر بربنار درخواست جاگیرداران۔

۱۰۴۔ منظوری وراثت و تبنیت متعلق علیات ذیل۔

آراضی سماصلی تا دعمے)

نقدی متعلق سررشتہ (الے) } مالگزاری تا

اراضی مقطعہ تا صمے) (موضع مقطعہ اس میں شامل نہ ہوگا)

۱۰۵۔ اُن عرائض وراثت علیات اراضی پر جن میں تمادی عارض ہو دریافت شروع کرنیکی اجازت دینا۔

۱۰۶۔ منظوری گزارہ از محاصل جاگیر۔

[له] بموجب فقرۂ (۱۳) گشتی دفتر پیشی عالیجناب صدر اعظم بہادر باب حکومت نشان ۵ واقع ۲۰ بہمن ۱۳۳۱ ف فقرہ ہذا کی عبارت تبدیل کی گئی

اقتدارات

صدر المہام بہادر تعمیرات و آبپاشی

(تعمیرات)

۱۰۷۔ منظوری برآوردات کارہائے جدید و ترمیم تا (عـــ)

۱۰۸۔ کارہائے تعمیر یا ترمیم کی منظور شدہ برآوردات پر جب کسی وجہ سے کوئی رقم مستزاد ہو تو ایسی زاید رقوم کا منظور کرنا بشرطیکہ اس کی مقدار بمقابلہ اصل برآورد کے (عـــ) فیصدی سے زائد نہ ہو۔

۱۰۹۔ ایکہزار روپیہ تک کی کم یا ضائع شدہ اسٹور کے اخراج از حسابات کی منظوری۔

۱۱۰۔ منظوری خریدی آلات و اوزارات بشمول کلہا و آلات پیمائش و نقشہ کشی تا بہ (عـــ) بوقت واحد۔

۱۱۱۔ مویشی و فرنیچر دفاتر کے لیے بوقت واحد (عـــ) کی منظوری صادر کرنا۔

۱۱۲۔ اشد ضروری کار تعمیر و ترمیم کو جاری کرنیکی اجازت بہ اُمید منظوری برآورد دینا جسکی رقم بوقت واحد (عـــ) سے زائد نہ ہو۔

۱۱۳۔ اشد ضروری مواقع میں ہر کام کے لیئے بامید منظوری برآورد بہ گنجائش مد محفوظ (الف) پانچہزار روپیہ (عـــ) تک کی منظوری صادر کرنا۔

۱۱۴۔ مد محفوظ (الف) سررشتہ تعمیرات سے دو ہزار روپیہ (عـــ) سے زیادہ کی منتقلی۔

۱۱۵۔ اجازت فروخت مکانات سرکاری مالیتی تا بہ (عـــ)

۱۱۶۔ عہدہ داران تعمیرات کے لئے امپرسٹ کیش کی رقم تا بہ (ایک ہزار) الــ روپیہ منظور کرنا۔

ٹیلیفون

۱۱۷۔ موجودہ ٹیلیفون اکسچینج سے ایسے تمام لائنوں کے قیام کی منظوری دینا جنکی تنصیب میں کوئی خاص دقتیں پیش نہ آئے یا معمولی خرچ سے زیادہ صرفہ نہ ہونے کے باعث خاص شروح قائم اور خاص شرائط عائد کرنیکی ضرورت نہ ہو۔

۱۱۸۔ ٹیلیفون کے متعلق ہر قسم کی رقمی منظوریاں دینا جو ورکنگ اکسپنس میں محسوب ہو سکتی ہیں اور نیز بصورت گنجائش موازنہ ان جملہ اخراجات کی منظوری دینا جو بمد سرمایہ محسوب ہو سکتے ہیں۔

۱۱۹۔ خانگی ٹیلیفون نصب کرنے کی اجازت دینا۔

رجسٹریشن

۱۲۰۔ رقوم بدرتاوان ناقابل وصول ہونیکی صورت میں اس کے معاف کرنیکی منظوری دینا

اقتدارات صدرالمہام بہادر صیغہ تجارت وحرفت

آبکاری

۱۲۱۔ حقوق آبکاری جاگیرات کا مستقل تصفیہ ہونے تک ایک ہنگامی انتظام کی منظوری صادر کرنا بشرطیکہ اس طور پر بطور علی الحساب جو معاوضہ مقرر کیا جائے اسکی رقم متاجر آبکاری سے وصول کیجائے اور سرکار پر کوئی صرفہ عائد نہ ہو۔

۱۲۲۔ بنظر مصالح انتظامی وضروریات مقامی بطور ہنگامی منتقلی ڈسٹلری ہائے اضلاع کی منظوری دینا بشرطیکہ ایسی منتقلی اندرون حدود ضلع ہو۔ نیز حلقہ جات فروخت سیندھی وشراب موتوعہ بلدہ کیلئے تبدیل مقام کی بصورت ضرورت ہنگامی اجازت دینا۔

۱۲۳۔ ایسے ہراج معاملات آبکاری کی منظوری صادر کرنا جن میں بہ مقابلہ گزشتہ پانچ

فیصدی سے زائد رقمی کمی واقع ہو اور ناظم صاحب آبکاری کے محصلہ اقتدار سے خارج ہوں (۵ سے) فیصدی کمی تک۔

۱۲۴۔ معاملات آبکاری میں جنکی توسیع خارج از اقتدار ناظم آبکاری ہو۔ بنظر مصالح انتظامی ایک مدت مناسب کی توسیع منظور کرنا۔

۱۲۵۔ اجازت مجرائی داشت نقصان مستاجر آبکاری تا (صمہ) فی مقدمہ۔

۱۲۶۔ منظوری تنسیخ معاملات آبکاری بحالت خلاف ورزی احکام سرکاری یا بہ مصالح انتظامی یا بہ علت بقایا۔

۱۲۷۔ مقدمات خلاف ورزی آبکاری میں جو بصیغہ مرافعہ نظر ثانی یا نگرانی پیش ہوں الـ(؎) تک جرمانہ اور تا سجد رقم جرمانہ مخبروں کے عطائے انعام کی منظوری دینا۔

۱۲۸۔ وصول بقایا اور تعین اقساط کیلئے حسب صوابدید مناسب تدابیر اختیار کرنیکے لئے احکام صادر کرنا۔

۱۲۹۔ بنظر مصالح انتظامی تجدید نرخ اشیاء نشی کی منظوری صادر کرنا بشرطیکہ آمدنی سرکار پر کوئی مضر اثر مترتب نہ ہو۔

۱۳۰۔ منظوری قیام ڈسٹلری جدید و حلقہ جات فروخت شراب و سیندھی لبدہ و منظوری شرائط و قواعد متعلقہ۔

۱۳۱۔ اجازت اخراج معافی رقوم آبکاری تا سجد (صمہ) بشرطیکہ جائداد موجود نہ ہونے اور سلطان سرکاری کے ناقابل وصول ہونے کا اطمینان کرلیا گیا ہو۔

۱۳۲۔ بصورت ضرورت کشید شراب ڈسٹلرز کو علاقہ غیر سے درآمد گمہوہ کی اجازت دینا۔ بہ ادائی محصول کروڑگیری حسب ضابطہ۔

صنعت و حرفت

۱۳۳۔ برآوردات منظورہ متعلق تعمیر و تنصیب کارخانجات کے ضمنی مدات میں حسب صوابدید تغیر و تبدل کی منظوری دینا بشرطیکہ ایسے تغیرات سے مجموعی رقم برآورد میں افزائش نہ ہو۔

۱۳۴۔ اجازت قیام کرنیاں یا کارخانجات و بشرائط معمولی منظورہ سرکار تمام قسم کے کارخانجات کے قیام۔ بیع۔ رہن۔ تبدیل مقام تغیر و تبدل شرکا کی منظوری صادر کرنا۔

صیغہ انجمن ہائے اتحاد باہمی

۱۳۵۔ تحت دفعہ (۲۹) ضمن (۳) قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۳ف کوئی خاص و عام حکم جاری کرنا۔

۱۳۶۔ کسی انجمن کے ممبروں کو دفعہ (۵) ضمن (ب) قانون مذکور کے احکام سے مستثنیٰ کرنا۔

۱۳۷۔ تحت دفعہ ۴۰ ضمن (۱) قانون مذکور کسی شخص یا کمپنی کو اجازت دینا۔

صیغہ معدنیات

۱۳۸۔ اجازت عطائے لائسنس سنگ براری حسب قواعد نافذہ۔

۱۳۹۔ اجازت عطائے لائسنس برائے دریافت معدنیات بشرطیکہ اس سے زمانہ مابعد کے لیئے کوئی مستقل حقوق پیدا نہ ہوں

اقتدارات صدرالصدور صاحب امور مذہبی

۱۴۰۔ منظوری بشرط گنجائش موازنہ رقوم برائے ترمیم و نگہداشت معابد یا مقدس و قدیم عمارات یا منظوری رقوم برائے دیگر اغراض مذہبی و خیراتی تا بحد السے سالانہ در ہر مقدمہ۔

ضمیمہ الف تنظیم جدید دفعہ ۱۸

۱۴۱۔ منظوری اجازت اقامت بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی بہ ماہواردارن مذہبی۔

۱۴۲۔ مذہبی معمولداروں اور سالیانہ داروں کو حیات نامہ پیش کرنے سے مستثنیٰ کرنا۔

۱۴۳۔ اجازت تعمیر و ترمیم امکنہ مذہبی۔

۱۴۴۔ دیگر عام اقتدارات جو دوسرے سررشتہ جات میں صدرالمہاموں کو بروئے تنظیم جدید یا بروئے موجودہ تفویضگی عطا ہوئے ہیں۔



دستور العمل

مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی نظام الملک آصفجاہ دام دولتہ

مجریہ

۲۴ - ربیع الاول سنہ ۱۳۰۲ ہجری

معہ

قانون ترمیم دستور العمل مجلس عالیہ عدالت نشان ۵ بابتہ سنہ ۱۳۱۳ ف

مرتبہ

ازروئے حکم مدار المہام سرکار عالی مورخہ ۲۰ - شوال سنہ ۱۳۱۱ ہجری

و

قانون نشان ۵ - بابتہ سنہ ۱۳۱۴ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

فہرست دفعات دستور العمل مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

تمت

روبکار محکمہ معتمد مدار المہام سرکار عالی علاقہ عدالت واقعہ ۲۵ شہر ربیع الاول ۱۳۰۲ھ

نشان فوجداری مرافعہ ۴۸

حسب الحکم مدار المہام سرکار عالی

برائے اطلاع مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

ف ۱ دستور العمل مجلس عالیہ عدالت ملفوف ہے مطابق اس کے عمل آوری ہو۔

ف ۲ بملاحظہ فقرۂ ۲۶ و ۲۷ دستور العمل مذکور ارباب مجلس کو معلوم ہوگا کہ صیغہ فوجداری مین باستثنائے تجاویز حبس دوام وقصاص باقی تمام تجاویز مجلس بابتہ سزا اور صیغہ دیوانی مین تمام تجاویز مجلس متعلقہ صیغہ مرافعہ دیوانی جس مین شئے مدعا بہا کی مالیت تین ہزار روپیہ تک قرار پائی ہے بالفعل قطعی قرار دی گئی ہین اور نیز حسب فقرات دستور العمل مذکور از نشان ۱۶ تا ۲۴ بہ صیغہ نگرانی مجلس کو کافی اقتدارات نسبت مقدمات کارروائی ہائے محکمات ماتحت عطا ہوئے ہین اس صورت مین نہایت ضرور ہے کہ مجلس سے مقدمات محولہ فقرۂ ۲۶ و ۲۷ کے فیصلہ مین نہایت غور واحتیاط ہوا کرے اور نیز کارروائی عدالتہائے ماتحت کی نگرانی بطور کامل کی جائے۔

ف ۳ بلحاظ فقرات دستور العمل از نشان ۹ تا ۱۴ ضرور ہے کہ مجلس سے بہت جلد نسبت تشریح وقواعد وضوابط اور نیز نسبت تہذیب دفاتر واصلاح نقشہ جات پوری پوری توجہ کیجائے۔

ف ۴ چونکہ مجلس کو اکثر تقررات اور انتخاب کا بھی اختیار عطا ہوا ہے ضرور ہے کہ مجلس سے ہر تقرر وانتخاب مین مراتب مندرجہ خاتمہ اشتہار مورخہ ۱۵ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ سرکار بخوبی لحاظ رکھا جاوئے دفتر مالگزاری سے اس باب مین بہ تشریح مناسب جو روبکار بہ نشان ۵۵ جاری ہوئی ہے جریدہ مورخہ ۲ ربیع الثانی سنہ الیہ مین مندرج اور بالکل قابل تعمیل ہے۔

ف ۵ جو مقدمہ اور کاغذات کہ بالفعل اس محکمہ مین فیصلہ یا حکم طلب ہین اور نیز وہ کاغذات جو آئندہ تا وصول حکم وآغاز مراسلت محکمات ماتحت با مجلس اس محکمہ مین پہنچین ان کی کارروائی اسی محکمہ سے کی جائیگی۔

ف ۶ تمنی اس کا تمام عدالتہائے ماتحت مین بھیجکر لکھا جاتا ہے کہ جس روز یہ حکم پہنچ جائے۔ اس روز سے سوائے ابواب ذیل جو تمثیلاً لکھے گئے ہین اور اسی قسم کے اور امور کی جو کسی مقدمہ یا امر انتظامی عدالت سے کچھ تعلق نہ رکھتے ہون کوئی تحریر راست اس محکمہ سے نہ کی جائے۔

الف تمام کارروائی متعلقہ مجالس۔

ب درخواست بندوبست ارجاع آسامیان یا کوئی اور تعمیل جس مین کسی عدالت کی تحریرات پر عمل آوری ہو

ج۔ درخواست ہائے اجازت ضبطی جاگیر یا املاک کی بغرض تعمیل فیصلہ عدالتی۔

د کارروائی اطفال لاوارث۔

ھ۔ کارروائی ہائے اجرائی طلب نامہ و اطلاعنامہ وغیرہ علاقہ چھاونیات کنٹنجنٹ یا علاقہ سرکار عظمت مدار مین اور نیز کارروائی ہائے رکردٹ رول وغیرہ جس مین دفتر ملکی کے ذریعہ کی ضرورت۔

و۔ تختہ جات مصرحہ ذیل بھی راست اس محکمہ مین بھیجے جائین مجلس کے توسط کی ضرورت نہین ہے۔

الف۔ تختہ جات تحویل آسامیان علاقہ سرکار عظمت مدار سے سرکار عالی کے علاقہ مین خواہ سرکار عالی کے علاقہ سے سرکار عظمت مدار کے علاقہ مین۔

ب۔ تختہ جات مقدمات جرائم افیون اور اس کی کارروائی۔

ج۔ تختہ جات سہ ماہی ڈاکہ زنان۔

دستور العمل مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسۂ سرکار عالی نظام الملک آصفجاہ

محررہ چوبیسوین شہریور ربیع الاول ۱۳۰۲ھ

غرض نفاذ | **دفعہ ۱۔** چونکہ مدار المہام اور صدر المہام کے دفتر خالی کر دیے گئے ہین اور مناسب سمجھا گیا ہے کہ اُن تمام محکمہ جات عدالتی کی نگرانی جو کہ مجلس عالیہ عدالت کے ماتحت ہین خود مجلس عالیہ عدالت کافی اقتدارات کے ذریعہ سے عمل مین لاوئے جس سے درحقیقت عدالت کے کامون کا اجرا متعلق ہے لہذا ضرور ہے کہ مجلس کے اقتدارات موجودہ مین اس قدر وسعت دی جاوے جس سے وہ اپنے ذمہ کے کام کو عمدگی کے ساتھ انجام دے سکے اور اُس کے ساتھ ہی اور جن جن امور متعلقہ کارروائی مجلس مین اصلاح و ترمیم کی ضرورت ہے اُن مین مناسب اصلاح و ترمیم عمل مین آوے۔

نظر بر آن منفصلۂ ذیل دستور العمل آئندہ سے مجلس عالیہ عدالت کی کارروائی کی غرض سے نافذ کیا جاتا ہے۔

اجلاس ہائے مجلس عالیہ عدالت

مجلس کے اجلاس اور اُن کے کام۔ | **دفعہ ۲۔** مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس مندرجہ ذیل قسمون کے ہونگے۔

۱۔ اجلاس متفقہ۔ واسطے سماعت مقدمات مرافعہ دیوانی و فوجداری کے جس مین دو رکن باتفاق اجلاس کرین گے اور جو مقدمات اس اجلاس کی تجویز کے لائق ہون اُن مین دونون ارکین کی متفقہ تجویز پر فیصلہ ہوگا۔

۲۔ اجلاس کامل۔ واسطے سماعت مقدمات مرافعہ دیوانی فوجداری کے جن کا اجلاس کامل سے فیصلہ ہونا ضرور ہو۔

اِس اجلاس مین ہمیشہ طاق رکن شامل ہوکر اجلاس کرین گے[1]۔ اور فیصلہ ہمیشہ غلبۂ آرا کے مطابق عمل مین آویگا

[1] الفاظ "جنمین ممبر مجلس ایک رکن ہونگے" بموجب دفعہ ۲۔ قانون نشان ۵۔ بابتہ ۱۳۱۴ف خارج کیے گئے۔

اور جب تک کسی فیصلہ یا جزو فیصلہ کی منسوخی یا ترمیم کی نسبت غلبہ حاصل نہ ہو تب تک وہ فیصلہ یا جزو فیصلہ منسوخ یا ترمیم نہ ہو سکے گا اور بحال رہ جائے گا۔ اجلاس کامل مین (بجز کسی حالت مجبوری کے) اُن رکنون کا بھی شریک ہونا ضرور ہوگا جنھون نے اُس مقدمہ کو اجلاس کامل کے سپرد کیا ہو۔

۳۔ اجلاس انتظامی۔ بغرض انتظام امورات متعلق اپنے سررشتہ اور محکمہ جات ماتحت کے اور واسطے غور و تجویز ایسے امور کے جو حکام ماتحت سے علاقہ رکھتے ہین یا جن کی تحریک مجلس کی جانب سے محکمہ مدار المہام سرکار عالی مین ہونی ضرور ہے یا جن امور پر مدار المہام سرکار عالی نے مجلس کو متوجہ کیا ہو اس اجلاس مین میر مجلس اور باقی کل ارکان مجلس بلا لحاظ تعداد کے شریک ہون گے۔ اگر میر مجلس اس وقت موجود نہ ہون تو وہ رکن جس کی ملازمت ارکان حاضرین مین سب سے مقدم ہو بجائے میر مجلس کے اجلاس مذکور مین نشست کرے گا[سلہ] اور اگر کسی امر کی نسبت کثرت رائے حاصل نہ ہو تو کارروائی اُس رائے کے مطابق عمل مین آوے گی جس کے ساتھ میر مجلس نے اتفاق کیا ہو لیکن اگر دوسرے کسی رکن کی یہ رائے ہو کہ وہ معاملہ مدار المہام سرکار عالی کے تصفیہ کے لیے پیش کیا جاوے تو ویسا عمل مین آویگا۔ اور یہ امر میر مجلس کے اختیار مین ہوگا کہ مدار المہام سرکار عالی کے تصفیہ تک کارروائی کو ملتوی یا اپنی رائے کے مطابق جاری کر دین اور اگر وہ معاملہ جس مین اختلاف رائے واقع ہوا ہو کوئی ایسا معاملہ ہو جس مین مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ مین مجلس کی رائے سے اطلاع کرنا ضروری ہے تو اطلاع کے ساتھ مغلوب رائے بھی بھیجدی جاوے گی بشرطیکہ اُس رکن یا ارکان نے جن کی رائے مغلوب ہوئی ہو اپنی ایسی خواہش ظاہر کی ہو۔

۴۔ اجلاس ابتدائی واسطے سماعت مقدمات ابتدائی دیوانی کے جو قابل سماعت مجلس عالیہ عدالت صیغہ ابتدائی دیوانی کے ہون۔

۵۔ اجلاس ابتدائی واسطے سماعت مقدمات ابتدائی فوجداری کے جو قابل سماعت سررشتہ ابتدائی فوجداری مجلس عالیہ ہون۔

اِن دونون اجلاس اخیر مین ایک ایک رکن اجلاس کرین گے یہ رکن کسی ایسے اجلاس تنقیہ یا اجلاس کامل مین جس مین اُن ہی کے فیصلہ کی ناراضی سے مرافعہ پیش ہو شریک نہ ہو سکین گے۔

جو مقدمات اِس اجلاس کے فیصلہ کے لائق ہین وہ اُسی ایک رکن کی تجویز سے فیصلہ پا وین گے۔

اجلاسون کی ترتیب

سلہ عبارت جو [illegible] کی اس مین درج ہے بموجب حکم مدار المہام سرکار عالی مورخہ ۲۰ شوال [illegible]ھ اضافہ کی گئی ہے۔

دفعہ	حاشیہ
دفعہ ۳ ـ (۱) اس بات کا اقرار دینا کہ کون سے دو رکن شامل ہو کر اور کس قدر میعاد تک متفقہ اجلاس کرین گے ـ میر مجلس کے اختیار میں ہوگا اور میر مجلس بھی بشمول کسی ایک رکن کے متفقہ اجلاس کیا کرین گے ـ	اجلاسون کی ترتیب کی نسبت میر مجلس کی اختیارات اور اجلاس متفقہ و اجلاس کامل مین مفتی مجلس کی شرکت کا جواز

اس امر کا قرار دینا کہ اجلاس کامل اور اجلاس انتظامی ایک مہینے مین کئی دفعہ اور کس دن ہوگا بہ لحاظ قلت اور کثرت کام کے میر مجلس کی رائے پر منحصر ہوگا ـ
کسی ضروری امر کی تجویز کے لئے جس دن مناسب ہو میر مجلس کو اجلاس کامل یا اجلاس انتظامی کا منعقد کرنا جائز ہوگا ـ اس امر کا تجویز کرنا کہ اجلاس ابتدائی مین کون کون رکن اور کس قدر ایام تک اجلاس کرین میر مجلس کے اختیار مین ہوگا ـ

۲ ـ جب تک[1] ارکان مجلس عالیہ عدالت سے نصاب نہ ہو سکتا ہو تو مفتی مجلس عالیہ عدالت شریک جلسہ متفقہ یا اجلاس کامل کیئے جا سکین گے ـ

دفعہ	حاشیہ
دفعہ ۴ ـ ان اجلاسون کی ایک فہرست عدالت مین بنظرگاہ عام آویزان کر دی جاوے گی تاکہ عام لوگون اور وکلا کو اطلاع رہے کہ کن کن رکنون کی شرکت سے متفقہ اجلاس ہونگے ـ اور اجلاس کامل کن ایام مین ہوگا ـ اور اجلاس ابتدائی کن کن رکن سے اور کب تک متعلق رہے گا ـ	اجلاسون کا اعلان

نسبت سماعت مقدمات دیوانی

دفعہ	حاشیہ
دفعہ ۵ ـ تمام مقدمات دیوانی جو بصیغہ ابتدائی حسب قواعد مجاریہ وقت مجلس عالیہ عدالت کی سماعت کے لائق ہون مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس ابتدائی مین سماعت ہو	اختیار سماعت اجلاس ابتدائی دیوانی ـ
دفعہ ۶ ـ تمام[2] مقدمات مرافعہ دیوانی کی سماعت جن کا مرافعہ قانوناً مجلس عالیہ عدالت مین جائز ہو اور جو بنا راضی فیصلجات و احکام عدالتہائے مندرجہ ذیل دائر ہون ـ	اختیار سماعت اجلاس متفقہ نسبت مقدمات دیوانی

اور جن مین شئے مدعوہ غیر متقوم ہو یا جن کی مالیت پانچ ہزار روپیہ سے متجاوز نہ ہو اجلاس متفقہ مین ہوگی اور اجلاس متفقہ کا فیصلہ قطعی ہوگا ـ

۱ ـ صیغہ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت ـ

۲ ـ صدر عدالتہائے اضلاع ـ

---

[1] بموجب دفعہ ۲ ـ قانون نشان ۵ ـ بابتہ ۱۳۱۲ف دفعہ سابقہ ضمن (۱) قرار دیگئی اور ضمن (۲) جدید داخل کی گئی ـ

[2] ـ دفعات ۶، ۵، بجائے دفعات سابق بموجب دفعہ (۴) قانون نشان (۶) بابتہ ۱۳۱۲ف قایم کی گئی ہین ـ

۳۔ عدالت ہائے بلدہ۔

۴۔ عدالت ضلع اطراف بلدہ۔

۵۔ دوسری عدالتین جن کا مرافعہ احکام خاص کی بنا پر مجلس عالیہ عدالت مین جائز ہو۔

اختلاف آرا یا دوسری وجوہ پر مقدمات دیوانی کا سپرد اجلاس کامل کیا جانا۔

دفعہ ۷۔ اگر اجلاس متفقہ کے ارکان مین اختلاف ہو یا اجلاس متفقہ کی رائے مین کسی قانونی بحث یا کسی اور وجہہ سے کل مقدمہ کا یا کسی خاص مسئلہ قانونی کا اجلاس کامل مین پیش ہونا مناسب ہو تو وہ اجلاس کامل ارکان ثلثہ یا بصورت ضرورت اجلاس کامل ارکان خمسہ کے سپرد کیا جائیگا۔ اور اجلاس کامل کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

نسبت سماعت مقدمات فوجداری

اختیار سماعت اجلاس ابتدائی فوجداری۔

دفعہ ۸۔ مفصلہ ذیل مقدمات فوجداری مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس ابتدائی مین رجوع ہونگے۔

الف۔ مقدمات سنگین واقع بلدہ و بیرون بلدہ جو بموجب قواعد مجاریہ وقت بصیغہ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت کی سماعت کے لائق ہون۔

ب۔ مقدمات خفیف واقع بلدہ جن کو یہ عدالت خود سماعت کرنا چاہے۔

ج۔ وہ مقدمات جو اگرچہ بلحاظ اقسام جرائم عدالت فوجداری بلدہ یا عدالت ضلع اطراف بلدہ یا عدالت تعلقداری کروڑگیری کی سماعت و تجویز اخیر کے لائق ہون۔ لیکن عدالت ہائے مذکور نے اُن مین نیئے اقتدار سے زیادہ سزا کا دیا جانا مناسب خیال کیا ہو۔

د۔ عدالت ضلع اطراف بلدہ کے جو کسی صدر عدالت سمت کے ماتحت نہین ہے وہ مقدمات سنگین جس مین عدالت ضلع صرف مقدمات کی ترتیب اور تحریر رائے کی مجاز ہے۔ اور تجویز اخیر صادر کرنے کا اختیار نہین رکھتی اور جو اب تک بلا توسط کسی اور محکمہ ابتدائی کے بطریق تصیح مجلس مین سپرد ہوتی رہی ہین

عدالت اجلاس ابتدائی فوجداری و اجلاس متفقہ

دفعہ ۹۔ تمام مقدمات مذکورہ مین سے جن مقدمات کا فیصلہ بموجب قواعد مجاریہ وقت مجلس کے اجلاس ابتدائی کے اختیار مین ہوگا وہ اُس اجلاس سے فیصلہ پاوین گے اور باقی مقدمات اُس قدر کارروائی اور ترتیب کے بعد جو اجلاس ابتدائی سے متعلق ہون مع رائے اُس اجلاس کے مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس متفقہ مین تجویز اخیر کے لیئے مفوض کیئے جاوین گے۔

مقدمات فوجداری قابل [سماعت] اجلاس متفقہ

دفعہ ۱۰ ۔ تمام مقدمات نظامت جن کی تجویز اخیر بلحاظ اقسام جرائم صدر عدالتہاے اسمات کے اقتدار سے خارج ہو تجویز اخیر کے لیے مجلس کے اجلاس متفقہ مین تفویض کیے جاوین گے۔

سزاے حبس دوام و سزاے موت مجوزہ مجلس کا تابع منظوری ہونا۔

دفعہ ۱۱ ۔ جن مقدمات مین کہ مجلس عالیہ عدالت کی راے سے حبس دوام کی سزا قرار پائی ہو ان مین مجلس باجلاس متفقہ اپنی راے سے تجویز اخیر قلمبند کر کے بغرض اجازت تعمیل مدارالمہام سرکارعالی کے دفتر عدالت مین بھیجے گی۔ اور جن مقدمات مین کہ مجلس عالیہ عدالت کی راے سے قصاص قرار پائی ہو ان مین مجلس باجلاس کامل مثل کو مع اپنی راے کے حکم اخیر کے لیے مدارالمہام سرکارعالی کے دفتر عدالت مین مرسل کرے گی۔

اختیار مدارالمہام بہ نسبت حکم سزاے حبس دوام و سزاے موت مجوزہ مجلس

دفعہ ۱۲ ۔ مدارالمہام سرکارعالی کو یہ اختیار ہوگا کہ قبل اس کے کہ مقدمات متعلقہ حبس دوام مین مجلس کے فیصلہ کی تعمیل کی اجازت دین یا قصاص کی نسبت حکم اخیر صادر ہو کسی مثل کو مجلس مین کسی امر کی نسبت تحریر کیفیت یا تحقیقات مزید کی غرض سے واپس کرین یا وہ اگر مقدمہ مجلس کے اجلاس متفقہ سے فیصل ہوا ہو تو یہ حکم صادر کرین کہ مقدمہ کی تجویز یا اس مین اظہار راے مجلس کے اجلاس کامل سے عمل مین آوے۔

اختیار مدارالمہام نسبت ان مقدمات قتل کے جن مین مجلس نے مادون حبس دوام کی سزا دی یا حکم رہائی صادر کیا ہو۔

دفعہ ۱۳ ۔ جب کسی مقدمہ مین جس مین قتل یا ہلاکت واقع ہوئی ہو مجلس نے اپنے اقتدار سے کوئی سزا مادون حبس دوام صادر کی ہو یا ملزم کی رہائی کا حکم دیا ہو اگر مدارالمہام سرکارعالی کی دانست مین بلحاظ کسی نکتہ کے یا دوسرے کسی ذریعہ سے مجلس کے فیصلہ مین کوئی اعتراض ہو تو مدارالمہام سرکارعالی کو اختیار ہوگا کہ وکیل سرکار کو منجانب سرکار مجلس مین اس اعتراض کے پیش کرنے کی اجازت دین اور ایسی ہر ایک اعتراض پر مجلس مین باجلاس کامل غور ہونے کے بعد تجویز اخیر صادر کی جاوے گی۔

اختیار سماعت اجلاس متفقہ نسبت مقدمات فوجداری۔

دفعہ ۱۴ ۔ تمام مقدمات مرافعہ فوجداری جو بنا راضی تجاویز احکام صدر عدالتہاے اسمات یا عدالت ضلع اطراف بلدہ یا تعلقدار کروڑگیری یا فوجداری بلدہ یا [illegible] ابتدائی مجلس عالیہ عدالت رجوع ہون مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس متفقہ مین تجویز اور فیصلہ کے لیے سماعت ہوا کرین گے۔

اختلاف آرا یا دوسری وجوہ پر مقدمات فوجداری کا سپرد اجلاس کامل کیا جانا۔

دفعہ ۱۵ ۔ تمام مقدمات فوجداری جو مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس متفقہ مین سماعت ہون گے جبکہ ان کی تجویز کے وقت اجلاس متفقہ کے دونون اراکین مختلف راے رکھتے ہون۔ تو

۱۔ اگر بحث واقعات کی ہے تو کوئی ایک رکن اور اجلاس مین شریک کر لیئے جاوینگے اور غلبہ رائے پر فیصلہ ہوگا۔ اور اگر با این ہمہ غلبہ حاصل نہو تو مقدمہ اجلاس کامل کو سپرد ہو جائے گا۔

۲۔ اور اگر اختلاف رائے ایسے اُمور مین ہے جو مسائل قانونی یا فقہی یا رسم ورواج سے متعلق ہون، یا واقعات اور اُمور مذکور کی بحث مخلوط ہو یا گو بحث صرف واقعات کی ہو۔ لیکن اجلاس متفقہ کے اراکین یا اُن مین سے کسی ایک رکن کی مرضی ہو کہ مقدمہ اجلاس کامل مین سپرد کیا جاوئے تو وہ مقدمہ اجلاس کامل مین سپرد کر دیا جاوئے گا۔

اقتدارات مجلس بصیغہ نگرانی صیغہ دیوانی

اختیار طلبی مثل بصیغہ نگرانی دیوانی	**دفعہ ۱۶**۔ [لہ] میر مجلس یا اُس رکن مجلس عالیہ عدالت کو جو درخواستہائے متفرق

کی سماعت کیلئے اجلاس کر رہا ہو اختیار ہوگا کہ کسی فریق کی درخواست یا کسی اور بناء پر کسی مقدمہ کی مثل کو کسی عدالت ماتحت سے طلب کر کے بغیر صدور حکم اُس اجلاس کے سپرد کرے جو مجاز سماعت ہو۔

اختیارات اجلاس متفقہ و اجلاس کامل بصیغہ نگرانی دیوانی۔	**دفعہ ۱۷**۔ اجلاس متفقہ یا اجلاس کامل بلحاظ اپنے اختیار سماعت کے مجاز ہو کہ کسی مقدمہ مین جس کا مجلس عالیہ عدالت مین مرافعہ نہ ہو سکتا ہو اور جس مین عدالت

ماتحت نے وہ اختیار نافذ کیا ہو جو قانوناً اُس کو حاصل نہ تھا یا جو اختیار حاصل تھا اُس کو عمل مین نہ لایا ہو یا اپنے اختیارات کی تعمیل مین خلاف قانون عمل کیا ہو یا کوئی بے ضابطگی عظیم کی ہو تو فریقین مقدمہ کے عذرات کی سماعت کے بعد جو حکم مناسب معلوم ہو صادر کرے۔

اختیارات انتقال مقدمات دیوانی	**دفعہ ۱۸**۔ اجلاس متفقہ یا اجلاس کامل بلحاظ اپنے اختیار سماعت کے مجاز ہوگا کہ

کسی فریق کی درخواست یا کسی عدالت ماتحت کی تحریک یا کسی اور بناء پر فریقین مقدمہ کو اطلاع دے کر اور اُن کے عذرات کی (اگر ہون) سماعت کے بعد یا بلا کسی ایسی اطلاع کے کسی مقدمہ کو جو کسی عدالت ابتدائی یا مرافعہ ماتحت مین دائر ہو طلب کر کے خود اُس کی تجویز مین مصروف ہو یا کسی اور عدالت ماتحت مین جو بلحاظ نوعیت و مالیت مقدمہ مذکور کے اُس کی سماعت کی مجاز ہو تجویز کے لیئے سپرد کرے۔

صیغہ فوجداری

اختیار طلبی مثل بصیغہ نگرانی فوجداری	**دفعہ ۱۹**۔ جب کسی رکن مجلس یا میر مجلس کی دانست مین جن کے سامنے کسی عدالت

سلہ دفعات ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ جدید بجائے دفعات سابق بموجب دفعہ ۵ قانون نشان ۵ بابتہ ۱۳۳۱ ف قائم کی گئی ہین۔

ماتحت کی کارروائی کا کوئی تختہ یا اور کوئی کاغذ جس ہو اُس تختہ یا کاغذ کے ملاحظہ کے بعد کسی ایسے فیصلہ مین جس کا مرافعہ دائر نہ ہوا ہو کوئی نقص پایا جاوے اور نیز تمام مقدمات قابل مرافعہ منفصلہ محکمہ جات ماتحت مین جن کے مرافعہ رجوع ہونے کی میعاد منقضی ہوگئی ہو اگر کسی رکن یا میر مجلس کو کسی نقص سے اطلاع حاصل ہو تو اُس رکن یا میر مجلس کو اختیار ہوگا کہ مثل کو طلب اور ملاحظہ کرین لیکن جب ایسی کارروائی اگر کسی ایسے فیصلہ کی نسبت کرنی منظور ہو جو مجلس عالیہ عدالت کے صیغہ ابتدائی سے صادر ہوا ہو تو جو اختیار اس دفعہ مین ہر ایک رکن واحد کو دیا گیا وہ مجلس کے اجلاس متفقہ سے عمل مین آسکیگا نہ کسی رکن واحد کی تجویز سے

اختیارات اجلاس متفقہ بصیغہ نگرانی فوجداری

دفعہ ۲۰ - مثل کے ملاحظہ کے بعد اگر کسی قسم کی غلطی پائی جاوے تو وہ مقدمہ کسی اجلاس متفقہ مین پیش ہوگا اور اُس اجلاس کو جائز ہوگا کہ عدالت ماتحت کے حکم کو بحال رکھے یا منسوخ یا ترمیم کرے یا مقدمہ کو تجویز ثانی کیلئے محکمہ ماتحت مین واپس بھیجے۔ اگر اُس رکن یا میر مجلس کی رائے مین جس نے اوس مثل کو اول ملاحظہ کیا ہے بلحاظ دقت اُن مباحثون کے جو اُس مقدمہ سے متعلق ہون مقدمہ کا اجلاس کامل مین پیش کرنا مناسب ہو تو مقدمہ اجلاس کامل مین پیش کیا جاویگا۔

اختیارات اصلاح کارروائی عدالت ہائے ماتحت۔

دفعہ ۲۱ - مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس متفقہ یا میر مجلس کو اختیار ہوگا کہ کسی مقدمہ کو جو کسی محکمہ ماتحت مین زیر تجویز ہو طلب اور ملاحظہ کرین اور جو نقص اُس کی کارروائی مین پایا جاتا ہو اس کی اصلاح کے لئے محکمہ ماتحت کو ہدایت کرین۔

اختیارات انتقال مقدمات فوجداری

دفعہ ۲۲ - کسی درخواست کے پیش ہونے پر یا اور کسی ذریعہ سے مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس متفقہ کو جب بوجوہ معقول اس بات کا یقین ہو کہ کوئی مقدمہ جو کسی عدالت ماتحت مین پیش ہے اُس مین اس قدر اہم مباحثات پیش ہین۔ یا آئندہ پیش ہون گے جن کے لحاظ سے اُس کا کسی اور مناسب محکمہ مین فیصلہ پانا مناسب ہے یا فریقین یا گواہون کے آرام کے لیئے یا بلحاظ قربت کسی خاص موقع کے یا کسی دوسری وجہ معقول سے کسی مقدمہ کا ایک محکمہ ماتحت سے کسی دوسرے محکمہ مساوی الاختیار یا زائد الاختیار مین یا خود مجلس کے اجلاس ابتدائی مین منتقل کرنا مناسب ہے تو اجلاس مذکور کو ایسا حکم صادر کرنے کا اختیار حاصل ہوگا کہ ایسی منظوری کو کسی خاص مناسب حالی شرط سے مشروط کرے۔

ضمانت پر رہائی اور التواء حکم سزا کا اختیار

دفعہ ۲۳ - مجلس عالیہ عدالت کے ہر ایک رکن اور میر مجلس کو جن کے سامنے کاغذات بنائے کارروائی صدور حکم کے لئے پیش ہون اختیار ہوگا کہ کسی شخص کی نسبت جو کسی مقدمہ زیر تجویز عدالت ماتحت میں مقید یا زیر حوالات ہو تا تجویز اخیر ضمانت یا مچلکہ پر رہائی

کا حکم دیں اور کسی حکم سزا و مصدرہ محکمہ ماتحت کے اجراء کو تا قطعی ہونے فیصلہ کے بشرط داخل ہونے ضمانت کے جس کی تعداد مجلس کے حکم میں معین کر دی جاوے گی ملتوی کریں۔ لیکن جب اس قسم کی کارروائی کسی مقدمہ متدائرہ اجلاس ابتدائی مجلس عالیہ عدالت کی نسبت منظور ہو تو جو اختیار اس دفعہ میں ہر ایک رکن واحد کو دیا گیا ہے وہ مجلس کے اجلاس متفقہ سے عمل میں آسکے گا نہ کسی رکن واحد کی تجویز سے۔

اختیارات ماتحت کے اقتداری مقدمات کو برموقع سماعت و فیصلہ کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۲۴ - جائز ہوگا کہ مجلس کے کوئی خاص رکن کسی خاص مقدمہ یا مقدمات صیغہ فوجداری کو جو کسی عدالت ماتحت کے حد اقتدار میں ہوں عین موقع پر پہنچکر سماعت اور تنفیصل کریں اس حالت میں اُس رکن کی کارروائی بمنزلہ اجلاس ابتدائی مجلس عالیہ عدالت کے متصور ہوگی۔

عام نگرانی مجلس

دورہ کرنے کا اختیار

دفعہ ۲۵ - میر مجلس اور کوئی رکن مجلس جس کو میر مجلس نے تجویز کیا ہو محکمہ جات ماتحت کی کارروائیوں کو معائنہ کرنے کی غرض سے دورہ کر سکیں گے۔

ذکر قطعیت فیصلجات مجلس مقدمات فوجداری۔

باستثنائے سزائے حبس دوام و سزائے موت مجلس کے کل فیصلوں کا قطعی ہونا۔

دفعہ ۲۶ - سوائے اُن مقدمات کے جن میں حبس دوام یا قتل کی تجویز ہو باقی تمام مقدمات فوجداری میں مجلس کے کل فیصلے قطعی اور مختتم ہوں گے۔ لیکن جناب مدار المہام سرکار عالی کو اختیار رہوگا کہ سزا ہائے مجوزہ کو بالکل معاف یا کم کردیں یا اُس کو کسی اور سزا سے بدل دیں۔

اختیارات اجلاس کامل بمقدمات دیوانی

اختیارات سماعت مقدمات دیوانی و قطعیت فیصلہ اجلاس کامل

دفعہ ۲۷ - [۱] تمام مقدمات مرافعہ دیوانی کی سماعت جن میں شئے مدعوہ کی مالیت پانچہزار روپیہ سے متجاوز ہو اجلاس کامل ارکان ثلثہ میں ہوگی اور اگر مالیت دس ہزار روپیہ سے متجاوز نہ ہو تو فیصلہ اجلاس کامل کا قطعی ہوگا۔

اجلاس ارکان خمسہ میں مقدمہ کی تفویض کا اختیار۔

دفعہ ۲۷ - الف - اگر اجلاس ارکان ثلثہ کی رائے میں کسی قانونی بحث یا کسی اور وجہ سے مقدمہ کا جلسہ ارکان خمسہ میں پیش ہونا مناسب ہو تو وہ مقدمہ

[۱] دفعہ ۲۷ کی بجائے دفعات ۲۷ و ۲۷ الف و ۲۷ ب بموجب دفعہ ۶ قانون نشان ۵ بابتہ [illegible] داخل کی گئی ہیں۔

تجویز کمیٹی ارکان خمسہ سے روبرو پیش کیا جائیگا - اور فیصلہ اجلاس کامل کا بپابندی احکام دفعات ۶، ۱۷ قطعی ہوگا	
اجلاس کامل مین شرکت کمیٹی کسی ہم عہدہ دار کو مقرر کرنے کے متعلق سرکار کا اختیار -	دفعہ ۲۷ - ب - جب کسی مقدمہ کا اجلاس کامل سے فیصلہ ضروری ہو اور ارکان مجلس سے اُس مقدمہ کی سماعت کمیٹی نصاب نہ ہوسکتا ہو تو سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی عہدہ دار سرکاری کو جس کی ماہوار ارکان مجلس عالیہ عدالت سے کم نہ ہو اور اُس کام کی قابلیت رکھتا ہو اجلاس مذکور مین شرکت کمیٹی مقرر کرین -
قانون ہذا کا جوڈیشل کمیٹی کے اختیارات پر موثر نہونا -	دفعہ ۲۸ - قانون ہذا کا کوئی مضمون اُن احکام پر موثر نہ ہوگا جو جوڈیشل کمیٹی کے متعلق نافذ ہون -

نسبت تشریح و اصلاح قواعد وضوابط

اختیارات اجلاس انتظامی نسبت توضیح قوانین -	دفعہ ۲۹ - مجلس کے اجلاس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ جو قواعد وضوابط مدارالمہام سرکار عالی کے حکم یا منظوری سے نافذ ہوے ہین یا آیندہ مدارالمہام سرکار عالی کے دفتر سے جاری ہون اُن کی تشریح کی غرض سے اور اس منشا سے کہ اُن قواعد و ضوابط کی تعمیل عمدگی اور درستی کے ساتھ ہو ضروری ہدایتین اور گشتیان جاری کرے اور جو ہدایتین اور گشتیان اس بارے کی قبل اس اجراے دستور العمل ہذا جاری ہوئی ہون اور نیز اُن ہدایات اور گشتیون کی جو خود مجلس نے اس دفعہ کے مطابق جاری ہوئی ہون جب مناسب سمجھے اصلاح عمل مین لاوے - ہر ایک گشتی جو اس دفعہ کے مطابق مجلس سے جاری ہو ضرور ہوگا کہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مین مشتہر ہو اور ایک نقل اُس کی مدارالمہام سرکار عالی کے معتمد عدالت کے دفتر مین بھیجی جاوے -
اختیار تحریک بغرض اجراء و ترمیم قوانین	دفعہ ۳۰ - جب کبھی مجلس کی دانست مین کسی ایسے قاعدہ یا ضابطہ مین اصلاح یا ترمیم یا تنسیخ کی ضرورت پائی جاوے جو مدارالمہام سرکار عالی کے حکم یا منظوری سے نافذ ہوا ہو یا کسی جدید قاعدہ یا ضابطہ کا جاری ہونا مجلس کی دانست مین مناسب ہو تو مجلس کے اجلاس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ اپنی رائے سے مدارالمہام سرکار عالی کے دفتر مین اطلاع دے اور نیز جائز ہوگا کہ قواعد وضوابط قابل اجرا کے مسودات مرتب کرکر مدارالمہام سرکار عالی کے دفتر موصوفہ مین مرسل کرے -
اختیار اشاعت قواعد بزبان ملکی	دفعہ ۳۱ - جب کسی گشتی یا ہدایات یا دستور العمل کی اشاعت کسی ملکی زبان مین

لہ دفعہ ۲۸ - بجاے دفعہ سابق جدید بموجب دفعہ ۔ قانون نشان ۵ - بابتہ ۱۳۰۶ف قائم کی گئی ہے -

مجلس کی دانست مین مناسب ہو تو اُس کو اُس زبان مین شایع کرنے کا مجلس کے اجلاس انتظامی کو اختیار رہوگا۔

نسبت تہذیب دفاتر و اصلاح تخنیجات

اختیار اجلاس انتظامی نسبت تہذیب دفاتر و اصلاح تخنیجات ۔۔

دفعہ ۳۲ ۔ مفصلہ ذیل اختیارات جو دفاتر کی تہذیب اور تختہ جات کی اصلاح و ترمیم کے متعلق دفعات آیندہ مین مجلس کو دیے گئے ہین وہ سب مجلس کے اجلاس انتظامی سے جاری ہوا کرین گے۔

نمونہ جات رجسٹر کے اجرا اور تبدیل و تنسیخ کا اختیار ۔۔

دفعہ ۳۳ ۔ مجلس کو اختیار رہوگا کہ مجلس کے دفتر اور دوسرے دفاتر ماتحت کی کتابون کے نمونون کو تبدیل کرے یا اُن مین سے کسی کتاب کی ترتیب کو موقوف یا کسی جدید کتاب کی تیاری کیلئے ہدایت کرے۔

ماتحت عدالتون مین ارسال شدنی تخنیجات اور کیفیتون کے نمونہ جات اور اُن کے اوقات مین تغیر و تبدل کا اختیار ۔۔

دفعہ ۳۴ ۔ مجلس کو اختیار رہوگا کہ اُن تمام تختہ جات اور کیفیتون کے نمونون کو جو دفاتر ماتحت مجلس مین مرتب یا ایک محکمہ ماتحت سے دوسرے محکمہ ماتحت کو مُرسل ہوتے ہین تبدیل یا اُن مین سے کسی کو منسوخ کرے یا کوئی جدید تختہ جاری کرے۔ یا اُن تختون کی روانگی کے اوقات کو بدل دے۔

مجلس عالیہ عدالت مین ارسال شدنی تختہ جات و کیفیتون کے نمونہ جات اور اُن کے اوقات مین تغیر و تبدل کا اختیار

دفعہ ۳۵ ۔ تمام تختہ جات ماہانہ و سہ ماہی و سالانہ اور دوسرے ہر ایک قسم کے تختے اور اطلاعین اور کیفیتین متعلقہ عدالت دیوانی و فوجداری جو اوقات معینہ پر یا خاص خاص کارروائیون کے پیش آجانے پر اب تک صرف صدر المہام عدالت کے لئے وصول ہوتے رہے ہین یا آیندہ مجلس کے حکم سے صرف ارکین مجلس کی اطلاع کے لیئے طلب کیئے جاوین۔ ایسے تمام تختہ جات اور کاغذات اور کیفیتون کے نمونون کی ترمیم یا اُن تخنیجات اور کاغذات کی روانگی کے اوقات کی تبدیل مجلس کے اختیار سے عمل مین آویگی۔

دیگر محکمہ جات مین ارسال شدنی تخنیجات و کیفیتون کے نمونہ جات اور اُنکے اوقات مین تغیر و تبدل کا اختیار ۔۔

دفعہ ۳۶ ۔ تمام تختہ جات ماہانہ و سہ ماہی و سالانہ اور دوسرے ہر ایک قسم کے تختے اور اطلاعین اور کیفیتین جو اوقات معینہ پر یا خاص خاص کارروائیون کے لحاظ سے محکمہ صدر المہام عدالت سے مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ مین یا محاسب سرکار عالی کے دفتر مین مُرسل ہوتے رہے ہین ایسے ہر ایک تختہ اور کاغذ کی ترمیم یا موقوفی یا کسی ایسے جدید تختہ یا کاغذ کا اجرا اور اُن تختہ جات اور کاغذات کی روانگی کے اوقات کا تبدیل کرنا بمنظوری مدار المہام سرکار عالی اور جو تختے محاسب سرکار عالی سے متعلق ہین اُن مین محاسب سرکار عالی کے اتفاق

یا مدار المہام سرکار عالی کی منظوری سے عمل مین آویگا اور مجلس کو اختیار ہوگا کہ اس قسم کی تجویزات کو مدار المہام سرکار عالی کی منظوری یا محاسب سرکار عالی کے اتفاق کیلئے (یعنی جیسا موقع ہو) مرسل کرے۔

ترتیب مثل اور دیگر تحریرات کی نسبت ہدایت کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۳۷۔ مجلس کو اختیار رہوگا کہ نسبت طریقہ کارروائی محکمہ جات ماتحت و ترتیب امثال و تحریر روبکارات و فیصلہ جات وقتاً فوقتاً جو ہدایتین مناسب سمجھے جاری کرے۔

اطلاعنامہ جات اور اشتہارات کے نمونے معین اور طبع کرانیکا اختیار۔

دفعہ ۳۸۔ مجلس کو اختیار رہوگا کہ اُن کاغذات کے نمونے جو فریقین مقدمہ یا گواہون اور دیگر اشخاص متعلقہ مقدمہ کے نام جاری ہوتے ہین اور نیز ہر قسم کے اشتہارات اور اعلان نامہ جات کے نمونہ معین اور مقرر کرے اور بغرض استعمال محکمہ جات اُن نمونون کو بقدر ضرورت ہر محکمہ مین چھاپہ ہونے کا حکم صادر کرے۔
مجلس کو اس امر کے قرار دینے کا بھی کہ وہ نمونے کس زبان مین یا کن زبانون مین چھاپہ ہون اختیار حاصل ہوگا۔

مثلکی حفاظت اور ترتیب کی نسبت اجرائے قواعد کا اختیار۔

دفعہ ۳۹۔ مجلس کو اختیار رہوگا کہ تمام عدالت ہائے دیوانی اور فوجداری کے محافظخانون مین مسلون کی حفاظت اور اُنکی نگہداشت اور ترتیب اور اُنکی فہرستون کے طریقے تحریر اور کتاب ہائے یادداشت مین اُن کے مندرج کرنے کے قواعد کی نسبت وقتاً فوقتاً ہدایتین جاری کرے۔

اتلاف کاغذات بیکار کی نسبت اجرائے قواعد کا اختیار۔

دفعہ ۴۰۔ مجلس کو اختیار ہوگا کہ تمام عدالت ہائے دیوانی اور فوجداری مین نسبت تہذیب دفتر اور ضائع کرنے کاغذات ناکارہ و کہنہ کے قواعد و ضوابط منضبط کرے اور بعد منظوری مدار المہام سرکار عالی کے جس محکمہ یا محکمہ جات مین مناسب سمجھے اُنکو نافذ کرے۔

گشتیات و عام ہدایات مجلس کا جریدون مین شایع ہونا۔

دفعہ ۴۱۔ جس قدر گشتیات اور عام ہدایتین اس فصل کے بموجب مجلس عالیہ عدالت سے جاری ہونگی جریدہ ہائے علاقیہ سرکار عالی مین طبع کی جاوینگی اور ایک ایک نقل اُن کی مدار المہام سرکار عالی کے دفتر معتمد عدالت مین بھیجی جاویگی۔

نسبت عہدہ داران

اختیارات متعلق عہدہ داران کا نفاذ اجلاس انتظامی سے ہوگا۔

دفعہ ۴۲۔ تمام اقتدارات اور اختیارات جو عہدہ داران کی نسبت دفعات آئندہ مین مجلس کو دیے گئے ہین اُن کا نفاذ مجلس کے اجلاس انتظامی سے متعلق ہوگا۔

عہدہ منصفی و مددگاری معتمد مجلس کیلیے امیدوارونکے مقرر کرنیکا اختیار

دفعہ ۴۳ - عہدہ ہائے منصفی کے واسطے اُن قواعد کے بموجب جو مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ سے مقرر یا منظور ہوئے ہون اور اپنے محکمہ کی مددگاری معتمد کے واسطے امیدوارون کو مقرر کرنا اور محکمہ مدار المہام سرکار عالی سے اُسکی منظوری حاصل کرنا۔

عہدہ صدر منصفی و مددگاری ضلع و نیابت عدالت دیوانی و فوجداری بلدہ و معتمدی مجلس کیلیے انتخاب و تقرر کیلیے سرکار مین پیش کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۴۴ عہدہ ہائے صدر منصفی و مددگاری عدالت ضلع و نیابت عدالت دیوانی و فوجداری بلدہ اور عہدۂ معتمدی مجلس عالیہ کے خلو کے وقت بپابندی قواعد مقررہ یا منظورہ فرمودہ سرکار تین شخصونکو جن کو مجلس مستحق اور لائق سمجھتی ہو منتخب کرنا اور مع کیفیت و وجوہ سرکار مین تقرری کے لیے پیش کرنا۔

عہدہ ناظم دیوانی سمت و صدر مددگار و ناظم دیوانی و فوجداری بلدہ و نیابت دار القضا بلدہ و رکن مجلس کی تقرر کیلیے سرکار مین تحریک کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۴۵ - عہدہ ہائے ناظم دیوانی سمت - مددگاری صدر عدالت سمت - و نظامت عدالت دیوانی و فوجداری بلدہ و نیابت دار القضا و رکن مجلس عالیہ عدالت کے واسطے محکمہ مدار المہام سرکار عالی مین اطلاع کرنا اور مجلس کو جائز ہوگا کہ عہدہ داران ماتحت سے جس کو لائق خیال کرے اُس کا نام بھی سرکار مین پیش کرے۔

عہدہ داران عدالت ہائے ماتحت کے تبدل و تعطل و تنزل کی نسبت سرکار مین تحریک کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۴۶ - منصف اور صدر منصف اور ناظم دیوانی سمت - اور مددگاران عدالت ہائے ضلع اور صدر عدالت ہائے سمت اور نائب دار القضا اور ناظمان دیوانی و فوجداری بلدہ اور اُن کے مددگاران - اور نائبون اور اپنے معتمد اور مددگار معتمد کے تبادل و تعطل و تنزل کی نسبت جب مجلس کو ضرورت معلوم ہو مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ مین تحریک کیا کرے گی۔

عہدہ داران مذکور کی بداعمالی کی تحقیقات سرسری کرنے اور علانیہ تحقیقات کیلیے سرکار مین تحریک کرنیکا اختیار

دفعہ ۴۷ - مذکورہ بالا عہدہ دارونکی بداعمالی کی شکایت پیش ہونے پر میر مجلس یا کسی رکن مجلس کے سامنے جس کو میر مجلس نے وہ کام سپرد کیا ہو تخلیہ مین ایک سرسری تحقیقات کا عمل مین لانا - اور بشرط صحیح پائے جانے شکایت مذکور کے مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ مین اُس کی اطلاع دینا اور اُس بداعمالی کی باضابطہ اور علانیہ تحقیقات و تحریر کیفیت کی غرض سے مدار المہام سرکار عالی سے مجلس خاص کے تقرر کی درخواست کرنا اور ایسی صورت مین بصورت اشد ضرورت منصف و مددگاران عدالت کو مجلس عالیہ معطل کرکے فی الفور سرکار عالی مین رپورٹ کر سکتی ہے۔

عہدہ داران عدالتہائے ماتحت کی اتفاقی رخصت کی منظوری اور انکی جگہ منصرم مقرر کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۴۸ - ناظم عدالت سمت غربی اور مددگاران صدر عدالت ہائے سمت اور ناظم دیوانی و فوجداری بلدہ و نائب دار القضا اور مجلس کے معتمد و مددگار معتمد کی اتفاقی رخصتون کو قواعد مجریہ کے مطابق منظور کرنا اور زمانہ رخصت مین اُن عہدون کے لیئے عہدہ داران ماتحت مین سے منصرم مقرر کرنا۔ عہدہ داران متذکرہ صدر کی دوسری ہر ایک قسم کے رخصتون کی منظوری کیلئے مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ مین تحریک کرنا۔

عہدہ داران عدالتہائے ماتحت کی دیگر رخصتونکی منظوری کی تحریک کرنیکا اختیار

دفعہ ۴۹ - منصف اور صدر منصف اور مددگاران اور نائبین عدالتہائے دیوانی و فوجداری بلدہ کی ہر ایک قسم کے رخصتون کی منظوری کیلئے باستثنائے رخصت اتفاقی جس کی منظوری محکمہ جات نظمائے دیوانی اسمات و نظمائے عدالت ہائے بلدہ سے متعلق ہو گی۔ قواعد مجریہ وقت کے بموجب مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ مین تحریک کرنا۔

تحریک منظوری رخصت مع تجویز انصرام کار پیش کی جائے گی۔

دفعہ ۵۰ - ہر ایک عہدہ دار کی منظوری رخصت کی تحریک کے ساتھ جو مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ مین کی جاوے مجلس کو ضرور ہوگا کہ اس بات کی تجویز بھی پیش کرے۔ کہ زمانہ رخصت مین اُس عہدہ کے کام کا انصرام کس طرح عمل مین آویگا۔

قبل منظوری رخصت استفادہ اور حسب تجویز سر انجام کام کی اجازت دینے کا اختیار

دفعہ ۵۱ - مجلس کو اختیار ہوگا کہ حالات خاص مین قبل آنے منظوری رخصت کے اُس عہدہ دار کو جس نے رخصت کی درخواست کی ہے اپنی جگہ چھوڑنے اور مجلس کے مجوزہ انتظام کے مطابق عہدہ کے کام کے سر انجام پانے کی اجازت صادر کرے۔

نسبت عملہ

مجلس کے عملہ کی نسبت اجلاس انتظامی کے اختیارات

دفعہ ۵۲ - مجلس عالیہ عدالت باجلاس انتظامی اپنے عملہ کے تقرر اور سزا اور تقسیم کام اور اس امر کی نسبت کہ اُن کی رخصتین جو قواعد رخصت کے مطابق ہون کس کی تجویز سے منظور ہونگی خود قواعد مرتب کرے گی اور انھین قواعد کے بموجب عملدرآمد ہوگا جو قواعد اس دفعہ کے مطابق ہونگے اُن کی ایک نقل مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ مین مُرسل کی جاوے گی۔

مجلس کے ہنگامی عملہ کے تقرر کا اختیار۔

دفعہ ۵۳ - مجلس عالیہ عدالت مین ہنگامی عملہ کے تقرر کی ضرورت مین مجلس کو باجلاس انتظامی مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ سے منظوری حاصل کرنی ہو گی۔

عدالت ہائے ماتحت کے عملہ کی نسبت مجلس کے اختیارات

دفعہ ۵۴ - ناظم عدالت دیوانی سمت وصدر عدالت ہائے اسمات وعدالت ہائے ضلع ومحکمہ صدر منصفین وعدالت دیوانی وفوجداری بلدہ ودارالقضا وعدالت تعلقدار کروڑگیری وعدالت ضلع اطراف بلدہ کے سررشتہ دار وناظر ومحافظ دفتر کی تقرری یا معطلی وتبدیلی کو محکمہ جات مذکور کی تحریک پر اجلاس انتظامی سے منظور کرنا اور بشرط نامنظوری پھر اُن ہی محکمون کو دوسرے انتخاب یا تجویز کا حکم دینا۔
مگر عدالت ہائے ماتحت کے ناظمون کو ان عہدون کی نسبت یہ اختیار رہوگا کہ خواہ منظوری آنے تک تقرر کو ملتوی رکھیں خواہ تقرر عمل مین لا کر فی الفور منظوری کی تحریک کرین اور آخرالذکر صورت مین اگر مجلس سے تقرر نامنظور بھی ہو تاہم تاریخ صدور اطلاع نامنظوری تک وہ تقرر جائز تصور کیا جاوئے گا۔
ہر ایک محکمہ کا ناظم جن کا ذکر اس دفعہ مین ہے مذکورہ بالا عہدہ دارون کی ہر ایک قسم کی رخصت کو قواعد رخصت کے مطابق خود منظور کرے گا۔ اور بشرط ضرورت تقرر منصرم خود اپنی تجویز سے منصرم مقرر کرے گا۔

محکمہ جات ماتحت کے ہنگامی عملہ کے تقرر کا اختیار

دفعہ ۵۵ - محکمہ جات ماتحت مین اجلاس انتظامی سے ہنگامی عملہ کا مقرر کرنا جب اُس کی ضرورت ہو حسب مندرجہ دفعہ ۴۶ -

محکمہ جات ماتحت کے عملہ کی بد اعمالی کی تحقیقات وسزا کا اختیار

دفعہ ۵۶ - محکمہ جات ماتحت کے کسی عملہ کی بد اعمالی یا غفلت کی نسبت میر مجلس یا کسی اجلاس کی تجویز سے جس میں کاغذات بنائے کارروائی پیش ہوئے ہون تحقیقات ورپورٹ کرنے یا جواب طلب کرنے یا تجویز اخیر عمل مین لانے کا حکم دینا اور بصورت طلب کیفیت کیفیت کے آنے پر اُن کو بری کرنا یا بسزائے موقوفی یا معطلی یا تنزلی یا جرمانہ اُن کی نسبت تا یکہ جس کی تعداد ایک مہینہ یا ایک سال کی تنخواہ سے زیادہ نہ ہو۔

محکمہ جات ماتحت کے عملہ کی تبدیلی کا اختیار

دفعہ ۵۷ - مجلس کے اجلاس انتظامی کو اختیار رہوگا کہ محکمہ جات ماتحت کے کسی عملہ کو ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ مین تبدیل کر دے اور برضامندی ناظمائے عدالت ہائے ماتحت اُن عدالتون اور مجلس کے عملون کو بدل دے۔

عملہ عدالت کو سپرد فوجداری کرنے کا حکم

دفعہ ۵۸ - کسی عملہ عدالت کو جس کی تنخواہ بیس روپیہ سے زیادہ ہو اجلاس انتظامی سے جرائم متعلقہ عہدہ مین فوجداری سپرد کرنے کا حکم یا اُس کی منظوری صادر کرنا۔

عملہ منصرم کو سالم تنخواہ پر مقرر کرنے کا اختیار

دفعہ ۵۹ - کسی عملہ مجلس یا عملہ محکمہ جات ماتحت کے منصرم کو عملہ رخصتی کے زمانہ مین

جس کی تنخواہ پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ اجلاس انتظامی سے سالم ماہوار پر منصرم مقرر کرنا یا مقرر کرنے کی اجازت دینا۔

نسبت وکلاء

قواعد نسبت وکالت کی اجرا اور امتحان کامیابی عطائے سند کا اختیار

دفعہ ۶۰ مجلس کے اجلاس انتظامی سے وکلا کے امتحان اور تقرر کے قواعد بہ منظوری مدار المہام سرکار عالی مقرر اور جاری کرنا اور ان قواعد کے بموجب امیدواران وکالت کا امتحان لینا اور جو لوگ وکالت کے لیئے منتخب ہوں اُن کو وکالت پر مقرر کرنا اور جس درجہ پر منتخب ہوئے ہوں اُس درجہ کی سند اُن کو دینا۔

نسبت منظوری رقوم

رقوم کی منظوری کا اختیار۔

دفعہ ۶۱۔ کوئی رقم جس کی منظوری یا خرچ کا اقتدار دفعات ذیل کے مطابق مجلس کو دیا گیا ہے سوائے اُن رقوم کے جو واسطے واپسی اشخاص متعلقہ کے جمع کی جاتی ہیں اور بصیغہ امانت رہتی ہیں اور جو ہمیشہ بروقت ضرورت واپس ہوتی ہیں گی جب تک وہ موازنہ میں درج نہ ہوں تب تک بلا منظوری خاص محکمہ مدار المہام سرکار عالی کے اُن کا منظور کرنا یا خرچ کرنا جائز نہ ہوگا اور تمام یہ اقتدارات اور اختیارات بیر مجلس گویا جس اجلاس سے یہ مجلس نے متعلق کردیئے ہوں اُس اجلاس کو حاصل ہونگے۔

واپسی رقوم کا اختیار۔

دفعہ ۶۲۔ اپنے محکمہ کی اُن رقوم قابل واپسی کی نسبت جو مد سوائے میں جمع ہوگئی ہوں تاریخ جمع ہونے سے اندرون پنج سال اور محکمہ جات ماتحت کی اُسی قسم کی رقوم زائد از دو سال تا پنج سال کی واپسی کا حکم دینا اور زائد از پنج سال کی نسبت مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ سے منظوری کی تحریک کرنا۔

رقوم صادر سوائے تقرر کی منظوری کا اختیار

دفعہ ۶۳۔ منظور کرنا رقوم صادر سوائے تقرر کا مجلس عالیہ عدالت کے واسطے بارہ سو روپیہ سالانہ تک اور دیگر تمام محکمہ جات ماتحت کے واسطے بالائے اقتدار نظمائے ماتحت مجموعاً دس ہزار روپیہ سالانہ تک۔

محکمہ جات ماتحت کی عملہ ہنگامی کی اخراجات کی منظوری کا اختیار۔

دفعہ ۶۴ محکمہ جات ماتحت کے واسطے بصورت ضرورت عملہ ہنگامی کے تقرر کے اخراجات کو منظور کرنا جس کی تعداد مجموعی سال تمام میں پندرہ سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ لیکن مجلس عالیہ عدالت میں خود جب کبھی عملہ ہنگامی کی ضرورت ہو تو اُس کی منظوری کے لیئے مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ میں تحریک کرنا۔

عدالت کی بھتہ کی منظوری کا اختیار	**دفعہ ۶۵**۔ صدر عدالت ہائے اسمات اور عدالت کروڑ گیری اور عدالت ضلع اطراف بلدہ اور اپنے محکمہ کے عملہ اور عہدہ داروں کے بھتہ کو بموجب ہدایات مجاریہ وقت کے منظور کرنا۔
میر مجلس اور اراکین مجلس کے بھتہ کی منظوری کا اختیار۔	**دفعہ ۶۶**۔ اراکین مجلس اور میر مجلس جب خود واسطے ملاحظہ محکمہ جات ماتحت کے جاوین تو اپنے بھتہ کی منظوری کے لیئے مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ مین تحریک کرنا۔
برآورد ات مرمت کی منظوری کا اختیار	**دفعہ ۶۷**۔ منظور کرنا برآورد ات مرمت ہائے سالانہ و ترمیمات ضروری مکانات محکمہ جات کا تمام محکمہ جات ماتحت کے لیئے مجموعاً دس ہزار روپیہ سال تک اور خاص مجلس عالیہ عدالت کے لیئے ایک ہزار روپیہ سال تک۔
ماخوذین وگواہان فوجداری کے مصارف کی منظوری کا اختیار	**دفعہ ۶۸** ماخوذین جرائم فوجداری اور گواہان فوجداری کے لیئے خاص حالتون مین غیر معمولی خوراک و مصارف کا منظور کرنا جس کی تعداد فی کس ایک روپیہ یومیہ سے زیادہ نہ ہو اور بحالت ضرورت زائد مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ مین تحریک کرنا۔

معتمد و مددگار معتمد مجلس۔

معتمد مجلس کے اختیارات	**دفعہ ۶۹**[1] معتمد مجلس عالیہ عدالت مجاز ہوگا کہ مقدمات مرافعہ دیوانی مین جن کا فیصلہ جلسہ متفقہ یا اجلاس کامل سے ہو منتخب فیصلہ پر دستخط کرے اور مقدمات تصیح و مرافعہ و نگرانی فوجداری مین حکم نامجات و اطلاعنامجات کو اپنی دستخط سے مطابق احکام ارکان بجوز نافذ کرے
معتمد و مددگار معتمد مجلس کی کارروائی کے لیئے قواعد وضع کرنے کا اختیار	**دفعہ ۶۹**۔ الف[1]۔ مجلس عالیہ عدالت باجلاس انتظامی اپنے معتمد اور مددگار معتمد کی کارروائی کے لیئے خود قواعد وضوابط منضبط کرے گی اور مدار المہام سرکار عالی کی منظوری کے بعد اُن ہی قواعد کے بموجب کارروائی عمل مین آوے گی۔

طریق خط وکتابت مجلس

طریق خط وکتابت مجلس	**دفعہ ۷۰**۔ کل خط وکتابت جو مجلس کی طرف سے دوسرے محکمون کے نام ہوگی وہ معتمد مجلس کی طرف سے ہوگی اور اُس کے عنوانین یہہ لکہا جاوے گا۔

[1] بموجب نمبر ۵ قانون نشان ۵ بابتہ ۱۳۱۸ف دفعہ ۶۹ جدید داخل کی گئی اور سابقہ دفعہ ۶۹ دفعہ ۶۹ الف قرار دیگئی ہے۔

روبکار مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ
سرکار عالی نظام الملک آصفجاہ
واقع تاریخ فلان۔ اور روبکار کے شروع مین لکھا جاویگا

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی۔ اور جو تحریرات دوسرے محکمون سے مجلس کے نام پر ہونگی اُنکے شروع مین یہہ الفاظ مندرج ہونگے۔

(برائے اطلاع مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی)

تحریرات مین میر مجلس و ارکین مجلس سے خطاب کرنے اور انکی اسماء کی تحریر کا طریقہ

دفعہ ۷۱۔ جب کسی تحریر مین میر مجلس کی نسبت خطاب کرنا منظور ہو تو بہ لقب میر مجلس صاحب خطاب کیا جاوے گا اور جب ارکین کی طرف خطاب منظور ہو تو اُن ارکین کے نام مع اُن نام عرفی اور تعظیمی القابون کے جو اُنکے نام کے ساتھ مشہور ہون۔ تحریر ہونگے اور جبکہ فیصلجات اور روبکارات و دیگر تحریرات مجلس مین چند نامون کے ایک جگہ لکھنے کی ضرورت ہو تو میر مجلس کا نام اول اور باقی ارکین کے نام اُن تاریخون کی ترتیب سے لکھے جاوینگے جبکہ اُنکا تقرر مجلس کی رکنیت پر عمل مین آیا ہو مگر کسی کے نام کے ساتھ لفظ اول یا دوم وغیرہ نہ لکھا جاویگا۔

خاتمہ

اثر نفاذ

دفعہ ۷۲۔ جس قدر گشتیات اور احکام اور ہدایات اور اقتدار نامجات اور دستور العمل اِس وقت عدالت کے صیغہ مین نافذ ہین جہانتک وہ اِس دستور العمل کے خلاف نہ ہون بدستور اُنکی مطابق ہوتا رہے گا۔

مقدمات زیر تجویز سے دستور العمل ہذا کا متعلق ہونا۔

دفعہ ۷۳۔ جس قدر مقدمات بروقت نفاذ اِس دستور العمل کے مجلس مین زیر تجویز ہون اُن کی آیندہ کارروائی سے جہانتک اِس دستور العمل کا تعلق ممکن ہو وہ مطابق اِس دستور العمل کے عمل مین آویگا۔

مقدمات متدائرہ صدر المہامی مدار المہامی بحکم مدار المہام منتقل ہون تو یہ تصور کیا جاویگا کہ وہ مجلس مین بصیغہ تجویز ثانی دائر ہوئے تھے۔

دفعہ ۷۴۔ جو مقدمات بصیغہ نگرانی یا اور کسی طرح پر محکمہ صدر المہام عدالت یا مدار المہام سرکار عالی کے محکمہ مین بروقت نفاذ دستور العمل ہذا دائر ہون اور مدار المہام سرکار عالی اُن کو مجلس عالیہ عدالت مین منتقل کر دین تو ایسا تصور کیا جاویگا کہ وہ مقدمات بصیغہ تجویز ثانی مجلس مین دائر ہوئے تھے۔ مرقوم ۲۴ شہر ربیع الاول ۱۳۰۲ھ

شرح دستخط محمد صدیق
معتمد مدار المہام عدالتہائے سرکار عالی

قانون ترمیم دستور العمل مجلس عالیہ عدالت

نشان (۵) ۱۳۱۶ف

(مدار المہام) سرکار عالی نے بتاریخ ۔ آبان ۱۳۱۶ف منظور فرمایا۔

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ دستور العمل مجلس عالیہ عدالت کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و تاریخ نفاذ

دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام قانون ترمیم دستور العمل مجلس عالیہ عدالت موسوم ہوسکے گا اور یکم آذر ۱۳۱۶ف سے نافذ ہوگا۔

ترمیم ضمن ۲ دفعہ ۲

دفعہ ۲۔ ضمن ۲ دفعہ ۲ سے حسب ذیل الفاظ خارج کئیے جائیں۔

جن میں میر مجلس ایک رکن ہونگے۔

ترمیم دفعہ ۳

دفعہ ۳۔ دفعہ ۳ کے موجودہ عبارت کو دفعہ مذکور کا ضمن (۱) بنایا جائے اور اُس کے آخر میں ضمن (۲) حسب ذیل قائم کیا جائے۔

جب ارکان مجلس عالیہ عدالت سے نصاب نہ ہوسکتا ہو تو مفتی مجلس عالیہ عدالت شریک جلسہ متفقہ یا اجلاس کامل کئیے جاسکین گے۔

ترمیم دفعات ۶ و ۷

دفعہ ۴۔ دفعات ۶ و ۷ کے بجائے حسب ذیل دفعات قائم کئیے جائیں۔

دفعہ ۶ تمام **مقدمات** مرافعہ دیوانی کی سماعت جن کا مرافعہ قانوناً مجلس عالیہ عدالت مین جائز ہو اور جو بنا بر اقضی فیصلہ جات و احکام عدالت ہائے مندرجہ ذیل دائر ہون اور جس مین شئے مدعوہ غیر منقولہ ہو یا جس کی مالیت پانچہزار روپیہ سے متجاوز نہ ہو اجلاس متفقہ مین ہوگی اور اجلاس متفقہ کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

(۱) صیغہ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت۔ (۲) صدر عدالت ہائے اسمات (۳) عدالت ہائے بلدہ۔ (۴) عدالت ضلع اطراف بلدہ۔ (۵) دوسری عدالتین جن کا مرافعہ احکام خاص کی بنا پر مجلس عالیہ عدالت مین جائز ہو۔

دفعہ ۷ ۔ اگر اجلاس متفقہ کے ارکان مین اختلاف ہو یا اجلاس متفقہ کی رائے مین کسی قانونی بحث یا کسی اور وجہہ سے کل مقدمہ کا یا کسی خاص مسئلہ قانونی کا اجلاس کامل مین پیش ہونا مناسب ہو تو وہ اجلاس کامل ارکان ثلثہ یا بصورت ضرورت اجلاس کامل ارکان خمسہ کے سپرد کیا جائیگا اور اجلاس کامل کا فیصلہ قطعی ہوگا ۔

ترمیم دفعات ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ ۔

دفعہ ۵ ۔ دفعات ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ ۔ کے بجائے حسب ذیل دفعات قائم کی جائیں

دفعہ ۱۶ ۔ مجلس یا اوس رکن مجلس عالیہ عدالت کو جو درخواست ہائے متفرق کی سماعت کے لئے اجلاس کر رہا ہو اختیار رہیگا ۔ کہ کسی فریق کی درخواست یا کسی اور بنا پر کسی مقدمہ کی مسل کو کسی عدالت ماتحت سے طلب کر کے بہ غرض صدور حکم اوسی اجلاس کے سپرد کرے جو مجاز سماعت ہو۔

دفعہ ۱۷ ۔ اجلاس متفقہ یا اجلاس کامل بلحاظ اپنے اختیار سماعت کے مجاز ہوگا کہ کسی مقدمہ مین جس کا مجلس عالیہ عدالت مین مرافعہ نہ ہوسکتا ہو اور جس مین عدالت مجوزہ وہ اختیار نافذ کیا ہو جو قانوناً اوس کو حاصل نہ تھا یا جو اختیار حاصل تھا اوس کو عمل مین نہ لایا ہو یا اپنے اختیارات کی تعمیل مین خلاف قانون عمل کیا ہو یا کوئی بے ضابطگی عظیم کی ہو تو فریقین مقدمہ کے عذرات کی سماعت کے بعد جو حکم مناسب معلوم ہو صادر کرے

دفعہ ۱۸ ۔ ...... اجلاس متفقہ یا اجلاس کامل بلحاظ اپنے اختیار سماعت کے مجاز ہوگا کہ کسی فریق کی درخواست یا ایسی عدالت ماتحت کی تحریک یا کسی اور بنا پر فریقین مقدمہ کو اطلاع دیکر اور ان کے عذرات کی (اگر ہون) سماعت کے بعد یا بلا کسی ایسی اطلاع کے کسی مقدمہ کو جو کسی عدالت ابتدائی یا مرافعہ ماتحت مین دائر ہو طلب کر کے خود اوسکی تجویز مین مصروف ہو۔ یا کسی اور عدالت ماتحت مین جو بلحاظ نوعیت و مالیت مقدمہ مذکور کے اوس کی سماعت کی بنا پر تجویز کے لئے سپرد کرے ۔

ترمیم دفعہ ۲۰ ۔

دفعہ ۶ ۔ دفعہ ۲۰ ۔ کے قبل عنوان قطعیت فیصلہ جات مجلس مقدمات دیوانی کے بجائے عنوان اختیارات اجلاس کامل بمقدمات دیوانی درج کیا جائے اور دفعہ ۲۰ کے بجائے دفعات ۲۰ و ۲۰ الف و ۲۰ ب حسب ذیل قائم کئے جائیں ۔

دفعہ ۲۰ ۔ تمام مقدمات مرافعہ دیوانی کی سماعت مین شئے مدعوہ کی مالیت پانچہزار روپیہ سے متجاوز ہو اجلاس کامل ارکان ثلثہ مین ہوگا اور اگر مالیت دس ہزار روپیہ سے متجاوز نہ ہو تو اجلاس کامل کا تعلق ہوگا

دفعہ ۲۰ الف ۔ اگر اجلاس ارکان ثلثہ کی رائے مین کسی قانونی بحث یا کسی اور وجہہ سے مقدمہ کا جلسہ ارکان خمسہ مین پیش ہونا مناسب ہو تو وہ مقدمہ تجویز کے لئے ارکان خمسہ کے روبرو پیش کیا جائے گا اور فیصلہ اجلاس کامل کا بہ پابندی احکام دفعات ۷ و ۲۰ قطعی ہوگا ۔

دفعہ ۲۴ ب - جس کی مقدمہ کا اجلاس کامل سے فیصلہ ضروری ہو اور ارکان مجلس کے اوس مقدمہ کی سماعت کے لیئے نصاب نہ ہو سکتا ہو تو سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی عہدہ دار سرکاری کو جسکی اہوار ارکان مجلس عالیہ عدالت سے کم نہ ہو اور اس کام کی قابلیت رکھتا ہو اجلاس مذکور مین شرکت کی لئے مقرر کرین

تنسیخ دفعہ ۲۰۔

دفعہ ۷ - دفعہ ۲۰ کے بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کی جائے۔

دفعہ ۲۰ - قانون ہذا کا کوئی مضمون اون احکام سے موثر نہوگا جو جوڈیشل کمیٹی کے متعلق نافذ ہوں۔

دفعہ ۶۹ اضافہ

دفعہ ۸ - دفعہ ۶۹ حسب ذیل قایم کیجائے اور موجود دفعہ ۶۹ دفعہ ۶۹ - الف پڑہی جائے۔

دفعہ ۶۹ - معتمد مجلس عالیہ عدالت مجاز ہوگا کہ مقدمات مرافعہ دیوانی مین جنکا فیصلہ جلسہ متفقہ یا اجلاس کامل سے ہو منتخب فیصلہ پر دستخط کرے اور مقدمات تصحیح و مرافعہ و نگرانی فوجداری مین حکمنامجات و اطلاعنامجات کو اپنے دستخط سے مطابق احکام ارکان مجوزہ نافذ کرے۔

شد دستخط سر بلند جنگ

منصرم معتمد

دستور العمل

ناظم عدالت صوبہ و ناظمان عدالت ضلع و منصفان

مجریہ

۲۴ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۲ ہجری

مرتبہ

بروئے رزولیوشن مدار المہام سرکار عالی نمبر ۶۳ مورخہ ۲۵ - دے سنہ ۱۳۰۱ ف

و

احکام مورخہ ۱۵ - مہر سنہ ۱۳۰۲ ف و ۹ - آبان سنہ ۱۳۰۵ ف و قانون نشان ۱۲ سنہ ۱۳۰۵ ف

جسکو
محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے
اپنے شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

بموجب دفعہ ۱ قانون نشان ۳ سنہ ۱۳۱۳ ف جہانتک کہ دیوانی مقدمات سے تعلق ہے منسوخ ہوگیا ۔ ملاحظہ ہو دفعہ ۱۰ قانون عدالت ہائے دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی جو ذیل مین درج ہے ۔

تنسیخ

دفعہ ۲ - (۱) تاریخ نفاذ قانون ہذا سے دستور العمل نظامت صوبہ مجریہ ۲۴ - ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۲ ہجری و دستور العمل مددگاران تعلقداران و صدر تعلقداران مجریہ ۱۱ - ذیقعدہ سنہ ۱۲۹۰ ہجری و گشتی محکمہ سرکار صیغہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ نشان دیوانی واقع ۱۱ آبان سنہ ۱۲۹۰ ف جہانتک دیوانی مقدمات سے تعلق ہے منسوخ ہونگے ۔

فہرست دفعات دستور العمل ناظم عدالت صوبہ و ناظمان عدالت ضلع و منصفان

دستور العمل

ناظمان عدالت صوبہ و ناظمان عدالت ضلع و منصفان

مجریہ ۲۴ - ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ

عہدہ داران دیوانی کا تقرر اور عہدہ داران مال سے اختیارات دیوانی کا منتزع ہونا

دفعہ ۱ - جو کہ بنظر اسلوبی انتظام کے مقدمات دیوانی کے لیئے جُداگانہ عہدہ داران کا مقرر کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے اس لیئے جس تعلقہ یا ضلع یا صوبہ مین مدار المہام سرکار عالی کی تجویز سے یہ انتظام جاری ہو اُس تعلقہ یا ضلع یا صوبہ مین عہدہ داران مال کے اختیارات نسبت تجویز مقدمات دیوانی باقی نہ رہین گے اور اُن عہدہ داران سے متعلق ہوجائین گے جو مقدمات دیوانی کے لیئے مقرر ہون ۔

عہدہ داران دیوانی کے القاب

دفعہ ۲ - عہدہ داران مذکورہ بالا تین لقبون سے ملقب ہونگے ۔

الف - ناظم عدالت صوبہ ۔

ب - ناظم عدالت دیوانی بلدہ ۔

ج - منصف ۔

اور اُن کے اقتدارات حسب ذیل مقرر کیئے جاتے ہین ۔

حد اختیارات سماعت ناظم صوبہ

دفعہ ۳ - مقدمات قابل سماعت ناظم عدالت صوبہ ۔

۱ - تمام مقدمات ابتدائی صیغہ دیوانی جن کی مقدار مالیت پانچ ہزار سے زیادہ ہو ۔

۲ - تمام مقدمات مرافعہ نباراضی فیصلجات احکام منصفان و ناظمان عدالت دیوانی اضلاع ۔

۳ - فوجداری مین وہی اختیارات ناظم عدالت صوبہ کو حاصل رہین گے جو اس وقت تک صدر عدالت

سمت کو حاصل تھے۔

ناظم صوبہ کے فیصلجات کا مجلس مین قابل مرافعہ اور فیصلجات اپیل مقدمات جائداد منقولہ کا بانسو تک قطعی ہونا۔	**دفعہ ۴**۔ ناظم عدالت صوبہ کے تمام فیصلہ جات و احکام جن کا مرافعہ جائز ہو مجلس عالیہ عدالت مین قابل مرافعہ ہونگے بجز مقدمات ذیل کے۔

الف۔ وہ مقدمات صیغہ دیوانی جن کو ناظم موصوف نے بصیغہ مرافعہ فیصل کیا ہو اور جو جائداد منقولہ کی بابت ہون جن کی تعداد ۵۰۰ تک ہو بشرطیکہ مقدمہ مین کوئی قانونی بحث نہ ہوا ور صرف واقعات پر فیصلہ ہوا ہو اور عدالت ماتحت کے فیصلے یا حکم کو کلیۃً بحال رکھا ہو۔

ب۔ وہ مقدمات فوجداری جن مین ہلاکت واقع نہ ہوئی ہو اور بصیغہ مرافعہ ناظم موصوف نے فیصل کیے ہون اور ۵۰ تک جرمانہ کیا ہو۔

حد اختیار سماعت ناظم ضلع	**دفعہ ۵**۔ مقدمات قابل سماعت ناظم عدالت ضلع۔

۱۔ تمام مقدمات ابتدائی جن کی مقدار مالیت پانچ سو سے زیادہ پانچ ہزار تک ہو۔

۲۔ وہ مقدمات مرافعہ جن کی بابت اختیارات خاص ملے ہون۔

ناظم ضلع کے فیصلجات کا ناظم صوبہ کے محکمہ مین قابل مرافعہ ہونا۔	**دفعہ ۶**۔ ناظم عدالت ضلع کے تمام فیصلجات و احکام جن کا مرافعہ جائز ہو ناظم عدالت صوبہ کے محکمہ مین قابل مرافعہ ہونگے۔
حد اختیار سماعت منصف	**دفعہ ۷**۔ مقدمات قابل سماعت منصف۔

تمام مقدمات ابتدائی دیوانی جن کی مقدار مالیت پانچ سو روپیہ تک ہو۔

منصف کے فیصلجات کا ناظم صوبہ یا ناظم ضلع کے محکمہ مین قابل مرافعہ ہونا	**دفعہ ۸**۔ منصف کے تمام فیصلجات اور احکام جن کا مرافعہ جائز ہو ناظم عدالت صوبہ کے محکمہ مین قابل مرافعہ ہونگے بجز اُس صورت کے کہ اُس ضلع

کے جس مین کہ یہ منصف ہو ناظم عدالت ضلع کو اختیارات خاص سماعت مرافعہ کے ملے ہون کہ اس حالت مین اُس منصف ضلع کے فیصلہ جات وغیرہ کا مرافعہ اُسی ضلع کے ناظم عدالت کے اجلاس مین ہوگا۔

احکام عام

محکمہ جات مذکور کے فیصلجات بجز بصیغہ مرافعہ یا تجویز ثانی اور طور پر منسوخ یا ترمیم نہ ہونگے	**دفعہ ۹**۔ محکمہ جات مذکور نے[1] جو فیصلہ جات اور احکام صادر کیے ہون بجز اِس کے کہ مرافعہ کے صیغہ سے اُس کی تنسیخ یا ترمیم عمل مین آوے یا خود

[1] عبارت جو لا کے یا مین درج ہے بموجب دفعہ ۲ قانون ۱۵ بابتہ ۱۳۰۵ف داخل کی گئی ہے۔

محکمہ جات تجویز نے اپنے فیصلوں اور احکام کی تجویز ثانی منظور کی ہو اور کسی طرح منسوخ و ترمیم ہو سکینگے۔

تعمیل فیصلہ

دفعہ ۱۰۔ ہر ایک فیصلہ ابتدائی یا مرافعہ کی تعمیل اُسی عدالت سے ہو گی جس نے ابتداءً اُس مقدمہ کو فیصلہ کیا۔

مہر عدالت و چپراس۔

دفعہ ۱۱۔ ہر ایک عدالت میں ایک مہر اور اُس عدالت کے ہر ایک چپراسی کے پاس ایک چپراس اُس نمونہ کی ہو گی جس کو مجلس عالیہ عدالت نے منظور کیا ہو۔

خاص اختیارات

اختیارات خاص کا عطا ہونا عدالت صوبہ کو ناظم

دفعہ ۱۲۔ مدار المہام سرکار عالی کی خاص منظوری کے بعد کسی ناظم عدالت ضلع کے اور کسی ناظم عدالت ضلع کو منصف کے اختیارات حاصل ہو سکینگے۔

اختیار سماعت مرافعہ ناظم ضلع فیصلہ جات منصفان کے

دفعہ ۱۳[1]۔ مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہے کہ کسی ناظم عدالت ضلع کو مرافعہ سننے کا اختیار دیں جن میں مقدار شئے متدعویہ تین سو روپیہ سے زاید نہ ہو

ناظم ضلع کے فیصلہ جات بصیغہ مرافعہ کا قطعی ہونا

دفعہ ۱۴[2]۔ ایسے اختیارات کے نفاذ میں جب کوئی فیصلہ ناظم صاحب عدالت ضلع نے کیا ہو تو اگر مقدمہ بابت جائداد غیر منقولہ کے نہ ہو اور اُس میں مالیت شئے متدعویہ تین سو روپیہ سے زائد نہ ہوا اور ناظم عدالت ضلع کی رائے عدالت ماتحت کے فیصلہ سے متفق ہو تو وہ فیصلہ قطعی ہوگا۔ بشرطیکہ اُس میں کوئی بحث قانونی نہ ہو۔

منصف کو ایسے مقدمہ کا اختیار سماعت کا عطا ہونا۔

دفعہ ۱۵۔ مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہے کہ کسی خاص منصف کو اختیارات سماعت اُن مقدمات میں عنایت فرماویں جن میں تعداد مالیت الـ[illegible] تک ہو۔

حدود اراضی اختیار سماعت ناظم صوبہ و ناظم ضلع و منصف۔

دفعہ ۱۶۔ ناظم عدالت صوبہ کے اقتدار سماعت مقدمات کی حدود اراضی اُس صوبہ کے ناظم کی حدود علاقہ پر اور ناظم عدالت ضلع کی تعلقدار ضلع کی حدود علاقہ پر۔ اور منصف کی ایک یا چند تعلقات کی حدود علاقہ پر حاوی ہو نگی اور یہ حدود صرف مدار المہام سرکار عالی کے حکم سے تبدیل ہو سکینگی۔

ناظم صوبہ و ناظم ضلع کا مستقر

دفعہ ۱۷۔ مستقر ہر ایک ناظم عدالت صوبہ اور ناظم عدالت ضلع کا وہی ہوگا

[1] بموجب رزولیوشن مدار المہام سرکار عالی نمبر [illegible]/۶۳ مورخہ ۲۵ دے ۱۲۹۲ف دفعہ ہذا بجائے سابق جدید قائم کیگئی ہے۔

[2] بموجب رزولیوشن مدار المہام سرکار عالی نمبر [illegible]/۶۳ مورخہ ۲۵ دے ۱۲۹۲ف دفعہ ہذا بجائے سابق جدید قائم کیگئی ہے۔

جو اُس عہدہ دار مال کا ہے جس کی حدود علاقہ پر اُن عہدہ دارون کے اقتدارات حسب مذکورہ بالا حاوی ہین بشرطیکہ مدار المہام سرکار عالی سے کوئی تبدیل و توسیع عمل مین نہ آئے۔

ناظم صوبہ و ناظم ضلع و منصف کو اظہارات و فیصلجات خود لکھنا چاہیئے

دفعہ ۱۸- ناظمہ عدالت صوبہ و اضلاع و منصفان کو لازم ہوگا کہ تمام فیصلجات و اظہارات اپنے ہاتھ سے لکھین۔ اگر کسی وجہ سے وہ اظہارات اپنے ہاتھ سے نہ لکھ سکین تو لازم ہے کہ اپنے مواجہہ و نگرانی مین اُن اظہارات کو قلمبند کرائین اور عین اظہار کے قلم بند ہوتے وقت ہر ایک کا اظہار خلاصہ اپنے ہاتھ سے لکھین جو شامل مثل ہوگا اور جس پر معذوری کے وہ وجوہ بھی لکھنے ہونگے جن کی وجہ سے وہ عہدہ دار خود اظہار لکھنے سے قاصر رہا ہو۔

نسبت عملہ

عملہ کے تقرر و انتخاب کی نسبت ناظم صوبہ کا اختیار۔

دفعہ ۱۹- ناظمہ عدالت صوبہ کو اپنے محکمہ کے تمام عمال اور ملازمین کے تقرر کا باستثنائے سررشتہ دار و ناظر و محافظ دفتر اختیار حاصل ہوگا ان تینون عہدہ دارون کا انتخاب ناظمہ عدالت صوبہ اور تقرر مجلس عالیہ عدالت سے ہوا کریگا۔

عملہ کے موقوف و معطل و تنزل کرنے کی نسبت ناظم صوبہ کا اختیار

دفعہ ۲۰- ناظمہ عدالت صوبہ کو اختیار ہوگا کہ اپنے محکمہ کے تمام عمال اور ملازمین کو موقوف یا معطل کرے یا اُن کا درجہ گھٹا دے یا اُن پر جرمانہ کرے جس کی مقدار ایک مہینے مین ایک ربع تنخواہ سے زیادہ نہو۔

عملہ محکمہ جات ماتحت کی بد اعمالی کی تحقیقات و سزا کی نسبت ناظم صوبہ کا اختیار

دفعہ ۲۱- ناظمہ عدالت صوبہ کو اختیار ہے کہ محکمہ جات ماتحت کے کسی عملہ یا ملازم کی بد اعمالی یا غفلت کی نسبت تحقیقات و رپورٹ کرے یا تجویز آخر عمل مین لانے کا حکم دے اور اس کی کیفیت کے آنے پر اُس کو بری کرے یا اُن سزاؤن مین سے کوئی سزا دے جو وہ اپنے عملہ کو دے سکتا ہے۔

عملہ محکمہ جات ماتحت کی تبدیل کی نسبت ناظم صوبہ کا اختیار۔

دفعہ ۲۲- ناظمہ عدالت صوبہ کو اختیار ہے کہ وہ محکمہ جات ماتحت کے کسی عملہ کو ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ مین تبدیل کرے۔

عملہ پر بغیر اجازت ناظم صوبہ یا مجلس عالیہ کے مقدمہ فوجداری قایم نہو سکے گا۔

دفعہ ۲۳- کسی عملہ یا ملازم پر کسی ایسی کارروائی کے لحاظ سے جو اُس سے اپنے عہدہ کے کام مین ہوئی ہو فوجداری مین کوئی مقدمہ قایم ہو سکے گا

لہ جزو آخر دفعہ ہذا بموجب حکم مدار المہام سرکار عالی مورخہ ۱۰ صفر ۱۳۱۳ھ نمبر ۱۵۰ خارج کیا گیا۔

جب تک کہ اُس اجازت ناظم عدالت صوبہ سے حاصل نہ ہوئی ہو اور اگر اُس عملہ کی تنخواہ عمہ سے زیادہ ہے تو جب تک مجلس عالیہ عدالت نے ایسی اجازت نہ دی ہو۔

عملہ کے تقرر و موقوفی کی نسبت ناظم ضلع کا اختیار

دفعہ ۲۴ - ناظم عدالت ضلع کو باستثنا سررشتہ دار کے اور باقی تمام اپنے محکمہ کے ملازمین کے تقرر و موقوفی کا اختیار۔

عملہ کے تقرر [و مو]قوفی کی نسبت منصف کا اختیار

دفعہ ۲۵ - منصفون کو باستثنا سررشتہ دار کے جس کا انتخاب وہ کرینگے اور تقرری ناظم عدالت سمت سے ہوگی باقی سب عمال و ملازمین کا تقرر و موقوفی اُن ہی سے متعلق ہے۔

باشندہ ملک غیر کے جدید تقرر تابع منظوری مجلس ہونا۔

دفعہ ۲۶ - یہ امر بھی ملحوظ رہے کہ جب کسی شخص جدید غیر ملازم ساکن ملک غیر کی تقرری کسی حاکم کو ضروری منظور ہو تو اُس کے وجوہ سے اطلاع دے کر مجلس کی منظوری حاصل کرین۔

رخصت

ناظم ضلع و منصف کی رخصت اتفاقی اور اُنکے کام کے چند روزہ انتظام کی نسبت ناظم صوبہ کا اختیار

دفعہ ۲۷ - ناظم صوبہ کو اختیار ہے کہ عدالت ضلع و منصف کی اتفاقی رخصت کو منظور اور ایام رخصت مین اُن کے کامون کے لیئے چند روزہ انتظام مناسب عمل مین لاوے۔ لیکن کسی ایسے عہدہ دار کو جس سے چند روزہ اہتمام کسی محکمہ کا سپرد ہوا ہو دفتر کے معمولی کاروبار کے علاوہ مقدمات کی تجویز یا اظہارات کے لکھنے کا اختیار نہ ہوگا۔

ناظم ضلع اور منصف کی دوسری رخصتون کی تحریک اور قبل منظوری استفادہ کی اجازت دینے کی نسبت ناظم صوبہ کا اختیار۔

دفعہ ۲۸ - ناظم عدالت صوبہ اور ناظم عدالت ضلع اور منصف کی تمام اور رخصتون کے واسطے مجلس عالیہ عدالت مین تحریک کی جائیگی اور کسی ضرورت شدید کی حالت مین ناظم عدالت صوبہ کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ کسی عہدہ دار ماتحت کو قبل آنے منظوری رخصت کے کام چھوڑنے کی اجازت دے اور فی الفور مجلس عالیہ عدالت کو مطلع کرے۔

ناظم صوبہ کی رخصت اتفاقی کی منظوری کا اختیار

دفعہ ۲۹ - ناظم عدالت صوبہ کی رخصت اتفاقی مجلس عالیہ عدالت سے منظور ہوگی۔

عملہ کی رخصتون کی نسبت ناظم صوبہ و ناظم ضلع و منصف کا اختیار

دفعہ ۳۰ - ناظم عدالت ہائے صوبہ و ضلع و منصف اپنے اپنے محکمہ کے اُن عمال اور ملازمین کی رخصت کو منظور کرسکتے ہین جن کی تقرری اُنکے اختیار مین ہے

لیکن جس عملہ کے تقرر کی منظوری مجلس عالیہ عدالت یا ناظم صوبہ سے ضرور ہے اُس عملہ کی رخصت خانگی یا بیماری کے لیے ایسی ہی منظوری درکار ہوگی اور اُن کی باقی رخصتوں کو اور زمانہ رخصت میں منصرمی کے تقرر کو خود منظور کرینگے

اختیارات منظوری رقوم

منظوری رقوم کا اختیار۔

دفعہ ۱۳۱۔ نظمائے عدالتہائے صوبہ و اضلاع و منصفی مجاز ہیں کہ اپنے اپنے محکمہ کی رقوم دنگر روان و سوائے کی نسبت جمع ہونے کی تاریخ سے دو سال کے اندر واپسی کا حکم دیں اور اس سے زیادہ عرصہ کی رقوم کیلیے مجلس عالیہ عدالت کی منظوری حاصل کرنی ہوگی۔

ناظم صوبہ کا اختیار نسبت منظوری بھتہ۔

دفعہ ۱۳۲۔ ناظم عدالت صوبہ دورہ کی صورت میں اپنے عملہ کا بھتہ منظور کر سکتا ہے اور نیز بھتہ دورہ ناظمان دیوانی ضلع و منصفی کی منظوری کا بھی مجاز ہے لیکن خاص اپنے بھتہ کیلیے اُس کو مجلس عالیہ عدالت میں تحریک کرنا ضرور ہوگا۔ ناظم صوبہ کا بھتہ بپابندی قواعد متعلقہ بھتہ چھ روپیہ یومیہ ہوگا۔

ناظم صوبہ کے محکمہ کی براورد مرمت کی منظوری کا اختیار۔

دفعہ ۱۳۳۔ ناظم عدالت صوبہ اپنے محکمہ کی سالانہ مرمتوں اور ضروری ترمیمات کے واسطے تو وہ کسی مقدار کی ہوں براوردات کو مجلس عالیہ عدالت کی منظوری کیلیے بھیجیگا۔

ناظم ضلع و منصف کے محکمہ کی براورد مرمت کی منظوری کا اختیار۔

دفعہ ۱۳۴۔ ہر ایک ناظم عدالت ضلع و منصف اپنے محکمہ جات کے مکانات کی مرمت و ترمیم کیلیے براوردات ناظم عدالت صوبہ کے پاس بھیجیگا اُسکو اختیار ہے کہ ایک سال میں ایک ہزار روپیہ بابت ایک ضلع بشرطیکہ کوئی براورد ان میں سے دو سو روپیہ سے زاید نہ ہو اپنے اختیار سے منظور کرے اور اگر مجموعی رقم ایک ہزار کا اتمام کرے یا کوئی براورد ان میں سے دو سو روپیہ سے زاید ہو تو اُس کی منظوری کیلیے مجلس عالیہ عدالت میں تحریک کیجاویگی۔

محکمۂ ناظم صوبہ کی رقوم صادر سوائے تقرر و دیگر اخراجات کی منظوری کا اختیار۔

دفعہ ۱۳۵۔ ناظم عدالت صوبہ کو ضرور ہے کہ اپنے محکمہ کی رقوم صادر سوائے تقرر اور دیگر اخراجات درستی دفتر و خرید سامان و کتب کے لیے مجلس عالیہ عدالت میں تحریک کیا کرے

ناظم ضلع اور منصف کے محکمہ جات کے اخراجات کی منظوری کا اختیار۔

دفعہ ۱۳۶۔ ناظم عدالت ضلع اور منصف کے محکموں کے اس قسم کے اخراجات کی منظوری ناظم عدالت صوبہ کے محکمہ سے ہوگی بشرطیکہ صادر سوائے تقرر کی منظور شدہ رقوم کی مجموعی تعداد ایک ہزار روپیہ سالانہ سے ایک ضلع کی بابت زیادہ نہ ہو اور خرید سامان کتب اور درستی دفاتر کے مصارف تقرر محکمہ جات کے اول سال میں مجموعاً تمام صوبہ کیلیے پانچہزار سے زیادہ نہ ہو۔ زیادہ ہونے کی حالت میں مجلس عالیہ عدالت میں تحریک کی جاویگی۔

نگرانی

(۱۰۵) یہ بموجب حکم مدار المہام سرکار عالی مورخہ ۹ آبان ترمیم ہوا

بصیغہ نگرانی طلبی مسل اور محکمہ ماتحت کو ہدایت کرنیکی نسبت ناظم صوبہ کا اختیار

دفعہ ۳۷۔ ناظم عدالت صوبہ کو اختیار ہوگا کہ کسی مقدمہ کو جو کسی محکمہ ماتحت میں زیر تجویز ہو کسی شکایت کے پیش ہونے یا کسی تختہ کے ملاحظہ پر طلب کرے اور اگر اسمین بے ضابطگی پائی جاوے تو اس کی اصلاح کیلیے محکمہ ماتحت کو ہدایت کرے۔

انتقال مقدمہ کی نسبت ناظم صوبہ کا اختیار

دفعہ ۳۸۔ ناظم عدالت صوبہ کو اختیار ہوگا کہ کسی درخواست کے پیش ہونے یا کسی اور وجہ موجہ پر کسی مقدمہ کو جو محکمہ ماتحت مین زیر تجویز ہو ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ مساوی الاختیار یا صحیح بالاتر محکمہ مین بہ تجویز اور فیصلہ کیلیے منتقل کردے یا خود سماعت اور فیصلہ کرے لیکن جب یہ کارروائی کسی فریق کی درخواست پر ہوے تو ضرور ہوگا کہ انتقال مقدمہ کا حکم دینے سے پہلے فریق ثانی کو بھی عذر پیش کرنے کا اگر وہ پیش کرنا چاہے موقع دیا جاے۔

ناظم صوبہ محکمہ جات ماتحت کا افسر اعلی اور عام نگران ہے۔

دفعہ ۳۹۔ ناظم عدالت صوبہ اپنے صوبہ کے محکمہ جات دیوانی کا اعلی افسر متصور ہوگا اور عام نگرانی ان محکمہ جات کی اس سے متعلق ہوگی۔

عدالت ہاے ماتحت کی تنقیح کیلیے ناظم صوبہ کا دورہ۔

دفعہ ۴۰۔ ناظم عدالت صوبہ کو ضرور ہوگا کہ کم سے کم سال مین ایک دفعہ تمام محکمہ جات ماتحت کو موقع پر جاکر معائنہ کرے اور دیکھے کہ تمام قوانین و ضوابط مجریہ سرکار عالی اور ہدایات اور گشتیات مجلس عالیہ عدالت کی تعمیل پوری ہوتی ہے یا نہیں۔ اور اسکی نسبت جو ہدایات مناسب ہون وہ جاری کرے اور ایک مفصل کیفیت اپنے معائنہ کی مجلس عالیہ عدالت مین روانہ کرے۔

تمام مراسلت مجلس عالیہ سے بتوسط ناظم صوبہ ہوگی۔

دفعہ ۴۱۔ تمام تختہ جات اور کیفیتین جو بحکم مجلس عالیہ عدالت محکمہ جات ماتحت سے طلب ہون اور نیز تمام تحریرات جو محکمہ جات ماتحت مجلس عالیہ عدالت مین بھیجنا چاہین وہ سب بتوسط ناظم عدالت صوبہ کے ہونگی۔

تمت

نشان نمبر ۲۰۵ الف

قانون ترمیم ضمن الف فقرہ (۴) دستور العمل نظمائے عدالت و منصفان سمت غربی

بتاریخ ۱۹ ماہ اسفندار ۱۳۲۰ ف مطابق ۶ شعبان ۱۳۲۹ ھ بپیشگاہ جناب نواب مدارالمہام سرکار عالی سے منظور ہوا۔

تمہید۔

چونکہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ ضمن الف فقرہ ۴۔ دستور العمل ناظم عدالت صوبہ و ناظم ضلع و منصفان سمت غربی مورخہ ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۱۷ ھ کی ترمیم کی جاوے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام

دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام قانون ترمیم ضمن الف فقرہ ۴۔ دستور العمل نظمائے عدالت و منصفان سمت غربی موسوم کیا جائے

تاریخ نفاذ

۲۔ یہ قانون تاریخ اشاعت سے نافذ العمل ہوگا۔

شرط قطعیت فیصلہ

دفعہ ۲۔ موجودہ عبارت ضمن الف فقرہ ۴۔ دستور العمل مذکور کے بعد عبارت مندرجہ ذیل قائم کیجائے "بشرطیکہ مقدمہ مین کوئی قانونی بحث نہو اور صرف واقعات پر تنقیح ہوا ہو اور عدالت ماتحت کے فیصلہ یا حکم کو کلیتاً بحال رکھا ہو" فقط

فرمان دستخط ہرمزجی نوشیروانجی

معتمد مجلس وضع قوانین

دستور العمل

مددگاران تعلقداران و صدر تعلقداران

محرّیہ

۱۱ شہر ذیقعدہ سنہ ۱۲۹۰ھ

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

فہرست دفعات دستور العمل مددگاران تعلقداران و صدر تعلقداران

دستور العمل

اقتدار مددگاران تعلقداران و صدر تعلقداران

مجریہ ۱۱ - شہر ذیقعدہ سنہ ۱۲۹۰ ہجری

تمہید۔ چونکہ اب تک تعلقدارون و صدر تعلقدارون کے مددگارون کو امورات عدالت مین سوائے حصول دستخط تعلقدارون و صدر تعلقدارون اختیار کلی و قطعی حاصل نہ تہا اور اس کے حاصل ہونے سے کار سرکاری مین تاخیر واقع ہوتی ہے لہذا امورات عدالت مین کافی اختیار و اقتدار کا عطا کیا جانا مناسب تصور کر کے حسب تفصیل ذیل مددگاران تعلقداران و صدر تعلقداران کو اقتدار دیا جاتا ہے پس تعلقدارون و صدر تعلقدارون کو ضرور ہے کہ اختیارات جو اُن سے متعلق تہے مددگارون کی ذمہ داری پر اُن کے تفویض کر دین۔

اختیارات بصیغہ فوجداری

دفعہ ا[1] - تعلقدارون اور صدر تعلقدارون کے مددگارون کو تعلقدارون اور صدر تعلقدارونکا اقتدار انفصال مقدمات فوجداری اور دیوانی کے لئے دیا گیا ہے یعنے تعلقدار کو مددگار کل مقدمات دیوانی اور کل مقدمات فوجداری جو اقسام نوع و قسم کہ جس کے مجرمین چار سال تک قید باشقت یا بلا مشقت اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ اور انتالیس ضرب تک تازیانہ کے لایق ہون اور صدر تعلقدارونکے مددگار تمام مقدمات مرافعہ فوجداری و دیوانی اور مقدمات فوجداری جو مددگاران

---

[1] احکام مابعد کی رو سے اختیارات مین بہت کچہ اختلاف ہوگیا ہے لیکن اُن احکام مین صراحتاً اس دفعہ کی تنسیخ و ترمیم نہین ہوئی ہے اس لئے بحالت موجودہ طبع کیا گیا ہے۔

تعلقداران کے اختیار سے زائد ہون اور جس کے مجرمین دس سال تک قید با مشقت یا بلا مشقت اور چہار ہزار روپیہ تک جرمانہ کی سزا کے لائق متصور ہون بلا لینے رائے تعلقدارون اور صدر تعلقدارون کے بذمہ داری تمام بذات خود تجویز اور تعمیل کر سکتے ہین اور مقدمات جو تعلقدارون اور صدر تعلقدارون کے مددگارون کے اختیار سے زائد ہون وہ حسب دستور عدالت العالیہ فوجداری بلدہ مین سماعت ہونگے۔

اختیارات بصیغہ دیوانی

دفعہ ۲[لہ]۔ مقدمات دیوانی مین جو صرف داد وستد سے متعلق ہون تعلقدارون کے مددگارون کو تین سو روپیہ تک اور صدر تعلقدارونکے مددگارون کو ایک ہزار روپیہ تک اختیار قطعی دیا گیا ہے اور اس مقدار تک اُنکا فیصلہ قطعی ہوگا یعنی اس کے خلاف مرافعہ کی سماعت نہ کی جائے گی اور باقی مقدمات مین بدستور سابق تحصیلدارون کی تجاویز کی ناراضی سے تعلقدارون کے مددگارون کے روبرو اور تعلقدارون کے مددگارون اور دوم وسوم تعلقدارون کی تجاویز کی ناراضی سے صدر تعلقدارون کے مددگارون کے روبرو اور صدر تعلقدارونکے مددگارون کی تجاویز کی ناراضی سے مجلس مرافعہ مین ارجاع مرافعہ کا اختیار حاصل ہے۔

اختیارات نسبت بحالی و برطرفی عملہ

دفعہ ۳۔ اب تک بحالی و برطرفی عملہ عدالت کے متعلق تعلقدارون کو چالیس روپیہ تک اور صدر تعلقدارون کو پچاس روپیہ تک اختیار حاصل تہا اب وہ اختیار بھی تعلقدارون اور صدر تعلقدارون کے مددگارون کو دیا گیا ہے یعنی تعلقدارون کے مددگار چالیس روپیہ تک اور صدر تعلقدارون کے مددگار پچاس روپیہ تک عملہ عدالت کو اپنی ذمہ داری پر بلا مداخلت تعلقدارون و صدر تعلقدارون کے بحال و برطرف کر سکتے ہین۔

مددگاران بلا اطلاع و دستخط تعلقداران و صدر تعلقداران مراسلات کے مجاز ہین

دفعہ ۴۔ تعلقدارون اور صدر تعلقدارون کے مددگاران جملہ تحریرات متعلقہ عدالت خواہ محکمہ جات ماتحت کے نام ہون یا محکمہ جات مافوق کے بذات خود بلا اطلاع و صلاح تعلقدارون و صدر تعلقدارون کے اجرا کرتے رہین تجاویز فہرسی روبکارات مسودات مبیضات و گوشوارہ جات وغیرہ و کسی کاغذ متعلقہ عدالت پر تعلقدارون و صدر تعلقدارون کے دستخط کی کوئی ضرورت نہین ہے۔

لہ احکام البعد کی رو سے اختیارات مین بہت کچھ اختلاف ہوگیا ہے لیکن اُن احکام مین صراحتہً اس دفعہ کی تنسیخ و ترمیم نہین ہوئی ہے اس لئے بحالت موجود طبع کیا گیا۔

تمامی تحریرات عدالت برائے اطلاع مددگاران بھیجی جایا کرین۔

دفعہ ۵ - قلم چہارم ترمیم دستور العمل مددگاران مین تحریر ہے کہ تمامی تحریرات متعلقہ عدالت برائے اطلاع صدر تعلقداران و تعلقداران بنام مددگاران روانہ ہوتی رہین اب بمنسوخی اُس کے اس طرح عمل ضرور ہے کہ تمامی تحریرات عدالت برائے اطلاع مددگاران تعلقداران و صدر تعلقداران بھیجی جایا کرین تحصیلدارون اور اُمنائے تعلقات و مہتمم ضلع اور دوم و سوم تعلقدارون کو ضرور ہے کہ تحریرات مین تہذیب و ادب کا لحاظ مدنظر رکھین اگر مددگاران تعلقداران اور صدر تعلقداران کی روبکارات پر بالفعل مہر ثبت نہ ہو تو مضائقہ نہین تعلقدارون اور صدر تعلقدارون کے مددگارونکی کچہری کی مہر علیحدہ متعاقب تیار ہوگی۔

اختیارات نسبت تنقیح دورہ

دفعہ ۶ - اگرچہ قلم ششم ترمیم دستور العمل مین لکہا گیا ہے کہ جمعبندی اور تنقیح ابواب سررشتہ مال کے کام کے جاری ہونے کے سبب سے تعلقدارون کے دورہ کے وقت تحصیلدارون کو واسطے جوابدہی امور متفرقہ سررشتہ عدالت کے بالکل فرصت نہ ہوگی اور تعلقدارون کو بھی فرصت نہ ہوگی اس لیے تنقیح ابواب سررشتہ عدالت کی جیسا کہ چاہیئے نہ ہوسکیگی لہذا صدر تعلقدارون اور تعلقدارون کو ضرور ہے کہ مددگارون کو عملہ قلیل کے ساتھ اوقات مناسب پر تعلقہ کے دورہ کے لیئے جس طرح مناسب معلوم ہو روانہ کرتے رہین۔ اب اس باب مین مددگارون کو اختیار قطعی دیا گیا ہے کہ اوقات مناسب پر (کہ یہہ امر اُنکی راۓ پر منحصر ہے) اُمورات عدالت کی تنقیح کے واسطے جداگانہ بذات خود مع عملہ قلیل یا جس قدر کے ضرورت ہو لیکن دستور العمل کی تعداد سے زاید نہ ہو روانہ ہون یا بصورت مناسب سررشتہ داران عدالت کو عملہ قلیل کے ساتھ روانہ کرین۔ مددگارون کے دورہ پر جانے کے زمانہ مین بقیہ عملہ پر تعلقدارون اور صدر تعلقدارون کی نگرانی رہے گی اور عدالت کا کام جیسا کہ مستقر کی کچہری مین اجرا ہوتا ہے اُسی طرح ایام دورہ مین بھی اجرا ہوگا۔

اختیارات نسبت محابس و قیدیان

دفعہ ۷ - چونکہ محابس اضلاع کا تعلق مددگاران عدالت سے کردیا گیا ہے اس لیئے مددگارون کو ہر طرح کا اختیار نسبت تنقیح مشقت اور کارگذاری قیدیان اور اُن کی خوراک اور دیگر امورات متعلق محبس اور جوانان ہنگامی اور محرر محبس وغیرہ کی بحالی اور برطرفی کے حاصل ہے ہر طرح امورات محبس کی جوابدہی بھی مددگارون کی ذات سے متعلق ہوگی اور مددگارون کو یہہ بھی اختیار حاصل ہے کہ بصورت وقوع ضرورت تغیر بدنی قیدیان مفسد و شریر کی نسبت حسب اطلاع داروغہ یا بوجہ دیگر سزائے تازیانہ حسب اقتدار خود اناتالیس ضرب تک بذریعہ جمعداری کرین

اختیارات نسبت جوانان کوتوالی متعینہ عدالت ۔

دفعہ ۸ ۔ تمامی جوانان کوتوالی متعینۂ صدر عدالت اور دوسری جوانان جو عدالت سے متعلق ہوں بالکل تعلقداروں اور صدر تعلقداروں کو مددگاروں کے اُن کے اجراء احکام سرکاری کیا کرینگے ۔

تحت صورت مذکور حسب الحکم اختیارات تعلقداران و صدر تعلقداران نسبت انتقال و تجویز مقدمات ۔

دفعہ ۹ ۔ تعلقداروں اور صدر تعلقداروں کو اختیار ہوگا کہ کسی مقدمہ خاص میں کسی وجہہ و مصلحت معقول سے اور یا کسی خاص حکم سے مسل کا مطالعہ یا تجویز و ترتیب مقدمہ اپنے روبرو مناسب خیال کریں اور اسی طرح کسی خاص مقدمہ میں تحریرات بدستخط خود جاری کرنا چاہیں تو باطلاع اُنکے وجوہ کے صرف اُس مقدمہ کو حسب ضرورت مددگاروں کی شراکت سے یا علیحدہ بذات خود اپنے روبرو دریافت اور بدستخط خود اُس کی تجویز و تحریرات کریں البتہ ایسے مقدمات میں فیصلہ تجویز دیسی ہونگے لیکن ضرور ہوگا کہ تجویزات منفصلہ میں بھی مداخلت کے وجوہ و اسباب بتصریح درج کریں ۔ یقین ہے کہ تعلقداران و صدر تعلقداران بلا وجوہ معقول کسی مقدمہ عدالت میں مداخلت نہ کرینگے ظاہر ہے کہ وجہہ مداخلت بے اعتمادی مددگاران نہوگی اس لیئے کہ اُس حالت میں دوسری تجویزات ضرور ہونگی یعنی بے اعتمادی کی صورت میں نہ صرف مداخلت ضروری ہوگی بلکہ ایسے عہدہ دار کے استقلال میں خلل واقع ہوگا لیکن اگر کسی مقدمہ میں جو لائق خوض و باریک بینی کے ہو اور تعلقدار اپنی شرکت کو باعث احتیاط تصور کریں تو مناسب ہے ۔ لیکن اُس حال میں تختہ میں شرح سنگینی مقدمہ و نحوہ کا درج ہونا لازم ہوگا ۔

احکام سابقہ جو خلاف ہوں منسوخ ہوجائینگے اور گشتیات سابقہ میں جہاں لفظ تعلقدار یا صدر تعلقدار مستعمل ہے وہاں انکے مددگار متصور ہونگے ۔

دفعہ ۱۰ ۔ اس اقتدار نامہ کی رو سے جو کچھہ مضامین خلاف اس کے دستور العمل مددگاروں میں درج ہوئے ہیں وہ تمام منسوخ ہوجائینگے اور سابقہ تحریرات و گشتیات اور دیگر تحریرات متعلقہ عدالت میں جہاں کہ لفظ تعلقدار یا صدر تعلقدار درج ہوا ہے اب بجائے اُس کی مددگاران تعلقداران و صدر تعلقداران تصور کیئے جائیں گے ۔

مددگار تعلقداران و صدر تعلقداران کے ماتحت ہیں تعلقداروں اور مددگاروں کو باہم عمدہ برتاؤ رکھنا چاہیئے

دفعہ ۱۱ ۔ سرکار سے فقرات بالا میں جو اقتدار کامل تعلقداروں اور صدر تعلقداروں کے مددگاروں کو دیا گیا ہے وہ صرف اس غرض سے ہے کہ سرکاری کام بدرستی اجرا پائے اور اہل مقدمات کی تکلیف و پریشانی رفع ہو لہذا سرکار امید رکھتی ہے کہ مددگاران تعلقداران و صدر تعلقداران کار سرکاری بجرأت و ہمت تمام بدرستی و راستی بلا غرض و نفسانیت انجام دیا کرینگے اور تمام امور عدالت میں اپنے آپ کو ذمہ دار و جوابدہ تصور کرینگے ۔ اور یہہ خیال نہ کرینگے کہ تعلقداروں اور صدر تعلقداروں سے علیحدہ ہوگئے بلکہ اس اقتدار کے ساتھہ اُنکے ماتحت تصور کیئے جائینگے کیونکہ تعلقدار و صدر تعلقداران عہدہ داران اعلیٰ اور ہر قسم کے بند و بست متعلقہ ضلع کے ذمہ دار ہوتے ہیں ۔ اور سرکار کو یہہ بھی امید ہے کہ تعلقداران و صدر تعلقداران اس اقتدار نامہ کے جاری ہونے کے سبب سے مددگاران عدالت سے خود کنارہ کشی و پہلو تہی نکرکے خوش خلقی اور مروت سے پیش آئینگے اور مددگاروں کو اپنا عہدہ دار ماتحت تصور کرکے بخوبی کمک و صلاح دیا کرینگے اور در صورت وقوع ضرورت و اطلاع کسی امر اجرا طلب کے جو باعث بہبودی خلائق ہو صدر المہام عدالت کو بلا تامل اطلاع کرینگے جس پر صدر المہام موصوف تمام غور و لحاظ مناسب فرمائینگے ۔

دستور العمل

انسداد رستی

مجریہ

۲۳ جمادی الاول سنہ ۱۲۸۲ھ

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی شین پریس اگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ف

فہرست دفعات دستور العمل ستی

دستور العمل

انسداد ستی

مجریہ ۲۲۔ جمادی الاول سنہ ۱۲۸۳ھ -

غرض انسداد

تمہید - چونکہ رسم و دستور ستی کا یعنی بیوگان ہنود کا زندہ جلنا اور دفن ہونا رحم و رقت طبیعت انسانی کے خلاف ہے اور مذہب ہنود مین بھی بطور فرض و واجبات کے کوئی حکم موکد نہین ہے بلکہ برخلاف اس کے بیوگان کے لیئے عفت سے خلوت نشینی کا طریقہ مخصوص و معین اور مقرر ہے اور گو ممالک محروسہ سرکار عالی مین اِس دیار کے اکثر لوگون مین یہہ رسم مروج نہین ہے اور مطلق اُسکی رعایت نہین کرتے ہین اور بعض تعلقات مین مطلقاً عمل مین نہین آتی ہے تاہم بنظر وقوع و انقطاع کلی رسم مذکور کے سرکار کو یہہ قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ قواعد ذیل اِس ملک مین مقرر و جاری ہون -

ستی ہونا جرم فوجداری ہے

دفعہ ۲ - فقرہ بالا سے واضح ہوگیا کہ ستی یعنی زندگی مین جلنا یا دفن ہونا ممنوع ہے - پس اُسکا مرتکب عدالتہائے فوجداری سے قابل سزا ہوگا -

فرائض زمینداران و قابضان اراضی وغیرہ نسبت اطلاع دہی قصد ستی

دفعہ ۳ - اِس فقرہ کی رو سے اطلاع دیجاتی ہے کہ جملہ زمینداران و تعلقداران یا دیگر مالکان اراضی اور جملہ مستاجران زمین کسی قسم کے ہون اور تمام تعلقداران تو ابع اور جمیع نائبان و جاگیرداران و مقطعہ داران و پٹیل دیشپانڈیان و مقدمان مواضع خاصتہً اِس امر کے ذمہ دار ہونگے کہ جب کسی عورت کے بطریق مندرجہ فقرہ بالا ستی ہونے کے قصد کی اطلاع پائین فوراً اُن اہلیان کوتوالی کو خبر کرین جو ستی ہونے کی جگہہ سے متصل ہون اور ہر زمیندار یا نامبردگان سے کوئی اور اِس کام پر مامور رہے اگر کوئی قصداً و عمداً وارداتِ مذکور کی اطلاع مین غفلت یا توقف کرے گا یا اُس کو چھپائیگا تو درصورت ثبوت بحکم عدالت فوجداری مستوجب سزا جرمانہ اور قید کا مستوجب ہوگا

فرائض اہل کوتوالی نسبت انسداد ستی

دفعہ ۴ - اِس علم کے بعد رسم ستی از روئے دستور العمل ہذا ممنوع ہی و ناجائز قرار دیجئی اگر اہالیان کوتوالی اُس کی خبر پائین تو چاہیئے کہ فوراً بلا توقف ایک آن کے خود اُس مقام پر جائین یا اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کو مع ایک یا دو یا زیادہ اشخاص کے بھیجین اور لازم ہے کہ اوّل اہالیان کوتوالی اُن لوگون کو جو ادائی رسم مذکور کیلئے جمع ہوئے ہون ایسی زبانی باتون سے فہمایش کر کے مشتہر کرین کہ یہ رسم سرکار سے ممنوع ہو گئی ہے اور اِس کا ارتکاب سزائے فوجداری کے قابل قرار دیا گیا ہے اگر اِس کے برخلاف وہ رسم مذکور کے ادا کرنے مین مبادرت کرین تو اِس صورت مین اہالیان کوتوالی کو اختیار حاصل ہے کہ جس طور سے کہ مناسب سمجھین رسم مذکور کے امتناع اور اُن لوگون کی گرفتاری مین جو اُس کے بانی و معین ہون کوشش کرین - اگر اہالیان کوتوالی اُن کی گرفتاری مین عاجز و متعذر رہین اُنکے نام اور مسکن کی تحقیق مین سعی کر کے فوراً جملہ حالات واردات سے اُس جگہ کے ناظم عدالت کو حصول حکم کے واسطے اطلاع دین -

ارتکاب ستی کی صورت مین تفتیش کا طریقہ

دفعہ ۵ - اگر اہالیان کوتوالی کو اِس امر کے معلوم ہونے سے پہلے کہ دستور العمل ہذا کی رو سے ستی ہونا قرار پایا ہے یا موقع ستی پر اہالیان کوتوالی کے پہنچنے سے پہلے عمل ستی انجام پا چکا ہو تو اِس صورت مین اِس واقعہ کی جملہ صورتون کی تفتیش و تحقیقات اُسی طریقہ سے عمل مین لائین جس طریقہ سے کہ تحقیقات موت غیر طبعی کی ہوتی ہے اور حکم حاصل کرنے کے لیئے اپنے بالادستون کو اُس کی اطلاع دین -

انسداد ستی کے متعلق ناظم عدالت کا فرض

دفعہ ۶ - وہ ناظم عدالت کہ جس کے علاقہ مین فعل ستی سرزد ہو بمجرد مطلع ہونے اور اہالیان کوتوالی کی طرف سے ایسی اطلاع پہنچنے پر انسداد اور اُس کے بانی لوگون کی حاضری تجویز جو واجب اور اہم معلوم ہو عمل مین لائے -

ارتکاب ستی کا قابل سزا ہونا -

دفعہ ۷ - واضح رہے کہ بعد مشتہر ہونے اِس دستور العمل کے اگر کوئی شخص ہنود و بیوہ کے ستی ہونے یا زندہ دفن کرنے مین عام اُس سے کہ وہ عورت اپنی خوشی سے ہوتی ہو یا نہین مدد کرے گا تو وہ شخص بحسب اقتضائے رائے عدالت متوجب سزائے جرمانہ یا قید کا ہوگا -

دستور العمل

جانوران شکاری

مطبوعہ جریدہ

۸۔ ذیقعدہ سنہ ۱۳۲۷ھ

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس اگرہ میں چھپوایا
مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ف بین

فہرست دفعات دستور العمل جانوران چکاری

دستور العمل

جانوران چکاری

مجریہ ۸ - ذیقعدہ ۱۲۸۷ھ

تمہید

چونکہ رعایا اور دیگر مالکان زمین کو مویشی کے چلنے اور زراعت و باغات دغیرہ کو پامال و خراب کرنے سے نقصان اور تکلیف اور نیز راستون اور کنارونکی منیڈین خراب ہوتی ہین اسواسطے ضرور ہے کہ عہدہ دارون کو ایسے مویشی کے روک رکھنے کی نسبت جو نقصان پہنچائین اختیار دیا جائے اور نیز مویشی چکاری کو عام جگہہ مین رکھنے کے بند و بست کی تجویز کی جائے - لہذا دستور العمل مفصل ذیل مرتب اور اجرا ہوتا ہے -

ہر قابض اراضی مویشی کو زراعت یا باغات کو نقصان پہنچانیکی صورت مین گرفتار کرکے کٹھگر مین سپرد کر سکتا ہے

دفعہ ۱ - ہر ایک رعایا قابض زمین کو اختیار ہے کہ کسی مویشی چکاری کو جو زراعت رعایا مین یا زمین مقبوضہ مین آکر زمین کو یا زراعت یا باغات وغیرہ کو خراب کرے اُس کو گرفتار کرکے یا گرفتار کراکے بلا تاخیر کٹھگر متعلقہ موضع یا قصبہ مین جو ایسے مویشی کے رکھنے کے واسطے مقرر ہے اور زمین مذکور اُس موضع یا قصبہ مذکور سے علاقہ رکھتی ہے پہنچاوے اور جس وقت کہ کوئی رعیت یا دوسرا قابض زمین علاقہ داران موضع یا قصبہ مذکور سے درخواست امداد ایسے مویشی کی گرفتاری کے واسطے کرے تو علاقہ داران مذکور کو لازم ہے کہ امداد مطلوبہ دین -

کٹھگر کا مقرر و مشتہر کیا جانا -

دفعہ ۲ - کٹھگر تھانہ کے نزدیک یا دوسری جگہ جیسا کہ تعلقدار مناسب تصور کرین بمنظوری صدر تعلقدار کے مقرر کرین اور تعلقداران اشتہار دینگے کہ کون کون سے کٹھگر مین کس کس موضع یا مواضع کے مویشی لیجائی یا بھیجی جائینگی -

کٹھگر زیر حکومت تعلقدار رہینگے اور فوجداری انکا سپنٹن اسکی خبرگیری اور جابات مرتب کریگا۔ نمونہ تعلقدار کے پاس بھیجتے رہینگے۔

دفعہ ۳۔ کٹھگر زیر حکومت تعلقدار کے رہین گے اور فوجداری تیل اپنے علاقہ کے کٹھگرون کی خبرداری کرین گے اور نیز ایک کتاب رکھکر نقشہ جات حساب بموجب نمونہ تعلقدار کے پاس بھیجتے رہین گے۔

کٹھگرمین مویشی حوالگی اور اسکی حفاظت

دفعہ ۴۔ جب وقت کہ کوئی مویشی کٹھگرمین داخل ہو تو خبرداری کنندہ کٹھگر اپنی کتاب مین تعداد و قسم مویشی اور نیز نام و مسکن گرفتار کنندہ اور نام و مسکن مالک مویشی مذکور (اگر معلوم ہو) درج کرے اور اس کی نقل گرفتار کنندہ کو دے اور محافظ کٹھگر خبرداری مویشی کی کرکے خوراک روز مرہ مویشی مذکور کو دیتا رہیگا۔ تاوقتیکہ اس کی نسبت حسب قوانین مندرجہ دستور العمل ہذا فیصلہ مناسب کیا جائے

شرح جرمانہ

دفعہ ۵۔ ہر ایک مویشی پر جو حسب مرقومہ بالا کٹھگرمین داخل ہو جرمانہ بموجب ذیل عاید کیا جائے گا۔

	فی راس	روپیہ	آنہ
شتر یا گاؤمیش			۸
اسپ یا یابو یا نرگاؤ یا مادہ گاؤ	رر	۰	۴
بچہ مویشی مذکور یا خر	رر	۰	۲
گوسفند یا بز	رر	۰	

کوئی محافظ کٹھگر جب تک کہ جرمانہ مذکور وصول نہ ہو کسی مویشی کو رہا نکرے الا اس صورت مین کہ حکم تعلقدار کا پہنچے

کٹھگر سے مویشی کے واپسی کا طریقہ

دفعہ ۶۔ اگر مالک مویشی آکر اپنے مویشی کی درخواست کرے اور رقم جرمانہ اور خرچ خوراک جیسا کہ منجانب تعلقدار وقت بوقت مقرر ہو داخل کرے تو مویشی مذکور اس کے سپرد ہوگی اور وقت حوالگی مویشی مذکور لازم ہے کہ کتاب محافظ کٹھگر مین رسید مویشی کی بدرج تاریخ و نوع مویشی لکھکر دستخط مالک کی اس پر لی جائے اور ایک قطعہ فہرست جرمانہ اور رقم خوراک کی جو تعلقدار وقت بوقت مقرر کرینگے کسی ایسی جگہ متصل کٹھگر مین جو تمام اشخاص کو نظر آوے آویزان کی جائے گی۔

مالک مویشی کے حاضر نہ ہونے کی صورت مین مویشی کا ہراج۔

دفعہ ۷۔ کٹھگر مین مویشی کے داخل ہونے کی تاریخ سے سات دن کے کوئی مالک حاضر نہ ہو تو محافظ کٹھگر جمعدار تھانہ کو اس کی کیفیت سے اطلاع دے جمعدار مذکور اپنے تھانہ کے پاس منظر عام مین ایک قطعہ اشتہار متضمن تعداد اور انواع مویشی کے اور مقام گرفتاری اور نام موضع جہان کٹھگر مذکور واقع ہے آویزان کرے اور کیفیت مذکور بآواز وہیڑہ مواضعات متصلہ اور دیہات مین مشتہر کرے۔ اگر تاریخ اشتہار سے سات دن کے اندر اسکا مالک حاضر نہ ہو تو مویشی مذکور کو جمعدار تھانہ یا دوسرا عہدہ دار حسب الحکم جمعدار کے ہراج کریگا۔

مالک مویشی کے جرمانہ اور خوراک نہ دینے کی صورت مین مویشی کا نیلام

دفعہ ۸ ۔ اگر مالک حاضر ہو اور جرمانہ و خرچ خوراک کے دینے مین عذر کرے تو مویشی مذکور یا اُس قدر مویشی جو واسطے ادائے زر جرمانہ و خوراک کے ضرور ہو جمعدار یا دوسرا عہدہ دار تھانہ حسب مذکورہ بالا نیلام کر کے باقی مویشی اور بقیہ زر نیلام (اگر کچھ ہو) مالک کے حوالہ کرے اور اُس کے ساتھ ایک فرد حساب کی تعداد مویشی اور تعداد کتھگر مین رہنے کے ایام کی اور تعداد رقم جرمانہ و خرچ خوراک اور تعداد مویشی نیلام شدہ کی اور کس طرح پر بقیہ مویشی کا انفصال کیا گیا درج کر کے مالک کو دے اور مالک مذکور ایک رسید متضمن تعداد مویشی و رقم تحویل شدہ خود دیگا مگر اس امر کا لحاظ رکھنا چاہیے کہ اگر نالش دلائے جانے مویشی مذکور کی از روئے فقرہ ۱۲ ۔ دستور العمل ہذا کے ہو تو کوئی نیلام یا فیصلہ مقدمہ نہ کیا جائے گا اور نہ کوئی دوسری تجویز اس بارہ مین کی جا سکتی ہے الا اس صورت مین کہ کوئی حکم بہ نسبت مقدمہ مذکور کے جاری ہو۔

محافظین کتھگر کو نیلام مین مویشی خرید کرنا ممنوع ہے ۔

دفعہ ۹ ۔ علاقہ داران محافظت یا محافظ کتھگر کو ممانعت ہے کہ نیلام مویشی مندرجہ دستور العمل ہذا مین کوئی مویشی بذات خود یا دوسرے کے ذریعہ سے خرید کرے ۔

زر نیلام بعد منہائی زر جرمانہ خوراک تعلقدار کے پاس بھیجا جائے گا ۔

دفعہ ۱۰ ۔ جب مویشی اس دستور العمل کے بموجب نیلام ہون تو رقم جرمانہ اور رقم خرچ خوراک اور رقم خرچ نیلام (اگر کچھ ہو) رقم نیلام سے منہا کی جائے اور رقم جرمانہ دیگر جو اس بابت مین محافظ کتھگر کو حسب دفعہ (۶) کے وصول ہوئی ہے بذریعہ کوتوالی پٹیل یا جمعدار تھانہ کے تعلقدار کے پاس بھیجی جائے اور رقم خوراک جو رقم نیلام سے منہا کی گئی ہو محافظ کتھگر اُسی قسم کی رقومات مین جو وصول ہوتی ہین شریک کر کے اپنے پاس رکھے اور حسب دفعہ (۶) خوراک مین خرچ کی جائے جو رقم کے نیلام مویشی لاوارث سے حاصل ہو اُس کو تعلقدار تین مہینے تک مد دستگردان مین شامل کرے اور اگر اس عرصہ مین کسی کی طرف سے اُس کا دعوے پیش نہ ہو تو رقم مذکور کا فیصلہ موافق اُس منشاء دستور العمل ہذا کے جو متعاقب درج ہے عمل مین آئے گا ۔

رقوم جرمانہ و نیلام محافظون کی تنخواہ اور دیگر اخراجات مین صرف کی جائین

دفعہ ۱۱ ۔ رقوم جرمانہ اور رقوم نیلام مویشی لاوارث جمع کر کے اُس مین سے اُن اشخاص کی تنخواہ مین جو کتھگر کی حفاظت کے واسطے بحسب ضرورت مامور ہون اور نیز واسطے بنانے اور محفوظ رکھنے کتھگرون کے یا دوسرے اخراجات متعلقہ دستور العمل ہذا کے خرچ کی جائین ۔

گرفتاری مویشی مین مزاحمت کرنا یا بجبر مویشی چھوڑالینا قابل سزا ہے۔

دفعہ ۱۲ - ہر شخص جو کسی مویشی نقصان کنندہ زمین یا زراعت وغیرہ کی گرفتاری مین بجبر مزاحم ہو یا مویشی کو بعد گرفتاری کے خواہ کٹھگر سے خواہ کٹھگر مین پہنچانے کے وقت گرفتار کنندہ سے بزور چھوڑالے تو وہ تین ماہ تک سزائے قید بامحنت یا بلا محنت یا دو سو روپیہ جرمانہ یا دونون کا مستوجب ہوگا۔

مویشی کی بیجا گرفتاری کی نالش اور اُس کی تحقیقات و تجویز کا طریقہ

دفعہ ۱۳ - ہر شخص کو کہ جس کے مویشی بسبب نقصان کرنے کسی زمین یا زراعت وغیرہ کے گرفتار کی جائین تو تاریخ گرفتاری سے دس دن کے اندر ناظم عدالت فوجداری کے پاس نالش کرنے کا اختیار ہے اور نالش مذکور زبانی ہو سکتی ہے ایسی صورت مین ناظم مذکور اُس کا خلاصہ قلم بند کرے یا اگر نالش تحریری کرنی ہو تو سادہ کاغذ پر لکھ سکتا ہے۔ ہر صورت مین لازم ہے کہ نالش مذکور مالک بذات خود کرے یا کوئی ایسا شخص کرے جو مالک کی طرف سے جملہ حالات مذکور سے واقفیت رکھتا ہو۔ اور ناظم مذکور مالک یا اُس کے وکیل سے دریافت کرنے کے بعد درصورت یقین ہونے واجبیت نالش کے مدعی علیہ یا مدعی علیہم کو طلب کرے اور اُنکی حاضری کے بعد سرسری دریافت مختصر کرنی چاہیئے۔ اگر گرفتاری مویشی کی غیر واجبی معلوم ہو تو ناظم مذکور مدعی کا نقصان دلائے جانیکا فیصلہ مدعی کے حق مین صادر کرے۔ مگر کسی حالت مین نقصان مذکور جس قدر کہ تعلقدار کی رائے مین بغرض تلافی نقصان عاید شدہ کے مناسب ہو ایک سو روپیہ سے زاید نہو اور علاوہ اس کے جس قدر خرچ کہ مویشی مذکور کی رہائی مین ہوا ہو یا اگر مویشی رہا نہ ہوئی ہو تو ناظم مذکور ادائی نقصان کے فیصلہ مین یہہ حکم بھی لکھے کہ مویشی رہا کی جائین اور رقم جرمانہ وخرچ خوراک مندرجہ دستور العمل ہذا مدعی علیہ سے وصول کی جائے۔

نگہبانان سڑک و نہرون وغیرہ کا اختیار گرفتاری مویشی۔

دفعہ ۱۴ - جن لوگون کے علاقہ مین خبرداری عام راستون یا نہرون یا مینڈون یعنی سدون کی ہو اُن کو بھی گرفتار کرنے یا گرفتار کرانے اُس مویشی کا جو ایسی جگہہ مین جا کر خراب کرین اختیار حاصل ہے اور جو شرائط اِس دستور العمل مین مذکور ہین وہ اُن امور سے بھی متعلق ہین۔

علاقہ داران مواضع والی کوتوالی کا اختیار گرفتاری مویشی۔

دفعہ ۱۵ - علاقہ داران مواضع اور دوسرے جوانان کوتوالی کو ایسے مویشی کو جن کا مالک معلوم نہ ہو اور جو سڑک عام یا مقام عام پر آوارہ پھرتے ہین گرفتار کرنے اور کٹھگر مین جو بموجب دفعہ (۲) مقرر ہے داخل کرنے کا اختیار حاصل ہے اور وہ شرائط جو دستور العمل ہذا مین درباب رکھنے اور رہا کرنے اور ہراج کرنے مویشی چکاری کے

مندرج ہین اِس سے بھی متعلق ہونگے۔

مویشی سے عمداً نقصان پہنچانا قابل سزا ہے۔

دفعہ ۱۶ - اگر کوئی شخص خرابی اور نقصان کے ارادے سے کسی مویشی کو اُسکی کی زمین یا مال پر چھوڑے تو اُس کو ایسے شخص یا اشخاص کی نالش پر جو بموجب دفعہ اوّل دستور العمل ہذا کے ایسے مویشی کے گرفتار کرنے کا اختیار رکھتے ہین یا اُس شخص یا اُن اشخاص کی نالش پر جنھون نے رقمیکہ اُس زمین مین زراعت کرنے اور اُسکا محاصل بغرض اپنے فائدہ لینے کے واسطے دئے ہون سزا ہوسکتی ہے اور زرجرمانہ جو اُس پر کیاجاوے وہ رقم ہراج مویشی مذکور یا اُس قدر مویشی کے ہراج سے جو زرجرمانہ کے واسطے ضرور ہو وصول ہوسکتا ہے خواہ وقوع واقعہ کے وقت مویشی مذکور مجرم کی ملکیت مین ہو یا صرف اُس کی سپردگی مین ہو۔

تعریف جرم مضرت اور اُسکی سزا۔

دفعہ ۱۷ - جو شخص کہ ارادۃً نقصان کرے یا درصورت معلوم ہونے اس امر کے کہ اُس کے فعل سے نقصان عام یا نقصان کسی خاص شخص کے بہ سبب کم ہونے قدر اور قیمیت یا اُس کے استعمال کے یا دوسرے طور پر نقصان پہنچائے تو ایسا جرم مضرت کہاجائیگا اور سزا اُس جرم مذکور کی قید با محنت یا بلا محنت دو مہینے تک یا جرمانہ یا دونون ہونگی۔

زرجرمانہ سے نقصان کی ادائی۔

دفعہ ۱۸ - جو رقوم جرمانہ حسب مندرجہ دفعہ (۱۶) وصول ہوئی ہون وہ کل یا اُس کا کوئی حصہ اس شخص کے نقصان کے معاوضہ مین جس کا نقصان ہوا ہے بقدر ثبوت نقصان کے دیاجائیگا۔

یہ دستور العمل نالش نقصان کا مانع نہین ہے لیکن جو نقصان دلایا گیا ہے وہ منہا ہوگا۔

دفعہ ۱۹ - اِس دستور العمل سے اِس بات کی ممانعت نہین ہے کہ جس شخص کا مال خراب ہوا ہو یا نقصان پہنچا ہو وہ کسی عدالت مین واسطے حصول معاوضہ اپنے نقصان کے نالش کرے لیکن جس قدر معاوضہ نقصان کے نالش سے پیشتر تعلقدار نے دلایا ہو معاوضہ نقصان فیصلہ کردہ ناظم عدالت سے منہا کیاجائیگا۔

تنسیخ احکام سابقہ۔

دفعہ ۲۰ - ہر دستور العمل یا احکامات جو درباب مویشی چکاری کے سابق مین اجرا ہو کر ابتک جاری ہین وہ تمام دستور العمل ہذا کی تاریخ اجرائی سے منسوخ اور باطل ہونگے۔

دستور العمل

تحفظ حق تصنیف

مجریہ سنہ ۱۲۹۹ ف

جسکو

سنہ ۱۳۳۳ ف مین

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی مشین پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

فہرست دفعات دستور العمل تحفظ حق تصنیف

رزولیوشن مدار المہام ہوم ڈپارٹمنٹ صیغہ متفرق نمبر ۱۸/۱۷

سنہ ۱۲۹۹ ف

مورخہ ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۰۷ھ مطابق ۱۹ امرداد

تمہید | کاغذات مفصلہ ذیل پیش و ملاحظہ ہوئے۔

(۱) مراسلت مابین دفتر پولیٹیکل و فینانس و مولوی سید محمد علی صاحب مالک ایڈیٹر مقنن دکن در بارۂ تحفظ حقوق بعض تالیفات

(۲) مراسلت مابین دفتر پولیٹیکل و فینانس و مجلس عالیہ عدالت بخدمہ مذکورۂ بالا۔

(۳) مراسلہ دفتر پولیٹیکل و فینانس مثبتہ نشان (۱۴۳) مورخہ ۹ فروردی ۱۲۹۹ ف موسومہ دفتر ہوم سکرٹری۔

(۴) مراسلہ ہوم سکرٹری موسومہ مشیر قانون سرکار عالی مثبتہ نشان (۳۶۱) مورخہ ۱۲ بہمن ۱۲۹۹ ف چونکہ سرکار سے مجموعہ قوانین مالگزاری کی تالیف کا حق بذریعہ اشتہار جریدہ علامیہ مورخہ ۱۴ دی ۱۲۹۹ ف مولوی احمد عبد العزیز صاحب مؤلف کو دیا جا چکا تھا بنا بر علیہ مولوی محمد علی صاحب مالک و ایڈیٹر مقنن دکن نے بتاریخ ۲۰ تیر ۱۲۹۷ ف اپنے حقوق تالیف کی حفاظت کے لیئے درخواست پیش کر کے چاہا کہ اُن مختلف سرکاری احکام کو جو اُنھوں نے ایک جگہہ جمع کر کے کتاب کی شکل میں چھاپے ہیں کوئی دوسرا شخص نہ چھاپ سکے اور نہ ترجمہ کر سکے۔

اس درخواست پر نواب انتصار جنگ بہادر نے جو اُس وقت معتمد پولیٹیکل و فینانس تھے جواب دیا کہ ایسے احکام کے حقوق ترجمہ و تالیف جن کی اشاعت عام طور سے ضرور ہے محفوظ نہیں کیئے جا سکتے جب یہ معاملہ مجلس عالیہ عدالت میں پیش ہوا تو یہ رائے قرار پائی کہ اس قسم کی ایک درخواست پر کوئی حکم دینا مناسب نہیں ہے حق تصنیف کی حفاظت کے لیئے ایک عام قانون جاری ہونا چاہیئے چونکہ مجلس عالیہ عدالت کو ان قواعد کے بنانے کی فرصت نہ تھی اس لیئے یہ کارروائی دفتر ہوم سکرٹری میں بھیجدی گئی اور دفتر ہوم سکرٹری سے مشیر قانون سرکار عالی کو لکھا گیا کہ اس بارہ میں چند ایسے قواعد مرتب کیئے جائیں جس سے ''حق تصنیف'' کے حقوق کی تصریح ہو جائے اور نیز عملدرآمد ہونے لگے۔ بس ہر زجی صاحب مشیر قانون نے بر بنائے قواعد مجریہ علاقہ انگریزی چند قواعد مرتب کر کے پیش کیئے ہیں۔

حکم

دستور العمل

تحفظ حق تصنیف

مجریہ سنہ ۱۲۹۹ف

غرض و تاریخ نفاذ۔

ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ علوم کی ترقی دینے کی غرض سے چند قواعد بطور ایک عام قانون کے ممالک محروسہ سرکار عالی کے لیے مرتب کیے جائین جس مین تصنیف کے حقوق کی تصریح کی جائے اور نیز اس کی رو سے ایسے حقوق کی حفاظت ہو سکے اور اس پر عملدرآمد ممالک محروسہ سرکار عالی کے تمام اضلاع مین بآسانی ہو سکے لہذا نواب مدار المہام سرکار عالی بمنظوری اعلیحضرت خداوندی مدظلہ العالی قواعد مذکورہ ذیل جاری فرماتے ہین کہ ان کی اشاعت یکم شہریور ۱۲۹۹ف سے عمل مین آئے۔

تعریفات۔

دفعہ ۱۔ بلحاظ مقاصد ان قواعد کے۔

لفظ "کتاب" مین ہر ایسی جلد یا جزو یا حصہ ایک جلد کا اور نیز ہر تختہ خطوط موسیقی اور نقشہ بحری یا بری یا عمارت وغیرہ کا داخل ہے جو علیحدہ طبع کیا گیا ہو۔

لفظ "ناٹک" مین ہر ایک غمی یا خوشی کا افسانہ کھیل گانے بجانے کا کھیل نقل اور اسی قسم کے اور کھیل و تماشے کے رسالے شامل سمجھے جائینگے۔

"حق تصنیف" وہ حق ہے خاص کسی شخص کو باستثنار دوسرون کے ایسی کتاب جس کے حقوق محفوظ ہون چھاپنے یا کسی دوسرے طور سے اس کی متعدد کاپیان لینے کا حاصل ہے۔

لفظ "قایم مقام ذاتی" مین وہ ہر شخص داخل ہے جو کارکن یا منتظم قریب کا رشتہ دار اس شخص کا ہو،

جس کو کہ خود حق انتظام حاصل ہو۔

لفظ "امین" یا "مفوض الیہ" مین نہ ہر ایک شخص داخل ہے جس کو مصنف کا وہ فائدہ جو متعلق حق تصنیف ہے دیا گیا ہو خواہ وہ فائدہ اُس کو قبل از طبع یا بعد از طبع اُس کتاب کے اُس کے مصنف سے یا تو بذریعہ فروخت یا بطور عطیہ یا ہبہ از روئے قانون یا کسی اور طرح سے حاصل ہوا ہو۔

الفاظ "صیغہ واحد" حاوی معنی صیغہ جمع کے ہین اور۔

الفاظ "صیغہ تذکیر" محتوی صیغہ تانیث کے۔ بشرطیکہ سیاق عبارت سے اس کے خلاف نہ ظاہر ہو۔

حق تصنیف کی حفاظت یا اُس کا زمانہ

دفعہ ۲۔ ہر ایک کتاب جو ممالک محروسہ سرکار عالی مین بعد نافذ ہونے دستور العمل ہذا کے حین حیات مصنف چھپی ہو گی اُس کتاب کا حق تصنیف تا حین حیات مصنف بلکہ سات برس تک بعد وفات مصنف کے بنام مصنف یا اُس کے امینون کے رہیگا۔ لیکن اگر وہ سات برس درمیان بیالیس برس کے تاریخ انطباع اول کتاب مذکور سے آجائین گے تو حق تصنیف بیالیس برس ہی تک قایم رہیگا اور جو کتاب کہ بعد وفات مصنف اور اجرار دستور العمل ہذا چھپی ہو گی حق تصنیف اُس کا تاریخ اول اُس کے سے بیالیس برس تک ہو گا اور وہ حق اُسی شخص کا گنا جائیگا جو مالک ہو گا۔ اصل کاغذات اُس کتاب کا یعنی جس کی نقل سے وہ کتاب پہلے پہل چھپی ہو گی اور یا وہ حق اُن کا ہو گا کہ جن کو اُس شخص نے اپنا امین یا مفوض الیہ مقرر کیا ہے۔

کس صورت مین بلا اجازت مالک حق تصنیف کتاب چھپ سکتی ہے

دفعہ ۳۔ اور چونکہ یہ امر اہم ہے کہ عوام الناس کتب مفید و کار آمد سے محروم نہ رہین اس واسطے یہ حکم بھی درج دستور العمل ہذا کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی شخص شکایت پیش لا دے کہ مالک حق تصنیف فلان کتاب کا جو کہ بعد اجرار دستور العمل ہذا مطبوع ہوئی تھی بعد وفات اصل مصنف کے نہ تو خود دوبارہ چھپاتا ہے اور نہ دوسرے کو چھاپنے کی اجازت دیتا ہے اور بہ سبب اس کے عوام خلایق اُس سے بے بہرہ ہوتے ہین۔ اِس صورت مین نواب [illegible] سرکار عالی کو اختیار ہو گا کہ اُس کو بقیود و شرایط مناسب اجازت چھاپنے اُس کتاب کی مرحمت [illegible] اور وہ شخص بھی اُس حال مین مختار ہو گا کہ بہ دستاویز اُس اجازت نامہ کے اُس کتاب کو شوق سے چھاپے۔

رجسٹر حق تصنیف کی ترتیب اور اُس کا معاینہ و نقل

دفعہ ۴۔ محکمہ معتمدی سرکار عالی مین ایک رجسٹر مطابق نقشہ شمولہ دستور العمل ہذا کیا جائیگا جس مین تملیک حق تصنیف کتب یا امانت و تفویض حقوق مذکور یا اجازت نامہ جات متعلق حق تصنیف لکھے جایا کرین گے۔ ہر ایک شخص واسطے اُس داخلہ کے جس کی تلاش کی جائے آٹھ آنہ دینے پر اوقات مناسب پر اُس دفتر مین دیکھنے کا مجاز ہو گا اور اگر کوئی

شخص بوجہ معقول کسی داخلہ مذکور کی نقل چاہے تو دو روپیہ کے ادا کرنے پر عہدہ دار مذکور اپنی دستخطی اُس شخص کو نقل مطلوبہ دیگا۔ اور ایسے دستخط کیئے ہوئے نقول تمام عدالتون مین اور تمام محل کارروائیون مین شہادت کے لیئے قبول کی جائینگی اور فی الواقع یہ نقول تملیک یا تحویل حق تصنیف کے یا اجازت نامہ کے جیسا کہ اِس مین بیان کیا گیا ہو کافی ثبوت متصور ہونگے تا آنکہ دوسری شہادت سے رد نہ ہو جائے۔

حق تصنیف اور اُس کے انتقال کی رجسٹری۔

دفعہ ۵۔ بعد جاری ہونے دستور العمل ہذا کے مالک حق تصنیف ہر کتاب کو اختیار ہوگا کہ عنوان اُس کتاب کا مع وقت انطباع اول کے اور نام مسکن چھاپنے والے کا مع نام و مسکن مالک حق کل وجزوی کے موافق نقشہ ملحقہ دستور العمل ہذا بعد ادائی دو روپیہ رسوم کے بخدمت صاحب سکرٹری کتاب رجسٹری مین درج کرائے اور یہہ بھی اختیار ہوگا کہ اگر بعد اندراج نام اپنے کے تفویض کرنا اپنے حق کا یا جزو کا بنام دیگر چاہتا ہو تو رجسٹری اُس کی مع نام و مسکن مفوض الیہ کے بعد ادائی رسوم مذکورہ بالا کرا دے اور یہہ رجسٹری بدون ضرورت کاغذ ممہور کے حسب ضابطہ قوانین ایسی پختہ و مکمل ہوگی کہ گویا تفویض نامہ بہ دستاویز مکمل لکھا دیا گیا ہے۔

غلط خلاف واقعہ رجسٹری اور اسکا چارہ کار۔

دفعہ ۶۔ اگر کوئی شخص بہ بیانہ اس قانون کے رجسٹر مذکور مین کوئی داخلہ خلاف واقع نسبت اپنے کرائے تو اُس شخص کو کہ جسے اِس امر سے ضرر پہنچا ہو جائز ہوگا کہ بذریعہ ایک درخواست کے مجلس عالیہ عدالت مین تحریک کرے۔ اور درصورت نہ ہونے اجلاس مجلس مذکور کے بذریعہ درخواست کے سمن بنام ایک حاکم کے حاکمان عدالت مذکور سے عرض رسا ہو کہ داخلہ مذکور کتاب رجسٹری مذکور مین چھیل ڈالا جائے یا بدل دیا جائے۔ اور حاکمان مذکور یا ایک حاکم منجملہ اُن سب کے جب درخواست محرکانہ یا سمن ایک حاکم ناطق درباب قلمزد کرنے یا بدل دینے یا قائم رکھنے داخلہ مذکور کے مع خرچہ بالائے خرچہ لیعنے جیسا کہ بدالمت اُن کے مناسب متصور ہو صادر کر دین گے اور صاحب سکرٹری مرقوم الصدر او پر پیش ہونے حکم اُس عدالت کے کہ خواہ درباب قلمزد کرنے داخلہ کے ہو اور خواہ درباب بدلنے اُس داخلہ کے فوراً تعمیل اُس حکم کی کرینگے۔

چارہ کار بمقابلہ اُس شخص کے جو بلا اجازت مالک حق تصنیف کسی کتاب کو چھاپے۔

دفعہ ۷۔ اگر کوئی شخص بعد اجرائی دستور العمل ہذا کے کسی کتاب کو کہ اجازت تحریری نسبت جس کے اصل مالک حق تصنیف سے حاصل ہوئی ہو واسطے بیع کے برآمد کرنیکے ملک غیر مین چھاپے گا یا چھپائیگا یا کوئی ایسی کتاب ناجائز واسطے بیع یا کرایہ کے اپنے پاس رکھتا ہوگا حسب شرح ذیل کے قابل نالش ہوگا یعنی اگر وہ جرم صادر ہوا ہوگا اندرون حدود مجلس عالیہ عدالت تو لائق اِس امر کے ہوگا کہ مجلس مذکور مین بطور خاص اُس پر دعوی قایم کیا جائے

اور اگر وہ جرم کسی اور مقام واقع ممالک محروسہ سرکار عالی مین صادر ہوا ہو تو جس ضلع کی حدود اقتدار کے اندر وہ جرم واقع ہوا ہو اُسی عدالت مین اُس پر دعوی قایم کیئے جانے کے قابل اور اِس حقوق کی اُسی طرح پیروی کی جائیگی جیسی کہ اُس عدالت مین نالش ہر جرم کی پیروی کی جاتی ہے اور اگر وہ جرم کسی ایسے مقام آخر الذکر مین واقع ہوا ہو جہان عدالت ضلع نہین ہے تو نالش اُس مقام کی جزی عدالت مین جہان مقدمات ابتدائی دیوانی اُس مقامات کے فیصل ہوتے ہون کی جائیگی۔

ضابطہ کارروائی۔

دفعہ ۸۔ اگر مجلس عالیہ عدالت مین کوئی نالش نسبت کسی شخص کے حسب منشاء دستور العمل ہذا اس شکایت سے پیش ہو کہ اُس نے فلان کتاب جائز واسطے بیع یا کرایہ یا لے جانے ملک غیر کے چھاپی ہے یا اُسکو کہین بھیجی اور شایع کی ہے یا واسطے بیع و کرایہ کے رکھی ہے یا کوئی اور شایع کرائی یا بپاس بیع و کرایہ رکھائی اور رکھائی ہے یا واسطے بیع و کرایہ کے اپنے پاس رکھتا ہے۔ مدعی علیہ کو چاہیے کہ درجواب اُس کے عذر اپنے تحریر کرکے پاس مدعی کے بھیجے اِس شرح سے کہ اگر عذر اُس کا یہہ ہو کہ مدعی دراصل مصنف یا اول شایع کرنے والا اُس کتاب کا یا مالک حق تصنیف نہین بلکہ وہ کتاب تصنیف شخص دیگر سے ہے یا کسی دوسرے نے اول اُس کو شایع کیا تھا یا حق تصنیف اُسکا کسی دوسرے کو پہنچا ہے تو اُس کو چاہیے کہ اُس حال مین نام اُس شخص کا کہ جو بدانست اُس کے مصنف یا شایع اول یا مالک حق تصنیف اُسکا ہو مع عنوان کتاب مذکور و وقت و مقام انطباع اول کے اُس تحریر مین درج کرے ورنہ عذر مدعی علیہ صرف اِس بیان سے کہ مدعی مذکور مصنف یا شایع اول یا مالک حق مصنفی اُسکا نہین ساتھ کسی وجہ ثبوت کے مسموع نہ ہوگا اور علاوہ وجوہات تحریری اِس مدعی کے کوئی دوسری وجہ اِس قبیل سے کہ مصنف یا شایع اول اُس کتاب کا شخص دیگر ہے قابل التفات نہ تصور کی جائیگی اور مدعی علیہ وقت استرداد دعوی مدعی کے کوئی دوسری کتاب گوزانے کہ عنوان اور وقت اور مقام شیوع اُسکا جس کے ساتھ عنوان اور وقت اور مقام شیوع اُس کتاب کے جو اُس نے درمیان تحریری اسمی مدعی کے درج کی ہو مطابق نہ پایا جائے تو وہ کتاب بمنزلہ وجہ ثبوت پذیرا نہ ہوگی۔

کارروائی بعدالت ضلع۔

دفعہ ۹۔ جب کوئی مقدمہ قسم بالاسے کسی عدالت ضلع یا کسی اور عدالت مین پیش ہو تو مدعی کو لازم ہے کہ تمام مراتب جوابدہی جو بپاس اوحال دفعہ مذکورہ بالا مین درج ہوئے ہین لکھکر پاس مدعی کے بھیجے ورنہ جس طرح کہ درصورت فروگذاشت مراتب مذکورہ کے مجلس عالیہ عدالت مین نتیجہ ہے ویسا ہی یہان بھی ہوگا۔

مصنف کے سوائے اور شخص کا حق تصنیف کی جو مشتہری کرانا بعد اسکا حق۔

دفعہ ۱۰۔ اگر شایع کتاب یا کوئی اور شخص غیر بر وقت یا قبل اجرائی دستور العمل ہذا

تجویز وسعی و اہتمام درباب تالیف و تصنیف کسی انسائیکلوپیڈیا یعنی مجموعہ علوم و فنون تمام) یا ریویو (یعنی تذکرہ و حقایق علمی و ملکی وغیرہ) یا میگزین (یعنی مخزن علم و فن خاص) یا پیری اڈیکل (یعنی کتب اوقات میعادی) کی کرتا ہے یا آیندہ کریگا یا مالک ہوگا کسی ایسی کتاب کا کہ مشتمل اوپر اجزاء حصص جداگانہ کے ہو اور یا واسطے تصنیف کتب مذکورہ اجلاد حصص و مضامین جدیدہ وغیرہ متعلق کتب مذکور کے کسی ایک شخص یا کئی اشخاصون کو معین کر چکا ہے یا معین کریگا خواہ وہ اجلاد حصص و مضامین وغیرہ علیحدہ چھاپنے منظور ہونگے اور خواہ اُنکا بہ ادائی زر محنت مصنفان ملکیت شخص مجوزہ مہتمم سے ہوگا تو اُس حال مین حق تصنیف نسبت انسائیکلوپیڈیا یا ریویو و میگزین و پیری اڈیکل و اجلاد و حصص و مضامین جدید وغیرہ کے زر اجرت جنکا ادا ہو چکا ہے بے شک حق اُس شخص کا مجوز و مہتمم کا قایم رہیگا گویا کہ خود اُس نے تصنیف کی اور میعاد حق اُس شخص کی بھی برابر حق اصل مصنفان کے ہوگی۔ لیکن درباب مضامین جدید و حصص کے کہ ایک جز و میگزین و ریویو وغیرہ ہون حق کتابی بعد ۲۸ سال کے انطباع اول اُس کے سے راجع باصل مصنف ہوگا اور تا ۲۸ برس قایم رہیگا اور وہ اُس کو صرف بحیثیت علیحدہ چھاپ سکینگے۔ اور شخص مجوز مہتمم مذکور کو چاہیے کہ درمیان ۲۸ سال مذکور کے مضامین و حصص مذکورہ کو بدون مرضی مصنف یا اُس کے امین کے بجلد جداگانہ نہ چھپوائے اور یہہ بھی معلوم ہو کہ جو شخص حسب ذکر بالا واسطے ذکر تصنیف یا تالیف کسی کتاب کے بقرار داد ظاہری یا معنوی اس باب مین کہ حق تصنیف مصنف ضایع نہ ہوگا معین کیا گیا ہو حق تصنیف اُس کا ضائع نہ ہوگا لیکن چاہیے کہ وہ اُس کو بجلد جداگانہ نہ چھپوائے تاکہ اتلاف حق مجوزہ مذکور بھی عائد نہ ہو۔

حق تصنیف کی محفوظی۔

دفعہ ۱۱۔ جب مالک حق تصنیف کسی انسائیکلوپیڈیا یا میگزین یا پیری اڈیکل یا کسی ایسی کتاب کا جو بحصص متفرق چھپی ہو کتاب رجسٹری دفتر سکرٹری ہوم ڈپارٹمنٹ میں مراتب ذیل رجسٹری کرائیگا حق اُسکا انقضا سے بالکل مصئون و محفوظ رہے گا اور وہ مراتب یہہ ہین۔ اول عنوان کتاب۔ دوم وقت شیوع۔ اول جلد اول یا نمبر اول یا حصہ اول یا وقت شیوع اُس جلد اول یا نمبر اول یا حصہ اول کا کہ اس دستور العمل کے پہلے پہل چھپا ہو پیشتر نام اور مسکن مالک کا نام و مسکن شایع دران حالیکہ وہ ہر دو شخص جداگانہ ہون۔

حق ملکیت نسبت کتب مطبوعہ بلا اجازت۔

دفعہ ۱۲۔ کتابین جنکا حق تصنیف قایم ہے اور جو کتابین رجسٹری مین داخل ہین اُن کی تمام نقلین بدون حصول سند تحریری رضامندی مصنف کے چھاپی گئی ہونگی ملکیت مالک حق تصنیف سے کہ نام اُس کا داخل رجسٹری ہو سمجھی جائیگی اور اُس مالک

مندرجہ رجسٹری کو اختیار ہوگا کہ اگر چھاپنے والا اُس کا اوپر طلب تحریری اُس کے اجلاد مذکور حوالہ کرنے عدالت دیوانی مین واسطے دلایانے اُن جلدون یا خسارہ عدم سپردگی اُن جلدون کے نالشی ہو۔

چارہ کار حصول کتب یا خسارہ

دفعہ ۱۳۔ اگر یہ مقدمہ مجلس عالیہ عدالت کی حدود مین دائر ہوگا تو مالک مندرجہ رجسٹری اجلاد مذکور کو یا خسارہ عدم سپردگی اجلاد مذکور کو (بصیغہ نالش ڈیٹنیو یعنی عدم سپردگی حاصل کرے گا اور اگر چھاپنے والے اُس کے نے انکو بہئیت دیگر بدل دیا ہو تو استغاثہ اُس کا واسطے حصول اجلاد یا خسارہ مذکور کے بصیغہ کرور دائر کرنا ہوگا یعنی اس علت مین کہ مال میرا پاس فلان شخص کے ہے اور دینے مین انکار اور تکرار کرتا ہے اور درحالیکہ مقدمہ مذکور کسی عدالت ضلع وشہر وغیرہ مین گذرکر تو حاصل کرنا اجلاد یا خسارہ کا مالک کو موافق اُن احکام کے روا ہوگا کہ اول عدالتون مین واسطے دلایانے جائداد منقولہ اور خسارہ کے بعلت عدم سپردگی و تبدیل ہئیت کتب مذکور کے معین اور مقرر ہون۔

خرچہ مقدمہ

دفعہ ۱۴۔ اگر کوئی شخص مجلس عالیہ عدالت مین حسب دستور العمل ہذا نسبت کسی شخص کے بعلت مبادرت یا ہدایت امر غیر جائز کے نالشی ہو تو مدعی علیہ کو اختیار ہے کہ جوابدہی اُس کی کرے اور وجہ استرداد گزارے اور درحالیکہ مدعی علیہ مقدمہ جیتے یا نالش مدعی مین شبہ ہو یا مدعی خود دست بردار ہو مدعی علیہ تمام خرچہ اپنا حاصل کر سکیگا اور تدبیر حصول اس کی وہی ہے جو اُن عدالتون مین واسطے مدعی علیہون کے مقرر ہو۔

میعاد نالشات

دفعہ ۱۵۔ تمام فریادین یا الملاعین یا کسی اور قسم کی فوجداری پیرویان کسی جرم کے لیے جو خلاف مین دستور العمل ہذا کے واقع ہون چاہیے کہ بروقت وقوع جرم سے بارہ شمسی مہینون کے اندر عدالت مین دعوے داخل کر دیئے جائین اور کارروائی شروع ہو ورنہ دعوے غیر مسموع اور بے نتیجہ ہوگا۔

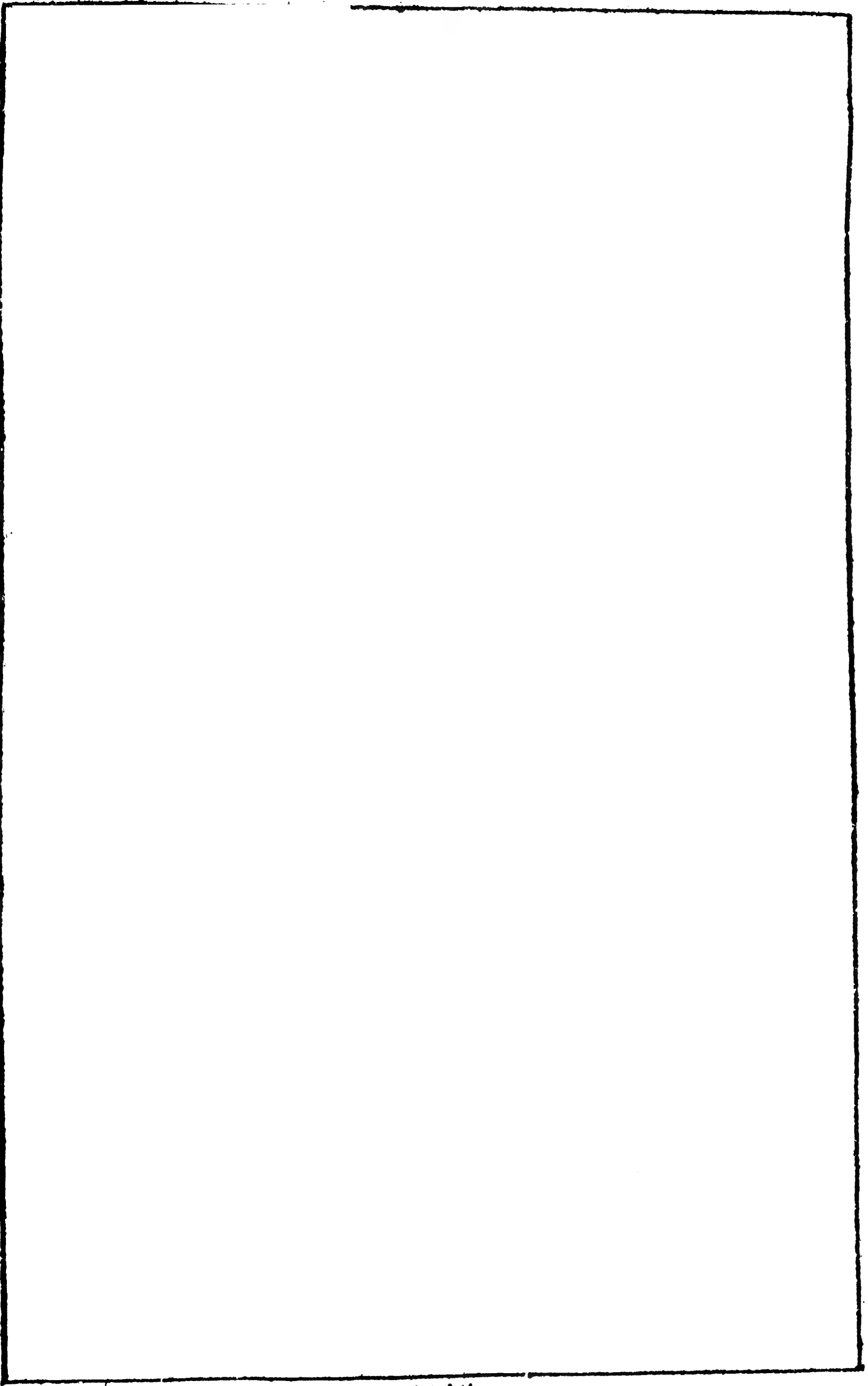
نقشہ نمبر اول
(اصل داخلہ مالکیت حق مصنفی)

وقت داخلہ	عنوان کتاب	نام شائع و مقام شیوع	نام و سکونت مالک حق مصنفی	تاریخ شیوع	
۱	۲	۳	۴	۵	۶

نقشہ نمبر ۲

داخلہ تفویض حق مصنفی کتاب بعد داخلہ نام مالک

تاریخ داخلہ	عنوان کتاب یہہ عنوان کتاب لکھکر حوالہ اصل رجسٹری کا بقید صفحہ کرنا چاہیئے	انتقال دہندہ حق مصنفی	امین حق مصنفی	
۱	۲	۳	۴	۵



دستور العمل انتظام رواہل

مجریہ یکم آذر ۱۲۹۵ف

مترجمہ

بروئے رزولیوشن سرکار ۲۱۲/۱۳ ک مورخہ ۳۰ ماردی بہشت ۱۳۱۴ف و رزولیوشن نمبر ۵ مورخہ ۲۶ آبان ۱۳۱۴ف و رزولیوشن ۱/۹ ک مورخہ ۶ خورداد ۱۳۱۵ف

جسکو

۱۳۲۳ف میں

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس بازار شیدی عنبر حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس گردین میں چھپوایا

فہرست دفعات دستور العمل انتظام روہیل

دستور العمل انتظام روہیل ملک سرکار عالی

مجریہ ۱۲۹۵ف

غرض و تاریخ نفاذ سرکار عالی کے ملک مین روہیلون کی آمد و رفت اور قیام اور اُن کی نوکری اور پیشہ کے عمدہ انتظام کی غرض سے یہ دستور العمل تاریخ غرہ آذر ۱۲۹۵ف م غرہ محرم ۱۳۰۴ھ بمنظوری حضور پر نور باجلاس کونسل آف اسٹیٹ جاری ہوتا ہے۔

تنسیخ **دفعہ ۱**۔ اس دستور العمل کے نفاذ سے دستور العمل مورخہ ۱۵ ذیقعدہ ۱۲۹۶ھ و ۹ محرم ۱۲۹۶ھ منسوخ ہو جائینگے۔

روہیلون کی تعریف **دفعہ ۲**[1]۔ اس دستور العمل مین روہیلے سے مراد اور اُس کے مفہوم مین ہر ایسا مرد داخل جو۔

الف افغانستان خاص۔

ب۔ یا بلوچستان۔

ج۔ یا سرحدی صوبہ شمالی و غربی۔

د۔ یا ضلع پشاور۔

ہ۔ یا علاقہ جات مذکورہ بالا کے متصلات یا منسوبات یا مضافات کا مستقل باشندہ ہو اور جس کی عمر چودہ سال سے زائد ہو۔

روہیلون کے مدارج

[1] دفعہ ۲ سابقہ کے بجائے دفعہ ۲ جدید بذریعہ رزولیوشن نمبر ۱۵ مورخہ ۲ خورداد ۱۳۱۱ف داخل کیگئی ہے۔

رہیلون کے مدارج۔ **دفعہ ۳** - اس دستور العمل کے مقاصد کے لیئے روہیلون کے چار درجے مین

درجہ اول - **(الف)** وہ روہیلے یا روہیلہ جو ۱۹- ذیقعدہ ۱۲۹۶ھ کے قبل اس ملک مین کسی قسم کا پیشہ کرتا ہو اور کوئی جرم سرقہ کا یا اس سے سخت اُس کی نسبت عدالت متعدد رسے نہ ثابت ہوا ہو یا۔

ب - فی الحقیقت سگہ خشکی مین یا سگہ تری مین زمین کا کاشتکار ہو۔ یا

ج - جس کے پاس اجازت نامہ پہلے کا ہو۔ یا۔

د - وہ سرکاری ملازم ہو۔ خواہ صرف خاص مین خواہ علاقہ دیوانی مین خواہ پائیگاہ مین ہو۔

درجہ دوم - وہ روہیلے یا روہیلہ جو ۱۹- ذیقعدہ ۱۲۹۶ھ کے بعد سرکار عالی کے ملک مین آئے ہون یا آیا ہو لیکن ان مین سے وہ روہیلے مستثنے سمجھے جائینگے جو درجہ اول مین حروف با و جیم و دال کے تحت مین لکھے گئے ہون۔

درجہ سوم **(الف)** وہ روہیلے جو آیندہ بضرورت تجارت سرکار عظمت مدار کے پروانہ کے ذریعہ سے ملک سرکار عالی مین وارد ہون۔

(ب) وہ تجارت پیشہ روہیلے جو ممالک محروسہ سرکار عالی مین داخل ہونے سے قبل بذریعہ ٹپہ یا کسی دوسرے طریقہ سے محکمہ متعلقہ سے تحریری اجازت حاصل کرلین۔

درجہ چہارم وہ روہیلے یا روہیلہ جو بغیر پروانہ کے سرکار عالی کے ملک مین آیندہ وارد ہون۔

احکام متعلقہ مدارج

بلحاظ مدارج روہیلون کے انتظام کے احکام۔ **دفعہ ۴** - درجہ اول کے روہیلون کو صرف ایک اجازت نامہ حسب نمونہ (الف) دیا جائیگا اور بعد ازان ان پر کسی طرح کی نگرانی کوتوالی کی نہ ہوگی۔

درجہ دوم کے روہیلون پر کوتوالی کی نگرانی رہے گی اور اُن سے نقل ضمانت معتبر لیجائیگی جس مین تا دان بدچلنی دو سو روپیہ تک مندرج ہوسکے گا اور اجازت نامہ حسب نمونہ (ب) دیا جائیگا۔

درجہ سوم کے روہیلون کو ایک اجازت نامہ حسب نمونہ (د) بطور موقت دیا جائیگا۔ اور اُن پر جبتک کہ وہ سرکار عالی کے ملک مین رہین کوتوالی کی نگرانی رہیگی اور اُن کے اسلحہ بھی اگر کافی وجہ ہو تو ہے لینے کا

---

۱ یہ ضمن سوم بجائے سابق جدید بموجب رزولیوشن ۲۱۳ کے مورخہ ۳۰- اردی بہشت ۱۳۱۵ ف سے قایم کیگئی ہے۔

۲ یہ ضمن بجائے سابق جدید حسب رزولیوشن ۲۱۳ کے مورخہ ۳۰- اردی بہشت ۱۳۱۵ ف قایم کیگئی ہے۔

بلا اختیار رہوگا مگر کوتوالی کی نگرانی مین ضرور اس بات کا لحاظ رہیگا کہ اُن روہیلون کے ساتھ جوکہ مال تجارت مثل ہاتھی گھوڑے وغیرہ اپنے ساتھ رکھتے ہون تمام روہیلون کی طرح برتاؤ نہ کیا جائے کیونکہ اُن لوگون کا شمار جرایم پیشہ مین نہین ہو سکتا۔

درجہ چہارم۔ کے روہیلے ملک سرکار عالی سے خارج کیئے جائینگے۔

اجازت نامہ لینے کا طریقہ اور نہ لینے کی پاداش

تاریخ نفاذ سے دو ماہ تک درجہ اول سے دوم سوم مین داخل ہونیکا استحقاق پیش کیا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۵۔ اِس دستور العمل کے جاری ہونے کی تاریخ سے دو مہینے کے اندر لازم ہوگا کہ جو روہیلا اپنے تئین درجہ اول سے سوم تک جس درجہ مین داخل ہونے کا مستحق سمجھتا ہو اپنا استحقاق مجلس کے سامنے پیش کرے اگر مستحق اضلاع مین رہتا ہو تو عدالت فوجداری ضلع مین پیش کرے ورنہ بعد انقضاء مدت مذکورہ حق اوسکا ساقط ہوکے درجہ چہارم مین شامل کیا جائیگا۔

اجازت نامہ پاس نہ رکھنے کا نتیجہ

اجازت نامہ پیش کرنے کا نتیجہ۔

دفعہ ۶۔ اول درجہ کے ہر ایک روہیلے کو حالت سفر مین۔ اور دوم درجہ کے ہر ایک روہیلے کو حضر اور سفر دونون حالتون مین اجازت نامہ اپنے پاس رکھنا ہوگا اور زیر اہل کوتوالی اور پولیس پٹیل کو اختیار ہوگا کہ جس روہیلے کی نسبت اِس امر کا قوی شبہہ ہو کہ وہ اِس ملک مین رہنے کا مجاز نہین ہے اُس سے اجازت نامہ طلب کرے۔ اگر اول درجہ کا روہیلہ حالت سفر مین اور دوم درجہ کا روہیلہ سفر اور حضر دونون حالتون مین اجازت نامہ نہ پیش کر سکے تو اہل کوتوالی یا پولیس پٹیل کو اختیار ہوگا کہ اُس وقت تک اُس کو اپنی حراست مین رکھین جب تک اسکو بلحاظ موقع اجازت نامہ پیش کرنا یا منگوا دینا ممکن ہو۔

اور اگر کسی اول درجہ کے روہیلہ سے حالت حضر مین اجازت نامہ کا سوال ہو تو اہل کوتوالی یا پولیس پٹیل کو لازم ہوگا کہ اُس کے مستقر پر جاکے اجازت نامہ دیکھ لے بشرطیکہ وہ اجازت نامہ کا وجود اپنے مستقر پر بیان کرتا ہو۔

تنبیہ

اِس فقرے مین جو اختیار مندرج ہے اس کے عمل مین لانے کے لیئے ازحد احتیاط لازم ہوگی

تاکہ بلا سبب کسی روہیلہ کا نقصان اور ہرج نہ ہو۔

لوازم اہل کوتوالی و پولیس ہیلل

فرائض اہل کوتوالی نسبت اُن روہیلون کے جو بخلاف دستور العمل ہذا ملک مین سکونت پذیر ہون۔

دفعہ ۷ — ملازمین کوتوالی اور پولیس ہیلون کو لازم ہوگا کہ ان روہیلون کی تفتیش اور تفحص وقتاً فوقتاً کرتے رہین جو بخلاف دستور العمل ہذا سرکار کے ملک مین وارد ہون یا جنکو بمقتضائے دستور العمل ہذا اس ملک مین رہنے کا حق نہ باقی رہا ہو۔

جسکا ایسے روہیلے یا روہیلہ مشتبہ ثابت ہو (یا ہون) مجلس کے سامنے پیش کرین اور اضلاع مین فوجداری ضلع مین پیش کرین۔

ایسے روہیلون کی گرفتاری کا طریقہ جو بخلاف دستور العمل ہذا علاقہ فوج واقع بلدہ مین موجود ہون

دفعہ ۸ — اگر کوئی روہیلہ یا روہیلے مندرجہ فقرہ ماقبل کسی ایسے علاقہ فوج واقع شہر مین پائے جائین جہان اہل کوتوالی کو بطور خود مجبور ہون کا گرفتار کرنا جائز ہو تو فوراً انکی اطلاع مجلس کو دین اور حسب اطلاع مذکور پر مجلس کو اطمینان ہو تو مجلس ایک وارنٹ گرفتاری مجرم کا اُس عہدہ دار کے نام سے جس کے ذریعے سے مجرم علاقہ مذکور سے طلب ہوتے ہون جاری کریگی اور عہدہ دار مذکور کو لازم ہوگا کہ وارنٹ مذکور کی تعمیل کردے۔

ایسے روہیلون کی گرفتاری کا طریقہ جو بخلاف دستور العمل ہذا علاقہ فوج یا کوتوالی واقع اضلاع مین موجود ہون

دفعہ ۹ — اگر روہیلہ یا روہیلے مذکور علاقہ مندرجہ صدر یا کوتوالی واقع اضلاع مین پائے جائین تو پولیس افسر علاقہ مذکور سے اُن کو قاعدہ مجریہ وقت کے بموجب اپنی تحویل مین لے بشرطیکہ وہ علاقہ اقتدارات فوجداری عمل مین لانے کا مجاز نہ ہو اور اگر وہ علاقہ کارروائی فوجداری عمل مین لاتا ہو تو اُس وقت اہل کوتوالی اُن کو روہیلے مذکور کی موجودگی سے صرف مطلع کرینگے اگر وہ افسر علاقہ موافق دستور العمل کے کارروائی نہ کرے اُس وقت مین مجلس پولیس اطلاع کرینگی اور مجلس اُس علاقہ سے کارروائی کریگی

ہیلون پر ورود روہیلون کی اطلاع دینا فرض ہے۔

دفعہ ۱۰ — تمام ہیلون کو ضرور ہوگا کہ جب کوئی روہیلہ اُن کے قانون میں داخل ہو اُس کی اطلاع جو تھانہ یا تحصیل قریب ہو اُس مین دیتے رہین۔

ریلوے پولیس کی ذمہ داری روہیلون کی نسبت۔

دفعہ ۱۱ — پولیس ریلوے کے اہل کی ذمہ داری ہوگی کہ جو روہیلے بغیر پاس سرٹیفکٹ بذریعہ ریل وارد ہون اُنکو گرفتار کرکے ضلع کی پولیس کے حوالہ کرین

عملۂ کوتوالی کی عام ذمہ داری۔

دفعہ ۱۲۔ تمام ملازمین و عہدہ داران کوتوالی اضلاع بہ تبعیت ناظم کوتوالی اور جملہ علاقہ جات کے عہدہ دار جو اس دستورالعمل کی تعمیل کیلئے مامور ہون ذمہ دار ہونگے کہ تعمیل اس دستورالعمل کی جہان تک کہ ان سے متعلق ہے پورے طور سے ہو اور علی ہذا تمام ملازمین کوتوالی بلدہ اور بیرون بالتحقیق کوتوال ذمہ دار متصور ہونگے۔

سزائے جرائم

پٹیل یا ملازم کوتوالی کے ترک واجب کی سزا۔

دفعہ ۱۳۔ جو پٹیل یا ملازم کوتوالی یا کسی ترک واجب کا مرتکب ہو جو اس پر دستورالعمل ہذا کی رو سے لازم یا واجب کیا گیا ہے وہ بثبوت جرم فوجداری سے ایک سال تک قید یا دو سو روپیہ تک جرمانہ کا سزاوار ہوگا۔

خارج شدہ روہیلہ کے پھر ملک مین داخل ہونے کی سزا۔

دفعہ ۱۴۔ جو روہیلہ یا روہیلے سرکار عالی کے ملک سے خارج کیے گئے ہون اور سرکار عالی کے حدود ملک مین برخلاف اس قانون کے بغیر پروانہ سرکار عظمت مدار داخل ہون وہ عدالت فوجداری سے ایک سال تک قید یا دو سو روپیہ تک جرمانہ کے سزاوار ہونگے۔

تنبیہ

جو روہیلہ یا روہیلے کسی مقدمہ مین سزایاب کے سرکار عالی کی ملک سے خارج کیئے گئے ہون اور وہ سرکار عظمت مدار کے پروانہ کے ذریعہ سے سرکار عالی کے ملک مین وارد ہون جب بھی قابل سزا ہونگے

اجازت نامہ بغرض استعمال دوسرے کو دینے کی سزا۔

دفعہ ۱۵۔ جو روہیلہ یا روہیلے اپنا اجازت نامہ کسی دوسرے روہیلہ یا روہیلون کو کام مین لانے کی غرض سے دیوین وہ عدالت فوجداری سے چھ ماہ تک قید یا سو روپیہ تک جرمانہ کے سزاوار ہونگے اور انکا حق بود و باش ساقط ہو جائیگا۔

احکام عامہ

روہیلوں کے ملازم رکھنے کی ممانعت

دفعہ ۱۶۔ کسی شخص کو اختیار نہ ہوگا کہ ان روہیلون مین سے کسی کو بعد نفاذ اس دستورالعمل کے نوکر رکھے جن کا ذکر قسم چہارم مین ہوا ہے اور نہ کسی ایسے روہیلے کی ملازمت کو باقی رکھے جس کا حق بود و باش اس دستورالعمل کی رو سے ساقط ہوا ہو یا آیندہ ہو جائے

موجودہ ملازم روہیلوں کی تعداد کی اطلاع۔

دفعہ ۱۷۔ ان تمام اشخاص کو جن کے پاس قبل نفاذ دستورالعمل ہذا روہیلے نوکر ہون لازم ہوگا کہ اپنی معمولی تعداد سے مجلس کو ایکماہ کے اندر مطلع کر دین اور اس تعداد سے آیندہ بغیر خاص منظوری مدارالمہام کے تعداد کو نہ بڑھائین۔

بضرورت کمی اجازت یافتہ روہیلے بھرتی ہو سکتے ہین۔

دفعہ ۱۸۔ جب معمولی تعداد مین کمی واقع ہو اُس وقت اختیار ہوگا کہ اُن روہیلون سے اپنی تعداد کو کامل کرین جن کو حق بود و باش مستقل اِس دستور العمل کی رُو سے حاصل ہوا ہو۔

آقا کا فرض نسبت روانگی نقشہ (ح) و (ز)۔

دفعہ ۱۹۔ جن لوگون کی ملازمت مین روہیلے ہون اُن کو یا اُن کے عہدہ دارون کو لازم ہوگا کہ ہر ماہ مین ایک نقشہ حسب نمونہ (ح) کوتوالی مین روانہ کرتے رہین۔ اور جب ایک ضلع سے دوسرے ضلع مین روہیلون کی بدلی ہو تب ایک نقشہ حسب نمونہ (ز) دونون ضلعون کی کوتوالی مین جو مقام بدل اور مبدل منہ سے تعلق ہو روانہ کرین

علاقہ جات پائیگاہ یا دیگر امرا کے ملازم روہیلون کا انتظام۔

دفعہ ۲۰۔ علاقہ پائیگاہ اور دیگر امرا کو جن کے یہان روہیلے نوکر ہون لازم ہوگا کہ اِس دستور العمل کی تعمیل کے متعلق کارروائی کرنے کیلئے اپنے اپنے علاقہ جات واقع شہر مین ایک ایک شخص مقرر کرکے اُس کے تقرر کی اطلاع اُس کے ساتھ خط و کتابت کرنے کی غرض سے مجلس کو دیدین

احکام متعلقہ مجلس

انعقاد مجلس۔

دفعہ ۲۱۔ شہر مین ایک مجلس چھہ رکنون سے منعقد ہوگی اور اُن مین دو رکن علاقہ پائیگاہ کے سرکار عالی منتخب کرے گی۔

اختیار مجلس نسبت ترتیب قواعد و انتخاب میر مجلس و سکرٹری۔

دفعہ ۲۲۔ اِس مجلس کو بہ لحاظ دستور العمل کے اپنی کارروائی کے قواعد بنانے اور اپنے کام کے اوقات مقرر کرنے اور میر مجلس اور سکرٹری منتخب کرنے کا اختیار ہوگا۔

اختیار مجلس نسبت انتظام روہیلہ

دفعہ ۲۳۔ روہیلون کے مدارج کی تشخیص اِس مجلس سے متعلق ہوگی اور اِس مجلس کو اجازت نامہ ہر درجہ کا عطا کرنے اور مچلکہ ضمانت لینے اور اُس کے متعلق کارروائی کرنے کا اور اُن کو ایک درجہ سے دوسرے درجہ مین بشرط ثبوت نیک چلنی اور اُن کے استحقاق کی ترقی دینے کا اختیار رہیگا۔

روہیلون کے آقا کی درخواست نسبت عطائے اجازت نامہ اور اسکا اثر

دفعہ ۲۴۔ اِس مجلس سے اُن لوگون کی تحریری درخواست پر جن کے پاس قبل دستور العمل ہذا روہیلے نوکر ہون بعد حصول اطمینان اجازت نامے مل جائینگے اور جب اِس دفعہ کے بموجب درخواست پیش ہوجائے تو بموجب دفعہ ۶ اِس دستور العمل کے حق بود و باش نہ ساقط ہوگا۔

اختیار مجلس نسبت کم یا موقوف کرنے روہیلے ملازم کے۔

دفعہ ۲۵۔ مجلس کو اختیار ہوگا کہ جب درخواست مذکور پیش ہو اُس وقت یا اُس کے بعد کسی وقت بوجوہ موجہہ یہہ حکم دے کہ جس قدر روہیلے نوکر ہین اُس سے کم کیئے جائین یا بالکل موقوف کر دیئے جائین لیکن اس حکم سے ملازمین مندرجہ تحت حرف (د) دفعہ ۱۴ مستثنی ہونگے۔

اختیار مجلس نسبت استثناء حصول اجازت

دفعہ ۲۶۔ مجلس کو اختیار ہوگا کہ کسی معزز شخص یا اشخاص کو جس پر یا جن پر تعریف روہیلے کی صادق آتی ہو اجازت نامہ لینے کی ضرورت سے مستثنی کر دے۔

اختیار مجلس نسبت عطائے اجازت اقامت یا بود و باش۔

دفعہ ۲۷۔ مجلس کو اختیار ہوگا کہ کسی روہیلے یا روہیلون کو اُنکی درخواست پر خواہ اصالۃً پیش ہو یا وکالتاً یا بذریعہ ڈاک وجوہات مندرجہ ذیل مین سے کسی وجہہ یا چند وجوہ پر اقامت موقت یا بود و باش مستقل کی جیسا کہ موقع ہو بلا شرائط یا بشرط اجازت دے۔

جبکہ (الف) مورث متوفی کی میراث حاصل کرنے یا (ب) کوئی افسر اُس کو مورث متوفی کی جا پر ملازمت کے لیئے پیش کرتا ہو جبکہ اُسکا اخراج سرکار عالی کے ملک سے[لہ] پہلے نہ ہو چکا ہو یا (ج) کسی نابالغ کو ولایتہً سرکار عالی کی حدود سے لیجانا مقصود ہو یا (د) بغرض ملاقات اپنے عزیز و اقارب یا دوست کے جو ملک سرکار عالی مین بود و باش رکھتے مین عارضی طور سے آنا چاہے یا (ہ) یا خود اپنے عزیز و اقارب یا دوست کو ملنے کے لیئے ملک سرکار عالی مین بلانا چاہے۔

عطائے اجازت نامہ کا طریقہ

دفعہ ۲۸۔ مجلس کو جب کسی ضرورت سے شخص غیر حاضر کو اجازت نامہ دینا قبول کرلے تو جو شخص اُس کی طرف سے اجازت لینے کو حاضر ہو اُس کو دے دے ورنہ ڈاک پر طالب اجازت نامہ کے پاس روانہ کرے۔

اختیار مجلس نسبت عطائے اجازت نامہ بود و باش مستقل بہ [illegible]

دفعہ ۲۹۔ جب کوئی شخص کسی ایسی زراعت یا سامان یا کارخانہ تجارت یا جائداد وغیرہ منقولہ کا وراثتہً مالک ہو جائے جس کی نبا پر اُس کے مورث متوفی کو سرکار عالی کے ملک مین رہنے کا حق تھا پس ایسے شخص کی درخواست پر مجلس کو اجازت نامہ بود و باش مستقل دینے کا اختیار ہوگا۔ بشرطیکہ سرکار عالی کے ملک مین اُس کی نسبت کوئی جرم پہلے ثابت ہو چکا ہو۔

اختیار مجلس نسبت استرداد فعل ضمانت

دفعہ ۳۰۔ مجلس کو اختیار ہوگا کہ کسی فعل ضامن کی درخواست پر

[لہ] ضمن د و کا بموجب رزولیوشن نمبر ۵ مورخہ ۲۶ آبان ۱۳۳۱ف

ضمانت نامہ کو مسترد کرے جب مکفول لہٗ اُس کے سامنے حاضر کیا جائے اور نیز اختیار ہوگا کہ دوسرا ضمانت نامہ داخل ہونے کے باب میں جیسا مناسب سمجھے حکم دے اور جس طرح پر چاہے مکفول لہٗ کو تا ختم کارروائی رکھے ۔

اختیارات عدالتہائے فوجداری ۔

عدالتہائے فوجداری سے بموجب دستور العمل ہذا سزا کا نفاذ ۔

دفعہ ۳۱ ۔ عدالت ہائے فوجداری سے مجرموں کو بموجب دستور العمل ہذا بعد ثبوت جرم سزا ملے گی اور تحقیقات جرائم موافق قواعد مجریہ وقت بطور عام مجرموں کے عمل میں آوے گی ۔

عدالت فوجداری ضلع اپنے حدود ارضی کے اندر اختیار مجلس نافذ کرے گی

دفعہ ۳۲ ۔ جملہ عدالت ہائے فوجداری اضلاع بہ لحاظ حدود ارضی خود اُن اختیارات کو عمل میں لاوین گی جو اس دستور العمل کی رو سے مجلس کو دئیے گئے ہیں اور اُن کی ہر عدالت بجائے مجلس متصور ہوگی ۔ اور ماہانہ کارروائی کی اطلاع مجلس کو ماہ بماہ دیتی رہیں گی ۔

خاتمہ

فرائض جاگیرداران متقدر نسبت تعمیل دستور العمل ہذا ۔

دفعہ ۳۳ ۔ تمام جاگیرداران متقدر کو لازم ہوگا کہ اِس دستور العمل کی تعمیل اپنے اپنے تعلقوں میں پورے طور سے ہونے کا بندوبست کریں ورنہ حضرت بندگان عالی اُن کے طریقہ عمل پر منصفانہ نظر فرمائیں گے ۔

روہیلوں کے آقا پر اُن کے چال چلن کی ذمہ داری ۔

دفعہ ۳۴ ۔ جو لوگ روہیلوں کو نوکر رکھتے ہیں اُن کے اوپر ذمہ داری اُن کے چال چلن کی ڈالی جائے ۔

اجازت نامہ درجہ اول نشان الف حسب منشا دفعہ چہارم دستور العمل رواہل بحریہ ماہ سنہ

نشان	تاریخ اجرا	نام مع ولدیت و قوم	سکونت مع تفصیل ضلع و ملک	سن اور حلیہ	[illegible]	[illegible]	مضمون اجازت نامہ	دستخط عطا کنندہ اجازت نامہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
							شخص مندرجہ خانہ سوم سرکار عالی کے ملک میں رہنے اور پیشہ و ملازمت جائز کرنے کا مجاز کیا جاتا ہے بشرطیکہ نیک چلنی یہ اجازت غیر موقت بھی جائیگی اور لازم ہوگا کہ یہ اجازت نامہ بحالت سفر اپنے پاس رکھیں اور جب کسی سرکاری ملازم کی طرف سے اس کی بابت سوال ہو اس کو دکھادیں اگر تلف ہو جائے دوسرا اجازت نامہ درخواست پر مل سکیگا ۔	

اجازت نامہ درجہ دوم نشان ب حسب منشاء دفعہ چہارم دستور العمل رواہل مجریہ ماہ سنہ

نشان وتاریخ	نام اجازت پانیوالے کا مع ولدیت و سکونت و عمر	اجازت پانیوالے کا حلیہ	پیشہ یا ملازمت جو کرتا ہو یا کرنیگا اور جو وہ کرسکتا ہو	نام اُس گانو کا جہاں نوکر ہو	نام اُس جگہ کا جہاں پر رہنا کرنا منظور ہوا اور کیا کرتا ہو	مضمون اجازت نامہ	دستخط
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨
						شخص مندرجہ خانہ سوم سرکار عالی کے ملک میں بود و باش اور جائز پیشہ کرنے کا مجاز کیا جاتا ہے بشرطیکہ نیک چلنی یہ اجازت نامہ غیر موقت سمجھا جائیگا لازم ہوگا کہ یہ اجازت نامہ ہر وقت اپنے پاس رکھیں اور جب کسی سرکاری ملازم کی طرف سے اسکی بابت سوال ہو اُس کو دکھا دیں اگر تلف ہو جائے دوسرا اجازت نامہ درخواست پر مل سکیگا جب اُس شخص پر تعریف درجہ اول کے رہنے کی صادق آجائے درجہ اول کا اجازت نامہ پانے کا مستحق ہوگا	

اجازت نامہ درجہ سوم نشان (د) حسب منشاء دفعہ چہارم دستور العمل رواہل مجریہ .... ماہ .... سنہ

نشان وتاریخ	نام اجازت پانیوالے کا مع ولدیت وسکونت	اجازت پانیوالے کا عہدہ	پیشہ جسکے کرنیکی اجازت دیگئی ہے اور نام اس مقام کا جہاں پیشہ کرنا مقصود ہو	مضمون اجازت نامہ	دستخط عطا کنندہ اجازت نامہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
				شخص مندرجہ خانہ دوم کو اس پیشہ کی اجازت بوقت من ابتدائے .... لغایتہ ...... دیگئی اسکو اختیار رہیگا کہ بمقام مندرجہ خانہ چہارم اسی پیشہ کو انجام دے ۔ بشرطیکہ چلنی یہہ اجازت مدت مذکور تک قائم رہیگی۔ اور لازم ہوگا کہ اجازت نامہ بروقت درخواست ملازم سرکاری پیش کیا جائے اگر اجازت نامہ تلف ہوجائے تو میعاد کے اندر دوسرا اجازت حاصل کرنے کا اختیار رہیگا۔	

منکہ فلان بن فلان ساکن   ہون

اقرار کرتا ہون کہ مین نے برضا و رغبت خود

فعل ضمانت

مسمی فلان ولد فلان

ساکن کی کی

اگر نامبردہ سرکار عالی کے ملک مین بدچلنی

کرے اُسوقت مبلغ   بطور تاوان

اگر بدچلنی اُس کی   حسب ضابطہ ثابت

ہو جائے ۔

یا مین نامبردہ کو

وقت طلب عرصہ مناسب مین نہ حاضر

کرسکون اپنی ذات سے ادا کرون گا

اس لیئے یہہ ضمانت لکھدیا

نقشہ حرف (ح) محولہ دفعہ ۱۵ دستور العمل روہیلگان مجریہ تاریخ   ماہ   سنہ علاقہ فلان

نمبر شمار	نام مع دیگر امور مندرجہ ذیل: نام	تعیناتی	تاریخ ملازمت	نمبر اجازت نامہ	کیفیت موقوفی یا تبدیلی یا رخصت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
	تنبیہ اس تختہ پر بھیجنے والے کے دستخط ہونگے ۔					

نقشہ حرف (ز) دفعہ ۱۵ دستور العمل روبکارگان مجریہ تاریخ ماہ سنہ علاقہ فلاں

نمبر شمار	نام مع دیگر امور مندرجہ ذیل				کیفیت
	نام	مقام تعیناتی سابق	مقام تعیناتی حال	نمبر صدر اقتباس	
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	تنبیہ اس تختہ پر ہمیشہ بھیجنے والے کے دستخط ہونگے۔				

تمت

ضابطہ صفائی اندرون و بیرون بلدہ

مجریہ سنہ ۱۲۹۹ ف

مرممہ

بروئے احکام مدار المہام سرکار عالی مورخہ ۱۰ اتیر سنہ ۱۳۰۱ ف و ۱۱ آذر سنہ ۱۳۰۲ ف و ۳۱ اردی بہشت سنہ ۱۳۰۶ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۲ ف

فہرست دفعات ضابطہ صفائی اندرون وبیرون بلدہ :-

تمت

ضابطہ صفائی اندرون وبیرون بلدہ

فصل اول

تاریخ نفاذ وحدود صفائی وتعریفات

غرض وتاریخ نفاذ۔

دفعہ ۱ - بنظر حفظ صحت وآسایش عام ومزید زیب صفائی بلدہ حیدرآباد یہہ دستور العمل تاریخ ۹- ربیع الثانی ۱۳۰۷ھ مطابق ۲۰- بہمن ۱۲۹۹ف سے تمامی بلدہ حیدرآباد مین نافذ ہوگا۔

حدود صفائی بلدہ

دفعہ ۲ حدود صفائی حسب ذیل ہونگے

افضل گنج کے پل سے رود موسی کا شمالی کنارہ چادرگھاٹ کے پل تک۔ چادرگھاٹ کے پل سے شمس آباد کی سڑک چنارائی گٹہ تک۔

چنارائی گٹہ سے دبشمول آبادی چنارائی گٹہ اور رفاہ عام) وہ سڑک جو جہان نما سے ہوکر میر عالم کے تالاب پر پہنچاتی ہے۔

میر عالم کے تالاب سے تالاب کی سڑک پرانے پل کے دروازہ تک پرانے پل کے دروازہ سے رود موسی کا شمالی کنارہ افضل دروازہ تک

فصل دوم

امور واجب التعمیل۔

خس وخاشاک و اشیاء متعفن کی علیحدگی۔

دفعہ ۳۔ لازم ہے مالکان مکان یا کرایہ دار خس وخاشاک یا اور کوئی عفونت خیز شے اپنے مکانات اور دوکانون کے مقامات مجوزہ صفائی مین جمع کیا کرین اور درصورتیکہ کسی مقام پر ایسی کوئی جگہ نہو تو خس وخاشاک ایک لوکری یا کسی اور ظروف مین بھر کر اپنے دروازہ بیرونی کے قریب اس طرح پر رکھ چھوڑین کہ مزدوریان صفائی کی بنڈی پر اُس کو لیجا سکین اگر صبح کے وقت صفائی کی بنڈی چلی گئی ہو تو خاشاک اپنے صحن مکان مین کسی جگہ رکھ کر تیسرے پہر کے وقت صفائی کی بنڈی پر اٹھوا دین۔ لازم ہے کہ خس وخاشاک راہ پر نہ پھینکین۔ اور ایک روز سے زیادہ اپنے مکان مین نہ رہنے دین۔

ڈیوڑھیون اور دیگر وسیع احاطون مین خاشاک کیلئے چہ بچہ کی تیاری

دفعہ ۴۔ ڈیوڑھیون جلوخانجات اور امکنہ امرا و اغرا مین اور وسیع احاطون اصطبلون اور گاڑی خانون وغیرہ مین چہ بچہ پختہ بغرض خاشاک اندازی مقامات مناسب پر جہان آمد ورفت بنڈیہائے خاشاک و فضلہ برداری کی باسانی ہوسکے بموجب نقشہ مجوزہ صفائی تیار کیے جاوینگے۔

سڑکون اور گلیون کی صفائی اور خس وخاشاک کی علیحدگی۔

دفعہ ۵۔ جاروب کشان اور خاکروبان علاقہ صفائی سڑکون اور اور گلیون کو صاف کرین گے اور خس وخاشاک مکانات اور سڑکون اور گلیون احاطون جلوخانجات اور کارخانجات وغیرہ کا اور بول وبراز وغیرہ غلاظت جو راستون پر گری ہو سب اٹھا کر بذریعہ بنڈی علاقہ صفائی کے مقامات مجوزہ صفائی پر پھینک دیا کرین گے لیکن صفائی مکانات و دوکانات احاطون اصطبلون اور گاڑی خانون وغیرہ کے مالکان یا ساکنان کے ذمہ ہوگی صرف جاروب کشان اور خاکروبان صفائی اُس خس وخاشاک کو اٹھا کر لیجایا کرین گے۔

مکانات اور دوکانات کی صفائی

دفعہ ۶۔ لازم ہے کہ جملہ اشخاص اپنے مکانات اور دوکانات وغیرہ کو غلاظت اور خس وخاشاک سے ہمیشہ پاک وصاف اور بدررو کو اس طور پر درست رکھین کہ روانی آب غلیظ و آب بارش اچھے طور سے ہوسکے اور بیت الخلا ہر روز صاف رکھوانا چاہیئے اور ہر سال ایک دفعہ مکانات مین چونا لگایا جائے۔

ف۔ خاکروبون کو لازم ہے کہ جس کام کے لیئے ملازم ہین پوری پوری طور سے اپنی خدمت بجالائین تاکہ مالکان مکان کی طرف سے پاخانہ وغیرہ کی عدم صفائی کی شکایت پیش نہ ہو۔

مکانات و دوکانات واقع شارع عام کی صفائی۔

دفعہ [illegible] ضرور ہے کہ دوکانات اور مکانات ایک منزلہ و دومنزلہ وغیرہ واقعہ شارع عام کو گرد وغبار اور جالون سے پاک وصاف رکھین اور

اور جنکو اپنے دوکانون پر پردے لٹکانا منظور رہو تو صاف اور ہمرنگ اور خوش وضع پردے لٹکاوین اور ہمیشہ مطابق ہدایت صفائی کے رنگ یا سفید کاری سے جو کم سے کم سال مین ایک مرتبہ ہوا کرے آراستہ رکھین۔

مکانات و دکانات واقع شارع عام کی مرمت۔

دفعہ ۸ - ضرور ہے کہ مکانات اور دکانات واقع سرراہ کی ہمیشہ اس طور پر مرمت اور درستی ہوتی رہے کہ وہ بدنما معلوم ہون اور نیز دیوارین جو بڑے یا متوسط راستون پر یا گلیون مین واقع ہون مرمت اور سفید کاری سے درست رکھی جایا کرین

دکانات کی بدشکلی کا رفع کیا جانا۔

دفعہ ۹ - چاہیے کہ جملہ دوکانداران اور بیوپاریان بدشکلی دوکانات کی رفع کرنے اور دکانات کی اور مقامات مناسبہ پر ہر قسم کی بندی قرار دینے مین حسب ہدایت صفائی کے عمل کیا کرین۔

دکانات و دیگر مقامات عام کی صفائی

دفعہ ۱۰ - ضرور ہے کہ دوکان یا اصطبل - یا گاؤخانہ یا فیلخانہ یا سرائے یا قبرستان یا بازار یا گنج یا کوئی مقام عام حسب اطمینان اور ہدایت صفائی کے پاک و صاف رکھا جاوے۔

کلبہ ہائے خس پوش کی سفالپوشی

دفعہ ۱۱ - کلبہ ہائے خس پوش جو آبادی مین واقع ہون اُنکا سفالپوش کر دیا جانا لازم ہے اور کوئی کلبہ خس پوش باستثنائے مقامات مجوزہ صفائی کے کسی دوسری جگہ تیار نکیا جاوئے۔

افسر مجاز کے احکام کی پابندی

دفعہ ۱۲ - اگر صفائی کا کوئی افسر مقتدر حکم دے کہ مکانات وغیرہ مین چونا لگایا جاوے یا کوئی کنوان یا گڑھا یا گنٹھہ یا حوض بسبب مضر صحت ہونیکے بھر دیا جاوئے یا پودہے اور درخت جو مکانات یا زمینات مین واقع ہون بنظر حفظ صحت کٹوا دیئے جاوین تو اُن اشخاص پر جن کی نسبت ایسا کوئی حکم دیا جاوے تعمیل حکم کی پابندی لازم ہوگی

مجنون و فاتر العقل اور سات برس یا اُس سے کم عمر اطفال کی حفاظت

دفعہ ۱۳ - جو اشخاص کہ ولی اور محافظ دیوانون یا فاتر العقل کے ہین یا وہ لوگ جو ولی یا محافظ اُن اطفال کے ہین جن کی عمر سات برس یا اُس سے کم ہے اُن کو لازم ہے کہ اُن اشخاص اور اطفال کی ایسی حفاظت اور خبرداری کرین کہ وہ راستون اور مقامات عام پر نہ چھوڑ دئے جائین۔

شارع عام اور آبادی مین بندوق و تفنگچہ سر کرنا اور آتشبازی جلانا اور رستون پر پتنگ اُڑانا ممنوع ہے۔

دفعہ ۱۴ - کسی شخص کا راستون پر یا آبادی مین بندوق یا تفنگچہ سر کرنا قطعاً ممنوع ہے اور نیز کوئی شخص ایسی آتشبازی جلانے کا مجاز نہین ہے

جس سے کسی شخص یا اشخاص کو نقصان یا تکلیف پہنچتی ہو یا پہنچنے کا احتمال ہو اور نیز راستون پر پتنگون کا اڑانا ممنوع ہے۔

جب کوئی گھوڑا ڈرتا یا بھڑکتا ہو تو ہاتھی یا اونٹ یا باجے کو بطور مناسب روک لینا یا موقوف کر دینا چاہیے

دفعہ ۱۵ - جب کسی کی سواری یا گاڑی کا گھوڑا کسی ہاتھی یا اونٹ کو دیکھکر یا باجہ کی آواز سے ڈرتا یا بھڑکتا ہو تو ضرور ہے کہ فیلبان یا شتربان یا باجہ والے ازالیہ فاصلہ مناسب پر اور اس طور پر ہاتھی یا اونٹ کو روک لیوین یا باجہ کو موقوف کر لیوین کہ گھوڑا بھڑکنے نہ پاوے۔

ان موریون کی صفائی جو سڑک کی نالیون سے نہ ملی ہون۔

دفعہ ۱۶ - ان موریون کی صفائی جو سڑک کی نالیون سے ملائی نہین جا سکتین مالکان مکان کی طرف سے کیجاوے۔

مکانات کی موریون کو پختہ نالیون سے ملایا جانا۔

دفعہ ۱۷ - ان راستون مین جہان صفائی نے پختہ نالیان بنا دی ہین قریب و جوار کے مالکان مکانات یا سکونت رکھنے والون پر باستثناء ان مفلسون کے جن کو صفائی نے معاف کر دیا ہے لازم ہوگا کہ اپنے مکانونکی موریونکو ان نالیون سے ملا دین اور کوئی موری جو سرکاری نالیون سے ملی ہوگی بغیر اجازت صفائی کے رہنے نہ پائیگی۔

مکانات کے نمبرون کی حفاظت

دفعہ ۱۸ - مالکان مکان پر لازم ہوگا کہ جو نشانات ان کے مکانون پر ڈالے جائین انھین برقرار رکھین۔

پیدائش یا موت کی اطلاع اور موت کا سارٹیفکیٹ

دفعہ ۱۹ - ہر شخص پر لازم ہوگا کہ اگر اسکے گھر مین کوئی بچہ پیدا ہو یا کوئی شخص فوت ہو جاوے تو بعد واقعہ کے اڑتالیس گھنٹون کے اندر کوتوالی کے تھانہ پر اس کی اطلاع کرے یا دوسرے سے کرا دے۔ فوتی کے معاملات مین جب کوئی طبیب بلایا گیا ہو تو طبیب کو ہر حال مین ایک صداقت نامہ جس مین مرنے کی وجہ بیان کی جائیگی دینا لازم آئیگا۔

مرض متعدی کی اطلاع

دفعہ ۲۰ - جب کسی مکان مین کسی شخص کو کوئی بیماری عارض ہو جو معمولی طور سے متعدی خیال کی جاتی ہے تو سب سے قریب رشتہ دار کو جو مریض کی خبر گیری کرتا ہو یا درصورت نہ ہونے ایسے شخص کے اور کسی آدمی کو جو مکان کے اندر رہتا ہو چاہیے کہ اس امر کی اطلاع عہدہ دار صفائی کو جس کے سپرد حفظان صحت کا انتظام ہو کرے

فصل سوم

ممنوعات

شارع عام اور دیگر مقامات عام پر پاخانہ یا پیشاب کرنا یا غلاظت ڈالنا ممنوع ہے۔

دفعہ ۲۱ - شوارع عام اور دوسرے راستوں گلیوں اور اراضی افتادہ پر اور نیز اُن مقامات پر جو بغرض تفریح عام رکھے گئے ہوں اور کنارہ رد و موری اور نالون وغیرہ مین رفع حاجت یا پیشاب کوئی شخص نکرے گا۔ اُن جالیوں پر غلاظت ڈالے گا یا ڈلوائے گا اِلّا مقامات مجوزہ صفائی پر۔

شارع عام اور دیگر مقامات عام پر نجس یا مکروہ یا مخالف صفائی شئے کا ڈالنا یا متعفن سیال کا بہانا ممنوع ہے۔

دفعہ ۲۲ - کوئی شخص مجاز نہین ہے کہ نجاست یا کوئی مکروہ چیز یا کوئی شئے جو مخالف صفائی ہو مثل فضلہ یا آلایش شکم حیوان یا خس وخاشاک یا عفونت خیز چیزین مثل جانوران مردہ یا اُن کے اعضا بر راستہ یا منظر عام یا اراضی افتادہ یا اُن مقامات آراستہ پر جو بغرض تفریح عام قرار دئے گئے ہون ڈالدے اور نیز یہ امر ناجایز ہے کہ فضلہ یا کوئی مکروہ شے یا متعفن مادہ جو سیال ہو مثل آب غلیظ بیت الخلا بدرو بدررو کو بدر رو سے یا کسی اور صورت سے شاہراہون یا اور راستون پر جاری کیا جائے یا ڈالا جائے۔

شارع عام پر حیوانات کا باندھنا یا چھوڑنا ممنوع ہے۔

دفعہ ۲۳ - کوئی شخص مجاز نہین ہے کہ مرغ یا کوئی اور طیور پرورده راستون پر چھوڑ دے یا یہ کہ بکرون اور بیلون گایون بھینسون اور گھوڑون کو مقامات واقع سرراہ مین راستون پر باندھ رکھے یا چھوڑ دے۔

شارع عام کے مکانات اور دکانات پر بدنما اشیا یا پردے یا ٹٹی رکھنا یا لگانا ممنوع ہے۔

دفعہ ۲۴ - کوئی بدنما چیز مثل پرانے ٹھکرے اور ہانڈیون کے اور جلانیکی لکڑیان یا پرانے بورئیے یا پرانا سامان جو بینیہ ایوان بنگلہ جات اور دیوارہائے واقع سرراہ پر نرکھا جائیگا اور دوکانون پر بدنما یا پرانے کپڑے کے پردے یا ٹٹی یا بطور سائبان کے نہ لگائے جائینگے۔

شارع عام پر بنڈی یا گاڑی یا بگھی کا ضرورت سے زیادہ عرصہ تک ٹھہرا کرنا ممنوع ہے۔

دفعہ ۲۵ - کوئی بنڈی جلانے کی لکڑیون کی یا کوئلے یا گھانس کی یا کوئی بنڈی باربرداری یا سواری کی کسی راستہ پر ٹھہرنے نہ دی جائیگی مگر اسی قدر عرصہ تک جو اُن چیزون کے یا اور سامان کے لادنے یا اوتارنے یا سوار ہونے یا اُترنیکے لئے درکار ہو۔ اور نیز کسی قسم کی گاڑی جس سے گھوڑے یا بیل وغیرہ کھولدئیے گئے ہون راستون پر نہ چھوڑی جائیگی۔ اور کوئی بگھی یا گاڑی سواری کی شاہراہ عام پر اُس قدر عرصہ سے زاید نہ ٹہرائی جائیگی جو اُترنے یا سوار ہونیکے لیئے درکار ہو۔

راستون پر گڑھا کھود کر مٹی لینا یا کانکا گڑھون کو خس وخاشاک سے بھرنا ممنوع ہے۔

دفعہ ۲۶ - بغرض تعمیر مکان یا کسی اور کام کے واسطے جائز نہین ہے کہ راستہ پر گڑھا کھود کر مٹی لیجاوے اور جو گڑھے کہ مکانات یا صحن مکانات مین مٹی

کھودے گئے ہوں اُن کو خس و خاشاک سے نہ بھرنا جائیے بلکہ ایسے گڑھے اینٹ یا سفال کے ٹکڑوں سے یا مٹی ہی سے بھر دئیے جائیں۔

چشمہ نہر باولی حوض یا خزانہ آب کے قریب بیت الخلا یا پیشاب خانہ یا بدرر کھنا منع ہے

دفعہ ۲۷ - جائز نہیں ہے کہ کسی چشمہ یا نہر یا باولی یا خزانہ آب یا حوض کے قریب بیت الخلا یا پیشاب خانہ یا بدررو بنائی جائے یا باقی رکھی جائے۔

توضیح

قریب سے مراد یہہ ہے کہ ۱۰۰ فیٹ سے فاصلہ کم ہو۔

تنبیہ

بموجب اس دفعہ کے یہ شرط ہے کہ ممنوعات متعلقہ اُس کے زبان و خط ملکی میں تحریر کر کے باولی یا چشمہ یا حوض وغیرہ پر آویزان کئے جاوین۔

عمارت باغ یا چمن عام اور وہاں کی اشیا کو نقصان پہونچانا منع ہے

دفعہ ۲۸ - کسی عمارت یا باغ یا چمن کو جو بغرض زیبایش و تفریح عام قایم یا قرار دیا گیا ہو یا کسی چیز کو جو اُس عمارت یا باغ یا چمن میں ہو کوئی شخص کسی طرح کا نقصان نہ پہنچائے گا۔

شارع عام پر دکانات کا بڑھانا یا دکانات کے پائین دوکان یا سامان رکھنا ممنوع ہے۔

دفعہ ۲۹ - کوئی شخص مجاز نہیں ہے کہ پائین اُن دکانات کے جو شاہ راستوں پر واقع ہیں کسی قسم کی دُکان قایم کرے یا غلہ یا سامان دُکان یا یہہ کہ کسی طرح سے دُوکان کو اُس کی حد سے متجاوز کر کے راستہ کی طرف بڑھا دے۔

ناکارہ اشیا خوردنی یا حیوان مردہ یا علیل و لاغر یا ذبح کرنے سے ۱۰ گھنٹہ بعد گوشت کو بغرض بیع میں رکھنا یا بیل یسند بیل یا گائے کا ذبح کرنا ممنوع ہے

دفعہ ۳۰ - بقولات اور دوسری اشیا خوردنی جو بوسیدہ یا بیکار ہو گئی ہوں یا لایق کھانے کے نہ رہی ہوں یا گوشت کسی حیوان مردہ (غیر مذبوح) یا گوشت کسی حیوان علیل و لاغر کا جو ذبح کیا گیا ہو یا گوشت کسی حیوان کا جس پر بعد ذبح کرنے کے ۱۸ گھنٹہ گذر گئے ہوں جایز نہیں ہے کہ بغرض بیع میں رکھا جاوے۔ مگر[۱] بیل اور گائے جس کا گوشت فروخت کرنا منظور ہو دن کے تین بجے ذبح ہوا کریں اور بعد چھیلنے اور صاف کرنے کے اُس گوشت کو ایسے محفوظ اور محصور مقامات میں جو چند ہوں گے جن پر صدر مہتمم صاحب صفائی تجویز کرینگے

[۱] یہہ عبارت بموجب حکم مدار المہام سرکار عالی مورخہ ۱۰ تیر ۱۳۰۳ف داخل کی گئی۔

اور خشکی تیار یکا خرچہ گاؤ قصابون کے ذمہ ہوگا اُس کو ہوا مین لٹکا دیا جائے دوسرے صبح کو وہ گوشت دکان پر فروخت کے واسطے چلایا جایا کرے اور شام کے نو بجے تک فروخت ہو اور اُس کے بعد اُس کی فروخت ممنوع سمجھی جائے بہ آسانی جو گاو قصابون کے حق مین کی گئی ہے اس کے بعد کوئی ایسا جانور وہ ذبح کرنیکے مجاز نہونگے جس کو پہلے سے ڈاکٹر صفائی دیکھ کر پسند کرکے اُس پر نشان نہ لگا دین جو انتظام معائنہ جانوران اور اُس پر نشانی لگانے سے متعلق ہوگا وہ صدر مہتمم صاحب صفائی کر دینگے۔

کھانے اور پینے کے اشیا مین بدنیتی سے آمیزش کرنا اور آمیزش شدہ اشیا ہو فروختنی مین رکھنا اور فروخت کرنا ممنوع ہے

دفعہ ۳۱ - جایز نہین ہے کہ کھانے اور پینے کی چیزون مین کسی دوسری شئے کی آمیزش بدنیتی سے کیجائے یا ایسی چیزین جن مین آمیزش ہوئی ہو فروختنی جا مین یا محل فروخت مین رکھی جائین۔

دوا مین ناجایز آمیزش کرنا اور ایسی آمیزش شدہ دوا کا معرض فروختنی مین رکھنا یا فروخت کرنا ممنوع ہے۔

دفعہ ۳۲ - جایز نہین ہے کہ کسی دوائے مفرد یا مرکب مین کسی دوسری چیز کی ناجایز آمیزش کیجائے اور ایسی دوائے مفرد یا مرکب جس مین ناجایز آمیزش ہوئی ہو یا ناکارہ فروخت کیجائے یا معرض فروختنی مین رکھی جائے۔

دوا کا بحیثیت دوسری دوا کے عمداً بیع کرنا یا معرض بیع مین رکھنا یا تقسیم کرنا ممنوع ہے۔

دفعہ ۳۳ - جایز نہین ہے کہ کوئی دوائے مفرد یا مرکب بحیثیت کسی دوسرے دوائے مفرد یا مرکب کے دانستہ اور عمداً بیع کیجائے یا معرض بیع مین رکھی جائے یا یہ کہ کسی دواخانہ سے تقسیم کیجائے۔

گھوڑے کا گوشت بیچنے کے لیئے ذبح کرنا یا گوشت بیچنا ممنوع ہے۔

دفعہ ۳۴ - کوئی شخص مجاز نہین ہے کہ گھوڑے کو اغراض بیچنے اُس کے گوشت کے ذبح کرے یا اسپ مذبوح یا مردہ کا گوشت بیچے۔

سواری یا باربرداری کے جانور سے مشقت شاقہ و نامناسب لینا ممنوع ہے

دفعہ ۳۵ - جایز نہین ہے کہ سواری یا باربرداری کے کسی جانور کو مشقت شاقہ اور نامناسب پر مجبور کیا جائے۔ یا بحالت مریض یا سقیم یا مجروح ہونے اُس کے کوئی ایسی مشقت جو اوسکے مناسب حال نہو اُس سے لیجائے۔

شارع عام اور راستون پر گاڑیان بے تحاشا دوڑانا یا تعلیم دینا یا گاڑیون و بنڈیون کا بے احتیاطی سے دوڑانا ممنوع ہے

دفعہ ۳۶ - جایز نہین ہے کہ کوئی مرکب راستون اور شاہراہون پر اس طور سے بے تحاشا دوڑایا جائے کہ اُس سے کسی راہ رو کو صدمہ یا ضرر پہنچنے کا خطرہ ہو اور نیز مرکب غیر تعلیم یافتہ کو راستون پر اور شاہراہون پر تعلیم دیجائے اور اسی طرح گاڑیان یا بنڈیون کا بے احتیاطی اور غفلت سے دوڑانا چلانا ممنوع ہے اور باربرداری کی بنڈیون کا دوڑانا ہر حال مین قطعاً ممنوع ہے۔

جہنگہ وغیرہ ہانکنے والا لڑکا اٹھارہ برس سے کم ہونا یا بلا اجازت صفائی جہنگہ وغیرہ ہانکنا ممنوع ہے

دفعہ ۳۷ ۔ جایز نہین ہے کہ جہنگے اور شکرامون اور بگہیون اور بنڈیون اور رتون وغیرہ کے ہانکنے والے اٹھارہ برس سے کم ہون اور نہ کوئی کوچ مین اور جہنگہ والا اور شکرام والا بلا حصول اجازت صفائی کے گاڑی ہانک سکیگا۔

رات کے وقت جہنگہ وغیرہ بغیر دو قندیلون کے اور بنڈی بغیر ایک قندیل کہا در ہے سے بجز کہ ہاتھی وغیرہ کی شارع عام پر چلانا ممنوع ہے

دفعہ ۳۸ ۔ جایز نہین ہے کہ رات کے وقت (خواہ چاندنی ہو یا نہو) بغیر دو روشن قندیلون کے جو صاف اور کافی ہون بہاستون یا شاہراہون یا گلیون مین کوئی گاڑی یا رتھ یا شکرام یا جہنگہ چلائے یا دوڑائی جاے اور بنڈی باربرداری کے لیئے ایک قندیل کافی ہے اور نیز جایز نہین ہے کہ شام کے چار بجے سے شب کے آٹھ بجے تک شوارع عام پر ہاتھی اونٹ بھینچے اور دوسرے مویشی اور بنڈیان خواہ اُن پر بار ہو یا نہ ہو چلائے جائین۔

استثنا

رسومات مذہبی و شادی و اعراس مین ہاتھی اونٹ وغیرہ حسب ضرورت بہا بندی قواعد کوتوالی اوقات مذکورہ بالا مین چلا سکتے ہین۔

مریض مرض متعدی کا پانی پینے کی باولی یا حوض مین نہانا ممنوع ہے

دفعہ ۳۹ ۔ کوئی شخص جو مرض متعدی رکھتا ہو وہ باولی یا حوض مین جس کا پانی لوگ استعمال کرتے ہین اور جانورون کو پلایا جاتا ہے غسل نکرے

سوائے مقامات مقررہ کے اور مقامات مین مردہ جلانا ممنوع ہے۔

دفعہ ۴۰ ۔ کوئی مردہ سوائے مقامات مقررہ صفائی کے نہ جلایا جائے اور تا وقتیکہ وہ مردہ جلکر خاک نہو جائے اٹھایا نہ جاوے اور بعد جل جانیکے اُس کے اُٹھانے مین توقف نہ کیا جائے۔

شیر دار گائے بھینس یا مویشی کو جو ذبح کیجاتی ہین لید وغیرہ کہلانا منع ہے

دفعہ ۴۱ ۔ کوئی شخص شیر دار گاؤ یا گاؤمیش کو اور ایسے مویشی کو ذبح کیے جانیکے ہون لید اور دوسرے جانورون کا فضلہ یا مضرت رسان چیز نہ کہلائے اور نہ کہلوائے اور نہ اس ارادہ سے اس قسم کی چیزین فراہم کرے۔

سوائے مقامات مقررہ کے اور مقامات مین انسان یا حیوان کی لاش کا دفن کرنا یا پہینکنا ممنوع ہے۔

دفعہ ۴۲ ۔ کوئی شخص مجاز نہین ہے کہ بجز مقامات مجوزہ اور معینہ صفائی کے کسی دوسری جگہ پر میت انسان کو یا لاش بہایم کو دفن کرے پہینک دیوے اور طرح پر رکھدے۔

صفائی کے حکم کے بعد حوض باولی تالاب یا کنوے کے صاف کرنے سے انکار ممنوع ہے

دفعہ ۴۳۔ کوئی شخص صفائی کا حکم پہنچنے پر کسی حوض باولی یا تالاب یا کنوے کو پاک وصاف کرنے سے انکار نہ کرے۔

خوفناک کتے یا خطرناک جانور کا چھوٹا ہوا یا غیر محفوظ رکھنا ممنوع ہے

دفعہ ۴۴۔ کوئی شخص حدود صفائی کے اندر کوئی خوفناک کتا چھوٹا ہوا نہ رکھے اور خطرناک جانور مثل شیر چیتا اور ریچھ وغیرہ تاوقتیکہ محفوظ نکیا جائے نہ رکھے اور نہ راستون پر نکالے۔

سڑکون کے درختون قندیلون حدبندی کے نشانون یا سین بورڈون کو ضرر پہنچانا ممنوع ہے۔

دفعہ ۴۵۔ کوئی شخص سڑکون کے اطراف کے درختون کو ضرر نہ پہنچائے نہ اُن کے ثمرہ کو تصرف مین لائے نہ کوئی شخص سڑک کی قندیلون کو ضرر پہنچائے و نہ اُن کی روشنی گل کرے اور نہ کوئی شخص حدبندی کے نشانون اور میل کے پتھرون کو یا سین بورڈون کو ضرر پہنچائے یا اون کے حرفون کو مٹادے۔

بلا اجازت سرکاری جگہ پر مویشی کو چرنے چھوڑنا ممنوع ہے۔

دفعہ ۴۶۔ کوئی شخص بغیر اجازت صفائی کے کسی مویشی کو کسی سرکاری جائے پر چرنے کے لیئے یا آوارہ پھرنے کے لیئے نہ چھوڑے۔

گاڑی کو آگے بڑھانے کے سوا اور وقت سیدھی جانب ہانکنا ممنوع ہے

دفعہ ۴۷۔ کوئی شخص گاڑی کو راستہ پر سوائے اُس جانب کے جو واجب ہو کسی جانب نہ ہانکے یعنے اپنے بائین سڑک کے کنارہ ہمیشہ ہانکنا چاہیئے۔ اور جبکہ ایک گاڑی دوسری گاڑی سے بڑھانا چاہیئے تو اُس صورت مین اُس کے سیدھے ہاتھ کی طرف سے نکالنا چاہیئے۔

شارع عام یا دوسرے مقامات پر زخم یا مرض جسمانی دکھلا کر بھیک مانگنا ممنوع ہے۔

دفعہ ۴۸۔ جائز نہین ہے کہ کوئی شخص کسی شارع عام یا اُس مقام پر جو اغراض عامہ کے لیئے مقرر ہو اپنے جسم کے زخمون کو یا کسی جسمانی امراض اور زخمون کو بدین غرض دکھلا کر لوگون کے دلون مین رحم پیدا بھیک مانگے۔

پختہ نالی کو بند یا غلیظ کرنا ممنوع ہے

دفعہ ۴۹۔ کوئی ساکن مکان کسی پختہ نالی کو جو مکان پر سے گذرتی ہو بند نہ کرے یا اُس کو غلیظ نہ ہونے دے۔

تعداد مقررہ سے زیادہ کرٹبی یا سوکھی گھانس یا مقام ممنوعہ پر اشیاء آتش انگیز جمع کرنا ممنوع ہے۔

دفعہ ۵۰۔ کوئی شخص تین دن کے خرچ سے زیادہ کرٹبی یا سوکھی گھانس یا اور کوئی آتش انگیز اشیاء شہر کے کسی حصہ مین جہان ایسی اشیاء کے جمع کرنے کی صفائی سے ممانعت کردی گئی ہو جمع نکرے۔

سڑکون یا احاطون کے قریب فقیرون اور

دفعہ ۵۱۔ کوئی شخص سڑکون اور احاطون کے قریب فقیرون اور

> اندرون کو بغرض خیرات جمع کرنا ممنوع ہے۔

کہ اور لوگون کو خیرات دینے کے لیے جمع نکرے مگر ایسے مقامات پر جو صفائی کی جانب سے خیرات کرنے والون کی درخواست پر یا کسی اور صورت سے مقرر کیئے جائین۔

> اندرون بلدہ مین دفن اموات ممنوع ہے۔

دفعہ ۵۲۔ اندرون بلدہ کے مقابر و سمات مین دفن اموات ممنوع ہے الّا بحکم سرکار۔

> مکان مین سنڈاس رکھنا ممنوع ہے

دفعہ ۵۳۔ کوئی شخص اپنے مکان مین سنڈاس نرکھے۔ سنڈاس جو قدیم ہین وہ موقوف کر دیے جائین اور جدید نہ بنائے جائین۔

فصل چہارم

ابواب منحصر باجازت

> شارع عام اور دوسرے مقامات عام پر بلا اجازت مصالحہ مکانات کا رکھنا جائز نہین ہے۔

دفعہ ۵۴۔ کسی شخص کو اجازت نہین ہے کہ عملہ یا مکان منہدمہ کا یا مصالحہ بغرض تعمیر نئے مکان کے راستون اور شاہ راہون آمد و رفت کی جگہون پر ڈالدے مگر جبکہ اُس کے قبضہ یا اختیار مین کوئی دوسری جگہ ایسے چیز وغیرہ رکھنے کی نہو صفائی سے درخواست کرنے پر بلحاظ کام کی مقدار اور وسعت راہ کے بقدر طول و عرض مناسب جگہ دیجائیگی جسکے لیے کچھ مدت بھی تجویز کیجاویگی لیکن کسی حالت مین عرض اُس جگہ کا جو صفائی سے تجویز کیجاویگی ربع راہ سے زیادہ نہوگا اور اِس صورت مین مالک اشیاء مذکور کو لازم ہوگا کہ انبار عملہ یا اشیاء تعمیر کو کٹگر سے محصور اور تمام شب اُس کٹگر کے دونون سرون پر قندیل روشن رکھے جسکے آئینے سرخ رہین۔

> بلا منظوری اغراض ذیل کے لیے عمارت موجودہ کا متعلق یا عمارت جدید کا تعمیر کرنا جائز نہین ہے۔

دفعہ ۵۵۔ کسی شخص کو اجازت نہین ہے کہ بدون منظوری صفائی کے کوئی عمارت موجودہ یا زمین کو خواہ محصور ہو یا غیر محصور اغراض مندرجہ ذیل کے متعلق کر دے یا مفصلہ ذیل اغراض کے لیے مجدد تعمیر کرے۔

۱۔ بغرض عبادت عمومیہ کے اگرچہ کسی مذہب سے متعلق ہو مثلاً مسجد و گرجا و شوالہ وغیرہ۔

۲۔ بغرض جلانے نعش ہائے ہنود اور رکھنے نعشہائے پارسیان اور بغرض دفن کرنے اموات مسلمانان و عیسائیان وغیرہ کے۔

٣ - واسطے نزول اور بود و باش مسافرون کے عام اس سے کہ وہ کسی گروہ سے مخصوص ہون جیسے سرائے دہرم سالہ اور ہوٹل وغیرہ۔

٤ - واسطے خرید و فروخت یا استعمال مین لانے اشیاء مسکرہ مخدرہ کے مثلاً شراب خانہ یا کارخانہ کشید و ساخت شراب و سیندھی خانہ و چانڈو خانہ و مدک خانہ۔

٥ - بغرض و باغت چرم اور گلانے چربی کے واسطے جوش دینے غلاظت مختلفہ اور خون کے اور جوش دینے روغن کے اور رنگون کے کارخانہ کے۔

٦ - بغرض مسلخون کے۔

٧ - شترخانون اور فیلخانون کے لیئے یا تجارتی گھوڑون کے طویلون اور دوسرے جانوران تجارت مثل بکریان اور بیلون وغیرہ کی فروخت کے لیئے۔

٨ - واسطے خرید و فروخت عام اجناس تجارتی کے مثلاً بازار اور گنج۔

٩ - واسطے ذخیرہ کرنے جو بینہ تجارت یا گھانس یا مثل اس کے۔

١٠ - بغرض تیاری (بھٹی) اینٹ کے اور تیاری ظروف گلی کے یا کارخانہ آہک تجارتی کے یا کارخانہ صابون سازی و رنگریزی و آہنگری کے۔

١١[1] - بغرض فروخت یا کارخانجات رکھنے مادہ آتش گیر مثل گندھک شورہ اور بارود وغیرہ اس مقدار سے زاید کے لیئے جو ہر مقام کے واسطے مجلس صفائی وقتاً فوقتاً مقرر کرکے بذریعہ اشتہار عام مشتہر کرے۔

١٢ - واسطے بازی اور تماشاے عام کے۔

بلا اجازت تعمیر کرنا جائز نہین ہے | **دفعہ ٥** - کوئی شخص مجاز نہین ہے کہ بغیر حصول اجازت صفائی کے مکان یا دکان یا کسی عمارت کی تعمیر کرے۔

تشریح[2] - تعمیر مندکرہ دفعہ ہذا سے تعمیر جدید مراد ہے کسی مکان یا دکان کی ایسی مرمت مثلاً سفال گرداگردانی اور آہک پاشی اور رخنہ بست و شکست جزوی اور داغدوزی وغیرہ خواہ وہ مکان یا دکان یا عمارت کے اندرونی حصہ سے متعلق ہو یا بیرونی حصہ کے دفعہ ہذا کے اغراض کے لحاظ سے لفظ تعمیر

[1] ضمن ١١ جدید بجائے سابق بموجب حکم مدار المہام سرکار عالی مورخہ ١٢ اردی بہشت ١٣١٦ف داخل کیا گیا۔

[2] یہہ تشریح بموجب حکم مدار المہام سرکار عالی مورخہ ١١ آذر ١٣٢٠ف داخل کی گئی۔

کی تعریف مین داخل نہین ہے۔

بلا منظوری نہر یا چشمہ یا کنوان یا باولی یا دیگر وسائل آب کو مسدود یا معدوم کرنا جائز نہین ہے۔

دفعہ ۵۷ - کوئی نہر یا چشمہ یا کنوان یا باولی یا مثل اُس کے دوسرے وسائل جن سے کہ انسان یا حیوان کو پانی میسر ہوتا ہو اور وہ بغرض فائدہ عام تیار کیئے گیئے ہون بغیر منظوری صفائی کے مسدود یا معدوم کیئے نہ جائینگے۔

بلا منظوری نہر چشمہ کنوان باولی یا دوسرے وسائل آب کا احداث جائز نہین ہے۔

دفعہ ۵۸ - احداث کسی نہر یا چشمہ یا باولی کنوین یا کسی دوسرے وسائل کا جن سے کہ پانی انسان یا حیوان کو میسر ہوسکے بغرض افادہ عام کسی مقام عام پر بغیر منظوری سررشتہ صفائی کے جائز نہ ہوگا۔

بلا منظوری راستون پر کے درختون کا قطع کرنا جائز نہین ہے۔

دفعہ ۵۹ - قطع یا معدوم کرنا سایہ دار اور بڑے درختون کا جو کہ راہ پر واقع ہون بغیر منظوری صفائی کے جائز نہ ہوگا۔

بلا منظوری راستہ پر بدررو پرنالہ اور بیت الخلا کا احداث جائز نہین ہے۔

دفعہ ۶۰ - احداث بدررو اور پرنالہ اور بیت الخلا کا جو راستہ پر نکلتا ہو بجز منظوری صفائی کے جائز نہین ہے۔

بلا اجازت بیت الخلا کی تعمیر جائز نہین ہے۔

دفعہ ۶۱ - صفائی کی اجازت کے بغیر کوئی خانگی بیت الخلا تعمیر نہ ہوگا اور نہ کوئی موجودہ بیت الخلا رہنے پائیگا۔ یہ بیت الخلا ایسے مقام پر بنایا جائے جس کو صفائی منظور کرے۔

بلا اجازت شارع عام پر منڈوا یا سائبان کھڑا کرنا جائز نہین ہے۔

دفعہ ۶۲ - کوئی شخص بغیر پہلے سے صفائی کی اجازت حاصل کیئے کوئی منڈوا یا اور ایسی قسم کا کوئی ہنگامی سائبان شارع عام پر کھڑا نکرے اور اجازت کے ساتھ جو شرائط نسبت گزرنے گاڑی گھوڑون اور بنڈیون و آدمیون وغیرہ کے یا بجانے باجے کے قرار دی گئی ہون اُنکے مطابق باحتیاط تمام عمل کرے۔

بلا اجازت و منظوری نقشہ مکان کی تعمیر کرنا جائز نہین ہے۔

دفعہ ۶۳ - اگر کوئی شخص نیا مکان تعمیر کرنا چاہے یا موجودہ مکان کو بڑھانا چاہے تو اُسے صفائی کی اجازت لینی ضرور ہوگی نئے مکانون یا اُن مکانون کے بڑھانے کی تجویز ہے نقشہ وغیرہ منظوری کے واسطے داخل کرین۔

حدود صفائی کے اندر مضر تندرستی خلایق زراعت کرنا جائز نہین ہے۔

دفعہ ۶۴ - کوئی شخص حدود صفائی کے اندر کوئی زراعت جس کے درخت بلند ہون اور جو کہ تندرستی عامہ خلایق کے لیئے مضر ہو نکریگا۔

کھیتون یا باغون مین تازہ فضلہ یا مضر صحت کھاد ڈالنا جائز نہین ہے۔

دفعہ ۶۵ - کوئی شخص تازہ فضلہ یا اور دوسری کھاد کو کھیتون یا باغون مین اس طور سے نہ ڈالے کہ اُس سے کوئی عفونت انگیز بو نکلے۔

جو صفائی کی رائے مین تندرستی کے لیئے مضر ہے یا کسی سڑک پر کے راستہ چلنے والون کو تکلیف دہ ہے ۔

فصل پنجم

اختیارات

بعض پیشہ ورون کی دکانات کیلئے مقامات کے مقرر کرنیکا اختیار ۔

دفعہ ۶۶ ۔ صفائی کو اختیار ہے کہ دکانات حلوائیون طباخون نان بیرون کلیچہ سازون شیر فروشون اور دکانات ماہی خشک و تیرا و ربھڑ بھونجون اور قصابون اور دکانات جلانیکی لکڑیون کے مقامات مناسب اور کشادہ پر تجویز اور مقرر کرے

سلخون کے لیئے مقامات مقرر کرنیکا اختیار

دفعہ ۶۷ ۔ صفائی کو اختیار ہے کہ حسب تجویز اپنے سلخون کو بیرون بلدہ مقرر کرے ۔

اہیرون اور گوالیونکی گایون اور بھینسونکے لیئے مقامات مقرر کرنیکا اختیار

دفعہ ۶۸ ۔ صفائی کو اختیار ہے کہ اہیرون اور گوالیون کی گایون اور بھینسون کے رکھنے کے واسطے مقامات وسیع و مناسب اندرون و بیرون بلدہ مین تجویز کرے ۔

کرایہ کی گاڑیونکے لیئے مقامات مقرر کرنیکا اختیار ۔

دفعہ ۶۹ ۔ صفائی کو اختیار ہے کہ کرایہ کی گاڑیون اور چھکڑاؤن اور جھٹکون کے قیام کے واسطے مقامات مناسبہ تجویز کرے ۔

گھانس کی فروخت کیلئے مقامات مقرر کرنیکا اختیار ۔

دفعہ ۷۰ ۔ صفائی کو اختیار ہے کہ گھانس کے بیچنے والون کے واسطے مقامات مناسب قرار دیوے ۔

توسیع راہ کیلئے زمین کیلینے اور معاوضہ کے تشخیص کا اختیار ۔

دفعہ ۷۱ ۔ شکست و ریخت اُن مکانات حایل کی جو باقی رہ گئے ہین بغرض توسیع راہ اُن مکانات سے زمین کا لینا صفائی کے اختیار مین رہے اور نیز اختیار ہے کہ بصورت گرجانے یا گرادینے مالک مکان کے بغرض تعمیر کسی مکان یا دیوار کے بغیر اُس کے کہ وہان کی زمین بقدر ضرورت لی جائے اجازت تعمیر نہ دین اور اس صورت مین جس قدر نقصان کہ مالک مکان یا زمین کا از روئے تخمینہ کے مشخص ہو مالک مکان یا زمین کو ادا کیا جائے گا ۔

مخدوش عمارت کو گرادینے کا حکم دینے اور بصورت عدم تعمیل اُس کو گرادینے کا اختیار

دفعہ ۷۲ ۔ جہان کہین مکان یا دیوار کہنہ اور در ریز پڑی ہوئی لایق گرادینے کے پائی جاوے تو صفائی کو لازم ہے کہ فوراً مالک مکان یا دیوار کو اُس کے گرادینے

کا حکم دیوے۔ اگر مالک مذکور اُس عرصہ مین جس کو صفائی تجویز کرے مکان یا دیوار مذکور کو نہ گروادے تو صفائی کا محکمہ مجاز ہے کہ خود اُس کو گرادے اور اُس کے اخراجات مالک مذکور سے وصول کرے اگر کوئی ضرورت نظر باغراض صفائی اُس جگہ سے کچھ زمین لینے کی ہو تو اُس قدر زمین لے کر و اِلّا بغیر لینے زمین کے مالکان مذکور کو اجازت تعمیر مکان کی دیوے کہ وہ مکان تیار کرے۔

مکانات اور دیگر عمارات کے معائنہ کا اختیار۔

دفعہ ۳۔ صفائی کو اختیار ہے کہ بصورت ضرورت خاص احاطون اور عمارات اور امکنہ کے اندر بغرض معائنہ حالات صفائی کے بعد اطلاع صاحب مکان یا ساکن مکان کے جو بذریعہ تحریر اور بہ تعین میعاد کسی اعلیٰ افسر صفائی کے دستخط سے دی گئی ہو دن کے وقت طلوع آفتاب سے غروب تک داخل ہون اور معائنہ حالات کرین۔

دائرون اور مقبرون کی صفائی اور ان مین دفن اموات کی موقوفی کا اختیار۔

دفعہ ۴۔ صفائی کو اختیار ہے کہ دائرون اور مقبرون کو پاک و صاف رکھوادے اور متولیان اور سردارون سے حصار بنوادے اور مقابر و سمات بیرون بلدہ مین جہان کہ دفن کرنے کی گنجایش باقی نہ رہی ہو دفن اموات موقوف کردے۔

مقبرون اور مرگھٹ کے استعمال کی مخالفت کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۵۔ صفائی کو اختیار رہوگا کہ حدود صفائی کے اندر وقتاً فوقتاً کسی جائے کو قبرستان یا مرگھٹ کے کام مین لانے کی ممانعت کردے۔

دفن بہایم کیلئے مقامات مقرر کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۶۔ صفائی کو اختیار ہے کہ بغرض دفن بہایم یعنے گھوڑے۔ گدھے۔ ہاتھی۔ اونٹ۔ اور دوسرے مویشی کے وقتاً فوقتاً مقامات مناسب تجویز اور معین کرے۔

دکان یا کارخانہ کو ایک مقام سے دوسرے مقام مین منتقل کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۷۔ نظر باغراض و ضرورت ہاے صفائی و سرکاری صفائی کو اختیار ہے کہ کوئی دکان یا کارخانہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کروادین اُس صورت مین ضرور ہے کہ دکان دار یا کارخانہ دار یا پیشہ ور کو بعطائے مہلت مناسب (جو دو ہفتہ سے کم نہ ہو) اپنے مقصد سے اطلاع اور تحریری حکم دین اور شخص مذکور کو قبل انقضائے میعاد مذکور کوئی عذر ہو تو تحریراً پیش کرسکتا ہے۔

عمارات متعلقہ صفائی کی تعمیر تبدیل یا بیع کا اختیار۔

دفعہ ۸۔ صفائی کو اختیار ہے کہ عمارات ضروریہ متعلقہ صفائی مثل بیت الخلاء عام دارالشفاء۔ سرا۔ مدارس۔ خیرات خانہ وغیرہ کو تبدیل یا تعمیر کرے اور عمارات مذکورالصدر سے کسی عمارت کو فروخت کردیوے یا کوئی عمارت یا زمین اغراض

مذکور کے واسطے خرید کرے۔

شوارع یا عمارات عامہ کی تعمیر یا توسیع یا ترمیم کا اختیار۔

دفعہ ۷۹ ۔صفائی کو اختیار ہے کہ شوارع عام راستے گلیان اور بدررو یا بارولی کنوان تالاب اور نہر جو سرکاری ہوگئے ہون اور متعلق بغرض عام ہون احداث یا توسیع یا درست کرے۔

شارع عام کے موقوعہ عمارات کے انہدام یا عمارات منہدمہ کے عدم تعمیر کی صورت مین ہراج کا اختیار۔

دفعہ ۸۰ ۔صفائی کو اختیار ہے کہ مکانات اور دوکانات بوسیدہ جو شارع عام پر واقع ہون منہدم کرا دیوے یا اگر کوئی عمارات جو ایسے مقام پر واقع ہو منہدم ہو جائے یا جل جائے یا کوئی زمین افتادہ واقع ہو اور مالک عمارت یا زمین ۔مطابق ہدایت صفائی کے میعاد مناسب مین (جو صفائی سے اُس کو دی گئی ہو) اُس کی تعمیر نکرے تو صفائی مجاز ہے کہ ایسے عمارات منہدمہ یا سوختہ کو یا زمین افتادہ کو بشرط ذیل ہراج کرے اور زر قیمت جو اس صورت سے وصول ہوگا مالک مکان کو پہنچا دیوے مشتری عمارت یا زمین مذکور کا اُس قدر مدت مین مشل عمارت ہمسایہ کے جو (بلحاظ محل و موقع صفائی تجویز کرے گی) تعمیر مکان کر دیگا۔ اگر نکریگا تو دوبارہ ہراج ہو کر اُس کی قیمت سرکار مین ضبط ہو جاوے گی۔

مکان یا زمین مقبوضہ کو ٹھیکہ پر دینے یا منتقل کرنے اور اسکا محاصل وصول کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۸۱ ۔بپابندی عام قاعدہ سرکاری کے جو زمینون کے بیع و رہن وغیرہ سے متعلق ہو صفائی کسی مکان یا زمین کو جو اُس کے قبضہ مین ہو قول پر دے سکتی ہے یا اور طرح سے اُس کا تصفیہ کر سکتی ہے اور ایسے مکانون یا زمینون کا کرایہ یا ین صفائی وصول کر سکتی ہے۔

اندرون حدود صفائی موضع جاگیر مین امر باعث تکلیف عام خلایق کے انسداد و انتظام کا اختیار۔

دفعہ ۸۲ ۔جب کہ کسی موضع جاگیر مین جو حدود صفائی کے اندر واقع ہو کوئی شئے تکلیف دہ عامہ خلایق کے انسداد کرنے یا اُس کا انتظام کرنے کے لیئے جو تجویز کہ جاری کرنے کی ضرورت ہوگی تو اُس تجویز سے صفائی کی طرف سے جاگیر دار صاحب کو یا اُن کے نائب کو بذریعہ خط کے اطلاع دیجائیگی کہ اندرون مدت مقررہ کے اشیاء تکلیف دہ عامہ خلایق متذکرہ کا انسداد یا انتظام کرنے کی غرض سے احکام ضروری نافذ کرین۔ اگر جاگیر دار یا اُنکا نائب اُس درخواست کے مطابق عمل نکرے یا عدم تعمیل کے وجوہات ظاہر نکر سکے تو صفائی اُس معاملہ مین اس طرح کارروائی کریگی جس کی ضوابط ہذا مین معمولی معاملات کے لیئے ہدایت ہے۔

ایسے مکان یا زمین کے جو بوجہ غیر آباد رہنے کے بدمعاشوں کا ملجا یا باعث تکلیف خلایق ہو انتظام کا اختیار

دفعہ ۸۳ - اگر کوئی مکان یا زمین بسبب تنازع ملکیت یا اور کوئی وجہ سے غیر آباد رہے اور خالی پڑے رہنے سے بدمعاشوں کا ملجا بن جائے یا اُس سے عامہ خلایق کو تکلیف پہنچے تو صفائی کو اختیار ہوگا کہ اُس کے مالک کو یا اس شخص کو جو ملکیت کا دعوی رکھتا ہے نوٹس دیوے کہ اس مکان یا زمین مذکور کو اندرون مدت مقررہ کے احاطہ وغیرہ سے محفوظ کرے - درصورت عدم تعمیل صفائی کو اختیار ہوگا کہ اُس کی نسبت ضروری کام اپنی طرف سے کر دے اور وہ اخراجات اُس شخص کی ذاتی جائداد ضبط یا فروخت کرکے وصول کرے اگر ایسی جائداد کے مالک کا پتہ معلوم نہ ہو تو صفائی بعد انقضائے چھ (۶) مہینے کے مدت تاریخ اشتہار سے جائداد مذکور پر قبضہ کر سکتی ہے اور اُس کا تصفیہ جس طرح آسان معلوم ہوگا کرے گی مگر تا گزرنے بارہ سال کے وہ جائداد فروخت نہ کی جائیگی - اگر اشتہار کی تاریخ سے بارہ سال کے اندر کسی وقت مالک ایسی جائداد مذکورہ پر قبضہ کرنے کے لئے درخواست داخل کرے یا اپنے دعوی کا قابل اطمینان صفائی کو ثبوت پہنچا دے تو جائداد مذکور اُس کو باخذ مصارف لاحقہ دی جائے گی -

تنبیہ

دفعات مندرجہ فصل چہارم و پنجم کا اثر اقتدارات کوتوالی پر نہوگا۔

تعلقات عدالت فوجداری -

جرائم محکومہ ضابطہ ہذا کی تجویز عدالت فوجداری سے ہوگی

دفعہ ۸۴ - سزا جو ترک واجب اور ارتکاب ممنوع سے از روے ضابطہ ہذا لازم ہوگی عدالت فوجداری سے تجویز کیجائیگی اور نافذ ہوگی -

مقدمات متعلقہ ضابطہ ہذا میں سرکار عالی مدعی

دفعہ ۸۵ - مقدمات متعلقہ ضابطہ ہذا میں سرکار عالی مدعی قرار دے کر اہلکار صفائی یا اہلکار صیغہ کوتوالی کو جو محرک مقدمہ ہو گواہ قرار دینا جائز ہوگا بشرطیکہ دوسرا ثبوت موجود نہو۔

وصول جرمانہ اور تاوان کے متعلق قواعد عدالت فوجداری متعلق ہونگے

دفعہ ۸۶ - درباب وصول جرمانہ اور تاوان کے حتی الامکان وہی قواعد عمل میں لائے جائینگے جو صیغہ عدالت فوجداری میں جاری ہیں یا آئندہ جاری کیے جائیں -

مقدمات متعلقہ ضابطہ ہذا جلد فیصل کیے جائیں -

دفعہ ۸۷ - بشرط امکان لازم ہے کہ جس قدر مقدمات کہ از روے ضابطہ ہذا عدالت فوجداری میں رجوع کیے جائیں اُنکا تصفیہ بلادرنگ عمل میں لایا جائے -

مدسزائے جرائم مذکورہ ضابطہ ہذا۔

دفعہ ۸۸۔ مجرمان ترک واجبات اور مرتکبان ممنوعات کو اور اُن لوگون کو جو امور منحصر باجازت کو بلا اجازت صفائی کے عمل مین لاوین بلحاظ حیثیت جرم یا قصور کے سزا کی جاویگی۔

۱۔ سزا سے مراد قید بلا مشقت ہے جو ایک ماہ سے زاید نہو مع جرمانہ کے جو پچاس روپیہ سے زائد نہ ہو۔

۲۔ صرف قید مذکور۔

۳۔ صرف جرمانہ مذکور۔

۴۔ بصورت نہ وصول ہونے کے قید جو ایک ہفتہ سے زاید نہ ہو۔

تعلقات صیغہ کوتوالی۔

عام فرائض اہل کوتوالی نسبت امور متعلق ضابطہ ہذا۔

دفعہ ۸۹۔ اہل کوتوالی کو لحاظ حدود اپنے علاقہ کے لازم ہوگا کہ نگرانی جملہ امور مندرجہ فصل دوم وسوم ضابطہ ہذا کی اپنی ذمہ داری سے کرین کہ کوئی امر ممنوع وقوع مین نہ آئے اور کوئی امر واجب ترک نہ ہو اور جملہ امور اقتداری صفائی مین مدد دین اور امور منحصر باجازت صفائی بلا اجازت صفائی کے وقوع مین آنے نہ دین۔

اختیار اہل کوتوالی نسبت گرفتاری مجرمین

دفعہ ۹۰۔ اہلکاران کوتوالی کو لازم ہوگا کہ مجرمان ترک واجبات و مرتکبان ممنوعات کو اگر مجلس صفائی سے اُن کو ایسا حکم ملے۔ بغیر حکمنامہ عدالت فوجداری کے گرفتار کرکے عدالت فوجداری مین واسطے سزا دلانیکے حاضر کرین۔

ضابطۂ صفائی چادرگھاٹ

مجریہ ۱۲۹۹ ف

مرتبہ

بروئے احکام مورخہ ۲۹ خورداد ۱۳۰۶ ف و ۲۵ تیر ۱۳۰۶ ف
و ۲۶ آذر ۱۳۰۸ ف و ۲۳ خورداد ۱۳۱۳ ف و ۸ خورداد ۱۳۱۳ ف

اور

(مطابق اس کاپی کے جو محکمہ صفائی مین فروخت ہوتی ہے)

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ ف

فہرست دفعات ضوابط صفائی چادر گھاٹ

۵۴	بلا اجازت یا خلاف احکام ہیئت صالحہ کوڑا کچرا یا بدبودار شئے ڈالنے یا جمع کرنے کی سزا۔	۲۶
۵۵	بلا اجازت کثیف پانی یا بدبودار شئے کو شارع عام وغیرہ پر بہانے یا پھینکنے کی سزا	״
۵۶	کیچڑ لید نجاست یا فضلہ یا بدبودار شئے کو چوبیس گھنٹے سے زیادہ رکھنے کی سزا	۲۷
۵۷	بلا اجازت کسی شئے کو موری یا نالی میں بدرو کے ملانے یا بدلنے کی سزا۔	״
۵۸	سور یا اور خطرناک یا تکلیف دہ جانور کے پالنے کی سزا۔	״
۵۹	جانوروں کو زہردار یا غلیظ اشیا کھلانے یا کھلانے کیلئے قبضہ میں رکھنے کی سزا	״
۶۰	جانوروں کو بے تحاشا دوڑانے یا گاڑیوں کو بغیر قندیلوں کے چلانے کی سزا۔	״
۶۱	سڑک پر جانوروں کو کھڑا کرنے یا اوقات ممنوعہ پر بیل کمانی کی گاڑی چلانے یا مویشی سڑک سے لے جانے کی سزا۔	۲۸
۶۲	باوجود فہمائش ہاتھی اونٹ یا لادو جانوروں کو دور نہ رکھنے کی سزا	۲۹
۶۳	کتے یا دوسرے خطرناک جانور کو غیر محفوظ یا چھوٹا مہار رکھنے کی سزا۔	״
۶۴	بلا اجازت شارع عام راستہ موری نالی یا اشیاء ملصقہ پر تصرف کرنے کی سزا	״
۶۵	مضرت رساں طریق پر پتھر کھودنے اور اڑانے یا چونا کاٹنے یا بلا اجازت بنانے کی سزا	״
۶۶	خلاف حکم جانوروں کو باندھنے یا گاڑیوں کو جمع کرنے کی سزا۔	۳۰
۶۷	ممنوعہ راستہ سے یا تکلیف دہ طریق پر لاش کو لیجانے کی سزا۔	״
۶۸	بلا اجازت تختہ ستون یا علامات حد بندی کو ہٹانے یا بگاڑنے کی سزا	״
۶۹	ایسی عدول حکمی یا غفلت کی سزا جو کسی دوسرے دفعہ کے بموجب قابل سزا نہیں ہے	״
۷۰	عہدہ داران یا ملازمین کو انکے کام سے باز رکھنے کی سزا۔	۳۱
۷۱	خطرناک مرض متعدی کو پھیلنے سے روکنے کیلئے معقول احتیاط عمل میں نہ لانے کی سزا۔	״
۷۲	خطرناک مرض متعدی کے مریض کو گاڑی میں لیجانے کے بعد پاک و صاف نہ کرنے کی سزا۔	״
۷۳	ولادت وفات کی اطلاع اور موت کا سرٹیفکیٹ۔	۳۲
۷۴	مرض متعدی میں مبتلا ہونے کی اطلاع۔	״

باب پنجم

جانوروں پر بے رحمی کرنیکی ممانعت۔

۷۵	جانوروں پر بے رحمی کرنے یا بے رحمی سے مبتلا رنج یا مردہ جانور کو فروخت کرنے یا موضع بیع میں رکھنے کی سزا۔	۳۲
۷۶	بے رحمی سے جانوروں کو مار ڈالنے کی سزا۔	۳۳
۷۷	ناقابل محنت جانوروں کو کام میں لگانے کی سزا اور ایسے جانوروں کا اسپتال اور اسکے اخراجات۔	״
۷۸	جرائم مندرجہ دفعات ۷۶، ۷۵، ۷۷ کی تلافی کا اختیار۔	۳۴
۷۹	میعاد استغاثہ۔	״
۸۰	مبتلائے تکلیف جانوروں کی ہلاکت کا اختیار۔	״
۸۱	مذہبی رسم و رواج میں جانوروں کا مار ڈالنا جرم نہیں ہے	״
۸۲	بندوق یا آتشبازی چھوڑنے یا مضرت رساں طریق پر کھیل تماشے میں مشغول ہونے کی سزا۔	״
۸۳	گندھک شورہ بارود و آتشبازی کی تیاری و فروخت	״
۸۴	منسوخ۔	

تمت

ضوابط

اقتدارات صفائی چادرگھاٹ سرکار عالی

مرتبہ

ازروئے فقرہ (۲۴) قواعد عام صفائی چادرگھاٹ۔

تمہید

ہرگاہ یہہ امر قرین مصلحت ہے کہ اندرون حدود صفائی چادرگھاٹ عامہ خلایق کی تندرستی و حفاظت و انتظام و آسایش کے متعلق ضوابط کی اصلاح کی جاوے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

باب اوّل

مراتب ابتدائی۔

نام وسعت مقامی تاریخ نفاذ و تنسیخات

دفعہ ۱ ۔ ۱۔ جائز ہے کہ یہہ ضوابط بنام "ضوابط اقتدارات صفائی چادرگھاٹ مصدرہ ۱۲۹۹ ف" کے موسوم کیئے جائین۔

۲۔ یہہ ضوابط تمام احاطہ صفائی چادرگھاٹ سے متعلق ہونگے اور نیز ایسے دوسرے اقطاع سے متعلق ہونگے جو وقتاً فوقتاً صفائی مذکور کی حدود مین شامل کیے جاوین۔

۳۔ اور وہ اُس تاریخ سے واجب التعمیل ہونگے جو سرکار سے بذریعہ اعلان مطبوعہ جریدہ مقرر ہوئے۔

۴۔ اُس تاریخ سے تمام ضوابطہ صفائی چادرگھاٹ جو تاریخ مذکور سے پہلے منظور ہوئے ہون

اور نافذ ہون منسوخ کیئے جائینگے لیکن تمام تقررات اور اشتہارات اور قواعد اور احکام مصدرہ جہانتک وہ ضوابط ہذا کے موافق ہون ایسے متصور ہونگے کہ گویا وہ ضوابط ہذا کے بموجب جاری کیئے گئے تھے اور ان ضوابط کے کسی مضمون کا کوئی اثر کسی کارروائی پر جو تباریخ مذکور زیر تجویز ہونگی

۵۔ ضوابط ہذا کے نفاذ سے پہلے کے تمام افعال جن کا ارتکاب ضوابط ہذا کے نافذ ہونیکی صورت مین جائز ہوتا ایسے متصور ہونگے کہ گویا اُنکا ارتکاب بطور جائز ہوا ہے۔

۶۔ ضوابط ہذا کے کسی مضمون کا کوئی اثر علاقہ کوتوالی کے کسی قانون یا دستور العمل یا قواعد منظور شدہ سرکار پر نہ پڑے گا جو حدود صفائی چادرگھاٹ مین فی الحال نافذ ہین یا آئندہ نافذ ہون۔

تعریفات

دفعہ ۲۔ ضوابط ہذا مین اگر کوئی مضمون یا سیاق عبارت مانع نہ ہو تو لفظ "صفائی" سے وہ احاطہ مختص المقام مراد ہے جو سرکار عالی کی طرف سے صفائی چادرگھاٹ کے نام سے قرار دیا گیا ہو یا آئندہ قرار دیا جاوے۔

لفظ "کمیٹی" سے مراد جنرل اور ورکنگ کمیٹی صفائی چادرگھاٹ ہین یا اُن مین سے کوئی

لفظ "معتمد" سے وہ عہدہ دار تعمیلی مراد ہے جو اس لقب سے موسوم کیا گیا ہو یا اُس کا قائم مقام عہدہ دار جسے اس کمیٹی نے منجانب اپنے از روئے ضوابط ہذا کارروائی کرنے کیلئے مقرر کیا ہو۔

لفظ "شارع عام" سے مراد کوئی سڑک یا راستہ یا مقام ہے جس پر سے عامہ خلائق کو راستے کا حق ہے اور اس مین نیز شارع عام کی سطح یا نیچے کی زمین شامل ہے اور نیز اُس کے بازو کے پیدل کے راستے اور نالیاں اور پل یا گھڑنجا جو حصہ شارع عام مذکور قرار پائے شامل ہین۔

لفظ "مالک" مین شامل ہین:

الف۔ وہ شخص جو کسی وقت مین اُس مکان یا عمارت یا زمین کا جس کی نسبت لفظ مذکور استعمال کیا گیا ہو کرایہ پانے کا مستحق ہو اور جو اُس مکان یا عمارت یا زمین کی بابت کرایہ کسی کو ادا نہین کرتا ہے یا جو کرایہ وصول کرے گا اگر مکان یا عمارت یا زمین مذکور کسی شخص کو کرایہ پر دی جاوے۔

ب۔ اُس شخص کا کوئی گماشتہ۔

ج۔ اُس شخص کا کوئی امین۔

د۔ اُس شخص کا کوئی منتظم کار یا نگران کار ملازم۔

لفظ ”جانور“ سے مراد خانگی یا گرفتار شدہ جانور ہے۔

باب دوم

ضابطہ کارروائی

دفعہ ۳ (لفظ ”خطا جرم“ کی تعریف) ۔ جو کوئی اندرون حدود صفائی چادر گھاٹ مرتکب کسی فعل کا ہوگا جس کی ممانعت کردی گئی ہے یا مرتکب ترک کسی فعل کا ہوگا جس کا کرنا اُس پر بموجب ضوابط ہذا کے قانوناً واجب ہے تو اُس کی نسبت کہا جائیگا کہ اُس نے خطا کی۔

دفعہ ۴ (جرائم کی تحقیقات اور سزا) ۔ بموجب ضوابط ہذا جملہ خطاؤن کی سرسری دریافت ناظم عدالت فوجداری بلدہ کرینگے یا کوئی اور عدالتی عہدہ دار جس کو سرکار عالی مقرر کرے۔ اور اُس کا فیصلہ اُن تمام مقدمات مین قطعی سمجھا جائیگا جن مین جرمانہ کی مقدار پچاس روپیہ سے زیادہ نہو لیکن متواتر جرمانون کی صورت مین مجلس عالیہ عدالت مین مرافعہ ہوسکے گا۔

دفعہ ۵ (اہلیان کوتوالی کے فرائض اور اختیارات) ۔ ۱۔ اہلیان کوتوالی کو لازم ہوگا کہ جب صفائی کے عہدہ دارون اور ملازمون کے جائز کامون کی اجرائی مین مزاحمت ہو تو اُن کی مدد کرین ایسی صورت مین اہلیان کوتوالی صفائی کے عہدہ دار یا ملازم سے اُس وثیقہ کو طلب کرسکتے ہین جس کی رو سے وہ کام کو اجرا کرتا ہو۔

۲۔ مندرجہ ذیل صورتون مین ہر ایک عہدہ دار کوتوالی بغیر وارنٹ کے گرفتار کرسکتا ہے۔

اوّل ۔ اُس شخص کو جو بموجب دفعات ۵۴ و ۵۸ و ۵۹ و ۶۰ و ۶۱ و ۶۳ و ۶۵ و ۶۶ و ۶۷ و ۶۷ و ۶۸ ضوابط ہذا کے کوئی خطا کرتا ہوا اُس کو نظر پڑے۔

دوسرے ۔ اُس شخص کو جو مویشی یا کسی قسم کی سواری کو اتنے عرصہ سے زائد جتنا بوجھ لادنے یا اُتارنے اور مسافرون کو سوار کرانے یا اُتارنے کے لیئے درکار ہے ٹھہرا رکھے یا کسی سواری کو اسطرح چھوڑ دے کہ جس سے عامۂ خلایق کو نقصان یا تکلیف پہنچے۔

تیسرے ۔ اُس شخص کو جو شوارع عام یا سڑکون پر یا اُن کے بازوؤن پر کسی تماشے کے کرنے یا کسی شئے یا دُکان کے رکھنے سے مسافرون یا باشندون کو تکلیف یا نقصان پہنچائے۔

چوتھے ۔ اُس شخص کو جو عمداً اور ناشائستہ طور سے اپنے جسم یا کسی شکل مہیب یا مرض کو

بلکہ لکر دکھلائے یا قضائے حاجت سے نہانے دھونے سے کسی تالاب یا حوض کو جو اُس غرض کے واسطے نہ مقرر کیا گیا ہو کثیف کرے۔

الف۔ اگر نام اور پتہ شخص کا اُس کو معلوم نہ ہو۔

ب۔ اگر شخص مذکور اپنا نام یا پتہ بتانے سے انکار کرے یا اُس کے نام یا پتہ کی صحت کی نسبت اگر اُس نے بتلایا ہے تشک ہو۔

۳۔ اُس فقرہ کی رو سے جو شخص گرفتار ہو وہ اُس وقت تک روک رکھا جا سکتا ہے جب تک کہ اُس کا نام اور صحیح پتہ معلوم نہ ہو جائے بشرطیکہ کوئی شخص جو اس طرح گرفتار کیا گیا ہو اُس سے زیادہ دیر تک نہ روک رکھا جائے جو کسی جج یا مجسٹریٹ کے روبرو جسے بموجب ضوابط ہذا کے اختیار ہو لیجانے کے لیئے ضرور ہے یا یہ مدت بارہ گھنٹون سے زیادہ نہو۔

اطلاعنامہ اور حکم امتناعی کی ترسیل اور تعمیل کا طریقہ

دفعہ ۱۔ ہر اطلاعنامہ یا حکم امتناعی جو کمیٹی سے جاری ہو بموجب ضوابط ہذا یا اُن قواعد کے جو مذکورہ ضوابط کی رو سے بنائے گئے ہین تحریری ہوگا۔ اور اُس کی تصدیق صفائی کی مہر سے یا میر مجلس یا معتمد یا ہیلت آفسر کی دستخط سے کافی طور پر کی جائے گی۔ اور اطلاعنامہ یا حکم مذکور مکتوب الیہ کے حوالہ کیا جائیگا یا اُس کی معمولی بود و باش یا کاروبار کی جگہہ پر یا اُس کے خاندان کے کسی مرد یا ملازم کی تحویل مین چھوڑ دیا جائیگا۔ اور اگر اسطرح اُس کی تعمیل نہ ہو سکے تو وہ اُس کی جائے بود و باش یا کاروبار کے کسی نمایان موقع پر چسپان کر دیا جائے گا۔

۲۔ اگر اُس شخص کی جائے بود و باش یا کاروبار جس کے نام اطلاعنامہ ہو اندرون حدود صفائی واقع نہو تو اطلاعنامہ کی تعمیل بذریعہ خط رجسٹری کی جائے گی جو اُس کی معمولی جائے بود و باش کے پتے سے بھیجا جائے گا۔

۳۔ کوئی حکم امتناعی یا اطلاعنامہ جو کسی امیر یا جاگیردار کے پاس بھیجا جانے والا ہو خط کے طریقہ پر ہو سکتا ہے اور اُس کی تعمیل بذریعہ خط رجسٹری ہوگی جو امیر یا جاگیردار مذکور کے نام یا اُنکے کسی منتظم یا نگراں کار یا ملازم کے نام سے ہوگا جو اپنی جاگیر مین فوجداری کے اقتدارات رکھتا ہو۔

۴۔ اگر کسی جائداد کے مالک کی جائے بود و باش یا کاروبار معلوم نہ ہو تو ہر ایسے اطلاعنامہ یا حکم امتناعی کی تعمیل جو اُس کے نام بحیثیت اُس کی مالکیت کے ہو قانفس پر ہو سکتی ہے۔

(۵) اگر کسی ایسے قابض کی جائے بود و باش یا کاروبار معلوم نہ ہو تو ہر ایسے اطلاعنامہ یا حکم کی جو اُس کے نام ہو تعمیل جائداد مذکور کے کسی نمایان موقع پر چسپان کر کے کی جا سکتی ہے۔

(۶) کوئی اطلاعنامہ یا حکم امتناعی جو بموجب ضوابط ہذا یا اُن قواعد کے جو ضوابط مذکور کی رو سے بنائے گئے ہین کمیٹی کی طرف سے جاری ہوا ہو بوجہ نقص نمونہ کے باطل نہوگا۔

اطلاعنامہ اور حکم امتناعی کی تعمیل ایسے شخص پر جسکا پتہ نامعلوم ہو۔

دفعہ ۔ جب بموجب ضوابط ہذا کے اطلاعنامہ یا حکم امتناعی کی کسی جائداد کے مالک یا قابض پر تعمیل ہونے والی ہے اور وہ بے پتہ ہے تو اُس کی تعمیل حسب ذیل ہوگی ۔ یعنے:۔

الف ۔ ایک تحریری اطلاعنامہ یا اعلان کسی ایسے شخص کو دیا جائے جو اُس ملکیت میں رہتا ہو یا جو ملک مذکور کے مالک یا قابض کا علاقہ دار ہو یا اگر وہان کوئی شخص ایسا نہ ہو جس کو وہ دیا جاوے تو اُس املاک کے ایسے حصہ پر جو صاف نظر آئے چسپان کر دیا جائے ۔ یا

ب ۔ ایک رجسٹری شدہ خط جس مین کوئی تحریری اطلاعنامہ یا حکم امتناعی بند ہو اُس کے لفافہ پر مالک یا قابض جائداد کا نام جس کی نسبت اطلاعنامہ جاری ہوتا ہے بدرج نام جائداد و حلیہ بغیر اندراج نام یا کیفیت کے لکھکر ڈاکخانہ کے صندوق مین ڈالدیا جائے۔

اطلاعنامہ عام کی تشہیر کا طریقہ

دفعہ ۔ ہر اطلاعنامہ عام جو کمیٹی نے بموجب ضوابط ہذا یا اُن قواعد کے جو ضوابط مذکور کی رو سے بنائے گئے ہین جاری کیا ہو بذریعہ منادی کے اور بذریعہ اعلان مطبوعہ جو ہر دو یا کسی اور طریق سے جو وہ مناسب خیال کرے مشتہر کیا جائے گا۔

صفائی افسر کی رپورٹ اور سرٹیفکیٹ کو قابل ادخال شہادت ہونا

دفعہ ۹ ۔ کوئی دستاویز جس کی نسبت بیان کیا گیا ہو کہ وہ صفائی کے ہیلتھ افسر کی لکھی ہوئی رپورٹ یا سارٹیفکیٹ کسی معاملہ یا چیز کی نسبت ہے جو آدمیون کے کھانے یا پینے یا دوا کے لیئے استعمال کی جاتی ہو اور جس کا اُس نے امتحان کیا ہے تو وہ بموجب ضوابط ہذا کے کسی تحقیقات یا دریافت یا کسی دوسری کارروائی مین بطور ثبوت کام مین آسکتی ہے۔

نالشات کمیٹی کی طرف سے یا اُسکی اجازت سے دائر کی جائینگی

دفعہ ۔ بموجب ضوابط ہذا یا اُن قواعد کے جو ضوابط مذکورہ کی رو سے بنائے گئے ہین تمام نالشات کمیٹی یا اُس کی خاص یا عام اجازت سے کوئی شخص دائر کرے گا اور کسی دوسری طرح سے نہین۔

باب سوم

حفظان صحت و دیگر اغراض کی متعلق اختیار کی بیان مین

شوارع عام و عمارات

سڑکون یا اغراض عامہ کیلئے زمین یا عمارتون کے لینے کا اختیار اور اسکے معاوضہ کی ادائی۔

دفعہ ۱۱ ۔ جب کوئی زمین یا مکان کسی جدید شارع عام کے لیئے یا کسی موجودہ شارع عام کو رونق دینے کے لیئے یا کسی عام اغراض یا استفادہ کے لیئے مطلوب ہو کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ اُس زمین یا مکان کو حاصل کرے و نیز کسی اغراض عامہ کے یا تعمیر قایم کرنے کے لیئے کسی سطح زمین کو منہدم کرے یا کھود دے بشرطیکہ کمیٹی اُن تمام اشخاص کو جو مالک اُن املاک کے ہون پورا معاوضہ دے اور ایسا معاوضہ یا وہ معاوضہ کہ موافق اُس ضابطہ کے کمیٹی کے منجانب قابل ادائی ہو حتی الامکان قریب قریب بموجب منشاء قانون حصول اراضی بابتہ سنہ ۱۸۷۰ء مجاریہ گورنمنٹ آف انڈیا کے دیا جائے گا۔

سڑکون کو چند روزہ یا دوام کیلئے بند موقوف یا منحرف کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۲ ۔ کمیٹی کسی شارع عام کو جس پر اُس کو اختیار رہے یا اُس کے کسی حصہ کو اس کی مرمت کی غرض سے یا کسی موری یا بدررو یا پل کی تعمیر یا مرمت کی غرض سے یا کسی اور سرکاری غرض سے بطور عارضی بند کر دے سکتی ہے اور ضوابط ہذا کے اغراض کے لیئے کسی ایسے شارع عام کو منحرف کرنے یا اُس کو موقوف کرنے یا مدام کے لیئے بند کر دینے یا اُس کی زمین یا اُس کا وہ جزو جو مطلوب نہ ہو فروخت کر دینے کو حکم دیسکتی ہے۔

سڑکون یا زمین کے خانگی استعمال کی اجازت دینے اور اُس کا معاوضہ لینے کا اختیار۔

دفعہ ۱۳ ۔ کمیٹی کسی شارع عام یا زمین پر جس پر اُس کا اختیار ہو وے مکان بنانے کا کوئی مصالحہ رکھنے یا اُس مین چند روز کیلئے کوئی نمار کرنے یا اُس پر کوئی ہنگامی عمارت کھڑی کرنے کیلئے اجازت تحریری دیسکتی ہے بہ پابندی ایسے شرائط کے جو وہ راہ گیر یا ہمسایہ مین رہنے والے یا کام کرنے والے لوگون کی حفاظت و آسایش کے لحاظ سے قایم کرے اور بعوض اُس اجازت کے وہ فیس لگا سکتی ہے اور جب مناسب خیال کرے اجازت مذکور کو منسوخ کر سکتی ہے۔

مکانات پر قندیلونکی براکٹ لگانے کا اختیار

دفعہ ۱۴ ۔ کمیٹی کسی مکان کے بیرونی جانب مین قندیلون کے لیئے براکٹ اُس طریق سے لگا سکتی ہے جس سے مکان مذکور کو کوئی ضرر نہ پہنچے یا اور

طرح آسائش مین خلل نہ آوے۔

سڑکون کے نام یا مکانون پر نشان ڈالنے کا اختیار اور ایسے نام و نشان بدلنے کی سزا	**دفعہ ۱۵۔** ایکمیٹی اپنے کسی جلسہ مین کسی شارع عام کا نام لکھوا سکتی ہے جو کسی مکان پر ایسے مقام مین جہان وہ مناسب خیال کرے لگایا جائیگا اور کسی مکان پر نشان ڈال سکتی ہے اور اسی طرح وقتاً فوقتاً ایسے نامون

اور نشانون کو بدلوا سکتی ہے۔

۲۔ جو کوئی کسی ایسے نام یا نشان کو ضایع کریگا یا کرائے گا یا مٹائے گا یا کمیٹی کے حکم سے رکھے ہوئے نام یا نشان کی جگہ کوئی اور نام یا نشان لگائیگا تو وہ متوجب سزائے جرمانہ ہوگا جس کی مقدار بیس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ اور اس فعل سے جو نقصان لاحق ہوا ہو اُس کا بھی ذمہ دار ہوگا

بلا اجازت بالس یا گھانس یا دیگر اشیاء آتشگیر سے سقف دیوارین یا سائبان بنانا جائز نہین ہے۔	**دفعہ ۱۶۔** جھونپڑیون یا دوسرے مکانات کی سقف بیرونی دیوارین دسائبان بالس یا گھانس کی ٹٹیون یا پتون یا کسی اور نہایت درجہ آتشگیر اشیاء کے بغیر کمیٹی کی تحریری اجازت کے نہ بنائے جائین اور کمیٹی بذریعہ

تحریری اطلاعنامہ کے کسی شخص کو جس نے کسی ایسے حکم کے خلاف عمل کیا ہے اس طرح بنائے گئے سقف یا دیوارون یا سائبانون کے نکالنے یا جسطرح وہ مناسب خیال کرے بدلوانے کیلئے حکم دے سکتی ہے۔

سڑکون کی درستی کیلئے مکانات کو ہٹا کر زمین لینے کا اختیار اور اُس کے معاوضہ کی ادائیکا اختیار	**دفعہ ۱۷۔** جب کوئی عمارت یا حصۂ عمارت کسی موجودہ یا مجوزہ شارع عام کی باقاعدہ حد کے باہر نکلی ہوئی ہو یا کسی ایسے مکان کے جو اُس کے کسی جانب مین واقع ہے رخ کے باہر نکلی ہوئی ہو۔ تو کمیٹی کو

اختیار ہوگا کہ جب عمارت یا حصۂ عمارت مذکور کل یا اُس کا ایک جزو اعظم اُتار لیا گیا ہے یا جلگیا ہے یا گر گیا ہے بر وقت اس کے از سر نو تعمیر کی نوٹس دیکر حکم دے کہ عمارت مذکور شارع عام کی باقاعدہ حد یا آس پاس کے مکانات کے رُخ تک پیچھے کو ہٹائی جاوے اور جو زمین اس طرح کسی مکان کے پیچھے ہٹانے یا نکالنے سے سڑک مین پڑے گی وہ شارع عام مین شامل ہوجائیگی اور اُس پر کمیٹی کا اختیار رہے گا۔

بشرطیکہ کمیٹی مالک کو کسی نقصان کی بابت جو اُس کے مکان یا جزو مکان کے پیچھے ہٹائے جانے سے ہوا ہو پورا معاوضہ دے۔

مکانکی تعمیر کی اجازت حاصل کرنیکا اختیار	**دفعہ ۱۸۔**[له] ۱۔ ہر شخص کو جو کوئی مکان تعمیر کرنے یا اُس کو پھر سے

له دفعہ ۱۸ بموجب حکم مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۹ ماہ آذر ... جدید

بنانے کا قصد کرے لازم ہوگا کہ ایک تحریری نوٹس اپنے اس ارادہ کی نسبت کمیٹی کو دے اور ایک نقشہ اگر کمیٹی اس کو ضروری خیال کرے پیش کرے اور جو کام بنائے جانیکے ہوں انکی کیفیت داخل کرے اور مطابق ضوابط ہذا کے تمام احکام پر عمل کرے جو کمیٹی سے نوٹس مذکور کے ایک مہینے کے اندر جاری ہوئے ہوں اور جن میں کمیٹی نے تعمیر عمارت کی نسبت اگر قرب وجوار کے باشندوں کو اس سے ضرر پہنچنے کا احتمال ہو ممانعت کی ہو۔

۲۔ اگر کسی ایسے مکان کی تعمیر بغیر دئیے نوٹس کے یا بغیر پیش کرنے کیفیت مذکور الصدر کے جو طلب کی گئی ہے یا برخلاف احکام جائز کمیٹی کے جو ایک ماہ کے اندر جاری ہوئے ہوں شروع کردی گئی ہو تو کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ مکان مذکور کو جس طور وہ مناسب خیال کرے بدلوائے یا منہدم کرائے۔

۳۔ جو نوٹس کہ کمیٹی کو ہر شخص کی طرف سے جو کوئی تعمیر کرنا چاہتا ہے یا اس کو دوبارہ بنانیوالا ہے دیا جائے گا وہ اس فارم پر ہوگا جو ہر شخص کو جسے اس کی ضرورت ہے دفتر کمیٹی سے باد ائی قیمت مرادی دو آنہ ملیگا۔ اس نوٹس میں مکان جو بنایا جانیوالا ہے اس کا موقع کیفیت غرض تعمیر اور عرض و طول و بلندی درج رہیگی۔ مگر کسی قسم کی اجازت نہ دیجائیگی تا وقتیکہ جملہ مطالبہ جات و محصولات صفائی کی ادائی نہ ہو چکی ہو۔ معتمد نوٹس مذکور بالا کی تاریخ وصول سے پندرہ یوم کے اندر کسی وقت شخص نوٹس دہندہ سے مذکورہ ذیل وثائق میں سے کوئی ایک یا سب طلب کرنیکا مجاز ہے۔

الف ۔ تعمیر ہونے والے مکان کے ہر درجہ کے نقشے و سکشن جس میں یہ بتادیا جائیگا کہ فی انچہ کتنے فٹ کی اسکیل ہے اور ان میں ایسے مکان کے مختلف حصص ہر بیت الخلا و پیشاب خانہ چہ بچہ باولی و دیگر متعلقات کا موقع انکی قطع و مساحت دکھلائی جائیگی اور اس صورت میں جبکہ ایسی عمارت دو یا اس سے زیادہ خاندانوں کی بود و باش کے لئے یا کسی تجارت یا پیشہ کی غرض سے جس میں اشخاص ملازم کی تعداد ۲۰ سے زیادہ ہو یا بطور عام لنگرگاہ کے بنائی جائے تو آمد و رفت کا راستہ۔

ب ۔ ایک نقشہ جس میں اس عمارت کے متعلق موریوں کا راستہ اور ہر موری کا عرض و عمق اور رخ دکھایا جائیگا۔

۴۔ اگر اس نوٹس سے جو حسب ضمن (۱) دیا جائے اور ان وثائق سے جو اگر کوئی ہوں جو حسب ضمن (۳) پیش کیئے جائیں وہ تمام کیفیت جو مقدمہ میں کما حقہ کارروائی کیلئے معتمد

ضروری خیال کرے ہم نہ پہنچتی ہو تو معتمد وثائق مذکورہ بالا کی تاریخ وصول سے ۳۰ یوم کے اندر کسی وقت ایک تحریری نوٹس کے ذریعہ سے مزید تفصیلات وحالات جو وہ ضروری خیال کرے طلب کر سکتا ہے

۵ - اگر کسی امر مطلوبہ کی جس کی حسب ضمن (۳) یا ضمن (۴) خواہش کی جاوے تعمیل عمل میں نہ آئے تو وہ نوٹس جو حسب ضمن (۱) دیا گیا ہو۔ ایسا خیال کیا جائیگا کہ گویا دیا ہی نہیں گیا تھا اور جواب کے آنے تک تعمیر کی اجازت نہ دی جائے گی اگر کوئی نوٹس منجانب معتمد حسب صراحت مذکورہ فقرات بالا نہ دیا جاوے تو درخواست کنندہ واطلاع دہندہ مکان بنانے کا مجاز ہوگا۔ اور مابعد اُس کے اوپر کوئی اعتراض نہ ہو سکے گا۔

تشریح - الفاظ "کسی مکان کے تعمیر کرنے" میں کسی جدید عمارت کا بنانا یا موجودہ عمارت میں کوئی تبدیلی یا اضافہ کرنا یا موجودہ عمارت کو اٹھانا یا کسی دیوار یا چبوترے کا بنانا شامل ہے

دفعہ ۱۹ - ۱ - کسی شارع عام میں کسی مکان کے مالک یا قابض کو جب تک کہ وہ کمیٹی کی تحریری اجازت نہ لیوے جائز نہ ہوگا کہ وہ کوئی ایسی عمارت جو شارع عام یا اُس کی بدررو یا مہری یا پانی کے نل کی طرف نکلی ہوئی ہو یا اُس پر لٹکی ہو یا اور طرح متجاوز ہو مکان مذکور میں بجانب پیش یا اور کہیں بڑھا کے یا قائم کرے۔

بلا اجازت بجانب سڑک بڑھا کر عمارت کے تعمیر کی ناجوازی اور اُس کے تبدیل یا انہدام کا اختیار۔

۲ - کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ کسی مکان کے مالک یا قابض کو نوٹس دیکر کسی ایسی باہر نکلی ہوئی یا متجاوز یا بارج عمارت کو جو مکان مذکور کے پیش میں یا اور کہیں بنائی گئی ہے بدلنے یا نکالنے کا حکم دے اگر وہ عمارت کسی شارع عام یا اُس کی بدررو یا مہری یا پانی کے نل کی طرف نکلی ہوئی ہو یا اُس پر لٹکی ہوئی ہو یا اور طرح متجاوز ہو۔

بشرطیکہ کمیٹی جب کسی ایسی متجاوز یا بارج عمارت کا جکی موجودگی بروقت نفاذ ضوابط ہذا کے جائز قرار دی گئی ہو کسی شخص کو جو ایسی عمارت کے بدلنے یا نکالنے سے نقصان اٹھا دے معقول معاوضہ دے۔

۳ - کمیٹی شوارع عام میں مکانات کے مالکوں یا قابضوں کو ایسے کھلے ہوئے برآمدے یا بالاخانے یا کمرے بنانے کی تحریری اجازت دے سکتی جو مکانوں کی کسی اوپر کی منزل میں سے کرسی یا نیو کی دیوار کے اُس قدر باہر نکلے ہوئے ہوں اور زمین یا شارع عام کے لیول سے اُس قدر بلندی پر واقع ہوں جن کی تخصیص اُس تحریری اجازت میں کی جاوے گی۔

غسل کرنے و کپڑے وغیرہ دھونیکے مقامات کا تعین

غسل کرنے کپڑے دھونے یا دیگر اغراض صفائی کیلئے مقامات کے تعین کا اختیار۔

دفعہ ۲۰۔ کمیٹی لوگوں کے غسل کے واسطے و نیز جانوروں یا کپڑوں کے دہونیکے واسطے یا باشندوں کی تندرستی یا صفائی یا آسایش کے متعلق کسی اور غرض کے لیئے مناسب مقامات مقرر کر سکتی ہے اور بذریعہ عام اشتہار کے کسی سرکاری مقام مین جو اس طرح مقرر نہ کیا گیا ہو غسل کرنے یا جانوروں کے یا کپڑوں کے دہونے کی و نیز اور نہ دوسرے کاموں کے جن کی اجازت نہ دی گئی ہو اور جن سے مقامات مذکورہ مین پانی گندہ ہو جاوے یا کام مین لانے کیلئے قابل ہو جائے ممانعت کر سکتی ہے۔

اجتماع اشیا ضرر رسان و سلخہا

غلاظت کچرے یا دیگر کثیف مادہ پھینکنے اور لیجانیکے لیئے مقامات اور شارع و راستون کے تعین کا اختیار۔

دفعہ ۲۱۔ کمیٹی حدود صفائی کے اندر یا حدود مذکور کے باہر منظوری سرکار غلاظت کچرے یا کسی اور ضرر رسان شئے یا جانوروں کی لاشوں کو پھینکنے کے لیئے مقامات کا تعین کر سکتی ہے اور بذریعہ عام اشتہار کے ہدایت کر سکتی ہے کہ کس وقت اور کس طریق مین اور کن شرائط سے غلاظت یا کچرا یا عفونت انگیز شئے مذکور یا جانوروں کی لاشین کس شارع عام سے لیجائی جائینگی اور ایسے مقرر شدہ مقامات پر ڈالی جائینگی۔

سلخون کو مقرر یا موقوف کرنے اور ان کے متعلق لیسنس دینے اور قواعد وضع کرنیکا اختیار اور سلخ کو باہر بغرض فروخت جانور ذبح کرنیکی ممانعت

دفعہ ۲۲۔ ۱۔ کمیٹی حدود صفائی کے اندر یا منظوری سرکار حدود مذکور کے باہر گوشت کے فروخت کے لیئے جانوروں کو یا ایسے جانوروں مین سے کسی خاص قسم کے جانوروں کو ذبح کرنے کے واسطے مقامات مقرر کر سکتی ہے اور ان کو بند کر سکتی ہے اور اسی منظوری سے ایسے مقامات کی بابت لائسنس عطا کر سکتی ہے اور عطا شدہ لائسنون کو منسوخ کر سکتی ہے یا اگر مقامات مذکورہ کمیٹی کی ملکیت مین ہون تو ان کا کرایہ لے سکتی ہے۔

۲۔ جب یہ مقامات کمیٹی سے حدود صفائی کے باہر مقرر کیئے جاوین تو وہ ان مقامات کے معائنہ اور انتظام کے متعلق اسی طور پر قواعد بنا سکتی ہے گویا وہ مقامات حدود مذکور کے اندر واقع ہین۔

۳- کوئی شخص ایسے مقام کے مقرر ہونے کے بعد کسی ایسے جانور کو بغرض فروخت اندرون حدود صفائی کے دوسرے مقام پر ذبح نہ کرے۔

۴- جو کوئی کسی ایسے جانور کو بغرض فروخت اندرون حدود صفائی کسی غیر مقام پر ذبح کریگا تو وہ مستوجب سزا سے جرمانہ کا ہوگا جسکی مقدار بیس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

قبرستان و مرگھٹ

مقبروں اور مرگھٹ کے بند کرنے اور اُس کے قیام کی اجازت دینے کا اختیار اور خلاف قانون مقبرہ یا مرگھٹ کے استعمال کی سزا۔

دفعہ ۲۳ - ۱- کمیٹی بذریعہ ایک عام اشتہار کے مُردوں کے دفن کرنے یا جلانے کی کسی زمین کو جو اُس کی رائے میں قرب و جوار کے باشندوں کی تندرستی کے لیئے خطرناک ہے کسی تاریخ سے جو اشتہار مذکور میں درج کی جائیگی بند کر دینے کے واسطے حکم دے سکتی ہے اور ایسی صورتوں میں اگر کوئی مناسب جائے مردوں کے دفن کرنے یا جلانے کیلیئے معقول فاصلہ پر موجود نہووے تو کوئی مناسب جائے اِن اغراض کے لیئے مقرر کریگی۔

۲- مُردے گاڑنے کی ایسی جاؤن میں سے خانگی قبرستان نوٹس مذکور کی تعمیل سے مستثنےٰ رہین گے بہ پابندی اُن شرائط کے جو کمیٹی اس معاملہ مین مقرر کرے بشرطیکہ ان قبرستانوں کے حدود کافی طور پر مقرر کر دیئے جاوین اور وہ صرف مالک کے خاندان کے لوگون کے دفن کرنے کے کام مین لائے جائین۔

۳- کوئی قبرستان یا مرگھٹ ضوابط ہذا کے نفاذ کے بعد بغیر تحریری منظوری کمیٹی کے قائم نہ کیا جاوے۔

۴- اگر کوئی شخص کسی قبرستان یا مرگھٹ مین جو خلاف مین اس دفعہ کے جاری کیا گیا ہو اُس تاریخ کے بعد جو بموجب دفعہ ہذا قبرستان یا مرگھٹ مذکور کے بند کر دینے کے واسطے مقرر ہوئی ہو کوئی مردہ دفن کریگا یا جلائیگا یا کسیکو دفن کرنے یا جلانے کی اجازت دیگا تو وہ مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

لاشوں کے لیجانے کے لیئے راستوں کی تعین کا اختیار۔

دفعہ ۲۴ - کمیٹی بذریعہ ایک عام اشتہار کے مردون کو قبرستان یا مرگھٹ تک لیجانے کے راستے مقرر کرسکتی ہے۔

اشیائے محترقہ

بالس گھانس یا دیگر اشیاء آتشگیر کے اجتماع یا استعمال کی ممانعت کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۲۵۔ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ جہان کہین جان و مال کو خطرے سے محفوظ رکھنے کے لیئے ضرورت دیکھے بذریعہ ایک عام اشتہار کے تمام شخصون کو بانس یا سوکھی گھانس یا سرپت یا اور کوئی محترقہ شئے جمع کرنے یا چھپر کی جھوپڑیون پر چٹائی بچھانے یا کسی مقام مین یا اندرون کسی حدود کے جن کی تخصیص اشتہار مذکور مین کی جائے کسی آگ جلانے کی ممانعت کرے۔

مکانات یا زمینون پر داخل ہونے اور معائنہ کرنیکے متعلق اختیارات

مُہریون یا پائخانہ مین تابدانون کے معائنہ اور اتر تکلیف وہ کی انسداد کا اختیار

دفعہ ۲۶[1]۔ ا۔ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ کسی زمین یا مکان کے قابض کو جس مین کوئی مہری یا پاخانہ یا تابدان واقع ہو چھ گھنٹون کا تحریری نوٹس دیکر کسی رکن کمیٹی یا ہیلت آفیسر یا ایگزیکیوٹیو انجنیر یا مہتمم کو کسی ایسے مُہریون یا پائخانون یا تابدانون کو طلوع و غروب آفتاب کے درمیان معائنہ کرنیکی اور اگر ضرورت ہو تو کسی تکلیف دہ شئے کے انسداد یا دفعیہ کی غرض سے جو پائخانون یا مُہریون یا تابدانون مذکور الصدر کے سبب پیدا ہوئی ہو زمین کے کھدوانے کی بطور خاص اجازت دے۔

۲۔ اگر اس معائنہ پر معلوم ہووے کہ زمین کا کھودنا کسی تکلیف دہ شئے کے ہٹانے یا اُس کے انسداد کے لیئے ضرور تھا تو اُس کا صرفہ زمین یا مکان کے مالک یا قابض کو دینا ہوگا لیکن اگر کھودنے پر کوئی تکلیف دہ شئے نہین نکلی ہے یا اگر غار کے ہونے سے تکلیف متصور ہے تو غار مذکور بند کر دیا جائیگا۔ اور جس قدر جلد ممکن ہوگا برابر کر دیا جائیگا اور کھودنے اور بند کرنے اور برابر کرنے کا صرفہ کمیٹی کے ذمہ ہوگا۔

مکانات کے معائنہ کرنے یا بذریعہ سفیدکاری یا دوا دافع عفونت یا اور طور پر صفائی کے لیئے حکم دینیکا اختیار

دفعہ ۲۷۔ کوئی شخص جسے کمیٹی سے اسبارے مین اختیار ملا ہو کسی مکان کے قابض کو یا درصورت خالی ہونے کے اُس کے مالک کو فوراً کم سے کم چوبیس گھنٹون کا تحریری نوٹس دینے کے بعد کسی وقت درمیان طلوع و غروب آفتاب کے مکان مذکور مین داخل ہوکر اُس کا معائنہ کرسکتا ہے اور ایک تحریری نوٹس دیکر کل مکان یا اُس کے کسی حصہ کے فی الفور اندر سے یا باہر سے سفیدی ہونے اور دوائے دافع بدبو کے استعمال کرنے مین حفظان صحت کے اغراض کے لیئے یا اور طرح پر صاف کیئے جانے کے واسطے حکم دیسکتا ہے بشرطیکہ وہ مکان یا مکانات جن کا معائنہ کیا جائیگا نوٹس مین درج کیئے جائین۔

[1] دفعہ ہذا میں نفاذ دیا ہتم بموجب حکم مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۵ ...

دفعہ ۲۸ ۔ کوئی شخص جسے کمیٹی سے اس بارہ مین اختیار ملا ہو کسی مکان یا زمین کے قابض کو یا درصورت نہ ہونے قابض کے اُس کے مالک کو ۲۴ گھنٹون کا تحریری نوٹس دینے کے بعد کسی وقت درمیان طلوع و غروب آفتاب کے ۔	مکانات یا زمین مین بغرض پیمائش اندازہ قیمت کارہائے تعمیر کے دیکھنے یا دیگر اغراض کمیٹی کے داخل ہو کر معائنہ کا اختیار ۔

الف ۔ کسی زمین پر داخل ہو کر اُس کی پیمائش کر سکتا ہے اور اُس کا لیول لے سکتا ہے
ب ۔ کسی مکان مین داخل ہو کر اُس کا معائنہ کر سکتا ہے اور بغرض اندازہ کرنے اُس کی قیمت کے اُس کو ناپ سکتا ہے ۔
ج ۔ کسی مکان یا زمین پر کارہائے زیر تعمیر کا معائنہ کرنے یا موریون یا نالیون کا رُخ دریافت کرنے یا کسی کام کو جاری کرنے یا درست کرنے کے لیئے جس کے جاری کرنے یا بحال رکھنے کا اختیار کمیٹی کو ہے داخل ہو سکتا ہے ۔

دفعہ ۲۹ ۔ کوئی شخص جسے کمیٹی سے اس بارہ مین اختیار ملا ہو کسیوقت درمیان طلوع وغروب آفتاب کے کسی اصطبل یا گاڑیخانہ یا دیگر جائے مین داخل ہو کر معائنہ کر سکتا ہے جس مین اُس کو کسی	کسی عمارت مین قابل لائسنس یا ٹیکس گاڑی یا جانور کی تلاشی کے لیئے داخل ہو کر معائنہ کا اختیار

ایسی گاڑی یا جانور کے رہنے کا یقین ہو کہ جن کا بموجب ضوابط ہذا یا اُن قواعد کے جو از روئے ضوابط مذکورہ بنائے گئے ہین لائسنس لینا چاہیئے تھا یا جن پر محصول لگایا جانا چاہیئے تھا لیکن جن کا لائسنس نہین لیا گیا ہے اور جن پر محصول نہین لگایا گیا ہے ۔

دفعہ ۳۰ ۔ کوئی شخص جسے کمیٹی سے اس بارہ مین اختیار ملا ہو تمام مناسب اوقات مین کسی مارکٹ یا مکان یا دکان یا مقام مین جو انسان کے کھانے یا پینے کی اشیاء کے فروخت کے یا مسلخ کے یا ادویات کی فروخت کے کام مین لایا جاتا ہو دیکھنے کے لیئے داخل ہو سکتا ہے اور کسی کھانے یا پینے کی شئے یا دوا یا جانور کو جو وہان موجود ہو معائنہ کر سکتا ہے	کھانے یا پینے کی اشیاء یا ادویہ کی مقامات فروخت یا مسلخون کے معائنہ اور اشیاء ناکارہ کے ضبط یا تلف کر نیکا اختیار اور اشیاء ناکارہ کو فروخت یا معرض بیع مین رکھنے کی سزا ۔

اور اُس کا امتحان کر سکتا ہے اور اگر وہان کوئی شئے کھانے یا پینے کی یا دوا یا جانور انسان کے کھانے کے کام مین آنے کے لیئے رکھی ہوئی پائی جائین لیکن جو انسان کے کھانے کے قابل نہ ہون تو اُس کو اختیار ہوگا کہ شے مذکور کو ضبط کرے اور اُسے دور کرے یا اُسے ضائع کرے یا اس طرح اسکا تصفیہ کرے کہ وہ آیندہ فروخت نہ ہونے پاوے یا انسان کے کھانے کے کام مین نہ لائی جاوے

اور جو کوئی دیدہ و دانستہ کسی چیز کو جو مضر ہو یا جو انسان کے کھانے یا پینے کے لائق نہ ہووے انسان کے کھانے یا پینے کے لیئے فروخت کرے گا یا فروخت کے لیئے دکھاوے گا یا اپنے قبضہ مین کسی مقام مین جو انسان کے کھانے یا پینے کی اشیا کے فروخت کے کام مین لایا جاتا ہو رکھے گا وہ مستوجب سزا جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

بتصرف قابض مکان یا این خاکروبون کے کامونکا انتظام اور بغرض معائنہ مکان یا زمین مین داخل ہونیکا اختیار۔

دفعہ ۳۱۔ ا۔ کمیٹی بذریعہ اپنے ملازمون کے اُن کامون کی اجرائی کا جو معمولاً خاکروب مکانون یا زمینون کے متعلق یا اُن مکانون یا زمینون کے پاخانون یا موریون یا نابدانون یا غلیظ جمع کرنے کے دوسرے گڑھون کے متعلق کرتے ہین برضامندی قابض مکان یا زمین یا بغیر اُس کی رضامندی کے اگر وہ ایسے کامونکی اجرائی کا قابل اطمینان کمیٹی انتظام نہین کر سکتا ہے بصرف قابض کوئی بندوبست کر سکتی ہے۔

۲۔ جب کمیٹی نے متذکرہ صدر کامونکی بذریعہ اپنے ملازمون کے اجرائی کا ذمہ لیا ہو تو وہ اشخاص جو اُس نے اُن کامونکی اجرائی کے لیئے مقرر کیئے ہون تمام مناسب اوقات مین مکان یا زمین پر جہان تک اُن کامونکی اجرائی کے واسطے ضرورت ہے داخل ہو سکتے ہین اور کوئی شخص جسے کمیٹی سے اُس بارہ مین اختیار ملا ہو مکان یا زمین پر تمام مناسب اوقات مین واسطے دریافت کرنے اِس امر کے کہ یہہ کام واجبی طور پر انجام دیئے گئے ہین دفعہ ۳۲ کے مضمون پر لحاظ رکھکر داخل ہو سکتا ہے۔

مکان کے معائنہ کے وقت مکین کے سوشیل اور مذہبی خیالات کا لحاظ

دفعہ ۳۲۔ جب کسی مکان مین جو انسان کے رہنے کے کام مین ہو بموجب ضوابط ہذا کے کوئی شخص داخل ہو تو وہان کے رہنے والونکے سوشیل اور مذہبی خیالاتکا واجبی پاس رکہا جائیگا اور قبل اس کے کہ کوئی شخص کسی کمرے مین جہان کوئی شخص رہتا ہو بموجب ضوابط ہذا کے داخل ہو تو شخص مذکور کو ہٹ جانے کے لیئے نوٹس دیا جائے گا اور اگر کوئی عورت رہتی ہو تو اُس کو ہٹنے کے لیئے ہر طرح کی سہولت کام مین لائی جائیگی۔

پانی کا نل بیت الخلا اور بدررو ہا۔

مکان کے پانی کے نکالنے کو عمدہ انتظام کیلیئے حکم دینے کا اختیار۔

دفعہ ۳۳۔ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ نوٹس دیکر کسی شارع عام مین کسی مکان کے مالک کو اُس کے مکان کی چھت یا اُس کے کسی حصہ کا پانی نکالنے کے لیئے۔

معقول پرنالے لگانے اور معقول نالیان بنانے اور اُن کو درست حالت مین رکھنے کے لیئے اور نیز اُن پرنالون کو اس طرح چھوڑنے کے لیئے کہ اُن سے کسی سرکاری املاک کو نقصان نہ پہنچے اور شارع عام مین راہگیر لوگون کو تکلیف نہ ہووے حکم دے۔

بدررو۔ نابدان۔ پائخانہ یا پیشاب خانہ رکھنے یا زاید کرنے یا صاف کرانے یا بدلنے یا نکلوا دینے کے لیئے حکم دینے کا اختیار۔

دفعہ ۳۴ - ۱ - کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ نوٹس دیکر کسی مکان کے مالک کو یا قابض اُس طریق سے جیسی کہ وہ ہدایت کرے کوئی بدررو یا پائخانہ یا نابدان رکھنے کے لیئے یا زاید پاخانہ یا نابدان رکھنے کے لیئے جو کمیٹی کی رائے مین مکان مذکور مین ہونے چاہئین حکم دے۔

۲ - کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ نوٹس دیکر کسی مکان یا زمین کے مالک یا قابض کو جو بیس سے زاید کاریگر یا مزدور کام پر لگاتا ہو ایسے پائخانے اور پیشاب خانہ رکھنے کے لیئے جو وہ مناسب خیال کرے اور اُن کو درست حالت مین رکھنے اور روزانہ صاف کرانے کے لیئے حکم دے۔

۳ - کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ نوٹس دیکر کسی مکان یا زمین کے مالک یا قابض سے اُس کے مکان مین کوئی پاخانہ جو راہگیر یا قرب وجوار مین رہنے والے لوگون کی نگاہ سے بذریعہ چھت کے اور بذریعہ دیوار یا باڑ کے ڈھنکا ہوا ہووے بنوائے یا پاخانہ کے کسی دروازے یا جالدار کھڑکی کو جو شارع عام یا بدررو کے طرف کھلا ہوا ہووے نکلوائے یا بدلوائے جیسی کہ کمیٹی سے ہدایت ہو۔

بدررو۔ نابدان۔ یا پائخانہ کی مرمت یا بدلنے کیلیے حکم دینے کا اختیار۔

دفعہ ۳۵ - ۱ - کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ نوٹس دیکر کسی مکان یا زمین کے مالک یا قابض کو کسی بدررو یا پائخانہ یا نابدان کی مرمت کرنے یا اُس کو بدلنے یا درست حالت مین رکھنے کے لیئے یا اُس کے متعلق کسی نابدان کو بند کرنے کے لیئے حکم دے۔

۲ - کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ نوٹس دیکر کسی شخص کو جو بغیر کمیٹی کی تحریری اجازت کے خلاف منشاء کمیٹی کے حکم و احکام ضوابط ہذا کے کوئی جدید بدررو یا پائخانہ یا نابدان بنواتا ہے یا جو ایسی کوئی بدررو یا پاخانہ یا نابدان بنواتا ہے یا کھلواتا ہے جس کے منہدم کرنے یا بند کرنے یا بدلنے کو کمیٹی نے حکم دیا ہے بدررو یا پائخانہ یا نابدان مذکور کو منہدم کرنے یا اُس مین ایسی ترمیمات کرنے کیلیے لیے جو کمیٹی مناسب خیال کرے حکم دے۔

بلا اجازت صفائی کے نہری بدررو پل یا نالی پر تعمیر شدہ مکان کے انہدام کا اختیار۔

دفعہ ۳۶ - کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ نوٹس دیکر کسی شخص کو جو بغیر کمیٹی کی تحریری اجازت کے کسی نہری یا بدررو یا پل یا پانی کے نل پر جسپر کہ کمیٹی کا اختیار ہے کوئی مکان جدید از سرنو بناتا ہو مکان مذکور کو ڈھانے

یا جیسے وہ مناسب خیال کرے اُس کا اور طرح تصفیہ کرنے کیلئے حکم دے ۔

ایسی بدررو نابدان پاخانہ یا جا نماز کے جو مخازن آب کے قریب ہو علٰحدگی کے لئے حکم دینے کا اختیار

دفعہ ۳۷ ۔ کمیٹی اگر چاہے تو نوٹس دیکر کسی مالک یا قابض کو جس کی زمین پر کوئی بدرو یا پاخانہ یا پیشاب کرنے کی جائے یا نابدان یا غلیظ یا کچرا جمع کرنے کا اور کوئی گڑھا کسی کنواں یا باولی یا تالاب یا حوض یا دیگر چشمہ آب سے جہاں سے پانی عام استعمال کے لئے لیا جاتا ہے یا لیا جاوے بجائس فٹ کے اندر واقع ہے اُس کو ایک ہفتہ کے اندر دور کرنے کے لئے حکم دے ۔

مضر صحت تالاب باولی حوض یا غار کو صاف یا مرمت یا بند کرنے کے لئے حکم دینے کا اختیار ۔

دفعہ ۳۸ ۔ کمیٹی کو اختیار رہوگا کہ نوٹس دیکر کسی زمین یا مکان کے مالک یا قابض کو کسی خانگی تالاب یا باولی یا حوض یا گڑھے یا غار کو جو زمین یا مکان مذکور میں واقع ہے اور جو کمیٹی کے نزدیک قرب وجوار کے باشندوں کی تندرستی کے لئے مضر ہے یا اُن کو تکلیف وہ ہے صاف کرنے یا اُس کی مرمت کرنے یا اُس کو ڈھانپنے یا بند کرنے یا اُس کا پانی نکالنے کے لئے حکم دے ۔

بشرطیکہ اگر اس دفعہ کی رو سے پانی نکالنے کے لئے کسی ایسی زمین کا حاصل کرنا ضرور ہے جو اُس شخص کی جسے اپنی زمین کا پانی نکالنے کا حکم ہووے ملکیت نہیں ہے یا اگر کسی دوسرے شخص کو معاوضہ دینا ضرور ہے کمیٹی زمین دلوائے یا معاوضہ ادا کرے ۔

خطرناک مکانات ومقامات

شکستہ غیر محفوظ یا خطرناک تالاب یا باولی یا غار کو درست محفوظ یا محاط کرنے کیلئے حکم دینے کا اختیار ۔

دفعہ ۳۹ ۔ اگر کوئی باولی یا تالاب یا اور کوئی غار بسبب شکستہ حالت میں ہونیکے یا غیر محفوظ حالت میں ہونیکے یا بغیر احاطہ کے راہ گیر یا قرب وجوار میں رہنے والے یا کام کرنے والے لوگوں کو خطرناک ہے تو کمیٹی نوٹس دیکر اُس کے مالک یا قابض کو اُسکی مرمت کرنے یا اُس کو محفوظ کرنے یا اُس کے اطراف احاطہ کھینچنے کے لئے حکم دیسکتی ہے ۔ اور اگر کمیٹی کے نزدیک کسی خطرہ قریب الوقوع کے انسداد کی ضرورت پائی جائے تو وہ اُس خطرے کے دفع کرنیکے لئے فوراً کارروائی کرے گی ۔

شکستہ یا خطرناک مکان عمارت یا اشیاء متعلقہ کی مرمت یا حفاظت کیلئے حکم دینے کا اختیار ۔

دفعہ ۴۰ ۔ اگر کوئی مکان یا دیوار یا عمارت یا کوئی چیز جو اُس سے چسپاں ہو کمیٹی کی رائے میں شکستہ حالت میں یا اور طرح خطرناک سمجھی جائے تو وہ نوٹس دیکر اُس کے مالک یا قابض کو اُسکو فی الفور نکالنے

یا مکان یا دیوار یا عمارت کی ایسی مرمت کرنیکے لیئے جو عامہ خلایق کی حفاظت کے لحاظ سے کمیٹی مناسب خیال کرے حکم دے سکتی ہے۔ اور اگر کمیٹی کے نزدیک کسی خطرۂ قریب الوقوع کے انسداد کی ضرورت پائی جائے تو وہ اُس خطرہ کے دفع کرنے کے لیئے فی الفور کارروائی کریگی۔

مکانات و زمینات جن کی صفائی ابتر حالت میں ہے

مضر یا تکلیف دہ نباتات جنگل یا جھاڑی کو صاف کرنے یا نکالدینے کیلیئے حکم دینیکا اختیار

دفعہ ۱۴۱۔ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ نوٹس دیکر کسی زمین کے مالک یا قابض کو کسی کھیتی یا مضر نباتات یا جنگل یا جھاڑی کو جو کمیٹی کے نزدیک قرب و جوار کے باشندون کی تندرستی کو مضر یا انکو تکلیف دہ ہے صاف کرنے اور نکالنے کیلیئے حکم دے۔

مضر یا خطرناک باڑ یا درختون کی شاخونکو کاٹنے یا چھانٹنے کیلیئے حکم دینے کا اختیار

دفعہ ۱۴۲۔ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ نوٹس دیکر کسی زمین کے مالک یا قابض کو زمین مذکور کی باڑ کو جو شارع عام پر ہو یا اُس زمین کے درختون کی شاخون کو جو شارع عام پر لٹکتی ہوئی ہون اور راستے کو روکتی ہون یا اور طرح خطرناک ہون یا جو کسی باؤلی یا تالاب یا اور کسی چشمہ آب پر جس مین سے پانی عام استعمال کے لیئے لیا جاتا ہے اِس طرح لٹکتی ہوئی ہون جن سے پانی کے گندہ ہونیکا احتمال ہو مین روز کے اندر کاٹنے یا چھانٹنے کے لیئے حکم دے۔

مکان یا زمین کی صفائی کے لیئے حکم دینے کا اختیار۔

دفعہ ۱۴۳۔ اگر کسی زمین یا مکان کا مالک یا قابض اپنی زمین غلیظ حالت مین رکھے تو کمیٹی نوٹس دیکر اُس کو اندرون چوبیس گھنٹون کے مکان یا زمین مذکور کو صاف کرنے یا اور طرح درست کرنے کیلیئے حکم دیسکتی ہے۔

ناقابل بود و باش مکانمین رہنے کی ممانعت کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۱۴۴۔ اگر کوئی مکان کمیٹی کے نزدیک اِس وجہ سے کہ اُس مین پانی نکلنے کے اور ہوا کی آمد و رفت کے ٹھیک ذرایع نہین ہین یا اور معقول وجہون سے انسان کی بود و باش کے لیئے مناسب نہین ہے تو کمیٹی نوٹس دیکر اُس کے مالک یا قابض کو مکان مذکور مین رہنے کی جب تک کہ کمیٹی کا اطمینان نہو کہ مکان مذکور بود و باش کے قابل کر دیا گیا ہے ممانعت کر سکتی ہے۔

غیر آباد مکان یا زمین کو محفوظ یا صاف کرانیکے اور مالک کا پتہ نہ ملنے پر اُس کو قبض و تصرف کا اختیار۔

دفعہ ۱۴۵۔ اگر کوئی مکان یا زمین بسبب تنازع ملکیت یا اور وجہ سے غیر آباد رہنے سے بدمعاشون کا ملجا اور ماوا ہے یا اور طرح تکلیف دہ ہے تو کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ نوٹس دیکر اُس کے مالک کو یا اُس شخص کو

جو اُس کے مالک ہونے کا دعوی کرتا ہو مکان یا زمین مذکور کو معقول مدت کے اندر جو نوٹس مین درج ہوگی محفوظ کرنے یا اُس کے اطراف احاطہ گھیرنے کیلئے حکم دے۔

۲۔ اگر مالک کا پتہ نہین ہے تو کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ ایسے مکان یا زمین کو محفوظ کرا دے یا احاطہ سے گھیر وا دے اور بصیغہ خرچ اُس جائداد سے سب سے پہلے وصول کیا جائے گا اور کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ ایسے مکان یا زمین پر اپنا قبضہ کرے اور اگر تاریخ نوٹس سے چھ ماہ کے اندر مالک اپنے دعوی کا ثبوت نہ پہنچا دے اور قبضہ لینے کی درخواست داخل نہ کرے تو کمیٹی ایسے مکان یا زمین کو کرایہ پر دے سکتی ہے اور اگر تاریخ نوٹس سے بارہ سال کے اندر ملکیت کے دعوے کا ثبوت نہین پہنچایا جائیگا تو کمیٹی اُس کو فروخت کر سکتی ہے۔

مکان یا زمین کمیٹی کرایہ پر دینے یا اور طرح پر تصفیہ کرنے کا اختیار

دفعہ ۴۳۔ بپابندی مضمون کسی قانون یا قاعدہ سرکار کے کمیٹی کسی مکان یا زمین کو جو صفائی کی ملکیت ہو یا جس پر صفائی کا اختیار ہو قول پر دے سکتی ہے یا اُس کا اور طرح تصفیہ کر سکتی ہے اور ایسے مکان یا زمین کی بابت کمیٹی کرایہ یا لگان لے سکتی ہے اور اُس کا بقایا وصول کر سکتی ہے۔

ضرر زراعت یا کھاد کے استعمال یا طریقہ آبپاشی کی ممانعت کرنے کا اختیار

دفعہ ۴۴۔ اگر کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ ہیلت افسر کی رپورٹ پر کسی مقام مین اندرون حدود صفائی کسی خاص جنس کی زراعت ہونے یا کسی قسم کی کھاد کا استعمال ہونے یا کسی خاص طریق مین زمین کی آبپاشی ہونے سے قرب وجوار کے باشندون کی تندرستی کو ضرر متصور ہے بعد منظوری سرکار بذریعہ اشتہار کے اُس چیز کی زراعت کو یا اُس کھاد کے استعمال کو یا اُس آبپاشی کو جس کے ضرر رساں ہونے کی نسبت رپورٹ ہوئی ہے ممانعت کرے یا ایسی شرطین قائم کرے جن سے رفع ضرر ہو اسکا بند وبست کرے

۲۔ اگر کوئی شخص باوجود ممانعت یا دفعہ ہذا کے فقرہ ۱۔ کے بموجب شرائط مشتہرہ پر التفات نہ کر کے زراعت کریگا یا کھاد کا استعمال کریگا یا آبپاشی کریگا تو مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ اور پہلے دن کے بعد ہر روز جب تک وہ حکم عدولی کرتا رہیگا اُس پر اور جرمانہ ہوگا جس کی مقدار پانچ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

عفونت پیدا کرنیوالی و خطرناک کاروبار

لیسنس وخطرناک تجارتی مقامات کی رجسٹری لائسنس نہیں اور اُس کے معائنہ و انتظام کے قواعد او بلا رجسٹری کی و لائسنس استعمال کرنے کی سزا ۔	دفعہ ۱ – ۱۔ حدود صفائی کے اندر ہر ایسے مقام کے مالک یا قابض کو جو ذیل کے کسی مطلب کے لئے کام میں آتا ہو لازم ہوگا کہ وہ اس کو درج رجسٹر کرائے جو اس غرض کے لئے کمیٹی رکھنے کی چربی پگھلانے کے لئے ہڈیون اور خون واحشا کو جوشش وینے کے لئے صابون جلانے کے

لیئے ۔ تیل جوش دینے کے لیئے ۔ چمڑا رنگنے یا کمانیکے لئے جوتا بنانے کے لیئے خست وکھپرے بجانے کے لئے یا ظروف گلی بنانے کے لیئے یا بطور اور کسی قسم کے کارخانے یا مقام کاروبار کے جس مین سے ضرر رسان بو نکلتی ہے یا بطور احاطہ یا گودام تجارت گھانس بیال پھونس ۔ لکڑی یا کویلہ یا دوسرے خطرناک محرق اشیاء کے بطور گودام روغن کروسن ۔ پٹرولیم نفت یا اور کوئی محرق روغن یا عرق یا اڑنے والی شئے کی ۔

۲ ۔ متذکرہ صدر کسی مطلب کے لیئے کوئی مقام کام مین نہ لایا جائے گا جبتک کہ کمیٹی سے اُسکا لائسنس نہ لیا جائے یہہ لائسنس سال بسال یکم آذر کو بدلا جائیگا ۔

۳ ۔ عطائے لائسنس مین دریغ نہ ہوگا الا اُس صورت مین جب کمیٹی خیال کرے کہ اُس کام سے جس کے قائم کرنے اور چلانے کا ارادہ کیا جاتا ہے اُن لوگون کو جو قرب وجوار مین رہتے ہین یا آمد و رفت رکھتے ہین ضرر پہنچے گا یا تکلیف ہوگی ۔

۴ ۔ ایسے لائسنس کی نسبت جو شرائط کہ کمیٹی مناسب خیال کرے مقرر کر سکتی ہے اور بمنظوری سرکار لائسنس دیتے وقت اُن کی بابتہ فیس لگا سکتی ہے اور وصول کر سکتی ہے ۔

۵ ۔ جب ایسی کوئی جگہ حسب مذکورہ بالا درج رجسٹر کر دی گئی ہو اور اُس کی بابتہ لائسنس عطا ہو چکا ہو تو کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ وہ اُس جگہ کے معائنہ اور باقاعدہ انتظام کے لیئے قواعد منضبط کرے ۔

۶ ۔ جو کوئی بغیر درج رجسٹر کرانے اور بغیر حاصل کرنے ایسے لائسنس کے کسی مقام کو ایسے مطلب کے لیئے کام مین لائے گا تو وہ ستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے اور بعد خطا دار ثابت ہونے کے جب تک جرم جاری رہیگا اُس پر اور جرمانہ ہوگا جس کی مقدار فی یوم دس روپیہ تک ہو سکتی ہے ۔

له بموجب حکم مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۹ خورداد ۱۳۵۰ ف دفعہ ہذا مین ترمیم کی گئی ہے ۔

کثیف و خطرناک تجارتی مقامات کے تکلیف دہ ہوجانے پر اس کو چھوڑنے یا امور طور پر استعمال کرنے کی حکم دینے کا اختیار اور اس کے خلاف ورزی کی سزاء۔

دفعہ ۹ ۱ۓ ۔ ۱۔ اگر کمیٹی کے کسی جلسے مین اسباب کا ثبوت قابل اطمینان پہونچ جاوے کہ کوئی مقام جو دفعہ ماسبق کے بموجب درج رجسٹر کیا گیا ہے ۔ اور اس کا لائسنس عطا ہوا ہے قرب وجوار کے باشندون کو لائسنس دار کے لائسنس کی شرائط کے خلاف یا کسی قاعدہ کے خلاف جو اخیر ماقبل کی دفعہ کے مطابق مقرر کیا گیا ہو عمل کرنے کے باعث تکلیف دہ ہوگیا ہے یا غالباً جان ومال اور تندرستی کیلئے خطرناک ہوگا تو وہ نوٹس دیکر اس کے قابض کو حکم دے سکتی ہے کہ مقام مذکور چھوڑ دے یا اسطرح کام مین لادے جس سے کہ وہ کمیٹی کی رائے مین تکلیف دہ اور خطرناک نہ ہووے۔

۲۔ جو کوئی شخص ایسی نوٹس جاری ہونے کے بعد کسی مقام کو اس طرح کام مین لائے گا یا کام مین لانے کی اجازت دیگا جس سے وہ قرب وجوار کے باشندون کو تکلیف دہ ہو یا خطرناک ہو تو باوصف دفعہ ۱۳۔ دستور العمل صفائی چادرگھاٹ مصدرہ ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۰۵ھ کے مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا ۔ جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے اور بعد خطاوار ثابت ہونے کے جب تک خلاف ورزی جاری رہے گی اُس پر اور جرمانہ ہوگا جس کی مقدار فی یوم چالیس روپیہ تک ہو سکتی ہے ۔ بشرطیکہ جب کبھی کوئی شخص جس کو لائسنس عطا نہ کیا گیا ہو یا وہ شخص جو بموجب دفعہ ہذا یا دفعہ آخری ماقبل کے کمیٹی کی تجویز کی تعمیل مین اعتراض کرے تو ناظم عدالت کو جو مجاز ان مقدمات کی دریافت کا ہوگا بلالحاظ رائے کمیٹی کے مقدمے کی تمام واقعات کی تحقیقات کرکے فیصلہ کرنے کا اختیار ہوگا اور باوصف ہدایت دفعہ ۴۔ ضابطہ ہذا کی ان دو دفعون کے بموجب کسی فیصلے کا مرافعہ مجلس عالیہ عدالت مین ہوسکیگا۔

ضمیمہ

نوٹس میں تعمیل حکم کے لئے وقت کا تعین اور بصورت خلاف ورزی اُس کے انتظام کا اختیار۔

دفعہ ۰ ۵ ۔ ۱۔ جب اس باب کے بموجب کسی نوٹس کی رو سے کسی ایسے کام کرنے کا حکم ہے جس کے لیئے ضابطہ ہذا مین کوئی وقت معین نہین ہوا ہے تو نوٹس مذکور مین اُس کام کے کرنے کے لیئے کسی مدت کا مقرر

سلہ بموجب حکم مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار ۲۹ ۔ خورداد ۱۳۰۶ ف دفعہ ہذا مین ترمیم کیگئی ہے۔

کرنا ضرور ہے۔

۲- جب کوئی زمین یا مکان کا مالک یا قابض از روے باب ہذا کی نوٹس کی تعمیل مین قصور کرے جس مین اُس کو اُس زمین یا مکان مین کسی کام کے کرنے کے لیئے حکم ہوا ہے تو کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ چوبیس گھنٹون کا نوٹس دیکر اُس کام کو اپنے عہدہ دارون سے جاری کرائے۔

خرجات اور اُس کے اصول کا طریقہ۔ دفعہ ۵۔ ۱- جب بموجب ضوابط ہذا کے کسی جائداد کے مالک یا قابض کو کسی کام کے جاری کرنیکے لئے کمیٹی سے حکم ہوا اور وہ حکم کی تعمیل مین قصور کرے اور کمیٹی اُس کام کو جاری کرے تو کمیٹی اُس کام کے خرچ کو قصور وار شخص سے وصول کر سکتی ہے۔

۲- اگر قصور وار شخص مالک ہے تو کمیٹی براہ مزید تدبیر کل یا جز خرچ کو قابض سے وصول کر سکتی ہے اور ایسی صورت مین قابض اپنی رقم کو جو اُس کو بموجب اس دفعہ کے ادا کرنی ہو گئے اُس کرایہ سے مجرا لے سکتا ہے جو وقتاً فوقتاً اس کی طرف سے اُس جائداد کے مالک کو واجب الادا ہو جس کی نسبت رقم ادائی ہوئی ہے یا وہ اور طرح مالک سے وصول کر سکتا ہے۔

۳- بشرطیکہ کسی قابض سے فقرہ ماسبق کے بموجب کوئی رقم طلب نہ کی جائے جس کی مقدار اُس کرایہ کی رقم سے زیادہ ہووے جو اس وقت اُس کی طرف سے مالک کو واجب الادا ہو یا جو بعد مطالبہ اُس رقم کے جو کمیٹی کو واجب الادا ہے اور بعد نوٹس کے جس مین بتغیر بہائی رقم مطلوبہ کا مجرا لینے کے کرایہ ادا کرنے کی ممانعت کیگئی ہے اُس کی طرف سے مالک کو واجب الادا ہو بجز اُس صورت کے جب قابض مذکور کمیٹی کی درخواست پر اپنے کرایہ کی مقدار اور نام اور پتہ اُس شخص کا جس کو کرایہ واجب الادا ہے صحیح صحیح بتانے سے انکار کرے لیکن بار ثبوت اسبات کا کہ رقم مطلوبہ کمیٹی اُس کرایہ کی رقم سے زیادہ ہے جو بروقت مطالبہ کمیٹی واجب الادا تھی یا جو اُس وقت سے واجب الادا ہوئی ہے قابض پر ہوگا۔

۴- جو رقم کمیٹی کو بموجب ضابطہ ہذا کے واجب الادا ہوگی وہ یا تو بذریعہ نالش دیوانی کے یا کسی مجسٹریٹ کے یہان جس کو حدود صفائی کے اندر اختیار ہو درخواست داخل کر کے بذریعہ قرقی کے یا فروخت اُس شخص کی جائداد منقولہ کے جس سے رقم مذکور واجب الوصول ہے وصول کی جا سکتی ہے اور اگر وہ رقم ذمہ مالک جائداد کے ہے تو وہ اس جائداد کے جبتک وہ

ادا نہ ہوئے ذمہ رہے گی۔

(۵) اُس دفعہ کے کسی مضمون کا اثر کسی معاہدے پر نہ پڑے گا جو فیما بین کسی مالک اور قابض کے ہوا ہو۔

معاوضہ نقصان کی ادائی۔

دفعہ ۵۲۔ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ جب کسی ایسے اختیار کے عمل میں لانے سے جو از روے ضوابط ہذا کمیٹی اور اُس کے عہدہ داروں اور ملازموں کو عطا ہوا ہو کسی شخص کو نقصان پہنچے تو صفائی کی رقم میں سے اُس کا معاوضہ شخص مذکور کو دلوائے۔

ہر تکلیف دہ یا صحت خلائق کے لئے مضر یا خطرناک فعل گو اُس کا صراحتہً ذکر نہ ہو خطا (جرم) ہے۔

دفعہ ۵۳۔ جو کوئی شخص کسی فعل کا مرتکب ہوگا گو وہ فعل ضوابط ہذا کے کسی فقرے میں لطور خاص بیان نہ کیا گیا ہو تو وہ شخص اگر فعل مذکور تکلیف دہ یا صحت خلائق کے لئے مضر یا خطرناک ہے یا مضر یا خطرناک ہونے کا احتمال ہے یا اُس کا اثر عامہ خلائق کی آسائش پر پڑتا ہے مخطی خیال کیا جائیگا۔

باب چہارم

ذکر ان خطاؤں کا جن کا اثر عامہ خلائق کی تندرستی یا حفاظت یا آسائش پر پڑتا ہے

بلا اجازت یا خلاف احکام مٹی مصالحہ کوڑا کچرا یا بدبودار شئے ڈالنے یا جمع کرنے کی سزا۔

دفعہ ۵۴۔ جو کوئی بغیر اجازت کمیٹی کے یا کمیٹی کے احکام پر لحاظ نہ کرکے مٹی یا کسی قسم کا مصالحہ یا کوڑا یا کچرا یا کسی قسم کی بدبودار شئے کسی شارع عام یا کسی سرکاری مقام پر یا کسی سرکاری مہری یا نالی یا کسی بدرو میں جو اُس مہری یا نالی کے ساتھ ملی ہوئی ہو ڈالے گا یا جمع کرے گا یا اپنے ملازموں یا اپنے مکان کے لوگوں کو جو اُس کے اختیار میں ہوں ڈالنے یا جمع کرنیکی اجازت دیگا تو وہ مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار بیس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

بلا اجازت کثیف پانی یا بدبودار شئے کو شارع عام وغیرہ پر بہانے یا پھینکنے کی سزا۔

دفعہ ۵۵۔ جو کوئی بغیر اجازت کمیٹی کے کسی مہری یا بدرو یا نابدان کے پانی کو یا کسی اور بدبودار شئے کو کسی شارع عام یا سرکاری مقام پر یا کسی مہری یا نالی میں جو اُس کام کے لئے علیحدہ نہ کردی گئی ہو۔ بہنے یا نکلنے یا پھینکنے دے گا تو وہ مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار بیس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

کیچڑ لید ہڈی راکھ فضلہ یا بدبودار شے کو چوبیس گھنٹہ سے زیادہ رکھنے کی سزا

دفعہ ۵۶ ۔ جو کوئی مالک یا قابض کسی مکان یا زمین کا کسی کیچڑ یا لید وغیرہ یا ہڈیان یا راکھ یا فضلہ انسانی یا غلاظت یا کسی مضر یا بدبودار شے کو زمین یا مکان مذکور مین کسی ایسے گڑھے مین جو مناسب نہ ہووے ۲۴ گھنٹون سے زیادہ رکھیگا یا رکھنے دیگا یا اُس گڑھے کو غلیظ حالت مین جس سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہو رہنے دیگا یا اُس کی صفائی کا واجبی انتظام کرنے مین غفلت کریگا تو وہ مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

بلا اجازت کمیٹی کے شہری یا نالی مین بدررو کے ملانے یا بدلنے کی سزا

دفعہ ۵۷ ۔ جو کوئی بغیر اجازت کمیٹی کے کوئی بدررو جو کسی شہری یا نالی مین جس پر اختیار کمیٹی کا ہووے گرتی ہوئی بنائیگا یا بنانے کی اجازت دیوے گا یا بدلے گا یا بدلنے کی اجازت دیگا تو مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

سور یا اور خطرناک یا تکلیف دہ جانورون کے پالنے کی سزا۔

دفعہ ۵۸ ۔ جو کوئی سورون کو اُن احکام پر لحاظ نہ کرکے جو کمیٹی کے ان جانورون کے تکلیف دہ ہونے سے روکنے کی نسبت جاری کیئے ہون پالے گا یا کسی اور جانورون کو پالے گا جو خطرناک ہون یا عامۂ خلایق کی تندرستی کے لیئے ضرر رسان ہون یا اور طرح پر تکلیف دہ ہون تو وہ مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار بیس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ اور پہلے دن کے بعد ہر روز جب تک وہ حکم کی تعمیل نہ کرے گا اُس پر اور جرمانہ ہوگا جس کی مقدار پانچ روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

جانورون کو زہردار یا غلیظ اشیا کھلانے یا کھلانے کیلئے قبضہ مین رکھنے کی سزا

دفعہ ۵۹ ۔ جو کوئی کسی جانور کو جو دودھ وغیرہ کے واسطے یا خوراک کے واسطے پالا جائے زہردار اشیا یا لید یا غلیظ وغیرہ کھلاوے گا یا کھلانے کی اجازت دیگا یا اپنے قبضہ مین زہردار اشیا یا لید یا غلیظ وغیرہ ایسے جانورون کو کھلانے کیلئے رکھے گا تو وہ مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

جانورون کو بے تحاشا دوڑانے یا گاڑیون کو بغیر قندیلون کے چلانے کی سزا۔

دفعہ ۶۰ ۔ جو کوئی کسی گھوڑے یا ہاتھی یا اونٹ یا ٹٹو یا خچر یا گدھے یا مویشی کو بے پروائی سے یا بے تحاشا دوڑائے گا یا ہانکے گا یا جو کوئی کسی بیل یا اور کسی جانور کو جو کسی گاڑی مین لگا ہوا ہو یا کسی لدے جانور کو جو لدا ہوا یا خالی ہو بغیر لگام یا ناتھ کے یا گھنٹی بجا کر چلا جائے گا یا کسی گاڑی یا جھٹکے یا اور کسی سواری کو غروب کے بعد کسی شارع عام یا راستے مین بغیر دو شفاف قندیلون کے یا کسی معمولی بیلون کی گاڑی یا پانی کی گاڑی یا اور کسی قسم کی بغیر کمانی کی گاڑی کو بغیر مشعل یا لالٹین کے ہانکے گا تو وہ مستوجب

سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار بیس روپیہ ہوسکتی ہے۔

سڑکوں پر جانور ذبح کو سکھانے یا ہانکنے اور ممنوعہ پر بے کمانی کی گاڑی چلانے یا مویشی معہ کے لیجانیکی سزا

دفعہ ۶۱ - ۱- جو کوئی کسی سڑک یا شارع عام پر کسی گھوڑے یا ٹو اور دوسرے جانور کو سکھانے یا نکالنے کے لئے پھیرے گا۔

۲- الخلاف حکم کمیٹی آئندہ سے سڑک ہائے ذیل پر اور وقت ممنوعہ پر جس کی تفصیل بھی ذیل میں کردیگئی ہے بغیر کمانی کی گاڑیوں کو چلائے گا یا دوسرے کسی قسم کے مویشی جنکی تفصیل کردی گئی ہے اُن پر سے جائیگا تو وہ شخص بیس روپیہ تک جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔

نام سڑک	وقت ممنوعہ	تفصیل سواری یا مویشی جن کا گذرنا ممنوع ہے
۱	۲	۳
۱- وہ سڑک جو ریزیڈنسی کی غربی پھاٹک سے شروع ہو کر کنٹہ حسین ساگر کے کوتوالی کے ناکہ کے قریب ختم ہوتی ہے اور وہ سڑک جو ریزیڈنسی کے اسی پھاٹک سے افضل گنج کو جاتی ہے۔	صبح کے چھ بجے سے آٹھ بجے تک اور شام کی پانچ بجے سے آٹھ بجے تک۔	بغیر کمانی کی گاڑی یا ہاتھی۔ اونٹ ریچھ۔ بھینسے یا دوسرے قسم کے مویشی۔
۲- کنٹہ حسین ساگر کی سڑک۔	ہر وقت	بغیر کمانی کی گاڑی شکرام۔ جھٹکہ ہاتھی۔ اونٹ۔ ریچھ۔ بھینسے یا دوسری قسم کی مویشی۔ **تشریح**۔ جھٹکہ کے مفہوم میں کالو بیل گاڑیاں یا کسی قسم کا گھراتی جھٹکہ اور کسی قسم کا ٹانگہ داخل نہیں یعنی اُن کو کٹہ حسین ساگر پر سے گزرنے کی ممانعت نہیں ہے۔
۳- وہ سڑک جو بلدہ میں پل افضل گنج	صبح کے چھ بجے سے	بغیر کمانی کی گاڑی۔ یا ہاتھی۔ اونٹ

پر سے چار مینار اور پنج محلہ ہوتی ہوئی فلکنما کو جاتی ہے۔	آٹھ بجے تک اور شام کے چار بجے سے آٹھ بجے تک۔	ریچھ۔ بھینسے۔ یا دوسرے قسم کے مویشی
۴۔ وہ سڑک جو درمیان باغ عمدہ بیگم صاحبہ اور دروازہ علی آباد واقع ہے۔	صبح کے چھ بجے سے دس بجے تک	سامان کی بنڈیان
۵۔ وہ سڑک جو بیرون بلدہ مین پل افضل گنج سے مہاراج گنج ہو کر اسٹیشن ریلوے اور باغ عامہ سے تالاب حسین ساگر کو جاتی ہے۔	صبح کے چھ بجے سے آٹھ بجے تک اور شام کو پانچ بجے سے آٹھ بجے تک۔	ہاتھی۔ اونٹ۔ ریچھ۔

باوجود فہمایش ہاتھی اونٹ یا لادو جانورونکو دور نہ ہٹانے کی سزا

دفعہ ۶۲ ۔ جو کوئی فیل بان یا شتربان یا کسی ایسے بیل یا ٹٹو یا دوسرے لادو جانورون کا ہانکنے والا جسپر مویشی کے جھنڈے اڑے ہوئے ہون اپنے ہاتھی یا اونٹ یا بیل یا لادو جانور یا ٹٹو یا دوسرے جانورون کو کسی ایسے گھوڑے کے پہنچنے پر جسپر کوئی سوار ہو یا جو گاڑی مین لگا ہوا ہووے باوجود فہمایش دور ہٹا لیجانے مین کوتاہی کریگا تو وہ مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار بیس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

کتے یا دوسرے خطرناک جانور کو غیر محفوظ یا چھوٹا ہوا رکھنے کی سزا۔

دفعہ ۶۳ ۔ جو کوئی مالک یا وہ شخص جس کی سپردگی مین کوئی کتا یا دیگر جانور ہو جو راہ گیر لوگون کو تکلیف دیتا ہووے یا ڈراتا ہووے اُس کو اس طرح قابو مین رکھنے مین تغافل کریگا جس سے کہ وہ خطرناک نہ رہے یا کسی شارع عام مین بغیر بھنیسکے چھوٹا ہوا نہ رہے۔ تو وہ مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار بیس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

بلا اجازت شارع عام راستہ موری نالی یا اشیاء ملحقہ پر تصرف کرنے کی سزا

دفعہ ۶۴ ۔ جو کوئی بغیر اجازت کمیٹی کے کسی شارع عام یا راستہ یا موری یا نالی کو بدلیگا یا اُس کو مسدود کریگا یا اور طرح اُس پر مداخلت کریگا یا کسی شارع عام یا راستہ کی فرش تبدی یا دوسری شئے یا باڑ یا ستون کو ہٹائیگا یا نکالے گا یا کسی شارع یا راستہ پر عمارت کا مصالحہ جمع کرے گا یا اُس مین کوئی سوراخ یا غار کرے گا تو وہ مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

مضرت رسان طریقہ پر پتھر کھودنے

دفعہ ۶۵ ۔ جو کوئی پتھرون کو اس طرح کھودے یا اڑائیگا یا چونبیہ کو سطح

اوڑانے چوبینہ کاٹنے یا عمارت بنانے کی سزا ۔

گاڑیگا یا کسی مکان کی تعمیر اس طرح کرے گا جس سے راہ گیر یا قرب وجوار مین رہنے والے لوگون کو ضرر پہنچے یا ضرر پہنچنے کا احتمال ہووے تو وہ مستوجب سزائے جرمانے کا ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے ۔

خلاف حکم جانورونکو باندھنے یا گاڑیونکو جمع کرنے کی سزا ۔

دفعہ ۶۶ ۔ جو کوئی خلاف حکم کمیٹی کسی سرکاری جائے مین جانور باندھیگا یا گاڑیونکو جمع کرے گا یا کسی ایسی جائے کو گاڑیون یا جانورون کے اڈے کے کام مین لائیگا یا اس کو پڑاؤ بنائے گا یا اُس پر جانورون کو آوارہ چھوڑیگا تو وہ مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار بیس روپیہ تک ہوسکتی ہے ۔

ممنوعہ راستہ سے یا تکلیف دہ طریق پر لاش کو لیجانے کی سزا ۔

دفعہ ۶۷ ۔ جو کوئی کسی مردے کو کسی راستے سے جس کی کمیٹی نے ممانعت کردی ہو یا کسی ایسے طور پر جس سے عامہ خلائق کو تکلیف پہنچنے کا احتمال ہو نکالیگا تو وہ مستوجب سزائے جرمانے کا ہوگا جس کی مقدار بیس روپیہ ہوسکتی ہے ۔

بلا اجازت تختہ ستون یا علامت حد بندی کو بنانے یا بگاڑنے کی سزا ۔

دفعہ ۶۸ ۔ جو کوئی بغیر کمیٹی سے اجازت حاصل کرنے کے کسی حد آہنی ستون یا تختہ یا کسی قندیل کے ستون یا حد بندی کی کسی علامت کو بگاڑیگا یا جگہ سے ہٹائیگا یا کسی سرکاری مقامات مین کسی قندیل کو بجھائیگا تو وہ مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار دس روپیہ تک ہوسکتی ہے ۔

ایسی عدول حکمی یا غفلت کی سزا جو کسی دوسری دفعہ کے بموجب قابل سزا نہین ہے ۔

دفعہ ۶۹ ۔ جب کوئی شخص کسی جائز احکامات کی جنھین کمیٹی نے اُن اختیارات کی رو سے جو اُسے بموجب باب ماسبق کے عطا ہوئے ہون بذریعہ عام اشتہار کے جاری کیا ہو یا کسی تحریری نوٹسون کی جن کو کمیٹی نے اپنے اختیارات کی رو سے بطور جائز جاری کیا ہو تعمیل نکریگا یا جن شرائط سے کوئی اجازت کمیٹی اپنے اختیارات کی رو سے دیوے انکی تعمیل مین کوتاہی کریگا اور اگر وہ حکم عدولی یا غفلت ایسی خطا نہین ہے جو کسی دوسری دفعہ کے بموجب قابل سزا ہے تو کسی عدالت سے خطاوار ثابت ہونے پر مستوجب سزائے جرمانہ کا جسکی مقدار پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے اور اگر خلاف ورزی علی التواتر جاری رہے تو پہلے روز کے بعد ہر روز جب تک کہ وہ حکم کی تعمیل نہ کرے اُس پر اور جرمانہ ہوگا جس کی مقدار پانچ روپیہ روزانہ تک ہوسکتی ہے لیکن جب کسی نوٹس مین کسی مدت کا تعین ہوا ہووے جس کے اندر کوئی کام کیا جانے کو ہے اور اُس کے واسطے کوئی مدت ضوابط ہذا مین مقرر نہین ہے تو اُس امر کا تصفیہ باختیار مجسٹریٹ ہوگا کہ آیا جو مدت مقرر ہوئی ہے وہ ضوابط ہذا کے مقاصد کے لحاظ سے معقول ہے یا نہین ۔

عہدہ داران یا ملازمین کو اپنے کام سے باز رکھنے کی سزا۔

دفعہ ۱۰ - جو کوئی کسی رکن کمیٹی یا کمیٹی کے کسی عہدہ دار یا ملازم کو اس ارادہ سے عمداً روکے گا یا اُس کو ضرب پہنچائے گا یا اُس پر مجرمانہ جبر کرے گا کہ وہ اپنے کام کو انجام دینے سے باز رہے تو خیال کیا جائے گا کہ اُس شخص نے بموجب ضوابط ہذا کے خطا کی ہے اور وہ کسی عدالت سے خطاوار ثابت ہونے پر مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ ہو سکتی ہے۔

خطرناک مرض متعدی کو پھیلنے سے روکنے کیلئے معقول احتیاط عمل میں نہ لانے کی سزا۔

دفعہ ۱۱ لہ - جب کوئی شخص

۱ - کسی خطرناک مرض متعدی میں مبتلا ہونے کی حالت میں کسی شارع عام یا سرکاری مقام یا دکان یا کرایہ کی گاڑی میں اُس مرض کو پھیلنے سے روکنے کی معقول احتیاط کرنے کے بغیر عمداً اپنے آپ کو باہر نکالے گا یا کسی کرایہ کی گاڑی میں اُس کے مالک یا ہانکنے والے کو اپنی بیماری کی اطلاع دینے کے بغیر بیٹھے گا۔ یا

۲ - کسی ایسے بیمار کو جو اُس کی سپردگی میں ہووے اسطرح باہر نکالیگا۔ یا

۳ - کسی بستر یا کپڑوں یا چیتھڑوں یا دوسری چیزوں کو جن میں کوئی ایسا مرض سرایت کر گیا ہووے بغیر پاک وصاف کرنے کے کسیکو دے گا یا مستعار دے گا یا فروخت کرے گا یا کہیں کو بھیجیگا یا اور طرح باہر نکالے گا تو وہ مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی اور جب کوئی شخص کسی ایسے مرض میں مبتلا ہونے کی حالت میں کسی کرایہ کی گاڑی میں اُس کے مالک یا ہانکنے والے کو اپنی بیماری کی اطلاع دینے کے بغیر بیٹھے گا تو علاوہ سزائے متذکرہ صدر کے عدالت اُس کو حکم دے گی جو خرچ گاڑی کے پاک وصاف کرنے کے لئے مطلوب ہوگا وہ اُس کے مالک یا ہانکنے والے کو ادا کرے بشرطیکہ کمیٹی ایک عام نوٹس جاری کرے جس میں اُن امراض کے نام درج کئے جائیں جو خطرناک خیال کئے جاتے ہیں اور بشرطیکہ اس دفعہ کی رو سے اُن اشخاص کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی جاوے جو کسی بستر یا کپڑوں یا چیتھڑوں یا دوسری چیزوں کو واجبی احتیاط کے ساتھ پاک وصاف کرانے کی غرض سے لئے جاتے ہوں۔

خطرناک مرض متعدی کے مریض کو گاڑی میں لیجانے کے بعد پاک وصاف نہ کرنیکی سزا۔

دفعہ ۱۲ - ہر کرایہ کی گاڑی کے مالک یا ہانکنے والے پر جب وہ اپنی دانست میں کسی ایسے شخص کو جو کسی خطرناک مرض متعدی میں مبتلا تھا اپنی گاڑی میں لے گیا ہووے لازم ہوگا کہ اپنی گاڑی کو صاف و پاک کرنے کے لئے انتظام کرے اور اگر وہ اُس میں کوتاہی کرے گا تو مستوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار پچاس

لہ دفعہ ہذا بحکم مدارالمہام سرکار عالی مورخہ ۔ خورداد ۱۳۲۵ف

روپیے سے زیادہ نہ ہوگی لیکن کسی کرایہ کی گاڑی کا مالک یا ہانکنے والا کسی ایسے بیمار کو اپنی گاڑی مین لیجانے کے لیئے مجبور نہ کیا جائیگا تا وقتیکہ اُسے کوئی رقم ادا نہ کی جاوے جو کسی نقصان کی بھرتی کے لیئے یا اُس خرچ کے لیئے کافی ہو جو دفعہ ہذا کے منشا کی تعمیل مین اُس کو عائد ہوگا۔

ولادت وممات کی اطلاع اور موت کا سرٹیفکیٹ۔

دفعہ ۳۷۔ ہر ایک قابض مکان کو خواہ مرد ہو یا عورت لازم ہوگا کہ وہ کیفیت اُن ممات یا ولادت کی جو اُن کے مکانون مین واقع ہوئی ہو ٹون پولیس پر یا اُن مقامات پر جو کمیٹی کی جانب وقتاً فوقتاً مقرر ہوا کرینگے پیش کرے یا کرائے اور ایسی اطلاع ان ممات یا ولادت کے واقع ہونے سے اڑتالیس گھنٹون کے اندر پیش ہونی چاہیئے اور جو ممات کہ مستند طبیب سے معالجہ کیئے جانیکے بعد وقوع مین آئی ہون اُن کی نسبت طبیب کو ہر حال مین ایک صداقتنامہ جس مین انکی وجہ بیان کی جاوے گی مستند کمیٹی کے پاس بھیجنا چاہیئے۔

مرض متعدی مین مبتلا ہونیکی اطلاع

دفعہ ۳۸۔ کسی مکان مین کوئی ایسی بیماری جو متعدی خیال کی جاسکتی ہے واقع ہونے کی صورت مین اُس مریض کے قرابت دار کو جو بیمارداری کرتا ہو یا درصورت نہ ہونے ایسے قرابت دار کے دوسرے کوئی شخص کو جو اُس مکان مین رہتا ہو لازم ہوگا کہ اس بیماری کی اطلاع سب سے نزدیک کے صدر ناکہ و کوتوالی یا چوکی مین کرے اور جب کوئی مرض متعدی پھیلے تو اہالیان کوتوالی کو چاہیئے کہ اُس کی اطلاع ہیلیت آفیسر کو دین اس کے بعد ہر چوبیس گھنٹون مین ایکمرتبہ رپورٹ کی جائے۔

باب پنجم

جانورون پر بیرحمی کی ممانعت

جانورون پر بے رحمی کرنے یا بیرحمی سے مبتلا رنج یا مردہ جانور کو فروخت کرنے یا معرض بیع مین رکھنے کی سزا۔

دفعہ ۳۹۔ اگر کوئی شخص سڑک پر یا کسی اور جگہ مین کھلی ہو یا بند جہان عام داخل ہو یا کسی سڑک اور جگہ مین کسی شخص کے مدنگاہ کے اندر۔

الف۔ بیرحمی سے بے ضرورت کسی جانور کو مارے یا حد سے زیادہ دوڑائے یا بے انتہا لادے یا اور طرح سے اُس کے ساتھ بدعنوانی کرے۔ یا۔

ب۔ اِس طرح اور صورت سے کسی جانور کو لیجائے یا باندھے کہ اُس کو غیر ضروری درد یا دُکھ پہنچا کرے

ج - کسی زندہ جانور کو جو قطع عضو کی وجہ سے یا بھوک سے یا کسی بدعنوانی سے دُکھ مین مبتلا ہو یا مردہ جانور جس کی نسبت اُس شخص کو اِس امر کے یقین کرنے کی وجوہ ہون کہ وہ غیر ضروری بیرحمی کی حالت سے مار اگیا ہے بیچنے کے واسطے اپنے پاس رکھے یا ظاہر کرے یا کسیکو دے تو اُس کو علاوہ ایسے کسی امر کے جو دستور العمل صفائی چادرگھاٹ کی دفعہ نشان ۲۱ - مین درج ہے پچاس روپیہ تک جرمانہ یا ایک مہینے تک قید کی یا دونون سزائین ہونگی -

بیرحمی سے جانورونکو مارڈالنے کی سزا -

دفعہ - اگر کوئی شخص کسی جانور کو غیر ضروری بیرحمی کی حالت سے مارڈالے تو وہ علاوہ اِس امر کے جو دستور العمل صفائی چادرگھاٹ کے دفعہ نشان ۲۱ - مین درج ہے ایک سو روپیہ تک جرمانہ یا تین مہینے تک قید یا دونون سزاؤنکا متوجب ہوگا -

ناقابل محنت جانورونکو کام مین لگانے کی سزا اور ایسے جانورونکا اسپتال اور اُس کے اخراجات -

دفعہ - اگر کوئی شخص کسی کام یا محنت مین ایسے جانور کو لگائے جو بوجہ بیماری ناطاقتی زخم - پھوڑے - یا اور کسی وجہ سے اسطرح کام مین لانے کے ناقابل ہو یا کسی ایسے ناقابل جانور کو جو اُس کے قبضہ یا نگرانی مین ہو اسطرح سے کام مین لانے دیگا تو وہ متوجب سزائے جرمانہ کا ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

۲ - کمیٹی کسی خاص یا عام حکم کے ذریعہ سے ایک مقام بطور اسپتال کے مقرر کرسکتی ہے جہان اس قسم کے جانورون کی دوا اور نگرانی ہوگی جس کی نسبت ضمن ۱ - کے خلاف جرم سرزد ہوا ہے -

۳ - جس مجسٹریٹ کے روبرو اس قسم کا جرم پیش ہوا ہے اُس کو اختیار ہے کہ اُس جانور کو جسکی نسبت جرم کا سرزد ہونا ثابت ہوا ہے دوا اور نگرانی کے واسطے کسی اسپتال مین بھیجنے اور اُس وقت تک وہان رہنے کا حکم دے جب تک کہ اُس کی یا دوسرے مجسٹریٹ کی رائے مین وہ جانور پھر اُس کام کے قابل ہو جائے جس پر وہ معمولی طور سے لگا رہا ہے -

۴ - اسپتال مین ایسے جانور کے علاج اور کھلانے پلانے مین جو کچھ صرف ہوگا وہ اُس حساب سے مالک کو دینا ہوگا جو صفائی وقتاً فوقتاً مقرر کرے -

۵ - اگر مالک اُس زمانہ کے اندر جو مجسٹریٹ مقرر کرے ایسا خرچ دینے اور جانور کے لے جانے سے غفلت یا انکار کرے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اُس جانور کو بیچ ڈالنے کا حکم دے اور رقم فروخت ایسے خرچ کی ادائی مین شامل کرے -

۶ - رقم فروخت کا جو کچھ بقیہ ہو وہ تاریخ فروخت سے دو مہینہ کے اندر درخواست کرنے پر مالک کو دیا جائے لیکن رقم فروخت سے زیادہ دینا مالک کے ذمہ نہوگا -

جرائم مندرجہ دفعات ۶، ۷، کی تلاشی کا اختیار۔

دفعہ ۷۸ ۔ اگر مجسٹریٹ مجاز کو تحریری اطلاع پر اور بعد ایسی تحقیقات کے جو وہ ضروری سمجھتا ہو اسبات کے یقین کرنیکے وجوہ ہون کے دفعہ ۶، یا ۷، کے خلاف کوئی جرم ہو رہا ہے یا ہونیوالا ہے یا کسی مقام پر ہوا ہے تو اُس کو اختیار ہے کہ یا تو خود داخل ہو کر تلاشی کرے یا اپنے وارنٹ کے ذریعہ سے کسی کوتوالی کے افسر کو جسکا درجہ جوان سے اوپر ہو ایسے مقام مین داخل ہو کر تلاشی لینے کا حکم دے۔

میعاد استغاثہ۔

دفعہ ۷۹ ۔ اِن ضوابط کے خلاف جرم کی نسبت تاریخ وقوع جرم سے ایک مہینہ گذر جانیکے بعد مقدمہ نہ دائر ہوگا۔

مبتلائے تکلیف جانور کی ہلاکت کا اختیار۔

دفعہ ۸۰ ۔ جب مجسٹریٹ مجاز کو اسبات کے یقین کرنے کے وجوہ ہون کہ کسی جانور کی نسبت اِن ضوابط کے خلاف کوئی جرم صادر ہوا ہے تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ فوراً اس جانور کے مار ڈالنے کا حکم دے اگر مجسٹریٹ مذکور کی رائے مین ایسا حکم اُس جانور کی تکلیف کے مناسب معلوم ہو۔

مذہبی رسم و رواج مین جانور کا مار ڈالنا جرم نہین ہے۔

دفعہ ۸۱ ۔ کسی جانور کا ایسی حالت مین مار ڈالنا جو مذہبی رسوم یا کسی قوم قبیلے فرقے اور درجہ کے دستور کے رد سے ضرور ہو اِن ضوابط کے رو سے داخل جرم نہین ہے۔

بندوق یا آتشبازی چھوڑنے یا مضرت رسان طریق پر کھیل تماشے مین مشغول ہونیکی سزا۔

دفعہ ۸۲ ۔ جو کوئی شخص بندوق یا آتشبازی یا غبارہ چھوڑیگا یا کھیل تماشے مین ایسے طریقہ سے یا ایسی جگہ مشغول ہوگا جس سے اُن لوگون کو نقصان پہنچے یا نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو جو راستہ سے گذرتے ہین یا اُس مقام کے قریب رہتے یا کام کرتے ہین یا مالک کو نقصان پہنچے ۔ یا پہنچنے کا اندیشہ ہو تو وہ شخص متوجب سزائے جرمانہ ہوگا جسکی مقدار پچیس روپیہ تک ہوگی۔

تشریح ۔ ۱ ۔ اِس دفعہ کی کوئی عبارت کوتوال بلدہ و بیرون بلدہ کو اُس اقتدار کی مخل ہوگی جس کی رو سے وہ اپنی رائے کے بموجب شادی یا کسی دوسرے رسم یا مجمع مین بندوق یا آتشبازی کے چھوڑنے کی اجازت دیسکتے ہین۔

تشریح ۔ ۲ ۔ اہالی کوتوالی کو اختیار ہے کہ اِس دفعہ کے بموجب مجرمین کو گرفتار کر کے عدالتین چالان کرین۔

گندھک شورہ بارود و آتشبازی کی تیاری و فروخت

دفعہ ۸۳ ۔ بغرض فروخت یا کارخانہ جات مادہ آتشگیر مثل گندھک شورہ و بارود وغیرہ کی بارود اور آتشبازی حدود صفائی چادرگھاٹ مین کسی ایسے مقام یا مکان مین تیار ہو سکتی یا زیادہ ہ مقدار مین جمع کیجا سکتی ہے کہ اُس مقام یا مکان سے پانسو فٹ کے فاصلہ تک کوئی آبادی نہ ہو اور بارود یا آتشبازی مقدار مندرجہ ذیل سے زیادہ کسی ایک وقت انگریزی بارود ۲۵ ۔ پونڈ ۔ دیسی بارود ۲۰ ۔ پونڈ ۔ آتشبازی قیمتی مار

دفعہ ۸۴ ۔ منسوخ۔

تمت

۸۔ ۲۰ ۔ ۱ مطابق بموجب حکم مدار المہام سرکار عالی مورخہ ۴۴ خورداد ۱۳۳۱ف دفعہ ہذا منسوخ کیگئی

دستور العمل نزول

مطبوعۂ جریدۂ اعلامیہ مورخہ غرۂ ذیقعدہ سنہ ۱۲۹۰ ف

مرتبہ

بروئے حکم مدار المہام سرکار عالی مورخہ ۳ شعبان سنہ ۱۲۹۵ھ

جسکو

محمد ابراہیم خان شمسی اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

دستور العمل نزول

یعنی

دستور العمل جدید درباب زمین نزولی مرتبہ مجلس صفائی

مطبوعہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ غرہ ذیقعدہ ۱۲۹۰ سنہ ہجری

تمہید — چونکہ سابقہ دستور العمل زمین نزول دستور العمل قبالجات مین شریک تھا اب دستور العمل نزول علیحدہ مرتب ہو کر منظور کیا گیا ہے لہذا اُس کی نقل خاص وعام کی اطلاع اورعمل آوری کے لیے بمنسوخی دستور العمل سابق ذیل مین درج ہے۔

غرض نفاذ — **دفعہ ۱۔** زمین سرکاری اور ضبطیات کی بابتہ نرخ نزول کے غیر معین ہونے اوراس باب مین کسی قاعدہ کے نہ ہونے کی وجہ سے دستور العمل ہذا مرتب کیا گیا۔

زمینات کا نزول پر دیا جانا۔ — **دفعہ ۲۔** زمینات افتادہ سرکاری اور ضبطیات علاقہ صرف خاص ودیوانی وغیرہ کی حسب خواہش اشخاص کو مکانات وغیرہ کے بنانے کے لیئے تبعتسر نزول محکمہ صفائی سے دی جائینگی۔

وجوب نزول۔ — **دفعہ ۳۔** تمام مکانات اور دُکانات وغیرہ جو زمین نزولی پر واقع ہین خواہ اُن کے نزول کی رقم سرکار مین داخل ہوتی ہو یا نہین ہر ایک مکان وغیرہ کی زمین کی پیمائش کے بعد آغاز سال ۱۳۰۳ ف سے بموجب دفعہ ۱۴۔ نزول لیا جائیگا۔

تحقیقات زمین ملکی ونزولی۔ — **دفعہ ۴۔** جبکہ ایک مکان مین ہر دو اقسام کی زمین یعنی ملکی ونزولی دونون شریک ہو تو اس حالت مین بموجب قبالہ وغیرہ کے دریافت وتخصیص ہو کر زمین نزولی کی پیمائش کرکے اُس کے مطابق نزول اخذ کیا جائیگا۔

قبالجات کی پیش کرنیکا نتیجہ۔ — **دفعہ ۵۔** چونکہ زمین ملکی ونزولی کے تحقیق کرنے کیلیے قبالجات اکثر کا معائنہ ضروری

ہوگا لہذا مناسب ہے کہ تمام اشخاص اہالیان صفائی کے حسب الطلب اپنے مکانات کے قبالجات پیش کریں اور اگر پیش نہ کرینگے تو اُنکے مکان کی زمین نزولی قرار دیکر رقم نزول لی جائے گی۔

ایصال نزول

دفعہ ۶۔ اشخاص کو چاہیئے کہ اپنے علاقہ کی رقم نزول حسب تقرر و طلب محکمہ صفائی کے ہر ششماہی پر یعنی بکم اسفندار اور بکم شہریور ماہ الٰہی کو داخل کرتے رہیں۔ اُس کے عدم ایصال کی صورت میں بذریعہ تقاضائے شدید وصول کیجائیگی۔

زمین نزولی کی نسبت قرعہ اندازی

دفعہ ۷۔ جب کسی ایک زمین نزولی کے لینے کے چند اشخاص خواہشمند ہوں تو لازم ہے کہ ہر ایک شخص اپنی درخواست جداگانہ محکمہ صفائی میں داخل کرے اہالیان صفائی ہر ایک کی درخواست پر غور کرکے بلحاظ زیادتی قوت دعوی زمین دینگے۔ اور جس صورت میں کہ کوئی وجہ اُس کے احق ہونیکی نہ ہو تو اُس حال میں بروز مقررہ تمام خواہشمندوں کے روبرو زمین مطلوبہ کی چٹھی ڈالکر جس شخص کے نام نکلے اُس کو دی جائے گی۔

عدم ضرورت کی صورت میں زمین نزولی کی واپسی

دفعہ ۸۔ کوئی شخص زمین نزولی تیاری مکانات کے ارادہ سے لیکر اُس پر مکان یا دکان نہ بناکر نرخ مقررہ سرکار سے زیادہ یا اُس کے مطابق نزول مقرر کرکے کسی دوسرے شخص کو مکانات وغیرہ کی تیاری کے واسطے نہ دے بلکہ اُس کی ضرورت نہونے کی صورت میں سرکار میں واپس کرے۔

زاید از ضرورت زمین نزولی کی واپسی

دفعہ ۹۔ ہر شخص کو جو زمین نزولی لیکر اُس پر مکان یا دکان تعمیر کرے چاہیئے کہ جس قدر زمین ضرورت سے زاید ہو بموجب دفعہ ۸ سرکار میں مسترد کرے۔

درختوں کے ثمرہ کی معافی

دفعہ ۱۰۔ زمینات نزولی میں جو تیاری مکانات وغیرہ کے لئے سال ۱۳۰۳ف سے دی جائینگی اگر کوئی ثمرہ دار درخت مثل تمر ہندی وغیرہ کے واقع ہو تو مکان کے احاطہ میں داخل ہوگا اور جس قدر درخت کے قدیم مکانات واقعہ زمین نزولی میں ہیں اُن کے ثمرہ کے محاصل کا مطالبہ نہ کیا جائے گا۔

تختہ امتیاز بازارات

دفعہ ۱۱۔ چونکہ بازارات سرکاری وضبطیات علاقہ صرفخاص وغیرہ اور دیگر اشخاص کے ایک دوسرے کے متصل ہیں پس ہر ایک علاقہ کی تمیز کیلئے حد بندی ضرور ہے لہذا اُس بازار کا نام ایک تختہ پر لکھکر اُس بازار کی پہلی دکان پر لٹکایا جائیگا اور ہر ایک شخص لاعلم وغیرہ کی تمیز کے لئے علاقہ صرفخاص کے تختہ کا رنگ زرد اور علاقہ دیوانی کا سبز اور دوسرے اشخاص کا سرخ ہوگا۔

مکانات ودکانات نزولی پر نشان اندازی

دفعہ ۱۲۔ تمام مکانات ودکانات وغیرہ پر جو زمین نزولی پر واقع ہیں رقم

نزول کی کھتاؤنی کی آسانی کیلئے نشان تعداد لگایا جائیگا۔

دفعہ ۱۳ ۔ نزول کی رقم نادار و مفلوک اشخاص اور بیوہ وغیرہ سے کہ جو محصول نزول کی بالکل استطاعت نہ رکھتی ہوں بعد دریافت و تحقیق کے معاف کی جائے گی مگر جب وہ لوگ اپنا مکان دوسرے شخص کو فروخت کردیں اور وہ شخص محصول نزول کے قابل ہو تو اُس سے لیا جائیگا۔ — معافی نزول۔

دفعہ ۱۴[له] ۱۔ ابتک محصول نزول کے باب مین حسب منشاء دفعہ ۱۴ دستور العمل نزول مطبوعہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ غرہ ذیقعدہ ۱۲۹۰ھ تین اقسام کے مختلف نرخ یعنی فی درعہ مربع ایک پائی اور دو پائی اور چار پائی مروج تھے اب بہ تنسیخ اُس قاعدہ کے اس طرح قرار پایا ہے کہ آئندہ سے جملہ انواع کی ہر زمین واقع بلدۂ فرخندہ بنیاد پہ جو بطور نزول کے دی جاتی ہین پائی فی درعہ مربع بطور نرخ وصول کیا جائے گا۔ — نرخ نزول۔

۲۔ وہ اشخاص جو ساٹھ سال یا اُس سے زاید عرصہ سے رقم نزول نہین دیتے ہین وہ ادائی نزول سے بالکلیہ بری رکھے جائینگے۔

دفعہ ۱۵ ۔ زمینات جو مسجدون تکیون مقبرون اور معبدون وغیرہ کے تحت مین بطور انعام وقف ہین از روے اسناد اور ہنگوڑہ تو دم پیمایش کرنیکے بعد حد و دنصب کرکے بدستور قدیم بحال رکھی جائینگی۔ اور جس قدر رکبہ پیمایش سے زائد ہوگی زمین نزولی مین داخل کی جائے گی۔ — زمین وقف کا نزول سے استثنا۔

مرقوم ۲۹۔ ربیع الاول ۱۲۹۰ سنہ ہجری۔

تمت

له بموجب حکم مدار المہام سرکار عالی مورخہ ۳ شعبان ۱۲۹۷ سنہ ہجری بتنسیخ دفعہ سابقہ جدید نرخ نزول مقرر کیا گیا اور بعد ازین اِس قاعدہ کا فقرہ دوم بذریعہ حکم مدار المہام مورخہ ۱۲۔ ذیحجہ ۱۲۹۹ سنہ ہجری اور فقرہ چہارم بذریعہ حکم مدار المہام مورخہ ۱۸۔ امرداد ۱۲۹۹ف منسوخ کر دیا گیا لہذا فقرۂ ۱ و ۳ جو نافذ ہے بجائے دفعۂ سابق داخل کیا گیا ہے۔

قواعد محاصل صفائی

مجریہ ۱۵- شہریور سنہ ۱۳۰۳ف

مرتبہ

بروئے حکم مدارالمہام سرکار عالی مورخہ ۲۰- خورداد سنہ ۱۳۰۴ف قانون نشان ۲- بابتہ سنہ ۱۳۱۵ف

جسکو

محمد ابراہیم خان شمسی اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی شین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ف

قواعد محاصل صفائی

مندرجۂ جریدہ اعلامیہ مجریہ ۱۵ شہریور سنہ ۱۳۰۳ ف

مراتب ابتدائی

دفعہ ۱ — نام وسعت مقامی اور تاریخ نفاذ

ضمن ۱۔ جائز ہوگا کہ ان قواعد کا نام "قواعد محاصل محکمہ جات صفائی بلدہ وچادرگھاٹ بابتہ سنہ ۱۳۰۳ ف" رکھا جائے۔

ضمن ۲۔ یہہ قواعد ان کل حدود اراضی سے متعلق ہین جن پر کہ محکمہ جات صفائی بلدہ وچادرگھاٹ مشتمل ہین اور نیز اُن دوسرے قطعات اراضی سے متعلق ہونگے جو وقتاً فوقتاً محکمہ جات مذکور کی حدود کے اندر داخل ہون۔

ضمن ۳۔ قواعد ہذا کا نفاذ فوراً ہوگا۔

دفعہ ۲ — تعریفات

قواعد ہذا مین اگر سیاق عبارت سے کوئی مخالف معنی نہ پائے جائین۔ تو اصطلاحات ذیل سے حسب ذیل مراد ہوگی۔

الف "محکمہ صفائی" سے مراد محکمہ صفائی بلدہ یا چادرگھاٹ سے ہوگی۔

ب "کمیٹی" سے مراد محکمہ جات صفائی بلدہ وچادرگھاٹ کی جنرل کمیٹیون سے مراد ہوگی۔

تشریح۔ جہانتک کہ قواعد ہذا کا تعلق محکمہ صفائی بلدہ سے ہے (جہان کہ ایک عہدہ دار بنام صدر مہتمم موجود رہے) وہان تک باستثناے دفعات ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۵۵ کے جہان کہین کہ لفظ "کمیٹی" قواعد ہذا مین واقع ہوا ہے تو بجائے اُس کے صدر مہتمم سے مراد لی جائیگی اور یہہ متصور ہوگا کہ گویا لفظ کمیٹی استعمال ہی نہ ہوا تھا۔ اور ایسا ہی طرز عمل محکمہ صفائی چادرگھاٹ

کے متعلق اختیار کیا جائے گا جب کبھی محکمہ مذکور مین کسی افسر کا بنام صدر مہتمم تقرر ہو جائے گا۔

ج۔ "ٹیکس" سے مراد کسی ایسے محصول سے ہوگی جو بموجب قواعد ہذا لگایا جائے

د۔ لفظ "عمارت" مکان مسکونہ اور قطعات بیرونی در اصطبل۔ چھپر۔ جھونپڑی اور اسی قسم کی دوسری عمارت پر خواہ وہ پتھر کی ہو یا اینٹون کی یا لکڑی کی یا مٹی کی یا دھات کی یا کسی اور شئے کی۔ حاوی ہوگا

ہ۔ لفظ "اراضی" حاوی ہے قطعہ اراضی یا قطعہ زمین پر جو بطور پڑاؤ کے استعمال ہو یا جس پر خشک گھانس یا ہیزم یا دوسری کسی شئے کا انبار لگایا جائے یا جمع کی جائے یا جو کسی تجارتی غرض سے کام مین آتی ہو۔

و۔ لفظ "گاڑی" حاوی ہے گاڑی اور بنڈی اور چھکڑے اور چوپایہ اور ٹھیلے اور نیز کسی اور قسم کی پہیہ دار گاڑی پر جو سڑک ہائے محکمہ صفائی پر چلائی جانیکے قابل ہو۔

ز۔ لفظ "سڑک" سے مراد کسی محلہ یا سڑک یا شارع عام یا راستے یا مقام سے ہوگی۔ جسپر کہ عوام کو چلنے کا حق حاصل ہے۔ اور نیز اُس مین داخل ہے سطح بالائی اور سطح تحتانی کسی ایسی سڑک کا۔ اور نیز پیدل کا راستہ اور نالیان کسی ایسے سڑک کی اور نیز کوئی پل یا آڑ پل یا پٹا ہوا راستہ جو ایسی سڑک کا جزو ہوگا۔

ح۔ لفظ "مالک" مین داخل ہے وہ شخص جو کہ فی الوقت مکان یا عمارت یا قطعہ اراضی کے کرایہ کا جس کے متعلق کہ یہ لفظ استعمال ہوا ہو مستحق ہو اور جس پر اُس مکان یا عمارت یا قطعہ اراضی کی نسبت کسی دوسرے شخص کو کرایہ دینا لازم نہو۔ یا جس کو کرایہ وصول ہونیکا گمان ہو درصورتیکہ اراضی یا عمارت یا مکان مذکور کسی کرایہ دار کو دی جائین۔ اُس شخص کا مختار۔ اُس شخص کا امانت دار۔ "ٹرسٹی" اُس شخص کا منتظم یا داروغہ یا ریسیور جس کا تقرر کسی عدالت نے کیا ہو۔

ط۔ "ملازم سرکاری" سے مراد اُس شخص سے ہوگی جو محکمہ صفائی مین کسی خدمت پر مامور ہوا اور بموجب دفعات ۵ لغایت ۸ کسی سرکاری کارروائی کے کرنے کا مجاز ہو۔

دفعہ ۳۔ ٹیکس جن سے قواعد ہذا متعلق ہین۔ قواعد محاصل ذیل سے متعلق ہونگے لیکن اُنکی تعداد وقتاً فوقتاً بمنظوری سرکار بڑھائی جائیگی اور وہ بمنظوری سرکار متعلق کیلئے مانگینگے اُس دوسرے ٹیکس یا ٹیکسون سے جن کے اجرا کا سرکار محکمہ صفائی کو مقتدر کریگی۔

(۱) ٹیکس مکانات۔

(۲) ٹیکس چوپایان وگاڑی ہا۔

میعاد ٹیکس مکانات۔	**دفعہ ۴** ۔ سالانہ مقدار ٹیکس مکانات کی بحساب تین روپیہ فیصد حالی جائداد مذکورہ کی قیمت قابل ادائے ٹیکس کے لحاظ سے ہوگی۔
عمارت قابل ادائی ٹیکس	**دفعہ ۵** ۔ ٹیکس مکانات تمام عمارات وقطعات اراضی پر جو حدود محکمہ صفائی کے اندر واقع ہون باستثنائے عمارت ذیل لیا جائیگا۔

الف ۔ وہ عمارات جو پوری طرح پر عبادت عامہ یا خیراتی کامون کے لیئے مخصوص ہون۔

ب ۔ مدفن یا مرگھٹ یا شفاخانہ یا سرائین۔

ج ۔ وہ عمارات جن کا کرایہ مذکورہ بالا عبادت خانون یا مدفنون ۔ یا مرگھٹون یا ۔ سرایون کے خرچ مین آتا ہو ۔ یا جو مکانات مذکورہ کے حدود مین واقع ہون اور جن مین اُن عبادت خانون ۔ یا سرایون ۔ یا شفاخانون یا مدفنون وغیرہ کے خادم رہتے ہون۔

د ۔ وہ عمارات واراضیات جو ملکیت سرکار یا ملکیت کمیٹی ہون اور جن پر کہ اگر ٹیکس بموجب مراتب مندرجہ بالا لیا جائے تو اُس کا اثر براہ راست سرکار یا کمیٹی پر جیسی کہ صورت ہو پڑتا ہو۔

ھ ۔ کوئی عمارت یا اراضی یا دونون جو ایک یا کئی حلقون مین واقع ہون اور جن کی مجموعی کرایکی تعداد بارہ روپیہ سکہ حالی سالانہ سے کم ہو۔

و[1] ۔ ایسے اشخاص کے سکونتی مکان جن کی سالانہ آمدنی چالیس روپیہ سے متجاوز نہ ہو

رقم جو سرکار بمعاوضہ ٹیکس مکان واراضیات کمیٹی کو دے گی۔	**دفعہ ۶** ۔ ضمن ۱ ۔ سرکار محکمہ جات صفائی کو اپنی عمارات واراضیات کے ٹیکس مکان کے معاوضہ مین جو بموجب ضمن ۔ و ۔ دفعہ ۵ محصول سے

مستثنیٰ کیئے گئے ہون ایک رقم سالانہ دیا کرے گی جس کی تشخیص اُسی طریقہ سے ہوا کرے گی جو دفعہ ہذا کے ضمنہائے ۲ و ۳ مین درج ہے۔

ضمن ۲ ۔ عمارات واراضیات واقع حدود محکمہ جات صفائی جو ملکیت سرکار ہون اور جو مفید طور پر معمور ہون ۔ اور جن پر صرف بوجہ استثنائے مندرجہ بالا ٹیکس نہیں لیا جاتا ہو اُن کی

---

[1] ضمن و بموجب دفعہ (۲) قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۱۵ف اضافہ کیگئی۔

قیمت کی تشخیص ایک ایسا شخص کرے گا جس کا تقرر وقتاً فوقتاً اس غرض سے سرکار کی طرف سے باتفاق کمیٹی عمل میں آئے گا قیمت مذکور کی تشخیص شخص مذکور عام طور پر بلحاظ مراتب متعلقہ تشخیص قیمت عائد دا بغرض تقرر ٹیکس مکانات مندرجہ مابعد ایسی رقم پر کرے گا جو اُس کے نزدیک معقول و واجبی ہو گی اور شخص مذکور کے فیصلے پر پانچ سال تک عملدرآمد رہیگا۔ لیکن اگر اس عرصہ میں تعداد یا وسعت عمارات و اراضیات ملکی سرکار واقع حدود محکمہ جات صفائی بین طور پر گھٹ یا بڑھ جائینگی تو اُسی کی مناسبت سے قیمت قابل ادائے ٹیکس میں بیشی یا کمی کر دی جائے گی۔

ضمن ۲۔ جو رقم کہ سرکار سالانہ کمیٹی کو ادا کرے گی وہ بے ہوگی اُس رقم کا جو کوئی عام مالک مکانات یا اراضی واقع حدود اندرون محکمہ صفائی بابت محصول مکانات بلحاظ اُس قیمت کے جس کی تعداد بموجب ضمن (۱) تشخیص ہوئی ہو ادا کرتا۔

محصول مکانات کس پر عاید ہوگا۔

دفعہ ۔ ضمن ۱۔ محصول مکانات ابتداً اُس شخص پر عاید ہوگا جو فی الواقع اُن حدود اراضی پر قابض ہوں جن پر کہ ٹیکس مذکور عاید کیا گیا ہو	کون شخص دراصل ادائی ٹیکس کا ذمہ دار ہوگا۔

بشرطیکہ قابض حدود مذکور براہ راست سرکار یا کمیٹی یا کسی جاگیردار یا زمیندار کی طرف سے قبضہ رکھتا ہو
ضمن ۲۔ ورنہ ٹیکس مذکور ابتدائی طور پر حسب ذیل عائد ہوگا۔

الف ۔ اگر مکان کرایہ پر ہے تو کرایہ سے دینے والے پر۔

ب ۔ اگر مکان میں شکمی کرایہ دار رہتے ہوں تو اصلی کرایہ پر دینے والے سے

ج ۔ اگر مکان کرایہ پر نہیں ہے تو اُس شخص سے جس کو کرایہ کا حق حاصل ہے۔

ضمن ۳۔ لیکن اگر کوئی اراضی کسی پٹہ دار کو ایک سال سے زیادہ مدت کے لیئے دی جائے اور پٹہ دار مذکور اراضی مذکور پر کوئی عمارت بنائے تو ٹیکس مکان جو زمین اور عمارت مذکور پر عاید ہوگا وہ ابتدائی طور پر پٹہ دار مذکور یا اُس کے مختار مجاز سے وصول کیا جائے گا خواہ حدود اراضی مذکور پٹہ دار مذکور کے قبضہ میں ہو یا اُس کے مختار مجاز کے یا کسی شکمی پٹہ دار کے۔

دفعہ ۔ اگر کوئی شخص جس پر دراصل کسی محصول مکان کا ادا کرنا	اگر وہ شخص جو دراصل ادائی ٹیکس

کا ذمہ دار ہے خود کرایہ دار ہو تو وہ مجرا پانیکا مستحق ہوگا۔

لازم ہے خود کسی دوسرے شخص کو علاوہ سرکار یا کمیٹی کے کوئی کرایہ اُن حدود اراضی کے بابت جن کی بابت کہ وہ ٹیکس ادا کرتا ہے دیتا ہو تو وہ اسبات کا مستحق ہوگا کہ اُس کا جو حساب کہ اُس دوسرے شخص سے ہو اُس مین بمد جمع وہ رقم داخل کی جائے جو بوجہ ٹیکس اُس وقت قابل ادا ہوتی جبکہ رقم کرایہ جس کو وہ ادا کرتا ہے حدود مذکور کی قیمت قابل ادائے ٹیکس ہوتی۔

اطلاع عنہا انتقال وغیرہ حدود اراضی قابل ادائے ٹیکس مکان

کمیٹی کو انتقال حقوق اشخاص کی اطلاع جن پر دراصل ادائی ٹیکس لازم ہو ضرور ہے۔

دفعہ ۹ ۔ ضمن ۱۔ جب کبھی کہ ایسے کسی شخص کا حق جس پر دراصل کسی حدود اراضی کی بابت ٹیکس مکان ادا کرنا لازم ہو حدود مذکور کی بابت منتقل ہو جائے تو اُس شخص پر جس کا حق اس طرح پر منتقل ہوا ہو لازم ہوگا کہ دستاویز انتقال کے لکھے جانے کے تین مہینے کے اندر یا اگر دستاویز قابل رجسٹری ہو تو رجسٹری ہونے سے تین مہینے کے اندر یا اگر کوئی دستاویز نہ لکھی گئی ہو تو عمل آوری انتقال کے تین مہینے کے اندر تحریری اطلاع ایسے انتقال کی کمیٹی کو دے۔

ضمن ۲۔ بصورت وفات کسی ایسے شخص کے جس پر ابتدائی طور پر حسب مندرجہ بالا ادائی ٹیکس مکان لازم ہو اُس شخص پر جس کو حقوق متوفی بحیثیت وراثت یا کسی دوسرے طور پر منتقل ہوئے ہوں لازم ہوگا کہ کمیٹی کو ایسے انتقال جائداد کی اطلاع متوفی کی تاریخ وفات سے ایک سال کے اندر دے۔

کس طور سے اطلاع دی جائیگی

دفعہ ۱۰ ۔ ضمن ۱۔ جو اطلاع کہ حسب منشار دفعہ ۹۔ دی جائے گی وہ یا تو نقشہ مندرجہ ضمیمہ نشان الف یا ضمیمہ نشان ب کے جیسی کہ صورت ہو مطابق ہوگی اور اُسمین صراحت وصحت کے ساتھ تمام امور مندرجہ نقشہ مذکور درج کیے جائینگے۔

ضمن ۲۔ جائز ہوگا کہ ایسی اطلاع کے پہنچنے پر کمیٹی اگر ضرورت سمجھے تو دستاویز انتقال (اگر کوئی ہو) یا اُس کی نقل کے بموجب دفعہ ۵۲۔ قانون رجسٹری حاصل کی گئی ہو پیش کیے جانے کا حکم دے۔

ذمہ داری ادائی ٹیکس بصورت نہ دینے اطلاع انتقال کے۔

دفعہ ۱۱ ۔ ضمن ۱۔ ہر شخص جس پر دراصل کسی حدود اراضی کی بابت ادائی ٹیکس مکان لازم ہو اور جو اپنے حق کو ایسی حدود اراضی کے متعلق بلا اس کے کہ ایسے انتقال کی اطلاع کمیٹی کو حسب مراتب مندرجہ بالا دے منتقل کرے علاوہ کسی دوسری ذمہ داری کے جو بوجہ ایسی غفلت کے اُس پر عائد ہو سکتی ہو مستوجب اس امر کا ہوگا کہ اُس وقت تک

ٹیکس مکان جو وقتاً فوقتاً علاوہ اراضی مذکور کے متعلق قابل ادا ہو ادا کرے جب تک کہ ایسی اطلاع کمیٹی کو دے یا جب تک انتقال مذکور کا داخلہ کمیٹی کی کتابوں میں ہو۔

ضمن ۲۔ لیکن اِس دفعہ میں کسی امر سے یہہ نہ سمجھا جائیگا کہ اُس سے ٹیکس مکان مذکور کی بابت منتقل الیہ کی ذمہ داری کم ہوتی ہے یا یہہ کہ اُس سے اثر پڑسکتا ہے کمیٹی کے حق تقدیم وصول دین پر جو اُس کو عدو وار اضی مذکور کے متعلق بموجب دفعہ ۴۰ قواعد ہذا بغرض وصول محاصل متعلقہ جائداد مذکور حاصل ہے۔

دفعہ ۱۲ ضمن ۱۔ جب کوئی نئی عمارت تعمیر کی جائے یا جب کوئی عمارت دوبارہ تعمیر کی جائے یا اُس کی توسیع کی جائے یا جب کوئی مکان جو خالی پڑا تھا دوبارہ معمور ہو تو اُس شخص پر جس پر بذات اصل ٹیکس مکان متعلقہ عمارت مذکور کا ادا کرنا لازم ہے لازم ہوگا کہ پندرہ روز کے اندر اُس کی تحریری اطلاع کمیٹی کو کرے۔

کمیٹی کو عمارت جدید وغیرہ کی اطلاع دینی ضرور ہے۔

ضمن ۲۔ مذکورہ بالا مدت پندرہ روز شمار ہوگی تاریخ ختم تعمیر یا معموری عمارت جدید یا ترمیم شدہ سے جو اُن میں سے پہلے واقع ہو یا تاریخ توسیع سے (جیسی کہ صورت ہو) اور بصورت کسی مکان کے جو خالی پڑا ہو دوبارہ معمور ہونے کی تاریخ معموری سے۔

دفعہ ۱۳ ضمن ۱۔ جب کوئی عمارت یا عمارت کا حصہ جو قابل ادائے ٹیکس مکان سوائے حکم کمیٹی کے کسی دوسری طرح پر ہو گرا دیا جائے یا ہٹا دیا جائے تو جو شخص دراصل ادائے ٹیکس مذکور کا ذمہ دار تھا اُس کی تحریری اطلاع کمیٹی کو دے گا۔

کمیٹی کو مکان کے گرانے یا ہٹانے کی اطلاع دی جائے گی۔

ضمن ۲۔ جب تک کہ ایسی اطلاع دی جائے شخص مذکور پر لازم ہوگا کہ برابر اُسی طرح محصول مکان ادا کرتا رہے۔ جیسے کہ وہ اُس صورت میں ادا کرتا جبکہ مکان مذکور یا اُس کا کوئی حصہ نہ گرایا گیا یا نہ ہٹایا گیا ہوتا۔

تشخیص قیمت جائداد قابل ادائے ٹیکس مکان

دفعہ ۱۴ ضمن ۱۔ اِس غرض سے کہ کسی عمارت یا قطع اراضی قابل ادائے ٹیکس مکان کی وہ قیمت مشخص ہو جس پر ٹیکس مکان لیا جائے۔ کرایہ سالانہ جس پر کہ عمارت یا اراضی مذکور کے سال بسال کرایہ پر دیے جانے کی معقول طور پر توقع ہو ایک رقم

قیمت قابل ادائے ٹیکس کی تشخیص کسطرح ہوگی۔

وضع کیجائیگی جو برابر ہوگی اُس سالانہ کرایہ کے دس فیصدی کے۔ اور وضعات مذکور تمام ترمیمات اور دوسرے تمام امور کا معاوضہ ہونگی۔

ضمن ۲۔ قیمت کسی کل کی جو کسی عمارت یا اراضی پر واقع ہو یا اُس مین داخل ہو اراضی مذکور کی قیمت قابل ادائے ٹیکس مین شامل نہ ہوگی۔

کمیٹی کو اختیار رہیگا کہ مالک قابض سے کوئی اطلاع یا تختہ طلب کرے یا عمارت قابل ادائی ٹیکس مین داخل ہو کر انکا معائنہ کرے۔

دفعہ ۱۵ ۔ ضمن ۱۔ اِس غرض سے کہ کمیٹی کسی عمارت یا اراضی کی قیمت قابل ادائے ٹیکس کو تشخص کرے یا اِس غرض سے کہ یہہ بات معلوم کرے کہ کون شخص درا صل ادائے ٹیکس مکان متعلقہ عمارت یا اراضی مذکور کا ذمہ دار ہے کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ عمارت یا اراضی مذکور کے یا اُس کے کسی حصہ کے مالک یا قابض کو حکم دے کہ ایک مناسب میعاد مین جو کمیٹی نے اِس غرض سے مقرر کی ہو اطلاعات مندرجہ ذیل دے یا ایک تحریری تختہ پیش کرے جس پر اُس مالک یا قابض کی دستخط ہون

الف ۔ نام و سکونت مالک یا قابض عمارت یا اراضی مذکور یا مالک و قابض دونون کا نام و مقام سکونت۔

ب ۔ عمارت یا اراضی مذکور یا اُس کے کسی حصہ کا عرض و طول اور تفصیل کرایہ اگر مکان یا اراضی مذکور یا اُس کے کسی حصہ کی بابت وصول ہوتا ہو۔

ضمن ۲۔ ہر مالک یا قابض پر جس کو ایسا حکم دیا جائے لازم ہوگا کہ اُس کی تعمیل کرے اور صحیح اطلاع دے یا اپنے بہترین علم و یقین کے بموجب صحیح تختہ تیار کرکے پیش کرے۔

ضمن ۳۔ جائز ہوگا کہ کمیٹی بغرض مندرجہ بالا کسی عمارت یا اراضی کا معائنہ کرے

کتاب تعین محصول

کتاب تعین محصول مین کیا امور درج ہونگے۔

دفعہ ۱۶ ۔ کمیٹی کے پاس ایک کتاب رہیگی جس کا نام کتاب تعین محصول ہوگا جسمین ہر سال امور مندرجہ ذیل درج کیے جاینگے۔

الف ۔ ایک فہرست تمام مکانات و اراضیات واقع حدود محکمہ صفائی اور اُن مین سے ہر ایک کی تمیز کی جائے گی خواہ نام سے یا نشان سے جس طرح مناسب معلوم ہو۔

ب ۔ ہر ایسی عمارت و اراضی کی قیمت قابل ادائے ٹیکس جو حسب مراتب مندرجہ بالا تشخص کیگئی ہو۔

ج - نام اُس شخص کا جس پر دراصل ادائی ٹیکس مکان (اگر کوئی ہو) جو مکان یا اراضی مذکور پر عاید ہوا ہو لازم ہے۔

د - اگر عمارت یا اراضی مذکور پر ٹیکس مکان عاید نہ ہوسکتا ہو تو عاید نہ ہونیکی وجہ۔

ہ - جبکہ کمیٹی یہہ قرار دے چکی ہو کہ کس شرح سے اُس سال محصول لیا گیا تہا اور جو میعاد کہ بموجب اعلان عام حسب مراتب مندرجہ بالا بغرض نالشات متعلقہ تعداد قیمت قابل ادائی ٹیکس مندرجہ کتاب تعین محصول مقرر کی گئی ہو وہ گذر چکی ہو اور درصورتیکہ ایسے کسی داخلہ کی بابت نالش ہوئی ہو جبکہ نالش مذکور کا تصفیہ حسب منشاء مراتب مندرجہ بالا ہوچکا ہو تو وہ رقم جو ہر ایسی عمارت یا اراضی کے بابت جو کتاب تعین محصول مین درج ہو ٹیکس مکان کی بابت (اگر کوئی ہو) مشخص کی گئی اور قابل ادا ہو۔

و - وہ تمام دوسرے امور (اگر کوئی ہون) جس کے متعلق کمیٹی وقتاً فوقتاً ہدایت کرے۔

ہر حلقہ کے لیئے کتاب تعین محصول علیحدہ بنائی جائیگی اور اگر ضرورت ہوگی تو اُس کے حصہ کر دیئے جائینگے

دفعہ ۷ - ضمن ۱ - کتاب تعین محصول کے متعدد اجزا ہونگے جس کا نام کتاب محصول حلقہ ہوگا اور ہر جزو ایک ایک حلقہ کے لیئے ہوگا جسمین کہ محکمہ صفائی اُس وقت منقسم ہو اور اگر کمیٹی مناسب سمجہے تو ہر کتاب تعین محصول وارڈ کے دو یا زیادہ حصے ایسی اغراض اور ایسے نامون کے ساتھ کیئے جائینگے جن کی تجویز کمیٹی سے ہوگی۔

ضمن ۲ - کتب تعین محصول وارڈ اور اُن کے اجزاء (اگر کوئی ہون) بہ ہیئت مجموعی کتاب تعین محصول کہلائینگے۔

شخص ذمہ دار ادائی ٹیکس کا نام معلوم نہو سکے تو اُس شکل ذکر کافی ہو اور ذمہ داری قابض کی ادائی ٹیکس کی نسبت۔

دفعہ ۸ - ضمن ۱ - جبکہ نام اُس شخص کا جس پر دراصل ادائی ٹیکس مکان کسی حدود اراضی کی بابت معلوم نہ ہوسکے تو یہ کافی ہوگا کہ بجائے اُس کے نام کے کتاب محصول مین اور کسی اطلاع نامہ مین جسکا اجراء اُس کے نام پر بموجب قواعد ہذا ضروری ہو اُس کے نام کے بجائے بلا کسی دوسری تشریح لیے صرف اس قدر لکہدیا جائے "قابض حدود اراضی مذکور"۔

ضمن ۲ - اگر کسی ایسی حالت مین کوئی شخص جو قابض حدود اراضی مذکور ہو کوئی ایسی اطلاع دینے سے انکار کرے جو اس امر کے مشخص کرنے کے لیئے ضرور ہو کہ کون شخص دراصل ذمہ دار ادائی ہے

جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا جس وقت تک کہ اطلاع مذکور حاصل ہو وہ شخص مذکور پر ذمہ داری ادائے ٹیکس مکان جو اُن حدود ارضی پر جن پر وہ قابض ہے عاید ہوتا ہو عاید ہوگی۔

اطلاع عام جو بعد تکمیل تشخیص قیمت عائد اردی جائیگی۔

دفعہ ۱۹ ۔ ضمن ا جبکہ داخلہائے مندرجہ ضمن الف و ب و ج و د متعلقہ دفعہ ۱۶ کسی حلقہ کی کتاب تعین محصول مین جہان تک کہ ممکن ہو مکمل طور پر درج ہو چکی ہون تو کمیٹی اِس امر کو بذریعہ اعلان مشتہر کرے گی اور نیز اِس امر کو کہ کس مقام پر کتاب تعین محصول متعلقہ یا اُس کی کوئی نقل معائنہ کی جا سکتی ہے۔

ضمن ۲۔ ایسا اعلان عام جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مین مشتہر کیا جائے گا اور نیز حلقہ مین نمایان مقامات پر اُس مضمون کے اشتہارات نصب کردئے جائینگے۔

کتاب تعین محصول کا معائنہ ہو سکیگا۔

دفعہ ۲۰ ۔ ضمن ا۔ ہر شخص جو معقول طور پر کسی حدود ارضی کا جسکا داخلہ کتاب تعین محصول مین موجود ہے مالک یا قابض ہونے کا دعوے رکھتا ہو یا مختار عام کسی ایسی ملکیت یا قبضہ کے دعویدار کا ہو مجاز ہوگا کہ بلا کسی اُجرت کے کتاب مذکور کے اُس حصہ کا معائنہ کرے جو حدود ارضی مذکور سے متعلق ہو یا اُس کی یا اُس کے کسی حصہ کی نقل لے

ضمن ۲۔ جو شخص کہ بموجب ضمن ا کتاب تعین محصول کے بلا ادائے اجرت معائنہ یا اُس کی نقل لینے کا حق رکھتا ہو اُس کو اجازت ہوگی کہ بعد ادائی ایسی فیس کے جو اُس کے متعلق وقتاً فوقتاً کمیٹی سے مقرر ہو معائنہ کرے یا اُس سے نقل حاصل کرے۔

تعین میعاد نالشات متعلق تشخیص قیمت اور اطلاعنامہ بوصول ہونے کرنے عذرات نسبت تشخیص۔

دفعہ ۲۱ ۔ کمیٹی اُس وقت اور اُس طریقہ سے جو دفعہ ۱۹ مین مندرج ہے بذریعۂ اعلان عام ایک روز مقرر کرے گی جو مشتہری اعلان سے کم سے کم تیس روز کے فاصلہ سے کم نہ ہوگا جس سے قبل یا جس روز کہ نالشات کسی قیمت قابل ادائے ٹیکس کی تعداد کی نسبت جو کتاب تعین محصول حلقہ مین درج ہو دفتر مین لی جائے گی۔

ضمن ۲۔ ہر صورت مین جبکہ کوئی حدود ارضی پہلی دفعہ کتاب تعین محصول مین اس حیثیت سے داخل ہو کہ وہ قابل ادائے ٹیکس مکان ہے یا جبکہ کسی حدود ارضی کی قیمت قابل ادائی ٹیکس بڑھادی گئی ہو کمیٹی ضمن ا۔ کے بموجب اعلان عام کے اجرا کے بعد جس قدر جلد ممکن ہوگا ایک خاص تحریری اطلاع نامہ مالک یا قابض حدود ارضی مذکور کے پاس بھیجے گی جس مین کہ داخلہ مذکور کی نوعیت بتائی جائے گی اور اُس کو اطلاع دی جائے گی کہ اگر اُس کو کوئی عذر داخلہ مذکور کی نسبت ہو تو اُس کی

سماعت دفتر کمیٹی مین کسی وقت وصول اطلاعنامہ خاص سے تین روز کے اندر ہو سکیگی

کس وقت اور کس طریقہ سے تشخیص قیمت کی نسبت نالش ہو سکیگی

دفعہ ۲۲ ـ ضمن ا ـ ہر نالش جو کسی قیمت قابل ادائی ٹیکس مندرجہ کتاب تعین محصول کی تعداد کی بابت ہو ضرور ہے کہ بذریعہ تحریری عرضی کے کمیٹی کے سامنے پیش کی جائے اور ضرور ہوگا کہ وہ خاص اُس تاریخ کو یا سب سے بعد کی تاریخ کو یا اُس تاریخ سے قبل کمیٹی کے دفتر مین داخل ہو جو اس غرض سے اعلان عام یا اطلاعنامہ خاص متذکرہ صدر مین مقرر کی گئی ہو۔

ضمن ۲ ـ ہر ایسی عرضی مین مختصر مگر پوری طور پر وہ وجوہ درج ہونگی جنکے لحاظ سے تشخیص قیمت سے ناراض ہو۔

عذرداروں کو تاریخ سماعت نالشات کی اطلاع دی جائیگی۔

دفعہ ۲۳ ـ کمیٹی تمام شکایتون کی کھتاؤنی جو اس طرح پر وصول ہوئی ہون ایک رجسٹر مین کرائے گی جو اس غرض سے رکھا جائیگا اور ہر عذردار کو تاریخ و وقت و مقام سے جب کہ نالش کی تحقیقات کی جائے گی تحریری اطلاع دے گی۔

سماعت نالشات ـ

دفعہ ۲۴ ـ ضمن ا ـ وقت و مقام مقررہ مین کمیٹی نالش مذکور کی تحقیقات و فیصلہ بصورت موجودگی مدعی اُس کی موجودگی مین ورنہ اُس کی غیر حاضری مین کرے گی۔

ضمن ۲ ـ جائز ہوگا کہ کمیٹی کسی معقول وجہ سے ایسی تحقیقات کو وقتاً فوقتاً ملتوی کرے

ضمن ۳ ـ بعد تصفیہ نالش اُس کا نتیجہ کتاب نالشات مین جو کہ حسب منشاء دفعہ ۲۳ رکھی جائے گی درج کیا جائے گا اور اگر بموجب ایسے نتیجہ کے کسی ترمیم کی ضرورت ہو گی تو وہ کتاب محصول مین کر دی جائے گی۔

تصحیح کتاب تعین محصول حلقہ جات اور تصفیہ جملہ نالشات متعلق تشخیص قیمت ـ

دفعہ ۲۵ ـ ضمن ا ـ جبکہ تمام ایسی شکایتون کا (اگر کوئی ہون) تصفیہ ہو جائیگا ـ اور وہ داخلے جو حسب منشاء ضمن ۵ دفعہ ۶ا کتاب تعین محصول حلقہ مین کامل طور پر ہو چکین گے تو کتاب مذکور پر کمیٹی تصدیق کریگی اور اپنی دستخط سے اس امر کی تصدیق کریگی کہ سوائے اُن صورتون کے (اگر کوئی ہون) جنمین کہ ترمیم کی گئی ہے اور جو کتاب مذکور مین درج ہین کوئی واجبی اعتراض قیمت ہائے قابل ادائی ٹیکس مندرجہ کتاب مذکور پر نہین کیا گیا۔

ضمن ۲ ـ اس کے بعد کتاب محصول حلقہ مذکور بپابندی اُن تبدیلیون کے جو حسب منشاء

دفعہ ۲۶۔ جدید کی جائین تعداد ٹیکس مکان کی بابت جو ہر عمارت و اراضی موقوعہ حلقہ مذکور پر اُس سال جس کی بابت کتاب مذکور ہے واجب الادا ہوگا قطعی شہادت متصور ہوگی۔

کمیٹی مجاز ہوگی کہ دوران سال مین کتاب تعین محصول کی ترمیم کرے۔

دفعہ ۲۶ ضمن ۱۔ جائز ہوگا کہ کمیٹی کسی ایسے شخص کی درخواست پر جس کو تعلق ہو یا کسی دوسرے کی اطلاع پر کسی وقت اُس سال کے دوران مین جس سے کوئی کتاب تعین محصول متعلق ہو اُس کی اِس طرح پر ترمیم کرے کہ کسی ایسے شخص کا نام درج کردے جس کا نام درج ہونا چاہیئے یا کسی ایسے حدود ارضی کا داخلہ کرے جس کا داخلہ پہلے چھوٹ گیا ہو یا کسی ایسے شخص کا نام کاٹ دے جس پر ادائی ٹیکس مکان لازم نہ ہو یا کسی قیمت قابل ادائی ٹیکس اور نیز ٹیکس کی تعداد کو جو اُس پر مبنی ہو بڑھا دے یا گھٹا دے یا کوئی جدید داخلہ کرے یا کسی ایسے موجودہ داخلہ کو کاٹ دے جس کے لحاظ سے کوئی حدود ارضی ادائے ٹیکس عائد ہونے سے مستثنی ہوگئی ہو۔

ضمن ۲۔ ہر ایسی ترمیم کی نسبت سمجھا جائیگا کہ اُس کی غرض و غایت یہہ ہے کہ ادائی ٹیکس کی بابت کسی شخص کی ذمہ داری یا استثناء بموجب داخلہ مرمہ سال رواں کے اُس سب سے پہلی تاریخ سے جب کہ وہ واقعات جن کے لحاظ سے ترمیم کی گئی وجود مین آئے مشخص کی جائے۔

نئی کتاب تعین محصول ہر سال تیار ہونی ضرور نہ ہوگی۔

دفعہ ۲۷ ضمن ۱۔ یہہ ضرور نہ ہوگا کہ ہر سال ایک نئی کتاب تعین محصول تیار کی جائے بپابندی مراتب مندرجہ ضمن ۳ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ گذشتہ سال کی کتاب کے داخلون کو ایسی ترمیمون کے ساتھ جو اُس کے نزدیک مناسب ہون سال جدید کے داخلہ قرار دے۔

ضمن ۲۔ لیکن اعلان عام حسب منشاء دفعات ۱۹ و ۲۱ ہر سال مشتہر کیا جائے گا اور مراتب مندرجہ دفعات مذکورہ دفعات از ۲۲ تا ۲۶ ہر سال سے متعلق ہونگے۔

ضمن ۳۔ کتاب تعین محصول جدید کم سے کم ہر چہار سال مین ایک مرتبہ تیار کیجائیگی۔

واپسی ٹیکس مکان بوجہ خلوئے مکان

ٹیکس مکان کی واپسی کس حد تک اور کن صورتون مین ہوگی۔

دفعہ ۲۸۔ جبکہ کوئی عمارت یا اراضی یا کسی حدود ارضی کا کوئی جز و جسکو کمیٹی نے بطور ایک علیحدہ جائداد کے تصور کیا ہو کم سے کم برابر ساٹھ یوم تک خالی رہا ہو

تو کمیٹی بپابندی مراتب مندرجہ مابعد ٹیکس مکان کے (اگر کوئی ادا کیا گیا ہو) دو ثلث حصہ کو اُن ایام کی بابت جن مین کہ عمارت یا اراضی مذکور خالی رہی واپس کرے گی ۔

اُس وقت تک کوئی ایسی ٹیکس کا دعوے نہ ہو سکیگا جب تک کہ کمیٹی کو ملوی مکان کی اطلاع نہ دیگئی ہو

دفعہ ۲۹ ۔ ضمن ۱ ۔ کمیٹی سے حسب مراتب مندرجہ بالا کسی ٹیکس مکان کی واپسی کا دعوے نہ ہو سکیگا تا وقتیکہ خلو کی تحریری اطلاع اُس شخص نے جس پر ادائی محصول لازم ہے یا اُس کے مختار نے کمیٹی کو نہ دی ہو ۔

ضمن ۲ ۔ ایسے اطلاعنامہ کے پیش ہونے کی تاریخ سے کسی پہلے زمانہ کی بابت کمیٹی سے کوئی واپسی عمل مین نہ آئے گی ۔

ضمن ۳ ۔ جبکہ کسی ایک ششماہی سے جس کی بابت محصول مکان بموجب دفعہ ۲۸ قابل ادا ہو اگلی ششماہی تک خلو قایم رہے تو کمیٹی سے حسب مراتب مندرجہ بالا کسی محصول مکان کی واپسی کا دعوے بوجہ ایسے متصل خلو کے نہ ہو سکیگا جبتک کہ اُس کی اطلاع جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا اگلی ششماہی کے ابتدا سے تیس روز کے اندر کمیٹی کو نہ دی گئی ہو ۔

درخواست ہائے واپسی کب اور کسطرح پیش ہونگی ۔

دفعہ ۳۰ ۔ کمیٹی کو اختیار رہیگا کہ کسی محصول مکان کے واپسی کے دعوے کو نا منظور کرے باستثنائے اُس صورت کے جبکہ اُس کی بابت درخواست تحریری اُس ششماہی کے ختم سے جس سے دعوے مذکور متعلق ہے تیس روز کے اندر مع اُس بل کے جو حسب منشاء دفعہ ۳۳ ۔ اُس کو بابت اُس قسم ٹیکس کے جس کے متعلق واپسی کا دعوے کیا جاتا ہے وصول ہوا ہو کمیٹی کے سامنے پیش ہوئی ہو ۔

ٹیکس پایان گاڑی ہا ۔

اُن گاڑیون اور چوپایون پر ٹیکس عاید ہوگا ۔

دفعہ ۳۱ ۔ باستثنائے اُن صورتون کے جو بعد مین مذکور ہین ایک ٹیکس اُس شرح سے جس کی تفصیل ضمیمہ نشان (ج) مین درج ہے تمام گاڑیون اور تمام چوپایون پر لیا جائے گا جن کی تفصیل ضمیمہ مذکور مین مندرج ہے اور جو حدود حکمہ جات صفائی کے اندر رکھے گئے ہون ۔

ٹیکس سے معافی ۔

دفعہ ۳۲ ۔ ٹیکس مذکور نہ لگایا جائیگا ۔

الف ۔ توپ کی گاڑی ۔ گولون کی گاڑی یا بندی اور توپ خانہ اور رسالہ کے گھوڑون پر ۔

ب - کوئی گھوڑا جسکا رکھنا کسی شخص پر بموجب اُس کی شرائط ملازمت کے لازم ہو۔

ج - گاڑی ہا اور چوپایہ جو از ملک سرکار یا کمیٹی ہون۔

د - گاڑی ہا جو گاڑیون کے واقعی سوداگر بغرض فروخت رکھتے ہون اور وہ کام مین نہ آتی ہون۔

ہ - ٹھیلے جن مین صرف ایک پہیہ ہو اور بچون کی ہاتھ سے چلانے کی گاڑیان۔

و - ایسی گاڑیون اور چوپایون پر جو معذور اشخاص کی ملک ہون اور جن پر وہ بیٹھکر گدا گری کرتے ہون۔

زمانہ جس کے لحاظ سے ٹیکس لگایا جا سکیگا۔

دفعہ ۳۳ - ضمن ۱ - ہر شخص جو کسی گاڑی یا چوپایہ کا جس پر ٹیکس مذکور عاید ہو سکتا ہے قابض یا مالک رہا ہو تو اگر وہ اُس کا قابض یا مالک رہا -

الف - کسی ششماہی مین کم سے کم ساٹھ یوم تک تو اُس پر ششماہی مذکور کا پورا ٹیکس عاید ہوگا۔

ب - کسی ششماہی مین ساٹھ یوم سے کم مگر تیس یوم سے زیادہ تک تو ششماہی کے پورے ٹیکس کا ایک ثلث عاید ہوگا۔

ج - کسی ششماہی مین چودہ روز سے زیادہ نہ رہا ہو تو اُس ششماہی کے بابت کوئی ٹیکس عاید نہ ہو سکیگا۔

ضمن ۲ - جبکہ کوئی شخص دو یا زیادہ گاڑیون ایک ہی قسم کی - دو یا زیادہ چوپایون کا مالک یا قابض کسی ایک ششماہی مین مختلف اوقات مین رہا ہو تو اُس کی نسبت بلحاظ مقاصد دفعہ ہذا یہہ سمجھا جائے گا کہ گویا وہ صرف ایک گاڑی یا صرف ایک چوپایہ کا جیسی کہ صورت ہو اُن کل ایام مین مالک یا قابض رہا جن پر کہ وہ دو یا زیادہ زمانے مشتمل ہون۔

گاڑیان جن کی ترمیم ہوتی ہو اور گاڑی بنانیوالونکے یہان کھڑے ہون ٹیکس سے معاف ہین۔

دفعہ ۳۴ - اگر کسی پوری ششماہی مین کوئی گاڑی زیر ترمیم یا کسی گاڑی بنانے والے کے یہان کھڑی رہی ہو تو اُس پر ششماہی کے بابت کوئی محصول نہ لیا جائیگا۔

جانور جو کام کے قابل نہ ہون اور کام مین نہ آتے ہون محصول سے معاف ہین۔

دفعہ ۳۵ - اگر کوئی چوپایہ کسی پوری ششماہی مین کسی ایسے مکان مین رہا ہو جو بیکار یا بیمار جانورون کے لئے مخصوص ہو یا اگر کسی چوپایہ کی نسبت قابل اطمینان کمیٹی ثابت کر دیا جائے کہ وہ کسی پوری ششماہی تک

ضمن ۲ بموجب دفعہ ۳ قانون نشان ۲ بابتہ ۱۹۱۵ع اضافہ

ناقابل کار رہا اور شتہاہی مذکور مین کام مین نہین لایا گیا تو کوئی ٹیکس جو بابت مذکور پر شتشاہی مذکور کی بابت نہین لیا جائیگا ۔

کرایہ پر گاڑی چلانیوالون اور دوسرے لوگون سے ٹیکس کی نسبت معاملہ کیا جا سکتا ہے ۔

دفعہ ۳۶ ۔ جائز ہوگا کہ کمیٹی کسی کرایہ پر گاڑی چلانیوالے یا دوسرے شخص سے جو گاڑیان یا گھوڑے یا بیل کرایہ کسے لئے رکھتا ہو یا کسی سوداگر صاحب اصطبل سے جس مین گھوڑے کمیشن پر یا دوسری طرح پر فروخت ہوتے ہون اس امر کی بابت معاملہ کرے کہ کسی ایسے زمانہ کی بابت جو ایک وقت مین ایک سال سے زیادہ نہو ایک خاص قسم معاوضہ اُن ٹیکسون کے جو دوسری طرح پر ایسے کرایہ پر گاڑی چلانے والے یا دوسرے شخص یا سوداگر کو بموجب دفعہ ۳۱ دینی پڑتی دیا کرے ۔

گاڑی اور چوپایون کے محصول کی کتابین رکھنی ضرور ہین ۔

دفعہ ۳۷ ۔ ضمن ۱ ۔ کمیٹی ایک کتاب رکھیگی جسمین امور مندرجہ ذیل کی کھتاونی ہوا کریگی ۔

الف ۔ ایک فہرست اُن اشخاص کی جن پر کوئی ٹیکس حسب منشار دفعہ ۳۱ ۔ ادا کرنا لازم ہو ۔

ب ۔ تصریح اُن گاڑیون اور چوپایون کی جن کے متعلق اشخاص مذکور پر ٹیکس مذکور ادا کرنا لازم ہے ۔

ج ۔ رقم ٹیکس جو ہر شخص پر واجب الادا ہے اور وہ مدت جن کی بابت واجب الادا ہے ۔

د ۔ تفصیل ہر ایک معاملہ کی جو بموجب دفعہ ۳۶ کیا گیا ہو ۔

ضمن ۲ ۔ ہر شخص جسکا نام کتاب مذکور مین درج ہو یا شخص مذکور کا مختار عام مجاز ہوگا کہ بلا کسی قسم کی اُجرت دینے کے کتاب مذکور کے کسی حصہ کو جو شخص مذکور سے متعلق ہو معاینہ کرے یا اُس کی نقل لے ۔

ضمن ۳ ۔ کوئی شخص جو بموجب ضمن ۲ کتاب مذکور کے کسی حصہ کو بلا اُجرت معائنہ یا نقل لینے کا مستحق نہو تو اُس کو معاینہ یا نقل لینے کی اجازت بعد اخذ ایسی فیس کے جو وقتاً فوقتاً کمیٹی اس غرض سے مقرر کرے دی جائیگی ۔

اُن لوگون سے تخمینے طلب کیے جا سکتے ہین جن کی نسبت گمان ہو کہ اُن پر ادائی ٹیکس لازم ہے ۔

دفعہ ۳۸ ۔ ضمن ۱ ۔ اس غرض سے کہ فہرست مذکور تیار کی جائے کمیٹی مجاز ہوگی کہ حکم دے ۔

الف ۔ کسی حدود اراضی کے مالک کو جو ایک سے زیادہ ایسے اشخاص کو

کرایہ پر دی گئی ہو یا اُن کے قبضہ مین ہو جو گاڑیون اور چوپایون کے مالک یا قابض ہون کہ وہ اپنی دستخط سے ایک ایسا تحریری تختہ پیش کرے جس مین اُن مین سے ہر شخص کا نام اور پتہ اور کیفیت چوپایا وگاڑی جو اُن مین سے ہر شخص کی ملک یا قبضہ مین ہون اور مالک مذکور کے حدود اراضی پر رہتی ہون درج ہو ۔

ب ۔ ہر شخص کو لازم ہوگا کہ جس کی نسبت خیال ہو کہ اُس پر کسی چوپایہ یا گاڑی کی بابت کوئی محصول ادا کرنا لازم ہے کہ وہ اپنی دستخط سے تحریری تختہ پیش کرے جس مین اُن گاڑیون اور چوپایون کے متعلق (اگر کوئی ہون) جن کا وہ مالک یا قابض ہو ایسی کیفیت درج ہو جو کمیٹی کے نزدیک ضرور ہے ۔

ضمن ۲ ۔ ہر شخص پر جس کو ایسا حکمنامہ وصول ہو لازم ہوگا کہ اُس معقول مدت مین جو کمیٹی نے اس غرض سے مقرر کی ہو اُس کی تعمیل کرے خواہ اُس شخص پر ادائی ٹیکس لازم ہو یا نہ ہو اور اپنے بہترین علم و یقین کے مطابق صحیح تختہ مرتب کر کے پیش کرے ۔

جو شخص کہ پہلے ٹیکس نہ ادا کرتا ہو اگر وہ کسی ایسے چوپایہ یا گاڑی کا مالک ہو جائے جن پر ٹیکس دینا ضروری ہو تو وہ اُس کی اطلاع کمیٹی کو دیگا ۔

دفعہ ۲۳ ۔ ہر شخص جو کسی ششماہی مین جس کی بابت کہ گاڑیون اور چوپایون پر محصول عاید ہوتا ہو کسی گاڑی یا چوپایہ کا جس کی بابت کہ اُسے ٹیکس مذکور ادا کرنا چاہئے ۔ قابض ہو جائے تو اگر وہ گذشتہ ششماہی مین کسی ایسے ٹیکس کے ادا کرنیکے قابل نتھا تو تحریری اطلاع اس واقعہ کی کہ وہ قابض ہوا ہے گاڑی یا چوپایہ مذکور پر قابض ہونے کے پندرہ روز کے اندر کمیٹی کو دیگا ۔

اختیار معائنہ اصطبل وطلبی اُنکی جن پر ادائی ٹیکس لازم ہو

دفعہ ۲۴ ۔ ضمن ۱ ۔ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ کسی اصطبل یا گاڑیخانہ یا ایسے مقام کا جس کے متعلق کہ اُس کو اسبات کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ اُس مین کوئی گاڑی یا چوپایہ موجود ہے جس پر بموجب قواعد ہذا ٹیکس عاید ہو سکتا ہو معائنہ کرے ۔

ضمن ۲ ۔ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ طلب نامہ تحریری کسی ایسے شخص کو یا اُس کے کسی ملازم کو اپنے سامنے طلب کرے جس کی نسبت اُس کو باور کرنے کی وجہ ہو کہ اُس پر کوئی ٹیکس کسی گاڑی یا چوپایہ کی بابت واجب الادا ہے اور شخص مذکور یا اُس کے ملازم مذکور کو اُن گاڑیون اور چوپایون کی تعداد اور نوعیت کی نسبت اظہار دے جو شخص مذکور کی ملک یا قبضہ مین ہون ۔ اور ہر شخص پر جو اسطرح طلب کیا جائے لازم ہوگا کہ کمیٹی کے سامنے حاضر ہو اور اپنے بہترین علم و یقین کے بموجب معاملات مذکور کی نسبت صحیح اطلاع دے ۔

وصول ٹیکس

ٹیکس مکان ششماہی کی بابت پیشگی ادا ہوگا۔

دفعہ ۱۴۱ - ٹیکس مکان پیشگی ششماہی اقساط مین قابل ادا ہوگا۔

ٹیکس گاڑیون اور چوپایونکا بہ مابعد وصول ہوگا لیکن گاڑیہائے کرایہ کا محصول پیشگی لیا جائے گا۔

دفعہ ۱۴۲ - ضمن ۱ - باستثناء اُن صورتون کے جن کے متعلق بعد مین دوسری طرح پر بندوبست کیا گیا ہے ٹیکس متعلق چوپایان وگاڑی ہا ششماہی اقساط مین بعد گذرنے ششماہی مذکور ہر غرۂ آذر و ہر غرۂ خورداد کو قابل ادا ہوگا۔

ضمن ۲ - شرط یہ ہے کہ عام کرایہ کی گاڑیون کے متعلق جن کو رجسٹرار نے حسب مراتب مندرجہ قواعد گاڑی ہائے کرایہ اجازت نامہ دیا ہو اُس شخص کو جو گاڑی مذکور کو بغرض کرایہ رکھتا یا چلاتا ہے کمیٹی حکم دے گی کہ قبل اس کے کہ اُس کو کوئی اجازت نامہ بموجب قواعد مذکور دیا جائے وہ دفتر محکمہ صفائی مین وہ ٹیکس داخل کرے جو گاڑی مذکور اور اُس چوپایہ یا چوپایون پر جو اُس مین لگائے جاتے ہین عاید ہوتا ہو اُس کل زمانہ کی بابت مع فیس اجازت نامہ ادا کرے جس کی بابت کہ اجازت نامہ دیا گیا ہو۔

پیشی بل بابت ٹیکس

دفعہ ۱۴۳ - ضمن ۱ - جب کوئی ٹیکس مکان یا ٹیکس چوپایا وگاڑی ہا باستثناء گاڑیہائے کرایہ وچوپایان جو اُن مین کام مین لائے جاتے ہون یا ایسے ٹیکس کی کوئی قسط واجب الادا ہوجائے تو کمیٹی جس قدر جلد ممکن ہوسکے گا اُس شخص کے پاس جس پر اُس کی ادائی لازم ہو ایک بل رقم واجب الادا کی بابت پیش کرائے گی۔

ضمن ۲ - ہر ایسے بل مین مدت اور حدود اراضی یا گاڑی یا چوپایہ کی جکی بابت کہ ٹیکس عاید ہوا ہے تصریح ہوگی اور نیز اِس امر کی اطلاع دی جائے گی کہ کس قدر میعاد مین حسب مراتب مندرجہ مابعد ٹیکس مذکور کی بابت مرافعہ ہوسکتا ہے

ضمن ۳ - اگر کسی ایک شخص پر ایک جائداد سے زیادہ جائدادون کی بابت ادائی ٹیکس مکان لازم ہو تو کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ خواہ شخص مذکور کے پاس اُن چند رقوم کی بابت جو جائداد ہائے مذکور کی بابت واجب الادا ہون ایک یا کئی بل بھیجے جیسا کہ مناسب معلوم ہو لیکن شرط یہ ہے کہ اگر شخص مذکور بذریعہ اطلاع تحریری درخواست کرے کہ اُس کے پاس علیحدہ علیحدہ بل بھیجے جائین تو کمیٹی

ایسی درخواست کو اُس ٹیکس کے متعلق منظور کرے گی جو شخص مذکور پر کمیٹی کے پاس اطلاع مذکور پہنچنے کے بعد واجب الادا ہوگا۔

اطلاعنامہ مطالبہ

دفعہ ۴۴۔ ضمن ۱۔ اگر رقم ٹیکس جس کی بابت کوئی بل حسب مراتب مندرجہ بالا پیش کیا گیا ہو دفتر محکمہ صفائی مین تاریخ پیشی بل سے پندرہ یوم کے اندر داخل نہ ہوگی تو کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ شخص مذکور کے نام ایک تاکیدی مطلوبہ جاری کرے۔

ضمن ۲۔ ہر تاکیدی مطلوبہ کی بابت جو کمیٹی حسب منشاء دفعہ ہذا کسی شخص کے نام جاری کرے ایک فیس لی جائے گی جس کی تعداد ایک روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی اور اُس کو ہر مقدمہ مین کمیٹی مقرر کرے گی اور وہ شخص مذکور پر واجب الادا ہوگی اور خرچہ وصولی مین شامل ہوگی۔

ضبطی

دفعہ ۴۵۔ اگر وہ شخص جس پر ادائی ٹیکس مذکور لازم ہے وصول مطلوبہ تاکیدی سے پندرہ روز کے اندر ٹیکس ادا نکرے یا عدم ادائی کی بابت وجہ معقول جو قابل اطمینان کمیٹی ہو ظاہر نکرے یا حسب مراتب مندرجہ مابعد کوئی مرافعہ نکیا جائے تو رقم مذکور مع تمام خرچہ وصول کے باجرائے حکمنامہ مطابق نقشہ مندرجہ ضمیمہ (د) یا اور کسی قسم کے نقشے کے وصول ہوسکے گی حکمنامہ کمیٹی جاری کرے گی اور اُس کا منشاء یہہ ہوگا کہ بذریعہ قرقی و بیع اسباب و جائداد منقولہ مدیون یا اگر مدیون کسی ایسی حدود ارضی پر قابض ہے جس کی بابت ٹیکس مکان واجب الادا ہے تو اُس اسباب و جائداد منقولہ کی ضبطی اور بیع سے جو حدود ارضی مذکور پر پائی جائے رقم واجب الادا وصول کی جائے۔

مال و اسباب مدیون کی قرقی جہان کہین وہ پایا جائے ہوسکیگی۔

دفعہ ۴۶۔ اسباب و جائداد منقولہ جس پر کوئی ٹیکس واجب الادا ہو جس کے وصول کی بابت کوئی حکمنامہ حسب مراتب مندرجہ بالا جاری کیا گیا ہو ہر اُس مقام پر قرق ہوسکیگی جہان وہ پائی جائے۔

فہرست مال و اطلاعنامہ ضبطی درج ازیں۔

دفعہ ۴۷۔ جس افسر کے حکمنامہ قرقی جو حسب منشاء دفعہ ۴۵ جاری کیا گیا ہو بغرض تعمیل سپرد کیا گیا ہو وہ فوراً اُس اسباب جائداد منقولہ کی فہرست مرتب کرے گا جو اُس نے بہ تعمیل وارنٹ قرق کی ہوگی اور اُس کے ساتھ وہ اُس شخص کو جس کے قبضہ مین جائداد مذکور قرقی کے وقت ہوگی تحریری اطلاع مطابق نمونہ مندرجہ ضمیمہ ہ دیگا کہ اسباب و جائداد منقولہ مذکور اُس طریقہ سے بیع کی جائے گی جیسا کہ اطلاعنامہ مذکور مین درج ہے۔

طریق تعمیل۔

دفعہ ۴۸۔ ضمن ۱۔ اگر اُس عرصہ مین کمیٹی حکمنامہ کی تعمیل نہ کرے یا ملتوی نکرے تو اسباب وجائداد منقولہ قرق شدہ بعد انقضائے میعاد مندرجہ اطلاعنامہ جو بموجب دفعہ ۴۸۔ جاری ہوگا کمیٹی کے حکم سے فروخت کردی جائے گی اور کمیٹی اُس کی قیمت یا قیمت کے ایسے حصہ کو جو کافی ہو رقم واجب الادا خرچہ وصولی کی ادائی مین صرف کرے گی

ضمن ۲۔ اگر کوئی رقم باقی رہیگی تو وہ فوراً سرمایہ صفائی مین جمع کردی جائے گی لیکن اگر تاریخ بیع سے ایک سال کے اندر اُس کی بابت بذریعہ درخواست تحریری دعوے کیا جائیگا تو رقم مذکور اُس شخص کو واپس دی جائے گی جس کے قبضہ مین جائداد غیر منقولہ مذکور قرقی کے وقت تھی۔ کوئی رقم بقایا جس کی بابت حسب مراتب مندرجہ بالا ایک سال کے اندر دعوٰی نہ کیا جائیگا ملکیت کمیٹی سے متصور ہوگی۔

فیس بابتہ قرقی۔

دفعہ ۴۹۔ ہر قرقی کی بابت جو قواعد ہذا کے بموجب عمل مین آئیگی ایک فیس بشرح مندرجہ ضمیمہ نشان (د) لی جائے گی۔ اور فیس مذکور خرچہ وصولی مین شریک ہوگی۔

فیس متعلقہ خرچہ وصولی معاف ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۵۰۔ کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے تو کل یا کوئی حصہ کسی فیس کا جو بموجب دفعہ ۴۹ یا ضمن ۲ دفعہ ۴۸ لی گئی ہو معاف کردے۔

ان صورتون مین قابضون پر ادائی ٹیکس مکان لازم سمجھی جا سکتی ہے

دفعہ ۵۱۔ ضمن ۱۔ اگر کوئی رقم واجب الادا بابت ٹیکس مکان بعد اس کے کہ اُس شخص کے پاس بل پیش ہو چکا ہو جس پر بذات اصل اُس کی ادائی لازم ہے غیر سودی رہے اور شخص مذکور اُس وقت اُن حدود اراضی پر جن کی بابت ٹیکس واجب الادا ہے قابض نہ ہو تو کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ ایک بل بابت رقم مذکور قابض حدود اراضی مذکور کے پاس پیش کرائے اور اگر اُس کے دو یا زیادہ قابض ہون تو ہر ایک کے پاس ایسی رقم کی بابت بل بھیجے جس کو کل رقم واجب الادا کے ساتھ وہی نسبت ہو جو اُس کرایہ کو جو قابض مذکور دیتا ہے کل رقم کرایہ کے ساتھ جو دونون یا کل قابض حدود اراضی مذکور کی بابت دیتے ہون۔

ضمن ۲۔ اگر قابض یا کوئی شخص قابضون مین سے کسی ایسی بل کے پیش ہونکی تاریخ سے پندرہ روز کے اندر رقم مندرجہ ادا نکریگا تو رقم مذکور اُس سے حسب منشاء مراتب مندرجہ بالا وصول کی جائیگی۔

کسی قیمت قابل ادائی ٹیکس یا بنا اراضی ٹیکس جو بموجب قواعد ہذا مقرر یا عاید کیا گیا ہو اُس کی سماعت اور تصفیہ اور فیصلہ وہ جج یا ججان کرینگے جن کا تقرر سرکار سے بذریعہ اعلان مندرجہ جریدۂ اقتدار عمل میں آئے گا۔

ضمن ۲۔ لیکن جج یا ججان مذکور ایسے کسی مرافعہ کی سماعت نہ کرینگے جب تک کہ۔

الف۔ وہ وقوع امر بہ النزاع سے پندرہ روز کے اندر پیش نہ ہو۔

ب۔ درصورتیکہ مرافعہ کسی قیمت قابل ادائی ٹیکس کی تشخیص کی بابت ہو تو ضرور ہے کہ اُس کی بابت بموجب دفعہ ۲۲ کمیٹی کے سامنے پہلے نالش ہوئی ہو اور ایسی نالش کا تصفیہ ہو چکا ہو۔

ج۔ درصورتیکہ مرافعہ کسی ترمیم کی بابت ہو جو کتاب تعین محصول میں حسب منشاء دفعہ ۲۶ دوران سال میں ہوئی ہو تو ضرور ہے کہ شخص متضرر نے ترمیم مذکور کی سب سے پہلے اطلاعیابی کے پندرہ روز کے اندر نالش کی ہو اور اُس نالش کا تصفیہ ہو چکا ہو۔

د۔ درصورتیکہ مرافعہ بنا اراضی کسی ٹیکس کے یا درصورتیکہ مرافعہ بنا اراضی قیمت قابل ادائی ٹیکس کی تشخیص کے اُس وقت پیش ہو جبکہ کوئی بل بابت کسی ٹیکس مکان کے جو قیمت مذکور پر مقرر کیا گیا ہو مرافع کے پاس پیش ہو چکا ہو تو ضرور ہوگا کہ مرافع رقم متدعویہ کو کمیٹی کے پاس داخل کر چکا ہو۔

امر بہ النزاع کا وقوع کب سمجھا جائیگا۔	**دفعہ ۵۰**۔ دفعہ ۵۰ کے مقاصد کے لحاظ سے وقوع امر بہ النزاع حسب ذیل متصور ہوگا۔

الف۔ بصورت کسی مرافعہ کے جو کسی قیمت قابل ادائی ٹیکس کی تشخیص کی بابت ہو اُس تاریخ کو جبکہ اُس نالش کا جو حسب منشاء دفعہ ۲۲ کمیٹی کے سامنے قیمت مذکور کی تشخیص کے متعلق پیش ہوئی ہو تصفیہ ہوا۔

ب۔ بصورت کسی مرافعہ کے جو بنا اراضی کسی ترمیم کے ہو جو کتاب تعین محصول میں حسب منشاء دفعہ ۲۶ دوران سال میں کی گئی ہو اُس تاریخ کو جبکہ وہ نالش جو شخص متضرر نے کمیٹی کے سامنے ترمیم مذکور کے متعلق کی ہو فیصل ہوئی ہو۔

ج۔ بصورت کسی مرافعہ کے جو کسی ٹیکس کی بابت ہو اُس تاریخ کو جبکہ اُس کی ادائی کی

بابت تقاضا کیا جائے یا جبکہ اُس کی بابت بل پیش کیا جائے۔

جن قیمتون اور ٹیکسون کی بابت مرافعہ نہ ہوا ہو یا جو قیمتیں اور ٹیکس بعد مرافعہ قرار پائی ہون وہ قطعی ہونگی۔

دفعہ ۵۹ ۔ ضمن ۱۔ ہر قیمت قابل ادائی ٹیکس جسکا تقرر بپابندی قواعد ہذا عمل مین آیا ہوا اور جس کے متعلق کوئی نالش حسب مراتب مندرجہ بالا نہ ہوئی ہو اور تعداد ہر قسم کی جو کسی شخص سے بپابندی قواعد ہذا کسی ٹیکس کی بابت طلب کی جائے اگر اُس کے متعلق کوئی مرافعہ حسب مراتب مندرجہ بالا نہ کیا جائے اور نیز جج مذکور کا فیصلہ کسی مرافعہ کی نسبت جو کسی ایسی قیمت یا ٹیکس کے متعلق پیش ہوا ہو قطعی ہوگا۔

ضمن ۲۔ کمیٹی پر تعمیل اُس فیصلہ کی جو جج مذکور کسی مرافعہ پر جو بناراضی کسی ایسی قیمت یا ٹیکس کے دائر ہوا ہو صادر کرے لازم ہوگی۔

جرایم و سزا

خلاف ورزی دفعات ۹ و ۱۰ و ۱۲ و ۳۹ کی سزا۔

دفعہ ۶۰ ۔ جو شخص کہ دفعات (۹ و ۱۰ و ۱۲ و ۳۹) کے مراتب مندرجہ مین سے کسی کی خلاف ورزی کرے گا یا کسی ایسے حکم کی جو واجبی طور پر دفعات مذکورین سے کسی دفعہ کے بموجب اُس کو دیا گیا ہو تعمیل نکریگا تو اُس کو ہر ایسے جرم کی پاداش مین سزاء جرمانہ دی جائے گی جس کی تعداد پچاس روپیہ تک ہوسکیگی۔

خلاف ورزی دفعات ۵ او ۳۰ کی سزا۔

دفعہ ۶۱ ۔ جو کوئی شخص مراتب مندرجہ دفعہ (۵ یا ۳۰) مین سے کسی کی خلاف ورزی کرے گا یا کسی ایسے حکم کی تعمیل نکرے گا جو اُسکو دفعات مذکورین سے کسی دفعہ کے بموجب دیا گیا ہو تو اُس کی نسبت یہہ متصور ہوگا کہ اُس نے ارادۃً ملازم سرکاری کو ایک ایسی اطلاع کا دینا ترک کیا جسکا دینا اُس پر قانوناً لازم تھا۔ یا یہہ کہ اُس نے اُس امر کے متعلق ایسی اطلاع دی جس کی نسبت وہ جانتا تھا یا اُس بات کے باور کرنے کی وجہ رکھتا تھا۔ کہ وہ دروغ ہے جیسی کہ صورت ہو اور اُس کو سزائے قید محض دی جائے گی جس کی میعاد ایک ماہ تک ہوسکے گی یا سزائے جرمانہ دیجائیگی جس کی تعداد پانسو روپیہ تک ہوسکیگی یا دونون سزائین دی جائینگی۔

اختیار سماعت مجسٹریٹ

دفعہ ۶۲ ۔ جرایم جو بخلاف ورزی قواعد ہذا وقوع مین آئین اُنکی سماعت وہ صیغہ وہ مجسٹریٹ یا مجسٹریٹان جن کا تقرر سرکار سے بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ اعلامیہ

عمل میں آیا ہو کرینگے۔

نوٹس وغیرہ کی تعمیل کن اشخاص کے ذریعہ سے ہوگی۔

دفعہ ۶۳[1] ۔ اطلاعنامہ۔ بل۔ شیڈیول طلبنامہ اور ایسے دوسرے کاغذات جن کا حسب قواعد ہذا تعمیل یا جاری ہونا یا پیش ہونا یا دینا لازمی ہو تو اُس کی تعمیل اجرا یا پیش کرنا یا دینا بذریعہ افسران یا ملازمان صفائی یا اور اشخاص کے ذریعہ سے جن کو کمیٹی اس بارہ میں اختیار دے عمل میں آئے گا۔

اشخاص متعلقہ پر اطلاعنامہ وغیرہ کی کس طور پر تعمیل ہوگی

دفعہ ۶۴ ۔ جب کسی اطلاعنامہ۔ بل شیڈیول طلبنامہ یا ایسے اور کاغذات کا حسب قواعد ہذا کسی شخص پر تعمیل یا جاری ہونا یا پیش ہونا یا دیا جانا لازمی ہو تو ایسی تعمیل اجرا یا پیش ہونا یا دیا جانا سوائے اُن صورتوں کی جن کے متعلق دفعہ ۶۵ میں بصراحت کوئی اور انتظام کیا گیا ہے بطریق مندرجہ ذیل ہوگا۔

الف ۔ اطلاعنامہ۔ بل۔ شیڈیول طلبنامہ یا ایسے کاغذات کو شخص مذکور کے دینے یا دینے کے لئے پیش کرنے سے۔

ب ۔ اگر شخص مذکور کا پتہ نہ ملتا ہو تو اطلاعنامہ بل شیڈیول۔ طلبنامہ یا اور کاغذات کو ایسے مکان۔ موقوعہ حدود صفائی میں چھوڑ آنے سے جسمیں کہ اُس کا رہنا اخیر مرتبہ معلوم ہوا ہو یا کاغذات مذکور کو کسی اہل خاندان یا ملازم خانگی بالغ از قسم ذکور کو دینے یا دینے کے لئے پیش کرنے سے۔

ج ۔ اگر ایسا شخص حدود صفائی میں نہ رہتا ہو اور اُس کا پتہ کمیٹی کو معلوم ہو تو ایسے اطلاعنامہ۔ بل شیڈیول۔ طلبنامہ یا اور کاغذات کو اُس شخص کے پاس بذریعہ ڈاک ایک لفافہ میں جس پر پتہ مذکور لکھا رہیگا بھیجدینے سے۔

د ۔ اگر منجملہ ذرائع مندرجہ بالا کے کسی ذریعہ سے کامیابی نہ ہو تو ایسے اطلاعنامہ بل شیڈیول۔ طلبنامہ یا اور کاغذات کو مکان یا زمین متعلقہ کے (اگر کوئی ہو) منظر عام پر چسپاں کر دینے سے۔

مالک یا قابض مکان پر تعمیل کس طور پر ہوگی۔

دفعہ ۶۵ ۔ جب کسی اطلاعنامہ۔ بل شیڈیول۔ طلبنامہ یا ایسے دیگر کاغذات کی تعمیل یا اجرا یا اُس کا پیش ہونا مالک یا قابض کسی

---

[1] دفعات ۶۳ تا ۶۷ بموجب حکم مدار المہام سرکار عالی مورخہ ۲۰۔ خورداد ۱۳۲۹ف سے اضافہ کی گئیں۔

مکان یا زمین پر حسب قواعد ہذا لازمی ہو تو اُن میں مالک یا قابض کا نام مندرج ہونا ضروری نہ ہوگا اور اُن کی تعمیل اجرا یا نمایش ہونا حسب طریقہ مندرجہ دفعہ بالا کے عمل میں نہ آئے گا بلکہ بطریق ذیل ہوگا۔

الف ۔ اطلاعنامہ ۔ بل ۔ شیڈیول طلبنامہ یا دیگر کاغذات مالک یا قابض کو یا اگر مالک یا قابض ایک سے زائد ہوں تو کسی ایک مالک یا قابض مکان یا زمین کو دینے یا دینے کے لیئے پیش کرنے سے۔

ب ۔ اگر مالک یا قابض یا منجملہ چند مالک یا قابضوں کے کوئی ایک بھی نہ پایا جاتا ہو تو اطلاعنامہ بل شیڈیول طلبنامہ یا دوسرے کاغذات کے مالک یا قابض کو منجملہ مالکوں یا قابضوں کے کسی ایک کے اہل خاندان یا ملازم خانگی بالغ از قسم ذکور کو دینے کے یا دینے کے لیئے پیش کرنے سے۔

ج ۔ اگر منجملہ ذرایع متذکرہ ضمن ہائے بالا میں کامیابی نہ ہو تو ایسے اطلاعنامہ بل ۔ شیڈیول طلبنامہ یا دوسرے کاغذات کو مکان یا زمین متعلقہ کے منظر عام پر چسپان کر دینے سے۔

اخیر تین دفعات اطلاعنامہ مجریہ مجسٹریٹ سے متعلق نہ ہونگی
اطلاعنامہ وغیرہ پر دستخط کے چھپنے کا جواز۔

دفعہ ۶۶ ۔ تین دفعات ملحقہ بالا کسی ایسے اطلاعنامہ سے جو کوئی مجسٹریٹ حسب قواعد ہذا جاری کرے متعلق نہ ہو گی۔

دفعہ ۶۷ ۔ اگر کسی لائسنس اجازت تحریری اطلاعنامہ بل شیڈیول طلبنامہ یا ایسے دوسرے کاغذات پر افسر صفائی کی دستخط ثبت ہونی چاہیئے۔ ایسے افسر کی دستخط بذریعہ کل کی ترکیب کے چھپی ہوئی ہوں تو یہہ سمجھا جائیگا کہ ادسپر باضابطہ دستخط ہوئی ہے۔

ضمیمہ نشان الف ۔

ملاحظہ ہو دفعہ ۱ ۔

نمونہ اطلاعنامہ انتقال جو اُس وقت دیا جائیگا جبکہ انتقال بذریعہ دستاویز عمل میں آئے ۔

بخدمت کمیٹی یا کمشنر (جیسی کہ صورت ہو) محکمہ صفائی ۔

میں (زید) بذریعہ ہذا حسب منشاء دفعہ ۹ ۔ قواعد محاصل محکمہ صفائی انتقال جائداد مندرجہ ذیل کی اطلاع دیتا ہوں

تاریخ اطلاعنامہ	تاریخ ادخال دستاویز	نام ونشان منتقل کنندہ اور اس کا پتہ	نام ونشان منتقل الیہ اور اس کا پتہ	تعداد زر بدل	کیفیت جائداد					آیا منتقل الیہ نے ذمہ داری ادائے محصول کی قبول کی ہے		کیفیت
					نمبر تشخیص	موقع	نام ان حلقہ ضلع منسپلٹی کا جس میں جائداد واقع ہے	طول وعرض اراضی	حدود اربعہ			

شرح دستخط زید)

ضمیمہ نشان ب

ملاحظہ ہو دفعہ ۱۰۔

نمونہ اطلاعنامہ انتقال جبکہ انتقال سوائے تحریر دستاویز کے کسی دوسرے طریقہ سے عمل میں آیا ہو
بخدمت کمیٹی یا کمشنر (جیسی کہ صورت ہو) محکمہ صفائی۔
میں (زید) بذریعہ ہذا حسب منشا دفعہ ۹۔ قواعد محاصل محکمہ صفائی انتقال جائداد مندرجہ ذیل کی اطلاع دیتا ہوں۔

تاریخ اطلاعنامہ	نام ونشان منتقل کنندہ اور منتقل الیہ مع بیان طریقہ انتقال		سن کے بعد معاوضہ اگر کچھ ہو	تشریح					کیفیت
				نمبر تشخیص	موقع	نام ان حلقہ منسپلٹی کا جس میں جائداد واقع ہے	طول وعرض اراضی	حدود اربعہ	

شرح دستخط (زید)

ضمیمہ نشان ج

ملاحظہ ہو دفعہ ۳۱

ٹیکس چرپایان و گاڑیان۔

		سالانہ
۱- ہر چار پہیہ کی کمانی دار گاڑی پر۔	جو گھوڑے یا یابو یا خچر یا گدھے یا بیل یا بھینس کھینچتے یا گھسیٹتے ہوں۔	۵ر
۲- ہر دو پہیہ کی کمانی دار گاڑی پر		سے ر
۳- ہر چار پہیہ کی بے کمانی گاڑی پر		سے ر
۴- ہر دو پہیہ کی بے کمانی گاڑی پر		عا
۵- ہر ہنڈی پر		۸ر
۶- ہر چھوٹی ہنڈی پر جبکہ وہ ڈیلاروں کے استعمال میں آتی ہو اور جو عموماً بوجھ لانیکے کام آتی ہو۔		۴ر
۷- ہر گھوڑے پر جو ۱۳ ناپ سے اونچا ہو۔		عـــہ
۸- ہر گھوڑے پر جو ۱۳ ناپ کا ہو یا ۱۳ سے کم ہو۔		عہ
۹- ہر یابو یا خچر یا گدھے پر جو بغرض باربرداری کام میں لایا جاتا ہو۔		۸ر
۱۰- ہر بیل پر۔		۴ر
۱۱- ہر گائے پر۔		۴ر
۱۲- ہر بھینسے پر۔		۴ر
۱۳- ہر بھینس پر۔		۴ر
۱۴- ہر اونٹ پر۔		عـــہ
۱۵- ہر ہاتھی پر جس کا قد دو گز سے بلند ہو۔		سے
۱۶- ہر ہاتھی پر جس کا قد ڈیڑھ گز سے بلند اور دو گز سے زیادہ نہ ہو۔		عـــر

ضمیمہ نشان (د)

ملاحظہ ہو دفعہ ۵۴

نمونہ حکمنامہ ضبطی

بنام (یہاں اُس افسر کا نام لکھا جائے جس سے تعمیل حکمنامہ متعلق کیگئی ہو)

چونکہ (زید) ساکن...... نے جو رقم مندرجہ حاشیہ بابت...... (یہاں نوعیت ٹیکس درج کیجائے)

ششماہی من ابتدائے ...... بہ نہایت تاریخ .... ادا نہیں کی ہے اور نہ کوئی کافی وجہ قابل اطمینان کمیٹی عدم ادائی کی بابت ظاہر کی ہے الرحیہ رقم مذکور حسب ضابطہ بذریعہ مطلوبہ تحریری (زید) مذکور سے طلب کیگئی اور مطلوبہ تاکیدی کے پہنچائے جانے کی تاریخ سے بھی پندرہ روز گذر گئے ہیں۔

اس لئے تمکو بذریعہ ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ (زید) مذکور کا مال و اسباب (یا جیسی کہ صورت ہو) کوئی مال و اسباب جو اس حدود اراضی پر جس کی بابت ٹیکس مذکور واجب الادا ہے پایا جائے) تا بہ تعداد مبلغ .... بابتہ ٹیکس ضبط کرو اور نیز ایسی دوسری رقم کی بابت بھی جو خرچہ وصولی رقوم مذکور کی ادائی کے لئے کافی ہو۔ اور اگر ضبطی مذکور سے اگلے پانچ روز کے اندر رقم مذکور ادا نہ ہو تو حسب لحاظ استثنی دوسری رقم کے جو خرچہ مذکور کی ادائی کے لئے کافی ہو مال و اسباب مذکور کو فروخت کرو اور آمدنی بیع سے بعد ادائی اور مجرا ایسے رقم تعدادی اور خرچہ وصولی رقم مذکور رقم بقایا کو (اگر کوئی ہو) اگر بقایائے مذکور تاریخ بیع سے ایک سال کے اندر طلب کیجائے تو اس شخص کو واپس کرو جسکو تمنے مال و اسباب مذکور پر قابض پایا ہو۔ اگر زید مذکور کا کافی مال و اسباب باہمی منضبط ہو سکتا۔ یا حدود اراضی مذکور پر (جیسی کہ صورت ہو) نہیں ملسکتا تو اس امر کا صداقت نامہ اس حکم کے ساتھ کمیٹی کے سامنے پیش کرو۔

واقع تاریخ ....

دستخط منجانب کمیٹی ....

ضمیمہ نشان ۵۵ ملاحظہ ہو دفعات ۴۴ و ۴۸

نمونہ فہرست و اطلاع نامہ

بنام۔
زید۔
ساکن۔

تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ میں نے آج کے روز مال و اسباب جسکی تفصیل فہرست مندرجہ ذیل میں درج ہے بابت .... رقم تعدادی مبلغ ...... جو بابت ٹیکس مندرجہ حاشیہ کے بیان ٹیکس کی نوعیت درج کیجائے۔ بابت ششماہی من ابتدائے ...... نہایت تاریخ ...... منضبط کی ہے اور اگر رقم دفتر محکمہ صفائی واقع ...... میں رقم واجب الادا مع خرچہ وصولی تاریخ اطلاعنامہ ہذا سے پانچ روز کے اندر داخل نہ کروگے تو مال و اسباب مذکور فروخت کر دیا جائے گا۔

واقع .... روز .... تاریخ ....

دستخط (افسر تعمیل کنندہ حکمنامہ)

فہرست

اس مقام پر کیفیت مال و اسباب ضبط شدہ درج کی جائے۔

ضمیمہ نشان (۱) ملاحظہ ہو دفعہ ۹ و ۱۰

نسخہ فیس جو قرقی کی بابت واجب الادا ہوگی۔

رقم جسکی بابت قرقی کی گئی					تعداد فیس
صہ	روپیہ سے کم۔	۴ر	مصہ	روپیہ اور اُس سے زیادہ اور دس روپیہ سے کم۔	۸ر
عـہ	روپیہ اور زیادہ مگر پندرہ سے کم۔	۱۲ر	عـہ	روپیہ اور زیادہ مگر عـہ سے کم۔	عـہ ر
عمـہ	روپیہ اور زیادہ مگر مـہ سے کم۔	عـہ ۴ر	عمـہ	روپیہ اور زیادہ مگر سـہ سے کم۔	عـہ
سـہ	روپیہ اور زیادہ مگر سـہ سے کم۔	عـہ ۱۲ر	سـہ	" " " " للعہ " کم	عـہ
للعہ	" " " " للعہ " کم	عـہ ۴ر	للعہ	" " " " صہ " کم	عـہ ر
صہ	" " " " سـہ " کم	سے ۴ر	سـہ	" " " " لسـہ " کم	سے
لسـہ	" " " " ماعہ " کم	للعہ	ما ر	روپیہ اور اُس سے زیادہ۔	صہ ۱۲ر

فیس مندرجۂ بالا مین تمام اخراجات شامل ہین سوائے اُس صورت کے جبکہ حیوان بغرض حفاظت جائداد ضبط شدہ رکھے جائین اور اُس صورت مین چار آنہ روز آنہ ہر حیوان کی بابتہ دینے ہونگے۔

قانون ترمیم قواعد محاصل صفائی

نشان ۲ سنہ ۱۳۱۵ ف

پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۱۸ تیر سنہ ۱۳۱۵ ف منظور ہوا۔

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قواعد محاصل محکمہجات صفائی بلدہ وجادرگہاٹ بابتہ سنہ ۱۳۰۳ ف کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔ **دفعہ ۱** – یہ قانون بنام "قانون ترمیم قواعد محاصل صفائی" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے حدود صفائی حیدرآباد مین نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۵۔ **دفعہ ۲** – قواعد محاصل صفائی کی دفعہ (۵) کے آخر مین حسب ذیل عبارت زائد کیجائے۔

ضمن (و) ایسے اشخاص کے سکونتی مکان جنکی سالانہ آمدنی چالیس روپیہ کے متجاوز نہو۔

ترمیم دفعہ ۲۲۔ **دفعہ ۳** – قانون محاصل کی دفعہ ۲۲ کے آخر مین ایک ضمن حسب ذیل اضافہ کیا جائے۔

"(د) ایسی گاڑیون اور چوپایون پر جو معذور اشخاص کی ملک ہون اور جن پر وہ بیٹھکر گداگری کرتے ہون"۔

سر بلند جنگ
منصرم معتمد

قواعد اجرائی محصول مکانات وگاڑی وجانوران منظورہ کونسل آف اسٹیٹ سرکار عالی

لزوم واستثنائے محصول۔

دفعہ ۱۔ صفائی کا محصول تمامی مکانات سے لیا جائیگا باستثناء اُن مکانات کی جو مذہبی فرائض کیلئے مقرر کیے گئے ہون اور مذکور مقامات صرف اُسی کام کیلئے اور نہ دوسری طرح پر مستعمل کیے جاتے ہون۔

تمامی قبرستان اور مکان سے جو کسی مذہب کے ہون محصول نہین لیا جاویگا اور شفاخانون اور سراؤن پر بھی محصول نہین ہوگا اور ان مکانات مستثنی مین وہ مکان بھی شامل ہین جنکی آمدنی اُنھین مستثنی مکانون وغیرہ کی صرف مین آتی ہو یا انکے خدمتی اُس مین رہتے ہون۔

شرح محصول

دفعہ ۲۔ محصول جو لگایا جاویگا تین روپیہ سیکڑا سالانہ کے لحاظ آمدنی کرایہ حیثیت کرایہ یعنی خواہ وہ مکان کرایہ پر دیا گیا ہو یا خود مالک رہتے ہون یا کسی کو دے رکھا ہو زیادہ نہ ہوگا۔

ایصال محصول

دفعہ ۳۔ مالکان مکانات پر واجب ہوگا کہ اپنے مکانات کے محصول کی رقم دو مساوی حصون مین ششماہی ادا کرین اور نصفی رقم مذکور بابت ہر ششماہی بعد آغاز ششماہی مذکور پندرہ دن کی مدت مین پہنچایا کرین۔

مکانات جس پر محصول عائد نہ ہوگا۔

دفعہ ۴۔ صرف وہی مکان محصول کی ادائی سے مستثنی کیا جاویگا جس کی سالانہ آمدنی عہ روپیہ سے کم ہو بشرطیکہ دوسری کوئی املاک مالک مذکور کے علاقہ مین داخل محصول صفائی نہ ہو۔

آمدنی کل کا قابل محصول نہ ہونا۔

دفعہ ۵۔ کسی مکان کی آمدنی جو اسطرح تخمینہ کی جاویگی اُسمین آمدنی کسی کل کی (مشنری جو مکان مذکور مین واقع ہو) شامل نہ ہوگی۔

خالی مکانکے محصول کی واپسی۔

دفعہ ۶۔ اگر کوئی مکان کسی ششماہی مین تیس دن تک خالی رہے تو عملہ صفائی سے حسب مناسب تعداد ایام مذکور محصول واپس کیا جاویگا کہ جسکی رقم نصفی حصہ محصول واجب الادا بابت ششماہی سال مذکور سے زیادہ نہوگی مگر ایسی مناسبت پر ہوگی کہ جتنے دن مکان مذکور خالی رہا ہی بشرطیکہ مالک یا کارپرداز نے اتنے دن خالی رہنے کی اطلاع بذریعہ تحریر سررشتہ صفائی کو دی ہو وہ مدت جس کیلئے محصول مسترد کیا جاویگا اُسی تاریخ سے محسوب کی جاویگی جس تاریخ پر اطلاع سررشتہ مین پہنچی ہو مدت اس اطلاع کی اُس ششماہی مین ختم ہوگی جسمین کہ دیگئی ہو اور اُسکا اثر دوسری ششماہی مین نہ پہنچے گا۔

سکونت یا تیاری مکان جدید یا دوبارہ بنائے ہوئے کی اطلاع

دفعہ ۷۔ جب کوئی مکان نیا تعمیر کیا گیا ہو یا از سرنو یعنی دوبارہ بنایا گیا ہو یا وسیع ہوا ہو تو اُسکے مالک کو لازم ہیکہ اُسکی تیاری کی تاریخ سے یا تاریخ سکونت سے جو تاریخ کہ پہلے آوے پندرہ دن کے اندر بذریعہ تحریر سررشتہ صفائی کو اطلاع دیوے

اطلاع مذکور کے نہ دینے کی سزا۔

دفعہ ۸۔ ایسے کوئی ایک مکانکا مالک جسکا ذکر اوپر ہوا ہے اس قسم کی اطلاع نہ دے تو مستوجب جرمانہ ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی۔

انہدام مکان کی اطلاع و ذمہ داری ادائی محصول

دفعہ ۹۔ جب کوئی مکان منہدم کیا جاوے تو مالک مکان اُس امر کی اطلاع بذریعہ تحریر سررشتہ صفائی کو دیوے کہ فلان تاریخ کو مکان کا گرنا ختم ہو چکا ہے اور ایسی اطلاع کے دینے تک مالک مکان پر حسب تجویز سررشتہ صفائی بموجب فقرہ ۶ قواعد ہذا لازم آوے گا کہ تمامی صفائی کی محصول ادا کرے جسکی ادائی درصورت عدم انہدام مکان واجب الادا ہوتی۔

تاریخ نظرثانی محصول اور اضافہ محصول کی اطلاع۔

دفعہ ۱۰۔ سررشتہ صفائی کی طرف سے پہلی ششماہی میں ہر ایک ششماہی سے پیشتر کوئی دن مقرر ہوگا اور اُسکی اطلاع عام ازروے نوٹس پندرہ دن پہلے یوم مقررہ سے دی جاوے گی اور اُسوقت قیمت اور پیمائش اور محصول پر نظرثانی کی جاوے گی اور ہر حال میں جبکہ اول وقت محصول لگایا گیا ہو یا محصول کسی املاک کا زیادہ کیا گیا ہو تو اُسکی اطلاع مالک یا ساکن مکان مذکور کو بطور نوٹس دی جاوے گی اور اُس میں اُن وجوہات کا ذکر ہوگا جن کے باعث محصول زیادہ کیا گیا ہے۔

زیادتی محصول کی شکایت کا وقت اور طریقہ

دفعہ ۱۱۔ تمامی شکایتین نسبت جدید قرارداد قیمت مکان یا پیمائش یا محصول کی کرنا ہون تو بذریعہ درخواست تحریری آٹھ دن کے اندر یوم مقررہ سے بغرض نظرثانی ابواب کو سررشتہ صفائی میں کاغذ مہور قیمتی چار آنہ پر کرنا ہونگی تاکہ نظرثانی عمل میں آوے۔

تفصیلی ابواب کا تعلق۔

دفعہ ۱۲۔ تفصیلی بابت وصول محصول مکان و پیمائش قرارداد قیمت دفعات مذکورہ بالا میں درج نہیں کیے گئے اس لیے ان ابواب کا تصفیہ سررشتہ صفائی سے ہوگا۔

محصول گاڑیہا و جانوران

۱۔ محصول گاڑیوں کا اور جانوروں کا فی ششماہی کیلیے ادا کرنا ہوگا جبکہ اس قسم کی گاڑی یا جانور کسی شخص کی عملداری میں تیس دن تک رہے خواہ وہ اپنے لیے رکھے یا کرایہ پر لیوے اُسکی آمد و رفت اندرون حدود صفائی ہووے۔

۲۔ محصول اشیاء مفصلہ ذیل پر نہ لگایا جاوے گا۔

ارابہ توپ۔

بارود خانہ کی گاڑیان یا بارود کے ڈبہ رسالے کے گھوڑے۔

کوئی گاڑی یا جانور علاقہ سرکاری یا صفائی۔

گاڑیان یا جانوران صرف بغرض تجارت تیار یا مہیا کیے گئے ہون یا سوداگر کے نزدیک ہون یا وہ گاڑی جس کا استعمال ششماہی سال میں نہ ہوا ہو۔

۳۔ ہر ایک مالک یا شخص جس کے پاس گاڑی یا جانور رہیگا اُس پر ادائی محصول کی لازم آوے گی۔ جو شخص اجازت نامہ حسب قواعد مقررہ سررشتہ صفائی حاصل نہ کرے اُس کو کامل رقم محصول جو گاڑی یا جانور رکھنے کے وقت دینا ہے جرمانہ ہوگا اور پھر بھی دوسرا جرمانہ جس کی تعداد پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو سررشتہ صفائی سے لیا جاوے گا۔

۴۔ محصول بموجب تختہ مندرجہ ذیل تجویز کیا جاوے۔

		محصول	فی سال	
۱۔	فی چارجاکون کی گاڑی کمانیدار۔			صہ
۲	فی دوجاکون کی گاڑی کمان دار۔	,,	,,	سے
۳	فی چارجاکی گاڑی جس مین کمان نہ ہو۔	,,	,,	سے
۴	فی دوجاکی گاڑی ,,	,,	,,	عصہ
۵	فی بنڈی دوجاکی جس مین کمان نہ ہو۔	,,	,,	۸/
۶	فی چھوٹی بنڈی وڈلواروں وغیرہ کی جنکو اکثر بیشتر باربرداری کے لیے استعمال ہو لاتی ہون	,,	,,	۴/
۷	فی گھوڑا ۱۳ کی ناپ سے زیادہ ہو۔	,,	,,	عہ
۸	فی گھوڑا ۱۳ کی یا اُس کے اندر کی ناپ کا۔	,,	,,	سعہ
۹	باربرداری کا یابو۔	,,	,,	۸/
۱۰	فی بیل یا نر بیل۔	,,	,,	۴/
۱۱	مادہ گاؤ۔	,,	,,	۴/
۱۲	جاموش نر۔	,,	,,	۴/
۱۳	جاموش مادہ	,,	,,	۴/
۱۴	ایک مہار اونٹ	,,	,,	عہ
۱۵	ایک زنجیر فیل دوگز سے زائد کی ناپکا	,,	,,	ھے
۱۶	فیل ڈیڑھ گز سے دوگز تک کی ناپکا۔	,,	,,	ہلے

تمت

دستور العمل

زمین بنجر افتادہ اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی

و

دستور العمل دیہات ویران وبیچراغ ۔

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۲۳ف

دستور العمل زمینات بنجر افتادہ و دیہات ویران و بیچراغ ممالک محروسہ سرکار عالی

واقع ۱۴ شوال ۱۳۱۴ھ مطابق ۲۵ ماہ اردی بہشت ۱۳۰۵ ف
نشان مسل ۳۰/۱ مال کلیات ۱۳۰۵ف مندرجہ جریدہ اعلامیہ ۹ امرداد ۱۳۰۵ف صفحہ ۲۱

الف اراضی بنجر افتادہ

تمہید۔ | **ف ۱**۔ ہرگاہ اطلاع و ترمیم کرنا احکام متعلقہ اراضی افتادہ کا قرین مصلحت وضروری ہے لہذا نواب مدار المہام سرکار عالی احکام حسب ذیل جاری فرماتے ہیں۔

منسوخات۔ | **ف ۲**۔ اجرائی دستور العمل ہذا سے دستور العمل بنجر افتادہ ۱۲۸۶ھ و ۱۲۹۱ھ و نیز گشتیات دیگر جو مخالف مضمون دستور العمل ہذا ہوں منسوخ سمجھے جائینگے۔

نفاذ۔ | **ف ۳**۔ اس دستور العمل کا نفاذ تاریخ ۲۵۔ اردی بہشت ۱۳۰۵ف سے ہوگا۔

تعریف زمین | **ف ۴**۔ زمین بنجر وہ ہے جو قابل زراعت ہو اور ۱۲۸۵ف سے جمع معین نہ ہوئی ہو۔

بنجر افتادہ | (۲) وہ زمینات جو قابل زراعت ہو کر زائد از پانچ سال سے افتادہ ہے وہ زمین افتادہ میں

مستثنیات۔ | **ف ۵**۔ مندرجہ ذیل اراضیات دستور العمل ہذا سے خارج متصور ہونگے۔

الف۔ ایسی زمین جسمین کوئی ذریعہ آبپاشی کا درست یا شکستہ موجود ہو یا ایسی زمین جو موجودہ ذرائع آبپاشی سے تری ہوسکتی ہو۔

ب۔ وہ زمینات جن پر درختان ثمر یا درختان متعلقہ آبکاری جو منیہ سرکار یا نمبری موجود ہوں جنکا محاصل قول کے محاصل سے جو دیا جاتا ہے زیادہ ہو۔

ج۔ وہ زمین جو رمنہ چراگاہ نصب درختان یا رفاہ عام کے کاموں کے لئے چھوڑی گئی ہو۔

انتظام شرح بنجر | **ف ۶**۔ مفصل ذیل شرح پر زمین بنجر کا انتظام کیا جاویگا تین سال معاف چوتھے سال سے خشکی کا اخیر دھارا جو اس موضع میں جہاں وہ زمین بنجر واقع ہے لوگ دیتے ہیں۔ لیا جاویگا۔ یہ دھارہ دس سال تک لیا جائیگا۔ اور اس میں کچھ کمی و بیشی نہوگی اراضی ناقابل زراعت اندرون اراضی بنجر واقع ہوگی اس پر کوئی محاصل مقرر نہ ہوگا بلکہ بطور معافی قول دار کے قبضہ میں رہیگی بشرطیکہ

مزروعہ کے ربع سے زاید نہو۔

الف ۔ تشریح ۔ اگر اس اثنا میں بندوبست بھی ہو جائے تو وہی قولی دھارہ دس سال تک لیا جائے گا ۔ بعد دس سال کے اگر بندوبست ہو گیا ہو تو دہارہ بندوبست لیا جائے گا ورنہ دوسرے لوگ موضع میں اس قسم کے زمین کو جو دہارہ دیا کرتے ہیں وصول کیا جائے گا ۔ اس کی تشخیص تحصیلدار کریں گے

ب ۔ بموجب دستورالعمل ہذا کوئی شخص قولی زمین کو استواری سالم قطعہ کی پانچ سال تک نہ کرے تو قول فسخ کر دیا جائے گا ۔ اور سال دوم قول سے فسخ قول تک دوم درجہ کا خشکی دہارہ لیا جائے گا اگر میعاد گزر جانے پر راضی نامہ دینا چاہیے تو اسکے سال دوم راضی نامہ کی تاریخ تک خشکی دوم درجہ کا دھارہ لیا جائے گا ۔

انتظام شرح زمین افتادہ۔

ف ۷ ۔ مفصلہ ذیل شرح پر زمین افتادہ کا انتظام کیا جائے گا اول سال معافی دوم سال نصف دہارہ مقررہ سابق اور سال سوم سے سالم دہارہ اگر بوجہ سنگین دہارہ زمین افتادہ ہو تو حسب احکام سرکار عالی گشتی مال گزاری نشان ۸ ۔ سنہ ۱۳۰۱ ف عمل درآمد ہوگا ۔

اقتدار منظوری درخواست۔

ف ۸ ۔ درخواست زمین بنجر افتادہ تحصیلدار کے پاس پہنچی ہوگی یا ذریعہ پٹیل و پٹواری یا گرداور تحصیل میں بھیجی جائے گی اور بنجر افتادہ کے دینے کا اختیار تحصیلدار یا نائب تحصیلدار کو ہوگا ۔ مگر تحصیلداروں کو لازم ہوگا کہ قبل از تحریری منظوری درخواست افسران سررشتہ جوبینہ سے جن کا درجہ مددگار ناظم جنگلات سے کم نہو رائے طلب کریں اور باتفاق رائے قول دیا جائے ۔

زمین بنجر ائی غیر محصولی کے درختوں کو قول پر دیا جانا۔

ف ۹ ۔ اگر ایسی اراضی غیر مقبوضہ میں جو صحرائی محفوظ کی حدود سے خارج ہے صحرائی یا قیمتی درخت موجود ہوں اور اول تعلقدار مناسب سمجھے کہ اس زمین کا زراعت پر اٹھا دینا زیادہ بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ وہ جوبینہ کے مقاصد کے لئے محفوظ رکھی جائے تو اول تعلقدار کو بمشورت ناظم جنگلات جائز ہوگا کہ ایسی زمین زراعت پر اٹھا دے اور اسمیں جو درخت واقع ہوں مناسب قیمت پر درخواست گزار کے ہاتھ فروخت کر دے لیکن اول تعلقدار مجاز ہوگا کہ اگر وہ کسی قیمتی درخت کا فروخت کرنا مناسب نہ جانے تو اس کو محفوظ کر لے مگر درختان آبکاری ہمیشہ مستثنیٰ رہیں گے ۔

ف ۱۰ ۔ قول اراضیات بنجر افتادہ کا بموجب گشتی نشان ۸ ۔ سنہ ۱۳۰۲ ف مجریہ معتمدی مال کسی [illegible] گزارکو نہ دیا جاوے ۔ جو احکام عدالت فوجداری سرکار عالی کے تابع نہ ہو الا بحکم سرکار نیز قول دار دوبارہ

ہوگا کہ کسی ایسے شخص کو اپنا شکمی دار بنالے ۔

پیمائش زمین و نصب حدود ۔ | دفعہ ۱۱ ۔ بوقت انتظام زمین پیمایش کی جائے گی اور قول مین رقبہ اور حدود جمع کئے جائین گے لیکن جہان کہ پختہ بندوبست پیمایش ہو چکی ہو وہان وہی رقبہ اور حدود قائم رکھے جائینگے جو بندوبست سے قرار پا چکے ہون اور ہر حالت مین ایک نمبر سے کم نمبر کا قول نہ دیا جائیگا رقبہ کسی پوٹ نمبر کا جو پہلے سے معین نہ ہو (۲۵) بیگھو سے زیادہ نہ رکھا جائیگا ۔

قول دار کے حقوق و ذمہ داری | دفعہ ۱۲ ۔ قول دار کے درختون پر فقط وہی تمام حقوق حاصل رہین گے جو بموجب قواعد بندوبست کے پٹہ دارون کو سرکار نے عطا فرمائے ہین ۔ دوم قول دار کو جائز ہوگا کہ زمین قولی کی سطح کو گڑہوں وغیرہ سے ایسا خراب و بیکار کر دے جس سے اس کی قدر و قیمت کم ہو جائے سوم ۔ اگر کوئی قول دار اپنی اراضی قولی مین درختان آبکاری لگا دے تو ان پر قول دار کا کوئی حق نہوگا بلکہ وہ ہمیشہ سرکاری سمجھے جائین گے اور نیز موجودہ درختان آبکاری پر قول دار کا کوئی حق نہوگا اور نہ وہ ان کو قطع و برید کر سکے گا ۔

علامات حدود | دفعہ ۱۳ ۔ علامات حدود جو پیمائش کے وقت نصب ہوئے ہون انکا خرچ قول دار کے ذمہ ہوگا اور قول دار کو نہایت احتیاط کے ساتھ ان کی نگہداشت اور حفاظت اپنے ذاتی سرمایہ سے لازم ہوگی اگر یہ معلوم ہو کہ قول دار نے اپنے علامات زمین کو نہین بنایا ہے یا درست نہین رکھا ہے تو تحصیلدار کا کام ہوگا کہ خود ان کی مرمت کرا کے اخراجات صرف شدہ مثل بقایائے مالگزاری قول دار سے وصول کر لے

حق معدن ۔ | دفعہ ۱۴ ۔ زمین بنجر افتادہ مین کل معدنی اشیاء معدنی کا حق سرکار کو حاصل ہے مگر اس قاعدہ کی کسی عبارت سے یہ مفہوم نہ ہوگا کہ قول دار استواری و آبادی زمین کے لئے ... کام مین نہ لائے لیکن وہ ان اشیا کی تجارت کا یا منتقل کرنے کا مجاز نہ ہوگا ۔

دفعہ ۱۵ ۔ اگر قول دار اپنی اراضی بنجر یا افتادہ مین کوئی باولی یا تالاب یا کنٹہ یا نالہ تیار کرے تو سال تعمیر سے تین سال تک وہی خشکی کا دہارہ لیا جاوے گا ۔ جو اراضی بنجر پر بہ سال چہارم اور اراضی افتادہ پر بہ سال سوم مقرر ہوگا اور ختم میعاد مذکور کے بعد بموجب احکام مندرجہ قواعد باولی ہائے جدید منظور کردہ سرکار ملفوفہ رزولیوشن نمبر (۳۰۸) ۱۳۰۳ف عمل کیا جائے گا ۔

اراضی قول پر معافی نہین دیجائیگی | دفعہ ۱۶ ۔ اس دستور العمل کے رو سے جو زمین قول پر دی جائے گی در بارہ ... جب ... کے بعد سے ختم میعاد تک خواہ کسی سال کاشت نہ ہو یا فصل اس کی تلف ہوئی ہو

لیکن معافی نہین دی جائے گی۔ اور نہ اس مدت معینہ مین کسی حالت مین دہارہ کمی بیشی کی جائے گی۔

حقوق انتقال۔

ف ۱۷۔ قول گیرندہ کو اس امر کا بالکل اختیار ہوگا کہ اراضی قولی کا حق بفیت معافی بذریعہ رہن و بیع یا کسی اور طور پر منتقل کرے تا آنکہ قول گیرندہ یا اس کا قایم مقام محاصل مقررہ سرکار برابر ادا کرتا رہے اراضی مذکور نسلاً بعد نسلاً اس کے یا اس کے قایم مقامون کے قبضہ مین رہے گی۔

ف ۱۸۔ اس دستور العمل کے احکام کا یہ منشا نہین ہے کہ درخواست قول زمینیات بنجر یا افتادہ خواہ نخواہ منظوری کی جائے اگر تحصیلدار نائب تحصیلدار کی دریافت مین دھارہ موجودہ پر زمین کا اٹھانا مناسب معلوم ہو تو درخواست قول کو نامنظور کرکے موجودہ دھارہ پر زمین۔ اٹھا سکتے ہین۔

ف ۱۹۔ جو قولی اراضیات بنجر و افتادہ کی اس سے پہلے دیجا چکی ہین ان پر احکام کا کوئی اثر نہوگا۔

قرارداد قسم اور حیثیت زمین کی غلطی کی ذمہ داری عہدہ داران دہندہ پر ہوگی نہ کاشتکار پر۔

ف ۲۰۔ قول دینے کے بعد اگر کسی قسم کی تکرار پیش ہو تو قول مین کسی قسم کا نقص عاید نہ ہوگا۔ اس لئے عہدہ دارون کو لازم ہے کہ قول کی ترتیب سے قبل بخوبی تحقیقات کرین تاکہ سرکار کا نقصان نہ ہو۔ اگر قرارداد قسم اور حیثیت زمین مین کوئی دغابازی یا فریب ظاہر ہوگا تو کاشتکار سے اس وقت مواخذہ نہ کیا جائیگا بلکہ عہدہ دار متعلقہ سے سخت بازپرس ہوگی۔

ف ۲۱۔ جو شراکتدار کہ پٹہ دار زمین بنجر و افتادہ کے ساتھ ابتدا سے اتفاق کے ساتھ شریک ہین اُن کو لازم ہے کہ پٹہ دار سے ایک اقرارنامہ اپنے حصہ کے نسبت لکہوا کر اس پر گواہون کی گواہی اور عہدہ دار سرکاری کی تصدیق کرائیں اور پٹہ دار کو ضرور ہے کہ سرکار کی اطلاع سے اپنے شکمیدارون کے نام کو شریک کاغذات کرا دین۔

رسوم اراضی بنجر افتادہ کے متعلق

ف ۲۲۔ زمینداروں کو دیہات ویران متعلقہ اراضی بنجر افتادہ کے رسوم نہ دی جائے گی۔

ف ۲۳۔ قول دار کوئی موضع زمین بنجر آباد کرے تو بلحاظ دستور العمل۔ تقدم پٹواریان تقرر پولیس پٹیلی کا انتخاب قول دار کرے گا۔

ف ۲۴۔ اضلاع غیر بندوبست شدہ خصوصاً تلنگانہ مزارعین کو بلا حصول اجازت تولاؤنی کی ممانعت نہین ہے اور ایسے تولاؤنیات کا جو دھارا تحصیلدار مقرر کرین گے اس کی رسیم نظام جمع بندی داخل کرے گا۔

ف ۲۵۔ قولی زمینیات بنجر مین درختان تاڑ و سیندھی پیدا ہو تو خاص اپنے ہی اغراض کے لئے

سنید ہی استعمال کر سکتا ہے۔

دفعہ ۲۵۔ قول بنجر کی ایک کھتاونی ہر ایک تحصیل میں رکھا جائے۔

۔ دیہات کم آباد ویران و بے چراغ کے احکام۔

دفعہ ۲۶۔ (۱) دیہات کم آباد بے چراغ دو قسم ہین (۱) وہ دیہہ جس کا محاصل (دامی) سے زیادہ ہو اور تمام اراضی متعلقہ دیہہ مذکور سے صرف ایک ربع اراضی مزروعہ رہے اور باقی غیر مزروعہ ایسے دیہہ کا نام دیہہ کم آباد ہے۔ (۲) وہ دیہہ جس کے متعلقہ زمین مزروعہ بالکل نہ رہے اور موضع بے چراغ رہے۔

دفعہ ۲۷۔ دیہات کم آباد و بے چراغ کے قول کی مدات انتہائی درجہ ۳۰ سال ہے۔

دفعہ ۲۸۔ دیہات ویران کا قول جس سال دیا جائے گا اس سال سے تین سال تک قول گیرندہ سے کسی قسم کا محصول نہ لیا جائے گا اس کے بعد بموجب قرارداد صاحب ضلع سالانہ رقم لیجاتی علی ہذا القیاس دیہات کم آباد مین تین سال تک اسی قدر رقم لی جائے گی جو عطائے قول کیوقت سرکار کو وصول ہے۔

دفعہ ۲۹۔ رقم اجارہ سالانہ دو اقساط پر وصول ہوگی اگر مدت قول پر بلا ادائی رقم تین مہینے گزر جائینگے اجارہ فسخ ہو کر شریک خالصہ ہو جائیگا۔ بصورت ادخال ضمانت تعلقدار صاحب مناسب مہلت عطا فرمائینگے۔

دفعہ ۳۰۔ ایسے دیہہ کی پٹیل آباد کنندہ کو دیجائے گی خواہ وہ خود کام کرے خواہ بمنظوری تحصیلدار دوسرے شخص کو مقرر کرائے۔

دفعہ ۳۱۔ قول گیرندہ مجاز ہوگا کہ مدت قول تک اراضی دیہہ مین خواہ خشکی کی زراعت کرے یا تری کی کسی حالت مین قولی رقم کے علاوہ اس سے کوئی زائد رقم نہ لی جائے گی اور پیمائش تختہ کا عمل بھی مدت قول تک موثر نہ ہوگا۔

دفعہ ۳۲۔ قول گیرندہ کو اختیار ہوگا کہ جس طرح چاہے مزارعین سے قول و قرار لیوے اور بندوبست کرے مزارعین اور قول یابندہ کے درمیان مین کوئی نزاع ہو تو عدالت تصفیہ کرے گی۔

دفعہ ۳۳۔ اجارہ دار مجاز ہوگا کہ اپنے حقوق اجارہ کو بیع یا رہن یا او کسی دوسرے طریق سے دوسرے ہاتھ منتقل کرے مگر حاکم ضلع کی منظوری کے سوائے کوئی ایسی بیع مکمل نہ ہوگی۔

دفعہ ۳۴۔ ایسے جملہ دیہات مین دیوانی فوجداری کا عمل منجانب سرکار ہوگا۔

دفعہ ۳۵۔ جو معاہدہ اجارہ دارون کے ساتھ کیا گیا ہے یعنے جو شرائط ان کے قول نامہ مین درج ہین تا ختم مدت تک قول سرکاری سے کوئی خلاف ورزی نہ ہونی چاہیئے پس ان اجارہ دارون مین جو

قول پر دیے گئے ہین اول زمینات جو بینہ ہمہ قسم پر قول دارونکا حق رہیگا اور جو بینہ جو قابل عمارات ہون حق سرکار رہیگا بشرطیکہ معاہدہ مخالف نہو۔ قول دار اپنے زمین کو محض کافت پاک وصاف کرنے مین درختان وغیرہ ضایع ہونے کا اندیشہ ہو تو سررشتہ جنگلات سے تصفیہ کر لے سکتا ہے۔

ف ۳۶۔ قول گیرندہ کو موضع قولی مین قیام جمعیت کی ممانعت ہے۔

ف ۳۷۔ خرابی فصل یا کسی اور حالت مین کوئی رقم معاف نہ کی جاویگی۔

ف ۳۸۔ رقم حقیت دیسمکھ و دیسپانڈیہ و دیگر حق داران پرگنہ وغیرہ قول گیرندہ سے نہ لی جاویگی پٹواری کے حقیت کی نسبت تعلقدار مناسب سمجھے تو وصول ہوگی اور نہ دیہات ویران و بیچراغ کے رسوم زمیندارونکو العیاں ہونگے اس قسم کے دیہات مین مقدم کوتوالی کے تقرر کی ضرورت نہین۔

ف ۳۹۔ مزارعین دیہہ کے حقیت مثل سرکاری دیہات کے متصور ہوگی مزارعین اور شراکت داران علاقہ خالصہ کی نسبت جو ضوابط و احکام کہ نافذ ہین وہ سب مزارعین علاقہ اجارہ داران کی نسبت نافذ ہونگے اور انہین کے مطابق فیصلہ ہوگا۔

ف ۴۰۔ دیہات کم آباد مین قبل امکان قول جس قدر مزروعہ زمین رعایا کے قبضہ مین تھی بعد امکان قول بھی وہی رعایا اس پر قایم رہیگی اجارہ دار نہ اول رعایا کو اٹھا سکیگا اور نہ ان کی رقم پر اضافہ کرنے کا مجاز ہوگا۔

ف ۴۱۔ جبکہ پیمایش کے بعد یا ختم مدت قول کے بعد جمع بندی ہوگی تو قول گیرندہ مجاز ہوگا کہ رقم مقررہ پیمایش کا نصف دوامی بطور مالمقطعہ سال بسال سرکار کو ادا کرتا رہے اور منافع پر دوام کے لئے اپنا قبضہ رکھے۔ اگر مدت قول تمام ہونے کے بعد اگر اراضی نامزروعہ بہ نسبت مزروعہ زیادہ رہے تو نصف رقم جمع بندی پیمایش معاف نہ لی جاویگی بلکہ دس پندرہ سال تک شرائط جمع بندی پیمایش موقوف رکھکر زمین نامزروعہ کی نسبت اس طرح پر عمل ہوگا کہ ہر تین سال یا پانچ سال پر رقم اسطرح پر بڑہائی جائیگی کہ (۱۰ یا ۱۵) سال کے بعد رقم جمع بندی پیمایش کامل ہوجائے۔

نوٹ۔ جن مواضعات کی قول کی مدت ختم ہوجائے اون کے تعلقدار ضلع کسی صورت مین قطعی حکم نہ دین بلکہ اپنی رائے کیساتھ مثل محکمہ صوبہ داری مین پیش کرادین صوبہ دار صاحب اپنی رائے درج کرکے حکم نفاذ کے لئے محکمہ سرکاری مین ارسال کرینگے اور یہان سے حکم آخر دیا جائے گا اور اُس وقت تک موضع کی جمع بندی کا عمل عارضی سمجھا جانا چاہیئے جن مواضعات کی مدت قول اب تک ختم ہوچکی ہو ان کی نسبت جو کچھ عمل ہوا ہے اس کی رپورٹ معہ سند رقبہ محکمہ معتمدی مین آنا چاہیئے (ملاحظہ ہو مراسلہ مالگذاری نشان ۲۶)

مورخہ ۲۵ اسفندار ۱۳۲۰ف ۔

ف ۴۲ ۔ مدت اجارہ کے اختتام بعد اگر اجارہ دار محض پٹیلی کی حقیت پر قابض رہنا چاہیے اور زمین کی حقیت سے قدمی بطور مدامی اجارہ دار کے نام بحال رہے گی ۔

ف ۴۳ ۔ جن دیہات مین بموجب شرائط بالا وطن پٹیل اجارہ دار کو دیا ہوگا وہ دیہات خالصہ کے دیہات متصور ہون گے اور انکی پٹیلی نسلاً بعد نسل اجارہ دار کے نام قایم رہے گی جو احکام و ضوابط کے پٹیلان دیہات خالصہ کیلئے مقرر ہین اجارہ مذکور سے بھی متعلق رہینگے اور اراضی دیہات مذکور مثل دیہات خالصہ کے رعایا کے سپرد کئے جائین گے ۔

ف ۴۴ ۔ مدت قول ختم ہونے کے بعد اگر جملہ اراضی قابل زراعت کا تیسرا حصہ مزارع نہ ہوا ہو تو اجارہ دار کا حق فوت ہو جائے گا نامبردہ کو صرف اس قدر حق رہے گا کہ مثل سرکاری رعایا کے پٹہ دار بنا رہے ۔

ف ۴۴ ۔ قول ہائے دیہات ویران و بے چراغ کی کھتاونی ہر ایک تحصیل مین مطابق نمونہ رکھی جائین گی ۔

ف ۴۵ ۔ صوبہ دار باختیار خود ختم مدت قول تک ابواب سرائجی کا بندوبست بھی قولداری کے ساتھ مناسب اندازہ سے کرین گے اور آئندہ کے لئے قول جو دئے جائین گے اونمین ابواب سرائجی کا لحاظ کرنا چاہیئے لیکن ہمیشہ معاملات سیندہی دخراب و گلمہوہ اس حکم سے مستثنیٰ رہین گے ۔

تمت

گشتی نشان ۱۲ مجریہ مجلس مالگزاری سرکار عالی

واقع ۱۷ - ربیع الاول سنہ ۱۳۱۲ھ م ۳۰ - بہمن سنہ ۱۲۹۴ ف

برائے اطلاع جمیع تعلقدار و مدد تعلقدار صاحبان اضلاع و آصنافات

معہ ترمیمات حالیہ

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ ف

گشتی نشان ۱۲ مجریہ مجلس مالگزاری سرکار عالی

واقع ۱۰ ربیع الاول ۱۳۰۲ھ م ۳۰ بہمن ۱۲۹۴ف

برائے اطلاع جمیع تعلقدار و صدر تعلقدار صاحبان اضلاع و اسمات

معہ ترمیمات حالیہ

ف ۱ - یاد رہے کہ صیغہ ہائے مابہ البحث جن مین باہمی امتیاز کا پیدا ہونا درکار ہے ۔ اقسام اون کے تین ہین ۔

قسم اوّل ۔ انتظام مالی ۔ جو موضوع ہے صرف بغرض انتظام مالگذاری سرکار ۔ اور یہہ جزو اول نظم مملکت ہے ۔

قسم ثانی ۔ سیاست جس کو عرف حال مین صیغہ فوجداری کہتے ہین ۔

قسم ثالث ۔ نصفت ۔ جس کو صیغہ دیوانی بولتے ہین جس کے متعلق تصفیہ قضایا و حقوق باہمی رعایا ہے ۔ عام ازین کہ وہ قضایا بابت جائداد غیر منقولہ ہون یا منقولہ کے یا متعلق زر نقد ہون و یا ہرجہ و آبرو بہا وغیرہ کے ۔

علاوہ اقسام ثلاثہ مذکورہ بالا ایک صیغہ متفرقہ بہی ہے جس مین سررشتہ صفائی بہی داخل ہے یہہ منجملہ سررشتہ اگرچہ جداگانہ ہے مگر اصولاً ایک شعبہ ہے قسم دوم یعنے سیاست مدن کا لہذا قسم جداگانہ قرار دینا ضرور نہین ۔

ف ۲ - اس موقع پر بحث قسم ثانی یعنے سیاست کی بہت زیادہ تشریح کی چندان ضرورت نہین اس قدر کہنا کافی ہے کہ کبھی کبھی مقدمات قبضہ ہاے ناجایز و جابرانہ و تکرارات بابت پرنالہ و بدررو و درد دیوارات و راستہ ہا و ارضیات مسکونہ و امثال ذالک سررشتہ مال مین جو لیے جاتے ہین ۔ آیندہ احتراز واجب ۔ کیونکہ ایسے دعاوی مین امر حفاظت حق قبضہ و رفاہ عام

متعلق بہ قسم ثانی یعنے فوجداری سمجھنا چاہیئے اور تصفیہ حق ملکیت وہرجانہ وغیرہ متعلق بہ قسم ثالث یعنے دیوانی کی البتہ پوری صراحت ضرور ہے جس سے درمیان قسم اول وثالث صاف امتیاز پیدا ہو کیونکہ زیادہ تر غلط فہمیاں اسمین سرزد ہوتی ہے۔

ف ۳۔ واضح ہو کہ ضرورت وضعی محکمہ جات مالی اوپر بیان ہوچکی اب اوسکے اصولی کام پر خیال کرنا چاہیئے جس مین ایک نازک بات یہہ ہے کہ کسی حال مین وضعی ضرورت کی حد تعلق سے تجاوز نہ یعنے ہر موقع پر کام مال کو خیال رہے کہ اس معاملہ کو کہان تک تعلق انتظام مالگذاری سے ہے اور جہان ایسا تعلق نہو اقتدار مالی سے وہ معاملہ بالضرور خارج سمجھا جائے بشرطیکہ کوئی حکم سرکار بطور خاص نہوا ہو۔

ف ۴۔ انتظام مالگذاری مین جو کام پیش آتے ہین عموماً یہہ ہین۔

اوّل۔ تعین مقدار جمع سرکار کا انتظام۔

دوم۔ تعین شخص مالگذاری یعنے یہہ کہ رقم مشخصہ کس سے ملے گی۔ کون بحالت باقی ذمہ دار ہوگا۔

سوم۔ سبیل وصول یعنے رقم مشخصہ کیونکر وصول ہوگی۔ کس کی معرفت اور حساب وغیرہ کیونکر اور کس کے پاس رہے گا۔

یہہ تینون کام جو بیان ہوئے اوس مین سے اول مین لاونی جمعبندی اور پیمایش زمینات وقضایا کمی وبیشی زمین وجمع سب داخل ہین۔ دوم مین تقسیم پٹہ وقبولیت وتصفیہ تنازعات باہمی کاشتکاران (جہان تک مخل انتظام تعین مالگزاری سمجھی جاوین) داخل وبعد ازان کہ محکمہ مال تعین شخص مالگزاری بطور پختہ کرچکا ہے۔ تو پھر کوئی دعوے جو دائر ہوگا لایق سماعت محکمہ مال نہین ہوسکتا کیونکہ ضرورت انتظامی محکمہ مال رفع ہوچکی لیکن بطور پختہ کا لفظ جو اوپر لکہا گیا وہ اوس وقت صادق آئے گا جبکہ پٹہ دار حال سے اول قسط لے لی گئی ہو اور اوس سے ماقبل جو دعوے دائر ہوا ہوگا محکمہ مال اوس کی سماعت کرسکے گا۔ تیسرے کام مین معاملات تقرر پٹیل وپٹواریان داخل ہین جو بمنزلہ آلات وصول وتحصیل ہین ونیز انتظامات دفاتر وحساب وکتاب اس کام مین زیادہ ضرورت تصفیہ مقدمات تقرر پٹیل وپٹواریان پیش آتی ہین اس معاملہ کو ہمیشہ غلط سمجھا سے جیسا کہ اب ہو رہا ہے بچانا چاہیئے۔ یعنے دو صورت سے خالی نہین یا تو درپیش معاملہ تقرر ابتدائی ہوگا۔ ویا شخص مقررشدہ سابق کا بوجہ فوت وفرار وبرطرفی وغیرہ

اون کے قایم مقام تجویز طلب ہوگا پہلی صورت مین بلحاظ قواعد مندرجہ دستورالعمل مثل دیوانی
ایک شخص لایق کو منتخب کر کے پٹہ دار بنانا ہوگا دوسری صورت مین چونکہ سرکار نے عموماً حق اولاد
وغیرہ وارثتاً مسلم گردانا ہے محکمہ مال سے اس قدر کارروائی لازم ہے کہ جس وقت ایسی جائداد
خالی ہو ایک اشتہار میعادی ایک ماہ اس مضمون کا جاری کیا جائے کہ ورثار شخص متوفی و
معزول اپنا اپنا دعوے اس اشتہار کی میعاد کے اندر پیش کرین ورنہ بعد ختم میعاد دعوی
اون کا بربنائے وراثت مسموع نہ ہوگا جب اس میعاد کے اندر دعاوی رجوع ہون تو محکمہ
مال کو دیکھنا چاہیئے کہ کون شخص بربنائے وراثت دعویدار ہے اور کون کون بربنائے پٹی
واری و حصہ داری وغیرہ وغیرہ جو لوگ بربنائے غیر وراثت دعویدار ہوئے ہون ۔ اون کے عرائض
غیر قابل توجہ مال متصور ہو کر خارج کرائے جائین صرف دعاوی اون لوگون کے جن کا بنائے دعوی
وراثت ہے مال سے فیصل پائین اور اون مین یہہ بات تحقیق طلب ہوگی کہ بروے قواعد مذہبی
شخص متوفی کا وارث قریب کون ہے اگر وہ لایق کار بھی ہے تو وہی مقرر ہوگا ۔ درصورتیکہ
بین المیعاد اشتہار کوئی وارث حاضر ہو تو مثل ابتدائی تور کے کل حصہ دارون کی حاضری کے
اشتہار میعادی دو ماہ جاری کیا جائے اور بموجب قواعد دستورالعمل تور عمل مین آئے لیکن
یاد رہے کہ اس صورت مین مثل مقدمہ دریافت وراثت داخل دفتر کر کے یہہ دوسری مثل
جداگانہ مرتب کرنی ہوگی ۔ دوران دونون اقسام کا مرافعہ حسب قواعد جدید [illegible] ہوتا ہے ہوا
ذیل ایک تختہ منسلک کیا جاتا ہے جس مین بابت اون جملہ اقسام مقدمات کے جو ابتک کچہریات
اضلاع مین دائر ہوتے رہتے (جس قدر کہ اس وقت تک معلوم ہو سکے) عملدرآمد موجودہ
و اصلاح آیندہ کی [illegible] کی گئی ہے عہدہ داران مال کو لازم ہے کہ ہمیشہ اوسے پیش نظر
رکھین ۔ اور یقین کیا جاتا ہے کہ اِن ہدایتون کے کامل نفاذ کے بعد دو ثلث گشدہ کاغذ محکمہ جات
مال پاک ہو کر حکام مال کو کافی مہلت ملے گی اپنے مالی ضروری کامون مین پوری طور سے مشغول
و امور اصلاحات و ترقیات ملکی مین مصروف ہونے کی مجلس کی یہہ بھی خواہش ہے کہ عہدہ داران
مال علاوہ اون اقسام مقدمات کے جو تختہ منسلکہ مین اندراج پائے ہین ۔ دوسرے اقسام
جس قدر دریافت کر سکین اونکی تفصیل مجلس مین بھیجین ۔ تاکہ بعد فراہمی جوابات کل اضلاع و
سمات مجلس ایک ضمیمہ تختہ کا جاری و شایع کر سکے ۔
[illegible] ایک امر اور بھی ضروری انتظام طلب یہہ ہے کہ انتقالات قبضہ ہائے کاشت اور اونکی

بروقت درج رجسٹر ہونے کے لیئے قاعدہ منضبط ہو ونیز دعاوی وصول قسم اور تکمیلداران کے بابت
بھی واضح ہو کہ معاملہ کاشتکاران کے اشکال مختلف ہین موجودہ حالت دیکھنے سے چند بے عنوانیان ظاہر
ہین علی العموم دستور ہے کہ جب کوئی مزارع فوت وفرار ہوتا ہے اور دوسرا بجائے اوس کے قایم
ہوتا ہے کوئی کارروائی داخل خارج نام نہین ہوتی مردہ ومفرور کا نام بدستور درج کاغذات
رہتا ہے اور یہ حال جبھی کھلتا ہے کہ جب کبھی زمین افتادہ ہو کر کارروائی لاونی درپیش ہوتی ہے
قباحات اوسکے محتاج بیان نہین لہذا بروئے گشتی ہذا لازم گردانا جاتا ہے کہ جس وقت کوئی کاشتکار فوت
وفرار ہو فی الفور منجانب پٹیل وپٹواری اطلاع کچہری تحصیل مین آئے اور وہان سے ایک اشتہار
میعادی مناسب بلحاظ بعد مسافت وغیرہ جاری ہو کر وارث شخص متوفی ومفرور کا نام بجائے
مورث درج کاغذات ہو اور یہ کام صرف اقتداری تحصیلدار ہے ہر فریق ناراض مرافعہ حکم تحصیلدار
کچہری ضلع مین کرنیکا مجاز ہوگا۔ اگر تعلقدار ضلع نے فیصلہ تحصیلدار بحال رکھا تو وہ فیصلہ قطعی ہوگا
پھر کسی محکمہ مال مین ضرورت سماعت باقی نہ رہے گی شاکی کو رہنمائی عدالت کیجائے گی۔ اور جبکہ
رعیت نے خود راضی نامہ دیدیا ہو یا سرکار نے بہ ثبوت ناقابلیت بہ ادائی مطالبہ سرکار وغیرہ اوسے
بیدخل کیا ہو جب بھی تحصیلدار کا کام ہوگا کہ واسطے پٹہ داری کے وارث واقربا تکمیدار پٹہ دار سابق کو
بشرط قابلیت مرجح گردانی اور درصورت عدم موجودگی اون کی کسی شخص غیر سے معاملت کرے اسیطرح
وقت انتقال حق کاشت بذریعہ بیع ورہن وغیرہ خود بائع ومشتری وراہن ومرتہن کی طرف سے کچہری
تحصیل مین درخواست ہونی چاہیئے اگر کوئی عذرداری بین المیعاد اشتہار نہین ہوئی تو صرف بحکم تحصیلدار
داخل خارج کاغذات دیہی مین ہونا چاہیئے درصورت عذرداری فیصلہ بحکم تعلقدار ضلع ہوگا اور مرافعہ
کی حد محکمہ صدر تعلقداری تک رہے گی۔ وبصورت اتفاق آرا حاکم ضلع وسمت فریق ناراض کو
دیوانی کی ہدایت دیجائے یہ بھی ضرور ہے کہ خاص وعام اس امر سے آگاہ کر دیئے جائین کہ جب تک
موافق اس قاعدہ کے داخل خارج نہو جائے کوئی شخص کسی زمین کا بطور سرکاری مستحق مسلم نہوگا
خواہ بروئے وراثت ہو یا بروئے دستاویز انتقالی وغیرہ اور پٹیل وپٹواریان پر بھی تاکید
شدید ہونی چاہیئے کہ ایسے تغیرات قبضہ کوئی بلا اطلاع سرکار رہ نہ جائین ونیز درج کاغذات ہونے
نہ پائین جب تک حسب قاعدہ محکمہ بھیجا ہے اون کے پاس حکم نہ پہونچے اور جب حکم پہونچ جائے تب
انھین ایک اطلاع تعمیلی بھیجنی چاہیئے اور اپنے کاغذات مین بروئے داخلہ نشان وتاریخ حکم مذکورہ
نام شخص حال کا درج کرنا چاہیئے یہ عمل داخل خارج اسمار پٹواریان کو بھی لاونی پترک مین کرنا چاہیئے

تاکہ پھر حسب عادت صدر تختہ جمعبندی سالوارین وہ کل انتقالات فراہم ہون اور نسبت انتقالات زمانہ آئندہ
مانیہ یہہ امر دیکھنے کے قابل ہے کہ آیا وہ معاہدہ ابھی جو ہو چکا نفاذ بھی اوس کا ہو گیا یعنے منتقلہ جائداد
بہ قبضہ شخص حال آگئی ہے۔ پس اگر ایسا ہو چکا ہے تو دست اندازی سررشتہ مال ضرور نہین ہے
دعاوی یافت رقم از جانب پٹہ دار بنام شکمی دار جو اکثر دائر ہوتے ہین۔ اس کا قاعدہ یہہ ہونا چاہیے
کہ بابت رقم سہ سالہ گذشتہ از تاریخ نالش سررشتہ مال مین قابل سماعت گردانے جائین اور اوس سے
ماقبل کی بابت دیوانی مین مسموع ہون ساتھہ اس شرط کے کہ تاریخ نالش تک جس قدر بابت سہ سالہ
واجب الوصول ہوگا اوس کی کل نالش یکبارگی کیجائے جو جزو اس مین سے چھوڑ دیا جائے گا اوسکی
نالش نہو سکے گی۔ فقط

تحتہ منسلکہ گشتی نشان ۱۲ مجریہ مجلس مالگزاری سرکار عالی واقعہ ۱۷ ربیع الاول ۱۳۰۲ھ مطابق ۱۲۹۴ف			
عنوان	صیغہ	موجودہ عملدرآمد اضلاع	اصلاح
۱	۲	۳	۴
بندوبست وطنداری لاوارث	۱ لاوارثی بوجہ فوت فرار وغیرہ	اس قسم کی بالکل مال سے کارروائی ہوتی ہے۔	ہر وطن بحالت عدم موجودگی وارث مال سے انتظام کے لایق ہے۔
	۲ دعوی وطن لاوارثی بذریعہ قرضہ۔	ایضاً	اس شکل کا ہمیشہ مال سے تعلق ہے۔ اس قسم کے دعوے دائر عدالت ہونی چاہیں
	۳ ایضاً بذریعہ تعینت	”	شرح ایضاً۔
	۴ ایضاً بذریعہ قرابت	”	شرح ایضاً۔
بندوبست وطنداری یتیمان نابالغ فوت بسری۔	۵ خوردسالی ورثا	بعد فوت وطندار کو جسکو اطفال خورد سال ہون مال سے کارروائی ہوتی ہے۔	دفتر یتیمی سے کہ ضمیمہ مال کا ہے تعلق سمجھا جاوے وکچہریات اضلاع سے فوراً اطلاعات دفتر موصوفہ مین روانہ ہونی چاہئین
	۶ موجودگی اناث وعدم موجودگی ذکور۔	بعد فوت وطندار کے جسکو اطفال خوردسال نہون مال سے۔	ایضاً
	۷ دعوی حصہ داری۔	اس قسم کے دعوے مال سے دریافت ہوتے ہین۔	اگر دعوے حصہ باظہار قبضہ ہے تو فقط دریافت قبضہ متعلق مال ورنہ متعلق بعدالت۔
	۸ شراکت قبضہ	ایضاً	شرح ایضاً۔

	۱۹ دعوے کلانی	اگر کسی مقدمہ مین ہو مال سے والا عدالت سے سماعت ہوتی ہے	شرح ایضاً۔
	۲۰ زیادہ دہارہ آراضیات	اس قسم کے دعوے اکثر مال سے دریافت ہوتے ہین خصوص اگر کسی حکم سے ہو والا بعد جزئی دریافت محول عدالت ہوتا ہے	بموجب گشتی نشان (۴۶) ۱۲۹۶ف عمل کیا جائے یعنے اگر فریقین رعایائے جاگیری ہون تو مداخلت سرکار ضرور نہین اور اگر رعایا جاگیردار پر استغاثہ ہو تو مال مین مسموع ہونا چاہیئے مگر نہ اُن جاگیرات مین جو بحکم عام و خاص مستثنےٰ ہین۔ نوٹ۔ بذریعہ گشتی مال نشان (۵۲) ۱۳۱۲ف آئندہ ایسے شکایتون کی دریافت منظوری سرکار ہوگی۔
	۲۱ تور دہارہ نگین	مال مین اس قسم کی دریافت ہوتی ہے	بدون حالت خاص مداخلت سرکار ضرور نہین۔ نوٹ۔ بغیر منظوری سرکار سررشتہ مال سے کارروائی نہوگی مولف قوانین۔
	۲۲ لاؤنی	ایضاً	
	۲۳ دعوے پٹہ داری و تکمی داری	ایضاً	بعنوان اشتہار سرکاری نشان (۱۰۵) واقع ۱۲۸۰ف عمل ہو جس کی مراد یہ ہے کہ محکمۂ مال پہلے جاگیردار کو آمادہ واسطے تصفیہ کے کرے اگر وہ قاصر ہے تب مال خود فیصلہ کرے۔
	۲۴ ضبطی جائداد رعایا بر بنائے بقایا	مال مین اس قسم کی دریافت ہوتی ہے	عدالت پر محول ہونا مناسب ہے۔ نوٹ عدالت دیوانی سرکار عالی۔
	۲۵ تہدید حبس و ضرب	ابتدائے استغاثہ اکثر مال مین ہوتا ہے بعد ازان	متعلق بعدالت فوجداری۔ نوٹ۔ اگر فیمابین رعایا جاگیر ہو تو عدالت فوجداری

		محول بعدالت	جاگیر۔ ورنہ عدالت فوجداری سرکار۔
	٢٦ تعزیر حبسی۔	عدالت سے متعلق ہے	متعلق بعدالت فوجداری۔ حسب صراحت بالا
	٢٧ شکایت رعایا برجاگیردار	مال سے متعلق ہے۔	شکایت اگر بابت بیجا بٹی وصول کرنے یا دوسری قسم بدمعاملگی اور حق تلفی یا نقصان رسانی زراعت یا اثاث البیت وغیرہ ہو تو عدالت سے تعلق کیا جاوے۔ نوٹ۔ عدالت سرکار عالی۔
	٢٨ دعوے وطندار برجاگیردار	اگر شمن کسی مقدمہ کا مال سے ورنہ عدالت سے دریافت ہوتی ہے	جملہ اقسام دعوے وطنداران مثل ضبطی معاش و تقلیل معاش و تعارض در رسوم و مال زراعت و نقصان اموال منقولہ و منقولہ مسدودی ان و یان و امثال ذالک سب عدالت سے متعلق کئے جائیں۔ نوٹ۔ عدالت سے مراد عدالت سرکار عالی ہے
	٢٩ دعوے جاگیردار بر وطندار۔	ایضاً	دعاوی مثل اغوائے رعایا بغرض گذاشت زراعت و قبضہ ہر قسم بے سند و بھگوٹہ یہ سب عدالت سے متعلق کئے جائیں۔
	٣٠ منسوخی قول جاگیردار	مال سے تعلق ہے۔	بموجب گشتی نشان (۹۱) مؤرخہ ۱۳۰۲ھ فی الحال مال سے متعلق ہے۔ لیکن آئندہ بدالت مجلس بشرط منظوری سرکار عدالت پر محول ہونا چاہیے کیونکہ یہہ معاملہ از قسم بدقولی و بدعہدی ہے جس کی سماعت کے لئے عدالت ہی موضوع ہے۔
	٣١ مقدمات تبنی معلقہ ٣٢ نزاع دستبندی	مال سے تعلق ہے۔ ایضاً	عدالت دیوانی سے تعلق کیا جاوے۔ اگر یہہ تنازع فیمابین دو رعایا یا وطندار ماتحت

			جاگیر ہے تو اولاً محکمہ مال جاگیردار کو ہدایت تصفیہ کرے بلحواے اشتہار سرکاری نشان (۱۰۵) واقع ۱۲۸۸ھ و درصورتیکہ قیاس بین رعیت یا ولہٰذا بمقابلہ جاگیردار ہے تو تصفیہ متعلق بہ احکام مال۔
	۳۳ نزاع معاملۂ آبکاری و سر درختی۔	مال سے تعلق ہے	بالکلیہ متعلق بعدالت دیوانی۔
	۳۴ نزاع سرحد۔	ایضاً	بموجب گشتی مجلس مالگزاری نشان (۳۰) بابتہ ۱۲۹۹ھ اگر نزاع سرحد جاگیر یا جاگیر ہے تو متعلق بعدالت دیوانی و اگر جاگیر یا خالصہ ہے تو متعلق بہ مال مقطعہ جات بہ حیثیت خالصہ و پائیگاہ کو بحیثیت جاگیر سمجھا جائے۔ نوٹ۔ فیصلہ مسند رحمہ محبوب النظائر ۱۳۱۵ف بھی قابل ملاحظہ ہے (مولف)
	۳۵ نزاع تعہدہ داران	ایضاً	عدالت سے تعلق کیجاوے۔ نوٹ فیصلہ معتمدی مال نشان (۸۸) بابتہ ۱۳۰۹ف بھی قابل ملاحظہ ہے۔ (مولف)
	۳۶ نزاع ذرائع آبپاشی۔	مال سے تعلق ہے	یہہ نزاع اگر جاگیر یا خالصہ ہے تو متعلق مال سے واگر اندرونی جاگیر و جاگیر بہ جاگیر ہے تو متعلق بعدالت۔
	۳۷ واصلات نابالغان جاگیر۔	ایضاً	متعلق بعدالت۔ نوٹ۔ فیصلہ معتمدی مال نشان (۱۵) واقع ۱۱ ذی قعدہ ۱۳۳۰ھ بھی قابل ملاحظہ ہے (مولف)۔
متفرقات قوم	۳۸ بحث قوم و مذہب	اکثر عدالت سے تعلق ہے بعض اوقات مال سے	بالکلیہ عدالت سے تعلق ہے۔

		بہی دریافت ہوتی ہے	
غفلت و قصور اہل دفتر۔	۲۹ جرایم خفیفہ اہل دفتر.	ایضاً	عملدرآمد درست ہے۔ نوٹ۔ گشتی نشان (۴۷) ۱۲۸۸ء و نشان (۲۴۳) ۱۲۹۱ء و نشان (۹۸) ۱۳۰۳ء بہی قابل ملاحظہ ہے (مو[illegible]
مقدمات اوطان اہل خدمات یعنی دیسکہیہ دیسپانڈیہ سردیسکہیہ و سردیسپانڈیہ تارکورا سرتارکورا قانون گو و مقدم پٹواری۔	۳۰ دعوے وارث	ایضاً	جہان تک شخص اہل خدمت متوفی و یا برطرف شدہ کے قایم مقام کا دعوہ مین حیثیت وراثت ہے متعلق سررشتہ مال (ملاحظہ ہو تشریح جلد ۸ صفحہ ۳۰۷)
	۳۱ دعوے حقیت نائکواری و راتت	اگر عدالت سے تشریحکہ قدامت پائی جاوے عدالت مین مسول ہوتا ہے۔	مال سے تعلق غیر ضرور ہے عدالت مین دریافت ہو (ملاحظہ ہو تشریح القوانین جلد ۸ صفحہ ۳۰۷ و جلد ۹ صفحہ ۱۰۵ و محبوب النظایر شمارہ ۸ صفحہ ۱۱!
	۳۲ استغاثہ بیدخلی	ایضاً	بیدخلی اندرون یکسال لایق سماعت مال و زائد از ان متعلق بعدالت۔ (ملاحظہ ہو تشریح جلد ۸ صفحہ ۳۰۷ و جلد ۹ صفحہ ۱۰۵)
	۳۳ دعوے استرداد وطن از قبضہ قرضخواہ. . .	ایضاً	متعلق بعدالت دیوانی۔
	۳۴ دعوے حصہ بردی دستاویز وغیرہ دستاویز. . .	ایضاً	شرح ایضاً۔ (ملاحظہ ہو تشریح جلد ۸ و ۹ صفحہ ۳۱۲ و ۲۶۹ نوٹ۔ دیکھو گشتی معتمدی مال نشان (۱۷) ۱۲۹۵ء و نشان (۵۵) ۱۲۹۹ء

	تبنیت۔	ایضاً بعض اوقات عدالت مین مسحول ہوتا ہے۔	اگر شخص تبنی بحالت حیات یا بالفور فوت متبنی گیرندہ بشمول دیگر جایداد متوفی از خود بطور وارث قابض وطن ہو چکا ہے تو دریافت جواز و عدم جواز تبنیت متعلق بہ سررشتہ مال و در صورت بے قبضگی شرح بالا رہنمائی بعدالت دیوانی۔
	بیدخلی خدمات	ایضاً	جہان تک بضروریات انتظامی ہے متعلق مال
	اسکیل رسوم وآیا۔۔۔	ایضاً	جہان تک کہ سرکار ایک فریق ہو مال سے ورنہ عدالت سے تعلق کیا جاوے
	تقرر گماشتہ	مال سے تعلق ہے۔	عملدرآمد درست ہے۔
	دعوے گماشتگان	ایضاً	اگر مدعی قابض خدمت گماشتہ گری ہے تو تصفیہ متعلق بہ مال۔ ورنہ مسحول بعدالت۔
حصول سند تبنیت عام۔		ایضاً	بموجب گشتی نشان (۳۰) ۱۲۹۵ھ دعاوی تبنی ونسب مین امتیاز کیجاوے کہ اگر اثر اوس کا عطیات سلطانی پر مثل سیریات ورسوم ومقطعہ وجاگیر وغیرہ ہو تو دریافت متعلق بمال ورنہ ایسا نہ ہو اور متعلقہ درمیان دیگر خورشیا شان پیدا ہوئے ہون تو وہ سب قابل رجوع عدالت۔
امتناع تبنیت		ایضاً	شرح ایضاً۔
حقوق کاشت اراضی۔	پٹہ واری	مال سے تعلق ہے	در صورت بیدخلی اندرون سہ سال قابل سماعت مال وزاید از ان رہنمائی عدالت
	شکمیداری	ایضاً	بموجب دستور العمل شکمیداران عمل ہے۔
	دعوے شراکت پٹہ۔۔۔	ایضاً	شرح ایضاً۔

	۵۳ نزاع باندود هوره۔..	ایضاً	متعلق مال۔
	۵۴ درختان موقوفہ سرکشت...	ایضاً	شرح ایضاً۔
	۵۵ دعوے مزارع برمزارع بابت اخراجات اتواری زمین۔	ایضاً	یہہ دعوے بابت اندرون سہ سال مال مین مسموع ہونا چاہیئے اور اوس سے زیادہ عدالت دیوانی مین۔
	۵۶ دعوے بٹائی	ایضاً	متعلق سررشتہ مال۔
	۵۷ کھاد.....	ایضاً	شرح ایضاً۔
	۵۸ نزاع مکان وکوٹھہ	ایضاً	ایضاً
	۵۹ اجورہ آلات کشاورزی	ایضاً	متعلق سررشتہ مال۔
	۶۰ اتلاف ہاے زراعت ازجانوران	مال وعدالت دونون سے دریافت ہوسکتے ہے	تاوان بقدر نقصان مال دلانا متعلق از سررشتہ مال وسزا وغیرہ متعلق عدالت فوجداری گشتی فنانس نشان ۱۱ ۱۳۰۵ف)
	۶۱ نزاع آب چاہ درتالاب	مال سے تعلق ہے	عملدرآمد درست ہے۔
	۶۲ قول زمین بنجر۔	ایضاً	ایضاً
	۶۳ شرکت قول زمین بنجر۔..	ایضاً	ایضاً
	۶۴ نزاع فیما بین متعلقہ درخواست گذاران زمین بنجر	ایضاً	ایضاً
	۶۵ قبضہ دستاویزی	ایضاً	اگر مدعی تابض ہے تو انسداد مزاحمت قبضہ

			متعلق مال ورنہ بعدالت۔
	۶۶ راضی نامہ زمین	ایضاً	عملدرآمد درست ہے۔
	۶۷ درخواست صحت راضی نامہ گنہ	ایضاً	ایضاً
	۶۸ اعتراض بابت درستی وتصرف آب ملک وغیرہ	ایضاً	ایضاً
	۶۹ ہبہ ورہن وغیرہ زمین۔	مال وعدالت سے بصورت جدید وقدیم	ہبہ معاملات جبتک کوئی نزاع نہین ہے بغرض داخل خارج نام اولاً مال مین دائر ہونی چاہیے وبعدہ درصورت تنازع فیمابین متعاقدین ویاعذر داری شخص ثالث رجوع عدالت۔
	تقسیم زمین برادری	مال سے تعلق ہے	درصورتیکہ مدعی تقسیم زمین بہ تعین ہمیم قابض حصہ پیشتر سے ہو تو سماعت متعلق بہ مال وودرصورت اختلاف مدعی کو ہدایت ہونی چاہیے کہ پہلے اپنے استقرار حقیت کی بابت فیصلہ عدالت حاصل کرے۔ نوٹ۔ مراسلہ معتمدی نمبری ۱۵ مال مورخہ ۲۰۔ اردی بہشت سنہ ۱۳ف قابل ملاحظہ ہے۔ (مولف)
	۷۱ درعوض قرضہ	اول اکثر مال سے تعلق ہوتا ہے بعد ازاں عدالت مین حصول ہوتا ہے۔	متعلق بہ دیوانی۔
	۷۲ نزاع راستہ مکان	مال سے اور بعض صفائی سے۔	صرف صفائی سے تعلق رہے۔
	۷۳ نزاع آمد وشد جانوران۔	مال سے تعلق ہے۔	ایضاً۔

	گشت نزاع راستہ	ایضاً	عملدرآمد درست ہے۔
سپتسندہی و تلاری۔	دعوی وارث پدری۔	ایضاً	عملدرآمد درست ہے مراسلہ مال نشان ۲۰۶ ۹۵ف قابل ملاحظہ
	دعوی تصرف معاش۔	مال سے تعلق ہے۔	عملدرآمد درست ہے۔
	تقرر تلاری و سپت سندہی	ایضاً	ایضاً
زمینداران	تقرر وارث / تقرر قرابت دار قصبہ / دعوی قرابت داران بعیدہ	ایضاً	مال سے بموجب گشتی نشان (۱۸) بابتہ ۱۲۹۵ف عمل جاری رہے جس گشتی کا مطلب یہ ہے کہ زمینداران رسوم فیصدی کہ سیری و مقطعہ رکھتے ہوں اور اون کے نام سے تخنتہ بلا قید حیات منظور ہوا ہو یا تخنتہ زیر ترتیب ہو اور روہ وطن تقسیم بھی ہوا ہو اوس حالت مین تعلقدار بعد فوت ایسے زمیندار کے اولاد صلبی یا برادر حقیقی یا عم زاد کا نام درج کر سکتے ہین۔ ترتیب تخنتہ وراثت کی ضرورت نہین اور نسبت تبنی اور حصہ دار بعیدہ یا دیگر معاملات سوائے فیصد ہو تو تخنتہ ترتیب ہونا چاہیئے۔
افیون وگانجہ	نزاع مقام دوکانداری	ایضاً	سر رشتہ مال سے بموجب دستور العمل مسکرات
	نزاع تقدم وتاخیر درخواست	ایضاً	ایضاً

	۸۳ اکمی وبیشی رقم تکرار فروخت	مال سے تعلق ہے۔	سررشتہ مال سے بموجب دستور العمل سرکارات۔
رود گھاٹ	تخصیص غیر متعہد ۸۴ قزاق دستخط ملاحی	بعض اوقات عدالت سے بھی دریافت ہوگی۔	ہمیشہ عدالت سے تعلق رہے۔
	۸۵ درخواست املاک	ایضاً	متعلق سررشتہ مال۔
	بابتہ بیشی حصہ معاش		
	۸۶ زیادہ ستانی محصول	"	عملدرآمد درست ہے۔
	۸۷ تعرض ملاحان بعبور	"	ایضاً
	جمعیت سرکار		
	۸۸ اخفاء فروخت حصہ	"	"
رسل	۸۹ انتقال حصہ بوجہ فوت	"	"
آبپاشی	۹۰ موقوفی رسم آب	بعض اوقات عدالت سے بھی دریافت ہوتی ہین	عملدرآمد درست ہے۔
	۹۱ شکستگی لورہ	ایضاً	ایضاً
	۹۲ برگردیدن آب	"	" (گشتی نشان ۱۹۵ آئندہ قابل ملاحظہ)
	از کشت بکشت		
	۹۳ مرمت تالاب وغیرہ	"	"
کاغذ ممہور…	۹۴ گشتی کاغذ…	"	"
جمعیت ہر قسم	۹۵ تقسیم تنخواہ توجیہہ	"	"
	۹۶ وضعات ہر قسم	"	"
زر مبادلہ	۹۷ اجرائی زر مبادلہ	بعض اوقات عدالت سے بھی دریافت	عملدرآمد درست ہے۔
	۹۸ اراضی زر مبادلہ	ایضاً	ایضاً
اوزان	تخالیف اوزان	"	جہان تک تعلق سررشتہ کروڑگیری سے ہے۔
	دورعہ		متعلق بمال سزائین متعلق بعدالت۔

	۱۰۰ فروخت بحمیل کم وزن و ورعہ	بعض اوقات عدالت سے بہی تعلق کیاجاتاہے	متعلق بعدالت۔
رسد	۱۰۱ قطع کا خفیتاً	ایضاً	عملدرآمد درست ہے باستغاثہ رسد باکہ تصفیہ جمعیت کنٹنجنٹ مین
	۱۰۲ ہراج وماتعلق بہا	〃	ایضاً (گشتی نشان ۴ ۱۳۱۰ف قابل ملاحظہ ہے)
تنازع سرحدات	۱۰۳ خالصہ یا خالصہ	〃	بموجب گشتی نشان ۳۰ ۱۲۹۵ف تعمیل کیجاوے یعنی تصفیہ بہ مال
	۱۰۴ جاگیر یا جاگیر	〃	〃 〃 〃 〃 بہ عدالت
	۱۰۵ جاگیر یا خالصہ	〃	〃 〃 〃 〃 بہ مال
	۱۰۶ خالصہ یا پائیگاہ	〃	〃 〃 〃 〃 بہ مال
	۱۰۷ پائیگاہ یا جاگیر	〃	〃 〃 〃 〃 بہ عدالت
	۱۰۸ پائیگاہ یا مقطعات	〃	〃 〃 〃 〃 بہ مال
	۱۰۹ تعرضات	اکثر عدالت سے مگر بعد رجوع بصیغہ مال	منجملہ اقسام بالا جس قسم مین تعرض ہوا ہے تصفیہ بہی متعلق اوسی محکمہ کے رہے جہان سے وہ قسم متعلق ہے۔
آبکاری	۱۱۰ دعوے مستاجر	بشرطیکہ اندرون ٹھیکہ ہو ورنہ عدالت سے تعلق کیا جاوے	عملدرآمد درست ہے
	۱۱۱ ٹھیکہ داری	ایضاً	عدالت سے تعلق کیا جاوے۔
	۱۱۲ دعوی حصہ داری	〃	ایضاً۔
	۱۱۳ ضمانت ...	〃	عملدرآمد درست ہے۔
	۱۱۴ وصول رقم	〃	اگر سرکاری ہے تو مال سے ورنہ عدالت سے تعلق کیا جاوے۔
	۱۱۵ نزاع گدی شراب	〃	اگر بیع ابتدائی معاملہ مین طرف مقابل سرکاری ہے تو مال صیغہ بدعت سے ورنہ عدالت سے تعلق کیا جاوے۔
	۱۱۶ بیع کیفیت سیندہی شراب	〃	مال سے بموجب دستور العمل آبکاری۔
	۱۱۷ خلاف ورزی شروط معاملہ ...	〃	ایضاً
	۱۱۸ تجاوز از حدود معاملہ و شیقہ سرکاری	〃	ایضاً

چوبینہ	۱۱۹ قطع اشجار خفیتاً۔	״	متعلق سررشتہ مال صیغہ چوبینہ بموجب دستور العمل چوبینہ۔
	۱۲۰ ہراج ہوا متعلق بہا	״	ایضاً
صفائی	۱۲۱ دربست از زمین سے برآمدہی	.	اگر مزروعہ زمین کی درخواست ہی تو مال سے ورنہ صفائی سے بموجب دستور العمل صفائی
	۱۲۲ نزاع قبالہ اراضی	...	اگر مزروعہ زمین کی درخواست ہے تو مال سے ورنہ صفائی سے بموجب دستور العمل صفائی۔
	۱۲۳ نزاع پدرود و میزاب		شرح ایضاً
	۱۲۴ غلط کت راہ۔	...	ایضاً
	۱۲۵ عدول حکمی۔	...	״
	۱۲۶ خلاف ورزی ضابطہ	...	״
	۱۲۷ تغلب قسم سرکاری	...	״
	۱۲۸ شکایت اجورہ	...	״
	۱۲۹ نزاع فروخت چوبینہ وغیرہ کہنہ۔	...	״
	۱۳۰ خلاف ورزی از شرائط کہنہ	...	״
دستور قسم تعلقہ سرکاری ہر قسم	۱۳۱ اصل باقیداری	مال سے تعلق ہے	عملدرآمد درست ہی بغیرطیکہ طرف مقابل سرکار ہو ورنہ رجوع بعدالت کیجاوے
	۱۳۲ شکمیداری۔	ایضاً	ایضاً
	۱۳۳ ذمہ و ضامن داری	ایضاً	ایضاً
کروڑگیری	۱۳۴ بردن مال بلا ادائی محصول۔	ایضاً	صیغہ متعلقہ سے مدامتدارتک فیصل اور پیش از ان محصول بعدالت ہو۔
	۱۳۶ فروخت مال بیوپار	ایضاً	ایضاً
	۱۳۷ اخبار بردن مال خفیہ	ایضاً	״
	۱۳۸ جعل بیک چٹی	ایضاً	ایضاً

ملنے کا پتہ محمد ابراہیم خاں شمسی وکیل و مالک شمسی پریس بازار شیدی عنبر حیدرآباد دکن

تکمیل

مجموعہ قوانین سرکار عالی

جلد اوّل

حصہ دوم

جس میں جملہ قوانین مصدرہ مجلس وضع قوانین سرکار عالی معہ قواعد متعلقہ از سنہ ۱۳۰۵ف
تا آخر سنہ ۱۳۲۰ فصلی معہ ترمیمات تا سنہ ۱۳۴۰ف شامل ہیں۔

مرتبۂ

محمد ابراہیم خاں شمسی وکیل مولف شرح قانون شہادت سرکار عالی معہ شرح قانون حلف
سرکار عالی و شرح قانون معاہدہ سرکار عالی و شرح قانون دادرسی خاص سرکار عالی
و شرح قانون اسٹامپ سرکار عالی و مکمل ڈائجسٹ فوجداری و کتاب فن جرح عدالت وغیرہ

پروپرائیٹر شمسی پریس حیدرآباد دکن

مطبوعہ سنہ ۱۳۴۱ف

شمسی مشین پریس آگرہ میں طبع ہوا

دو جلدی مکمل مجموعہ کی قیمت بلا جلد [illegible] مجلد [illegible] اور سہ جلدی مجموعہ کی قیمت بلا جلد [illegible] اور مجلد [illegible]

فہرست مکمل مجموعہ قوانین سرکار عالی جلد اول حصہ دوم

[illegible]

قانون قمار بازی

نشان (۲) ۱۳۰۵ف

جسکو

جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۶ - دے ۱۳۰۵ف منظور فرمایا

مرممہ

بروئے قانون نشان ۳ - و قانون نشان ۱۰ ۱۳۱۶ف

ومعہ

قانون نشان (۱) ۱۳۱۹ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۲۳ف

فہرست دفعات قانون قماربازی نشان (۲) ۱۳۰۵ف

تمت

قانون قمار بازی

نمبر ۲ ۱۳۰۵ف

۱۳۱۲ھ

جسکو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۶ دی ۱۳۰۵ف م ۱۳ جمادی الثانی ۱۳۱۲ھ منظور فرمایا

تمہید۔ ہرگاہ ممالک[1] محروسہ سرکار عالی میں بہیجی عام قمار بازی کرنے اور عام قمارخانہ رکھنے کی سزا کیلئے قانون منضبط کرنا قرین مصلحت ہے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و وسعت و تاریخ نفاذ۔

دفعہ ۱۔ یہہ قانون بنام "قانون قمار بازی" موسوم کیا جائے اور کل ممالک محروسہ سرکار عالی سے متعلق اور غرہ فروردی ۱۳۰۵ف سے نافذ ہوگا۔

قوانین و قواعد و گشتیات مندرجۂ ضمیمہ منسلکہ کی تنسیخ۔

دفعہ ۲۔ تاریخ مذکورۂ بالا سے تمام قوانین و قواعد و گشتیات اور احکام مندرجہ ضمیمہ منسلکہ قانون ہذا حسب صراحت خانہ سوم ضمیمہ مذکور منسوخ ہوجائیں گے۔

تعریفات۔

دفعہ ۳۔ اس قانون میں "عام قمارخانہ" سے ہر مکان یا احاطہ یا جائے محصور یا کھلی ہوئی جگہہ مراد ہے جسمیں تاش یا پانسہ یا تختہ یا اور آلات یا ذرائع قمار بازی شخص مالک یا دخیل یا استعمال کرنے والے یا رکھنے والے مکان یا احاطہ یا جائے محصور یا کھلی ہوئی جگہ کے منفعت یا محاصل کے واسطے رکھے ہوں یا مستعمل ہوں۔ عام اس سے کہ وہ منفعت یا محاصل استعمال آلات قمار بازی یا مکان یا احاطہ یا جائے محصور یا کھلی ہوئی جگہہ کے معاوضہ میں لیا ہو یا کسی دوسرے طور پر۔

تشریح۔ لفظ "مکان" میں خیمہ اور تمام محدود جگہہ داخل ہے۔

مالک یا دخیل یا استعمال کرنیوالے عام قمارخانہ کی تعزیر۔

دفعہ ۴۔ جو شخص مالک یا دخیل یا استعمال کرنے والا کسی مکان یا احاطہ یا جائے محصور یا کھلی ہوئی جگہہ کو عام قمارخانہ کے طور پر کھولے یا رکھے یا استعمال میں لائے اور جو شخص کسی مکان یا احاطہ یا جائے محصور یا کھلی ہوئی جگہہ مذکورہ بالا کا مالک یا دخیل جان بوجھکر یا بالارادہ کسی دوسرے شخص کو عام قمارخانہ کے طور پر اسے کھولنے یا دخل کرنے یا رکھنے یا استعمال میں لانے دے اور جو شخص کسی ایسے مکان یا احاطہ یا جائے محصور یا کھلی ہوئی جگہہ مذکورہ بالا کے کاروبار میں جو بغرض مذکورہ بالا کھولا گیا یا دخیل میں لایا گیا یا رکھا گیا یا استعمال میں لایا گیا ہو خبر گیری یا اہتمام کرتا ہو یا کسی طور پر اُس کے اجرا میں مدد دیتا ہو اور۔

[1] بموجب ضمن ۲ دفعہ ۲ قانون نمبر ۳ ۱۳۱۶ف الفاظ "ممالک محروسہ سرکار عالی" بجائے الفاظ "ممالک آصفیہ" قائم کئے گئے۔

جو شخص اُن اشخاص کے ساتھہ قمار بازی کی غرض سے جو ایسے مکان یا احاطہ یا جائے محصور یا کھلی ہوئی جگہہ مین آیا کرتے ہون روپیہ دے یا بہم پہنچائے ۔

وہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار دو سو روپیہ سے زائد نہ ہو یا قید با مشقت یا بلا مشقت کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد تین مہینے سے زیادہ نہ ہو ۔

موجودگی بہ قمار خانہ عام کی علامت میں تصور کی

دفعہ ۵ ۔ جو شخص کسی ایسے عام قمار خانہ مین تاش یا پانسے یا آلہ شمار یا سکے یا دیگر آلات یا ذرائع قمار بازی سے جوا کھیلتا ہوا پایا جائے یا وہان بغرض قمار بازی موجود ہو علاوہ اس سے کہ کسیقدر زر نقد یا شرط یا بازی پر یا کسی دوسرے طور پر کھیلتا یا نہ کھیلتا ہو وہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار ایک سو روپیہ سے زائد نہ ہو یا قید با مشقت یا بلا مشقت کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو جو شخص کسی عام قمار خانہ مین کسی بازی یا کھیل کے اثنا مین پایا جائے وہ ایسا متصور ہوگا کہ وہان قمار بازی کی غرض سے موجود تہا الا اُس صورت مین کہ اس کے خلاف ثابت کیا جائے ۔

تفتیش کی غرض سے ادخال مکان اور کوتوالی کو اجازت ادخال مکان کا اختیار

دفعہ ۶ ۔ اگر ناظم فوجداری درجہ اول یا مہتمم کوتوالی ضلع یا بلدہ و بیرون بلدہ حیدرآباد مین کوتوالی ہا بر وقت اطلاع یافی معتبر اور ایسی تحقیقات کے بعد جو اُس کے نزدیک ضروری ہو اس امر کے باور کرنے کی وجہ پائے کہ کوئی مکان احاطہ یا جائے محصور یا کھلی ہوئی جگہہ عام قمار خانہ کے طور پر مستعمل ہے تو اُسکو اختیار ہوگا کہ اُس قدر مدد کے ساتھہ ضروری تصور کی جائے رات یا دن کو بہ جبر اگر جبر کی ضرورت ہو ہر ایک ایسے قمار خانہ مین خود داخل ہو یا اپنے حکم تحریری کے ذریعہ سے کسی عہدہ دار کوتوالی کو جو امین کوتوالی کے رتبہ سے کمتر عہدہ نہ رکہتا ہو داخل ہونے کی اجازت دے اور جائز ہوگا کہ تمام اشخاص کو جن کو ناظم یا مہتمم مذکور وہان پائے خود گرفتار کرے یا اُس عہدہ دار کو کوتوالی کو گرفتار کرنے کی اجازت دے علاوہ اس سے کہ وہ اشخاص فی الواقع مصروف بہ قمار بازی ہون یا نہ ہون اور تمام آلات قمار بازی اور تمام زر نقد اور کفالت نامجات زر نقد اور اشیائے مالیتی کو جن کی نسبت بوجہ معقول یہ شبہا ہوتا ہو کہ بغرض قمار بازی مستعمل ہوئے ہین یا اُنکے استعمال کرنے کی نیت کی گئی ہے اور جو وہان پائے جائیں خود ضبط کرے یا عہدہ دار مذکور کو ضبط کرنے کی اجازت دے ۔ اور جب وہ خود یا عہدہ دار مذکور یہ باور کرنے کی وجہ رکہتا ہو کہ کوئی آلات قمار بازی مخفی کئے گئے ہین تو اُس عام قمار خانہ کے تمام حصونکی جن مین وہ خود یا عہدہ دار مذکور داخل ہوا ہو اور نیز اُن اشخاص کی جن کو خود اُنہوں نے یا عہدہ دار مذکور نے اس طور پر گرفتار کیا ہو تلاشی کرکے تمام آلات قمار بازی کو جو اُس تلاشی سے دستیاب ہوان گرفتار کرے اور اپنے قبضہ میں لائے یا اُس عہدہ دار کوتوالی کو امر مذکور کی اجازت دے ۔

شہ بموجب دفعہ ۲ قانون نشان (۱) ۱۳۱۹ ف دفعہ ہذا مین ترمیم کیگئی ۔

مکانات مشتبہ مین تاش وغیرہ کی دستیابی سے امر کا ثبوت ہوگی کہ ایسے مکانات عام قمار خانجات ہین۔

دفعہ ۷ ۔ جب کوئی تاش یا پانسہ یا تختہ یا دیگر آلات یا ذرائع قمار بازی کسی عام قمار خانہ مین جسکے اندر حسب احکام دفعہ (۶) دخل کیا گیا ہو یا تلاشی لی گئی ہو یا اُن اشخاص مین سے جو وہان پائے جائین کسی کے پاس نکلین تو جب تک کہ اُس کے برخلاف ثابت نہ کیا جائے یہہ شہادت اس امر کی ہوگی کہ وہ مکان یا احاطہ یا جائے محصور یا کھلی ہوئی جگہ بطور عام قمار خانہ کے مستعمل ہے اور جو اشخاص وہان پائے گئے وہ اُس جگہہ پر قمار بازی کی غرض سے موجود تھے گو واقع مین کوئی کھیل ناظم فوجداری یا عہدہ دار کوتوالی یا اُن کے مددگارون مین سے کسی نے نہ دیکھا ہو۔

اُن اشخاص کی نسبت تعزیر جو غلط نام یا پتہ بتانے کی وجہ سے گرفتار کئے گئے ہون

دفعہ ۸ ۔ اگر کوئی شخص کسی عام قمار خانہ مین جہان ناظم فوجداری یا عہدہ دار کوتوالی بموجب احکام قانون ہذا داخل ہوا ہو اُس ناظم یا عہدہ دار کے ہاتھ سے گرفتار ہونے یا کسی ناظم فوجداری کے روبرو لائے جانے پر اُسوقت جبکہ وہ ناظم فوجداری یا عہدہ دار اُسکا نام اور پتہ دریافت کرے نام اور پتہ مذکور بتانے مین انکار یا غفلت کرے یا غلط نام یا پتہ بتائے تو بروقت ثبوت جرم اُس ہی یا دیگر ناظم فوجداری کے روبرو اُس قدر جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی تعداد دو سو روپیہ سے زائد نہ ہو اور اُس جرمانہ کے نہ وصول ہونیکی صورت مین یا اول ہی مرتبہ اگر اُس ناظم فوجداری کو مناسب معلوم ہو اُس قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد ایک مہینہ سے زیادہ نہو۔

قمار خانہ رکھنے کی سزا پانے پر آلات قمار بازی کا اتلاف۔

دفعہ ۹ ۔ جب کسی شخص پر کسی ایسے عام قمار خانہ رکھنے یا استعمال مین لانے کا یا اُسمین بغرض قمار بازی موجود ہونے کا جرم ثابت ہو تو ناظم فوجداری مجوز مقدمہ حکم دیسکتا ہے کہ تمام آلات قمار بازی جو وہان پائے جائین تلف کئے جائین اور یہہ حکم دینے کا بھی اُسکو اختیار ہوگا کہ کفالت نامجات زر نقد اور دیگر اشیا دستیاب شدہ جو از قسم آلات قمار بازی نہ ہون کلاً یا جزاً بقیمت زر نقد فروخت کی جائین اور اُنکی قیمت مع تمام زر نقد دستیاب شدہ ضبط کی جائے یا حسب صوابدید خود یہہ حکم دیسکتا ہے کہ اسکا کوئی جزو اُن اشخاص کو جو منفرداً اُس کے مستحق متصور ہون واپس دیا جائے۔

بازی لگا کر کھیلنے کا ثبوت غیر ضروری۔

دفعہ ۱۰ ۔ عام قمار خانہ رکھنے یا ایسے مکان کے اہتمام مین صاحب تعلق ہونیکی علت مین کسی شخص پر اثبات جرم کے واسطے اس امر کا ثابت کرنا لازم نہین ہے کہ جو شخص کسی قسم کا جوا کھیلتا ہوا پایا گیا ہو وہ کسیقدر زر نقد یا بازی یا شرط کے واسطے کھیلتا تھا۔

ناظم فوجداری کا مجاز ہے کہ کسی شخص کو جو گرفتار ہوا ہو حلف دیکر اس کی شہادت لے

دفعہ ۱۱ ۔ جب ناظم فوجداری کے روبرو ایسے اشخاص لائے جائین جو کسی عام قمار خانہ مین جس کے اندر بموجب احکام قانون ہذا دخل کیا گیا ہو پائے گئے تھے اُس کو جائز ہوگا کہ اُن اشخاص مین سے کسی کو یہہ حکم دے کہ کسی قمار بازی کی نسبت جو اُس عام قمار خانہ مین ہوئی تھی یا کسی فعل کی نسبت جو کسی ناظم فوجداری یا عہدہ دار مجاز کو حسب مرقومۂ بالا اُس عام قمار خانہ مین یا اُس کے کسی جزو مین جانے دینے کی امتناع یا مزاحمت

یا تجویز کیلئے وقوع میں آیا ہو بہ حلف یا بہ اقرار صالح اظہار اور شہادت ادا کرے اور جس شخص کو اس طرح پر بطور گواہ اظہار یا شہادت دینے کا حکم دیا گیا ہو وہ اس بنا پر کہ اسکی گواہی خود اُس کے مجرم ہونے پر دلالت کریگی اس بات سے بری نہ ہوگا کہ روبرو ناظم فوجداری مذکورہ بالا لائے جانے کے وقت کسی کارروائی یا تجویز کی بابت جو ایسی قمار بازی یا ایسے فعل متذکرہ بالا سے کسی طرح متعلق ہو بطور مذکور اُس کا اظہار نہ لیا جائے یا کسی زمانہ مابعد میں وہی ناظم فوجداری یا اور کوئی ناظم فوجداری یا کوئی عدالت اُس طرح پر اُس کا اظہار نہ لے یا اُس کے روبرو نہ لایا جائے یا امور مذکورہ بالا کی نسبت جو سوال اُس سے کیا جائے اُسکا جواب نہ دے اور ایسا ہر شخص جس کی نسبت بطور گواہ کے اُس ہی طرح کے اظہار دیئے جانیکا حکم ہوا ہو اگر حلف یا اقرار صالح کے ادا کرنے میں یا کسی سوال مذکورہ بالا کے جواب دینے میں انکار کرے تو وہ قید محض کا مستوجب ہوگا جس کی میعاد چھ مہینے سے زائد نہ ہو یا جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار ایکہزار روپیہ سے زیادہ نہو یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

مواخذہ سے براءت گواہان۔

دفعہ ۱۲۔ جو شخص خلاف قانون ہذا قمار بازی سے تعلق رکھتا ہو اور اُس کا اظہار بطور گواہ کسی ناظم فوجداری کے روبرو کسی شخص کی تجویز کے وقت جو بہ علت خلاف ورزی احکام قانون ہذا عمل میں آئی ہو لیا جائے اور وہ اُس اظہار پر ناظم فوجداری کی رائے میں راست راست اور حسب اطمینان اُن تمام امور کا جسکی نسبت اسکا اظہار لیا گیا ہو اپنے علم کی انتہا تک افشاء حال کرے تو اُسکو ناظم فوجداری مذکور حکم تحریری اُسی مضمون کا عطا کریگا اور اُسوقت کے قبل قمار بازی مذکور کے متعلق جو فعل اُس سے سرزد ہوا ہو اُس کی بابت جملہ مواخذات قانون ہذا سے وہ شخص اظہار دہندہ معاف کیا جائے گا۔

شارع عام پر طیور اور حیوانات کو لڑانے کی بابت تعزیر۔

دفعہ ۱۳۔ عہدہ دار کوتوالی کو اختیار ہوگا کہ جو شخص زر نقد یا کسی دوسری شئے مالیتی پر تاش یا پانسہ یا آلہ شمار یا دیگر آلات یا ذرایع قمار بازی سے جن کا استعمال قمار بازی میں ہوتا ہو کسی شارع یا گزرگاہ یا مقام عام یا کھلی ہوئی جگہ پر قمار بازی کرتا ہوا پایا جاوئے یا جو شخص کسی شارع یا گزرگاہ یا مقام عام یا کھلی ہوئی جگہ میں کسی پرند یا حیوانات کو بازی لگا کر لڑانے کے لیئے موجود کرے یا جو شخص وہاں موجود ہو کر پرندہ اور حیوانات کی لڑائی میں بہ مجمع عام ممد و معاون ہو اُس کو بلا حکم تحریری گرفتار کرے۔ ایسا شخص مذکور الصدر گرفتاری کے بعد بلا توقف ناظم فوجداری کے روبرو لایا جائے گا اور وہ ثبوت جرم پر جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار پچاس روپیہ سے زاید نہو یا قید محض یا قید سخت کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد ایک مہینہ سے زیادہ نہ ہو اور اُس عہدہ دار کوتوالی کو اختیار ہوگا کہ تمام آلات قمار بازی اور پرندے اور حیوانات کو جو اُس جگہ مجمع عام میں یا اشخاص گرفتار شدہ کے پاس پائے جائیں گرفتار کرے اور ناظم فوجداری کو جائز ہوگا کہ بوقت ثبوت جرم اُن آلات کو فوراً تلف کر دینے کا اور پرندوں اور حیوانات کو ضبط سرکار اور فروخت ہونے کا حکم دے۔

کھیلوں کو اقسام جنسے یہ قانون متعلق نہیں ہے

دفعہ ۱۴۔ اس قانون کی کوئی عبارت کسی ایسی بازی سے متعلق نہ ہوگی جو بطور

ہنر مندی کے کسی جگہہ پر کی جائے۔

تحقیقات جرایم کون کریگا۔ دفعہ ۱۵۔ اُن جرایم کی تحقیقات جو حسب قانون ہذا قابل سزا ہین ہر ناظم فوجداری کرسکے گا جسکو اختیارات نظامت فوجداری اُس مقام مین جہان وہ جرم سرزد ہوا ہو حاصل ہون لیکن ناظم فوجداری مذکور مقدار جرمانہ یا میعاد قید کی نسبت جسکا وہ حکم دے اپنے عام اختیارات کے حدود کا پابند رہیگا۔

تکرار ارتکاب جرم کی سزا۔ دفعہ ۱۶۔ جو شخص جرم قابل سزائے محکومۂ دفعہ (۴) یا دفعہ (۵) قانون ہذا کا مجرم ثابت ہوکر دوبارہ مجرم کسی جرم قابل سزائے محکومۂ کسی دفعہ کا اُن دونون دفعات مین سے ہو وہ ہر ایسے جرم مابعد کے واسطے متوجب دوچند اُس سزا کا ہوگا جو اُس پر اُسی قسم کے جرم کے ارتکاب اول کے لئے عائد ہوتی۔

جائز ہے کہ ایک حصہ جرمانہ مخبر کو دیا جائے۔ دفعہ ۱۷۔ ناظم فوجداری مجوز مقدمہ کو اختیار ہوگا کہ اُس جرمانہ مین سے جو حسب دفعات (۴) و (۵) قانون ہذا وصول ہوا ہو یا اُس زر نقد یا اُن اشیا اور پرندے اور حیوانات کی قیمت مین سے جن کی دستیابی کے بعد حسب قانون ہذا انضبطی کا حکم ہوا ہو کسیقدر جز و جو ایک ثلث سے زیادہ نہ ہو مخبر کو دیئے جانے کا حکم صادر کرے۔

طریقہ وصول جرمانہ اور مصارف۔ دفعہ ۱۸۔ اس قانون کے بموجب جو جرمانہ کیا جائے وہ اُسیطرح وصول کیا جائیگا جیسے کہ عام فوجداری عدالتون میں رقوم جرمانہ وصول کی جاتی ہین جرمانہ کی جو رقم وصول ہو وہ بعد منہائی مصارف مندرجہ دفعہ (۱۷) خزانہ سرکار مین بحساب عدالت جمع کی جائے گی۔

جرایم محکومۂ قانون ہذا قابل ضمانت ہین۔ دفعہ ۱۹۔ تمام جرایم محکومۂ قانون ہذا قابل ضمانت ہونگے جب کوئی شخص بلا حکمنامہ گرفتاری عہدہ دار کوتوالی کی معرفت گرفتار کیا جائے یا نظر بند رکھا جائے یا کسی ناظم فوجداری کے رو برو حاضر آئے یا حاضر کیا جائے اور اُن ایام مین کسیوقت عہدہ دار کوتوالی کی حراست مین رہے یا کارروائی ناظم فوجداری کی کسی نوبت پر ضمانت دینے کو مستعد ہو تو وہ ضمانت پر رہا کیا جائے گا اور نیز ایسا عہدہ دار یا ناظم اگر مناسب سمجھے مجاز ہوگا کہ شخص ملزم سے ضمانت لینے کے بجائے اُس کو اُس شرط پر رخصت ہونے کی اجازت دے کہ وہ مچلکہ بلا شمول ضمانت اس اقرار سے لکھدے کہ وہ حسب الحکم عہدہ دار یا ناظم مذکور حاضر ہوگا۔

ہرمزجی نوشیروان جی

معتمد مجلس وضع قوانین سرکار عالی

ضمیمہ

فہرست قواعد و گشتیات و احکام منسوخ شدہ از روئے قانون قمار بازی

حکم یا گشتی وغیرہ	نشان و تاریخ بقید سنہ	کس قدر منسوخ ہوا	کیفیت
۱	۲	۳	۴
گشتی مرافعہ تعلقات موسومہ تعلقداران بلدہ و گشتی دیگر تعلقداران اضلاع۔	نشان ۱۵۰ مورخہ ۲ ربیع الثانی سنہ ۱۲۸۵ھ	کل	
حکم مدار المہام متعلقہ عدالت	مورخہ ۱۳ ربیع الاول سنہ ۱۳۰۱ھ	"	
گشتی صدر المہام عدالت موسومہ نظماء عدالت۔	نشان فوجداری (د) مورخہ ۱۶ صفر سنہ ۱۲۹۶ھ	"	ہرمزجی نوشیروان جی معتمد

قانون ترمیم قانون قمار بازی

نشان (۱) سنہ ۱۳۱۹ف

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۲ فروردی سنہ ۱۳۱۹ف منظور فرمایا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون قمار بازی کی دفعہ (۶) کے اختیارات بلدہ و بیرون بلدہ حیدرآباد میں صدر امین کوتوالی کو بھی حاصل رہیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و حد متعلقہ — **دفعہ ۱۔** یہ قانون بنام قانون ترمیم قمار بازی" موسوم ہوسکےگا اور کل محروسہ سرکار عالی میں فوراً نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۶) — **دفعہ ۲۔** قانون قمار بازی کی دفعہ (۶) میں بعد الفاظ "و مہتمم کوتوالی ضلع" الفاظ "یا بلدہ و بیرون بلدہ حیدرآباد میں صدر امین کوتوالی" اضافہ کئے جائیں۔

کرشنا یاری

معتمد

قانون تلف کاغذات بیکار

نمبر ۳ سنہ ۱۳۰۵ ف

جسکو

جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۹ - اسفندار سنہ ۱۳۰۴ ف منظور فرمایا

مرممہ

بروئے قانون نمبر ۲ سنہ ۱۳۰۸ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۲۳ ف

فہرست دفعات قانون تلف کاغذات بیکار نشان سنہ ۱۳۰۵ ف

قانون تلف کاغذات بیکار

نشان (۲) ۱۳۰۵ف

جسکو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۹ - اسفندار ۱۳۰۵ف م ۶ - شعبان ۱۳۱۳ھ منظور فرمایا

تمہید۔ چونکہ ممالک محروسہ[1] سرکار عالی کے دفاتر عدالت ومال اور نیز دیگر سرکاری دفاتر میں امثلہ وکتب ودیگر کاغذات بیکار کے تلف کرنیکے واسطے قانون کا نافذ کیا جانا ضرور ہے۔ لہذا حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

مختصر نام۔ دفعہ ۱ ۔ یہ قانون "قانون تلف کاغذات بیکار" کے نام سے موسوم کیا جائے۔

وسعت قانون وتاریخ نفاذ۔ یہ قانون تمام ممالک محروسہ سرکار عالی سے متعلق اور تاریخ اشاعت سے نافذ العمل ہوگا۔

قوانین وگشتیات مندرجہ ضمیمہ منسلکہ کی تنسیخ۔ دفعہ ۲ ۔ ۱ - تاریخ مذکورۂ بالا اجراء اسکے بعد سے تمام قوانین وگشتیات مندرجہ ضمیمہ منسلکۂ قانون ہذا حسب صراحت خانہ سوم ضمیمہ مذکور منسوخ ہوجائینگے

۲ - بشرطیکہ کل قواعد جو بابت قوانین وگشتیات متذکرۃ الصدر نافذ ہیں اُن کو تا وقتیکہ وہ حسب قانون ہذا دوسرے قواعد مرتب شدہ سے منسوخ نہ کیے جائیں حکم قانون حاصل رہیگا۔

تعریفات۔ دفعہ ۳ ۔ اگر سیاق عبارت یا مضمون سے خلاف نہ پایا جائے۔

عدالت العالیہ۔ اس قانون میں لفظ "عدالت العالیہ" سے عدالت العالیہ سرکار عالی مراد ہے۔

اعلی انتظامی محکمہ مالگزاری۔ لفظ "اعلی انتظامی محکمہ مالگزاری" سے مجلس مالگزاری سرکار عالی مراد ہے۔

عدالت العالیہ کو عطائے اختیار ترتیب قواعد برائے تلف کاغذات بیکار۔ دفعہ ۴ ۔ عدالت العالیہ کو اختیار ہوگا کہ اپنے دفتر یا اپنے ماتحت دفاتر کے متعلق ایسی امثلہ اور کتب اور کاغذات کے تلف کرنے کے واسطے جو اسکی رائے میں

[1] بموجب ضمن (۲) دفعہ ۲ قانون نشان ۳ - ۱۳۴۵ف الفاظ ممالک محروسہ سرکار عالی بجائے الفاظ مملکت آصفیہ قایم کئے گئے۔

[2] قانون ہذا جریدہ اعلامیہ مورخہ ۸ - فروردی ۱۳۰۵ف میں شایع ہوا ہے۔

بیکار ہوں یا مدامًا محفوظ رکھے جانے کے قابل نہ ہوں وقتاً فوقتاً قواعد مرتب کرے ۔

اعلیٰ انتظامی محکمہ مالگزاری کو اختیار ات مذکورۂ بالا ۔ **دفعہ ۵** ۔ اعلیٰ انتظامی محکمہ مالگزاری کو اختیار ہوگا کہ اپنے دفتر یا اپنے ماتحت دفاتر کے متعلق ایسے امثلہ اور کتب اور کاغذات تلف کرنے کے واسطے جو اُسکی رائے میں بیکار ہوں یا مدامًا محفوظ رکھے جانے کے قابل نہ ہوں وقتاً فوقتاً قواعد مرتب کرے ۔

اقتدار اعلیٰ افسر سررشتہ درباب ترتیب قواعد برائے اتلاف کاغذات بیکار ۔ **دفعہ ۶** ۔ ہر دیگر سررشتہ کے اعلیٰ افسر کو اختیار ہوگا کہ اپنے دفتر یا اپنے ماتحت دفاتر کے متعلق ایسی امثلہ اور کتب اور کاغذات کے تلف کرنے کے واسطے جو اُسکی رائے میں بیکار ہوں یا مدامًا محفوظ رکھے جانیکے قابل ہوں وقتاً فوقتاً قواعد مرتب کرے ۔

قواعد کو حکم قانون حاصل ہوگا ۔ **دفعہ ۷** ۔ جملہ قواعد جو حسب منشاء قانون ہذا مرتب کئے جائیں بعد منظوری نواب مدارالمہام سرکار عالی بذریعہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی شایع کیئے جائیں گے اور اُسوقت سے انکو حکم قانون حاصل ہوگا ۔

عدم مزاحمت از شخص تلف کنندہ ۔ **دفعہ ۸** ۔ جو امثلہ یا کتب یا کاغذات کسی قواعد نافذہ کی رو سے تلف کئے گئے ہوں یا تلف کئے جائیں اُن کے اتلاف کی نسبت شخص تلف کنندہ پر کوئی مقدمہ یا دوسری کارروائی نہ کی جائیگی ۔

اُن دستاویزات کا استثناء جو کسی قانون کی رو سے مدامًا محفوظ رہنا لازم ہو ۔ **دفعہ ۹** ۔ قانون ہذا کے کسی مضمون سے اُن دستاویزات کا اتلاف جائز نہیں ہو سکتا جن کا کسی قانون یا گشتیات یا قواعد نافذ العمل کی رو سے مدامًا محفوظ رہنا لازم ہو ۔

دستخط مسٹر ہرمزجی نوشیروانجی
معتمد

ضمیمہ

قوانین و گشتیات منسوخ شدہ محکومہ دفعہ (۲) قانون تلف کاغذات بیکار

نام نقیب تاریخ و سنہ	خلاصہ مضمون	مقدار تنسیخ	کیفیت
۱	۲	۳	۴
دستورالعمل مورخہ ۲ ربیع الاول سنہ ۱۲۹۳ھ دستورالعمل مورخہ سنہ ۱۲۹۰ھ	دستورالعمل اقتدارات مجلس عدالت العالیہ سرکار عالی دستورالعمل اقتدارات مجلس مالگذاری سرکار عالی	جس قدر تلف کاغذات بیکار سے متعلق ہے فقرہ (۲) اور جس قدر تلف کاغذات بیکار سے متعلق ہے ۔	

تمت

قواعد اتلاف کاغذات بیکار صیغۂ عدالت

مندرجہ جریدۂ اعلامیۂ مورخہ ۳۰۔ بہمن سنہ ۱۳۰ف

جنکو

مجلس عالیہ عدالت نے حسب دفعہ ۴۔ قانون تلف کاغذات بیکار نشان ۲ سنہ ۱۳۰۵ف
مرتب فرمایا

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

قواعد اتلاف کاغذات بیکار صیغہ عدالت

باب اول

مراتب ابتدائی

تمہید۔ چونکہ ابتک قواعد متعلق اتلاف امثلہ و کتب و دیگر کاغذات عدالتی مرتب اور نافذ نہین ہوئے ہین اور بدینوجہ کاغذات بیکار کی وجہ سے محافظ خانون مین کاغذات ضروری محفوظ رکھنے کے لیے کافی گنجایش نہین رہی ہے لہذا عدالت العالیہ بروئے اختیارات حاصلہ دفعہ ۴ قانون تلف کاغذات بیکار عمدرہ ۱۹۔ اسفندار ۱۳۰۵ف نشان ۳۔ ۱۳۰۵ف مطبوعہ جریدہ اعلامیہ ۸۔ فروردی ۱۳۰۵ف جلد ۲۷ نمبر ۲۰۔ قواعد ذیل بغرض پابندی تمام عدالت ہائے مملکت آصفیہ کے بعد منظوری عالیجناب نواب مدار المہام سرکار عالی جو بذریعہ مراسلہ سرکار عالی صیغہ عدالت نشان (۱۳۳) (۳۳) مورخہ ۱۴ بہمن ۱۳۱۰ف حاصل ہوئی بذریعہ گشتی ہذا نافذ و مشتہر کرتی ہے۔

باب دوم

احکام عام

زمانہ اتلاف کاغذات بیکار۔ **دفعہ ۱۔** بہ پابندی قواعد محکومہ گشتی ہذا جس قدر امثلہ یا کتب یا دیگر کاغذات قابل تلف ہوگئے ہون اُن کے اتلاف کی کارروائی ہر سال فصلی کے ماہ خورداد میں عمل مین آویگی۔

نگران اتلاف کاغذات بیکار۔ **دفعہ ۲۔** عدالت العالیہ مین زیر نگرانی معتمد یا مددگار معتمد جس کو اجلاس انتظامی نامزد کرے اور دیگر عدالتون مین خاص زیر نگرانی ناظم اُس عدالت کے اتلاف کی کارروائی عمل مین آئے گی۔

سوختہ کردینا کاغذات مہوری کا۔ **دفعہ ۳۔** قبل اتلاف کے اہلکار یا ناظم نگران کار اتلاف کو اس

ا؎ گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۴۳ دیوانی / ۵۰ فوجداری مورخہ ۱۴ بہمن ۱۳۱۰ف۔

امر کا اطمینان کر لینا چاہیے کہ کاغذات مختوم اور ٹکٹ مستعملہ حسب ضابطہ سوخت ہو چکے ہین یا نہین۔ اگر باضابطہ سوخت نہ ہوئے ہون تو چاہیے کہ اُن کو اپنے مواجہہ مین سوخت کر دے۔

طریقہ اتلاف کاغذات بیکار۔

دفعہ ۴۔ اتلاف کاغذات بذریعہ پھاڑ ڈالنے کاغذات کے ہوگا بجز اُن کاغذات کے جو کاغذ مختوم پر ہون کہ یہ کاغذات جلا دیے جایا کرینگے۔ اور جن کاغذات پر ٹکٹ طلبانہ یا رسیدات چسپان نہ ہونگے ایسے کاغذات کے وصل شدہ ٹکٹ جلا دیے جایا کرینگے

نیلام عام کاغذات کا ہوکر زر ثمن بمد آمدنی عدالت جمع ہوگا۔

دفعہ ۵۔ بعد پھاڑ ڈالنے کے چاہیے کہ کاغذات بذریعہ نیلام عام عدا مین فروخت کیے جاوین اور اُنکی آمدنی بامتفرق عدالت خزانہ سرکار عالی مین جمع کی جاوے۔ نیلام بپابندی اُن قواعد کے ہوگا جو ضابطہ دیوانی مین درج ہین۔

باغراض قواعد ہذا کاغذات سلک الف و ب کی تفریق بطور کامل کی گئی ہے۔

دفعہ ۶۔ ہر چند کہ گشتی عدالت العالیہ نشان (۳۱) دیوانی و فوجداری (۱۹) مورخہ ۱۰ مہر ۱۲۹۶ ف مین امثلہ کی تفریق سلک الف و ب مین کرنیکا حکم ہے اور اُس مین تصریح اسکی بھی کہ کون کاغذات سلک الف کے ہین اور کون سلک ب کے ہین موجود ہے مگر باغراض قواعد ہذا ضرور ہے کہ مسلکات الف و ب کی تصریح بطور کامل کر دی جائے تاکہ اتلاف کے وقت کوئی شبہ یا شک باقی نہ رہے۔

مسلات کے قبل کی مرتبہ امثلہ کی تفریق منقسمی الف و ب مین کرنی چاہیے۔

دفعہ ۷۔ گشتی مذکورہ کے فقرہ (۱) کے قبل امثلہ کی تفریق مسلکات الف و ب مین نہین ہوتی ہے اہلکار یا ناظم عامل اتلاف کاغذات کو چاہیے کہ باغراض قواعد ہذا ۱۲۹۶ف کے قبل کی مرتبہ امثلہ کی تفریق مسلکات الف و ب مین حسب تصریح دفعہ ۹۔ قواعد ہذا کرا دے اور بعد اسکے کاغذات مشمولہ امثلہ کے اتلاف کا حکم بپابندی قواعد محکومہ قواعد ہذا صادر کرے۔

امثلہ دیوانی و فوجداری کی تفریق علحدہ علحدہ سلک الف و ب مین ہوگی۔

دفعہ ۸۔ تمامی امثلہ دیوانی و فوجداری مسلکات الف و ب مین علحدہ علحدہ مرتب کی جاوینگی۔

باب سوم

تقسیم مسلکات امثلہ

امثلہ دیوانی کی سلک الف کے کاغذات کی تفصیل

دفعہ ۹۔ امثلہ دیوانی کی صورت مین منقسمی الف مشتمل کاغذات

ذیل پر ہوگی۔

الف ۔ مقدمات ابتدائی میں۔

۱۔ فہرست کاغذات۔

۲۔ فرد احکام مسلسل۔ فرد تنقیح۔ روزنامچہ طلبانہ۔

۳۔ عرضی دعویٰ مع کسی فہرست کے جو اس کے ساتھ منسلک ہو اور تمام اصل یا نقل دستاویزات جو ہمراہ عرضی دعویٰ کے داخل عدالت ہوئی ہوں۔

توضیح ۔ ۱۔ مقدمات متفرق میں سوال یا درخواست تحریری اس فریق کی جس نے عدالت میں اولاً تحریک کی ہو بجائے عرضی دعویٰ متصور ہوگی۔

۴۔ بیانات تحریری وعذرات فریقین۔

۵۔ درخواست ہائے اشخاص غیر متعلقہ نالش مع احکام عدالت جو ان پر صادر ہوں۔

۶۔ یادداشت قرارداد امور تنقیح طلب مع امور تنقیح طلب ترمیمہ یا مزید (اگر کوئی ہوں)

۷۔ اظہارات گواہان۔

۸۔ دیگر تمام دستاویزات جو بہ پیشی اول یا بعد وقت تجویز بطور شہادت فریقین عدالت میں لی گئی ہوں۔

۹۔ حکم تقرر اہل کمیشن مع کارروائی بروئے احکام مذکور و کیفیت پیش کردہ اہل کمیشن۔

۱۰۔ کیفیت گزرانیدہ محافظ خانہ۔

۱۱۔ درخواست ہائے تقرر ثالثان۔ احکام تقرر ثالثان۔ فیصلہ ثالثان۔ یا دیگر جوابات و کیفیات ثالثان۔ کارروائی و اظہارات و دستاویزات مرسلہ ثالثان و رخواست منسوخی فیصلہ ثالثان (اگر گزرانی گئی ہو) مع احکام عدالت۔

۱۲۔ بازدعوے۔ صلحنامہ۔ راضی نامہ۔ اقبال دعویٰ۔ درخواست ادخال زر مدعوہ بدوران مقدمہ۔

۱۳۔ احکام امتناعی و گرفتاری و قرقی قبل فیصلہ مع تمام کاغذات متعلقہ اُس کارروائی کے و احکام قرقی جائداد و جرمانہ گواہان۔

۱۴۔ فیصلہ یا دیگر حکم اخیر عدالت۔

۱۵۔ منتخب فیصلہ مرتبہ عدالت۔

۱۶۔ دیگر جملہ یادداشت ہائے دستخطی و تحریری حاکم عدالت۔
۱۷۔ درخواست ہائے تجویز ثانی فیصلہ مع احکام عدالت۔
۱۸۔ فیصلہ جات و منتخب فیصلہ عدالت ہائے مرافعہ (اگر کوئی ہو)
۱۹۔ تمام احکام جو کارروائی تعمیل فیصلہ میں صادر ہوں مع تمام درخواست ہائے تعمیل و عذر داری ہائے صیغہ تعمیل و حکمنامہ جات تعمیل شدہ و اطلاع نامہ جات و کیفیت و جوابات متعلقہ۔
۲۰۔ تمام رسیدات وصول زر یا جائداد و اقرارات شمولہ کارروائی تعمیل فیصلہ۔

الف۔ ۲۔ مقدمات مرافعہ میں یہہ کاغذات ہونگے۔

۲۱۔ فہرست کاغذات۔
۲۲۔ فرد احکام مسلسل۔ فرد تنقیح۔ روزنامچہ طلبانہ۔
۲۳۔ یادداشت موجبات مرافعہ۔
۲۴۔ نقول تجویزات و منتخب فیصلہ عدالت ہائے ماتحت جو موجبات مرافعہ کے ساتھہ داخل ہوں۔
۲۵۔ کوئی عذرات بالمقابل جو مرافعہ علیہ نے مطابق دفعہ ۵۹۳ ہم گشتی نشان ۲۔ دیوانی ۱۳۰۲ھ داخل کیے ہوں۔
۲۶ امور تنقیح و تجویز طلب جو عدالت مجاز سماعت مرافعہ نے واسطے تجویز کے عدالت ماتحت میں بھیجے ہوں مع شہادت کے جو عدالت ماتحت نے بر بنا حکم عدالت مرافعہ لی ہو و تجاویز عدالتہا کی ماتحت نسبت امور مذکور کے۔
۲۷۔ کارروائی اہل کمیشن محکومہ عدالت مرافعہ و کیفیات اہل کمیشن۔
۲۸۔ شہادت مزید زبانی یا تحریری جو عدالت مرافعہ نے خود مطابق دفعہ (۵۰۰) گشتی نشان (۲) دیوانی ۱۳۰۲ھ لی ہو۔
۲۹۔ درخواست ہائے تقرری ثالثان بعدالت مرافعہ حکم تقرری ثالثان مصدرہ عدالت مرافعہ۔ فیصلہ ثالثان یا دیگر قطعی جوابات ثالثون کے مع کارروائی و اظہارات و دستاویزات مرسلہ و مدخلہ ثالثان درخواست منسوخی فیصلہ ثالثی مع احکام عدالت کے جو اُس پر صادر ہوئے ہوں۔
۳۰۔ باز دعوے۔ راضی نامہ۔ صلحنامہ۔ اقبال دعوی جو عدالت مرافعہ میں داخل ہو۔
۳۱۔ تجویز یا دیگر حکم اخیر مصدرہ عدالت مرافعہ۔

۴۲۔ منتخب فیصلہ عدالت مرافعہ۔
۴۳۔ جملہ یادداشت ہائے دستخطی وتحریری حاکم مرافعہ۔
۴۴۔ درخواست ہائے تجویز ثانی فیصلہ مع احکام عدالت۔
۴۵۔ کوئی تجویز ومنتخب فیصلہ اعلیٰ عدالت مرافعہ۔
۴۶۔ درخواست دیگر اشخاص کی متضمن اسکے کہ وہ مقدمہ مرافعہ مین فریق قرار دیے جاوین۔

توضیح ۔۲۔ مقدمات متفرق مین سوال یا درخواست تحریری اُس فریق کی جس نے عدالت مین اول تحریک کی ہو بجائے موجبات مرافعہ کے متصور ہوگی۔

سلک ب مین وہ تمام کاغذات شامل ہون گے جو حسب تذکرہ بالا سلک الف مین شامل ہونیکے قابل نہین ہین۔

اشلہ فوجداری کی سلک الف کے کاغذات کی تفصیل

دفعہ ۱۰۔ اشلہ فوجداری مین سلک الف مشتمل کاغذات ذیل پر ہوگی۔

الف۔۱۔ مقدمات ابتدائی مجوزہ اُس عدالت مین جہان مقدمہ فوجداری واسطے تجویز اخیر یا تصحیح کے تفویض کیا جائے۔

۱۔ فہرست کاغذات۔
۲۔ فرد احکام مسلسل۔
۳۔ فرد قرارداد جرم قرارداد ۂ عدالت ابتدائی یا قرارداد ۂ و مرسمہ حاکم عدالت تجویز اخیر یا تصحیح۔
۴۔ تمام اظہارات گواہان و بیانات ملزمین مع اُن اظہارات و بیانات کے جو حاکم فوجداری ابتدائی نے منتقل یا تفویض کیے ہون۔
۵۔ کل شہادت تحریری و احکام اجراء کمیشن مع رپورٹ کمشنر و شہادت قلمبند شدہ۔
۶۔ حاکم اخیر۔
۷۔ فتوی مفتی عدالت اگر لیا گیا ہو۔
۸۔ جملہ یادداشت ہائے قلمی و دستخطی حاکم عدالت۔
۹۔ تجویز عدالت مرافعہ (اگر کوئی ہو)
۱۰۔ حکم مصدرۂ عدالت العالیہ یا دیگر عدالت مرافعہ بہ حیثیت عدالت متدرک عنہ یا نگرانی کے۔
۱۱۔ حکمنامجات جو بعد تعمیل حکم سزا واپس آئے ہون۔

۱۲۔ کل کارروائی متعلقہ وصول جرمانہ۔

الف۔۲۔ تحقیقات وتجاویز عدالت ابتدائی فوجداری مین یہہ کاغذات ہونگے۔

۱۳۔ فہرست کاغذات۔

۱۴۔ فرد احکام سلسل۔

۱۵۔ چالان پولیس مع پنچنامہ یا عرضی استغاثہ مع بیان مستغیث۔

۱۶۔ جملہ اظہارات گواہان وبیانات ملزم۔

۱۷۔ کل شہادت تحریری واحکام اجرا کمیشن مع شہادت قلم بندشدہ ورپورٹ اہل کمیشن۔

۱۸۔ فرد قرارداد جرم (جبکہ مرتب ہو)

۱۹۔ حکم اخیر عدالت۔

۲۰۔ جملہ یادداشت ہائے قلمی ودستخطی حاکم۔

۲۱۔ حکم عدالت مقتدر اُن مقدمات مین جو واسطے منظوری سزا یا راۓ کے ارسال کیے گیٔے ہون۔

۲۲۔ تجویز عدالت مرافعہ (اگر کوئی ہو)۔

۲۳۔ فیصلہ عدالت متدرک عنہ یا نگرانی (اگر کوئی ہو)۔

۲۴۔ وارنٹ جو بعد تعمیل حکم سزا کے واپس آئے ہون۔

۲۵۔ کل کارروائی متعلقہ وصول جرمانہ۔

۲۶۔ مچلکہ وضمانتنا نیک چلنی وحفظ امن جو لیے گیٔے ہون۔

۲۷۔ کارروائی مشمولہ اظہارات وجوابات ودیگر کاغذات موثر نفس مقدمہ وتجویز حاکم بمقدمات متفرق فوجداری مصرحۂ نقشہ نمبر ۲ فوجداری سالانہ۔

الف۔۳۔ مقدمات مرافعہ مین یہہ کاغذات ہون گے۔

۲۸۔ فہرست کاغذات۔

۲۹۔ فرد احکام سلسل۔ فرد تنقیح۔

۳۰۔ موجبات مرافعہ۔

۳۱۔ نقول تجویز واحکام عدالت مرافعہ عنہا۔

۳۲۔ کوئی شہادت مزید زبانی یا تحریری جو عدالت مرافعہ لے۔

۳۳- حکم اخیر عدالت۔

۳۴- جملہ یادداشت ہائے قلمی و دستخطی حاکم عدالت۔

۳۵- تجویز و حکم اخیر عدالت اعلیٰ صیغہ مرافعہ۔

سلک ب مین وہ تمام کاغذات ہونگے جو حسب مندکرہ بالا، سلک الف مین شامل ہونے کے قابل نہ ہون۔

باب چہارم

میعاد تحفظ کاغذات

اشلہ و کاغذات جو دائماً محفوظ رہینگے۔

دفعہ ا۔ اشلہ و کاغذات ذیل دوامًا قایم رکھے جائین گے اور کبھی تلف نہ کیے جاوینگے۔

۱- سلک الف کل نالشات ابتدائی و مقدمات مرافعہ کی جو جائداد غیر منقولہ کے استحقاق کے متعلق ہون۔

توضیح۔ ا۔ نالشات لقایا رینٹ یا حصہ پیداوار زمین مین جبکہ تنازع نسبت استحقاق جائداد غیر منقولہ کے نہ ہو ضمن ا۔ دفعہ ۱۵ متعلق ہوگا۔

۲- تھمی الف کل ایسی نالشات یا مقدمات مرافعہ کی جو کسی منصب کے وراثۃً پانے یا تبنیت کے اثبات یا تنسیخ یا بطور دیگر کسی شخص کا منصب تجویز کرنے کے متعلق ہون۔

۳- تھمی الف کل ایسی نالشات و مقدمات مرافعہ کی۔ جو امانت یا اوقاف مذہبی سے متعلق ہون

۴- تھمی الف مقدمات نالش راہن یا اسکے قایم مقام جایز کی بنام مرتہن یا قایم مقام جائز اسکے واسطے فک رہن جائداد غیر منقولہ کے۔

۵- تھمی الف مقدمات میراث۔

۶- تھمی الف مقدمات استقرار حق یا الفاء یا استیفاء یا اسقاط حقوق زوجیت یا اثبات و بطلان یا فسخ نکاح کی یا مفلسی کی۔

۷- اشلہ قرقی و نیلام و حوالگی جائداد غیر منقولہ بصیغہ تعمیل فیصلہ بشمول جملہ عذرات و کارروائی و احکام جو اُن عذرداریون پر صادر ہون۔

۸۔ سلک الف مقدمات انفکاک رہن جائداد غیر منقولہ منجانب مرتہن یا مقدمات تکمیل ہیبات جائداد غیر منقولہ۔

۹۔ سلک الف مقدمات متعلق حفاظت وعلحدگی جائداد وصیتی وغیر وصیتی۔

۱۰۔ امثلہ متعلق ضبطی وعلحدگی وانتظام جائداد جو مجرم کی سزا موت یا حبس دوام وغیرہ کی وجہ سے بحکم عدالت ضبط ہوئی ہو۔

۱۱۔ وہ خط وکتابت جو بگو حکمہ جات سے دربارہ معاملات متعلقہ دگستری ہوئی ہو اور امثلہ انتظامی مع رپورٹ ہائے سالانہ وفقرہ جات متعلقہ رپورٹ ہائے مذکور۔

استثنار۔ مگر شرط یہ ہے کہ ناظم دیوانی ضلع سے کمتر درجہ کے عہدہ دار منظوری ناظم ضلع اور ناظم ضلع منظوری ناظم صوبہ یا صوبہ دار اور ناظم عدالت صوبہ یا صوبہ دار منظوری عدالت العالیہ اور عدالت العالیہ بلدہ وضلع اطراف بلدہ منظوری عدالت العالیہ اور عدالت العالیہ منظوری اجلاس انتظامی کے بعد اپنی خط وکتابت کے اتلاف کا حکم دیسکتے ہیں جو محض ضابطہ کی یا چند روزہ قسم کی ہو اور افسران موصوف قبل اصدار حکم ہر ایک کاغذ کی نسبت جس کے اتلاف کا حکم دیا جائے بذات خود اطمینان کرلیں کہ اسکا قایم رکھنا آیندہ کوئی ضروری نہیں ہے۔

توضیح ۔۲۔ ضرور ہے کہ ایک فہرست کل ایسے کاغذات کی تیار کی جاوے جن کی نسبت حسب ضمن ہذا اتلاف کی تجویز ہو اور واسطے منظوری کے ان محکمہ جات میں بھیجی جاوے۔ جن کا ذکر استثنار مذکورہ بالا میں ہوا ہے اور بعد منظوری کے اتلاف کی کارروائی عمل میں آوے۔ مگر فہرست ہذا علی الدوام قایم رکھی جاویگی۔

امثلہ جو ساٹھ سال تک قایم رکھی جاوینگی۔	دفعہ ۱

دفعہ ۱۔ امثلہ ذیل ساٹھ سال تک قایم رکھی جاوینگی اور بعد ازان تلف کی جاوینگی۔

۱۔ امثلہ انتظام جائداد دیوالیہ۔

۲۔ سلک الف ایسے جرایم کے مقدمات کی جسکی اطلاع سرکار میں دینا ہر ایک شخص پر فرض ہے اور جن میں مشتبہ اشخاص میں سے کوئی شخص گرفتاری سے بچ گیا ہو۔

استثنار۔ جب کبھی یہ معلوم ہو کہ وہ مجرم یا مجرمان جن کی امثلہ مذکور مرتب کی گئی ہون فوت ہو گئے ہیں تو ایسی امثلہ تلف کیجا سکتی ہیں۔

۳۔ سلک الف ایسے مقدمات فوجداری کا جن میں جرم مرتکبہ کی سزا موت یا حبس دوام ہو اور

یہہ معلوم نہ ہو کہ مجرم کون ہے۔

توضیح۔ ۱۔ اشغلہ مندرجہ ضمن ۳۰۲۔ جب وہ وقت آجاوے کہ وہ معمولی حالات مین قابل اتلاف کے ہو جائین تو علیحدہ بستہ مقدمات مجرمان مفرور و نامعلوم الاسم مین رکھی جائینگی۔

۲۔ سلک الف مقدمات فوجداری کی جن مین کوئی شخص مجنون متعلق ہو بجز اُس صورت کے کہ شخص مذکور کی نسبت مین بعد تجویز مقدمہ کی کیجاوے یا وہ فوت ہو جاوے۔

اشغلہ جو تیس سال تک قایم رکھی جاوینگی

دفعہ ۱۳۔ اشغلہ ذیل تیس سال تک قایم رکھی جاوینگی اور بعد ازان تلف کی جاوینگی بجز اُس صورت کے کہ اُن کا قایم رکھنا وجوہ خاص مندرجہ ذیل مین سے کسی وجہ کی بنا پر ضروری ہو۔

۱۔ سلک الف اُن مقدمات کی جن کی تجویز عدالت فوجداری مقتدر نے بصیغہ منظوری سزا یا تجویز بصیغہ تصیح کی ہو۔ مگر جس حال مین کہ حکم سزا کی پوری تعمیل نہ ہوئی ہو تو مثل تا وا ایسی حکمنامہ قایم رکھی جاویگی اور بعد وا ایسی حکمنامہ تعمیل سزا کے تلف کی جاویگی۔

۲۔ فرد قرارداد جرم اور تجویز و حکم سزا ایسے مقدمات مین جن مین کوئی ایسا جرم ثابت قرار پایا ہو جس کے دوبارہ ثابت قرار پانے کی صورت مین جرم مرتکبہ مابعد کی سزا پر اثر پڑتا ہو یا اُس کے لئے سزا مزید تجویز ہو سکتی ہو۔

۳۔ سلک الف ایسے مقدمات کی جنمین کسی عہدہ دار سرکاری کی نسبت تجویز ہوئی ہو عام اس سے کہ نتیجہ اُس مقدمہ کا کچھہ ہی کیون نہوا ہو۔

اشغلہ جو بارہ سال تک محفوظ رکھی جاوینگی۔

دفعہ ۱۴۔ اشغلہ ذیل بارہ سال تک محفوظ رکھی جاوینگی اور بعد ازان تلف کی جاوینگی۔

۱۔ سلک الف ایسے مقدمات کی جن مین صیغہ فوجداری سے ناظم فوجداری نے گزارہ زوجہ و عیال کا دلایا ہو۔

۲۔ کارروائی مقدمات دیوالیہ حسب دفعات ۱۲۴ و ۲۴۲ گنتی نشان ۲۔ دیوانی ۳۰۲ لغایۃ

اشغلہ جو چھہ سال تک قایم رکھی جاوینگی

دفعہ ۱۵۔ اشغلہ ذیل چھہ سال تک قایم رکھی جاوینگی اور پھر تلف کی جاوینگی بجز اُس صورت کے کہ اُسکا رکھنا وجوہ خاص مندرجہ ذیل مین سے کسی وجہ کی بنا پر ضروری ہو۔

۱۔ سلک الف تمام نالشات و مقدمات مرافعہ دیوانی کی سوائے اُن نالشات و مقدمات مرافعہ کے

جو دفعہ ۱۱ کے ذیل مین آئین مگر شرط یہہ ہے کہ اگر ڈگری کا اجرا بہ تعمیل کامل نہ ہوا ہو یا وہ ناقابل اجرا بہ مزید از روئے قواعد مصدرہ قانون تمادی کے نہ ہوگئی ہو تو ضرور ہے کہ سلک الف اُس وقت قایم رکھی جاوے جبتک کہ ڈگری کا اجرا بطور کامل نہ ہو جاوے یا کہ وہ قابل اجرا مزید نہ ہو جاوئے۔

۲- سلک الف اُن مقدمات کی جن مین حاکم فوجداری نے حسب ضمن ، گشتی نشان ۶ فوجداری مورخہ ۱۲- ذیحجہ ۱۳۰۳ھ تجویز کیا ہو مگر شرط یہہ ہے کہ اگر حکم سزا کی پوری تعمیل نہ ہوئی ہو تو مثل تا دابسی حکمنامہ قایم رکھی جاوے گی اور پھر تلف کی جاوئے گی۔

۳- امثلہ متعلقہ الیصال جرمانہ مجوزہ عدالتہائے فوجداری دیگر رقوم جو مثل جرمانہ وصول کی جاتی ہین۔

دفعہ ۱۶ - امثلہ ذیل تین سال تک محفوظ رکھی جاوینگی اور بعد ازان تلف کی جاوینگی۔	امثلہ جو تین سال تک محفوظ رکھی جاوینگی۔

۱- امثلہ مقدمات فوجداری جن کی تجویز یا تحقیقات نظمار فوجداری نے کی ہو اور جن کی نسبت گشتی ہذا مین اور طرح پر حکم نہ ہو۔

۲- سلک الف اُن مقدمات مرافعہ فوجداری کی جو بنا راضی احکام مصدرہ نظما فوجداری کے گزرے ہین۔

۳- سلک الف امثلہ مقدمات مچلکہ وضمانت تحفظ امن وضمانت نیک چلنی و تکفیر عدالت و دیگر متفرق کارروائی فوجداری جرمانہ گواہان و نزاع قبضہ وامور باعث تکلیف عام۔

۴- کل خط وکتابت ابین نظمار فوجداری و دیوانی ماتحت و عدالت العالیہ و دیگر کاغذات و نقشہ جات مرتبہ باوقات معینہ و رپورٹ ہائے و کارروائیات و درخواست وغیرہ جن کی نسبت کوئی صریح حکم گشتی ہذا مین نہ ہو مگر شرط یہہ ہے کہ در بارہ اُن امثلہ و کاغذات کے جو ضمن ہذا کے ذیل مین آدین اعلیٰ افسر محکمہ کو اپنا اختیار تمیزی کام مین لانا چاہیئے اور تشخیص کرنا چاہیئے کہ آیا ایسے کاغذات کے آیندہ مفید ہونے کا احتمال ہے یا نہین اگر احتمال مفید ہونیکا ہو تو اُن کو دوامًا یا کسی مدت خاص تک قایم رکھنے کا حکم دے اور بعد ازان تلف کرا دے۔

دفعہ ۱۷ - امثلہ ذیل ایک سال تک قایم رکھی جاوینگی اور بعد ازان تلف کی جاوینگی۔	امثلہ جو ایک سال تک محفوظ رکھی جاوینگی۔

۱- سلک ب کل دیوانی و فوجداری مقدمات ابتدائی و مرافعہ کی بہ استثنا مقدمات منفصلہ کچہری

کے جن کا تحفظ اُس وقت تک لازم ہوگا کہ ڈگری یکطرفہ منسوخ یا ناقابل تعمیل ہو جائے یا ایفا اُسکا ہو جائے۔

ہ۔ کارروائی ہائے ارسال و وصول اطلاعنامہ جات و اشتہارات و طلبی اشلہ وغیرہ۔

میعاد تحفظ کس سے محفوظ ہوگی۔

دفعہ ۱۸ ۔ میعاد ہائے مندرجہ بالا سوائے مقدمات ذیل کے تاریخ حکم اخیر عدالت ابتدائی سے یا درصورت اپیل تاریخ فیصلہ اپیل سے یا درصورت دیگر قسم کے کاغذات یا کاغذات کے تاریخ حکم داخل دفتر ہونے مقدمہ یا کاغذ سے شمار ہوگی۔

ا۔ اُن مقدمات گزارہ میں جو بصیغہ فوجداری تجویز دلایا گیا ہو میعاد اُس آخری حکم کی تاریخ سے شمار ہوگی جو کہ بابت گزارہ کے نفاذ کی بابت صادر ہوا ہو۔

۲۔ کارروائی ہائے مقدمات دیوالیہ حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی میں میعاد عدالت کی اُس حکم سے شروع ہوگی جسکی رو سے دیوالیہ کو ذمہ داری قرضہ مندرجہ فہرست سے آیندہ کے لئے بری کیا جاوے۔

یادداشت تلف شدہ مثل رجسٹر متعلقہ میں درج کی جاویگی۔

دفعہ ۱۹ ۔ ایک یادداشت ہر مثل کی جو بروئے قواعد گشتی ہذا تلف کی جاوے اُس کے اتلاف کے وقت اُس رجسٹر میں جس میں مقدمہ درج ہے تحریر کی جاوے گی اور اُس پر افسر ذمہ دار کے دستخط ثبت ہونگے۔

فہرست تلف شدہ کاغذات کی دوامًا محفوظ رہیگی۔

دفعہ ۲۰ ۔ فہرست کاغذات ہر ایک مثل تلف شدہ کی دواماً قایم رکھی جاوے گی اور ہر ایک کاغذ کے محاذی جو گشتی ہذا کے بموجب تلف کیا جاوے فہرست کاغذات میں جو دواماً قایم رکھی جاوے گی ایک یادداشت مشعر تلف کرنے اُس کاغذ کی لکھی جاوے گی۔

یادداشت مذکورہ وہ اہلکار یا حاکم تحریر کر سکتا ہے جو کاغذات کو فی الواقع تلف کرے اور افسر نگران رکھنے والا اتلاف کو اس امر میں کہ یادداشت مذکور حسب ضابطہ تحریر کی گئی ہے اپنا اطمینان کرنے کیلئے مناسب تدابیر اُسی طور پر کرنی چاہئیں جسطرح معمولاً وہ اپنا اطمینان اسبارہ میں کرتا ہے کہ اُسکے ماتحتین نے دیگر احکام قواعد ہذا کی تعمیل باضابطہ کی ہے۔

قبل اتلاف کے دستاویزات علحدہ کرلی جاوینگی۔

دفعہ ۲۱ ۔ قبل تلف کرنے سلک الف کسی کارروائی صیغہ عدالت کے اس امر میں احتیاط رکھنی ضرور ہے کہ مثل سے وہ تمام دستاویزات علحدہ کردی جاویں جو غیر سرکاری اشخاص فریق مقدمہ یا گواہ کی یا خود سرکار کی بہ حیثیت فریق مقدمہ یا گواہ کے ہوں اور جو اس مقدمہ میں جس میں وہ پیش ہوئی ہوں بذریعہ ڈگری منسوخ یا ضبط یا برائے

آیندہ بیکار نہ ہوئی ہون بیہ دستاویزات بحال رکھی جاوین گی۔ اور بہ تحریر فہرست د نمبر و تاریخ و سنہ رجوع مقدمہ و نام فریقین و بتصریح اس کے کہ کس کی مدخلہ مین علیحدہ رکھی جاوینگی اور فوراً اسکی اطلاع اُن اشخاص کو جنھون نے اُنھین عدالت مین پیش یا داخل کیا ہو بدین حکم دی جاوے گی کہ وہ تاریخ اطلاع سے چھ ماہ کے اندر یا د خال رسید اُنھین واپس لے لیوین اور اطلاعنامہ مین صاف طور پر لکھا جاویگا کہ دستاویزات مذکور صرف اُن کی ذمہ داری پر عدالت مین رکھی جاوینگی۔ اور یہ کہ عدالت کسیطرح پر اُن کی ذمہ دار نہین ہے۔ نقل اس اطلاعنامہ کی عدالت مجوز مقدمہ کے منظر عام پر اور نیز اُس عدالت کے منظر عام پر جس کے محافظ خانہ مین وہ دستاویزات موجود ہون آویزان ہوگی اور اگر وہ عدالت مجوز باقی نہ رہی ہو تو کسی دوسری ایسی عدالت مین آویزان ہوگی جسے وہ عدالت تجویز کرے جس نے اطلاعنامہ متضمن واپسی دستاویزات جاری کیا ہو ضرور ہے کہ تدابیر مناسب واپسی دستاویزات کیلئے عمل مین لائی جاوین۔

باب پنجم

تحفظ رجسٹرات

تحفظ رجسٹرات۔ **دفعہ ۲۲** ۔ تمام رجسٹرات دیوانی و فوجداری و دیگر قسم مصرحہ ذیل تاریخ اندراج اخیر سے اُس عرصہ تک محفوظ رکھے جاوینگے جس کا ذکر ذیل میں کیا گیا ہے اور بعد ازان تلف کیلئے جاوینگے۔

الف ۔ رجسٹرات جو دواماً محفوظ رہینگے۔

نمبر شمار	مضمون رجسٹر مع صیغہ	نمبر سابق	نمبر حال	کس زمانے تک محفوظ رہینگے
۱	۲	۳	۴	۵
۱	کھتاونی مقدمات ابتدائی فوجداری ۔	۱	۱	دواماً
۲	؍؍ جرائم رپورٹ شدہ ۔	۲	۲	؍؍
۳	؍؍ حکمنامہ جات قید ۔	۵	۵	؍؍
۴	؍؍ مقدمات مرافعہ فوجداری ۔	۷	۷	؍؍
۵	؍؍ مال لاوارث و دفینہ داخل شدہ سرکار	۱۱	۱۱	؍؍

نمبر شمار	مضمون رجسٹر مع صیغہ	نمبر فارم	نمبر باب	کس زمانہ تک محفوظ رہیگی
۶	کھتاونی مقدمات ابتدائی دیوانی۔	۱	۱۴	دوامآ
۷	؍؍ مقدمات متفرق دیوانی۔	۵	۱۸	؍؍
۸	؍؍ مقدمات مرافعہ نمبری دیوانی۔	۱۲	۲۵	؍؍
۹	؍؍ مقدمات مرافعہ احکام متفرق۔	۱۳	۲۶	؍؍
۱۰	؍؍ مقدمات متفرق مرافعہ۔	۱۴	۲۷	؍؍
۱۱	؍؍ کاغذات موصولہ۔	۴	۳۶	؍؍
۱۲	؍؍ کاغذات مجاریہ۔	۵	۳۷	؍؍
۱۳	؍؍ ارسال رقوم عدالتی بخزانہ	۹	۴۱	؍؍
۱۴	؍؍ مثل بندکارروائی انتظامی وغیرہ	۱۱	۴۳	؍؍
۱۵	؍؍ عرائض۔	۱۳	۴۵	؍؍
۱۶	؍؍ جمع وخرچ عام عدالت۔	۱۶	۴۸	؍؍
۱۷	؍؍ روئیہ عمال عدالت۔	۱۷	۴۹	؍؍
۱۸	؍؍ مال سرکاری۔	۲۱	۵۳	؍؍
۱۹	؍؍ کتب قوانین۔	۲۲	۵۴	؍؍
۲۰	؍؍ کاغذات مدخلہ محافظ خانہ عدالت۔	۰	۵۵	؍؍
۲۱	؍؍ ردلیف کاغذات محافظ خانہ۔	۰	۵۶	؍؍
۲۲	؍؍ برآمد امثلہ۔	۰	۵۷	؍؍
۲۳	؍؍ نام امیدواران۔	۰	۵۹	؍؍
۲۴	؍؍ مقدمات مرجوعہ عدالت پولیس پٹیلان۔	۸	۸	؍؍
۲۵	؍؍ مرافعہ پولیس پٹیلان۔	۹	۹	؍؍
۲۶	؍؍ رخصت۔	۲۰	۵۲	؍؍
	الف۔ رجسٹرات جوبارہ سال تک محفوظ رہینگی			
۲۷	کھتاونی مقدمات اجراء ڈگری۔	۶	۱۹	بارہ سال

۲۸	آمد و خرچ خرچہ ناداری یافتنی سرکار ۔	۱۶	۳	بارہ سال
۲۹	کھتاونی کاغذات دیگر علاوہ عرائض ۔	۱۴	۴۶	״
۳۰	اخراج در آمد و برآمد جانوران چکاری ۔	۱۰	۱۰	״
۳۱	اخراج مال مقدمات فوجداری ۔	۱۲	۱۲	״
۳۲	آمد و خرچ ڈگریداران ۔	۷	۲۰	״
۳۳	کھاتہ ڈگریداران ۔	۸	۲۱	״
	الف۲ ۔ رجسٹرات جو چھ سال تک محفوظ رہیں گے ۔			
۳۴	جرمانہ مجوزہ وصول شدہ ۔	۴	۴	چھہ سال
۳۵	دستاویزات کاغذ سادہ ناقص القیمت ۔	۱۴	۱۷	״
۳۶	ضمانت نامہ اہلکاران ۔	۱۹	۵۱	״
۳۷	ملزمین زیر حوالات ۔	۱۳	۱۳	״
۳۸	تقسیم ماہوار ۔	۸	۱۴	״
۳۹	آمد و خرچ ٹکٹ ۔	۱۰	۴۲	״
	الف۳ ۔ رجسٹرات جو تین سال تک محفوظ رہیں گے ۔			
۴۰	حاضری و غیر حاضری گواہان فوجداری ۔	۳	۳	تین سال
۴۱	کارروائی متفرق فوجداری ۔	۶	۶	״
۴۲	کھتاونی درخواست ہائے متفرق درمیانی صیغہ دیوانی	۲	۱۵	״
۴۳	حاضری و غیر حاضری گواہان دیوانی ۔	۳	۱۶	״
۴۴	کھتاونی طلب نامہ جات اجرا شدہ ۔	۱۵	۲۸	״
۴۵	کھتاونی عرائض واپس شدہ ۔	۱۸	۳۱	״
۴۶	״ عرائض نامنظور شدہ	۱۹	۳۲	״
۴۷	״ درخواست ہائے نقول ۔	۱	۳۳	״
۴۸	״ معائنہ مثل ۔	۲	۳۴	״
۴۹	״ آمدنی روزانہ کاغذ مختوم ۔	۱۵	۴۷	״
۵۰	״ اجرا کمیشن ۔	۰	۶۱	״

۵۱	کھتاونی جائداد منضبطہ۔	۹	۲۲	تین سال
۵۲	” آمد و خرچ طلبانہ۔	۱۶	۲۹	”
	الف۔ رجسٹرات جو ایک سال تک محفوظ رہیں گے			
۵۳	ہراج جائداد منضبطہ۔	۱۰	۲۳	ایک سال
۵۴	محبوسین دیوانی۔	۱۱	۲۴	”
۵۵	جرمانہ متفرق۔	۳	۳۵	”
۵۶	آمدنی و خرچ صادر مقررہ۔	۲	۳۸	”
۵۷	آمدنی و خرچ صادر سوائے مقرر۔	۷	۳۹	”
۵۸	کھتاونی نقدات پیشی۔	۱۲	۴۴	”
۵۹	مراسلات متفرق۔	۸	۵۰	”
۶۰	جمع و خرچ سامان صادر۔	۰	۵۸	”
۶۱	حاضری و برخاست حکام و عمال		۶۰	”
۶۲	محرران وکلا۔	۰	۶۲	”

رجسٹر مستعمل سابقہ بمطابقت اغراض مصرحہ گشتی ہذا تلف کئے جائینگے۔

دفعہ ۲۳۔ رجسٹرات متذکرہ دفعہ ۲۲ وہ رجسٹرات ہیں جن کے لئے بالفعل احکام تیاری و استعمال کے جاری ہیں اور جس قدر رجسٹرات پیشتر سے عدالتوں میں مستعمل تھے اُن کے اغراض رجسٹرات مجریہ حال متذکرہ گشتی ہذا سے مطابق کرکے اُن کے اتلاف کا حکم اسی مطابق دیا جائیگا۔

جن اسناد رجسٹرات کیلئے قواعد ہذا میں کوئی حکم نہیں ہے وہ تلف نہ کئے جا دینگے

دفعہ ۲۴۔ جن رجسٹرات و مثل اور کاغذات کی نسبت ان قواعد میں کوئی حکم نہیں ہے وہ بھی تلف نہیں ہو سکیں گے۔

محمد ابوالحسن
مہتمم مجلس عالیہ عدالت

قواعد تلف کاغذات بیکار متعلقہ دفتر معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ سرکار عالی

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۳۰ - مہر ۱۳۱۳ ف

جن کو معتمد سرکار عالی علاقہ عدالت وکوتوالی وامور عامہ نے حسب دفعہ ۶ قانون تلف
کاغذات بیکار نشان ۳ بہمن ۱۳۰۵ ف مرتب فرمایا

مرقومہ

بروئے حکم مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۴ - دے ۱۳۱۴ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ ف

قواعد تلف کاغذات بیکار متعلقہ دفتر معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

تمہید ۔

دفعہ ۱ ۔ بلحاظ دفعہ ۶ قانون اتلاف کاغذات بیکار مصدرہ ۱۹ ۔ اسفندار ۱۳۰۰ ف نشان ۳ ۔ قواعد مندرجہ ذیل بغرض اتلاف کاغذات بیکار دفتر معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی تاریخ یکم مہر ماہ الٰہی ۱۳۱۲ ف سے نافذ کیے جاتے ہیں ۔

زمانہ اتلاف کاغذات بیکار ۔

دفعہ ۲ ۔ بہ پابندی قواعد ہذا جو کاغذات قابل اتلاف ہونگے اُن کے اتلاف کی کارروائی ہر سال فصلی کے ماہ خورداد میں عمل میں آئیگی ۔

نگرانی کار اتلاف کاغذات بیکار ۔

دفعہ ۳ ۔ بہ نگرانی مددگار معتمد یا منتظم جس کو معتمد نام زد کریں اتلاف کی کارروائی عمل میں آئیگی ۔

سوختنی کاغذ مختوم بیکار و ٹکٹ مستعملہ

دفعہ ۴ ۔ قبل اتلاف اس بات کا اطمینان نگران کار اتلاف کاغذات کو کرلینا چاہیے کہ کاغذ مختوم اور ٹکٹ مستعملہ سوختہ ہوچکے ہیں یا نہیں اگر سوختہ نہ ہوئے ہوں تو اپنے مواجہہ میں سوختہ کرادے ۔

طریق اتلاف کاغذات ۔

دفعہ ۵[1] ۔ اتلاف کاغذات کا اس طور پر عمل میں آئیگا کہ باستثنائے کاغذات مختوم کل کاغذات پھاڑ دیے جائینگے اور کاغذات مختوم اور نیز ٹکٹ مستعملہ طلبانہ و رسید جلادیے جائینگے ۔

نیلام کاغذات بیکار ۔

دفعہ ۶[2] ۔ بعد پھاڑ دینے کے کاغذات اور نیز ٹکٹ مستعملہ پٹہ دفتر میں نیلام ہونگے اور اُنکی آمدنی مد متفرق میں جمع کرائی جائیگی ۔

بہ اغراض قواعد ہذا کاغذات سلک الف و ب کی تفریق ۔

دفعہ ۷ ۔ تاریخ اجرائی قواعد ہذا تک جو کاغذات قابل اتلاف ہونگے وہ بوقت اتلاف مثلوں سے علیحدہ کرلیے جائینگے مگر جو امثلہ بعد اجرائی قواعد ہذا مرتب ہونگی ضرور ہے کہ نہایت پابندی کے ساتھ سلک الف و ب میں انکی تفریق کی جایا کرے اور ہر ایک سلک کی فہرست جداجدا احتیاط کے ساتھ مرتب ہوا کرے ۔

اسناد مرافعہ و نگرانی و نظر ثانی میں کاغذات سلک الف و ب کی تفریق ۔

دفعہ ۸ ۔ امثلہ مرافعہ و نگرانی و نظر ثانی میں کاغذات سلک الف و ب کی تفریق حسب ذیل ہوگی ۔

سلک الف

[1] بموجب حکم مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۵ ۔ دے ۱۳۱۳ ف فقرہ ہذا میں ترمیم کیگئی ۔
[2] " " " " " " " "

۱۔ فہرست کاغذات۔

۲۔ فرد احکام مسلسل۔

۳۔ عرضی مرافعہ یا نگرانی یا نظر ثانی مع منسلکات جبکہ مثل کا آغاز کسی اہل مقدمہ کی درخواست پر ہوا ہو۔

۴۔ وثائق و اسناد جو پیش ہوئے ہوں۔

۵۔ کل مراسلات مع منسلکات اور دیگر کاغذات جن کو نفس مقدمہ سے تعلق ہو۔

۶۔ تجاویز مددگار و معتمد۔

۷۔ مسودات و مبیضات گزارش معتمد۔

۸۔ حکم معین المہام سرکار عالی۔

۹۔ حکم مدار المہام سرکار عالی۔

۱۰۔ مسودہ عرضداشت مرتبہ دفتر مع مسودہ دستخطی مدار المہام سرکار عالی۔

۱۱۔ نقل فرمان مبارک حضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی۔

سلک ب۔

۱۔ مراسلات جو بہ طلب مثلہ یا بہ طلب ایسی کیفیت وغیرہ کے جاری ہوں جن کو نفس مقدمہ سے تعلق نہ ہو۔

۲۔ مراسلات جواب طلب۔

۳۔ اطلاعنامہ جات۔

۴۔ دوسرے متفرق کاغذات جن کی تفصیل سلک الف میں نہ ہوئی ہو۔

اسنا انتظامی میں کاغذات سلک الف و ب کی تفریق۔

دفعہ ۹۔ امثلہ انتظامی میں کاغذات سلک الف و ب کی تفریق حسب ذیل ہوگی۔

سلک الف

۱۔ فہرست کاغذات۔

۲۔ کل مراسلات مع منسلکات جن کو نفس مقدمہ سے تعلق ہو۔

۳۔ تجاویز مددگار و معتمد۔

۴۔ مسودات و مبیضات گزارش معتمد (اگر اصل گزارش کسی دفتر میں بھیجدی جائے) تو اُس کی نقل مصدقہ

۵۔ حکم معین المہام سرکار عالی۔

۶۔ حکم مدار المہام سرکار عالی۔

۷۔ مسودات عرضداشت ہائے دستخطی مدار المہام سرکار عالی۔
۸۔ نقل فرمان مبارک حضرت بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی۔
۹۔ کاغذات جو بطور سند یا وثیقہ ہوں۔

سلک ب

۱۔ مراسلات جو بطلب امثلہ یا بہ طلب ایسی کیفیت کے جاری ہوئے ہوں جن کو نفس مقدمہ سے تعلق نہ ہو۔
۲۔ مراسلات جواب طلب۔
۳۔ اطلاعی مراسلات درمیانی۔
۴۔ دوسرے متفرق کاغذات جن کی تفصیل سلک الف میں نہ ہو۔

میعاد حفظ کاغذات۔ | **دفعہ ۵**۔ کاغذات ذیل دواماً محفوظ رہیں گے۔

۱۔ سلک الف امثلہ مقدمات مرافعہ نگرانی نظرثانی جن کا تعلق کسی جائداد غیر منقولہ یا کسی شخص کی۔
۲۔ سلک الف امثلہ عطائے اقتدارات عدالتی۔
۳۔ سلک الف امثلہ جن میں رزیڈنسی سے کوئی ایسی کارروائی ہوئی ہو جو بطور قاعدہ یا نظیر کے استعمال ہو سکے
۴۔ سلک الف امثلہ اجرائی ماہوارات از صیغہ امور مذہبی۔
۵۔ سلک الف امثلہ عطائے کاغذات مختوم بہ جاگیرداران بہ قیمت مخصوصہ۔
۶۔ " " امثلہ تقررات۔
۷۔ " " امثلہ گشتیات و رزولیوشن و احکام عام مجریہ محکمہ ہذا۔
۸۔ " " موصولہ از دفاتر دیگر خواہ اُن کا تعلق ملک سرکار عالی سے ہو یا ممالک دیگر سے۔
۹۔ " " امثلہ نظم و نسق۔
۱۰۔ " " " امثلہ موازنہ۔
۱۱۔ " " " امثلہ عطائے اجازت کندہ گی مہر و چپراس۔
۱۲۔ " " امثلہ اجازت تعمیر مساجد و اماکن مذہبی۔
۱۳۔ " " امثلہ تعمیر و ترمیم مکانات سرکاری۔
۱۴۔ " " امثلہ روانگی طلبا بمدارس دیگر۔
۱۵۔ " " رجسٹری کتب۔
۱۶۔ جیکٹ کہ فرامین حضرت بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی۔

۱۷۔ چکٹ بک گشتیات و رزولیوشن وغیرہ مجریہ موصولہ۔
۱۸۔ کل رجسٹرہائے صیغہ محافظ خانہ و موصولہ وصادریہ۔
۱۹۔ رجسٹر کتب رجسٹری شدہ۔
۲۰۔ رجسٹر قیام مطابع۔
۲۱۔ تختہ جات روزنامچہ معین المہام سرکار عالی و مدار المہام سرکار عالی۔
۲۲۔ رجسٹر نتائج جرائم فوجداری۔
۲۳۔ برآوردات تنخواہ و کرڈی روزنامچہ جات جمع خرچ۔

کاغذات جو پچاس سال تک محفوظ رکھے جائینگے۔

دفعہ ۱۱۔ کاغذات ذیل پچاس سال تک محفوظ رہینگے۔
۱۔ امثلہ تصدیق کارنامجات ملازمت۔
۲۔ رخصت باستثنائے رخصت اتفاقی۔
۳۔ امثلہ تبادلہ۔
۴۔ امثلہ امتحانات۔

کاغذات جو تیس سال تک محفوظ رکھے جائینگے۔

دفعہ ۱۲۔ کاغذات ذیل تیس سال تک محفوظ رہیں گے۔
۱۔ امثلہ قیدیان پورٹ بلیر۔
۲۔ امثلہ منظوری سزائے حبس دوام۔

کاغذات جو بارہ سال تک محفوظ رکھے جائینگے۔

دفعہ ۱۳۔ کاغذات ذیل بارہ سال تک محفوظ رہیں گے۔
۱۔ سلک الف امثلہ مقدمات مرافعہ نگرانی نظر ثانی صیغہ دیوانی جن کا تعلق مقدمات جائداد غیر منقولہ یا حقوق موروثی سے نہ ہو۔
۲۔ امثلہ منظوری رقوم خارج از اقتدار عہدہ داران۔
۳۔ امثلہ اجازت عقد نکاح اطفال لاوارث۔
۴۔ امثلہ اجرائی رسائل واخبارات۔
۵۔ امثلہ منظوری وظیفہ یا انعام۔
۶۔ امثلہ تختہ جات واردات ہائے سنگین متعلقہ کوتوالی۔
۷۔ امثلہ تختہ جات واردات متعلقہ صیغہ ٹپہ۔
۸۔ امثلہ تنقیح دفاتر۔

۹۔ رجسٹر اسمائے امیدواران۔

۱۰۔ امثلہ تختہ کارگزاری عہدہ داران۔

۱۱۔ امثلہ تختہ جات تعداد آرائے اراکین مجلس عالیہ عدالت۔

۱۲۔ امثلہ تختہ جات ماہانہ مشقت قیدیان۔

۱۳۔ امثلہ تختہ جات یوروپین و یوروشین۔

۱۴۔ افراد صادر مقررہ سوائے تقرر۔

۱۵۔ امثلہ حاضری حکام۔

۱۶۔ تختہ جات جرایم۔

کاغذات جو چھہ سال تک محفوظ رکھے جائینگے۔

دفعہ ۱۴۔ کاغذات ذیل چھہ سال تک محفوظ رہینگے۔

۱۔ امثلہ مقدمات مرافعہ نگرانی نظر ثانی متعلقہ مقدمات فوجداری باستثنائے امثلہ تصحیح جس میں سرکار سے منظوری دی گئی ہو۔

۲۔ امثلہ تختہ جات رسل و رسائل مابین عہدہ داران سرکارین۔

۳۔ امثلہ تختہ جات تمہید و تجویز۔

۴۔ امثلہ تختہ جات تقرر و تبادل ماہانہ۔

۵۔ " " " " مقدمات درآمد و برآمد افیون۔

۶۔ " " منظوری اخراج رقم بقایائے محابس۔

۷۔ " " تصفیہ حسابات و وصول رقم بقایائے محابس۔

۸۔ سلک ہر قسم کے مثلون کی جن کا فقرات دس سے تیرہ تک میں ذکر ہے۔

۹۔ امثلہ تعمیل ڈگریات محکمہ رزیڈنسی و سکندرآباد وغیرہ۔

۱۰۔ تختہ جات دورہ مہتممان کوتوالی۔

۱۱۔ ڈائری مہتممان کوتوالی۔

۱۲۔ امثلہ ادخال مجانین بہ دارالمجانین۔

۱۳۔ تختہ جات سہ ماہی کتب رجسٹری شدہ

کاغذات جو تین سال تک محفوظ رکھے جائینگے۔

دفعہ ۱۵۔ کاغذات ذیل تین سال تک محفوظ رہین گے۔

۱۔ امثلہ روانگی اطفال لاوارث بہ ارفنج۔

۲۔ امثلہ اجرائی سمن ہائے رزیڈنسی۔

۳۔ امثلہ تصدیق اکروٹ رول۔

۴۔ امثلہ تختہ جات ملزمین زیر حوالات۔

۵۔ امثلہ تختہ جات مقدمات منفصلہ ٹھگی و ڈکیتی۔

۶۔ امثلہ رہائی قیدیان بہ تصدق۔

۷۔ امثلہ رہائی قیدیان دائم الحبس۔

۸۔ امثلہ تخفیف سزائے قیدیان۔

۹۔ امثلہ تحویل ملزمین علاقہ سرکارین۔

۱۰۔ امثلہ اخراجات قیدیان ٹھگی و ڈکیتی و قیدیان محابس بیرون ملک سرکار عالی متعلقہ رزیڈنسی۔

۱۱۔ امثلہ اخراجات مویشیان وغیرہ متعلقہ رزیڈنسی۔

۱۲۔ امثلہ تصحیح سول لسٹ۔

۱۳۔ امثلہ منتقلی قیدیان از یک محبس بہ محبس دیگر۔

۱۴۔ امثلہ اطلاع مرگ اتفاقی۔

۱۵۔ امثلہ اخراج مقدمات عدم سراغ کوتوالی۔

۱۶۔ امثلہ تختہ جات آمد و منہائی قیدیان۔

۱۷۔ امثلہ ہر قسم کے جس کیلئے کوئی میعاد معین نہ ہو اور جو کسی کے حقوق سے متعلق نہ ہوں اور جس سے آیندہ کسی انتظامی نتائج کیلئے کوئی مدد ملنے کی امید نہ ہو۔

۱۸۔ تختہ جات اخبار روزآنہ کوتوالی۔

۱۹۔ " " اطلاع امراض وبائی۔

۲۰۔ " " خطوط گم شدہ۔

۲۱۔ امثلہ منظوری اتلاف کاغذ مختوم ٹکٹ ہائے ناکارہ۔

۲۲۔ امثلہ کاغذات متفرق صیغہ کلیات۔

۲۳۔ امثلہ رخصت ہائے اتفاقی۔

۲۴۔ کتابچہ رسید ہائے داد و ستد امثلہ۔

۲۵۔ رجسٹر کتابی یادداشت ہائے دفتر بابت موصولہ و مجاریہ۔

۲۶- رجسٹر حاضری عملہ-

میعاد تحفظ کب سے محسوب ہوگی-

دفعہ ۱۶- میعاد شمار جہ بالا مثل یا کاغذ یا رجسٹر وغیرہ کے داخل دفتر ہونیکے حکم کی تاریخ سے شمار ہوگی-

یادداشت تلف مثل رجسٹر متعلقہ میں درج کی جائے گی-

دفعہ ۱۷- ہر مثل یا رجسٹر یا تختہ جات جو بروئے قواعد ہذا تلف کئی جائیں اُس کے اتلاف کے وقت اس کے متعلق ایک یادداشت اُس رجسٹر صیغہ محافظی میں جس میں وہ مثل یا رجسٹر یا تختہ جات درج ہوں تحریر کی جاوے گی اور اُس پر افسر نگران کار اتلاف کاغذات کے دستخط ثبت ہونگے-

فہرست تلف شدہ کاغذات کی دواماً محفوظ رہیگی-

دفعہ ۱۸- ہر ایک تلف شدہ مثل کی فہرست اگر مرتب نہ ہو تو احتیاط سے مرتب کی جائے گی اور اُس پر نگران اتلاف کاغذات کے دستخط ہوں گے یہ فہرست دواماً قایم رکھی جائیگی اور ہر ایک کاغذ کے محاذی جو قواعد ہذا کے بموجب تلف کیا جائے ایک یادداشت مشعر تلف کرنے اُس کاغذ کے لکھی جائیگی یادداشت مذکورہ زیر نگرانی افسر نگران کار اتلاف کاغذات تحریر ہوگی-

قبل اتلاف کے دستاویزات علیحدہ کر لی جائینگی-

دفعہ ۱۹- قبل تلف کرنے کسی مثل کے اس امر کی پوری پوری احتیاط ضرور ہے کہ مثل سے وہ تمام دستاویزات علیحدہ کر دی جائیں جو منسوخ یا ضبط یا آیندہ کے لیئے بیکار نہ ہوئی ہوں یہ دستاویزات بہ تحریر فہرست نمبر و تاریخ و سنہ رجوع مقدمہ و نام فریقین اور بہ تصریح اس امر کے کہ کس کی مدخلہ ہیں احتیاط کے ساتھ ایک آہنی صندوق میں علیحدہ رکھی جائینگی اور بذریعہ اطلاعنامہ یا اشتہار مناسب تدابیر اُن کی واپسی کیلیئے عمل میں لائی جائینگی-

کاغذات متعلقہ و منضمہ-

دفعہ ۲۰- جو کاغذات دوسرے دفاتر سے اس دفتر میں منتقل یا منضم ہو جائیں اُنکی نسبت اگر کوئی قاعدہ اُن دفاتر کے تلف کاغذات کا جاری ہو تو بموجب اُس کے ورنہ انھیں قواعد کے بموجب عمل کیا جائیگا-

جن کاغذات درجسٹر وغیرہ کیلیئے ان قواعد میں کوئی حکم نہیں ہے وہ تلف نکیئے جائینگے

دفعہ ۲۱- جن کاغذات اور رجسٹر وغیرہ کے متعلق ان قواعد میں کوئی حکم نہیں ہے وہ تلف نہ ہو سکیں گے-

عماد جنگ
معتمد

قواعد اتلاف کاغذات بیکار صیغہ جبری

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۵ ۔ اسفندار ۱۳۱۲ف

جنکو معتمد سرکار عالی علاقہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ نے حسب دفعہ ۶ قانون تلف کاغذات بیکار نشان ۳ ۔ ۱۳۱۲ف مرتب فرمایا ۔

مترجمہ

بروئے احکام مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۱ ۔ اردی بہشت ۱۳۱۳ف
۲۵۵ ۔ امرداد ۱۳۱۶ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۲۲ف

قواعد اتلاف کاغذات بیکار صیغہ رجسٹری

باب اول

مراتب ابتدائی

تمہید۔

چونکہ اب تک قواعد متعلق اتلاف امثلہ وکتب و دیگر کاغذات رجسٹریشن مرتب اور نافذ نہین ہوئے ہین اور بدین وجہہ کاغذات بیکار کی وجہہ سے محافظ خانون مین کاغذات ضروری کے محفوظ رکھنے کیلیئے کافی گنجائش نہین رہی ہے اس واسطے بربنائ اُن اقتدارات کے جو دفعہ ۶ قانون نشان ۳ بابت ۱۳۰۵ف کی روسے ہر افسر سررشتہ کو حاصل ہین انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ نے مرتب کیئے ہین اور حسب دفعہ ۷ قانون مذکور عالیجناب نواب مدار المہام سرکار عالی بعد غور مناسب اُنکو منظور فرمائی ہین

باب دوم ۔ عام

زمانہ اتلاف کاغذات۔

دفعہ ۱۔ بپابندی قواعد مکلومہ گشتی ہذا جس قدر امثلہ یا کتب یا دیگر کاغذات قابل تلف ہوگئے ہون اُن کے اتلاف کی کارروائی ہر فصلی اول کے ماہ خورداد مین عمل مین آئیگی۔

نگرانی اتلاف کاغذات بیکار۔

دفعہ ۲۔ دفتر انسپکٹر جنرل رجسٹریشن مین زیر نگرانی منتظم دفتر و دفاتر رجسٹراری ہاے صدر و اضلاع مین زیر نگرانی رجسٹراران اور دفاتر سب رجسٹراران مین زیر نگرانی سب رجسٹراران تلف کاغذات کی کارروائی عمل مین آوے گی۔

سوخت کرلینا کاغذات ممہور کا۔

دفعہ ۳۔ قبل اتلاف کے اہلکار یا عہدہ دار نگران کار اتلاف کو اِس امر کا اطمینان کرلینا چاہیئے کہ کاغذات مختوم اور ٹکٹ مستعملہ حسب ضابطہ سوخت ہوچکے ہین یا نہین۔ اگر باضابطہ سوخت نہ ہوئے ہون تو چاہیئے کہ اُن کو اپنے مواجہہ مین سوخت کرا دیا جاوے۔

طریقہ اتلاف عام کاغذات۔

دفعہ ۴۔ اتلاف عام کاغذات کا بذریعہ چاک کرڈالنے کاغذات کے ہوگا بجز انکے کہ کاغذات کے جو ممہور پر ہون وہ کاغذات جلا دیے جایا کرین گے اور جن کاغذات پر ٹکٹ معاوضہ بار سہ چسپان ہون گے ایسے کاغذات کے وصول شدہ ٹکٹ جلا دیے جایا کرینگے۔

نیلام عام کاغذات کا بعد چاک کرنے کے اور آمدنی رجسٹری جمع ہوگا۔

دفعہ ۵۔ چاک شدہ کاغذات بذریعہ نیلام عام طور پر دفتر رجسٹری مین فروخت کیئے جائینگے اور انکی آمدنی بمد آمدنی متفرق صیغہ رجسٹری خزانہ سرکار عالی مین

شد بموجب حکم مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۱ - اردی بہشت ۱۳۲۱ف

جمع کی جائیگی مگر دفاتر رجسٹری علاقہ جاگیر کی آمدنی خزانہ جاگیر مین جمع ہوگی ہر اج بپابندی اُنھین قواعد کے ہوگا جو ضابطہ دیوانی مین درج ہین -

باب چہارم میعاد تحفظ کاغذات

اسنا۔ کاغذات جو دواماً محفوظ رہینگے

دفعہ ۶ - اسنا۔ د کاغذات ذیل دواماً قائم رکھے جائینگے - مثلاً استدراک ابواب قانون اسنا۔ تقرر و تبدیلات و سزا ملازمین - اسنا۔ رخصت صدر رپورٹ سالانہ -

فہرست ہائے اسنا۔ تلف شدہ - موازنہ منظور شدہ ہر سال - اور اسنا۔ جن کی تفصیل تحت مین موجود ہے بعد ختم پانچ سال تلف کیئے جائین - اسنا۔ نقشہ جات ماہانہ و سالانہ - اسنا۔ کارروائی صادر معمولی و غیر معمولی - اسنا۔ نقشہ جات ماہانہ تقرر و تبدل - اسنا۔ تنقیح دفاتر - اسنا۔ رپورٹ سالانہ - چونکہ صدر رپورٹ دواماً رکھی جاتی ہے -

اسنا۔ مرافعہ -

حسب مراسلہ انسپکٹر جنرل صاحب رجسٹریشن نشان ۳۴۶۹ مورخہ ۱۳ - آبان ۱۳۰۶ف اسنا۔ مرافعہ اس دفعہ مین شریک ہوگئین -

میعاد کب سے محسوب ہوگی -

دفعہ ۷ - میعاد تحفظ کاغذات اسنا۔ تاریخ حکم داخل دفتر ہونے سے شمار ہوگی

یادداشت تلف مثل رجسٹر متعلقہ مین درج کی جاوے گی -

دفعہ ۸ - ایک یادداشت ہر مثل کی جو بروئے قواعد ہذا تلف کی جاویگی مرتب ہوگی اور اُس پر افسر ذمہ دار کے دستخط ثبت ہونگے -

باب پنجم

تحفظ رجسٹرات -

دفعہ ۹ - تمامی رجسٹرات مندرجہ ذیل تاریخ اندراج اخیر سے دواماً محفوظ رہینگے -

۱- رجسٹر .... نمبر - ۱

۲- ״ .... ״ - ۳

۳- ״ .... ״ - ۴

۴- ״ .... ״ - ۵

۵- ״ .... ״ - ۷

۶- ״ .... ״ - ۸

۷- فہرست رجسٹر نمبر ۱ .... ״ - ۱

۸- ״ .... ״ - ۲

۹- ״ نمبر ۳ .... ״ ۳

۱۰۔ فہرست رجسٹر نمبر ۴ ۔	نمبر ۴
۱۱۔ نقشہ جات جائداد غیر منقولہ ۔	۱۲۔ مثلبند ۔
۱۳۔ کتاب مجاریہ ۔	۱۴۔ کتاب وصول ۔
۱۵۔ کرڈی مصادر معمولی ۔	۱۶۔ کرڈی مصادر غیر معمولی ۔
۱۷۔ کتاب کھتاونی مراسلات ۔	۱۸۔ کتاب روزنامچہ خال ۔
۱۹۔ فہرست مال سرکاری ۔	۲۰۔ کتاب قوانین ۔
۲۱۔ مثلبند محافظی ۔	۲۲۔ کتاب برآمد اشتہار ۔
۲۳۔ کتاب برآمد درآمد ۔	۲۴۔ فہرست امیدواران ۔
۲۵۔ کتاب الاحکام ۔	۲۶۔ اصل احکام و تنقیحات ۔
۲۷۔ کتب جریدہ سرکاری ۔	۲۸۔ ٹپہ بہی ۔
۲۹۔ کھتاونی رخصت ۔	۳۰۔ رجسٹر جمع رقومات بدرقہ جات ۔
۳۱۔ کتب رپورٹ سالانہ ۔	

دفعہ ۱۰ ۔ رجسٹرات مندرجہ ذیل ایک سال تک محفوظ رہیں گے ۔ (رجسٹرات مندرجہ ذیل جو ایک سال تک محفوظ رہیں گے)

۱۔ رجسٹر نمبر ۲

۲۔ رجسٹر ۶

۳۔ رجسٹر جمع و خرچ صادر . . . .

۴۔ حاضری عملہ ۔

دفعہ ۱۱ ۔ جن رجسٹرات و اشتہار و کاغذات کی نسبت ان قواعد میں کوئی حکم نہیں ہے وہ بلا حکم سرکار تلف نہ ہو سکیں گی ۔ (جن اشلہ رجسٹرات کی بابت قواعد ہذا میں کوئی حکم نہیں ہے وہ تلف نہ کی جائینگی ۔)

دفعہ ۱۲[۱] ۔ ہر ایک تلف شدہ مثل کی فہرست اگر مرتب نہ ہو تو احتیاط سے مرتب کی جائے گی اور اس پر نگران اتلاف کاغذات کے دستخط ہونگے ۔ یہ فہرست دواماً قائم رکھی جائیگی اور ہر ایک کاغذ کے محاذی جو قواعد ہذا کے بموجب تلف کیا جائے ایک یادداشت متعلق تلف کرنے اس کاغذ کے لکھی جائیگی ۔ یادداشت مذکور زیر نگرانی افسر نگران کار اتلاف کاغذات تحریر ہوگی ۔ (فہرست تلف شدہ کاغذات کی دواماً محفوظ رہیگی ۔)

محمد عزیز مرزا معتمد

[۱] بموجب حکم مندرجہ جریدہ اعلامیہ نمبر ۲۵ مورخہ ... ۱۳۱۹ف دفعہ ہذا میں اصلاح کی گئی ہے ۔

قواعد تلف کاغذات بیکار دفتر نظامت پٹہ خانجات سرکار عالی

رزولیوشن مجریہ محکمہ سرکار عالی (صیغہ پٹہ) نشان ۱۹/۵ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۹ - اردی بہشت ۱۳۳۱ف جلد ۵۲ نمبر ۲۳

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمشی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمشی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

قواعد تلف کاغذات بیکار دفتر نظامت
پٹہ خانجات سرکار عالی

تعریفات

"تلف" — ف۱۔ لفظ "تلف" کا اطلاق سوخت و ہراج دونوں پر ہوگا۔

"کاغذات" — ف۲۔ "کاغذات" میں تمام اشلہ و کتب و رجسٹر و تختہ جات و مطبوعہ نمونجات شامل ہیں۔

"بیکار" — ف۳۔ "بیکار" جو کاغذات بموجب قواعد نافذہ منقضی المیعاد ہوجائیں اور تلف شدنی ہوں وہ بیکار متصور ہوں گے۔

تاریخ نفاذ۔ — ف۴۔ قواعد ہذا بموجب منظوری حکم سرکار صیغہ عدالت وکوتوالی وامور عامہ تاریخ اشاعت جریدہ اعلامیہ سے قابل نفاذ ہوں گے۔

وقت کارروائی اتلاف۔ — ف۵۔ بپابندی قواعد تلف شدنی کاغذات کا عمل اتلاف ہر فصلی سال کے ماہ خورداد کی پندرہ تاریخ سے قبل تک ہوگا۔

اتلاف کاغذات کی نگرانی و ذمہ داری — ف۶۔ نگرانی مددگار ناظم یا منتظم جس کو ناظم صاحب پٹہ نامزد کریں اتلاف کی کارروائی عمل میں آئیگی۔

سوخت کاغذات مختوم و ستعملہ ٹکٹ — ف۷۔ کاغذات مختوم و ستعملہ ٹکٹ بالمواجہ مددگار ناظم پٹہ سوخت کئے جائینگے۔

طریقہ اتلاف کاغذات بیکار۔ — ف۸۔ باستثناء کاغذ مختوم و ستعملہ ٹکٹ مابقی کل کاغذات دفتر صدارت العالیہ پر بھیجدئے جائیں گے۔

میعاد تحفظ کب سے محسوب ہوگی — ف۹۔ میعاد مندرجہ کاغذات کے داخل دفتر ہونے کے حکم کی تاریخ سے شمار ہوگی۔

یادداشت تلف کاغذات رجسٹر متعلقہ میں درج کی جائیگی۔ — ف۱۰۔ جو کاغذات بروئے قواعد ہذا تلف کئے جائینگے ان کا داخلہ صیغہ محافظی و دیگر صیغہ جات کے متعلقہ رجسٹر میں درج کیا جائیگا۔ اور اندراج

کاغذات تلف شدہ کے محاذی افسر نگرانکار و ذمہ دار اتلاف کاغذات کے دستخط ثبت ہون گے۔

مجلد کاغذات تلف شدنی کی صرف اشو کی فہرست دواماً محفوظ رہیگی۔

دفعہ ۱۱۔ ہر ایک تلف شدنی مشل کی فہرست اگر مرتب نہو تو احتیاط سے مرتب کیجائیگی اور اسپر نگرانکار اتلاف کاغذات کے دستخط ہونگے یہ فہرست دواماً محفوظ رکھی جایگی اور ہر ایک مشل کے تلف شدنی کاغذات کے محاذی جو قواعد ہذا کے بموجب تلف شدنی ہون ایک تحریری یادداشت مشعر باتلاف لکھی جائیگی یادداشت مذکورہ زیر نگرانی فہم نگرانکار و ذمہ دار تحریر ہوگی۔

اقتدار اتلاف کاغذات بہ ناظم صاحب ڈپٹیہ خانجات۔

دفعہ ۱۲۔ کاغذات جن کے لئے کوئی میعاد حکم قواعد ہذا مین معین و نافذ نہو اور جو کسی حقوق کے متعلق نہون یا جس سے آئندہ کسی انتظامی امور مین مدد نہ ملے اس قسم کے کاغذات کے اتلاف کیلئے ناظم صاحب ڈپٹیہ اپنے اختیارات تمیزی کو کام مین لا کر تعین مدت اتلاف کا حکم دے سکتے ہین۔

کاغذات ذیل دواماً محفوظ رہین گے

دفعہ ۱۳۔ منظوری و کارروائی۔

۱۔ امثلہ شکست و تقرر عملہ و عملہ جدید سررشتہ ڈپٹیہ خانجات از محکمہ سرکار۔

۲۔ امثلہ انتظام بدرقہ بہنگی و پہرہ ڈپٹیہ خانجات و دیگر دفاتر ڈپٹیہ و بدرقہ سواران نظم جمعیت ہمراہ ڈپٹیہ۔

۳۔ امثلہ منظوری و اضافہ و منتقلی و تنسیخ رقوم اڈوانس ٹکٹ ڈپٹیہ سرکارین براے ڈپٹیہ خانجات۔

۴۔ امثلہ و احکام انتظامی و گشتیات سرکار و فینانس و صدر محاسبی و نظامت ڈپٹیہ۔

۵۔ امثلہ افتتاح و مقام و تبدیل مدارج و منتقلی و مسدودی ڈپٹیہ خانجات سرکار عالی و سرکار عظمت مدار مستقل و ہنگامی و تفویض ڈپٹیہ خانجات بمدرسین و اکیٹیان غیر ملازم وغیرہ۔

۶۔ امثلہ تقرر و تبدل راستہ جات و نصب و منتقلی و مسدودی صنادیق خطوط اندازی۔

۷۔ امثلہ ریلوے پاسنر۔

۸۔ امثلہ خریدی کتب و دیگر اشیاء براے نظامت ڈپٹیہ۔

۹۔ معاہدات سرکارین۔

۱۰۔ امثلہ رجسٹری اختیارات و رسائل معہ رجسٹر۔

۱۱۔ اسنادِ طبع فارم ۔
۱۲۔ کتب موازنہ و رپورٹ سالانہ نظم و نسق سررشتہ ٹپہ و سیول لسٹ ۔
۱۳۔ اسناد تعمیر و ترمیم و خریدی و فروخت و ہراج املاکِ ٹپہ خانجات ۔
۱۴۔ اسناد عطائے اقتدارات بافسران سررشتہ ٹپہ ۔
۱۵۔ اسناد جات کنندیگی مواہیر و چپراس بچپراسیان ۔
۱۶۔ رجسٹر ہائے موصولہ و مجاریہ مراسلت نظامت ٹپہ ۔
۱۷۔ مراسلات جو بطور نظیر و قاعدہ کے استعمال ہو سکے ۔
۱۸۔ رجسٹر اندراج اسناد مرتبہ صیغہ محافظی ۔
۱۹۔ اسناد موازنہ ٹپہ ۔
۲۰۔ کتابچہ مجاریہ گشتیات نظامت ٹپہ ۔
۲۱ صیغہ حساب کے کاغذات ذیل دواماً محفوظ رہیں گے ۔
۱۔ برآوردات تنخواہ و قبض الوصول سنین ماضیہ نظامت ٹپہ و اضلاع ۔
۲۔ رجسٹر اندراج ملازمت ملازمین ادنیٰ ۔
۳۔ کتاب اڈوانس ٹکٹ وغیرہ ۔
۴۔ کتاب کھتاونی وظائف ۔

کاغذات ذیل بارہ سال تک محفوظ رہیں گے

دفعہ ۴ ۔ ۱۔ اسناد منظوری وظائف و انعام ۔
۲۔ رجسٹر اسمار امیدواران ۔
۳۔ اسناد افراد صادر مقررہ سوائے تقرر ۔
۴۔ اسناد مطالبہ میزان و اوزان و نقشہ جات و خریطہ جات و ڈبہ ہائے چرمی و پوسٹل گیڈاز دفاتر سرکاری و عوام الناس ۔
۵۔ کتاب جرمانہ ۔
۶۔ درخواست و تحریکات صادر بد بختگی و اضافہ صادر روپیہ کوردی و رقوم متذکرہ بہ دیگر ٹپہ خانجات ۔

۷۔ ڈریس حراسیان وخطوط رسانان وغیرہ۔

۸۔ امثلہ صداقتنامہ جات رقوم پیشگی۔

۹۔ امثلہ اوڈ و انس ٹکٹ ٹپہ خانجات بوجہ برخاست ومنتقل ٹپہ خانجات۔

۱۰۔ امثلہ انتظام ٹپہ کیمپ شاہی وصدر اعظم بہادر سرکار عالی وغیرہ۔

۱۱۔ امثلہ خریدی سامان از کارخانجات برائے ٹپہ خانجات۔

۱۲۔ امثلہ تغلب وتصرف رقوم سرکاری وبددیانتی ورفع الیض از ملازمین ٹپہ۔

۱۳۔ شخصی امثلہ ملازمین سررشتہ ٹپہ ختم ملازمت سے ۱۵ سال بعد۔

۱۴۔ بصورت عدم موجودگی شخصی امثلہ جن ملازمین ٹپہ کی ترقی۔ استقلالی منتقلی وتبادلہ وتنسیخ بتائید
منجانب عہدہ داران سرکار یا عوام الناس ذریعہ سفارش ومحضر عمل مین آئے۔

۱۵۔ امثلہ سرقہ ڈاکہ۔ نقب در ٹپہ خانجات ودیگر دفاتر ٹپہ بلا لحاظ اس کے کہ کوئی ملازم موقوف
ہوا ہو یا نہو۔

۱۶۔ امثلہ مفقودی خطوط رجسٹری وپارسل ووی۔ پی منی آرڈر وخریطہ جات ٹپہ بشرطیکہ کوئی ملازم ٹپہ
اس کارروائی مین موقوف ہوا ہو۔

۱۷۔ امثلہ سوختنی وگم شدنی اشیاء ٹپہ درراہ بشرطیکہ کوئی ملازم اس کارروائی مین موقوف نہوا ہو۔

۱۸۔ امثلہ غفلت وبیضابطگی ملازمین ٹپہ درکار سرکاری بشرطیکہ موقوفی عمل میں آئی ہو۔

۱۹۔ امثلہ تحریکات عملہ ومنظوری جدید بوجہ عدم منظوری۔

۲۰۔ امثلہ ترتیب وتصدیق کارنامجات ملازمین ٹپہ جن کے شخصی امثلہ نظامت ٹپہ مین نہون۔

۲۱۔ ملازمین منتقل شدہ بہ سررشتہ دیگر وعلیحدہ شدہ ملازمین کی تاریخ علیحدگی سے۔

۲۲ صیغہ حساب۔

۱۔ کتاب صادر سنوائے تقرر۔ ۲۔ روزنامچہ امانت متعلقہ خزانہ دار۔

۳۔ روزنامچہ صادر خزانہ دار۔ ۴۔ آرڈر بک سامان مطلوبہ ٹپہ خانجات متعلقہ صیغہ کلیات

۵۔ تختہ جات میمو رجسٹر کارروائی۔ ۶۔ تختہ جات سالانہ آمدنی۔

۷۔ روزنامچہ امانت صادر متعلقہ کھاتہ نویس۔ ۸۔ کتاب روزنامچہ امانت کھاتہ نویس۔

۹۔ اعتراضات گوشوارہ جات تنخواہ اضلاع معہ کتب۔

۱۰۔ کتاب گمشاونی اجازت نامجات ومطلوبہ رقوم۔

دفعہ ۱۴ - اسٹاک بک اشیاء و کاغذات وغیرہ موجودہ انبار خانہ -

کاغذات ذیل پانچ سال تک محفوظ رہیں گے

دفعہ ۱۵ - ۱ - امثلہ استعمال ٹکٹ مستعملہ و استحصال رقوم ناجائز از عوام و ملازمین ٹپہ و مزاحمت و بیجا مداخلت و ضرر رسانی مابین عوام الناس و ملازمین ٹپہ -

۲ - امثلہ ماخوذی ملازمین ٹپہ بدون استصواب افسران ٹپہ -

۳ - تصفیہ رقوم گوشوارہ جات آمد و خرچ و اعتراضات صدر محاسبی و رقوم منی آرڈر و وی - پی -

۴ - رجسٹر طبع فارم و کتب زیر استعمال منتظم صاحب -

۵ - کتاب موصولہ و مجاریہ روبکارات صیغہ لاوارثی و امثلہ کارروائی لاوارثی -

۶ - امثلہ روانگی بہنگیات زائد الوزن -

۷ - امثلہ تغلب و تصرف و بددیانتی در رقم سرکاری از ملازمین ٹپہ و استعمال ٹکٹ مستعملہ و ثبوت و استحصال رقوم ناجائز جبکہ کوئی موقوفی عمل میں نہ آئی ہو -

۸ - مرافعہ و درخواست ملازمین ٹپہ برائے حقوق خود اقتداری مہتممان ٹپہ جبکہ شخصی اسناد نظامت میں موجود نہ ہوں

۹ - انڈنٹ مطالبات اسباب و کارروائی واپسی اسباب کہنہ بر اخراج تاریخ بہم رسانی و اخراج سے -

۱۰ - تختہ جات بستہ ملازمین -

۱۱ - روزنامچہ جات مہتمم صاحبان و ناظران -

۱۲ - صیغہ حساب -

۱ - کتب و تختہ جات حساب روانگی بہنگیات زائد الوزن -

۲ - کتاب کہتاونی رخصت ملازمین -

۳ - کتاب تغیر و تبدل ملازمین -

۴ - کتاب کہتاونی چیک و مطلوبہ جات رقوم -

۵ - تنقیحات حسابات ابواب مختصہ و مشترکہ وغیرہ -

۶ - کتب مطبع ٹپہ و دیگر مطبع معہ رجسٹر -

۷ - کارنامجات دفتر نظامت ٹپہ و اضلاع پانچ سال بعد ختم ملازمت -

کاغذات ذیل تین سال تک محفوظ رہیں گے

دفعہ ۱۶ - ۱ - امثلہ رپورٹ تنقیح ٹپہ خانجات از عہدہ داران سررشتہ ٹپہ و سرکار

۲ - امثلہ تختہ جات واردات -

۳۔ امثلہ تعمیل سمن موسومہ ملازمین ڈاک جنکے شخصی امثلہ موجود ہون۔

۴۔ امثلہ تصحیح سول لسٹ و ترتیب وغیرہ۔ ۵۔ رجسٹر حاضری عملہ۔

۶۔ امثلہ شکایات انتظام و ملازمین ڈاک۔

۷۔ بصورت فروخت وہراج عمارات و اشیاء ڈاک و ترک مکان کرایہ تاریخ آخری سے۔

۸۔ امثلہ ادخال و تجدید و ترتیب ضمانت نامجات ملازمین ڈاک تاریخ علیحدگی سے۔

۹۔ امثلہ عبور و مرور ڈاک برآورد ہا و تقرر ملازمان گھاٹ و عطائے اجرت ختم تاریخ انتظام سابقہ سے۔

۱۰۔ امثلہ مراسلت متعلق نظم و نسق و رپورٹ سالانہ۔

۱۱۔ امثلہ تصفیہ محصول پارسل تبادلہ و طلب فہرست محصول کروڑگیری و ترسیل فہرست ہنگیات تبادلہ۔

۱۲۔ معاہدات غیر سرکاری ختم معاہدہ کے تین سال بعد۔

۱۳۔ امثلہ انتظام و امراض وبائی و ہراج جھوپڑیان ہنگامی۔

۱۴۔ امثلہ متفرق اخراجات صادر و سوائے صادر نظامت ڈاک۔

۱۵۔ کارروائی کونین۔

۱۶۔ رجسٹر اندراج رقوم در آمد تحویل کردہ بصیغہ ماہی موجودہ بہ منتظم صاحب۔

۱۷۔ رجسٹر موصولہ خطوط لاوارثی و رجسٹر مجاریہ خطوط لاوارثی۔

۱۸۔ رجسٹر کھتاونی خطوط و ہر قسم بیرنگ مرسلہ بہ ڈاکخانہ انگریزی (لاوارثی)

۱۹۔ رسیدیں رقومات لاوارثی مرسلہ بصیغہ ماہی۔

۲۰۔ صیغہ حساب۔

۱۔ تختہ جات سولیٹرمل رقوم ڈاکخانجات تبادلہ۔ ۲۔ تختہ جات نظم و نسق اضلاع۔

۳۔ روزنامچہ کونین۔ ۴۔ کتاب کھتاونی رقوم منی آرڈر بابت کونین۔

۵۔ کتاب اندراج سامان موصولہ انبارخانہ ازریل۔ ۶۔ کتاب داد و ستد رقومات خزانہ دار۔

۲۱۔ الونس روانگی سامان از انبارخانہ۔ ۲۲۔ رجسٹر جنرل و پارسل جنرل انبارخانہ۔

۲۳۔ ضمانت نامجات بموجب فقرہ (۱۱) قواعد ضمانت ملازمین ڈاک۔

کاغذات ذیل دو سال تک محفوظ رہین گے

ف ۱۷۔ ۱۔ چالانات روزآنہ موصولہ لاوارثی و رجسٹر ابسٹراکٹ (Abstract) پارسل وجبری

خطوط مجریہ درست یادہی ٹپہ مجریہ روز آنہ۔

۲۔ صیغہ حساب کتاب ہائے داویہ بعد اشتملہ تختہ جات خرچ حقیقی اضلاع رجسٹر کھتاونی شمار قطعات معہ تختہ جات کتاب کھتاونی گذارشات۔

۳۔ کتب آرڈر اشیار انبار خانہ معہ فارم ثنی موجودہ انبار خانہ۔

۴۔ اشتملہ دیر رسی و عدم وصول ٹپہ و تختہ جات و روانگی ٹپہ۔

کاغذات ذیل یکسال تک محفوظ رہیں گے

۱۸۔ ۱۔ اشتملہ و تختہ جات قطعات گم شدہ۔ ۲۔ اشتملہ و کاغذات کارروائی متفرق۔

۳۔ رجسٹر کھتاونی رخصت اتفاقی۔

۴۔ اشتملہ عرضی گذاران ملازمت و سفارش وغیرہ بوجہ عدم عطائے ملازمت و حاضری۔

۵۔ شکایات ہر قسم برائے انتظام و ملازمین ٹپہ جبکہ اس قسم کی کارروائی میں کوئی رقم معاوضہ نہ دیا گیا ہو۔

۶۔ غفلت و معمولی بے ضابطگی ملازمین ٹپہ در کار سرکاری و ادائی فرائض۔

۷۔ اشتملہ تختہ جات رخصت تغیر و تبدل اختیاری مہتممان اسمارت و جائزہ چٹی وغیرہ۔

۸۔ اشتملہ تنقیح تبدل چالانات معمولی و کمی و بیشی رقوم خطوط مد خاص و عام۔

۹۔ مطالبہ تبدل چالانات ہفتہ واری شاخ ہائے اضلاع۔

۱۰۔ اشتملہ تعین و تبدل اوقات ٹپہ و ترتیب سارٹنگ لسٹ سابقہ انتظام کی تاریخ کے ایکسال بعد۔

۱۱۔ تختہ جات کارگذاری ناکیداران اضلاع۔

۱۲۔ اشتملہ طلب داخلہ ایصال خطوط رجسٹری و پارسل و وی۔ پی و منی آرڈر وغیرہ۔

۱۳۔ تختہ جات خطوط آزمائشی۔ ۱۴۔ تختہ جات تقرر و سزا و حاضری عملہ وغیرہ۔

۱۵۔ درخواست عہدہ داران سرکار و عوام ان سے برائے تبدیل مقام خود و انتظام تقسیم اشیا ٹپہ۔

۱۶۔ متفرق کاغذات جنکا تعلق کسی نوعیت کار سے نہ ہو یا جنکی کارروائی بالکل محدود ہو۔

۱۷۔ کتاب ثبت مواہیر صیغہ لاوارثی۔ ۱۸۔ پروگرام دورہ عہدہ داران سرکار۔

۱۹۔ صیغہ حساب کتاب کھتاونی رقومات موصولہ خزانہ دار۔

۲۰۔ اشتملہ تختہ جات تنقیحات سالانہ سہ ماہی نظارت و مہتممی ٹپہ خانجات۔

۲۱۔ پرچہ جات رجسٹری موصولہ دفتر نظامت معہ رجسٹر لسٹ فقط

کیقباد مددگار معتمد۔

قواعد تلف کاغذات بیکار متعلقہ محکمہ کوتوالی بلدہ وبیرون بلدہ وکچہریات تحت

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۳ امرداد ۱۳۱۷ف

جنکو

معتمد سرکار عالی علاقہ عدالت وکوتوالی وامور عامہ نے حسب دفعہ ۶ - قانون اتلاف کاغذات بیکار نشان (۳) بابت ۱۳۲۰ف مرتب فرمایا -

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۲۳ف

قواعد تلف کاغذات بیکار متعلقہ محکمہ کوتوالی بلدہ و بیرون بلدہ و کچہریات تحت

ف۱ - بموجب دفعہ (۶) قانون اتلاف کاغذات بیکار نشان (۳) مورخہ ۱۹ - اسفندار ۱۳۳۰ف قواعد مندرجہ ذیل بغرض اتلاف کاغذات بیکار دفتر کوتوالی اندرون و بیرون بلدہ و دفاتر ماتحت آں مرتب و نافذ کیے جاتے ہیں -

تاریخ نفاذ -

ف۲ - یہ قواعد تاریخ ۶ - ماہ تیر ۱۳۳۱ف سے نافذ ہونگے -

زمانہ اتلاف کاغذات بیکار -

ف۳ - بہ پابندی قواعد ہذا جو کاغذات قابل اتلاف ہونگے ان کے اتلاف کی کارروائی ہر سال فصلی کے ۱۰ خورداد میں عمل میں آئیگی -

نگرانکار اتلاف کاغذات بیکار -

ف۴ - دفتر صدر محکمہ کوتوالی بہ نگرانی مددگار اول یا مددگار دوم یا سررشتہ دار یا جن کو کوتوال مقرر کریں اور دفاتر تحت میں بہ نگرانی سرگردگان یا صدر امینان یا جنکو کوتوال مقرر کریں اتلاف کی کارروائی عمل میں آئیگی -

طریقہ اتلاف کاغذات بیکار -

ف۵ - جو کاغذات بے کار قابل اتلاف ہوں ان میں سے کاغذات ممہور بے کار اور ٹکٹ مستعملہ پہلے علیحدہ کرا کر اپنے روبرو نگرانکار کو سوختہ کرا دینا ہوگا -

ف۶ - باقی کاغذات بیکار باستثناء کاغذات ممہور ٹکٹ مستعملہ پھاڑ دیئے جائینگے -

نیلام کاغذات بیکار -

ف۷ - پھاڑ دینے کے بعد وہ کل کاغذات محکمہ کوتوالی بلدہ و بیرون میں ہراج کیئے جائینگے اور اُس کی آمدنی مد متفرق میں بجنسہ جمع کی جاکر روانہ خزانہ عامرہ سرکار عالی کی جائے گی -

کاغذات جو ہمیشہ دفتر میں رہینگے -

ف۸ - امثلہ جات و کتب ذیل دواماً رہیں گے -

۱ - امثلہ اقتدارات -

۲ - امثلہ جن میں صاحب عالیشان بہادر کی تحریک وغیرہ پر کوئی کارروائی بطور قاعدہ کے ہوئی ہو

۳ - گردی کہاتہ بہی اسنادات متعلقہ گردی مال خانہ برآوردات موازنہ کھتاؤنی موازنہ رجسٹر ڈرلیس - رجسٹر چہرہ اسپان کہاتہ و ضوات - چندہ علمداران اسپان تخمینجات تقرر و تبدل

ضمانت نامجات مقبولہ ضامنان متعلقہ ملازمین موجودہ نقشہ جات سار دیس ملازمین موجودہ کارنامجات ۔

۴ ۔ نقشہ یو رویین و یور وشین ۔

۵ ۔ امثلہ گشتیات رزولیوشن و احکام عام مجریہ محکمہ سرکار و مجریہ محکمہ کوتوالی نافذ الوقت ۔

۶ ۔ کل رجسٹر موصولہ و مجاریہ و نیم سرکار و عرائض در رجسٹر امثلہ و محافظی و کتاب کھتاونی جرائم و کتاب حلیہ قیدیان سزایافتہ و آرڈر بک و کھتاونی روزنامچہ ۔

۷ ۔ روزنامچہ جات جمع و خرچ ۔ ۸ ۔ امثلہ اجرائی رسائل و اخبار ۔

۹ ۔ رپورٹ ہائے سالانہ مع ریویو و صدر نقشہ جات سالانہ متعلقہ کارروائی نظم و نسق ۔

۱۰ ۔ افراد مقابلہ جرائم ۔ ۱۱ ۔ رجسٹر بٹہ وارہ ۔

۱۲ ۔ امثلہ متعلقہ کارروائی تعمیرات مساجد و دیول مکانات سرکاری ۔

کاغذات ذیل جو بارہ سال تک محفوظ رہینگے ۔

۹ف ۔ کاغذات ذیل بارہ سال تک محفوظ رہینگے ۔

۱ ۔ امثلہ کارروائی موازنہ ۔

۲ ۔ عرائض مستغیثان وغیرہ کاغذات جو خصوص حقوق سے متعلق ہون ۔

۳ ۔ امثلہ تصدیق کارنامجات ۔ ۴ ۔ امثلہ منظوری رقم خارج از اقتدار ۔

۵ ۔ امثلہ نگرانی قیدیان رہا شدہ ۔

۶ ۔ روزنامچہ جات موصولہ تحت و مسودہ مجاریہ صدر روزنامچہ ۔

۷ ۔ امثلہ واردات ہائے سنگین ۔ ۸ ۔ مجاریہ برآوردات ۔

۹ ۔ کتاب رخصت و جرمانہ ۔ ۱۰ ۔ کھتاونی و چالانات ۔

۱۱ ۔ امثلہ کارگذاری عہدہ داران ۔ ۱۲ ۔ کتاب تحویل ملزمین مابین سرکارین ۔

کاغذات جو چھ سال تک محفوظ رہینگے ۔

۱۰ف ۔ کاغذات ذیل چھ سال تک محفوظ رہینگے ۔

۱ ۔ امثلہ متعلقہ امتحان عہدہ داران کوتوالی ۔ ۲ ۔ امثلہ افراد صادر سوائے تقرر وغیرہ ۔

۳ ۔ قبض الوصول ۔ ۴ ۔ کھاتہ جات صادر ۔

۵ ۔ امثلہ منظوری وظیفہ انعام ۔ ۶ ۔ امثلہ تعمیل سمن ہائے علاقہ رزیڈنسی ۔

۷ ۔ کتاب قیدیان مفرور ۔ ۸ ۔ امثلہ تعمیل سمن ہائے علاقہ فوجداری بلدہ ۔

۹ ۔ امثلہ تعمیل سمنہائے علاقہ جات دیوانی بلدہ و اضلاع ۔

۱۰ ۔ امثلہ عدم سراغ مقدمات زائد از سہ صد روپیہ ۔

۱۱۔ دوسرے اشل ہر قسم کے جن کے لئے کوئی میعاد معین نہ ہو اور جو کسی کے حقوق سے متعلق نہوں اور جن سے آیندہ کسی انتظام نتائج کیلئے کوئی مدد لینے کی ضرورت اور امید نہ ہو۔

۱۲۔ اشلکا کاغذات متفرق۔

۱۳۔ اشلہ عرایض مستغیثان وغیرہ جو حقوق سے متعلق نہ ہوں۔

۱۴۔ اشلہ انتظام عشرہ محرم الحرام۔

اشلہ وغیرہ جو تین سال تک محفوظ رہیں گے۔	**دفعہ ۱۱** ۔ اشلہ وغیرہ جو تین سال تک محفوظ رہینگے۔ ۱۔ رجسٹر حاضری عملہ وغیرہ۔

۲۔ رجسٹر ہائے کارروائی حاضری قواعد آموزان وجوانان وغیرہ متعلق کوارٹر۔

۳۔ تختہ جات حاضری وغیرہ حاضری وجبانہ و رخصت و صادر و بیماریان آمدہ تحت و تختہ جات میزان ذیم گزری بابت الصیال تنخواہ جوانان غیر حاضر شدہ۔

۴۔ بہی ہائے رسائد و وارد وغیرہ۔

۵۔ سالانہ و ماہانہ تختہ جات جرایم و دیگر متفرق تختہ جات سالانہ و ماہانہ آمدہ تحت۔

۶۔ دیگر رپورٹ ہائے اطلاعی وغیرہ۔ ۷۔ کتاب کھتاؤنی مرگ اتفاقی و ناگہانی۔

۸۔ صدر تختہ جات ششماہی و ماہانہ متعلق نظم و نسق۔

میعاد کس تاریخ سے محسوب ہوگی۔	**دفعہ ۱۲** ۔ میعاد مندرجہ بالا مثل یا کاغذات یا رجسٹر وغیرہ کے داخل دفتر ہونیکی تاریخ سے شمار ہوگی۔

یادداشت اتلاف اشلہ رجسٹر متعلق میں درج کئے جائیں گے۔	**دفعہ ۱۳** ۔ ہر مثل یا رجسٹر یا تختہ جات بروئے قواعد ہذا کے تلف کئے جاینگے اتلاف کیے وقت اسکے متعلق ایک یادداشت اُس رجسٹر صیغہ محافظی میں جسمیں وہ مثل یا رجسٹر یا تختہ جات درج ہوں تحریر کی جائے گی اور اسپر افسر نگران کا اتلاف کاغذات بیکار کی دستخط ثبت ہوگی۔

فہرست تلف شدہ کاغذات کی دوامًا محفوظ رہے گی۔	**دفعہ ۱۴** ۔ ہر ایک تلف شدہ مثل کی فہرست اگر مرتب نہو تو احتیاط سے مرتب کی جائے گی اور اس پر نگران کار اتلاف کاغذات کی دستخط ہوگی اور یہ فہرست دوامًا قایم رکھی جاویگی اور سرایک کاغذات کی محافظی جو قواعد ہذا کے بموجب تلف کیا جائے۔ اور ایک یادداشت مشعر تلف کرنے ان کاغذات کی لکھی جاویگی اور یادداشت مذکور زیر نگرانی نگرانکار اتلاف کاغذات تحریر ہوگی

محمد عزیز مرزا ہنصرم منتظم عدالت وکوتوالی و امور عامہ

قانون حلف

نشان (۱) ۱۳۰۷ ف

جسکو

جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۰ امرداد ۱۳۰۷ ف منظور فرمایا

مرتبہ

بروئے قانون نشان (۳) ۱۳۰۱ ف و قانون نشان (۳) ۱۳۰۷ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ ف

فہرست دفعات قانون حلف نشان ۱ ۱۳۰۰ف

تمت

قانون ترمیم قانون حلف نشان ۱ ۱۳۰۰ف

نشان ۱۳ سنہ ۱۳۰۹ف

جلد ۱/۲۲ جزو سوم ۱۳۲۱ف صفحہ ۲۰۱ ۔ ۲۔ آذر ۱۳۱۱ف م ۱۳۔ جمادی الثانی ۱۳۱۸ھ
(نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۱۔ ماہ آذر ۱۳۱۱ف منظور فرمایا)

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون حلف نشان ۱ ۱۳۰۰ف مین ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے ۔

مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔ **دفعہ ۱۔** یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون حلف نشان ۱ ۱۳۰۰ف" موسوم ہوسکیگا اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین تاریخ منظوری سے نافذ ہوگا۔

ضمیمہ دوم خانہ (۳) کی ترمیم۔ **دفعہ ۲۔** ضمیمہ دوم کے خانہ (۳) مین جو عبارت درج ہے اوسکی بجائے ہر ضمن مین عبارت ذیل قایم کیجائے ۔

مین باقرار صالح شہادت دیتا ہون اور جو شہادت دونگا وہ کل سچ ہوگی اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا ۔ فقط

عماد جنگ معتمد

قانون حلف

نشان ۱ سنہ ۱۳ف

جسکو جناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی نے بتاریخ ۲۔ ماہ امرداد سنہ ۱۳۰۶ف منظور فرمایا

مراتب ابتدائی۔ — ہرگاہ یہہ امر قرین مصلحت ہے کہ عدالت کے حلف کے طریقون اور اقرار صالح کے متعلق قواعد و احکام کا اجتماع اور ان کی ترمیم و تکمیل عمل مین آے لہذا حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

مختصر نام۔ — **دفعہ ۱**۔ جایز ہے کہ یہہ قانون بنام "قانون حلف سرکار عالی" موسوم

وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔ — **دفعہ ۲**۔ یہہ قانون تمام ممالک[1] محروسہ سرکار عالی مین تاریخ یکم شہریور سنہ ۱۳۰۶ف سے نافذ ہوگا۔

احکام و قوانین جو منسوخ ہوئے — **دفعہ ۳**۔ اس قانون کے نفاذ کی تاریخ سے تمام گشتیات و احکام جو اس قانون کے منافی ہون اور نیز وہ جن کا ذکر ضمیمہ منسلکہ نشان (۱) قانون ہذا کے خانہ (۱) مین کیا گیا ہے اُس قدر منسوخ سمجھے جائینگے جس قدر خانہ (۳) مین درج ہے لیکن کوئی مضمون اس قانون کا موثر کارروائی کورٹ مارشل پر نہ ہوگا۔

حلف یا اقرار صالح کرنیکا اختیار۔ — **دفعہ ۴**۔ کل عدالتون کو اور باستثناء اہالی کوتوالی اُن اشخاص کو جو ازروے قانون یا برضامندی فریقین شہادت لینے کے مجاز ہون اختیار ہے کہ بانصرام اُن خدمات کے یا بوقت عمل مین لانے اُن اختیارات کے جو اُن سے ازروے قانون متعلق ہین یا اُن کو مفوض ہین خود یا بذریعہ کسی عہدہ دار کے جسکو وہ اس باب مین حسب ضابطہ اختیار دین حلف یا اقرار صالح کرائین

کن اشخاص کو حلف یا اقرار صالح کرنا لازم ہے۔ — **دفعہ ۵**۔ حلف یا اقرار صالح اشخاص مفصلۂ ذیل کو کرنا لازم ہے۔

(۱) فریقین اور تمام گواہون کو یعنی تمام اُن اشخاص کو جنکا قانوناً کوئی عدالت یا ایسا شخص اظہار لے جسے حسب قانون یا برضامندی فریقین اظہار یا شہادت لینے کا اختیار ہو یا جو روبرو کسی ایسی عدالت یا شخص مذکور کے ادائی شہادت کرین یا جنکو ادائی شہادت کا حکم دیا جاے۔

[1] بموجب ضمن (۷) دفعہ ۲ قانون نشان (۱) سنہ ۱۳۱۶ف الفاظ "ممالک محروسہ سرکار عالی" کے بجاے الفاظ "ممالک آصفیہ" قائم کیے گئے۔

۲۔ ترجمان کو ایسے سوالات کے جو فریقین یا گواہون سے کیئے جائین اور ایسے بیانات کے جو وہ کرین استثنا دفعہ ہذا کی کسی عبارت سے یہہ جائز ہوگا کہ کارروائی فوجداری مین شخص ملزم سے حلف یا اقرار صالح کرایا جائے اور نہ یہہ ضرور ہوگا کہ کسی عدالت کے ترجمان ملازم سے بعد ازان کہ وہ اپنے عہدہ کی خدمات کے انصرام پر مامور ہوا ہو حلف یا اقرار صالح اسبات کا کرایا جائے کہ وہ بہ دیانت اپنی خدمات کو انجام دیگا۔

بجائے حلف کے اقرار صالح کرنا کس صورت مین جائز ہوگا۔

دفعہ ۶۔ ہر شخص پر جسکا ذکر دفعہ (۵) قانون ہذا مین کیا گیا ہے حلف کرنا لازم ہوگا لیکن عدالت العالیہ کو اختیار ہوگا کہ کسی فرقہ اشخاص کے واسطے بمنظوری مدار المہام سرکار عالی عام طور پر جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مین شایع کرکے یہ اقرار دے کہ اُن سے بجائے حلف کے اقرار صالح کرایا جائے اور ایسے فرقہ کے ہر شخص کو اور نیز ہر شخص کو جسکو عدالت باور کرے کہ کسی وجہ معقول سے اس کو حلف لینے سے عذر ہے بجائے حلف لینے کے اقرار صالح کرنے کی اجازت دی جائے گی۔

حلف اور اقرار صالح کے نمونے۔

دفعہ ۷۔ ۱۔ ہر مذہب یا فرقہ کے اشخاص کو اُن الفاظ اور طریقون سے حلف لینا یا اقرار صالح کرنا ہوگا جو اُن کے لئے ضمیمہ دوم منسلکہ قانون ہذا مین مقرر ہین۔

۲۔ اگر ضمیمہ دوم مین کسی مذہب یا فرقہ اشخاص کے لئے الفاظ و طریقے حلف اور اقرار صالح کے مقرر نہ کیئے گئے ہون تو عدالت العالیہ کو اختیار ہوگا کہ اُس مذہب یا فرقہ اشخاص کیلئے مناسب الفاظ اور طریقے حلف و اقرار صالح کے مقرر کرے اور یہہ الفاظ اور طریقے بعد منظوری مدار المہام سرکار عالی جریدہ سرکار مین شایع کئے جائینگے اور بعد اشاعت اُس مذہب یا فرقہ کے اشخاص کو اُن الفاظ اور طریقون سے حلف لینا یا اقرار صالح کرنا لازم ہوگا۔

۳۔ اگر حسب ضمن ۱ و ۲ کسی مذہب یا فرقہ اشخاص کیلئے الفاظ اور طریقے حلف اور اقرار صالح کے مقرر نہ کیئے گئے ہون تو حاکم عدالت کو اختیار ہوگا کہ حلف یا اقرار صالح مناسب الفاظ اور طریقے سے کرائے۔

اختیار عدالت دربارہ ادائی حلف

دفعہ ۸۔ اگر کوئی فریق یا گواہ کسی کارروائی عدالت کا کسی ایسے طور کے حلف یا اقرار صالح پر جسکا پاس و لحاظ اُس فریق یا گواہ کی قوم یا مذہب کے اشخاص واجب سمجھتے ہون اور جو خلاف معدلت یا شرم و حیا کے نہ ہو اور جسمین ایسا مضمون نہ ہو جو کسی شخص ثالث پر موثر ہوتا ہو ادائے شہادت کرنا چاہے تو درصورتیکہ فریقین کو اعتراض نہ ہو عدالت کو اختیار رہے کہ باوجود

کسی مضمون کے جو قبل ازیں قانون ہذا میں مندرج ہے اگر مناسب سمجھے تو اُس سے ایسا حلف یا اقرار صالح کرائے۔

عدالت مجاز ہے کہ کسی فریق یا گواہ سے استفسار کرے کہ وہ حلف مجوزہ فریق ثانی لینا منظور کرتا ہے یا نہیں

دفعہ ۹ ۔ اگر کوئی فریق کسی کارروائی عدالت کا باستثنار عدالت فوجداری بیان کرے کہ اگر اُس طور کا حلف یا اقرار صالح جسکا ذکر دفعہ (۸) میں کیا گیا ہو فریق ثانی یا کوئی گواہ کارروائی مذکور میں کرے تو مجھپر پابندی اُس کی لازم آئے گی" تو اسصورت میں عدالت مجاز ہے کہ اگر مناسب خیال کرے اُس فریق یا گواہ سے دریافت کرے یا دریافت کرائے کہ تم ایسا حلف یا اقرار صالح کروگے یا نہیں؟ مگر شرط یہ ہے کہ کوئی فریق یا گواہ عدالت میں اصالتہً محض اسلیئے جبراً حاضر نہ کرایا جائیگا کہ وہ ایسے سوال کا جواب دے۔

توضیحات

۱۔ لفظ "عدالت" میں ثالث داخل ہوگا۔

۲۔ الفاظ "کوئی فریق" میں وہ وکیل ومختار داخل ہونگے جن کو بغرض دفعہ ہذا خاص اختیار دیا گیا ہو اور نیز نابالغ ومافتر العقل کا وہ ولی یا رفیق داخل ہوگا جبکہ عدالت اُسے اجازت اسبارے میں دے

درصورت حکم کرنیکے حلف دینا۔

دفعہ ۱۰ ۔ اگر وہ فریق یا گواہ اُس طور سے حلف یا اقرار صالح کو منظور کرے تو عدالت کو اختیار ہے کہ اُس سے وہ حلف یا اقرار صالح کرائے یا جس حال میں کہ وہ حلف یا اقرار صالح اُس قسم کا ہو کہ زیادہ سہولت کے ساتھ بیرون عدالت لیا جاسکتا ہو تو اُس سے حلف یا اقرار صالح کرانیکے لئے کمیشن کسی شخص کے نام جاری کرے تا کہ وہ شخص حلف یا اقرار صالح کرائے اور اسی شخص کو حکم دے کہ جس سے حلف یا اقرار صالح کرایا جائے اُس کی شہادت قلمبند کرکے عدالت میں بھیجدے

توضیحات

۱۔ اُس فریق کو جس کے بیان پر حلف یا اقرار صالح کرانے کیلئے فریق ثانی سے دریافت کیا گیا ہو اُس بیان سے رجوع کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔

۲۔ ایسے بیان کی پابندی عدالت پر لازم نہ ہوگی۔

شہادت قطعی ہوگی بمقابلہ اُس شخص کے جو اُس پر حصر کرے۔

دفعہ ۱۱ ۔ جو شہادت کہ اس نہج پر ادا کی جائے بمقابلہ اُس شخص کے جس نے کہ حسب مذکرہ بالا اُس کو واجب التعمیل ہونا اپنے اوپر تسلیم کیا اُس معاملہ میں جو کہ بیان کیا گیا ہو ثبوت قطعی ہوگی۔

ضابطہ بصورت انکار حلف۔

دفعہ ۱۲ ۔ جس حال میں کہ وہ فریق یا گواہ حلف یا اقرار صالح متذکرہ

دفعہ ۸ کے کرنے سے انکار کرے تو وہ اُسپر مجبور نہ کیا جائیگا البتہ عدالت اپنی کارروائی میں قلمبند کریگی کہ اُس قسم کا حلف یا اقرار صالح کرانا چاہا گیا تھا اور اُس سے دریافت کیا گیا تھا کہ وہ ایسا حلف یا اقرار صالح کریگا یا نہیں اور اُس نے انکار کیا مع اُس وجہ کے جو اُس نے اپنے انکار کی بیان کی ہو۔

ناقص نہ ہونا کارروائی اور شہادت کا بوجہ کسی نقص یا بیضابطگی کے۔

دفعہ ۱۳۔ کوئی نقص یا بیضابطگی جو حلف یا اقرار صالح کے طریقہ میں واقع ہو باعث ناجوازی کسی کارروائی یا نامنظوری کسی شہادت کی نہوگی جسمیں یا جس کے بابت وہ نقص یا بیضابطگی وقوع میں آئی ہو اور نہ موثر اُس پابندی پر ہوگی جو کہ گواہ پر راست بیان کرنے کے لیئے ہے۔

توضیح۔ درصورتیکہ کسی شخص کے خاص قسم کے حلف یا اقرار صالح پر حصر کیا جائے تو درحالت ناقص ہونے اُس طریقہ حلف یا اقرار صالح کے جس پر حصر کیا گیا ہو شہادت منحصرہ قطعی ہوگی۔

شاہدین پر راست بیانی لازم ہے۔

دفعہ ۱۴۔ جو شخص کہ کسی عدالت یا ایسے شخص کے روبرو جسے از روئے قانون ہذا حلف یا اقرار صالح کرانے کا اختیار ہے کسی امر کی نسبت ادائی شہادت کرے اُس پر واجب ہے کہ اُس امر کی نسبت راست راست بیان کرے۔

ضمیمہ اول

دیکھو دفعہ (۳)

کس قدر منسوخ ہوا	نشان و تاریخ تقیدنہ	حکم یا گشتی
۳	۲	۱
فقرہ دہم	نشان (۱۶۶۱) مورخہ ۱۳ شوال ۱۲۸۹ھ	۱۔ روبکار مدار المہام سرکار عالی۔
کل	نشان (۹۲۰) دیوانی مورخہ ۲۹ جمادی الثانی ۱۲۹۰ھ	۲۔ حکم محکمہ معتمد نواب مدار المہام سرکار عالی عدالت موسومہ صدر المہام عدالت
؍؍	نشان + مورخہ ۹ رجب ۱۲۹۰ھ	۳۔ حکم صدر المہام بنام مہتمم دار الطبع۔
؍؍	نشان (۵۲) متفرق مورخہ ۴ صفر ۱۲۹۲ھ	۴۔ روبکار محکمہ معتمدی نواب مدار المہام سرکار عالی عدالت موسومہ صدر المہام عدالت
؍؍	نشان (۱۵۰) دیوانی مورخہ ۷ صفر ۱۲۹۱ھ	۵۔ ایضاً
؍؍	نشان + مورخہ ۲۰ ذیقعدہ ۱۲۷۹ھ ۱۲۸۰ھ	۶۔ رقعہ نواب مدار المہام سرکار عالی موسومہ عدالت دیوانی بزرگ
؍؍	نشان (۲۳) بلدہ و (۱۷) اضلاع مورخہ ۱ شعبان ۱۲۹۰ھ جنکی تعمیل حسب روبکار مجلس نشان ۴، ۲، مورخہ ۱۳ اردی بہشت ۱۳۰۳ف لازمی ہوئی ہے۔	۷۔ گشتی محکمہ صدر المہام عدالت بنام نظمار عدالت۔
		۸۔ احکام رفتار نامہ متعلقہ حلف۔

ضمیمہ دوم

(دیکھو دفعہ ۶)

نمونہ جات حلف و اقرار صالح جو گواہون کو دیا جائے یا اُن سے کرایا جائے

نام مذہب یا فرقہ	نمونہ حلف	نمونہ اقرار صالح
۱	۲	۳
۱۔ مسلمان	اشہد باللہ کہ مین جو شہادت دونگا وہ سچ ہوگی اور سوائے سچ کے اور کچھہ نہوگی اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا۔	مین باقرار صالح شہادت دیتا ہون اور جو شہادت مین دونگا وہ کل سچ ہوگی اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا۔
۲۔ ہندو	مین پرمیشور کو حاضر و ناظر جانکر حلف کرتا ہون کہ جو شہادت مین دونگا وہ سچ ہوگی اور سوائے سچ کے اور کچھہ نہوگی اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا پرمیشور پرمیشور پرمیشور۔	مین باقرار صالح شہادت دیتا ہون اور جو شہادت مین دونگا وہ سچ ہوگی اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا۔
۳۔ پارسی نند وانسا لکو اور دا ہنا ہاتھہ اُسپر رکھکر۔	مین یزدان کو حاضر و ناظر جانکر حلف کرتا ہون کہ جو شہادت مین دونگا وہ سچ ہوگی اور سوائے سچ کے اور کچھہ نہوگی اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا نسنی گوستی کو نسنی۔	مین باقرار صالح شہادت دیتا ہون اور جو شہادت مین دونگا وہ کل سچ ہوگی اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا۔
۴۔ عیسائی انجیل ہاتھہ مین لیکر۔	I swear that what I shall state, shall be the truth the whole truth, & nothing but the truth, so help me God	I solemnly affirm that what I shall state shall be the whole truth & shall not conceal any thing
	مین حلف کرتا ہون کہ جو شہادت مین دونگا وہ سچ ہوگی اور سوائے سچ کے اور کچھہ نہوگی اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا خدایا تو اسمین میری مدد کر۔	مین اقرار صالح کرتا ہون کہ جو شہادت مین دونگا کل سچ ہوگی اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا۔
۵۔ یہودی توریت ہاتھہ مین لیکر	مین حلف کرتا ہون کہ جو شہادت مین دونگا وہ سچ ہوگی اور سوائے سچ کے اور کچھہ نہوگی اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا خدایا تو میری اسمین مدد کر۔	مین باقرار صالح شہادت دیتا ہون اور جو شہادت مین دونگا وہ کل سچ ہوگی اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا

[illegible]

ضمیمہ دوم

دیکھو دفعہ (۷)

نمونہ جات حلف و اقرار صالح جو مترجمین کو دیا جائے یا اُن سے کرایا جائے۔

نام مذہب یا فرقہ	نمونہ حلف	نمونہ اقرار صالح
۱	۲	۳
۱۔ مسلمان	اشہد باللہ کہ جو شہادت گواہ عدالت کے روبرو دیگا مین اسکا صحیح ترجمہ کرونگا۔	مین اقرار صالح کرتا ہون کہ جو شہادت گواہ عدالت کے روبرو دیگا مین اسکا صحیح ترجمہ کرونگا اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا
۲۔ ہندو	مین پرمیشور کو حاضر و ناظر جانکر حلف کرتا ہون کہ جو شہادت گواہ عدالت کے روبرو دیگا مین اُسکا صحیح ترجمہ کرونگا اور جسطرح عدالت حکم دیگی اُسطرح ترجمہ کرونگا۔ پرمیشور پرمیشور پرمیشور۔	مین اقرار صالح کرتا ہونکہ جو شہادت گواہ عدالت کے روبرو دیگا مین اسکا صحیح ترجمہ کرونگا اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا۔
۳۔ پارسی زند اوستا کھولکر اور داہنا ہاتھ اُسپر رکھکر	مین یزدان کو حاضر و ناظر جانکر حلف کرتا ہونکہ جو شہادت گواہ عدالت کے روبرو دیگا مین اسکا صحیح ترجمہ کرونگا اور جسطرح عدالت حکم دیگی اسطرح ترجمہ کرونگا۔ منشی۔ گوشی۔ کونشی۔	مین اقرار صالح کرتا ہونکہ جو شہادت گواہ عدالت کے روبرو دیگا مین اسکا صحیح ترجمہ کرونگا اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا
۴۔ عیسائی انجیل ہاتھ مین لیکر۔	مین حلف کرتا ہون کہ جو شہادت گواہ عدالت کے روبرو دیگا مین اُسکا صحیح ترجمہ کرونگا اور جسطرح عدالت حکم دیگی اس طرح ترجمہ کرونگا خدا یا تو میری اس مین مدد کر۔	مین اقرار صالح کرتا ہون کہ جو شہادت گواہ عدالت کے روبرو دیگا مین اسکا صحیح ترجمہ کرونگا اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا۔
۵۔ یہودی توریت ہاتھ مین لیکر	مین حلف کرتا ہونکہ جو شہادت گواہ عدالت کے روبرو دیگا مین اُسکا صحیح ترجمہ کرونگا اور جسطرح عدالت حکم دیگی اُس طرح ترجمہ کرونگا خدا یا تو میری اس مین مدد کر۔	مین اقرار صالح کرتا ہونکہ جو شہادت گواہ عدالت کے روبرو دیگا مین اُسکا صحیح ترجمہ کرونگا اور کسی امر کو اخفا نہ کرونگا

عماد جنگ معتمد

قانون صداقت نامۂ وراثت

نشان ۳ - سنہ ۱۳۲۰ف

جسکو

جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۴ - آبان سنہ ۱۳۲۰ف منظور فرمایا -

مصححہ و مرقومہ

بروئے حکم مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۴ - آذر سنہ ۱۳۳۰ف

و

قانون (۳) سنہ ۱۳۳۱ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۲ف

فہرست دفعات قانون صداقت نامہ وراثت نشان (۷) بابت ۱۸۸۹ع

تمت

قانون صداقت نامہ وراثت

نشان ۲ سنہ ۱۳۰۸ف

جسکو جناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی نے بتاریخ ۴ آبان سنہ ۱۳۰۸ف م ۲۲ ربیع الثانی سنہ ۱۳۱۶ھ منظور فرمایا

چونکہ واسطے سہولت ایصال دیون متروکہ اشخاص متوفی اور حفاظت مدیونان کے قانون منضبط کرنا قرین مصلحت ہے لہذا حسب ذیل قانون نافذ ہوتا ہے۔

نام قانون۔

دفعہ ۱۔ اس قانون کا نام "قانون صداقت نامہ وراثت" ہوگا۔

وسعت و آغاز قانون۔

(۲) یہہ قانون تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین تاریخ یکم ماہ آذر سنہ ۱۳۰۸ف کو نافذ ہوگا

تنسیخ۔

دفعہ ۲۔ تاریخ نفاذ قانون ہذا سے کل گشتیات۔ احکام اور قواعد جو اس قانون کے منافی ہون اور نیز وہ جنکا ذکر ضمیمہ اول قانون ہذا مین کیا گیا ہے منسوخ سمجھے جائینگے لیکن جو کارروائی اُنکی رو سے بوقت نفاذ قانون ہذا جاری ہو اُس پر کوئی عبارت اس قانون کی موثر نہ ہوگی۔

تعریفات۔

دفعہ ۳۔ اگر کوئی مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف نہ ہو تو۔

عدالت ضلع۔

(۱) "عدالت ضلع" سے اندرون و بیرون بلدہ مین عدالت العالیہ کا صیغہ ابتدائی اور اضلاع مین وہ عدالت مراد ہے جس مین اعلیٰ ناظم دیوانی ضلع اجلاس کرتا ہو۔

قرضہ۔

(۲) "قرضہ" مین ہر قرضہ شامل ہے سوائے زرلگان یا مالگزاری یا منافعہ کے جو ایسی زمین کی بابت واجب الادا ہو جو زراعت کے واسطے استعمال مین آتی ہو۔

توضیح۔ حق حصول ہرجانہ اور قرضہ جسکی ذمہ داری کسی شخص کی ذات پر نہ ہو اس قانون کے معنی مین قرضہ ہے۔

کفالت۔

(۳) "کفالت نامہ" سے مراد صرف اُن وثائق سے ہوگی جو مطالبات نقد سے متعلق ہون۔

شخص متوفی کے مدیون کے خلاف عدالت فیصلہ صادر نکرے گی تاوقتیکہ صداقت نامہ پیش نکیا جائے۔

دفعہ ۴۔ کوئی عدالت کوئی فیصلہ شخص متوفی کے مدیون کے خلاف اُسکا قرضہ ایسے شخص کو ادا کرنے کے واسطے جو دعویدار مستحق ہونے ترکہ متوفی کا

بموجب قانون نشان ۲ سنہ ۱۳۰۸ف میں ترمیم کیگئی

یا اُس کے کسی جزو کا ہو صادر نہ کرے گی بجز اُس کے کہ وہ دعویدار۔

۱۔ کوئی صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ جس سے یہ ثابت ہو کہ متوفی کے متروکہ کا اہتمام اُس کو عطا کیا گیا ہے۔ یا

۲۔ وہ صداقت نامہ جو حسب قانون ہذا عطا کیا گیا ہو اور جس مین اُس قرضہ کی صراحت ہو۔

۳۔ صداقت نامہ جو بربنائے اُن احکام کے جو قانون ہذا سے منسوخ ہوئے ہون عطا کیا گیا ہو پیش کرے

صداقت نامہ عطا کرنے کا اختیار کس عدالت کو ہے۔

دفعہ ۵۔ ہر عدالت ضلع عطائے صداقت نامہ بکو مہ قانون ہذا کی شرائط کے تحت مجاز ہوگی۔

۱۔ عدالت ضلع کی حدود اراضی کے اندر متوفی بوقت اپنی وفات کے معمولاً رہتا ہو۔ یا

۲۔ اگر وفات کے وقت متوفی معمولاً کسی معین مقام پر نہ رہتا ہو تو ایسی عدالت ضلع جسکی حدود اراضی میں متوفی کے متروکہ کا کوئی حصہ پایا جائے۔

درخواست صداقت نامہ۔

دفعہ ۶[1]۔ ۱۔ درخواست حصول صداقت نامہ کی عدالت ضلع مین بذریعہ عرضی کے گذرے گی جس پر دستخط اور تصدیق خود درخواست گذار یا منجانب اُس کے دوسرا شخص اُس طریقہ پر کرے گا جو مجموعہ ضوابط دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی مجریہ وقت میں مدعی یا اُس کی جانب سے دوسرے شخص کے عرضی دعوی پر دستخط کرے اور تصدیق کے لئے مقرر ہے اور اُسمین مراتب ذیل درج کئے جائینگے۔

الف۔ تاریخ یا زمانہ وفات متوفی۔

ب۔ وہ مقام جہان بوقت وفات متوفی معمولاً رہتا ہو اور اگر متوفی حدود اراضی مین اُس عدالت کے معمولاً نہ رہتا ہو جس مین درخواست گذرانی جائے تو وہ جائداد متوفی کی جو حدود مذکور مین ہو

ج۔ تمام ورثاء اور دوسرے قریب رشتہ داران متوفی اور ان کا مسکن۔

د۔ وہ حق درخواست گذار کا جس کی بناء پر وہ مدعی صداقت نامہ وراثت کا ہے۔

ہ۔ عدم موجودگی کسی ایسے امر کی جو بموجب قانون ہذا یا کسی دوسرے قانون کے جو عطائے صداقت نامہ سے متعلق ہو عطائے صداقت نامہ کا یا درصورت عطا ہونے کے اسکے جواز کا مانع ہو۔

و۔ دیون اور کفالت نامجات جن کی نسبت صداقت نامہ کی استدعا ہو۔

۲۔ اگر عرضی مین کوئی ایسا بیان ہو جسکو شخص تصدیق کنندہ غلط جانتا یا باور کرتا ہو یا صحیح باور نکرتا ہو تو وہ شخص حسب منشاء اُن احکام اور قوانین نافذہ کے جو دروغ شہادت دینے یا ایسی شہادت کے

[1] بموجب قانون نشان ۳ ۱۳۲۵ف مین ترمیم کیگئی

اختراع کی سزا رکی نسبت ہین متوجب سزا ہوگا ۔

درخواست کی نسبت کارروائی | دفعہ ۷ ۔ ۱ ۔ اگر عدالت ضلع کو اِس امر کا اطمینان ہو جائے کہ سماعت درخواست کیلئے وجوہ موجود ہین تو عدالت مذکور اُسکی سماعت کیلیئے کوئی تاریخ مقرر کریگی اور نسبت درخواست اور تقرر تاریخ سماعت کے ایک اطلاع نامہ ۔

الف ۔ ایسے ہر شخص پر تعمیل کرائے گی جسکو عدالت کی رائے مین درخواست کی نسبت خاص اطلاع دینا ضروری معلوم ہو اور

ب ۔ مکان عدالت کے کسی منظر عام پر چسپان کرائے گی اور کسی ایسے دوسرے طریقہ سے شایع کرائے گی ۔ جو عدالت کو بہ پابندی اُن قواعد کے مناسب معلوم ہو جو اسبارہ مین عدالت العالیہ نے مرتب کیئے ہون اور بروز معینہ یا مِن بعد جہان تک جلد ممکن ہو سرسری طور پر صداقت نامہ حاصل کرنے کے حق کی بابت تصفیہ کریگی ۔

۲ ۔ جب عدالت اس امر کا تصفیہ کرے کہ درخواست گزار کو صداقت نامہ لینے کا حق ہے تو وہ ایک حکم بغرض عطائے صداقت نامہ کے صادر کرے گی ۔

۳ ۔ اگر عدالت حق صداقت نامہ کا انفصال بلا تجویز ایسے مسائل قانونی یا واقعات کے نہین کر سکتی ہے جو عدالت کو اس قدر پیچیدہ اور مشکل معلوم ہوتے ہون کہ اُن کا تصفیہ بطور سرسری نہ ہو سکتا ہو تو اُس صورت مین بھی عدالت مجاز ہے کہ درخواست گزار کو اگر وہ بادی النظر مین صداقت نامہ پانے کیلئے احق معلوم ہوتا ہو صداقت نامہ عطا کرے ۔

۴ ۔ اگر ایک شخص سے زیادہ اشخاص کسی صداقت نامہ کے لیئے درخواست پیش کرین اور عدالت کی رائے مین اُن درخواست گزارون مین سے ایک شخص سے زیادہ کو متروکہ متوفی مین تعلق معلوم ہوتا ہو تو عدالت صرف ایک کو صداقت نامہ عطا کریگی اور اس امر کے تصفیہ کے وقت کہ کس شخص کو صداقت نامہ ملنا چاہیئے اُن کی مقدار حقیت اور دوسرے طور پر صلاحیت کا لحاظ رکھیگی ۔

مضامین صداقت نامہ ۔ | دفعہ ۸ ۔ جب عدالت ضلع صداقت نامہ عطا کرے تو وہ اُسمین دیون اور کفالت نامجات مندرجہ درخواست صداقت نامہ کی صراحت کر دیگی اور صداقت نامہ پانے والے کو اختیار دے سکے گی کہ جملہ یا بعض کفالت نامجات کا ۔

۱ ۔ سود یا منافعہ وصول کرے ۔ یا

۲ ۔ انکی نسبت کوئی معاملہ کرے یا اُن کو منتقل کرے ۔ یا

۳ ۔ اُنکا سود یا منافعہ وصول بھی کرے اور اُنکی نسبت کوئی معاملہ یا اُنکو منتقل بھی کرے ۔

صداقت نامہ لینے والے سے ضمانت کی ضرورت۔

دفعہ ۹ - ۱- عدالت ضلع کو ہر ایسی صورت مین جس مین وہ حسب دفعہ، ضمن (۲) یا ضمن (۴) کارروائی کرنا تجویز کرے لازم ہے اور دوسری صورتون مین جائز ہے کہ اُس شخص پر جسکو وہ صداقت نامہ دینا تجویز کرے عطائے صداقت نامہ سے قبل بطور شرط کے اس امر کو ضروری قرار دے کہ شخص مذکور حاکم عدالت کو اس امر کا ایک اقرار نامہ مع ایک یا زاید ضامنون کے یا دوسری کفالت کے بغرض استفادہ اُس حاکم یا اُس کے جانشینون کے دے کہ اُن دیون اور کفالت نامجات کا جو اُس کو وصول ہون حساب داخل کر دیا کرے گا اور وہ تمام اشخاص کے نقصان کا معاوضہ کرے گا جو اُن دیون یا کفالت نامجات کے کُل یا کسی جزو کے حق دار ہون۔

۲- درخواست تحریری گزرنے اور روجہ قابل اطمینان عدالت ظاہر ہونے اور در بارہ ضمانت یا اس امر کے اقرار کے کہ زر محصولہ داخل عدالت کیا جائے یا دوسری طرح ایسی شرائط پر جو عدالت کو مناسب معلوم ہون عدالت مجاز ہے کہ وہ اقرار نامہ یا دوسری کفالت کسی شخص مناسب کے نام منتقل کرے اور وہ شخص تب مجاز ہوگا کہ خود اپنے نام سے گویا کہ وہ دستاویز بجائے حاکم عدالت کے خود اُسی کے نام ابتدائ تکمیل پائی تھی نالش رجوع کرے اور ایسے دیون کو جو بر بنائے اُس کے قابل وصول ہون بحیثیت امین منجانب کل اشخاص متعلقہ کے وصول کرے۔

توسیع مضامین صداقتنامہ۔

دفعہ ۱۰ - ۱- عدالت ضلع وقتاً فوقتاً ایسے دارندہ صداقت نامہ کی درخواست پر جس نے حسب منشا قانون ہذا صداقت نامہ حاصل کیا ہو اُن دیون اور کفالت نامجات کو بھی صداقت نامہ مین شامل کر سکتی ہے جو سابق مین اُس صداقت نامہ مین مندرج نہ تھے اور اُس کا وہی اثر ہوگا جیسا کہ گویا وہ دیون اور کفالت نامجات سابق ہی مین مندرج صداقت نامہ کئے گئے تھے۔

توسیع مضامین کی نسبت ضمانت

۲- صداقت نامہ مین دوسرے دیون یا کفالت نامجات کے شامل کرنے کے اُن دیون یا کفالت نامجات کے سود یا منافع کے ایصال کی نسبت یا خود اُنکے متعلق کوئی معاملہ کرنے یا اُنکو منتقل کرنے کے اختیارات عطا کئے جا سکتے ہین۔ اور ایک اقرار نامہ یا کوئی دوسری ضمانت ان اغراض کے لئے جو دفعہ ما سبق مین مذکور ہین اُسیطرح لیا جا سکے گا جیسا کہ صداقت نامہ کی ابتدائی عطا کے وقت لیا جا سکتا تھا۔

صداقت نامہ اور توسیع شدہ صداقت نامہ کے نمونے۔

دفعہ ۱۱ - صداقت نامجات جہانتک کہ واقعات متعلقہ اجازت دین تقریباً اُسی نمونہ مین عطا یا توسیع کئے جائینگے جو ضمیمہ دوم مین مندرج ہین

صداقت نامہ کی ترمیمات در بارۂ

دفعہ ۱۲ - جس صورت مین کہ عدالت ضلع نے صداقتنامہ حاصل

اختیارات کفالت نامجات کے

اُنکرنے والے کو کوئی اختیار نسبت کسی کفالت نامہ مندرجہ صداقت نامہ کے عطا نہ کیا ہو یا اُس کو صرف اِس قدر اختیار دیا ہو کہ کفالت نامہ کا سود یا منافعہ وصول کرے یا اُسکی نسبت کوئی معاملہ کرے یا اُس کو منتقل کرے تو ایسی صورت مین عدالت مذکور مجاز ہے کہ درخواست تحریری کے گزرنے اور عدالت پر قابل اطمینان وجوہ کے ظاہر ہونے پر اختیارات مندرجہ دفعہ (۸) مین سے کوئی اختیار عطا کرے یا ان مین سے بجائے ایک اختیار کے دوسرے کو قایم کرکے اُس صداقتنامہ کی ترمیم حسبہ عمل مین لائے۔

درخواست کے ساتھ رقم رجمع کرنا

دفعہ ۱۳ ۔ **الف** ۔ صداقت نامہ یا توسیع صداقت نامہ کی ہر درخواست کے ساتھ اُس قدر رقم جمع کرنی ضرور ہے جو مساوی اُس رسوم کے ہو جو کہ صداقت نامہ یا ایسی توسیع کی بابت جسکی درخواست کی جائے رسوم عدالت کے قانون کے بموجب واجب الادا ہو۔

ب ۔ اگر درخواست منظور کی جائے تو جو رقم درخواست دہندہ نے جمع کی ہو حسب ہدایت عدالت ایسے کاغذ مہور کے خریدنے مین خرچ کی جائے گی جو حسب متذکرۂ بالا اُس رسوم واجب الادا کے ظاہر کرنے کیلئے استعمال مین آنے والا ہو۔

ج ۔ کوئی رقم جو حسب ضمن (الف) دفعہ ہذا داخل کی گئی ہو اور ضمن (ب) کے بموجب صرف نہ کی گئی ہو اُس شخص کو واپس دی جائے گی جس نے کہ اُس کو جمع کیا ہو۔

صداقت نامہ کی وسعت متعلقی۔

دفعہ ۱۴ ۔ ہر صداقت نامہ جو حسب منشار قانون ہذا عطا کیا جائے تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین موثر ہوگا۔

صداقت نامہ کا اثر۔

دفعہ ۱۵ ۔ بپابندی احکام قانون ہذا عدالت ضلع کا صداقتنامہ نسبت دیون اور کفالت نامجات مصرحہ کے اُن اشخاص کے مقابلہ مین قطعی ہوگا جو اُن دیون کے مدیونین یا اُن کفالت نامجات کے مقرین کے ذمہ ہون اور باوجود کسی نقص کے ایسے کل اشخاص کو نسبت اُن کل رقوم اداشدہ یا معاملات کے پوری محافظت بخشیگا جو متعلق ایسے دیون یا کفالت نامجات کے اُس شخص کے ساتھ نیک نیتی سے عمل مین آئے ہون جسکو صداقت نامہ عطا کیا گیا ہو۔

استرداد صداقتنامہ۔

دفعہ ۱۶ ۔ صداقت نامہ جو حسب منشار قانون ہذا عطا کیا گیا ہو وہ مفصلہ ذیل وجوہ میں سے کسی وجہ پر مسترد ہو سکتا ہے۔ یعنی

۱۔ اصل کارروائی حصول صداقت نامہ مین کوئی واقعی نقص ہو۔ یا

۲۔ صداقت نامہ غلط واقعات کا اظہار کرکے یا عدالت پر کسی امر اہم متعلقہ مقدمہ کو مخفی رکھکر لیا [illegible]

حاصل کیا گیا ہو۔ یا

۳۔ صداقت نامہ غلط بیان پر کسی ایسے واقعہ کے حاصل کیا گیا ہو جو قانوناً منظوری صداقت نامہ کیلئے ضروری تہا۔ اگرچہ ایسا بیان لاعلمی یا غفلت سے ہوا ہو۔

۴۔ واقعات کے لحاظ سے صداقت نامہ بیکار اور غیر موثر ہو گیا ہو۔ یا

۵۔ کوئی فیصلہ یا حکم کسی عدالت مجاز کا جو کسی مقدمہ یا دوسری کارروائی مین نسبت اموال متعلقہ دیون یا کفالت نامجات مندرجہ صداقت نامہ کے ایسا صادر کیا گیا ہو جس سے یہہ مناسب ہو کہ صداقت نامہ مسترد کیا جائے۔

مرافعہ۔

دفعہ ۱۷۔ ۱۔ بپابندی دیگر شرائط قانون ہذا عدالت ضلع کے حکم منظوری یا نامنظوری یا استرداد صداقت نامہ حسب قانون ہذا کا مرافعہ عدالت العالیہ مین دائر کیا جائیگا اور عدالت العالیہ اگر مناسب سمجھے تو مرافعہ پر یہہ حکم صادر کرے کہ کس شخص کو صداقت نامہ عطا کرنا چاہیئے اور رد رجوات گزرنے پر عدالت ضلع کو حکم دے کہ بہ استرداد صداقت نامہ سابق (اگر کوئی عطا کیا گیا ہو) بموجب حکم مصدرہ کے صداقت نامہ عطا کرے۔

۲۔ مرافعہ حسب منشاء ضمن (۱) دفعہ ہذا مابین ایسی میعاد کے دائر ہونا چاہیئے جو قانون تمادی ایام ممالک محروسہ سرکار عالی کے بموجب دیوانی مرافعات کیلئے مقرر ہے۔

۳۔ بپابندی احکام ضمن (۱) دفعہ ہذا اور تمامی احکام ضابطہ دیوانی دربارہ استدراک عدالتہائے ماتحت و نگرانی عدالت العالیہ و تجویز ثانی عدالت ضلع کا حکم حسب منشاء قانون ہذا قطعی ہوگا۔

صداقت نامہ یا صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ جو سابق مین دیئے گئے ہون انکا اثر۔

دفعہ ۱۸۔ باستثناء حالت مندرجہ قانون ہذا ہر ایک صداقتنامہ جو حسب منشاء قانون ہذا کسی متروکہ متوفی کی بابت عطا کیا جائے باطل ہوگا اگر قبل اُس کے کوئی صداقت نامہ یا صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ دربارہ جائداد متوفی کے عطا ہو کر نافذ ہو۔

صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ جو مابعد صادر ہون انکا صداقت نامہ پر اثر۔

دفعہ ۱۹۔ ۱۔ صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ جو حسب منشاء کسی قانون صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ کی نسبت کسی جائداد کے عطا ہوا ہو ایسے صداقت نامہ کو منسوخ کریگا جو قبل اُس کے حسب منشاء قانون ہذا نسبت کسی دین یا کفالت نامہ جات متعلقہ جائداد مذکور کے عطا ہوا ہو۔

۲- جب بوقت منظوری صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ کے کوئی مقدمہ یا اور کارروائی مرجوعہ گزارندہ صداقت نامہ جو نسبت کسی ایسے دین یا کفالت نامہ کے دایر ہو اس شخص کو جس کو صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ عطا کیا گیا ہو اُس عدالت مین جس مین کہ مقدمہ یا اور کارروائی مذکور دایر ہو درخواست دینے پر یہ حق ہوگا کہ اُس مقدمہ یا اور کارروائی مین صداقت نامہ حاصل کرنے والے کی جگہ پر قایم کیا جاوے۔

ناجائز صداقت نامہ حاصل کرنیوالے کو جو رقوم بدیانت ادا کی جائین انکی ادائی کا جواز۔

دفعہ ۲۰- ہرگاہ کوئی صداقت نامہ جو حسب قانون ہذا عطا کیا گیا ہو ساقط الاثر ہو جاوے یا حسب دفعہ (۱۸) منسوخ ہونے یا صداقت نامہ کسی ایسے شخص کو عطا کیے جانے کے باعث جسکا نام حکم مصدرہ محکمہ مرافعہ حسب دفعہ (۱۷) مین مندرج ہو یا بوجہ موجودگی صداقت نامہ ماسبق یا بوجہ منظوری صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ یا کسی دوسری وجہ سے ناجائز ہو گیا ہو تو کل ادائیان یا کارروائیان نسبت دیون اور کفالت نامجات مندرجہ صداقت نامہ ساقط الاثر یا ناجائز کے جو اُس صداقت نامہ کے ساقط الاثر یا ناجائز ہونے کی لاعلمی مین صداقت نامہ حاصل کرنے والے کے ساتھ عمل مین آئی ہون وہ سب تمام ایسے مطالبات کے مقابلہ مین جو کسی دوسرے صداقت نامہ یا صداقت نامہ نفاذ وصیت یا اجازت نامہ اہتمام ترکہ کی روسے کی جائین جائز رکھی جاینگی۔

اس قانون کے بموجب فیصلجات اور صداقت نامجات پانیوالون کی ذمہ داری کا اثر۔

دفعہ ۲۱- جن اشخاص کے مابین کسی حق کے متعلق جو تجویز کہ از روے قانون ہذا ہوگی وہ کسی مقدمہ مین یا کسی دوسری کارروائی مین جو مابین انھین فریقون کے ہو پھر اُسی مسئلہ مذکورہ کی تجویز کی مانع نہ ہوگی اور کوئی مضمون اس قانون کا اُس ذمہ داری پر موثر نہ ہوگا جو اُس شخص پر کہ کل یا جز دین یا کفالت نامہ یا اُس کا سود یا حصہ منافعہ وصول کرنے سے ایسے شخص کے مقابلہ مین موجود جائز طور پر حقدار ہو۔

اس قانون کے اغراض کے واسطے عدالت ماتحت کو عدالتہاے ضلع کے اقتدارات کا دینا۔

دفعہ ۲۲- ۱- نواب مدار المہام سرکار عالی مجاز ہین کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ جریدہ سرکاری ایسی عدالت کو جو رتبہ مین عدالت ضلع سے کم ہو اقتدارات عدالت ضلع کے حسب مراد قانون ہذا عطا کرین اور نیز کسی ایسے اشتہار کو منسوخ یا تبدیل کرین۔

۲- عدالت ماتحت جس کو اس قسم کے اقتدارات عطا ہون اپنے اختیار سماعت کی حدود اراضی کے اندر وہ کل اختیارات عمل مین لاے گی جو اس قانون کی روسے عدالت ضلع کو حاصل ہین اور

اس قانون کے احکام متعلق عدالت ضلع اُس عدالت سے بھی اُسیطرح متعلق ہونگے کہ گویا وہ عدالت ضلع تھی۔

۳۔ عدالت ضلع کسی کارروائی کو جو بموجب قانون ہذا کسی کم درجہ کی عدالت مین ہورہی ہو منتقل کرسکتی اور اُس کو اختیار ہے کہ خواہ اُس کارروائی کی خود تجویز کرے یا کسی ایسی عدالت کو جو اُس عدالت ضلع کی حدود اراضی کے اندر اختیار سماعت رکھتی ہو تجویز کیلیے تفویض کرے۔

باطل یا خیر موثر شدہ صداقتنامہ کا حوالہ کرنا۔

دفعہ ۲۳ ۔ ۱۔ جب کوئی صداقتنامہ حسب قانون ہذا کسی وجہ پر ساقط الاثر یا ناجائز ہوگیا ہو تو دارندہ صداقتنامہ پر لازم ہوگا کہ حسب الطلب اُس عدالت کے جس نے صداقت نامہ عطا کیا ہو اُس کو عدالت مذکور کے حوالہ کردے۔

۲۔ اگر وہ عمداً اور بلا وجہ معقول کے اُس کا اس طرح پر حوالہ کرنا ترک کرے تو وہ متوجب جرمانہ کا جو ایک ہزار روپیہ تک ہوسکتا ہے یا قید محض کا جو تین ماہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں کا ہوگا۔

عماد جنگ
معتمد

ضمیمہ اوّل

دیکھو دفعہ (۲)

فہرست قواعد و گشتیات و احکام منسوخ شدہ از روئے قانون صداقت نامہ وراثت

حکم یا گشتی وغیرہ	نشان و تاریخ بقید سنہ	کس قدر منسوخ ہوا
۱	۲	۳
۱۔ حکم صدر المہام	(۱۹۰) واقع ماہ صفر ۱۳۱۹ھ	کل
۲۔ گشتی مجلس عالیہ عدالت	نشان دیوانی ۲۸ مورخہ ۱۶ آبان ۱۳۰۹ ف	ایضاً

ضمیمہ دوم

صداقت نامہ اور توسیع صداقت نامہ کے نمونہ جات

دیکھو دفعہ ۱۱

بعدالت .... بمتقر .... ضلع ....

.... صوبہ

بنام زید ولد خالد

چونکہ تم نے بتاریخ ماہ سنہ ۱۹ء مفصلہ ذیل دیون اور کفالت ناموں کی بابت از روئے قانون صداقت نامہ وراثت مصدرہ سنہ ۱۸۸۹ء ایک صداقت نامہ کے لیئے درخواست کی تھی۔

دیون

نشان مسلسل	قرضدار کا نام	بمقدار قرضہ مع سود تاریخ درخواست صداقت نامہ	دستاویز کی تفصیل اور تاریخ اگر کوئی ہو جسکی بنا پر قرضہ محفوظ ہو
۱	۲	۳	۴
میزان			

کفالت نامجات

نشان مسلسل	تفصیل				تاریخ درخواست حصول صداقت نامہ کفالت نامہ کی قیمت بازار
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱	۲	۳	۴		۵
میزان صفحہ					

یہہ صداقت نامہ حسب مضامین متذکرہ بالا تم کو دیا جاتا ہے۔ اور بذریعہ ہذا تمکو اُن قرضوں کے وصول کرنے کا اور ان کفالت نامجات کے سود یا منافع کے رسدی حصص کے لینے کا یا اُن کفالت ناموں کے خرید اور

فروخت کرنے یا منتقل کرنے کا اختیار دیا جاتا ہے۔
جن پر نشان ثبت ہین
دستخط ....
ناظم ضلع

مورخہ ...... ماہ .... سنہ ۱۳ ف

بعدالت .... مستقر .... ضلع ....
صوبہ

زید ولد خالد کی درخواست پر جو میرے روبرو تاریخ ...... ماہ ...... سنہ ۱۳ ف کو پیش ہوئی بذریعہ اس کے اس صداقت نامہ کو مفصلہ ذیل دیون اور کفالت نامون پر وسعت دیتا ہون یعنی۔

دیون

نشان مسلسل	مدیون کا نام	مقدار قرضہ مع سود تا تاریخ درخواست صداقت نامہ	دستاویز کی تفصیل اور تاریخ (اگر کوئی ہو) جس کی بنا پر قرضہ محفوظ ہو۔
۱	۲	۳	۴

میزان صفحہ

کفالت نامجات

نشان مسلسل	تفصیل: کفالت نامہ کی شناخت کا نمبر یا درن	تفصیل: کفالت کا نام یا عنوان یا نوعیت	تفصیل: کفالت کی تعداد یا اسکی مالیت سندیہ	تاریخ درخواست توسیع صداقت نامہ کو کفالت نامہ کی قیمت بازار
۱	۲	۳	۴	۵

میزان صفحہ

یہ توسیع زید ولد خالد کو ان دیون کے وصول کرنیکا اور ان کفالت نامون کے سود یا منافع کے رسدی حصص کے لینے کا یا ان کفالت نامون کے خرید و فروخت یا منتقل کرنیکا اختیار دیتی ہے جن پر نشان مسلسل ثبت ہے۔
دستخط ناظم دیوانی ضلع

مورخہ ...... ماہ ...... سنہ ۱۳ ف

عماد جنگ معتمد

تمت

قانون کورٹ آف وارڈز

نشان ۵ سنہ ۱۳۰۶ف

جسکو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۶۔ آذر سنہ ۱۳۰۶ف منظور فرمایا

مرقومہ

بروئے قانون نشان ۳۔ سنہ ۱۳۱۰ف و قانون نشان ۵ سنہ ۱۳۱۹ف

معہ

قانون نشان ۵ سنہ ۱۳۱۹ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اسپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳

فہرست دفعات قانون کورٹ آف وارڈز نشان (۵ [illegible]

تمت

قانون کورٹ آف وارڈز

نشان ۵ سنہ ۱۳۰۷ ف

جس کو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۔ آذر ماہ الٰہی سنہ ۱۳۰۷ ف
م ۲۵۔ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۶ ھ منظور فرمایا

حصۂ اول

مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی

دفعہ ۱[1]۔ ا۔ یہ قانون بنام "قانون کورٹ آف وارڈز سرکار عالی" موسوم اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین تاریخ یکم بہمن ماہ الٰہی سنہ ۱۳۰۷ ف سے نافذ ہوگا۔

تنسیخ۔

۲۔ تاریخ نفاذ قانون ہذا سے دستور العمل کورٹ آف وارڈز بابتہ سنہ ۱۳۰۱ھ منسوخ سمجھا جائیگا۔

قانون ہذا موجودہ کارروائیوں وغیرہ پر موثر نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۔ تمام اشخاص اور جائدادین جو بتاریخ نفاذ قانون ہذا کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی مین ہون وہ تاریخ مذکور سے زیر اہتمام یا نگرانی کورٹ آف وارڈز حسب منشار قانون ہذا متصور ہون گے اور دستور العمل کورٹ آف وارڈز بابت سنہ ۱۳۰۱ھ کی رو سے جو احکام جاری کئے گئے ہون یا تقررات عمل مین آئے ہون یا معاہدات منعقد ہوئے ہون جہان تک اس قانون کے منافی نہ ہون ایسے متصور ہون گے کہ گویا حسب قانون ہذا جاری کئے گئے عمل مین آئے یا منعقد کئے گئے اور تمام مقدمات اور کارروائیان جو بوقت نفاذ قانون ہذا دائر ہون اور دستور العمل مذکور کی رو سے شروع ہوئی ہون ایسی متصور ہون گی کہ گویا حسب قانون ہذا شروع ہوئی تھین۔

تعریفات۔

دفعہ ۳[2]۔ قانون ہذا مین اگر مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف نہو تو

---

[1] بموجب ضمن ۷۔ دفعہ قانون نشان ۳ سنہ ۱۳۰۹ ف دفعہ ہذا مین الفاظ "ممالک محروسہ سرکار عالی" بجائے الفاظ ... صیغہ قایم کئے گئے۔

[2] بموجب دفعہ ۲ قانون نشان (۵) سنہ ۱۳۱۹ ف دفعہ ہذا میں ترمیم کیگئی

تعلقدار۔ "تعلقدار" سے ضلع کا اول تعلقدار مراد ہے اور لفظ "تعلقدار" مین ہر عہدہ دار شامل ہے جس کو سرکار قانون ہذا کے اغراض کیلئے حدود معمولی اختیارات ابتدائی دیوانی مجلس عالیہ عدالت کے اندر تعلقدار کا کام انجام دینے کیلئے مقرر کرے اور ایسی حدود قانون ہذا کی اغراض کیلئے ضلع تصور کی جائیگی۔

نابالغ۔ "نابالغ" سے وہ شخص مراد ہے جس کی عمر کا اکیسوان سال ختم نہ ہوا ہو۔

عدالت دیوانی۔ "عدالت دیوانی" سے اعلیٰ عدالت دیوانی ضلع مراد ہے۔

وارڈ۔ "وارڈ" سے ہر ایسا شخص مراد ہے جو زیر اہتمام یا نگرانی کورٹ آف وارڈز ہو جس کی جائداد ایسے اہتمام یا نگرانی مین ہو۔

جائداد۔ "جائداد" سے ایسی جائداد مراد ہے جسکی بابت سرکاری مالگزاری ادا ہوتی ہو یا جسکی مالگزاری یا اسکا کوئی حصہ سرکار نے کسی شخص کو عطا کیا ہو۔

حصہ دوم

کورٹ آف وارڈز کی ترکیب اور اُس کے اختیارات

کورٹ آف وارڈز کونسا محکمہ ہوگا۔ **دفعہ ۴**[1]۔ کورٹ آف وارڈز سے وہ محکمہ مراد ہے جس کو نواب مدار المہام سرکار عالی باجلاس کیبنٹ کونسل اس قانون کی اغراض کے واسطے کورٹ آف وارڈز قرار دین۔

مالکان ناقابل۔ **دفعہ ۵**[2]۔ مالکان جائداد اپنی جائداد کا اہتمام یا نگرانی کرنے کے ناقابل سمجھے جائینگے جبکہ۔

الف۔ وہ نابالغ ہون۔ یا

ب۔ ان کو کسی عدالت دیوانی نے فاترالعقل اور اپنے کاروبار کی سرانجام دہی کے ناقابل تجویز کیا ہو۔

مالکان ناقابل پر کورٹ کے اختیارات۔ **دفعہ ۶**۔ جبکہ کسی اراضی کا منفرد مالک یا کل مالکان مشترک جو حسب احکام دفعہ ۵۔ ناقابل ہون تو کورٹ آف وارڈز کو اختیار ہوگا کہ ہر ایسے مالک یا کل مالکان مشترک کی جملہ جائداد کو جو اُس کی حدود اختیار کے اندر واقع ہو اور کسی ایسے مالک یا مالکان مشترک کی ذات کو جو

[1] بموجب دفعہ ۲۔ قانون نشان (۵) ۱۳۲۹ف دفعہ ہذا مین ترمیم کیگئی۔

[2] بموجب دفعہ ۲۔ قانون نشان (۵) " " " " "

اُس کی حدود اختیارات کے اندر سکونت رکھتا ہو اپنے اہتمام یا نگرانی مین لیلے۔

کورٹ پر اپنا اہتمام اٹھانا کب لازم ہوگا۔

دفعہ ۷۔ جب کبھی کسی وارڈ کی ایسی حالت ہو جائے کہ اگر وہ پہلے سے کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی مین نہ ہوتا تو کورٹ آف وارڈز اُسکی ذات یا اُس کی جائداد کو اہتمام یا نگرانی مین نہ لے سکتی تو اُس کو لازم ہوگا کہ ایسے وارڈ اور اُس کی جائداد کو اپنے اہتمام یا نگرانی سے علیحدہ کرے۔

اہتمام لینے کے بارہ مین کورٹ کا اختیار تمیزی۔

دفعہ ۸۔ ہر صورت مین جب حسب احکام قانون ہذا کورٹ آف وارڈز کو کسی مالک ناقابل کی ذات اور جائداد کے اہتمام یا نگرانی مین لینے کا اختیار دیا گیا ہو تو کورٹ آف وارڈز بہ نفاذ اپنے اختیارات تمیزی کے بہ صورت ہائے ذیل کارروائی کر سکتی ہے۔

الف۔ بغیر ایسے شخص کی ذات کا اہتمام یا نگرانی لینے کے اُس کی جائداد کا اہتمام یا اُسکی نگرانی لے
ب۔ کسی ایسے شخص کی ذات یا جائداد کو اہتمام یا نگرانی مین لینے سے باز رہے۔
ج۔ کسی وقت ایسے اہتمام یا نگرانی کو اگر اختیار کر لیا ہو تو اٹھا لے۔
د۔ اہتمام یا نگرانی اٹھا لینے کے بعد پھر کسی وقت اہتمام یا نگرانی مین لے۔

کسی نابالغ کی ذات و جائداد کے اہتمام کیلیئے انتظام کرنے مین عدالت دیوانی کی کارروائی۔

دفعہ ۹۔ جب کوئی عدالت دیوانی کسی نابالغ کی ذات اور جائداد کے اہتمام یا نگرانی کے لیئے بندوبست کرنا ضروری خیال کرے۔ یا جب کوئی شخص عدالت دیوانی سے فاترالعقل اور اپنے کاروبار کرنیکے ناقابل قرار پایا ہو تو اگر ایسے نابالغ یا شخص ناقابل کی جائداد کلاً یا جزءً ا۔ اراضی یا حقیت متعلق اراضی پر متضمن ہو تو عدالت مذکور مجاز ہوگی کہ کورٹ آف وارڈز سے درخواست کرے کہ وہ ایسے نابالغ یا قابل مالک کی ذات یا جائداد یا دونون کو اپنے اہتمام یا نگرانی میں لے اور کورٹ آف وارڈز کو اختیار ہوگا کہ وہ ایسے شخص کی ذات یا جائداد یا دونون کو اپنے اہتمام یا نگرانی مین لے یا لینے سے انکار کرے۔

کارروائی جبکہ جائداد بوجہ بعض مالکون کے ناقابل نہ باقی رہنے کے کورٹ کے اہتمام مین نہ رہے۔

دفعہ ۱۰۔ جب کبھی اُن مالکان مشترک مین سے جن کی جائداد کا اہتمام یا نگرانی کورٹ آف وارڈز نے لی ہو ایک یا زیادہ اشخاص کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی مین نہ رہین اور اُس سبب سے باقی ماندہ مالکان مشترک کی ذات اور جائداد بھی کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی سے نکل جاے مگر

باقی ماندہ مالکان مشترک مذکورین کی ناقابلیت اور طرح سے علی حالہا باقی رہی ہو تو عدالت دیوانی مجاز ہوگی کہ کورٹ آف وارڈز کی درخواست پر اُس کو ہدایت کرے کہ مالکان ناقابل کی ذات اور جائداد کا اہتمام یا نگرانی اُن کی ناقابلیت باقی رہنے تک یا بپابندی احکام دفعہ ۱۱۔ اُس مدت تک جس کے لیے عدالت مذکور حکم دے رہنے دے یا پھیر لے۔

اور ایسی صورت میں جب اُن مالکوں سے جو کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی مین باقی نہ رہے ہون کوئی مالک اراضی ہو تو کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ ایسے مالک کی جائداد یا اُس جائداد کے کسی حصہ کو اُس وقت تک کہ کسی ناقابل مالک کی جائداد اُس کے اہتمام یا نگرانی میں رہے اپنے اہتمام یا نگرانی مین رہنے دے یا پھر اپنے اہتمام یا نگرانی مین لے۔

کورٹ آف وارڈز کا اہتمام سے علیحدہ ہو جانا۔	**دفعہ ۱۱**۔ کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ کسی شخص کی ذات اور جائداد کے اہتمام یا نگرانی سے علیحدہ ہو جائے جو دفعہ ۹ یا دفعہ ۱۰ کی روسے اُس کے اہتمام یا نگرانی مین آئی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ کورٹ آف وارڈز کو لازم ہوگا کہ اپنے علیحدہ ہونیکے ارادہ کی اطلاع عدالت دیوانی متعلقہ کو کم از کم دو ماہ پیشتر دے۔

کارروائی جس وقت کہ جائداد کی وراثت کے متعلق تنازع ہو۔	**دفعہ ۱۲**۔ جب کبھی کسی وارڈ کی وفات پر اُس کی جائداد یا جائداد کے کسی جزو کی وراثت کے متعلق تنازع ہو تو اگر کورٹ آف وارڈز کی دریافت

میں صاف طور پر کسی شخص کا حق ثابت ہوتا ہو تو کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ اُس جائداد کو اُسکے حوالہ کرے۔ لیکن اگر کورٹ آف وارڈز کی دریافت میں صاف طور پر کسی کا حق ثابت نہ ہو تو کورٹ پر لازم ہوگا کہ اُس جائداد کو اُس وقت تک اپنے اہتمام یا نگرانی میں رہنے دے جب تک کہ تنازع کا تصفیہ عدالت مجاز سے نہ ہو جائے۔

کورٹ کے عام اختیارات۔	**دفعہ ۱۳**۔ بپابندی احکام قانون ہذا کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ

الف۔ بذریعہ منتظم کے تمام ایسے امور جو کسی ایسی جائداد کے مناسب حفاظت و انتظام کے واسطے ضروری ہون جس کو وہ حسب قانون ہذا اپنے اہتمام یا نگرانی مین لے یا رکھے اُسی طرح عمل مین لائے کہ جیسے کسی ایسی جائداد کا مالک ناقابل نہ ہونے کی حالت میں جائداد کی حفاظت اور انتظام کیلئے عمل مین لاتا۔

ب۔ اور کسی وارڈ کی ذات کے بارہ مین کل ایسے امور مین لائے جو وارڈ مذکور کا ولی

جائز قانوناً عمل مین لاسکتا۔

اختیارات کورٹ کا دوسرون کے ذریعہ سے استعمال۔

دفعہ ۱۳۔ کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ اُن تمام اختیارات کو یا اُن مین سے کسی کو جو بذریعہ قانون ہذا اُس کو عطا ہوئے ہین اُن اسامات سے صوبہ دارون اور اُن اضلاع کے تعلقدارون کے ذریعہ سے جہان کوئی حصہ وارڈ کی جائداد کا واقع ہو یا بذریعہ کسی اور شخص کے جو وارڈ کا رشتہ دار یا اُس کے خاندان کا ملازم ہو کام مین لائے۔ اگر کوئی قرابتدار یا ملازم کسی خاص وجہہ سے اس کام کیلئے مقرر نہ ہوسکتا ہو تو کوئی اور شخص مقرر ہو سکتا ہے۔

تفویض اختیارات۔

کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ بمنظوری سرکار وقتاً فوقتاً اپنے اختیارات مین سے کوئی اختیار سپرنٹنڈنٹ کو اگر کوئی مقرر کیا جائے یا صوبہ دارون یا تعلقدارون کو تفویض کرے اور مجاز ہوگی کہ کسی وقت سرکار کی منظوری سے ایسی تفویض کو منسوخ کرے۔

عملہ اور اخراجات۔

دفعہ ۱۵۔ کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ وقتاً فوقتاً سرکار کی منظوری سے ایسے عملہ کے رکھے جانے اور ایسے اخراجات کے عائد کیے جانے کا حکم دے جن کو وہ وارڈز کی ذات اور جائداد زیر اہتمام کی حفاظت اور انتظام اور نگرانی اور حسابات کی تنقیح اور عموماً قانون ہذا کے کل اغراض کے واسطے ضروری تصور کرے۔

اور نیز مجاز ہوگی کہ یہہ حکم دے کہ ایسے اخراجات جن مین عملون کی کل ماہوارین اور انعامات علیحدگی از خدمت اور الونس ایام رخصت اور بھتے شامل ہون اُن جائدادون کی آمدنی پر عائد کئے جائین جنکے اغراض کیلئے ایسے اخراجات عائد ہوئے ہون۔ لیکن اخراجات مقامی وانتظامی ہر قسم کے ملاکر کسی صورت مین کسی وارڈ کی جائداد سے دو آنہ فی روپیہ سے زاید نہ لیئے جائینگے البتہ اگر آمدنی متعلقہ اراضی نہو تو اُس کے متعلق صرف وہ اخراجات لیئے جائینگے جو واقعی ہون اور اُسکی مقدار کسی صورت مین کسی وارڈ کی جائداد پر ایک آنہ فی روپیہ سے زائد نہ ہوگی۔

عام اخراجات کے لئے سرمایہ۔

دفعہ ۱۶۔ کورٹ آف وارڈز ایسے عملہ اور اخراجات کی نسبت جن کا بیان دفعہ ملحقہ بالا مین ہوا ہے اور جو کورٹ کی رائے مین عام قسم کے ہون یہہ ہدایت کرنیکی مجاز ہوگی کہ وہ اُس سرمایہ سے ادا کیئے جائین جو اُس کے زیر اہتمام جائدادون سے ایسے طریقہ اور ایسے تناسب سے وصول کیا جائیگا جس کی کورٹ بمتابعت دفعہ ملحقہ بالا بمنظوری سرکار وقتاً فوقتاً ہدایت کرے۔ یہہ جائز ہوگا کہ ایسے عام سرمایہ سے جو وقتاً فوقتاً وصول کیا گیا ہو عہدہ دارونکی ماہوارین انعامات علیحدگی از خدمت اور ایام رخصت کے الونس جن کی نسبت اس طرح سے۔

رخصت کے بھتے وغیرہ۔

دیئے جانے کا سرکار حکم دے یا حکم دے چکی ہو دیئے جائین لیکن یہہ انعامات اور الونس اُس شرح سے زائد نہ ہونگے جو عہدہ داران سرکاری کو حسب قواعد مجریۂ وقت مل سکتے ہون

اختیار متعلق انتظام جائداد۔

دفعہ ۱۷۔ کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ کوئی جائداد جو اُس کے زیر اہتمام یا نگرانی ہو اس کے کلاً یا جزاً پٹہ یا اجارہ پر دیے جانیکی منظوری دے اور ایسی جائداد کے کسی جزو کے رہن یا بیع کیے جانیکی ہدایت کرے اور کل ایسے اور امور کے عمل میں لانیکا حکم دے جن کو وہ جائداد اور وارڈ کے حق مین قطعی طور پر مفید اور نفع رسان تصور کرے مگر شرط یہہ ہے کہ کورٹ کسی جائداد غیر منقولہ کو بیع نہ کرے گی۔

کب کورٹ حکم دے سکتی ہے کہ اراضی پٹہ کا کوئی جزو علیحدہ قطعہ بنادیا جائے۔

دفعہ ۱۸۔ اگر کورٹ آف وارڈز یہہ ہدایت کرنا قرین مصلحت خیال کرے کہ کسی ایسی اراضی کا جس کا وارڈ بلاشرکت غیرے مالک ہے کوئی جزو بیع یا رہن کیا جائے تو کورٹ تعلقدار کو حکم دے سکتی ہے کہ ایسا جزو ایک جداگانہ قطعہ بنادیا جائے اور جو مطالبہ مالگزاری کا اصل اراضی پٹہ پر تہا وہ اُن علیحدہ قطعون پر جو اس طرح قائم ہون حسب ضوابط مالگزاری تشخیص اور تقسیم کردیا جائیگا۔

تقرر منتظم و محافظ

دفعہ ۱۹۔ کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ کسی وارڈ کی جائداد کیلیے بصورت ضرورت ایک یا زیادہ منتظم مقرر کرے اور کسی وارڈ کی ذات کی خبرگیری کیلئے جو کورٹ کی نگرانی مین ہو ایک محافظ مقرر کرے اور مجاز ہے کہ اس طرح سے مقرر کیئے ہوے منتظم یا محافظ کو موقوف کرے یا اُس کے اقتدارات کو گھٹا دے۔ کسی ناقابل مالک کے وارڈ ہوجانے پر کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ کسی شخص کے تقرر کو جو بذریعہ وصیت نامہ عمل مین آیا ہو کسی ایسے ناقابل مالک کا محافظ ہونیکے لئے بحال رکھے یا اُس کو کافی وجوہات سے جو لکھی جائینگی تسلیم کرنے سے انکار کرے

ایسا شخص محافظ نہ ہوگا جو وارڈ کا جانشین ہوسکتا ہو۔

دفعہ ۲۰۔ کوئی شخص وارڈ کے بعد ہی وارث ہوسکتا ہو یا جس کو اور طرح پر وارڈ کے مرنے کے بعد فائدہ ہو محافظ نہین مقرر کیا جائیگا لیکن کوئی امر مندرجہ دفعہ ہذا ایسے ولی سے متعلق نہ ہوگا جو بذریعہ وصیت مقرر کیا گیا ہو۔

محافظ جبکہ وارڈ عورت ہو۔

دفعہ ۲۱۔ اگر وارڈ عورت ہو تو اُسی مذہب کی ایک عورت سوائے اُس صورت کے جبکہ محافظ بذریعہ وصیت مقرر کیا گیا ہو محافظہ مقرر کیجائیگی۔ قرابتداران اناث کو اگر کوئی لائق ہو ترجیح دی جائیگی۔

وارڈ کی حفاظت تعلیم اور سکونت۔

دفعہ ۲۲۔ کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ کسی نابالغ وارڈ کی اور

وارڈ کے خاندان کے ایسے نابالغ اشخاص کی جو اُس کے اہتمام یا نگرانی مین ہون حفاظت تعلیم و ترتیب اور سکونت کے بارہ مین ۔

اور نیز کسی ایسے وارڈ کی جو نابالغ نہ ہو اور جس کی ذات کورٹ کے اہتمام یا نگرانی مین ہو حفاظت اور سکونت کے بارہ مین ایسے احکام صادر کرے جو اُس کو مناسب معلوم ہون ۔

وارڈ اور اُس کے خاندان کیلئے گزارہ

دفعہ ۲۳ ۔ کورٹ آف وارڈز کو لازم ہوگا کہ ہر ایک وارڈ اور اُسکے خاندان کے نان و نفقہ اور گزارہ کے لیئے ایسی ماہانہ رقم مقرر کرے جس کو وہ اُن کے رتبہ اور حالت کے لحاظ سے مناسب تصور کرے ۔

حصہ سوم

تحقیقات ناقابلیت

تعلقدار کو ناقابل اشخاص کی دریافت اور رپورٹ کرنی چاہیئے ۔

دفعہ ۲۴ ۔ جب کبھی کوئی تعلقدار یہ باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ کسی مالک اراضی کو جو اُس کے ضلع مین رہتا ہو یا کسی ایسے اراضی کے مالک کو جو اُس کے ضلع کے رجسٹر مالگزاری مین درج ہو حسب دفعہ ۵ ناقابل قرار دینا یا تجویز کرنا چاہیئے تو تعلقدار تحقیقات ضروری کے بعد اگر اُس کو اطمینان ہو جائے کہ شخص مذکور کو ایسا قرار دینا یا تجویز کرنا چاہیئے تو کورٹ آف وارڈز مین رپورٹ کریگا اور کورٹ ایسی رپورٹ کے وصول ہونے پر اُس کو اپنی رائے کے ساتھ سرکار مین حکم اخیر کے واسطے پیش کریگی اور سرکار سے جو حکم صادر ہوگا اُسکے مطابق تعمیل ہوگی ۔

بغیر رپورٹ کے قانون ہذا کے احکام کو نافذ کرنے کا اختیار ۔

دفعہ ۲۵ ۔ کوئی امر مندرجہ دفعہ ۲۴ ۔ مانع نہ ہوگا کہ کورٹ آف وارڈز یا سرکار بغیر اسکے کہ تعلقدار یا کسی اور عہدہ دار کی طرف سے کوئی رپورٹ پیش ہو بصورت ضرورت قانون ہذا کے احکام کو خود عمل مین لائین ۔

ایسے صاحب جائداد کی وفات پر جس کے ورثا ناقابل ہون کارروائی

دفعہ ۲۶ ۔ جب کبھی کسی تعلقدار کو اطلاع ہو کہ کسی ایسی اراضی کے مالک بلا شرکت غیرے نے جو اُس کے ضلع کے رجسٹر مالگزاری میں درج ہے وفات پائی ہے اور تعلقدار مذکور یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ مالک مذکور کے ورثا حسب دفعہ ۵ ناقابل قرار دیے یا تجویز کیے جانے چاہیئین تو وہ مجاز ہوگا کہ ورثائے مذکور کی جائداد اور اُن کی نگہداشت اور حفاظت کیلیئے ایسی تدابیر عمل مین لائے اور ایسے احکام صادر کرے جو اُس کو مناسب معلوم ہون ۔ ایسا تعلقدار کسی اور تعلقدار سے جس کے حدود اختیار مین کوئی

حصہ ایسی جائداد کا ہو یہہ استدعا کر سکتا ہے کہ وہ اُس کو اپنی تحویل مین لے ۔ اور اُس پر اُس آخر الذکر تعلقدار کو ایسی جائداد کے متعلق جو اُس کے ضلع مین ہو وہی اقتدارات حاصل ہونگے جو حسب دفعہ ہذا تعلقدار اول الذکر کو عطا کیے گئے ہین ۔

نابالغ صاحب جائداد کا پیش کیا جانا اور اُسکی ہنگامی نگہبانی کے متعلق حکم۔

دفعہ ۲۷ ۔ کوئی تعلقدار جو دفعہ ملحقہ بالا کے بموجب کارروائی کر رہا ہو یہہ حکم دینے کا مجاز ہوگا کہ کوئی شخص جو کسی ایسے متوفی صاحب جائداد کے نابالغ وارث کا محافظ ہو نابالغ مذکور کو اُس کے یا کسی دوسرے تعلقدار کے روبرو بروز معینہ حاضر کرے اور وہ تعلقدار جس کے روبرو وہ نابالغ اِس طرح سے حاضر کیا جائے مجاز ہوگا کہ اُس کی ہنگامی نگرانی اور حفاظت کیلئے ایسا حکم صادر کرے جو اُس کو مناسب معلوم ہو ۔ اگر وہ نابالغ اناث مین سے ہو تو وہ تعلقدار کے روبرو پیش نہین کی جائیگی مگر تعلقدار اُس کی شناخت کے واسطے ایسی تدابیر عمل مین لا سکتا ہے جو وہ مناسب خیال کرے ۔

دریافت متعلق اشخاص فاتر العقل

دفعہ ۲۸ ۔ اگر کسی جائداد کے مالک بلا شرکت غیرے کی نسبت کوئی تعلقدار اس امر کے باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ فاتر العقل اپنے کاروبار کے انتظام کرنیکے ناقابل ہے تو وہ اُس ضلع کی عدالت دیوانی مین درخواست کریگا جس کے حدود اراضی کے اندر مالک مذکور سکونت رکھتا ہو اور تعلقدار مذکور کی درخواست پر وہ عدالت دیوانی ناقابلیت مذکور کے متعلق تحقیقات اور تجویز کریگی ۔

حصہ چہارم

کارروائی بعد تحقیقات ناقابلیت

حکم شمول اعلان جائداد زیر اہتمام کورٹ

دفعہ ۲۹ ۔ جب کورٹ آف وارڈز نے یہہ امر طے کر لیا ہو کہ وہ کسی ناقابل مالک کی ذات یا جائداد کو اپنے اہتمام یا نگرانی مین لے تو وہ ایک حکم جاری کریگی جس مین اِس امر کی ہدایت کی جائیگی کہ شخص مذکور کی ذات اور جائداد یا صرف جائداد کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی میں لی جائے اور وارڈ کی ذات اور اُس کی جائداد سے کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی مین (جیسی کہ صورت ہو) سمجھی جائیگی ۔

توضیح ۔ کسی ناقابل مالک کی ذات یا جائداد کے اہتمام یا نگرانی کا حکم اُسوقت تک صادر نہ کیا جا سکیگا جب تک اشخاص متعلقہ کو ایسے ارادہ کی تحریری اطلاع نہ دیگئی ہو اور اُنکو جوابدہی کا موقع نہ ملا ہو ۔

تعلقدار کا جائداد منقولہ پر قبضہ لینا

دفعہ ۳۰ - حسب دفعہ ۲۹ حکم صادر ہونیکے بعد جس قدر جلد سہولت سے ہوسکے ہر ضلع کے تعلقدار کو جس کے ضلع کے اندر وارڈ کی جائداد کا کوئی جزو واقع ہو یا کسی دوم یا سوم تعلقدار کو جس کو تعلقدار ضلع نے بذریعہ حکم تحریری مجاز کیا ہو لازم ہوگا کہ وارڈ کے کل حسابات۔ کاغذات اور مال منقولہ پر جو اُس کے یا اُس مورث کے واقعی قبضہ مین ہون قبضہ کرلے اور اُن کے کسی جزو کو جس کو وہ ضروری خیال کرے تحویل مناسب مین رکھے کوئی دوم یا سوم تعلقدار جو حسب مندرجہ بالا مجاز کیا گیا ہو اُس صورت مین جبکہ اُس کو یہہ باور کرنے کی وجہہ ہو کہ کوئی ایسا حساب کاغذ یا کوئی اور مال منقولہ کسی کمرے صندوق ظرف مین کسی ایسے مکان کے اندر ہے جو وارڈ کے واقعی قبضہ مین ہے تو وہ ایسے حساب کاغذ یا مال کی تلاش کے واسطے اُس کو توڑ ڈالنے کا مجاز ہوگا مگر شرط یہہ ہے کہ اگر اُس مکان مین ایسی عورت موجود ہو جو حسب رواج ملک رسم پردہ کی پابند ہو تو اُس کو کافی مہلت دی جائیگی کہ وہ وہان سے علیحدہ ہوجاوے۔ اور علیحدہ ہونیکے لیے اُس کو ہر طرح سے سہولت مناسب دے کر اور کچھہ عرصہ معقول تک اُس کے علیحدہ ہوجانے کا انتظار کرکے شخص مذکور مجاز ہوگا کہ ایسے حسابات۔ کاغذات اور مال ضبط کرنیکے لیے مکان کے اندر جاوے۔ مگر ان احکام کے موافق جہانتک ہوسکے اس امر کی بھی ہر طرح سے احتیاط کی جائیگی کہ اشیاے مذکورہ مکان سے خفیہ طور پر نہ اٹھہ جائین۔

تعلقدار کے اختیارات مزید

دفعہ ۳۱ - ہر ایسا تعلقدار مجاز ہوگا کہ تمام اشخاص کو جو وارڈ کے ملازم ہون یا ان تمام اشخاص کو جو اُس متوفی مالک جائداد کے اُسکی وفات کے وقت ملازم تھے جس سے وارڈ نے جائداد پائی ہے یہہ حکم دے کہ اُس کے روبرو حاضر ہوان اور کسی قسم کے حسابات۔ کاغذات۔ مال منقولہ۔ مملوکہ وارڈ۔ اور کسی قسم کے حسابات و کاغذات متعلق جائداد وارڈ جن کی نسبت تعلقدار کو باور کرنے کی وجہہ ہو کہ وہ اُس شخص کے قبضہ میں ہو حوالہ کردے اور اُن تمام اشخاص کو جو جائداد کے حقیت دار یا شکمی دار ہون یہہ حکم دینے کا مجاز ہوگا کہ اپنے وثائق حقیت اور شکمیداری اُن کے پیش کرین۔

حصہ پنجم

انتظام ولایت

تعلقدار کب منتظم خیال کیا جاویگا

دفعہ ۳۲ - اگر وارڈ کی جائداد کے واسطے منجانب کورٹ کوئی

منتظم مقرر نہ کیا گیا ہو تو اُس ضلع کا تعلقدار جس مین کوئی حصہ ایسی جائداد کا واقع ہو اُس حصہ جائداد کا منتظم خیال کیا جائیگا اور وہ تمام کارروائی کرنیکا مجاز ہوگا جو ایسی جائداد کے منتظم کی طرف سے قانوناً عمل مین لائی جا سکتی ہو۔ لیکن کورٹ آف وارڈز کو اختیار ہوگا کہ اگر کسی خاص وجہہ سے مناسب سمجھے تو کسی اور تعلقدار کو جس کے ضلع مین کوئی حصہ جائداد کا واقع ہو کل یا اُسی حصہ جائداد کا جو اُس کے ضلع مین واقع ہے منتظم مقرر کرے۔

اختیارات منتظم۔ **دفعہ ۳۳**۔ ہر منتظم کو یہہ اختیار ہوگا کہ اُس تمام جائداد کا انتظام کرے جو اُس کے اہتمام مین ہو اور اُس اراضی کا محاصل اور بن اور نیز کل دوسری رقمین جو یافتنی وارڈ ہون وصول کرے اور اُنکی رسیدین دے۔

اور نیز منتظم کو اختیار ہوگا کہ بمتابعت احکام کورٹ ایسے پٹے اور اجارہ نامے عطا کرے یا اُن کی تجدید کرے جو اُس جائداد کے عمدہ انتظام کیلئے ضروری ہون۔

منتظم کا عام فرض منصبی۔ **دفعہ ۳۴**۔ ہر منتظم کو لازم ہوگا کہ جو جائداد اُس کے اہتمام مین ہو اس کا انتظام محنت اور دیانت سے وارڈ کیلئے کرے اور حتی الامکان وارڈ کے فائدہ کیلئے اُن تمام تدابیر کو عمل مین لائے جو اُس صورت مین عمل مین لاتا جبکہ وہ جائداد اسکی ذاتی ہوتی۔

محافظ کا عام فرض۔ **دفعہ ۳۵**۔ کوئی محافظ جو کسی وارڈ کی نگرانی کیلئے مقرر کیا جائے وارڈ کی نگرانی اُس کے ذمہ ہوگی اور اُس کو چاہیئے کہ وارڈ کے مصارف ذات اور صحت کا اور اگر وہ نابالغ ہو تو اُسکی تعلیم و ترتیب کا بھی خیال رکھے۔

منتظم کا فرائض مختصہ۔ **دفعہ ۳۶**۔ ہر منتظم اور ہر محافظ کو جس کو کورٹ آف وارڈز مقرر کرے لازم ہوگا کہ۔

الف۔ وارڈ کی اُس قدر جائداد کی حفاظت کرے جو اُس کے اہتمام مین ہو۔

ب۔ اُس قدر کی ضمانت (اگر ضرورت ہو) تعلقدار کے پاس داخل کرے جو کورٹ آف وارڈز بہ لحاظ تمام ایسی جائداد کی آمدنی کے جو اُس کو وصول ہوگی مناسب تصور کرے۔

ج۔ اپنے حسابات ایسے اوقات پر اور ایسے نمونہ کے مطابق جس کی کورٹ آف وارڈز کی طرف سے ہدایت ہوئی ہو مع اسناد داخل کرے اور نیز از روئے حساب مذکور جو سلک نکلتی ہو ادا کرے۔

د۔ خدمت منصبی سے علیحدہ ہونیکے بعد بھی وہ اُن تمام محاصل و مصارف کا جو اُسکی منتظمی کے زمانہ مین ہوئے ہون کورٹ کو محاسبہ دے لیکن کورٹ آف وارڈز کو لازم ہوگا کہ ایکسال

کے اندر جملہ محاسبہ کا تصفیہ کر دے بجز اس کے کہ تعویق خود منتظم کے کسی فعل سے واقع ہوئی ہو۔
ﮦ۔ کسی ایسے امر کی نسبت جس سے کوئی خرچ جائدا د پر لاحق ہوتا ہو اور جسکی منظوری کورٹ آف وارڈز نے دی ہو اُس کی منظوری کی درخواست کرے۔
و۔ ان تمام کاغذات وثائق۔ دستاویزات۔ اور تحریرات پر دستخط کرے جو اُس کی جانب سے بحیثیت اُس کے عہدہ کے تکمیل کیئے جائین۔
ز۔ اُس معاوضہ سے زیادہ نہ لے جو کورٹ آف وارڈز نے اسکے لیے مقرر کیا ہو۔

واجب الوصول رقمین سرکاری لگان مالگذاری کی طرح قابل الوصول ہونگی۔

دفعہ ۳۷۔ ہر رقم جو کورٹ آف وارڈز کے منتظم یا محافظ سے یا منتظم یا محافظ کے ضامنون سے یا کورٹ آف وارڈز کے کسی ماتحت عہدہ دار یا ملازم سے یا کسی ایسے عہدہ دار یا ملازم کے ضامنون سے واجب الوصول ہو تو وہ اُسی طرح قابل وصول ہوگی جس طرح سے کہ مطالبہ مالگزاری وصول کیا جاتا ہے لیکن اگر کسی ضامن کو یہ عذر ہو کہ جو رقم اُس سے وصول کی گئی وہ یا اُس کا کوئی جزو واجب الادا نہ تھا تو وہ کورٹ آف وارڈز پر استرداد رقم مذکور کا دعویٰ عدالت دیوانی مین کر سکے گا۔

کورٹ محافظ یا منتظم کو جائداد کے حوالہ کرنیکی نسبت حکم دے سکتی ہے۔

دفعہ ۳۸۔ کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ کسی سابق یا حال کے منتظم یا محافظ یا ولی یا سابق یا موجودہ عہدہ دار ماتحت منتظم یا محافظ یا ولی کو حکم دے کر وہ اپنے حسابات یا کوئی جائداد جو اس کے قبضہ مین ہو ایسے عرصہ کے اندر جو کورٹ آف وارڈز مقرر کرے حوالہ کر دے۔

ان رقوم کا استعمال جو منتظم کو وصول ہون۔

دفعہ ۳۹۔ وہ کل رقوم جو منتظم کو وصول ہون یا دی جائین اغراض مندرجہ ذیل مین اُن ہدایتون کے مطابق جو کورٹ آف وارڈز وقتاً فوقتاً اس بارہ میں کرے صرف کی جائین گی۔ تاوقتیکہ کورٹ آف وارڈز تخصیص کے ساتھ اس کے خلاف ہدایت نہ کرے۔ امور مشمولہ (قسم ۱) کو امور مشمولہ (قسم ۲) پر اور امور مشمولہ (قسم ۲) کو امور مشمولہ (قسم ۳) پر ترجیح دی جائیگی۔

قسم ۱۔

اُن تمام اخراجات کی ادائی جو وارڈ اور اس کے خاندان کے گزارہ تعلیم و ترتیب اور ادائی رسوم مذہبی و رواجی کے لیئے اور وارڈز کی جائداد کے اہتمام یا نگرانی کے لیے اور مالگزاری سرکار اور تمام محصولات اور سرکاری مطالبات کے لیئے جو وقتاً فوقتاً ایسی جائداد یا ایسی جائداد کے کسی

جزو کی بابت واجب الادا ہون ضروری ہون ۔

قسم ۲ ۔

تمام محصولات اور دوسرے مطالبات کی ادائی جو کسی ایسی اراضی کی بابتہ جو منجانب وارڈ کورٹ آف وارڈز کے قبضہ مین ہو کسی مالک اراضی کو واجب الادا ہون ۔

ادائی قرضہ جو وارڈ کے ذمہ واجب الادا ہو ۔

ان تمام اخراجات کی ادائی جو عدالت ہائے دیوانی مین یا اور طرح پر وارڈز کے حقوق کی حفاظت کے واسطے ضروری ہون ۔

وارڈ کی اراضی ۔ عمارات اور دوسری جائداد غیر منقولہ کے درست حالت مین رکھنے کا خرچ ادائی ایسی مذہبی خیراتی اور دوسرے قسم کی اخراجات کی جو جائداد کے محاصل سے اُس جائداد کے کورٹ آف وارڈز کے اہتمام مین آنیکے قبل دئیے جاتے تھے اور ایسے اخراجات اور عطیات جو خاندان وارڈ کے رتبہ کے مناسب ہون اور جن کے دیے جانیکی کورٹ آف وارڈز اجازت دے ۔

قسم ۳ ۔

رقسم جو ترقی کیلیے صرف کی جائے ۔ وارڈ کی اراضی اور جائداد کی ترقی اور وارڈ اور اُسکی جائداد کے بالعموم منفعت کیلیے ۔ مگر شرط یہ ہے کہ جو رقسم ایسی ترقی اور منفعت کیلئے کسی ایک سال مین صرف کی جائے وہ اُس رقم کے عدہ فیصدی سے زائد نہ ہو جو اُس کے پیشتر کے سال مین حساب سے تمام اخراجات ادا کرنے یا اُن کی ادائی کا بندوبست کر چکنے کے بعد اُس سال کے آخر مین بچت رہی ہو ۔ بجز اس کے کہ سرکار کی رائے مین وارڈ کی جائداد کی ترقی اور منفعت کے واسطے عدہ فیصدی سے زائد رقم کا خرچ کرنا مناسب ہو ۔

زر بچت اُن بالغون کی جنکی جائداد کورٹ کے اہتمام مین رہی ہو اگر کیا جا

دفعہ ۱۴ ۔ اگر کوئی شخص نابالغ نہین ہے اور اُسکی جائداد اُس کی رضامندی سے حسب دفعہ ۱ ۔ کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی مین رہے تو کوئی جزو اُس بچت کا جسکا ذکر دفعہ ملحقہ بالا مین کیا گیا ہے کورٹ آف وارڈز کی جانب سے بجز ادائی قرضہ یا ترقی اراضی یا جائداد کے جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے خرچ نہین کیا جائیگا ۔ بغیر اس کے کہ امور مذکورہ کیلیے گنجایش نکالی جا چکی ہو ۔

اِس بچت کا کوئی جزو اگر باقی رہے وارڈ کو دیا جائیگا مگر شرط یہ ہے کہ قبل اس کے کہ ایسی بچت کا کوئی جزو ایسے وارڈ کو دیا جائے کورٹ مجاز ہوگی کہ کوئی رقسم جس کا رکھ لینا امور ذیل کے لیے ضروری متصور ہو

اُس سے وضع کرکے اور اپنے اختیار مین رکھے ۔
۱- انتظام جائداد اور اُس کے متعلق اخراجات کیلیے ۔
۲- ایسے خاص اخراجات کیلیے جو اُس جائداد کے متعلق عائد ہونے کا خیال ہو اور جن کا ادا کیا جانا سالہائے آیندہ کی بچت سے غالباً ممکن نہ ہوگا ۔

زر فاضل کو منافع پر لگانیکا اختیار

دفعہ ۴۱ ۔ اگر وارڈ ایسا شخص نہ ہو جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے اور اگر امور متذکرہ دفعہ ۴۰ کیلیے اُس قدر گنجایش رکھنے کے بعد جس قدر کورٹ آف وارڈز مناسب خیال کرے کوئی بچت رہے تو وہ جائداد غیر منقولہ کی خریداری یا رہن رکھنے مین صرف کی جائیگی ۔ یا بغرض منفعت ایسے کفالت ناموجات کی خریدی مین لگائی جائیگی جس کی کورٹ آف وارڈز بمنظوری سرکار وقتاً فوقتاً ہدایت کرے ۔

حصہ ششم

مقدمات

جو مقدمات وارڈ کی جانب سے یا اُس پر دائر کیے جائین اُن مین منتظم یا تعلقدار کا رفیق یا ولی ہونا ۔

دفعہ ۴۲ ۔ ہر مقدمہ مین جو کسی وارڈ کی جانب سے یا اُس پر دائر کیا جائے وارڈ کا نام اِس صراحت کے ساتھہ لکھا جائیگا کہ وہ زیر نگرانی کورٹ آف وارڈز ہے اور اُس کی جائداد کا منتظم اُس وارڈ کا رفیق یا ولی اُس مقدمہ کیلیے ہوگا اور وہ عدالت دیوانی جس مین مقدمہ دائر ہو حکم نہ دیگی کہ کوئی اور شخص بحیثیت رفیق مقدمہ دائر کرے یا اُس پر دائر کیا جائے یا اُس مقدمہ کیلیے ولی قرار دیا جائے ۔

کورٹ کسی اور شخص کو رفیق یا ولی مقدمہ قائم کرسکتی ہے ۔

دفعہ ۴۳ ۔ کورٹ آف وارڈز مجاز ہوگی کہ کسی دوسرے شخص کو کسی ایسے مقدمہ کیلیے ابتداً یا کسی اور کے بجائے رفیق یا ولی مقرر کرے اور کسی ایسے تقرر کے حکم کی نقل وصول ہونے پر اُس عدالت دیوانی کو جس مین مقدمہ دائر ہو لازم ہوگا کہ بجائے منتظم کے نام کے اس طرح سے مقرر کیے ہوے رفیق یا ولی کا نام درج کرے ۔

دعوی نہ رجوع کیا جائیگا تاوقتیکہ اطلاعنامہ نہ پہنچایا گیا ہو ۔

دفعہ ۴۴ ۔ کوئی دعوی کسی وارڈ کے نام رجوع نہ کیا جائیگا تاوقتیکہ ایک اطلاعنامہ بصراحت نام و سکونت مدعی و بنائے دعوی کورٹ آف وارڈز مین یا جس جائداد کے متعلق دعوی ہو اُس کے منتظم کے پاس پہنچایا گیا ہو اور پہنچانیکے بعد تین مہینے گزر چکے ہون ۔ دعوے کی میعاد کے شمار مین وہ تین مہینے محسوب نہ ہون گے اور عرضی دعوے مین یہہ درج کیا جائیگا کہ ایسا اطلاعنامہ پہنچایا گیا تھا ۔

ادائی خرچہ۔

دفعہ ۴۵۔ اگر کسی ایسے مقدمہ مین عدالت دیوانی کسی قسم کا خرچہ وارڈ کی مقدمہ کے رفیق یا ولی سے دلائے جانے کا حکم دے تو بشرطیکہ وہ کارروائی جسکی بنا پر عدالت نے حکم دیا ہو کورٹ آف وارڈز کے حکم سے ہوئی ہو تو کورٹ آف وارڈز کو اختیار ہوگا کہ خرچہ مذکور وارڈ کی کسی ایسی جائداد کی آمدنی سے ادا کرے جو اُس کے قبضہ مین ہو۔

وارڈ پر تعمیل اطلاعنامہ کی بتوسط تعلقدار کی جائیگی۔

دفعہ ۴۶۔ ہر اطلاعنامہ جو کسی عدالت دیوانی سے وارڈ کے نام جاری ہو اُس کی تعمیل بتوسط تعلقدار کے اُس شخص پر کی جائیگی جو اُس مقدمہ مین حسب مذکورہ بالا اُس وارڈ کا رفیق یا ولی ہو۔

مقدمات وارڈ کی جانب سے بغیر اجازت کورٹ دائر نہین کئے جائینگے

دفعہ ۴۷۔ کوئی مقدمہ کسی وارڈ کی جانب سے کوئی منتظم دائر نہین کریگا بجز اسکے کہ کورٹ آف وارڈز نے اس کو حکم دیا ہو۔

مگر منتظم مجاز ہوگا کہ کسی عرضی دعوے کے داخل کیے جانیکی اجازت اس غرض سے دے کہ مقدمہ میعاد سماعت کی رو سے خارج المیعاد ہوجائے لیکن بعد کو ایسے مقدمہ کی پیروی نہین کی جائیگی بجز اس کے کہ کورٹ آف وارڈز کی منظوری حاصل کی گئی ہو اور منتظم مجاز ہوگا کہ بقایائے محاصل وغیرہ کے مقدمات کسی وارڈ کی جانب سے بلا منظوری کورٹ آف وارڈز دائر کرے بجز اس کے کہ کورٹ آف وارڈز نے اس کے خلاف حکم دیا ہو۔

حصہ ہفتم

سزائین

عدول حکمی بعض احکام تعلقدار

دفعہ ۴۸۔ کوئی شخص جو کسی ایسے حکم کی تعمیل کرنے سے انکار کرے یا عمداً غفلت کرے جو دفعات ۲۶ و ۲۷ و ۳۰ و ۳۲ و ۳۱۔ کی رو سے صادر کیا جائے تو وہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

سزائے حوالات وقرقی احکام دفعہ ۴۸

دفعہ ۴۹۔ جو شخص کسی ایسے حکم کی تعمیل سے انکار کرے جو دفعہ ۴۸ کے بموجب صادر کیا جائے تو تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ اُس وقت تک اُس کو حوالات مین رکھے یا اس کی جائداد کو قرق رکھے جب تک حکم کی تعمیل نہ کی جائے اور تعلقدار مجاز ہوگا کہ کسی شخص کو جو اس طرح حوالات میں رکھا گیا ہو اُس صورت میں رہا کردے جب وہ ایسی مدت کے اندر جس کو تعلقدار مناسب سمجھے اپنی حاضری کیلیے اور حسابات اور جائداد مطلوبہ کے حوالہ کرنیکے لیے کافی ضمانت داخل کرے۔ اور تعلقدار اس کا بھی مجاز ہوگا کہ کسی وقت رہائی کے بعد ایسے حکم کو منسوخ کرے اور یہہ ہدایت کرے کہ مثل سابق حوالات مین رکھا جاوے۔

قانون ہذا کے مطابق اطلاعنامہ کی تعمیل۔

دفعہ ۵۰۔ قانون ہذا کے مطابق ہر ایک اطلاعنامہ کی تعمیل اس طرح کی جائیگی کہ اُس کی ایک نقل مصدقہ تعلقدار اُس شخص کے حوالہ کی جائیگی جس کے نام کا وہ اطلاعنامہ ہو یا اس طرح کی ایک نقل شخص مذکور کے خاندان کے کسی بالغ شخص یا اگر معمولی مسکن مین کسی شخص کے حوالہ کیجائیگی۔ یا جس صورت مین اُس کی تعمیل اس طرح ممکن نہ ہو تو اس کی ایک نقل شخص مذکور کے معمولی یا آخری مسکن کے (جہان تک معلوم ہو سکے) کسی نمایان موقع پر چسپان کیجائیگی۔ اور جس صورت مین کہ ایسا اطلاعنامہ کسی ایسے طریقے سے جسکا ذکر اوپر ہوا تعمیل نہ کیا جا سکے تو اُس کی تعمیل ایسے طریقہ سے کی جائیگی جس کی تعلقدار جاری کنندہ اطلاعنامہ ہدایت کرے۔

اور تاریخ جو کسی ایسے اطلاعنامہ مین معین کی جائے وہ اس کی تاریخ تعمیل سے ایک مہینے سے کم نہو گی۔

سزائے خلاف ورزی حکم کورٹ آف وارڈز۔

دفعہ ۵۱۔ جو شخص کورٹ آف وارڈز کے کسی ایسے جائز حکم کی نافرمانی کرے جس سے وارڈ کا کوئی نقصان ہو تو وہ کسی ناظم فوجداری کے روبرو جرم ثابت ہونے پر سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار پانسو روپیہ تک ہو سکے گی اور اگر وہ شخص کورٹ آف وارڈز کا مقرر کیا ہوا منتظم یا محافظ ہو تو ایسے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہو سکے گی۔

حصہ ہشتم

متفرقات

وارڈ کی ناقابلیت۔

دفعہ ۵۲۔ کوئی وارڈ بلا منظوری کورٹ آف وارڈز مجاز نہ ہوگا کہ وہ کوئی ذمہ داری یا کسی دوسرے شخص کا حق اپنی جائداد یا اُس کے کسی جزو پر پیدا کرے۔

تبنیت وارڈ کی بے منظوری سرکار ناجائز ہے۔

دفعہ ۵۳۔ کوئی تبنیت یا کوئی تحریری یا زبانی اجازت متبنی کرنیکی جو کسی وارڈ کے طرف سے دی جائے وارڈ کی کسی جائداد پر موثر نہ ہوگی تاوقتیکہ سرکار سے اسکی منظوری حاصل نہ ہو چکی ہو یا حاصل نہ کی جائے۔ لیکن کسی صورت مین متبنی کے اُس حق مین کوئی خلل واقع نہ ہوگا جو اُسکو از روئے شاستر وارڈ کی کریا کرم کے متعلق حاصل ہے اور کل مصارف کریا کرم وارڈ کی جائداد سے ادا کیے جاوینگے۔

مستثنی ہونا اُن اشخاص کا جو وارڈ ...

دفعہ ۵۴۔ کوئی ارسشد رجبہ دفعہ ۴۲ یا دفعہ ۴۳ اُس مالک جائداد سے

باقی رہنے پر رضامند ہون۔

متعلق نہ ہوگا جو اپنی جائداد کو کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی مین باقی رکھنے پر جیسا کہ دفعہ ۸ کے ضمن ۲ مین منضبط ہے رضامند ہوا ہو۔

بقایائے لگان پر سود وصول کرنا

دفعہ ۵۵۔ کوئی رقم سود کی جو بقایائے محصول یا بند یا دیگر مطالبات پر جو بطور مالگزاری کے قابل الوصول ہون کسی ایسی جائداد کے منتظم کو جو کورٹ اہتمام مین ہو واجب الادا ہو وہ ایسے ہی طریقہ اور کارروائی سے وصول کی جا سکتی ہے جیسے کہ مطالبہ مالگزاری۔

تعلقدار یا کورٹ کو سزاؤن کے وجوہات قلمبند کرنا چاہیے۔

دفعہ ۵۶۔ جو کوئی سزا بذریعہ کسی حکم کے حسب منشاء دفعہ ۹۴ دیجائے تو تعلقدار کو لازم ہوگا کہ اُس حکم کو مع اُس کے وجوہ کے قلمبند کرے۔

کارروائی جب کورٹ آف وارڈز کے اختیارات باقی نہ رہین۔

دفعہ ۵۷۔ جب کورٹ آف وارڈز یہ امر طے کرلے کہ وہ کسی وارڈ کی جائداد کو اپنے اہتمام یا نگرانی سے علیحدہ کریگی تو اُس کو لازم ہوگا کہ یہ حکم صادر کرے کہ کورٹ کے اختیارات جائداد مذکور پر ایسی تاریخ کو باقی نہ رہین گے جو حکم مذکور کی تاریخ سے ساٹھ دن سے زیادہ اور بیس دن سے کم نہ ہوگی اور ایسے حکم کی نقل جریدہ سرکار مین اور ایسے طریقہ پر شایع کی جائیگی جس کی کورٹ آف وارڈز ہدایت کرے۔

ان اخراجات کا وصول کرنا جو جائداد کے زیر اہتمام کورٹ آف وارڈز کے رہنے کے زمانہ مین ہوئے ہون

دفعہ ۵۸۔ کوئی خرچ جو کورٹ آف وارڈز کے کسی جائداد کی بابت جبکہ وہ اُس کے اہتمام مین ہو کیا ہو جائداد مذکور کی واگذاشت کے بعد بھی جائز ہے کہ بطور مطالبہ مالگزاری کے کسی ایسے شخص سے وصول کیا جائے جسکے قبضہ مین ایسی جائداد یا اُس کا کوئی جزو بہ مجرد واگذاشت کیا ہو مگر شرط یہ ہے کہ جو رقم اِس طرح وصول کی جائے وہ کسی ایسی جائداد کی قیمت سے زیادہ نہ ہو جو اُس شخص کے قبضہ مین گئی ہو۔

تحقیقات کرنے مین تعلقدار کے اختیارات

دفعہ ۵۹۔ تعلقدار اس قانون کی رو سے تحقیقات کرنے مین اُن اختیارات مین سے کسی کو عمل مین لاسکتا ہے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی کی رو سے عدالت دیوانی کو تحقیقات مقدمات کے متعلق حاصل ہین اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ کورٹ آف وارڈز کی تحریک پر کسی منتظم کو یا اُن مین سے بعض اختیارات عطا کرے۔

مرافعہ۔

دفعہ ۶۰۔ تعلقدار کے ہر حکم کا جو حسب قانون ہذا صادر کیا جائے صوبہ دار کے روبرو مرافعہ ہوگا اور صوبہ دار اور کورٹ آف وارڈز کے ہر حکم کا جو حسب قانون ہذا صادر کیا جائے سرکار مین مرافعہ ہوگا لیکن ہر حکم سزا جو حسب دفعہ ۹۴ دیا جائے اُس کا مرافعہ اُس عدالت مین ہوگا جہان معمولاً تعلقدار کے احکام صیغہ فوجداری کا مرافعہ ہوتا ہے۔

سرکار کی نگرانی۔ **دفعہ ۶۱** صوبہ دار اور کورٹ آف وارڈز کے کل احکام کی کارروائیان حسب منشارے قانون ہذا سرکار کی نگرانی کے تابع ہونگی اور سرکار مجاز ہوگی کہ اگر مناسب سمجھے تو کسی ایسے حکم یا کارروائی کی ترمیم یا تنسیخ کرے گو ایسے حکم یا کارروائی کا مرافعہ نہ کیا گیا ہو۔

پابندی احکام سرکار۔ **دفعہ ۶۲** ان اختیارات کے استعمال مین اور ان فرائض کی انجام دہی مین جو قانون ہذا کی روسے کورٹ آف وارڈز کو عطا ہوئے ہین یا اُس کے ذمہ کئے گیے ہین۔ کورٹ آف وارڈز کو لازم ہوگا کہ اُن احکام اور ہدایت کی پابندی کرے جو وقتاً فوقتاً اُسکو سرکار سے موصول ہون۔

سرکار کا اختیار قواعد بنانے کا۔ **دفعہ ۶۳** ۔ نواب مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اس قانون کے موافق قواعد مرتب فرمائین۔

الف ۔ اگر کوئی سپرنٹنڈنٹ مقرر کیا جائے تو اُس کے اختیارات، استعمال اور طریقہ کارروائی کی نسبت۔

ب ۔ واسطے تصریح اختیارات صوبہ داران اور تعلقداران کے جبکہ کسی وارڈ کی جائداد دو یا زیادہ اضلاع یا دو یا زیادہ اسمات مین واقع ہو۔

ج ۔ واسطے ہدایت اس امر کے کہ کس قسم کی رپورٹین تعلقداران یا صوبہ داران کو وارڈ اور اُسکی جائداد کی حالت کی نسبت کرنی چاہئین۔

د ۔ واسطے ہدایت اس امر کے کہ کتنے عرصہ مین اور کس طریقہ پر منتظمین اور معافیین اپنے اپنے محاسبات پیش کرینگے اور کس طریقہ سے اُن کی تنقیح ہوا کریگی۔

ہ ۔ واسطے حفاظت کفالت ناموں و دستاویزات و وثائق متعلقہ جائداد وارڈ کے۔

و ۔ واسطے کارروائی مرافعہ کے جو حسب قانون ہذا بنا راضی احکام تعلقداران و صوبہ داران و کورٹ آف وارڈز کیا جائے۔

ز ۔ اور عموماً عمدہ طور پر اغراض قانون ہذا کی انجام دہی کیلئے۔

نواب مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً ایسے قواعد کی تنسیخ یا ترمیم فرمائین اور تمام قواعد جو مرتب کئے جائین یا تنسیخات یا ترمیمات جو عمل مین آئین جریدہ سرکاری مین شائع ہونے کے بعد حکم قانون کا رکھینگی۔

عماد جنگ معتمد

قانون ترمیم قانون کورٹ آف وارڈز ممالک محروسہ سرکار عالی

نمبر ۵ ۱۳۱۹ف

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ یکم شہریور ۱۳۱۹ف منظور فرمایا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون کورٹ آف وارڈز میں بعض احکام کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و تاریخ نفاذ — دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون کورٹ آف وارڈز" موسوم ہوسکے گا اور یکم آذر ۱۳۲۰ف سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۳) — دفعہ ۲۔ دفعہ (۳) میں لفظ "نابالغ" کی تعریف میں بجائے لفظ "اٹھارواں" لفظ "اکیسواں" قایم کیا جائے اور دفعہ کے اخر مین لفظ جائداد کی حسب ذیل تعریف زاید کی جائے۔

"جائداد" سے ایسی جائداد مراد ہے جسکی بابت سرکاری مالگزاری ادا ہوتی ہو یا جسکی مالگزاری یا اسکا کوئی حصہ سرکار نے کسی شخص کو عطا کیا ہو"

ترمیم دفعہ (۵) — دفعہ ۳۔ دفعہ (۵) سے حسب ذیل عبارت ترک کیجائے۔

"لیکن ان دونوں صورتوں مین جب کسی ایسے مالک کا باپ یا اگر وہ منکوحہ عورت ہے تو اوسکا شوہر موجود ہو اور انتظام کرسکتا ہو اور اون کے باہم کسی عدالت مین مخالفانہ کارروائی نہ ہوئی ہو تو وہ ناقابل نہ سمجھا جائیگا۔

ترمیم دفعہ (۶) — دفعہ ۴۔ (۱) دفعہ (۶) مین بجائے لفظ "اراضی" لفظ "جائداد" قایم کیا جائے اور حسب ذیل عبارت ترک کیجائے۔

"اور جسکی ماں یا دادا یا دادی موجود نہ ہو اور نیز کوئی قریب کا رشتہ دار موجود نہ ہو جو جائداد کا نسبت

بناءٔ خود یا کسی قدیم ملازم خاندان کے ذریعہ سے کرنیکے قابل ہو اور جو کسی قسم کا حق بخلاف نابالغ کے ساتھ نہ رکھتا ہو
(۲) دفعہ (۶) کا آخری فقرہ ترک کیا جائے۔

ترمیم دفعہ (۹)۔ — **دفعہ ۵**۔ دفعہ (۹) کے آخر میں بعد الفاظ ”اہتمام یا نگرانی میں لینا“ کے یہ الفاظ ”یا“ زاید کیے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۲۹) — **دفعہ ۶**۔ دفعہ (۲۹) کے آخر میں حسب ذیل توضیح زاید کیجائے۔

توضیح۔ کسی ناقابل مالک کی ذات یا جائداد کے اہتمام یا نگرانی کا حکم اوسوقت تک صادر نہ کیا جا سکے گا جبتک اشخاص متعلقہ کو ایسے ارادہ کی اطلاع تحریری نہ دیگئی ہو اور اونکو جوابدہی کا موقع نہ ملا ہوگا

ترمیم دفعہ (۵۴) — **دفعہ ۷**۔ دفعہ (۵۴) میں بجائے الفاظ ”دفعہ ۵۱ یا دفعہ ۵۰“ الفاظ ”دفعہ ۵۲ یا دفعہ ۵۳“ قایم کیے جائیں۔ فقط

کشن پرشاد
مہتمم

قواعد کورٹ آف وارڈز

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ یکم فروردی ۱۳۱۲ف

جنکو

نواب مدار المہام سرکار عالی نے حسب دفعہ ۶۲۔ قانون کورٹ آف وارڈز نشان (۵)
۱۳۱۲ف مرتب فرمایا

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۲۲ف

فہرست قواعد کورٹ آف وارڈز

تمت

قواعد کورٹ آف وارڈز

تمہید۔ بلحاظ اُن اختیارات کے جو نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی کو ازروئے دفعہ ۶۳ قانون کورٹ آف وارڈز مصدرہ ۱۳۰۹ھ ف حاصل ہین تو اعد ذیل جاری کیے جاتے ہین جو بتاریخ غرۂ آبان ۱۳۰۹ھ ف سے واجب التعمیل سمجھے جاوینگے۔

کارروائی بعد تحقیقات ناقابلیت

قبل نگرانی اشتہار کا اجرا اور اسکا مضمون

دفعہ ۱۔ جب کورٹ آف وارڈز کو یہ معلوم ہو کہ کسی ناقابل مالک کی ذات یا جائداد یا دونوں اہتمام یا نگرانی کورٹ مین لیئے جانیکے قابل ہین تو قبل اس کے کہ قطعی نگرانی کورٹ قایم کی جاوے ایک اشتہار بمیعاد ایک ماہ اس مضمون سے جاری کیا جاویگا کہ فلان نابالغ کی جائداد یا ذات یا دونون (جیسی کہ صورت ہو) فلان وجوہ سے کورٹ آف وارڈز کی نگرانی مین لی جاتی ہین لہذا اُس کے متعلق ازروئے احکام قانون کورٹ جس شخص کو جو عذر ہو میعاد معینہ کے اندر سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز کے اجلاس مین یا جس اجلاس کا اعلان سپرنٹنڈنٹ بذریعہ اشتہار کے کرے پیش کرے۔

عذرداری کی تحقیقات اور اسکا تصفیہ۔

دفعہ ۲۔ اگر ایسے اشتہار کی اجرائی کے بعد کوئی عذرداری پیش ہو تو سپرنٹنڈنٹ کو لازم ہوگا کہ ضروری تحقیقات کے بعد رپورٹ مع اپنی رائے کے کورٹ آف وارڈز مین پیش کرے۔

قیام نگرانی یا دستبرداری انتظام کا اشتہار۔

دفعہ ۳۔ جب کورٹ آف وارڈز نے ایسی عذرداری نامنظور ہو جاوے تو قیام نگرانی کا اشتہار بموجب دفعہ ۲۹ قانون کورٹ اور اگر عذرداری منظور کی جاوے تو اُس کی کیفیت بذریعہ اشتہار جریدۂ سرکاری مین طبع کی جاویگی اور دونون صورتون مین نہایت عجلت کے ساتھ انتظام یا دستبرداری انتظام کے احکام جاری ہونا لازم ہین۔

فرائض و اختیارات سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز

ذمہ داری و فرائض سپرنٹنڈنٹ

دفعہ ۴ ۔ سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز تمام علاقہ جات زیر اہتمام کورٹ آف وارڈز کی نگرانی کا ذمہ دار سمجھا جائیگا اور اُس کے فرائض یہ ہونگے ۔

الف ۔ تمام علاقہ جات زیر انتظام مین ہر سال ایک بار دورہ کرے ۔

ب ۔ تمام علاقہ جات کے حسابات وقتہ پر ملاحظہ کے واسطے طلب کرے اور اُن کی تنقیح کے بعد مناسب و ضروری ہدایت دے ۔

ج ۔ جو قواعد و نقشہ جات و حسابی نمونہ جات حسن انتظام کے واسطے ضروری ہون اُن کے مسودات وقتاً فوقتاً کورٹ آف وارڈز کی منظوری کیلیئے پیش کرے ۔

د ۔ ہر علاقہ سے سالانہ رپورٹ طلب کرکے تمام علاقہ جات زیر انتظام کی بابت ایک صدر رپورٹ مرتب کرے اور اُس کو اپنی معلومات و رائے کے ساتھ کورٹ آف وارڈز مین پیش کرے ۔

ھ ۔ اُن علاقہ جات کے انتظام کے متعلق جو اول تعلقداران اضلاع کے بہ حیثیت منتظمی زیر انتظام ہین ایام دورہ مین اُن سے صلاح و مشورہ کرے اور امور قابل صلاح کے متعلق اُن کو توجہ دلائے ۔

و ۔ قانون و قواعد کورٹ آف وارڈز اور اُن احکامات کی تعمیل کا انتظام کرے جو وقتاً فوقتاً کورٹ آف وارڈز سے جاری ہون ۔

اختیارات سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز

اختیارات سپرنٹنڈنٹ ۔

(دہرا)

دفعہ ۵ ۔ بلحاظ اُن اختیارات کے جو کورٹ آف وارڈز کو بموجب دفعہ قانون کورٹ مصدرہ ۱۳۰۷ ف حاصل ہین سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز کو حسب ذیل اقتدارات عطا کیئے جاتے ہین ۔

الف ۔ جب سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز کو اس امر کی اطلاع پہنچے کہ کسی اراضی کا مالک منفرد یا کل مالکان مشترکہ حسب دفعہ ۵ ۔ دستور العمل کورٹ ناقابل ہین تو عہدہ دار مذکور مجاز ہوگا کہ اگر ناقابل مذکور بلدہ حیدرآباد مین سکونت رکھتا ہو تو اُس کی ناقابلیت کی دریافت کی تکمیل بہ پابندی دفعہ ۵ و ۶ ۔ قانون مذکور اپنے اجلاس مین کرے یا اپنے ماتحت کسی عہدہ دار کے ذریعہ سے تکمیل دریافت کرائے ۔ رپورٹ کورٹ آف وارڈز کے توسط سے سرکار کے ملاحظہ مین پیش ہوگی ۔

ب ۔ اگر دریافت ناقابلیت کے قبل اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ اگر فوراً سرسری نگرانی قائم نہ کی جائیگی تو جائداد کے تلف ہونے کا اندیشہ ہے تو عہدہ دار مذکور بمنظوری کورٹ آف وارڈز

مجاز ہوگا کہ اگر نا قابل مذکور بلدہ حیدرآباد میں سکونت پذیر ہو تو خود یا اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کے ذریعہ سے جائداد کی نگہداشت اور حفاظت کیلئے ایسی تدابیر عمل میں لائے اور ایسے احکام صادر کرے جو اُس کو مناسب معلوم ہوں۔

ج۔ جب سپرنٹنڈنٹ کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کسی اراضی کا مالک بلا شرکت غیرے فاتر العقل ہے اپنی جائداد کے انتظام کرنے کی قابلیت نہیں رکھتا ہے تو اگر مالک فاتر العقل بلدہ حیدرآباد میں سکونت رکھتا ہو تو سپرنٹنڈنٹ مجاز ہے کہ مجلس عالیہ عدالت کے سر رشتہ ابتدائی دیوانی میں اس امر کی درخواست پیش کرے کہ شخص مذکور حسب دفعہ ۵ و ۹ قانون کورٹ نا قابل انتظام قرار دیا جائے اور عدالت مذکور کو لازم ہوگا کہ ضروری دریافت کے بعد جو حکم مناسب معلوم ہو صادر کرے۔

د۔ سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز کو بلدہ و بیرون بلدہ حیدرآباد میں اُن تمام اختیارات کے استعمال کا مجاز کیا جاتا ہے جو قانون کورٹ آف وارڈز کی رو سے اول تعلقداران اضلاع کو حاصل ہیں اور نیز اُن اختیارات کے استعمال کا بھی اختیار دیا جاتا ہے جو دفعات قانون مذکور کی ۸۴ و ۹۴ کی رو سے اول تعلقداران اضلاع کو عطا ہوئے ہیں۔

ہ۔ سپرنٹنڈنٹ کو اپنے کل عملہ اور عملہائے علاقہ جات زیر انتظام کے تقرر و تبدل کا اختیار ہے بشرطیکہ عملہ مذکور کی تنخواہ ۵۰ سے زاید نہ ہو اور اسی رعایت سے کل ملازمین ماتحت کی ہر قسم کی رخصتوں کا منظور کرنا بھی سپرنٹنڈنٹ کے اختیار میں ہے لیکن جن علاقہ جات میں اول تعلقداران اضلاع بحیثیت منتظم کام کرتے ہوں اُن کے متعلقہ ملازمین کی نسبت یہ اقتدارات صرف صوبہ دار سمت کو حاصل رہیں گے۔

و۔ سپرنٹنڈنٹ کو اپنے تمام ماتحتوں کو باستثنائے منتظم کے سزاہائے مندرجہ ذیل کے دینے کا اختیار ہے۔

الف۔ جرمانہ جو ایک ماہ کی ربع تنخواہ سے زائد نہ ہو۔

ب۔ معطلی جو چھ ماہ سے زائد نہ ہو۔

ج۔ موقوفی۔

مگر شرط یہ ہے کہ جس اہلکار یا عہدہ دار کو سزا دی جاتی ہو اگر اُس کی ماہوار ۵۰ روپیہ یا اُس سے زاید ہو تو کورٹ آف وارڈز سے منظوری حاصل کرنی ضرور ہوگی۔

ز۔ کل معمولی مصارف کے اجرا کی منظوری بلا تعداد رقم جو موازنہ میں منظور ہو چکے ہیں

اور غیر معمولی مصارف اندرون گنجایش موازنہ کی منظوری جن کی مقدار ایک سو روپیہ سے زائد نہ ہو سپرنٹنڈنٹ اپنے اختیار سے صادر کرسکتا ہے۔

ح۔ جس حد تک منظوری رقوم کا اختیار سپرنٹنڈنٹ کو حاصل ہے اُسی حد تک بہ تبدیل مد موازنہ بھی منظوری کا اختیار ہے۔

ط۔ ہراجی معاملات علاقہ جات زیر انتظام کا بالائے اقتدار عہدہ داران ماتحت منظور کرنا سپرنٹنڈنٹ کا اختیاری ہے باستثنائے اُن ہراجون کے کہ جن مین بہ مقابلہ اُس رقم کے جو پنج سال گذشتہ مین سب سے زیادہ ہو فی صدی عہ دس یا اُس سے زیادہ کمی واقع ہوتی ہے۔

ی۔ اگر کسی اسٹیٹ کے مصارف کے واسطے رقم موجود نہ ہو تو ضروری اخراجات خورد نوش کے واسطے دوسری اسٹیٹ زیر انتظام کورٹ سے بشرح سود فی صدی ایک روپیہ قرضہ دلانا سپرنٹنڈنٹ کے اختیار مین ہے لیکن قرضہ کی مقدار کسی صورت مین ۶۰۰ سے زائد نہ ہوگی۔

ک۔ اپنے اور اپنے کل ماتحت ملازمین کی تنخواہ کا منظور کرنا بشرطیکہ اُس کی اجرائی کی منظوری سرکار سے ہو چکی ہو۔

ل۔ اپنے ماتحت ملازمین علاقہ یا دیہی وطن دارون کو اُن کے حقوق معینہ کے علاوہ کسی کارنمایان کے صلہ مین علاقہ متعلقہ سے انعام دلانے کی تجویز کرنا بشرطیکہ ایسا انعام کسی اسٹیٹ مین سال مین عہ۵ سے زیادہ نہ ہو اور موازنہ مین اُس کی گنجایش موجود ہو۔

م۔ بہ صیغہ آبپاشی ہر جدید کام کے واسطے دو سو روپیہ تک اور ہر مرمت کیلئے چار سو روپیہ تک خرچ منظور کرنا بشرطیکہ جس حصہ جائداد مین ایسا خرچ واقع ہو اُس حصہ کی موجودہ آمدنی مین اِس خرچ کے سبب سے ۱۲ فی صدی سالانہ اضافہ ہوتا ہو یا اُس خرچ کے نہ کرنے سے اِس قدر نقصان واقع ہوتا کہ جس کی مقدار خرچہ پنج گونہ کے برابر ہوتی ہو اور بشرطیکہ موازنہ مین گنجایش موجود ہو۔

ن۔ پٹیل پٹواریون کا تقرر اور موقوفی و معطلی اور اُس قدر جرمانہ کرنا جو اسکیل مقررہ کے ربع حصہ سے زائد نہ ہو۔

فرائض منتظم

فرائض منتظم۔ دفعہ ۶۔ ہر منتظم جو حسب دفعہ ۱۲ یا ۴۲ قانون کورٹ آف وارڈز مامور یا متعین کیا گیا ہو حسب ذیل فرائض کا پابند رہے گا۔

الف۔ اپنے زیر اہتمام علاقہ کی آمدنی مین ترقی دینے کیلئے مفید تدبیرون کا کام مین لانا۔

ب۔ اراضی خشکی مین زراعت تری جاری کرانے اور افتادہ زمینات کی کاشت کرانے کی کوشش کرنا۔

ج۔ پیٹھون اور بازارات کا آباد کرنا اور اُس کیلئے کم لگان پر یا بحسب موقع بمعافی لگان نا قابل زراعت زمین کا رعایا کے تفویض کرنا۔

د۔ حدود علاقہ وارڈ کی سڑکون اور عام گزرگاہون و مواقع بازارات مین درختان سایہ دار نصب کرانے کی کوشش کرنا صفائی کا انتظام علاقہ مفوضہ مین رکھنا باغات کے واسطے کم لگان پر ادنے درجہ کی زمین کا رعایا کو دینا سیند بندکی ترقی کی کوشش کرنا جو بینہ عارتی اور جو بینہ سوختنی کی لازمی حفاظت کی تدابیر عمل میں لانا۔ کاشتکاران جدید کو اپنے ماتحت علاقہ مین آباد ہونے کی ترغیب دینا۔ مویشی و دواب کی نسل مین ترقی دینے والی تدابیر کا کام مین لانا۔ سرکاری افواج کے پڑاؤ کیلئے وسیع میدان کا مختص کرنا۔ بدمعاشون کے دفعیہ اور پناہ گزین نہ ہوسکنے کیلئے انتظام کرنا۔

ر۔ بابد گرونت کی وصول کی کوشش کرنا اور وقتاً فوقتاً اُس سے کورٹ آف وارڈز کو مطلع کرتے رہنا۔ مقدمات باید وادمیں نفع وارڈ کے لحاظ سے مناسب کارروائی بہ مشورہ سپرنٹنڈنٹ کرنا۔ اور اُن کل فرائض کا پابند رہنا جو دالون کورٹ مین مختص کیے گیے ہین و نیز کل اُن احکام اور ہدایات کے بموجب عمل آوری کرنا جو کورٹ آف وارڈز یا سپرنٹنڈنٹ یا کورٹ کے محکمہ سے جاری ہون۔

س۔ سالانہ رپورٹ حسابات ماہانہ و سالانہ کا اُن احکام کی رعایت سے مرتب اور پیش کرنا کہ جس کی وقتاً فوقتاً کورٹ آف وارڈز سے ہدایت ہوتی رہے۔

اختیارات منتظم

اختیارات منتظم۔ **دفعہ ۱۰۔** ہر تعلقدار ضلع کو بحیثیت منتظم اپنے عہدہ کی حیثیت سے مصرحہ ذیل اختیارات حاصل ہونگے اور جن منتظمین کا تقرر سوا دہ تعلقداران ضلع کے ہوگا اُن کو کورٹ آف وارڈز سے بہ منظوری سرکار حسب مناسب اختیارات بلحاظ اُن کی تنخواہ اور فرائض کے دیے جایا کرین گے۔

الف۔ بلحاظ ان احکام کے جو قواعد ہذا مین آیندہ مندرج ہین اپنے ماتحت کل ملازمین کی تنخواہ کا منظور کرنا۔

ب - اپنے زیر اہتمام علاقہ کے وطن دار اور معمول دار اور سالانہ دار اور جملہ معاشداران کی معاش کا ادا کرنا بشرطیکہ اُن کی منظوری ایکبار کورٹ آف وارڈز سے ہو چکی ہو اور موازنہ مین بھی اُس کی گنجایش ہو۔

ج - انعام شیر کشی وغیرہ کا منظور کرنا بشرطیکہ موازنہ مین گنجایش موجود ہو مگر ایسا انعام ایک علاقہ مین ہر سال ۵۰ سے زیادہ نہو۔

د - بہ صیغہ آبپاشی ہر جدید کام کے لیئے ایک سو روپیہ تک اور ہر مرمت کیلئے دو سو روپیہ تک خرچ منظور کرنا اُن احکام و شرائط کی رعایت سے جو دفعہ ۵ ضمن ک مین مذکور ہین۔

ر - اہل خاندان و مالکان جائداد کے نفقات معینہ کا ادا کرنا۔

س - اپنے ماتحت کل ملازمین کے تقرر و تبدل و موقوفی و بحالی و تعطل و رخصت کی بہ جب موقع تجویز کرنا بشرطیکہ ملازم مذکور کی تنخواہ ۵۰ سے زیادہ نہ ہو۔

ص - بلحاظ رعایت جزء ماسبق اپنے ماتحت اور اپنے ماتحت دفاتر کے عملہ پر اُس قدر جرمانہ کرنا جسکی مقدار ملازم کے ایک ماہ کی تنخواہ کے ربع حصہ سے زائد نہ ہو۔

ط - تمام ہراجی معاملات کی منظوری دینا بشرطیکہ رقم ہراجی مین پنج سالہ ماقبل کی اوسط ایک سالہ رقم کی بہ نسبت دس فیصدی سے کم اضافہ نہ ہوتا ہو۔

ع - رعایا کاشتکار کو بحالت محتاجی خریدی تخم کیلئے مجموعاً دو سو روپیہ تک تقاوی دینا جبکہ وہ ضمانت کافی داخل کر چکے ہون بشرطیکہ اس تقاوی کی تعداد ایک سال مین ایک آسامی کیلئے بیس روپیہ سے زائد نہو۔

ف - قرضہ کی ادائی کی اقساط بمنظوری کورٹ آف وارڈز ادا کرنا۔

ق - اپنے زیر اہتمام رعایا کی نسبت کسی ایسے حکم کے عدول پر جو کسی قانون سرکار عالی کے خلاف نہ ہو پچاس روپیہ تک جرمانہ کرنا بصورت عدم ادائی جرمانہ ۵ یوم تک قید سادہ مین رکھنا۔

ل - اختیارات مندرجہ صدر کے علاوہ ہر منتظم کو وہ کل اختیارات حاصل رہین گے جو از روئے قانون کورٹ آف وارڈز منتظم کو بہ حیثیت عہدہ عطا ہوئے ہین لیکن جو اختیار کہ از روئے دفعہ ۳۳ - قانون کورٹ اجارہ و ٹھیکہ کے متعلق عطا کیا گیا ہے وہ صرف ایک سالہ اجارہ و ٹھیکہ پر محدود ہوگا۔ زیادہ مدت کی صورت مین کورٹ آف وارڈز کی منظوری ضرور ہے۔

سرا دفعہ

منتظم بلدہ کے احکام کا مرافعہ اور اسکی میعاد۔	**دفعہ ۸**۔ سرمنتظم متفرق بلدہ کے احکام کا مرافعہ جو بہ صیغہ کورٹ صادر ہون اور جن کے متعلق قانون کورٹ مین کوئی صریح حکم موجود نہ ہو سپرنٹنڈنٹ کورٹ کے اجلاس مین ہوگا۔ ایسے مرافعہ کی درخواست تاریخ شنوائی حکم سے ۳۰ یوم کے اندر پیش ہو سکے گی اس میعاد کے بعد درخواست مرافعہ پر کوئی لحاظ نہین کیا جائیگا۔
منتظم ضلع صوبہ دار اور سپرنٹنڈنٹ کے احکام کا مرافعہ اور اس کی میعاد	**دفعہ ۹**۔ تعلقین اضلاع کے احکام و تجاویز کا مرافعہ صوبہ داری مین اور صوبہ دار صاحبان اور سپرنٹنڈنٹ کورٹ کے کل احکام و تجاویز کا مرافعہ معتمدی مالگزاری کے ذریعہ سے کورٹ آف وارڈز مین ہو سکے گا ایسے مرافعون کے مثل کی تکمیل ابتدائۃً معتمد صاحب مالگزاری کے اجلاس پر ہوگی اُس کے بعد مثل حکم اخیر کے واسطے کورٹ آف وارڈز مین پیش ہوگی اس مرافعہ کی مدت ۹۰ یوم ہوگی۔
کارروائی اور میعاد مرافعہ کے متعلق قوانین خالصہ کی پابندی۔	**دفعہ ۱۰**۔ مرافعہ کی کارروائی اور میعاد مرافعہ کے محسوب کرنے مین قوانین مجریہ خالصہ سرکار عالی کی پابندی کی جاوے گی۔

شرائط ملازمت سررشتہ کورٹ آف وارڈز

بلا اجازت کسی ملازم کورٹ کو کوئی اور پیشہ یا تجارت کرنا جائز نہین ہے	**دفعہ ۱۱**۔ اس سررشتہ کے کسی ملازم کو جائز نہین ہے کہ کوئی اور پیشہ اپنے یا کسی دوسرے کے نام سے اختیار کرے یا اپنی ملازمت کے علاوہ کسی اور پیشہ یا تجارت مین مشغول ہوتا وقتیکہ کورٹ آف وارڈز سے اسکی اجازت نہ ملی ہو۔
ملازمین کورٹ کی ضمانت اور انکی مقدار۔	**دفعہ ۱۲**۔ جو شخص اس سررشتہ کی کسی ایسی خدمت پر مامور ہو جس کے متعلق زر و مال کی حفاظت یا سال بھر مین کسی وقت کچھ زر و مال اس کے ہاتھ مین آتا ہو تو ایسے شخص سے ضمانت کافی داخل کرائی جائیگی جس کی مقدار اُس کی مشخصہ رقم سالانہ کے دسوین حصہ سے کم نہ ہوگی اور رقم وصول کرنے والے چپراسیون سے بھی پچاس روپیہ کی حاضر ضمانت کی جاوے گی۔ ضمانت نامہ اُسی نمونہ کے بموجب تحریر ہوگا جو ملازمین سرکار عالی کیلئے رائج ہے اور ہر ایک ضمانت نامہ بہ پابندی قوانین سرکار عالی تکمیل پائیگا۔

احکام دورہ

سپرنٹنڈنٹ کا بھتہ اور اخراجات سفر	**دفعہ ۱۳**۔ سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز کو دورہ کی حالت مین بھتہ و اخراجات سفر اُسی حساب سے دیا جائیگا جس حساب سے اول تعلقداران اضلاع کو دیا جاتا ہے۔

منتظم کا دورہ۔

دفعہ ۱۴۔ ہر منتظم کو بھی لازم ہے کہ اپنے کل متعلقہ علاقہ کا سال مین کم سے کم ایک بار دورہ کرے۔

منتظم کا بھتہ اور اخراجات سفر۔

دفعہ ۱۵۔ سوائے تعلقداران اضلاع کے کہ جن کو کوئی جداگانہ خرچہ دورہ کا کورٹ سے نہ دیا جائیگا دیگر منتظمین کو ایک روپیہ روزآنہ بھتہ دیا جائے گا بشرطیکہ اُن کی تنخواہ ایک سو روپیہ یا اُس سی کم ہو اور اگر منتظم کی تنخواہ سو روپیہ سے زائد ہو تو بھتہ روزآنہ کی مقدار بلحاظ تنخواہ کے ۵ فی صدی ہوگی لیکن دونون صورتون مین کرایہ ریل درجہ دوم کا نہ لایا جائیگا باقی عملہ کورٹ آف وارڈز اور عملہ منتظمی وعملہ تحصیلات کے اہلکارون کو و نیز نائبین تعلقات کو اُن کی تنخواہ پر ۵ فی صدی کے حساب سے بھتہ دیا جائیگا اور دیگر مصارف سفر و کرایہ ریل ان احکام کی پابندی سے منظور کیئے جاوین گے جو خالصہ سرکار عالی مین جاری ہین۔

اختیار منظوری بھتہ اور اخراجات سفر

دفعہ ۱۶۔ سپرنٹنڈنٹ اور عملہ ہمراہی سپرنٹنڈنٹ کے بھتہ اور سفر خرچ کی منظوری کورٹ آف وارڈس سے ہوگی اور منتظم کی بھتہ و سفر خرچ کی منظوری بلحاظ اقتدارات حاصلہ سپرنٹنڈنٹ دیا کرینگے۔ البتہ منتظم اضلاع اپنے عملہ اور دفاتر ماتحت کے عملہ کا بھتہ و سفر خرچ بلحاظ گنجائش موازنہ خود منظور کرسکتے ہین لیکن عملہ منتظمی بلدہ کی نسبت یہہ اختیارات بھی سپرنٹنڈنٹ کو حاصل رہین گے۔

عملہ بحالت دورہ۔

دفعہ ۱۷۔ دورہ کی حالت مین عملہ ضرورت سے زیادہ رکھنا ممنوع ہوگا

تختہ جات اور رپورٹ دورہ۔

دفعہ ۱۸۔ جو دورہ ایک ہفتہ سے زیادہ ہوگا اُس کے متعلق تختہ جات دورہ ہفتہ واری اور ختم دورہ کے بعد رپورٹ مفصل اور ایک ہفتہ سے کم مدت کے دورہ مین صرف رپورٹ تفصیلی منتظم علاقہ جات کے پاس سے سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز کے ملاحظہ مین اور سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز کے دورہ کے تختہ جات و رپورٹ کورٹ آف وارڈز مین پیش ہوا کرین گے۔ ایسی رپورٹون مین ہر ایک امر اصلاح طلب کے متعلق رائے بھی درج رہنی ضروریات سے ہے۔

کارروائی دفتر اور اخراجات انتظامی

سپرنٹنڈنٹ کی ذمہ داری انتظام اور اختیار تنقیح دفاتر۔

دفعہ ۱۹۔ سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز تمام انتظام علاقہ جات اور نگرانی کا ذمہ دار ہوگا اور اُس کو دفاتر کی تنقیح کا ہر طرح سے اختیار رہیگا۔

طریقہ انتظام علاقہ جات۔

دفعہ ۲۰۔ ہر علاقہ کا انتظام بذریعہ تقرر منتظم عمل مین آئے گا اور اُس کی چار صورتین ہونگی۔

۱۔ یا ہر علاقہ کا بطور خاص منتظم مقرر کیا جائیگا۔

۲۔ یا اول تعلقدار ضلع متعلقہ سے بحیثیت منتظمی متعلق رہے گا۔

۳۔ یا کئی جائداد و ن کا ایک منتظم مقرر کیا جائیگا۔

۴۔ یا جائداد متعلقہ ضلع کا انتظام بذریعہ تعلقداران اضلاع و جائداد موقوعۂ بلدہ کا انتظام بذریعہ منتظم خاص کیا جائیگا۔

خاص منتظم بلدہ کی حیثیت اور اس کا اختیار۔

دفعہ ۲۱ ۔ جس جائداد کے واسطے منتظم بطور خاص مقرر رہا ہو اور اگر اُس کا مستقر بلدہ حیدرآباد ہو تو ایسے منتظم کی حیثیت مددگار سپرنٹنڈنٹ کی سمجھی جائیگی لیکن اُن اختیارات کا استعمال ہر منتظم باختیار خود کر سکے گا جو از روئے قانون کورٹ و قواعد ہذا منتظمین علاقہ جات کو حاصل ہیں۔

باستثنا ان اختیارات کے جن کی صراحت قواعد ہذا مین کر دی گئی ہے۔

منتظم بلدہ کا مستقر اور اسکا اختیار

دفعہ ۲۲ ۔ کورٹ آف وارڈز اور منتظمین مستقر بلدہ کے دفتر مین کوئی تفریق نہ رکھی جائیگی بلکہ دفتر ایک ہی رہیگا جو کورٹ آف وارڈز کا دفتر سمجھا جائیگا۔ البتہ منتظم مستقر بلدہ مجاز ہوں گے کہ اپنی اقتداری تجاویز لپنے حکم اور اپنی جانب سے جاری کریں ایسے منتظمین کے غیر اقتداری تجاویز مثل کے ہمراہ بغرض منظوری سپرنٹنڈنٹ کے سامنے پیش ہوا کرینگی اور سپرنٹنڈنٹ کی غیر اقتداری تجاویز معتمد علاقہ کے ذریعہ سے کورٹ آف وارڈز مین پیش ہوا کرینگی۔

رقوم علاقہ جات کورٹ خزانہ عامرہ مین جمع کی جائینگی۔

دفعہ ۲۳ ۔ تمام علاقہ جات کی رقوم خزانہ عامرہ سرکار عالی مین جمع رہینگی لیکن منتظمین اضلاع مصارف معمولی کے واسطے اُس قدر رقم اپنے خزانہ مین بطور راڈ وانس رکھ لیا کرین گے جو تا وصول آمدنی آئندہ کل مصارف کے واسطے کافی ہو۔

دفتر منتظم ضلع سے ماہانہ و سالانہ گوشوارہ کی روانگی۔

دفعہ ۲۴ ۔ دفاتر منتظمی اضلاع سے ماہانہ گوشوارہ مرتب ہوکر مع اسناد متعلقہ کے ختم ماہ کے بعد دوسرے ماہ کی پانچ تاریخ تک سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز کے پاس بواسطہ صوبہ داران اسمات روانہ ہوا کرین گے اور سالانہ گوشوارہ بھی اسی طرح ختم سال کے پندرہ دن کے بعد روانہ ہونا ضرور ہے مگر ہفتہ واری بھرتی خزانہ کا صوبہ داران اسمات کے توسط سے بھیجا جانا غیر ضروری ہے بلکہ بھرتیات بفور ختم ہفتہ راست سپرنٹنڈنٹ کے پاس روانہ ہوا کرین گی۔

دفعہ ۲۵ ۔ منتظمین متفرق بلدہ کے ماہانہ جمع و خرچ مرتب ہوکر اسناد متعلقہ کے ساتھ بعد تنقیح محاسب سپرنٹنڈنٹ کے ملاحظہ مین پیش ہوا کرینگے ۔	منتظم بلدہ کے ماہانہ وسالانہ گوشوارے کی ترتیب و منظوری ۔

البتہ جھڑتی خزانہ کی ترتیب کی ضرورت نہین ہے اور بجائے جھڑتی خزانہ کے روزآنہ نقدی روزنامچہ بعد تنقیح محاسب سپرنٹنڈنٹ کے سامنے دستخط کے واسطے لایا جائیگا منتظمین ہائے متفرق بلدہ کے سالانہ گوشوارہ بفور ختم سال مرتب ہوکر اُن کی تنقیح ماہانہ جمع و خرچ کی مطابقت سے محاسب کو کرنی لازم ہوگی اور اُس پر سپرنٹنڈنٹ کے تصدیقی دستخط ہوا کرینگے ۔

دفعہ ۲۶ ۔ خزانہ عامرہ سرکار عالی مین جس قدر رقوم جمع کی جاوینگی وہ سپرنٹنڈنٹ کے اختیار مین رہین گی اور بلا جرائے چک اُن کا خرچ	رقوم مجتمعہ خزانہ عامرہ کا باختیار سپرنٹنڈنٹ اور بذریعہ چک خرچ ہونا

عمل مین آئیگا ۔

دفعہ ۲۷ ۔ مہتمم خزانہ عامرہ کو لازم ہوگا کہ روزآنہ روشن ملک	فرائض مہتمم خزانہ عامرہ ۔

خزانہ کورٹ کے متعلق سپرنٹنڈنٹ کے پاس بھیجا کرین اور ختم ماہ کے بعد ایک مکمل گوشوارہ کورٹ آف وارڈز مین بواسطہ سپرنٹنڈنٹ پیش کیا کرین جس سے جمع و خرچ کی صراحت معلوم ہوسکے

دفعہ ۲۸ ۔ خزانہ عامرہ کی مجتمعہ رقوم کا حساب کورٹ آف وارڈز مین رہیگا اور عملہ سے ایک اہلکار خزانہ عامرہ مین متعین کردیا جائیگا جو مہتمم	رقوم مجتمعہ کا حساب اور خزانہ عامرہ مین اہلکار کا تقرر ۔

خزانہ عامرہ کے زیر حکم کام انجام دے گا ۔

دفعہ ۲۹ ۔ منتظم ضلع (اول تعلقدار اضلاع) تمام خط و کتابت سپرنٹنڈنٹ	خط و کتابت منتظم ضلع ۔

کورٹ آف وارڈز سے بواسطہ صوبہ داران سمت کرینگے ۔

دفعہ ۳۰ ۔ ہر منتظم ضلع اپنے عہدہ کی حیثیت سے تمام اشخاص خانگی	خط و کتابت کی نسبت منتظم ضلع کو اختیار

اور محکمہ جات سرکاری سے خط و کتابت کرنے کا مجاز ہے اور ہر عہدہ دار سرکاری و اشخاص خانگی کو لازم ہے کہ منتظم کے مراسلات کے جوابات وقت پر ادا کرین ۔

دفعہ ۳۱ ۔ منتظم متفرق بلدہ اپنے عہدہ داران ماتحت سے راست	خط و کتابت کی نسبت منتظم بلدہ کا اختیار

کارروائی کرنیکے مجاز ہین لیکن جن منظوریات کی یا جوابات کی تجاویز پر سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز کے دستخط موجود ہین اُن کے متعلقہ مراسلات پر حوالہ تجویز سپرنٹنڈنٹ کا دیا جانا ضرور ہے ۔

دفعہ ۳۲ ۔ سپرنٹنڈنٹ کورٹ کو اختیار دیا جاتا ہے کہ دفتری کارروائی کے انجام دہی کے متعلق بپابندی احکام قواعد ہذا جو طریقہ مناسب معلوم ہو	کارروائی دفتری کی نسبت سپرنٹنڈنٹ کے اختیارات ۔

اس کے مطابق عمل آمد کرنیکے لئے عملہ ماتحت کو حکم دے اور کورٹ آف وارڈز سے جو ہدایات دفتری کارروائی کے متعلق صادر ہون اُن کی تعمیل کی کافی نگرانی کرین۔

انتظام وصول مالگزاری وحقوق رعایا

دفعہ ۳۳۔ علاقہ جات زیر اہتمام کورٹ مین زر مالگزاری اُن ہی اقساط سے وصول ہوگا جو خالصہ سرکار عالی مین مقرر ہین۔	زمانہ وصول مالگزاری۔
دفعہ ۳۴۔ جبکہ کسی کاشتکار کی نسبت یہ معلوم ہو کہ وہ ہمیشہ خوش معاملہ رہا ہے اور کسی اتفاقی سبب سے اسکو ایسا نقصان پہنچ جائے کہ آئن فی الحقیقت ادائی زر مالگزاری کی استطاعت باقی نہ رہے تو اُس پر ناواجب سختی کا برتاؤ نہ کیا جائیگا اور اُس کو آسانی کے ساتھ ادائی مالگزاری پر قدرت حاصل کرنیکے لئے موقع دینا لازم ہے۔	بے استطاعت خوش معاملہ رعیت سے وصول مالگزاری مین رعایت۔
دفعہ ۳۵۔ رعیت بدمعاملہ یا شریر النفس کی ذمگی بقایا روز ر مالگزاری کے وصول کیلیے جبکہ ہرطرح مناسب کوشش کیگئی ہو اور عدم وصول رقم کی وجہہ کاشتکار کی شرارت ثابت ہوئی ہو تو منتظم کو ایسے کاشتکار پر حبس کے اختیارات کا استعمال جائز ہوگا مگر یہ حبس بطریق حوالات ہوگا اور ایک رجسٹر مین اُسکا داخلہ کیا جائیگا منتظم کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ اُن اختیارات کا استعمال بذریعہ اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کی کرے۔	بغرض وصول مالگزاری حوالات مین رکھنے کی نسبت منتظم کا اختیار۔
دفعہ ۳۶۔ بقایائے سنین ماضیہ اور مالگزاری حالیہ کے ادا نہونیکی صورت مین جبکہ کاشتکار کی شرارت ثابت ہوجائے تو اس کا مال منقولہ قرق و ہراج کیا جا سکتا ہے باستثنائے آلات وجانوران زراعتی اور تخم کے جن کے ہراج سے رعایا بالکل محتاج ہوجائیگی۔	بغرض وصول مالگزاری جائداد منقولہ کی قرقی وہراج کا جواز۔
دفعہ ۳۷۔ اگر کسی کاشتکار کی بداعمالی و شرارت کی وجہہ سے یہہ امر قرین مصلحت ہو کہ اُسکی کاشت کی پیداوار وصول مالگزاری کے واسطے قرق کی جائے تو عہدہ دار متعلقہ کو لازم ہے کہ قرقی ایسی احتیاط سے کرے کہ نقصان کاشتکار یا مال قرق شدہ کو نہ پہنچے۔	بغرض وصول مالگزاری پیداوار کاشت کی قرقی کا جواز۔
دفعہ ۳۸۔ بیدخلی اراضی کاشت کا اختیار صرف منتظم کو حاصل رہیگا اور بیدخلی کے قبل قابض آراضی کے نام ایک اطلاعنامہ بتعین مدت	کاشتکار کی بیدخلی کا اختیار اور اُس کا طریقہ۔

جاری کیا جائے گا جس مین کاشت کار کو عذرات پیش کرنے کا موقع دیا جائے گا
اگر اُس پر بھی بیدخلی لازمی قرار پائے تو بذریعہ حکمنامہ جس مین بیدخلی کے وجوہ
درج رہینگے کاشت کار اراضی مفوضہ سے بیدخل کیا جائے گا

مالک یا مختار کے اقبال و معاہدات جائز قبل نگرانی کی بحالی

دفعہ ۳۹ ۔ کوئی فعل یا معاہدہ جائز جو ما قبل نگرانی کورٹ مالک جائداد کی دستخط یا حکم سے یا مالک جائداد کے مختار کار کے دستخط سے عمل مین آیا ہو بدستور بحال رہے گا بشرطیکہ وہ نیک نیتی کے ساتھ جائز طریقہ سے کیا گیا ہو۔

اضافہ لگان کا طریقہ ۔

دفعہ ۴۰ ۔ کسی کاشت کار پر اضافہ دربارہ کے ذریعہ سے کوئی لگان اضافہ نہین کیا جائے گا تاوقتیکہ اُس کو کم سے کم ایک سال کی میعادی نوٹس نہ دی گئی ہو البتہ اگر کاغذات اسٹیٹ کی مندرجہ اراضی سے زائد زمین کسی کاشت کار کے قبضہ مین موجود ہو تو ایسے کاشت کار پر اضافہ کرنا جائز ہے

احکام و گشتیات صیغہ مالگزاری کا علاقہ جات کورٹ مین واجب التعمیل ہونا۔

دفعہ ۴۱ ۔ وصول مالگزاری اور انتظام دیہات اور ادائی معمول وغیرہ کے متعلق جو احکام و گشتیات صیغہ مالگزاری سرکار عالی مین جاری ہین جہان تک کہ اِن قواعد یا قانون کورٹ کے خلاف نہ ہون سب اُن علاقہ جات کے انتظام مین واجب العمل سمجھے جائینگے جو کورٹ آف وارڈز کی نگرانی یا اہتمام مین ہین یا آئندہ آئین۔

متفرقات

جائداد منقولہ کا فروخت یا ہراج کیا جانا۔

دفعہ ۴۲ ۔ املاک منقولہ جس قدر کہ روزمرہ کے استعمال کے متعلق ہون جائز ہے کہ مالک نا قابل کے استعمال کے واسطے دی جاوین اور جو زائد و غیر ضروری ہون یا اُنکی محافظت دشوار ہو یا جس کے دیر تک رکھنے مین خراب ہونے کا احتمال ہو ایسے اموال منقولہ بمنظوری کورٹ آف وارڈز فروخت یا ہراج کر دیے جا سکین گے

معادن اور جو بینہ کی محافظت

دفعہ ۴۳ ۔ معادن اور جو بینہ کی محافظت کا پورا

انتظام رکھا جائیگا اور جو بینہ ناجائز طور پر کاٹے جانے پر رعایا مجبور کی جاویگی کہ اُس سے دوچند چوبینہ قائم کردے۔

درختوں ہمیشہ رختی کے نصب کی ذمہ داری اور نگرانی۔

دفعہ ۴ ۔ ہمیشہ سوختنی کے لئے درختان سریع النمو کا نصب کرنا ضرور ہے اِس کی ذمہ داری عہدہ داران دیہی پر ہوگی مگر منتظم بہ حیثیت افسر اعلیٰ اس کی نگرانی کے ذمہ دار سمجھے جاوینگے۔

دستاویزات وکفالت ناموں کی حفاظت اور جائداد وارڈ کا رجسٹر۔

دفعہ ۵ ۔ دستاویزات اور کاغذات اسنادی وکفالت نامجات کے واسطے ہر ایک منتظم کے دفتر مین ایک ایک رجسٹر رکھا جائیگا اور خزانہ کے صندوق مین ایسی دستاویزات محفوظ رہینگی۔ اور ہر ہر وارڈ کی جائداد کا ایک مکمل رجسٹر بھی ہر منتظم علاقہ کے پاس رکھا جائیگا۔

جرمانہ عدول حکمی کا بذریعہ عدالت فوجداری قابل وصول ہونا۔

دفعہ ۶ ۔ جرمانہ جو کسی شخص پر بعلت عدول حکمی از روئے قانون کورٹ یا قواعد ہٰذا عاید کیا جاوے گا وہ بذریعہ عدالت فوجداری مثل جرمانہ فوجداری وصول ہوسکیگا۔

قیام نگرانی کے بعد بھی تاریخ واگزاشت کا رجسٹر مین اندراج۔

دفعہ ۷ ۔ جب کسی نابالغ کے علاقہ کی نگرانی کورٹ مین لینے کی کارروائی بوجہ کامل طے ہوجاوے تو سپرنٹنڈنٹ کو لازم ہے کہ ایک رجسٹر مین اِس امر کے متعلق نوٹ کردین کہ کس تاریخ کو وہ علاقہ نگرانی کورٹ سے واگزاشت ہوگا۔ یہ رجسٹر صدر محکمہ مین تیار رہیگا اور بلحاظ ضرورت اُس مین خانہ قائم رکھے جاوینگے۔

ملازمین کورٹ کو گاڑی گھوڑے و دیگر جائداد وارڈ کا استعمال جائز نہین ہے۔

دفعہ ۸ ۔ کورٹ آف وارڈز کے کسی ملازم کو جائز نہین ہے کہ کسی ناقابل کی گاڑی گھوڑے۔ یا کسی ایسے سامان کو اپنے استعمال مین لائے جو کسی ناقابل کی ملکیت ہو جس سے کسی ناقابل زیر اہتمام کورٹ کو کوئی تعلق ہو۔

ملازمین کورٹ کو ناقابلون اور انکے اہل خاندان سے کچھ لینا ممنوع ہے۔

دفعہ ۹ ۔ کورٹ آف وارڈز کے ملازمین کو ناقابلون

اور اُن کے اہل خاندان ونیز اُن لوگون سے تحفہ وتحایف کے لینے کی قطعی ممانعت ہے جس کو علاقہ جات ناقابلون سے کسی قسم کا کوئی تعلق ہو۔

ملازمین کورٹ کو وارڈ کی جائداد بذریعہ بیع یا ہراج خریدنا ممنوع ہے

دفعہ ۵۰۔ ملازمین کورٹ آف وارڈز مجاز نہین ہین کہ کسی اشٹیٹ کے کسی سامان کو ہراج ہین لین یا کسی اشٹیٹ کے سامان کو خانگی طور پر بیع کے ذریعہ سے حاصل کرین۔

ملازمین کورٹ کو علاقہ جات زیر نگرانی سے قرضہ لینا ممنوع ہے

دفعہ ۵۱۔ ملازمین کورٹ آف وارڈز کو اسٹیٹ ہائے زیر انتظام کورٹ سے قرضہ لینے کی قطعی ممانعت ہے۔

رقم جو محافظ ماں یا نانا کو دیجائے اسکی نسبت محض رسید کافی ہوگا

دفعہ ۵۲۔ جب کوئی رقم معمولی یا غیر معمولی صرف کے واسطے کسی ایسے وارڈز کے محافظ کو دی جاوے جو وارڈ کی ماں یا نانا ہو۔

اور کورٹ آف وارڈز کو اس امر کا اطمینان ہوچکا ہو کہ وہ ہر طرح وارڈ کا خیر خواہ ہے اور رقم کو جائز طور پر صرف کرے گا تو اُس رقم کے صرف ہونیکی نسبت اُس کی محض رسید حاصل کرنا کافی ہے حساب تفصیلی کے طلب کرنیکی ضرورت نہین ہے۔

ملازمین کورٹ پر اخلاق اور نرمی کا برتاؤ لازم ہے۔

دفعہ ۵۳۔ تمام ملازمین کورٹ آف وارڈز پر لازم ہوگا کہ وارڈ اور اُس کے قرابتدارون کے ساتھ اخلاق اور نرمی کا برتاؤ کرین۔

غلام رسول
شریکیا معتمد

قانون تعمیل معاہدہ اہل حرفہ

نشان ۶۔ سنہ ۱۳۰ ف

جسکو

جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۰۔ آذر سنہ ۱۳۰ ف منظور فرمایا۔۔

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس اگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۲۳ ف

فہرست دفعات قانون تعمیل معاہدہ اہل حرفہ نشان ۶ سنہ ۱۳۱۰ف

قانون تعمیل معاہدہ اہل حرفہ

نشان ۹ ۔ سنہ ۱۳۰ ف

نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی نے بتاریخ ۶ ۔ آذر سنہ ۱۳۰ ف منظور فرمایا

مراتب ابتدائی

ہرگاہ یہہ امر قرین مصلحت ہے کہ اہل حرفہ و کاریگران اور مزدوروں کے بعض معاہدوں کی تعمیل و تکمیل کے واسطے خاص قواعد منضبط کیئے جائین لہذا حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے ۔

مختصر نام ۔

دفعہ ۱ ۔ جائز ہے کہ یہہ قانون بنام "قانون تعمیل معاہدہ اہل حرفہ" موسوم ہو ۔

وسعت مقامی و تاریخ نفاذ ۔

دفعہ ۲ [1] ۔ یہہ قانون بلدہ حیدرآباد و اورنگ آباد و گلبرگہ و رائچور مین یکم بہمن سنہ ۱۳۰ ف سے نافذ ہوگا اور نواب مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اعلان مطبوعہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی کسی اور مقام مین وقتاً فوقتاً اسکو نافذ فرماوین اور حکم نفاذ کو منسوخ کرین ۔

تعریفات ۔

دفعہ ۳ ۔ اس قانون مین لفظ "عدالت" سے مراد عدالت ناظم فوجداری درجۂ اول ہوگی اور اس مین ہر اور ناظم فوجداری بھی جس کو نواب مدار المہام سرکار عالی اس قانون کی اغراض کیلیئے مجاز کیا ہو داخل ہوگا ۔

"معاہدلہ" سے مراد اُس شخص سے ہوگی جس کا نام بہ حیثیت معاہدلہ معاہدہ تحریری مین درج ہو خواہ وہ معاہدہ خود اُس کے حق مین یا اُس کے مالک یا کسی اور کے حق مین ہو ۔

استغاثہ عدم تعمیل معاہدہ ۔

دفعہ ۴ ۔ جب کسی اہل حرفہ یا کاریگر یا مزدور نے کسی شخص سے جو اُن مقامات مین (جہان کہ یہہ قانون نافذ ہے) رہتا یا کاروبار کرتا ہو بعوض کسی ایسے بدل کے بوقت معاہدہ پیشگی دیا گیا ہو تحریراً معاہدہ کسی کام کی انجام دہی کیلیئے کیا ہو ۔ اور ایسا اہل حرفہ یا کاریگر یا مزدور عمداً بلا کسی وجہہ جائز و کافی کے حسب شرائط معاہدہ مذکور تعمیل معاہدہ مین غفلت یا انکار کرے تو شخص معاہدلہ کو اختیار ہوگا کہ عدالت مین استغاثہ پیش کرے ۔

طریقہ احضار مستغاث علیہ ۔

دفعہ ۵ ۔ ایسے استغاثہ کے پیش ہونے پر عدالت مستغاث علیہ

[1] بموجب حکم مدار المہام سرکار عالی بذریعہ اعلان مورخہ یکم خورداد سنہ ۱۳۱۳ ف قانون ہذا یکم تیر سنہ ۱۳۱۳ ف سے ضلع ورنگل مین نافذ کیا گیا ۔

کے نام طلب نامہ جاری کرے گی اور اگر بہ اطمینان عدالت یہہ پایا جائے کہ مستغاث علیہ علاقہ حدود اراضی عدالت سے باہر جانے والا ہے یا اور ایسی کوئی خاص وجہہ ہے تو باندراج وجہہ یہہ جائز ہوگا کہ عدالت حکمنامہ گرفتاری مستغاث علیہ فوراً جاری کرے ۔

تجویز ۔

دفعہ ۶ ۔ بعد تحقیقات عدالت اگر استغاثہ صحیح پایا جاوے تو ۔

الف ۔ اگر مستغیث بدل پیشگی یا وہ جزو اُس کا جو عدالت تجویز کرے یا مستغاث علیہ واپس کرنے پر آمادہ ہو واپس لینے پر راضی ہو عدالت تجویز کرے کہ مستغیث کو مستغاث علیہ ایک مدت معین مین اس کو ادا کرے ۔

ب ۔ اگر مستغیث امر مستذکرہ ضمن الف دفعہ ہذا پر راضی نہ ہو تو عدالت مستغاث علیہ کو حکم دے کہ ایک مدت معین مین تکمیل معاہدہ کرے ۔

ج ۔ یہہ جائز ہوگا کہ بغرض تعمیل احکام مندرجہ ضمن الف و ب مستغاث علیہ کو حکم دے کہ وہ ایک مدت مناسب مین قابل اطمینان ضمانت تحریری عدالت مین داخل کرے ۔

سزا ۔

دفعہ ۷ ۔ اگر اس مدت مین جو عدالت معین کرے مستغاث علیہ تعمیل احکام مندرجہ دفعہ بالا کی نہ کرے تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ حکم دے کہ مستغاث علیہ کسی میعاد تک جو تین ماہ سے زیادہ نہ ہو قید باشقت مین رہے ۔

رہائی ۔

دفعہ ۸ ۔ اور اگر اندرون مدت قید مستغیث درخواست رہائی مستغاث علیہ کی کرے یا بہ صورت ضمن الف و ج کے مستغاث علیہ تعمیل احکام کی کرکے درخواست اپنی رہائی کی کرے تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ ایسی درخواستون کی نسبت مناسب اطمینان کرکے حکم رہائی مستغاث علیہ کا دے ۔

طریقہ کارروائی ۔

دفعہ ۹ ۔ کارروائی تحقیقات مین جو اس قانون کی روسے کی جائیگی مجموعہ ضابطہ فوجداری نافذ الوقت متعلق و ملحوظ رہین گے ۔

عماد جنگ

معتمد

قانون تعبیر و اطلاق قوانین

نشان ۳ سنہ ۱۳۰۴ ف

جسکو

نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۴ اسفندار ۱۳۰۴ ف منظور فرمایا

مرممہ

بروئے قانون نشان ۶ سنہ ۱۳۱۰ ف و نشان ۹ سنہ ۱۳۲۲ ف و نشان ۱۵ سنہ ۱۳۲۹ ف

معہ

قانون نشان ۶ سنہ ۱۳۱۰ ف و نشان ۹ سنہ ۱۳۲۲ ف و نشان ۱۵ سنہ ۱۳۲۹ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا
مطبوعہ ۱۳۳۳ ف

فہرست دفعات قانون تعبیر و اطلاق قوانین نشان ۳ سنہ ۱۳۰۱ ف

تمت

قانون تعبیر و اطلاق قوانین

نشان ۳ ۱۳۰۸ف

جسکو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۴ ماہ اسفندار ۱۳۰۸ف م ۳۰ رمضان ۱۳۱۶ھ منظور فرمایا

ہرگاہ یہ بہترین مصلحت ہے کہ عبارت مستعملہ قوانین مرتبہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی میں اختصار ہو اور اُن قوانین کی تعبیر و اطلاق کے متعلق بعض احکام صادر کیئے جائیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مراتب ابتدائی

مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔

دفعہ ۱ - یہ قانون بنام "قانون تعبیر و اطلاق قوانین" موسوم ہوسکے گا۔ اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں فی الفور نافذ ہوگا۔

عام تعریفات

تعریفات۔

دفعہ ۲[1] - قانون ہذا میں اور کل قوانین مرتبہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اِس کے خلاف ہو۔

قانون۔ ۱ - لفظ "قانون" اور اُن الفاظ سے جو کسی مجموعہ قانون پر دلالت کرتی ہوں قانون نافذ الوقت سے مراد ہوگی۔

حصہ۔ ۲ - لفظ "حصہ" سے جب وہ کسی قانون کے متعلق استعمال کیا جائے اُس قانون کا حصہ مراد ہوگا جس میں لفظ مذکور استعمال ہوا ہو۔

باب۔ ۳ - لفظ "باب" سے جب وہ کسی قانون کے متعلق استعمال کیا جائے اُس قانون کا باب مراد ہوگا جس میں لفظ مذکور استعمال ہوا ہو۔

دفعہ۔ ۴ - لفظ "دفعہ" سے جب وہ کسی قانون کے متعلق استعمال کیا جائے اُس قانون کی دفعہ مراد ہوگی جس میں لفظ مذکور استعمال ہو۔

[1] بموجب دفعہ (۲) قانون نشان (۷) ۱۳۳۱ف دفعہ ہذا میں ترمیم و اضافہ کیا گیا ہے۔

ضمن ۔	۵۔ لفظ "ضمن" سے جب وہ کسی دفعہ کے متعلق استعمال کیا جائے اُس دفعہ کا ضمن مراد ہوگا جس مین لفظ مذکور استعمال ہوا ہو۔
ضمیمہ	۶۔ لفظ "ضمیمہ" سے اُس قانون کا ضمیمہ مراد ہوگا جسمین لفظ مذکور استعمال ہوا ہو۔
ممالک محروسہ سرکار عالی	۷۔ الفاظ "ممالک محروسہ سرکار عالی" سے وہ تمام قلمرو مراد ہے جو بندگان اعلیحضرت ظلہ العالی کے قبضہ اقتدار مین ہے یا آئندہ آئے بجز اُن قطعات کے جن کو بندگان اعلیحضرت ظلہ العالی عام قوانین یا کسی خاص قانون کے اغراض کے لحاظ سے مستثنیٰ فرمائین۔ قوانین جو مجلس وضع قوانین سے منظور ہو چکے ہین اُن مین جہان الفاظ "مملکت آصفیہ" یا "سرکار آصفیہ" استعمال کیے گئے ہین اُن کے بجائے "ممالک محروسہ سرکار عالی" یا "سرکار عالی" قائم کیے جائین گے۔
بلدہ ۔	۷۔ الف۔ لفظ "بلدہ" سے مراد شہر حیدر آباد ہوگا اور بیرون بلدہ بھی اُس مین داخل ہوگا۔
ضلع ۔	۸۔ لفظ "ضلع" بلدہ اور بیرون بلدہ پر اور عملداری سرپور ٹانڈور پر بھی حاوی ہوگا اور بلدہ اور بیرون بلدہ کے لیئے مجلس مالگزاری یا کوئی اور حاکم جسے سرکار مقرر فرمائین تعلقدار ضلع کے اختیارات استعمال کریگا۔
سرکار ۔	۹۔ الفاظ "سرکار عالی" سے صدر اعظم مراد ہے۔ جملہ قوانین نافذہ مجلس وضع قوانین مین بجائے الفاظ مدار المہام سرکار عالی کے لفظ "سرکار" قائم کیئے جائین۔
اعلیٰ محکمہ مال	۱۰۔ الفاظ "اعلیٰ محکمہ مال" سے مراد مجلس مالگزاری یا اُس محکمہ سے ہوگی جسکو مجلس مالگزاری کے وہ اختیارات عطا کیئے گئے ہون جن کے ذکر مین لفظ "اعلیٰ محکمہ مال" کا استعمال کیا گیا ہو۔
مجلس مقامی ۔	۱۱۔ الفاظ "مجلس مقامی" سے مراد مجلس صفائی یا مجلس لوکل فنڈ یا اور ایسی مجلس سے ہوگی جسکو از روئے قانون کسی مقامی آمدنی کے خرچ و نگرانی کا اختیار ہو۔
تعلقدار ۔	۱۲۔ لفظ "تعلقدار" سے وہ عہدہ دار مراد ہوگا جس کے اہتمام مین کسی ضلع کے صیغہ مال کا انتظام ہو۔ اور عملداری سرپور ٹانڈور کیلیئے عملدار سرپور ٹانڈور تعلقدار متصور ہوگا۔
عدالت ضلع ۔	۱۳۔ "عدالت ضلع" سے مراد اُس اعلیٰ عدالت سے ہوگی جس کو کسی ضلع میں مقدمات ابتدائی کی سماعت کا اختیار ہو۔
ناظم فوجداری ۔	۱۴۔ الفاظ "ناظم فوجداری" مین ہر ایسا شخص داخل ہوگا جو بموجب مجموعہ ضابطہ فوجداری کے کل یا بعض اختیارات ناظم فوجداری کے عمل مین لاتا ہو لیکن ارکان مجلس

[illegible]

عالیہ عدالت و نظامت کے عدالت سمت اُس مین داخل ہون گے۔

| جریدہ۔ | ۱۵۔ لفظ "جریدہ" سے جریدہ اعلامیہ سرکاری مراد ہوگی جو زیر حکم سرکار شایع ہوتا ہو |

| اشتہار۔ | ۱۶۔ لفظ "اشتہار" سے ایسا اشتہار مراد ہوگا جو از روئے حکم جائز جریدہ مین |

شایع ہوتا ہو۔

| حکم۔ | ۱۶۔ الف۔ لفظ "حکم" سے ایسا حکم مراد ہوگا جو کوئی سرکاری ملازم کسی ایسے اختیار |

کے استعمال مین دے جو اُس کو قانوناً حاصل ہو۔

| قاعدہ۔ | ۱۷۔ لفظ "قاعدہ" سے ایسا قاعدہ مراد ہوگا جو ایسے اختیار کی رو سے مرتب |

کیا گیا ہو جو کسی قانون سے عطا ہوا ہو۔

| ملازم سرکاری۔ | ۱۷۔ الف۔ الفاظ "ملازم سرکاری" مین ہر شخص داخل ہے جو سرکار سے ماہوار یا حق المحنت |

پاتا ہو یا جسکو کسی کار سرکاری کے معاوضہ مین اجرت ملتی ہو یا جو کوئی کار سرکاری بلا اجرت کرتا ہو۔

تشریح ۱۔ ملازمان ریلوے اور ارکان اور ملازمان مجالس صفائی بھی ملازم سرکاری متصور ہونگے۔

تشریح ۲۔ ہر مقام پر جہان سرکاری ملازم کا لفظ آیا ہے اُس کا اطلاق ہر شخص پر ہے جو کسی سرکاری ملازم کے عہدہ پر فی الواقع قایم ہو گو اُس شخص کے اُس عہدہ پر قایم ہونیکے استحقاق مین کیسا ہی سقم ہو۔

| فعل سرکاری ملازم۔ | ۱۷۔ ب۔ الفاظ "سرکاری ملازم کے فعل" سے مراد ایسے فعل سے ہوگی جو وہ |

بہ حیثیت عہدہ کے کرے۔

| حکم ملازم سرکاری | ۱۸۔ الفاظ "حکم ملازم سرکاری" سے مراد صرف اُس حکم سے ہوگی جو کسی ملازم سرکاری |

نے اپنے اختیارات ملازمت کے استعمال مین دیا ہو جو اُس کو فی الحقیقت حاصل ہون یا جو وہ نیکسانیتی سے باور کرتا ہو کہ اُسے حاصل ہین اور جو اور کسی حکم کی رو سے منسوخ نہ ہوا ہو۔

| اختیار۔ | ۱۹۔ لفظ "اختیار" سے قانوناً اختیار مراد ہے۔ |

| جائداد۔ | ۱۹۔ الف۔ لفظ "جائداد" غیر منقولہ اور منقولہ دونون پر حاوی ہوگا۔ |

| جائداد غیر منقولہ | ۲۰۔ الفاظ "جائداد غیر منقولہ" مین اراضی اور حقوق استفادۂ اراضی اور کل اشیاء |

داخل ہونگی جو زمین سے ملصق ہون یا ایسی شئے کے ساتھ دائماً پیوستہ ہون جو زمین سے ملصق ہو تاوقتیکہ وہ اسطور پر ملصق یا پیوستہ رہے۔

جائداد منقولہ۔ ۲۱۔ الفاظ "جائداد منقولہ" سے جائداد غیر منقولہ کے علاوہ ہر قسم کی جائداد مراد ہے۔

مال۔ ۲۱۔ الف۔ لفظ "مال"، جائداد غیر منقولہ پر حاوی نہ ہوگا۔

روپیہ۔ ۲۲۔ لفظ "روپیہ" سے وہ سکہ سرکاری رائج الوقت مراد ہے جو سکہ حالی کے نام سے معروف ہے۔

تحریر۔ ۲۳۔ لفظ "تحریر" اور اُن الفاظ میں جن میں لفظ تحریر شامل ہو ہر قسم کا چھاپہ اور ہر ایسا طریقہ داخل ہے جس کے ذریعہ سے الفاظ کسی مادی شئے پر ظاہر کیئے جائیں۔

دستخط۔ ۲۴۔ لفظ "دستخط" اور اُن الفاظ میں جن میں لفظ دستخط شامل ہو جب وہ بہ تعلق کسی ایسے شخص کے مستعمل ہوں جو اپنا نام نہ لکھ سکے تو اُس کی علامت مہر یا اور کوئی "علامت" داخل ہوگی۔

دستاویز۔ ۲۵۔ لفظ "دستاویز" میں ہر ایسا مضمون داخل ہوگا جو ایسے ذرائع سے ضبط تحریر میں لایا گیا ہو جن کا اُس مضمون کی تحریر کیلیئے استعمال ہونا مقصود ہو یا جو اُس مضمون کی تحریر کیلیئے استعمال ہو سکیں۔

کفالت المال۔ ۲۵۔ الف "کفالت المال" سے وہ دستاویز مراد ہے جو ایسی دستاویز ہو یا ایسی دستاویز بھی جانے کی حیثیت رکھتی ہو جس کے ذریعہ سے کوئی قانونی حق پیدا کیا جائے یا بڑھایا جائے یا منتقل کیا جائے یا مقید کیا جائے یا زائل کیا جائے یا چھوڑ دیا جائے یا جس کے ذریعہ سے کوئی شخص مقر ہو کہ میں قانوناً ذمہ دار ہوں یا فلاں قانونی حق میرا نہیں ہے۔

تمسک۔ ۲۵۔ ب۔ لفظ "تمسک" میں ایسی دستاویز بھی داخل ہوگی جس کی رو سے ایک شخص دوسرے سے زر نقد ادا کرنے کا وعدہ اس شرط پر کرے کہ اگر کوئی خاص فعل کیا جائے یا کوئی خاص فعل نہ کیا جائے تو وہ وعدہ فسخ ہو جائیگا۔

وصیت نامہ۔ ۲۶۔ لفظ "وصیت نامہ" میں تتمہ وصیت نامہ اور ہر قسم کا نوشتہ داخل ہوگا جس میں موصی کی وفات کے بعد اُسکی مرضی کے موافق کسی جائداد کے انتقال یا تصرف کا ذکر ہو۔

رجسٹری شدہ۔ ۲۶۔ الف۔ الفاظ "رجسٹری شدہ" اُس دستاویز کو کہیں گے جس کی رجسٹری حسب قانون ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہوئی ہو۔

حلف ۲۷۔ لفظ "حلف" میں اقرار صالح اور ہر اقرار ایسے شخص کا داخل ہوگا جو بجائے حلف قانوناً اقرار صالح یا اقرار کرنے کا مجاز ہو۔

بیان حلفی ۔ ۲۸۔ الفاظ "بیان حلفی" سے مراد ایسا بیان ہے جو بذریعہ تحریر کیا جائے اور جسکی تصدیق تلف سے کسی حاکم عدالت یا اور حاکم مجاز کے روبرو کی گئی ہو۔

فعل ۔ ۲۹۔ "فعل" مین جب وہ بہ تعلق کسی جرم یا فعل ناجائز کے جسکی بابت ہر جہ کا دعویٰ ہو سکتا ہو استعمال ہو سلسلہ افعال داخل ہوگا اور الفاظ جو فعل تر تکبیہ سے منسوب ہین ناجائز ترک فعل پر بھی حاوی ہونگے

جرم ۔ ۳۰۔ لفظ "جرم" سے کوئی ایسا فعل یا ترک فعل مراد ہوگا جو کسی قانون کی رو سے عدالت فوجداری سے قابل سزا قرار دیا گیا ہو۔

اعانت ۔ ۳۱۔ لفظ "اعانت" اور اُس کے مشتقات اُسی معنی مین استعمال ہون گے جس مین وہ مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی مین استعمال ہوئے ہین ۔

خلاف قانون ۔ ۳۲۔ الفاظ "خلاف قانون" کا ہر ایسے امر پر اطلاق ہے جو جرم ہو یا قانوناً ممنوع ہو یا کسی نالش دیوانی کی بنا قائم کرے ۔

امر کا کرنا قانوناً واجب ۳۳۔ الفاظ "امر کا کرنا قانوناً واجب" کسی شخص کے متعلق اُس وقت استعمال کیئے جاسکین گے جبکہ اُس شخص کا اُس امر کو ترک کرنا خلاف قانون ہو۔

مضرت ۔ ۳۴۔ لفظ "مضرت" سے ہر طرح کا نقصان مراد ہے جو خلاف قانون کسی شخص کے جسم یا خاطر یا نیکنامی یا مال کو پہنچایا جائے ۔

امر باعث تکلیف عام ۳۵۔ الفاظ "امر باعث تکلیف عام" سے ایسا امر باعث تکلیف عام مراد ہوگا جسکی تعریف مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی مین کی گئی ہے ۔

نیک نیتی سے کسی فعل کا کیا جانا ۳۶۔ الفاظ "نیک نیتی سے کسی فعل کا کیا جانا" اُس حالت مین بھی سمجھا جائیگا جب وہ فی الواقع نیک نیتی سے کیا جائے خواہ وہ غفلت ہی سے کیا گیا ہو۔

قید ۔ ۳۷۔ لفظ "قید" مین قید بامشقت و قید سادہ دونون داخل ہین ۔

مہینہ ۔ ۳۸۔ لفظ "مہینہ" سے وہ مہینہ مراد ہے جو مطابق سال الٰہی کے شمار کیا جائے۔

سال ۔ ۳۹۔ لفظ "سال" سے وہ سال مراد ہے جو مطابق حساب الٰہی کے شمار کیا جائے ۔

واحد و جمع ۔ ۴۰۔ الفاظ جو صیغہ واحد پر دلالت کرتے ہون صیغہ جمع پر بھی حاوی ہونگے ۔

مذکر و مونث ۔ ۴۱۔ الفاظ جو جنس مذکر پر دلالت کرتے ہون جنس مونث پر بھی حاوی ہون گے ۔

عامہ ۔ ۴۲۔ لفظ "عامہ" ہر فرقہ عوام الناس یا طبقہ خلایق پر حاوی ہے ۔

شخص ۔ ۴۳۔ لفظ "شخص" مین ہر کمپنی یا جماعت یا گروہ اشخاص کا داخل ہوگا خواہ اُس کو سند

اشتراک ملی ہو یا نہ ملی ہو۔

نابالغ۔	۳ہ ۔الف۔ لفظ ''نابالغ'' سے وہ شخص مراد ہے جس کی عمر کا اٹھارہواں سال ختم نہ ہوا ہو
باپ۔	۴ہ ۔ لفظ ''باپ'' میں ہر ایسا شخص داخل ہوگا جس کے قانون ذاتی میں تبنیت کی اجازت ہو اور جس نے متبنٰی کیا ہو۔
بیٹا۔	۵ہ ۔ لفظ ''بیٹا'' میں ہر ایسا شخص داخل ہوگا جس کے قانون ذاتی میں تبنیت کی اجازت ہو اور جو متبنٰی کیا گیا ہو۔
مویشی۔	۵ہ ۔الف۔ لفظ ''مویشی'' میں ہاتھی اونٹ بیل بھینس گھوڑا ٹٹو خچر گدھا سور مینڈھا اور بکرا داخل ہوگا۔
مرکب تری۔	۶ہ ۔الفاظ ''مرکب تری'' میں ہر جہاز یا کشتی یا اور قسم کا مرکب تری داخل ہوگا جو پانی پر چلائے جانیکے لئے استعمال کیا جاسکے۔
علاقہ صرفخاص و ملازمان صرفخاص سرکاری منصور بیگی	**دفعہ ۲ ۲ ۔الف**۔ بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوسکے خلاف ہو قانون ہذا اور زیر جملہ قوانین نافذہ مجلس وضع قوانین میں۔

۱۔ جب علاقہ سرکار عالی کا حوالہ ہو تو اونمیں علاقہ صرفخاص بھی داخل سمجھا جائیگا۔

۲۔ جب ملازم سرکاری کا ذکر ہو تو انمیں ملازم صرفخاص بھی داخل ہوگا۔

اطلاق قوانین

قوانین کا نافذ ہونا۔	**دفعہ ۳**۔ اگر منشار خلاف ظاہر نہ ہو تو۔

۱۔ ہر قانون تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

۲۔ ہر قانون کا نفاذ تاریخ اشاعت جریدہ سے ایک مہینے بعد ہوگا۔

تنسیخ۔	۳۔ جب کوئی قانون نافذ کیا جائے تو وہ کل قوانین اور اجزار قوانین منسوخ ہوجائینگے جن کا مضمون محض اعادہ یا قطعی تناقص اُس قانون کے ہو۔
تنسیخ سے کسی قانون کی تجدید نہوگی۔	۴ رکسی قانون کی تنسیخ سے وہ قوانین و احکام جو اُس قانون سے منسوخ ہوئے ہوں نافذ نہ ہوجائینگے۔

سلہ بموجب دفعہ ۲۔ قانون نشان ۲ بابت ۱۳۲۰ف دفعہ ہذا میں ترمیم کیگئی ہے

سلہ۲ بموجب دفعہ ۲۔ قانون نشان ۹ ۔ ۱۳۲۲ف دفعہ ہذا اضافہ کیگئی۔

الف ۔ کسی ایسے قانون کے عمل سابق پر جس کی تنسیخ کی جائے یا کسی ایسے امر پر جو اُس قانون کی روسے قائم رہا ہو یا حسب ضابطہ کیا گیا ہو ۔ یا

ب ۔ کسی ایسے حق یا استحقاق یا پابندی یا ذمہ داری پر جو کسی قانون کی روسے جس کی تنسیخ کی جائے پیدا یا عائد ہوئی ہو ۔ یا

ج ۔ کسی ایسے تاوان یا ضبطی یا سزا پر جو کسی ایسے جرم کے متعلق ہوئی ہو جس کا ارتکاب بخلاف ورزی کسی قانون کے جس کی تنسیخ کی جائے ہوا ہو ۔ یا

د ۔ کسی ایسی تفتیش یا قانونی کارروائی یا چارہ جوئی پر جو نسبت کسی ایسے حق یا استحقاق یا پابندی یا ذمہ داری یا تاوان یا ضبطی یا سزا ر متذکرۂ بالا کے ہو۔

اور کوئی ایسی تفتیش یا قانونی کارروائی یا چارہ جوئی اُسی طرح رجوع کی جائے گی یا جاری رکھی جائیگی یا نافذ کی جائے گی اور کوئی ایسا تاوان یا ضبطی یا سزا اُسی طرح عائد کی جائیگی کہ گویا تنسیخ عمل میں نہیں آئی تھی ۔

تعبیر منسوخ شدہ قوانین کے حوالونکی

دفعہ ۴ ۔ ہرگاہ کوئی حکم کسی قانون کا منسوخ کیا جائے اور قانون تنسیخ کنندہ مین وہ بلا تبدل مقصود دوبارہ منضبط ہو تو وہ حوالے جو کسی اور قانون یا نوشتہ مین اس حکم منسوخ شدہ سے متعلق ہون (بجز اس کے کہ اُس کے خلاف منشا ظاہر ہو) اُس حکم سے متعلق ہون گے جو دوبارہ منضبط کیا گیا ۔

آغاز و اختتام مدت ۔

دفعہ ۵ [۱] ۔ ۱ ۔ اگر کسی مدت کا ذکر کیا جائے تو وہ دن جس سے اُس کا آغاز مذکور ہو اُس مدت مین داخل نہ ہوگا لیکن جس دن تک اُس کا قیام مذکور ہو وہ داخل ہوگا ۔

۲ ۔ اگر کسی رقم یا مقدار کا ذکر کیا جائے تو جو غایت اُس مین مذکور ہو وہ داخل ہوگی ۔

وقت کا شمار ۔

دفعہ ۶ [۲] ۔ ہرگاہ کسی قانون کی روسے کوئی کام یا کارروائی کسی عدالت یا دفتر مین کسی خاص تاریخ پر یا ایک مقررہ مدت کے اندر کی جاتی ہو تو اگر عدالت یا دفتر مذکور اُس تاریخ کو یا مدت مقررہ کے اخیر دن بند ہو اور وہ کام یا کارروائی اُس دن کی جائے جس دن عدالت یا دفتر مذکور کھلے تو وہ اُسی تاریخ پر یا اُسی مدت کے اندر کی گئی خیال کی جائیگی ۔

فاصلون کی پیمائش ۔

دفعہ ۷ ۔ کسی قانون کے اغراض کے واسطے فاصلہ کی پیمائش بجز اسکے کہ کچھ اور منشا ہو یا بلحاظ سطح خط مستقیم کے ذریعہ سے ہوگی ۔

[۱] بموجب دفعہ ۴ ۔ قانون نشان ۱۰ ۔ ۱۸۸۷ء کے دفعہ ہذا مین ترمیم کی گئی ہے ۔
[۲] ״ ״ دفعہ ۵ ״ ״ ״ ״ ״ ״ ״ ״

قوانین میں محصول بحساب رسدی سمجھا جائیگا۔

دفعہ ۸۔ ہرگاہ کسی قانون کی رو سے کوئی محصول کروڑگیری یا آبکاری یا اور کوئی اسی قسم کا محصول اجناس یا مال تجارتی کی خاص مقدار پر بحساب وزن یا پیمانہ یا مالیت کے قابل اخذ ہو تو بجز اس کے کہ منشا اُس کے خلاف ظاہر ہو اس قسم کا محصول اُسی شرح سے بہ مناسبت مقدار قابل اخذ ہوگا۔

اختیارات و عہدہ داران

اختیارات جو عطا ہوئے ہوں وقتاً فوقتاً عمل میں لائے جاسکتے ہیں۔

دفعہ ۹۔ ہرگاہ کسی قانون کی رو سے کوئی اختیار عطا ہو تو وہ اختیار وقتاً فوقتاً حسب ضرورت عمل میں لایا جاسکے گا۔

اختیار تقرر میں اختیار تقرر [illegible] عہدہ داخل ہے

دفعہ ۱۰۔ ہرگاہ کسی قانون کی رو سے کوئی اقتدار عطا کرنے کا یا کسی عہدہ پر یا کسی کام کے انجام دینے کے لیئے تقرر کا اختیار عطا کیا جائے تو بجز اس کے کہ اور طور پر صراحتہً حکم ہو کسی شخص کے نام سے یا عہدہ کے ذکر سے ایسا اقتدار دیا یا تقرر کیا جاسکتا ہے۔ اور ہر ایسا اقتدار یا تقرر اُس تاریخ سے عمل میں آئے گا جس تاریخ سے اُس کی اطلاع اُس شخص کو پہنچے جس کا تقرر کیا گیا ہو اور اگر تقرر بذریعہ اعلان جریدہ کے کیا جاتا ہو تو تاریخ اشاعت جریدہ سے۔

توضیح۔ اقتدار عطا کرنیکے اختیار میں اقتدارات عطا شدہ کو منسوخ یا تبدیل کرنے کا اختیار داخل ہے۔

ایک عہدہ سے دوسرے عہدہ پر منتقل ہونیکی صورت میں اختیارات کا عمل میں لانا۔

دفعہ ۱۱۔ جب کسی سرکاری ملازم کو کسی رقبۂ اراضی کے اندر اختیارات عطا کیئے گیئے ہوں اور وہ اُس نوعیت کے کسی اور عہدہ پر جو عہدہ اول الذکر کے مساوی یا اُس سے بالاتر ہو منتقل کیا جائے تو بجز اس کے کہ اور طور پر ہدایت کی جائے شخص مذکور اُس رقبہ اراضی میں جس میں وہ منتقل ہوا ہو وہی اختیارات عمل میں لاسکے گا۔

تقرر کے اختیار میں معطل یا موقوف کرنے کا اختیار داخل ہونا

دفعہ ۱۲۔ ہرگاہ کسی قانون کی رو سے کسی عہدہ دار کو کسی تقرر کا اختیار عطا کیا گیا ہو تو بجز اس کے کہ اور طور پر صراحتہً حکم ہو کسی ایسے شخص کو جسکا تقرر اُس اختیار کی رو سے کیا گیا ہو معطل یا موقوف کرنے کا بھی اختیار ہوگا۔

چند عہدہ داروں کی بجائے عہدہ داران کا [illegible] ہونا

دفعہ ۱۳۔ کسی قانون میں اس امر کے اظہار کے واسطے کہ کسی

(۱) حسب دفعہ ۲ قانون نشان (ب) مشمولہ ف دفعہ ہذا میں ترمیم کی گئی ہے۔

قانون کا تعلق ہر ایسے شخص یا اشخاص سے ہے جو فی الوقت کسی عہدہ کے اختیارات عمل مین لاتے ہون یہہ امر کافی ہوگا کہ اُس عہدہ دار کے عہدہ کا نام جو اُس وقت یا عموماً اختیارات مذکور عمل مین لاتا یا عمل مین لایا کرتا ہو ذکر کیا جائے۔

جانشین۔

دفعہ ۱۴۔ جو قانون کسی عہدہ دار سے متعلق ہو وہ اُس عہدہ دار کے جانشینون سے اور اُس کے اُن نائبون اور ماتحتون سے بھی متعلق ہوگا جو جائز طور پر اُس عہدہ دار کا کام انجام دیتے ہون۔

احکام نسبت اُن احکام اور قواعد کے جو از روئے قوانین مرتب کیئے جاتے ہین

قواعد وغیرہ مرتب کرنیکے اختیار مین اُنمین اضافہ یا تبدیل یا تنسیخ کرنیکا اختیار شامل ہے۔

دفعہ ۱۵۔ ہرگاہ کسی قانون کی رو سے احکام یا قواعد یا نمونہ جات کے مرتب کرنے کا اختیار عطا کیا گیا ہو تو وہ اختیار بہ تبعیت اُس قانون کے استعمال کیا جائیگا۔

اور جو قواعد مرتب کیئے جائیں وہ جریدہ مین طبع کیئے جائین گے اور بعد طبع حکم قانون رکھین گے اور اختیار مذکور مین اُن احکام یا قواعد یا نمونہ جات مین جو اُس اختیار کی رو سے مرتب کیئے گیئے ہون اُسی طریقہ سے اور اُنھین قیود و شرائط کے ساتھ جن کا ذکر اُس قانون مین ہو اضافہ یا تبدیل یا تنسیخ کا اختیار بھی شامل ہوگا۔

قواعد وغیرہ کا وضع کرکے جاری کرنا مابین منظور ہونے اور نافذ ہونے قوانین کے۔

دفعہ ۱۶۔ ہرگاہ کسی ایسے قانون کی رو سے جس کا نفاذ عین بوقت منظوری نہ ہو قواعد کے مرتب کرنے کا یا متعلق قانون کے اطلاق کے یا کسی حاکم عدالت یا عہدہ دار کے تقرر کے یا عدالت یا عہدہ دار کے عمل کے یا دربارہ اُس شخص کے جس کو اُس وقت کے حسب عین یا اُس جگہہ کے جہان یا اُس طریقہ جس کے بموجب یا اُس فیس کے جس کے عوض کوئی کام حسب قانون مذکور کیا جانا چاہیئے احکام جاری کرنے کا اختیار عطا کیا گیا ہو تو اختیار مذکور کسی وقت بعد منظور ہونے قانون مذکور کے عمل مین لایا جا سکتا ہے لیکن جو قواعد یا احکام اس طرح مرتب اور جاری کئے جائین وہ تا وقت نفاذ قانون مذکور نافذ نہ ہون گے۔

احکام متعلق مرتب کرنے قواعد وغیرہ کے بعد اسکے کہ وہ مشتہر بالیع کئے جائین

دفعہ ۱۷۔ ہرگاہ کسی قانون کی رو سے اختیار مرتب کرنے قواعد کا بمتابعت اس شرط کے دیا جائے کہ وہ قواعد بعد مشتہری سابقہ مرتب کیئے جائینگے

توبجز اِس کے کہ اِس کے خلاف منشاء ظاہر ہو احکام مندرجہ ذیل متعلق ہون گے۔

۱۔ جس حاکم کو اختیار مرتب کرنے قواعد کا ہو وہ قبل اُن کے آخری طور پر مرتب کرنے کے ایک مسودہ مجوزہ کا جریدہ مین شایع کریگا۔

۲۔ مسودہ کے ساتھ ایک اعلان اُس تاریخ کا بھی شایع کیا جائے گا جس کے بعد مسودہ مذکور پر غور کیا جائے گا۔ اور وہ تاریخ تاریخ اشاعت اشتہار سے ایک ماہ سے کم فصل سے نہ ہوگی۔

۳۔ جس حاکم کو قواعد مرتب کرنے کا اختیار ہو وہ اور جب قواعد بمنظوری یا بتدیا اتفاق کسی اور حاکم کے مرتب ہونے جائیین تو وہ دوسرا حاکم بھی اُن عذرات وآرار پر غور کرے گا جو اُس حاکم کے پاس جس کو اختیار مرتب کرنے قواعد کا ہو کسی شخص کے پاس سے نسبت مسودہ کے قبل اُس تاریخ مقررہ کے پہنچین۔ لیکن کوئی شخص اس امر کے متعلق عذر کرنے کا مجاز نہ ہوگا کہ کسی عذر یا رائے پر غور نہین کیا گیا

تعبیر احکام وغیرہ کی جو قوانین کی رو سے جاری کیئے جائین۔	**دفعہ ۱۸**۔ ہرگاہ کسی قانون کی رو سے احکام یا قواعد یا نمونہ جات کے جاری کرنے کا اختیار عطا کیا گیا ہو تو اُن احکام یا قواعد یا نمونہ جات مین الفاظ

کے بجز اِس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اُس کے خلاف ہو وہی معنی لیئے جائین گے جو اُس قانون مین ہون۔

اُن قواعد وغیرہ کا قائم رہنا جو منسوخ شدہ قوانین کی رو سے جاری ہو ہون۔	**دفعہ ۱۹**۔ ہرگاہ کوئی قانون منسوخ کیا جائے اور ریع یا بلا ترمیم بطور قانون جدید نافذ کیا جائے تو بجز اِس کے کہ صراحتہً اور طور پر حکم ہو کوئی حکم یا قاعدہ یا نمونہ جو قانون منسوخ شدہ کی رو سے جاری ہو جہان تک کہ وہ

احکام قانون جدید کے منافی نہ ہو نافذ رہے گا اور اُس کی رو سے جاری شدہ متصور ہوگا بشرطیکہ اور تا وقتیکہ وہ کسی ایسے حکم یا قاعدہ یا نمونہ یا ضابطہ سے منسوخ نہ ہو جائے جو از روئے قانون جدید جاری کیا جائے۔

متفرقات

جرمانہ کا وصول کیا جانا۔	**دفعہ ۲۰**۔ مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی اور مجموعہ ضابطہ فوجداری

کے جرمانہ کے متعلق احکام اُن تمام جرمانون سے متعلق ہون گے جو از روئے کسی قانون یا قاعدہ کے عائد کیئے جائین بجز اِس کے کہ اِس قانون یا قاعدہ مین اُس کے خلاف صریح حکم ہو۔

احکام نسبت اُن جرائم کی جو دو یا زیادہ قوانین کے بموجب قابل سزا ہون	**دفعہ ۲۱**۔ ہرگاہ کوئی فعل دو یا زیادہ قوانین کے بموجب جرم ہو تو مجرم کو ان قوانین مین سے کسی کی رو سے سزا دیجا سکتی ہے لیکن

ایک ہی جرم کی علت مین دو قوانین کی رو سے علیحدہ علیحدہ سزا نہین دیجا سکتی۔

ذکر قوانین کا۔

دفعہ ۲۲۔ ۱۔ ہرگاہ کسی قانون کا ذکر مقصود ہو تو اُس کے مختصر نام سے یا اُس کے نشان و سال سے اُس کا ذکر کیا جا سکے گا۔

۲۔ اگر کسی قانون کے کسی خاص حکم کا ذکر ہو تو وہ ذکر اُس دفعہ اور ضمن کے حوالہ سے کیا جا سکے گا جس مین وہ حکم منضبط ہو۔

۳۔ اگر کسی قانون کے کسی حصہ کا ذکر ہو تو بجز اس کے کہ منشا اُس کے خلاف ظاہر ہو اُس حصہ کے ابتدائی اور آخری الفاظ بھی داخل ذکر سمجھے جائین گے۔

احکام سزا کا مرافعہ۔

دفعہ ۲۳۔ جو احکام سزا عدالتانہ تجویز سے یا انتظامی طور پر صادر کیے جائین تو بجز اس کے کہ کوئی اور حکم اُس کے خلاف ہو ایسے احکام سزا کا مرافعہ اُس محکمہ مین ہوگا جو محکمہ مجوزہ کا عین بالاتر ہو۔

عماد جنگ
معتمد

قانون ترمیم قانون تعبیر و اطلاق قوانین

نشان ۶ سنہ ۱۳۱۰ف

نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ یکم شہریور سنہ ۱۳۱۰ف منظور فرمایا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون تعبیر و اطلاق قوانین مین چند تعریفات زائد کیجائین اور قوانین مرتبہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی کی تعبیر و اطلاق کے متعلق بعض مزید احکام صادر کیے جائین لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔

دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون تعبیر و اطلاق قوانین" موسوم ہو سکے گا اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین فی الفور نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۲۔ قانون تعبیر و اطلاق قوانین۔

دفعہ ۲۔ قانون تعبیر و اطلاق قوانین کی دفعہ (۲) مین حسب ذیل ترمیمات کیجائین۔

۱۔ ضمن (۷) کے بعد ضمن ۷۔ الف حسب ذیل زاید کیجائے۔

(ت) الف۔ لفظ "بلدہ" سے مراد شہر حیدرآباد ہوگا اور بیرون بلدہ بھی اُوسمین داخل ہوگا۔

۲۔ ضمن (۸) مین بعد الفاظ "بیرون بلدہ پر" الفاظ "اور علداری سرپورتانڈور پر" زاید کئے جائین۔

۳۔ ضمن (۱۲) کے آخر مین حسب ذیل الفاظ زاید کئے جائین۔

"اور علداری سرپورتانڈور کیلئے عملدار سرپورتانڈور تعلقدار متصور رہوگا۔

۴۔ ضمن (۱۶) کے بعد ضمن (۱۶) الف حسب ذیل زاید کیجائے۔

"(۱۶) الف۔ لفظ "حکم" سے ایسا حکم مراد ہوگا جو کوئی سرکاری ملازم کسی ایسے اختیار کے استعمال مین دے جو اوسکو قانوناً حاصل ہو"

۵۔ ضمن (۱۷) کے بعد ضمن ہائے ۱۷۔ الف و ۱۷۔ ب حسب ذیل بڑہائی جائین۔

"۱۷۔ الف۔ "ملازم سرکاری" مین ہر شخص داخل ہے جو سرکار سے ماہوار یا حق المحنت پاتا ہو یا جسکو کسی کار سرکاری کے معاوضہ مین اجرت ملتی ہو یا جو کوئی کار سرکاری بلا اُجرت کرتا ہو۔

تشریح۔ ۱۔ ملازمان ریلوے اور ارکان و ملازمان مجالس صفائی بھی ملازم سرکاری متصور ہون گے۔

تشریح۔ ۲۔ ہر مقام پر جہان "سرکاری ملازم" کا لفظ آیا ہے اوسکا اطلاق ہر شخص پر ہے جو کسی سرکاری ملازم کے عہدہ پر فی الواقع قایم ہو گو اوس شخص کے اوس عہدہ پر قایم ہونے کے استحقاق مین کیسا ہی سقم ہو"

(۱۷۔ ب) الفاظ "سرکاری ملازم کے فعل" سے مراد ایسے فعل سے ہوگی جو وہ بہ حیثیت عہدہ کے کرے۔

۶۔ ضمن (۱۹) کے بعد ضمن ۱۹۔ الف حسب ذیل زاید کیجائین۔

"(۱۹۔ الف) لفظ "جائداد" غیر منقولہ اور منقولہ دونون پر حاوی ہوگا"

۷۔ ضمن (۲۱) کے بعد ضمن ۲۱۔ الف حسب ذیل قایم کیجائے۔

(۲۱۔ الف) لفظ "مال" جائداد غیر منقولہ پر حاوی نہ ہوگا۔

۸۔ ضمن ۲۵ کے بعد حسب ذیل ضمن ۲۵۔ الف و ۲۵۔ ب زاید کیجائین "

(۲۵۔ الف) الفاظ "کفالت المال" سے وہ دستاویز مراد ہے جو ایسی دستاویز ہو یا ایسی دستاویز سمجھے جانیکی حیثیت رکھتی ہو جسکے ذریعہ سے کوئی قانونی حق پیدا کیا جائے یا بڑہایا جائے یا منتقل کیا جائے

یا مقید کیا جائے یا زائل کیا جائے یا چھوڑ دیا جائے یا جسکے ذریعہ سے کوئی شخص مقر ہو کہ مین قانوناً ذمہ دار ہون یا فلان قانونی حق میرا نہین ہے "

(۲۵-ب) لفظ "تمسک" مین ایسی دستاویز بھی داخل ہوگی جسکی رو سے ایک شخص دوسرے سے زر نقد ادا کرنے کا وعدہ اس شرط پر کرے کہ اگر کوئی خاص فعل کیا جائے یا کوئی خاص فعل نہ کیا جائے تو وہ وعدہ فسخ ہو جائے گا۔

۹- ضمن (۲۶) کے بعد حسب ذیل ضمن (۲۶) الف بڑہائی جائے ۔

(۲۶-الف) الفاظ "رجسٹری شدہ" اوس دستاویز کو کہین گے جسکی رجسٹری حسب قانون ممالک محروسہ سرکار عالی مین ہوئی ہو ۔

۱۰- ضمن (۲۸) کے بجائے حسب ذیل ضمن قایم کیجائے ۔

"الفاظ "بیان حلفی" سے مراد ایسا بیان ہے جو بذریعہ تحریر کیا جائے اور جس کی تصدیق حلف سے کسی حاکم عدالت یا اور حاکم مجاز کے روبرو کی گئی ہو "

۱۱- ضمن (۲۸ و ۲۹) مین بجائے لفظ "فصلی" لفظ "الٰہی" قایم کیا جائے ۔

۱۲- ضمن (۳۴) کے بعد حسب ذیل ضمن ۳۴- الف زاید کیجائے ۔

(۳۴- الف) لفظ "نابالغ" سے وہ شخص مراد ہے جسکی عمر کا اٹھارواں سال ختم نہ ہوا ہو "

۱۳- ضمن (۴۵) کے بعد حسب ذیل ضمن ۴۵- الف زاید کیجائے ۔

(۴۵- الف) لفظ "مویشی" مین ہاتھی اونٹ بیل بھینس گھوڑا ٹٹو خچر گدھا سور مینڈھا اور بکرا داخل ہوگا "

ترمیم دفعہ (۳) ۔

دفعہ ۳ ۔ دفعہ (۳) مین ضمن (۱) حسب ذیل قایم کیجائے اور موجودہ ضمن ہائے ۱-۲-۳-۴ کے نشان تبدیل کیے جائین ۔

"(۱) یہ قانون تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین نافذ ہوگا "

ترمیم دفعہ (۵)

دفعہ ۴ ۔ دفعہ (۵) ضمن (۱) مین بجائے لفظ "زمانہ" لفظ "مدت" قایم کیا جائے۔

ترمیم دفعہ ۶ ۔

دفعہ ۵ ۔ دفعہ (۶) مین بجائے لفظ "روز" لفظ "دن" قایم کیا جائے۔

دفعہ ۱۰ مین توضیح کا اضافہ ۔

دفعہ ۶ ۔ دفعہ (۱۰) کے آخر مین حسب ذیل توضیح زاید کی جائے ۔

توضیح "اقتدار عطا کرنے" کی اختیار مین اقتدارات عطا شدہ کو منسوخ یا تبدیل کرنیکا اختیار داخل ہے "

عماد جنگ معتمد

قانون ترمیم قانون تعبیر و اطلاق قوانین

نشان ۹ ۔ ۱۳۲۲ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۱ ۔ شہریور ۱۳۲۲ف منظور فرمایا ۔)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ علاقہ صرفخاص و ملازمان صرفخاص کے متعلق صریح احکام صادر کیے جائیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے ۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت

دفعہ ۱ ۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون تعبیر و اطلاق قوانین" موسوم ہو سکیگا اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں فوراً نافذ ہوگا ۔

اضافہ دفعہ ۲ ۔ الف

دفعہ ۲ ۔ قانون تعبیر و اطلاق قوانین کی دفعہ ۲ ۔ کے بعد حسب ذیل دفعہ (۲) الف اضافہ کیجائے ۔

علاقہ صرفخاص و ملازمان صرفخاص سرکاری متصور ہونگے ۔

دفعہ ۲ ۔ الف بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف ہو قانون ہذا اور دیگر جملہ قوانین نافذہ مجلس وضع قوانین میں ۔

۱ ۔ جب علاقہ سرکار عالی کا حوالہ ہو تو اسمین علاقہ صرفخاص بھی داخل سمجھا جائیگا ۔

۲ ۔ جب ملازم سرکاری کا ذکر ہو تو اسمین ملازم صرفخاص بھی داخل ہوگا ۔

جی کرشنما چاری معتمد ۔

قانون ترمیم قانون تعبیر و اطلاق قوانین

نشان ۱۵ ۔ ۱۳۲۹ف

(بارگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۲ ۔ محرم ۱۳۳۹ھ مطابق ۲۰ ۔ آبان ۱۳۲۹ف منظور ہوا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون تعبیر و اطلاق قوانین کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے ۔

مختصر نام تاریخ نفاذ و وسعت

دفعہ ۱ ۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون تعبیر و اطلاق قوانین" موسوم ہو سکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا ۔

ترمیم دفعہ ۲ ضمن (۹) ۔

دفعہ ۲ ۔ قانون تعبیر و اطلاق قوانین کی دفعہ (۲) ضمن (۹) کے بجائے حسب ذیل ضمن (۹) قایم کیا جائے ۔

"(۹) الفاظ "سرکار عالی" سے صدر اعظم مراد ہے جہاں قوانین نافذہ مجلس وضع قوانین میں بجائے الفاظ مدار المہام سرکار عالی" یا لفظ "سرکار" قائم کئے جائیں ۔"

جی کرشنما چاری

قانون مطالبات سرکاری

نشان ۴ سنہ ۱۳۰۸ف

جسکو

جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۴ اردی بہشت سنہ ۱۳۰۸ف منظور فرمایا :-

مصححہ

بروئے حکم مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۶ خورداد سنہ ۱۳۱۳ف

ومعہ

بروئے قانون نشان ۱۰ سنہ ۱۳۲۲ف ترمیم کیگئی

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۲۳ف

قانون مطالبات سرکاری

نشان ۴ سنہ ۱۳۰۶ ف

جسکو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۴ - اردی بہشت سنہ ۱۳۰۶ ف م
۵ - ذی قعدہ سنہ ۱۳۱۴ ہ منظور فرمایا

تمہید - ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ بعض مطالبات سرکاری کے وصول کرنے مین سہولت ہو - لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے -

مختصر نام وسعت مقامی تاریخ نفاذ - **دفعہ ۱** - یہ قانون بنام "قانون مطالبات سرکاری" موسوم اور یکم خورداد سنہ ۱۳۰۶ ف سے تمام ممالک محروسہ سرکاری مین نافذ ہوگا لیکن اُسکی کوئی عبارت اُن خاص احکام سے جو قبل منظوری قانون ہذا صادر ہوئے ہون اور نیز زرمالگزاری کی اور کسی ایسی رقم کے وصول سے متعلق نہوگی جسکی بابتہ صریح ہدایت کسی قانون مین ہو کہ وہ مثل زرمالگزاری کے وصول کی جائے -

تفصیل مطالبات جو اس قانون کی رو سے وصول کیجا سکتے ہین - **دفعہ ۲** - منفصلہ ذیل صورتون مین اس قانون کی رو سے کارروائی کی جاسکتی ہے بجز اس کے کہ کوئی اور قانون موجود ہو -

الف - جب کسی شخص پر کوئی قرضہ یا کوئی رقم کسی قانون کے صریح حکم کی یا کسی قاعدہ یا ایسے حکم کی رو سے جو بطور قاعدہ قبل منظوری قانون ہذا جاری ہوا ہو بحق سرکار واجب الوصول ہو -

ب - جب کسی تعہدار یا گتہ دار یا خریدار نیلام یا ملازم سرکاری یا انکے ضامن سے کوئی زرضمانت بحق سرکار واجب الوصول ہو -

ج - جب کسی شخص سے کوئی ایسی رقم واجب الوصول ہو جسکی بابت اُس شخص نے تحریراً سرکار سے یہ اقرار کیا ہو کہ سرکار اُسکو حسب احکام قانون ہذا وصول کر سکے گی -

تشریح - اس دفعہ کے معنی مین لفظ قرضہ مین صرف وہ رقم داخل ہوگی جو سرکار نے کسی شخص کو یا کسی شخص کی رضامندی سے اُسکے قرضہ کی ادائی کے واسطے قبل منظوری اس قانون کے بطور مبادلہ کے دی ہو -

یادداشت کا مرتب کیا جانا - **دفعہ ۳** - جب کسی شخص سے کوئی رقم از اقسام متذکرہ دفعہ ۲ - واجب الوصول ہو تو اُس ضلع کا تعلقدار جہان وہ شخص رہتا ہو یا جہان وہ رقم واجب الوصول ہو اُسکی بابت بصراحت وجوہ ایک یادداشت حسب نمونہ ضمیمہ اول مرتب اور اُس پر اپنی دستخط اور مہر محکمہ ثبت کریگا اور وہ یادداشت اُس شخص کے مقابلہ مین ایک عدالتی ڈگری بحق سرکار متصور ہوگی اور تعلقدار مطالبہ مندرجہ یادداشت بپابندی ضابطہ متعلقہ اجرائی ڈگری وصول کر سکیگا - اور کارروائی وصول کی واسطے عدالت متصور ہوگا اور کل احکام متعلق کارروائی اجرائی ڈگری ایسی کارروائی سے متعلق ہونگے -

تعمیل یادداشت کا بتعلقدار کے پاس بھیجا جائیگا

دفعہ ۴ - ۱ - یادداشت محولہ دفعہ ۳ کے مرتب ہونے پر اُسکا تعمیل بذریعہ اطلاعنامہ حسب نمونہ ضمیمہ دوم اُس شخص کے پاس بھیجا جائیگا جس سے وہ رقم واجب الوصول ہو لیکن اس یادداشت کی تعمیل تاریخ تعمیل اطلاعنامہ سے دو مہینے تک اور اگر کوئی عذر پیش ہوا ہو تو اُسکی تصفیہ تک نکی جائیگی لیکن اگر تعلقدار کو کسی حلفی بیان یا شہادت سے اطمینان ہو کہ وہ شخص اِس غرض سے کہ سرکاری مطالبہ وصول نہو یا اُسکی وصول مین تاخیر ہو اپنی جائداد کو منتقل یا زیر بار کرنا چاہتا ہے تو قبل از ختم مدت معینہ یا تصفیہ عذر تعلقدار بہ تحریر وجوہ اُسکی جائداد کو اُسی طرح قرق کر سکتا ہے جیسے قرقی قبل از فیصلہ کی جاتی ہے۔

۲ - اگر اُس تعلقدار کی حدود اراضی کے اندر جس نے یادداشت مرتب کی ہو اُس شخص کی کوئی جائداد موجود نہ ہو تو وہ یادداشت اُس ضلع کے تعلقدار کے پاس تعمیل کیلئے بھیجی جائیگی جسکی حدود اراضی کے اندر اُس شخص کی کوئی جائداد موجود ہو اور وہ تعلقدار اُسکی تعمیل اُسیطرح سے کر سکیگا گویا یادداشت مذکور خود اُس نے مرتب کی تھی۔

عذرداری نسبت یادداشت

دفعہ ۵ - بعد تعمیل اطلاعنامہ اور نیز اگر قبل از تعمیل اطلاعنامہ اُس شخص کو کسی طرح پر ترتیب یادداشت سے اطلاع ہو جائے تو وہ اُس تعلقدار کے پاس جس نے یادداشت مرتب کی ہو اپنا عذر پیش کریگا اور تعلقدار بعد سماعت عذر کے اور بعد لینے اُس شہادت کے جو وہ شخص پیش کریگا اور اور ضروری دریافت کے یادداشت کی بحالی ترمیم یا تنسیخ کے اور اخراجات دریافت کے متعلق حکم دیگا طلبی گواہان اور دریافت کے متعلق تعلقدار کو کل وہ اختیارات حاصل ہونگے جو عدالت دیوانی کو مقدمات دیوانی مین اُن امور کے متعلق حاصل ہوتے ہین۔

عدالت دیوانی مین تنسیخ یادداشت یا حکم کا دعویٰ۔

دفعہ ۶ - اگر وہ شخص اُس حکم سے ناراض ہو تو اُسکی تنسیخ کی یا اُس روپیہ کی واپسی کیلئے جو بہ تعمیل یادداشت وصول کر لیا گیا ہو یا (اگر تاریخ عذر سے ایک سال کے اندر کوئی حکم نہ دیا جائے تو) اُس یادداشت کی تنسیخ کی تاریخ حکم یا یادداشت یا وصول سے (جیسی کہ صورت ہو) ایک سال کے اندر عدالت ضلع مین بمقابلہ سرکار دعوی کر سکتا ہے لیکن اگر اُس عدالت ضلع کا ناظم خود تعلقدار ہو تو ایسا دعوی صدر عدالت مین رجوع کیا جائیگا اور اُسکی سماعت مددگار صدر عدالت بھی کر سکیگا اور عدالت کو اختیار ہوگا کہ جو تجویز مناسب ہو صادر کرے اور قبل تعمیل یادداشت یا حکم کے کسی وقت التوائے تعمیل کا اُن ہی شرائط سے حکم دے جو عدالت مرافعہ کو بہ صیغہ مرافعہ التوائے تعمیل فیصلہ زیر مرافعہ کے متعلق حاصل ہوتا ہے۔

دفعہ ۷[۱] - مطالبات سرکاری کے وصول کرنیکی متعلق جو ضابطہ مندرجہ بالا دفعات مین درج کیا گیا ہے وہ اُن مطالبات صرف خاص سے بھی متعلق ہوگا جو اس قسم کے ہون جنکی صراحت دفعہ (۲) مین کیگئی ہے۔

---

[۱] دفعہ ہذا بروئے قانون نشان ۱۰ سنہ ۱۸۷۳ف اضافہ کیگئی۔

ضمیمۂ اوّل

دیکھو دفعہ ۳

مین ...... تعلقدار ضلع .... بذریعہ اِس یادداشت کے تجویز کرتا ہون کہ مسمی .... ولد ...... ساکن .... کے ذمہ مطالبہ سرکاری حسب تفصیل ذیل واجب الادا ہے۔

تفصیل مطالبہ

رقم مذکورۂ بالا حسب قانون مطالبات سرکاری واجب الوصول ہین۔

دستخط تعلقدار ضلع

مہر محکمہ

ضمیمۂ دوم

دیکھو دفعہ ۱

از محکمہ تعلقدار ضلع .... واقع ...... ماہ .... سنہ ۱۳۰ ف

بنام .... ولد .... ساکن ....

بذریعہ اطلاعنامہ ہذا یادداشت مطالبہ سرکاری مرتبہ تعلقدار ضلع .... مورخہ .... ماہ ..... بسنہ ف مطابق ..... ماہ ..... بسنہ ہجری تمہارے پاس بہیجی جاتی ہے تمکو لازم ہے کہ مطالبہ مندرجہ یادداشت مذکور تاریخ وصول اطلاعنامہ ہذا سے دو مہینے کے اندر ادا یا اُسکی ادا کے متعلق جو عذر ہو وہ پیش کرو ورنہ بعد انقضائے میعاد مذکور حسب دفعہ ۱۳ کارروائی وصول کیجائیگی۔

دستخط تعلقدار ضلع

مہر محکمہ

عماد جنگ

قانون ترمیم قانون مطالبات سرکاری

نشان ۱۰ سنہ ۱۳۲۲ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۱ شہریور ۱۳۲۲ف منظور فرمایا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون مطالبات سرکاری کی احکام مطالبات سر فخاص سے بہی متعلق کیے جائین لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔ دفعہ ۱ - یہ قانون بنام ”قانون ترمیم قانون مطالبات سرکاری“ موسوم ہوسکیگا اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین فوراً نافذ ہوگا۔

اضافہ دفعہ ۲۔ دفعہ ۲ - دفعہ ۲ کے بعد حسب ذیل دفعہ (۲) اضافہ کی جائے۔

۲ دفعہ ۲ - مطالبات سرکاری کی وصول کرنیکے متعلق جو ضابطہ مندرجہ بالا دفعات مین درج کیا گیا ہے وہ اون مطالبات سر فخاص سے بہی متعلق ہوگا جو اوس قسم کے ہون جنکی صراحت دفعہ ۲ مین کیگئی ہے“ فقط حیدر نواز جنگ معتمد۔

قانون محصولات مقامی

نشان (۲) سنہ ۱۳۰۹ف

مصححہ و مرممہ

بروئے حکم مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۱۵۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۰ف

و

بموجب قانون نشان (۳) سنہ ۱۳۱۷ف قانون نشان (۲) سنہ ۱۳۱۹ف

معہ قانون

قانون نشان (۲) سنہ ۱۳۱۷ف قانون نشان ۴ سنہ ۱۳۱۹ف

جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۲۔ اسفندار سنہ ۱۳۰۹ف منظور فرمایا

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ف

فہرست دفعات قانون محصولات مقامی نشان ۲ ۱۹۲۰ الف

تمت

قانون محصولات مقامی

نشان ۲ ۔ سنہ ۱۳۰۹ ف

جسکو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۲ ۔ ماہ اسفندار سنہ ۱۳۰۹ ف م ۲۱ ۔ رمضان سنہ ۱۳۱۷ھ منظور فرمایا

تمہید ۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین بوقت ضرورت محصولات مقامی کی اجرائی جائز کر دی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے ۔

باب اول

مراتب ابتدائی

مختصر نام ۔ تاریخ و حدود نفاذ ۔

دفعہ ۱ [1] ۔ قانون ہذا بنام " قانون محصولات مقامی " موسوم ہوسکیگا اور اُسکا نفاذ ممالک محروسہ سرکار عالی مین باستثنائے حدود صفائی بلدہ حیدرآباد و چادر گھاٹ ہر ایسے مقام مین جہان سرکار اُس کے نفاذ کا حکم دین اُس تاریخ سے ہوگا جس سے نفاذ کا حکم دیا گیا ہو ۔

باب دوم

اجرائی محصول صفائی

مجلس صفائی کا تقرر ۔

دفعہ ۲ ۔ ہرگاہ کسی قصبہ مین جسکی آبادی پانچہزار سے زیادہ ہو یا جہان مستقر ضلع ہو انتظام صفائی خاص طور پر ہویا آیندہ کے لئے ضروری خیال کیا جائے ضلع کی مقامی کی تحریک پر سرکار بذریعہ اشتہار مجلس صفائی قایم فرما سکینگے ۔

وصول محصول صفائی ۔

دفعہ ۳ [2] ۔ ہر قصبہ مین جہان مجلس صفائی قایم ہو مجلس مذکور کی کرنے پر سرکار حکم دے سکینگے کہ محصولات ذیل مین سے بعض یا کل اس شرح سے جو سرکار مقرر کرین تاریخ مقررہ

---

[1] بموجب حکم مدار المہام سرکار عالی مورخہ ۲۶ ۔ آذر سنہ ۱۳۱۲ ف قانون ہذا جملہ اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی مین بشمول صرف علاقہ داری اسرلو پانڈ و ریکم دے سنہ ۱۳۱۲ ف سے نافذ کیا گیا ہے ۔

[2] بموجب قانون نشان سنہ ۱۳۱۲ ف دفعہ ہذا مین ترمیم کیگئی ۔

سرکار سے جو تاریخ اشتہار حکم سے تین ماہ کے قبل نہ ہوگی وصول کیئے جائین اور تاریخ مذکور سے کوئی اور محصول مقامی وہان نہ لیا جائے گا۔

۱۔ چنگی
۲۔ نزول۔
۳۔ گھرٹی۔
۴۔ باربرداری ٹی۔
۵۔ سواری ٹی۔
۶۔ مارکٹ ٹی۔
۷۔ روشنی ٹی۔

چنگی — **دفعہ ۴۔** چنگی صرف ان قصبات مین جہان گھرٹی اور باربرداری ٹی نہ لی جاتی ہو اُس مال پر وصول کی جائے گی جس پر محصول کروڑ گیری کہین نہ لیا گیا ہو اور جو کسی ایسے قصبہ مین صرف کرنے یا استعمال کیلیے لایا جائے جہان چنگی کا وصول منظور ہوا ہو۔ اور اگر کسی قصبہ مین باربرداری ٹی یا گھرٹی لیجاتی ہو اور چنگی کا وصول تجویز کیا جائے تو وہ دونون ٹیان موقوف کیجائینگی شرح اس ٹی کی بلحاظ مال کی قیمت کے فی روپیہ نیم آنہ سے زاید نہ ہوگی اور اُس کا تعین اسطرح کیا جائے گا کہ تشخیص محصول کے واسطے مال وزن کرنے اور بیجک کی جانچ پڑتال کی حاجت نہ رہے اور فی ہنڈی یا مویشی باربرداری یا فی مویشی پر اوسط قیمت قرار دیکر فہرست تفصیلی شایع کردی جائیگی

نزول۔ — **دفعہ ۵۔** نزول اُس اراضی کی بابت جس پر مکانات موجود ہون یا جو نیاری مکانات کیلیے سرکار یا سررشتہ لوکل فنڈ سے عطا ہو بشرح مقررہ سرکار سے وصول کیا جا

جہان آبادی پچیس ہزار سے کم نہ ہو۔ ۲۔ پائی سالانہ فی درعہ مربع

ایضاً کم ہو۔ ۱۔ پائی ایضاً

گھرٹی۔ — **دفعہ ۶۔** گھرٹی بلحاظ حیثیت مختلف مدارج قایم کرکے مختلف شرح سے لی جائے گی۔ لیکن شرح کرایہ مکانات پر جو بلحاظ حالت وقت وصول ہو سکتا ہو فی روپیہ نیم آنہ سے زاید نہ ہوگی اور مکانات ذیل اُس ٹی کی ادائی سے مستثنیٰ ہونگے۔

الف ۔ مکانات جو متبرک سمجھے جاتے ہون یا جو عبادت عامہ یا خیراتی کامون کیلیے مخصوص ہون۔

ب - مدفن یا مرگھٹ - یا شفاخانہ - یا مدرسہ - یا سرائین -

ج - وہ عمارات جن کا کرایہ مذکورہ بالا عبادتخانون یا مدفنون - یا مرگھٹون - یا سرائیون کے خرچ مین آتا ہو یا جو مقامات مذکورہ کے حدود مین واقع ہون اور جن مین اُن عبادتخانون یا سرائیون یا شفاخانون یا مدفنون وغیرہ کے خادم رہتے ہون -

د - وہ عمارات و اراضیات جو ملک سرکار یا ملک مجلس صفائی ہون اور جن پر اگر محصول بموجب مراتب مندرجہ مابعد لیا جائے تو اُس کا اثر ابتدائی طور پر سرکار یا مجلس پر جیسی کہ صورت ہو پڑتا ہو -

ہ - کوئی عمارت یا اراضی یا دونون جو ایک یا کئی ملکون مین واقع ہون اور جن کے مجموعی کرایہ کی تعداد بارہ روپیہ سکہ حالی سالانہ سے کم ہو -

دفعہ ۶ - باربرداری ٹیکس سواری اور باربرداری کی اُن گاڑیون اور مویشی پر جن پر کوئی محصول حسب دفعہ (۶) نہ لیا گیا ہو - جب وہ اُس ناکہ پر سے گزرین جو اس محصول کے وصول کے لیئے کسی آبادی کے اطراف مقرر کیا گیا ہو وصول کی جائے گی لیکن محصول مذکور کی شرح فی گاڑی باربار کی چار آنہ فی گاڑی دوچاکی و فی بیل دو آنہ اور فی مویشی باربرداری نیم آنہ و فی گدھا پاؤ آنہ سے زاید نہ ہوگی -

وصول باربرداری ٹیکس -

دفعہ ۷ - سواری ٹیکس اون گاڑیون اور بنڈیون کی بابتہ وصول کیجائیگی جو ذاتی سواری کیلیئے یا کرایہ پر چلانے کی غرض سے حدود صفائی قصبہ کے اندر رکھی جائین اور اس کی شرح سالانہ حسب ذیل ہوگی -

سواری ٹیکس -

	جو کرایہ پر نہ چلائی جاتی ہون		جو کرایہ پر چلائی جاتی ہون
۱ - چار پہیہ کی گاڑی -	عاں -		عہ سے للعہ تک حسب رائے مجلس ضلع
۲ - دو پہیہ " "	عہ		عہ سے للعہ تک "
۳ - چار پہیہ کی بنڈی -	"	}	عہ سے للعہ تک
۴ - دو پہیہ "			حسب رائے مجلس ضلع -

توضیحات - ۱ - ”گاڑی کی تعریف مین“ کمانیدار گاڑی داخل ہوگی - اور بنڈی کی تعریف مین بے کمان -

۲ - گاڑی یا بنڈی استعمال مین نہ لائی جاتی ہو تو بھی محصول لیا جائیگا -

مستثنیات

له بموجب قانون نمبر ۸ سنہ ۱۳۲۸ف ترمیم کیگئی

۱- مویشی سواری پر کوئی محصول نہ لیا جائیگا۔
۲- مندرجہ ذیل گاڑیان اور بنڈیان سواری سے مستثنیٰ ہونگی۔
الف- سرکاری یا صفائی کی گاڑی اور بنڈی۔
ب- خاص زراعت پیشہ اشخاص کی بنڈی جو زراعتی کاروبار کے لئے ہو۔
ج- بیکل و ٹرسیکل اور بچون کی دستی گاڑیان۔

مارکٹ ٹی۔ | دفعہ ۸ الف- وہ مارکٹ ٹی ایسا محصول ہوگا جس سے گنج کیلئے ایسے احاطہ قایم کئے جا سکینگے جن مین اناج اور روئی کی بنڈیان یا مویشی ٹھیرا کرین گے اور جہان ان اشیاء کی خرید و فروخت ہوا کریگی۔

اس فنڈ سے کوتوالی کے وہ اخراجات جو خاص گنج کی حفاظت کے لئے عاید ہون ادا ہونگے اور یہ رقم گنج کے ہر قسم کی بنڈیون اور سامان کی حفاظت اور ٹھہرنیوالون کی آسایش کے انتظام مین صرف کیجائیگی شرح مارکٹ ٹی حسب ذیل ہوگی۔

غلہ و دیگر اجناس	روئی
فی بنڈی ار	ار
فی اونٹ ۲ فلوس	فی ڈوکرہ (تھیلہ) ۲ فلوس
فی بیل یا دیگر مویشی	۱ فلوس

روشنی ٹی۔ | دفعہ ۹ کسی قصبہ کے متعلق جہان قندیلین نصب ہون یا آئندہ نصب کئے جائین حکام مقامی کی تحریک پر سرکار حکم دے سکینگے کہ اون بازارون اور گذرگاہون کی دوکانون اور مکانون پر روشنی ٹی ایسی شرح سے وصول کیجائے جو شرح گھر پٹی مصرحہ دفعہ ۶ سے زیادہ نہ ہو اور اگر رقم وصول شدہ ان بازارون اور عام گذرگاہون کی روشنی کے مصارف کے واسطے کافی نہ ہو تو تمام سکنائے قصبہ سے یہ ٹی اُسی شرح سے وصول کیجائیگی جو سرکار مقرر کرین اور جو اُس شرح سے جو بازارون و گذرگاہون کیلئے مقرر ہو زائد نہ ہو۔ وہ مکانات جو ادائی گھرپٹی سے حسب دفعہ ۶ ضمن الف تا (ہ) مستثنےٰ ہین ادائی روشنی ٹی سے بھی مستثنےٰ رہنگے

محصول صفائی مقام ایسی مقام مین | دفعہ ۱۰- روشنی ٹی کے سوائے ہر ایک محصول صفائی کی رقم

ٖلہ بموجب قانون نشان ۲ ۔ ۱۳۲۶ ف بجائے دفعہ ۸ اور دفعہ ۸ - الف جدید قایم کیگئی اور دفعہ ۹ - مین ترمیم کردی گئی اور بجائے دفعہ ۱۱ سابق کے دفعہ ۱۱ - جدید قایم کیگئی۔

صرف ہوگا جہان وہ وصول ہوا ہو | اُسی قصبہ کے انتظام صفائی مین صرف ہوگی جہان وہ وصول کیگئی ہو اور ضروریات صفائی کی تکمیل کے بعد جو باقی رہے وہ اُسی قصبہ کے مدارس اور شفاخانہ و تعمیر و مرمت شارع عام اور دوسرے عام اور دوسرے رفاہ عام کے کامون مین خرچ کیجائیگی ۔

باب سوم

محصولات متفرق

گذرپٹی ۔

دفعہ ۱۱ لہ ۔ اون قصبات کے باہر جہان کوئی محصول مقامی لیا جاتا ہو ہر پختہ سڑک یا گھاٹ کے متعلق جو خزانہ شاہی یا لوکل فنڈ سے تیار ہو یا آیندہ کیا جائے ۔ سرکار حکم دسکینگے کہ ہر باربرداری اور سواری کی گاڑی اور مویشی پر جو اوس پر سے گذرے گذرپٹی ایسی شرح سے لیجائے جو کسی حالت مین شرح مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہوگی ہر ایک ۲۴ گھنٹہ کیلئے یعنی طلوع آفتاب سے طلوع آفتاب تک ایک بار وصول کیجائیگی ۔

شرح محصول

چار پہیہ کی گاڑی	۴؍
دو پہیہ ،،	۲؍
مویشی فی راس	۱؍

استثنا ۔ محصول گذرپٹی سے مصرحہ ذیل گاڑیان اور مویشی مستثنے رہینگی ۔

۱ ۔ جو گاڑی یا مویشی سڑک پر سے جسپر محصول لیا جاتا ہے اس طرح گذرے کہ ایک طرف سے دوسرے طرف چل جائے ۔

۲ ۔ سرکار عظمت مدار و سرکار عالی کی فوجی لوگون کی گاڑیان اور مویشی جو باغراض سرکاری سفر کر رہے ہون اور فوجی ہمراہیون کی گاڑی اور مویشی خواہ اونپر سامان سرکاری رکھا گیا ہو یا اونکا ذاتی رہو ۔

۳ ۔ سرکاری خزانہ اور سرکاری سامان کے گاڑیان اور مویشی معہ ہمراہیون کی گاڑیون اور مویشی کے ۔

۴ ۔ ہر سررشتہ کے عہدہ داران و ملازمان سرکاری وردی و جوانان طلبانہ کی گاڑیون اور مویشی

لہ بموجب قانون نشان ۲۰ سنہ ۱۳۱۲ف بجائے دفعہ سابق دفعہ ہذا قایم کیگئی ۔

معاون کے بدرقہ کے جمانون کے مویشی اور سامان کی گاڑیون کے۔

۵۔ تمام گاڑیان اور مویشی جو کار سرکاری مامور اور گذر رہے ہون مثلاً تعمیر سڑک سے متعلق بنڈیان و مویشی اسمین وہ بنڈیان وہ مویشی بہی شامل ہین جو تعمیر و ترمیم سڑک کی متعلق گتہ دار نے رکھی ہون۔

۶۔ وہ گاڑیان اور مویشی جو کسی مقدمہ کے متعلق ملازم سرکاری کے ساتھ گذر رہے ہون۔

۷۔ زراعت پیشہ لوگون کی گاڑیان اور مویشی جو اون کے کہیتون کو زراعتی کار و بار کیلیے جاتی ہون

۸۔ پیشہ ور لوگون کے مویشی جنکو اپنی معیشت کے لئے روزانہ موضع سے باہر جانے کی ضرورت ہو مثلاً گہانس اور لکڑی کاٹنے و انے۔

۹۔ بکرون یا دیگر مویشی کے منڈے جو روزانہ چرائی کے لئے گاؤن سے باہر جاتے ہون۔

۱۰۔ اعلی معززین ممالک محروسہ سرکارعالی و عہدہ دار ان ملک غیر جنکو بذریعہ اعلان سرکار مستثنا فرماوین۔ اور نیز عہدہ داران ملک غیر معاون کے ہمراہیون کی گاڑیون اور مویشی کے۔

گذر بنڈی کا صرف۔ دفعہ ۱۲ — کل رقم جو حسب دفعہ بالا وصول ہوا وسی سڑک یا گہاٹ کی درستی و نگہداشت مین صرف ہوگی اور اگر ایسی درستی و نگہداشت کے بعد کچھ بچ جائے تو وہ اسی قسم رقم کے سوا ہو اوس قسم رقم کی ادائی مین محسوب ہوگی جو اوس سڑک یا گہاٹ کی تعمیر مین صرف ہوئی ہو۔

رکھوالی ٹیکس۔ دفعہ ۱۳ — جو پڑاو کسی ایسی شاہراہ عام پر قایم ہو یا آیندہ قایم کی جائے جہان سے آمد و رفت مال تجارت بکثرت ہوتی ہو اور جسمین انتظام رکھوالی خاص طور پر کیا جائے سرکارعالی تعلقدار کی تحریک پر حکم دے سکیگی کہ ہر بنڈی یا مویشی پر جو پڑاو مین اترے رکھوال ایسی شرح سے لیجائے جو سرکارعالی متعین کرے اور جو کسی حالت مین شرح مندرجہ ذیل سے زیادہ

	روز اول	روز دوم یا مابعد فی یوم
فی گاڑی بھری ہوئی یا ہاتھی۔	۸۔ پائی	۴۔ پائی
فی گاڑ خالی۔	۴۔ پائی	۲۔ پائی
فی اونٹ۔	۴۔ پائی	۲۔ پائی
دیگر مویشی فی راس۔	۲۔ پائی	۱۔ پائی

استثنا۔ جہان مارکٹ ٹیکس وصول کیجائے وہان رکھوال ٹیکس وصول نہ کیجائیگی۔

له بموجب اعلان [illegible] نمبر ۱۳ [illegible] ۱۳۴۱ ف [illegible]

رکھوال پٹی علاحدہ وصول اور اوسکا حساب	دفعہ ۱۴ - رکھوال پٹی کی آمدنی محکمہ مالگزاری بحیثیت لوکل فنڈ کے ذریعہ سے وصول اور نوشتہ میں بمد رکھوال پٹی جمع رہیگی -

۲- رکھوال پٹی سے کوتوالی کے وہ اخراجات جو ان کی حفاظت کیلئے انتظامیہ اور اوسکی وصول اور ناکہ جات کی تعمیر کو اخراجات میں صرف کیجائیں -

۳- کوتوالی کی اخراجات کا موازنہ صیغہ کوتوالی سے مرتب اور سررشتہ لوکل فنڈ سے منظور ہوگا اور بر آوردات کی منظوری بھی صیغہ لوکل فنڈ سے ہوگی -

باب چہارم متفرق

محصول مقامی سے گریز کی سزا -	دفعہ ۱۵ - اگر کوئی شخص کسی طریق سے ایسے محصول مقامی کے جو اوسکے ذمہ عاید ہوگا یا جو اوسکی ادائی سے بچنے یا بچانے کا اقدام کرے تو اوسے سزائے جرمانہ دیجاسکیگی جسکی تعداد بیس روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی -
ترتیب قواعد -	دفعہ ۱۶ - سرکار کو اختیار ہوگا کہ اس قانون کی رو سے جو محصول جاری کیے جائیں اور جو مجلس صفائی کی قائم کی جائیں اونکے متعلق اور عام طور پر اوس قانون کی احکام کی تعمیل کے واسطے جو قواعد مناسب خیال کریں بعد منظوری سابقہ مرتب فرماویں -

تمت

عماد جنگ معتمد

قانون ترمیم قانون محصولات مقامی ممالک محروسہ سرکار عالی - نشان ۲ - ۱۳۱۹ ف نشان ۲ سنہ ۱۳۱۶ ف

(جسکو بارگاہ اعلیٰحضرت بندگان عالی متعالی خلد اللہ ملکہ سلطنتہ سے بتاریخ ۲۳ - اسفندار ۱۳۱۹ ف مطابق ۲۱ - ذی الحجہ ۱۳۲۵ ہ منظور ہوا -

تمہید -	ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون محصولات مقامی کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے -
نام قانون و وسعت عمل و تاریخ نفاذ	دفعہ ۱ - یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون محصولات مقامی ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۲ - ۱۳۱۹ ف" موسوم ہوسکیگا اور اون تمام مقامات میں نافذ ہوگا جہاں قانون نشان ۲ سنہ ۱۳۱۶ ف نافذ کیا جاچکا ہے -
ترمیم دفعہ ۳	دفعہ ۲ - قانون محصولات مقامی ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ ۳ - کے آخر میں حسب ذیل عبارت زاید کیجائے -

۶ - " مارکٹ پٹی "

۷ - " روشنی پٹی " -

ترمیم دفعہ ۸	دفعہ ۳ - قانون محصولات مقامی ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۸) اور ضمیمہ کے بجائے حسب ذیل دفعہ قائم کیجائے -

" سواری پٹی اون گاڑیوں اور جانوروں کی بابتہ وصول کیجائیگی جو ذاتی سواری کیلئے یا کرایہ پر چلانیکی غرض سے حدود صفائی قصبہ کے اندر رکھی جائیں -

اور اوسکی شرح سالانہ حسب ذیل ہوگی -

جو کرایہ پر نہ چلائی جاتی ہوں	جو کرایہ پر چلائی جاتی ہوں
۱ - چار پہیہ کی گاڑی ...... عہ	عہ سے تا عہ حسب رائے مجلس ضلع -

۲۔ دو پہیہ کی گاڑی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ عمہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ عمہ سے عہ تک حسب رائے مجلس ضلع

۳۔ چار پہیہ کی بنڈی۔ ۴۔ دو پہیہ کی بنڈی ۸ ر عمہ سے لاعہ تک حسب رائے مجلس ضلع

توضیحات ۔ ۱۔ ”گاڑی“ کی تعریف مین کمانی دار گاڑی داخل ہوگی۔ اور ”بنڈی“ کی تعریف مین بے کمان۔

۲۔ اگر گاڑی یا بنڈی استعمال مین نہ لائی جاتی ہو تو بھی محصول لیا جائیگا۔

مستثنیات

۱۔ مویشی سواری پر کوئی محصول نہ لیا جائیگا۔

۲۔ مندرجہ ذیل گاڑیان اور بنڈیان سواری سے مستثنیٰ ہونگی۔

الف۔ سرکاری یا صفائی کی گاڑی اور بنڈی۔

ب۔ خاص زراعت پیشہ اشخاص کی بنڈی جو زراعتی کاروبار کے لیئے ہو۔

ج۔ بیسکل و ٹرائیسکل اور بچون کی دستی گاڑیان۔

اضافہ دفعہ ۸۔ الف۔	**دفعہ ۴** ۔ دفعہ ۸ کے بعد حسب ذیل دفعہ ۸۔ الف زاید کیجائے۔
مارکٹ پٹی۔	”مارکٹ پٹی“ ایسا محصول ہوگا جس سے ایسے گنج کیلیئے جو قائم کیئے جاسکینگے جنمین

اناج اور روئی کی بنڈیان یا مویشی ٹھیرا کرینگی۔ اور جہان ان اشیا کی خرید و فروخت ہوا کریگی۔ اس فنڈ سے کوتوالی کے وہ اخراجات جو خاص گنج کی حفاظت کیلیئے عاید ہون ادا ہونگے اور بقیہ رقم گنج کے ہر قسم کی بنڈیون اور سامان کی حفاظت اور ٹھیرنے والون کی آسایش کے انتظام میں صرف کیجاویگی۔ شرح مارکٹ پٹی حسب ذیل ہوگی۔

غلہ و دیگر اجناس	روئی ار	فی بنڈی ار
فی اونٹ	۲ فلوس	فی ڈگرہ (ٹھیلہ) ۲ فلوس
فی بیل یا دیگر مویشی	ا فلوس	

ترمیم دفعہ ۹۔	**دفعہ ۵** ۔ دفعہ ۹ میں الفاظ مصرحہ دفعہ (۱۲) مین بجائے ”(۱۲)“ کے ”(۲)“ بنایا جائے اور

الفاظ مذکور کے بعد الفاظ کے ”نصف“ حذف کیئے جائین اور بعد الفاظ جو ”اوس شرح“ لفظ ”کے“ کی بجائے لفظ ”سے“ بنایا جائے اور آخر مین بعد الفاظ ”گزرگاہون کیلیئے مقرر ہو“ الفاظ ”نصف“ سے خارج کیئے جائین اور آخر میں حسب ذیل عبارت زاید کیجائے ”وہ مکانات جو ادائی محصول چھٹی سے حسب دفعہ ۷۔ الف تا ح مستثنیٰ ہین ادائی رہداری پٹی سے بھی مستثنیٰ رہینگے۔

ترمیم دفعہ ۱۱	**دفعہ ۶** ۔ دفعہ ۱۱ کے بجائے حسب ذیل دفعہ قائم کیجائے۔ ”اون قصبات کے باہر جہانتک

کوئی محصول مقامی لیا جاتا ہو ہر پختہ سڑک یا مقامات کے متعلق جو خزانہ شاہی یا لوکل فنڈ سے تیار ہو یا آیندہ کیا جائے سرکار حکم دیسکینگے کہ ہر بار برداری اور سواری کی گاڑی اور مویشی پر جو اوس پر سے گزرے گزرپٹی ایسی شرح سے لیجائے

جو کسی حالت مین شرح مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہوئیگی ہر ایک ۲۴ گھنٹہ کیلئے یعنے طلوع آفتاب سے طلوع آفتاب تک ایکبار وصول کیجاویگی۔

شرح محصول

چار پہیہ کی گاڑی ۲/ دو پہیہ کی گاڑی ۱/

مویشی فی راس ایک آنہ

استثناء۔ محصول گذر ٹٹی سے مصرحہ ذیل گاڑیان اور مویشی مستثنے رہینگی۔

۱۔ جو گاڑی یا مویشی ایسی سڑک پر سے جسپر محصول لیا جاتا ہے اسطرح گذرے کہ ایکطرف سے دوسرے طرف چلی جائے۔

۲۔ سرکار عظمت مدار وسرکار عالی کی فوجی لوگونکی گاڑیان اور مویشی جو باغراض سرکاری سفر کررہے ہون اور فوجی ہمراہیونکی گاڑی اور مویشی خواہ اونپر سامان سرکاری رکھا گیا ہو یا اون کا ذاتی۔

۳۔ سرکاری خزانہ اور سرکاری سامان کی گاڑیان اور مویشی معہ ہمراہیون کی گاڑیون اور مویشی کے۔

۴۔ ہر سررشتہ کے عہدہ داران وملازمان سرکاری ودیہی وجوانان طلبانہ کی گاڑیون اور مویشی معہ اون کے بدرقہ کے جو اون کے مویشی اور سامان کی گاڑیون کے۔

۵۔ تمام گاڑیان اور مویشی جو بکار سرکاری مامور اور گذر رہے ہون مثلاً تعمیر سڑک کے متعلق بنڈیان و مویشی اس مین وہ بنڈیان و مویشی بھی شامل ہین جو تعمیر و ترمیم سڑک کے متعلق گتہ دار نے رکھی ہون۔

۶۔ وہ گاڑی اور مویشی جو کسی مقدمہ کے متعلق ملازم سرکاری کے ساتھ گذر رہی ہو۔

۷۔ زراعت پیشہ لوگونکی گاڑیان اور مویشی جو اونکے کھیتون کو زراعتی کاروبار کیلئے جاتی ہون۔

۸۔ ریشہ ور لوگونکے مویشی جنکو اپنی معیشت کیلئے روزانہ موضع سے باہر جانیکی ضرورت ہو مثلاً گھانس اور لکڑی کی کاٹنے والے

۹۔ بکرون یا دیگر مویشی کے منڈے جو روزانہ چرائی کیلئے گانون سے باہر جاتے ہون۔

۱۰۔ اعلے معززین ممالک محروسہ سرکار عالی وعہدہ داران نان گزیٹیڈ جنکو بذریعہ اعلان سرکار مستثنے فرمائین اور روسا ممالک غیر معاونکے ہمراہیون کی گاڑیون اور مویشی کے۔

ترمیم دفعہ ۱۴ | دفعہ ۱۴ ۔ دفعہ ۱۴ کی بجائے حسب ذیل دفعہ قائم کیجاتی ہے رکھوال پٹی خزانہ مین امانتاً جمع کیجائیگی موازنہ ناظم کوتوالی ضلع مرتب کرکے ناظم کوتوالی اضلاع سے منظوری لیگا اور اوسکے مطابق رقم امانتی سے اجرائی ہوتی رہیگی۔ ۔۔۔ بر اور دات تنخواہ وصادر مقررہ مہتمم ضلع اور باقی رقوم مندرجہ موازنہ کی منظوری ناظم کوتوالی اضلاع سے بپابندی اون احکام کے جو وقتاً فوقتاً سرکار سے جاری ہون لیجایا کرے گی ختم سال پر جو رقم ضروری مصارف سے بچ جاوے وہ سال آیندہ کے موازنہ مین بطور سلک کے رکھی جاویگی۔

استثناء۔ جہان ایکٹ پٹی وصول ہوگی رکھوال پٹی وصول نہ کیجائیگی۔ محمد عزیز مرزا ۔ منصرم معتمد۔

قانون ترمیم قانون محصولات مقامی ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۲) سنہ ۱۳۰۹ ف نشان ۸ سنہ ۱۳۱۹ ف

(پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۹ تیر سنہ ۱۳۱۹ ف منظور ہوا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون محصولات مقامی میں رکھوال پٹی کے احکام مین ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔ **دفعہ ۱۔** یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون محصولات مقامی ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۲) سنہ ۱۳۱۹ ف"، موسوم ہوسکیگا اور اون تمام مقامات مین نافذ ہوگا جہان قانون نشان (۲) سنہ ۱۳۰۹ ف نافذ کیا جاچکا ہے۔

ترمیم دفعہ ۱۳ و ۱۴۔ **دفعہ ۲۔** قانون محصولات مقامی ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعات ۱۳ و ۱۴ کے بجائے حسب ذیل دفعات قایم کیجائین۔

رکھوال پٹی۔ **دفعہ ۱۳۔** جو پڑاو کسی ایسی شاہ راہ پر قایم ہو یا آیندہ قایم کیا جائے جہانسے آمد و رفت مال تجارت بہ کثرت ہوتی ہو اور جسمین انتظام رکھوالی خاص طور پر کیا جائے سرکار عالی تعلقدار کی تحریک پر حکم دے سکیگی کہ ہر بنڈی یا مویشی پر جو پڑاو میں اترے رکھوال پٹی ایسی شرح سے لیجائے جو سرکار عالی معین کرے اور جو کسی حالت میں شرح مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو۔

	روز اول	روز دوم یا مابعد فی یوم
فی گاڑی بھری ہوئی یا ہاتھی	۸ - پائی	۴ - پائی
فی گاڑی خالی۔	۴ - پائی	۲ - پائی
فی اونٹ۔	۴ - "	۲ - "
دیگر مویشی فی راس۔	۲ - "	۱ - "

استثنا۔ جہان مارکٹ پٹی وصول کیجائے وہان رکھوال پٹی وصول نکیجا سکیگی۔

رکھوال پٹی کا طریقہ وصول اور اوس کا مصرف۔ **دفعہ ۱۴۔** ۱۔ رکھوال پٹی بتوسط آمدنی محکمہ مالگذاری صیغہ لوکلفنڈ کے ذریعہ سے وصول اور لوکلفنڈ مین بمد رکھوال پٹی جمع رہیگی۔

۲۔ رکھوال پٹی سے کوتوالی کے وہ اخراجات جو پڑاو کی حفاظت کیلئے عاید ہون ادا ہونگے اور وہ پڑاو کی حفاظت اور ٹھیرنیوالونکی آسایش کے انتظام میں اور اوسکے وصول اور ناکجات کی تعمیر کے اخراجات مین صرف کیجا سکیگی۔

۳۔ کوتوالی کے اخراجات کا موازنہ صیغہ کوتوالی سے مرتب اور سررشتہ لوکلفنڈ سے منظور ہوگا اور برآورد کی منظوری بھی صیغہ لوکلفنڈ سے ہوگی۔

گستاہ باری
معتمد

قواعد پٹیات مقامی

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۲ بہمن ۱۳۱۸ف

جنکو

جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے حسب دفعہ (۱۶) قانون محصولات مقامی
نشان (۲) ۱۳۰۹ف مرتب فرمایا

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

قواعد پٹیات مقامی

تمہید۔ چونکہ ضرورت اِس امر کی محسوس ہوئی ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی ہیں حسب دفعہ ۳ قانون محصولات مقامی پٹیات جاری کی جائیں لہٰذا مہاراجہ مدار المہام سرکار عالی اُس اقتدار کے بموجب جو اُن کو حسب دفعہ ۱۶۔ قانون مذکور حاصل ہے احکام ذیل صادر فرماتے ہیں۔

اسامی پٹیات۔ **دفعہ ۱**۔ قانون محصولات مقامی متذکرہ ہیں جو پٹیات منظور ہوئی ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔

۱۔ جنگی۔ ملاحظہ ہو دفعہ ۳ و ۴
۲۔ نزول۔ ملاحظہ ہو دفعہ ۵۱۔
۳۔ گھرپٹی۔ 〃 〃 ۶
۴۔ بار برداری پٹی۔ ملاحظہ ہو دفعہ ۷
۵۔ سواری پٹی 〃 〃 ۸
۶۔ روشنی پٹی۔ 〃 〃 ۹
۷۔ گزرپٹی۔ حسب دفعہ ۱۱ قانون مذکور
۸۔ رکھوال پٹی۔ دفعہ ۱۴ قانون مذکور

نفاذ پٹیات۔ **دفعہ ۲**۔ منجملہ اُن پٹیات کے باستثنا جنگی و گھرپٹی و بار برداری پٹی باقی پانچ پٹیات کے ممالک محروسہ سرکار عالی ہیں نفاذ کی منظوری بمتابعت اُن احکام کے جو دفعات مابعد میں درج ہوئے ہیں دیجاتی ہے۔

طریق نفاذ پٹیات۔ **دفعہ ۳**۔ لیکن ان پانچ پٹیات ہیں سے تین پٹیات یعنے نزول روشنی پٹی۔ سواری پٹی کا نفاذ حسب دفعہ ۳، قانون عمل ہیں آئے گا اور گزرپٹی کا نفاذ اُن قواعد کی دفعہ (۱)، کا تابع رہے گا جو علیحدہ اِس کے متعلق منظور ہوئے ہیں۔

مقامات وصول پٹیات۔ **دفعہ ۴**۔ منجملہ اُن چار پٹیات کے تین پٹیات نزول روشنی پٹی سواری پٹی ہیں سے بھی کون کون سی پٹیات کہاں کہاں لی جائینگی اُسکی صراحت ذیل ہیں کیجاتی ہے۔

نشان سلسلہ	مقامات	پٹیات جو وصول ہونگی
۱	مستقر ہائے اضلاع جو ریل پر واقع ہوں	نزول۔ روشنی پٹی۔ سواری پٹی
۲	مستقر ہائے اضلاع جو ریل سے فاصلہ پر ہوں	〃
۳	بڑے قصبات جنکی مردم شماری (۵۰۰۰) سے زاید ہے۔	〃

مقامات نمبر ۳۔ یعنی بڑے قصبات جہاں مندرجہ بالا دو پٹیات بہ لحاظ منظوری ہذا وصول ہونگی

اُن مقامات کے نام حسب ذیل ہین۔

صوبہ	ضلع	قصبات کلان
اورنگ آباد	اورنگ آباد	جالنہ
	بیڑ	موہن آباد
	پربہنی	ہنگولی۔ بسمت۔ مانوت۔ مگر بسمت و مانوت مین چونکہ پہلے سے روغنی پٹی نہین ہے اسلیے صرف نزول قایم رہیگا۔
گلبرگہ	گلبرگہ	کوڑنگل۔ سیڑم
	رائچور	دیوورک۔ یادگیر۔ مانوی
	لنگسگور	شورا پور۔ مدگل۔ گنگا وتی
	عثمان آباد	لاتور۔ تلجاپور۔ اوسہ۔
بیدر	بیدر	کوہیر۔ اودگیر
	اندور	آرمور۔ نرمل۔ بودہن
	محبوب نگر	ناراین پیٹھ
	میدک۔	میدک۔ سداسیو پیٹھ۔
ورنگل	ورنگل	بلندو۔ کہم
	ایلگندل۔	جگتیال۔ سدی پیٹھ
	نلگنڈہ	بہونگیر۔

تشریحات

الف۔ (نزول) ہر ایک شخص کے احاطہ کی کل زمین پر خواہ اُس پر عمارت ہو یا نہ ہو لیا جائیگا۔ اور اگر اِس وقت کسی مقام پر گھر پٹی وصول ہو رہی ہے تو موقوف کر دی جائیگی۔

ب۔ (روغنی پٹی) بموجب دفعہ ۵ قانون محصولات مقامی بلا کسی قید کے تمام سکنائے قصبہ سے وصول

ج ۔ (سواری پٹی) بہ پابندی حکم دفعہ (۸) قانون کرایہ پر چلنی والی وغیرہ کرایہ دار دونوں قسم کی گاڑیوں پر وصول کیجائے گی۔

وصول رکھوال پٹی ۔ **دفعہ ۵** ۔ (رکھوال پٹی) چونکہ اندرون حدود صفائی رکھوال پٹی وصول نہیں کی جاسکتی ۔ اور نہ کوئی سرکاری اڈہ اندرون حدود مذکور قایم رہسکتا ہے بلکہ وہ انہیں مقامات پر قایم ہوگی جو حدود صفائی کے باہر شارع عام پر قایم ہین یا آئندہ قایم کیے جائینگے اس لیئے ۔

الف ۔ کوئی سرکاری احاطہ یا پڑاؤ اندرون صفائی رکھوال پٹی وصول کرنیکے لیئے قایم نہ کیا جائے اور نہ کوئی رکھوال پٹی اندرون حدود صفائی وصول کی جائے ۔

ب ۔ جن مقامات میں اس وقت حدود صفائی کے اندر سرکاری اڈہ جات قایم ہین موقوف کردیئے جائین اور بیرون حدود جہان اڈے موجود ہین وہ بدستور قایم رہین اور آیندہ بھی حدود صفائی کے باہر حسب ضرورت ایسے اڈے قایم ہونی چاہئیں اور بنڈی بانون کے اترنے کا انتظام کیا جائے اور ان لوگون سے رکھوال پٹی حسب دفعہ ۱۳ قانون محصولات مقامی وصول کیجائے ۔ خانگی اڈے وغیرہ جہان کہین موجود ہون انہیں سرکار کی طرف سے مداخلت ضرور نہین ۔

وصول گزر پٹی ۔ **دفعہ ۶** ۔ (گزر پٹی) گزر پٹی کے متعلق علیحدہ مسودہ دستورالعمل مرتب و باتفاق کمیٹی صوبہ دار صاحبان اورنگ آباد ۔ بیدر ۔ گلبرگہ ۔ و تعلقدار صاحبان گلبرگہ و رائچور ترمیم ہوکر منظور ہوچکا ہے بعد از انکہ بمتابعت دفعہ (۱) قواعد مذکور یہ پٹی بھی نافذ ہوگا اسکی وصولات وغیرہ کے متعلق قواعد مذکور ہی کی پابندی لازمی ہوگی ۔

عبدالرحیم
منصرم معتمد مال

قواعد وصول محصول گزرپٹی

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۱ مہر ۱۳۱۷ھ ف جزو اول صفحہ ۶۹۶

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ھ ف

قواعد وصول محصول گزرپٹی

۲۴- شہریور ۱۳۱۷ ف - ۳۰- جمادی الثانی ۱۳۲۶ ہجری

چونکہ قانون محصولات مقامی نشان (۲) بابتہ ۱۳۱۰ ف اضلاع سرکار عالی مین نافذ ہوچکا ہے لہذا حسب دفعہ (۱۶) قانون مذکور محصول گزرپٹی مندرجہ دفعہ (۱۱) کے نسبت عالیجناب مدار المہام سرکار عالی احکام ذیل صادر فرماتے ہین۔

دفعہ ۱- تاریخ نفاذ قواعد ہذا سے بقدر احکام منافی ہون وہ منسوخ سمجھے جاوینگے۔

دفعہ ۲- گزرپٹی وہ محصول جواز قصبات کے باہر جہان کوئی محصول مقامی لیا جاتا ہو جو کسی حالت مین شرح مندرجہ ذیل سے زیادہ نہوگا۔

	بھری ہوئی	خالی
فی گاڑی چار جاکی۔	۴ر	۲ر
فی گاڑی دو جاکی۔	۲ر	ار
فی مویشی فی راس ہاتہی وگھوڑا	ار	ار
اونٹ	ار	۶ھ
گائے بیل بھینس بھینسہ گدھا خچر یابو	۲ھ	۲ھ

بکرے پولٹی:
۱ سے ۱۲ تک فی جانور ..... ار - ۱۲ سے ۲۵ تک فی جانور ۲ر
۲۶ سے ۵۰ " " ..... ۴ر - ۵۱ سے ۷۵ " " ۶ر
۷۶ سے ۱۰۰ " " ..... ۸ر - زاید از سو فی بیس " ۲ر

دفعہ ۳- ناکہ - ناکہ سے مراد وہ مقام ہوگا جو ایسی سڑک پر جہان گزرپٹی وصول کیجائے بفاصلہ مناسب بمنظوری تعلقدار مقرر کیا جائے۔

دفعہ ۴- مستاجر - مستاجر سے مراد وہ شخص یا اوس شخص کا باضابطہ گماشتہ یا ٹہکیدار ہوگا جسکو بغرض وصول محصول منجانب سرکار تعہد دیا گیا ہو۔

دفعہ ۵- اگر ایک سڑک ایک ضلع سے زاید ضلعون کے حدود اراضی میں سے گذرتی ہو تو کل سڑک کا ایک ہی ساتھ ایک ہی گتہ دار کے ہاتھ ہراج ہوگا۔ صوبہ دار اسکا تصفیہ کرینگے کہ بلحاظ سہولت کس ضلع مین ہراج ہونا چاہیے ایسی سڑکون کے ہراج کی منظوری اقتداری صوبہ داری ہوگی۔

دفعہ ۶ - اگر سڑک مشترکہ تعمیرات و لوکلفنڈ ہو یعنی ایک حصہ تعمیرات کا ہو اور ایک حصہ لوکلفنڈ کا ہو تو بھی ہر طرح حسب بالا ہوگا۔

دفعہ ۷ - شاہی سڑک اور سڑک ہائے لوکلفنڈ ہر دو کی گزرپٹی کا ہراج تعلقدار ضلع ہی کرینگے شاہی سڑکون کی گزرپٹی کا انتظام ذریعہ مہتمان تعمیرات اور سڑک ہائے لوکلفنڈ کی گزرپٹی کا انتظام سررشتہ لوکلفنڈ سے ہوگا۔

دفعہ ۸ - بصورت کمی رسم بمقابلہ سالگذشتہ بموجب احکام عام محکمجات صوبہ داری سرکار کی منظوری حاصل کرنی ہوگی۔

دفعہ ۹ - بصورت عدم تعین کسی متاجر کے تعلقدار ضلع مجاز ہونگے کہ بمنظوری صوبہ دار بطور امانی وصول محصول کا انتظام کرین۔

دفعہ ۱۰ - معاملات متاجری گزرپٹی مین تعلقدار کو مثل اور معاملات ہراجی کے اختیار حاصل رہینگے اور اسی طرح اخذ ضمانت وفسخ ہراج وضبطی جائداد و بے دخلی وانتظام معاملہ ونزاعات ٹھکیدارون کے متعلق کارروائی کرینگے۔

دفعہ ۱۱ - صوبہ دار بصورت انتظام امانی آمدنی گزرپٹی فیصدی حصہ کی حساب سے عملہ کی تقرر کی منظوری دینگے۔

دفعہ ۱۲ - مقدمات ٹھکیداری متاجرین میں صوبہ دار کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

دفعہ ۱۳ - پولیس - پولیس عام کو ضرور ہوگا کہ بصورت شکایت متاجر نسبت ادائی محصول وصول محصول مین متاجر کو جائز امداد دے۔

دفعہ ۱۴ - ایسے ناکہ پر جہان محصول وصول کیا جاتا ہو۔ اگر کسی گاڑی یا مویشی کا مالک محصول ادا نہ کرے تو اس موضع کے مقدم پٹواری کا فرض ہوگا کہ محصول دلانے مین متاجر کی مدد کرین۔ اگر نقد محصول پاس نہو تو بمقدار محصول کوئی شئے ہڑپ مین رکھا جائے۔

دفعہ ۱۵ - اگر محصول داخل ہوجائے تو بافذ رسید مال واپس دیدیا جائیگا اگر اندرون ماہ محصول داخل نہو تو ہراج ہو کر محصول و اخراجات کی رقم وضع ہونیکے بعد بقیہ مالک کو ادا کیجائیگی۔

دفعہ ۱۶ - متاجر مجاز ہوگا کہ بصورت عدم ادائی محصول گاڑی یا مویشی متعلقہ کو روک رکھے اور مقدم پٹواری موضع متعلقہ کے پاس رجوع کردے اور کسی صورت میں چھ گھنٹے سے زاید روک رکھنا نہ چاہیئے۔

دفعہ ۱۷ - جبکہ سڑکون کا تعین ہو کر جن پر گزرپٹی وصول کیجائیگی اشتہار طبع جریدہ ہو جائے تو تعلقدار ضلع ایک اشتہار ہراج تعلقہ گزرپٹی مرتب کرینگے جسمین سڑکون کے نام بصراحت فاصلہ وتعداد مقامات ناکہجات بتلائے جائیگے

اور بقرار داد تاریخ ہراج بذریعہ ٹنڈر لیس یا عام سوال تعہد ہراج کریگی اور حسب قاعدہ عام متاجر سے دھڑوت و ضمانت و قبولیت کا انتظام کرکے معاملہ سپرد کرینگے۔

دفعہ ۱۸۔ تاریخ سپردگی معاملہ سے متاجر مجاز وصول گذرپٹی ہوگا اور شرائط تعہد کی ذمہ داری اوسپر عاید ہوگی۔

دفعہ ۱۹۔ صرف ناکہ پر جہان سے گاڑی یا مویشی گذرے متاجر مجاز ہوگا کہ حسب فقرہ (۳) ضمن الف محصول گذرپٹی وصول کرے اور رسید وصول محصول حسب نمونہ منظورہ تعلقدار ضلع دے دو ناکون کے حدود کے درمیان سڑک پر وصول محصول کا متاجر مجاز نہوگا۔ ناکہ کی حدود ناکہ سے (۱۰۰) ہر دو طرف ہون گے۔

دفعہ ۲۰۔ ۲۴ گھنٹہ مین ایک سے زاید ناکہ سے گاڑی یا مویشی گذرے تو ادائی محصول ناکہ سابقہ کی رسید بتلا کر بلا دینے زاید محصول کے ایسی گاڑی یا مویشی گذر سکےگی۔

دفعہ ۲۱۔ متاجر پر لازم ہوگا کہ ہر ناکہ پر شرح محصول کا تختہ آویزان رکھے اور ضلع سے ایک تختہ ایسی گاڑی و مویشی کا آویزان کیا جائیگا جو ادائی محصول سے مستثنے ہین یہ تختہ دستخطی اول تعلقدار ضلع ہون۔

دفعہ ۲۲۔ محصول گذرپٹی سے گاڑی و مویشی مندرجہ فقرہ (۱) ضمن الف قانون سے مستثنے رہین گے۔

دفعہ ۲۳۔ محصول گذرپٹی سکہ محبوبیہ مین وصول ہوگا۔ یا اگر کسی گذر کنندہ کے پاس سکہ محبوبیہ نہو تو بہ نرخ بازار سکہ کلدار لیا جائیگا

دفعہ ۲۴۔ ناکجات کی عمارت منجانب متاجر قایم کیجائیگی خواہ وہ پختہ ہو یا خام اور متاجر مجاز ہوگا کہ بعد ختم مدت تعہد اوسکی لاگت سرکار سے چاہے البتہ وہ مجاز ہے کہ متاجر آیندہ کو بہ قرارداد باہمی تحویل کرے ایسی ناکہ کی زمین کیلئے سرکار سے کوئی نزول وغیرہ نہ لیا جائیگا۔

دفعہ ۲۵۔ متاجر اپنے گماشتہ یا ٹھیکیدار کے کل افعال متعلقہ متاجری کا ذمہ دار رہیگا۔ اور اوسپر لازم ہوگا کہ وصول کنندہ محصول کی شناخت کیلئے کوئی خاص لباس یا چپراس منظوری سرکار تیار کرائے اور بعد ختم مدت و تبدیل متاجری دوسرے متاجر کے ہاتھ چپراس اصلی قیمت پر فروخت کیجائے۔

دفعہ ۲۶۔ رقم معاملہ باقساط ماہانہ متاجر کو داخل کرنا ہوگا۔

دفعہ ۲۷۔ جبر و تعدی متاجر کی نالش تا حدیکہ جرم فوجداری کی حد تک نہ پہونچے تحصیلدار تعلقہ بصیغہ مال سماعت کرینگے۔

دفعہ ۲۸۔ سڑک ہای متعلقہ تعمیرات جنکی ترمیم تعمیر سررشتہ تعمیرات سے ہوتی ہے انکا محصول گذرپٹی سررشتہ تعمیرات سے اور بمد تعمیرات جمع ہوگا سڑک ہای لوکلفنڈ کی گذرپٹی کی رقم سررشتہ لوکلفنڈ سے وصول اور لوکلفنڈ کے حسابات مین جمع کیجائیگی۔

دفعہ ۲۹۔ اگر ایک سڑک ایک سے زاید ضلعون کے حدود اراضی مین گذرتی ہو تو بلحاظ مسافت سڑک اوس ضلع کے حساب مین رقم شریک ہوگی علی ہذا سڑک مشترکہ تعمیرات و لوکلفنڈ کی رقم بلحاظ مسافت سڑک حساب تعمیرات و لوکلفنڈ مین جمع ہوگی۔

دفعہ ۳۰۔ خلاف ورزی دستور العمل ہذا کی صورت مین خواہ خلاف ورزی متاجر سے ہوئی ہو یا فریق ثانی سے تعلقدار ضلع اپنی قوت تمیزی سے یا تو بحد اقتدارات خود مقدمہ کی سماعت کرینگے۔ یا حسب قانون فوجداری سپرد فوجداری کرینگے۔ یا کسی اپنے ماتحت عہدہ دار کو تحقیقات کا حکم دینگے۔

اے۔ ٹی۔ جی۔ ظفر نواب معتمد مالگزاری سرکار عالی

قواعد وصول محصول گھرپٹی

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۱۱ مہر ۱۳۱۷ف ضمن جزو اول صفحہ (۱۰۱)

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۲۲ف

قواعد وصول محصول گھرپٹی

نشان ۱۱ حکم سرکار مصدرہ ۲۴ شہریور ۱۳۱۷ ف

بموجب اختیار مندرجہ دفعہ ۱ قانون محصولات مقامی ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۲ بابتہ ۱۳۱۷ ف عالیجناب نواب مدار المہام سرکار عالی گھرپٹی کے متعلق احکام ذیل صادر فرماتے ہیں۔

دفعہ ۱ - گھرپٹی حسب دفعہ ۶ قانون مذکور اون مستقر ہائے اضلاع پر جو ریل سے متصل ہوں یا فاصلہ پر اور اون بڑے قصبات میں جنکی مردم شماری (۵۰۰۰) سے زاید ہے وصول ہوگی۔

دفعہ ۲ - باغراض وصول گھرپٹی کرایہ کے قرار داد کے اصول حسب ذیل پر لحاظ ہوگا۔

۱ - فی الوقت جو کرایہ وصول ہوتا ہو وہاں وہی کرایہ مشخص ہوگا۔

۲ - جہاں وصول نہ ہوتا ہو۔ یا مکان میں مالک خود رہتا ہو مکان کی قیمت کا سرسری اندازہ کیا جاکر اوس قیمت کے پانچ روپیہ سیکڑا پر کرایہ مشخص ہوگا۔

۳ - ہر پانچسال میں قرار داد ٹیاکس پر نظر ثانی ہوگی اس عرصہ میں مکان منہدم ہو جائے تو نظر ثانی ہوگی۔

دفعہ ۳ - جدید مکانات پر تعمیر ہوتے ہی قرار داد ٹیاکس ہوگا۔

دفعہ ۴ - ہر ششماہی پر گھرپٹی وصول ہوگی اور ششماہی دے ماہ الہی سے محسوب ہوگی

دفعہ ۵ - اگر چھ مہینہ مکان خالی رہا ہو تو اوس مدت کیلئے گھرپٹی مقررشدنی کا نصف وصول ہوگا۔ یعنی کل سالانہ پٹی کا ایک ربع معاف ہوگا۔

دفعہ ۶ - اگر سال بھر مکان خالی رہے تو سالانہ پٹی کا نصف وصول ہوگا۔

دفعہ ۷ - اگر مکان کرایہ پر نہ دیا گیا ہو بلکہ مالک نے ذاتی ضروریات کے لئے اپنے استعمال میں رکھا ہو تو سالم پٹی وصول ہوگی۔

اے۔ جے۔ ڈنلاپ معتمد مال

قواعد وصول محصول روشنی پٹی

نشان ااا حکم سرکار صادرہ ۲۴ شہریور ۱۳۱۲ ف

بموجب اختیار مندرجہ دفعہ (۱۶) قانون محصولات مقامی ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۲ - بابتہ ۱۳۲۰ ف عالیجناب مدار المہام سرکار عالی روشنی پٹی کے متعلق احکام ذیل صادر فرماتے ہیں

دفعہ ۱ - روشنی پٹی بموجب فقرہ (۹) قانون محصولات مقامی وصول ہوگی جہاں ضلع کا مستقر ہو عام از نکہ ریل سے متصل ہو یا قصبہ [illegible]

دفعہ ۲ - مکان کے کتنے ہی دروازے کیوں نہ ہوں ایک ہی پٹی لیجائیگی۔

دفعہ ۳ - کوئی شخص عام طور پر قندیل لگانا چاہے تو باضافہ صرفہ روشنی انتظام کیاجائیگا۔

دفعہ ۴ - بڑے قصبات جنکی مردم شماری ۵۰۰۰ سے زائد ہے رعایا کی خواہش یا مجلس ضلع کی رپورٹ پر سرکار ضرورت سمجھے تو روشنی پٹی جاری ہوسکیگی۔

اے - جے - ڈنلاپ معتمد مال

قواعد وصول محصول سواری پٹی

نشان ۱۱۲ حکم صادرہ ۴ ۲ - شہریور ۱۳۱۶ف

بموجب اختیار مندرجہ دفعہ (۱۶) قانون محصولات مقامی ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۲) بابتہ ۱۳۱۵ف عالیجناب مدار المہام سرکار عالی سواری پٹی کے متعلق احکام ذیل صادر فرماتے ہیں -

دفعہ ۱ - سواری پٹی بہ پابندی حکم مندرجہ دفعہ ۸ - قانون مذکور اون اضلاع میں وصول کیجائیگی جنکی صراحت ذیل واقع ہیں -

دفعہ ۲ - سواری پٹی کا ہراج نہ ہوگا بلکہ سرکاری طور پر وصول کیجائیگی -

دفعہ ۳ - سواری پٹی کے متعلق سالانہ لائسنس دیا جائیگا اور پٹی دو اقساط ششماہی میں وصول کیجائیگی -

اے - جے - ڈنلاپ

معتمد مال

ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی

قانون نشان ۳ سنہ ۱۳۰۹ ف

جو بپیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۳ تیر ۱۳۰۹ ف منظور ہوا

مترجمہ

بروئے قانون نشان ۵ سنہ ۱۳۰۹ ف وقانون نشان ۱ سنہ ۱۳۱۵ ف

معہ

قواعد متعلق کارروائی مجلس وضع قوانین ومجالس منتخبہ

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۲۳ ف

فہرست دفعات ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی نشان سنہ ۱۳۱۹ف

تمت

ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۳ ۱۳۰۹ف

جو پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۳ تیر ۱۳۰۹ف م ۲۹ محرم ۱۳۱۷ھ منظور ہوا

مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ ورود و نفاذ۔ **دفعہ ۱ لہ** - یہہ ضابطہ بنام ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی " موسوم ہو سکیگا اور فی الفور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین نافذ ہوگا۔

تعریفات۔ **دفعہ ۲ لہ** - اِس ضابطہ مین بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اِس کے خلاف ہو۔

مجلس۔ "مجلس" سے مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی مراد ہوگی۔

صدر نشین۔ "صدر نشین" سے مدار المہام سرکار عالی اور اگر وہ کسی اجلاس مین شریک نہ ہون تو اُس اجلاس کیلیئے نائب صدر نشین مراد ہونگے۔

نائب صدر نشین۔ "نائب صدر نشین" سے وہ معین المہام مراد ہونگے جنکے علاقہ کا مسودہ مجلس مین پیش ہو یا جنکو کسی خاص مسودہ یا مسودات کیلیئے یا کسی خاص اجلاس یا کسی خاص زمانہ یا ایام کے اجلاسون کیلیئے مدار المہام سرکار عالی نائب صدر نشین قرار دین۔

وضع۔ "وضع" لین ترمیم و تنسیخ بھی داخل ہین۔

رکن محرک۔ "رکن محرک" مین وہ رکن بھی داخل ہوگا جس نے رکن محرک کی غیر حاضری مین کسی مسودہ کی کارروائی اپنے ذمہ لی ہو۔

ترکیب مجلس

ترکیب مجلس۔ **دفعہ ۳ لہ** مجلس کے ارکان کی تعداد ۱۲ سے متجاوز نہوگی جس مین صدر نشین او نائب صدر نشین کے علاوہ گیارہ ارکان ملازم اور چھ ارکان غیر ملازم ہونگے اور یہہ

لہ بموجب دفعہ ۲ قانون نشان ۱ ۱۳۱۵ف دفعہ ہذا سے الفاظ "و تاریخ نفاذ" سے "الخ" خارج کیئے گئے۔

لہ بموجب دفعہ ۲ " " " دفعہ ہذا بجائے دفعہ سابق جدید داخل کی گئی ہے۔

ارکان معمولی کہلائین گے اور حسب دفعہ ۱۱ - الف اور د ارکان مقرر کیے جاسکینگے جو ارکان غیر معمولی کہلائین گے -

تقرر ارکان

ارکان بہ حیثیت عہدہ - **دفعہ ۴** - عہدہ داران مندرجہ ذیل بہ حیثیت عہدہ ارکان مجلس ہونگے -

الف - ۱ - میر مجلس مجلس عالیہ عدالت -

۲ - معتمد سرکار عالی صیغۂ عدالت -

۳ - مشیر قانونی -

اگر منجملہ عہدہ داران مندرجۂ بالا کسی مین ایک سے زیادہ حیثیتین جمع ہوجائین تو تکمیل تعداد ارکان ملازم کی غرض سے کوئی اور ملازم سرکاری رکن مقرر کیا جائیگا -

ب - بقیہ سولہ ارکان کا تقرر مدار المہام سرکار عالی دو سال کیلیے کرین گے لیکن بعد انقضائے مدت دو سالہ پھر بھی کیا جاسکے گا اور ہر تقرر جریدہ مین شایع کیا جائیگا -

انتخاب جاگیرداران وحقیت داران - **دفعہ ۵** - منجملہ ارکان غیر ملازم کے دو کا تقرر ایسے اشخاص سے ہوگا جو ایسی جاگیر یا حقیت رکھتے ہون جس کی کل یا جس کے کسی جزو کی جو مکفول یا مرہون نہ ہو خالص آمدنی سالانہ چھ ہزار روپیہ سے کم نہ ہو اور جو حسب دفعہ ۱۰ منتخب کیے گئے ہون -

رجسٹر جاگیرداران وحقیت داران - **دفعہ ۶** - ایسے کل جاگیرداروں اور حقیت داروں کا جو ارکان مجلس مقرر ہوسکین ایک رجسٹر اعلی محکمہ مال مین رکھا جائیگا اور ہر جاگیردار یا حقیت دار کا نام جو حسب اطمینان محکمہ مذکور ثابت کرے کہ اس کی خالص آمدنی سالانہ چھ ہزار روپیہ سے کم نہین ہے اس رجسٹر مین درج کیا جائیگا اور اس رجسٹر کو ہر جاگیردار وحقیت دار بلا ادائی کسی فیس کے معائنہ کرنے کا مجاز ہوگا -

مجلس انتخاب - **دفعہ ۷** - اعلی محکمہ مال بذریعہ اشتہار جو کم سے کم تیس روز پہلے مشتہر ہوگا اشخاص مندرجہ رجسٹر متذکرہ دفعہ بالا کی ایک مجلس بصدارت ایسے کسی جاگیردار کے جسکو مدار المہام سرکار عالی نامزد کرین ایسے مقام پر اور ایسے وقت جو مدار المہام سرکار عالی مقرر فرمائین اس غرض سے منعقد کرے گا کہ وہ دو شخصون کو رکنیت مجلس کیلیے منتخب کرین -

---

[1] بموجب دفعہ ۴ - قانون نشان ۱۳۳۱ ف دفعہ ہذا مین بجائے لفظ جو دہ لفظ سولہ داخل کیا گیا ہے -

[2] بموجب دفعہ ۵ " " " دفعہ ہذا بجائے دفعہ سابق جدید داخل کی گئی ہے -

منجملہ وکلا مجلس عالیہ عدالت دو ارکان کا تقرر۔

دفعہ ۸ [۱]۔ منجملہ ارکان غیر ملازم کے دو کا تقرر وکلا مجلس عالیہ عدالت سے کیا جائیگا جو حسب دفعہ ۱۰ منتخب کیئے گئے ہوں۔

انتخاب وکلا۔

دفعہ ۹۔ میر مجلس عدالت العالیہ ایسی مدت کے اندر جسکو مدار المہام سرکار عالی معین کریں کل وکلا عدالت العالیہ کے نام جنکی اسما رجسٹر وکلا عدالت العالیہ میں وقت انتخاب درج ہوں بذریعہ اشتہار جو کم سے کم تیس روز قبل مشتہر ہوگا حاضری کی بہ این غرض ہدایت کرینگے کہ وکلاء مذکور بمقام مندرجہ اشتہار میں حاضر ہو کے دو وکیلون کو مجلس کے ارکان غیر ملازم مقرر کیئے جانیکے لیے منتخب کریں۔

طریقہ انتخاب تقرر۔

دفعہ ۱۰۔ انتخاب متذکرہ دفعہ ۹ کے وقت ایک حاکم اعلیٰ محکمہ مال کا منجانب سرکار اور انتخاب متذکرہ دفعہ ۹ کے وقت میر مجلس عدالت العالیہ یا وہ رکن مجلس عالیہ عدالت جسکو میر مجلس نامزد کریں موجود رہے گا اور انتخاب بذریعہ پرچون کے ہوگا جنکے نمونے بہ ثبت نشان الف و ب اس ضابطہ کے ساتھ منسلک ہیں اور انتخاب کنندہ جن دو شخصوں کو منتخب کرنا چاہے اُنکے نام پرچہ انتخاب میں درج اور اُس پر اپنی دستخط کریگا اور جن دو شخصوں کی نسبت سب سے زیادہ تعداد آرا پائی جاوے وہ منتخب سمجھے جائینگے اور انتخاب کا نتیجہ اُسی وقت اور مقام پر علانیہ ظاہر کیا جائیگا اور اُس سے ۲۴ گھنٹے کے اندر عہدہ داران مذکور مدار المہام سرکار عالی کو اطلاع دینگے اور مدار المہام سرکار عالی اُن کا تقرر منظور یا دوبارہ انتخاب کی ہدایت کرینگے۔

بقیہ دو ارکان غیر ملازم کا تقرر۔

دفعہ ۱۱۔ بقیہ دو ارکان غیر ملازم کا تقرر منجملہ دیگر باشندگان ممالک محروسہ سرکار عالی کے حسب انتخاب مدار المہام سرکار عالی کیا جائیگا جن میں سے ایک علاقہ جات پائیگاہ کا نوبت بہ نوبت مقرر ہوگا۔

دو ارکان غیر معمولی کا تقرر۔

دفعہ ۱۱ [۲] الف۔ دو ارکان غیر معمولی کا تقرر مدار المہام سرکار عالی ایسے غیر ملازم ارکان مجلس میں سے جن کی مدت رکنیت ختم ہونے والی ہو یا ہو چکی ہو یا منجملہ ایسے اشخاص کے جو کسی مسودہ قانون زیر غور مجلس کے متعلق خاص واقفیت رکھتے ہوں کرسکین گے۔

استعفاء ارکان۔

دفعہ ۱۲۔ ہر رکن ملازم بہ اجازت مدار المہام سرکار عالی اور ہر رکن غیر ملازم مجاز ہوگا کہ اپنی رکنیت کا استعفا پیش کرے اور جب مدار المہام سرکار عالی اُسکو منظور کرلین تو اُسکی جگہہ خالی سمجھی جائیگی۔

[۱] بموجب دفعہ ۲ قانون نشان ۱ ۔ ۱۳۲۳ف دفعہ ہذا بجائے دفعہ سابق بہ تبدیل داخل کیگئی ہے۔

[۲] ″ دفعہ ۳ ″ ″ ″ دفعہ ہذا اضافہ کیگئی ہے۔

اراکین کی خالی جگہ پر تقرر کا ہونا ۔

دفعہ ۱۳ ۔ جس وقت کسی رکن کی جگہ بہ وجہ وفات یا استعفا یا منتخب ہونیکی حیثیت زائل ہو جانے یا حیدرآباد سے غیر حاضر ہونے یا اور کسی امر کے باعث خالی ہو جائے تو مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ جس طبقہ سے وہ رکن تھا اسی طبقہ کے کسی دوسرے شخص کا تقرر بقیہ مدت دو سال کیلئے کریں ۔

کوئی ... اس وجہ سے ناجائز نہ ہوگا کہ ارکان کی تعداد کامل نہ تھی ۔

دفعہ ۱۴ ۔ کوئی قانون جو اس ضابطہ کے بموجب اس مجلس سے منظور ہوا ہو محض اس وجہ سے ناجائز نہ سمجھا جائیگا کہ جس علاقہ کا وہ قانون ہے اسکے معین المہام موجود نہ تھے یا ارکان کی تعداد جو اس ضابطہ کی رو سے قرار دی گئی ہے ناکامل تھی یا کسی رکن کے تقرر میں کوئی بے ضابطگی عمل میں آئی تھی ۔

معتمد مجلس

معتمد مجلس ۔

دفعہ ۱۵ ۔ بجز اُس صورت کے کہ مدار المہام سرکار عالی کوئی دوسرا تقرر کریں مشیر قانونی سرکار عالی رکن ہونیکے علاوہ معتمد مجلس بھی ہونگے اور انکی غیر حاضری میں اُن کے مددگار معتمد کی خدمات انجام دینگے بجز اُس صورت کے کہ مدار المہام سرکار عالی نے کوئی دوسرا تقرر اُس کام کیلئے کیا ہو ۔

اجلاس مجلس

اجلاس کب اور کس مقام پر ہوگا ۔

دفعہ ۱۶ ۔ اجلاس مجلس کیلئے مدار المہام سرکار عالی مقام اور تاریخ اور وقت بہ حکم عام یا خاص معین کرینگے ۔

اطلاع نامہ جات اجلاس ۔

دفعہ ۱۷ ۔ اجلاس کے انعقاد و ملتوا کی اطلاع معتمد کی جانب سے ہر رکن کو بھیجی جائیگی ۔

نصاب اجلاس ۔

دفعہ ۱۸ ۔ اگر کسی اجلاس میں ابتداءً یا کسی وقت صدر نشین کے علاوہ ارکان حاضر پانچ سے کم ہوں تو بلا کسی کارروائی یا مزید کارروائی کے اجلاس ملتوی ہوگا اور اگر کوئی کارروائی نہ ہوئی ہو تو بھی وقت التوا اور اسماء حاضرین درج کتاب روداد کیے جائینگے ۔

صدر نشین کا اختیار التوا اجلاس

دفعہ ۱۹ ۔ صدر نشین کسی اجلاس کی کارروائی کو باوجود نصاب کسی وقت ملتوی کر سکیں گے ۔

اجلاس میں کام کی ترتیب ۔

دفعہ ۲۰ ۔ اجلاس میں کام کی ترتیب حسب ذیل ہوگی ۔

سلہ بموجب دفعہ ۲ قانون نشان [illegible] ف دفعہ ۱۳ بجائے دفعہ سابق جدید داخل کی گئی ہے ۔

الف۔ عرائض یا مراسلات جو حسب ضابطہ ہذا مجلس میں پیش کیے جانیکے لیے وصول ہوئے، ہون مع کیفیت معتمد کی طرف سے پیش ہونگے۔

ب۔ تحریکات جو ارکان مجلس میں پیش کرنا چاہتے ہون۔

ج۔ مسودات پر غور۔

۲۔ مجلس مین حسب مندرجہ اطلاعنامہ اجلاس کارروائی کی جائیگی لیکن صدر نشین بضرورت خاص ترتیب کو تبدیل کرسکینگے۔

دفعہ ۲۱[1]۔ مجلس کے اجلاس میں بجز ان امور کے جو حسب دفعہ بالا پیش ہوسکیں کوئی اور امر بلا اجازت صدر نشین پیش نہ کیا جائیگا	غیر متعلق کلام مجلس میں نہ ہوگا

طریقہ مباحثہ ارکان مجلس

دفعہ ۲۲۔ اجلاس میں صدر نشین تہذیب اور ترتیب کو قائم رکھینگے اور اُس کے متعلق اگر کسی امر میں اختلاف ہو تو اُس کا فیصلہ خود کرینگے اور اُن کا فیصلہ قطعی ہوگا اور اُس کے متعلق کسی رکن کو کچھ کہنے کا حق نہ ہوگا۔	ترتیب و تہذیب کارروائی۔
دفعہ ۲۳۔ ہر رکن مجاز ہوگا کہ کسی بےضابطگی کی طرف صدر نشین کو متوجہ کرے۔ اُس وقت جو گفتگو ہورہی ہو وہ تا تصفیہ ملتوی رہیگی۔	اطلاع بےضابطگی۔
دفعہ ۲۴۔ ہر رکن اپنی جائے پر استادہ ہوکر گفتگو کرے گا اور اپنی تقریر مین یا کسی امر کے متعلق کسی اور رکن سے دریافت میں خطاب صدر نشین کی جانب کرے گا اور ایک سے زیادہ ارکان ساتھ تقریر کرنے کے مجاز نہ ہونگے اور اگر ایک سے زیادہ ارکان ایک ہی وقت مین گفتگو کرنے لگیں تو صدر نشین فیصلہ کرینگے کہ کون رکن پہلے گفتگو کرے اور یہ فیصلہ قطعی ہوگا۔	طریقہ گفتگو۔
دفعہ ۲۵۔ اگر کسی تحریک کی کوئی ترمیم پیش کی جائے تو اول ترمیم کے متعلق رائے لی جائیگی بجز اس کے کہ کسی خاص وجہ سے صدر نشین اور طور پر ہدایت کرین۔	تحریک کی ترمیم کے متعلق رائے
دفعہ ۲۶۔ کوئی رکن مجاز نہ ہوگا کہ جب کوئی مسئلہ اجلاس مین پیش ہو اُس وقت کسی دوسرے مسئلہ پر گفتگو کرے اور اجازت صدر نشین کے بغیر	مسئلہ پیش شدہ کے سوا کسی دوسرے مسئلہ پر گفتگو نہ ہوگی۔

کوئی رکن کسی تحریک کے متعلق ایک مرتبہ سے زیادہ تقریر کرنے کا مجاز نہ ہوگا بجز اُس رکن کے جس نے

[1] بموجب دفعہ ۹۔ قانون نشان ا سنہ ۱۳۳۸ف دفعہ ہذا سے الفاظ "اور نہ کوئی رکن الخ" خارج کیے گئے۔

تحریک کی ہو اور جو بعد تقریر دیگر ارکان کے جواب دینے کا مجاز ہوگا ۔

تقریر ارکان اور جواب کے بعد صدر نشین اپنے خیالات کا اگر مناسب سمجھین اظہار کرینگے اور اُس کے بعد تحریک کے متعلق ووٹ زبانی اور اگر صدر نشین ہدایت کرین بذریعہ تحریر لیئے جائینگے اور تحریک کا بہ اتفاق یا بہ غلبہ فیصلہ ہوگا جب اجلاس مین بشمول رائے صدر نشین اختلاف آرا بالتساوی ہو تو جس جانب صدر نشین شریک ہون اُدھر غلبہ سمجھا جائیگا ۔

عرائض

ترتیب و ترسیل عرائض ۔

دفعہ ۲۷[1] ۔ مجلس مین صرف اُس مسودہ کے متعلق عرائض پیش ہونگی جو زیر کارروائی ہو اور وہ بنام مجلس وضع قوانین مہذب اور شائستہ عبارت مین لکھی جائینگی اور ان مین صاف اور صریح طور پر استدعا درج کی جائیگی اور خاتمہ پر تاریخ تحریر اور دستخط عرضیگذار ثبت ہونگے ۔

عرائض معتمد کے پاس بھیجی جائینگی ۔

دفعہ ۲۸ ۔ تمام عرائض معتمد کے پاس بھیجے جائینگے ۔

عرائض کی پیشی ۔

دفعہ ۲۹[2] ۔ اگر معتمد کی رائے مین عرضی دفعہ ۲۷ کے مطابق مرتب ہو تو وہ مع کیفیت مجلس مین پیش کی جائیگی اور مجلس اُس پر حکم مناسب صادر کریگی ۔

نامنظوری یا واپسی عرائض

دفعہ ۳۰[3] ۔ اگر معتمد کی رائے میں عرضی دفعہ ۲۷ کے مطابق مرتب نہو یا دستخط کی نسبت کوئی شبہہ پیدا ہو تو اُس کے متعلق کیفیت اور نقل عرضی ارکان کے پاس بھیجی جائیگی اور ہر رکن مجاز ہوگا کہ اُس کے متعلق کوئی تحریک کرے ۔ اگر تاریخ ارسال سے تین مہینے تک کوئی تحریک پیش نہ ہو تو عرضی مع کیفیت داخل دفتر کی جائیگی ۔

عذرات خاص پیش کرنیکا طریقہ

دفعہ ۳۱ ۔ اگر کوئی ایسا مسودہ مجلس مین زیر تجویز ہو جسکا خاص اثر کسی کی ذات یا جائداد پر پڑتا ہو تو وہ مجاز ہوگا کہ رپورٹ مجلس منتخبہ پر غور ہونیکے قبل بذریعہ عرضی اصالۃً یا وکالۃً عذرات پیش کرنیکی اجازت طلب کرے اور اُس صورت مین کسی رکن کی تحریک پر عرضی گذار کو اجازت دی جاسکیگی کہ وقت معینہ پر وہ اپنا عذر پیش کرے ۔

نتیجہ غیر حاضری عذر دار ۔

دفعہ ۳۲[4] ۔ اگر عرضی گذار یا اُس کا وکیل وقت معینہ پر حاضر نہو تو

---

[1] بموجب دفعہ ۱۰ ۔ قانون نشان ۴ ۱۳۳۲ف دفعہ ہذا مین ترمیم کی گئی ہے ۔

[2] " دفعہ ۱۱ ۔ " " " دفعہ ہذا بجائے دفعہ سابق جدید داخل کی گئی ہے ۔

[3] " دفعہ ۱۲ ۔ " " " " " "

[4] " دفعہ ۱۳ ۔ " " " دفعہ ہذا مین ترمیم کی گئی ہے ۔

اُس کو عذر پیش کرنیکی جو اجازت دی گئی ہو وہ کالعدم ہوجائیگی۔

بیجا طوالت یا غیر متعلق بحث کا انسداد۔

دفعہ ۳۳[1]۔ اگر کوئی عرضی گزار یا اُس کا وکیل کسی عذر کے متعلق تقریر کو بیجا طوالت دے یا غیر متعلق بحث کرے، تو بطور خود یا کسی رکن کی تحریک پر صدر نشین اُس کو روکنے یا اجازت کو منسوخ کرنیکے مجاز ہوں گے۔

مسودات قانون

تحریکات یا مسودات کو پیش کرنا

دفعہ ۳۴[2]۔ ہر رکن کو اختیار ہوگا کہ کسی اجلاس سے اقلا سات روز پیشتر معتمد مجلس کو اطلاع تحریری دیکر کوئی تحریک کرے یا جو مسودہ پیش کرنا منظور ہو اُس کے پیش کرنیکی اجازت کی تحریک اُس اجلاس میں کرے۔

۲۔ بلا منظوری مدار المہام سرکارعالی کسی رکن کو جائز نہ ہوگا کہ امور مندرجہ ذیل کے متعلق کوئی تحریک یا مسودہ پیش کرے۔

الف۔ محاصل یا قرضہ سرکاری یا جس سے محاصل یا خزانہ سرکاری پر کوئی بار عائد ہوتا ہو۔

ب۔ کسی فرقہ رعایا سرکارعالی کے عقائد و اعمال اور رواج مذہبی۔

ج۔ نگہداشت یا تعلیم و تہذیب جمعیت سرکار عالی۔

د۔ تعلقات سرکار عظمت مدار و سرکار عالی۔

ہ۔ ضابطہ ہذا۔

و۔ کوئی امر جو اعلیحضرت کے احکام نافذ الوقت کا کسی طور سے نقیض متصور ہو۔ امور مصرحۂ بالا کے متعلق اگر کوئی تحریک یا مسودہ بہ منظوری مدار المہام مجلس میں پیش ہوکر منظور ہو تو اُس کا نفاذ قبل منظوری اعلیحضرت بندگان عالی نہ ہوگا۔

ترتیب مسودہ کے متعلق کارروائی

دفعہ ۳۵[3]۔ اگر مجلس اجازت دے تو وہ رکن مسودہ کو اُس کے مفصل وجوہ اور اغراض کے ساتھ مدت معینہ کے اندر (اگر معین ہوئی ہو) معتمد کے پاس بھیجیگا۔

اخذ مسودات۔

دفعہ ۳۵[4]۔ الف۔ مسودہ جو مجلس وضع قوانین میں پیش ہوا ہو اُس کے اخذ حسب ذیل ہونگے۔

---

[1] بموجب دفعہ ۱۴ قانون نشان ۱ ۱۳۳۵ف دفعہ ہذا میں ترمیم کی گئی ہے۔

[2] ” ” دفعہ ۱۵ ” ” دفعہ ہذا بجائے سابق جدید داخل کی گئی ہے۔

[3] بموجب دفعہ ۲ قانون نشان ۱ ۱۳۳۵ف دفعہ ہذا بجائے دفعہ ۳ سابق جدید داخل کی گئی ہے

[4] ” ” ” ” ” ” ” ” ”

۱۔ شرع اسلام۔

۲۔ شاستر ہنود۔

۳۔ ہر فرقہ کا قانون مختص

۴۔ رسم و رواج جو قانون کی وقعت رکھتے ہوں۔

سوائے اِن کے برٹش انڈیا اور دیگر ممالک کے قوانین سے بقدر ضرورت مدد لیجائیگی۔

طبع و تقسیم مسودات۔	**دفعہ ۳۶۔** وہ مسودہ مع اُس کے وجوہ اور فحوا کے فوراً طبع ہو کر

ہر رکن کے پاس روانہ کیا جائیگا۔

تقرر مجلس منتخبہ اور اشاعت مسودات	**دفعہ ۳۷[۱]۔** ارکان کے پاس مسودہ بھیجنے کی تاریخ سے کم سے کم

سات دن کے بعد اجلاس میں وہ پیش ہوگا اور اگر رکن پیش کنندہ اُس کے متعلق کوئی اور تحریک نہ کرے تو مسودہ کے اصول پر غور کیا جائیگا اور مجلس کو اختیار ہوگا کہ مسودہ مذکور کو نامنظور کرے یا حسب دفعہ ۴۳ کارروائی کرے۔

جریدہ میں مسودہ کی اشاعت	**دفعہ ۳۸۔** مسودہ مع اُس کے وجوہ و فحوا کے اُن زبانوں میں جنکو

مجلس تجویز کرے جریدہ میں شائع کیا جائیگا لیکن مجلس کو اختیار ہوگا کہ مجلس منتخبہ کی رائے تحریری پیش ہونے تک کسی مسودہ کی اشاعت کو ملتوی کرے۔

مجالس منتخبہ

مجالس منتخبہ کا تقرر۔	**دفعہ ۳۹[۲]۔** مجلس کو اختیار ہوگا کہ کسی مسودہ پر تفصیلی غور اور مناسب

ترمیم یا کسی امر کی دریافت کیلئے مجلس منتخبہ یا کسی رکن مجلس کو مقرر کرے۔

رائے مجلس منتخبہ۔	**دفعہ ۴۰[۳]۔** مسودہ کے جریدہ میں شائع ہونے سے مدت معینہ

کے اندر (اگر معین ہوئی ہو) مجلس منتخبہ اپنی رائے پیش کریگی۔

مجلس منتخبہ کو عدالت ہائے دیوانی کے بعض اختیارات کا حاصل ہونا	**دفعہ ۴۱۔** ہر مجلس منتخبہ کو یا مجلس کے کسی رکن کو جسے مجلس کسی امر کے متعلق دریافت یا رپورٹ کرنیکے لیئے مقرر کرے کسی موقعہ کے معائنہ کرنے

اور اشخاص ملازم یا غیر ملازم کو طلب کرنے اور بااطلاع یا بلا اطلاع اُن کے اظہار قلمبند کرنے اور دستاویزات کو طلب کرنے اور اُن کا معائنہ کرنیکے متعلق وہی اختیارات ہونگے جو عدالت ہائے دیوانی کو حاصل ہوں

[۱] بموجب دفعہ ۱۔ قانون نمبر ۱ سنہ ۱۳۲۲ف دفعہ ہذا بجائے دفعہ سابق جدید داخل کی گئی۔

[۲] بموجب دفعہ ۱۔ قانون نمبر ۱ سنہ ۱۳۲۲ف " " " " "

[۳] " " " " " " " "

مجالس منتخبہ کی رپورٹ کی طبع اور اشاعت

دفعہ ۲۲[1] ۔ مجلس منتخبہ کی رپورٹ مع کل مسودہ یا حصہ مرمّمہ کے طبع کرائی جائیگی اور ایک ایک نقل مطبوعہ ہر رکن کے پاس بھیجی جائیگی اور اگر مجلس منتخبہ نے اپنی رپورٹ مین ہدایت کی ہو تو رپورٹ کل یا جز و مسودہ مرمّمہ کے ساتھ (جیسی ہدایت ہو) جس قدر جلد ہو سکے جریدہ مین شائع کی جائیگی ۔

مجالس منتخبہ کی آثار پر کب غور ہوگا

دفعہ ۲۳[2] ۔ مسودہ کے متعلق مجلس منتخبہ کی رپورٹ کی تقسیم ہونے سے ۷ دن کے بعد مجلس مین رکن محرک اس رپورٹ کو پیش کرے گا اور اگر کوئی اور تحریک نہ ہو تو مجلس جہان تک جلد ہو سکے اُس پر غور کریگی ۔

تحریکات ترمیم مسودہ ۔

دفعہ ۲۴[3] ۔ مسودہ مرمّمہ مجلس منتخبہ کی نسبت جب کسی رکن کو کوئی تحریک کرنی ہو تو وہ اُس کو لکھکر معتمد کے پاس بھیجیگا اور اگر وہ معتمد کے پاس اجلاس کے پانچ روز قبل پہنچے تو معتمد اُس کو چھپوا کر فوراً ارکان مین تقسیم کرے گا ۔

تحریک جو بر سر اجلاس پیش ہو اور اُسکی کارروائی ۔

دفعہ ۲۵[4] ۔ کوئی تحریک جو معتمد کے پاس اجلاس سے پانچ روز قبل نہ پہنچی ہو بلا اجازت صدر نشین کے پیش نہ ہو سکے گی ۔

تحریکات پر غور کی ترتیب

دفعہ ۲۶ ۔ تحریکات پر معمولاً حسب ترتیب دفعات مسودہ غور کیا جائیگا لیکن اگر کوئی تحریک مسودہ کی نا منظوری یا مجلس منتخبہ میں دوبارہ غور کے لیے بھیجے جانیکی یا کسی اور قسم کی ایسی ہو جو کل یا اکثر حصص مسودہ کے متعلق ہو تو اُس پر قبل کل ترمیمات کے غور ہوگا ۔

خود مجلس کا مسودات پر غور کرنا

دفعہ ۲۷ ۔ اگر بلا تقرر مجلس منتخبہ خود مجلس کسی مسودہ پر غور کرنا چاہے تو لازم ہوگا کہ دو ثلث ⅔ ارکان موجود ہوں اور اُس کے جریدہ مین شایع ہونے سے تیس روز منقضی ہو گئے ہوں ۔

احکام اشاعت و تعین زمانہ کو غیر متعلق قرار دینا ۔

دفعہ ۲۸ ۔ صدر نشین کو اختیار ہوگا کہ باظہار وجہ ضرورت کسی تحریک یا کارروائی کے متعلق بلا لحاظ احکام اشاعت و تعین زمانہ مندرجہ ضابطہ ہذا کارروائی کرنیکی اجازت دیں ۔

---

[1] بموجب دفعہ ۱۹ ۔ قانون نمبر [illegible] ف دفعہ ہذا مین ترمیم کی گئی ہے ۔
[2] ” دفعہ ۲۰ ” ” ” ” ”
[3] ” دفعہ ۲۱ ” ” ” ” ”
[4] ” دفعہ ۲۲ ” ” ” دفعہ ہذا سے الفاظ ”اور بصورت اجازت الخ“ خارج کیے گئے ۔

طریقہ نفاذ قوانین

دفعہ ۴۹ لہ - جب مجلس کسی قانون کو منظور کرے اُس پر صدر نشین کے دستخط ہونگے اور اُس کی نقل مدار المہام سرکار عالی کی خدمت مین ارسال کی جائیگی اگر وہ قانون کسی امر مصرحہ فقرہ ۲ - دفعہ ۴۰ کے متعلق ہو تو اُس دفعہ کے مطابق بعد منظوری بندگان اعلیحضرت مدظلہم نافذ اور جریدہ مین شایع ہوگا اور اگر وہ قانون کسی امر مصرحہ فقرہ ۲ دفعہ ۴۰ کے متعلق نہ ہو تو بعد منظوری مدارالمہام سرکار عالی جریدہ مین طبع کیا جائیگا اور اسکی ایک نقل تاریخ منظوری مدارالمہام سرکار عالی سے تیس روز کے اندر بہ پیشگاہ بندگان اعلیحضرت مدظلہم بذریعہ مدارالمہام سرکار عالی گزرانی جائیگی۔

قوانین نافذہ کے متعلق احکام اعلیحضرت کی تعمیل۔

دفعہ ۵۰ - اگر بندگان اعلیحضرت مدظلہم قانون مذکور کی تنسیخ یا ترمیم کا حکم دین یا کوئی استفسار فرمائین تو مدارالمہام سرکار عالی پر لازم ہوگا کہ مجلس کو فوراً اُس سے مطلع کرین اور مجلس پر لازم ہوگا کہ بندگان اعلیحضرت مدظلہم کے حسب منشا تاریخ رسید حکم سے تیس روز کے اندر قانون ناسخ یا مرمم نافذ کرکے اسکو شایع کرے یا بندگان اعلیحضرت مدظلہم کے استفسار کا جواب تاریخ اطلاعیابی سے تیس روز کے اندر بذریعہ مدارالمہام سرکار عالی عرض کرے۔

تصحیح و تکمیل تلخیصات و فہرست ہائے متعلقہ۔

دفعہ ۵۱ - منظوری مسودہ کے بعد تلخیصات حاشیہ اور فہرست مضامین کی تصحیح و تکمیل دفتر معتمدی مجلس مین کی جائیگی۔

غیر اشخاص کی مکان اجلاس مین حاضری و تنسیخ اجازت حاضری

دفعہ ۵۲ - غیر اشخاص مکان اجلاس مین صدر نشین کی اجازت سے جس کی درخواست معتمد کے ذریعہ سے کی جائے گی حاضر رہ سکتے ہین۔

لیکن صدر نشین کو اختیار ہوگا کہ اجازت کو کسی وقت منسوخ کرین اور اُس وقت وہ اشخاص باہر چلے جائینگے۔

روئداد مجلس کی تحریر اور اشاعت

دفعہ ۵۳ - کتاب روئداد مین مجلس کی کارروائی درج کی جائیگی اور ہر رکن کو مجاز ہوگا کہ اپنی تقریر کو جو ہر اجلاس کی ہو اجلاس سے تین یوم کے اندر بغرض اندراج روئداد قلمبند کرکے معتمد کے پاس بھیجدے اور ہر جلسہ کی روئداد صدر نشین کے پاس منظوری و دستخط کے لیے پیش کی جائیگی اور بعد منظوری اور دستخط کے جریدہ مین جس قدر جلد ہو سکے شایع کی جائیگی۔

دو سال کے بعد مسودات کا اخراج

دفعہ ۵۴ کہ - جس مسودہ کی نسبت کہ کوئی تحریک نہ کی گئی ہو اور جس تحریک کی منظوری کے بعد دو سال تک کوئی کارروائی تحریک کنندہ نے مجلس مین نہ کی ہو وہ صدر نشین

لہ بموجب دفعہ ۲۳ - قانون نشان ۱ - ۱۳۲۸ف دفعہ ہذا مین ترمیم کی گئی ہے

کہ " دفعہ ۲۴ - " " " "

کے حکم سے فہرست کارروائی سے خارج کردی جائیگی ۔

مجلس کی کارروائی کے متعلق قواعد مرتب کرنے کا اختیار ۔

دفعہ ۵۵ ۔ مجلس کو اختیار ہوگا کہ اپنی یا مجالس منتخبہ کی کارروائی کے متعلق ایسے قواعد مرتب کرے جو ضابطہ ہذا کے مخالف نہ ہوں اور اُن قواعد کو بعد منظوری مدارالمہام سرکار عالی حکم قانون کا حاصل ہوگا ۔

قواعد مرتبہ مدارالمہام سرکار عالی کی نقل معتمد مجلس کو بھیجی جائیگی ۔

دفعہ ۵۶ ۔ جن قواعد کے مرتب یا منظور یا جاری کرنیکا اختیار مدارالمہام سرکار عالی کو اس مجلس کے کسی قانون کی رو سے دیا جائے ۔ اس کی تعمیل میں جو قواعد مرتب کیے جائیں اُنکی ایک ایک نقل معتمد مجلس کے پاس بھیجی جائیگی ۔

شاہی اقتدارات پر اثر نہ ہوگا ۔

دفعہ ۵۷ ۔ اس ضابطہ کی یا اس ضابطہ کے مطابق جس قدر قوانین و قواعد نافذ ہوں اُن کی کوئی بات کسی طور سے بھی بندگان اعلیحضرت مدظلہم کے شاہی اقتدارات پر موثر نہ ہوگی اور اُن اقتدارات کو بندگان اعلیحضرت مدظلہم جس وقت جیسا مناسب تصور فرمائیں استعمال فرمائینگے ۔

عماد جنگ

معتمد

نمونہ الف

پرچہ انتخاب متذکرہ دفعہ ۱۰

بپابندی مضمون دفعہ ۸ ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی

مین .... ولد .... جاگیردار یا حقیقت دار نمبر .... ساکن ....

اول .... ولد .... جاگیردار یا حقیقت دار نمبر .... ساکن .... کو

دوم .... ولد .... جاگیردار یا حقیقت دار نمبر .... ساکن .... کو

مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی مین بہ حیثیت ارکان غیر ملازم شریک ہونیکے لئے منتخب کرتا ہون

....

دستخط انتخاب کنندہ

نمونہ ب

پرچہ انتخاب متذکرہ دفعہ ۱۰

بپابندی مضمون دفعہ ۹ ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی

مین .... ولد .... وکیل عدالت العالیہ حیدرآباد دکن

اول .... ولد .... کو

دوم .... ولد .... کو

مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی مین بہ حیثیت ارکان غیر ملازم شریک ہونے کیلئے منتخب کرتا ہون۔

....

دستخط انتخاب کنندہ

---

* منجملہ اقسام مندرجہ بالا کے انتخاب کنندہ یا اشخاص منتخب شدہ جس قسم مین شامل ہون اسکو برقرار رکھکر دوسری قسم کو قلمزد کر دینا چاہیئے ۔ مثلاً اگر انتخاب کنندہ یا اشخاص منتخب شدہ ”جاگیردار“ ہین تو لفظ ”جاگیردار“ قایم رکھا جائے اور لفظ ”حقیقت دار“ قلمزد کر دیا جائے۔

قانون نفاذ ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۳ ۔ بابتہ ۱۳۰۹ف

اعلیحضرت بندگان عالی متعالی مدظلہم العالی

نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۰ شہریور ۱۳۰۹ف منظور فرمایا

ہرگاہ نے بذریعہ فرمان واجب الاذعان مورخہ ۲۹ ۔ محرم الحرام ۱۳۱۸ھ ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی یعنے قانون نشان ۱ بابتہ ۱۳۰۲ف کو دفعات ۴ و ۸ و ۱۵ و ۴۳ و ۴۹ و ۵۰ و ۵۵ و ۵۲ مین بعض ترمیمات فرماکر منظور اور اوس کے نفاذ اور شائع کرنے کا ارشاد فرمایا ہے ۔ لہذا بہ تعمیل فرمان موصوف ضابطہ مذکور نافذ اور شائع اور قانون التوا نفاذ ضابطہ مجلس وضع قوانین سرکار عالی نشان (۵) بابتہ ۱۳۰۹ف منسوخ کیا جاتا ہے ۔ فقط

عماد جنگ معتمد

قانون التوا ضابطہ مجلس وضع قوانین سرکار عالی

نشان ۵ ۔ ۱۳۰۹ف

(نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۰ صفر ۱۳۱۸ھ منظور فرمایا)

ہرگاہ نے بذریعہ فرمان مورخہ ۲۵ ۔ ذیحجہ ۱۳۱۷ھ ارشاد فرمایا ہے کہ ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی کا نفاذ فوراً ملتوی کیا جائے ۔ اور ضابطہ سابق اوسکی مابعد ترمیمات ۱۳۰۵ف کے ساتھ تاحکم ثانی نافذ و معمول بہ رہے موجودہ ضابطہ کے متعلق بعد غور کامل متعاقب احکام مناسب صادر ہونگے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے ۔

مختصر نام و تاریخ و حدود نفاذ ۔

دفعہ ا ۔ قانون بنام "قانون التوا مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی نفاذ ضابطہ" موسوم ہوسکیگا اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین فوراً نافذ ہوگا ۔

التوا نفاذ قانون نشان ۳ بابتہ ۱۳۰۹ف

دفعہ ۲ ۔ ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۳ ۔ ۱۳۰۹ف کا نفاذ ملتوی کیا جاتا ہے اور ضابطہ مجلس وضع قوانین نشان (۱) ۱۳۰۲ف و قانون ترمیم ضابطہ مجلس وضع قوانین نشان ۵ ۱۳۰۵ف جو اوسکی رو سے منسوخ کئے گئے تھے تاحکم ثانی نافذ رہین فقط

عماد جنگ معتمد

قانون ترمیم ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۳ - ۱۳۰۹ف

نشان ۱ - ۱۳۱۵ف

(پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۱۰ تیر ۱۳۱۵ف منظور ہوا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۳ - ۱۳۰۹ف کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام و تاریخ نفاذ۔ — یہ قانون بنام "قانون ترمیم ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۳ - ۱۳۰۹ف موسوم ہوگا" اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۱۔ — **دفعہ ۱** سے الفاظ "اور تاریخ نفاذ" سے الخ خارج کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ ۳۔ — **دفعہ ۳**۔ دفعہ تین (۳) کی بجائے حسب ذیل دفعہ قائم کیجائے

"مجلس کے ارکان کی تعداد ۱۹ سے متجاوز نہ ہوگی جنمیں سے صدر نشین اور نائب صدر نشین کے علاوہ گیارہ ارکان لازم اور چھ ارکان غیر لازم ہونگے۔ اور یہ ارکان معمولی کہلائینگے۔ اور حسب دفعہ ۱۱ الف اور دو ارکان مقرر کئے جاسکینگے اور جو ارکان غیر معمولی کہلائینگے۔

ترمیم دفعہ ۴۔ — **دفعہ ۴**۔ دفعہ ۴ ضمن (ب) میں بجائے لفظ "بیہودہ" لفظ "شوریٰ" قائم کیا جائے۔

ترمیم دفعہ ۵ — **دفعہ ۵**۔ دفعہ ۵ حسب ذیل قائم کیجائے۔

"منجملہ ارکان غیر لازم کے دو کا تقرر ایسے اشخاص سے ہوگا جو ایسی جاگیر یا حیثیت رکھتے ہوں جنکی یا جنکے کسی جزو کی جو بکفول یا سرہون نہ ہو خالص آمدنی سالانہ چھ ہزار روپیہ سے کم نہ ہو اور جو حسب دفعہ (۱۰) منتخب کئے گئے ہوں"

ترمیم دفعہ ۶۔ — **دفعہ ۶**۔ دفعہ ۶ حسب ذیل قائم کیجائے۔

منجملہ ارکان غیر لازم کے دو کا تقرر وکلاء مجلس عالیہ عدالت سے کیا جائے جو حسب دفعہ ۱۰ منتخب کئے گئے ہوں۔

الحاق دفعہ ۱۱ - الف — **دفعہ ۷**۔ دفعہ ۱۱ کے بعد دفعہ (۱۱) الف حسب ذیل زاید کیجائے۔

دو ارکان غیر معمولی کا تقرر مدار المہام سرکار عالی ایسے غیر لازم ارکان مجلس میں سے جن کی مدت رکنیت ختم ہونیوالی ہو یا ہوچکی ہو یا منجملہ ایسے اشخاص کی جو کسی مسودہ قانون زیر غور مجلس کی متعلق خاص واقفیت رکھتے ہوں کرسکینگے

ترمیم دفعہ ۱۰ | **دفعہ ۸** ۔ دفعہ ۲۰ کی بجائی حسب ذیل دفعہ قایم کیجائے ۔

۱۔ اجلاس مین کام کی ترتیب حسب ذیل ہوگی ۔

الف ۔ عرائض یا مراسلات جو حسب ضابطہ ہذا مجلس مین پیش کئے جانیکے لئے وصول ہوئی ہون معہ کیفیت معتمد کی عرفے پیش ہونگے ۔

ب ۔ تحریکات جو ارکان مجلس مین پیش کرنا چاہتے ہین ۔

ج ۔ مسودات پر غور ۔

۲۔ مجلس مین حسب مندرجہ اطلاعنامہ اجلاس کارروائی کیجائیگی لیکن صدر نشین بضرورت خاص ترتیب کو تبدیل کریگا ۔

ترمیم دفعہ ۲۱ | **دفعہ ۹** ۔ دفعہ ۲۱ سے الفاظ "اور نہ کوئی رکن الخ" خارج کئے جائین ۔

ترمیم دفعہ ۲۷ | **دفعہ ۱۰** ۔ دفعہ ۲۷ مین بجائی الفاظ "جو عرائض مجلس مین صرف اوس مسودہ کے متعلق عرائض پیش ہونگی" جو قایم کئے جائین ۔

ترمیم دفعہ ۲۹ | دفعہ ۱۱ ۔ دفعہ ۲۹ کے بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کیجائے ۔

"اگر معتمد کی رائے مین عرضی دفعہ ۲۸ کے مطابق مرتب ہو تو وہ معہ کیفیت مجلس مین پیش کیجائیگی اور مجلس اسپر حکم مناسب صادر کریگی ۔

ترمیم دفعہ ۳۰ | **دفعہ ۱۲** ۔ دفعہ ۳۰ کے بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کیجائے ۔

اگر معتمد کی رائے مین عرضی دفعہ ۲۸ کے مطابق مرتب ہو یا دستخط کی نسبت کوئی شبہ پیدا ہو تو اسکی متعلق کیفیت اور نقل عرضی ارکان کے پاس بھیجی جائیگی اور ہر رکن مجاز ہوگا کہ اسکے متعلق کوئی تحریک کرے ۔ اگر تاریخ ارسال سے تین مہینے تک کوئی تحریک پیش نہ ہو تو عرضی معہ کیفیت داخل دفتر کیجائیگی ۔

ترمیم دفعہ ۳۲ | **دفعہ ۱۳** ۔ دفعہ ۳۲ میں بجائے لفظ مقررہ لفظ معینہ اور بجائے لفظ "ہوگی" لفظ "ہوجائیگی" قایم کیا جائے ۔

ترمیم دفعہ ۳۳ | **دفعہ ۱۴** ۔ دفعہ ۳۳ کی سطر (۲) مین بجائے الفاظ صدر نشین "عرضیکہ اوس" الفاظ "صدر نشین اوس" قایم کئے جائین ۔

ترمیم دفعہ ۳۴ | **دفعہ ۱۵** ۔ دفعہ ۳۴ کے بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کیجائے ۔

دفعہ ۳۴ ۔ (۱) ہر رکن کو اختیار ہوگا کہ کسی اجلاس سے اقلاً سات روز پیشتر معتمد مجلس کو اطلاع تحریری دیکر کوئی تحریک کرے یا جو مسودہ پیش کرنا منظور ہو اُس کے پیش کرنیکی اجازت کی تحریک اُس اجلاس مین کرے ۔

۲۔ بلا منظوری مدار المہام سرکار عالی کسی رکن کو جائز نہ ہوگا کہ امور مندرجہ ذیل کے متعلق کوئی تحریک یا مسودہ پیش کرے۔

الف۔ محاصل یا قرضہ سرکاری یا جس سے محاصل یا خزانہ سرکاری پر کوئی بار عاید ہوتا ہو۔

ب کسی فرقہ رعایائے سرکار عالی کے عقائد اور اعمال اور رواج مذہبی۔

ج۔ نگہداشت یا تعلیم و تہذیب جمعیت سرکار عالی۔

د۔ تعلقات سرکار عظمت مدار و سرکار عالی۔

و۔ کوئی امر جو اعلیحضرت سے احکام نافذ الوقت کا کسی طور سے نقیض متصور ہو۔

امور مصرحہ بالا کے متعلق اگر کوئی تحریک یا مسودہ بہ منظوری مدار المہام مجلس مین پیش ہو کر منظور ہو تو اس کا نفاذ قبل منظوری اعلیحضرت مدظلہم نہ ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۳۵۔ | **دفعہ ۱۶** ۔ دفعہ ۳۵ کے بجائے دفعہ ۳۵۔ الف حسب ذیل قایم کیجائین۔

ترتیب مسودہ کے متعلق کاروائی | **دفعہ ۳۵** ۔ اگر مجلس اجازت دے تو وہ رکن مسودہ کو اس کے مفصل وجوہ اور محوار کے ساتھ مدت معینہ کے اندر (اگر معین ہوئی ہو) معتمد کے پاس بھیجیگا۔

ماخذ مسودات۔ | **دفعہ ۳۵** ۔ **الف** ۔ مسودہ جو مجلس وضع قوانین مین پیش ہو اسکے ماخذ حسب ذیل ہونگے۔

۱۔ شرع اسلام۔

۲۔ شاستر ہنود۔

۳۔ ہر فرقہ کا قانون مختص۔

۴۔ رسم و رواج جو قانون کی وقعت رکھتی ہین۔

سوائے ان کے برٹش انڈیا اور دیگر ممالک کے قوانین بہ قدر ضرورت مدد لیجائیگی۔

ترمیم دفعہ ۳۷۔ | **دفعہ ۱۷** ۔ دفعہ ۳۷ کی بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کیجائے۔

دفعہ ۳۷۔ ارکان کے پاس مسودہ بھیجنے کی تاریخ سے کم سے کم سات دن کے بعد اجلاس میں پیش ہوگا اور اگر رکن پیش کنندہ اس کے متعلق کوئی اور تحریک نہ کرے تو مسودہ کے

اصول پر غور کیا جائیگا اور مجلس کو اختیار ہوگا کہ مسودہ مذکور کو نامنظور کرے یا حسب دفعہ ۲۹ کارروائی کرے۔

ترمیم دفعات ۳۹ و ۴۰۔ **دفعہ ۱۸**۔ دفعات ۳۹ و ۴۰ کے بجائے حسب ذیل دفعات ۳۹ و ۴۰ عنوان "مجالس منتخبہ" کے ذیل مین قایم کیجائین۔

مجالس منتخبہ کا تقرر۔ **دفعہ ۳۹**۔ مجلس کو اختیار ہوگا کہ کسی مسودہ پر تفصیلی غور اور مناسب ترمیم یا کسی امر کی دریافت کے لیئے مجلس منتخبہ یا کسی رکن مجلس کو مقرر کرے۔

رائے مجلس منتخبہ۔ **دفعہ ۴۰**۔ مسودہ کے جریدہ شایع ہونے سے مدت ہفتہ کے اندر (اگر معین ہوئی ہو) مجلس منتخبہ اپنی رائے پیش کریگی۔

ترمیم دفعہ ۴۲۔ **دفعہ ۱۹**۔ دفعہ ۴۲ مین بجائے عبارت "اگر مجلس منتخبہ الخ" حسب ذیل عبارت قایم کیجائے۔

"اگر مجلس منتخبہ نے اپنی رپورٹ مین ہدایت کی ہو تو رپورٹ کل یا جزو مسودہ مرسلہ کے ساتھ (جیسی ہدایت ہو) جس قدر جلد ہو سکے جریدہ مین شایع کی جائیگی۔

ترمیم دفعہ ۴۳۔ **دفعہ ۲۰**۔ دفعہ ۴۳ مین بجائے لفظ "رائے" لفظ "رپورٹ" اور بعد الفاظ "کوئی" لفظ "اور" داخل کیا جائے۔

ترمیم دفعہ ۴۴۔ **دفعہ ۲۱**۔ دفعہ ۴۴ کے بجائے عبارت "اگر معتمد الخ" حسب ذیل عبارت قایم کیجائے۔

"اگر وہ معتمد کے پاس اجلاس کے پانچ روز قبل پہنچے تو معتمد اس کو چھپوا کر فوراً ارکان مین تقسیم کریگا۔

ترمیم دفعہ ۵۴۔ **دفعہ ۲۲**۔ دفعہ ۵۴ سے حسب ذیل عبارت حذف کی جائے۔

اور بصورت اجازت کے اگر صدر نشین مناسب خیال کرین اُس پر اجلاس آیندہ مین غور کا حکم دین گے۔

ترمیم دفعہ ۶۱۔ **دفعہ ۲۳**۔ دفعہ ۶۱ مین ہر مقام پر بعد الفاظ "امر مصرحہ" الفاظ

"فقرہ (ی)" اضافہ کئے جائین ۔

دفعہ ۲۴ ۔ دفعہ ۲۴ مین بجائے الفاظ "رد کردیا جائیگا" الفاظ "رد کردی جائیگی" قایم کئے جائین ۔ فقط

ترمیم دفعہ ۲۵

سربلند جنگ
منصرم معتمد

قواعد متعلق کارروائی مجلس وضع قوانین ومجالس منتخبہ

جریدہ اعلامیہ مندرجہ مورخہ ۲۶ شہریور ۱۳۱۷ف

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۴ شہریور ۱۳۱۷ف منظور فرمایا

بہ نفاذ اون اختیارات کے جو ضابطہ مجلس وضع قوانین سرکار عالی کی دفعہ ۵۵ کی رو سے مجلس وضع قوانین سرکار عالی اور مجالس منتخبہ کی کارروائی کے متعلق قواعد مرتب کرنیکی حاصل ہین۔ حسب ذیل قواعد نافذ کیئے جاتے ہین۔

تقریر کی اثنا مین استفار۔

دفعہ ۱۔ جب کوئی رکن کسی مسئلہ کے متعلق تقریر کر رہا ہو اور کسی رکن کو اوس تقریر کے اثنا مین توضیح کے غرض سے اور کافی وجہ سے کسی استفار کی ضرورت ہو تو ایسا استفار صدر نشین کے توسط سے کیا جائیگا۔

تحریکات جو بر سر اجلاس پیش ہون

دفعہ ۲۔ تحریکات جو حسب دفعہ ۴۵ ضابطہ مجلس قوانین سرکار عالی صدر نشین کی اجازت سے بر سر اجلاس پیش ہون وہ لفظی یا ایسی ہونی چاہئین جو کسی اور ترمیم منظورہ مجلس کی وجہ سے ضروری ہوگئے ہون بر سر اجلاس ایسی ترمیمات کی پیشی کی اجازت نہ دیجائیگی جن سے مسودہ مین کوئی اصولی تبدیلی ہوتی ہو ترمیات جو پیش کیئے جائین وہ معین الفاظ مین ہونی چاہئین عام الفاظ مین کسی تحریک کا پیش کرنا جائز نہ ہوگا۔

مجالس منتخبہ

معتمد مجلس مجالس منتخبہ کا رکن وصدر نشین ہوگا۔

دفعہ ۳۔ معتمد مجلس وضع قانون سرکار عالی ہر مجلس منتخبہ کا رکن اور صدر نشین ہوگا اگر کسی مجلس منتخبہ کے اجلاس مین وہ شریک نہ ہو ارکان مجلس منتخبہ کسی اور رکن کو صدر نشین منتخب کرینگے جب اجلاس مجلس منتخبہ مین شمول رائے

صدر نشین اختلاف آرا بالتساوی ہو تو جس جانب صدر نشین شریک ہوں اودہر غلبہ سمجھا جائیگا

انڈر سکرٹری مجلس وضع قوانین مجالس منتخبہ کا معتمد ہوگا۔

دفعہ ۴ ۔ انڈر سکرٹری مجلس وضع قوانین سرکار عالی ہر مجلس منتخبہ کا معتمد ہوگا اور اوسکا یہہ فرض ہوگا کہ مسودات مجلس منتخبہ کی رائے کے موافق مرتب و مکمل کرے۔

نصاب مجلس منتخبہ۔

دفعہ ۵ ۔ اگر مجلس منتخبہ کے اجلاس مین ابتداءً یا کسی وقت ارکان کی تعداد تین سے کم ہو تو بلا کسی کارروائی یا مزید کارروائی کے اجلاس ملتوی ہوگا۔ اور اگر کوئی کارروائی نہ ہوئی ہو تو وقت التوا اور اسماء حاضرین درج روئداد کئے جائینگے۔ فقط

محمد عزیز مرزا
معتمد

قانون پٹہ

نشان (۶) سنہ ۱۳۰۹ف

جسکو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۰ - امرداد سنہ ۱۳۰۹ف منظور فرمایا

مصححہ

بروئے حکم مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۱۶ شہریور سنہ ۱۳۱۰ف

و مرممہ و معہ

قانون نشان ۱ سنہ ۱۳۲۲ف و نشان ۱ سنہ ۱۳۲۵ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

فہرست دفعات قانون ٹپہ نشان (۶) ۱۳۰۹ ف

قانون ٹپہ

نشان ۶ سنہ ۱۳۰۹ف

جسکو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۰۔ امرداد ۱۳۰۹ف م ۱۷ صفر ۱۳۱۷ھ منظور فرمایا

تمہید | ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ قوانین متعلقہ ٹپہ بہ ترمیم مناسب جمع کئے جائین
لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

باب اوّل

مراتب ابتدائی

مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ | دفعہ ۱۔ اس قانون کا نام ”قانون ٹپہ“ ہوگا اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی
مین بلحاظ شہر و بیرون ۱۳۰۹ف سے نافذ ہوگا۔

تنسیخ دستور العمل ٹپہ | دفعہ ۲۔ دستور العمل سررشتہ ٹپہ مجریہ شہر جمادی الثانی ۱۲۸۶ھ تاریخ
نفاذ قانون ہذا سے منسوخ ہوگا۔

تعریفات | دفعہ ۳۔ بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

الف۔ ”ٹپہ“ سے مراد سرکار عالی کے سررشتہ ٹپہ سے ہے۔

ب۔ ”خط“ مین پوسٹ کارڈ بھی داخل ہے۔

ج۔ ”اہلکار ٹپہ“ مین ہر شخص داخل ہے جو ٹپہ کے کسی کام پر مامور ہو۔

د۔ ”محصول ٹپہ“ سے وہ محصول مراد ہے جو ٹپہ کے ذریعہ سے اشیاء ٹپہ کی روانگی
کی بابت واجب الاخذ ہو۔

ہ۔ ”اسٹامپ ٹپہ“ سے ہر ایسا اسٹامپ مراد ہے جو سرکار عالی کی طرف سے بغرض
اخذ محصول ٹپہ یا دیگر رسوم کے جو قانون ہذا کی رو سے واجب الادا ہو جاری کیا جائے خواہ وہ چپا
نیدہ نی یا کسی لفافہ یا طبلق یا پوسٹ کارڈ یا اور شے پر چھاپا یا ابھارا یا نقش کیا ہوا یا اور طور پر موجود کیا گیا ہو
و۔ ”اشیاء ٹپہ“ مین خط اور اخبار اور کتاب اور نمونہ اور کمر بند اور ہنڈی اور

نیز ہر ایسی شئے داخل ہے جو بذریعہ ڈاک روانہ ہوسکے۔
ز ۔ "ڈاکخانہ" میں ہر ایسا مکان اور گاڑی اور جگہ جو ڈاک کے کام میں مستعمل ہو اور ہر ایسا صندوق داخل ہے جو اشیاء ڈاک کے لینے کے لئے ڈاک کی طرف سے مہیا کیا جائے۔
ح ۔ "ڈاکخانہ روانگی" سے وہ ڈاکخانہ مراد ہے جہاں سے کوئی شئے روانہ کی جانے والی ہو۔
ط ۔ "ڈاکخانہ حوالگی" سے وہ ڈاکخانہ مراد ہے جہاں کوئی شئے ڈاک مرسل الیہ کے حوالہ کیجانیوالی ہو۔
ی ۔ "عامل ڈاکخانہ" میں متصدی اور کارکن اور وہ اہلکار ڈاک داخل ہے جسکی سپردگی کسی ڈاکخانہ کا انتظام ہو۔

اثنا ء روانگی اور حوالہ کرنا کی تعریف	دفعہ ۴ ۔ قانون ہذا کی اغراض کے لیئے ۔

الف ۔ اشیاء ڈاک اثنائے روانگی ڈاک میں اُس وقت سے جبکہ ڈاکخانہ کے حوالہ ہوں۔ اُس وقت تک سمجھی جائینگی جبکہ مرسل الیہ کو حوالہ یا مرسل کو واپس ہوں یا حسب باب (۷) اُنکی نسبت کوئی کارروائی کی جاوے۔
ب ۔ کسی قسم کی اشیاء ڈاک کا اُس شخص کو حوالہ کرنا جو اس قسم کے اشیاء کے لینے کا مجاز ہو ڈاکخانہ کو حوالہ کرنا سمجھا جائے گا۔
ج ۔ اشیاء ڈاک کا مرسل الیہ کے گھر یا دفتر میں ایسی جگہ پر رکھ دینا جو مرسل الیہ نے حوالگی کیلئے مخصوص کی ہو۔ یا مرسل الیہ یا اُس کے نوکر یا کارپرداز یا ایسے اور شخص کو جو اُن کے لینے کا اُس کی طرف سے مجاز ہو حوالہ کرنا مرسل الیہ کو حوالہ کرنا سمجھا جائیگا بصورت واپسی مرسل کے متعلق بھی اسی طریقہ سے عمل ہوگا۔

باب دوم
سرکار عالی کا حق اور حفاظت

خط پہونچانیکا حق سرکار عالی کیلیئے مخصوص ہے۔	دفعہ ۵ ۔ ۱ ۔ جہاں تکمیں ممالک محروسہ سرکار عالی میں خطوط کی آمد و شد کے وسائل سرکار عالی کی طرف سے قایم ہوں وہاں بذریعہ ڈاک ایک مقام سے دوسرے

مقام کو تمام خطوط بجز خطوط مندرجہ ذیل کے پہونچانے اور اُن کے لینے اور جمع کرنے اور پہونچانے کے متعلق تمام ضمنی خدمتوں کے انجام دینے کا حق صرف سرکار کو حاصل ہوگا۔
الف ۔ جو بلا کسی اجرت یا انعام کے کسی خاص شخص کے ساتھ اس غرض سے ارسال کئے جائیں

کہ وہ اثنائے راہ یا سفر یا سیاحت مین اُن کو مکتوب الیہ کو حوالہ کرے۔

ب ۔ جو مرسل یا مرسل الیہ کے معاملات سے علاقہ رکھتے ہون اور کسی خاص شخص کے ہاتھ ارسال کیئے جائین۔

ج ۔ جو کسی مال سے علاقہ رکھتے ہون اور اُس مال کے ساتھ بلالینے خاص اُجرت یا انعام کے حوالہ کیئے جائین۔

لیکن کوئی شخص ایسے خطوط کو ٹپہ کے سوا کسی ذریعہ سے ارسال کرنیکی غرض سے جمع کرنے کا مجاز نہ ہوگا اور عام برندگان مال یا سواری اور اُن کے نوکر اور کارندے اُن خطوط کے علاوہ جو اُس مال سے متعلق ہون جو اُنکی گاڑیون پر ہو جمع کرنے یا لیجانے یا حوالہ کرنے کے مجاز نہ ہون گے گو کہ اُس کے معاوضہ مین اُنکو اجرت یا انعام نہ ملے۔

نقصان کے متعلق ذمہ داری نہ ہوگی | دفعہ ۶ ۔ جب کہ اشیائے ٹپہ اثنائے روانگی ٹپہ مین تلف یا گم ہو جائین یا انکو کوئی ضرر پہونچے یا انکی حوالگی مین غلطی یا تاخیر ہو تو اُنکی وجہ سے سرکار عالی پر کوئی ذمہ داری عاید نہوگی اور نہ کسی اہلکار ٹپہ پر ذمہ داری عاید ہوگی بجز اِس کے کہ وہ بالقصد اُسکا باعث ہوا ہو۔

باب سوم

محصول ٹپہ

محصول کی شرح مقرر کرنیکا اختیار | دفعہ ۷ ۔ ا ۔ محصول ٹپہ حسب شرح مندرجہ ضمیمہ لیا جائیگا لیکن سرکار کو اختیار رہیگا کہ بذریعہ اشتہار۔

الف ۔ شرح مذکور مین کوئی کمی کرین اور دوسرے رسوم کی جو اشیائے ٹپہ کی بابتہ واجب الادا ہو کوئی شرح مقرر کرین۔

ب ۔ ادائی محصول و رسوم کے متعلق جو شرائط اور قیود مناسب معلوم ہون قایم کرین اور محصول طلب اشیاء ٹپہ پر شرح مقررہ کے لحاظ سے دوچند محصول لیا جائے گا۔

ج ۔ اس امر کی صراحت فرمائین کہ کونسی اشیاء بصورت کم بندیا ہنڈی ارسال کیجائینگی

محصول ٹپہ کے ادائی ذمہ داری | دفعہ ۸ ۔ ا ۔ کسی محصول طلب شئے ٹپہ کے مرسل الیہ پر لازم ہوگا کہ اُس شئے کی حوالگی پر محصول واجب الادا ادا کرے بجز اس کے کہ وہ شئے مذکور کو بلا کھولے واپس کردے لیکن اگر ناظم ٹپہ کو معلوم ہو کہ شئے مذکور صرف مرسل الیہ کو رنج پہونچانے یا دق کرنیکی غرض سے بھیجی

گئی ہے تو اُس کو اختیار ہوگا کہ محصول ٹپہ مسترد کر دے۔

۲۔ اگر کسی شے محصول طلب کو لینے سے انکار یا واپس کیا جائے یا اُسکا مرسل الیہ فوت ہو جائے یا نہ ملے تو مرسل پر اُس شے کی حوالگی پر لازم ہوگا کہ اُس محصول کو ادا کرے۔

طریقہ وصول محصول۔

دفعہ ۹۔ اگر کوئی شخص محصول ٹپہ واجب الادا کے ادا کرنے سے انکار کرے تو وہ محصول ایسے اہل کار ٹپہ کی درخواست کے جو بذریعہ قلم تحریری ناظم ٹپہ مجاز ہو عدالت فوجداری مین پیش ہونے پر اُس شخص سے بطور جرمانہ فوجداری وصول کیا جائیگا اور ناظم ٹپہ کو اختیار ہوگا کہ یہ بھی ہدایت کرے کہ کوئی اور ٹپہ کی شے وجو بکار سرکار نہ ہو اور اس شخص کے نام آئی ہو اُس شخص کو نہ دیجائے تا وقتیکہ رقم مذکور حسب مذکورہ بالا ادا یا وصول نہ ہو جائے۔

سرکاری نشانات کا شہادت ہونا

دفعہ ۱۰۔ کسی ایسے محصول ٹپہ کے وصول کی کارروائی مین جو کسی شے ٹپہ کی بابت واجب الادا بیان کیا جائے۔

الف۔ ایسا سرکاری نشان جو اُس شے پر سررشتہ ٹپہ سے اس امر پر دلالت کیواسطے لگایا گیا ہو کہ اُسکے لینے سے انکار کیا گیا یا یہ کہ مرسل الیہ فوت ہو گیا یا نہین ملتا یا کوئی رقم بابتہ اُسکی محصول ٹپہ کے واجب الادا ہے اُس امر کی شہادت ہوگا جسپر وہ دلالت کرے۔ اور

ب۔ وہ شخص جسکے پاس سے کسی شے ٹپہ کا آنا واضح ہوتا ہو تا وقتیکہ اُس کے خلاف ثابت نہ ہو اُس شے کا مرسل متصور ہوگا۔

محصول ٹپہ کے اشٹامپون کی سربراہی اور اُنکی متعلق قواعد بنانیکا اختیار

دفعہ ۱۱۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ مختلف قسمون اور قیمتون کے اشٹامپ ٹپہ کی سربراہی کا انتظام کرین اور اُنکی بہم رسانی اور فروخت اور استعمال کے متعلق قواعد جاری کرین۔ اور قواعد مذکور کے ذریعہ سے۔

الف۔ اشٹامپون کی فروخت کی قیمت مقرر کیجائے۔

ب۔ اشیاء ٹپہ کی اُن قسمون کا اعلان کیا جائے جنکی بابت اشٹامپ محصول ٹپہ یا ایسے دوسرے رسوم کے ادا مین استعمال کیے جائین گے جو قانون ہذا کی رو سے واجب الادا ہون

ج۔ اشٹامپون مین سوراخ کرنے اور اُنکی صورت بگاڑنے اور تمام دوسرے امور کے متعلق ہدایتین دیجائین جنکی پابندی کے ساتھ اشٹامپ محصول ٹپہ یا دوسرے رسوم کے جو قانون ہذا کی رو سے واجب الادا ہون ادا مین مقبول ہو سکین۔

د۔ ٹپہ کے اشٹامپون کی حفاظت اور فروخت کا انتظام کیا جائے۔

۵۔ ڈاک کے اسٹامپ فروشون کے فرائض اور مقدار کمیشن کا تعین کیا جائے۔

باب چہارم

اشیائے ڈاک کی روانگی کے شرایط

اشیاء ڈاک کس طریق سے ڈالی اور حوالہ کی جائینگی۔

دفعہ ۱۲۔ اشیاء ڈاک ایسے اوقات مین اور ایسے طریق سے ڈاک مین ڈالی اور اہلکاران ڈاک کے روبرو پیش اور انکے حوالہ کیجائینگی جو ناظم ڈاک بذریعہ اعلان تحریری مقرر کرین۔

اشیائے ڈاک کی اثنائے روانگی مین مرسل کو واپسی۔

دفعہ ۱۳۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ اشیائے ڈاک کی جو اثنائے روانگی ڈاک مین ہون بلا استرضائے مرسل الیہ مرسل کو واپس کیئے جانیکے متعلق قواعد مرتب کرین۔

مضر شئے کی ڈاک کے ذریعہ سے روانگی کی ممانعت

دفعہ ۱۴۔ ا۔ بجز اُس صورت کے جسکی نسبت اور طرح بذریعہ قواعد کے حکم ہوا ور بہ پابندی ایسی شرائط کے جو بذریعہ قواعد مذکور مقرر کی جائین کسی شخص کو جائز نہ ہوگا کہ بذریعہ ڈاک۔ کوئی بھک سے اُڑ جانیوالی یا خطرناک یا نجس یا فاسد یا مضر شئے یا کوئی تیز ہتھیار جو مناسب طور پر محفوظ نہ ہو یا کوئی موذی جانور یا ایسی شئے یا جانور جسکے اشیا ڈاک کو اثنائے روانگی ڈاک مین یا کسی اہلکار ڈاک کو ضرر پہونچنے کا احتمال ہو ارسال کرے۔

خلاف تہذیب اشیاء ڈاک کے ذریعہ سے روانگی کی ممانعت۔

دفعہ ۱۵۔ کسی شخص کو جائز نہوگا کہ بذریعہ ڈاک کے کوئی ایسی شئے جسپر یا جسکے لفافہ پر یا جسکے اندر اس طور پر کہ وہ باہر سے یا بلا کمر بند کے علیحدہ کرنے کے نظر آسکے کوئی خلاف تہذیب یا فحش یا بغاوت انگیز یا دشنام آمیز یا دہمکی یا ایذا دینے والے الفاظ یا نشانات یا نقش یا تصویر یا چھاپہ یا اور کوئی اسی قسم کی شئے ہو ارسال کرین۔

اشیائے ڈاک کی بذریعہ ڈاک روانگی کے متعلق قواعد وضع کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۱۶۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ اشیائے ڈاک کی بذریعہ ڈاک روانہ کیئے جانے کے متعلق قواعد جاری کرین اور اُن قواعد کے ذریعہ سے دوسرے امور متعلقہ کے۔

الف۔ اشیائے ڈاک کی رسید دینے اور اُن کے ڈاک مین ڈالنے اور پیش اور حوالہ کرنیکے سرٹیفکیٹ عطاء اور حاصل کرنیکے متعلق اور اُن رسوم کے متعلق جو علاوہ محصول ڈاک کے

ایسی رسیدون اور سرٹیفکٹون کی بابت ادا کی جاینگی انتظام کیا جائے اور

ب - خطوط کے علاوہ اشیائے ڈاک کی روانگی کے لئے جو عام قانون اور شکل اور طول در عرض اور وزن کی حد انتہائی اور ملفوفات اور طریقہ استعمال تجویز کیا جائے۔

اشیائے ڈاک کی روانگی یا حوالگی ملتوی رکھنے کا اختیار۔

دفعہ ١٧ - ١ - جب کسی ڈاکخانہ سے خطوط کی روانگی یا حوالگی مین ڈاکخانہ مذکورہ سے کمربند یا بہنگی کے اُس وقت روانہ یا حوالہ کیے جانیکے لحاظ سے تاخیر ہو احتمال ہو تو ایسے کمربند یا بہنگی یا اُن مین سے کوئی شئے بہ پابندی اُن قواعد کے جو سرکار اسبارہ مین جاری کرین ڈاکخانہ مذکور مین جسوقت تک کہ ضرورت ہو رکی رہیگی۔

٢ - جبکہ بہنگی کا ڈاک علیحدہ قایم ہو تو وہ اُسی کے ذریعہ سے روانہ کیجاینگی اور ڈاکخانہ مین اُس غرض سے اگر ضرورت ہو رکھی رہینگی۔

اُن اشیائے ڈاک کی نسبت کارروائی کا اختیار جو خلاف قانون ڈاک مین ڈالی جاوین۔

دفعہ ١٨ - ١ - اگر کوئی شئے خلاف احکام قانون ہذا بذریعہ ڈاک کے ارسال کیجائے تو وہ روک لیجائیگی اور بعد تنقیح مرسل کو واپس کیجائیگی یا مرسل الیہ کو بھیجی جائیگی اور دونون صورتون مین اُس کی بابت ایسا محصول واجب الادا ہوگا جسکی سرکار بذریعہ قواعد کے ہدایت کرین۔

٢ - ہر عامل ڈاکخانہ کو اور ہر اہلکار ڈاک کو جو اسبارہ مین ناظم ڈاک کی طرف سے مجاز ہو اختیار ہوگا کہ کسی ایسے کمربند یا بہنگی کو کھولے جو اثنائے روانگی ڈاک مین ہو اور جسکی نسبت اُسکو یہہ شبہ ہو کہ وہ خلاف منشائے دفعہ ١٤ یا ١٥ روانہ کی گئی ہے اور

ایسی شئے بحکم ناظم ڈاک تلف کیجاسکے گی۔

ایسی اشیائے ڈاک کے متعلق کارروائی کا اختیار جنمین اشیائے ممنوعہ یا مستوجب محصول ہون۔

دفعہ ١٩ - جب کوئی شئے ڈاک جسمین کسی ایسی شئے کے ہونے کا شبہ ہو جسکی ڈاک سے روانگی ممنوع ہو یا جسپر کوئی محصول سرکاری واجب الادا ہو کسی ڈاکخانہ مین واسطے حوالگی کے موصول ہو تو اُس ڈاکخانہ کا عامل مرسل الیہ کو اطلاع تحریری اِس مضمون کی بھیجیگا کہ وہ خود یا بذریعہ کارپرداز کے ڈاکخانہ مین وقت معینہ پر حاضر ہو اور مرسل الیہ یا اُس کے کارپرداز کے سامنے یا اگر وہ حاضر نہ ہو تو دو معزز اشخاص کو طلب کر کے اُن کے روبرو اُس شئے کو کھولے گا اور حالات کی رپورٹ فوراً ناظم ڈاک کو کرے گا اور کسی مزید کارروائی قانونی کے لیئے اُس شئے کی ضرورت نہ ہو تو وہ مرسل الیہ کو حوالہ کی جائے گی۔

بغرض مفاد عامہ اشیاء ڈاک کے روک دینے کا اختیار۔

دفعہ ۲۰۔ کسی ناگہانی سرکاری ضرورت یا امن یا عافیت عامہ کے لحاظ سے سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ حکم تحریری ہدایت کرین کہ اشیائے ڈاک مین سے کوئی خاص شئے یا کسی خاص قسم یا نوعیت کی اشیاء اثناء روانگی ڈاک مین روک دیجائین یا درک رکھی جائین یا کسی عہدہ دار متذکرہ حکم مذکور کے حوالہ کیجائین تاکہ انکی نسبت اُس طریقہ پر عمل کیا جائے جسکی سرکار ہدائت کرین اور وہ حکم اس امر کا قطعی ثبوت ہوگا کہ وہ ناگہانی سرکاری ضرورت یا امن یا عافیت عامہ کے لحاظ سے دیا گیا۔

ایسی اشیاء ڈاک کی نسبت کارروائی کا اختیار جنپر جعلی یا استعمال کیئے ہوئے اسٹامپ ہون۔

دفعہ ۲۱۔ (۱) جب کوئی شئے بذریعہ ڈاک کے کسی ڈاکخانہ مین پہونچے اور —

(الف) اُسپر کوئی جعلی اسٹامپ ڈاک لگا ہو۔ یا

(ب) جو کسی ایسے اسٹامپ ڈاک کے ذریعہ سے محصول دادہ ظاہر کی جائے جو کسی اور شئے کے محصول کی ادا مین استعمال ہو چکا ہو تو اُس ڈاکخانہ کا عامل مرسل الیہ کو اطلاع تحریری اس مضمون کی بھیجے گا کہ وہ خود یا بذریعہ کارپرداز کے ڈاکخانہ مین وقت معینہ پر حاضر ہو کر اُس شئے کو لے۔

(۲) اگر مرسل الیہ خود یا بذریعہ کارپرداز ڈاکخانہ مذکور مین وقت معینہ پر حاضر ہو اور اُس شئے کے مرسل کا نام اور پتہ بتالنے پر اور اُس شئے کے اُس جزو کو جسپر پتہ لکھا ہو مع اُس جعلی یا استعمال شدہ اسٹامپ کے یا اگر اسٹامپ مذکور اُس سے جدا نہ ہو سکے تو اس شئے کو واپس کرنے پر راضی ہو تو وہ شئے مرسل الیہ یا اُس کے کارپرداز کو حوالہ کر دی جائیگی۔

(۳) اگر مرسل الیہ خود یا بذریعہ کارپرداز وقت معینہ پر حاضر نہ ہو یا مرسل کا نام اور پتہ بتانے یا اسٹامپ یا شئے ڈاک کے جزو کو واپس کرنے سے انکار کرے تو وہ شئے اُس کے حوالہ نہ کیجائیگی بلکہ اُس کی نسبت اُس طریق پر کارروائی کیجائیگی جسکی سرکار بذریعہ حکم عام یا خاص ہدایت کرین۔

باب پنجم

ڈاک کی رجسٹری

اشیاء ڈاک کی رجسٹری۔

دفعہ ۲۲۔ کسی شئے ڈاک کے مرسل کو قانون ہذا کے دوسرے احکام کی پابندی کے ساتھ اختیار ہوگا کہ اُس شئے کی ڈاکخانہ مین رجسٹری کرائے اور رسید طلب کرے اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار ہدایت کرین کہ علاوہ محصول ڈاک رجسٹری کی بابت کیا رسوم ادا

کرنی ہوگی۔

اختیار وضع کرنے قواعد رجسٹری کی بابت

دفعہ ۲۳ - ۱۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ اشیائے ٹپہ کی رجسٹری کیلئے قواعد وضع کرین جنمین علاوہ دیگر امور متعلقہ کے۔

الف - اعلان اس امر کا کیا جائے کہ کن صورتون مین رجسٹری لازمی ہوگی۔

ب - طریقہ ادائی رسوم رجسٹری مقرر کیا جائے۔

۲۔ زوحیند رسوم رجسٹری ایسی شے کی حوالگی کے وقت وصول کی جائیگی جسکی رجسٹری لازمی ہو مگر کرائی نہ گئی ہو۔

۳۔ اشیائے ٹپہ رجسٹری شدہ ایسے اوقات مین اور ایسے طریقہ پر حوالہ کی جائیگی جو ناظم ٹپہ بذریعہ حکم تحریری مقرر کرین۔

اشیائے ٹپہ کی بذریعہ ویلوپے ایبل روانگی

دفعہ ۲۳ - (د) مدار المہام سرکار عالی بذریعہ اشتہار حکم دے سکین گے کہ بمطابقت دیگر احکام قانون ٹپہ اور بعد ادائی اوس شرح فیس کے جو اشتہار مذکور مین درج کیگئی ہو کوئی شے ٹپہ مرسل الیہ کے حوالہ کرنیکے وقت اوس سے وہ رقم وصول کیجائے جو مرسل نے شے مذکور ٹپہ خانہ کے حوالہ کرنیکے تحریراً ظاہر کی ہو اور جو رقم اس طرح وصول کیجائے وہ مرسل کو ادا کیجائیگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ سرکار عالی پر اوس رقم کی ادائی کی ذمہ داری نہ ہوگی جو مرسل نے وصول شدنی ظاہر کی ہو بجز اس کے کہ رقم مذکور مرسل الیہ سے وصول کیگئی ہو۔

توضیح - اشیائے ٹپہ جو حسب احکام دفعہ ہذا بھیجے ہین " ویلوپے ایبل " اشیائے ٹپہ " کہلائی جائینگی۔

ویلوپے ایبل اشیائے ٹپہ کے متعلق قواعد بنانیکا اختیار۔

دفعہ ۲۳ - (ھ) - مدار المہام سرکار عالی ویلوپے ایبل اشیائے ٹپہ کے بذریعہ ٹپہ روانہ کئے جانیکے متعلق قواعد مرتب کر سکین گے۔

۲۔ قواعد مذکور منجملہ اور امور کے حسب ذیل امور کے متعلق ہوسکین گے۔

الف - کسی قسم کی اشیائے ٹپہ بطور ویلوپے ایبل اشیائے ٹپہ بھیجی جاسکین گے۔

ب - کوئی شے ٹپہ بطور ویلوپے ایبل نہ بھیجی جا سکیگی جب تک مرسل اس کی تصدیق نکرے کہ وہ شے درحقیقت مرسل الیہ کی فرمائش کی بنا پر بھیجی جارہی ہے۔

ج - ویلوپے ایبل اشیائے ٹپہ کی بابتہ انتہائی رقم جو وصول کی جاسکے گی کسقدر ہوگی۔

د - نمونہ اوس تصدیق کا جو ویلو پے ایبل اشیاء ٹپہ کی مرسل کو کرنی ہوگی اور فیس کی ادائی کا وقت اور طریقہ ۔

ہ - رقم جو کسی ویلو پے ایبل شئے کی حوالگی پر وصول کی گئی ہو فریب کی صورت مین روکی اور مرسل الیہ کو واپس دیجا سکے گی ۔

و - اوس فیس کا تعین جو اون صورتون مین لیجائیگی جب ویلو پے ایبل اشیاء کی حوالگی اور ادائی بابت رقم کے ادا کے متعلق کوئی شکایت کیجائے ۔

۳ - اشیاء ٹپہ بطور ویلو پے ایبل روانہ کئے جانیکے لئیے ایسے اوقات اور طریقہ سے ٹپہ خانہ مین داخل و مرسل الیہ کے حوالہ کئے جائینگے جو ناظم ٹپہ خانہ جات ممالک محروسہ وقتاً فوقتاً مقرر کرے

۴ ۔ سرکار عالی یا کسی عہدہ دار ٹپہ کے مقابلہ مین کسی ایسے فعل کی بابتہ کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی رجوع نہ ہوسکے گی جو قواعد مرتبہ حسب ضمن ۲ فقرہ (ہ) کی بنا پر کیا گیا ۔ یا نیک نیتی سے کیا جانا متصور ہو ۔

دفعہ ۲۳ - و - سرکار کو اختیار رہوگا کہ بذریعہ اشتہار اون اشیاء کی صراحت کرین جنکا بیمہ لازمی ہوگا ۔ اور یہ ہدایت کرین کہ اگر کوئی شئے ٹپہ جس مین ایسے شئے ملفوف ہو جس کا بیمہ کرانا لازمی تھا ۔ بلا بیمہ کے داخل ٹپہ خانہ کیجائے تو اس خاص فیس ادا کرنے پر جو بذریعہ اشتہار مقرر کیگئی ہو شئے مذکور یا تو مرسل کو واپس دیجائے ۔ یا مرسل الیہ کو تقسیم کیجائے بشرطیکہ ایسی خاص فیس کے مقرر کرنے سے سرکار عالی پر اس شئے ٹپہ سے متعلق کوئی ذمہ داری عاید نہو ۔

باب ششم

غیر حوالہ شدہ اشیائے ٹپہ

غیر حوالہ شدہ اشیاء ٹپہ کی نسبت کارروائی کرنیکے متعلق قواعد وضع کرنیکا اختیار

دفعہ ۲۴ - ا - سرکار کو اختیار رہوگا کہ اون اشیائے ٹپہ کی نسبت کارروائی کے متعلق قواعد جاری کرین جو کسی وجہ سے حوالہ نہ کیجا سکین اور جو اس قانون مین "غیر حوالہ شدہ اشیاء" کے نام سے مذکور ہین ۔

اور اون قواعد مین علاوہ دیگر امور متعلقہ کے ۔

الف - وہ مدت مقرر کیجائے جسمین غیر حوالہ شدہ اشیاء ٹپہ خانہ مین رکی رہینگی ۔

ب ۔ غیر حوالہ شدہ اشیا، یا اُن مین سے کسی کی فہرستین کسطرح مشتہر کیجائینگی ۔

۲۔ اُن صورتون کا تعین کیا جائے جنمین غیر حوالہ شدہ اشیا یا ایسی مدت تک رکھے رہنے کے بعد جو حسب ضمن الف مقرر کیگئی ہو مرسل کو بلا محصول مزید واپس کردینے کے لئے ٹپہ خانہ روانگی مین بھیجی جائینگی اور جنمین نظامت ٹپہ کو روانہ کیجائینگی ۔

نظامت ٹپہ مین غیر حوالہ شدہ اشیا کی کارروائی ۔

دفعہ ۲۵ ۔ ہر شئے ٹپہ جو نظامت ٹپہ مین حسب دفعہ ۲۴ ضمن ۲ کے پہونچے

۱ ۔ بصورت امکان مکرر پتہ لکھکر مرسل الیہ کے پاس روانہ کیجائیگی ۔ اور اگر یہہ ممکن نہو تو کسی عہدہ دار سے جو ناظم ٹپہ کی طرف سے اس کام کے لئے مقرر اور راز داری کا پابند ہو مرسل کا نام اور پتہ دریافت کرنے کی غرض سے کھلوائی جائیگی ۔

۳ ۔ اگر نام اور پتہ مرسل کا اسطرح پر دریافت ہوجائے تو وہ بلا محصول مزید یا بعد لینے ایسے محصول مزید کے جسکی سرکار نے بذریعہ قواعد ہدایت کی ہو مرسل کو واپس کیجائیگی ۔

غیر حوالہ شدہ اشیائے ٹپہ کی نسبت اخیر کارروائی ۔

دفعہ ۲۶ ۔ غیر حوالہ شدہ اشیائے ٹپہ جنکی نسبت احکام مذکورالصدر کی رو سے کارروائی نہ کیجاسکتی ہو نظامت ٹپہ مین ۔

الف ۔ اگر خطوط ہون تین مہینے کے بعد تلف کیے جائینگے ۔

ب ۔ اگر مال زوال پذیر ہو تو بلا تاخیر اور غیر زوال پذیر ہو تو ایک سال کے بعد اگر اس سال کے ختم سے پہلے کوئی شخص اُس کی نسبت اپنا حق ثابت نہ کرے ہراج کرکے اُس کی قیمت سررشتہ ٹپہ کے نام جمع کردیجائیگی ۔

باب ششم الف

منی آرڈر

منی آرڈر کا طریقہ جاری کرنیکا اور روانگی زر کے متعلق قواعد بنانیکا اختیار

دفعہ ۲۶ ۔ الف (۱) مدارالمہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ٹپہ خانہ کی معرفت رقوم بذریعہ منی آڈر بھیجے جانیکا انتظام کرین اور اُس کے متعلق قواعد مرتب کرین ۔

۲ ۔ ایسے قواعد منجملہ دیگر امور کے متعلق ہوسکینگے ۔

الف ۔ رقم کی انتہا تعداد جسکی بابت منی آڈر بھیجا جاسکیگا ۔

ب۔ مدت جس مین کوئی منی آرڈر جاری رہیگا۔
ج۔ کمیشن یا فیس جو منی آرڈر کی بابت وصول کیجا سکے گی۔
دفعہ ۲۶۔ ب ۔ ۱۔ بہ پابندی اُن شرائط کے جو مدار المہام سرکار عالی نے مزید کمیشن یا فیس کی ادائی یا اور امور کے بارے مین قواعد مرتبہ حسب دفعہ ماسبق مین مقرر کی ہون کسی منی آرڈر کا مرسل یہہ خواہش کر سکتا ہے کہ اگر منی آرڈر کی رقم مرسل الیہ کو روانہ کی گئی ہو تو اوسکو واپس کیجائے یا مرسل الیہ کے سوائے کسی اور شخص کو ادا کی جائے۔
۲۔ اگر کسی منی آرڈر کے مرسل و مرسل الیہ دونون نہ ملین اور منی آرڈر کی اجرائی سے ایک سال تک مرسل یا مرسل الیہ کی جانب سے کوئی مطالبہ نہو تو منی آرڈر کی رقم سرکار عالی سے ملحق کیجا سکیگی۔

اوس رقم کا وصول کرنا جو منی آرڈر کی بابت کسی شخص کو غلطی سے دیگئی ہو	دفعہ ۲۶۔ ج ۔ اگر کوئی شخص بلا وجہہ جائز جس کا بار ثبوت اوسکے ذمہ ہوگا غفلتاً یا انکار کرے ۔

الف۔ ایسی رقم کی واپسی مین جو اوسکو کسی منی آرڈر کی بابت کسی عہدہ دار ٹپہ نے اوس سے زاید ادا کی ہو جو اوسکی بابت اوسکو ادا کرنی چاہئیے تھی۔ یا
ب۔ ایسی رقم کی واپسی مین جو کسی منی آرڈر کی بابت کسی عہدہ دار ٹپہ نے اوسکو کسی اور شخص کے بجائے ادا کی ہو جس کو وہ ادا کیجانی چاہئیے تھی۔
تو ایسی رقم کوئی عہدہ دار ٹپہ جسکو ناظم ٹپہ خانجات سرکار عالی نے مجاز کیا ہو اوس سے مثل بقایائے مالگزاری وصول کر سکے گا۔

منی آرڈر کی بابتہ ذمہ داری سے استثناء	دفعہ ۲۶۔ د ۔ سرکار عالی یا کسی عہدہ دار ٹپہ کے مطالبہ مین کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی امور ذیل کی بابت رجوع نہ ہو سکیگی ۔

الف۔ اوس فیصل کی بابتہ جو ان قواعد کی بنا پر کیا گیا ہو جو حسب باب ہذا مرتب کیئے گیئے ہون۔ یا
ب۔ کسی منی آرڈر کے غلط ادا کیئے جانیکی بابت جسکی وجہہ یہہ ہو کہ مرسل نے مرسل الیہ کے نام اور پتہ غلط یا نا مکمل اطلاعات دی ہو مگر شرط یہہ ہے کہ نامکمل اطلاع کی صورت مین مرسل الیہ کی شناخت کیلیئے اوسکو قبول کر لینے کی معقول وجہہ ہو۔
ج۔ کسی منی آرڈر کی ادائی سے انکار یا تاخیر کی بابتہ جو کسی عہدہ دار ٹپہ کی کسی اتفاقیہ

غفلت یا ترک یا غلطی سے یا کسی اور وجہ سے بجز عہدہ دار مذکور کے فریب یا بالارادہ فعل یا قصور کے وقوع مین آئی ہو۔
د۔ منی آرڈر کے اجرائی کے ایک سال بعد اوس منی آرڈر کے غلط ادائی کے بابت۔

باب ہفتم

سزائین اور ضوابط اہلکاران ڈاک کی جرایم

ڈاک کے خریطے لیجانے یا حوالہ کرنیکے کام پر متعین شخص کی بدچلنی کی سزا۔

دفعہ ۲۷۔ کوئی شخص جو اشیاے ڈاک کی جو بذریعہ ڈاک روانگی مین ہون لیجانے یا حوالہ کرنے کے کام پر متعین ہو۔

الف۔ نشہ کی حالت مین ہو درحالیکہ وہ اپنی خدمت انجام دے رہا ہو۔ یا۔
ب۔ کسی ایسی بے احتیاطی یا بدچلنی کا مرتکب ہو جسکی وجہ سے کوئی ڈاک کا خریطہ یا دیگر شے ڈاک خطرہ مین پڑے یا۔
ج۔ ڈاک کے خریطے یا اشیاے ڈاک کے لیجانے یا حوالہ کرنے مین لیت ولعل یا تاخیر کرے یا۔
د۔ جن خطوط کا علاوہ ڈاک کے کسی اور ذریعہ سے بھیجنا حسب دفعہ ۵ جایز ہے اُن کو علاوہ ڈاک کسی اور ذریعہ سے بھیجنے کے لیئے جمع کرے۔
ایسی سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

ڈاک کے خریطے یا اشیاء کے لیجانے یا حوالہ کرنیکے متعین شخص کے کار منصبی سے بدون اجازت دست بردار ہونا۔

دفعہ ۲۸۔ کوئی شخص جو کسی ڈاک کے خریطہ یا اشیاء ڈاک کی جو اثناے روانگی ڈاک مین ہون لے جانے یا حوالہ کرنے کے کام پر متعین ہو اور اپنے کار منصبی سے بلا اجازت یا بلا ایک مہینہ بیشتر اطلاع تحریری دینے کے دست بردار ہو تو اسکو سزائے قید جسکی میعاد ایک مہینے تک ہو سکتی ہے یا سزائے جرمانہ جسکی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔ یا دونون سزائین دیجائینگی۔

ایسی ہی مین غلط اندراج کرنا جو اشیاء ڈاک کے لیجانے یا حوالہ کرنیکے کام پر متعین شخص رکھتا ہو۔

دفعہ ۲۹۔ کوئی شخص جو اشیاے ڈاک کو جو اثناے روانگی ڈاک مین ہون لیجانے یا حوالہ کرنے پر متعین ہو اور اُس کو کسی رجسٹر کے رکھنے کا حکم ہو رجسٹر مذکور مین اس ارادہ سے کہ اسکا ایسے مقام مین جانا یا ڈاک کی ایسی شے کا حوالہ کرنا سمجھا جائے جہان وہ نہ گیا ہو یا جو حوالہ نہ کیگئی ہو کوئی جھوٹ اندراج کرے

یا کرائے یا ہونے دے اُس کو سزائے قید جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا سزائے جرمانہ جکی مقدار ایک سو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائین گی۔

اشیائے ٹپہ کا سرقہ یا بد دیانتی سے تصرف بیجا یا چھپا دینا یا تلف یا پھینکدینا۔

دفعہ ۳۰۔ کوئی اہلکار ٹپہ جو کسی شئے ٹپہ کا اثنائے روانگی ٹپہ مین سرقہ یا بد دیانتی سے تصرف بیجا کرے یا اُس کو چھپائے یا تلف کرے یا پھینک دے اُس کو سزائے قید دیجائیگی جس کی میعاد سات سال تک ہوسکتی ہے اور وہ ستوجب سزاے جرمانہ بھی ہوگا۔

اشیائے ٹپہ کا کھولنا یا روک رکھنا

دفعہ ۳۱۔ کوئی اہلکار ٹپہ جو اپنے فرض منصبی کے خلاف کسی شئے ٹپہ کو جو اثنائے روانگی ٹپہ مین ہو کھولے یا کھلوائے یا کھولنے دے یا روک رکھے یا بد دیانتی یا غفلت سے رُکا رہنے دے یا اُس کی نسبت تاخیر کرے۔ یا تاخیر ہونے دے تو اسکو سزائے قید جسکی میعاد دو سال تک ہوسکتی ہے یا سزائے جرمانہ یا دونون سزائین دیجائینگی لیکن دفعہ ہذا کا کوئی مضمون ایسے فعل سے متعلق نہوگا جو قانون ہذا کی رو سے یا بہ متابعت حکم تحریری سرکار یا عدالت مجاز کیا جائے۔

سرکاری نشان کے متعلق فریب کرنا یا زیادہ محصول لینا۔

دفعہ ۳۲۔ کوئی اہلکار ٹپہ جو۔

الف۔ کسی شے ٹپہ پر کوئی غلط سرکاری نشان فریباً ثبت کرے۔ یا

ب۔ کسی سرکاری نشان کو جو کسی شے ٹپہ پر ہو فریباً بدلے یا مٹائے یا غائب کرانیکا باعث ہو۔ یا

ج۔ کسی شے ٹپہ کے محصول کی بابت دانستہ کوئی ایسی رقم طلب کرے یا لے جو قانون ہذا کی رو سے واجب الاخذ نہین ہے۔

تو اُس کو سزائے قید دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکتی ہے اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی ستوجب ہوگا۔

از راہ فریب سررشتہ ٹپہ کی کسی دستاویز کے تیار کرنے یا تبدیل کرنے یا چھپانے یا تلف کرنیکی علت مین سزائین۔

دفعہ ۳۳۔ کوئی اہلکار ٹپہ جسکے تفویض کسی دستاویز کا تیار کرنا یا رکھنا ہو اور جو دستاویز مذکور کو فریباً چھپائے یا غلط تیار یا تبدیل یا تلف کرے اسکو سزائے قید دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکتی ہے اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی ستوجب ہوگا۔

محصول ٹپہ کے ہضم کی نیت سے ٹپہ کے

دفعہ ۳۴۔ کوئی اہلکار ٹپہ جو محصول ٹپہ کے ہضم کرنیکی نیت سے کوئی ایسی شئے

بذریعہ ٹپہ کے بھیجے یا ٹپہ کے خریطہ میں رکھے جس کی بابت محصول ٹپہ حسب طریق مقررہ نہ ادا کیا گیا اور نہ واجب الاخذ قرار دیا گیا ہو اس کو سزائے قید دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی متوجب ہوگا۔

دوسرے جرائم

دفعہ ۵ کی خلاف ورزی۔

دفعہ ۳۵۔ ۱۔ کوئی شخص جو۔

الف۔ علاوہ ٹپہ کے ذریعہ کے کسی ایسے خط کی تکمیل کرے جس سے سرکار کے حق تکمیل ٹپہ متذکرہ دفعہ ۵ کی خلاف ورزی متصور ہو۔

ب۔ کسی خط کی تکمیل کے متعلق جو ٹپہ کے علاوہ کسی اور ذریعہ سے ہو کوئی خدمت بجالائے جس کا اثر حق متذکرہ صدر پر پڑتا ہو۔

ج۔ جن خطوط کا علاوہ ٹپہ کے کسی اور ذریعہ سے بھیجنا حسب دفعہ ۵ جائز ہے اُن کو علاوہ ٹپہ کے کسی اور ذریعہ سے بھیجنے کے لئے جمع کرے۔

وہ ایسے ہر خط کی بابتہ سزائے جرمانہ کا متوجب ہوگا جسکی مقدار پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

۲۔ کوئی شخص جو دفعہ ہذا کی رو سے کسی جرم کا ایک بار مجرم ثابت ہو کر پھر اسی دفعہ کی رو سے کسی جرم کا مجرم ثابت ہو تو وہ ہر ایسے جرم مابعد کے لئے سزائے جرمانہ کا متوجب ہوگا جسکی مقدار ایک سو روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

قواعد تحت دفعہ ۱۱ کی خلاف ورزی

دفعہ ۳۶۔ کوئی شخص جو ٹپہ کے اسٹامپ کے فروخت کرنیکے لیئے مقرر ہو

الف۔ اسٹامپ کسی خریدار سے اُس قیمت سے زیادہ لے جو کسی قاعدہ کی رو سے مقرر ہو جو حسب دفعہ ۱۱ ضمن الف جاری ہوا ہو تو اُس کو سزائے قید جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکتی ہے یا سزائے جرمانہ جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔ یا

ب۔ کسی اور قاعدہ مجریہ حسب دفعہ ۱۱ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو تو اس کو سزائے جرمانہ دیجائیگی جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۱۴ و ۱۵ کی خلاف ورزی

دفعہ ۳۷۔ ۱۔ کوئی شخص جو خلاف دفعہ ۱۴ و ۱۵ کوئی شئے ٹپہ پر بھیجے یا بھیجے جانے کے لیئے پیش یا حوالہ کرے تو اُس کو سزائے قید جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکتی ہے یا سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دیجائینگی۔

۲- کسی ڈاک کی شے کا سررشتۂ ڈاک مین سرکار رہنا اس بنا پر کہ وہ دفعہ ۱۴ یا دفعہ ۱۵ کے خلاف بھیجی گئی ہے مرسل کے متعلق کسی ایسی کارروائی کو ساقط نہین کرے گا جو اُسوقت کیجا سکتی جبکہ حوالگی ڈاک کے واجبی اوقات پر شے ڈاک حوالہ کیجاتی۔

ڈاک خانہ کے خطوط ڈالنے کے بکس سے ٹکو لگاڑنا یا ضرر پہونچانا۔

دفعہ ۳۸- کوئی شخص جو خطوط ڈالنے کے ایسے صندوق مین یا اُس سے ملحق جو سررشتۂ ڈاک کی طرف سے اشیائے ڈاک ڈالنے کیلیے مہیا کیا گیا ہو آگ یا دیا سلائی یا روشنی یا کوئی بھک سے اڑجانے والی یا غلیظ یا نجس یا فاسد یا مضر یا سیال شئے رکھے یا ایسے صندوق کے متعلق کسی امر باعث تکلیف عام کا مرتکب ہو یا کوئی ایسا کام کرے جس سے اُس صندوق یا اُس شئے کو جو اُس کے اندر یا اُس سے ملحق ہو ضرر پہونچے یا ضرر پہونچنے کا احتمال ہو اُس کو سزائے قید جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکتی ہے یا سزائے جرمانہ یا دونون سزائین دیجائین گی۔

ڈاک خانہ مین بلا حکم کسی چیز کا لگانا اور نیز رنگ کرنا یا ڈامر لگانا یا اسکی صورت بگاڑنا۔

دفعہ ۳۹- کوئی شخص جو بلا حکم جایز کے کسی ڈاک خانہ مین یا اُس پر کوئی اعلان یا اشتہار یا اطلاع نامہ یا فہرست یا نوشتہ یا تختی چسپان کرے یا اور چیز لٹکا یا رنگ کرے یا ڈامر لگائے یا کسی طرح اس کی شکل بگاڑے تو وہ ایسی سزائے جرمانہ کا متوجب ہوگا جسکی مقدار پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

جھوٹ بیان کرنا۔

دفعہ ۴۰- کوئی شخص جسے کسی شے ڈاک کے متعلق جو بذریعہ ڈاک کے بھیجے جانے والی ہو یا اُس کے اشیاء اندرونی یا اسکی مالیت کی نسبت قانون ہذا کے بموجب کوئی بیان مطلوب ہو اور وہ ایسا بیان کرے جسکو وہ جھوٹ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو یا اسکو سچ نہ باور کرتا ہو وہ سزائے جرمانہ کا متوجب ہوگا۔ جسکی مقدار دوسو روپیہ تک ہوسکتی ہے اور اگر وہ جھوٹ بیان سرکار عالی کو کسی مال سے فریباً محروم رکھنے کی غرض سے کیا جائے تو جرمانہ کی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

ڈاک کے روک رکھنے یا ڈاک کے شئے یا خریطہ کو کھولنا۔

دفعہ ۴۱- کوئی شخص جو خلاف احکام قانون ہذا اور بلا حکم تحریری افسر سرکار یا عدالت مجاز غفلت یا بہانہ یا بدنیتی سے ڈاک یا شئے ڈاک یا خریطہ کو جو بذریعہ ڈاک روانگی مین روک رکھے یا کھولے یا کھلوائے یا کسی شئے ڈاک کی واجبی حوالگی مین مانع یا مخل ہو اُسکو سزائے قید جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکتی ہے یا سزائے جرمانہ جس کی مقدار دوسو روپیہ تک ہوسکتی ہے یا دونون سزائین دیجائینگی۔

لیکن دفعہ ہذا کا کوئی مضمون کسی ایسے اہلکار ٹپہ کے جو ٹپہ کے خریطہ یا کسی شئے ٹپہ کو لیجا رہا ہو بہ الزام ارتکاب جرم کے گرفتار کیئے جانے کا مانع نہ ہوگا۔

غلط حوالہ کردہ اشیاء ٹپہ یا خریطہ کو انکار رکھنا۔

دفعہ ۴۲۔ کوئی شخص جو کسی ایسی شئے کو جو کسی دوسرے شخص کو حوالہ کرنی چاہیئے یا ٹپہ کے کسی ایسے خریطہ کو جس مین کوئی شئے ٹپہ ہو اپنے روانگی ٹپہ مین فریباً رکھ چھوڑے یا عمداً چھپائے یا ضایع کرے یا رکھ لے یا روک رکھے یا کسی اہلکار ٹپہ کے مطالبہ پر حوالہ کرنے مین غفلت یا انکار کرے تو اُسکو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

ناجائز طور پر خطوط کھولنے کی سزا

دفعہ ۴۲ الف۔ کوئی شخص جو اہلکار ٹپہ نہ ہو عمداً اور بدنیتی سے کسی کو نقصان پہونچانے کی غرض سے کسی ایسے خط کو جو تقسیم ہونا چاہیئے تھا خود کھولے یا دوسرے شخص سے کھلوائے یا کسی ایسے فعل کا مرتکب ہو جس سے ایسا خط باقاعدہ طور پر تقسیم نہ ہو سکا ہو تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کا جس کی مقدار ضما۵ تک ہو سکیگی یا دونوں سزائیں دیجائیگی۔ اگر وہ شخص جو ایسے فعل کا مرتکب ہو جسکا اِس دفعہ سے تعلق ہے مکتوب الیہ نابالغ یا وارڈ ہونے کی صورت مین اس کا ولی یا ماں یا باپ یا محافظ ہو تو دفعہ ہذا اوس سے متعلق نہوگی۔

عام

جرائم قانون ہذا کی ارتکاب مین اعانت یا اقدام کرنیکی سزا۔

دفعہ ۴۳۔ کوئی شخص جو کسی ایسے جرم کا اقدام یا اُس کے ارتکاب مین اعانت کرے جو حسب قانون ہذا قابل سزا ہے وہ اُس سزا کا مستوجب ہوگا جو جرم مذکور کے لیئے مقرر ہے۔

کارروائی جب سے ٹپہ کے متعلق جرائم کا ارتکاب ہوا ہو۔

دفعہ ۴۳ الف۵۔ ہر ایسے جرم کے استغاثہ مین جسکا کسی خریطہ یا شئے ٹپہ سے تعلق ہو یہ کافی ہوگا کہ خریطہ یا شئے ٹپہ ملک ٹپہ خانہ بیان کی جائے۔ اور اس کے ثابت کرنے کی ضرورت نہوگی۔ کہ خریطہ یا شئے ٹپہ کی کچھ بھی مالیت تھی۔

قانون ہذا کی بعض دفعات کی روسے استغاثونکی اجازت۔

دفعہ ۴۴۔ کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کریگی جو دفعات (۲۹ و ۳۱ و ۳۲) ضمنہائے الف و ب و (۳۳ و ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ و ۴۰ و ۴۱ و ۴۳) کی روسے قابل سزا ہے جب تک کہ سرکار نے اجازت نہ دی ہو لیکن اگر الزام کسی اہلکار ٹپہ پر ہو جسکے تقرر کا اختیار معین المہام یا ناظم ٹپہ کو ہے تو جب تک کہ اُنھون نے بقدر اقتدار خود ارجاع

۵ بموجب قانون نمبر (۱۰) ۱۸۹۵ء ترمیم کیگئی۔

استغاثہ کو منظور نہ کیا ہو۔

باب ہشتم

متفرقات

قواعد تحت قانون ہذا کی نسبت قواعد اور احکام دینے کے لئے سرکار کا اختیار عام

دفعہ ۵۴۔ علاوہ اُن اختیارات کے جو قانون ہذا مین عطا کیے گیے ہین سرکار کو اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کی اغراض کی تعمیل کیلیئے قواعد جاری کرین۔ قانون ہذا کے بموجب کسی قاعدہ کے جاری کرتے وقت سرکار کو اختیار ہوگا کہ یہہ قرار دین کہ اُسکی خلاف ورزی مین کسی سزائے جرمانہ دیجائیگی جسکی تعداد پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

ضمیمہ

شرح محصول ٹپہ

دفعہ (۷) ملاحظہ طلب

خطوط

اگر وزن مین آدھے تولہ سے زیادہ نہ ہون .... آدہ آنہ

اگر ڈیڑہ تولہ سے زیادہ نہ ہون .... ایک آنہ

اگر ڈیڑہ تولہ سے زیادہ نہ ہون تو واسطے ہر ڈیڑہ تولہ یا اُسکی کسر کے .... ایک آنہ

پوسٹ کارڈ

ایک ورقی .... ربع آنہ

جوابی .... آدہ آنہ

(**الم شدہ**) ہر دس تولہ یا اُسکی کسر کیلیئے .... آدہ آنہ

(**اخبار**) اگر چار تولہ سے وزن مین زیادہ نہو .... ربع آنہ

اگر وزن مین بیس تولہ سے زیادہ نہ ہو .... آدہ آنہ

اگر وزن مین بیس تولہ سے زیادہ ہو تو ہر بیس تولہ یا اسکی کسر کیلیئے .... آدہ آنہ

(**بہنگی**) اگر وزن مین بیس تولہ سے زیادہ نہ ہو .... چار آنہ

اگر وزن مین چالیس تولہ سے زیادہ نہ ہو .... آٹھ آنہ

اگر وزن مین چالیس تولہ سے زیادہ ہو تو ہر مزاد چالیس تولہ یا اسکی کسر کیلیئے .... چار آنہ

عماد جنگ مقرر

قانون ترمیم قانون ٹپہ

نشان ا بابت ۱۳۲۲ ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۔ اسفندار ۱۳۲۲ ف منظور فرمایا ہے۔)

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون ٹپہ مین منی آرڈر اور ویلوپی ایبل اشیا کے متعلق احکام درج کئے جائین۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و تاریخ نفاذ۔ **دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون ٹپہ" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

اضافہ دفعات ۲۳ د و ۲۳ ہ۔ **دفعہ ۲**۔ قانون ٹپہ کی دفعہ ۲۳ (ج) کے بعد حسب ذیل دفعات (۲۳) (د) و (۲۳) (ہ) قائم کیجائین۔

اشیاء ٹپہ کی بذریعہ ویلوپی ایبل روانگی۔ **دفعہ ۲۳۔ (د)** مدار المہام سرکار عالی بذریعہ اشتہار حکم دے سکین گے۔ کہ بمتابعت دیگر احکام قانون ٹپہ اور بعد ادائی اوس شرح فیس کے جو اشتہار مذکور مین درج کیگئی ہو کوئی شئے ٹپہ مرسل الیہ کے حوالہ کرنیکے وقت اوس سے وہ رقم وصول کیجائے جو مرسل نے شئے مذکور ٹپہ خانہ کے حوالہ کرنیکے تحریراً ظاہر کی ہو اور جو رقم اس طرح وصول کیجائے وہ مرسل کو ادا کیجائیگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ سرکار عالی پر اوس رقم کی ادائی کی ذمہ داری نہ ہوگی جو مرسل نے وصول شدنی ظاہر کی ہو بجز اس کے کہ رقم مذکور مرسل الیہ سے وصول کیگئی ہو۔

توضیح۔ اشیاء ٹپہ جو حسب احکام دفعہ ہذا بھیجے ہین "ویلوپے ایبل" اشیاء ٹپہ" کہلائی جاسکین گی۔

ویلوپے ایبل اشیاء ٹپہ کے متعلق قواعد بنانیکا اختیار۔ **دفعہ ۲۳۔ ہ**۔ مدار المہام سرکار عالی ویلوپے ایبل اشیاء ٹپہ کی بذریعہ ٹپہ روانہ کئے جانیکے متعلق قواعد مرتب کرسکین گے۔

۲۔ قواعد مذکور منجملہ اور امور کے حسب ذیل امور کے متعلق ہوسکین گے۔

الف ۔ کس قسم کی اشیا ٹپہ بطور ویلو پے ایبل اشیا ٹپہ بھیجی جاسکیں گی

ب ۔ کوئی شئے ٹپہ بطور ویلو پے ایبل نہ بھیجی جائیگی جبتک مرسل اسکی تصدیق نکرے کہ وہ شئے درحقیقت مرسل الیہ کی فرمایش کی بنا پر بھیجی جارہی ہے۔

ج ۔ ویلو پے ایبل اشیا ٹپہ کی بابتہ انتہائی رقم جو وصول کی جاسکے گی کسقدر ہوگی۔

د ۔ نمونہ اوس تصدیق کا جو ویلو پے ایبل اشیا ٹپہ کی مرسل کو کرنی ہوگی اور فیس کی ادائی کا وقت اور طریقہ۔

ہ ۔ رقم جو کسی ویلو پے ایبل شئے کی حوالگی پر وصول کی گئی ہو فریب کی صورت میں نہ کی اور مرسل الیہ کو واپس دیجاسکے گی۔

و ۔ اوس فیس کا تعین جو اون صورتون مین لیجاسکے گی جب ویلو پے ایبل اشیا کی حوالگی اور اونکی بابت رقم کے ادا کے متعلق کوئی شکایت کیجائے۔

۳ ۔ اشیا ٹپہ بطور ویلو پے ایبل روانہ کئے جانے کیلئے ایسے اوقات اور طریقہ سے ٹپہ خانہ مین داخل و مرسل الیہ کے حوالہ کئے جائینگے جو ناظم ٹپہ خانہ جات ممالک محروسہ سرکار عالی وقتاً فوقتاً مقرر کرے۔

۴ ۔ سرکار عالی یا کسی عہدہ دار ٹپہ کے مقابلہ مین کسی ایسے فعل کی بابتہ کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی رجوع نہ ہوسکے گی جو قواعد مرتبہ حسب ضمن (۲)، فقرہ (ہ) کی بنا پر کیا گیا یا نیک نیتی سے کیا جانا متصور ہو۔

اضافہ باب ششم الف ۔ | دفعہ ۳ ۔ باب ششم قانون ٹپہ کے بعد حسب ذیل باب ششم الف اضافہ کیا جائے۔

باب ششم الف

منی آرڈر

منی آرڈر کا طریقہ جاری کرنیکا اور روانگی زر کے متعلق قواعد بنانیکا اختیار | دفعہ ۲۶ ۔ الف (۱) مدارالمہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ٹپہ خانہ کی معرفت رقوم بذریعہ منی آرڈر بھیجے جانیکا انتظام کرین اور اوسکے متعلق قواعد مرتب کرین۔

۲ ۔ ایسے قواعد منجملہ اور امور کے حسب ذیل امور کے متعلق ہوسکین گے:۔

الف۔ رقم کی انتہائی تعداد جسکی بابت منی آرڈر بہیجا جا سکے گا۔

ب۔ مدت جس مین کوئی منی آرڈر جاری رہیگا۔

ج۔ کمیشن یا فیس جو منی آرڈر کی بابت وصول کیجائیگی۔

منی آرڈر کے مرسل کو منی آرڈر کو کینسل طلب کرنے یا مرسل الیہ کا نام تبدیل کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۲۶ ب۔ ۱۔ بپابندی اون شرائط کے جو مدار المہام سرکار عالی نے مزید کمیشن یا فیس کی ادائی یا اور امور کے بارے مین قواعد مرتبہ حسب دفعہ ۲۶ مین مقرر کی ہون کسی منی آرڈر کا مرسل یہہ خواہش کر سکتا ہے کہ اگر منی آرڈر کی رقم مرسل الیہ کو ادا نہ کی گئی ہو تو اوسکو واپس کیجائے یا مرسل الیہ کے سوا کسی اور شخص کو ادا کیجائے۔

۲۔ اگر کسی منی آرڈر کے مرسل و مرسل الیہ دونون نہ ملین اور نہ منی آرڈر کی اجرائی سے ایک سال تک مرسل یا مرسل الیہ کی جانب سے کوئی مطالبہ ہو تو منی آرڈر کی رقم سرکار عالی سے طلب کیجا سکیگی۔

اوس رقم کا وصول کرنا جو منی آرڈر کی بابتہ کسی شخص کو غلطی سے دیگئی ہو۔

دفعہ ۲۶ ج۔ اگر کوئی شخص بلا وجہ جائز جسکا بار ثبوت اوسکے ذمہ ہوگا غفلت یا انکار کرے۔

الف۔ ایسی رقم کی واپسی مین جو اوسکو کسی منی آرڈر کی بابت کسی عہدہ دار ٹپہ نے اوس سے زاید ادا کی ہو جو اوسکی بابت اوسکو ادا کرنی چاہیئے تھی۔ یا

ب۔ ایسی رقم کی واپسی مین جو کسی منی آرڈر کی بابتہ کسی عہدہ دار ٹپہ نے اوسکو کسی اور شخص کے بجائے ادا کی ہو جسکو وہ ادا کیجانی چاہیئے تھی۔

تو ایسی رقم کوئی عہدہ دار ٹپہ جسکو ناظم ٹپہ جات سرکار عالی نے مجاز کیا ہو اوس سے مثل بقایائے مالگزاری وصول کر سکیگا۔

منی آرڈر کی بابتہ ذمہ داری کا استثنا۔

دفعہ ۲۶ د۔ سرکار عالی یا کسی عہدہ دار ٹپہ کے مطالبہ مین کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی امور ذیل کی بابت رجوع نہ ہو سکیگی۔

الف۔ اوس فعل کی بابتہ جو اون قواعد کی بنا پر کیا گیا ہو جو حسب باب ہذا مرتب کئے گئے ہون۔ یا

ب۔ کسی منی آرڈر کے غلط ادا کئے جانیکی بابت جسکی وجہ یہ ہو کہ مرسل نے مرسل الیہ کے نام اور پتہ کی بابتہ غلط یا نامکمل اطلاع دی۔ مگر شرط یہ ہے کہ نامکمل اطلاع کی صورت مین مرسل الیہ کی شناخت کیلئے اوسکو قبول کرنیکی بنا جو وجہ ہو

ج۔ کسی منی آرڈر کی ادائی سے انکار یا تاخیر کی بابتہ جو کسی عہدہ دار ٹپہ کی کسی اتفاقی غفلت یا ترک یا غلطی سے یا کسی اور وجہ سے بجز عہدہ دار مذکور کے فریب یا بالارادہ فعل یا قصور کے وقوع مین آئی ہو۔

د۔ منی آرڈر کی اجرائی کے ایک سال بعد اوس منی آرڈر کے غلط ادائی کے بابت۔

مہر کشن چاری معتمد

قانون ترمیم قانون ٹپہ

نشان ۱ سنہ ۱۳۲۵ ف

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہی کہ قانون ٹپہ کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و تاریخ نفاذ۔ **دفعہ ۱**۔ یہ قانون ،، بنام قانون ترمیم قانون ٹپہ ،، موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

اضافہ دفعہ ۲۳ - د۔ **دفعہ ۲**۔ قانون ٹپہ مین دفعہ (۲۳) (ج) کے بعد حسب ذیل دفعہ (۲۳) د۔ اضافہ کیجائے اور دفعات (۲۳) (د) (ہ) جو قانون نشان (۱) سنہ ۱۳۲۲ف کی رو سے اضافہ کیگئین ہین انکا نشان بالترتیب (۲۳) (ہ) و (۲۳) (و) قایم کیاجائے۔

سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار اون اشیاء کی صراحت کرین جنکا بیمہ لازمی ہوگا۔ اور یہ ہدایت کرین کہ اگر کوئی شئے ٹپہ جس مین ایسی شئے ملفوف ہو جنکا بیمہ کرانا لازمی تہا بلا بیمہ کے داخل ٹپہ خانہ کیجائے تو اس خاص فیس کے ادا کرنے پر جو بذریعہ اشتہار مقرر کیگئی ہو شئے مذکور یا تو مرسل کو واپس دیجائے یا مرسل الیہ کو تقسیم کیجائے۔ بشرطیکہ ایسی خاص فیس کے مقرر کرنیسے سرکار عالی پر اوس شئے ٹپہ سے متعلق کوئی ذمہ داری عاید نہو۔

اضافہ دفعہ ۲۴ - الف۔ **دفعہ ۳**۔ دفعہ ۲۴ کے بعد حسب ذیل دفعہ ۲۴ - الف اضافہ کیجائے۔

ناجایز طور پر خطوط کو روکنے کی سزا **دفعہ ۲۴** - الف۔ کوئی شخص جو اہلکار ٹپہ نہ ہو عمدًا اور بدنیتی سے کسی کو نقصان پہونچانے کی غرض سے کسی ایسے خط کو جو تقسیم ہونا چاہیئے تہا خود کہولے یا دوسرے شخص سے کہلوائے یا کسی ایسے فعل کا مرتکب ہو جس سے ایسا خط باقاعدہ طور پر تقسیم نہ ہوسکا ہو تو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہوسکیگی یا جرمانہ کا جسکی مقدار صمہ تک ہوسکیگی یا دونون سزائین دیجائینگی۔ اگر وہ شخص جو ایسے فعل کا مرتکب ہو جنکا اس دفعہ سے تعلق ہی مکتوب الیہ کے نابالغ یا وارڈ ہونیکی صورت مین اسکا ولی یا مان یا باپ یا محافظ ہو تو دفعہ ہذا اوس سے متعلق نہوگی۔

دفعہ ۳۴ الف کا اضافہ۔ **دفعہ ۴**۔ دفعہ ۳۴ کے بعد حسب ذیل دفعہ ۳۴ - الف اضافہ کیجائے۔

کارروائی جب کہ شئے ٹپہ کے متعلق جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔ **دفعہ ۳۴** - الف۔ ہر ایسے جرم کے استغاثہ مین جنکا کسی خریطہ یا شئے ٹپہ سے تعلق ہو یہ کافی ہوگا کہ خریطہ یا شئے ٹپہ ملک ٹپہ خان بیان کیجائے اور اسکی ثابت کرنیکی ضرورت نہوگی۔ کہ خریطہ یا شئے ٹپہ کی کچھ بھی مالیت تہی فقط

دستور العمل پیشکار سرکار

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۵ شہریور ۱۳۱۶ ف

جسکو

جناب مہاراجہ مدار المہام سرکار عالی نے حسب قانونچہ نشان ۴ ۱۳۰۹ ف
مرتب فرمایا

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی شین پریس آگرہ مین چھپوایا

رزولیوشن عالیجناب سر مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدار المہام سرکار عالی مجریہ دفتر معتمد

عدالت و کوتوالی و امور عامہ صیغہ ٹپہ

نمبر ۲۴ ٹپہ مورخہ ۲۲۔ تیر ۱۳۱۵ف م ۱۵۔ ربیع الثانی ۱۳۲۵ھ م ۲۸۔ مئی ۱۹۰۷ء

کاغذات مفصلہ ذیل پیش اور ملاحظہ ہوئے۔

۱۔ رپورٹ کمیٹی جو ۱۳۱۰ف مین ٹپہ خانہ کے مسئلہ اصلاح پر غور کرنے کے لیے مقرر کیگئی تھی

۲۔ مراسلہ ناظم صاحب ٹپہ خانہ جات نشان ۱۰۵۔ مورخہ ۹۔ دی ۱۳۱۴ف

۳ مراسلہ معتمد فینانس نشان ۱۹۷۶۔ مورخہ ۱۶۔ جولائی ۱۹۰۵ء

۴ خط و کتابت مابین دفتر فینانس و معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔

۵ گشتی محکمہ فینانس نشان ۱۷۔ مورخہ ۱۷۔ اردی بہشت ۱۳۱۶ف۔

سابق مین سرکاری اشیاء ٹپہ کا محصول بذریعہ سروس ٹکٹ ادا کیا جاتا تھا اور ایسے مکتوبون پر لفظ "سرکاری" کی مہر ہوا کرتی تھی لیکن سرکاری ٹکٹون کا استعمال ۱۲۹۶ف مین موقوف کر دیا گیا اور سرکاری اشیاء ٹپہ صرف عہدہ داران مجاز کے دستخط سے جانے لگین لیکن اب سروس ٹکٹ کے دوبارہ اجرا کرنے کا مسئلہ مفصلہ ذیل وجوہ کی بنا پر پیش ہوا ہے۔

۱۔ یہہ کہ موجودہ حالت مین محکمہ ٹپہ کی صحیح آمدنی نہین معلوم ہو سکتی۔

۲۔ بعد اجرائی سروس ٹکٹ عہدہ دار اپنے خانگی خطوط بلا محصول ڈاک نہین بھیج سکین گے

۳۔ یہہ کہ عہدہ دار سرکاری کاغذات کے بھاری بھاری پارسل روانہ کرتے ہین اگر سروس ٹکٹ جاری ہو گئے تو اس مین ایک قسم کی روک پیدا ہو جائیگی اور سرکاری خطوط اور پارسل ہلکے بننے لگین گے۔

۱۳۱۰ف مین ایک کمیٹی بغرض اصلاح انتظام ٹپہ مقرر ہوئی تھی اوس نے بھی سروس ٹکٹ کے دوبارہ جاری کرنیکی رائے سے اتفاق ظاہر کیا تھا لہذا اس مسئلہ کے تمام پہلوون پر غور کرنے کے بعد عالیجناب مہاراجہ سر یمین السلطنت بہادر مدار المہام سرکار عالی حسب ذیل حکم صادر فرماتے ہین۔

حکم

۱۔ سروس ٹکٹ کا قاعدہ یکم آذر ۱۳۲۱ ف سے تمام سرکاری دفاتر مین جاری کردیا جائے اور اس تاریخ سے کوئی سرکاری لفافہ یا پارسل یا کربند ڈاکخانہ سے روانہ نہ کیا جائے خواہ اسپر کسی عہدہ دار کے دستخط ہون یا نہ ہون جبتک کہ اسپر محصول مقررہ کی قیمت کے سروس ٹکٹ چسپان نہ ہون۔

۲۔ محکمہ فینانس نے اس امر کا انتظام کردیا ہے کہ قیمت ادا کرنے پر تمام عہدہ داران سرکاری کو صدر خزائن سرکار عالی سے سروس ٹکٹ مل سکین جن پر لفظ "سرکاری" کی مہر چسپان ہوگی ٹکٹ حاصل کرنیوالے افسر کو اس رقم کی جو ٹکٹون کی قیمت مین ادا کی گئی ہو خزانہ سے رسید ملیگی۔ اور یہہ رسید صادر کے بل مین بطور وثیقہ کے کام آئیگی ڈاکخانہ مین نہ یہہ ٹکٹ فروخت ہونگے اور نہ ان کا حساب رکھا جائیگا۔

۳۔ اگر کسی خانگی خط یا پارسل یا کربند پر سرکاری ٹکٹ چسپان ہوگا تو وہ بیرنگ تصور کیا جائیگا اور مکتوب الیہ کو حسب قواعد اس کا محصول ادا کرنا پڑیگا اور نیز حسب ضرورت اس غلطی پر مقدمہ فوجداری بھی قائم ہوسکیگا۔

۴۔ دستور العمل ڈاک متعلق اشیاء ڈاک سرکار حسب منشاء قانون ڈاک نشان ۲ مصدرہ سنہ ۱۳۰۹ ف اس کے ساتھ شائع کیا جاتا ہے اس کی پوری پابندی کیجائے۔

۵۔ یہہ انتظام بالفعل امتحاناً تین سال کیلیے منظور کیا جاتا ہے۔

دستور العمل ڈاک متعلق قطعات بکار سرکار

شرح محصول — دفعہ ا۔ سرکاری قطعات جو بہ ثبت ٹکٹ سرکاری ذریعہ ڈاک روانہ کیے جائینگی اُن پر حسب شرح ذیل محصول ڈاک ادا کرنا ہوگا۔

خطوط یعنے لفافہ جات سرکاری

اگر لفافہ کا وزن پون تولہ سے زاید نہو .... نیم آنہ

اگر لفافہ کا وزن پون تولہ سے زاید مگر دس تولہ سے زاید نہو .... ایک آنہ

ہر زاید دس تولہ یا اوسکی کسرات پر ۴۰ تولہ تک ۱/

نوٹ ۔جب لفافہ کا وزن ۴۰ تولہ سے زاید ہوگا اُس پر معمولی خط کے محصول کے نرخ سے محصول ڈاک لیا جائیگا۔ مثلاً ایک لفافہ جسکا وزن ½۴۰ تولہ ہے اُس پر ۱۰ آنہ محصول لیا جائیگا اور لفافہ مذکور کا اُس ½۴۰ تولہ سے جو زاید وزن ہوگا۔ اسپر فی ½ تولہ ۱ر کے حساب سے محصول لیا جائیگا۔

کمر بند سرکاری

ہر دس تولہ یا اُس کی کسرات پر۔ .... نیم آنہ

بہنگی سرکاری

بہنگی جسکا وزن بیس تولہ سے زاید نہیں ہے بشمول فیس رجسٹری ۴ ر

" " ۴۰ تولہ " ۶ ر

بہنگی جسکا وزن ۸۰ تولہ سے زیادہ نہیں ہے بشمول فیس رجسٹری	۸ر
" ۱۲۰ تولہ " " "	۱۰ر
" ۱۶۰ " " " "	۱۲ر
" ۲۰۰ " " " "	۱۴ر
" ۲۴۰ " " " "	عہ
" ۲۸۰ " " " "	عہ ۲ر
بہنگی جسکا وزن تین سو ۲۰ تولہ سے زیادہ نہیں ہے بشمول فیس رجسٹری	عہ ۴ر
" ۳۶۰ تولہ "	عہ ۶ر
" ۴۰۰ تولہ "	عہ ۸ر
" ۴۴۰ " "	عہ ۱۰ر
" ۴۸۰ " "	سے ۲ر
" ۵۲۰ " "	سے ۶ر
" ۵۶۰ " "	سے ۱۰ر
" ۶۰۰ " "	سے ۱۴ر

نوٹ۔ الف۔ سرکاری اشیا ٹپہ جو وزن مین ۸۰ تولہ سے زاید ہون گی وہ مثل کمربند یا بہنگی تصور کی جاکر اُن پر بشرح محصول کمربند یا بہنگی محصول لیا جائیگا لیکن اگر اُن پر کاتب خصوصیت کے ساتھ لکھدے کہ بطور خط روانہ کی جائین یا بشرح محصول خط اپر ٹکٹ نصب ہون تو وہ قطعات مثل خط بھیجے جاینگے۔

نوٹ۔ ب۔ بکار سرکار بہنگی کا محصول ہمیشہ ذریعہ ٹکٹ سرکاری پیشگی ادا کرنا ہوگا بیرنگ بہنگی روانہ نہوگی اور ہر بہنگی ہمیشہ رجسٹر شدہ ہوگی۔

محصول طلب اور غیر کافی قطعات بکار سرکار

دفعہ ۲۔ محصول طلب اور غیر کافی قطعات بکار سرکار پر بوقت تقسیم حسب شرح ذیل محصول ٹپہ وصول لیا جائیگا۔

محصول طلب لفافہ یا کمربند پر وہی محصول لیا جائیگا جو محصول پیشگی اداشدہ لفافہ یا کمربند کیلیے مقرر ہے غیر کافی لفافہ یا کمربند پر صرف اسی قدر محصول لیا جائیگا جسقدر کہ ٹکٹ کم نصب ہوئے ہون جبکہ کسی اہلکار کو جسکو اپنے بالادست سے بصیغہ سرکاری مراسلت کرنیکی اجازت دیگئی ہو ٹکٹ

ٹپہ تفویض کرنا مناسب نہ خیال کیا جائے تو ایسی صورت مین بالادست مذکور اُس اہلکار کو سوائے بہنگیات اور رجسٹر شدہ اشیاء کے دیگر کل اشیاء ٹپہ بغیر ادائے محصول ٹپہ اپنے افسر کے پاس بھیجنے کی اجازت دیسکتا ہے اور ایسی اشیاء کا محصول بوقت تقسیم مکتوب الیہ سے بشرح محصول سرکاری لیا جائیگا۔

اشخاص جو ٹپہ مین قطعات بکار سرکار بشرح محصول سرکاری بھیج سکتے ہین۔

دفعہ ۳۔ اشخاص مندرجہ ذیل کل قطعات ٹپہ بشرح سرکاری بھیجنے کے مجاز ہون۔

کل عہدہ داران سرکاری علاقہ دیوانی و کل عہدہ داران صرفخاص یا پنشنار اُن کے جو رخصت پر ہون یا خدمت سے علیحدہ ہو چکے ہون بشرطیکہ جو کچھ وہ بھیجین وہ خالصاً اور قطعاً بکار سرکار عالی یا صرفخاص ہون۔

بجائے سرکاری ٹکٹ کے معمولی ٹکٹ ٹپہ کا استعمال کرنا۔

دفعہ ۴۔ سرکاری قطعات کا محصول بشرح مقررہ بہ ثبت سرکاری ٹکٹ ادا کرنا چاہیئے۔

اگر کسی سرکاری قطعہ پر معمولی ٹکٹ ٹپہ نصب کر کے ٹپہ خانہ مین داخل کیا جائے۔ تو وہ قطعہ ٹپہ خانہ مین بکار سرکاری سمجھا جائیگا اور اُس کے ساتھ وہی رعایت کی جائیگی لیکن اس بے قاعدگی کی اطلاع اُس ٹپہ خانہ کا اہلکار جہان قطعہ مذکور ٹپہ خانہ مین ڈالا گیا ہو اُس قطعہ کے بھیجنے والے عہدہ دار کو کریگا۔ اور اگر متعدد بار ایسا ہوگا تو اُس کی اطلاع ناظم ٹپہ کو بھی کریگا۔

نوٹ۔ سرکاری ٹکٹ اور لفافجات ٹپہ خانون مین فروخت نہین ہوتے ہین لیکن سرکاری خزاین سے سرکاری عہدہ دارون کو مل سکتے ہین۔

سرکاری قطعات بھیجنے کے شرائط

دفعہ ۵۔ سرکاری قطعات ذریعہ ٹپہ بشرح محصول سرکاری روانہ کئے جائینگے بشرطیکہ وہ بپابندی شرائط ذیل داخل ٹپہ خانہ کیئے جائین :۔

الف۔ سرکاری قطعہ خواہ لفافہ۔ کمربند۔ یا بہنگی ہو اُس کا وزن ۶۰۰ تولہ سے زاید نہو چاہیئے۔

ب۔ جو شرائط متعلقہ ضخامت وضع و طریقہ بندش و اشیاء ممنوعہ مختلف اقسام کے معمولی قطعات کے لئے مقرر ہین اُنہین کی پابندی اُسی قسم کے سرکاری اشیاء کے لیئے کی جائے۔

ج۔ سرکاری قطعات پر بلحاظ اس کے کہ سرکاری ٹکٹ لگے ہون یا نہ ہوں اُنکے نام صیغہ

(عنوان) پر عبارت (بکار سرکار عالی) درج ہونا چاہیے اور اُس کے سرکاری ہونے کی تصدیق اُس افسر کو جو قطعہ مذکور کو روانہ کرتا ہے یا اُس کے دفتر کے میر منشی۔ منتظم یا دیگر اہلکار ذمہ دار کو جس کے ذمہ روانگی سرکاری قطعات کا کام سپرد ہو قطعہ کے حصہ زیرین پر بجانب چپ اپنی دستخط اور اُس کے نیچے اپنا پورا عہدہ لکھکر روانہ کرنا چاہیے۔

د۔ اگر کسی سرکاری قطعہ پر عبارت بکار سرکار عالی یا دستخط عہدہ دار مجاز یا اُس کا عہدہ درج نہو تو وہ قطعہ مثل معمولی قطعہ (غیر سرکاری) کے تصور ہو کر بیرنگ کر دیا جائیگا اور جو سرکاری ٹکٹ اسپر ثبت ہونگے وہ کالعدم سمجھے جائینگے۔

نوٹ۔ جراید سرکاری جبکہ وہ دارالطبع سرکار عالی سے روانہ ہون اور سوائے طبلق کے اُنپر کچھہ لپٹا ہوا نہو اور سرے کھلے ہوئے ہون تو اُن کے سرنامہ پر اگر بجائے قلمی دستخط کے مطبوعہ دستخط مہتمم دارالطبع یا مہر دفتر دارالطبع ثبت ہون تو وہ دستخط یا مہر پتہ خانہ مین جایز سمجھی جائیگی۔

قطعات کی تقسیم پتہ کے لحاظ سے ہوگی

دفعہ ۶۔ قطعات بکار سرکار پر اگر مکتوب الیہ کا عہدہ مع نام کے درج ہوگا تو باعتبار عہدہ تقسیم و تجاوز قطعات مذکور عمل مین آئینگی۔ اور اگر عہدہ درج نہوگا تو صرف مکتوب الیہ کے نام کے اعتبار سے تقسیم و تجاوز ہونگے۔

سرکاری قطعات جو بصیغہ بیرنگ روانہ ہوسکتے ہین۔

دفعہ ۷۔ ا۔ سرکاری عہدہ داران اپنے سرکاری عہدہ کی حیثیت سے خطوط اور رکمرنبد پر اپنی دستخط اور عہدہ درج کرکے حسب نمونہ مندرجہ حاشیہ مکتوب الیہم کے نام سے خواہ وہ اُنکے خانگی اور ذاتی معاملون سے متعلق ہون ذریعہ پتہ روانہ کرسکتے ہین ایسی اشیاء پر جب اِس طرح سے پتہ لکھا جائیگا تو وہ پتہ خانہ مین خانگی اور معمولی قطعات تصور کیئے جائنگی لیکن بوقت تقسیم اُن قطعات کا محصول غیر سرکاری تحصول اداشدہ قطعات کی شرح سے لیا جائیگا اور مانند معمولی محصول طلب قطعات کے دوچند محصول نہین لیا جائیگا مثلاً اگر بکار سرکار بیرنگ لفافہ کا وزن پون تولہ ہو تو نیم آنہ ڈیڑھہ تولہ ہو تو ایک آنہ۔ اور تین تولہ ہو تو ۲/۔ اور رکمرنبد دس تولہ ہو تو نیم آنہ۔ اور دس تولہ سے زاید ہو تو ۲۰۔ تولہ تک ا/ وغیرہ۔

بکار سرکار بیرنگ بنام (فلان) پتہ و مقام فلان
زید
مہتمم کوتوالی ضلع بیدر۔

تشریح۔ اِس قاعدہ کے رو سے عہدہ داران سرکاری عرایض۔ درخواستہائے ملازمت تبادلہ

ترقی - رخصت وغیرہ کے جوابات عہدہ داران سرکاری کو یا دیگر اشخاص کو ادا کر سکتی ہین -

۲- وہ لوگ بھی جو سرکاری ملازم نہین ہین - مثلاً زمیندار وغیرہ خاص صورتون مین کسی سنگین جرم یا فعل وغیرہ کی اطلاع عہدہ داران کوتوالی یا دوسرے عہدہ دار سرکاری کو بذریعہ قطعہ بکار سرکار سربرنگ دے سکتے ہین شرط یہ ہے کہ ایسے قطعات جو بھیجی جائین اُن پر عہدہ دار متعلقہ (مکتوب الیہ) کا پورا سرکاری عہدہ درج ہونا چاہیئے - اور ایسی اطلاع جو قطعہ مذکور مین درج ہو خالصاً مشتمل بر معاملات سرکاری ہونا چاہیئے - اور اُس پر حسب نمونہ مندرجہ حاشیہ کاتب کو بکار سرکار سربرنگ درج کر کے اپنا پورا نام درج کرنا چاہیئے -

بکار سرکار سربرنگ
خدمت مہتمم صاحب کوتوالی بلدہ حیدر
زید
دستخط کاتب

تقسیم قطعات بکار سرکار جو محصول طلب ہون -

دفعہ ۸ - قطعات "بکار سرکار عالی" یا "بکار سرکار سربرنگ" پر جو محصول واجب الادا ہوگا وہ مہر محصول طلب ہین بہ ثبت دستخط اہلکار ٹپہ خانہ تقسیم کنندہ لکھا رہیگا عہدہ داران واہلکاران سرکاری کو لازم ہوگا کہ اپنے نام کے قطعات "بکار سرکار عالی" جن پر پوری دستخط مع عہدہ کاتب درج ہون اُن پر جو کچھ محصول واجب الادا ہو ادا کر کے لے لین -

سرکاری قطعات رجسٹری وبہنگی

دفعہ ۹ - اشیاء ٹپہ جنکی بکار سرکار رجسٹری کرائی جائے یا جو ذریعہ بہنگی بھیجی جائین اُنپر سرکاری ٹکٹ بابت فیس رجسٹری ومحصول لگائی جائینگے درصورت بیمہ کرانیکی فیس بیمہ بھی بذریعہ سرکاری ٹکٹ ادا کیجائیگی -

۲- سرکاری رجسٹری شدہ شے کے متعلق اگر مکتوب الیہ کی دستخطی رسید مطلوب ہو تو ایسے سرکاری لفافہ یا گٹھڑی پر ایک آنہ سرکاری ٹکٹ علاوہ فیس رجسٹری اور محصول کے لگانے سے مل سکتی ہے مگر بہنگی کے پرچہ رسید طلب کے لئے ایک آنہ نقد داخل کرنا ہوگا ٹپہ خانہ مین اس ایک آنہ کا ٹکٹ غیر سرکاری پرچہ رسید طلب پر نصب کر کے بگاڑ دیا جائیگا اور پرچہ مذکور حسب دستور بہنگی کے ساتھ مقام مقصود کو بھیجدیا جائیگا -

سند ادخال لفافہ سرکاری بہ ٹپہ خانہ

دفعہ ۱۰ - سرٹیفکٹ آف پوسٹنگ یعنی سند ادخال لفافہ سرکاری مشتمل خانگی قطعات کے نیم آنہ کا سرکاری ٹکٹ ایک پرچہ کاغذ یا کتاب پر جس پر پورا نام پتہ مکتوب الیہ کا درج ہوگا کر قطعہ کے ساتھ ٹپہ خانہ مین پیش کرنے پر مل سکتی ہے -

سرکاری قطعات برائے روانگی بعلاقہ سرکار عظمت مدار -

دفعہ ۱۱ - سرکاری اشیاء خواہ رجسٹر شدہ ہون یا غیر رجسٹر شدہ نیز بہنگیات جو برائے روانگی بعلاقہ سرکار عظمت مدار ٹپہ خانہ سرکار عالی مین داخل کی جائین اُن پر بھی صرف سرکاری ٹکٹ ٹپہ سرکار عالی بابت محصول وفیس رجسٹری لگائے جائینگے -

محمد عزیز مرزا معتمد

قانون شہادت نقوش

نشان ۲ سنہ ۱۳۰۹ف

جسکو

جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۰۔ امرداد ۱۳۰۹ف منظور فرمایا

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۲ف

قانون شہادت نقوش

نشان ۹ ۱۳۰۹ف

جسکو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۰ امرداد ۱۳۰۹ف م ۱۷ ماہ صفر ۱۳۳۸ھ منظور فرمایا

تمہید۔ ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ نقوش کے مقابلہ و تطابق سے ثبوت مین امداد لیجائے اور اُن کے مطابق ماہرین کی رائے کو صراحتہً قابل ادخال شہادت قرار دیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔ **دفعہ ۱**۔ یہہ قانون بنام "قانون شہادت نقوش" موسوم ہوسکیگا اور تمام ممالک محروسہ سرکارعالی مین تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

تعریف۔ **دفعہ ۲**۔ نقوش مین دست و پا اور اُنکی اجزا کی نقوش داخل ہونگے۔

نشانات انگشت لینے کا اختیار۔ **دفعہ ۳**۔ ہر مہتمم جیل یا عہدہ دار کوتوالی جسکو سرکار نے قیدیوں کے نقوش انگشت دست کے لینے کا اختیار دیا ہو یا عہدہ دار رجسٹری مجاز ہوگا کہ کسی قیدی کو یا ایسی دستاویز کے تکمیل کنندہ کو جو رجسٹری کیلئے پیش کیجائے خاص یا عام طور پر حکم دے کہ اپنے نشانات انگشت اُس طریق سے جسکی ہدایت کیجائے ثبت کرے۔

نقوش کے لگانیکے حکم دینے کا اختیار۔ **دفعہ ۴**۔ ہر عدالت کو جسے کسی شخص کی شناخت یا تشخیص کے واسطے اُسکے نقوش کا مقابلہ کرنا مناسب معلوم ہو اختیار ہوگا۔ کہ کسی شخص حاضر عدالت کو حکم دے کہ وہ اپنے نقوش اُس طریق سے جسکی ہدایت کیجائے ثبت کرے۔

نقوش اور ماہرین کی رائے کا قابل ادخال شہادت ہونا۔ **دفعہ ۵**۔ جب کسی عدالت کو کسی شخص کی شناخت یا تشخیص کے بارے مین رائے قایم کرنی ہو تو اُسکے نقوش اور اُن کے تطابق یا اختلاف کے متعلق ماہرین کی رائے شہادت مین داخل ہوسکیگی۔ اور اُسکے نقوش کا مقابلہ و تطابق ایسے اور نقوش سے بھی کیا جاسکیگا جو کسی اور طور پر شہادت مین پیش نہ ہوئے ہون۔

عماد جنگ
معتمد

قانون حصول اراضی

نشان ۹ سنہ ۱۳۰۹ف

جسکو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۱- آذر سنہ ۱۳۱۰ف منظور فرمایا

مصححہ و مرتبہ

بروئے حکم مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۰ فروردی سنہ ۱۳۱۰ف

و

قانون نشان ۶ سنہ ۱۳۱۹ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ف

فہرست دفعات قانون اراضی نشان (۹ ۱۸۹۴ء)

دفعہ	مضمون	صفحہ
	باب ۱	
	ابتدائی	
۱	مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ ۔	۴
۲	تعریفات ۔	״
	باب ۲	
	حصول اراضی	
۳	اعلان ابتدائی کی اشاعت اور عہدہ داران کے اختیارات	۵
۴	نقصان کی بابت زر معاوضہ کا ادا کرنا ۔	״
۵	یہ اشتہار کہ اراضی اغراض سرکاری یا رفاہ عام کیلئے درکار ہے ۔	۶
۶	اراضی لینے کی کارروائی کرنیکا تعلقدار کو حکم دیا جائیگا۔	۶
۷	تعلقدار کی جانب سے اعلان ۔	״
۸	تعلقدار شخص حقدار کو بیان تحریری داخل کرنیکا حکم دیسکتا ہے ۔	״
۹	تعلقدار عذرات اور حقوق کی تحقیقات کریگا ۔	״
۱۰	تجویز میں کونسے امور درج ہونگے ۔	״
۱۱	تعلقدار کی تجویز کا قطعی ہونا ۔	״
۱۲	اراضی پر کن صورتوں میں قبضہ کیا جائیگا ۔	۷
۱۳	جب اراضی پر حسب دفعہ ۱۲ قبضہ کر لیا جاے تو وہ جملہ مطالبات سے مبرا ہوگی اور بلا تجویز تعلقدار قبضہ کرنے کی صورت میں معاوضہ ۔	״

دفعہ	مضمون	صفحہ
	باب ۳	
	تفویض عدالت	
۱۴	تعلقدار کی تجویز کب عدالت کے تفویض ہو سکتی ہے	۷
۱۵	کیفیت مع مثل اور درخواست عذرداری تعلقدار عدالت میں بھیجیگا ۔	״
۱۶	عدالت اشخاص حقدار کے نام اطلاعنامجات جاری کریگی	۸
۱۷	عدالت صرف اُن حقوق کی تحقیقات کریگی جن پر عذرداری کا اثر پہنچتا ہو ۔	״
۱۸	معاوضہ دلانے میں عدالت کن امور پر لحاظ کریگی	״
۱۹	معاوضہ دلانے میں عدالت کن امور پر لحاظ نکریگی	״
۲۰	معاوضہ مقدار رقم مطالبہ سے زاید یا مقدار مجوزہ سے کم نہوگا	۹
۲۱	عدالت کی تجویز تحریری ہوگی اور اسمیں وجوہ تجویز درج ہونگے ۔	״
۲۲	تجویز میں خرچہ کی بابت حکم ہوگا ۔	״
۲۳	رقم معاوضہ پر کب سود دلایا جا سکتا ہے ۔	״
	باب ۴	
	تقسیم معاوضہ	
۲۴	تقسیم کی تفصیل اور تصفیہ کا قطعی ہونا ۔	״
۲۵	تقسیم کے بارے میں تنازع ۔	״
	باب ۵	
	ادا ر	

تمت

قانون حصول اراضی

نشان ۹ سنہ ۱۳۰۹ ف

جسکو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۲۔ آذر سنہ ۱۳۰۹ ف م ۲۔ رجب سنہ ۱۳۱۷ھ منظور فرمایا

چونکہ قرین مصلحت ہے کہ اُس اراضی کے حصول اور ادائی معاوضہ کیلئے جو اغراض سرکاری یا رفاہ عام کیلئے درکار ہو قانون بنایا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

باب (۱)

ابتدائی

مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ

دفعہ ۱ ۔ یہہ قانون بنام ”قانون حصول اراضی“ موسوم ہو سکیگا اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین یکم بہمن سنہ ۱۳۱۰ ف سے نافذ ہوگا۔

تعریفات۔

دفعہ ۲ ۔ اس قانون مین بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف ہو

الف ۔ ”اراضی“ مین وہ کل اشیاء داخل ہونگی جو زمین سے ملصق ہون یا ایسی شئے کیساتھ دائماً پیوستہ ہون جو زمین سے ملصق ہو۔

ب ۔ ”شخص حقدار“ مین بجز وہ اشخاص داخل ہونگے جو اُس اراضی مین جو اس قانون کی روسے لیجائے کوئی حق آسائش یا اُس کے زر معاوضہ مین کوئی حق رکھتے ہون۔

ج ۔ ”عدالت“ سے مراد اُس عہدہ دار سے ہوگی جو قانون ہذا کے بموجب لوازم خدمت عدالت کی انجام دہی کے لیئے مقرر کیا جائے لیکن اگر کوئی عہدہ دار اس طور پر مقرر نہ کیا جائے تو عدالت دیوانی ضلع سے مراد ہوگی بجز اُن اضلاع کے جہان تعلقدار ناظم عدالت دیوانی ضلع ہو اور اُن اضلاع مین عدالت دیوانی ناظم صوبہ سے مراد ہوگی۔

د ۔ ”کمپنی“ سے وہ کمپنی مراد ہے جسکی رجسٹری قانون ممالک محروسہ سرکار عالی کی روسے ہو اور اس مین ہر ایسی کمپنی بھی داخل ہوگی جسکی رجسٹری کسی قانون نافذہ انگلستان یا برٹش انڈیا کی روسے قبل نفاذ قانون ہذا ہوئی ہو اور جسکے ساتھ سرکار نے کوئی معاہدہ اراضی کے دینے کا کیا ہو۔

ہ [1] ”تعلقدار“ سے وہ عہدہ دار مراد ہے جسکے اہتمام مین کسی ضلع کے صیغہ مال کا انتظام ہو اور اسمین

[1] بموجب قانون نشان ۲ سنہ ۱۳۱۲ ف دفعہ ۲ مین ضمن ہ اضافہ کیگئی۔

ایسا عہدہ دار بھی داخل ہوگا جسے سرکار عالی قانون ہذا کے اغراض کیلئے مقرر کرے۔

باب ۲

حصول اراضی

اعلان ابتدائی کی اشاعت اور عہدہ داروں کے اختیارات۔

دفعہ ۳ ۔ ۱۔ جب سرکار کو معلوم ہو کہ اغراض سرکاری یا رفاہ عام کیلئے کوئی اراضی غالباً درکار ہوگی تو ایک اعلان اُس مضمون کا شایع کیا جائیگا اور تعلقدار اُس پر اور نیز اور مناسب موقعوں پر اُسکی تشہیر کرائے گا۔

۲۔ بعد ازاں ہر ایسے عہدہ دار کو جو عام یا خاص طور پر اُس بارہ مین سرکار کی جانب سے مجاز ہو اور اُسکے ملازمون اور مزدورون کو جایز ہوگا کہ

اُس اراضی کی پیمایش اور تسطیح اور ایسی اور کارروائی کرین جو اراضی کے اغراض مذکورہ کیلئے کارآمد ہونے کی دریافت کے واسطے ضرور ہو اور اُس پیمایش و تسطیح کے اور اراضی پر حدود کے نشانات لگائین

مگر شرط یہ ہے کہ قابض اراضی کی رضامندی کے بغیر جب تک اسکو کم سے کم سات روز پیشتر اطلاع تحریری اُس اراضی مین داخل ہونے کے ارادہ کی نہ دیجائے کوئی شخص کسی عمارت یا کسی صحن محصورہ یا خانہ باغ کے اندر داخل نہین ہوسکیگا۔

نقصان کی بابت زرمعاوضہ کا ادا کرنا۔

دفعہ ۴۔ عہدہ دار مذکور کو لازم ہوگا کہ اراضی مین داخل ہونے پر جملہ نقصان کا جو افعال متذکرہ دفعہ بالا سے وقوع مین آنے والا ہو معاوضہ ادا کردے اور اگر معاوضہ لینے سے انکار یا اُسکی مقدار یا باہمی تقسیم کی بابت نزاع ہو تو وہ فی الفور رقم معاوضہ تعلقدار کے محکمہ مین داخل کرے گا اور نزاع کو تصفیہ کیلئے تعلقدار کے روبرو پیش کرے گا کہ جسکا تصفیہ اُس نزاع کے متعلق قطعی ہوگا۔

یہ اشتہار کہ اراضی اغراض سرکاری یا رفاہ عام کے لیئے درکار ہے۔

دفعہ ۵ له۔ جب سرکار کو ثابت ہو جائے کہ اراضی اغراض سرکاری یا رفاہ عام کے لیئے درکار ہے تو ایک اشتہار اس مضمون کا کسی معتمد سرکار عالی کے دستخط سے جریدہ مین شایع کیا جائیگا اور اُس مین اُس ضلع تعلقہ اور موضع کی جہان اراضی مذکور واقع ہو اور اُن اغراض کی جنکے لیئے وہ درکار ہو اور اُس کے رقبہ تخمینی کی اور اگر اراضی مذکور کا کوئی نقشہ موجود ہو تو اُس مقام کی جہان وہ نقشہ معاینہ ہوسکتا ہو تصریح کی جائیگی۔

۲۔ اشتہار مذکور ثبوت قطعی اس امر کا ہوگا کہ اراضی مذکور اغراض مندرجہ اشتہار کے واسطے درکار ہے

له بموجب قانون نشان دہی ۱۳۱۲ف ترمیم کیگئی

اراضی لینے کی کارروائی کرنیکا تعلقدار کو حکم دیا جائیگا۔

دفعہ ۶۔ ایسے اشتہار کے بعد اراضی کو لینے کی کارروائی کا حکم تعلقدار کو دیا جائیگا اور وہ اراضی مذکور کی پیمایش و حدبندی (اگر نہ ہو چکی ہو) کرائے گا اور اگر نقشہ نہ بنایا گیا ہو تو اسکا نقشہ بھی بنوائے گا۔

تعلقدار کی جانب سے اعلان۔

دفعہ ۷۔ بعد ازان تعلقدار ایک اعلان ایسے مقامات مناسب مین اراضی مذکور پر اور اُس کے متصل بہ تصریح اس امر کے کرائے گا کہ سرکار کا ارادہ اراضی مذکور کے لینے کا ہے اور اُس اراضی مین جو حقوق ہون اُن کے معاوضہ کی بابت دعاوی بصراحت حقوق و مقدار معاوضہ ایک مہینے کے اندر خود اُسکی یا اُس کے کسی ماتحت عہدہ دار کے روبرو جو اس کام کے واسطے متعین ہو بذریعہ تحریر پیش کیے جائین اور اعلان کی ایک ایک نقل جملہ اشخاص کے پاس جو حقدار معلوم ہون بھیجی جائے گی۔

تعلقدار شخص حقدار کو بیان تحریری داخل کرنے کا حکم دیسکتا ہے۔

دفعہ ۸۔ نیز تعلقدار ہر ایسے شخص کو حکم دیسکتا ہے کہ وہ تاریخ حکم سے ۱۵ دن کے بعد بمقام و تاریخ مصرحہ حکم ایک بیان تحریری داخل کرے جسمین ہر شخص کے نام و مسکن کی جو اراضی مذکور مین کسی طرح کا حق رکھتا ہو اور اُس حق کی نوعیت کی اور زر لگان اور منافع کی بشرطیکہ تین سال کے اندر کچھ وصول ہوا ہو یا قابل وصول ہو صراحت کی جائے۔

تعلقدار عذرات اور حقوق کی تحقیقات کریگا۔

دفعہ ۹۔ تاریخ مقررہ پر یا کسی اور تاریخ پر جس پر تعلقدار نے (جسکو بوجہ مناسب اختیار تحقیقات کے التوا کا ہوگا) تحقیقات کو ملتوی رکھا ہو تعلقدار اُن عذرات کی جو کسی شخص حقدار نے اُس پیمایش کی نسبت کیے ہون جو حسب دفعہ ۶ عمل مین آئی ہو اور نیز مالیت اراضی کی اور اُن اشخاص کے حقوق کی دریافت کریگا جو زر معاوضہ یا اُس کے کسی جز کے دعویدار ہون

تجویز مین کونسے امور درج ہونگے

دفعہ ۱۰۔ اختتام تحقیقات پر تعلقدار ایک تجویز امور ذیل کے متعلق خود قلمبند کریگا اور اشخاص حقدار کی جو اصالتہً یا کسی اور شخص کے ذریعہ سے حاضر ہون اُس پر دستخط اطلاع یابی کرائے گا۔

اراضی کا صحیح رقبہ اور

تعداد زر معاوضہ کی جو اُس کی رائے مین بہ لحاظ احکام دفعات ۱۸ و ۱۹۔ اراضی کی بابت دلانا چاہیے اور کل اشخاص حقدار کے مابین زر معاوضہ کی تقسیم کا طریقہ۔

تعلقدار کی تجویز کا قطعی ہونا۔

دفعہ ۱۱۔ تجویز مذکور تعلقدار کے دفتر مین رہے گی اور اُسکی اطلاع اُن اشخاص حقدار کو دیجائیگی جنکی دستخط اطلاعیابی بوقت تجویز لیے گئے ہون اور کل اشخاص حقدار کے متعلق وہ امور مندرجہ کا ثبوت قطعی ہوگی بجز اسکے کہ حسب احکام آیندہ اُسکو تبدیل کرایا جائے۔

اراضی پر کن صورتوں مین قبضہ کیا جا سکیگا۔

دفعہ ۱۲۔ جب کوئی تجویز حسب دفعہ ۱۰ صادر کی گئی ہو تو تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ اراضی پر قبضہ کرلے اور بلا صدور تجویز مذکور کے بھی باشد ضرورت اگر سرکار ہدایت کرے اعلان متذکرہ دفعہ ۷ کی تشہیر سے ۱۵۔ روز بعد کسی افتادہ یا بنجر اراضی پر جو درکار ہو وہ قبضہ کریگا کسی واقعہ ناگہانی پر اگر کسی ریلوے کے تعلقین کو آمد و رفت کے برقرار رکھنے کے لیئے کسی اراضی پر فوراً قبضہ حاصل کرنیکی ضرورت ہو تو اعلان مذکور کی تشہیر کے بعد ہی سرکار کی منظوری سے اراضی مذکور پر قبضہ کیا جاسکیگا مگر کسی عمارت یا جزو عمارت پر اُس وقت تک اِس طور پر قبضہ نہ کیا جائیگا جبتک کہ اُسکے مالک کو اپنے مال منقولہ کو وہان سے بغیر غیر ضروری تکلیف کے اٹھا لے جانیکی معقول مہلت دی گئی ہو۔

جب اراضی پر حسب دفعہ ۱۲ قبضہ کر لیا جائیگا تو وہ جملہ مطالبات سے مبرا ہوگی اور بلا تجویز تعلقدار قبضہ کرنیکی صورت مین تعلقدار کو معاوضہ دینا ہوگا۔

دفعہ ۱۳۔ جب کسی اراضی پر حسب دفعہ بالا قبضہ کیا جائے تو وہ قبضہ کرنیکے وقت سے جملہ مطالبات سے مبرا ہوکر سرکار کی ملک قطعی طور پر ہو جائیگی۔ لیکن جب بلا صدور تجویز متذکرہ دفعہ ۱۰ قبضہ کیا جائے تعلقدار کو یہ بھی لازم ہوگا کہ اشخاص حقدار کو اراضی کی فصل استادہ اور درختوں کی بابت اگر کچھ ہون اور کسی اور نقصان کی بابت جو کہ ایک قبضہ لینے سے ہوا ہو اور جسکا دفعہ ۱۹ مین ذکر نہ ہو نقد معاوضہ دے اور اگر وہ نہ لیا جائے تو اُسکو متعلق تجویز اراضی کے زر معاوضہ کی تجویز کے وقت کی جائیگی۔

باب ۳

تفویض بعدالت

تعلقدار کی تجویز کب عدالت کو تفویض ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۱۴۔ ۱۔ ہر شخص حقدار جو تعلقدار کی تجویز سے ناراض ہو تاریخ اطلاع یابی تجویز سے دو مہینے کے اندر تعلقدار سے اِس مقدمہ کو تجویز کیواسطے عدالت کے تفویض کرنیکی درخواست تحریری کر سکتا ہے خواہ اُسکو عذر پیمائش اراضی کی نسبت ہو یا تعداد زر معاوضہ کی نسبت۔ یا اُن اشخاص کی نسبت جنکو وہ واجب الادا ہو یا اشخاص حقدار کے باہم تقسیم معاوضہ کی نسبت

۲۔ درخواست مین اُن وجوہ کا ذکر ہوگا جنکی بنا پر تجویز مذکور کی نسبت عذر کیا جائے۔

کیفیت مع مثل اور درخواست عذرداری تعلقدار عدالت مین بھیجیگا۔

دفعہ ۱۵۔ ایسی درخواست پر تعلقدار کو لازم ہوگا کہ ایک کیفیت اسوقت مثل مین سے اُنکے متعلق جنکی بابت عذر کیا گیا ہو مع مثل اور درخواست عذرداری کے عدالت مین بھیجے۔

الف۔ اراضی کے موقع اور وسعت کی مع تفصیل عمارت و اشجار و فصل استادہ۔

ب۔ اُن اشخاص کے نام کی جنکا اُس اراضی مین حقدار ہونا بیان کیا گیا ہو۔

ج - اُس رقم معاوضہ کی جسکی دیے جانے کی حسب دفعہ ۱۰ تجویز کی گئی ہو - مع وجوہ تجویز -

عدالت اشخاص حقدار کے نام اطلاعنامے جاری کریگی -

دفعہ ۱۶ - مقدمہ کی تفویض پر عدالت ایک اطلاعنامہ عذر دار پر بطور مدعی اور کل اشخاص حقدار پر اور اگر عذر تعداد معاوضہ اراضی کے متعلق ہو تو نیز تعلقدار پر بطور مدعی علیہ تعمیل کرائیگی اور اطلاعنامہ میں اُس تاریخ کی صراحت کی جائیگی جو تحقیقات کے واسطے مقرر کی گئی ہو اور فریقین کو اُس تاریخ پر عدالت میں حاضری کی ہدایت کی جائیگی -

عدالت صرف اُن حقوق کی تحقیقات کریگی جنپر عذر داری کا اثر پہنچتا ہو -

دفعہ ۱۷ - ایسے مقدمہ میں تحقیقات اُن اشخاص کے حقوق پر محدود ہوگی جن پر عذر داری کا اثر پہنچتا ہو -

معاوضہ دلانے میں عدالت کن امور کا لحاظ کریگی -

دفعہ ۱۸ - مقدار زر معاوضہ کے تعین میں عدالت کو امور ذیل کا لحاظ کرنا لازمی ہوگا -

اول - اراضی کی اُس قیمت پر جو تاریخ تشہیر کو ہو -

دوم - ایسے درخت و گھانس و فصل کی قیمت پر جو تعلقدار کے قبضہ کرتے وقت اراضی پر استادہ ہون -

سوم - اُس نقصان پر جو اراضی کو شخص حقدار کی اور اراضی سے علیحدگی کے باعث عاید ہو -

چہارم - اُس نقصان پر جو شخص حقدار کی کسی اور جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کو یا کسی قسم کی آمدنی کو اراضی کے لیے جانے سے پہنچے -

پنجم - اگر اراضی کے لئے جانیکے باعث شخص حقدار کو اپنا مکان سکونت یا مکان کار دبار تبدیل کرنا لازم آئے تو اُس تبدیل کے اخراجات معقول پر -

ششم - اُس نقصان پر جو تاریخ تشہیر سے قبضہ لیے جانے تک اُس اراضی کے منافع میں کمی کے باعث عاید ہو جو مقدار اِس طرح معین کی جائے اُسپر ۱۵ فیصدی بڑھا کر معاوضہ دلایا جائے گا -

معاوضہ دلانے میں عدالت کن امور پر لحاظ نہ کریگی -

دفعہ ۱۹ - تعین معاوضہ میں امور ذیل پر لحاظ نہ کیا جائے گا -

اوّل - حصول اراضی کی ضرورت کے درجۂ شدت پر -

دوم - شخص حقدار کی اراضی کو دینے کی نارضامندی پر -

سوم - ایسے نقصان پر جسکے ہرجہ کا دعوی قانوناً نہ ہو سکتا ہو -

چہارم - قیمت کی اُس کمی یا بیشی پر جو اُس اراضی کے آیندہ استعمال کے طریقہ سے عاید ہو -

پنجم - شخص حقدار کی دیگر اراضی کی قیمت کی کمی یا بیشی پر جسکی اراضی مقصلہ کے آیندہ استعمال کے طریقے سے عاید ہونیکا احتمال ہو -

ششم ۔ اراضی کے اُن انتقالات وترقیات پر اور اُن مصارف پر جو تشہیر کے بعد بلا اجازت تعلقدار کیے گئے ہوں ۔

معاوضہ مقدار مدعویہ سے زائد اور مقدار مجوزہ سے کم نہوگا ۔

دفعہ ۲۰ ۔ معاوضہ جو دلایا جائیگا مقدار مدعویہ سے زائد نہ ہوگا اور نہ کسی حالت مین مقدار مجوزہ تعلقدار سے کم ہوگا اور اگر بلا وجہ کافی تعلقدار کے روبرو کسی شخص حقدار نے معاوضہ کا دعوے نہ کیا ہو تو اُسکے متعلق معاوضہ مجوزہ تعلقدار ہی بحال رہیگا ۔

عدالت کی تجویز تحریری ہوگی اور اسمین وجوہ تجویز درج ہونگے ۔

دفعہ ۲۱ ۔ تجویز عدالت کی تحریری بہ ثبت دستخط حاکم عدالت ہوگی اور جو معاوضہ کسی ضمن دفعہ ۸ کی روسے تجویز ہو اُس کی صراحت مع وجوہ کیجائیگی ۔

تجویز مین خرچہ کی بابت حکم ہوگا ۔

دفعہ ۲۲ ۔ ۱ ۔ عدالت کی تجویز مین کل خرچہ کی جو کارروائی مین عاید ہو صراحت ہوگی اور یہ حکم ہوگا کہ کون شخص کس قدر کس کو ادا کرے گا ۔

۲ ۔ جب تجویز تعلقدار بحال نہ رہی تو کل خرچہ سرکار پر عاید ہوگا الا جبکہ عدالت کی رائے ہو کہ درخواست کنندہ کا دعوی اسقدر مبالغہ سے کیا گیا تہا یا اُس نے تعلقدار کے روبرو کارروائی مین اسقدر بے احتیاطی کی تہی کہ اُسکے خرچہ سے کچہ وضع ہونا چاہیئے یا اُس کو تعلقدار کے خرچہ کا کوئی جزو ادا کرنا چاہیئے ۔

رقم معاوضہ پر کب سود دلایا جاسکتا ہے ۔

دفعہ ۲۳ ۔ اگر معاوضہ مجوزہ عدالت مقدار مجوزہ تعلقدار سے زیادہ ہو تو عدالت تجویز مین ہدایت کرسکیگی کہ تاریخ قبضہ اراضی سے تاریخ ادائی رقم تک مقدار زیادہ پر سود بحساب ۶ فیصدی سالانہ ادا کیا جاوے ۔

باب ۴

تقسیم معاوضہ

تقسیم کی تفصیل بعد فیصلہ کا قطعی ہونا ۔

دفعہ ۲۴ ۔ جب اشخاص حقدار متعدد ہوں اور تقسیم معاوضہ پر متفق ہوں تو اُس تقسیم کی تفصیل تجویز مین کی جائیگی اور اُنکے باہم تقسیم کی بابت وہ تجویز قطعی ہوگی ۔

تقسیم کی بابت مین نزاع ۔

دفعہ ۲۵ ۔ جب تعداد زر معاوضہ کا حسب دفعہ ۱۰ ۔ تصفیہ ہوگیا ہو اور اسکی یا اسکے کسی جزو کی نسبت یا اس امر کی نسبت کہ کن اشخاص کو وہ معاوضہ یا اسکا کوئی جزو دیا جاوے کوئی نزاع پیدا ہو تو تعلقدار اُس نزاع کو فیصلہ کیلئے عدالت کے تفویض کریگا ۔

باب ۵

ادار

زر معاوضہ کا ادا ہونا یا اُسکا عدالت مین جمع کردیا جانا ۔

دفعہ ۲۶ ۔ ۱ ۔ تعلقدار کو لازم ہوگا کہ جسوقت حسب دفعہ ۱۰ ۔ کوئی تجویز کرے

اُن اشخاص کو جو مستحق پائے جائیں زرمعاوضہ مجوزہ ادا کرے لیکن اگر وہ اشخاص اسکی لینے کو راضی نہ ہون یا اُنمین کوئی ایسا شخص نہ ہو جو معاوضہ لینے کا مجاز ہو یا اگر اُس معاوضہ کے حق حصول یا اسکی تقسیم کی نسبت کوئی نزاع ہو تو تعلقدار زرمعاوضہ کو اُس عدالت مین جمع کریگا جسکو وہ مقدمہ حسب دفعہ ۱۴ - تفویض کیا گیا ہو -

۲- ہر شخص حقدار اس عذر کے ساتھ زرمعاوضہ مجوزہ لے سکتا ہے کہ اسکی مقدار کافی نہین ہے اور جو شخص بلا ایسے عذر کیلئے وہ حسب دفعہ ۱۴ - درخواست کرنے کا مجاز نہ رہیگا -

۳- اس دفعہ کا کوئی مضمون اُس ذمہ داری پر موثر نہ ہوگا جو معاوضہ کے یا بندہ پر معاوضہ کو اسکے اصلی مستحق کو ادا کرنیکی ہی

۴- تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ منظوری سرکار اور برضامندی کسی شخص حقدار کے اُس شخص کو بجائے معاوضہ نقد کوئی اراضی عطا کرے یا اُسکی سہی اور اراضی کی مالگزاری مین رعایت کرے یا اور کسی طرح پر بدل کافی کر دے

توضیح - شخص حقدار کو امیر یا ولی اُسکی جانب سے زرمعاوضہ اراضی پانے کا مجاز نہوگا اگر اسکو اراضی کے انتقال کا اختیار نہ ہو یا اسکو اراضی مذکور سے شخص حقدار کے منافعہ کوئی ذاتی تعلق ہو -

جب روپیہ عدالت مین جمع کیا جائے تو کس صورت مین اُس سے اور اراضی خریدی جائیگی -

دفعہ ۲۷ - اگر حسب دفعہ بالا کوئی روپیہ عدالت مین جمع کیا جائے اور یہ معلوم معلوم ہو کہ وہ اراضی کسی ایسے شخص کی تہی جو اُسے منتقل کرنیکا مجاز نہ تہا تو عدالت حکم دیگی کہ اُس روپیہ سے اور اراضی خریدی جائے کہ جو تابع انھین قیود اور شرائط ملکیت کے رہے جو اراضی محصلہ سرکار سے متعلق تھین اور اگر ایسی خرید فوراً نہ ہو سکی تو ایسے پرامیسری نوٹ یا حصص ریلوے یا اور اسی قسم کے دیگر معتبر کواغذ کفالت زرخرید کیئے جائینگے جو عدالت کی دانست مین مناسب ہون اور اُنکا سود و منافعہ شخص حقدار کو ملتا رہیگا لیکن نقصان کے بغیر جسقدر جلد ہو سکی انکو فروخت کر کے اراضی حسب صراحت بالا خرید کیجائیگی -

کن صورتون مین عدالت زرمعاوضہ مدخلہ عدالت کے پرامیسری نوٹس وغیرہ خریدنے کا حکم دیسکتی ہے -

دفعہ ۲۸ - صورتہائے متذکرہ دفعہ بالا کے سوائے زرمعاوضہ مدخلہ عدالت کی نسبت ہر شخص حقدار کی درخواست پر عدالت کو اختیار ہوگا کہ زر مذکور سے ایسے سرکاری پرامیسری نوٹس یا حصص ریلوے یا اُسی قسم کی دیگر معتبر کواغذ کفالت زرخرید کیئے جانیکا حکم دے جو عدالت کی دانست مین مناسب ہون ایسی کواغذ کا سود و منافع حسب حصص اشخاص حقدار مین تقسیم ہوگا -

زرسود کی ادائی -

دفعہ ۲۹ - جب زرمعاوضہ اراضی پر قبضہ لینے کے وقت بھی غیر مودی رہے تو تعلقدار اسکی ادائی کے وقت اُس پر تاریخ ادائی تک سود بحساب ۶ فیصدی سالانہ ادا کریگا -

باب (۶)

چند روزہ قبضہ اراضی

دفعہ ۳۳ - جب سرکار کو معلوم ہو کہ کسی اغراض سرکاری یا رفاہ عام کیلیے کسی اراضی افتادہ یا بنجر پر ہنگامی قبضہ و استفادہ درکار ہے تو سرکار تعلقدار کو ہدایت کر سکتی ہین	اراضی افتادہ یا بنجر کا قبضہ چند روزہ اور معاوضہ کی بابت جھگڑا متعلق اختلاف کی بابت

کہ وہ اراضی مذکور پر بغرض استفادہ اُس مدت کیلیے جو سرکار مناسب سمجھے اور جو تین سال سے زیادہ نہ ہو قبضہ حاصل کرے

۲- تعلقدار کو لازم ہوگا کہ جس غرض اور مدت کیلیے اراضی درکار ہو اُسکی اطلاع تحریری اشخاص حقدار کو دے اور اُس قبضہ و استفادہ کا اور جن اشیا کا کہ اراضی مذکور سے لینا مقصود ہو مقدار معاوضہ تجویز کرے اور اگر اشخاص حقدارین سے کسیکو عذر نہ ہو تو ایکمشت یا بہ اقساط ادا کرے۔

۳- اگر مقدار مجوزہ تعلقدار کی یا زر معاوضہ کی باہمی تقسیم کی نسبت اشخاص حقدارین سے کسی کو عذر ہو تو تعلقدار تصفیہ کے لیئے مقدمہ کو حسب دفعہ ۱۴ عدالت کے تفویض کریگا۔

دفعہ ۳۴ - زر معاوضہ کے ادا یا مقدمہ کے عدالت مین تفویض ہونے پر	اراضی پر قبضہ کرلینے کا اختیار

تعلقدار اراضی پر قبضہ کر سکیگا اور حسب شرائط اطلاع نامہ اسکا استفادہ کیا جا سکیگا۔

دفعہ ۳۵ - بعد انقضائے مدت کے جسکے لیے اراضی لی گئی ہو تعلقدار اراضی مذکور شخص حقدار کو واپس دیگا اور اُس نقصان کا بھی معاوضہ تجویز کریگا جو زمانہ قبضہ و استفادہ مین اراضی مذکور کے متعلق عاید ہوا ہو اور جسکی نسبت معاوضہ اولی	اراضی شخص حقدار کو واپس دیجائیگی اور قبضہ و استفادہ کے زمانہ کا نقصان دلایا جائیگا۔

مجوزہ تعلقدار یا عدالت مین لحاظ نہ ہوا ہو اُس معاوضہ خسارہ کی تجویز تعلقدار سے اگر اشخاص حقدارین سے کوئی ناراض ہو تو تعلقدار تصفیہ کے لیئے مقدمہ حسب دفعہ ۱۴ عدالت کے تفویض کریگا۔

دفعہ ۳۶ - اگر اُس مدت مین اراضی قطعاً اُس کام کی قابل نہ رہی ہو جسمین قبل عوائلی لائی جاتی تھی تو بصورت درخواست اشخاص حقدار و منظوری تعلقدار ایسی اراضی کی نسبت اُسی طور سے کارروائی کیجائیگی کہ گویا وہ اراضی دوام کیلیئے لی گئی تھی	کارروائی جب اراضی قطعاً اُس کام کے قابل نہ رہے جسمین قبل ازین لائی جاتی تھی۔

اور اُسی لحاظ سے زر معاوضہ کا قرار داد ہوگا بہ منہائی معاوضہ ادا شدہ سابقہ وہ اشخاص حقدار کو ادا کیا جائیگا اور بصورت نامنظوری تعلقدار درخواست مذکور تصفیہ کے لیئے حسب دفعہ ۱۴ عدالت کے تفویض کریگا۔

باب ۷

کمپنیون کے واسطے اراضی کا حصول

دفعہ ۳۷ - جب سرکار کو کسی کمپنی کی درخواست پر ظاہر ہو کہ اُس کمپنی کو کسی اراضی کی ضرورت ناگزیر کسی ایسی تعمیر یا دیگر کام کے واسطے ہے جس سے عامہ خلایق کو نفع یا آسایش معتدبہ پہنچیگی تو سرکار اجازت دے سکیگی کہ اراضی کے متعلق	کس صورت مین کمپنی کی درخواست پر اُسی طرح کارروائی کیجائیگی کہ گویا اراضی کی ضرورت اغراض سرکاری کیلیئے ہے

اُسی طرح کارروائی کیجائیگی کہ گویا اسکی ضرورت اغراض سرکاری کیلیئے ہے۔

تعلقدار ضرورت کی نسبت تحقیقات کرکے رپورٹ پیش کریگا اور اگر اراضی کی ضرورت ثابت ہو تو اقرارنامہ طلب کریگا۔

دفعہ ۳۵ ۔ جب تعلقدار کو کارروائی کا سرکار سے حکم ہو تو اول حصول اراضی کی ضرورت مبینہ کی نسبت دریافت کریگا اور اگر ثابت ہو کہ ضرورت ناگزیر نہین ہے بلکہ اور طرح سے خود کمپنی اُس کا انتظام کرسکتی ہے یا آنکہ اُس سے عامہ خلایق کو آسائش یا نفع معتدبہ حاصل نہوگا تو بدیں وجوہ سرکار مین رپورٹ کریگا اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ کارروائی موقوف کردینے کا حکم دے۔ یا کارروائی حصول اراضی کی تکمیل کی ہدایت کرے اگر ضرورت ناگزیر پائی جائے یا سرکار تکمیل کارروائی کی ہدایت کرین تو کمپنی تعلقدار کے مطالبہ پر امور ذیل کی نسبت اقرارنامہ باضابطہ داخل کریگی کہ کمپنی۔

۱۔ کارروائی حصول اراضی کا خرچہ اور زرمعاوضہ منفصلہ داخل سرکار کریگی۔

۲۔ کن شرائط پر اراضی پر دخیل رہیگی۔

۳۔ کس مدت کے اندر تعمیر یا دیگر کام کی جسکے لیئے اراضی کی درخواست ہو تکمیل کریگی۔

۴۔ کن شرائط کے بموجب عامہ خلایق کو اُس تعمیر یا اور کام سے مستفید ہونیکا حق دیگی۔

اقرارنامہ کی اشاعت اور اسکو حکم قانون کا حاصل ہونا۔

دفعہ ۳۶ ۔ جب اراضی کمپنی کے حوالہ کیجائے تو اقرارنامہ متذکرۂ دفعہ بالا جریدہ مین طبع کیا جائیگا اور شرائط اقرارنامہ حکم قانون کا رکھین گی۔

دفعات ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ کے احکام کس صورت مین متعلق ہونگے جب اراضی بغرض رفاہ عام مطلوب ہو۔

دفعہ ۳۷ ۔ دفعات ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ کا کوئی مضمون کسی ایسی کمپنی سے متعلق نہ ہوگا جسکو سرکار نے بغرض رفاہ عام اراضی دینے کا ذمہ قبل نفاذ قانون ہذا لے لیا ہو۔ ایسی کمپنیونکی درخواست اراضی پر اُسی طرح کارروائی ہوگی کہ گویا سرکاری اغراض کے واسطے اراضی مطلوب ہے۔

باب ۸

متفرق

اراضی پر بہ جبر قبضہ ہو سکیگا۔

دفعہ ۳۸ ۔ اگر تعلقدار کے اراضی پر قبضہ کرنے مین کوئی مزاحمت ہو تو وہ بجبر قبضہ کرسکیگا۔

کارروائی حصول اراضی کا موقوف کرنا اور اسکا معاوضہ۔

دفعہ ۳۹ ۔ قبل حصول قبضہ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کارروائی حصول اراضی کو جسوقت چاہے موقوف کردے۔ مگر اُسوقت تک اسکا کارروائی کی وجہ سے جو کچھ نقصان شخص حقدار کا ہوا ہو اُسکے معاوضہ کا اندازہ حسب بالا کرکے دینا لازم ہوگا۔

جس صورت مین جزو عمارت کی

دفعہ ۴۰ ۔ اگر سرکار کو ایسی اراضی درکار ہو جو جزو عمارت ہو اور مالک کل عمارت

ضرورت ہو اور مالک کل عمارت کا معاوضہ طلب کرے تو کارروائی۔

کا معاوضہ چاہے تو سرکار کو لازم ہوگا کہ کل عمارت کا معاوضہ دیکر اُسپر قبضہ حاصل کرے لیکن اگر سرکار کی جانب سے عذر ہو کہ مطلوبہ اراضی جزو عمارت نہین ہے یا یہہ کہ اُسکی علیحدگی سے عمارت سے استفادہ یا تمتع مین کوئی ہرج نہوگا تو مقدمہ بغرض تصفیہ تفویض عدالت کیا جائیگا۔

حق دار اراضی کو اختیار ہے کہ سرکار کا قبضہ ہو جانے کے قبل جب چاہے جزو عمارت ہی کا معاوضہ لیکر اُسکو دینے پر رضامند ہو جائے۔

اگر جزو عمارت کا معاوضہ بہت زیادہ معلوم ہو تو سرکار کو اختیار ہوگا کہ کل عمارت کا معاوضہ دیکر اُسپر قبضہ حاصل کرے۔

عرائض و دستاویزات وغیرہ سادہ کاغذ پر ہونگی۔

دفعہ ۴۱۔ تمام کارروائیون مین جو قانون ہذا کی رو سے حکام مال یا عدالت کے روبرو کی جائین عرائض و دستاویزات و نقول کاغذ سادہ پر مرتب اور پیش ہو سکین گی۔

کسی شخص کے مقابلہ مین حسب قانون ہذا کارروائی نکیجائیگی تاوقتیکہ اطلاع تحریری تین ماہ قبل نہ دیگئی ہو۔

دفعہ ۴۲۔ کسی شخص کے مقابلہ مین کسی عمل کی بابت جو بہ نفاذ اختیارات قانون ہذا عمل مین آیا ہو کوئی نالش دیوانی یا فوجداری نہین کیجائے گی تاوقتیکہ اُسکو اس نالش کرنیکے ارادہ کی اطلاع تحریری بصراحت واقعات تین مہینے قبل نہ دیگئی ہو۔

اس قانون کی رو سے کارروائے مین ضابطہ اور فیصلجات کا مرافعہ

دفعہ ۴۳۔ بجز اسکے کہ اس قانون مین کوئی اور حکم ہو جو کارروائیان اس قانون کی رو سے عدالت مین کی جائینگی وہ حسب احکام مجموعہ ضابطہ دیوانی ہونگی اور جو حکام مال کے روبرو کی جائینگی وہ حسب ضوابط علاقہ مال۔ اور بہ متابعت احکام مجموعہ مذکور عدالت کے ہر فیصلہ کا مرافعہ عدالت العالیہ مین ہو سکے گا۔

سرکار کو قواعد مرتب کرنیکا اختیار

سرکار کو اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کے اغراض کیلئے قواعد مرتب کرین فقط

عماد جنگ

معتمد

قانون ترمیم قانون حصول اراضی
نشان ۹ - بابتہ ۱۳۱۹ف
نشان ۵ سنہ ۱۳۱۶ف

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۹ شہریور ۱۳۱۹ف منظور فرمایا

تمہید۔ — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون حصول اراضی کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔ — دفعہ ۱ - یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون حصول اراضی" نشان (۹) بابتہ ۱۳۱۹ف" موسوم ہوگا اور تاریخ اشاعت سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی مین نافذ ہوگا اور اوس تاریخ سے قانون نشان (۵) سنہ ۱۳۱۶ف منسوخ ہوگا۔

دفعہ (۲) مین تعلقدار کی تعریف کا اضافہ۔ — دفعہ ۲ - دفعہ (۲) کے آخر مین ضمن (۵) حسب ذیل اضافہ کیجائے۔

۵ - "تعلقدار" سے وہ عہدہ دار مراد ہے جس کے اہتمام مین کسی ضلع کے صیغہ مال کا انتظام ہو اور اوس مین ایسا عہدہ دار بھی داخل ہوگا جسے سرکار عالی قانون ہذا کے اغراض کے لئے مقرر کرے۔

ترمیم دفعہ (۵)۔ — دفعہ ۳ - دفعہ (۵) ضمن (۱) مین بجائے الفاظ "بہ ثبت دستخط مالگزاری اور حدود صفائی حیدرآباد کے لئے بہ ثبت دستخط معتمد تعمیرات عامہ صیغہ صفائی جدیدہ" مین حسب ذیل الفاظ قائم کیے جائیں۔

"دلسی معتمد سرکار عالی کے دستخط سے جریدہ میں"

کشن پرشاد
مدار المہام

قانون اختراعات وصنایع

نشان ۱۰ سنہ ۱۳۰۹ف

جسکو

جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۱- آذر سنہ ۱۳۰۹ف منظور فرمایا

مصححہ

بروئے حکم مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۱۰- فروردی سنہ ۱۳۱۱ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ف

فہرست دفعات قانون اختراعات وصنایع نشان ۱۰ بابتہ ۱۹۱۱ء

تمت

قانون اختراعات وصنایع

نشان ۱۰ سنہ ۱۳۰۹ف

جبکہ جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۱ آذر ۱۳۰۹ف م ۲ رجب ۱۳۱۷ھ منظور فرمایا ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین اختراعات وصنایع کی حفاظت کیلئے قانون مرتب کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام وسعت مقامی وتاریخ نفاذ۔	**دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام "قانون اختراعات وصنایع" موسوم ہوسکیگا اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی مین یکم دے ۱۳۱۰ف سے نافذ ہوگا۔

باب ۱
ابتدائی

تعریفات۔	**دفعہ ۲**۔ اس قانون مین بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف ہو

۱۔ لفظ "اختراع" مین اصلاح داخل ہے۔

۲۔ "صنعت" سے مراد ہے کوئی خاص شکل یا ترکیب ظاہری یا نقشہ کسی شئے کا یا کوئی ترتیب خطوط یا اشکال آرایش کی جو شئے مین یا اسکے ساتھ لگائی جائے۔ لیکن اس مین عین وہ شئے داخل نہوگی۔

۳۔ الفاظ "مخترع" اور "درخواست گزار" مین مخترع اور درخواست گزار کے قایم مقام قانونی اور اوصیا اور منتقل الیہ بھی داخل ہونگے۔

۴۔ "حق اختراع" مین شئے مخترع کے تیار فروخت اور استعمال کرنے کا اُن اور اشخاص کو ایسا کرنے کے اختیار دینے کا حق داخل ہوگا۔

۵۔ لفظ "معتمد" سے وہ عہدہ دار مراد ہوگا جو علاقہ مال مین معتمد سرکار کی خدمات انجام دیتا ہو۔

باب ۲
اختراعات

کیفیت تفصیلی داخل کرنیکی درخواست اسکا نمونہ اور اسکی تصدیق۔	**دفعہ ۳**۔ ۱۔ ہر مخترع مجاز ہوگا کہ اپنے اختراع کی کیفیت تفصیلی داخل کرنیکی اجازت کے لیے سرکار مین درخواست کرے۔

۲۔ درخواست مذکور تحریری اس نمونہ کی یا اس نمونہ کے مضمون کی ہوگی جو ضمیمہ اول مین درج ہے اور اُسپر دستخط وتصدیق اُسی طور پر کیجایگی جیسی عرایض دعوے پر مقدمات دیوانی مین کیجاتی ہے۔

۳- اُس مین درخواست گزار کا نام پیشہ - پتہ - اور اختراع کی نوعیت بصراحت اُن امور جدیدہ کے جو اختراع سے متعلق ہون درج کیے جائینگے اور اختراع کے متعلق ایسے اور حالات - نقشے - فوٹوگراف اور نمونے جن سے اسکی تفصیلی کیفیت ظاہر ہوتی ہو اور جو سرکار درخواست گزار سے طلب کرنا مناسب خیال کرے پیش کیے جائینگے اور یہہ نمونے پائدار اشیاء سے صاف اور مضبوط طور پر بنائے جائینگے اور طول وعرض مین اُس سے زیادہ نہ ہونگے جسکی حکم مین صراحت ہو۔

کیفیت تفصیلی کو داخل کرنیکا حکم - **دفعہ ۴** ۱- درخواست کے پیش ہونے پر سرکار کو ایسی تحقیقات کے بعد جو وہ مناسب خیال کرے اختیار ہوگا کہ درخواست گزار کو اختراع مذکور کی کیفیت تفصیلی داخل کرنیکی اجازت عطا کرے اور اجازت کا حکم صادر کرنے کے پہلے سرکار ہدایت کرسکتی ہے کہ درخواست مذکور تحقیقات اور رپورٹ کے واسطے ایسے شخص کو تفویض کیجائے جسکو وہ ماہر خیال کرے - اور

۲- اگر وہ شخص سرکاری ملازم نہ ہو تو درخواست گزار کو اسکی اُس قدر فیس دینی ہوگی - جو سرکار رپورٹ مذکور پر غور کرنے کے بعد تجویز کرے۔

۳- جبکہ درخواست کسی ایسے شخص کے تفویض کیجائے تو درخواست گزار کسی ایسے مقام اور ایسی میعاد کے اندر جو سرکار کسی قاعدہ کی رو سے یا اور طور پر مقرر کرے اُسقدر روپیہ داخل کریگا جو معتمد کی رائے مین اُس فیس کی ادائی کیواسطے کافی ہو جسکے حسب ضمن ۲- تجویز ہونیکا احتمال ہو۔

۴- اگر مقام اور میعاد مقررہ مین ایسا روپیہ داخل نہ کیا جائے تو درخواست مذکور نامنظور کیجاسکیگی۔

۵- اگر وہ فیس جو سرکار تجویز فرمائے زر مدخلہ سے زیادہ ہو تو ضمن ۱- کی رو سے اجازت نہ دیجائیگی جبتک کہ درخواست گزار باقی فیس ادا نہ کردے اور اگر وہ زر مدخلہ سے کم ہو تو زر فاضل درخواست گزار کو واپس کیا جائے گا۔

ایسی درخواستونکی متعلق کارروائی جو مشابہ معلوم ہون۔ **دفعہ ۵** ۱- اگر دو یا زیادہ مخترع اختراعات کی کیفیت تفصیلی داخل کرنیکی اجازت کیلئے ایک ہی دن درخواست کرین جو سرکار کو ایک ہی یا ایسی مشابہ معلوم ہون کہ عملاً ایک ہی ہون تو سرکار اگر مناسب خیال کرے اُن کو اپنے اپنے اختراعات کی کیفیت تفصیلی داخل کرنیکی اجازت عطا کرسکتی ہے۔

۲- اگر ایسی درخواستین ایک ہی دن نہ پیش ہون تو جسنے درخواست اول پیش کی ہو اُسکا حق اجازت عطا کیے جانے کی نسبت مرجح ہوگا۔

اختراع کی بابت فیس کی ادائی اور خاص حق کا حاصل ہونا۔ **دفعہ ۶** - اگر تاریخ عطائے اجازت سے مہینے کے یا ایسی میعاد

مزید کے اندر جو تین مہینے سے زیادہ نہ ہو اور جس کی سرکار نے ایسی فیس کے ادا کرنے پر جو اس بارہ مین ضمیمہ دوم مین مقرر ہے اجازت دینی مناسب خیال کی ہو درخواست گذار اپنی اختراع کی کیفیت تفصیلی مع اُس فیس کے جو ضمیمہ دوم مین مقرر ہے داخل کرے گا تو اُس کو بہ متابعت دیگر احکام اس حصے کے تاریخ ادخال سے ۱۴ سال مین اختراع کے تیار۔ فروخت اور استعمال کرنیکا اور اور اشخاص کو ایسا کرنیکی اجازت دینے کا مالک محروسہ سرکار عالی مین حق ہوگا۔

لیکن وہ حق زائل ہو جائے گا اگر اُس میعاد مین جو ضمیمہ دوم مین مقرر ہے یا اُس مزید میعاد کے اندر جو سرکار منظور کرے اور جو تین مہینے سے زیادہ نہ ہوگی وہ فیس ادا نہ کرے جو ابقائے حق کی واسطے ادا کرنی چاہیئے۔

اگر فیس کی ادائی کے واسطے جو میعاد ضمیمہ دوم مین مقرر ہے اُسکے اختتام کے بعد اور سرکار سے اسکی توسیع کے قبل اس حق کی خلاف ورزی کی بابت کوئی دعوے عدالت مین کیا جائے اور اگر عدالت مناسب خیال کرے تو اسکا معاوضہ نہین دلایا جائے گا۔

کیفیت تفصیلی کا نمونہ اور اسکے دستخط اور اسکی تصدیق۔	**دفعہ ۷**۔ ۱- کیفیت تفصیلی تحریری ہوگی اور اُس پر دستخط و تصدیق اُس طرح پر ہونگے جیسے کہ ابتدائی درخواست اجازت پر۔

۲- اگر کیفیت تفصیلی ایسی اختراع کی بابت ہو جو محض اصلاح ہو تو صریح الفاظ مین امتیاز مابین قدیم کے اور اصلاح کے کیا جانا چاہیئے۔

۳- ہر کیفیت تفصیلی مین صراحت اس اصول اختراع کی اور اُسکے عمل مین لانیکی سب سے بہتر طریقہ کی جو درخواست گذار نے خیال کیا ہو ہونی چاہیئے اور اُس مین اختراع کے بنانے اور استعمال کرنیکا طریقہ ایسے پورے طور پر صاف صاف مختصر اور صحیح الفاظ مین بیان ہونا چاہیئے تاکہ اُس فن یا علم کے ماہر جس سے کہ وہ اختراع متعلق ہے اُس اختراع کو بنا سکین اور استعمال کر سکین۔

درخواست اور کیفیت تفصیلی کے داخل کرنیکا طریقہ اختیار۔	**دفعہ ۸**۔ کیفیت تفصیلی کے داخل کرنے کی اجازت کی درخواست اور کیفیت تفصیلی معتمد کے پاس گذرانی جائے گی یا بہ سبیل ڈاک بھیجی جائیگی

اور اسکے گذرنے یا وصول ہونے کی تاریخ اُسکی ظہر پر لکھی جائیگی اور معتمد کے دفتر مین اُس کا داخلہ رکھا جائے گا۔

کیفیت تفصیلی کی نقلون کی حوالگی اور تقسیم۔	**دفعہ ۹**۔ درخواست گذار کو اختراع کی تفصیلی کیفیت کے ساتھ پانچ نقلین پیش کرنی لازم ہونگی منجملہ اُن کے ایک نقل معتمد اپنے پاس

رکھ لیگا اور ایک ایک ہر چہار صوبہ دارون کے پاس بھیجی جائیگی اور اُن محکمون مین تمام مناسب اوقات
ہر شخص کے معاینہ مین آسکے گی۔

اختراعات کی کتاب کھتاؤنی۔ **دفعہ ۱۰**۔ حسب نمونہ مندرجہ ضمیمہ ۵۔ ایک رجسٹر اختراعات کا دفتر
معتمد مین رکھا جائیگا تمام درخواستین حصول اجازت پیشی کیفیت کی اس کتاب مین اسی سلسلہ سے بہ ثبت
نشان درج ہونگی جس ترتیب سے کہ یکے بعد دیگرے وہ معتمد کے پاس داخل کی جائین یا وصول ہون اور
ہر ایک پر تاریخ موصولہ لکھی جائیگی اور کتاب مذکور مین ہر درخواست کی کل کارروائی مابعد وقت بوقت
درج ہوتی رہے گی۔

عطائے سند حق اختراع۔ **دفعہ ۱۱**۔ ہر مخترع کو کیفیت تفصیلی داخل ہونے کے بعد ایک سند
حق اختراع کی بدستخط معتمد دیجائے گی اور میعاد حق اختراع کی تاریخ سند سے شروع خیال کیجائیگی۔

حق اختراع کی توسیع میعاد۔ **دفعہ ۱۲**۔ ہر مخترع کو اختیار ہوگا کہ حق اختراع کی توسیع میعاد کیلئے
اصلی میعاد کے اختتام کے ایک سال قبل اعلی محکمہ مال مین درخواست کرے۔

اعلی محکمہ مال درخواست کے متعلق ضروری دریافت کریگا اور اختراع مذکور کی حیثیت اور اغراض
عامۂ خلائق کا اور اُس منفعت کا جو اختراع سے مخترع کو ہوئی ہو لحاظ کرکے درخواست کو مع کارروائی
اور اپنی تجویز کے سرکار مین پیش کریگا اور اگر سرکار مناسب خیال کرے تو میعاد کی توسیع ایسی مدت کے
واسطے کرسکیگی جو سات سال سے زیادہ نہو۔

لیکن اگر اُس مدت مین کسی سال کے آغاز کے قبل فیس مقررہ ضمیمہ ۲۔ ادا نہ کیجائے تو وہ حق
آغاز سال سے زایل ہوجائے گا۔

حق اختراع کی نسبت شرطون کا لگانا **دفعہ ۱۳**۔ جو حکم کہ دفعہ ۹ ضمن ۱۔ کی رو سے کیفیت تفصیلی کے داخل
کرنیکی اجازت کا ہو یا جو حکم کہ دفعہ ۱۲۔ کی رو سے حق اختراع کی میعاد کی توسیع کا ہو خواہ مخترع ملازم سرکاری
ہو یا غیر ملازم وہ ایسی شرطونکی متابعت کے ساتھ دیا جاسکتا ہے جو سرکار قرین مصلحت خیال کرے۔

کیفیت تفصیلی کی تصحیح ترمیم کی اجازت کیلئے درخواست۔ **دفعہ ۱۴**۔ ۱۔ اگر کیفیت تفصیلی داخل کرنے کے بعد درخواست گذار کو
یا ورثہ کو کسی وجہ ہو کہ درخواست یا کیفیت تفصیلی میں کوئی غلطی یا نقص سہواً
ہوگیا ہو تو اُس کو اختیار ہوگا کہ اُسکی تصحیح یا ترمیم کی اجازت کے لیئے سرکار مین درخواست کرے۔

۲۔ یہہ درخواست اُسی طریق سے مرتب اور مصدق ہوگی جو درخواست اجازت ابتدائی کے واسطے
مقرر ہے اور اُس مین بیان کرنا لازم ہوگا کہ غلطی یا نقص یا کمی کیونکر واقع ہوئی اور وہ بارادہ فریب نہ تھی

۳۔ درخواست مذکور کے گذرنے پر سرکار کو اختیار ہوگا کہ تصحیح یا ترمیم کی اجازت دے اور اگر تصحیح یا ترمیم بذریعہ علیحدہ یادداشت کے کیجائے تو وہ یادداشت جزو درخواست یا کیفیت تفصیلی سمجھی جائے گی۔

۴۔ ایسی تصحیح یا ترمیم سے حق اختراع مین جو حسب دفعہ ۶۔ دیا گیا ہو توسیع ہوگی نہ اسکا اثر کسی ایسی کارروائی پر پڑے گا جو تصحیح یا ترمیم کے وقت دائر ہو۔

حق اختراع کن صورتون مین حاصل نہ ہوگا۔	**دفعہ ۱۵**۔ کسی شخص کو کوئی حق اختراع حسب دفعہ ۶ حاصل نہ ہوگا اگر

الف۔ درخواست متذکرہ دفعہ ۳۔ کے پیش یا وصول ہونیکے درحقیقت اختراع نہ ہو۔

ب۔ درخواست گذار اسکا مخترع نہ ہو۔

ج۔ اختراع مفید عامۂ خلایق نہ ہو۔

د۔ درخواست باضابطہ مرتب نہ ہو یا اسمین عمداً یا فریباً کوئی غلط بیان ہو۔

تشریح۔ کسی شئے کے مخترع سمجھے جانیکے واسطے یہ کافی ہوگا کہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی مقام مین اسکا استعمال عام یا اشاعت تحریری نہ ہوئی ہو یا اختراع کا علم پوشیدہ طور پر یا فریب سے حاصل کرکے ہوئی ہو۔

کس صورت مین اختراع کا استعمال اشاعت تحریری یا استعمال عام نہین سمجھا جائیگا۔	**دفعہ ۱۶**۔ کسی اختراع کا مخترع یا اسکے ملازم یا کارندہ یا اسکی تحریری اجازت پر کسی اور شخص کی جانب سے اتنی مدت تک استعمال ہونا جو اختراع مذکور کی کیفیت تفصیلی داخل کرنے کی اجازت کی درخواست کے پہلے ایک

سال سے زیادہ نہ ہو یا اختراع کا علم جو اس استعمال کی وجہ سے عامۂ خلایق کو ہو جائے استعمال عام یا اشاعت تحریری نہین سمجھا جائیگا۔

نمائش گاہ مین بھیجا ہونیکے بعد اختراع کے استعمال عام یا اعلام کا اثر۔	**دفعہ ۱۷**۔ اگر کسی مخترع نے اپنے اختراع کی کسی سرکاری نمائش گاہ مین نمائش کی ہو اور اس نمائش کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر اسکی کیفیت

تفصیلی داخل کرنیکی اجازت کی درخواست پیش کی جائے تو اس اختراع کا اس وجہ سے استعمال عام یا اعلام ہونا نہین سمجھا جائے گا کہ نمائش کے بعد کسی وقت عام طور پر اسکا استعمال یا اعلام ہوا ہو۔

حق اختراع کب ساقط ہو جائیگا	**دفعہ ۱۸**۔ ہر حق اختراع ساقط ہو جائے گا اگر سرکار یہ قرار دے۔

اسکے اس حق سے یا اسکے طریقہ عمل سے ممالک محروسہ سرکار عالی مین فساد ہونیکا یا عامۂ خلایق کو ضرر

یا بیچنے کا احتمال ہے ۔ یا

۲۔ عدالت العالیہ مین کسی ایسے شخص کی درخواست پر جو منجانب سرکار مجاز ہو ثابت ہو جائے کہ کسی ایسی شرط کی خلاف ورزی ہوئی ہے جس پر کیفیت تفصیلی داخل کرنے کی اجازت دی گئی تھی یا اُس حق کی میعاد مین توسیع کی گئی تھی ۔

حق مخترع کی خلاف ورزی کی بنا پر نالش

دفعہ ۱۹ ۔ ۱ ۔ ہر مخترع کسی ایسے شخص پر عدالت ضلع مین نالش کر سکیگا جسنے اُس حق کے خلاف مخترع کی اجازت کے بغیر کوئی شئے بنائی ۔ یا بیچی ۔ یا استعمال کی ہو ۔

اور عرضی دعوے کے ساتھ ایک بیان تحریری شامل ہوگا جسمین اُن کل اشیا کی صراحت ہوگی جو مدعی کے علم مین اسطور پر بنائی یا بیچی یا استعمال کیگئی ہون ۔

۲ ۔ مدعی علیہ اس بنا پر جوابدہی کا مجاز نہ ہوگا ۔ کہ

الف ۔ اختراع کے متعلق کسی درخواست یا تفصیلی کیفیت مین کوئی نقص ہے یا عمداً غلط بیان ہوا ہے ۔ یا

ب ۔ اختراع مذکور غیر مفید ہے ۔ یا

ج ۔ مدعی اُسکا مخترع نہین ہے مگر اس صورت مین کہ مدعی علیہ کو حق اختراع حاصل ہو ۔ یا

د ۔ اختراع مذکور جدید نہین ہے مگر اس صورت مین کہ مدعی علیہ یا کسی شخص نے جسکے ذریعہ سے مدعی علیہ دعویدار ہو اختراع کا فی الواقع ممالک محروسہ سرکار عالی مین استعمال کیا ہو اور جن صورتون مین اس بنا پر جوابدہی کیجائے اُن مین اُن واقعات کی صراحت کیجائیگی جنکی بنا پر حق اختراع سے مدعی علیہ کو انکار ہو ۔

اس امر کے استقرار کی نالش کہ حق اختراع حاصل نہین ہے ۔

دفعہ ۲۰ ۔ ہر شخص جو ممالک محروسہ سرکار عالی مین رہتا ہو عدالت العالیہ مین اس امر کے استقرار کی نالش کر سکتا ہے کہ کسی فلان شخص کو کسی شئے یا اسکے جزو کی بابت حق اختراع حسب صدر ذیل وجوہ مین سے کسی وجہ سے حاصل نہین ہے ۔

الف ۔ اختراع مذکور غیر مفید ہے ۔ یا

ب ۔ وہ یا اسکا جزو فی الحقیقت جدید نہین ہے ۔ یا

ج ۔ مدعی اُسکا یا اُسکے جزو فی الحقیقت کا مخترع نہین ہے ۔ یا

د ۔ کوئی داخل شدہ تفصیلی کیفیت ناقص اور صحیح طور پر مرتب نہین ہوئی ہے یا اُس مین یا کسی درخواست مین جو اُسکے متعلق پیش کی گئی ہو مدعی علیہ نے عمداً کوئی غلط بیان کیا ہے یا کوئی بیان ترک کیا ہے جو مفہوم عامہ کے خلاف ہو ۔

عرضی دعوی مین اُن واقعات اور عذرات کی صراحت ہوگی جن سے مدعی استدلال کرنا چاہتا ہے اور اگر مدعی کا بیان یہہ ہے کہ اختراع جدید نہین ہے تو جن مقامات مین اور جن طریق پر اُس اختراع کا سابق مین اعلام یا استعمال ہوا ہو اُن کا ذکر تفصیل کیا جائیگا۔

خرچہ کے متعلق ضمانت طلب کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۲۱۔ عدالت العالیہ کو اختیار ہوگا کہ قبل آغاز کارروائی بلا لحاظ احکام کسی اور قانون کے ایسے مقدمہ کے مدعی سے مدعی علیہ کے خرچہ کی بابت ضمانت طلب کرے۔

عدالت العالیہ عدالت ضلع کو تحقیقات کا حکم دیسکتی ہے۔

دفعہ ۲۲۔ اگر کسی درخواست پر یا مقدمہ مین کوئی امر تنقیح طلب متعلق واقعات ہو تو عدالت العالیہ کو اختیار ہوگا کہ کسی عدالت ضلع کو حکم دے کہ اسکی تحقیقات کرکے اپنی رائے مع شہادت قلمبند شدہ عدالت العالیہ مین بھیجدے اور عدالت العالیہ جو تجویز مناسب خیال کرے صادر کریگی۔

واقعات یا عذرات جنکی شہادت پیش کیجا سکیگی۔

دفعہ ۲۳۔ حسب دفعہ ۱۹۔ اور ۲۰ جن واقعات و عذرات کی صراحت عرضی دعوے یا جواب دعوے مین کیجائے اُن کے علاوہ کسی واقعات یا عذرات کی شہادت پیش کرنیکی اجازت نہ دیجائیگی بجز اسکے کہ عدالت خاص وجوہ سے اجازت دینا مناسب خیال کرے اور اس صورت مین اجازت ایسی شرائط پر دیجا سکیگی جو قرین انصاف ہون۔

درخواست یا کیفیت مین غلطی ہونیکی صورت مین کارروائی۔

دفعہ ۲۴۔ اگر عدالت العالیہ پر ثابت ہو کہ کسی درخواست یا کیفیت مین کوئی ایسا جزو غلطی سے داخل ہوا ہے جسکا مدعی علیہ مخترع نہ تھا یا کیفیت کسی خاص جزو کے متعلق ناقص یا ناتکمل ہے مگر وہ غلطی یا نقص یا کمی عمداً نہ تھی تو عدالت العالیہ تجویز کرسکتی ہے کہ مدعی علیہ کو حق اختراع اُس جزو کے علاوہ حاصل ہوگیا جسکے متعلق غلطی یا نقص یا کمی واقع ہوئی اور اگر وہ غلطی یا نقص یا کمی بغیر ضرر عامہ خلایق درست ہوسکتی ہے تو عدالت العالیہ ایسے شرائط پر جو وہ مناسب خیال کرے یہہ بھی تجویز کرسکتی ہے کہ اگر ایک مدت مین جو مقرر کیجائے اُس غلطی یا نقص یا کمی کو بذریعہ ترمیم رفع کیا جائے تو حق اختراع کل اختراع کے متعلق حاصل ہوگا۔

جو احکام کیفیت مرمہ کے متعلق منضبط ہین وہ اُس کیفیت کے بھی متعلق ہونگے جو دفعہ کی رو سے بعد ترمیم داخل کیجائے۔

اگر مدعی علیہ ثابت کرے کہ وہ مخترع تھا اور فریب سے اسکا علم مدعی کو حاصل ہوا تو اسکو وہ ... حق اختراع حاصل ہوگا۔

دفعہ ۲۵۔ اگر نالش متدایرہ حسب دفعہ ۱۹۔ مین مدعی علیہ ثابت کرے کہ حقیقت مین وہ خود مخترع تھا اور مدعی مخترع نہ تھا اور کیفیت تفصیلی کسکدام

اجازت کی درخواست کے وقت مدعی جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا تہا کہ اُس اختراع کا علم اُس نے یا کسی اور شخص نے چوری سے یا مدعی علیہ کو فریب دیکر یا ایسے شخص کے ذریعہ سے حاصل کیا تہا جسکو مدعی علیہ سے اُسکا علم اُس شرط پر ہوا تہا کہ وہ دوسرے پر ظاہر نہ کرے تو اگر مدعی علیہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین رہتا ہو عدالت ایک ڈگری صادر کرسکتی ہے جسکی رو سے کیفیت تفصیلی کے داخل کرنیکی تاریخ سے چودہ سال کی میعاد کے لیے اُس اختراع کا حق بمتابعت دیگر احکام قانون ہذا مدعی علیہ کو حاصل ہوگا اور مدعی پر لازم ہوگا کہ مدعی علیہ کو وہ کل منافعہ جو اُس اختراع سے حاصل ہوا ہو۔ یا اُس کا اُس قدر حصہ ادا کرے جو عدالت مذکور بہ لحاظ کل حالات کے مناسب خیال کرے۔

ڈگری کا اور حق اختراع کے ساقط ہونے کا داخلہ معتمد رجسٹر اختراعات مین کریگا

دفعہ ۲۶ ۔ جو نالش حسب دفعہ ۱۹ یا ۲۰ دائر کیجائے اُس مین جو ڈگری صادر ہو عدالت اسکی ایک نقل معتمد کے پاس روانہ کریگی اور معتمد ڈگری کا داخلہ رجسٹر اختراعات مین کرائیگا۔

جب کسی وجہ سے حق اختراع ساقط ہوجائے اُسکا داخلہ بھی معتمد رجسٹر مین کرائیگا۔

رجسٹر اختراعات میں کسی داخلہ سے کوئی شخص اگر ناراض ہو تو وہ اصلاح کیلئے عدالت العالیہ مین درخواست کرسکتا ہے

دفعہ ۲۷ ۔ اگر رجسٹر اختراعات مین کسی داخلہ کے درج ہونے یا نہ ہونے سے کوئی شخص ناراض ہو اور اُس داخلہ کی اصلاح کیلئے کوئی نالش نہ ہوسکتی ہو تو وہ اُس اصلاح کیلئے عدالت العالیہ مین درخواست کرسکتا ہے اور عدالت مذکور بعد دریافت ضروری اُس درخواست پر حکم مناسب صادر کریگی اور اس حکم کی ایک نقل معتمد کے پاس بھیجے گی اور معتمد اسکا داخلہ رجسٹر اختراعات مین اُس داخلہ کے مقابل درج کرائے گا جس سے وہ متعلق ہو۔

کب مخترع کو سرکار حکم دیسکتی ہے کہ اجازت نامہ عطا کرسکے۔

دفعہ ۲۸ ۔ اگر کسی ایسے شخص کی درخواست پر جو اختراع کے استعمال کا اجازت نامہ لینا چاہتا ہے سرکار کو ثابت ہو کہ مخترع کی جانب سے مناسب شرائط پر اجازت نامہ نہ دیے جانے کی وجہ سے ممالک محروسہ سرکار عالی مین اُس اختراع سے بقدر مناسب کام نہین لیا جاتا یا عامۂ خلایق کی مناسب ضرورتین اُس اختراع کے متعلق رفع نہین ہوتی ہین تو تعداد رقم کی جو اجازت نامہ کی بابت دیجائے اور اُسکی ادائی کی ضمانت کے متعلق اور اور ایسی شرائط پر جو سرکار نوعیت اختراع اور کل حالات کے لحاظ سے مناسب خیال کرے سرکار مخترع کو حکم دیسکتی ہے کہ وہ اجازت نامہ عطا کرے یا خود اُسکی جانب سے اجازت نامہ عطا کرسکتی ہے۔

حق اختراع منتقل کرنیکا اختیار

دفعہ ۲۹ ۔ مخترع کو اختیار ہوگا کہ بمتابعت قیود متعلق حق اختراع حق مذکور کو کلاً یا جزاً کسی مقام کیلئے کسی شخص پر منتقل کرے۔

باب ۳

صنایع

درخواست حصول حق اصطناع۔

دفعہ ۳۰۔ ۱۔ ہر مصنع اپنی کسی ایسی جدید صنعت کی بابت جو ممالک محروسہ سرکار عالی مین پیشتر شایع نہوئی ہو حق اصطناع کے لیے سرکار مین درخواست کرسکتا ہے۔

۲۔ درخواست مذکور تحریری اُس نمونہ کی یا اُس نمونہ کے مضمون کی ہوگی جو ضمیمہ ۳ مین درج ہے اور اُسپر دستخط و تصدیق اُسی طور پر کیجائے گی جیسے عرائض دعوے پر مقدمات دیوانی مین کی جاتی ہے۔

۳۔ اُس مین درخواست گزار کا نام۔ پیشہ۔ پتہ اور صنعت کی کیفیت درج کی جائیگی اور اُسکے ساتھ صنعت کے پانچ نقشے فوٹوگراف یا نقول داخل کیے جائینگے۔

عطائے سند اصطناع۔

دفعہ ۳۱۔ درخواست کے پیش ہونے پر سرکار کو ایسی تحقیقات کے بعد جو وہ مناسب خیال کرین اختیار ہوگا کہ ۵ سال کے لیے حق اصطناع عطا کرین اور اُس حکم کے صدور کی بابت حق اصطناع ایک رجسٹر مین درج کیا جائے گا جو جہانتک ممکن ہو سکے اُسی نمونہ کا رکھا جائے گا جو رجسٹر اختراعات کے لیے ضمیمہ ۵ مین مقرر ہے۔

کوئی شئے جبپر صنعت رجسٹری شدہ لگائی جائے اگر بلا نشان یا لفظ رجسٹری شدہ کسی غیر شخص کے حوالہ کیجائے تو حق اصطناع ساقط ہوجائیگا۔

دفعہ ۳۲۔ کوئی شئے جسپر کوئی صنعت رجسٹری شدہ لگائی جائے بلا نشان یا لفظ "رجسٹری شدہ" کسی غیر شخص کے حوالہ نہین کیجائیگی اور اگر حوالہ کیجائے تو وقت حوالگی سے حق اصطناع ساقط ہوجائیگا بجز اسکے کہ شخص عمداً نشان یا لفظ رجسٹری شدہ کے لگائے جانیکے لیے تمام ضروری تدابیر عمل مین لایا ہو۔

حق اصطناع کی خلاف ورزی کی صورت مین عدالت ضلع مین نالش۔

دفعہ ۳۳۔ ۱۔ ہر شخص جسکو سند حق اصطناع عطا ہوئی ہو کسی ایسے شخص پر عدالت ضلع مین نالش کرسکتا ہے جس نے اُسکی اجازت کے بغیر حق اصطناع کے خلاف صنعت کی کوئی نقل کسی شئے مین لگائی ہو یا کسی ایسی شئے کو جسمین وہ نقل لگائی ہو فروخت کی ہو۔

۲۔ ایسی نالش مین جو ڈگری دیجائے اُسکی ایک نقل معتمد کے پاس بھیجی جائیگی اور وہ اسکا داخلہ رجسٹر صنایع مین کریگا۔

حق اصطناع کی میعاد گذرنے یا اُسکے ساقط ہونیکا داخلہ رجسٹر مین کرایا جائیگا۔

دفعہ ۳۴۔ جب کوئی حق اصطناع میعاد کے گزرنے یا کسی اور وجہ سے ساقط ہوجائے تو معتمد رجسٹر صنایع مین اُسکا داخلہ درج کرائے گا۔

رجسٹر صنایع کے داخلوں کی تصحیح یا ترمیم عدالت العالیہ کے حکم سے ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۳۵۔ کسی ایسے شخص کی درخواست پر جو رجسٹر صنایع مین کسی داخلہ کے درج ہونے یا درج نہ ہونے سے ناراض ہو عدالت العالیہ بعد تحقیقات

مناسب اسکی تصحیح کے لئے جو حکم مناسب خیال کرے صادر کرسکتی ہے اور یہہ بھی قرار دیسکتی ہے کہ کسی شخص کو حق امتناع حاصل نہین ہے اور جو حکم صادر کیا جائے اسکی نقل معتمد کے پاس بھی جائیگی اور وہ اُسکا داخلہ رجسٹر صنایع میں کرائیگا۔

باب ۲

متفرق

ہر فعل جسکی انجام دہی کا قانون ہذا مین ذکر ہے بذریعہ مختار انجام پاسکتا ہے

دفعہ ۳۶۔ بمنا لعت دیگر احکام قانون ہذا ہر ایسا فعل جسکے انجام دہی کا کسی شخص کو اس قانون کی رو سے حکم یا اختیار ہو اُسکی جانب سے کوئی مختار جو بذریعہ تحریر مجاز ہو انجام دے سکیگا۔

فیس۔

دفعہ ۳۷۔ ۱۔ اُن مختلف کارروائیوں کی بابت جنکی تصریح ضمیمہ دوم و چہارم مین ہے وہ فیس ادا کرنی ہوگی جو اُن ضمیموں مین مقرر ہے۔

۲۔ سرکار اگر مناسب خیال کرے اُن شرح فیس مین سے کسی کو کم کرسکتی ہے اور حکم کو منسوخ یا تبدیل کرسکتی ہے

۳۔ جو فیس اس دفعہ کی رو سے واجب الادا ہو وہ بذریعہ اسٹامپ کی یا اور طور پر جسطرح سرکار ہدایت کرے وصول ہوگی

۴۔ جس کارروائی کی بابت کوئی فیس واجب الادا ہو وہ کارروائی تا ادائی فیس موثر نہوگی۔

قواعد اور نمونے۔

دفعہ ۳۸۔ سرکار ایسے قواعد نافذ اور ایسے نمونے مقرر کرسکتے ہین جو وہ ضروری خیال کرین۔

اختراعات اور صنایع کے رجسٹر کے متعلق احکام۔

دفعہ ۳۹۔ اختراعات اور صنایع کے رجسٹر کا ہر داخلہ اور ہر دستاویز جو اُس رجسٹر مین مندرج ہو قانون شہادت مجریہ وقت کے اغراض کے لئے سرکاری دستاویز سمجھی جاویگی اور معتمد کے دفتر مین تمام مناسب اوقات پر ہر شخص کے معاینہ مین آسکیگی۔

ضمیمہ اوّل

کیفیت تفصیلی داخل کرنیکی اجازت کی درخواست حسب دفعہ ۲۔

بخدمت عالیجناب مدار المہام سرکار عالی

درخواست فلان (یہان نام اور پیشہ اور پتہ مندرج ہو) بغرض اجازت ادخال کیفیت تفصیلی حسب دفعہ ۳ قانون اختراعات و صنایع۔

۱۔ درخواست گزار کے پاس ایک اختراع ہے۔

(یہان اُسکا نام درج ہو) اور وہ اسکا مخترع ہے اور اُسکے علم اور یقین کی رو سے یہہ اختراع قانون

اختراعات وصنائع کے بموجب جدید ہے اور اگر درخواست گذار کو کیفیت تفصیلی داخل کرنیکی اجازت دیجائے اور وہ اُسے داخل کرے تو کوئی امر اُسکا مانع نہیں ہے کہ قانون مذکور کی رو سے اُسے حق اختراع عطا کیا جائے

۲۔ اختراع مذکور کی تفصیل حسب ذیل ہے (بیان اُسکی اور اُسمین جو خاص جدت ہو اُسکی تفصیل لکھو)

۳۔ لہذا درخواست گذار التماس کرتا ہے کہ اُسکو حسب قانون اختراعات وصنائع اختراع مذکور کی کیفیت تفصیلی داخل کرنے کی اجازت دیجائے۔

دستخط و تصدیق

ضمیمہ دوم

روپیہ

۱۔ درخواست استجازت ادخال کیفیت تفصیلی دفعہ ۳ ۔ . . . . صہ ز

۲۔ کیفیت تفصیلی داخل کرنے کیلئے دفعہ ۲ ۔ . . . . وعہ

۳۔ کیفیت تفصیلی داخل کرنیکی توسیع میعاد کیلئے دفعہ ۶ ۔ . . . . مہ

۴۔ ایفاء حق اختراع کے لیئے عطاے سند کے چوتھے سال سے ۵ سال تک وعہ سالانہ اور اُسکے بعد اور پانچ سال تک صہ سالانہ۔

لیکن مخترع ایک یا زیادہ سال کی فیس کسی وقت پیشگی ادا کرسکتا ہے۔

۵۔ اُس فیس کی ادائی کی توسیع میعاد کے لئے جو مد بالا مین مقرر ہے دفعہ ۶ ۔

روپیہ

الف۔ اگر میعاد ایک مہینے سے زیادہ نہو . . . . صہ ز

ب۔ اگر میعاد ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو مگر دو مہینے سے زیادہ ہو . . . . عہ

ج۔ اگر میعاد دو مہینے سے زیادہ ہو . . . . مہ

۶۔ درخواست حق اختراع کی میعاد کی توسیع کے لیئے دفعہ ۱۲ . . . . وعہ

۷۔ کسی حکم کے لیئے جو شعر توسیع میعاد حق اختراع ہو دفعہ ۱۲ ۔ . . . . صہ

۸۔ ایفاے حق اختراع کے لیئے جسکی میعاد توسیع کی گئی ہو دفعہ ۱۲ ۔ . . . . مہ

لیکن مخترع ایفاے حق اختراع کے لیئے فیس مذکور کا زرمجموعی یا کوئی جزو کسی وقت قبل واجب الادا ہونے کے ادا کرسکتا ہے۔

۹۔ درخواست استجازت تصحیح یا ترمیم کیفیت تفصیلی کیلئے دفعہ ۱۴ ۔ . . . . عہ

۱۰۔ درخواست جبراً اجازت نامہ دلانے کے لیئے دفعہ ۲۰ ۔ . . . . صہ

۱۱۔ درخواست معاینہ کسی رجسٹر یا دستاویز ۔ . . . . عہ

۱۲۔ درخواست نقل کی ۔

الف - جب کہ الفاظ نقل کی تعداد چار سو سے زیادہ ہو . . . . عمہ
ب - چار سو سے زاید فی سو لفظ . . . . ۴ ر
۱۳- تصدیق نقل فی سو لفظ . . . . ۲ ر

ضمیمہ سوم
درخواست واسطے حکم عطائے سند حق اصناع

(دفعات ۳۰ اور ۴۲ - ملاحظہ ہون)

درخواست فلان (یہان نام پیشہ اور رتبہ مندرج ہو) واسطے حکم عطائے سند حق اصناع حسب قانون اختراعات و صنایع -

۱- درخواست گزار اُس صنعت کے مالک ہونے کا دعوے کرتا ہے جسکی نوعیت ذیل مین درج ہے -
۲- اُسکے علم اور یقین کی رو سے وہ صنعت حسب قانون اختراعات و صنایع ایک جدید صنعت ہے جو قبل از مین مالک محروسہ سرکار عالی مین شایع نہین ہوئی -
۳- اتنی نقلین اس صنعت کی نقشون اور فوٹوگرافون اور نقول کی درخواست ہذا کیساتھ ملفوف ہین -
۴- اس صنعت کی نوعیت کا بیان حسب ذیل ہے (یہان اُسکی نوعیت درج ہونی چاہیے) -
۵- لہذا درخواست گزار حسب قانون اختراعات و صنایع اس صنعت کی نسبت حق اصناع کی سند عطا ہونے کی درخواست کرتا ہے -

دستخط
. . . .

ضمیمہ چہارم
زر فیس صنایع

(دفعہ ۴۳ - ملاحظہ ہو)

روپیہ
۱- درخواست عطائے سند حق اصناع دفعہ ۳۰ . . . . عـــہ
۲- معاینہ رجسٹر یا دستاویز . . . . عـــہ
۳- درخواست نقل -
الف - جب کہ الفاظ نقل کی تعداد چار سو سے زیادہ نہ ہو . . . . عـــہ
ب - چار سو سے زاید فی سو لفظ . . . . ۴ ر
ج - بابت تصدیق نقل فی سو لفظ . . . . ۲ ر

ضمیمہ ۵

ملاحظہ ہو دفعہ ۱۰

نمونہ کتاب کھتونی اختراعات

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
نمبر سلسلہ وار	نام موجد [illegible]	تاریخ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت [illegible]	کیفیت [illegible]	کیفیت [illegible]	[illegible] عماد جنگ معتمد

قانون تحفظ کتب مطبوعہ

نشان ۵ سنہ ۱۳۱ ف

جسکو

جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ یکم شہریور سنہ ۱۳۱ ف منظور فرمایا

معہ

قواعد مطابع و رسالجات و اخبارات ممنوعہ

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۲۳ ف

قانون تحفظ کتب مطبوعہ

نشان ۵ بابت ۱۳۱۲ف

جسکو جناب نواب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ یکم شہریور ۱۳۱۲ف م ۲۱۔ ربیع الاول ۱۳۲۰ھ منظور فرمایا

چونکہ قرین مصلحت ہے کہ کتب مطبوعہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے تحفظ کیلیے انتظام کیا جاوے لہذا حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ۔

دفعہ ۱۔ یہہ قانون بنام "قانون تحفظ کتب مطبوعہ" موسوم ہوسکیگا اور یکم آذر ۱۳۱۲ف سے نافذ ہوگا۔

تعریف کتاب۔

دفعہ ۲۔ "کتاب" مین ہر ایسی جلد اور رسالہ یا اُن کا کوئی جزو اور تختہ موسیقی اور نقشہ بحری یا بری یا نقشہ عمارت داخل ہوگا جو سیسہ یا پتھر کے چھاپہ سے طبع کیا گیا ہو لیکن کوئی اخبار موقت الشیوع اُس مین داخل نہ ہوگا۔

کتاب کے دو نسخون کا سرکار مین بلا قیمت داخل کرنا۔

دفعہ ۳۔ ہر کتاب جو بعد نفاذ اس قانون کے ممالک محروسہ سرکار عالی مین طبع اور شایع کی جائے اُس کے دو نسخے جو سب سے عمدہ کاغذ پر طبع ہوئے ہون باوجود کسی ایسی قرارداد کے جو اُس کتاب کے طبع اور شایع کرنے والے کے مابین ہوئی ہو اُس کتاب کے طبع کرنے والے کی جانب سے قبل اشاعت دفتر معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی مین بلا قیمت داخل کیے جائینگے لیکن جس کتاب کے دو نسخے داخل ہوچکے ہون اور وہ پھر بلا کسی ترمیم یا تبدیل کے طبع کی جائے تو اس کے نسخون کا داخل کرنا لازم نہوگا۔

رسید کتاب۔

دفعہ ۴۔ جو نسخے حسب دفعہ بالا داخل ہون اُنکی رسید داخل کنندہ کو دی جائے گی۔

سزا۔

دفعہ ۵۔ اگر کوئی طبع کرنے والا کسی کتاب کے نسخے حسب دفعہ ۳۔ داخل نہ کرے تو اُس پر جرمانہ کیا جا سکیگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہوگی لیکن اس دفعہ کی رو سے کوئی مقدمہ بلا منظوری سرکار قائم نہ ہوگا۔

عماد جنگ معتمد

قواعد مطابع

متعلقہ قیام مطابع واجرائی اخبارات ورسالجات موقت الشیوع مطابع

دفعہ ۱۔ جو شخص ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی حصہ مین مطبع قایم کرنا چاہے تو اوسکو لازم ہوگا کہ وہ محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ مین حسب ضابطہ درخواست پیش کرے۔

دفعہ ۲۔ ایسی درخواست پیش ہونے پر درخواست گزار کے رویہ مالی حالت اور دیگر ضروری حالات کے متعلق محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ مین تحقیقات کیجائے گی۔

دفعہ ۳۔ بعد تحقیقات کے قیام مطبع کی اجازت دینا نہ دینا سرکار کے اختیار مین ہوگا۔

دفعہ ۴۔ اگر سرکار قیام مطبع کی اجازت دینا مناسب خیال فرائین تو درخواست گزار کو حکم دیا جائے گا کہ وہ حسب ضابطہ ایک اقرارنامہ بنمونہ منسلکہ کے مطابق محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ مین داخل کرے۔

دفعہ ۵۔ ایسا اقرارنامہ داخل ہونے پر درخواست گذار کو قیام مطبع کی اجازت دیجائے گی اور محکمہ سرکار بذریعہ کوتوالی مقامی اس مطبع پر نگرانی رکھے گا۔

دفعہ ۶۔ کسی مطبع اجازت یافتہ کا مالک اس امر کا مجاز نہ ہوگا کہ اپنے مطبع مین کوئی کاغذات موقت الشیوع بغیر اجازت سرکار جو حسب ضابطہ توسط محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ حاصل کی گئی ہو طبع کرے۔

دفعہ ۷۔ اگر کوئی شخص جسکو قیام مطبع کی اجازت دی گئی ہو اپنے مطبع کو ایک مقام سے دوسرے مقام پر منتقل کرنا چاہے تو اوس کو لازم ہوگا کہ اوس کی تحریری اطلاع اعلی عہدہ دار کوتوالی مقامی کو اور نیز محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ کو دے۔

دفعہ ۸۔ کوئی شخص جسکو قیام مطبع کی اجازت دی گئی ہو اپنا مطبع بغیر اجازت سرکار جو توسط محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ حسب ضابطہ حاصل کی گئی ہو فروخت یا کسی دوسری طرح منتقل کرنیکا مجاز نہ ہوگا۔

اسی طرح اوس شخص کو بھی جسکے نام مطبع مذکور منتقل کرنا مقصود ہے ضرور ہوگا کہ حسب ضابطہ

محکمہ مذکور مین درخواست پیش کرے ایسی درخواست پیش ہونے پر وہی کارروائی عمل مین آئیگی جو دفعات ماسبق مین مندرج ہے ۔

دفعہ ۹ ۔ اگر کوئی مطبع چھ مہینے تک بند رہے اور مالک مطبع اوس مطبع کو پھر چلانا چاہے تو اوس کو ضرور ہوگا کہ اولاً محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ مین حسب ضابطہ درخواست بدرج اون وجوہ کے جن کی بنا پر مطبع بند رہا پیش کرے اوس وقت سرکار کو اختیار ہوگا اوس شخص کو پھر مطبع چلانے کی اجازت دین یا نہ دین ۔

دفعہ ۱۰ ۔ ہر مطبع اجازت یافتہ کے مالک کے انتقال پر اوس کے قایم مقام قانونی کو اگر وہ مطبع کو جاری رکھنا چاہے تو تاریخ انتقال سے ایک مہینے کے اندر حسب قواعد مندرجہ بالا درخواست پیش کرنی ہوگی ۔

اخبارات ورسالجات موقت الشیوع

دفعہ ۱۱ ۔ جو شخص کسی مطبع واقع ممالک محروسہ سرکار عالی مین کسی اخبار یا رسالہ کو چھپوا کر شایع کرنا چاہے تو اوس کو لازم ہوگا کہ وہ محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ مین حسب ضابطہ درخواست پیش کرے ۔

دفعہ ۱۲ ۔ ایسی درخواست پیش ہونے پر درخواست گزار کے رویہ مالی حالت اور دیگر ضروری حالات کے متعلق محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ مین تحقیقات کیجائے گی ۔

دفعہ ۱۳ ۔ بعد تحقیقات کے اجرائی اخبار یا رسالہ کی اجازت دینا یا نہ دینا سرکار کے اختیار مین ہوگا ۔

دفعہ ۱۴ ۔ اگر سرکار اجرائی اخبار یا رسالہ کی اجازت دینا مناسب خیال فرمائین درخواست گزار کو حکم دیا جائے گا کہ وہ حسب ضابطہ ایک اقرارنامہ نمونہ منسلکہ کے مطابق محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ مین داخل کرے ۔

دفعہ ۱۵ ۔ ایسا اقرارنامہ داخل ہونے پر درخواست گزار کو اجرائی اخبار یا رسالہ کی اجازت دیجائے گی اور محکمہ سرکار بذریعہ کوتوالی مقامی اس اخبار یا رسالہ پر نگرانی رکھیگا ۔

دفعہ ۱۶ ۔ جس شخص کو حسب دفعہ (۱۵) اجرائی اخبار یا رسالہ کی اجازت دیجائے اوس پر لازم ہوگا کہ کسی مطبع اجازت یافتہ مین اخبار یا رسالہ کو طبع کرائے ۔

دفعہ ۱۷ - اگر کوئی شخص جسکو اجرائی اخبار یا رسالہ کی اجازت دی گئی ہو بجز اُس مطبع کے جسکا ذکر اقرار نامہ مین کیا گیا ہو اخبار یا رسالہ کو کسی دوسرے مطبع مین چھپوانا چاہے تو اوس کو لازم ہوگا کہ اوسکی تحریری اطلاع اعلی عہدہ دار کوتوالی مقامی کو اور نیز محکمہ معتمدی کوتوالی و امور عامہ کو دے -

دفعہ ۱۸ - اگر کوئی شخص جسکو اجرائی اخبار یا رسالہ کی اجازت دی گئی ہو اپنے اخبار یا رسالہ کی وقت مقررہ کو بدلنا چاہے تو اوس کو لازم ہوگا کہ وہ محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ مین حسب ضابطہ درخواست پیش کرے -

دفعہ ۱۹ - ایسی درخواست پیش ہونے پر اجازت کا دینا یا نہ دینا سرکار کے اختیار مین ہوگا -

دفعہ ۲۰ - اگر کوئی شخص جسکو اجرائی اخبار یا رسالہ کی اجازت دی گئی ہو اپنا اخبار یا رسالہ کسی دوسرے شخص کے نام بغیر اجازت سرکار منتقل کرنے کا مجاز نہ ہوگا بلکہ ضرور ہوگا کہ وہ منتقلی اخبار یا رسالہ کی درخواست حسب ضابطہ محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ مین پیش کرے - اسی طرح اوس شخص کو بھی جسکے نام اخبار یا رسالہ مذکور منتقل کرنا مقصود ہو ضرور ہوگا کہ حسب ضابطہ محکمہ مذکور مین درخواست پیش کرے ایسی درخواست پیش ہونے پر وہی کارروائی عمل مین آئے گی جو دفعات ماسبق مین مندرج ہے -

دفعہ ۲۱ - اگر کسی اخبار یا رسالہ روزانہ کے چھ پرچے - ہفتہ واری کے چار - اور بقیہ اقسام کے تین پرچے مسلسل بلا اجازت سرکار بند رہین اور مالک اخبار یا رسالہ مذکور اوسکو پھر جاری کرنا چاہیے تو اوسکو ضرور ہوگا کہ اولاً محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ مین حسب ضابطہ درخواست بدرج اون وجوہ کے جن کی بنا پر اخبار یا رسالہ بند رہا پیش کرے اوسوقت سرکار کو اختیار ہوگا کہ اوس شخص کو پھر اخبار یا رسالہ جاری کرنے کی اجازت دین یا نہ دین -

دفعہ ۲۲ - جب کسی اخبار یا رسالہ کے مالک کا جسے حسب ضابطہ اجازت عطا ہوئی ہو انتقال ہوجائے تو اوس کے قائم مقام قانونی کو اگر وہ اوسکو جاری رکھنا چاہئے حسب قواعد مندرجہ بالا اوس کی اشاعت کے لئے تاریخ انتقال سے ایک مہینے کے اندر درخواست پیش کرنی ہوگی -

دفعہ ۲۳ - اگر کوئی شخص اپنے اخبار کی رجسٹری کرانا چاہے تو وہ حسب درخواست مع قطعہ اخبار و (معہ) فیس محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ مین داخل کرکے رجسٹری کرا سکتا ہے - فقط

ثبت دستخط سربلند جنگ معتمد

نمونہ اقرارنامہ متعلقہ قیام مطبع حسب دفعہ ۴

مین ولد ساکن مطبع موسومہ
کا مالک ہون جو بمقام واقع ہے۔

مین اقرار کرتا ہون کہ مین یا میرے قایم مقام یا جانشین امور مفصلۂ ذیل عمل مین نہ لائین گے۔

۱۔ ایسے الفاظ یا علامات یا تشبیہات مرئی کو جو غالبًا باعث بدخواہی نسبت سرکار عالی یا سرکار عظمت مدار کے ہون یا موجب نااتفاقی درمیان اشخاص مختلف نسل یا اقوام یا مذہب یا فرقون کے ہون خواہ وہ اشخاص علاقہ سرکار عالی مین رہتے ہون یا علاقہ سرکار عظمت مدار مین اپنے مطبع مین چھاپنا یا شایع کرنا۔

۲۔ کسی شخص کے ڈرانے یا رنج دلانے کی غرض سے اور اس ذریعہ سے اسکے دل مین یہ رغبت پیدا کرنے کیلئے کہ وہ کسی شخص کو کوئی مال یا کفالت المال یا کوئی شئے بیتمطلبی یا مبری جو بطور کفالت المال کے کام مین اسکے حوالہ کرے۔ یا کوئی شئے مابہ الاحتفاظ کسی شخص کو دے ایسے کاغذ کا جو اپنے مطبع مین چھاپا گیا ہو استعمال کرنا یا استعمال کرنے کا اقدام کرنا۔

۳۔ کسی ملازم سرکاری کو یا کسی ایسے شخص کو جسے لوگ باور کرتے ہون یا وہ باور کرتا ہو کہ وہ ملازم سرکاری غرض رکھتا ہے ضرر رسانی کی دہکی دینے کی غرض سے اور اس ذریعہ سے یہ رغبت دلانے کیلئے کہ وہ ملازم سرکاری کوئی فعل اپنی سرکاری خدمات کی انجامدہی کے متعلق کرے یا کرنے سے باز رہے یا اوس مین تعویق کرے ایسے کاغذ کا جو اپنے مطبع مین چھاپا گیا ہو استعمال کرنا یا استعمال کرنے کا اقدام کرنا۔

۴۔ کوئی گمنام تحریر اپنے مطبع مین چھاپنا یا شایع کرنا۔

۵۔ کوئی ایسی خبر سرکار عالی یا سرکار عالی کے کسی افسر کی نسبت جسکا اثر عوام کے دلون پر خراب پڑے اور جس کی صحت کی تصدیق پوری کوشش کرکے نہ حاصل کی گئی ہو۔

مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین ہر کاغذ پر جو میرے مطبع مین طبع اور شایع ہو اپنے مطبع کا نام اور نیز اوس کاغذ کے شایع کرنے والے کا نام ہمیشہ طبع کیا کرون گا۔ اگر مین یا میرے قایم مقام یا جانشین شرائط مندرجہ بالا مین سے کسی شرط کی خلاف ورزی کرین گے تو سرکار عالی کو اختیار رہیگا کہ میرے مطبع

کو بند کر دے اور ایسی صورت میں میں یا میرے قایم مقام یا جانشین کسی معاوضہ یا تاوان کے مستحق نہ ہونگے اور یہ اون ذمہ داریون کے علاوہ ہوگا جو قانون نافذ الوقت کے بموجب مجھپر یا میرے قایم مقامون یا جانشینون پر عاید ہوتی ہون۔

شرید متخط سر بلند جنگ

نمونہ اقرار نامہ متعلقہ اخبار یا رسالہ موقت الشیوع حسب دفعہ ۱۴

مین ولد ساکن کاغذ موقت الشیوع موسومہ کا چھاپنے والا اور شایع کرنیوالا ہون جو بمقام چھاپا اور شایع کیا جاتا ہے۔

مین اقرار کرتا ہون کہ مین یا میرے قایم مقام یا جانشین امور مفصلہ ذیل عمل مین نہ لائین گے۔

۱۔ ایسے الفاظ یا علامات یا شبیہات امرئی کو جو غالباً بد خواہی نسبت سرکار عالی یا سرکار عظمت مدار کے ہون یا موجب نااتفاقی درمیان اشخاص مختلف نسل یا اقوام یا مذہب یا فرقون کے ہون خواہ وہ اشخاص علاقہ سرکار عالی مین رہتے ہون یا علاقہ سرکار عظمت مدار مین اپنے کاغذ موقت الشیوع مین چھاپنا یا شایع کرنا۔

۲۔ کسی شخص کو ڈرانے یا رنج دلانے کی غرض سے اور اس ذریعہ سے اسکے دل مین یہ رغبت پیدا کرنے کے لئے کہ وہ کسی شخص کو کوئی مال۔ یا کفالت المال یا کوئی شئے دستخطی یا مہری جو بطور کفالت المال کے کام مین آسکے حوالہ کرے یا کوئی شئے مابہ الاختلاط کسی شخص کو دے اپنے کاغذات موقت الشیوع کا استعمال کرنا استعمال کرنیکا اقدام کرنا۔

۳۔ کسی ملازم سرکاری کو یا کسی ایسے شخص کو جسے لوگ باور کرتے ہون یا وہ شخص باور کرتا ہو کہ وہ ملازم سرکاری غرض رکھتا ہے ضرر رسانی کی دھمکی دینے کی غرض سے اور اس ذریعہ سے یہ رغبت دلانے کے لئے کہ وہ ملازم سرکاری کوئی فعل اپنی سرکاری خدمات کی انجام دہی کے متعلق کرے یا کرنے سے باز رہے یا اوس مین تعویق کرے اپنے کاغذ موقت الشیوع کا استعمال کرنا۔ یا استعمال کرنے کا اقدام کرنا

۴۔ کوئی گم نام تحریر اپنے کاغذات موقت الشیوع مین چھاپنا یا شایع کرنا۔

۵۔ کوئی ایسی خبر سرکار عالی یا سرکار عالی کے کسی افسر کی نسبت جسکا اثر عوام کے دلون پر خراب پڑے اور جس کی صحت کی تصدیق پوری کوشش کر کے نہ حاصل کر لی گئی ہو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ۔

۱- مین اپنے کاغذ موقت الشیوع کے ہر پرچہ مین اپنا پورا نام طبع کیا کرونگا ۔ اور
۲- اپنے کاغذ موقت الشیوع کے ہر پرچہ کی ایک کاپی بفور طبع ہونے کے محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ مین بلاقیمت داخل کیا کرونگا ۔

اگر مین یا میرے قایم مقام یا جانشین شرایط مندرجہ بالا مین سے کسی شرط کی خلاف ورزی کرین گے تو سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ میرے کاغذ موقت الشیوع موسومہ کو بند کردے اور ایسی صورت مین مین یا میرے قایم مقام یا جانشین کسی معاوضہ یا تاوان کے مستحق نہون گے اور یہ اون ذمہ داریون کے علاوہ ہوگا جو قانون نافذ الوقت کے بموجب مجھپر یا میرے قایم مقامون یا جانشینون پر عاید ہوتی ہون ۔ فقط

دستخط

سرلبند جنگ

معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ

تمت

فہرست کتب

و رسالجات و اخبارات ممنوعہ سرکار عالی

علاقہ پولیٹیکل و پرائیویٹ سیکرٹری۔

واقع ۶۔ فروردی ۱۳۲۲ف

اعلان

مشعر سزا خلاف ورزی حکم امتناعہ خریدی اخبارات ممنوعہ۔

بذریعہ اعلان مصحوبہ گشتی نشان $\frac{1022}{1}$ ۔ مورخہ ۱۲۔ فروردی ۱۳۱۹ف مندرجہ جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۲۰۔ فروردی ۱۳۱۹ف میں شائع ہوا ہے۔ بعض اخبارونکی ممالک محروسہ سرکار عالی مین لائے جانے کی ممانعت کی گئی ہے لیکن خلاف ورزی کی کوئی سزا تجویز نہین کی گئی تہی اب اعلان متذکرہ صدر کے فقرہ (۲) کی حسب ذیل ترمیم کی جاتی ہے۔

"بصورت عمداً، خلاف ورزی خاطی کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد چھ ماہ تک ہو سکیگی یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکے گی یا دونون سزائین دیجائین گی۔

فریدون جنگ۔ پولیٹیکل و پرائیوٹ سیکرٹری

فہرست کتب و رسالجات و اخبارات ممنوعہ سرکار عالی مرتبہ محکمہ نظامت کوتوالی اضلاع

نمبر شمار	نام کتب وغیرہ	زبان	مقام اشاعت	حوالہ حکم بابتہ ممانعت	کیفیت
۱	ہتوادی	بنگالی	کلکتہ	اعلان پولیٹیکل ڈپارٹمنٹ ۱۰ فروردی ۱۹ف مطبوعہ جریدہ اعلامیہ ۱۹ف بابتہ جزو اول صفحہ ۲۴۸	اخبار
۲	سونار بہرت	؍؍	ہاڑرہ	ایضاً	؍؍
۳	بہالا	مرہٹی	پونہ	؍؍	؍؍
۴	ہند و پنچ	؍؍	تہانہ	؍؍	؍؍
۵	کال	؍؍	پونہ	؍؍	؍؍
۶	کیسری	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍
۷	پرتور	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍
۸	ہند سوراجیا	انگریزی گجراتی	بمبئی	؍؍	؍؍
۹	دیہاری	مرہٹی	بمبئی	؍؍	؍؍
۱۰	دشوادیرتہ	؍؍	کولہاپور	؍؍	؍؍
۱۱	سندہی	انگریزی و ہندی	ہشکر	؍؍	؍؍
۱۲	راشتر مکہ	مرہٹی	کولابہ	؍؍	؍؍
۱۳	سوراجیا	؍؍	شنوڈپور	؍؍	؍؍
۱۴	ارونودیا	؍؍	تہانہ	؍؍	؍؍
۱۵	دیپاسوک	؍؍	ناگپور	؍؍	؍؍
۱۶	کرتوئی	مرہٹی	امراؤتی	؍؍	؍؍
۱۷	سودا ملین	مرہٹی	اکولہ	؍؍	؍؍
۱۸	باریسال ہتشی	بنگالی	باریسال	؍؍	؍؍
۱۹	پوربہ بنگلہ	؍؍	ڈہاکہ	؍؍	؍؍
۲۰	انڈیا	تامل اردو	پانڈیچری	؍؍	؍؍

فہرست کتب ورسالجات واخبارات ممنوعہ سرکار عالی مرتبہ محکمہ نظامت کوتوالی اضلاع

نمبر شمار	نام کتب وغیرہ	زبان	مقام طبع	حوالہ حکم بابتہ ممانعت	کیفیت
۲۱	پنجابی	انگریزی	لاہور	اعلان پولٹیکل ڈپارٹمنٹ ۱۰ فروردی ۱۳۱۸ف مطبوعہ جریدہ اعلانیہ ... جزو اول صفحہ	اخبار
۲۲	ہندوستان	اردو	″	″	″
۲۳	سوراجیا	″	الہ آباد	″	″
۲۴	سیواجی پوارڑہ	مرہٹی	بمبئی	اعلان پولٹیکل ڈپارٹمنٹ مطبوعہ جریدہ اعلانیہ ۱۳۱۸ف جزو اول صفحہ ۴۳۰	کتاب مصنفہ اگرین کوئی داس مطبوعہ وشنو امبر پریس بمبئی شائع کنندہ پندریانی کمپنی بمبئی کتاب
۲۵	مسارام پاچا پوارڑا تا پھیلا کیپاجی لاڈی	″	″	ایضاً	مصنفہ پانڈو مطبوعہ گنپت کرشناجی پریس بمبئی شائع کنندہ پندریانی کمپنی بمبئی
۲۶		″	″	″	کتاب مصنفہ ہرلی منوہر مطبوعہ گنپت کرشناجی پریس بمبئی شائع کنندہ پندریانی کمپنی بمبئی۔
۲۷	دیہی نیواء انگلش ٹیچر	مرہٹی انگریزی	پونہ	″	کتاب مطبوعہ جگادو دی تیج پونہ شائع کنندہ مہتمور گوپال وگشت۔
۲۸	شاناجی مالوسرے یاچا پوارڑا	مرہٹی	بمبئی	″	کتاب مصنفہ شنکر سوسکہ پال مطبوعہ سوا مبر پریس بمبئی شائع کنندہ پندریانی کمپنی بمبئی۔
۲۹	مہارانا پرتاب سنگھ ناٹک	″	پونہ	″	کتاب مصنفہ انت واسن بروے مطبوعہ جگادو دی تیج پونہ شائع کنندہ چنتامن گنگا نند دیو۔
۳۰	نرویر مالوسرے	مرہٹی	بمبئی	حکم پولٹیکل ڈپارٹمنٹ ۱۔ آذر ۱۳۲۳ف	کتاب مصنفہ دیا ٹک دتاتریہ بہلو ڈیکر مطبوعہ جگدیشور پریس بمبئی شائع کنندہ پرتوی پرانک کمپنی کتاب مصنفہ ہری رگھنا تھ بہاوے وغیرہ مطبوعہ شاردا پریس بمبئی شائع کنندہ مہادیو نارائن کوڑے
۳۱	لوک مانیہ بال گنگا دہر تلک ہے چوہیر شیورام مہادیو پرانجپے یا نجادر شنہ ۱۹۰۸ع				

فہرست کتب و رسالجات و اخبارات ممنوعہ سرکار عالی مرتبہ محکمہ نظامت کوتوالی اضلاع

نمبر شمار	نام کتب وغیرہ	زبان	مقام اشاعت	حوالہ حکم بابتہ ممانعت	کیفیت
	سالی رالے لے راج دروہا جے کیٹلے یعنی بال گنگا دہر تلک اور پروفیسر شیورام مہادیو کے پولیٹیکل مقدمات کی تحقیقات جو سنہ ۱۹۰۸ء میں ہوئی	مرہٹی	بمبئی	حکم پولیٹیکل ڈپارٹمنٹ آذر ۱۳۲۳ف	
۴۲	ازدشاہ کال	رر	رر	حکم پولیٹیکل ڈپارٹمنٹ ۱۲- اردی بہشت ۱۳۲۳ف	کتاب مصنفہ ہری نارائن آپٹے مطبوعہ اندو پرکاش اسٹیم پریس بمبئی -
۴۳	سورتی ہنت وشن ابھیان -	رر	رر	ایضاً	کتاب مصنفہ واسدیو گوبند آپٹے بی- اے مطبوعہ نرنے ساگر پریس بمبئی -

تمت

قانون طبابت

نشان ۱۔ ۱۳۱۲ف

جس کو جناب مہاراجہ مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۱۔ شہریور ۱۳۱۲ف منظور فرمایا

حسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس بازار غیدی عنبر حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

قانون طبابت

نشان ۱ سنہ ۱۳۱۲ ف

جس کو جناب مہاراجہ مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۱ شہریور ۱۳۱۲ ف
م ۲۲ ربیع الثانی سنہ ۱۳۲۱ ہجری منظور فرمایا۔

تمہید — چونکہ قرین مصلحت ہے کہ اطبا کے پیشہ اور عطارون کے متعلق مناسب احکام نافذ کیے جائین لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام۔ وسعت مقامی تاریخ نفاذ — دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون طبابت" موسوم ہو سکے گا اور بلدہ حیدرآباد مین یکم آذر ۱۳۱۳ ف سے اور اور مقامات مین اُس تاریخ سے جو سرکار عہدہ داران مقامی کی تحریک پر بذریعہ اشتہار مقرر کرین نافذ ہوگا۔

تعریفات — دفعہ ۲۔ قانون ہذا مین بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اِس کے خلاف ہو۔

"طبیب" مین ڈاکٹر۔ وئید اور جرح اور نیز اور اشخاص جو کسی طریقہ سے عموماً تمام یا خاص امراض کا علاج کرتے ہون داخل ہونگے۔

"عطار" سے مراد ہر اُس شخص سے ہوگی جو ادویہ عام طور پر فروخت کرے۔

"مجلس طبابت" سے مراد اُس مجلس سے ہوگی جو اِس قانون کی اغراض کیلئے سرکار مقرر کرین اور جس کے ارکان کی تعداد گیارہ ہوگی جن مین سے دو طبیب ہونگے۔

"محکمہ سرکار" سے محکمہ معتمدی سرکار علاقہ طبابت مراد ہوگا۔

"رجسٹر" سے مراد وہ رجسٹر ہوگا۔ جو حسب نمونہ مندرجہ ضمیمہ محکمہ سرکار مین رکھا جائیگا اور جس مین طبیب کے نام درج ہو سکین گے۔

جب تک کوئی طبیب داخل رجسٹر نہو وہ معاوضہ طلب نہ کر سکیگا — دفعہ ۳۔ کوئی طبیب کسی شخص سے اُس کے علاج کرنے کا کوئی معاوضہ [illegible]

طلب نہ کر سکے گا۔ بجز اس کے اُس نے اپنا نام درج رجسٹر کرایا ہو۔

طبیب جو اپنا نام درج رجسٹر کرا سکینگے

دفعہ ۴ ۔ ہر شخص جس نے کسی ہندوستانی یا برٹش یونیورسٹی یا کالج یا کسی مدرسہ مقررہ سرکار عالی سے سند ڈاکٹری یا طبابت یا کسی اور ایسے مدرسہ سے جس کی تعلیم کو سرکار مستند قرار دین سند کامیابی حاصل کی ہو یا جس کو مجلس طبابت اُس کی قابلیت اور تجربہ کی شہرت کی بناء پر سند عطا کرے اپنا نام رجسٹر مین درج کرا سکے گا۔

فیس کی شرح کا تعین۔

دفعہ ۵ ۔ معاوضہ کا قرارداد طبیب کسی کے ساتھ بذریعہ تحریر کر سکیگا لیکن کسی صورت مین معاوضہ ایک ہزار روپیہ سے زائد نہ دلایا جائیگا اگر کوئی خاص قرارداد نہ ہو تو طبیب مریض کے مکان پر جا کر دیکھنے کی فیس اُس شرح سے زیادہ نہ پا سکے گا جو سرکار نے مقرر کی ہو اور سرکار مناسب شرح مقرر کرین گے۔

مضر یا ناقابل الاستعمال دوا مریض کو دینے کی سزا۔

دفعہ ۶ ۔ کوئی طبیب جو کوئی دوا بطور کسی اور دوا کے کسی مریض کے استعمال کے لیئے دیگا یا کوئی ایسی دوا دے گا جو وہ جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ مضر ہوگی یا بگڑ گئی ہے اُس کو قید کی سزا دیجائیگی جس کی میعاد تین مہینے تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائین دی جائینگی۔

ادویہ فروخت کرنیکے لئے اجازت نامہ عطا کیا جائیگا۔

دفعہ ۷ ۔ مجلس طبابت بہ متابعت اُن قواعد کے جو سرکار سے بذریعہ اشتہار جاری ہوں مناسب اشخاص کو بطور عطار ادویہ فروخت کرنیکا اجازت نامہ عطا کرے گی۔

قواعد مرتب کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۸ ۔ سرکار امور ذیل کے متعلق قواعد بذریعہ اشتہار جاری کرینگی

الف ۔ طریقہ کارروائی مجلس طبابت۔

ب ۔ طبیب کا نام درج رجسٹر کرنیکا طریقہ اور اُس کے متعلق تعداد فیس۔

ج ۔ طریقہ عطا و تجدید اجازت نامہ عطاری و تعداد فیس جو عطا یا تجدید کے لیئے لی جائے۔ مجلس طبابت بعد منظوری سرکار عطاروں کی ادویہ رکھنے و فروخت کرنے اور اُن کی نگرانی کے متعلق قواعد بذریعہ اشتہار جاری کریگی۔

قواعد کی خلاف ورزی کی سزا۔

دفعہ ۹ ۔ کوئی شخص جو کسی ایسے قاعدہ کی جو اس قانون کی رو سے بنایا گیا ہو خلاف ورزی کرے وہ مستوجب سزائے جرمانہ ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکیگی اور اگر وہ طبیب ہو تو اُس کا نام رجسٹر سے خارج اور اگر عطار ہو تو اُس کا اجازت نامہ منسوخ کیا جا سکیگا۔

مقدمات کس کی منظوری سے رجوع اور کس عدالت مین سماعت ہونگے

دفعہ ۱۰۔ قانون ہذا کی رو سے کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ بلا منظوری مجلس طبابت رجوع نہ کیا جا سکیگا اور کوئی ناظم فوجداری جس کا درجہ ناظم فوجداری درجہ اول سے کم ہو مقدمہ کی تجویز نہ کرسکے گا۔

ضمیمہ

ملاحظہ ہو دفعہ ۲

رجسٹر اطباء

نشان سلسلہ	نام بقید ولدیت و سکونت	تاریخ اندراج	قابلیت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵

عماد جنگ

معتمد

تمت

قانون انسداد بیرحمی برجانوران

نشان ۱۔ ۱۳۳۱ف

جس کو جناب مہاراجہ مدارالمہام سرکارعالی نے بتاریخ ۱۹۔ فروردی ۱۳۳۱ف منظور فرمایا۔

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس بازار رغیدی عنبر حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۲ف

قانون انسداد بیرحمی برجانوران

نشان (۱) سنہ ۱۳۱۳ف

جس کو جناب مہاراجہ مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۹ فروردی سنہ ۱۳۱۳ف
مطابق ذیحجہ سنہ ۱۳۲۱ھ منظور فرمایا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ جانوران کو بیرحمی سے محفوظ رکھنے کے لیے قانون نافذ کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی — دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون انسداد بیرحمی برجانوران" موسوم ہوسکیگا۔ اور یکم خورداد سنہ ۱۳۱۴ف سے اندرون حدود صرفخاص بلدہ نافذ ہوگا۔

۲۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار قانون ہذا کو کسی اور رقبہ مقامی میں اُس تاریخ سے جس کی صراحت اشتہار میں کی جائیگی نافذ کرین۔

تعریفات — دفعہ ۲۔ قانون ہذا مین بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اُسکے خلاف ہو

جانور — ۱۔ "جانور" سے ہر پالا ہوا۔ یا گرفتار کیا ہوا جانور مراد ہے۔

راستہ — ۲۔ "راستہ" مین ہر شاہراہ۔ سڑک۔ گلی۔ اور ہر کھلا ہوا مقام جہاں عوام جانیکے مجاز ہون داخل ہوگا۔

عام مقامات مین جانورون پر بیرحمی کرنیکی سزا — دفعہ ۳۔ کوئی شخص جو کسی راستہ پر۔

الف ۔ کسی جانور کو غیر ضروری بیرحمی سے مارے یا ہانکے یا لادے یا اور طور پر اُس کے ساتھ برا برتاؤ کرے۔ یا۔

ب ۔ کسی جانور کو اس طرح باندھے یا لے جائے کہ جس سے اُس کو غیر ضروری تکلیف پہنچے۔ اُسکو جرمانہ کی سزا دی جائیگی جس کی مقدار سو روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

کسی جانور کو غیر ضروری بیرحمی سے ہلاک کرنیکی سزا — دفعہ ۴۔ کوئی شخص جو کسی راستہ پر کسی جانور کو غیر ضروری بیرحمی سے ہلاک کرے اُس کو جرمانہ کی سزا دی جائیگی جس کی مقدار دو سو روپیہ تک ہوسکتی ہے۔

ایسے جانوروں سے کام لینے کی سزا جو کام کے قابل نہ رہے ہوں۔

دفعہ ۵۔ کوئی شخص جو کسی راستہ پر کسی ایسے جانور کو جو اُس کے قبضہ یا اختیار مین ہو اور کسی بیماری۔ کمزوری۔ زخم یا کسی اور وجہ سے کسی خاص کام کے قابل نہ رہا ہو اُس کام مین لگائے اُس کو جرمانہ کی سزا دی جائیگی جس کی مقدار سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

ایسے جانوروں کے متعلق کارروائی جنکا ذکر دفعہ ۵ میں ہے

دفعہ ۶۔ ۱۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے اُن جانوروں کے علاج اور حفاظت کیلئے جن کے متعلق حسب دفعہ ۵ کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہو مناسب مقامات مقرر کرین۔

۲۔ ناظم فوجداری جس کے روبرو جرم متذکرہ دفعہ ۵ کی بناء پر مقدمہ دائر کیا گیا ہو یہ ہدایت کر سکیگا کہ وہ جانور جس کے متعلق جرم مذکور کا ارتکاب بیان یا ثابت کیا گیا ہو کسی مقام متذکرہ ضمن ۱ بابت علاج اور حفاظت کیلئے بھیجا جائے اور وہان اُس وقت تک رکھا جائے جب تک کہ وہ ناظم مذکور یا کسی اور ناظم فوجداری کی رائے مین اُس کام کے قابل نہ ہو جائے جو معمولاً اُس سے لیا جاتا ہو۔

۳۔ اُس جانور کے علاج اور خوراک وغیرہ کی بابت خرچہ اُس کے مالک سے اُس شرح کے مطابق لیا جائیگا جو بحکم سرکار وقتاً فوقتاً مقرر کی جائے۔

۴۔ اگر مالک خرچہ متذکرہ ضمن ۳ ادا کرنے اور اپنے جانور کو اُس مدت مین جو ناظم فوجداری مقرر کرے واپس لیجانے سے انکار یا اُس مین غفلت کرے تو ناظم مذکور حکم دے سکیگا کہ وہ جانور فروخت کر دیا جائے اور اُس کی قیمت خرچہ متذکرہ بالا کی ادائی مین صرف کی جائے۔

۵۔ اگر اُس جانور کی قیمت مین سے کوئی رقم خرچہ کی ادائی کے بعد بچ جائے تو وہ اُس کے مالک کی درخواست پر جو تاریخ فروخت سے دو مہینے کے اندر پیش کی جائے اُس کو دی جائیگی لیکن خرچہ کی بابت اُس سے کوئی رقم جو زر قیمت سے زائد ہو طلب نہ کی جائیگی۔

بیمار جانوروں کو مار ڈالنے کا حکم

دفعہ ۷۔ جب کسی ناظم فوجداری درجہ اول کو یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ قانون ہذا کے خلاف کسی جانور کے متعلق کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے تو وہ اُس جانور کی فوری ہلاکت کا حکم دے سکیگا اگر اُس کی رائے مین اُس جانور کی حالت تکلیف کے لحاظ سے ایسا حکم مناسب ہو۔

مقدمہ رجوع کرنیکے لیے میعاد

دفعہ ۸۔ کسی جرم مندرجہ قانون ہذا کی بناء پر کسی شخص پر تاریخ ارتکاب

جرم سے ایک مہینے کے بعد نالش نہ کی جائیگی۔

جرم مندرجہ قانون ہذا قابل دست اندازی وقابل ضمانت ہونگے

دفعہ ۹ ۔ مقدمات خلاف ورزی قانون ہذا قابل دست اندازی کوتوالی اور قابل ضمانت ہونگے۔

۲۔ کوتوالی کو اختیار نہ ہوگا کہ کسی ملزم کو جو ضمانت نہ دے ۲۴ گھنٹہ سے زیادہ اپنی حراست میں رکھے

توضیح ۔ دفعہ ہذا کی اغراض کیلئے لفظ "ضمانت" میں ہر ایسا ذریعہ داخل ہوگا جس سے کوتوالی کو اس امر کا اطمینان ہو کہ ملزم طلبی پر حاضر ہوگا۔

جرائم مندرجہ قانون ہذا کی تحقیقات کا اختیار ناظم فوجداری درجہ اول کو ہوگا۔

دفعہ ۱۰ ۔ کوئی ناظم فوجداری جس کا درجہ ناظم درجہ اول سے کم ہو جرائم مستندکرہ قانون ہذا کی تحقیقات کا مجاز نہ ہوگا۔

عماد جنگ
معتمد

نوٹ ۔ سلہ بموجب مدار المہام سرکار عالی مورخہ ۱۰ شہریور ۱۳۱۶ف قانون ہذا حدود صفائی بلدہ اورنگ آباد میں یکم آذر ۱۳۱۷ف سے نافذ ہوگا۔

قانون ترمیم قانون انسداد بیرحمی بر جانوران

نشان (۱) سنہ ۱۳۴۴ف

(بپیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ یکم بہمن سنہ ۱۳۴۴ف منظور ہوا)

ہر گاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون انسداد بیرحمی بر جانوران کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے :-

مختصر نام و تاریخ نفاذ | **دفعہ (۱)** یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون انسداد بیرحمی بر جانوران" موسوم ہو سکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

اضافہ دفعہ ۳ (الف) | **دفعہ (۲)** دفعہ ۳ کے بعد حسب ذیل دفعہ (۳) الف اضافہ کیا جائے۔

پرندوں یا جانوران کو لڑانیکی سزا | **دفعہ (۳) الف** - کوئی شخص جو کسی راستہ پر یا کھلی ہوئی جگہ میں یا اور کسی مقام پر یا اپنے مکان میں پرندوں یا جانوروں کو لڑائے اسکو قید بلا مشقت کی سزا دی جائیگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جسکی مقدار ایک سو روپیہ تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

بتیناتھ

معتمد

نوٹ - بروئے قانون ہذا قانون متعلقہ میں ترمیم نہیں کیگئی براہ کرم ترمیم فرمالیجئے۔

دوم

قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۲ سنہ ۱۳۱۳ ف

جسکو

جناب مہاراجہ بہادر مدارالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۲،۱۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۳ ف منظور فرمایا

مرمیمہ

بموجب قانون نشان (۶) سنہ ۱۳۱۷ ف

معہ

قانون ترمیم قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۶) سنہ ۱۳۱۷ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۲۳ ف

فہرست دفعات قانون شہادت

حصہ دوم

قانون شہادت

نشان (۲) سنہ ۱۳۱۳ ف

جسکو جناب مہاراجہ مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۵ اردی بہشت ۱۳۱۳ ف م ۱۰ ذیحجہ ۱۳۲۱ھ
منظور فرمایا

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی کیلئے ایک مکمل قانون شہادت مرتب کیا جاوے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

حصہ اوّل

واقعات کا متعلق ہونا۔

باب (۱)

مراتب ابتدائی

نام تاریخ نفاذ و وسعت قانون — **دفعہ ۱** ۔ یہ قانون بنام "قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا۔ اور یکم شہریور ۱۳۱۳ ف سے نافذ ۔ اور ایسی جملہ عدالتی کارروائیوں سے متعلق ہوگا جو کسی عدالت مین یا اُس کے روبرو پیش ہوں لیکن کسی کارروائی سے جو کسی ثالث کے روبرو یا کسی اقرار حلفی سے جو کسی عدالت یا عہدہ دار کے روبرو

پیش کیا جائے متعلق نہ ہوگا۔

توضیح۔ لفظ "عدالت" میں کورٹ مارشل بھی داخل ہے۔

تعریفات **دفعہ ۲**۔ بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اُسکے خلاف ہو

عدالت ۱۔ "عدالت" میں بجز ثالثون کے وہ تمام اشخاص داخل ہیں جو کسی حکم یا قانون کی رو سے شہادت لینے کے مجاز ہوں۔

واقعہ ۲۔ "واقعہ" کے مفہوم میں امور ذیل داخل ہیں۔

الف۔ ہر کیفیت شے یا تعلق اشیاء جو حواس ظاہری یا باطنی سے معلوم ہو سکے۔

ب۔ ہر حالت ذہنی جس سے کسی کے دل کو آگہی ہو۔

واقعہ تنقیحی ۳۔ "واقعہ تنقیحی" سے مراد ہر واقعہ ہے جس سے بنفسہٖ یا بالشمول اور واقعات کے وجود یا عدم یا نوعیت یا حد کسی ایسے حق یا ذمہ داری یا نا قابلیت کی لازم آتی ہو جس کے اثبات یا تردید کی کسی مقدمہ یا کارروائی میں بحث ہو۔

واقعہ متعلقہ ۴۔ "واقعہ متعلقہ" سے مراد ہر واقعہ ہے جس کے اثبات یا تردید سے کسی واقعہ تنقیحی کے اثبات یا تردید پر اثر پڑے اور جسکا ذکر قانون ہذا میں کیا گیا ہے۔

دستاویز ۵۔ "دستاویز" سے مراد ہر مضمون ہے جو کسی شے پر بذریعہ حروف یا اعداد یا علامات یا اُن میں سے ایک سے زیادہ ذریعہ سے جن کا اُس مضمون کے قلم بند کرنے کے لیے مستعمل ہونا مقصود ہو یا جو مستعمل ہوں ظاہر یا منقوش کیا جائے۔

شہادت ۶۔ "شہادت" کے مفہوم میں امور ذیل داخل ہیں جو واقعہ متعلقہ یا واقعہ تنقیحی سے متعلق ہوں۔

الف۔ بیانات گواہان جو کسی عدالت کے روبرو یا بہ حکم یا بہ اجازت عدالت قلم بند کیے جائیں یہ شہادت زبانی ہے۔

ب۔ دستاویزات جو عدالت کے ملاحظہ کے لیے پیش کی جائیں۔

یہ شہادت دستاویزی ہے۔

ج۔ وہ مواد اور مواقع جن کا معائنہ عدالت کرے یا جو بہ حکم عدالت کیا جائے۔

یہ شہادت مادی ہے۔

واقعہ کا اثبات ۷۔ "واقعہ کا اثبات" اُس صورت میں کہا جائیگا جبکہ شہادت پیش شدہ

پر غور کرنے کے بعد اُسکا وجود باور کیا جا سکے۔

واقعہ کی تردید | ۸ - "وہ واقعہ کی تردید" اُس صورت میں کہی جائے گی جب کہ شہادت پیش شدہ پر غور کرنے کے بعد یہ باور کیا جا سکے کہ اُس واقعہ کا وجود نہیں ہے۔

واقعہ غیر مثبتہ | ۹ - "وہ واقعہ غیر مثبتہ" اُس وقت کہا جائیگا جبکہ نہ اُسکا اثبات ہو اور نہ اس کی تردید۔

جواز قیاس | دفعہ ۳ - جہاں قانون ہذا میں کسی واقعہ کا قیاس کرنے کی عدالت کو اجازت دی گئی ہے تو اُس کو اختیار ہوگا کہ اُس واقعہ کو مثبتہ تصور کرے تا وقتیکہ اُس کی تردید ہو یا اُس کا ثبوت طلب کرے۔

لزوم قیاس | جہاں قانون ہذا میں یہ ہدایت ہے کہ عدالت پر کسی واقعہ کا قیاس کر لینا لازم ہے تو وہ اُس واقعہ کو مثبتہ تصور کرے گی تا وقتیکہ اُس کی تردید ہو۔

باب (۲)

واقعات کا متعلق ہونا

صرف واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ کی شہادت پیش ہو سکے گی۔ | دفعہ ۴ - ہر مقدمہ یا کارروائی میں صرف واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ کے وجود یا عدم کی شہادت پیش ہو سکے گی۔

واقعات جو ایک ہی معاملہ کا جز ہوں یا ایک ہی سلسلہ کارروائی میں واقع ہوئے ہوں واقعہ متعلقہ ہیں | دفعہ ۵ - واقعات جو تنقیحی نہ ہوں مگر کسی واقعہ تنقیحی سے ایسا تعلق رکھتے ہوں کہ ایک ہی معاملہ کا جز و ہوں یا ایک ہی سلسلہ کارروائی میں واقع ہوئے ہوں وہ بھی واقعات متعلقہ ہیں عام اس سے کہ وہ ایک ہی وقت اور مقام میں وقوع میں آئے ہوں یا اوقات اور مقامات مختلفہ میں۔

واقعات جو واقعات تنقیحی کا سبب یا نتیجہ ہوں واقعات متعلقہ ہیں | دفعہ ۶ - جو واقعات کہ سبب یا نتیجہ قریب یا بعید واقعات متعلقہ یا واقعات تنقیحی کا ہوں یا جنسے وہ حالت یا موقع پیدا ہو جس میں واقعات تنقیحی وقوع میں آئے ہوں وہ بھی واقعات متعلقہ ہیں۔

واقعات جو وجہ تحریک یا تیاری کسی واقعہ متعلقہ یا تنقیحی کی ہوں واقعات متعلقہ ہیں | دفعہ ۷ - ہر واقعہ جو وجہ تحریک یا تیاری کسی واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ کی ہو یا جس سے وجہ تحریک یا تیاری ظاہر ہوتی ہو واقعہ متعلقہ ہے۔

کسی مقدمہ یا کارروائی کے کسی فریق یا اُس کے مختار کا عمل بلحاظ کسی واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ کے اور نیز عمل کسی ایسے شخص کا جس کے خلاف کوئی جرم سرزد ہوا ہو جو زیر کارروائی ہو واقعہ متعلقہ ہے بشرطیکہ وہ عمل کسی واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ پر موثر یا اُس سے متاثر ہو خواہ وہ اُس واقعہ کے قبل ہوا ہو یا اُسکے بعد

توضیح ۱۔ دفعہ ہذا کے اغراض کے لیئے لفظ "عمل" میں بیانات داخل نہیں ہیں بجز اس کے کہ وہ افعال کے ساتھ ہوئے ہوں اور اُنکی توضیح کرتے ہوں۔

توضیح ۲۔ جب عمل واقعہ متعلقہ ہو تو جو بیان کہ اُس عمل کرنے والے کے روبرو اور اُس کی سماعت میں کیا جائے اور اُس عمل پر موثر ہو وہ بھی واقعہ متعلقہ ہے۔

واقعات جو کسی واقعہ متعلقہ یا تنقیحی کی توضیح کرتے ہوں واقعات متعلقہ ہیں

دفعہ ۸۔ واقعات جو کسی واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ کی توضیح کے لیئے ضروری ہوں یا جن سے کسی رائے کی تائید یا تردید ہو جو کسی واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ کی بناء پر قایم کی جائے یا جنسے کسی شئے یا شخص کی شناخت ہو اور وہ موثر مقدمہ ہو یا جنسے کسی واقعہ تنقیحی یا متعلقہ کے وقت یا مقام کا تعین ہو یا جنسے اُن اشخاص کا باہمی تعلق معلوم ہو جن کے درمیان ایسا واقعہ ہوا جہانتک کہ اغراض مذکور کے لیئے وہ ضروری ہوں واقعات متعلقہ ہونگے

عام ارادہ کی نسبت فعل یا بیان اُن اشخاص کا جنہوں نے باہم سازش کی ہو

دفعہ ۹۔ جب کہ اِس امر کے باور کرنے کی معقول وجہہ ہو کہ دو یا زیادہ اشخاص نے کسی جرم یا فعل ناجائز قابل نالش کے ارتکاب کی غرض سے باہم سازش کی ہے تو ہر فعل یا جو بیان جو اُن میں سے کوئی شخص عام ارادہ کی نسبت کرے بعد اسکے کہ ایسا ارادہ اُن میں سے کسی نے ظاہر کیا ہو وجود سازش اور ہر شریک کی شرکت کے ثبوت کے لئے واقعہ متعلقہ ہوگا۔

واقعات جو اور طور پر متعلقہ نہوں کب واقعات متعلقہ ہونگے

دفعہ ۱۰۔ واقعات جو اور طور پر واقعات متعلقہ نہ ہوں وہ صورت ہائے ذیل میں واقعات متعلقہ ہونگے۔

۱۔ اگر وہ کسی واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ کے منافی ہوں۔

۲۔ اگر اُن سے فی نفسہ یا بمعیت اور واقعات کے کسی واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ کا وجود یا عدم بدرجہ غایت قرین قیاس یا بعید از قیاس ہوتا ہو۔

ہرجہ کی نالش میں واقعات جنسے ہرجہ کی مقدار معلوم ہو سکے واقعات متعلقہ ہیں

دفعہ ۱۱۔ ہرجہ کی نالش میں ہر واقعہ جس سے عدالت دریافت کر سکے کہ کس قدر زر ہرجہ دلانا چاہیئے واقعہ متعلقہ ہے

حق یا رسم کی وجود کی بحث میں کونسے واقعات متعلقہ ہیں۔

دفعہ ۱۲۔ جب کسی حق یا رسم کے وجود کی بحث ہو تو واقعات ذیل۔

واقعات متعلقہ ہونگے۔

الف - ہر معاملہ جس سے حق یا رسم مذکور پیدا ہوئی یا اُس کا دعویٰ کیا گیا یا اُس مین تبدیل ہوا یا وہ تسلیم کی گئی یا اُس پر اصرار یا اُس سے انکار کیا گیا ہو یا جو اُس کے وجود کے مغائر ہون۔

ب - وہ خاص صورتین جن مین حق یا رسم مذکور کا دعویٰ کیا گیا یا وہ تسلیم کیگئی یا اُس پر عمل ہوا ہو یا اُس کے استعمال کی نسبت نزاع یا اصرار ہوا یا وہ ترک کی گئی ہو۔

واقعات جنسے ذہنی یا جسمانی حالت معلوم ہوتی ہو واقعات متعلقہ ہین

دفعہ ۱۴ - واقعات جنسے کسی ذہنی حالت کا وجود مثلاً ارادہ یا علم یا نیک نیتی یا غفلت یا بے احتیاطی یا کسی خاص شخص کی رضامندی یا ناراضی ظاہر ہو یا کسی حالت جسم یا احساس جسمانی کا وجود ظاہر ہوتا ہو اُس صورت مین واقعات متعلقہ ہونگے جبکہ ذہن یا جسم کی حالت یا احساس جسمانی کا وجود واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ ہو۔

توضیح ۱ - جس واقعہ متعلقہ سے وجود ایسی ذہنی حالت کا جو خود واقعہ متعلقہ ہو ظاہر ہوتا ہو اُس سے یہہ امر بھی ظاہر ہونا چاہیے کہ اُس کو کسی خاص امر نزاعی سے خاص تعلق ہے۔

توضیح ۲ - جہان دفعہ ہذا کی رو سے کسی مقدمہ مین یہہ امر واقعہ متعلقہ ہو کہ ملزم نے پہلے بھی کسی جرم کا ارتکاب کیا تہا تو اُسکا سابق مین مجرم قرار پانا بھی واقعہ متعلقہ ہوگا۔

واقعات جن کا تعلق اس امر سے ہے کہ کوئی فعل اتفاقی تہا یا ارادی

دفعہ ۱۵ - جب کسی فعل کی نسبت یہہ بحث ہو کہ وہ اتفاقی تہا یا ارادی یا کسی خاص علم یا نیت سے کیا گیا تو یہہ واقعہ کہ وہ ایک جزو اسی طرح کے افعال کے سلسلہ کا ہے جنمین سے ہر ایک کا ارتکاب اُسی شخص نے کیا واقعہ متعلقہ ہے۔

وجود سلسلہ کاروبار کب واقعہ متعلقہ ہے

دفعہ ۱۶ - جب یہہ بحث ہو کہ ایک خاص فعل کیا گیا تہا یا نہین تو وجود کسی سلسلہ کاروبار کا جس کے مطابق وہ فعل غالباً کیا جاتا واقعہ متعلقہ ہے۔

اقبال

اقبال کی تعریف۔

دفعہ ۱۷ - اقبال وہ بیان زبانی یا دستاویزی ہے جس سے کسی واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ پر بمقابلہ اقبال کنندہ کے کسی طرح کا استدلال یا حجت قائم کی جائے اور وہ بیان اُن حالات مین کیا گیا ہو جن کا ذکر ذیل مین کیا جاتا ہے۔

اقبال فریق مقدمہ یا اُس کے مختار کار

دفعہ ۱۸ - بیانات فریق مقدمہ یا اُس کے ایسے مختار یا وکیل کے جن کی نسبت عدالت بلحاظ حالات مقدمہ یہہ تصور کرے کہ وہ صراحتہً یا معناً

اُن بیانات کے کرنیکا مجاز ہے اقبال مین داخل ہین۔

۲۔ بیانات ایسے فریق کے جو کسی شخص کے قایم مقام کی حثیت سے مدعی یا مدعی علیہ ہوا قبال نہین ہین بجز اس کے کہ وہ بیانات اُس وقت کیے جائین جب کہ اقبال کنندہ وہ حثیت رکھتا ہو۔

۳۔ بیانات۔

اقبال منجانب فریق جو امر متنازعہ مین حق رکھتے ہون۔

الف۔ اُن اشخاص کے جو شئے متنازعہ مین ملکیت کا یا زر نقد کا حق رکھتے ہون اور ایسا حق رکھنے کی حثیت سے اُن بیانات کو کرین۔

اقبال منجانب فریق جس سے حق حاصل کیا ہو۔

ب۔ اُن اشخاص کے جن سے فریق مقدمہ نے اپنا حق شئے متنازعہ مین حاصل کیا ہو۔

اقبال مین داخل ہین اگر اُس زمانہ مین کیئے جائین جب کہ اشخاص مذکور وہ حق رکھتے ہون۔

اقبال ایسے شخص کا جسکی حثیت یا ذمہ داری بمقابلہ کسی فریق مقدمہ کے ثابت ہونی چاہیئے۔

۴۔ بیانات ایسے اشخاص کے جن کی حثیت یا ذمہ داری بمقابلہ کسی فریق مقدمہ کے ثابت کرنی ضرور ہوا قبال مین داخل ہین اگر وہ ایسے بیانات ہون جو اُن اشخاص کی طرف سے یا اُن پر اِس حثیت یا ذمہ داری کی نسبت مقدمہ دائر ہونیکی صورت مین بمقابلہ اُن کے واقعات متعلقہ سمجھے جاتے اور ایسے زمانہ مین کیئے جائین جبکہ اُن کو وہ حثیت حاصل یا اُن پر وہ ذمہ داری عائد ہو۔

۵۔ بیانات اُن اشخاص کے جن پر کسی فریق مقدمہ نے شئے متنازعہ کی حالت کی دریافت صراحتہً محول کی ہوا قبال مین داخل ہین۔

اقبال کن صورتون مین ثابت کیا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۲۱۔ اقبال واقعہ متعلقہ ہے اور اقبال کنندہ یا اُس کے قایم مقام حقیت کے مقابلہ مین ثابت کیا جا سکتا ہے لیکن خود اقبال کنندہ یا اُس کی طرف سے کوئی شخص یا اُس کا قایم مقام حقیت اُس کو بجز صور تہائے ذیل ثابت نہ کریگا۔

۱۔ جب وہ اقبال ایسا ہو کہ اگر اقبال کنندہ فوت ہو جائے تو اشخاص ثالث کے درمیان حسب دفعہ ۳۲ واقعہ متعلقہ ہو۔

۲۔ جب وہ بیان کسی حالت ذہنی یا جسمانی کے وجود کی نسبت ہو جو واقعہ متعلقہ یا واقعہ تنقیحی ہو اور ایسے وقت یا ایسے وقت کے قریب کیا گیا ہو جبکہ وہ حالت ذہنی یا جسمانی موجود تھی اور اُس حالت کے ساتھ اقبال کنندہ کا طرز عمل بھی ایسا تھا جس سے اس حالت کی عدم موجودگی بعید از قیاس ہو۔

۳۔ جب وہ اقبال ہونیکے علاوہ اور طور پر بھی واقعہ متعلقہ ہو۔

دستاویز کے مضمون کی نسبت زبانی بیان کب قابل ادخال شہادت ہے۔

دفعہ ۱۹۔ کسی دستاویز کے مضمون کی نسبت زبانی اقبال ثابت نہین کیا جا سکیگا بجز اس کے کہ وہ فریق جو اُس کو ثابت کرنا چاہے پہلے یہہ ثابت کرے کہ وہ اُس دستاویز کی نسبت منقولی شہادت دینے کا قانوناً مجاز ہے یا جبکہ دستاویز پیش شدہ کی اصلیت معرض بحث مین ہو۔

دیوانی مقدمات مین اقبال کب ثابت نہ کیا جائیگا۔

دفعہ ۲۰۔ دیوانی مقدمات مین کوئی ایسا اقبال ثابت نہین کیا جائیگا۔ جو صریحاً اِس شرط پر کیا گیا ہو کہ اُس کی شہادت پیش نہ کی جائے گی یا ایسے حالات مین کیا گیا ہو جنسے عدالت یہ نتیجہ نکال سکے کہ فریقین کا منشا یہہ تہا کہ اُس کی شہادت پیش نہ کی جائے۔

توضیح ۔ دفعہ ہذا کی کسی عبارت سے یہہ نہ سمجہا جائیگا کہ کوئی وکیل یا مختار کسی ایسے امر کی شہادت دینے سے مستثنی ہے جس کی شہادت دینے پر وہ حسب دفعہ ۱۰۲ مجبور کیا جا سکتا ہے۔

ملزم کا اقبال کب ثابت نہ کیا جائیگا

دفعہ ۲۱۔ ۱۔ فوجداری مقدمات مین ملزم کا اقبال ثابت نہین کیا جائیگا۔ اگر وہ عدالت کی رائے مین کسی شخص ذی منصب کی ترغیب یا دہمکی یا وعدہ کی بنا پر کیا گیا ہو جو الزام سے تعلق رکھتا ہو اور جو ملزم کو یہہ باور کرانیکے لیئے کافی معلوم ہو کہ ایسا اقبال کرنیسے اِس مقدمہ مین اُس کو کوئی فائدہ پہنچیگا یا وہ ضرر سے محفوظ رہیگا۔

۲۔ اگر ایسا اقبال اُس وقت کیا جائے جبکہ عدالت کی رائے مین اُس ترغیب یا دہمکی یا وعدہ کا اثر ملزم کے دل سے بالکل جاتا رہا ہو تو وہ ثابت کیا جا سکیگا۔

ملزم کا اقبال وعدہ اخفا کی وجہ سے ناقابل ادخال شہادت نہوگا

دفعہ ۲۲۔ اگر ایسا اقبال اور طور پر واقعہ متعلقہ ہو تو محض اسوجہ سے غیر متعلق نہوگا کہ بہ وعدہ اخفا یا بہ فریب یا جبکہ ملزم نشہ مین تہا حاصل کیا گیا۔ یا ایسے سوال کے جواب مین کیا گیا جسکا جواب دینا ملزم پر لازم نہ تہا۔ یا اس وجہ سے کہ ملزم اِس بات سے آگاہ نہین کیا گیا تہا کہ اُس پر اقبال کرنا لازمی نہین ہے اور اگر وہ اقبال کریگا تو وہ اس کے خلاف شہادت مین پیش کیا جا سکیگا۔

اقبال کو جو کوتوالی کے روبرو کیا جائے ثابت نہین کیا جا سکتا

دفعہ ۲۳۔ ۱۔ جو اقبال کوتوالی کے روبرو کیا جائے وہ ملزم کے مقابلہ مین ثابت نہین کیا جائیگا۔

۲۔ جو اقبال بحالت حراست کوتوالی کیا جائے بجز اس کے کہ وہ بموجودگی ناظم فوجداری ہو ملزم کے مقابلہ مین ثابت نہ کیا جائیگا۔

ملزم کے بیان کا وہ جزو جس سے کسی واقعہ کا اظہار ہوا ہو ثابت کیا جا سکیگا۔

دفعہ ۲۴ - جب کسی واقعہ کی نسبت یہ بیان کیا جائے کہ وہ اُس اطلاع کی بنا پر ظاہر ہوا جو ملزم نے دی تھی تو ملزم کے بیان کا اُس قدر جزو خواہ وہ اقبال ہو یا نہ ہو جس سے اُس واقعہ کا اظہار ہوا ہو باوجود احکام دفعات ۲۱، ۲۲ و ۲۳ ثابت کیا جا سکیگا۔

اقبال قطعی ثبوت نہین ہے

دفعہ ۲۵ - اقبال اُن امور کا ثبوت قطعی نہین ہے جن کی نسبت کیا جائے لیکن بہ موجب احکام قانون ہذا بطور مانع تقریر مخالف مؤثر ہو سکے گا۔

اُن اشخاص کے بیانات جو گواہی مین طلب نہین کیئے جا سکتے۔

بیان ایسے شخص کا جو فوت یا مفقود الخبر یا اور طور پر ناقابل ادائے شہادت ہو گیا ہو کب واقعہ متعلق ہے۔

دفعہ ۲۶ - کسی واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ کی نسبت تحریری یا زبانی بیان کسی ایسے شخص کا جو فوت یا مفقود الخبر یا اور طور پر ناقابل ادائے شہادت ہو گیا ہو یا بدون ایسے خرچ یا توقف کے جو بدالت عدالت نامناسب ہو بعدالت مین حاضر نہین کیا جا سکتا۔ صورت ہائے ذیل مین واقعہ متعلقہ ہوگا۔

۱ - جب کسی شخص کی وجہ موت زیر تحقیقات ہو تو اُس شخص کا بیان وجہ موت یا اُن حالات کی نسبت جو منتج اُس کی موت کے ہوئے ہون خواہ بیان کرتے وقت اُس کو موت کا اندیشہ ہو یا نہو

۲ - جبکہ وہ شخص مذکور کے پیشہ کے معمولی کاروبار کے اثنا مین لکھا گیا ہو۔ اور

الف - داخلہ یا یادداشت کسی ایسی کتاب مین ہو جو اُس کے پیشہ کے معمولی کاروبار مین رکھی جاتی ہو۔ یا

ب - اُس کی لکھی ہو یا اُس کی دستخطی رسید یا تجارتی دستاویز ہو یا۔

ج - اُس کے لکھے ہوئے یا اُس کے دستخطی خط مین تاریخ ہو۔

۳ - جبکہ وہ بیان کنندہ کے کسی حق متعلق زر نقد یا ملکیت کے مضر ہو یا ایسا ہو کہ اگر صحیح ہو تو اُس کی بنا پر بیان کنندہ نالش فوجداری یا ہرجہ کا مستوجب ہوتا۔

۴ - جبکہ اُس سے شخص مذکور کی رائے کسی حق یا رسم عام یا کسی ایسے معاملہ کے وجود کی نسبت جس سے غرض عام متعلق ہو ظاہر ہوتی ہو۔ بشرطیکہ اُس کے وجود کا علم اُس کو ہوتا بلحاظ حالات قرین قیاس ہو اور وہ بیان اُس حق یا رسم یا معاملہ کی نسبت نزاع پیدا ہونیکے قبل ہوا ہو۔

۵۔ جبکہ وہ ایسے اشخاص کے کسی رشتہ پدری یا مادری یا ازدواجی یا تبنیت کے وجود کی نسبت ہو جن کے رشتہ سے واقف ہونیکے خاص وسائل بیان کنندہ کو حاصل ہون اور امر زیر بحث کے متعلق نزاع پیدا ہونیکے قبل کیا گیا ہو۔

۶۔ جبکہ وہ اشخاص متوفی کے باہمی رشتہ کے متعلق کسی وصیت نامہ یا نوشتہ مین جو اُن مین سے کسی کے خاندان کے کاروبار سے متعلق ہو درج ہو یا کسی نسبت نامہ یا کتبہ قبر مین یا اُس خاندان کی کسی تصویر یا اور چیز پر جس پر ایسے بیانات معمولاً لکھے جاتے ہین امر زیر بحث کے متعلق نزاع پیدا ہونے سے پہلے لکھا گیا ہو۔

۷۔ جبکہ وہ کسی دستاویز مین مندرج ہو جو معاملہ متذکرہ دفعہ ۱۲ ضمن (الف) سے متعلق ہو۔

۸۔ جبکہ وہ چند اشخاص کا ایسا بیان ہو جس سے اُن کے خیالات ولی ظاہر ہوتے ہون جو معاملہ متنازعہ فیہ سے متعلق ہون۔

۹۔ جبکہ وہ کسی ماہر کی رائے ہو اور کسی ایسی کتاب مین درج ہو جو عام طور سے فروخت کی جاتی ہو۔

شہادت جو کسی گواہ نے دی ہو بعد کی عدالتی کارروائی مین کیا واقعہ متعلقہ ہوگی۔

دفعہ ۲۶۔ شہادت جو کسی گواہ نے عدالت کے یا کسی ایسے شخص کے روبرو جو شہادت لینے کا مجاز ہو ادا کی ہو وہ بعد کی کسی عدالتی کارروائی مین یا اُسی مقدمہ کی کسی نوبت مابعد مین واقعہ متعلقہ ہوگی جبکہ گواہ۔

۱۔ مر گیا ہو۔ یا۔

۲۔ مفقود الخبر ہو یا۔

۳۔ ناقابل ادائی شہادت ہو گیا ہو۔ یا۔

۴۔ اُس کو فریق مخالف نے حاضری سے باز رکھا ہو۔ یا۔

۵۔ بدون ایسے خرچ یا توقف کے جو عدالت کی رائے مین نامناسب ہو حاضر نہ کیا جا سکتا ہو بہ شرطیکہ۔

۱۔ وہ کارروائی اُن ہی فریق یا اُن کے قائم مقامان حقیت کے درمیان ہو جو کارروائی سابقہ مین فریق تھے۔

۲۔ فریق مخالف کو کارروائی سابقہ مین گواہ پر جرح کرنے کا حق ہو اور اُس کا موقع ملا ہو۔

۳۔ امور تنقیح طلب کارروائی سابقہ اور کارروائی حالیہ مین دراصل ایک ہی ہون۔

توضیح ۔ فوجداری مقدمات مین مستغیث اور ملزم اِس دفعہ کے اغراض کے لئے فریقین متصور ہونگے ۔

بیانات جو خاص حالات مین کئے جائین

حساب کی کتابون کا اندراج کب واقعہ متعلقہ ہوگا ۔

دفعہ ۲۸ ۔ اندراج کسی حساب کی کتاب کا جو بہ اجرائی کاروبار معمولی رکھی رکھی گئی ہو واقعہ متعلقہ ہوگا جبکہ وہ امر نزاعی سے متعلق ہو ۔
لیکن محض وہی اندراج کسی شخص پر ذمہ داری عائد کرنے کے لئے کافی نہ ہوگا ۔

سرکاری کتاب کا اندراج جو فرائض منصبی کی انجام دہی مین کیا گیا ہو کب واقعہ متعلقہ ہوگا ۔

دفعہ ۲۹ ۔ ایسا اندراج واقعہ متعلقہ ہوگا جو کسی سرکاری یا اور سررشتہ کی کسی کتاب یا رجسٹر یا مسل مین باظہار کسی واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ کے کسی ملازم سرکاری نے اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی مین یا کسی اور شخص نے کسی خدمت کی ادائی مین کیا ہو جو اُس پر اُس ملک کے قانون کی رو سے جس مین وہ کتاب یا رجسٹر یا مسل رکھی گئی ہو واجب ہو ۔

نقشہ وغیرہ کا اندراج کب واقعہ متعلقہ ہوگا ۔

دفعہ ۳۰ ۔ اظہار کسی واقعہ تنقیحی یا واقعہ متعلقہ کا ایسے نقشہ مین جو مشتہر کیا جائے یا بحکم سرکار مرتب کیا جائے کسی ایسے امر کے متعلق جو معمولاً ایسے نقشہ مین ظاہر کیا جاتا ہے ۔ فی نفسہ واقعہ متعلقہ ہوگا ۔

کسی امر کے متعلق جسکا اغراض عامہ سے تعلق ہو قانون وغیرہ مین اندراج کب واقعہ متعلقہ ہے ۔

دفعہ ۳۱ ۔ جب عدالت کو کسی ایسے امر کے وجود کی نسبت رائے قائم کرنی ہو جو اغراض عامہ سے متعلق ہو تو وہ بیان جو کسی قانون یا جریدہ یا اشتہار سرکاری مین اُس کے متعلق مندرج ہو واقعہ متعلقہ ہوگا ۔

قانونی کتابون مین قانون کا اندراج کب واقعہ متعلقہ ہے ۔

دفعہ ۳۲ ۔ جب عدالت کو کسی ملک کے قانون کے متعلق رائے قائم کرنی ہو تو مضمون کسی ایسی کتاب کا جس سے ظاہر ہوتا ہو کہ وہ اُس ملک کی سرکار کے حکم سے مطبوع یا مشتہر ہوئی اور وہ قانون اُس مین مندرج ہے نیز کوئی تجویز ملک مذکور کے عدالت کی جو کسی ایسی کتاب مین مندرج ہو جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ وہان کی عدالت کے نظائر کی کتاب ہے واقعہ متعلقہ ہوگی ۔

بیان کا کسقدر حصہ ثابت کرنا ضرور ہے ۔

بیان دستاویز کے صرف اُس جزو کی شہادت پیش کی جائیگی جسکا ثابت کرنا مقصود ہو۔

دفعہ ۳۳ - جب کسی بیان یا دستاویز کے جزو کی نسبت خواہ وہ دستاویز منفرد ہو یا سلسلہ دستاویزات کا ایک حصہ ہو شہادت پیش کرنا مقصود ہو تو صرف اُسی قدر جزو کے متعلق شہادت پیش کی جائیگی جو اُس بیان کی نوعیت اور اُس کے اثر اور اُن حالات کے دریافت کرنے کے لیے جن مین وہ لکہا گیا تہا عدالت کو ضروری معلوم ہو۔

فیصلجات عدالت کس صورت مین واقعہ متعلقہ ہین۔

فیصلہ یا حکم یا ڈگری کا وجود کب واقعہ متعلقہ ہوگا۔

دفعہ ۳۴ - کسی فیصلہ یا حکم یا ڈگری کا وجود جو قانوناً کسی مقدمہ کی سماعت یا تجویز کا مانع ہو اُس حال مین واقعہ متعلقہ ہوگا جب کسی عدالت مین یہ بحث پیش ہو کہ اُس کو اُس مقدمہ کی سماعت یا تجویز کرنا چاہیئے یا نہین۔

وصیت نامہ یا ازدواج یا دیوالیہ متعلق ڈگری وغیرہ کا واقعہ متعلقہ ہونا

دفعہ ۳۵ - کوئی اخیر فیصلہ یا ڈگری یا حکم جو کسی عدالت مجاز نے اپنے اُن اختیارات کے نفاذ مین صادر کیا ہو جو اُس کو وصیت نامہ یا ازدواج یا دیوالیہ کے متعلق حاصل ہون جس سے کوئی حیثیت قانونی حاصل یا زائل ہو یا جو کسی شخص کو کسی حیثیت قانونی یا کسی خاص شئے کا مستحق نہ بمقابلہ کسی خاص شخص کے بلکہ مطلقاً قرار دے اُس صورت مین واقعہ متعلقہ ہوگا جبکہ وہ حیثیت قانونی یا اُس شخص کا حق خود واقعہ متعلقہ ہو۔

جو فیصلہ یا ڈگری یا حکم حسب دفعہ ۳۵ نہ ہو اُسکا واقعہ متعلقہ ہونا

دفعہ ۳۶ - جو فیصلہ یا ڈگری یا حکم حسب دفعہ ۳۵ نہ ہو وہ اُس صورت مین واقعہ متعلقہ ہوگا جب وہ ایسے امور کی نسبت ہو جو اغراض عامہ سے تعلق رکھتے ہون اور واقعات متعلقہ ہون لیکن ایسا فیصلہ ڈگری یا حکم قطعی ثبوت اُن امور کا نہ ہوگا جن کا اُس مین تصفیہ کیا گیا ہو۔

فیصلہ ڈگری یا حکم سوائے اُن کے جن کا دفعات ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ مین ذکر ہے۔

دفعہ ۳۷ - کوئی فیصلہ ڈگری یا حکم سوائے اُن کے جن کا ذکر دفعات ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ مین ہے واقعہ متعلقہ نہوگا بجز اس کے کہ ایسے فیصلہ حکم یا ڈگری کا وجود خود تنقیح طلب ہو یا قانون ہذا کے کسی اور دفعہ کی رو سے واقعہ متعلقہ ہو۔

کسی فیصلہ یا حکم یا ڈگری کا عدالت

دفعہ ۳۸ - ہر فریق مقدمہ اس امر کے ثابت کرنے کا مجاز ہوگا کہ وہ فیصلہ

غیر مجاز سے یا بہ فریب یا بہ سازش حاصل کرنا ثابت کیا جاسکتا ہے	یا حکم ڈگری جو حسب دفعہ ۳۴ یا ۳۵ یا ۳۶ واقعہ متعلقہ ہو عدالت غیر مجاز سے یا بہ فریب یا بسازش حاصل کی گئی ہے۔

شخص ثالث کی رائے کب واقعہ متعلقہ ہے

ماہر کی رائے۔

دفعہ ۳۹۔ جب عدالت کو ملک غیر کے قانون یا کسی علم یا ہنر کے متعلق کسی امر کی بابت یا شناخت خط یا دستخط کی نسبت رائے قایم کرنی ہو تو اُس کے متعلق اُن اشخاص کی رائے جو اُس قانون یا علم یا ہنر یا خط یا دستخط سے خاص واقفیت رکھتے ہوں واقعہ متعلقہ ہوگی ایسے اشخاص ماہر کہلاتے ہیں۔

تحریر یا دستخط کی نسبت رائے کب واقعہ متعلقہ ہے۔

دفعہ ۴۰۔ جب عدالت کو اِس امر کی نسبت رائے قایم کرنی ہو کہ دستاویز کس شخص کی لکھی ہوئی ہے یا اُس پر کس کے دستخط ہیں تو کسی ایسے شخص کی رائے جو اُس شخص کے خط یا دستخط کو پہچانتا ہو واقعہ متعلقہ ہوگی۔

کسی رسم عام یا حق عام کی نسبت رائے کب واقعہ متعلقہ ہے۔

دفعہ ۴۱ جب عدالت کو کسی رسم عام یا حق عام کے وجود کی نسبت رائے قایم کرنی ہو تو اُن اشخاص کی رائے جن کا اُس حق یا رسم سے واقف ہونا قرین قیاس ہو واقعہ متعلقہ ہوگی۔

دستور اور عقائد وغیرہ کی نسبت رائے کب واقعہ متعلقہ ہے۔

دفعہ ۴۲۔ جب عدالت کو امور ذیل کی نسبت رائے قایم کرنی ہو تو اُن اشخاص کی رائے جو واقفیت کے خاص وسائل رکھتے ہوں واقعہ متعلقہ ہوگی۔

۱۔ دستور اور عقائد کسی فرقہ اشخاص یا خاندان کے۔

۲۔ ترتیب اور انتظام کسی امر مذہبی یا خیراتی کا۔

۳۔ معنی اُن الفاظ یا اصطلاحات کے جو خاص مقامات یا خاص فرقوں میں مستعمل ہوں۔

قرابت کی نسبت رائے کب واقعہ متعلقہ ہے۔

دفعہ ۴۳۔ جب عدالت کو دو شخصوں کی باہمی قرابت کی نسبت رائے قایم کرنی ہو تو کسی ایسے شخص کی رائے جو اُس خاندان میں ہونیکی وجہ سے یا اور طور پر اُس امر سے واقف ہونے کے خاص وسائل رکھتا ہو اور جو اُس کے طرز عمل سے ظاہر ہو واقعہ متعلقہ ہوگی۔ لیکن ایسی رائے اُن مقدمات میں جو حسب دفعہ ۴۹۴ یا ۴۹۵ یا ۴۹۷ مجموعہ تعزیرات ہوں کافی نہ ہوگی۔

دفعہ ۴۴ - جب کسی شخص کی رائے واقعہ متعلقہ ہو تو وہ وجوہ بھی واقعہ متعلقہ ہونگے جن کی بنا پر وہ رائے قایم کی جائے -	رائے کے وجوہ کب واقعہ متعلقہ ہوں گے -

چال چلن کن صورتون مین واقعہ متعلقہ ہوگا

دفعہ ۴۵ - مقدمات دیوانی مین یہہ واقعہ کہ کسی فریق مقدمہ کا چال چلن ایسا ہے کہ اُس کے لحاظ سے وہ امر جو اُس کی نسبت بیان کیا گیا ہے قرین	مقدمات دیوانی مین چال چلن واقعہ متعلقہ نہوگا -

قیاس یا بعید از قیاس ہے واقعہ متعلقہ نہ ہوگا بجز اس کے کہ وہ واقعات کے لحاظ سے اور طور پر واقعہ متعلقہ ہو -

دفعہ ۴۶ - مقدمات دیوانی مین یہہ واقعہ کہ کسی شخص کا چال چلن ایسا ہے جس سے اُس ہرجہ کی تعداد پر جو اُس کو ملنا چاہیئے اثر پڑے واقعہ متعلقہ ہوگا	چال چلن واقعہ متعلقہ ہوگا جب ہرجہ کی تعداد پر اُس کا اثر پڑے -
دفعہ ۴۷ - مقدمات فوجداری مین - ۱ - یہہ واقعہ کہ ملزم کا چال چلن اچھا ہے واقعہ متعلقہ ہے -	مقدمات فوجداری مین چال چلن کا ہونا واقعہ متعلقہ ہے -

۲ - یہہ واقعہ کہ ملزم بدچلن ہے واقعہ متعلقہ نہ ہوگا بجز اُس کے کہ -

الف - منجانب ملزم اُس امر کی شہادت پیش ہو کہ وہ نیک چلن ہے -

ب - ملزم کا بدچلن ہونا فی نفسہ واقعہ تنقیحی ہو -

ضمن ہذا کی کوئی عبارت اُس کی مانع نہ ہوگی کہ ملزم کے سابق مین مجرم قرار پانیکا ثبوت پیش کیا جائے -

دفعہ ۴۸ - زنا بالجبر یا اُس کے اقدام کے مقدمہ مین یہہ واقعہ کہ مدعیہ فاحشہ ہے واقعہ متعلقہ ہے -	زنا بالجبر کے مقدمہ مین مدعیہ کا فاحشہ ہونا واقعہ متعلقہ ہوگا -

حصّہ دوم

ثبوت

باب (۳)

واقعات جنکا ثبوت ضروری نہین ہی

اُن امور کی شہادت پیش کرنیکی ضرورت نہین جنکا ثبوت تسلیم کرنا عدالت پر لازم ہے	**دفعہ ۴۹** - کوئی امر جسکو بلا ثبوت تسلیم کرنا عدالت پر قانوناً لازم ہے اُسکی نسبت شہادت پیش کرنا ضرور نہ ہوگا۔
امور جنکو عدالت بلا ثبوت تسلیم کریگی	**دفعہ ۵۰** - عدالت امور ذیل کو بلا ثبوت تسلیم کرے گی۔

۱- تمام قوانین یا قواعد جو قانون کا حکم رکھتے ہون جو ممالک محروسہ سرکار عالی مین نافذ ہون یا کسی زمانہ مین نافذ رہے ہون۔

۲- ضابطہ مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی۔

۳- تخت نشینی و دستخط فرمان روائے وقت ممالک محروسہ سرکار عالی۔

۴- تمام مواہیر عدالتون اور دوسرے دفاتر کی جو بحکم سرکار مقرر کی گئی ہون۔

۵- عہدہ۔ نام۔ خطاب۔ فرائض اور دستخط اُن اشخاص کے جو کسی سرکاری عہدہ پر مامور ہون بشرطیکہ اُنکا تقرر اُس عہدہ پر جریدہ مین مشتہر ہوا ہو۔

۶- ہر ایسی ریاست یا ایسے بادشاہ کا وجود اور خطاب اور قومی جھنڈا جسے فرمانروائے ملک نے تسلیم کیا ہو۔

۷- تقسیم زمان اور کرہ زمین کی جغرافی تقسیم۔

۸- تقسیم اضلاع وحصص اضلاع اور ایام التعطیلات جو جریدہ مین مشتہر ہون۔

۹- تمام حکام عدالت اور اُن کے مددگارون اور ماتحت عہدہ دارون کے نیز اُن عہدہ دارونکے جو عدالت کے حکمنامہ کی تعمیل کے لیئے مامور ہون اور کل وکلا کے جو قانوناً عدالت مین حاضر ہونے اور اُس کے روبرو سوال وجواب کرنے کے مجاز ہون۔

امور مذکورہ صدر اور اُمور متعلقہ علوم و فنون مین عدالت کسی کتاب یا دستاویز مناسب سے مدد لے سکیگی۔ اگر کوئی شخص استدعا کرے کہ عدالت کسی امر کو بلا ثبوت تسلیم کرے تو عدالت اُسکو تسلیم کرنے سے انکار کر سکیگی۔ تا وقتیکہ وہ شخص کوئی ایسی کتاب یا دستاویز نہ پیش کرے جس سے عدالت کو اُس کا تسلیم کرنا ضروری ہو۔

اُن واقعات کا ثابت کرنا ضرور نہین جنکو تسلیم کیئے گئے ہون۔	**دفعہ ۵۱** - ایسے واقعہ کا ثابت کرنا ضرور نہین جسکو فریقین یا اُن کے وکیل یا مختار مجاز نے تسلیم کیا ہو یا جو کسی قاعدہ کی رو سے اُن کے

سوال وجواب سے اُن کا مسلمہ تصور کیا جا سکے۔

لیکن عدالت کو اختیار ہوگا کہ کسی واقعہ مسلمہ کے اور طور پر بھی ثابت کیئے جانے کا حکم دے۔

باب (۴)

شہادت زبانی

شہادت زبانی بلا واسطہ ہونی چاہیے

دفعہ ۵۲۔ سوائے مضامین دستاویز کے تمام واقعات شہادت زبانی سے ثابت کیئے جاسکینگے اور ایسی شہادت ہر حالت مین بلا واسطہ ہوگی۔

توضیح۔ اگر شہادت ایسے واقعہ کی نسبت ہو۔ جو۔

الف۔ دیکھا جا سکتا ہے۔

تو وہ ایسے گواہ کی ہونی چاہیئے جو یہ کہے کہ مین نے اُس واقعہ کو دیکھا۔

ب۔ سنا جا سکتا ہے۔

تو وہ ایسے گواہ کی ہونی چاہیئے جو یہ کہے کہ مین نے اُس واقعہ کو سنا۔

ج۔ کسی اور حس سے محسوس یا اور طریقہ سے معلوم ہو سکے۔

تو وہ ایسے گواہ کی ہونی چاہیے جو یہ کہے کہ مین نے اُس کو اُس حس سے محسوس یا اُس طریقہ سے معلوم کیا۔

توضیح ۲۔ اگر شہادت کسی رائے یا اُس کے وجوہ کی نسبت ہو تو وہ ایسے گواہ کی ہونی چاہیے جو اُن وجوہ پر ایسی رائے رکھتا ہو۔

عدالت بغرض معائنہ کسی شے کے پیش کرنے کا حکم دے سکے گی

دفعہ ۵۳۔ اگر شہادت زبانی دستاویز کے سوائے کسی اور شے مادی کے وجود یا حالت کی نسبت ہو تو عدالت اسکو معائنہ کریگی۔ یا بغرض معائنہ اُس شے کے پیش کرنے کا حکم دیگی۔

باب (۵)

شہادت دستاویزی

دستاویز بذریعہ شہادت اصلی ثابت کی جاویگی۔

دفعہ ۵۴۔ ہر دستاویز بذریعہ شہادت اصلی ثابت کی جائے گی بجز اُن حالات کے جن کا بعد ازین ذکر کیا جاتا ہے۔

شہادت اصلی

دفعہ ۵۵۔ شہادت اصلی سے مراد اصل نفس دستاویز ہے جو عدالت کے

معائنہ کے لیئے پیش کی جائے۔

توضیح ۱۔ جب کسی دستاویز کی تکمیل کل فریق کی طرف سے ہو اور اُس کی کئی پرت ہون تو ہر ایک پرت شہادت اصلی ہو گی

جب کوئی دستاویز بہ تحریر متقابل تکمیل پائے اور ہر تحریر متقابل کی تکمیل صرف ایک فریق یا منجملہ چند فریق کے بعض نے کی ہو تو ہر تحریر متقابل تکمیل کنندہ کے مقابلہ مین شہادت اصلی ہو گی۔

توضیح ۲۔ جب چند دستاویزات ایک ہی عمل سے مثل چھاپے یا عکس کے تیار کی گئی ہون تو اُن مین سے ہر ایک دوسرون کے مضمون کی شہادت اصلی ہو گی۔ لیکن اصل کے مضمون کی شہادت اصلی نہ ہو گی۔

شہادت منقولی۔

دفعہ ۵۶۔ شہادت منقولی سے مراد اور اُس مین داخل ہے۔

۱۔ نقل مصدقہ ہے جو بموجب قواعد مجریہ وقت حاصل کی گئی ہو۔

۲۔ ایسی نقل ہے جو بذریعہ چھاپہ یا عکس یا کسی اور طریقہ سے لی جائے جس سے اُس کی صحت کا یقین ہوتا ہو اور نیز وہ نقل جسکا ایسی نقل سے مقابلہ کیا گیا ہو۔

۳۔ ایسی نقل ہے جو اصل سے کی گئی ہو یا جسکا اصل سے مقابلہ کر لیا گیا ہو۔

۴۔ ایسی دستاویز ہے جسکی تکمیل بہ تحریر متقابل ہوئی ہو بمقابلہ اُن فریق کے جنھون نے اُس کی تکمیل نہ کی ہو۔

۵۔ زبانی بیان ہے جو کسی دستاویز کی نسبت کوئی ایسا شخص کرے جس نے خود اُس کو دیکھا ہو۔

دستاویز کی شہادت منقولی کن صورتون مین پیش کی جا سکیگی۔

دفعہ ۵۷۔ کسی دستاویز کے وجود یا حالت یا مضمون کی شہادت منقولی صورت ہائے ذیل مین پیش کی جا سکیگی۔

الف۔ جبکہ اصل کی نسبت عدالت کو اسباب کا اطمینان ہو کہ وہ ایسے شخص کے قبضہ یا اختیار مین ہے۔

۱۔ جس کے مقابلہ مین اُس کا ثابت کیا جانا مقصود ہے۔ یا۔

۲۔ جس پر اُس کا پیش کرنا قانوناً واجب ہے۔

اور جب وہ باوجود طلبی حسب دفعہ ۵۸۔ اُس کو پیش نکرے۔ یا

۳۔ جس پر عدالت کے حکمنامہ کی قانوناً تعمیل نہین ہو سکتی ہے۔

ب۔ جبکہ یہ ثابت ہو کہ اصل دستاویز کے وجود یا حالت یا مضمون کو اُس شخص نے

جس کے مقابلہ میں اُس کا ثابت کیا جانا مقصود ہے یا اُس کے قائم مقام حقیقت نے تحریراً تسلیم کیا ہے

(ج) جبکہ اصل دستاویز تلف یا گم ہو گئی ہو یا وہ فریق جو اُس کا مضمون ثابت کرنا چاہتا ہو کسی ایسی وجہ سے جو اُس کے قصور یا غفلت سے نہ پیدا ہوئی ہو مناسب مدت میں نہ پیش کر سکتا ہو

(د) جب کہ اصل ایسی قسم کی ہو کہ وہ بآسانی اپنی جگہ سے ہٹائی نہ جا سکے۔

(ھ) جبکہ اصل حسب دفعہ ۷۴ سرکاری دستاویز ہو۔

(و) جبکہ اصل ایسی دستاویز ہو جس کی نقل مصدقہ کو شہادت میں پیش کرنے کی قانوناً اجازت ہو۔

(ز) جبکہ اصل دستاویز چند ایسے دستاویزات پر مشتمل ہو جن کا معائنہ عدالت میں بآسانی نہ ہو سکے اور امر ثبوت طلب اُن تمام کا عام نتیجہ ہو۔

صورتہائے (الف) و (ج) و (د) میں کسی قسم کی شہادت منقولی صورت (ب) میں صرف اقبال تحریری صورت (ھ) و (و) میں صرف نقل مصدقہ۔ صورت (ز) میں کسی ماہر کا بیان جس نے دستاویزات کا معائنہ کیا ہو قابل ادخال شہادت ہوگا۔

اطلاع کے متعلق قواعد۔

دفعہ ۶۶۔ اُس دستاویز کی شہادت منقولی جس کا ذکر دفعہ ۶۵ کے ضمن الف میں درج ہے صرف اُس صورت میں پیش کی جائیگی جب کہ اُس شخص نے جو اسکو پیش کرنا چاہتا ہو اُس شخص کو جس کے قبضہ یا اختیار میں اصل دستاویز ہو یا اُس کے وکیل یا مختار مجاز کو اُس کے پیش کرنے کے لئے اُس طریقہ سے اطلاع دی ہو جو قانون میں بتایا گیا ہو اور اگر کوئی طریقہ قانون نے معین نہ کیا ہو تو ایسی اطلاع دی ہو جو حسب حال مقدمہ عدالت کی رائے میں مناسب ہو اور وہ شخص باوجود ایسی اطلاع کے اُس کو پیش نہ کرے۔ لیکن ایسی اطلاع صورتہائے ذیل یا کسی اور صورت میں جس میں عدالت اُس سے درگزر کرنا مناسب سمجھے ضروری نہ ہوگی

۱۔ جبکہ دستاویز ثبوت طلب فی نفسہ ایک اطلاع ہو۔

۲۔ جبکہ خود مقدمہ کی نوعیت سے فریق مخالف کو معلوم ہو کہ اُس دستاویز کو پیش کرنا پڑے گا۔

۳۔ جبکہ یہ معلوم ہو یا ثابت کیا جائے کہ فریق مخالف نے جبر یا فریب سے اصل دستاویز پہ قبضہ کر لیا ہے۔

۴۔ جبکہ فریق مخالف یا اوس کے وکیل یا مختار نے اصل دستاویز کا گم ہونا تسلیم کیا ہو۔

۵۔ جبکہ قابض دستاویز پر حکمنامہ عدالت کی تعمیل قانوناً نہ ہو سکتی ہو۔

دستخط یا خط کے متعلق ثبوت

دفعہ ۵۹۔ جبکہ کسی دستاویز کی نسبت یہہ بیان کیا جائے کہ اُس پر کسی شخص نے دستخط کئے ہیں یا اوسکو کسی شخص نے کلاً یا جزاً لکھا ہے تو یہ ثابت ہونا چاہیے کہ وہ دستخط یا خط اسی کا ہے۔

دستاویز کیسے گواہ سے ثابت کی جائے گی۔

دفعہ ۶۰۔ حتی الامکان دستاویز ایسے گواہ سے ثابت کی جائے گی جس کی گواہی اُس پر ہو لیکن اگر اُس کا ایسی شہادت سے ثابت کیا جانا ممکن نہ ہو یا دستاویز پر کسی کی گواہی نہ ہو تو اور شہادت سے وہ ثابت کی جاسکیگی۔

خط یا دستخط کا مسلمہ یا مشتبہ تحریر یا دستخط سے مقابلہ۔

دفعہ ۶۱۔ کسی شخص کا خط یا دستخط ثابت کرنے کے لیئے جایز ہوگا کہ اُسکی مسلمہ یا مشتبہ تحریر یا دستخط سے مقابلہ کیا جائے۔ عدالت کو اختیار ہوگا کہ کسی شخص حاضر عدالت کو کسی لفظ یا رقم کے لکھنے کا حکم دے تاکہ ایسی تحریر کا کسی اور تحریر سے جو اُس شخص کی بیان کی گئی ہو مقابلہ کیا جاسکے

سرکاری دستاویزات

سرکاری دستاویزات۔

دفعہ ۶۲۔ دستاویزات ذیل سرکاری دستاویزات ہیں اور نقول مصدقہ سے ثابت کی جاسکتی ہیں اور ایسی نقول دینے اور طریق تصدیق کے متعلق قواعد مرتب کرنیکا سرکار کو اختیار ہوگا۔

۱۔ فرمان شاہی یا حکم مدار المہام سرکار عالی۔

۲۔ ممالک محروسہ سرکاری یا ملک غیر کے عدالتی یا دیگر عہدہ داران سرکاری کی سرکاری تحریرات۔

۳۔ قوانین یا اسلۂ متعلقہ قوانین مصدرہ مجلس وضع قوانین۔

۴۔ قواعد مرتبہ عہدہ داران مجاز۔

۵۔ سرکاری دفاتر کی اسناد خانگی دستاویزات کے متعلق۔

سوائے اُن کے اور دستاویزات خانگی ہیں۔

دیگر سرکاری دستاویزات کا ثبوت

دفعہ ۶۳۔ سرکاری دستاویزات مفصلہ ذیل حسب ذیل ثابت کیجاسکینگی

۱۔ قواعد گشتی۔ حکم یا اشتہار جو سرکار عالی کے کسی صیغہ سے صادر ہوا ہو۔ اُس صیغہ کی کسی تحریر سے جسکی اُس صیغہ کے کسی عہدہ دار مجاز نے تصدیق کی ہو۔ یا جریدہ۔ یا کسی ایسی دستاویز

ہے جس سے ظاہر ہوتا ہو کہ وہ سرکار عالی کے حکم سے طبع کی گئی ہے۔
۲۔ قانون مصدرہ مجلس وضع قوانین یا روئداد مجلس مذکور۔ جریدہ یا ایسے رسالہ سے جس سے معلوم ہوتا ہو کہ بحکم سرکار چھاپا گیا ہے۔
۳۔ ممالک محروسہ سرکار عالی کی بی مجلس صفائی کی روئداد۔
ایسی نقل سے جس پر کسی عہدہ دار مجاز کی تصدیق ہو یا کسی کتاب مطبوعہ سے جس سے ظاہر ہوتا ہو کہ مجلس مذکور کے حکم سے شایع کی گئی ہے۔
۴۔ عمل یا قانون ملک غیر یا کارروائی واضعان قانون ملک غیر کسی ایسے رسالہ سے جو اُن کے حکم سے طبع ہوا ہو یا بذریعہ ایسی نقل مصدقہ کے جس پر وہاں کی سرکاری مہر ثبت ہو یا اگر کسی قانون یا حکم مصدرہ سرکار عالی میں وہ تسلیم کیا گیا ہو تو اُس قانون یا حکم سے۔
۵۔ ملک غیر کی کسی اور قسم کی دستاویزات سرکاری اصل یا ایسی نقل سے جس پر وہاں کے کسی عہدہ دار مجاز کی تصدیق ہو۔

قیاسات نسبت دستاویزات

دفعہ ۶۴ (مصدقہ نقول کی صحت کا قیاس)۔ ہر ایسی دستاویز کو جو قانوناً بطور شہادت قابل دخل ہو اور جس سے معلوم ہوتا ہو کہ ممالک سرکار عالی یا سرکار عظمت مدار یا کسی دیسی ریاست میں کسی عہدہ دار مجاز نے اُس کی تصدیق کی ہے عدالت صحیح قیاس کرے گی۔ بشرطیکہ اُس کی تکمیل اُس ملک کے قانون کی پابندی کے ساتھ کی گئی ہو۔
عدالت یہ بھی قیاس کرے گی کہ عہدہ دار تصدیق کنندہ بہ وقت تصدیق وہی عہدہ رکھتا تھا جو اس نے اُس دستاویز میں ظاہر کیا ہے۔

دفعہ ۶۵ (ایسی دستاویز کی نسبت قیاس جو گواہ کی شہادت یا ملزم کا اقبال ہو)۔ جب کوئی ایسی دستاویز کسی عدالت میں پیش کی جائے جس سے معلوم ہوتا ہو کہ وہ کسی گواہ کی شہادت یا جزو شہادت ہے جو عدالت میں یا کسی عہدہ دار مجاز کے روبرو ادا کی گئی۔ یا کسی قیدی یا ملزم کا حسب ضابطہ قلمبند کیا ہوا بیان یا اقبال ہے اور اُس پر کسی حاکم یا عہدہ دار مجاز کے دستخط ہیں تو عدالت قیاس کرے گی کہ وہ دستاویز اور دستخط کنندہ کا بیان اُن حالات کی نسبت جن میں وہ لکھی گئی صحیح ہے نیز یہ کہ وہ شہادت یا بیان یا اقبال حسب ضابطہ قلمبند کیا گیا ہے۔

جریدہ یا گزٹ وغیرہ کے متعلق قیاس

دفعہ ۶۶ - ہر دستاویز کو جس سے معلوم ہوتا ہو کہ وہ جریدہ یا گزٹ آف انڈیا یا کسی لوکل گورنمنٹ کا سرکاری گزٹ یا زر یڈنسی آرڈر ز یا کوئی اخبار یا رسالہ ہے عدالت صحیح قیاس کرے گی اور نیز ہر دستاویز کو جس سے معلوم ہوتا ہو کہ وہ ایسی ہے جس کا مرتب رکھنا قانوناً کسی شخص پر لازم ہے بشرطیکہ وہ اُسی طریقہ سے مرتب رکھی گئی ہو جس کی اُس قانون مین ہدایت ہو اور محافظ جائز کے قبضہ سے پیش کی جائے۔

نقشہ جات کے متعلق قیاس

دفعہ ۶۷ - اُن نقشہ جات کی نسبت جنسے پایا جاتا ہو کہ وہ بحکم سرکار تیار کیے گئے عدالت یہ قیاس کریگی کہ وہ اُسی طور پر تیار کئے گئے اور صحیح ہین۔

قانونی کتابون کے متعلق قیاس

دفعہ ۶۸ - عدالت ہر ایسی کتاب کو صحیح قیاس کرے گی جسمین کسی ملک کا قانون درج ہو اور جس سے معلوم ہوتا ہو کہ وہان کی سرکار کے حکم سے چھاپی یا شایع کی گئی اور ہر ایسی کتاب کو جس سے پایا جاتا ہو کہ اُس مین ممالک محروسہ سرکار عالی یا کسی اور ملک کی عدالتون کے فیصلہ جات بطور نظائر مندرج ہین۔

مختار نامہ کے متعلق قیاس

دفعہ ۶۹ - جس دستاویز سے پایا جاتا ہو کہ وہ مختار نامہ ہے اور اُس کی تکمیل کسی عدالت سرکار عالی یا سرکار عظمت مدار یا اُن کے کسی عہدہ دار مجاز کے روبرو اور اُس کی تصدیق سے ہوئی ہے اُس کی نسبت عدالت قیاس کریگی کہ اُس کی تکمیل اور تصدیق اُسی طور پر کی گئی۔

ملک غیر کی عدالت کی مصدقہ دستاویز کی نسبت قیاس

دفعہ ۷۰ - ہر دستاویز کو جس سے پایا جاتا ہو کہ وہ کسی ملک غیر کی عدالت کی مصدقہ نقل ہے عدالت صحیح اور مطابق اصل قیاس کریگی اگر یہ معلوم ہو کہ اُس کی تصدیق ایسے طریقہ سے ہوئی ہے جسکی نسبت کسی سفیر سرکار انگریزی نے یہ تصدیق کی ہو کہ عدالتی نقول کی تصدیق کا اُس ملک مین وہی دستور ہے۔

کتاب نقشہ وغیرہ کی نسبت قیاس

دفعہ ۷۱ - ہر کتاب کی نسبت جس سے عدالت امور متعلقہ اغراض عام کی دریافت مین مدد لے اور ہر نقشہ شہرہ کی نسبت جس کے مندرجہ امور واقعات متعلق ہون اور جو اُس کے معائنہ کے لیئے پیش کیا جاوے عدالت یہ قیاس کریگی کہ وہ اُسی شخص کا اور اُسی وقت اور اُسی مقام پر لکھا یا مشتہر کیا ہوا ہے جو اُس سے ظاہر ہوتا ہے۔

پیام تار برقی کی نسبت قیاس

دفعہ ۷۲ - عدالت یہ قیاس کریگی کہ جو پیام کسی دفتر تار برقی سے کسی ایسے شخص کے پاس بھیجا گیا ہو جسکے نام اُس کا پہنچایا جانا ظاہر ہوتا ہو وہ مطابق

اُسی پیام کے ہے جو روانگی کے لیئے اُس دفتر مین دیا گیا تہا جہان سے اُس کا بہیجا جانا ظاہر ہوتا ہو لیکین عدالت کوئی قیاس اُس شخص کی نسبت قائم نہ کرے گی جس نے وہ پیام بہیجنے کے لیئے دیا ہو۔

دستاویز جو پیش نہ کی جائے تکمیل اُس کی قیاس کی جا سکے گی۔

دفعہ ۷۳ ۔ عدالت یہہ قیاس کریگی کہ ہر دستاویز جو باوجود حکم پیشی پیش نہ کی جائے حسب ضابطہ تکمیل شدہ ہے۔

دستاویز جو تیس سال قبل تکمیل ہوئی ہو اُس کی نسبت قیاس۔

دفعہ ۷۴ ۔ جب کوئی دستاویز جو تیس سال قبل کی تکمیل شدہ ظاہر یا ثابت ہو کسی ایسی محافظت سے جس کو عدالت اُس خاص مقدمہ مین جائز تصور کرے پیش کی جائے تو عدالت یہہ قیاس کر سکے گی کہ دستخط اور ہر جزو اُس دستاویز کا اُسی شخص کا لکہا ہوا ہے جسکا لکہا ہوا ظاہر ہوتا ہے اور تکمیل و تصدیق بہی اُن ہی اشخاص نے کی ہے جن کی ہوئی وہ ظاہر ہوتی ہے۔

توضیح ۔ محافظت اُس وقت جائز تصور کی جائے گی جبکہ دستاویز ایسے مقام پر ایسے شخص کی قبضہ مین ہو جہان اور جس کے پاس اُس کو رہنا چاہیئے۔ لیکین کوئی محافظت ناجائز تصور نہین کی جائیگی اگر یہہ ثابت ہو کہ اُس کی بناء جائز تہی یا بلحاظ واقعات مقدمہ جائز قیاس کی جا سکتی ہے۔

یہہ توضیح دفعہ ۸۱ سے بہی متعلق ہے۔

باب (۹)

جب شہادت دستاویزی پیش ہو سکتی ہو تو شہادت زبانی نہ لی جائیگی

کسی معاہدہ یا عطیہ یا کسی اور انتقال جائداد کی جو ضبط تحریر مین آیا ہو شرائط کی شہادت

دفعہ ۷۵ ۔ جب کوئی معاہدہ یا عطیہ یا کوئی اور انتقال جائداد ضبط تحریر مین آجائے یا کسی معاملہ کا قانوناً ضبط تحریر مین آنا لازمی ہو تو اُس کے ثبوت کے لیئے بجز اصل دستاویز کے یا منقولی شہادت کے (اگر وہ قانوناً پیش ہو سکتی ہو) اور کوئی شہادت پیش نہ کی جا سکیگی۔

مستثنیٰ ۱ ۔ جبکہ یہہ ثابت کیا جائے کہ کسی خاص شخص نے بطور ایسے عہدہ دار کے عمل کیا ہے جسکا تقرر قانوناً بذریعہ تحریر ہونا لازمی ہے تو اُس تحریر کو جس کی رو سے وہ مقرر کیا گیا پیش کرنا

ضرور نہ ہوگا۔

مستثنیٰ ۲۔ وصیت نامہ جسکا پروبیٹ یعنی صداقت نامہ نفاذ وصیت ممالک محروسہ سرکار انگریزی یا علاقہ سرکار عظمت مدار مین حاصل کیا گیا ہو بذریعہ پروبیٹ ثابت کیا جا سکتا ہے۔

توضیح ۔ ۱۔ دفعہ ہذا اُس صورت سے بھی متعلق ہوگی جب معاملہ متعدد دستاویزات مین درج ہو۔

توضیح ۔ ۲۔ جب کسی دستاویز کے کئی پرت ہون تو صرف ایک کا ثابت کرنا کافی ہو

توضیح ۔ ۳۔ بجز واقعات مندرجہ دفعہ ہذا کوئی اور واقعہ کسی دستاویز مین بیان کیا جائے تو اُس کے متعلق زبانی شہادت پیش ہو سکے گی۔

زبانی اقرار ثابت نہ کیا جا سکیگا | **دفعہ ۹۲** ۔ جب کوئی معاہدہ یا عطیہ اور انتقال جائداد مندرجہ دفعہ ۹۱ یا کوئی ایسا معاملہ جسکا قانوناً ضبط تحریر مین لایا جانا لازمی ہو حسب دفعہ مذکور ثابت ہو جائے تو اُس کے شرائط کی تبدیل یا تردید یا ازدیاد یا اخراج کی غرض سے کوئی زبانی اقرار یا بیان جو اُن ہی فریق یا اُن کے قائم مقامان حقیت کے درمیان ہوا ہو اُن کی جانب سے بجز صورت ہائے ذیل کے ثابت نہ کیا جا سکیگا۔

لیکن کوئی شخص جو فریق دستاویز نہ ہو یا اُس کا قائم مقام حقیت ایسے واقعات کی شہادت پیش کر سکیگا جنسے اُس وقت کا کوئی اقرار مغائر شرائط دستاویز ثابت ہو۔

۱۔ ہر ایسا واقعہ ثابت کیا جا سکیگا جس سے کوئی دستاویز ناجائز ہو جائے۔ یا کوئی شخص اُسکی بابت کسی ڈگری یا حکم کا مستحق ہو جائے مثلاً فریب یا تخویف یا عدم جواز یا عدم تکمیل باضابطہ یا کسی فریق معاہدہ کی ناقابلیت یا عہدہ کا بلابدل ہونا یا ادائی مین قصور یا غلطی کسی امر قانونی یا کسی واقعہ کی

۲۔ کسی ایسے علیحدہ اقرار زبانی کا وجود ثابت کیا جا سکیگا جو نہ دستاویز مین مندرج ہو نہ اُس کے شرائط کے مغائر ہو لیکن اُس کی اجازت دیتے وقت عدالت دستاویز کی نوعیت کا لحاظ رکھے گی۔

۳۔ اگر کسی عطیہ یا انتقال جائداد یا معاہدہ کی ذمہ داری عائد ہونے کے لیئے کسی شرط کی بجاآوری بذریعہ علیحدہ اقرار زبانی کے قرار پائی ہو تو ایسی شرط ثابت کی جا سکیگی۔

۴۔ ایسے معاہدہ یا عطیہ یا انتقال جائداد کی فسخ یا ترمیم کی نسبت اگر کوئی صریح اقرار زبانی بعد مین کیا گیا ہو تو وہ ثابت کیا جا سکیگا بجز اس کے کہ اُس معاہدہ یا عطیہ یا انتقال جائداد کا۔

قانوناً تحریری ہونا ضروری ہو یا اُس کی حسب ضابطہ رجسٹری ہو چکی ہو۔

۵۔ ایسا رسم و رواج ثابت کیا جا سکے گا جس سے معمولاً کوئی لوازم لاحق ہوتے ہون گو دستاویز مین اُن کی صراحت نہ ہو بشرطیکہ وہ شرائط دستاویز کے مخالف یا مغائر نہ ہون۔

۶۔ ہر ایسا واقعہ ثابت کیا جا سکیگا جس سے ظاہر ہو کہ بلحاظ واقعات عبارت دستاویز کی کیا تعبیر ہونی چاہیئے۔

مبہم یا ناقص دستاویز کی توضیح کیلئے شہادت پیش نہ کی جائیگی۔

دفعہ ۷۰ ۔ جبکہ کسی دستاویز کی عبارت بادی النظر مین مبہم یا ناقص ہو تو ایسے واقعات کی شہادت پیش نہ کی جائیگی جنسے اُس کے معنی کی توضیح ہو یا سقم رفع ہو جائے۔

جب دستاویز کی عبارت فی نفسہ صاف ہو تو کن صورتون مین اُسکے متعلق شہادت پیش ہوسکیگی اور کن صورتون مین پیش نہ ہوسکیگی۔

دفعہ ۷۸ ۔ جبکہ کسی دستاویز کی عبارت فی نفسہ صاف ہو۔

۱۔ اور وہ واقعات موجودہ سے پوری مطابقت رکھتی ہو تو اس امر کی شہادت پیش نہ کی جائیگی کہ اُن واقعات سے اُسکا متعلق ہونا مقصود نہ تھا۔

۲۔ لیکن بہ لحاظ واقعات موجودہ بے معنی ہو تو ایسی شہادت پیش کیجائیگی جس سے معلوم ہو کہ وہ کسی خاص معنی مین مستعمل ہوئی ہے۔

جب بلحاظ واقعات دستاویز کی عبارت چند اشخاص یا اشیا مین سے ایک سے متعلق ہوسکتی ہو تو شہادت پیش ہوسکیگی۔

دفعہ ۷۹ ۔ جبکہ بلحاظ واقعات دستاویز کی عبارت چند اشخاص یا اشیا مین سے صرف کسی ایک سے متعلق ہوسکتی ہو تو اس امر کی شہادت پیش ہوسکیگی کہ اُن اشخاص یا اشیا مین سے کس سے متعلق ہونا مقصود تھا۔

جب دستاویز کی عبارت جزاً کسی ایک واقعہ موجودہ سے مطابق ہو اور جزاً دوسرے واقعہ سے تو شہادت پیش ہوسکیگی۔

دفعہ ۸۰ ۔ جبکہ دستاویز کی عبارت جزاً کسی ایک واقعہ موجودہ سے مطابق ہو اور جزاً کسی دوسرے واقعہ موجودہ سے۔ لیکن کل عبارت کی کسی ایک سے بھی پوری مطابقت نہ ہوسکتی ہو تو اس امر کی شہادت پیش ہوسکیگی کہ اُن مین سے کس واقعہ سے متعلق ہونا مقصود تھا۔

شہادت ایسے حروف کے معنی کی نسبت جو پڑھے نہ جا سکتے ہون۔

دفعہ ۸۱ ۔ ایسے حروف کے معنی کی نسبت جو پڑھے نہ جا سکتے ہون یا جنسے عام طور پر لوگ واقف نہ ہون یا ایسے الفاظ کے معنی کی نسبت جو غیر زبان کے یا متروک الاستعمال یا اصطلاحی یا مختص المقام یا دیہاتی ہون اور مخففات اور ایسے الفاظ کے معنی کی نسبت جو کسی خاص معنی مین مستعمل ہون شہادت پیش ہوسکے گی۔

حصہ سوم

شہادت کا پیش کرنا اور اُسکا اثر

باب (۷)

بار ثبوت

بار ثبوت

دفعہ ۱۰۱ - جب کوئی شخص ایسے واقعات بیان کرکے جن پر کسی قانونی حق یا ذمہ داری کا مدار ہو اُس حق یا ذمہ داری کی نسبت عدالت سے فیصلہ چاہے تو اُس کو اُن واقعات کا وجود ثابت کرنا لازم ہوگا اور جب کسی شخص پر کسی واقعہ کے وجود کا ثابت کرنا لازم ہو تو کہا جائیگا کہ اُس بار ثبوت کا اُس پر ہے۔

بار ثبوت کس شخص پر ہے۔

دفعہ ۱۰۲ - ہر مقدمہ یا کارروائی مین بار ثبوت اُس شخص پر ہوتا ہے جو فریقین سے مطلق کسی شہادت کے نہ پیش ہونے کی صورت مین ہار جائے۔

کسی خاص واقعہ کا بار ثبوت۔

دفعہ ۱۰۳ - کسی خاص واقعہ کا بار ثبوت اُس شخص پر ہوگا جو عدالت کو اُس کا وجود باور کرانا چاہتا ہو بجز اس کے کہ قانوناً اُس واقعہ کا بار ثبوت کسی اور شخص پر ہو۔

بار ثبوت جب کسی واقعہ کا ثبوت کسی اور واقعہ کے ثبوت پر منحصر ہو۔

دفعہ ۱۰۴ - جب کسی واقعہ کا ثبوت کسی اور واقعہ کے ثبوت پر منحصر ہو تو جو شخص واقعہ اول الذکر کو ثابت کرنا چاہے اُسی پر واقعہ آخر الذکر کا بار ثبوت ہوگا۔

بار ثبوت جب ملزم استثنا سے مستفید ہونا چاہے۔

دفعہ ۱۰۵ - جب کسی شخص پر کسی جرم کا الزام ہو تو ایسے حالات کے وجود کا بار ثبوت جن سے مقدمہ کسی استثنا مندرجہ قانون مین داخل ہو جائے اسی شخص پر ہوگا۔

بار ثبوت جب کوئی واقعہ بالخصوص کسی شخص کے علم مین ہو۔

دفعہ ۱۰۶ - جب کوئی واقعہ بالخصوص کسی شخص کے علم مین ہو تو اُسکا بار ثبوت اُسی شخص پر ہوگا۔

بار ثبوت جب بحث شراکت یا تعلق زمیندار و رعایا یا مالک و گماشتہ کی ہو

دفعہ ۱۰۷ - جب بحث اِس امر کی ہو کہ دو یا چند اشخاص کے درمیان شراکت کا یا زمیندار و رعایا مالک و گماشتہ کا تعلق ہے یا نہین اور

یہہ ثابت ہوجائے کہ وہ باہم اسی طور پر عمل کرتے رہتے ہین تو بارثبوت اس امر کا کہ ایسا تعلق اُن کے درمیان نہین ہے یا موقوف ہوگیا ہے اُس شخص کے ذمہ ہوگا جو ایسا بیان کرے۔

مالکیت کے متعلق بارثبوت

دفعہ ۱۰۹ ۔ جب یہہ بحث ہو کہ کسی شئے کا قابض اُس کا مالک ہے یا نہین تو بارثبوت اس امر کا کہ وہ مالک نہین ہے اُس شخص پر ہوگا جو اُس کا مالک نہ ہونا بیان کرے۔

نیک نیتی کا بارثبوت جب ایک فریق دوسرے کا معتمد علیہ ہو۔

دفعہ ۱۱۰ ۔ جب کسی ایسے معاملہ کے متعلق نیک نیتی کی بحث ہو جسمین ایک فریق دوسرے کا معتمد علیہ سمجھا جاسکتا ہو تو نیک نیتی کا بار ثبوت فریق آخر الذکر پر ہوگا۔

بعض واقعات کے وجود کا عدالت قیاس کریگی۔

دفعہ ۱۱۱ ۔ کسی ایسے واقعہ کا وجود عدالت قیاس کریگی جو اُس کی دانست مین غالباً وقوع مین آیا ہو بلحاظ طرز عمل انسانی اور معمولی طریقہ واقعات طبعی اور سرکاری اور خانگی کاروبار کا بنظر اُس تعلق کے جو اُس مقدمہ کے واقعات کے ساتھ اُس کو ہو ملحوظ رکھی گی۔

توضیح ۔ مقدمات کے حالات کے لحاظ سے عدالت قیاس کرسکے گی کہ

الف ۔ جس شخص کے پاس سرقہ کے بعد زمانہ قریب مین مال مسروقہ ہو وہ خود چور ہے یا اُس نے مال مسروقہ کو مسروقہ جان کر لیا ہے بجز اس کے کہ وہ اس کے خلاف ثابت کرے۔

ب ۔ جو ہنڈی سکاری ہوئی ہو یا جس کی پشت پر بیچا لکھا گیا ہو اُس کا کافی معاوضہ دیا گیا۔

(ج) وہ شئے یا حالت شئے جس کا وجود ثابت کیا گیا ہو اور اس کے بعد اس قدر عرصہ نہ گزرا ہو جس مین عموماً وہ معدوم ہوجایا کرتی ہے۔ ابتک موجود ہے۔

(د) عدالتی اور دفتری کارروائی حسب ضابطہ عمل مین آئی ہے۔

(ہ) جو شہادت پیش ہوسکتی تھی اور پیش نہین کی گئی اگر وہ پیش کی جاتی تو اُس شخص کے مضر ہوتی جس نے اُس کو عمداً پیش نہین کیا۔

(و) جو شخص کسی سوال کا جواب دینے سے انکار کرے جس کے جواب دینے پر وہ قانوناً مجبور نہین کیا جاسکتا اُس کا جواب اگر وہ دیتا تو اُس کے مضر ہوتا۔

(ز) جب کوئی دستاویز جس سے کوئی ذمہ داری عائد ہوتی ہو اُس شخص کے قبضہ مین ہو جس کی جانب سے اُس کی تکمیل ہوئی تو ذمہ واری باقی نہین رہی۔

باب (۸)

مانع تقریر مخالف

امر مانع تقریر مخالف

دفعہ ۹۲ - جب کسی شخص نے اپنے بیان یا فعل یا ترک فعل سے عمداً دوسرے شخص کو کسی امر کی نسبت یہہ باور کرایا ہو یا باور کرنے دیا ہو کہ وہ صحیح ہے اور اسی اعتبار پر اُس شخص نے عمل کیا ہو تو شخص اول الذکر یا اُس کا قایم مقام حقیت کسی مقدمہ یا کارروائی مین جو بیما بین اُس کے اور شخص آخر الذکر یا اُس کے قایم مقام حقیت کی ہو اُس امر کی صداقت سے انکار کرنیکا مجاز نہ ہوگا۔

قابض یا اجیر کے مقابلہ مین امر مانع تقریر مخالف

دفعہ ۹۳ - کوئی شخص جس نے کسی جائداد غیر منقولہ پر اُس کے مالک کی رضامندی سے قبضہ حاصل کیا ہو یا جو اُس کے قابض کی اجازت سے داخل ہوا ہو یا ایسے شخص کا قایم مقام حقیت تا قیام قبضہ یا دخل اس بات کے کہنے کا مجاز نہ ہوگا کہ وہ شخص جسکی رضامندی یا اجازت سے قبضہ یا دخل حاصل کیا گیا رضامندی ظاہر کرنے یا اجازت دینے کے وقت اُس کا حق نہین رکھتا تہا۔

ہنڈوی کے سکارنیوالے یا تحویلدار یا اجازت یافتہ کے مقابلہ مین امر مانع تقریر مخالف۔

دفعہ ۹۴ - ہنڈوی کا سکارنیوالا اس بات سے انکار کرنیکا مجاز نہ ہوگا کہ اُس کا لکھنے والا یا بذریعہ تحریر ظہری منتقل کرنیوالا ایسا کرنیکا اختیار نہین رکہتا تہا اور نہ کوئی تحویلدار یا اجازت یافتہ اس بات سے انکار کرنیکا مجاز ہوگا کہ جس شخص نے تحویل کی یا اجازت دی وہ ایسی تحویل یا اجازت کا اختیار رکہتا تہا۔

لیکن ہنڈوی کا سکارنیوالا یہہ کہہ سکتا ہے کہ وہ حقیقت مین اُسی شخص کی لکہی ہوئی نہ تھی جس کی لکہی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔

اگر تحویلدار نے مال محولہ بجز اُس شخص کے جس نے تحویل کیا ہو کسی اور کو دیا ہو تو وہ یہہ ثابت کر سکتا ہے کہ بمقابلہ اُس شخص نے جس نے تحویل کیا تہا وہ شخص مستحق تہا جس کو مال دیا گیا۔

باب (۹)

گواہون کے متعلق

گواہی کون شخص دیسکتا ہے۔	**دفعہ ۹۵** ۔ ہر شخص گواہی دینے کا مجاز ہوگا سوائے اُس حالت کے جبکہ عدالت کی رائے مین وہ صغر سن یا نہایت سن رسیدہ ہونے یا سقم جسمانی یا عقلی یا کسی اور وجہ سے سوالات کے سمجھنے یا اُن کے جوابات دینے کی قابلیت نہ رکھتا ہو۔
گواہ جو بول نہ سکتا ہو۔	**دفعہ ۹۶** ۔ جو گواہ بول نہ سکتا ہو وہ کسی اور طریقہ سے جو سمجھ مین آسکے مثلاً بذریعہ تحریر یا اشارہ کے جو عدالت کے روبرو ہو گواہی دیسکتا ہے۔
فریق مقدمہ ۔ شوہر اور زوجہ گواہی ہوسکتے ہین ۔	**دفعہ ۹۷** ۔ دیوانی مقدمہ یا کارروائی مین ہر فریق اور اُس کی زوجہ یا شوہر اور فوجداری مقدمہ یا کارروائی مین بمقابلہ ملزم اُسکی زوجہ یا شوہر گواہی دینے کا مجاز ہوگا۔
حاکم عدالت کب گواہ ہوسکتا ہے	**دفعہ ۹۸** ۔ کوئی حاکم عدالت بلا اجازت اُس عدالت کے جسکا وہ ماتحت ہو اپنے کسی عمل کی نسبت جو اُس نے عدالت مین اپنے فرض منصبی کی ادائی مین کیا ہو۔ یا کسی امر کی نسبت جو اُس کو عدالت مین بلحاظ اس کے عہدہ کے معلوم ہوا ہو کسی سوال کے جواب دینے پر مجبور نہ کیا جائیگا۔ لیکن کسی اور امر کی نسبت جو اُس کے روبرو اُس وقت وقوع مین آیا ہو اُس کا اظہار لیا جاسکیگا۔
امور جن کی اطلاع بحالت ازدواج ہوئی ہو۔	**دفعہ ۹۹** ۔ کوئی شخص کسی ایسے امر کی نسبت کسی سوال کے جواب دینے پر مجبور نہ کیا جائیگا جس کی اطلاع اُس کو بحالت ازدواج اُس شخص سے ملی ہو جس کے ساتھ اُس کا ازدواج ہوا ہو۔ اور سوائے اُن مقدمات کے جن مین ایک فریق ازدواج پر دوسرے فریق کے مقابلہ مین کسی جرم کے ارتکاب کا الزام ہو ایسے امر کے ظاہر کرنے کی اجازت بھی نہ دیجائیگی۔ بجز اس کے کہ وہ شخص جس نے اطلاع دی تھی یا اُس قائم مقام رضامندی ظاہر کرے۔
سرکاری کاغذات غیر شہرہ متعلق امور سلطنت کے متعلق شہادت	**دفعہ ۱۰۰** ۔ کوئی شخص کسی ایسے امر کی نسبت شہادت دینے کا مجاز نہ ہوگا جسکا علم اُس کو سرکاری کاغذات غیر شہرہ متعلقہ امور سلطنت سے ہوا ہو بجز اس کے کہ سررشتہ متعلقہ کے افسر نے اُس کی اجازت دی ہو۔
اطلاع جو باعتبار رازداری عہدہ دی گئی ہو۔	**دفعہ ۱۰۱** ۔ کوئی عہدہ دار سرکاری کسی ایسی اطلاع کی نسبت شہادت دینے پر مجبور نہ کیا جائیگا جو اُس کو باعتبار رازداری عہدہ دی گئی ہو۔ اور جسکا افشا اُس کی دانست مین خلاف مصالح انتظام ہو۔

جرائم کے ارتکاب کی اطلاع	**دفعہ ۱۲۵** - کوئی ناظم فوجداری یا عہدہ دار کوتوالی اِس امر کے

ظاہر کرنے پر کہ کسی جرم کے ارتکاب کی اطلاع اُسکو کہاں سے ملی اور نہ کوئی عہدہ دار مال یا ایسا ملازم سررشتہ مال جس سے تحصیل مالگزاری کا کام متعلق ہو اِس امر کے ظاہر کرنے پر کہ سرکاری مالگزاری کی نسبت کسی جرم کے ارتکاب کی اطلاع اُس کو کس ذریعہ سے ہوئی مجبور نہ کیا جائیگا۔

امور جن کی اطلاع وکیل کو اُس حیثیت سے ہوئی	**دفعہ ۱۲۶** - اکوئی وکیل مجاز نہ ہوگا کہ بلا صریح رضامندی اپنے موکل کے کسی وقت (خواہ اُس وقت تعلق وکیل و موکل قایم ہو یا نہ ہو)

امور ذیل مین سے کسی کا اظہار کرے۔

الف - کوئی امر جس کی اطلاع اُس کو بوقت ماموری یا اُس حالت مین جبکہ وکیل و موکل کا تعلق قایم تہا موکل یا اُس کی طرف سے کسی نے دی ہو۔

ب - کسی دستاویز کا مضمون یا اُس کی کوئی شرط جس سے وہ بحیثیت وکیل واقف ہوا ہو۔

ج - کوئی امر کسی مشورہ کی نسبت جو اُس نے اپنے موکل کو دیا ہو۔

۲۔ دفعہ ہذا کی ضمن (۱) کا کوئی مضمون امور ذیل کے اظہار کا مانع نہ ہوگا۔

الف - ایسی اطلاع جو اُس کو کسی غرض ناجائز کی پیش رفت کے لیئے دیگئی ہو۔

ب - کوئی واقعہ جو اُس کو بحیثیت وکیل معلوم ہوا ہو جس سے ثابت ہوتا ہو کہ اُس کی ماموری کے بعد کسی جرم یا فریب کا ارتکاب ہوا۔

۳۔ احکام ضمن ۱ و ۲۔ وکیل کے محرر اور ایسے شخص سے بھی متعلق ہون گے جو وکیل و موکل کے درمیان مترجم ہو۔

۴۔ اگر کوئی فریق مقدمہ از خود یا کسی اور طور پر شہادت ادا کرے تو محض اِس وجہ سے یہ نسمجھا جائیگا کہ وہ اُن امور کے افشا پر رضامند ہوگیا جن کا ذکر ضمن (۱) مین کیا گیا ہے۔

۵۔ اگر کوئی فریق مقدمہ اپنے وکیل کو شہادت مین پیش کرے تو صرف اُس صورت مین جبکہ وہ اُس سے امور متذکرہ ضمن (۱) کی نسبت سوال کرے یہ سمجھا جائیگا کہ اُس نے ایسی رضامندی ظاہر کی جسکا اُس ضمن مین ذکر کیا گیا ہے۔

راز جنکی اطلاع بحیثیت مشیر قانون پیشہ ہوئی ہو	**دفعہ ۱۲۹** - کوئی شخص عدالت مین کبھی ایسے راز کے افشا پر مجبور نہ کیا

جائیگا جو اُس کے اور اُسکے مشیر قانون پیشہ کے درمیان ہو بجز اس کے کہ وہ خود اپنے کو گواہی مین پیش کرے کہ اس حالت مین عدالت اُس کو ایسے امور کے ظاہر کرنے پر مجبور کر سکتی ہے جو اُس کے کسی بیان کے انکشاف کے لیئے ضروری خیال کرین

گواہ جو فریق مقدمہ نہ ہو دستاویز حقیت کے پیش کرنے پر مجبور نہ کیا جائیگا

دفعہ ۱۰۵ - کوئی گواہ جو فریق مقدمہ نہ ہو کوئی دستاویز حقیت متعلق جائداد (سوائے ایسی دستاویز کے جسکا پیش کیا جانا عدالت ضروری خیال کرے) یا ایسی دستاویز جس کے پیش کرنے سے اُس کے مجرم قرار دیے جانے کا احتمال ہو پیش کرنے پر مجبور نہ کیا جائیگا -

جب کوئی شخص کسی دستاویز کے پیش کرنے سے انکار کرنیکا حق رکھتا ہو تو اُسکا قابض بھی مجبور نہ کیا جائیگا

دفعہ ۱۰۶ - کوئی قابض دستاویز اُس کے پیش کرنے پر مجبور نہ کیا جائیگا اگر وہ ایسی ہو جس کے پیش کرنے سے انکار کرنیکا حق کسی اور شخص کو حاصل ہوتا اگر وہ اُس کے قبضہ مین ہوتی بجز اس کے کہ شخص آخر الذکر اسکی پیش کرنے کی اجازت دے -

گواہ سوال کا جواب دینے سے محض اسوجہ سے انکار نہ کر سکے گا کہ جواب اسکو مجرم یا سزا یا تاوان کا متوجب کریگا -

دفعہ ۱۰۷ - کوئی گواہ کسی ایسے سوال کے جواب دینے سے جو کسی مقدمہ دیوانی یا فوجداری مین امر تنقیحی سے تعلق رکھتا ہو محض اس وجہ سے انکار نہ کر سکیگا کہ اُس سوال کے جواب سے صراحتاً یا اور طور پر وہ مجرم یا کسی قسم کی سزا یا تاوان کا متوجب قرار پائیگا لیکن کوئی گواہ اسطرح جواب دینے پر مجبور کیا جائے تو وہ اس جواب کی بناء پر متوجب گرفتاری یا نالش فوجداری نہ ہوگا۔ نہ وہ جواب بجز ایسے مقدمہ کے جو اُس کی بناء پر بالزام دروغ حلفی قایم کیا جائے کسی اور مقدمہ فوجداری مین اُس کے خلاف ثابت کیا جا سکیگا -

شریک جرم گواہی دینے کا مجاز ہوگا

دفعہ ۱۰۸ - کسی ملزم کے مقابلہ مین اُسکا شریک جرم گواہی دینے کا مجاز ہوگا لیکن تاوقتیکہ اُس کی تائید اور شہادت سے نہ ہو سزا تجویز نہین کی جائیگی -

گواہون کی تعداد

دفعہ ۱۰۹ - کسی واقعہ کے ثبوت کے لیئے گواہون کی کوئی خاص تعداد ضرور نہین - لیکن قتل - نکاح - طلاق - مہر - ترکہ - خلع - نسب کے مقدمات مین کم سے کم دو گواہون کی شہادت ضرور ہے -

باب (۱۰)

اظہار گواہان

عدالت تصفیہ کریگی کہ کسی شہادت کے پیش کرنیکی اجازت دیجا سکتی ہے یا نہیں۔

دفعہ ۱۱۰۔ جب کوئی فریق کسی واقعہ کی شہادت پیش کرنا چاہے تو عدالت اُس سے دریافت کرسکے گی کہ وہ کس طور پر واقعہ متعلقہ ہوگا اور اگر عدالت کی یہہ رائے ہو کہ وہ واقعہ متعلقہ ہے تو اُس کی نسبت شہادت پیش کرنے کی اجازت دیگی۔

اگر وہ واقعہ جس کے ثابت کرنے کی درخواست کی جائے ایسا ہو کہ اُس کی شہادت صرف کسی اور واقعہ کے ثبوت پر قابل دخال ہو تو اُس فریق کو چاہیئے کہ واقعہ آخرالذکر کو پہلے ثابت کرے بجز اس کے کہ عدالت اُس کا ثبوت بعد میں کرنے کی اجازت دے۔

سوال ابتدائی۔ سوال جرح۔ سوال مکرر۔

دفعہ ۱۱۱۔ جو سوال کہ فریق اپنے گواہ سے ابتداءً کرے وہ سوال "ابتدائی" اور جو سوال کہ فریق ثانی اُس گواہ پر کرے وہ "سوال جرح" اور جو سوال بعد جرح کے فریق اپنے گواہ پر کرتے وہ "سوال مکرر" کہلائیگا۔

گواہ سے سوالات کس ترتیب سے کیئے جائینگے۔

دفعہ ۱۱۲۔ گواہ سے پہلے سوالات ابتدائی بعد ازاں اگر فریق ثانی چاہے تو سوالات جرح اور اُس کے بعد اگر فریق پیش کنندہ چاہے تو سوالات مکرر کیئے جائینگے سوالات ابتدائی اور سوالات جرح واقعات متعلقہ کی بابت ہونگے لیکن یہہ ضرور نہیں ہے کہ سوالات جرح محض انھیں واقعات پر محدود ہوں جو گواہ نے سوالات ابتدائی کے جواب میں بیان کیئے ہوں سوالات مکرر صرف اُن امور کی تصریح کے لیئے کیئے جائینگے جو سوالات جرح میں بیان کیئے جائیں۔ اگر سوالات مکرر میں باجازت عدالت کسی نئے امر کے متعلق سوال کیا جائے تو فریق ثانی کو اختیار ہوگا کہ اُس قدر جزو کے متعلق اُس پر پھر سوالات جرح کرے۔

جو شخص دستاویز کے پیش کرنے کیلئے طلب کیا جائے وہ گواہ نہ سمجھا جائیگا

دفعہ ۱۱۳۔ جو شخص دستاویز کے پیش کرنے کے لیئے طلب کیا جائے وہ محض اُس کے پیش کرنے سے گواہ نہیں سمجھا جائیگا۔

ہدایتی سوال

دفعہ ۱۱۴۔ سوال ہدایتی یعنے ایسا سوال جس سے اُس جواب کیطرف اشارہ ہو جو پوچھنے والے کو مقصود ہو بحز سوالات جرح کے نہیں کیا جائیگا لیکن عدالت کو اختیار ہوگا کہ مبادیات یا غیر متنازعہ امور کے متعلق ہدایتی سوال کی اجازت دے۔

تحریری امور کے متعلق زبانی شہادت ناقابل ادخال ہوگی۔

دفعہ ۱۱۵ - اظہار کے وقت گواہ سے پوچھا جا سکیگا کہ وہ معاہدہ یا عطیہ یا انتقال جائداد جسکے متعلق وہ شہادت دے رہا ہے کسی دستاویز مین مندرج ہے یا نہین - اگر وہ بیان کرے کہ دستاویز مین مندرج ہے یا کسی ایسی دستاویز کے مضمون متعلق شہادت دینے والا ہو جو عدالت کی رائے میں پیش کی جانی چاہئیے تو فریق مخالف یہ عذر کر سکیگا کہ ایسی شہادت نہ لی جائے تاوقتیکہ وہ دستاویز پیش نہ ہو یا ایسے واقعات ثابت نہ ہون جنکی بنا پر فریق پیش کنندۂ گواہ شہادت منقولی دینے کا مجاز قرار پائے تو وہ شہادت جو گواہ نے اُس معاہدہ عطیہ یا انتقال جائداد کے متعلق دی ہو ناقابل ادخال ہوگی۔

توضیح - جو بیانات اور اشخاص نے مضمون دستاویز کی نسبت کیے ہون اگر وہ فی نفسہ واقعہ متعلقہ ہون تو اُن کی زبانی شہادت گواہ دیسکتا ہے۔

تحریری بیانات سابقہ کے متعلق جرح۔

دفعہ ۱۱۶ - گواہ سے اُس کے بیانات سابقہ کے متعلق جو خود اُس نے یا کسی اور نے لکھے ہون اور جو واقعہ متعلقہ ہون بغیر اُس تحریر کے دکھلائے یا اُسکو ثابت کیے جانے کے سوالات جرح کیے جا سکینگے۔ لیکن جبکہ اُس تحریر سے اُس گواہ کی تکذیب مقصود ہو تو قبل ازان کہ وہ ثابت کی جائے اُس گواہ کو اُس کے مضمون کی طرف توجہ دلائی جائیگی۔

سوالات جو جرح مین پوچھے جا سکتے ہین

دفعہ ۱۱۷ - سوالات جرح مین گواہ سے ایسے امور بھی پوچھے جا سکتے ہین جن سے۔

۱- اُسکی صداقت کا امتحان ہو۔

۲- یہ معلوم ہو کہ وہ کون ہے اور کس حیثیت کا ہے۔

۳- اُسکا چال چلن بُرا ظاہر ہو تا کہ اُس کے اعتبار مین تزلزل واقع ہو۔ گو جواب دینے سے وہ مرتکب یا اور طور پر کسی سزا یا تاوان کا مستوجب ہو۔

عدالت تصفیہ کریگی کہ گواہ جواب دینے پر مجبور کیا جا سکتا ہے یا نہین

دفعہ ۱۱۸ - اگر کوئی سوال صرف گواہ کے چال چلن کو بُرا ظاہر کرنیکی غرض سے کیا جائے اور کسی طرح سے متعلق مقدمہ نہ ہو تو عدالت اس امر کا تصفیہ کریگی کہ اُس کے جواب دینے پر گواہ مجبور کیا جا سکتا ہے یا نہین اور ایسی تجویز کے وقت امور ذیل ملحوظ رکھے جائینگے۔

۱- جو الزام گواہ کے چال چلن پر اُس سوال سے عائد ہوتا ہو وہ ایسے زمانہ مین اور ایسے حالات سے متعلق ہے جنکی وجہ سے اُسکا کافی اثر اُس کے اعتبار پر اُس معاملہ خاص مین پڑتا ہے جسکی وہ گواہی دیتا ہے۔

۲- اُس گواہ کی شہادت اس قدر اہم نہین ہے کہ اُس کو بے وقعت کرنے کیلئے ایسا بڑا الزام اُس پر

عائد کیا جائے۔

۳۔ سوال کرنے والے کو الزام کے باور کرنے کی معقول وجہ ہے یا نہیں۔

فحش سوالات۔	دفعہ ۱۱۹۔ فحش یا ایسے سوالات کی جنسے کسی کی توہین یا گواہ کو اشتعال

طبع ہو عدالت اجازت نہ دیگی بجز اسکے کہ وہ واقعات تنقیحی سے ایسا تعلق رکھتے ہوں جس سے اُن کا پوچھا جانا عدالت کی رائے مین ضروری ہو۔

سوالات جو حسب دفعہ ۱۱۰ ضمن ۲ کیئے جائین اُن کے جواب کی تردید کی شہادت پیش نہ ہوسکیگی۔	دفعہ ۱۲۰۔ جب گواہ سے کوئی سوال حسب دفعہ (۱۱۷) ضمن ۲ و ۳ کیا جائے اور وہ اسکا جواب دے تو اُس کی تردید مین کوئی شہادت پیش نہ ہوسکیگی اگر جواب غلط ہو تو اُس پر جھوٹی شہادت دینے کا الزام قایم کیا جاسکے گا۔

مستثنی (۱) اگر گواہ اس امر سے انکار کرے کہ وہ سابق مین کسی جرم کا مجرم قرار پاچکا ہے تو اسکا سابق مین مجرم قرار پانا ثابت کیا جاسکیگا۔

مستثنی (۲) اگر گواہ اُن واقعات سے انکار کرے جنسے اُسکی طرفداری ظاہر ہوتی ہو تو اُسکی تردید کی جاسکیگی۔

فریق پیش کنندہ گواہ پر سوالات جرح کس صورت مین کر سکتا ہے	دفعہ ۱۲۱۔ اگر عدالت کی رائے مین کوئی گواہ اُس فریق کا مخالف پایا جائے جس نے اُس کو پیش کیا ہو اور اُسکی صحت بیان پر شتبہ کی وجہ

ہو تو فریق پیش کنندہ کو اُس پر خاص اُس امر کے متعلق جس سے اُسکی مخالفت ظاہر ہوتی ہو سوالات جرح کرنیکی اجازت دیجائیگی۔

گواہ کا اعتبار ساقط کرنا۔	دفعہ ۱۲۲۔ گواہ کے اعتبار کے ساقط کرنے کی غرض سے فریق مخالف

یا بمنظوری عدالت فریق پیش کنندہ امور ذیل ثابت کریگا۔

۱۔ حالات سابقہ جن کی بنا پر لوگ اُس کو غیر معتبر سمجھتے ہیں۔

۲۔ گواہ نے رشوت لی ہے یا اُسکا لینا قبول کیا ہے یا شہادت دینے کے لئے اُس کو کوئی ترغیب ناجائز ہوئی ہے۔

۳۔ بیانات سابقہ جو اُس کی شہادت کے کسی جزو کے مغائر ہوں جنکی تردید کی جاسکتی ہو۔

گواہ کی شہادت کی تائید مین بیان سابق ثابت کیا جاسکیگا۔	دفعہ ۱۲۳۔ گواہ کی شہادت کی تائید مین اُسکا بیان سابق اُسی واقعہ کے متعلق جو اُس نے بوقت واقعہ یا اُس کے قریب کیا ہو یا جو کسی وقت عدالت مین

قلمبند کیا گیا ہو ثابت کیا جاسکے گا۔

جب کوئی بیان حسب دفعہ ۲۶ یا ۲۷ واقعہ متعلقہ ہو تو ثابت	دفعہ ۱۲۴۔ جب کوئی بیان جو حسب دفعہ ۲۶ یا ۲۷ واقعہ متعلقہ ہو تو ثابت

کیا جائے تو کونسے امور ثابت کئے جا سکینگے

کیا جائے تو اُس کی تردید یا تائید یا بیان کنندہ کی وقعت ظاہر کرنے کی غرض سے وہ امور ثابت کئے جا سکینگے جو اُس صورت مین ثابت کئے جا سکتے جبکہ وہ شخص بطور گواہ پیش ہوتا۔

حافظہ تازہ کرنا۔

دفعہ ۱۲۵ - ۱- اپنا حافظہ تازہ کرنے کے لیے گواہ ایسی تحریر کا معائنہ کرسکتا ہے جو خود اُس نے اُس واقعہ کے وقت کی ہو جس کے متعلق شہادت دیتا ہو یا اُس کے اِس قدر قریب زمانہ مین کہ عدالت کی رائے مین وہ واقعہ اُس کو اچھی طرح یاد تھا یا جو کسی اور شخص نے کی ہو اور اور گواہ نے اُسی وقت یا اُس کے قریب زمانہ مین اُسکو دیکھا اور صحیح باور کیا ہو۔

۲- تحریر متذکرہ ضمن (۱) کو فریق ثانی معائنہ اور اُس کے متعلق سوالات جرح کر سکیگا۔

دستاویز کی پیشی۔

دفعہ ۱۲۶ ضمن ۱- اُس شخص کو جو کسی دستاویز کے پیش کرنے کی غرض سے طلب کیا جائے لازم ہوگا کہ اگر وہ اُس کے پاس یا اُس کے اختیار مین ہو تو اُس کو عدالت مین لے آئے گو اُس کے پیش کرنے یا قابل ادخال ہونے کی نسبت کچھ عذر ہو ایسے عذر کا تصفیہ عدالت کریگی اور اگر مناسب ہو تو اُس دستاویز کا معائنہ کرے گی۔ اُس کے قابل ادخال ہونے کی نسبت تصفیہ کرنے سے پہلے اگر ضرورت ہو تو عدالت شہادت بھی لے سکیگی۔

ضمن (۲) ضمن (۱) کی کسی عبارت سے کوئی عدالت مجاز نہوگی کہ بطور خود یا کسی فریق مقدمہ کی درخواست پر کسی سرکاری دفتر کو کسی ایسے کاغذ یا اسکی نقل کے پیش کرنے پر مجبور کرے جس سے کسی سرکاری راز کا افشا ہوتا ہو یا اُن خلائق مین فتور واقع ہونے کا احتمال ہو۔

توضیح۔ دفعہ ہذا کی اغراض کیلئے ہر سرکاری دفتر کے متعلق اعلیٰ عہدہ دار سررشتہ کا فیصلہ اور دفاتر متوسلین کے متعلق مدار المہام سرکار عالی کا فیصلہ اس امر کی نسبت کہ آیا کوئی کاغذ یا اسکی نقل عدالت مین پیش ہوسکتی ہے یا نہین قطعی ہوگا۔

عدالت کا اختیار در بارہ سوال کرنے یا دستاویز کی پیشی کا حکم دینے کے

دفعہ ۱۲۷ - واقعات متعلقہ کے انکشاف یا ثبوت کی غرض سے عدالت کسی گواہ یا فریق سے ہر قسم کا سوال ہر وقت کرسکتی ہے یا کسی دستاویز یا کسی شئے کے پیش کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔ ایسے سوال کے جواب پر بلا اجازت عدالت کوئی فریق سوال نہین کرسکیگا لیکن کسی گواہ کو کسی سوال کے جواب دینے پر یا کسی دستاویز کے پیش کرنے پر اُن صورتون مین عدالت مجبور نہ کرے گی جن کا ذکر دفعات ۹۸ لغایت ۱۰۷ مین کیا گیا ہے۔

۲- جوری یا اسیسر عدالت کے ذریعہ سے کسی گواہ سے ایسا سوال کرسکین گے جو خود عدالت کرسکتی اور جو عدالت کی رائے مین مناسب ہو۔

سے بروئے قانون نشان (۶) ۱۳۴۲ف ترمیم کیگئی

باب ۱۱

شہادت کے بیجا طور پر منظور یا نامنظور کرنیکا اثر

شہادت کی بیجا منظوری یا نامنظوری تجویز جدید یا تنسیخ فیصلہ کی وجہ نہوگی

دفعہ ۱۶۷ ۔ کسی مقدمہ مین شہادت کی بیجا منظوری یا نامنظوری فی نفسہ تجویز جدید یا تنسیخ فیصلہ کی وجہ نہوگی جبکہ اُس عدالت کو جس کے روبرو ایسا عذر پیش کیا جائے یہ معلوم ہو کہ قطع نظر اُس شہادت کے جس کی نسبت اعتراض ہے فیصلہ کے جواز کے لیے کافی شہادت موجود ہے یا یہ کہ اگر شہادت نامنظور شدہ منظور ہوتی تو بھی وہی فیصلہ ہوتا۔ عماد جنگ معتمد

قانون ترمیم قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۲ سنہ ۱۳۱۳ف

و

گشتی نشان ۲ ۔ دیوانی سنہ ۱۳۰۲ھ

نشان ۶ سنہ ۱۳۱۷ھ

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۱ ۔ تیر ۱۳۱۷ف منظور فرمایا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ عدالت مین سرکاری کاغذات کی طلبی کے متعلق قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالی وگشتی نشان (۲) دیوانی بابتہ ۱۳۰۲ف مین صریح احکام درج کئے جائین لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے ۔

نام قانون و وسعت عملی ۔

دفعہ ۱ ۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۲) ۱۳۱۳ف وگشتی نشان (۲) دیوانی بابتہ ۱۳۰۲ف" موسوم ہوسکیگا اور کل ممالک محروسہ سرکار عالی مین نافذ ہوگا ۔

ترمیم دفعہ (۱۲۶) قانون شہادت ۔

دفعہ ۲ ۔ قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۱۲۶) سے الفاظ "بجز اوسکے کہ وہ امور سلطنت سے متعلق ہو اور افسر سررشتہ اسکے معاینہ کی نسبت عذر کرے" ترک کرکے اوسکو ضمن (۱) قایم اور اوسکے بعد ضمن (۲) حسب ذیل اضافہ کیا گیا ۔

ضمن (۲) کسی عبارت سے کوئی عدالت مجاز نہوگی کہ بطور خود یا کسی فریق مقدمہ کی درخواست پر کسی سرکاری دفتر کو کسی ایسے کاغذ یا اوسکی نقل کے پیش کرنے پر مجبور کرے جس سے کسی سرکاری راز کا افشا ہوتا ہو یا امن خلایق مین فتور واقع ہونیکا احتمال ہو ۔

توضیح ۔ اس ضمن کی اغراض کیلیے ہر سرکاری دفتر کے متعلق اعلی عہدہ دار سررشتہ کا فیصلہ اور دفاتر معتمدین کے متعلق مدار المہام سرکار عالی کا فیصلہ اس امر کی نسبت کہ آیا کوئی کاغذ یا اوسکی نقل مصدقہ عدالت مین پیش ہوسکتی ہے یا نہین قطعی ہوگا ۔"

ترمیم دفعہ (۱۲۵) گشتی نشان (۲) دیوانی

دفعہ ۳ ۔ گشتی نشان (۲) دیوانی ۱۳۰۲ف کی دفعہ (۱۲۵) کی بجاے حسب ذیل دفعہ قایم کیجائے ۔

"عدالت کو اختیار ہے کہ اپنی مرضی سے یا کسی فریق مقدمہ کی تحریک پر کسی اور مقدمہ کے کاغذات کو جو خود رکھتی ہو یا کسی دوسری عدالت یا محکمہ مین ہون کسی مقدمہ کے حالات کے انکشاف یا کسی امر نزاعی مقدمہ کے اثبات کے واسطے جو اوسکے روبرو دائر ہے به پابندی احکام دفعہ (۱۲۶) قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالی طلب کرے ۔"

محمد عزیز مرزا [illegible] معتمد

جدید

مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

نشان ۴ سنہ ۱۳۱۳ ف

ترمیم شدہ بموجب

قانون نشان ۶ سنہ ۱۳۲۲ ف و

قانون نشان ۲ سنہ ۱۳۲۵ ف و

قانون نشان ۵ سنہ ۱۳۲۹ ف و

قانون نشان ۱۲ سنہ ۱۳۲۹ ف و

قانون نشان ۵ سنہ ۱۳۳۰ ف و

بلحاظ دفعات مجموعہ تعزیرات سرکار عالی نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف

و مصححہ

جریدۂ اعلامیہ نمبر ۹ مورخہ ۷ بہمن سنہ ۱۳۲۶ ف

جس میں ۱۳۱۳ ف سے ۱۳۳۲ ف تک کی ترمیمات نہایت صحت کے ساتھہ مندرج ہیں
اور انگریزی ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء کے دفعات کی مطابقت بھی کی گئی ہے -

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ ف

فہرست مضامین مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی نشان بابت ۱۳۱۳ف تا ترمیم ۱۳۲۱ف

تمت

مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

قانون نشان دہم ۱۳۱۳ف ترمیم شدہ تا ۱۳۳۱ف

(مہاراجہ بہادر یمین السلطنت مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۳ - امرداد ۱۳۱۴ف منظور فرمایا)

تمہید - ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ قوانین و احکام متعلقہ ضابطہ فوجداری وضع و جمع و ترمیم کئے جائیں - لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے -

حصہ اول

باب ۱

مراتب ابتدائی

نام تاریخ نفاذ - دفعہ ۱ - یہ قانون بنام مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی موسوم ہوگا اور یکم تیر ۱۳۱۴ف سے نافذ ہوگا - لیکن ضمن ۱ - کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام پر جو اب نافذ ہے یا کسی خاص اقتدار سماعت یا اختیار یا کسی خاص ضابطہ کارروائی پر جو کسی اور قانون نافذ الوقت کی رو سے عطا یا مقرر ہوا ہو موثر نہ ہوگا - بجز اس کے کہ کوئی خاص حکم اس کے خلاف قانون ہذا میں موجود ہو - اور

۲ - پولس پٹیلوں سے متعلق نہ ہوگا بجز اس کے کہ سرکار بذریعہ اشتہار ایسا حکم دیں -

ضمن ۲ - قانون نشان (۱) ۱۳۰۳ف منسوخ کیا جاتا ہے -

مقدمات مرجوعہ پر مجموعہ ہذا کا اثر - دفعہ ۲ - قانون ہذا کے احکام اُن تمام کارروائیوں سے جو اسکے نفاذ کے بعد رجوع ہوں اور جہاں تک ممکن ہو ان تمام مقدمات سے جو اس کے نفاذ کے وقت کسی عدالت فوجداری میں دائر ہوں متعلق ہونگے

تعریفات - دفعہ ۳ - مجموعہ ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اُسکے خلاف ہو -

استغاثہ - الف - "استغاثہ" سے مراد ایسا بیان ہے جو اس امر کے متعلق کوئی شخص معلوم یا نہ معلوم کسی جرم کا مرتکب ہوا ہے تحریراً یا تقریراً کسی ناظم فوجداری کے روبرو اس غرض سے کیا جائے کہ وہ اس مجموعہ کی رو سے کارروائی کرے - لیکن اسمیں عہدہ دار کوتوالی کی رپورٹ داخل نہ ہوگی -

پیرو کار سرکار - ب - "پیرو کار سرکار" سے ہر وہ شخص مراد ہوگا جو دفعہ ۴۹۳ کے بموجب مقرر ہوا ہو یا اور اس میں ہر ایسا شخص داخل ہوگا جو حسب ہدایت پیرو کار سرکار عمل کرے -

ایکٹ نمبر ۵ - ۱۸۹۸ء دفعہ ۱

دفعہ ۲ ضمن ۲

دفعہ ۴ ضمن ۱

تحقیقات ج ـ "تحقیقات" مین ہر تحقیقات داخل ہوگی جو کسی عدالت فوجداری مین حسب مجموعہ ہذا عمل مین آئے

تفتیش و ـ "تفتیش" مین وہ کارروائی داخل ہوگی جو حسب مجموعہ ہذا بہم رسانی شہادت کیلئے کوئی عہدہ دار کوتوالی یا اور شخص جسے کسی ناظم فوجداری نے حکم دیا ہو عمل مین لائے ۔

تہانہ ہ ـ "تہانہ" مین ہر ایسا مقام داخل ہوگا جسے سرکار اغراض مجموعہ ہذا کے لئے تہانہ قرار دین ۔

جرم و ـ "جرم" سے ہر ایسا فعل یا ترک فعل مراد ہوگا جو کسی قانون کے بموجب قابل سزا ہو ۔

جرم قابل دست اندازی و مقدمہ قابل دست اندازی ز ـ "جرم قابل دست اندازی" سے وہ جرم" اور "مقدمہ قابل دست اندازی" سے وہ مقدمہ مراد ہوگا جسکے لئے اور جس مین عہدہ دار کوتوالی کو ضمیمہ اول یا کسی اور قانون کے بموجب بلا حکمنامہ گرفتاری کسی شخص کو گرفتار کرنیکا اختیار ہو ۔

جرم قابل ضمانت و غیر قابل ضمانت ح ـ "جرم قابل ضمانت" وہ جرم مراد ہوگا جو ضمیمہ اول یا کسی اور قانون کی بموجب قابل ضمانت قرار دیا گیا ہو اور "جرم غیر قابل ضمانت" سے ہر اور جرم مراد ہوگا ۔

حصہ ضلع ط ـ "حصہ ضلع" سے ضلع کا وہ حصہ مراد ہوگا جسے سرکار اغراض مجموعہ ہذا کے لئے حصہ ضلع قرار دین

عدالتی کارروائی ی ـ "عدالتی کارروائی" مین ہر ایسی کارروائی داخل ہوگی جس مین حلفی شہادت لیجائے یا قانوناً لیجاسکے ۔

عہدہ کوتوالی ک ـ "عہدہ دار کوتوالی" مین جوان کوتوالی بہی داخل ہے ۔

فرد قرارداد جرم ل ـ "فرد قرارداد جرم" مین فرد قرارداد جرم کی ہر مد داخل ہے ۔ جب فرد قرارداد جرم مذکور مین ایک سے زیادہ مدات ہون ۔

مقدمہ حکمنامہ گرفتاری م ـ "مقدمہ حکمنامہ گرفتاری" سے ایسے جرم کا مقدمہ مراد ہوگا جسکے لئے سزائے موت یا قید دوام یا چہہ مہینہ سے زیادہ میعاد کی قید کا حکم دیا جاسکے دیگر مقدمات طلبنامہ کہلائینگے ۔

عہدہ دار منتظم تہانہ ن ـ "عہدہ دار منتظم تہانہ" مین جب وہ تہانہ سے غیر حاضر یا بسبب بیماری یا کسی اور وجہ سے اپنا کام انجام نہ دیسکتا ہو وہ عہدہ دار کوتوالی داخل ہوگا جو تہانہ مین حاضر ہو اور عہدہ دار مذکور کے مین قسمت کے درجہ کا ہو اور جوان سے بڑہکر رتبہ رکہتا ہو ۔

وکیل س ـ "وکیل" مین ہر ایسا شخص بہی داخل ہوگا جو عدالت کی اجازت سے کسی شخص کی جانب سے پیروی کیلئے مقرر ہوا ہو

الفاظ کے معنی دفعہ ۴ ـ تمام اصطلاحات مستعملہ مجموعہ ہذا جن کی تعریف مجموعہ تعزیرات مین کی گئی ہے اور اس مجموعہ مین نہین کی گئی انہین معنی مین مستعمل سمجھی جائینگے ـ جو مجموعہ تعزیرات مین انکے قرار دئے گئے ہین ۔

تجویز جرایم مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکارعالی — **دفعہ ۵ ـ (۱)** تمام جرایم مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کی تفتیش تحقیقات تجویز اور دیگر کارروائی حسب مجموعہ ہذا کیجائے گی۔ رپورٹ نمبر ۵ ۵۹۸ف

ان جرایم کی تجویز جو اور قوانین کی رو سے جرم قرار پائے ہوں۔ — (۲) کسی اور قانون کی رو سے جو جرایم قرار پائے ہوں اونکی بھی تفتیش تحقیقات تجویز اور دیگر کارروائی حسب مجموعہ ہذا کی جائیگی لیکن متابعت احکام کے جو ایسی تفتیش تحقیقات تجویز یا دیگر کارروائی کے طریقہ یا مقام کے متعلق نافذ ہوں۔

حصہ دوم

عدالتوں کا تقرر اور ان کے اختیارات

باب ۲

عدالتوں کا تقرر اور تعین حدود ارضی

الف اقسام عدالت

فوجداری عدالتوں کے اقسام — **دفعہ ۶** ـ علاوہ مجلس عالیہ عدالت اور ان عدالتوں کے جو کسی اور قانون کی رو سے مقرر کیجائیں ممالک محروسہ سرکار عالی مین اقسام ذیل کی عدالتیں ہونگی۔ دفعہ ۶

۱ ـ ایک عدالت سشن۔

۲ ـ عدالت نظامت ضلع۔

۳ ـ عدالت فوجداری درجۂ اوّل۔

۴ ـ عدالت فوجداری درجہ دوم۔

۵ ـ عدالت فوجداری درجہ سوم۔

(ب) تعین حدود ارضی:۔

اضلاع ـ **دفعہ ۷** ـ جو اضلاع بوقت نفاذ مجموعہ ہذا موجود ہوں وہ حسب مجموعہ ہذا اضلاع متصور ہوں گے لیکن سرکار کو اون کی تعداد اور حدود مین تغیر و تبدل کا اختیار رہیگا۔ دفعہ ۷

اضلاع کو حصص مین تقسیم کرنیکا اختیار — **دفعہ ۸** ـ (۱) سرکار کسی ضلع کو حصص مین تقسیم کرسکین گے یا کسی ضلع کے کسی جزو کو ایک حصہ ضلع قرار دے سکین گے۔ دفعہ ۸

۲۔ جو حصص اضلاع بوقت نفاذ مجموعہ ہذا قایم ہین وہ حسب مجموعہ ہذا قایم متصور ہونگے لیکن سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی حصہ ضلع کے حدود مین تغیر و تبدل کرین۔

(ج) عدالتون کا تقرر:-

عدالت سشن۔

دفعہ ۹۔ (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ ایک یا زیادہ اضلاع کے لئے ایک عدالت سشن قایم اور اس عدالت کا ناظم مقرر کرین۔

۲۔ مجلس عالیہ عدالت بصیغہ ابتدائی بلدہ حیدرآباد کے لئے عدالت سشن متصور ہوگی۔ اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ اُس کو کسی اور ضلع کے لئے بھی عدالت سشن قرار دین۔

۳۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار یہ ہدایت کرین کہ کس مقام یا مقامات پر عدالت سشن اجلاس کرے گی۔

۴۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ ایسی ایک یا زیادہ عدالتوان مین عدالت سشن کے اختیارات عمل مین لانے کے لئے زاید ناظم عدالت سشن اور مددگار ناظم عدالت سشن مقرر کرین۔

عدالت نظامت ضلع

دفعہ ۱۰۔ (۱) ہر ضلع مین سرکار ایک عدالت نظامت ضلع قایم اور اس عدالت کا ایک ناظم مقرر کرینگے۔

(۲) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ایسے ایک یا زیادہ عدالتون مین عدالت نظامت ضلع کے اختیارات عمل مین لانیکے لئے زاید ناظم عدالت ضلع مقرر کرے۔

ناظم عدالت فوجداری۔

دفعہ ۱۱۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی ضلع مین علاوہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے جس قدر اشخاص کو مناسب سمجھین درجہ اول یا دوم یا سوم کی نظما عدالت فوجداری مقرر کرین اور سرکار کو یا ناظم عدالت نظامت ضلع کو بہ پابندی احکام سرکار اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً اُن حدود اراضی کا تعین کرین جن مین ایسے اشخاص اپنے اختیارات کو عمل مین لائین گے۔

ناظم فوجداری حصہ ضلع۔

دفعہ ۱۲۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی ناظم عدالت فوجداری درجہ اول کو کسی حصہ ضلع کا ناظم مقرر کرین اور ایسا ناظم ناظم فوجداری حصہ ضلع کہلائے گا۔

ناظم خاص۔

دفعہ ۱۳۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی عدالت کے کل یا بعض اختیارات خاص مقدمات یا کسی خاص قسم کے مقدمات متعلق کسی حدود اراضی مین کسی ملازم سرکاری کو عطا کرین اور وہ ناظم خاص کہلائیگا۔

ا بموجب قانون نشان ۵ سنہ ۱۳۴۳ف ترمیم کی گئی۔

اِس دفعہ کی رو سے کسی عہدہ دار کو توالی کو جس کا درجہ کوتوال بلدہ یا ناظم کوتوالی اضلاع سے کم ہو۔ کوئی اختیار نہ عطا کیا جائیگا اور اون کو بھی صرف کسی خاص مقدمہ مین اس حد تک اختیار دیا جائیگا جو بغرض قیام امن و انسداد جرایم و سراغ رسانی و گرفتاری و حراست ملزمین ضروری ہو

ایکٹ نمبر ۵ بابتہ ۱۸۹۶ء مجریہ

دفعہ ۱۴ - (الف) سرکار کو اختیار ہوگا کہ بوجہ اعزاز یا ضرورت اشخاص مفصلہ ذیل مین سے کسی کو عدالت سشن یا نظامت ضلع یا کسی درجہ کی عدالت فوجداری کے اختیارات عطا کرین۔ — اختیارات اعزازی۔

(الف) جاگیرداروں کو جو ذاتی لیاقت رکھتے ہون حدود جاگیر مین استعمال کی غرض سے

(ب) جاگیرداروں کے ایسے ملازمین کو جن کی ماہوار ...... روپیہ ماہانہ سے کم نہ ہو اور جو امتحان وکالت یا جوڈیشل کے کسی درجہ مین کامیاب ہون حدود جاگیر مین استعمال کے لئے۔

(ج) ایسے اشخاص کو جن کی سالانہ آمدنی پچیس ہزار روپیہ سے زیادہ ہو۔

(د) ایسے اشخاص کو جو حسب دفعہ ۱۰ - قانون وکلا امتحان وکالت سے مستثنیٰ ہون یا جنہون نے امتحان جوڈیشل درجہ اول یا وکالت درجہ اول مین کامیابی حاصل کی ہو اور جنکو بلحاظ ان کے اعزاز کے سرکار اختیارات عطا کرنا مناسب خیال کرین۔

مگر شرط یہہ ہے کہ حسب فقرہ (الف) اختیارات نہ دیئے جا سکین گے جبتک بندگان اقدس و اعلیٰ سے منظوری نہ حاصل کیجائے۔

(۲) جن اشخاص کو حسب ضمن (۱) عدالت سشن کے اختیارات عطا کئے جائین وہ مجلس عالیہ عدالت کے اور جنکو نظامت ضلع کے اختیارات عطا کیئے جائین وہ عدالت سشن کے اور جنکو کسی درجہ کی عدالت فوجداری کے اختیارات عطا کیئے جائین وہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے ماتحت ہون گے۔[۱]

دفعہ ۱۵ - (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ اس امر کی ہدایت کرین کہ کسی مقام مین دو یا زیادہ نظماء فوجداری بطور جلسہ متفقہ کے اجلاس کرین اور ایسے جلسہ متفقہ کو کسی درجہ کی عدالت فوجداری کے اختیارات عطا کرین اور نیز ہدایت کرین کہ جلسہ مذکور ایسے اختیارات صرف اُن خاص مقدمات اور ان حدود اراضی مین استعمال کرے جو سرکار مقرر کرین۔ — نظماء فوجداری کا بطور جلسہ متفقہ اجلاس۔

۲ - بجز اس کے کہ سرکار کوئی اور حکم دین ایسے ہر جلسہ متفقہ کو وہ اختیارات حاصل ہونگے جو اُس

[۱] بموجب قانون نشان ۷ ۔ ۱۳۲۲ف دفعہ ۱ تبدیل ہوگئی۔

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸

ناظم فوجداری کو حاصل ہون جو شرکا جلسہ مذکور مین اعلیٰ درجہ کا اختیار رکھتا ہو اور ایسا جلسہ اُس درجہ کی عدالت فوجداری سمجھا جائیگا۔

دفعہ ۱۶ — منفقہ جلسون کے متعلق قواعد جاری کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۱۶۔ سرکار یا ناظم عدالت فوجداری ضلع کو بمتابعت احکام سرکار اختیار ہوگا کہ ایسے منفقہ جلسون کے لئے اُمور مفصلۂ ذیل کے متعلق قواعد جاری کرے

(الف) تقرر شرکا جلسہ۔

(ب) اقسام مقدمات جن کی وہ تجویز کیا کرینگے۔

(ج) اوقات مقامات اجلاس۔

(د) شرکا مین اختلاف رائے ہونیکی صورت مین تصفیہ کا طریقہ۔

۱۷ — نظما ے فوجداری اور جلسہ ہائے متفقہ ناظم عدالت فوجداری ضلع کے ماتحت ہونگے

دفعہ ۱۷۔ (۱) کل نظما ے فوجداری جو حسب دفعات ۱۲ و ۱۳ اور جملہ جلسے جو حسب دفعہ ۱۵ مقرر ہون ناظم عدالت نظامت ضلع کے ماتحت ہونگے اور وہ مجاز ہوگا کہ قواعد یا احکام اون کے مابین تقسیم کار کے متعلق جاری کرے۔

۲ - ہر ناظم فوجداری (جو ناظم عدالت نظامت اضلاع نہ ہو) اور نیز ہر جلسہ جو کسی حصہ ضلع مین اختیارات استعمال کرتا ہو بمتابعت ناظم عدالت نظامت ضلع ناظم حصہ ضلع کی بھی ماتحت رہیگا۔

۳ - ہر مددگار ناظم عدالت سشن اس عدالت سشن کے ناظم کے ماتحت ہوگا اور ان مقدمات کی تحقیقات کریگا جو ناظم عدالت سشن نے بذریعہ حکم عام یا خاص اوسکے سپرد کئے ہون۔

باب ۳

عدالت کے اختیارات

۱۸ و ۲۹ — تجویز کن عدالتون مین ہو سکیگی۔

دفعہ ۱۸۔ بمتابعت دیگر احکام مجموعہ ہذا ہر جرم کی تجویز ہر عدالت نظامت سشن اور نیز وہ عدالت کر سکے گی جو ضمیمہ اول مین مجاز تجویز قرار دی گئی ہے بجز اس کے کہ کسی خاص قانون کی رو سے کسی اور درجہ کی عدالت مجاز تجویز قرار دی گئی ہو۔

عدالت فوجداری درجہ سوم کے اختیارات

دفعہ ۱۹۔ کوئی عدالت فوجداری درجہ سوم کسی ایسے مال کے متعلق جرم کی تجویز نہ کر سکے گی جسکی مالیت ایک سو روپیہ سے زیادہ ہو۔

۲۱ — احکام سزا جو ناظم عدالت سشن صادر کر سکتا ہے۔

دفعہ ۲۰۔ (۱) ہر ناظم عدالت سشن ہر سزاے جایز کا حکم دے سکے گا لیکن ایسی سزا کا نفاذ نہ ہو سکیگا تاوقتیکہ

ہٹ نمبر ۵ سنہ ۱۳۱۸ھ

۱۔ دس سال سے زیادہ قید کی صورت مین اجلاس متفقہ مجلس عالیہ عدالت کی۔

۲۔ قید دوام کی صورت مین سرکار کی اور۔

۳۔ سزاے موت کی صورت مین بندگان اعلیحضرت کی منظوری صادر نہ ہو۔

دفعہ ۳۱ ضمن ۲ — احکام سزا جو مددگار ناظم عدالت سشن صادر کرسکتا ہے۔

دفعہ ۲۱۔ مددگار ناظم عدالت سشن بجز سزاے موت اور حبس دوام کے ہر سزاے جائز کا حکم دے سکیگا قید کی میعاد جسکا حکم وہ صادر کرے سات سال سے زیادہ نہوگی اور اگر چار سال سے زیادہ ہو تو ایسی سزا کا نفاذ بعد منظوری ناظم عدالت سشن ہوگا۔

دفعہ ۳۲ — احکام سزا جو عدالتہاے فوجداری صادر کرسکتی ہے۔

دفعہ ۲۲۔ عدالتہاے فوجداری حسب ذیل احکام صادر کرسکین گے۔

الف۔ عدالت نظامت ضلع۔	قید جسکی میعاد چار سال سے زیادہ نہو۔ جرمانہ جس کی تعداد پانچہزار روپیہ سے زیادہ نہو تازیانہ۔
(ب) عدالت فوجداری درجہ اول۔	قید جسکی میعاد ۲ سال سے زیادہ نہو جرمانہ جسکی تعداد دوہزار روپیہ سے زیادہ نہو۔ تازیانہ بیس ضرب بید تک۔
(ج) عدالت فوجداری درجہ دوم۔	قید جس کی میعاد چھ مہینے سے زیادہ نہو۔ جرمانہ جس کی تعداد پانچسو روپیہ سے زیادہ نہو۔ تازیانہ جو ۱۵ ضرب بید سے زیادہ نہو۔
(د) عدالت فوجداری درجہ سوم۔	قید جسکی میعاد ایک مہینے سے زیادہ نہو جرمانہ جسکی تعداد سو روپیہ سے زیادہ نہو

دفعہ ۳۲ ضمن ۲ — ایسا حکم سزا صادر کرنیکا اختیار جو چند سزاؤن پر مشتمل ہو۔

دفعہ ۲۳ (۱) ہر عدالت فوجداری مجاز ہوگی کہ ایسا حکم سزا صادر کرے جو ایسی چند سزاؤن پر مشتمل ہو جن کے علیحدہ علیحدہ صادر کرنیکا اس کو اختیار ہو۔

۲۔ کوئی عدالت فوجداری درجہ دوم حکم سزاے تازیانہ صادر نہ کریگی بجز اس کے کہ سرکار سے اُسکو خاص اختیار عطا ہوا ہو۔

دفعہ ۳۵ — حکم سزا اُس صورت مین جب ایک ہی مقدمہ مین چند جرائم ثابت ہون۔

دفعہ ۲۴۔ جب کسی شخص پر ایک ہی مقدمہ مین دو یا زیادہ جداگانہ جرائم ثابت ہون تو عدالت وہ سب سزائین دے سکیگی جو ان جرائم مین سے

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸

ہر ایک کیلئے علیحدہ علیحدہ صادر کرنیکا اس کو اختیار ہے اور جب وہ سزائین قید کی ہون تو وہ یکے بعد دیگرے اُس ترتیب سے شروع کی جائینگی جس کی عدالت ہدایت کرے اور عدالت کو بعض موجبہ کہ مجموعی سزا اُس مقدار سزا سے زیادہ ہے جسکے صادر کرنیکی عدالت مذکور جرم واحد کے لئے مجاز ہے ضرور نہوگا کہ مقدمہ کو عدالت اعلیٰ مین تجویز کے لئے بھیجے۔

مگر شرط یہہ ہے کہ۔

سزا کا درجہ انتہائی۔ (۱) کسی صورت مین مجرم کی نسبت ۱۴ سال سے زیادہ میعاد کی قید کا حکم صادر نہ کیا جا سکیگا اور مجموعی سزا اُس سزا کے دو چند سے زیادہ نہ ہوگی جو عدالت اپنی معمولی اختیارات کے استعمال مین دے سکتی ہے۔

۲- اغراض مرافعہ کے لیئے حکم سزائے مجموعی جو اِس دفعہ کے بموجب کسی ایک مقدمہ مین متعدد جرایم کی بابت صادر ہو حکم سزائے واحد متصور ہوگا۔

دفعہ ۳۲ ناظم عدالت کے معمولی اختیارات۔ دفعہ ۲۵- احکام سزا کے علاوہ ہر ناظم عدالت نظامت ضلع اور حصہ ضلع اور ناظم درجہ اول و درجہ دوم و درجہ سوم کو وہ اختیارات حاصل ہونگے جو ضمیمہ دوم مین مندرج ہین اور یہ اختیارات ان کے معمولی اختیارات کہلائینگے۔

دفعہ ۳۷ اختیارات مزید جو ناظم عدالت کو عطا کئے جا سکتے ہین۔ دفعہ ۲۶- کسی ناظم حصہ ضلع یا ناظم درجہ اول یا درجہ دوم یا درجہ سوم کو سرکار یا کوئی ناظم عدالت نظامت ضلع بمتابعت احکام سرکار منجملہ اُن اختیارات کے جن کی صراحت ضمیمہ سوم مین کی گئی ہے کوئی اختیار عطا کر سکیگا۔

حصہ ۳

باب ۴

ناظم فوجداری اور عہدہ دار کوتوالی کی مدد اور اطلاع دہی اور اُن اشخاص کی مدد جو گرفتاری مین مصروف ہون

دفعہ ۴۲ کب عوام پر لازم ہے کہ ناظم فوجداری اور عہدہ دار کوتوالی کی مدد کرین۔ دفعہ ۲۷- ہر شخص پر لازم ہوگا کہ جب کوئی ناظم فوجداری یا عہدہ دار کوتوالی اُس سے بطور مناسب امداد طلب کرے تو امور ذیل مین اُسے مدد دے بشرطیکہ کوئی وجہ معقول مانع نہو۔

(الف) کسی ایسے شخص کے گرفتار کرنے یا فرار سے روکنے مین جس کو ایا ناظم یا عہدہ دار کو توالی گرفتار کرنیکا مجاز ہے یا۔

(ب) نقض امن کے روکنے یا فرو کرنے مین یا کسی نقصان کے روکنے مین جب رکوے یا تار برقی یا تالاب یا دیگر ذرائع آبپاشی یا اور جائداد سرکاری کو نقصان پہونچانے کا اقدام کیا جائے اور ناظم عدالت یا عہدہ دار کو توالی اوس کے روکنے کا مجاز ہو۔

عہدہ دار کو توالی کو سوا کسی اور شخص کی مدد کرنا جو حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل کرتا ہو

دفعہ ۲۸۔ جب حکمنامہ گرفتاری عہدہ دار کو توالی کے سوا کسی اور شخص کے نام ہو تو ہر شخص غیر کو اُس حکمنامہ کی تعمیل مین مدد دینے کا اختیار ہوگا بشرطیکہ وہ شخص جس کے نام حکمنامہ ہو نزدیک موجود اور اُس کی تعمیل مین مصروف ہو۔ ۴۳

عوام پر بعض جرائم کی اطلاع دینا لازم ہے

دفعہ ۲۹[1]۔ ہر شخص پر جو کسی ایسے جرم کے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب سے مطلع ہو جائے جس کی سزا مجموعہ تعزیرات کے دفعات ۷،۸، ۹و ۹، ۸۰ و ۸۱ و ۸۲ و ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴ و ۲۴۴ و ۳۰۲ و ۳۰۳ و ۳۲۸ و ۳۲۹ و ۳۳۰ و ۳۳۱ و ۳۳۲ و ۳۳۳ و ۳۳۵ و ۳۶۳ و ۳۶۸ و ۳۶۹ و ۳۷۲ و ۳۷۳ و ۳۸۵ و ۳۸۶ و ۳۸۷ و ۳۸۸ و ۳۸۹۔ مین مقرر ہے لازم ہے کہ اگر کوئی وجہ معقول مانع نہ ہو جس کا ثابت کرنا خود اُسی شخص کے ذمہ ہوگا۔ اوس جرم کے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی اطلاع اُس ناظم فوجداری یا عہدہ دار کو توالی کو جو قریب تر ہو فوراً پہنچائے۔ ۱۱،۴۴

گاؤن کے پٹیل و پٹواری اور مالکان و قابضان اراضی وغیرہ پر بعض امور کی اطلاع دینا لازم ہے۔

دفعہ ۳۰۔ ہر گاؤن کے مالی اور کو توالی پٹیل اور پٹواری کو اور ہر مالک یا قابض اراضی والی ہستان جاگیردار اور مقطعہ دار کو اور اگر وہ گاؤن مین نہ رہتا ہو تو اوس کے کارندہ کو اور ہر اہلکار کو جو وصول مالگذاری یا لگان اراضی پر منجانب سرکار یا کورٹ آف وارڈز مامور ہو لازم ہوگا کہ ناظم فوجداری یا عہدہ دار کو توالی کو جو قریب تر ہو ہر خبر جو امور ذیل کی بابت اوسکو معلوم ہو فوراً پہنچائے۔ ۵۴

(الف) کسی ایسے شخص کی مستقل یا چند روزہ سکونت کی بابت جو گاؤن مین مال مسروقہ کا مشہور لینے والا یا فروخت کرنیوالا ہو۔

(ب) کسی ایسے شخص کے گاؤن مین آنے یا اوس گاؤن مین ہو کر کسی راستے سے گذرنے کی بابت جس کی نسبت اوس کو معلوم یا اشتباہ معقول ہو کہ وہ ٹھگ یا سرقہ بالجبر کرنے والا یا مفرور قیدی یا اشتہاری ملزم ہے۔

(ج) اوس گاؤن مین یا اوس گاؤن کے قریب ایسے جرم کے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی

[1] بموجب قانون نشان ۴ سنہ ... ترمیم کیگئی

بابت جو قابل ضمانت ہو یا مجموعہ تعزیرات کے دفعہ ۲۱۶ و ۲۲۲ و ۲۲۳ و ۲۲۴ و ۲۲۵ بموجب قابل سزا ہو۔

د۔ اوس گاؤں میں کسی موت اتفاقی یا غیر طبعی کے واقع ہونے کی بابت یا کسی ایسی موت کی بابت جو مشتبہ حالت مین واقع ہوئی ہو۔

باب ۵

گرفتاری

(الف) عام احکام متعلق گرفتاری

گرفتاری کس طرح کیجائیگی۔

دفعہ ۳۱۔ (۱) گرفتاری کے لئے لازم ہوگا کہ گرفتار کنندہ اس شخص کو جسکی گرفتاری مقصود ہو ہاتھ لگائے بجز اوس صورت کے کہ وہ شخص قولاً یا فعلاً خود حراست قبول کرلے لیکن اوسکے ساتھ اس سے زیادہ سختی نہ کیجائے گی جو اسکو فرار ہونے سے روکنے کے لئے ضرور ہو۔ اور اگر وہ ایسی عورت ہو جو چہرہ کہولکر باہر نکلنے کی عادی نہ ہو تو اس کی گرفتاری کسی عورت کی امداد سے عمل مین آئیگی۔ اس کئے پردہ کا پورا لحاظ رکہا جائے گا۔ اگر وہ سواری مین نکلنے کی عادی ہو تو سواری کا بھی انتظام کیا جائیگا۔

گرفتاری مین تعرض کرنا۔

۲۔ اگر وہ شخص جس کی گرفتاری مقصود ہو تعرض کرے یا گرفتاری سے گریز کا اقدام کرے۔ تو گرفتار کنندہ اس کی گرفتاری کے لیئے ہر ضروری تدبیر عمل مین لاسکے گا لیکن وہ کسی حال مین ایسے شخص کے عمداً ہلاک کرنے کا مجاز نہ ہوگا بجز اُس صورت کے کہ خود گرفتار کنندہ نے اسکو کسی جرم قابل سزائے موت کا ارتکاب کرتے دیکھا ہو اور بغیر ہلاک کئے اسکی گرفتاری ممکن نہو۔

اس مقام کی تلاشی جہان وہ شخص جسکی گرفتاری مقصود ہو داخل ہو گیا۔

دفعہ ۳۲۔ اگر کوئی شخص جو از روے حکمنامہ گرفتاری یا اور طور پر کسی کی گرفتاری کا مجاز ہو یہ باور کرے کہ وہ شخص جس کی گرفتاری مقصود ہے کسی مقام مین داخل ہو گیا ہے۔ یا اس کے اندر موجود ہے تو اس شخص کو جو اُس مقام مین رہتا یا اوسکا اہتمام رکھتا ہو لازم ہوگا کہ عہدہ دار کوتوالی یا شخص مذکور کی درخواست پر مقام مذکور مین اوسے بلا مزاحمت جانے دے اور خانہ تلاشی کے لئے اوسے ہر طرح کی سہولت دے۔

کارروائی جبکہ اندر جانے یا باہر آنے مین مزاحمت کیجائے۔

دفعہ ۳۳۔ اگر گرفتار کنندہ مقام مذکور کے اندر داخل ہونے کا اختیار رکہتا ہو اور آمادگی ظاہر کرنے کے بعد بھی اندر جانے نہ دیا جائے یا اندر جانے

کے بعد باہر آنے نہ دیا جائے تو اسکو اختیار ہوگا کہ داخل ہونے یا باہر آنے کی غرض سے کسی دروازہ یا کھڑکی کو توڑ کر داخل ہو یا باہر آئے لیکن اگر اس مکان مین کوئی ایسی عورت ہو جو چہرہ کہولکر باہر نکلنے کی عادی نہو تو تعمیل کنندہ حکمنامہ اسکو اطلاع دیگا کہ وہ مکان سے علیحدہ ہو جائے اور کچھ عرصہ معقول تک اوسکے علیحدہ ہو جانیکا انتظار کرکے اور اوسکو علیحدہ ہونیکے لیئے ہر طرح کی سہولت مناسب دیکر اس مکان کے اندر داخل ہوگا ۔

فوج باقاعدہ کے ملازم کی گرفتاری

دفعہ ۳۴ ۔ اگر وہ شخص جسکا گرفتار کرنا مقصود ہو کسی فوج باقاعدہ کا
٤٩ سپاہی یا افسر ہو اور اپنی فوج کی لین مین موجود ہو تو عہدہ دار گرفتار کنندہ یا اور شخص مجاز گرفتاری اس فوج کے سرگروہ یا اور افسر سے اسکو اپنی حراست مین لینے کے لیئے کہیگا اور ایسی درخواست پر افسر مذکور کو لازم ہوگا کہ فوراً شخص مذکور کو گرفتار کرکے اوسکے حوالہ کردے اگر افسر مذکور گرفتار کرکے حوالہ نہ کرے تو گرفتار کنندہ مجاز ہوگا کہ اوسی طرح گرفتاری کی کارروائی عمل مین لائے جس طرح اور صورتون مین عمل مین لاتا ۔

توضیح ۔ افسر مذکور کا بالارادہ گرفتار کنندہ کی درخواست پر حوالہ نہ کرنا اغراض مجموعہ تعزیرات کے لیئے ایسا سمجھا جائیگا کہ گویا اس نے ایسی مدد دینی ترک کی جو اوس پر قانوناً واجب تھی ۔

گرفتاری ملازم فوج باقاعدہ کی اطلاع

دفعہ ۳۵ ۔ جب کبھی عہدہ دار کوتوالی کسی سپاہی یا کسی افسر فوج
٥٠ باقاعدہ یا کسی ہرکارہ تپہ خانہ کو گرفتار کرے یا کوئی اور شخص مجاز گرفتاری اوسکو گرفتار کرکے عہدہ دار کوتوالی کے سپرد کرے تو اوس عہدہ دار کوتوالی کو لازم ہوگا کہ شخص گرفتار شدہ کی فوج کے سرگروہ یا کسی اور افسر کو اور بصورت ہرکارہ ہونیکے اوس کے افسر کو اوسکی گرفتاری کی اطلاع فوراً پہنچائے ۔

جرایم قابل ضمانت مین شخص گرفتار شدہ کا ضمانت پر رہا ہونا

دفعہ ۳۶ ۔ اگر گرفتاری ایسے جرم کے الزام مین کی جائے جو قابل ضمانت ہو اور شخص گرفتار شدہ ضمانت دینے پر آمادہ ہو تو گرفتار کنندہ کو لازم ہوگا کہ اوسے ضمانت پر رہا کرے ۔

شخص گرفتار شدہ کے پاس جو اشیا نکلیں انکو گرفتار کنندہ اپنی تحویل مین لیگا

دفعہ ۳۷ ۔ اگر کوئی شخص گرفتار شدہ کسی وجہ سے رہا نہ کیا جا سکے تو گرفتار کنندہ بجز پارچہ پوشیدنی کے اون تمام اشیا کو جو اوس کے پاس پائی جائین رسید دیکر اپنی تحویل مین لیگا اور محفوظ رکھیگا ۔ اگر شخص گرفتار شدہ عورت ہو اور اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ اوس نے کوئی ایسی شئے نہین دی ہے تو بلحاظ آبرو بذریعہ کسی عورت

کے وہ شئے اُس سے لیلی جائیگی ۔

(ب) گرفتاری بلا حکمنامہ گرفتاری ؛

عہدہ دار کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری کب گرفتار کرسکتا ہے۔

دفعہ ۲۸ ۔ ہر عہدہ دار کوتوالی مجاز ہوگا کہ بلا حکم ناظم فوجداری اور بغیر حکمنامہ گرفتاری کے کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے جسکا ذیل مین ذکر ہے۔

۱۔ ہر شخص کو جس نے کسی جرم قابل دست اندازی کا ارتکاب اس کے سامنے کیا ہو یا جس کی نسبت معتبر اطلاع ہوئی ہو یا اور طور پر وجہ باور کرنے کی ہو کہ وہ ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے ۔

۲۔ ہر شخص کو جسکے پاس بلا وجہ کوئی آلہ جو نقب زنی کیلئے مخصوص ہو موجود ہو ۔

۳۔ ہر شخص کو جس کے مجرم ہونیکی نسبت اس مجموعہ یا حکم سرکار کے بموجب اشتہار دیا گیا ہو۔

۴۔ ہر شخص کو جس کے قبضہ مین ایسی کوئی شئے پائی جائے جسکی نسبت اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ مال مسروقہ ہے اور وہ شخص شئے مذکور کے متعلق کسی جرم کا مرتکب ہوا ہے ۔

۵۔ ہر شخص کو جو کسی عہدہ دار کوتوالی کا اوس کے فرائض کی انجام دہی مین مزاحم ہو ۔

۶۔ ہر شخص کو جو حراست قانونی سے فرار ہوگیا ہو یا فرار ہونیکا اقدام کر رہا ہو۔

۷۔ ہر شخص کو جو کسی ایسے فعل کا بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی مرتکب ہوا ہو جس کا ارتکاب ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر قابل سزا ہوتا یا جس کے [illegible] ایسے فعل کے مرتکب ہونیکا کوئی استغاثہ بوجہ معقول ہوا ہو یا معتبر اطلاع ہوئی ہو یا اور طور پر وجہ باور کرنیکی ہو اور جس کی بابت وہ حسب قانون جو الگی طرح مین ممالک محروسہ سرکار عالی مین گرفتار ہونے یا حراست مین رکھے جانیکا متوجب ہو ۔

۸۔ ہر مجرم کو جو بعد رہائی کے اون قواعد کے خلاف ورزی کا مرتکب ہو جو دفعہ (۵۶۳) کی ضمن (۳) کی رو سے مرتب کئے جائین ۔

عہدہ دار منتظم تہانہ کن اشخاص کو گرفتار کرسکتا ہے۔

دفعہ ۲۹ ۔ ہر عہدہ دار منتظم تہانہ کو اختیار ہے کہ اشخاص مفصلہ ذیل کو گرفتار کرے یا گرفتار کرائے ۔

الف ۔ ہر شخص کو جو تہانہ مذکور کی حدود کے اندر اس طور پر اپنی موجودگی کے چھپانے کی تدبیر کر رہا ہو جس سے یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ ایسی تدبیر کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کی نیت سے کر رہا ہے ۔ یا

ب - ہر شخص کو جو تھانہ مذکور کی حدود کے اندر بہ ظاہر کوئی سبیل معاش نہ رکھتا ہو اور اپنی بود و باش کے متعلق قابل اطمینان اطلاع نہ دیسکتا ہو - یا

ج - ہر شخص کو جس کی نسبت مشہور ہو کہ وہ عادتاً استحصال بالجبر یا سرقہ یا سرقہ بالجبر کرنیوالا یا نقب زن یا مال مسروقہ بہ مسروقہ جان کر لینے والا ہے -

کارروائی جب افسر منتظم تھانہ اپنے ماتحت عہدہ دار کے ذریعہ سے بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرانا چاہے۔

دفعہ ۴۰ - جب عہدہ دار منتظم تھانہ کو کسی ایسے شخص کو جو بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار ہوسکتا ہو اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کے ذریعہ سے بلا حکمنامہ گرفتاری ایسے مقام پر جہاں وہ عہدہ دار منتظم تھانہ خود موجود نہ ہو گرفتار کرانا چاہے تو وہ اوس عہدہ دار ماتحت کو ایک حکم تحریری جس میں نام اوس شخص کا جسکی اور صراحتاً اوس جرم یا اور وجہ کی جس کے لئے گرفتاری مقصود ہو حوالہ کرے گا -

نام اور سکونت کے بتانے سے انکار

دفعہ ۴۱ - (۱) اگر کوئی شخص کسی عہدہ دار کوتوالی کے روبرو کسی جرم ناقابل دست اندازی کا مرتکب ہو یا اس پر ایسے جرم کا الزام لگایا جائے اور عہدہ دار مذکور کے دریافت پر وہ اپنا نام اور سکونت نہ بتاوے یا ایسا نام یا سکونت بتائے جس کو عہدہ دار مذکور بوجہ معقول جھوٹ سمجھتا ہو تو وہ اوس کو اس غرض سے گرفتار کرسکیگا کہ اوس کا نام یا سکونت دریافت کیجائے۔

۲ - جب صحیح نام اور سکونت شخص مذکور کی دریافت ہو جائے تب وہ اس مضمون کا ایک مچلکہ مع یا بلا ضمانت لکھدینے پر رہا کیا جائیگا کہ طلب کیئے جانے پر عدالت میں حاضر ہوگا - لیکن اگر وہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں سکونت نہ رکھتا ہو تو ضمانت ایسے شخص کی لی جاوے گی جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں سکونت رکھتا ہو -

۳ - اگر ایسے شخص کا صحیح نام اور سکونت وقت گرفتاری سے (۲۴) گھنٹے کے اندر دریافت نہ ہو یا اگر وہ مچلکہ نہ لکھے یا عند الطلب کافی ضمانت نہ دے تو اوس کو فوراً کسی قریب ترین عدالت مجاز میں بھیجدیا جائے گا -

عہدہ دار کوتوالی ملزموں کا اپنی حدود اراضی کے باہر تعاقب کرسکتا ہے

دفعہ ۴۲ - عہدہ دار کوتوالی مجاز ہوگا کہ ایسے شخص کو جسے وہ اس باب کے بموجب گرفتار کرنے کا مجاز ہو بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرنے کیلئے اپنے حدود اراضی کے باہر بھی اوس کا تعاقب کرے -

ملزم اشتہاری وغیرہ کو ہر شخص گرفتار کرسکتا ہے۔

دفعہ ۴۳ - ہر شخص کو جو عہدہ دار کوتوالی نہ ہو یا جس کو کسی خاص قانون کی رو سے اختیار گرفتاری ملزمین نہ ہو اختیار ہوگا کہ کسی ملزم اشتہاری یا ایسے

شخص کو گرفتار کرے جو اوس کے روبرو کوئی جرم ناقابل ضمانت و قابل دست اندازی کا مرتکب ہو اور اوس پر لازم ہوگا کہ فوراً شخص گرفتار شدہ کو کسی عہدہ دار کوتوالی کے حوالہ کرے یا عہدہ دار کوتوالی کے نہ ملنے کی صورت مین قریب ترین تہانہ مین پہونچا دے یا پہونچوا دے۔ اگر عہدہ دار کوتوالی یہ باور کرے کہ وہ اوس کی گرفتاری کا مجاز ہے تو وہ اس کو اپنی حراست مین لے گا ورنہ وہ اوس کو رہا کردیگا۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ع — اگر عہدہ دار کوتوالی باور کرے کہ شخص گرفتار شدہ نے کسی جرم ناقابل دست اندازی کا ارتکاب کیا ہے اور شخص مذکور دریافت پر اپنا نام اور سکونت نہ بتائے یا ایسا نام یا سکونت بتائے جس کو عہدہ دار مذکور بوجہ معقول جھوٹ باور کرے تو شخص مذکور کی نسبت کارروائی حسب احکام دفعہ (۱۱۴) کیجائے گی۔

رر دفعہ ۶۰ — **دفعہ ۴۴** - عہدہ دار کوتوالی پر جو کسی شخص کو بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرے لازم ہوگا کہ فوراً شخص گرفتار شدہ کو ناظم مجاز کے پاس یا تہانہ مین پہونچا یا بھیجے۔

(حاشیہ: جو شخص بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کیا جائے وہ ناظم مجاز کے پاس یا تہانہ مین بھیجا جائیگا۔)

رر دفعہ ۶۱ — **دفعہ ۴۵** - کوئی عہدہ دار کوتوالی کسی شخص کو جو بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کیا گیا ہو اوس عرصہ سے زیادہ عرصہ تک حراست مین نہ رکھ سکیگا جو بلحاظ جملہ حالات مقدمہ معقول ہو اور یہ عرصہ بجز اس کے کہ ناظم فوجداری نے حسب دفعہ (۱۰۱) کوئی خاص حکم دیا ہو۔ علاوہ اوس عرصہ کے جو مقام گرفتاری سے عدالت تک پہونچنے کے لیئے ضرور ہو چوبیس گھنٹہ سے زائد نہ ہوگا۔

(حاشیہ: شخص گرفتار شدہ کتنی مدت تک حراست مین رکھا جائیگا۔)

رر دفعہ ۶۲ — **دفعہ ۴۶** - عہدہ دار منتظم تہانہ کو لازم ہوگا کہ ناظم عدالت نظامت ضلع کو یا اگر وہ ہدایت کرے تو ناظم حصہ ضلع کو جملہ اشخاص کے متعلق جو اوس کی تہانہ کی حدود کے اندر بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کیئے گئے ہوں بصراحت اس امر کے کہ مچلکہ مع یا بلا ضمانت لیا گیا یا نہین تحریری اطلاع دے۔

(حاشیہ: عہدہ دار منتظم تہانہ گرفتاری کی تحریری اطلاع دے گا۔)

رر دفعہ ۶۳ — **دفعہ ۴۷** - کوئی شخص جسے عہدہ دار کوتوالی گرفتار کرے بجز اوس صورت کے رہائی نہ پائیگا کہ وہ مچلکہ لکھدے یا عند الطلب مچلکہ کے علاوہ ضمانت دے یا ناظم فوجداری کا حکم خاص صادر ہو۔

(حاشیہ: شخص گرفتار شدہ کی رہائی۔)

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ع رر دفعہ ۱ — **دفعہ ۴۸** - جب کسی جرم کا ارتکاب ناظم فوجداری کے روبرو اس کے

(حاشیہ: کارروائی جب کسی جرم کا ارتکاب)

کسی ناظم فوجداری کے روبرو کیا جائے	اختیار کی حدود ارضی کے اندر کیا جائے تو اوس کو اختیار ہوگا کہ مجرم کو گرفتار کرے یا گرفتار کرائے اور مجرم بعد گرفتاری حراست مین رکھا جائیگا ۔
ناظم فوجداری کے اختیارات در بارہ گرفتاری ۔	**دفعہ ۴۹** ۔ ہر ناظم فوجداری ہر وقت مجاز ہوگا کہ اپنے روبرو وانکے اختیار کے حدود ارضی مین ایسے شخص کو گرفتار کرے یا گرفتار کرائے جس کی گرفتاری کے لیئے وہ اوسوقت اور بلحاظ حالات کے حکمنامہ گرفتاری جاری کرنیکا مجاز ہو
جو شخص فرار ہو جائے وہ پھر گرفتار کیا جا سکتا ہے ۔	**دفعہ ۵۰** ۔ جب کوئی شخص حراست جائز سے فرار ہو جائے یا چھڑا لیا جائے تو وہ شخص جس کی حراست سے وہ فرار ہوا یا چھڑایا گیا ہے مجاز ہوگا کہ فوراً اوس کا تعاقب کرکے اوس کو گرفتار کرے ۔

دفعہ ۴۹
دردفعہ ۵۰

باب ۶

حکمنامجات حاضری

(الف) طلب نامہ

طلب نامہ عدالت کس صورت مین جاری کرے گی ۔	**دفعہ ۵۱** ۔ اگر کسی شخص پر الزام ایسے جرم کا ہو جس کے لئے حسب ضمیمہ اول طلب نامہ جاری ہونا چاہیئے یا ایسے جرم کا جس کے لئے حکمنامہ گرفتاری جاری ہونا چاہیئے لیکن عدالت خاص وجوہ سے طلب نامہ جاری کرنا مناسب خیال کرے تو عدالت طلبنامہ جاری کریگی ۔
طلب نامہ کا نمونہ ۔	**دفعہ ۵۲** ۔ ۱ ۔ ہر شخص کے نام جو طلب کیا جائے علیحدہ طلبنامہ جاری ہوگا اور ہر طلب نامہ کے دو پرت مطابق اس نمونہ کے جو ضمیمہ چہارم مین درج ہے جاری ہونگے اور اون پر عدالت کی مہر اور حاکم عدالت یا کسی اور عہدہ دار کے جسے مجلس عالیہ عدالت بذریعہ اشتہار مجاز قرار دے دستخط ہونگے ۔

دردفعہ ۶۸
ریکلیشن نمبرہ مشتہرہ ... دردفعہ ۶۸

۲ ۔ اگر عدالت کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کسی شخص کا جس کو طلب کرنا مقصود ہے خاص اعزاز یا اعلیٰ درجہ ہے تو اوس کے نام بجائے معمولی طلب نامہ جاری کرنے کے ادبی مضمون کا مراسلہ جاری کیا جاسکیگا اور وہ مراسلہ طلب نامہ سمجھا جائیگا ۔

رد دفعہ ۶۸ ضابطہ ۱۸۸۲

تعمیل طلبنامہ کس کے ذریعہ سے ہوگی

دفعہ ۵۳۔ تعمیل طلبنامہ کی عہدہ دار کوتوالی کے ذریعہ سے یا بپابندی ادن قواعد کے جو سرکار سے جاری ہون عدالت جاری کنندہ طلبنامہ کے کسی اہلکار یا اور کسی سرکاری ملازم کے ذریعہ سے کیجائیگی۔

رد دفعہ ۶۹ ضابطہ

تعمیل طلبنامہ کس طرح ہوگی

دفعہ ۵۴۔ طلبنامہ کی تعمیل اوس شخص کی ذات پر جس کی طلبی کے لیئے وہ جاری کیا گیا ہو اس طور سے کیجائے گی کہ ایک پرت اس کے حوالہ یا بغرض حوالگی پیش کیا جائے۔

رد دفعہ ۶۹ ضابطہ ۱۸۸۲

دستخط وصول یابی طلبنامہ

دفعہ ۵۵۔ جب اہلکار تعمیل کنندہ طلبنامہ کا ایک پرت حوالہ کرے یا بغرض حوالگی پیش کرے تو دوسری پرت پر اوس شخص سے جس کو ایک پرت دیا جائے یا جس کے سامنے وہ پیش کیا جائے یہ لکھوا کر کہ طلبنامہ کی تعمیل ہوئی دستخط کرائیگا۔

رد دفعہ ۷۰

کارروائی جبکہ ملزم جس کے نام طلبنامہ جاری کیا جائے نہ ملے

دفعہ ۵۶۔ اگر وہ شخص جس کے نام طلبنامہ جاری کیا جائے ملزم ہو اور بعد واقعی کوشش کے نہ مل سکے تو اوس کے متعلق اہلکار تعمیل کنندہ عدالت مین کیفیت پیش کرے گا۔

رد دفعہ ۷۰ و ۷۱
ایکٹ نمبر ۱۸۹۸ء

تعمیل طلبنامہ جبکہ وہ گواہ کے نام ہو اور وہ نہ ملے

دفعہ ۵۷۔ اگر وہ شخص جس کے نام طلبنامہ جاری کیا جائے۔ گواہ ہو اور بعد واقعی کوشش کے نہ مل سکے تو طلبنامہ کی تعمیل اس طور سے کیجائے گی کہ اوس کا ایک پرت شخص مذکور کے لئے اوس کے اہل خاندان سے کسی مرد کو جو اوس کے ساتھ رہتا ہو حوالہ یا اوس کے سامنے بغرض حوالگی پیش کیا جائے گا اور اوسکی دستخط دوسرے پرت پر لئے جائین گے۔ اور اگر اس طرح بھی تعمیل نہ ہوسکے تو طلبنامہ کا ایک پرت اوس مکان کے کسی منظر عام پر چسپان کردیا جائیگا جس مین وہ معمولاً رہتا ہو۔

رد دفعہ جدید

طلبنامہ پر تعمیل کی تصدیق

دفعہ ۵۸۔ جب طلبنامہ کی تعمیل کسی طور پر کیجائے تو اہلکار تعمیل کنندہ بغرض تصدیق تعمیل دو اور اشخاص کے دستخط طلبنامہ کے دوسری پرت پر لیگا اور یہ کیفیت لکھکر کہ کس تاریخ کو کس وقت اور کس طریقہ سے تعمیل ہوئی وہ پرت عدالت مین واپس کرے گا۔

رد ۷۲

تعمیل طلبنامہ سرکاری ملازم پر

دفعہ ۵۹۔ جب وہ شخص جس کے نام طلبنامہ جاری ہو کسی سرکاری سررشتہ مین ملازم و کارگزار ہو تو عدالت جاری کنندہ طلبنامہ کے دونون پرت اوس ملازم کے افسر بالادست کے پاس بھیجے گی اور افسر مذکور طلبنامہ کی تعمیل حسب طریقہ متذکرہ (دفعہ

۵۴ و ۵۵) کرکے عدالت مین اپنی دستخط سے مع کیفیت تعمیل واپس بھیجیگا۔ اور ایسے دستخط تعمیل کی شہادت ہون گے۔

تعمیل طلب نامہ حدود اراضی کے باہر۔

دفعہ ۶۰۔ جب کسی عدالت کو یہ منظور ہو کہ اوس کے جاری کئے ہوئے طلب نامہ کی تعمیل کسی ایسے مقام پر کیجائے جو اوس کے حدود اراضی کے باہر ہو تو طلب نامہ کے دونون پرت اوس ناظم فوجداری کے پاس بھیجے جائینگے جو اوس مقام پر اولیٰ درجہ کے اختیارات رکھتا ہو جہان وہ شخص رہتا یا موجود ہو جس کے نام طلب نامہ ہو اور ناظم مذکور اوس کی تعمیل اوسی طرح کرائیگا جس طرح اپنے جاری کئے ہوئے طلب نامہ کی کراتا اور عہدہ دار تعمیل کنندہ کا بیان بحلف قلمبند کرکے عدالت مذکور مین بہ پرت طلب نامہ کے ساتھ بھیجے گا۔

اظہار تعمیل کنندہ کا بیان حلفی قابل ادخال شہادت ہوگا۔

دفعہ ۶۱۔ ہر ایسا بیان حلفی اور ہر صورت مین جب اہلکار تعمیل کنندہ طلب نامہ سماعت مقدمہ کے وقت حاضر نہ ہو اوس کا بیان حلفی جو ناظم فوجداری کے روبرو بابتہ طریقہ تعمیل ہوا ہو قابل ادخال شہادت اور صحیح متصور ہوگا بجز اس کے کہ اوس کے خلاف ثابت کیا جائے۔

(ب) حکمنامہ گرفتاری

حکمنامہ گرفتاری عدالت کس صورت مین جاری کریگی۔

دفعہ ۶۲۔ اگر کسی شخص پر الزام ایسے جرم کا ہو جس کے لئے حسب ضمیمہ اول حکمنامہ گرفتاری جاری ہونا چاہیئے۔ اور کوئی خاص وجہ طلب نامہ جاری کرنے کی نہ ہو تو عدالت حکمنامہ گرفتاری جاری کرے گی اور نیز ہر مقدمہ مین جس مین عدالت طلب نامہ جاری کرسکتی ہو صورت ہائے ذیل مین بعد قلمبندی وجوہ بجائے طلب نامہ کے حکمنامہ گرفتاری جاری کریگی۔

الف۔ اگر طلب نامہ جاری کرنے سے پہلے یا طلب نامہ جاری کرنے کے بعد مگر اوس وقت سے پہلے جو اوس کی حاضری کے لئے مقرر ہو عدالت کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ فرار ہوگیا ہے یا طلب نامہ کی تعمیل نہ کرے گا۔ یا۔

ب۔ اگر وہ وقت مقررہ پر حاضر نہ ہو اور یہ ثابت ہوجائے کہ طلب نامہ حسب ضابطہ ایسے وقت مین تعمیل ہوگیا تہا کہ اوس کے مطابق اوس کا حاضر ہونا ممکن تہا اور عدم حاضری کی

کوئی وجہ معقول نہ ظاہر کیجائے۔

نمونہ حکمنامہ گرفتاری۔

دفعہ ۶۳۔ ہر حکمنامہ گرفتاری مطابق اس نمونہ کے ہوگا جو ضمیمہ چہارم مین درج ہے اور اوس مین تاریخ حاضری اور جہان تک معلوم ہوسکے اوس شخص کا نام جس کی گرفتاری مقصود ہو مع اون امور کی صراحت کے جن سے بآسانی اوسکی شناخت ہوسکے درج کیا جائیگا اور اوس پر عدالت کی مہر اور ناظم کی یا جلسہ نظامت ہو تو اون مین سے کسی کے دستخط بصراحت عہدہ ثبت ہونگے۔

حکمنامہ گرفتاری کب تک نافذ رہیگا۔

دفعہ ۶۴۔ ہر حکمنامہ گرفتاری اوسوقت تک نافذ رہیگا جب تک اوس کو عدالت جاری کنندہ منسوخ نہ کرے یا اوسکی تعمیل ہوجائے یا تاریخ اجرا سے تین مہینہ نہ گذر جائین۔

عدالت ضمانت لینے کی بابت ہدایت کر سکتی ہے۔

دفعہ ۶۵۔ ہر عدالت کو جو حکمنامہ گرفتاری جاری کرے اگر الزام کسی جرم قابل ضمانت کا ہو یا حکمنامہ گرفتاری گواہ کے لئے ہو تو لازم ہوگا اور اگر الزام کسی جرم ناقابل ضمانت کا ہو تو اختیار ہوگا کہ حکمنامہ مین یہ صراحت کردے کہ اگر وہ شخص اس مضمون کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت دے کہ وہ وقت معینہ پر عدالت مین حاضر ہوگا اور جب تک کہ عدالت سے کوئی دوسرا حکم صادر نہ ہو وقت اجلاس عدالت مین حاضر رہیگا۔ تو اوس عہدہ دار کو جس کے نام حکمنامہ بھیجا جائے لازم ہوگا کہ ایسا مچلکہ لے کر اوس کو رہا کردے اور مچلکہ اور ضمانت نامہ عدالت مین بھیجدے۔

حکمنامہ مین مچلکہ کے متعلق بعض امور کی صراحت۔

دفعہ ۶۶۔ حکمنامہ مین مقدار مچلکہ اور اگر مچلکہ کے ساتھ ضمانت لیجائے تو ضامنون کی تعداد اور مقدار ضمانت کی صراحت کیجائیگی۔

حکمنامہ کس کے نام لکھا جائیگا۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

دفعہ ۶۷۔ (۱) حکمنامہ گرفتاری ایک یا زیادہ عہدہ داران کوتوالی کے نام لکھا جائیگا۔ لیکن عدالت جاری کنندہ حکمنامہ کو اختیار ہوگا کہ اگر اوس کی تعمیل فوراً کرانی ہو اور اوسوقت کوئی عہدہ دار کوتوالی جو تعمیل پر مامور کیا جاسکے نہ ملے تو کسی اور شخص یا اشخاص کے نام حکمنامہ جاری کرے اور وہ اوس کی تعمیل کرینگے۔

(۲) جب حکمنامہ ایک سے زیادہ اشخاص یا عہدہ دارون کے نام لکھا جائے تو اس کی تعمیل وہ سب یا اون مین سے کوئی ایک یا چند کرسکینگے۔

حکمنامہ زمیندار وغیرہ کے نام لکھا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۶۸۔ (۱) ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع مجاز ہوگا کہ اپنے ضلع یا حصہ ضلع مین کسی جاگیردار یا نائب جاگیردار یا مالک یا قابض یا تعہد دار اراضی کے نام حکمنامہ کسی ایسے شخص کی گرفتاری کے لئے جاری کرے جو قیدی مفرور یا ملزم اشتہاری ہو یا جس پر کسی جرم ناقابل ضمانت کا الزام ہو اور جو تعاقب سے گریز کر رہا ہو۔

۲۔ جس شخص کے نام حکمنامہ جاری کیا جاوے اوس پر لازم ہوگا کہ جب حکمنامہ اوس کے پاس پہونچے اوس کی رسید دے اور اگر وہ شخص جسکی گرفتاری کیلیے حکمنامہ جاری ہوا ہو اوس کی جاگیر یا اراضی مین موجود یا داخل ہو تو حکمنامہ کی تعمیل کرے اور شخص گرفتار شدہ کو مع حکمنامہ قریب ترین تھانہ مین پہونچادے یا پہونچوائے اور عہدہ دار منتظم تھانہ اوس کو بجز اوس صورت کے کہ حسب دفعہ ۶۵ و ۶۶) ضمانت لیجائے عدالت جاری کنندہ حکمنامہ مین حاضر کریگا۔

تعمیل اوس حکمنامہ کی جو عہدہ دار کوتوالی کے نام لکہا جاتا ہے۔

دفعہ ۶۹ ۔ جب حکمنامہ کسی عہدہ دار کوتوالی کے نام لکہا جائے تو اوس کی تعمیل کوئی اور عہدہ دار کوتوالی بھی کرسکیگا جس کا نام حکمنامہ کی پشت پر اوس عہدہ دار نے لکہدیا ہو جس کے نام حکمنامہ جاری یا منتقل ہوا ہو۔

حکمنامہ کے مضمون سے مطلع کرنا۔

دفعہ ۷۰ ۔ گرفتار کنندہ کو لازم ہوگا کہ اوس شخص کو جس کی گرفتاری مقصود ہو حکمنامہ کے مضمون سے مطلع کرے اور اگر وہ خواستگار ہو تو اوس کو حکمنامہ دکھلاوے مگر اوس کے حوالہ نہ کرے۔

شخص گرفتار شدہ کو بلا توقف عدالت مین لانا چاہیے۔

دفعہ ۷۱ ۔ گرفتار کنندہ کو لازم ہوگا کہ باتباع احکام دفعہ ۶۵ و ۶۶) بلا توقف غیر ضروری شخص گرفتار شدہ کو اوس عدالت مین حاضر کرے جسمین اوس کے حاضر کئے جانیکا حکم ہو۔

حکمنامہ کہان تعمیل کیا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۷۲ ۔ حکمنامہ گرفتاری کی ممالک محروسہ سرکار عالی مین کسی مقام پر تعمیل کیا جاسکیگی۔

حکمنامہ تعمیل کیلیے حدود اراضی کے باہر بھیجا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۷۳ ۔ جب حکمنامہ کی تعمیل عدالت جاری کنندہ کے اختیار کے حدود اراضی کے باہر ہونی مقصود ہو تو عدالت مذکور مجاز ہوگی کہ بجائے کسی عہدہ دار کوتوالی کے اوس ضلع کے ناظم فوجداری کے نام حکمنامہ جاری کرے جس کے اختیار کی حدود اراضی کے اندر اوس کی تعمیل مقصود ہو اور اوس کو بذریعہ ڈاک یا اور طور پر اوس کے پاس بھیجے وہ ناظم جس کے پاس حکمنامہ اس طور پر بھیجا جائے اوس پر اپنا نام لکھیگا اور اگر ممکن ہو اپنی حدود اراضی کے اندر حسب طریقہ محکومہ بالا اوس کی تعمیل کرائیگا۔ اور جب شخص گرفتار شدہ اس کے پاس حاضر کیا جائے تو بعد اطمینان اس امر کے کہ شخص گرفتار شدہ وہی شخص ہے جس کی گرفتاری مقصود ہے بپابندی احکام متعلقہ مچلکہ و ضمانت اوس کو اوس عدالت مین بھجوا[ئیگا] جہان اوس کے حاضر کئے جانیکی حکمنامہ کی ہدایت ہو۔

حکمنامہ جو حدود اراضی کے باہر تعمیل کے لئے عہدہ دار کوتوالی کو نام لکھا جائے

دفعہ ۸۴ ۔ (۱) جب کسی حکمنامہ کی جو عہدہ دار کوتوالی کے نام ہو تعمیل کسی اور عدالت کے اختیار کی حدود اراضی مین مقصود ہو تو عہدہ دار کوتوالی حکمنامہ پر عبارت ظہری لکھانے کے لئے کسی ناظم فوجداری یا ایسے عہدہ دار کوتوالی کے پاس لیجائیگا جس کا درجہ عہدہ دار منتظم تھانہ سے کم نہ ہو اور جس کے اختیار کی حدود اراضی مین حکمنامہ کی تعمیل ہونی مقصود ہو۔

(۲) وہ ناظم یا عہدہ دار کوتوالی حکمنامہ کی ظہر پر اپنا نام لکھے گا اور ایسی تحریر ظہری اوس عہدہ دار کوتوالی کے لئے جس کے نام حکمنامہ ہو حدود مذکور مین اوس کی تعمیل کرنے کے لئے اختیار کافی سمجھی جائیگی اور اوس مقام کے اہالی کوتوالی کو لازم ہوگا کہ اگر ان سے درخواست کیجائے تو حکمنامہ مذکور کی تعمیل مین عہدہ دار مذکور کو مدد دین۔

(۳) جب کبھی اس امر کے باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ اوس ناظم فوجداری یا عہدہ دار کوتوالی سے جس کے اختیار کی حدود اراضی مین حکمنامہ کی تعمیل ہونی مقصود ہو عبارت ظہری لکھانے مین اس قدر توقف ہوگا جس سے اوس حکمنامہ کی تعمیل نہ ہوسکیگی تو عہدہ دار کوتوالی جس کے نام حکمنامہ ہو بلا تحریر کرانے عبارت ظہری کے حکمنامہ کو ایسے مقام پر تعمیل کریگا جو عدالت جاری کنندہ کے اختیار کی حدود اراضی سے باہر ہو اور کسی صورت مین گرفتاری ایسی عبارت ظہری کے نہ لکھے جانے کے باعث ناجائز نہ ہوگی۔

(ج) اشتہار قرقی

اشتہار متعلق شخص مفرور۔

دفعہ ۸۵ ۔ اگر کسی عدالت کو بعد لینے یا بلا لینے شہادت کی یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص جس کی گرفتاری کے لئے اوس نے حکمنامہ جاری کیا ہو اس غرض سے مفرور یا روپوش ہوگیا ہے کہ اوس پر اوس حکمنامہ کی تعمیل نہ ہوسکے تو عدالت مذکور کو اختیار ہوگا کہ اشتہار تحریری اس مضمون سے جاری کرے کہ شخص مذکور ایک میعاد معین کے اندر جو اوس اشتہار کے مشتہر کرنے کی تاریخ سے تیس روز سے کم نہ ہوگی۔ اوس خاص مقام اور وقت پر حاضر ہو جو اشتہار مین درج ہو۔

اشتہار دینے کا طریقہ۔

دفعہ ۸۶ ۔ اشتہار مذکور حسب طریقہ مفصلہ ذیل مشتہر کیا جائیگا

الف ۔ اوس محلہ یا موضع مین گذرگاہ عام پر بآواز بلند پڑھ دیا جائے گا جہان وہ شخص معمولاً

ب ۔ اوس مکان کے کسی منظر عام پر جس مین وہ شخص معمولاً رہتا ہو اور اگر کسی خاص مکان مین معمولاً نہ رہتا ہو تو اوس محلہ یا موضع کے جس مین وہ رہتا تھا کسی منظر عام پر اس طرح چسپان کیا جائیگا کہ بآسانی پڑھا جا سکے۔

ج ۔ اشتہار کی ایک نقل مکان عدالت کے کسی منظر عام پر بھی چسپان کیجائیگی ۔

دفعہ ۷۷ ۔ شخص اشتہاری کی جائداد کی قرقی ۔ عدالت جاری کنندہ اشتہار کسی وقت بعد اجراء اشتہار مجاز ہوگی کہ شخص اشتہاری کی کل جائداد یا اوس کے متعلقین کی پرورش اور مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے اوس کی کسی جزو کی قرقی کا حکم دے لیکن شرط یہ ہے کہ ۔ ،، دفعہ ۸۸

الف ۔ جو جائداد اوس عدالت کے اختیار کی حدود ارضی کے باہر ہو وہ قرق نہ کیجائیگی جب تک کہ حکمنامہ قرقی پر اوس ناظم فوجداری کے دستخط نہ ہو جائین جسکے اختیار کی سماعت کی حدود ارضی مین جائداد واقع ہو۔

ب ۔ شخص اشتہاری کی کوئی جائداد سوائے جائداد منقولہ کے قرق نہ کیجائے گی بجز اس کے کہ اوس پر کسی جرم کے ارتکاب کا الزام ہو۔

دفعہ ۷۸ ۔ جائداد مقروقہ کا نیلام ۔ اگر شخص اشتہاری تاریخ قرقی سے چھ مہینے کے اندر حاضر نہ ہو تو جائداد مقروقہ نیلام کیجائیگی ۔ لیکن اگر جائداد سریع الزوال یا ایسی ہو جس کے رکھنے کے خرچ کے اوس کی مالیت سے زیادہ ہو جانیکا احتمال ہو یا جس کے نیلام مین مالک جائداد کا فائدہ متصور ہو تو عدالت ہر وقت اس کے نیلام کا حکم دیگی ۔ ،، دفعہ ۸۸

دفعہ ۷۹ ۔ قرقی و نیلام کا طریقہ ۔ قرقی اور نیلام کا وہی طریقہ ہوگا جو مجموعہ ضابطہ دیوانی مین مقرر ہے ۔ بلا نمبر ۱۸۵۹ع جدید

دفعہ ۸۰ ۔ کارروائی جب جائداد مقروقہ کے متعلق عذرداری ہو ۔ جب کوئی شخص اپنے کسی حق کی بنا پر جائداد مقروقہ کے متعلق عذرداری کرے تو عدالت اوس کے عذر کی تحقیقات کریگی اور اگر جائداد نیلام نہ ہوئی ہو تو تا تصفیہ عذرداری نیلام ملتوی کیا جائے گا اور بعد تصفیہ اگر اوس کا کوئی حق ثابت ہو تو بقدر اوس کے حق کے جائداد واگذاشت کیجائیگی اور اگر نیلام ہو چکی ہو تو زر ثمن سے بقدر اوس کے حق کے اوس کو دیدیا جائیگا ۔ لیکن اس دفعہ کا کوئی مضمون کسی شخص کے بصیغہ دیوانی دعوے کرنے کا مانع نہ ہوگا ۔

دفعہ ۸۱ ۔ جائداد قرق شدہ کی واپسی ۔ اگر قرقی کی تاریخ سے دو سال کے اندر کوئی شخص جسکی جائداد حسب دفعہ (۷۸) نیلام ہوگئی ہو اوس عدالت مین جس کے حکم سے وہ قرقی ہوئی تھی خود حاضر ہو یا گرفتار ،، دفعہ ۸۹

ہو کر حاضر کیا جائے اور حسب اطمینان عدالت یہ ثابت کردے کہ وہ حکمنامہ کی تعمیل سے گریز کرنیکی نیت سے مفرور یا روپوش نہین ہوا تھا اور اوس کو اشتہار مذکور کی اطلاع اس طرح نہ ملی تھی کہ وقت مقررہ اشتہار پر حاضر ہوتا تو جائداد مذکور یا اگر وہ نیلام ہو چکی ہو تو اوس کا زرثمن یا اگر جائداد کا کوئی جز و نیلام ہوا ہو تو اوس کا زرثمن اور جز و جائداد باقی ماندہ بعد منہائی کل خرچہ کے جو بوجہ قرقی عائد ہوا ہو اوس کے حوالہ کیا جائےگا۔

(د) دیگر قواعد متعلق حکمنامجات

حاضری کیلئے مچلکہ لینے کا اختیار

حدفعہ ۹۱ ریٹ نمبر ۵ ۱۹۰۹ء دفعہ ۹۲۔ جب کوئی شخص جس کی حاضری یا گرفتاری کے لئے حاکم عدالت طلب نامہ یا حکمنامہ گرفتاری جاری کرنیکا اختیار رکھتا ہو اوس عدالت مین موجود ہو تو حاکم مذکور مجاز ہوگا کہ اوس سے مچلکہ مع یا بلاضمانت بوعدہ حاضری تحریر کرالے۔

حاضری کے مچلکہ کی خلاف ورزی کی صورت مین گرفتاری۔

۹۲ ر دفعہ ۹۳۔ اگر کوئی شخص جو کسی مچلکہ کی رو سے عدالت مین حاضر ہونے کا جس طرح پابند ہو اوس طرح حاضر نہ ہو تو حاکم عدالت مذکور حکمنامہ گرفتاری اس حکم سے جاری کرسکیگا۔ کہ وہ شخص گرفتار اوس کے روبرو حاضر کیا جائے۔

اس باب کے احکام عموماً طلبنامہ اور حکمنامہ گرفتاری سے متعلق ہونگے

۹۳ ر دفعہ ۹۴۔ احکام مندرجہ باب ہذا ہر طلبنامہ اور حکمنامہ گرفتاری اور اون کے اجرا اور تعمیل سے متعلق ہین۔ جہان تک ممکن ہو ہر طلبنامہ اور حکمنامہ گرفتاری سے جو حسب مجموعہ ہذا جاری ہون متعلق ہونگے۔

باب ۷

مجبوس اشخاص اور دستاویزات اور مال منقولہ کی تلاشی اور جبراً پیش کرانے کے متعلق احکام

(الف) مجبوس اشخاص کی تلاش کیلئے حکمنامہ

تلاش اون اشخاص کی جو حبس بیجا مین رکھے جائین۔

۱۰۰ ر دفعہ ۹۵۔ ہر ناظم فوجداری کو جو حسب ضمیمہ دوم مجاز ہو اگر اس کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص ناجائز طور پر حبس مین رکھا گیا ہے اختیار

ہوگا کہ حکمنامہ تلاشی جاری کرے اور جس شخص کے نام حکمنامہ مذکور جاری کیا جائے وہ اوس شخص کے تلاش کرنیکا مجاز ہوگا ۔ اور تلاشی مذکور حکمنامہ کے مطابق عمل مین آئیگی اور شخص مذکور دستیاب ہو تو وہ فوراً ناظم کے پاس حاضر کیا جائے گا ۔ اور اگر یہ ثابت ہو کہ وہ ناجائز طور پر محبوس ہے تو ناظم اوس کو رہا کریگا ورنہ جو اور حکم مناسب معلوم ہو صادر کرے گا ۔

(ب) طلبنامہ کسی شئے کے حاضر کرنیکے لیے

طلب نامہ حاضر کرنے کیلئے دستاویز یا دیگر شئے کے ۔ — مدد ۹۴

دفعہ ۸۶۔ جب کوئی عدالت یا مددد اندرون و بیرون بلدہ کے باہر کوئی عہدہ دار منتظم تھانہ یہ خیال کرے کہ کسی دستاویز یا دیگر شئے کا کسی تفتیش یا تحقیقات یا اور کارروائی مین پیش ہونا ضروری یا مناسب ہے تو عدالت مذکور طلب نامہ یا وہ عہدہ دار کوتوالی حکم تحریری اوس شخص کے نام جسکے قبضہ یا اختیار مین دستاویز یا شئے مذکور کا ہونا باور کیا جائے بدین ہدایت جاری کریگا کہ وہ تاریخ اور مقام مندرجہ طلب نامہ یا حکم پر حاضر ہوکر دستاویز یا شئے مذکور پیش کرے اور شخص مذکور کو اختیار ہوگا کہ خواہ اوس کو خود پیش کرے یا دوسرے کے ذریعہ سے پیش کرائے ۔

دفعہ ۸۶ کا اثر دستاویزات اور اشیاء سے متعلق نہ ہوگا ۔ — در دفعہ ۹۴

دفعہ ۸۷۔ دفعہ بالا دستاویزات و اشیاء مفصلہ ذیل سے متعلق نہوگی ۔

الف۔ کوئی خط یا پوسٹ کارڈ یا تار یا اور شئے جو عہدہ دار ڈاک یا تار برقی کی تحویل مین ہو ۔

ب۔ کوئی ایسی دستاویز یا شئے جو غیر مشتہرہ امور سلطنت سے متعلق ہو اور جس کے پیش کئے جانے کی سرکار نے اجازت نہ دی ہو ۔

ج۔ کوئی دستاویز جو کسی عہدہ دار سرکاری کے اختیار مین بہ اعتبار راز داری اوس کے عہدہ کے ہو اور جس کا افشا اوس کی دانست مین اغراض سرکاری کے لئے مضر ہو ۔

ضابطہ کارروائی متعلق خطوط و تار وغیرہ ۔ — ایکٹ نمبرہ ۹۸ء ۶۵ / مد دفعہ ۹۵

دفعہ ۸۸۔ اگر کوئی دستاویز یا شئے جو کسی عہدہ دار ڈاک یا تار برقی کی تحویل مین ہو اور مجلس عالیہ عدالت یا کسی عدالت ضلع یا عدالت نظامت سشن کی رائے مین کسی تفتیش یا تحقیقات یا دیگر کارروائی مین درکار ہو تو عدالت مذکور عہدہ دار ڈاک یا تار برقی کو حکم دے سکیگی کہ دستاویز یا شئے مذکور اوس ملازم سرکاری کے حوالہ کیجائے جس کو حوالہ کرنے کی عدالت ہدایت کرے ۔

(۲) اگر کوئی ایسی دستاویز یا شئے کسی اور ناظم عدالت یا عہدہ دار کوتوالی کی رائے مین کسی ایسی غرض کے لئے درکار ہو تو وہ عہدہ دار ڈاک یا تار برقی کو اوس کے اوسوقت تک روک رکھنے کی ہدایت کر سکیگا۔ جب تک کہ مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع سے اونکے کسی ملازم سرکار عالی کو حوالہ کئے جانیکا حکم صادر ہو۔

کب حکم نامہ تلاشی صادر کیا جا سکتا ہے ۔ **دفعہ ۸۹** ۔ (۱) جب کسی عدالت کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ شخص جس کے نام طلب نامہ یا حکم مملوکہ دفعہ (۸۶) یا دفعہ ۸۸ ضمن (۱) بھیجا گیا ہو یا بھیجا جائے دستاویز یا شئے مطلوبہ کو ہدایت مندرجہ طلبنامہ یا حکم مذکور کے مطابق حاضر نہ کرے گا۔ رر دفعہ ۹۶

یا جب عدالت کو اس بات کا علم نہ ہو کہ ایسی دستاویز یا شئے کس شخص کے قبضہ مین ہے تو اوس کو اختیار ہوگا کہ حکم نامہ تلاشی جاری کرے اور وہ شخص جس کے نام حکمنامہ مذکور جاری کیا جائے مجاز ہوگا کہ بموجب حکمنامہ مذکور مطابقت احکام مجموعہ ہذا تلاشی لے۔

۲۔ اس قانون کی کسی عبارت سے کسی عدالت کو جس کا درجہ عدالت نظامت ضلع سے کم ہو اختیار نہ ہوگا کہ ایسی دستاویز یا اور شئے کی تلاشی کے لئے حکمنامہ جاری کرے جو حکام صیغہ ڈاک یا تار برقی کی تحویل مین ہو۔

حکم نامہ کے محدود کرنیکا اختیار ۔ **دفعہ ۹۰** ۔ عدالت اگر مناسب سمجھے حکمنامہ مین اُس خاص مقام یا جزو مقام کی صراحت کرے گی جہان تلاشی یا معائنہ کیا جائیگا اور وہ شخص جسکا نام حکمنامہ جاری ہوا ہو صرف اُس مقام یا جزو مقام مین تلاشی کر سکے گا۔ رر دفعہ ۹۷

تلاشی اس مکان کی جس مین مال مسروقہ یا دستاویزات جعلی وغیرہ کے رہنے کا شبہ ہو ۔ **دفعہ ۹۱** ۔ اگر ناظم عدالت ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول کو کسی اطلاع کی بناء پر اور اس قدر تحقیقات کے بعد جو وہ ضروری خیال کرے اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی مقام مال مسروقہ کے رکھنے یا اوسکے فروخت کرنے یا دستاویزات یا مواہیر جعلی یا کاغذات اسٹامپ ملتبس یا سکہ جات ملتبس یا ایسے ملتبس کاغذات یا سکے بنانیکے یا جعل کرنیکے اوزار یا اسکا سامان رکھنے یا فروخت کرنے یا بنانیکے کام مین لایا جاتا ہے تو اُسکو لازم ہوگا کہ حکمنامہ کے ذریعہ سے کسی عہدہ دار کوتوالی کو جسکا درجہ جمعدار سے کم نہ ہو اختیار دیکر کہ

الف ۔ اس مقام کی تلاشی حکمنامہ کے مطابق کرے۔ اور

ب ۔ تمام مال یا دستاویزات یا مواہیر یا کاغذات اسٹامپ یا سکہ جات کو جو وہان دستیاب ہون اور جنکی نسبت اوسکو وجہ باور کرنے کی ہو کہ وہ بذریعہ سرقہ یا بطریق ناجایز حاصل

کیے گئے یا جعلی یا جھوٹے یا ملتبس بنائے گئے ہین اور نیز ایسے کل اوزار اور سامان کو جنکا اوپر ذکر ہوا ہے رسید دیکر اپنے قبضہ مین لیلے اور کسی عدالت فوجداری مین پہونچا وے یا اسی جگہ اوسوقت تک اوسکی حفاظت کرتا رہے کہ ملزم کسی عدالت مجاز مین حاضر کیا جائے یا کسی مقام محفوظ مین اوسطور پر رکھوا دے اور جس شخص کی نسبت پایا جاوے کہ اوسکے پاس ان اشیا کا رکھنا یا اون مین سے کسی شئے کے متعلق کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے اوسکو گرفتار اور بلا تاخیر غیر ضروری عدالت مجاز مین پیش کر دے

کارروائی ان اشیا کی نسبت جو حدود ارضی کے باہر تلاشی مین پائی جائین

دفعہ ۹۲ - جب بوقت تعمیل کسی حکمنامہ تلاشی کے ایسے مقام پر جو عدالت صادر کنندہ حکمنامہ کی حدود ارضی سے باہر ہو کوئی اشیا منجملہ اون اشیا کے جن کی تلاشی کیجائے دستیاب ہون تو وہ مع ایک فہرست کے جو بموجب احکام مندرجہ مابعد تیار کیجائے گی فوراً عدالت صادر کنندہ حکمنامہ کے روبرو حاضر کیجائے گی بجز اسکے کہ مقام مذکور اوس ناظم کی عدالت سے جو وہان اختیار سماعت رکھتا ہو قریب تر ہو کہ اس صورت مین اشیا مذکور اوسی کے روبرو پیش کر دیجائین گی اور بجز اس کے کہ کوئی خاص امر مانع ہو ناظم مذکور حکم دے گا کہ اشیا مذکور اُس عدالت مین بہیجا دی جائین جسنے حکم تلاشی جاری کیا تہا -

ناظم بہ روبرو تلاشی لئے جانیکے لئے ہدایت کر سکتا ہے -

دفعہ ۹۳ - ہر ناظم جو کسی مقام کی تلاشی کیلئے حکمنامہ تلاشی جاری کرنیکا مجاز ہو اس امر کی ہدایت کریگا کہ مقام مذکور کی تلاشی اوس کے روبرو کیجائے -

اختیارات مندرجہ دفعات ۸۹ و ۹۱ و ۹۲ سرکار کو توال بلدہ اور ناظم کو توالی اضلاع کو عطا کر سکتی ہین

دفعہ ۹۴ - سرکار کو اختیار ہوگا کہ اختیارات مندرجہ دفعات ۸۹ و ۹۰ و ۹۱ و ۹۲ کو کوتوال بلدہ اور ناظم کوتوالی اضلاع کو اپنے اپنے اختیارات کے حدود ارضی مین استعمال کرنے کے لئے عطا کرین -

(د) تلاشی کے متعلق عام احکام

حکمنامہ تلاشی کی نسبت ہدایت وغیرہ

دفعہ ۹۵ - احکام مندرجہ دفعات ۲۸ و ۳۲ و ۳۳ و ۶۳ و ۶۶ و ۶۹ و ۷۲ و ۷۳ و ۷۴ - جہانتک ممکن ہو اون سب حکمنامجات تلاشی سے متعلق ہونگی جو حسب باب ہذا جاری ہون -

اشخاص جنکی نگرانی مین بند مقامات ہون تلاشی کرنے دینگے -

دفعہ ۹۶ - (۱) جب وہ مقام بند ہو جس کے معائنہ یا تلاشی کی حسب باب ہذا ضرورت ہو تو اوس شخص کو جو اسمین رہتا ہو یا اسکا نگران ہو

ریمینمبر ۵ سنہ ۱۹ — لازم ہوگا کہ اُس عہدہ دار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ حکمنامہ کو اسکی درخواست اور حکمنامہ مذکور کے پیش کرنے پر بلا مزاحمت اندر جانے دے اور تلاشی مین ہر طرح کی سہولت معقول دے۔

۲۔ اگر اسطرح عہدہ دار یا دیگر شخص تعمیل کنندہ حکمنامہ اس مقام مین داخل نہو سکے تو وہ حسب دفعہ ۴۳ کارروائی کر سکیگا۔

۳۔ اگر ایسے مقام مین کسی شخص کی نسبت معقول شبہ اسبات کا ہو کہ اُسنے کوئی چیز جس کی تلاش ہونی چاہیے اپنے جسم پر چھپائی ہے تو اوس شخص کی تلاشی لیجا سکے گی اگر وہ عورت ہو تو احکام دفعہ ۱۲ کا لحاظ رکھا جائے گا۔

تلاشی کس وقت نہ لیجا سکے گی۔

دفعہ ۹۷۔ غروب آفتاب کے بعد اور طلوع کے قبل تلاشی نہ لیجا سکے گی بجز اس کے کہ اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ شئے جسکی تلاش ضرور ہو اسوقت تلاش نہ کرنیکی صورت مین مقام تلاشی مین تلف کر دی جائے گی یا وہان سے نکل جائے گی۔

تلاشی گواہون کے روبرو لیجائے گی

دفعہ ۱۰۳ ضمن ۱ و ۲ — **دفعہ ۹۸۔** (۱) تلاشی سے پہلے تلاشی لینے والے کو لازم ہوگا کہ مقام تلاشی کے قرب کے دو یا زیادہ معتبر باشندون کو تلاشی کے وقت حاضر رہنے کے لئے طلب کرے اور اُنکے روبرو تلاشی لے۔

۲۔ تلاشی لینے والا اون جملہ اشیاء کی جو تلاشی مین دستیاب ہون اور اُن مقامات کی جہان وہ دستیاب ہون ایک فہرست مرتب کریگا اور اسپر اشخاص مذکور کے دستخط لیگا لیکن کسی شخص کے لئے جو از روے دفعہ ہذا تلاشی کا گواہ ہو یہ ضرور نہوگا کہ عدالت مین بطور گواہ تلاشی حاضر ہو بجز اسکے کہ عدالت خاص طور پر طلب کرے۔

اوس مقام کا رہنے والا جسکی تلاشی لیجائے حاضر رہ سکتا ہے۔

دفعہ ۱۰۳ ضمن ۳ — **دفعہ ۹۹۔** جو شخص اُس مقام مین رہتا ہو جسکی تلاشی لیجائے اوسکو یا اوسکے طرف سے کسی اور شخص کو ہر صورت مین اجازت دیجائیگی کہ تلاشی کے وقت حاضر رہے اور ایک نقل اُس فہرست کی جو مرتب کیجائے اور جس پر اشخاص مذکور کے دستخط ہوئے ہون اوسکو دے کر اصل فہرست کی نسبت پر اوس کی رسید دستخطی لکھائی جائے گی۔ (ایکٹ نمبر ... سنہ ۱۹۰۸)

تلاشی کے وقت کون اشخاص حاضر نہ رہ سکین گے۔

جدید — **دفعہ ۱۰۰۔** تلاشی لینے والے کو لازم ہوگا کہ سوائے گواہان تلاشی اور اوس شخص کے جو مقام تلاشی مین رہتا ہو یا جو اوس کی طرف سے تلاشی کے وقت حاضر رہے اور نیز اوس شخص کے جسکو تلاشی لینے والا اپنے ساتھ رکھنا ضروری سمجھے کسی کو مقام تلاشی مین تلاشی کے وقت نہ داخل ہونے یا باہر جانے نہ دے۔ اگر تلاشی لینے والا کسی کو اپنے ساتھ رکھنا ضروری

سمجھے تو اوسکی بھی تلاشی اون ہی گواہون کے روبرو لیکر ایک یادداشت کریگا جسپر اون گواہون کے دستخط لئے جائینگے۔

دفعہ ۱۰۱ [1] منسوخ

دستاویز وغیرہ پیش ہون اون کے ضبط کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۱۰۲ [1] ہر عدالت کو اختیار رہیگا کہ اگر مناسب سمجھے کسی دستاویز یا شئے کو جو حسب مجموعہ ہذا اوس کے سامنے حاضر کی جائے ضبط رکھے۔ ۹۴ //

حصہ چہارم

انسداد جرائم

باب

مچلکہ وضمانت حفظ امن ونیک چلنی

مجرم قرار پانے پر حفظ امن کی ضمانت

دفعہ ۱۰۳ (۱) جب کسی شخص پر بلوہ یا حملہ یا کسی اور جرم باعث نقص امن دفعہ ۱۰۶
یا اسکی اعانت یا اوسکے ارتکاب کی صریح نیت سے مسلح اشخاص کے جمع کرنے یا اور تدابیر ناجائز عمل مین لانیکا یا تخویف مجرمانہ کا الزام عاید ہوا ہو اور وہ مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا نظامت ضلع یا حصہ ضلع یا کسی ناظم درجہ اول کے روبرو اس جرم کا مجرم قرار پائے اور عدالت مذکور اوس سے حفظ امن کا مچلکہ لکھوانا ضروری خیال کرے تو وہ بوقت تجویز سزا اسکو حکم دے سکیگی کہ حفظ امن کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت اوس تعداد کا جو عدالت کی رائے مین اوسکی حیثیت کے موافق ہو۔ ایسی میعاد کیلئے جو عدالت مقرر کرے اور جو تین سال سے زیادہ نہ ہو لکھدے۔

۲۔ اگر تجویز سزا مرافعہ مین یا کسی اور طور پر منسوخ ہوجائے تو ایسا مچلکہ بھی کالعدم ہوجائے گا۔

۳۔ مجلس عالیہ عدالت اور ہر عدالت مرافعہ اپنے اختیارات نگرانی عمل مین لاتے وقت حسب دفعہ ہذا حکم صادر کرسکیگی۔

ضمانت حفظ امن۔

دفعہ ۱۰۴ جب کبھی کسی ناظم ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم درجہ اول کو اطلاع ملے کہ اوسکے اختیار کی حدود ارضی کے اندر کوئی شخص غالباً نقص امن یا کوئی دفعہ ۱۰۷

[1] بموجب دفعہ (۳) قانون نشان (۲) ۱۳۳۲ف دفعہ ہذا منسوخ کی گئی۔

ایسا ناجائز فعل کرنیوالا ہے جس سے غالباً نقص امن پیدا ہوگا یا یہ کہ حدود مذکور کے اندر کوئی ایسا شخص ہے جو اُن حدود کے باہر امور مندرجہ بالا مین سے کسی امر کا غالباً مرتکب ہونے والا ہے تو وہ مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ متذکرہ آیندہ اُس شخص کو حکم دے کہ اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اُس سے حفظ امن کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت اوس قدر میعاد کیلئے[1] جو ناظم مذکور مقرر کرنا مناسب سمجھے اور جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو کیون نہ لیا جائے۔

(ترمیم شدہ ۱۹۰۹ء دفعہ ۱۰۷)

دفعہ ۱۰۵ – مشتبہ اشخاص سے ضمانت نیک چلنی لینا۔ جب کبھی کسی ناظم ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم درجہ اول کو امور مندرجہ ذیل کی اطلاع ملے کہ۔

الف – کوئی شخص اس کے اختیار کی حدود ارضی مین اپنی موجودگی کے چھپانے کیلئے تدبیرین کر رہا ہے اور یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ ایسی تدبیرین کسی جرم کے ارتکاب کے لئے کر رہا ہے یا

ب – اوس کے اختیار کی حدود ارضی مین کوئی ایسا شخص ہے جو بظاہر کوئی وجہ معاش نہین رکھتا ہے اور جو اپنا حال قابل اطمینان نہین بتلا سکتا ہے تو ناظم مذکور مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ متذکرہ آیندہ شخص مذکور کو حکم دے کہ اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اُس سے نیک چلنی کا مچلکہ مع ضمانت اُس میعاد کیلئے جو ناظم مذکور مقرر کرنا مناسب سمجھے اور جو چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو کیون نہ لیا جائے۔

دفعہ ۱۰۶ – عادتاً جرم کا ارتکاب کرنیوالے اشخاص سے نیک چلنی کی ضمانت لینا۔ جب کسی ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع کو یا ناظم درجہ اول کو جو مجاز ہو معتبر اطلاع ملے کہ اوسکے اختیار کے حدود ارضی مین کوئی ایسا شخص ہے جو عادتاً۔

الف – ڈکیت یا نقب زن یا سارق ہے۔ یا

ب – مال مسروقہ کو مسروقہ جانکر لیتا ہے۔ یا

ج – چورون کی حفاظت کرتا یا اونکو پناہ دیتا ہے۔ یا مال مسروقہ کے چھپانے یا تلف مین مدد دیتا ہے۔

(ترمیم شدہ ۱۹۰۹ء نمبر ۵)

د – نقصان رسانی یا استحصال بالجبر یا سکہ یا اسٹامپ کی تلبیس کا ارتکاب کرتا ہے تو ناظم مذکور اوس شخص کو حسب طریقہ متذکرہ آیندہ حکم دیگا کہ وہ اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اُس سے نیک چلنی کا مچلکہ مع ضمانت ایسی میعاد کیلئے[2] جو ناظم مذکور مقرر کرنا مناسب سمجھے۔ اور جو تین سال سے

[1] بموجب دفعہ ۴ قانون نشان ۶ سالہ [illegible] ترمیم کئی گئی۔
[2] ترمیم حسب " " " " " "

سے زیادہ نہو کیون نہ لیا جائے ۔

نیک چلنی کی ضمانت اون اشخاص سے جو خیالات بدخواہی پیدا کرین ۔	دفعہ ۱۰۷ ـ جب[1] کبھی ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم درجہ اول کو جسے سرکار عالی نے مجاز کیا ہو اس امر کی اطلاع ملے کہ اس کے اختیار

۱۰۷

کے حدود دارضی مین کوئی ایسا شخص رہتا ہے جو اون حدود کے اندر یا باہر بذریعہ تقریر یا تحریر۔

۱۔ کوئی ایسا مضمون جو خیالات بدخواہی پیدا کرے اور جسکی اشاعت ازروے دفعہ (۸۲) مجموعہ تعزیزات متوجب سزا ہو ۔ یا

۲۔ کوئی ایسا مضمون جسکی اشاعت ازروے دفعہ ۸۳ تعزیزات متوجب سزا ہو ۔ یا

۳۔ کوئی مضمون کسی حاکم عدالت کے متعلق جوازروے مجموعہ تعزیزات تخویف مجرمانہ یا ازالہ حیثیت عرفی کی حد تک پہونچتا ہو شایع یا اُس کی اشاعت کا اقدام یا اوسکی اشاعت مین اعانت کرتا ہے تو ناظم مذکور مجاز ہوگا کہ حسب طریقہ متذکرہ آیندہ اُس شخص کو حکم دے کہ اس امر کی وجہ ظاہر کرے کہ اُس سے نیک چلنی کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت اُس میعاد کیلئے جو ناظم مقرر کرنا مناسب سمجھے اور جو ایکسال سے زیادہ نہو کیون نہ لیا جائے ۔

حسب دفعہ ہذا کوئی کارروائی بلا حکم یا اجازت سرکار ایسی مطبوعات کے اڈیٹر یا مالک یا چھاپنے والے یا شایع کرنیوالے کے خلاف جس کی رجسٹری حسب احکام نافذہوئی ہو نہ کیجائیگی۔

اُس حکم مین جو صادر کیا جائے کس امر کی صراحت ہوگی ۔	دفعہ ۱۰۸ ـ جب کوئی ناظم جو حسب (دفعہ ۱۰۴ ـ یا ۱۰۵ ـ یا ۱۰۶ ـ یا ۱۰۷) عمل کرتا ہو کسی شخص کو وجہ ظاہر کرنیکا حکم دینا ضروری سمجھے تو وہ تحریری حکم

۱۱۲

دے گا جس مین اُس اطلاع کا مضمون جو پہنچی ہو بہ تصریح اُن واقعات کے جن پر وہ مبنی ہو مع تعداد زر مچلکہ جسکا لینا مقصود ہو اور اُس میعاد کے جسمین وہ نافذ رہیگا اور اگر ضمانت طلب کیجائے تو ضامنون کی تعداد حیثیت اور قسم درج ہوگی ۔ ایکٹ نمبر ۵ [illegible]

اُسی تاریخ تحقیقات ہوسکتی ہے جو وجہ ظاہر کرنے کیلئے مقرر کیگئی ہو۔	دفعہ ۱۰۹ ـ اگر ناظم مناسب سمجھے کہ جو تاریخ وجہ ظاہر کرنے کیلئے مقرر کیجائے اُسی تاریخ تحقیقات بھی عمل مین آئے تو وہ حکم مین اس کی بھی

صراحت کرے گا ۔

کارروائی اس شخص کی نسبت جو عدالت مین حاضر ہو ۔	دفعہ ۱۱۰ ـ اگر وہ شخص جس کی نسبت ایسا حکم دیا جائے عدالت مین حاضر ہو تو اسکا مطلب اُسے سمجھا دیا جائیگا اور ایک نقل اُسکو دیدیجائیگی

۱۱۳

[1] ترمیم بموجب قانون نمبر ۵ بابت [illegible]

اور کم سے کم ایک ہفتہ کے فاصلہ سے کوئی تاریخ وجہ ظاہر کرنے تحقیقات کیلئے مقرر کیجائیگی

طلبنامہ یا حکمنامہ گرفتاری اوس شخص کی بابت جو عدالت مین حاضر نہو

// ۱۱۳ دفعہ ۱۱۱۔ اگر شخص مذکور عدالت مین حاضر نہو تو ناظم اوسکی حاضری کیلئے طلبنامہ جاری کریگا اگر وہ حراست مین ہو تو حکمنامہ اس ہدایت کے ساتھ بھیجیگا کہ وہ عہدہ دار جس کی حراست مین وہ ہو اسکو عدالت مین حاضر کرے۔ لیکن جب ناظم مجاز کو کوتوالی پیش کی ہوئی کیفیت یا کسی اور اطلاع کی بناء پر اس امر کے باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ امن خلایق مین نقص واقع ہونیوالا ہے اور بلا فوراً گرفتار کرنے شخص مذکور کے وہ روکا نہین جا سکتا تو بہ تحریر وجوہ اوسکی فوری گرفتاری کیلئے حکمنامہ جاری کریگا۔

حکم مستذکرہ دفعہ ۱۰۰ اکی نقل طلبنامہ یا حکمنامہ کے ساتھ شامل رہیگا

// ۱۱۰ دفعہ ۱۱۲۔ ہر طلبنامہ یا حکمنامہ کے ساتھ جو حسب دفعہ بالا جاری کیا جائے نقل حکم مستذکرہ دفعہ ۱۰۰ شامل رہیگی اور اوسکو عہدہ دار تعمیل کنندہ اوس شخص کے حوالہ کریگا جس پر طلبنامہ یا حکمنامہ کی تعمیل کی جائے۔

اصالتاً حاضری معاف کرنے کا اختیار۔

// ۱۱۶ دفعہ ۱۱۳۔ ناظم مجاز ہوگا کہ بوجہ کافی کسی ایسے شخص کی اصالتاً حاضری معاف کرے جس کو اس امر کی وجہ ظاہر کرنیکا حکم دیا گیا ہو کہ اس سے مچلکہ بوعدہ حفظ امن کیون نہ لیا جائے اور اسکو وکالتاً حاضری کی اجازت دی۔

ایکٹ ۵ سنہ ۹۸ء

مچلکہ او ضمانت لینے کے اختیارات سرکار عالی کس عہدہ دار کو عطا کریگی

جدید دفعہ ۱۱۴[1]۔ (۱) سرکار عالی کو اختیار ہوگا۔

الف۔ اختیارات مندرجہ دفعات ۱۰۴ و ۱۰۵ و ۱۰۶) کو توال بلدہ ناظم کوتوالی اضلاع اور کسی عہدہ دار مال کو جس کا درجہ تحصیلدار سے کم نہ ہو اپنے اختیارات کی حدود ارضی مین استعمال کرنیکے لئے عطا کرے۔

ب۔ اختیارات مندرجہ دفعہ (۱۰۷) تعلقدار ضلع کو اپنے اختیارات کی حدود ارضی مین استعمال کرنیکے لئے عطا کرے۔

۲۔ جب کسی عہدہ دار کو حسب ضمن (۱) اختیارات عطا کئے جائین تو ایسے اختیارات حسب طریقہ مندرجہ باب ہذا عمل مین لائے جائینگے۔

وجہ ظاہر کئے جانے کے بعد تحقیقات کیلئے تاریخ مقرر ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۱۱۷ دفعہ ۱۱۵۔ جب اُس حکم مین جو وجہ ظاہر کرنیکے لئے دیا گیا ہو تحقیقات کا نہ ہو تو وجہ ظاہر کئے جانے کے بعد اگر ناظم اوس وجہ کو کافی خیال نہ کرے تو تحقیقات کے لئے ایک تاریخ مقرر کرے گا۔

اطلاع کی صحت کی تحقیقات۔

دفعہ ۱۱۶۔ (۱) اُس تاریخ پر جو تحقیقات کے لئے مقرر کیجائے

[1] بموجب قانون نشان ۵ سنہ ۱۳۳۲ف ترمیم کیگئی

ناظم اُس اطلاع کی جسپر کارروائی شروع کیگئی ہو اور اُس وجہ کی جو ظاہر کیجائے صحت کی تحقیقات کرے گا۔

۲۔ جب کارروائی حفظ امن کا مچلکہ لینے کیلئے ہو تو ایسی تحقیقات جہانتک ممکن ہو مطابق اُس طریقہ کے عمل مین آے گی جو مقدمات طلبنامہ مین تحقیقات کیلئے مقرر ہے اور جب کارروائی نیک چلنی کا مچلکہ لینے کے لئے ہو تو تحقیقات اُس طریقہ کے مطابق ہوگی جو مقدمات حکمنامہ مین تحقیقات کیلئے مقرر ہے لیکن فرد قرار داد جرم مرتب نہ کیجائیگی۔

۳۔ اغراض دفعہ ہذا کے لئے کسی شخص کا عادتاً مجرم ہونا بذریعہ شہادت شہرت عام یا اور طور پر ثابت کیا جاسکیگا۔

۴۔ جب کسی معاملہ مین جو زیر تحقیقات ہو دو یا زیادہ اشخاص شریک کئے گئے ہون تو حسب صوابدید ناظم اون کی تحقیقات یکجا یا علیحدہ علیحدہ ہوسکتی ہے۔ لہ — ایکٹ نمبر ۹ سنہ ۱۹۰۸ع

ضمانت داخل کرنیکا حکم۔	دفعہ ۱۱۸ و ۱۱۹

دفعہ ۱۱۷۔ اگر تحقیقات سے یہ ثابت ہو کہ شخص مذکور سے حفظ امن یا نیک چلنی کا (جیسی کہ صورت ہو) مچلکہ مع یا بلا ضمانت لینا ضرور ہے تو ناظم ایسا حکم دیگا ورنہ کارروائی ختم کرکے اوسکو رہا کریگا۔

توضیح۔ صرف بربنائے تجویز ثبوت جرم سابق بغیر اسکے کہ اوس شخص نے پھر عادت سابق پر عود کیا ہو جنسے مچلکہ یا ضمانت لینا ضروری ہوگیا ہو مچلکہ یا ضمانت نہ لیجا سکے گی۔

طریقہ تعین ضمانت۔	۱۱۰ ،،

دفعہ ۱۱۸۔ مچلکہ لینے کی صورت مین اوس قسم سے مختلف یا اُس تعداد یا میعاد سے زیادہ کی ضمانت کا جس کی تصریح حکم صادر کردہ دفعہ ۱۱۲ مین ہو حکم نہ دیا جائیگا اور ہر مچلکہ کی مقدار بلحاظ حالات مقدمہ و حیثیت شخص مذکور کیجائے گی۔

کارروائی اگر وہ شخص جس سے مچلکہ لیا جاتا ہو قید مین ہو۔	۱۲۰ ،،

دفعہ ۱۱۹۔ اگر کسی شخص کو مچلکہ دینے کا حکم دیا جائے اور وہ اُسوقت قید مین ہو تو مچلکہ لینے کی کارروائی اوسوقت ختم کردیجائیگی اور قید سے رہائی کے بعد بشرط ضرورت از سر نو کارروائی کی جائے گی۔

مچلکہ کا مضمون۔	۱۲۱ ،،

دفعہ ۱۲۰۔ اُس مچلکہ مین جو شخص مذکور کو دینا پڑیگا وہ اس امر کا اقرار کریگا کہ وہ امن خلایق مین خلل نہ ڈالیگا یا نیک چلن رہیگا یعنی جیسی صورت ہو اور صورت آخر الذکر مین کسی ایسے جرم کا ارتکاب جو حسب مجموعہ تعزیرات قابل سزائے قید ہو خواہ اوسکا ارتکاب کہین کیا جائے خلاف ورزی مچلکہ سمجھا جائیگا۔

لہ ضمن ۴ حسب دفعہ ۱۰ قانون نمبر ۹ سنہ ۱۳۱۷ف مصرحہ جدیدہ قائم کی گئی۔

س د ۱۲۲ — ریمنڈ سرہ — سقہ ۹۲

دفعہ ۱۲۱ ۔ ناظم فوجداری کو اختیار ہوگا کہ کسی ضامن کو جو حسب باب ہذا پیش کیا جائے کسی معقول وجہ سے جو قلمبند کی جائیگی نامنظور کرے۔

ضامن کسی وجہ معقول سے نامنظور کیا جا سکتا ہے۔

توضیح ۔ ضامن کا اُس شخص کا رشتہ دار یا ہم قوم ہونا جس سے ضمانت طلب کیجائے یا ملازم سرکار یا دوسرے ضلع کا ساکن ہونا یا ایک ہی ضامن کا چند اشخاص کی ضمانت کرنا نامنظوری کیلئے حسب دفعہ ہذا وجہ معقول نہوگی۔

س د دفعہ ۱۲۳ و ۱۲۵

دفعہ ۱۲۲ ۔ اگر کوئی شخص جس کو حسب دفعہ (۱۱۷) مچلکہ مع یا بلا ضمانت داخل کرنیکا حکم دیا گیا ہو اُس مدت مین جو عدالت مقرر کرے مچلکہ یا ضمانت[1] داخل نہ کرے تو وہ قید بامشقت مین اُسوقت تلک رکھا جائیگا جبتک کہ حکم کے موافق مچلکہ عدالت مین داخل نکرے۔ لیکن ناظم عدالت نظامت ضلع کو اختیار ہوگا کہ اُسکو جسوقت مناسب خیال کرے رہا کردے یا تعداد مچلکہ یا ضمانت کو گھٹا دے۔

ضمانت نہ داخل کرنیکی صورت مین قید۔

دفعہ ۱۲۳ ۔ منسوخ[1]۔

س د ۱۲۶

دفعہ ۱۲۴ ۔ (۱) ہر ضامن جسنے کسی شخص کی جانب سے حفظ امن یا نیک چلنی کی ضمانت دی ہو جسوقت چاہے اُس ناظم کی عدالت مین جسنے ضمانت منظور کی ہو ضمانت نامہ منسوخ کرانیکی درخواست کسی خاص وجہ سے کرسکیگا۔

ضامنون کی براءت۔

۲۔ ایسی درخواست گذرنے یا ضامن کے فوت ہوجانیکی صورت مین ناظم طلبنامہ یا حکمنامہ گرفتاری (جو وہ مناسب خیال کرے) اُس شخص کی حاضری کی غرض سے جسکی جانب سے ضامن پابند ہوا تھا جاری کریگا۔

س د ۱۲۶ — فقرہ ۳

دفعہ ۱۲۵ ۔ جب شخص مذکور ناظم کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جائے تو بصورت درخواست ضامن وجہ تنسیخ کی بابت اطمینان ہوجانے پر اور بصورت فوت ہونے ضامن کے اگر ناظم مناسب خیال کرے تو وہ شخص مذکور کو حکم دے سکیگا کہ اسی قسم کی جدید ضمانت بقیہ میعاد مچلکہ کیلئے داخل کرے حکم مذکور اغراض دفعات ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ و ۱۲۲ کے لئے ایسا ہی حکم سمجھا جائیگا گویا دفعہ ۱۱۷ کے بموجب صادر ہوا۔

ضامنون کی براءت کی صورت مین جدید ضمانت داخل کرنیکا حکم۔

باب ۹

مجمع خلاف قانون کا منتشر کرنا۔

[1] حسب دفعہ ۶ قانون نشان ۶ سنہ ۱۳۲۲ف دفعہ ہذا منسوخ کیگئی۔

ناظم فوجداری یا عہدہ دار منتظم تہانہ کے حکم پر مجمع خلاف قانون کا منتشر ہونا۔ دفعہ ۱۲۷

دفعہ ۱۲۶ ۔ ہر ناظم فوجداری یا عہدہ دار منتظم تہانہ مجاز ہوگا کہ کسی مجمع خلاف قانون کو یا پانچ یا زیادہ اشخاص کے کسی ایسے مجمع کو جس کی نسبت احتمال ہو کہ وہ امن خلایق مین خلل ڈالیگا منتشر ہو جانے کا حکم دے اور اس مجمع کے شرکا کو لازم ہوگا کہ منتشر ہو جائین

مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنے کیلئے امداد۔ ۱۲۸ ،،

دفعہ ۱۲۷ ۔ اگر حکم صادر ہونے پر مجمع مذکور منتشر نہ ہو یا جبکہ بغیر ایسا حکم دئے جانیکے مجمع مذکور اسطرح عمل کرے جس سے ارادہ منتشر نہ ہونیکا ظاہر ہو تو ہر ناظم فوجداری یا عہدہ دار منتظم تہانہ مجمع مذکور کو جبراً منتشر کر سکیگا اور ہر مرد کو جسکی عمر ۱۸ سال سے کم اور ۶۰ سال سے زیادہ نہ ہو اور جو افواج باقاعدہ یا جمعیت والنیٹر مین داخل نہ ہو مجمع منتشر کرنے اور اگر ضرورت ہو اوس کے شرکا مین سے کسی کو گرفتار کرنے کی غرض سے اپنی مدد کیلئے طلب کر سکیگا۔

مجمع خلاف قانون منتشر کرنے کیلئے افواج باقاعدہ کی امداد۔ ۱۲۹ ،،

دفعہ ۱۲۸ ۔ اگر مجمع مذکور اور طور پر منتشر نہ ہو سکے اور عامہ خلایق کی حفاظت کے لئے اسکا منتشر کرنا ضرور ہو تو سب سے اعلیٰ درجہ کا ناظم جو اوس وقت وہان موجود ہو مجاز ہوگا کہ بامداد افواج باقاعدہ اسکو منتشر کر دے۔

اوس افسر افواج کا فرض جسکو ناظم فوجداری مجمع کے منتشر کرنیکے لئے لکھے ریگولیشن نمبر ۵ سنہ ۱۹ع

دفعہ ۱۲۹ جب کوئی ناظم فوجداری کسی ایسے مجمع کو فوج کی مدد سے منتشر کرنا ضروری سمجھے تو اوسکو اختیار ہوگا کہ کسی کمیشن افسر یا غیر کمیشن افسر کو جو سرکارعالی کے افواج باقاعدہ کے کسی حصہ کا یا جمعیت والنیٹر کا کمانڈنگ افسر ہو یہ حکم دے کہ اُس مجمع کو فوج کے ذریعہ سے منتشر کرے۔ اور شرکا مجمع سے جنکو مجمع کے منتشر کرنیکے لئے گرفتار کرنا ضرور ہو یا جن کی نسبت ناظم فوجداری ہدایت کرے گرفتار کرے۔ اور افسر مذکور مجمع کے منتشر کرنیکے لئے ہر ضروری کارروائی عمل مین لائیگا۔ اور شرکا مجمع سے جنکو مجمع کے منتشر کرنیکے لئے ضروری سمجھے یا جن کی نسبت ناظم فوجداری نے ہدایت کی ہو گرفتار کرے گا لیکن مجمع منتشر کرنے یا اشخاص کی گرفتاری مین اسکا لحاظ رکھے گا کہ جسقدر کم جبر اور انسان کی جان و مال کو جسقدر کم نقصان پہنچانا ممکن ہو اور جو اغراض متذکرہ کے لئے بالکل ضروری ہو عمل میں لایا جائے۔ ۱۳۰ ،،

کمیشن افسر کا اختیار مجمع کو منتشر کرنے کے متعلق۔ ۱۳۱ ،،

دفعہ ۱۳۰ ۔ جب کسی ایسے مجمع سے امن خلایق صریحاً خطرہ مین ہو اور اسوقت کسی ناظم فوجداری سے استمداد نہ کیا جاسکے تو سرکارعالی کی افواج باقاعدہ کے ہر کمیشن افسر کو اختیار ہوگا کہ فوج کے ذریعے سے مجمع کو منتشر کر دے۔ اور شرکا مجمع سے

جنکو مجمع کے منتشر کرنیکے لئے ضروری ہو گرفتار کرے۔ لیکن جب وہ اس دفعہ کے بموجب عمل کر رہا ہو اگر ناظم فوجداری سے استمداد ممکن ہو تو استمداد اور حسب ہدایت ناظم عمل کریگا۔

ممانعت ارجاع استغاثہ بابتہ اُن امور کے جو حسب باب ہذا کئے گئے ہون — **دفعہ ۱۳۱ الف** ۔ کسی شخص پر کسی ایسے امر کی بابتہ جو احکام باب ہذا کی تعمیل مین وقوع مین آیا ہو کوئی استغاثہ بلا منظوری سرکار رجوع نہ ہو سکیگا اور نہ کوئی شخص کسی ایسے امر کی بابت جو اسنے احکام باب ہذا کی تعمیل مین نیک نیتی اور کافی حزم و احتیاط کے ساتھ کیا ہو کسی جرم کا مرتکب سمجھا جائیگا۔

سرکار عالی عہدہ داران مال کو بھی فرو کرنیکا اختیار عطا کرسکتی ہے — **دفعہ ۱۳۱ الف** ۔ الف۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اختیارات مندرجہ دفعات (۱۲۶ و ۱۲۷ و ۱۲۸) کسی عہدہ دار مال کو عطا کرے جسکا درجہ تحصیلدار سے کم نہو اور ایسے اختیارات حسب طریقہ مندرجہ باب ہذا عمل مین لائے جائینگے۔

باب ۱۰

امر باعث تکلیف عام و مدنظر زنانہ

۱۳۲ امر باعث تکلیف کے رفع کرنیکے لئے حکم — **دفعہ ۱۳۲** ۔ جب کوتوالی کی پیش کردہ کیفیت یا اور اطلاع کی بنا پر اور ایسی شہادت لینے کے بعد جو وہ مناسب سمجھے کسی ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع کی یا ناظم فوجداری درجہ اول کی جو مجاز ہو یہ رائے ہو کہ۔

الف ۔ کسی راستہ یا ندی یا نالے سے جسے عوام بطور جائز استعمال مین لاتے یا لا سکتے ہون یا کسی مقام عام سے کوئی ناجائز روک یا امر تکلیف وہ دور ہونا چاہیئے یا۔

ب ۔ کسی تجارت یا پیشہ یا مال تجارتی کا جو خلائق کی تندرستی یا آسائش جسمانی کیلئے بنفرہ مضر ہو موقوف کیا جانا یا دوسری جگہہ اُٹھوا دیا جانا یا ممنوع قرار دیا جانا مناسب ہے۔ یا

ج ۔ کسی عمارت کی تعمیر یا کسی شئے کا اس طریقہ سے رکھنا جس سے آگ لگنے یا بھک سے اڑجانیکا احتمال ہو روک دیے یا بند کئے جانیکے قابل ہے۔ یا

د ۔ کوئی عمارت ایسی حالت مین ہے کہ غالباً گر پڑے گی اور اوسکے گرنے سے اون اشخاص کو جو اُسکے متصل رہتے یا کاروبار کرتے یا اوسکے پاس سے گذرا کرتے ہون ضرر پہونچیگا اور اس لئے اُسکا گروا دیا جانا یا اوس کی مرمت کرنا یا اوسکو سہارا دینا ضرور ہے۔ یا

لہ بموجب قانون نشان ۵ مشکاف دفعہ ۱۳۱ الف ترمیم کیگئی۔

ایکٹ نمبر ۵ شروع

۵ - کسی تالاب یا باولی یا گڑھے پر جو کسی عام راستہ یا عام مقام کے متصل ہو ایسی باڑ لگانی چاہیے کہ اوس سے وہ خطرہ جو عوام کو ہو رفع ہو جائے تو ناظم مذکور مجاز ہوگا کہ اوس شخص کو جو ایسی روک یا امر تکلیف دہ کا باعث ہو یا تجارت یا پیشہ کرتا ہو - یا کوئی مال تجارتی رکھتا ہو یا ایسی عمارت یا شئے یا تالاب یا باولی یا گڑھے کا قابض یا اوسپر اختیار رکھتا ہو حکم دے کہ وہ میعاد معینہ حکم مین اوس روک یا امر تکلیف دہ کو دور کرے یا تجارت یا پیشہ کو موقوف کرے یا اوٹھا دے یا اشیاء مذکور یا مال تجارتی کو اوٹھوا دے یا عمارت کی تعمیر روک دے یا بند کر دے یا اسکو گرا دے یا اوسکی مرمت کرا دے یا اوسمین سہارا لگا دے یا اوس شئے کے رکھنے کا طریقہ بدل دے یا تالاب یا باولی یا گڑھے پر باڑ لگا دے یا اوس ناظم یا کسی اور ناظم مجاز کے روبرو وقت اور مقام مندرجہ حکم پر خود یا بذریعہ وکیل حاضر ہو کر حکم مذکور کی ترمیم یا تنسیخ کے لیئے درخواست کرے

توضیح - مقام عام مین سرکاری جائداد اور وہ زمینات جو بطور فرودگاہ کام مین آتی ہوں یا اغراض صفائی یا تفریح کے لیئے رکھی گئی ہوں داخل ہونگی

دفعہ ۱۳۳ - (۱) حکم مذکور جہانتک ممکن ہو اوس شخص پر جس کے نام وہ صادر ہوا اسی طریقہ سے تعمیل کیا جائیگا جو طلب نامہ کی تعمیل کے لیئے مقرر ہے - | حکم کی تعمیل یا اسکا اعلان - دفعہ ۱۳۳

(۲) - اگر حکم مذکور کی اس طور سے تعمیل نہ ہو سکے تو اوسکا اسطور پر اعلان کیا جائیگا جو سرکار بذریعہ قواعد مقرر کرین اور اسکی ایک نقل ایسے مقام یا مقامات پر چسپان کیجائیگی جو اس شخص کے اطلاع کیلیئے مناسب معلوم ہون -

دفعہ ۱۳۴ - اوس شخص کو جسکے نام حکم صادر ہوا لازم ہوگا - کہ | حکم کی تعمیل یا وجہ کا اظہار - ۱۳۴

الف - جس فعل کے کرنیکی ہدایت حکم مین ہو - میعاد معینہ حکم کے اندر اسکی تعمیل کرے - یا

ب - خود یا بذریعہ وکیل حاضر ہو کر اوس حکم کے خلاف وجہ ظاہر کرے - یا

ج - اوس ناظم فوجداری سے جسنے وہ حکم صادر کیا ہو اس امر کی تجویز کے لیئے کہ آیا وہ حکم معقول و مناسب ہے پنچون کے تقرر کی درخواست کرے -

دفعہ ۱۳۵ - اگر شخص مذکور حکم کی تعمیل نہ کرے اور نہ حسب دفعہ ۱۳۴ وجہ ظاہر کرے اور نہ پنچون کے تقرر کی درخواست کرے - تو حکم قطعی کر دیا جائیگا - | عدم تعمیل حکم مذکور کا نتیجہ - ۱۳۵

دفعہ ۱۳۶ - اگر شخص مذکور حاضر ہو کر حکم کی خلاف وجہ ظاہر کرے اور وہ ناظم جس کے روبرو وجہ ظاہر کیجاے اس وجہ کو صحیح و کافی خیال کرے تو کارروائی ختم کریگا ورنہ اوس کے متعلق | کارروائی جب وہ شخص حاضر ہو کر وجہ ظاہر کرے - ۱۳۶

الحاقی بموجب ۱۹۵۹ء تحقیقات اس طرح کریگا جس طرح کہ مقدمات طلبنامہ میں کیجاتی ہے اور اگر بعد تحقیقات ناظم کو اطمینان ہو کہ وہ حکم معقول و مناسب ہے تو وہ حکم قطعی کردیا جائیگا ورنہ کارروائی مزید نہ کیجائے گی۔

کارروائی جب پنچوں کے تقرر کی درخواست کیجائے۔

دفعہ ۲۰ **دفعہ ۱۳۷** ۔ جب جب دفعہ (م ۱۳) پنچوں کے تقرر کی درخواست کیجائے تو ناظم فوجداری کو لازم ہوگا کہ جس موقع کے متعلق حکم دیا گیا ہوا وسکے قرب و جوار کے معتبر اشخاص سے پانچ پنچ مقرر کرے اور ان کی نسبت درخواست گذار کو عذر کرنے کا موقع دیا جائیگا اور اگر وہ کسی کی نسبت یہ ثابت کریگا کہ اوسکے بداعمالی کرنے کا معقول اندیشہ ہے تو ناظم اوسکے بجائے ایسے دوسرے شخص کو مقرر کرے کا جس کی نسبت ایسا اندیشہ نہ ہو۔

پنچوں کی رائے کا پیش ہونا۔

دفعہ ۱۳۸ ۔ ایسے پنچوں کو اس مقام اور وقت پر جو ناظم فوجداری مقرر کرے حاضر ہونیکا حکم دیا جائیگا اور ایک مناسب مدت مقرر کیجائے گی جس میں اونکو رائے دینی لازم ہوگی اور اوس مدت میں ناظم مذکور توسیع کرسکیگا اور اگر پنچ میعاد مقررہ یا اوس زاید میعاد میں جو بڑھائی گئی ہو رائے نہ دیں تو ناظم مذکور دوسرے پنچ اوسیطرح مقرر کریگا جس طرح کہ ابتداءً مقرر کیے تھے لیکن اگر درخواست گذار غفلت سے یا کسی اور طور پر پنچوں کی رائے دینے کا مانع ہو تو ناظم مذکور حکم کو قطعی کرسکیگا۔

کسی پنچ کے مرجانے وغیرہ کی صورت میں کارروائی۔

جدید **دفعہ ۱۳۹** ۔ اگر کوئی پنچ مرجائے یا رائے دینے کے قابل نہ رہے یا غیر حاضر ہو یا کام کرنے سے انکار کرے تو اوس کے بجائے دوسرا شخص اوسی طرح مقرر کیا جائیگا جس طرح ابتداءً مقرر کرنیکے لیے حکم ہے۔

کارروائی جب پنچ رائے دیں کہ حکم معقول و مناسب ہے

دفعہ ۱۳۹ **دفعہ ۱۴۰** ۔ اگر پنچ بالاتفاق یا بالغلبہ آرا تجویز کریں کہ ناظم کا حکم جیسا کہ ابتداءً دیا گیا تھا یا اوس قدر ترمیم کے بعد جسکو ناظم منظور کرے معقول و مناسب ہے تو ناظم بعد سماعت عذر درخواست گذار اوس حکم کو باتباع ایسی ترمیم کے (اگر کچھ ہو) قطعی کرسکیگا ورنہ کارروائی ختم کرے گا۔

کارروائی جب حکم قطعی کردیا جائے

۱۴۰ **دفعہ ۱۴۱**[ل] ۔ جب کوئی حکم بموجب دفعہ ۱۳۵ یا ۱۳۶ یا ۱۴۰ یا م ۱۳ قطعی کردیا جائے تو ناظم اوس کے قطعی کرنے کی اطلاع اوس شخص کو دے گا جس کے نام حکم جاری کیا ہوا تھا اور اسکو ہدایت کرے گا کہ وہ اوس کے بعد حکم کی تعمیل میعاد مقررہ اطلاع نامہ میں کرے اور اسکو یہ اطلاع بھی دے گا کہ بصورت خلاف ورزی حکم وہ اوس سزا کا مستوجب ہوگا جو مجموعہ تعزیرات کی دفعہ (۱۶۴) کی رو سے دی جاسکتی ہے

ل بموجب قانون نشان ۳۰ سنہ ۱۳۲۴ ف دفعہ ہذا کی ترمیم کی گئی

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء دفعہ نمبر ۱۴۱ ضمن ۲۱

کارروائی جب حکم کی تعمیل نہ ہو۔	**دفعہ ۱۴۲۔** اگر میعاد معین کے اندر امر مذکور کی تعمیل نہ کیجائے تو ناظم کو اختیار ہوگا کہ وہ خود اسکی تعمیل کرائے اور جو خرچ تعمیل حکم میں ہو مثل زرجرمانہ وصول کیا جا سکیگا۔
حکم امتناعی تا تصفیہ تحقیق۔	**دفعہ ۱۴۳۔** (۱) اگر کوئی ناظم جس نے حسب دفعہ (۱۳۲) حکم صادر کیا ہو

" ۱۴۲

یہ خیال کرے کہ خلایق کی حفاظت کے لیئے کسی خطرہ عاجلہ یا نقصان عظیم کے روکنے کی ضرورت ہے تو اسکو اختیار ہوگا کہ عام اس سے کہ یہ خطرہ ہوئے ہون یا ہونے والے ہون یا نہین تا تصفیہ امر مذکور ایسا حکم امتناعی جو اس خطرہ یا نقصان کے روکنے کے لئے ضرور ہو اوس شخص کے نام جاری کرے جسکے نام ابتداءً حکم صادر ہوا تہا۔

(۲) اگر وہ شخص اسی وقت حکم امتناعی کی تعمیل نہ کرے تو ناظم مذکور اس خطرہ یا نقصان کے روکنے کے لئے مناسب تدابیر عمل مین لاسکیگا۔

امر باعث تکلیف عام کے مکرر نہ کرنے یا جاری نہ رکھنے کا حکم دیکتا ہے۔	**دفعہ ۱۴۴۔** ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع یا کوئی اور ناظم مجاز ہر شخص کو کوئی امر باعث تکلیف عام جس کی تعریف مجموعہ تعزیرات

۱۴۳

یا کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام مین ہوئی ہو مکرر نہ کرنے یا جاری نہ رکھنے کا حکم دے سکیگا۔

فوری ضرورت کی صورت مین حکم قطعی فوراً صادر کیا جا سکتا ہے	**دفعہ ۱۴۵۔** (۱) ان صورتون مین جنمین ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع یا اور کوئی ناظم مجاز بوجوہ معقول باور کرے

۱۴۴

کہ فوری انسداد یا تدبیر ضرور ہے تو وہ مجاز ہوگا کہ حکم تحریری کے ذریعہ سے جس مین اہم حالات مقدمہ درج ہونگے اور جو حسب احکام دفعہ (۱۴۳) تعمیل کیا جائےگا کسی شخص کو حکم دے کہ وہ کسی فعل سے باز رہے یا کسی خاص جائداد کی نسبت جو اس کے قبضہ یا اہتمام مین ہو کسی خاص طور پر عمل کرے بشرطیکہ ناظم مذکور کی رائے مین بوجوہ معقول ایسا حکم غالباً اُن اشخاص کی جو کسی جایز کام مین مصروف ہون مزاحمت یا تکلیف یا نقصان کو یا ایسے خطرہ کو جو انسان کی جان یا صحت یا عافیت پر موثر ہو یا بلوہ یا ہنگامہ کو روکیگا۔

حکم حسب ضمن (۱) ایکطرفہ ہو سکتا ہے (۲) حکم حسب ضمن (۱) اُن صورتون مین کیطرفہ صادر ہو سکیگا جب اشد ضرورت ہو اور جب طلب نامہ کی تعمیل اُس شخص پر جسکے نام حکم صادر کیا جائے مدت مناسب کے اندر نہ ہو سکے۔

حکم حسب ضمن (۱) عموماً خلایق کے نام جاری کیا جا سکےگا	(۳) حکم حسب ضمن (۱) کسی خاص شخص کے نام یا جبکہ عام خلایق کی آمد و رفت کسی خاص مقام مین ہو تو عامہ خلایق کے نام جاری کیا جا سکیگا۔

حکم حسب ضمن (۱) کی منسوخی یا تبدیلی	(۴) ہر ناظم فوجداری کو اختیار ہوگا کہ کسی حکم کو جو حسب ضمن (۱) خود اُس نے یا اُس کے ماتحت ناظم نے یا اُس ناظم نے جو اُس سے پہلے اس عہدہ پر مامور تھا جاری کیا ہو منسوخ یا تبدیل کرے۔
حکم حسب ضمن (۱) کب تک نافذ رہیگا۔	(۵) کوئی حکم جو حسب ضمن (۱) صادر ہوا ہو تاریخ صدور سے دو مہینے سے زاید نافذ نہ رہیگا بجز اس کے کہ سرکار اُس صورت مین جبکہ انسان کی جان یا صحت یا عافیت خطرہ مین ہو یا بلوہ یا ہنگامہ کا احتمال ہو بذریعہ اشتہار اور طور پر ہدایت کرین۔

بلٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء

اختیارات مندرجہ ۱۳۲ و ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۵ سرکار عالی عہدہ داران مال کو عطا کرسکیگی۔	دفعہ ۱۴۵ الف ۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اختیارات مندرجہ دفعات (۱۳۲ و ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۵) کسی عہدہ دار مال کو عطا کرے جسکا درجہ تحصیلدار سے کم نہو اور ایسے اختیارات حسب طریقہ مندرجہ باب ہذا عمل مین لائے جائینگے۔
ناظم کے خلاف دعوی نہ ہوسکیگا۔	دفعہ ۱۴۶ ۔ کسی حکم کی تنسیخ کیلئے جو حسب باب ہذا ناظم فوجداری نے بہ نیک نیتی دیا ہو کسی عدالت دیوانی مین دعوی نہ ہوسکیگا لیکن اگر اس حکم سے کسی شخص کے حق مین خلل واقع ہوتا ہو تو اس دفعہ کا کوئی مضمون اس حق کے استقرار کے دعوے کا مانع نہ ہوگا۔
مقدمات مد نظر زنانہ مین کارروائی	دفعہ ۱۴۶ الف [1] ۔ مقدمات مد نظر زنانہ مین بھی اُسی طریقہ سے کارروائی کیجائے گی جو باب ہذا مین امر باعث تکلیف عام کے متعلق بیان کیا گیا ہے۔

دفعہ ۱۴۳ ضمن ۲

جدید

باب ۱۱

نزاعات بابت اراضی

کارروائی جبکہ نزاع متعلق اراضی وغیرہ سے نقص امن کا احتمال ہو۔	دفعہ ۱۴۷ ۔ (۱) جب کسی ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول کو کوتوالی کے پیش کردہ کیفیت یا کسی اور اطلاع پر بوجہ معقول اطمینان ہوجائے کہ اُس کے اختیار کی حدود اربعی کے اندر کسی اراضی کے قبضہ یا حدود کی بابت ایسی نزاع برپا ہے کہ اُس سے امن خلایق مین نقص کا احتمال ہے تو وہ بہ تحریر وجوہ متنازعین کو حکم دے گا کہ وہ اِس میعاد کے اندر جو وہ مقرر کرے اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو کر اراضی کے قبضہ واقعی

۵ ضمن

[1] بموجب قانون نشان ۵ سنہ ۱۳۲۹ف دفعہ ہذا جدید قایم کی گئی

ایکٹ نمبر ۵ ۱۹۱۸ء

یا حدود کے متعلق اپنے اپنے بیانات تحریری داخل کریں۔

ضمن ۲ — ۲۔ باب ہذا کی اغراض کے لئے لفظ اراضی میں عمارت و بازار و ذرائع آبپاشی و شکار گاہ ماہی اور پیداوار اراضی متنازعہ داخل ہوگی۔

۳ — ۳۔ حکم مذکور کی ایسا ایک نقل ہر ایسے شخص کے پاس جس کی ناظم ہدایت کرے بطریق تعمیل اطلاعنامہ کی تعمیل کرائی جائے گی اور کم سے کم ایک نقل اراضی متنازعہ پر یا اُس کے قریب کسی مقام نمایاں پر چسپاں کرائی جائے گی۔

قبضہ کا تصفیہ اور حکم جو ناظم صادر کرے گا۔

ضمن ۴ — (۴) اگر تاریخ مقررہ پر یہ ثابت ہو کہ فی الواقعی کوئی نزاع نہیں ہے تو کارروائی ختم کی جائے گی ورنہ ناظم فوجداری اس امر کی تحقیقات اور تصفیہ کریگا کہ تاریخ حکم پر یا اسکے قبل دو مہینے کے اندر کونسا شخص فی الواقع قابض تھا اور اگر وہ ناجائز طور پر جبراً بے دخل کردیا گیا ہو تو اسکا قبضہ کرا دے گا اور بصورت انسداد ضرورت تا تصفیہ اراضی متنازعہ پر بجانب سرکار قبضہ کرسکے گا۔

نزاعات متعلق حق آسایش وغیرہ۔

۱۴۸ — دفعہ ۱۴۹۔ جب کبھی ناظم فوجداری کو حسب دفعہ بالا مجاز تحقیقات ہو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ اسکے اختیار کے حدود داخلی کے اندر کسی اراضی کے متعلق حق آسایش کی بابت ایسی نزاع برپا ہے کہ جس سے امن خلائق میں نقص کا احتمال ہے تو اسکو اختیار ہوگا کہ حسب طریقہ مذکورہ دفعہ (۱۴۸) اس امر کی تحقیقات و تصفیہ کرے کہ آیا حق کا وجود ہے یا نہیں اور اسکی تعمیل واجب التعمیل ہوگا تاوقتیکہ کوئی عدالت دیوانی مجاز اور طور پر فیصلہ کرے۔

توضیح۔ اس دفعہ کی اغراض کے لئے کسی حق کا وجود تسلیم نہیں کیا جائے گا بجز اس کے کہ حق کے دوامی ہونے کی صورت میں آغاز کارروائی سے تین مہینے کے اندر اور ہنگامی ہونیکی صورت میں آخر موقع تمتع پر استعمال کیا گیا ہو۔

تحقیقات مقامی۔

۱۴۸ — دفعہ ۱۵۰۔ ناظم مجاز کو اختیار ہوگا کہ اگر اراضی کی صورت ظاہری کے متعلق اس باب کی اغراض کے لئے تحقیقات مقامی کی ضرورت ہو تو کسی ناظم فوجداری کو تحقیقات کے لئے ایسی ہدایت کے ساتھ مقرر کرے جو مناسب معلوم ہو اور یہ حکم دے کہ تحقیقات کے کل یا جزو مصارف کس کے ذمہ ہونگے ایسے ناظم ماتحت کی رپورٹ قابل ادخال شہادت ہوگی۔

ضمن ۲ ۱۴۵

متنازعین میں سے کوئی فوت ہو جائے

دفعہ ۱۵۱۔ کارروائی جو حسب باب ہذا کی جائے وہ صرف اسوجہ سے

؎ ترمیم حسب دفعہ ۲ قانون نمبر ۱ ۱۳۲۲ ف۔

تو بھی کارروائی ساقط نہ ہوگی۔ | ساقط نہ ہوگی کہ منتازعین میں سے کوئی فوت ہوگیا ہے لیکن جب اس امر کا اطمینان ہوجائے کہ نقص امن کا احتمال نہیں رہا تو ختم کردیجائیگی۔

باب ۱۲

کوتوالی کی انسدادی کارروائی

کوتوالی کا اختیار انسداد جرائم قابل دست اندازی کے متعلق۔

۱۵۰ و ۱۵۱ **دفعہ ۱۵۲**۔ ہر عہدہ دار کوتوالی پر لازم ہوگا کہ جرم قابل دست اندازی کے انسداد کی کارروائی کرے اور اگر انسداد کسی شخص کے گرفتار کرنے کے بغیر نہ ہوسکے تو اسکو گرفتار کرے اور بصورت ضرورت اپنے بالادست یا کسی اور عہدہ دار کو جو اسکا انسداد کرسکتا ہو فوراً اطلاع دے۔

سرکاری جائداد کو نقصان پہنچانے کا انسداد۔

دفعہ ۱۵۲ **دفعہ ۱۵۳**۔ عہدہ دار کوتوالی مجاز ہوگا کہ جب کوئی شخص اس کے رو برو کسی سرکاری جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کو نقصان پہونچانے کا یا کسی سرکاری نشان کے دور کرنے یا اوس کو نقصان پہونچانے کا اقدام کرے تو اس کے انسداد کیلئے دست اندازی کرے۔

جھوٹے باٹ اور پیمانہ وغیرہ کی تلاش۔

دفعہ ۱۵۳ **دفعہ ۱۵۴**۔ جب کسی عہدہ دار منتظم تھانہ کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ اس کے تھانہ کی حدود کے اندر کسی مقام میں جھوٹے باٹ یا پیمانہ یا آلات وزن کشی رکھے ہیں تو وہ بلا حکمنامہ اس مقام میں بغرض معاینہ یا تلاش داخل ہوسکیگا اور اگر جھوٹے باٹ یا پیمانے یا آلات وزن کشی دستیاب ہوں تو انکو اپنے قبضہ میں لے سکیگا اور اسکی اطلاع فوراً ناظم مجاز کو دیگا۔

حصہ ۵

باب ۱۳

تفتیش کوتوالی

مقدمات قابل دست اندازی کے متعلق اطلاع۔

دفعہ ۱۵۴ **دفعہ ۱۵۵**۔ اگر کوئی اطلاع کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کے متعلق کسی عہدہ دار منتظم تھانہ کو زبانی دیجائے تو وہ اطلاع دہندہ کا بیان

خود قلمبند کرے گا یا اپنی نگرانی مین کسی سے قلمبند کرائے گا اور اطلاع دہندہ کو پڑہکر سنانے کے بعد اُسپر اپنے دستخط کرے گا اور تہانہ کے روزنامچہ عام مین اسکا خلاصہ مع اُس کارروائی یا ہدایت کے جو عہدہ دار مذکور اس اطلاع پر کرے لکہا جائے گا۔ ترمیم نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء

مقدمات ناقابل دست اندازی کے متعلق اطلاع۔ ۱۵۵ ضمن (۱)

دفعہ ۱۵۶۔ جبکسی عہدہ دار منتظم تہانہ کو اُس کے تہانہ کی حدود کے اندر کسی جرم ناقابل دست اندازی کے ارتکاب کی اطلاع دیجائے تو اُسکو چاہیئے کہ تہانہ کے روزنامچہ عام مین اسکا خلاصہ درج کرکے اطلاع دہندہ کو ناظم فوجداری مجاز کے پاس استغاثہ کرنے کی ہدایت کرے۔

مقدمات ناقابل دست اندازی کی تفتیش۔ ۱۵۵ ضمن ۲ و ۳

دفعہ ۱۵۷۔ (۱) کوئی عہدہ دار کوتوالی مجاز نہوگا کہ کسی مقدمہ ناقابل دست اندازی مین بلا حکم نظامت[1] ضلع یا ایسے ناظم فوجداری درجہ اول یا درجہ دوم کے جو اُس مقدمہ کی تجویز کرنے یا اُسکو تجویز کے لئے سپرد کرنیکا اختیار رکہتا ہو تفتیش کرے اور خاص حالات مین سرکار کو اختیار ہوگا کہ تفتیش کا حکم دین۔

(۲) جبکسی عہدہ دار کوتوالی کے نام ایسا حکم پہونچے تو وہ مجاز ہوگا کہ تفتیش کے متعلق وہی اختیارات عمل مین لائے جو کوئی عہدہ دار منتظم تہانہ کسی مقدمہ قابل دست اندازی مین عمل مین لاسکتا لیکن وہ بلا حکمنامہ گرفتاری کسی شخص کو گرفتار نہ کرسکے گا۔

عہدہ داران کوتوالی تلاشی لیسکتے ہین ۱۶۵

دفعہ ۱۵۸۔ (۱) جبکسی عہدہ دار منتظم تہانہ یا کوتوالی کے کسی عہدہ دار تفتیش کنندہ کو کسی جرم کے تفتیش کے لئے جسکا وہ مجاز ہو کسی دستاویز یا شے کا پیش کیا جانا ضروری معلوم ہوا ور یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ شخص جسکے نام طلب نامہ یا حکم تحریری حسب دفعہ (۸۹) جاری کیا گیا ہو یا جاری کیا جائے اُسکو پیش نہ کریگا یا یہ نہ معلوم ہو کہ وہ دستاویز یا شے کس شخص کے قبضہ مین ہے تو عہدہ دار مذکور اُس تہانہ کے حدود کے اندر جس سے وہ تعلق رکہتا ہو کسی مقام مین اُس دستاویز یا شے کی خود یا کسی اور سے تلاش کرا سکے گا۔

(۲) ایسا عہدہ دار جہانتک ممکن ہو بذات خود تلاشی مین مصروف ہوگا اگر یہ ممکن نہ ہو تو اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کو تلاشی کے لئے تحریری حکم دیگا جسمین اُس دستاویز یا شے اور مقام تلاشی کی صراحت لکہائی جائے گی۔

(۳) احکام مجموعہ ہذا متعلقہ حکمنامہ تلاشی جہانتک ممکن ہو ایسی تلاشی سے بھی متعلق ہونگے۔

---

[1] حسب دفعہ ۸۔ قانون نشان ۶۔ سنہ ۱۳۲۲ ف۔

مقدمات قابل دست اندازی کی تفتیش۔

دفعہ ۱۵۹۔ (۱) ہر عہدہ دار منتظم تھانہ مجاز ہوگا کہ با حکم ناظم فوجداری کسی ایسے مقدمہ قابل دست اندازی مین تفتیش کرے جس مین وہ ناظم فوجداری جو ایسے تھانہ کے حدود کے اندر اس رقبہ مقامی پر اختیار سماعت رکھتا ہو حسب احکام باب (۱۴) تجویز یا سپردگی کا مجاز ہوتا۔

۲۔ کوئی کارروائی عہدہ دار کوتوالی کی جو ایسے مقدمہ مین ہوئی ہو کسی نوبت مابعد پر اس وجہ سے ناجائز متصور نہ ہوگی کہ مقدمہ ایسا تھا جس مین عہدہ دار مذکور اس دفعہ کے بموجب تفتیش کا اختیار نہ رکھتا تھا

مسطالعہ جبکہ جرم قابل دست اندازی کا گمان ہو۔

دفعہ ۱۶۰۔ اگر باعتبار کسی اطلاع کے یا بطور دیگر کسی عہدہ دار منتظم تھانہ کو اس گمان کی وجہ ہو کہ ایسے جرم کا ارتکاب ہوا ہے جس کی تفتیش کا اسکو حسب دفعہ (۱۵۹) اختیار ہے تو اسکو چاہیئے کہ فوراً اسکی اطلاع تحریری ایسے ناظم کو دے جو اطلاع کوتوالی پر ایسے جرم کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو اور اسکو لازم ہوگا کہ بلا تاخیر غیر ضروری بذات خود موقع پر جائے یا اپنے کسی عہدہ دار ماتحت کو بھیجے کہ وہ مقدمہ کے واقعات اور حالات کی تفتیش کرے اور سراغ رسانی اور گرفتاری مجرم کے لئے ضروری تدابیر عمل مین لائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ۔

برسر موقع تفتیش کی کب ضرورت نہین ہے۔

الف۔ جب کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی اطلاع جو سنگین نہ ہو مرتکب کا نام ظاہر کرکے دیجائے تو عہدہ دار منتظم تھانہ پر لازم ہوگا کہ تفتیش کے لئے موقع پر بذات خود جائے یا کسی عہدہ دار ماتحت کو بھیجے۔

جب عہدہ دار کوتوالی تفتیش کی کوئی وجہ کافی نہ دیکھے۔

ب۔ اگر عہدہ دار منتظم تھانہ خیال کرے کہ تفتیش کی کوئی کافی وجہ نہین ہے تو وہ مقدمہ کی تفتیش نہ کریگا۔

صور تہائے متذکرہ شرائط (الف و ب) مین عہدہ دار مذکور کو لازم ہوگا کہ اپنی اطلاع مین دفعہ ہذا کے فقرہ اوّل کی تعمیل کلیتہً نہ کرنیکے وجوہ لکھے۔

عہدہ دار منتظم تھانہ کسی دوسرے منتظم تھانہ سے تلاشی کی درخواست کب کر سکتا ہے۔

دفعہ ۱۶۱۔ (۱) عہدہ دار منتظم تھانہ اسی ضلع یا دوسرے ضلع کے کسی منتظم تھانہ سے کسی مقام کی تلاشی کی درخواست ایسی حالت مین کریگا جیسی مین کہ وہ خود ایسی تلاشی اپنے تھانہ کے حدود کے اندر لے سکتا

۲۔ وہ عہدہ دار جس سے ایسی درخواست کیجائے حسب احکام دفعہ ۱۵۰ کارروائی کریگا اور

اور اگر شئے مطلوبہ دستیاب ہو تو اسکو عہدہ دار درخواست کنندہ تلاشی کے پاس بھیج دیگا۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء دفعہ ۱۵۸ — اطلاع تحت دفعہ (۱۶۱) کس طرح بھیجی جائے گی۔

دفعہ ۱۶۲ - (۱) ہر اطلاع جو دفعہ ۱۶۱ کے بموجب ناظم فوجداری کے پاس بھیجی جائے گی اگر سرکار ایسی ہدایت کریں تو کسی بالادست عہدہ دار کوتوالی کی معرفت بھیجی جائیگی جسکو سرکار بذریعہ حکم عام یا خاص تجویز کریں۔

(۲) ایسا عہدہ دار مجاز ہوگا کہ عہدہ دار منتظم تھانہ کو جو ہدایات مناسب سمجھے کرے اور ایسی ہدایات اطلاع مذکور پر لکھکر اسکو بلا توقف ناظم فوجداری کے پاس بھیجدے۔

دفعہ ۱۵۹ — تفتیش یا تحقیقات ابتدائی کا حکم

دفعہ ۱۶۳ - ناظم فوجداری کو اختیار ہوگا کہ ایسی اطلاع کی پہنچنے پر عہدہ دار کوتوالی کو تفتیش کا حکم دے یا حسب ضرورت کوئی اور ہدایت کرے یا اگر مناسب سمجھے تو فوراً اس کی تفتیش یا تحقیقات ابتدائی کے لئے یا اور طور پر حسب طریقہ محکومہ مجموعہ ہذا مقدمہ کے طے کرنے کی غرض سے خود جائے یا اپنے کسی ماتحت ناظم کو مقرر کرے۔

دفعہ ۱۶۰ — عہدہ دار کوتوالی کا اختیار گواہ طلب کرنے کے متعلق۔

دفعہ ۱۶۴ - (۱) ہر عہدہ دار کوتوالی جو حسب باب ہذا تفتیش کر رہا ہو مجاز ہوگا کہ کسی شخص کو جو اُس کے تھانہ یا کسی متصل تھانہ کے حدود کے اندر ہو اور جسکی نسبت کسی اطلاع کی بناء پر یا اور طریقہ سے یہ معلوم ہو کہ حالات مقدمہ سے واقف ہوگا بذریعہ حکم تحریری طلب کرے اور اُس شخص پر جو اس طرح طلب کیا جائے حاضر ہونا لازم ہوگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ۔

الف - بجز اس کے کہ وہ شخص جو طلب کیا جائے ایسا ملزم ہو جو بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار ہو سکتا ہے اُسپر حاضری کے لئے جبر نہ کیا جائے گا اور اگر وہ حاضر ہو تو ضرورت سے زیادہ اپنی مرضی کے خلاف نہ روکا جائیگا۔

ب - اگر شخص مذکور بوجہ اپنے رتبہ کے اس طرح حاضر ہونا اپنی توہین خیال کرے یا وہ عورت ہو یا بوجہ بیماری یا کسی اور سبب سے حاضر نہ ہو سکے یا اُس کی طلبی نامناسب معلوم ہو تو وہ طلب نہ کیا جائیگا۔

(۲) جبکہ شخص مذکور طلب نہ کیا جائے یا حاضر نہ ہو تو عہدہ دار مذکور اُسکی قیامگاہ پر جا کر اُس سے استفسار کرنیکا مجاز ہوگا۔

(۳) اگر وہ شخص جس کی طلبی کا حکم حسب دفعہ ہذا دیا جائے پٹہ خانہ کا ملازم یا فوج باقاعدہ کا سپاہی یا افسر ہو تو اُس کی طلبی کے لئے اس طریقہ سے حکم جاری کیا جائیگا جو تعمیل طلب امر کے لئے

دفعہ (۵۹) مین مقرر ہے۔

گواہون کا اظہار کوتوالی مین

دفعہ ۱۶۵ — ہر عہدہ دار کوتوالی جو حسب باب ہذا تفتیش کرتا ہو مجاز ہوگا دفعہ ۱۶۱
کہ ہر ایسے شخص کا جو مقدمہ کے واقعات اور حالات سے واقف معلوم ہو بلا حلف اظہار لے اور اُس
شخص کو لازم ہوگا کہ اُس مقدمہ کے متعلق جملہ سوالات کا جواب دے جو عہدہ دار مذکور دریافت
کرے بجز اون سوالات کے جنکا جواب دینے سے کسی جرم فوجداری مین ماخوذ یا جرمانہ یا ضبطی مال کے
مستوجب ہونیکا اُسکو احتمال ہو۔

جو بیانات کوتوالی کے روبرو کئے جائین اُن پر دستخط نہ کئے جائینگے اور نہ وہ قابل ادخال شہادت ہونگے۔

دفعہ ۱۶۶ — (۱) کوئی بیان جو کسی شخص نے اثناء تفتیش مین کسی دفعہ ۱۶۲
عہدہ دار کوتوالی کے روبرو کیا ہو قابل ادخال شہادت نہ ہوگا۔ اور اگر وہ
قلمبند کیا جائے تو اُسپر بیان کرنیوالے کے دستخط نہ لئے جائینگے مگر شرط
یہ ہے کہ جب کوئی ایسا شخص بطور گواہ پیش کیا جائے جسکا بیان اسطرح
قلمبند کیا گیا ہو تو عدالت ملزم کی استدعا پر اُسکو دیکھ سکے گی اور اگر اغراض معدلت کیلئے اُسکی
رائے مین ملزم کو اُسکی نقل دینا مناسب ہو تو وہ ملزم کو اُسکی نقل دے سکیگی اور وہ بیان اُس
گواہ کے سقوط اعتبار کے لئے استعمال کیا جاسکیگا۔

(۲) یہ دفعہ اِس امر کے مانع نہ ہوگی کہ جو بیان کسی شخص نے اپنی موت کے سبب یا اون
واقعات کی نسبت جو منتج اس کی موت کے ہون کیا ہو ایسے مقدمہ مین قابل ادخال شہادت
ہو جسمین اسکے اسباب موت کے متعلق تحقیقات ہو۔

ترغیب یا دھمکی دینے یا وعدہ کرنے کی ممانعت

دفعہ ۱۶۷ — کوئی عہدہ دار کوتوالی یا اور شخص ذی اختیار مجاز نہ ہوگا ۱۶۳
کہ ملزم کو اُس الزام کے متعلق کوئی ایسی ترغیب یا دھمکی دے یا وعدہ
کرے جس سے الزام کی کارروائی کے متعلق اُسے کسی فائدہ کی امید ہو سکے مگر کوئی عہدہ دار
کوتوالی یا اور شخص کسی ملزم کا انتباہاً یا کسی اور طور پر اثناء تفتیش مین ایسے بیان کرنیکا مانع نہوگا
جو وہ خود کرنا چاہتا ہو۔

بیان اور اقبال کے قلمبند کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۱۶۸ — (۱) ہر ناظم فوجداری جو عہدہ دار کوتوالی نہو مجاز ۱۶۴
ہوگا کہ ملزم کے کسی ایسے بیان یا اقبال کو قلمبند کرے جو اثناء تفتیش
یا کسی وقت مابعد مین قبل شروع ہونے تحقیقات کے اُس کے روبرو کیا جائے۔

(۲) ایسا بیان یا اقبال جرم اوسی طرح قلمبند کیا جائے گا اور اوسپر دستخط اوسی طرح ہونگے

جس طرح دفعہ (۲۹۳) مین حکم ہے اد رندہ اِس ناظم فوجداری کے پاس بہیجدیا جائے گا جس کے روبرو مقدمہ کی تحقیقات ہونے والی ہو۔

۳۔ بروقت قلمبند کرنے ایسے اقبال کے وہ عہدہ دار کوتوالی جس کی حراست مین ملزم اس وقت ہو یا رہا ہو یا جس کو اُس الزام کی تفتیش سے کوئی تعلق ہو یا رہا ہو مقام اجلاس عدالت سے جہان وہ بیان قلمبند کیا جائے علیحدہ کر دیا جائے گا۔

بیان یا اقبال جرم جس کو ناظم فوجداری قلمبند کرے اسکی تصدیق

ضمن ۳

دفعہ ۱۶۹۔ کوئی ناظم فوجداری کوئی ایسا بیان یا اقبال جرم قلمبند نہ کرے گا بجز اِس کے کہ ملزم سے استفسار کرنے پر اس کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ بیان یا اقبال وہ اپنی مرضی سے کرتا ہے اور جب وہ ایسا بیان یا اقبال جرم قلمبند کرے تو اُس کے ذیل مین ایک یادداشت اس مضمون کی لکھکر اوسپر اپنے دستخط کریگا۔

"مین باور کرتا ہوں کہ یہ بیان یا اقبال جرم (جیسی کہ صورت ہو) بلاجبر و اکراہ میرے روبرو اور میری سماعت مین کیا گیا اور پورا اور صحیح لکھا گیا اور ملزم کو پڑھ کر سنایا گیا اور اوسنے اسکی صحت تسلیم کی"

کارروائی جبکہ تفتیش مدت معینہ کے اندر ختم نہ ہوسکے

،،

دفعہ ۱۷۰۔ (۱) جب کبھی یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ الزام معقول وجہ پر مبنی ہے اور ملزم کی گرفتاری سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر تفتیش کی تکمیل نہین ہوسکی تو عہدہ دار منتظم تھانہ قریب تر ناظم فوجداری کے پاس نقل اندراج روزنامچہ متعلقہ مقدمہ اور درخواست مہلت جس مین وجوہ مہلت بصراحت درج ہوں فوراً ارسال کرے گا اور ملزم بھی بلاتوقف ناظم مذکور کے روبرو حاضر کیا جائیگا۔

۲۔ وہ ناظم جس کے پاس ملزم حسب دفعہ ہذا حاضر کیا جائے مجاز ہوگا کہ ملزم کو کسی مدت مناسب کے لئے جس کی مجموعی میعاد پندرہ روز سے زیادہ نہ ہو حراست میں رکھنے کی اجازت دے۔ اگر وہ اس مقدمہ کی تحقیقات کا اختیار نہ رکھتا ہو اور ملزم کو مزید عرصہ تک حراست مین رکھنا غیر ضروری سمجھے تو کسی ناظم مجاز کے روبرو اُس کے حاضر کئے جانیکا حکم دیگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ کوتوالی کی حراست مین ملزم کے رکھے جانے کی اجازت نہین دی جائے گی بجز اس کے کہ کسی مقام یا مال یا شخص کی نشاندہی کے لئے اُس کی ضرورت ہو اور جب ایسی اجازت دیجائے تو اوس کے وجوہ قلمبند کئے جائین گے۔

۳۔ اگر ایسا حکم سوائے ناظم ضلع یا ناظم حصہ ضلع کے کسی اور ناظم نے دیا ہو تو اُنکو لازم ہوگا

کہ اپنے حکم کی ایک نقل مع وجوہ صدور حکم مذکور اس ناظم کے پاس بھیجے جسکا وہ بلاتوسط ماتحت ہو۔

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء

رہائی ملزم کی جبکہ شہادت کافی نہ ہو۔

دفعہ ۱۷۱ - اگر اس تفتیش مین جو حسب باب ہذا عمل مین آئے عہدہ دار منتظم تہانہ کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ ملزم کو ناظم فوجداری کے روبرو حاضر کرنے کے لیئے کافی شہادت یا معقول وجہ نہین ہے تو اگر وہ حراست مین ہو اور ناظم فوجداری مجاز کے روبرو حاضر ہونے کے لیئے مچلکہ مع یا بلا ضمانت جیسا کہ عہدہ دار مذکور ہدایت کرے داخل کرے تو رہا کیا جائے گا۔

۱۷۰ ۱۷۰

جب شہادت کافی ہو تو مقدمہ ناظم فوجداری کے پاس بہیجا جائے گا۔

دفعہ ۱۷۲ - (۱) اگر اس تفتیش مین جو حسب باب ہذا عمل مین آئے عہدہ دار منتظم تہانہ کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کافی شہادت یا معقول وجہ جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے موجود ہے تو اسکو لازم ہوگا کہ ملزم کو حراست مین اوس ناظم فوجداری کے پاس بہیجدے جو اطلاع کو تو اپنی پر اُس جرم کی سماعت اور ملزم کی نسبت تجویز کرنے یا اُس کو تجویز کے لیئے سپرد کرنے کا اختیار رکہتا ہو یا اگر وہ جرم قابل ضمانت ہو اور ملزم ضمانت دے سکتا ہو تو ملزم سے اُس ناظم کی عدالت مین تاریخ معینہ پر حاضر ہونے اور اگر اور طور پر ہدایت نہ کیجائے تو روز آنہ حاضر رہنے کے لیئے ضمانت لے۔

۲۔ جب عہدہ دار منتظم تہانہ کسی ملزم کو حسب دفعہ ہذا ناظم فوجداری کے پاس بھیجے یا اُس سے اس امر کی ضمانت لے کہ وہ ناظم مذکور کی عدالت مین حاضر ہوگا تو اسے لازم ہوگا کہ اپنے ناظم کے پاس ہر قسم کا ہتہیار یا اور شے جو اُس کے روبرو پیش کرنا ضرور ہو بہیجدے اور مستغیث اور نیز اسقدر اشخاص سے جو اُس کی رائے مین حالات مقدمہ سے واقف معلوم ہون اور جن کی ضرورت خیال کرے اور مقدمات قتل مین مقتول کے جایز ورثا سے مچلکہ بدین مضمون لکہوا لے کہ وہ ناظم مذکور کی عدالت مین حسب مندرجہ مچلکہ حاضر ہوں گے اور مقدمہ مین پیروی کرین گے یا شہادت دین گے۔

۳۔ اگر عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع کا نام مچلکہ مین درج ہو تو اس مین ہر ایسی عدالت بھی شامل سمجھی جائے گی جس کے پاس ناظم عدالت مذکور مقدمہ کو تحقیقات یا تجویز کے لیئے سپرد کرے بشرطیکہ معقول اطلاع ایسی سپردگی کی مستغیث یا اشخاص مذکور کو دیجائے۔

۴۔ اگر ملزم سے ضمانت لی گئی ہو تو تاریخ معینہ حسب دفعہ ہذا وہ تاریخ ہوگی جس پر ملزم کا حاضر ہونا لازم ہو اگر ملزم حراست مین بہیجا جائے تو تاریخ مذکور وہ تاریخ ہوگی جبکہ غالباً وہ ناظم کی عدالت مین پہنچ سکیگا۔

۵۔ وہ عہدہ دار جس کے روبرو مچلکہ کی تکمیل ہوئی ہو اُس کی ایک نقل اون اشخاص مین سے ایک کے حوالہ کرے گا جو اُس کی تکمیل مین شریک رہے ہون اور اصل مچلکہ مع اپنی یادداشت کے ناظم

فوجداری کے پاس بہیجدیگا۔

مستغیث اور گواہوں کو عہدہ دار کوتوالی کی ساتھ جانے کا حکم نہ ہوگا اور نہ انکو کسی قسم کی تکلیف دیجائیگی۔

دفعہ ۱۷۳۔ کسی مستغیث یا گواہ سے جس کو عدالت مین جانا ہو یہ نہ کہا جائے گا کہ وہ اہلکار کوتوالی کے ساتھ جائے اور نہ اس کے ساتھ غیر ضروری مزاحمت کیجائیگی اور نہ اوسکو غیر ضروری تکلیف دیجائیگی اور نہ اوس کی حاضری کی بابت بجز اُس کے مچلکہ کے کوئی ضمانت لی جائیگی۔ ۱۷۱

کب مستغیث یا گواہ حراست مین بہیجا جاسکتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی مستغیث یا گواہ حسب ہدایت دفعہ بالا حاضر ہونے یا مچلکہ لکہنے سے انکار کرے تو عہدہ دار منتظم تہانہ مجاز ہوگا کہ اُسکو حراست مین ناظم فوجداری کے پاس بہیجدے اور ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ جبتک وہ مچلکہ نہ لکہے یا مقدمہ کی سماعت ختم نہ ہو اُسکو حراست مین رکہے۔

کارروائی تفتیش کا روزنامچہ

دفعہ ۱۷۴۔ (۱) ہر عہدہ دار کوتوالی پر جو حسب باب ہذا مقدمہ کی تفتیش مین مصروف ہو لازم ہوگا کہ اپنی تفتیش کی کارروائی روز آنہ ایک روزنامچہ مین لکہتا جائے جس مین اطلاع کے پہونچنے اور تفتیش کے آغاز اور اختتام کے اوقات اور مقام یا مقامات جنکو اُس نے معائنہ کیا مع کیفیت اُن حالات کے جو اُس کی تفتیش مین دریافت ہو درج کرے۔ ۱۷۲

(۲) ہر عدالت فوجداری ایسے روزنامچہ کوتوالی کو جو کسی مقدمہ زیر تحقیقات سے متعلق ہو طلب کرکے نہ بطور شہادت مقدمہ بلکہ اس غرض سے کہ مقدمہ کی تحقیقات مین اُس سے مدد ملے معائنہ کرسکے گی اور ملزم کی استدعا پر بشرطیکہ اغراض معدلت کے لیئے عدالت کی رائے مین ملزم یا اُس کے وکیل یا مختار کو بتانا مناسب ہو معائنہ کراسکے گی۔

(۳) اگر عہدہ دار کوتوالی اپنی یاد تازہ کرنیکے لئے روزنامچہ کو استعمال کرے یا عدالت اس روزنامچہ کو عہدہ دار مذکور کی تردید کے لیے کام مین لائے تو ملزم یا اوسکا وکیل یا مختار اُسکو معائنہ کرنیکا مجاز ہوگا۔

عہدہ دار کوتوالی کی اطلاع۔

دفعہ ۱۷۵۔ (۱) ہر تفتیش جو حسب باب ہذا کی جائے بلا توقف غیر ضروری ختم کی جائیگی اور جب وہ ختم ہوجائے عہدہ دار منتظم تہانہ کو لازم ہوگا کہ ایک تحریری اطلاع (حسب نمونہ مقررہ سرکار) جسمین فریقین کے نام اور نوعیت اوس اطلاع کی جو کوتوالی مین دی گئی اور نام اُن اشخاص کے جو بظاہر مقدمہ کے حالات سے واقف معلوم ہون اِس صراحت کے ساتھ کہ آیا ملزم حراست مین بہیجا گیا یا مچلکہ پر رہا ہے اور اگر ہے تو مع یا بلا ضمانت اوس ناظم فوجداری کے پاس بہیجے جو اطلاع کوتوالی پر جرم کی سماعت کا اختیار رکہتا ہو۔ ۱۷۳

۲- اگر کوئی عہدہ دار حسب دفعہ ١٦٢ مقرر کیا گیا ہو تو اطلاع مذکور ایسی صورتوں مین جن مین سرکار بذریعہ حکم عام یا خاص ہدایت کرین اوس عہدہ دار کی معرفت بھیجی جائے گی اور عہدہ دار مذکور بہ اتباع حکم ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ عہدہ دار منتظم تھانہ کو تفتیش مزید کی ہدایت کرے۔

۳- جب کبھی اُس اطلاع سے جو حسب دفعہ ہذا بھیجی گئی ہو یہ معلوم ہو کہ ملزم کی رہائی بمچلکہ پر ہوئی ہے تو ناظم فوجداری اُس مچلکہ کے منسوخ ہونے یا نہ ہونے کی نسبت (جیسا کہ وہ مناسب سمجھے) حکم دے سکیگا۔

۱۷۴ کوتوالی خودکشی وغیرہ کی تحقیقات کرے گی اور اطلاع دیگی۔

دفعہ ١٧٦ (١) جب کسی عہدہ دار منتظم تھانہ یا کسی عہدہ دار کوتوالی کو جسکو اس بارہ مین سرکار نے اختیار دیا ہو اِس امر کی اطلاع پہونچے کہ کوئی شخص۔

الف- خودکشی کا مرتکب ہوا ہے۔ یا

ب- کسی دوسرے کے ہاتھ سے یا کسی جانور سے یا کسی کل کے صدمہ یا اور حادثہ سے ہلاک ہوا ہے۔ یا

ج- ایسے حالات مین مرا ہے جن سے معقول شبہ پیدا ہوتا ہے کہ کسی شخص نے کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے تو اسکو لازم ہوگا کہ فوراً امر مذکور کی اطلاع اس ناظم فوجداری کو دے جو قریب تر ہو اور وجہ موت کی تحقیقات کرنے کا مجاز ہو اور بجز اس کے کہ قاعدہ مقررہ سرکار یا ناظم عدالت نظامت ضلع کے کسی حکم عام یا خاص کی رو سے اور طور پر ہدایت ہوا اُس مقام پر جائے جہان متوفی کی لاش موجود ہو اور اُس مقام کے قرب وجوار کے دو سے زیادہ معتبر باشندوں کے روبرو مقدمہ کی تفتیش کرے اور موت کے اسباب ظاہری کی نسبت ایک یادداشت مرتب کرے جس مین زخموں اور ہڈیوں کے ٹوٹنے اور چوٹ یا دوسرے نشانات ضرر کی جو بدن پر پائیں جائیں صراحت ہو اور یہ لکھے کہ کس طور سے اور کس ہتھیار یا آلہ کے ذریعہ سے اون نشانات کا پیدا کیا جانا بظاہر معلوم ہوتا ہے۔

۲- ایسی یادداشت پر عہدہ دار کوتوالی اور اشخاص مذکور یا اُن مین سے اوس قدر اشخاص کے جو یادداشت مذکورہ سے اتفاق کرین دستخط ثبت ہو کر وہ فوراً ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع کے پاس بھیجدی جائیگی۔

۳- اگر وجہ موت کی نسبت کچھ شبہ ہو یا کسی اور وجہ سے عہدہ دار کوتوالی ایسا کرنا قرین مصلحت سمجھے تو اوسے لازم ہوگا کہ باتباع اون قواعد کے جو سرکار اس بارہ مین مقرر کرے لاش اوس سرکاری

حکیم یا کسی اور ماہر فن طب کے پاس جو قریب تر ہو اور جسکو سرکار نے اس کام کیلئے مقرر کیا ہو امتحان کیلئے بھیجدے بشرطیکہ حالت موسم ہو یعد مسافت کی لحاظ سے لاش کی اثناء راہ میں اسطرح سڑ جانیکا احتمال نہ ہو جس سے امتحان کی غرض حاصل نہو سکے

۴۔ بلدہ حیدرآباد کے حدود کے باہر ہر گانوں کے کوتوالی پٹیل پر لازم ہوگا کہ صورتہائے متذکرہ بالا مین قریب تر تہانہ کوتوالی مین اطلاع دے اور خود موقع پر مقدمہ کی تفتیش مین اوسوقت تک مصروف رہے جب تک کوئی عہدہ دار کوتوالی آجائے اور جب ایسا عہدہ دار کوتوالی آجائے تو اپنے نتیجہ تفتیش سے اوس کو تحریری اطلاع دے۔

۱۷۴ ضمن ۹ | ناظم جو وجہ موت کی تحقیقات کر سکتے ہین | **دفعہ ۱۷۷**۔ ناظم عدالت نظامت ضلع۔ ناظم عدالت حصہ ضلع ناظم عدالت درجہ اول جس کو سرکار نے خاص اختیار دیا ہو وجہ موت کی تحقیقات کے مجاز ہونگے۔

۱۷۵ | اشخاص کو بغرض تفتیش طلب کرنے کا اختیار۔ | **دفعہ ۱۷۸**۔ اُس عہدہ دار کوتوالی کو جو حسب دفعہ ۱۷۶ کارروائی کرے اختیار ہوگا کہ حکم تحریری کے ذریعہ سے دو یا زیادہ اشخاص کو بغرض تفتیش مذکور اور نیز کسی اور شخص کو جو واقعات مقدمہ سے واقف معلوم ہوتا ہو طلب کرے اور ہر شخص پر جو اس طرح طلب کیا جائے لازم ہوگا کہ حاضر ہو کر بجز ایسے سوالات کے جن کے جواب دینے سے کسی جرم فوجداری مین ماخوذ ہونے یا جرمانہ یا ضبطی مال کے متوجب ہونے کا اُسکو احتمال ہو باقی سوالات کا جواب دا کرے

۱۷۶ | وجہ موت کی تحقیقات بذریعہ ناظم فوجداری۔ | **دفعہ ۱۷۹**۔ (۱) جب کوئی شخص کوتوالی کی حراست مین فوت ہو جائے تو اُس ناظم فوجداری کو جو قریب تر ہو وجہ موت کی تحقیقات کا مجاز ہو لازم ہوگا کہ بعوض یا باضافہ تفتیش کوتوالی وجہ موت کی تحقیقات کرے اور صورتہائے متذکرہ ضمن (۱) فقرہ (الف) و (ب) و (ج) دفعہ (۱۷۶) مین ہر ناظم فوجداری جو مجاز ہو بعوض یا باضافہ تفتیش کوتوالی ایسی تحقیقات کر سکیگا۔

ایسی تحقیقات مین اُسکو وہ کل اختیارات حاصل ہونگے جو کسی جرم کی تحقیقات کے وقت حاصل ہوتے اور لازم ہوگا کہ جو شہادت پیش ہو اُسکو منجملہ اُن طریقون کے جو آئندہ بیان کیئے جائینگے کسی ایک طریقہ سے قلمبند کرے۔

| دفن شدہ لاش کو زمین سے نکلوانے کا اختیار۔ | ۲۔ ایسا ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ وجہ موت دریافت ہونیکے لیئے بشرط ضرورت دفن شدہ لاش کو زمین سے نکلوا کر اسکا امتحان کرائے۔

حصہ ۶

کارروائی تحقیقات و تجویز

باب ۱۴

عدالتوں کے اختیارات تحقیقات و تجویز

(الف) مقام تحقیقات و تجویز

تحقیقات اور تجویز کا معمولی مقام

دفعہ ۱۷۷ **دفعہ ۱۸۰** - (۱) معمولاً تحقیقات اور تجویز ہر جرم کی اس عدالت میں ہوگی جس کے اختیارات سماعت کی حدود ارضی کے اندر اس جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔

۲ - باوجود اس کے کہ اس مجموعہ کی کسی دفعہ میں کوئی اور حکم ہو اون جملہ مقدمات میں جن میں کوئی فریق رعایائے سرکار عالی علاقہ خالصہ یا صرفخاص ہو اور جرم کا ارتکاب کسی علاقہ جاگیر یا پائیگاہ میں ہوا ہو یا جب ارتکاب جرم ایک جاگیر یا پائیگاہ میں ہوا ہو اور ملزم دوسرے علاقہ پائیگاہ یا جاگیر کی رعایا ہو تو مقدمہ کی سماعت کا اختیار اس عدالت ضلع کو حاصل ہوگا جس کی حدود ارضی میں وہ جاگیر یا علاقہ پائیگاہ واقع ہو جہاں جرم کا ارتکاب ہوا۔

سرکار کو یہ ہدایت کرنے کا اختیار ہے کہ مقدمات کسی اور عدالت نظامت سشن میں تجویز کرنے کیلئے سپرد کئے جائیں۔

۱۷۸ **دفعہ ۱۸۱** - باوجود مضمون (۱) دفعہ بالا سرکار کو اس امر کی ہدایت کا اختیار ہوگا کہ کسی مقدمہ یا کسی قسم کے مقدمات کی جو بغرض تجویز عدالت نظامت سشن سپرد کئے جائیں کسی اور عدالت نظامت سشن میں تجویز عمل آئے لیکن اس دفعہ کا کوئی اثر دفعہ (۴۹۵) کے احکام پر نہ ہوگا۔

ملزم کے مقدمہ کی تجویز اس ضلع میں ہوسکتی ہے جہاں فعل یا نتیجہ وقوع میں آیا ہو۔

۱۷۹ **دفعہ ۱۸۲** - جب کسی شخص پر بوجہ کسی فعل کے جو اوس سے وقوع میں آیا ہو یا کسی نتیجہ کے جو اس فعل سے ظہور میں آیا ہو کسی جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جائے تو اس کی تحقیقات یا تجویز ایسی عدالت میں ہوسکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر وہ فعل وقوع میں یا وہ نتیجہ ظہور میں آیا ہو۔

مقام تجویز جب فعل اس وجہ سے جرم ہو کہ وہ اور جرم سے تعلق رکھتا ہے۔

دفعہ ۱۸۳ ۔ جب کوئی فعل اس وجہ سے جرم ہو کہ وہ کسی اور فعل سے جو جرم ہی تعلق رکھتا ہے یا وہ اُس صورت مین جرم ہوتا جبکہ فاعل قابل ارتکاب جرم ہوتا تو اُس جرم کے الزام کی تحقیقات اُس عدالت مین ہو سکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر ان دونوں افعال مین سے کسی فعل کا ارتکاب ہوا ہو۔

تمثیلات

الف ۔ اعانت کے الزام کی تحقیقات اوس عدالت مین ہو سکے گی جسکے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر اعانت کی گئی ہو یا اُس عدالت مین جسکے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر اس جرم کا ارتکاب ہوا ہو جس کی اعانت کیگئی۔

ب ۔ مال مسروقہ کے لینے یا لے رکھنے کے الزام کی تحقیقات اس عدالت مین ہو سکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر مال کا سرقہ ہوا یا اوس مین جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر اس مال مین سے کوئی شئے بد دیانتی سے لیگئی یا لے رکھی گئی۔

ج ۔ ایسے شخص کو جس کی نسبت معلوم ہو کہ اُسکو کوئی لے بھاگا ہے ناجائز طور پر چھپا رکھنے کے الزام کی تحقیقات اُس عدالت مین ہو سکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر وہ ناجائز طور پر چھپا رکھا گیا ہو یا اُس عدالت مین جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر لے بھاگنے کے جرم کا ارتکاب ہوا۔

ٹھگ ہونے وغیرہ کے جرم کی تحقیقات

دفعہ ۱۸۴ ۔ ٹھگ ہونے ۔ ٹھگ ہو کر قتل کرنے ڈاکہ ۔ ڈاکہ مع قتل یا ڈاکوؤں کے گروہ مین شریک ہونے کے جرم کی تحقیقات اُس عدالت مین ہو سکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر ملزم موجود ہو یا اُس ناظم خاص کی عدالت مین جہان بالعموم متعلقات ٹھگی و ڈکیتی کی تحقیقات و تجویز ہوتی ہے۔

حراست جائز سے فرار ہونے کے جرم کی تحقیقات

دفعہ ۱۸۵ ۔ حراست جائز سے فرار ہونے کے جرم کی تحقیقات اُس عدالت مین ہو سکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی مین ملزم موجود ہو یا اُس عدالت مین جہان سے ملزم فرار ہوا تھا۔

تصرف بیجا مجرمانہ اور خیانت مجرمانہ

دفعہ ۱۸۶ ۔ جرم تصرف بیجا مجرمانہ یا جرم خیانت مجرمانہ کی تحقیقات اوس عدالت مین ہو سکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر کوئی جزو اُس مال کا جس کی نسبت

جرم کا ارتکاب ہوا ہو یا ملزم کو حاصل ہوا۔ یا جس عدالت کے اختیار سماعت کی حدود ارضی مین جرم کا ارتکاب ہوا یا جس عدالت کے اختیار سماعت کی حدود ارضی مین مال ملزم کے قبضہ مین موجود ہو۔

سرقہ

پیرا ۲ ضمن — **دفعہ ۱۸۷**۔ جرم سرقہ کی تحقیقات اُس عدالت مین ہوسکیگی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر سرقہ ہوا ہو یا مال مسروقہ سارق یا کسی اور ایسے شخص کے قبضہ مین ہو جو اسکو مسروقہ جانکر یا جاننے کی وجہ رکھکر حاصل کرے یا رکھے۔

انسان کو لے بھاگنا یا بھگا لیجانا

(۲) ضمن — **دفعہ ۱۸۸**۔ انسان کو لے بھاگنے یا بھگا لیجانے کے جرم کی تحقیقات اوس عدالت مین ہوسکے گی جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی مین سے اوس شخص کو ملزم لے بھاگا یا بھگا لے گیا ہو یا وہ چھپا رکھا گیا یا روک رکھا گیا ہو۔

تحقیقات یا تجویز کا مقام جبکہ جرم کا مقام غیر متحقق ہو یا صرف ایک ضلع مین نہو یا جب جرم علی الاتصال ہوتا جائے یا چند افعال پر مشتمل ہو۔

پیرا — **دفعہ ۱۸۹**۔ جب یہ امر غیر متحقق ہو کہ منجملہ چند مقامات کے کس مقام مین جرم کا ارتکاب ہوا ہے یا۔
جب کسی جرم کے ایک جزو کا ارتکاب کسی ایک مقام مین اور دوسرے جزو کا ارتکاب دوسرے مقام مین ہوا ہو یا جب جرم کا ارتکاب علی التسلسل اور ایک سے زیادہ مقامات مین ہوتا رہے یا جب جرم چند افعال پر مشتمل ہو جو مختلف مقامات مین واقع ہوئے ہون تو تحقیقات کسی ایسی عدالت مین ہوسکے گی۔ جو اون مقامات مین سے کسی مین اختیار سماعت رکھتی ہو۔

مقام تحقیقات جب جرم کا ارتکاب سفر مین ہو

پیرا ۱۸ — **دفعہ ۱۹۰**۔ تحقیقات کسی جرم کی جس کا ارتکاب اس حالت مین ہو جبکہ ملزم کوئی سفر خشکی یا تری طے کرتا ہو اس عدالت مین ہوسکے گی جس کے اختیار سماعت کے حدود ارضی کے اندر یا اوس مین ہو کر ملزم کے ساتھ وہ شخص جسکی نسبت یا وہ مال جس کی بابت جرم مذکور وقوع مین آیا اوس سفر خشکی یا تری کے طے کرنے مین گزرا ہو۔

تمثیلات

۱۔ زید و بکر حیدرآباد سے ہم سفر ہوئے۔ زید اورنگ آباد جا رہا تھا اور بکر اندور جب بکر اندور مین زید سے علیحدہ ہونے لگا تو اوس نے بکر کا ایک صندوق چرا لیا زید کی نسبت جرم سرقہ کی تحقیقات اورنگ آباد یا کسی اور عدالت مین جہاں سے ہو کر زید اپنے اُس سفر کے طے کرنے مین گزرا ہے ہو اور طور پر مجاز سماعت ہو سکے گی۔

۲۔ زید حیدرآباد سے اورنگ آباد جا رہا ہو اور بکر راستہ مین اندور سے اس کے ساتھ ہوا اور اسکا

ایک صندوق لے کر پرہنی مین اتر جاے تو بکر کی نسبت جرم سرقہ کی تحقیقات اندور سے پرہنی تک کسی عدالت مین جو اوس دورہ پر مجاز سماعت ہو ہوسکے گی۔

۳۔ زید و بکر حیدر آباد سے اندور جانے کے لیئے ہم سفر ہون اور اثناے راہ مین زید بکر کو ضرر پہونچائے تو جرم ضرر کی تحقیقات عدالت اندور یا کسی اور عدالت مین جس کے حدود مین سے زید و بکر گزرے تھے ہوسکیگی۔

شبہ ہونیکی صورت مین مجلس عالیہ عدالت طے کرے گی کہ کس عدالت مین جرم کی تحقیقات کی جاے۔

دفعہ ۱۹۱ ۔ جب کبھی اس امر کا شبہ ہو کہ کسی جرم کی تحقیقات احکام باب ہذا کی روسے کس عدالت مین ہونی چاہیئے تو مجلس عالیہ عدالت اس امر کو طے کرے گی کہ کس عدالت مین جرم مذکور کی تحقیقات کی جاے۔

حکمنامہ جاری کرنے کا اختیار ایسے جرم مین جو حدود اراضی کے باہر وقوع مین آیا ہو۔ ۱۸۶۷

دفعہ ۱۹۲ ۔ (۱) جب ناظم عدالت ضلع یا حصہ ضلع یا ایسے ناظم فوجداری درجہ اول کو جس کو سرکار سے بطور خاص ایسا اختیار ملا ہو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص جو اس کے اختیار سماعت کی حدود اراضی کے اندر موجود ہے ان حدود کے باہر ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے جسکی تحقیقات سب احکام دفعات (۱۸۰) لغایت (۱۹۰) یا کسی اور قانون کی روسے اس کی عدالت مین نہین ہوسکتی ہے تو وہ مجاز ہوگا کہ ملزم کو اپنی عدالت مین جبراً حاضر کراے اور یہ اطمینان کر لینے کے بعد کہ وہ اس جرم کا مرتکب ہوا ہے اوس ناظم فوجداری مجاز سماعت کے پاس بھیجدے یا اگر جرم مذکور قابل ضمانت ہو تو اوس سے مچلکہ مع یا بلا ضمانت اوس ناظم کے روبرو حاضر ہونے کے لیے لکھوا لے۔

۲۔ جب ایسے ناظم ایک سے زیادہ ہون جو اس طرح اختیار سماعت رکھتے ہون اور وہ ناظم جو حسب دفعہ ہذا عمل کرتا ہو مطمئن نہ ہوسکے کہ اس شخص کو کس ناظم کے روبرو بھیجنا چاہیئے یا اس سے کس کے روبرو حاضر ہونے کا مچلکہ لینا چاہیئے تو مقدمہ کی کیفیت حکم مناسب کے لئے مجلس عالیہ عدالت مین بھیجی جائے گی۔

کارروائی جبکہ حکمنامہ بنام ملزم بتحت جاری ہو۔

دفعہ ۱۹۳ ۔ ۱۔ اگر شخص مذکور ایسے حکمنامہ کے ذریعہ سے گرفتار ہوا ہو جو حسب دفعہ بالا کسی اور ناظم نے سوائے ناظم عدالت نظامت ضلع کے صادر کیا ہو تو اوس کو لازم ہوگا کہ شخص گرفتار شدہ کو ایسے ناظم عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع کے پاس بھیجدے جسکا وہ ماتحت ہو لیکن اگر اس ناظم فوجداری نے جو اوس جرم کی تحقیقات کا اختیار رکھتا ہو ایسے شخص کی گرفتاری کے لئے اپنا حکمنامہ جاری کر دیا ہو تو شخص گرفتار شدہ اوس عہدہ دار کو توالی

کے حوالہ کیا جائیگا جو ایسے حکمنامہ کی تعمیل کرتا ہو یا اُس ناظم کے پاس بھیجا جائیگا جس نے وہ حکمنامہ جاری کیا ہو۔ ریمٹ نمبر ۵ ۹۸

۲۔ اگر وہ جرم جس کے ارتکاب کا شخص گرفتار شدہ پر الزام یا شبہ ہو اس قسم کا ہو کہ اس کی تحقیقات اسی ضلع میں سوائے اُس ناظم کے جو دفعہ ۱۹۲ کے مطابق عمل کرتا ہو کسی اور عدالت فوجداری مین ہوسکتی ہو تو ناظم مذکور کو چاہیئے کہ اُس شخص کو عدالت مذکور مین بھیجدے۔

کارروائی جب جرم کا ارتکاب بیرون ممالک محروسہ سرکارعالی ہو۔

دفعہ ۱۹۴ ۔ جب کوئی ملازم سرکاری یا رعیت بندگان اعلیحضرت بیرون ممالک محروسہ سرکارعالی کسی جرم کا مرتکب ہو یا کوئی اور شخص جو بیرون ممالک محروسہ سرکارعالی کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو جس کی نسبت ممالک محروسہ سرکارعالی مین کسی قانون کی روسے تحقیقات عمل مین آسکے تو اُسکے خلاف اسیطرح کارروائی کیجاسکیگی کہ گویا اُسنے اُس جرم کا ارتکاب اسی مقام پر کیا جہان وہ پایا جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ حسب دفعہ ہذا کارروائی بلا منظوری سرکار نہ کیجائے گی۔

(ب) شرائط آغاز کارروائی

ناظمان کے روبرو جرائم کی سماعت

دفعہ ۱۹۵ ۔ (۱) بجز اوس صورت کے جو اس کے بعد بتلائی گئی ہے ہر ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع یا وہ ناظم فوجداری جس کو بطور خاص ایسا اختیار سرکار نے دیا ہو ہر جرم کی سماعت کرسکےگا۔ سابقہ دفعہ ۱۹۰

الف ۔ جب اُس کے پاس کوئی استغاثہ ایسے واقعات کی نسبت کیا جائے جن سے وہ جرم بنتا ہو۔ ریمٹ نمبر ۹

ب ۔ جب واقعات مذکور کی اطلاع کوتوالی سے پہونچے۔

ج ۔ جب عہدہ دار کوتوالی کے سوا کسی اور شخص کی طرف سے اطلاع پہونچے یا اُسکو خود علم یا شبہ پیدا ہو کہ جرم کا ارتکاب ہوا ہے۔

۲۔ سرکار کو یا ناظم عدالت نظامت ضلع کو بمتابعت سرکار کے احکام عام یا خاص کے اختیار ہوگا کہ کسی ناظم فوجداری کو بطور خاص اختیار عطا کرے کہ حسب فقرہ الف یا ب ضمن (۱) ایسے جرائم کی سماعت کرے جنکی بابت تجویز کے لیئے سپرد کرنا اس کے اختیار مین ہو اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی ناظم فوجداری درجہ اول یا درجہ دوم کو ایسے جرائم کی سماعت حسب فقرہ (ج) ضمن (۱) کرنے کا اختیار

بموجب قانون نشان ۲ سنہ ۱۳۳۲ف ترمیم کیگئی۔

عطا کرے جس کی تجویز یا تجویز کے لئے سپرد کرنا اُس کے اختیار مین ہو۔

ملزم کی درخواست کرنے پر مقدمہ منتقل یا عدالت نظامت سشن مین بھیجدیا جائے گا۔ دفعہ ۱۹۱

دفعہ ۱۹۶ - جب کوئی ناظم فوجداری حسب ضمن (۱) فقرہ (ج) دفعہ بالا کسی جرم کی سماعت کرے تو ملزم کو شہادت لئے جانے کے قبل اطلاع دیجائے گی کہ وہ اس امر کا حق رکھتا ہے کہ مقدمہ کی تحقیقات کسی اور عدالت مین کرائے اور اگر اُس ناظم فوجداری کی عدالت مین تحقیقات ہونے کی نسبت ملزم یا ملزمون مین سے کسی کو اعتراض ہو تو مقدمہ بلا کسی کارروائی مزید کے کسی اور ناظم مجاز کے پاس یا اگر کوئی ایسا ناظم نہ ہو تو عدالت نظامت سشن مین بھیجدیا جائیگا۔

نظامت ضلع کو انتقال مقدمات کا اختیار ۱۹۲

دفعہ ۱۹۷ - (۱) ناظم عدالت نظامت ضلع کو اختیار ہوگا کہ کسی مقدمہ کو جس کی وہ سماعت کرچکا ہو اپنے کسی ماتحت ناظم فوجداری کے پاس منتقل کرے۔

(۲) ہر ناظم عدالت ضلع مجاز ہوگا کہ کسی ناظم فوجداری درجہ اول کو جس نے کسی مقدمہ کی سماعت کی ہو یہ اختیار دے کہ وہ مقدمہ اُس ضلع کے کسی اور ناظم فوجداری کے پاس منتقل کرے جو حسب مجموعہ ہذا ملزم مقدمہ کی تجویز کرنے یا اوس کو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا مجاز ہو اور اوس ناظم کو اختیار ہوگا کہ اس مقدمہ کو فیصل کرے۔ ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء

عدالتہائے سشن مین مقدمہ کی سماعت۔ ۱۹۳ و ۲۰۶

دفعہ ۱۹۸ - (۱) سوائے اُس صورت کے جس کی نسبت اس مجموعہ یا کسی اور قانون مین کوئی صریح حکم اس کے خلاف ہو کسی عدالت نظامت سشن کو اختیار نہ ہوگا کہ بطور عدالت ابتدائی کسی جرم کی سماعت کرے بجز اس کے کہ ملزم کو کسی ناظم عدالت ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول نے یا کسی ایسے ناظم فوجداری درجہ دوم نے سپرد کیا ہو جس کو سرکار سے اس بارہ مین خاص اختیار عطا ہوا ہو۔

(۲) زاید ناظم عدالت سشن اور مددگار ناظم عدالت سشن صرف اون مقدمات کی تجویز کرین گے جن کی نسبت سرکار نے بذریعہ حکم عام یا خاص ہدایت کی ہو اور مددگار ناظم عدالت سشن ان مقدمات کی بھی تجویز کرسکین گے جن کو ناظم عدالت سشن نے بذریعہ حکم عام یا خاص ان کے سپرد کیا ہو۔

ترمیم اختیار رجائیز ملازمان سرکار کے متعلق کارروائی۔ ۱۹۵

دفعہ ۱۹۹ - (۱) کوئی عدالت سماعت نہ کرے گی۔

الف - ایسے جرم کی جو مجموعہ تعزیرات کی دفعات ۱۴۸ و ۱۴۹ و ۱۵۰

ؔ بموجب قانون نشان (۲) ۱۳۱۳ ف ترمیم کیگئی۔

ریکشنبہ [illegible]

و ۱۶۴ و ۱۶۳ و ۱۶۲ و ۱۶۱ و ۱۶۰ و ۱۵۹ و ۱۵۸ و ۱۵۷ و ۱۵۶ و ۱۵۵ و ۱۵۴ و ۱۵۳ و ۱۵۲ و ۱۵۱ مین سے کسی رو سے قابل سزا ہو بجز اس کے کہ استغاثہ منجانب یا بعد منظوری اوس ملازم سرکاری کی جس کو تعلق ہو یا کسی اور ملازم سرکاری کے جس کا وہ ماتحت ہو رجوع کیا جائے۔

بعض جرایم نقیض انصاف عام کے متعلق کارروائی۔

ب۔ ایسے جرم کی جو مجموعہ مذکور کی دفعات ۱۶۹ و ۱۷۰ و ۱۷۱ و ۱۷۲ و ۱۷۵ و ۱۷۶ و ۱۸۱ و ۱۸۲ و ۱۸۳ و ۱۸۴ و ۱۸۵ و ۱۸۶ و ۱۸۷ و ۲۰۵ مین سے کسی کی رو سے قابل سزا ہو جب جرم مذکور کا ارتکاب کسی عدالتی کارروائی مین یا اوس کے متعلق ہوا ہو بجز اس کے کہ استغاثہ منجانب یا بعد منظوری عدالت مذکور یا کسی اور عدالت کے جس کی وہ ماتحت ہو رجوع کیا جائے۔

دستاویزات پیش شدہ کے متعلق جرایم کی تحقیقات۔

ج۔ ایسے جرم کی جس کی تعریف مجموعہ مذکور کی دفعہ ۴۹۲ مین ہے یا جو حسب دفعات ۳۹۹ یا ۴۰۰ یا ۴۰۳ مجموعہ مذکور قابل سزا ہے جب اس جرم کا ارتکاب کسی فریق مقدمہ کی طرف سے کسی ایسی دستاویز کی نسبت ہوا ہو جو اس مقدمہ مین بطور شہادت پیش یا داخل ہوئی ہو۔

بجز اس کے کہ استغاثہ منجانب یا بعد منظوری عدالت مذکور یا کسی اور عدالت کہ جس کی وہ ماتحت ہو رجوع کیا جائے۔

(۲) ضمن (۱) کے فقرہ (ب) و (ج) مین لفظ "عدالت سے" عدالت دیوانی یا فوجداری یا محکمہ مال یا وہ محکمہ مراد ہے جو شہادت لینے کا اختیار رکھتا ہو لیکن اس مین رجسٹرار یا سب رجسٹرار تحت قانون رجسٹری داخل نہین ہے۔

۳۔ ضمن (۱) کے احکام ان جرایم کے متعلق جو ضمن مذکور مین درج ہین ان جرایم کی اعانت اور ان کے اقدام سے بھی متعلق ہونگے۔

نوعیت منظوری جس کی ضرورت ہے

(۴) وہ منظوری جس کا ذکر دفعہ ہذا مین ہے الفاظ عام مین ظاہر کی جاویگی اور یہ ضرور نہین ہے کہ اسمین ملزم کا نام لیا جائے مگر اس مین حتی الامکان اوس عدالت یا مقام کی جہان اور اوس نوبت کارروائی کی جس مین جرم کا ارتکاب ہوا صراحت کی جائے گی۔

۵۔ جب منظوری نسبت ارجاع استغاثہ کسی جرم متذکرہ دفعہ ہذا کے دیجائے تو وہ عدالت جو مقدمہ کی سماعت کرے مجاز ہوگی کہ اونہین واقعات پر کسی اور ایسے جرم کی فرد قرارداد مرتب کرے جس کا ارتکاب واقعات سے پایا جاتا ہو۔

۶۔ جب حسب دفعہ ہذا منظوری عطا کی جائے یا اس کے عطا کرنے سے انکار کیا جائے تو اس حکم کے منسوخ کرنیکا اُس حاکم کو اختیار ہوگا جسکے ماتحت حاکم منظوری دہندہ یا انکار کنندہ ہو؛ اور کوئی منظوری تاریخ عطا سے تین مہینے سے زیادہ عرصہ تک بحال نہ رہے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ مجلس عالیہ عدالت وجہ معقول دکھلائے جانے پر اس میعاد کو بڑھا سکے گی۔

۷۔ اغراض دفعہ ہذا کے لئے ہر عدالت صرف اس عدالت تحت کی ماتحت تصور کیجائے گی جس میں معمولاً اُس کے فیصلوں کا مرافعہ ہوتا ہو؛ اور جب ایسا مرافعہ ایک سے زیادہ عدالتوں میں ہوتا ہو تو ادنی اختیار کی عدالت مرافعہ وہ عدالت ہوگی جس کے ماتحت عدالت مذکور تصور کیجائے گی۔

۸۔ حسب دفعہ ہذا منظوری نہ دی جائے گی اگر ارتکاب جرم سے میعاد معقول کے اندر ایسی منظوری کی درخواست نہ کی گئی ہو۔

جرائم خلاف ورزی یا سرکار کے متعلق کارروائی۔

دفعہ ۲۰۰ ۔ کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کرے گی جو مجموعہ تعزیرات کے باب (۵) کی رو سے یا حسب دفعہ ۲۳۵ قابل سزا ہے بجز اس کے کہ مدار المہام سرکار عالی نے ایسے مقدمہ کے رجوع کرنے کی منظوری یا حکم دیا ہو۔

عہدہ داران یا ملازمان سرکار کے منسوبہ الزامات کی تحقیقات۔

دفعہ ۲۰۱ ۔ (۱) جب کسی سرکاری ملازم پر ملازمت سرکاری کی حیثیت سے کسی جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جائے تو کسی عدالت کو اُسکی سماعت کا اختیار نہ ہوگا بجز اس کے کہ مقدمہ سرکار کی یا ایسے عہدہ دار کی منظوری سے بعد جو اس کی موقوفی کا اختیار رکھتا ہو دائر کیا جائے یا کسی عدالت یا اُس عہدہ دار کی منظوری کے بعد جسکا وہ ماتحت ہو اور ایسی منظوری دینے کی نسبت سرکار نے اُسکا اختیار محدود نہ کیا ہو۔

سرکار کا اختیار ایسی تحقیقات کا متعلق۔

(۲) سرکار کو اس امر کی تجویز کا اختیار ہوگا کہ کس شخص کی معرفت اور کس طریقہ پر اور کس جرم یا کن جرائم کی بابت ایسا مقدمہ سرکاری ملازم پر چلایا جائے اور اُس عدالت کی تخصیص کا بھی اختیار ہوگا جو اُس مقدمہ کی تجویز کرے گی۔

نقض معاہدہ اور ازالہ حیثیت عرفی اور جرائم متعلق ازدواج کی متعلق کارروائی۔

دفعہ ۲۰۲ ۔ کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کرے گی جو مجموعہ تعزیرات کے باب (۱۸) یا ۲۰ یا دفعات ۴۲۰ لغایتہ ۴۲۲ کی رو سے قابل سزا ہے بجز اس کے کہ وہ شخص جسے اُس جرم سے رنج پہونچا ہو استغاثہ کرے۔

ایہ بموجب قانون نشان (۳) ۱۳۲۶ف ترمیم کیگئی۔

زنا یا عورت منکوحہ کے بہلا لیجانے کی بابت استغاثہ۔

دفعہ ۲۰۳ ۔ کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کرے گی جو مجموعہ تعزیرات دفعہ ۴۲۳ یا ۴۲۴ کی رو سے قابل سزا ہے بجز اس کے کہ عورت کے شوہر کی جانب سے یا شوہر کے نابالغ یا فاتر العقل یا غیر حاضر ہونے کی صورت مین اوس شخص کی جانب سے جو بروقت ارتکاب جرم اس عورت کا محافظ ہو استغاثہ کیا جائے۔ ۱۹۹

جو شخص ایک بار مجرم قرار پاچکا ہو یا بری ہوچکا ہو اُسکے مقدمہ کی تجویز اسی جرم کی بابت پھر نہین ہوسکے گی۔

دفعہ ۲۰۴ ۔ (۱) جس شخص کی نسبت کسی مقدمہ مین کسی عدالت مجاز سے تجویز سزا یا برات صادر ہوئی ہو جب تک کہ وہ نافذ رہے اس کے مقابلہ مین اُسی جرم کی یا اونہین واقعات پر کسی اور جرم کی تحقیقات عمل مین نہ آسکے گی لیکن۔ ۳۰۳

الف ۔ کسی جرم جداگانہ کی تحقیقات کیجاسکے گی جس کا الزام اُس پر مقدمہ سابق مین حسب دفعہ ۲۲۳ ضمن (۱) علیحدہ قایم ہوسکتا تھا۔

ب ۔ جبکہ وہ فعل جس کی بنا پر شخص مذکور مجرم قرار پایا تھا ایسا ہو کہ بشمول اپنے نتائج کے کوئی اور جرم پیدا کرے جو جرم اول سے مغایر ہو تو اوس جرم کی تحقیقات ہوسکے گی بشرطیکہ اوس فعل کے نتائج بوقت تجویز سابق ظاہر یا عدالت کو معلوم نہوئے ہوں۔

ج ۔ جبکہ اونہین افعال سے جن کی بنا پر پہلے تجویز برات یا سزا صادر کی گئی ہو کوئی اور جرم ایسا پیدا ہو جس کی تحقیقات کی وہ عدالت مجاز نہ ہو جسنے پہلے جرم کی تحقیقات کی تو ایسے جرم کی تحقیقات کی جاسکے گی۔

(۲) ۔ قانون تعبیر و الحاق قوانین نشان (۳) ۱۳۰۸ ف دفعہ ۱۲ کے احکام پر دفعہ ہذا کے کسی مضمون کا کوئی اثر نہ ہوگا۔

توضیح ۔ اخراج استغاثہ یا موقوفی کارروائی حسب دفعہ ۲۶۷ یا رہائی ملزم یا فرد قرارداد جرم مین اندراج حسب دفعہ ۲۵۳ ۔ اس دفعہ کی اغراض کے لئے برات نہین ہے

باب ۱۵

استغاثہ

مستغیث کا اظہار۔

دفعہ ۲۰۵ ۔ (۱) جب کوئی ناظم فوجداری کسی جرم کی تحقیقات برنبائے استغاثہ دفعہ

کرے تو وہ فوراً مستغیث کا اظہار حلفی قلمبند کر کے اُس کے دستخط لیگا اور اپنے دستخط ثبت کریگا۔

۲۔ جب استغاثہ تحریری ہو تو ناظم فوجداری کو حسب دفعہ ۱۹۲ مقدمہ منتقل کرنے کے قبل مستغیث کا اظہار لینا ضرور نہ ہوگا۔ اگر ایسا اظہار قلمبند کر لیا گیا ہو تو اوس ناظم کو جس کے پاس مقدمہ منتقل کیا جائے مکرر اظہار لینا ضرور نہ ہوگا۔

کارروائی اوس ناظم فوجداری کی جو سماعت مقدمہ کا اختیار نہ رکھتا ہو

دفعہ ۲۰۶۔ اگر استغاثہ تحریری کسی ایسے ناظم فوجداری کے سامنے پیش ہو جو سماعت مقدمہ کا اختیار نہ رکھتا ہو تو وہ اسپر یہ لکھکر واپس کریگا کہ عدالت مجاز میں پیش کیا جائے اور اگر استغاثہ تحریری نہ ہو تو مستغیث کو عدالت مجاز میں رجوع ہونے کی ہدایت کریگا۔

استغاثہ کی صداقت کی نسبت اطمینان نہ ہونے کی صورت میں کارروائی

دفعہ ۲۰۷۔ اگر کسی ناظم ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم کو کسی استغاثہ کے صداقت کی نسبت اطمینان نہ ہو تو وہ مجاز ہوگا کہ مستغیث کا اظہار لینے کے بعد اپنے وجوہ قلمبند کر کے اجرا حکمنامہ کو ملتوی کرے اور خود تحقیقات میں مصروف ہو یا مقامی تفتیش بغرض دریافت صداقت استغاثہ اپنے کسی ماتحت عہدہ دار یا کسی عہدہ دار کوتوالی یا کسی اور شخص کے ذریعہ سے جو ناظم عدالت یا عہدہ دار کوتوالی نہ ہوا کرے۔

استغاثہ کا خارج ہونا

دفعہ ۲۰۸۔ اگر اوس ناظم فوجداری کو جس کے پاس استغاثہ کیا جائے یا جس کے پاس وہ منتقل کیا جائے اظہار مستغیث پر اور نتیجہ تفتیش حسب دفعہ بالا پر اگر ہوئی ہو غور کرنے کے بعد کوئی وجہ کافی مقدمہ چلانے کی نہ معلوم ہو تو وہ استغاثہ کو بعد تحریر وجوہ خارج کر سکے گا۔

باب ۱۶

کارروائی روبروئے ناظم فوجداری

اجرا طلب نامہ

دفعہ ۲۰۹۔ (۱) اگر ناظم فوجداری سماعت کنندہ جرم کو کارروائی کرنے کی کافی وجہ خیال کرے اور مقدمہ اس قسم کا ہو جس میں حسب ضمیمہ اول ابتداءً طلب نامہ جاری ہونا چاہیے تو بغرض حاضری ملزم طلب نامہ جاری کیا جائے گا اور اگر مقدمہ اس قسم کا ہو جس میں ابتداءً حکمنامہ گرفتاری جاری ہونا چاہیے تو حکمنامہ یا اگر ناظم مناسب سمجھے طلب نامہ اس غرض سے

ف حسب دفعہ ۱ قانون نمبر ۱ ان ۱۳۲۲ف ترمیم کی گئی۔

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

جاری کیا جا سکیگا کہ ملزم اس کے روبرو یا (اگر وہ خود مجاز سماعت نہ ہو) کسی اور ناظم فوجداری کے روبرو جو مجاز سماعت ہو تاریخ مؤقت و مقام معین پر حاضر ہو یا حاضر کیا جائے۔

۲۔ دفعہ ہذا کے احکام کا دفعہ (۱۴) پر کوئی اثر نہ ہوگا۔

۳۔ جب کسی قانون کی رو سے حکمنامہ یا طلبنامہ کی بابت کوئی رسوم واجب الادا ہو تو وہ اسوقت تک جاری نہیں کیا جائیگا جبتک کہ رسوم مذکور ادا نہ ہو جائے اور اگر رسوم مذکور ایک میعاد معین کے اندر (جو ناظم فوجداری مقرر کریگا) ادا نہ ہو تو استغاثہ خارج کیا جا سکے گا۔

ناظم فوجداری ملزم کو اصالتاً حاضر ہونے سے معاف رکھ سکتا ہے۔

دفعہ ۲۱۰۔ جب جب دفعہ بالا طلبنامہ جاری کیا جائے تو ناظم فوجداری بوجہ کافی ملزم کی اصالتاً حاضری معاف کر کے یہ اجازت دے سکے گا کہ وہ بذریعہ وکیل حاضر ہو اور اگر ملزم جس کی حاضری کے لئے طلبنامہ جاری ہو پردہ نشین عورت ہو تو لازم ہوگا کہ اسکو اصالتاً حاضری سے معاف کر کے بذریعہ وکیل پیروی کی اجازت دیجاوے لیکن دوران کارروائی مقدمہ میں جوقت ناظم کو اس کی ضرورت معلوم ہو ملزم کے اصالتاً حاضر ہونے کا حکم دے سکے گا اور اگر ضرورت ہو اسکو حسب طریقہ متذکرہ بالا جبراً حاضر کرا سکیگا۔

ملزم کے بیان کا اظہار۔

دفعہ ۲۱۱۔ (۱) جب ملزم ناظم فوجداری کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کیا جائے تو اوس کے مواجہ میں معذرت کا (اگر کوئی ہو) اظہار لیا جائے گا۔ اور ملزم کو وہ واقعات جن کی بناء پر اسپر الزام لگایا گیا ہے سمجھا کر دریافت کیا جائے گا کہ اس نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے یا نہیں۔ اگر وہ ارتکاب جرم سے اقبال کرے تو اسکا اقبال جہاں تک ممکن ہو اوسی کے الفاظ میں لکھا جائے گا۔

۲۔ اگر مقدمہ قابل اجراء طلبنامہ ہو تو ملزم کی نسبت اس اقبال کی بناء پر تجویز صادر کیجائیگی۔

۳۔ اگر ملزم جرم سے اقبال نہ کرے اور ہر صورت میں جب مقدمہ قابل اجراء حکمنامہ ہو ناظم فوجداری تمام شہادت جو بتائید الزام پیش ہو قلمبند کریگا۔

گواہوں کا شہادت ادا کرنے کیلئے طلب کیا جانا۔

دفعہ ۲۱۲۔ ناظم فوجداری مستغیث سے یا دیگر طور پر اون اشخاص کے نام دریافت کریگا جو حالات مقدمہ سے واقف معلوم ہوں اور بتائید الزام شہادت دے سکتے ہوں اور اون میں سے اس قدر اشخاص کو جن کو وہ ضروری خیال کرے شہادت ادا کرنے کے لئے طلب کریگا لیکن

۱۔ مقدمات قصاص میں مقتول کے ورثاء جائز کی طلبی بغرض اظہار استدعا لازمی ہوگی۔

۲۔ جب مقدمہ قابل اجرا طلب نامہ ہو تو قبل طلب کرنے ایسے گواہ کے ناظم فوجداری یہ حکم دیگا کہ گواہ کے ضروری مصارف حاضری عدالت مستغیث عدالت مین جمع کردے۔ انگلش دفعہ ۲۹۶ و ۲۹۷

ملزم کی رہائی اگر جرم ثابت نہ پایا جائے۔

دفعہ ۲۱۳۔ اگر تمام شہادت لینے اور ملزم سے بشرط ضرورت استفسار کرنے کے بعد ناظم فوجداری کی رائے مین ملزم کے خلاف کوئی جرم ثابت نہ پایا جائے تو وہ اوسے رہا کریگا۔ اور اگر کوئی جرم ثابت ہو تو اس کے لحاظ سے فرد قرار داد جرم مرتب کریگا لیکن ناظم فوجداری مجاز ہوگا کہ کسی نوبت ماقبل پر اگر الزام کو بے بنیاد خیال کرنے کے وجوہ پائے جائین تو اون کو قلمبند کرکے ملزم کو رہا کرے۔ ۲۰۹ و ۲۵۳ و ۲۵۲

فرد قرار داد جرم کا ملزم کو سنایا جانا اور اوس کا جواب۔

دفعہ ۲۱۴۔ (۱) جب فرد قرار داد جرم مرتب ہو جائے تو وہ ملزم کو سنائی اور سمجھائی جائیگی۔ اور اوس سے پوچھا جائیگا کہ اُس نے اِس جرم کا ارتکاب کیا ہے یا نہین اور ثبوت صفائی پیش کرنا چاہتا ہے یا نہین اور ملزم کی درخواست پر فرد قرار داد جرم کی ایک نقل اوس کو بلا اُجرت دیجائیگی۔ ۲۵۵

(۲) اگر ملزم اُس جرم سے اقبال کرے تو ناظم فوجداری اسکا اقبال جہانتک ممکن ہو اُسی کے الفاظ مین قلمبند کریگا۔

جب ملزم اقبال جرم کرے تو وہ مجرم قرار دیا جائے گا اور اقبال نہ کرنیکی صورت مین گواہون سے سوالات جرح کرنے کا انکو موقع دیا جائیگا

دفعہ ۲۱۵۔ (۱) جب ملزم اقبال کرے اور مقدمہ حسب ضمیمہ اول قابل تجویز ناظم تحقیقات کنندہ ہو تو وہ اُس کو مجرم قرار دیکر تجویز صادر کریگا۔ ۲۵۵ و ۲۵۶

(۲) اگر ملزم جرم سے اقبال نہ کرے یا جواب دینے سے انکار کرے یا جواب دنہ دے تو اُس سے پوچھا جائیگا کہ وہ گواہان تائید الزام یا اُن مین سے کسی پر سوالات جرح کرنا چاہتا ہے یا نہین۔ اگر وہ ایسی خواہش کرے تو گواہ یا گواہان مکرر طلب کیئے جائینگے اور اُن سے سوالات جرح اور سوالات مکرر کیئے جائینگے اس کے بعد ملزم اپنی صفائی کی شہادت پیش کرسکے گا اور اگر وہ کوئی تحریری بیان داخل کرے تو وہ بھی شامل مثل کیا جائیگا۔

صفائی کے گواہ کی طلبی۔

دفعہ ۲۱۶۔ (۱) اگر ملزم اپنی صفائی مین کسی گواہ کو بغرض اظہار یا کسی دستاویز یا اور شے کو طلب کرائے تو ناظم فوجداری اِس کی طلبی کا حکم جاری کرے گا بجز اس کے کہ اُس کی رائے مین ایسی درخواست تکلیف دینے یا دیر لگانے یا انصاف مین خلل ڈالنے کی غرض سے کی گئی ہو۔ ۲۵۷

۲۔ جب ایسی درخواست نامنظور کیجائے تو وجوہ نامنظوری قلمبند کیئے جائینگے۔

سرکیولر نمبر ۵ ۔ ۲۔ ناظم فوجداری ایسی درخواست پر کسی گواہ کے طلب کرنیکے قبل یہ حکم دے سکیگا کہ گواہ کے ضروری مصارف حاضری کی ملزم عدالت مین جمع کردے۔

فرد قرار داد جرم مرتب ہونے کے بعد ملزم کے بے جرم ثابت ہونیکی صورت مین اوسکی برأت۔

۲۵۵ و ۲۴۵ دفعہ ۲۱۷۔ جب حسب باب ہذا کسی مقدمہ مین فرد قرار داد جرم مرتب کی گئی ہو اور ناظم فوجداری ملزم کو بے جرم تجویز کرے تو وہ اوسکی برأت کا حکم دیگا اور اگر اوسے مجرم تجویز کرے تو حسب قانون حکم سزا صادر کریگا۔

مقدمہ ممکن نامہ مین ترتیب فرد قرار داد جرم کے قبل مستغیث کی غیر حاضری۔

۲۵۹ دفعہ ۲۱۸۔ جب مقدمہ قابل اجراء صلحنامہ ہو اور استغاثہ کی بنا ء پر رجوع ہوا ہو اور اوس تاریخ پر جو سماعت مقدمہ کے لئے مقرر ہو مستغیث غیر حاضر ہو اور جرم ایسا ہو جس مین قانوناً راضی نامہ ہوسکتا ہو تو ناظم فوجداری باوجود احکام دفعہ بالا کسی نوبت ماقبل ترتیب فرد قرار داد جرم پر ملزم کو رہا کرسکیگا بجز اسکے کہ وہ کسی وجہ سے مقدمہ کو کسی تاریخ آیندہ تک ملتوی کرنا مناسب خیال کرے۔

مقدمہ طلبنامہ مین دست برداری یا عدم پیروی۔

۲۴۷ و ۲۴۸ دفعہ ۲۱۹۔ جب مقدمہ قابل اجراء طلبنامہ ہو اور حکم آخر صادر کرنے سے پہلے کسی وقت مستغیث عدالت کو اس امر سے مطمئن کردے کہ اسکو استغاثہ سے دست بردار ہونے کی کافی وجہ ہے یا کسی تاریخ پر جو سماعت مقدمہ کیلئے مقرر ہو مستغیث حاضر نہ ہو تو ناظم فوجداری ملزم کو بری کریگا۔

مقدمات طلبنامہ جو استغاثہ کے سوائے اور طور پر رجوع ہوں اونکی کارروائی کسی نوبت پر موقوف ہو سکتی ہے۔

۲۴۹ دفعہ ۲۲۰۔ کسی مقدمہ طلبنامہ مین جو سوائے استغاثہ کے اور کسی طور پر دائر ہو ناظم فوجداری درجہ اوّل یا اور کسی درجہ کا ناظم باجازت ناظم عدالت نظامت ضلع مجاز ہوگا کہ بہ تحریر وجوہ کسی نوبت مقدمہ پر بلا صدور تجویز برأت یا سزا کارروائی موقوف اور ملزم کو رہا کردے۔

ملزم کے گواہوں کی فہرست تین دن کے اندر ناظم فوجداری کے روبرو داخل ہوگی۔

دفعہ ۲۴۱ و ۲۴۲ دفعہ ۲۲۱۔ (۱) جب مقدمہ قابل تجویز عدالت نظامت سشن ہو تو ناظم فوجداری ملزم کو فرد قرار داد جرم سمجھانے کے بعد ہدایت کریگا کہ اون اشخاص کی فہرست جن کو وہ اپنی جانب سے عدالت نظامت سشن مین پیش کرنے کے لئے طلب کرانا چاہتا ہو تین دن کے اندر داخل کرے یا لکھا وے اور ناظم فوجداری کو مجاز ہوگا کہ اُن گواہوں مین سے کسیکو طلب کرکے اسکا اظہار لے۔

۲۔ عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت جہان ملزم تجویز کیلئے سپرد کیا جائے اگر مناسب سمجھے ملزم کو فہرست مزید داخل کرنیکی اجازت دے سکیگی۔

ایکٹ ۲ شمولہ نمبرہ ۲ ۱۳۲۰ ف

تجویز کے لئے سپرد کرنا۔

دفعہ ۲۲۲۔ (۱) جب ملزم ایسی فہرست داخل کرنے سے انکار کرے یا ایسی فہرست داخل کرے اور ناظم فوجداری گواہان مندرجہ فہرست مین سے اُن گواہون کے اظہارات قلمبند کرلے جنکا اظہار لیناوہ ضروری خیال کرے تو وہ بہ تحریر وجوہ یہ حکم دے سکیگا کہ ملزم عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت مین (جیسی کہ صورت ہو) تجویز کے لئے سپرد کیا جائے۔

۲- اگر ناظم فوجداری کو صفائی کے گواہون کے اظہارات لینے کے بعد یہ اطمینان ہوجائے کہ ملزم کے سپرد کرنے کی کافی وجہ نہین ہے تو وہ فرد قرارداد جرم کو منسوخ کرکے ملزم کو رہا کرسکیگا۔

جن اضلاع مین عدالت سشن نہو مثل بصیغہ تصیح مجلس عالیہ عدالت مین بھیجی جائے گی۔

دفعہ ۲۲۳۔ اون اضلاع جن کے لئے کوئی عدالت سشن مقرر نہ کی گئی ہو مقدمات قابل تجویز عدالت سشن یا مقدمات متذکرہ دفعہ (۹، ۲) مین ملزم کو فرد قرارداد جرم سنانے اور شہادت صفائی (اگر کچھ ہو) قلمبند کرنے کے بعد ناظم فوجداری مثل مقدمہ مع اپنی رائے کے بصیغہ تصیح مجلس عالیہ عدالت مین بھیجدے گا۔

حکم سپردگی صرف مجلس عالیہ عدالت منسوخ کرسکے گی۔

دفعہ ۲۲۴۔ جب جب دفعہ ۲۲۲ ضمن (۱) کوئی ناظم فوجداری یا حسب دفعہ ۲۱۴۔ عدالت نظامت سشن مقدمہ تجویز کے لئے ایک مرتبہ سپرد کردے تو حکم سپردگی کو صرف مجلس عالیہ عدالت کسی امر قانونی کی بنا پر منسوخ کرسکے گی۔ ۲۲۵ ہ

جب ملزم سپرد کیا جائے تو اُس کے گواہون کی طلبی۔

دفعہ ۲۲۵۔ جب ملزم تجویز کے لئے سپرد کیا جائے تو ناظم فوجداری اون گواہان مندرجہ فہرست کوجو اُس کے روبرو حاضر نہ ہوے ہون عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت مین (جہان ملزم سپرد ہوا ہو) حاضری کے لئے طلب کرے گا لیکن اگر اُس کی رائے مین کسی گواہ کا نام محض تکلیف دینے یا دیر لگانے یا انصاف مین خلل ڈالنے کی غرض سے فہرست مین درج کیا گیا ہو تو وہ ملزم کو یہ حکم دے سکے گا کہ وہ اس امر کا اطمینان کرائے کہ اوس گواہ کی شہادت اہم باور کرنے کی معقول وجہ ہے اور اگر اوس کو اس امر کا اطمینان نہ ہو تو وہ بہ تحریر وجوہ گواہ کے طلب کرنے سے انکار کرسکے گا یا یہ حکم دیگا کہ گواہ کے ضروری مصارف حاضری قبل طلبی عدالت مین جمع کردئیے جائیں۔ ہ ۲۲۶

مستغیث اور گواہون سے مچلکہ۔

دفعہ ۲۲۶۔ مستغیث اور گواہوں کو جنکا عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت مین حاضر ہونا ضروری ہوا در جو ناظم فوجداری کے روبرو حاضر ہوں لازم ہوگا کہ عدالت مذکور مین حاضر ہونے کے لئے مچلکہ لکھدین۔ اگر کوئی گواہ یا مستغیث ۲۱۷ ہ

سکشن نمبر ۲۱۷ — اسطرح مچلکہ لکھنے سے انکار کرے تو ناظم فوجداری اوسکو جب تک کہ وہ ایسا مچلکہ نہ لکھدے حراست مین رکھینگے گا اور تاریخ پیشی پر عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت مین زیر حراست بھیجدے گا۔

شل مقدمہ کی عدالت مین روانگی اور پیروکار کو سپردگی کی اطلاع

۲۱۸ — **دفعہ ۲۲۷** - جب ملزم تجویز کے لئے سپرد کیا جائے تو ناظم فوجداری تحقیقات کنندہ شل مقدمہ مع ان اشیا کے جو شہادت مین پیش ہونی چاہئین عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت مین (جیسی کہ صورت ہو) بھیجدے گا اور سپردگی کی اطلاع اوس شخص کو جسے ایسے مقدمات کی پیروی کے لئے سرکار نے مقرر کیا ہو دیگا۔

ناظم فوجداری گواہان مزید کا اظہار ملزم کے مواجہہ مین لے سکیگا۔

۲۱۹ — **دفعہ ۲۲۸** - ناظم فوجداری اگر مناسب سمجھے بعد سپردگی مقدمہ اور قبل اس کے کہ عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت مین کارروائی شروع ہو گواہان مزید کو طلب کرکے اونکا اظہار ملزم کے مواجہہ مین لے سکیگا۔ اور حسب طریقہ مندرجہ بالا اون سے حاضری کا مچلکہ لکہوا سکے گا۔

دوران مقدمہ مین ملزم کا حراست مین رکھا جانا۔

۲۲۰ — **دفعہ ۲۲۹** - ناظم فوجداری بہ مناسبت احکام ضمانت ملزم کو تا تجویز حراست مین رکھنے کے لئے حکم صادر کرے گا۔

باب ۱۷

فرد قرار داد جرم :-

فرد قرار داد جرم کی ترتیب۔

ضمن ۱ ۲۲۱ — **دفعہ ۲۳۰** - (۱) ہر فرد قرار داد جرم جو حسب مجموعہ ہذا مرتب کیجائے اردو زبان مین لکھی جائے گی اور اوسمین۔

الف - وہ جرم لکھا جائے گا جسکا الزام ملزم پر لگایا جائے۔

ب - اگر قانون مین اوس جرم کا کوئی خاص نام مقرر ہوا ہو تو وہی نام درج کیا جائیگا اگر کوئی خاص نام مقرر نہ ہو تو اُس جرم کی اسقدر تعریف درج کیجائیگی جس سے ملزم اُن امور سے مطلع ہوسکے جنکا الزام اسپر لگایا گیا ہے

ج - قانون اور اُسکی اُس دفعہ کا حوالہ درج کیا جائیگا جس کی رو سے ملزم کا فعل جرم ہوتا ہے

د - اگر ملزم نے سابق مین کسی جرم مین سزا پائی ہو اور ایسی سزا یابی سابق کا ثابت کرنا اس غرض سے

ایکٹ ۵ دفعہ ۲۲۱

مقصود ہو کہ اسکا اثر اُس سزا پر پڑے جو عدالت دینے کی مجاز ہے تو سزایابی سابق کا حال بہ قید تاریخ و مقام فرد قرار داد جرم مین درج کیا جائیگا لیکن اگر وہ ترک ہو جائے تو حکم سزا صادر کرنے سے پہلے کسی وقت عدالت اُسکو درج کر سکیگی۔

دفعہ ۲۲۲
(۵) وقت و مقام ارتکاب جرم و اُس شخص یا شئے کے نام کے جسکے مقابلہ مین یا جس کی نسبت جرم کا ارتکاب ہوا ہو اور جو مناسب طور پر ملزم کو اس امر سے مطلع کرنیکے لئے کافی ہو کہ اُسپر کس جرم کا الزام لگایا گیا ہے۔

۲۲۳ ,,
(۶) ۱۔ اگر مقدمہ اس قسم کا ہو کہ مراتب مذکورہ بالا سے ملزم کو صاف طور پر یہ نہ معلوم ہو سکے کہ اُسپر کیا الزام لگایا گیا ہے تو وہ حالات جن مین جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو درج کیے جائینگے۔

۲۔ جب ملزم پر خیانت مجرمانہ یا زر نقد کی بد دیانتی سے تصرف بیجا کرنیکا الزام لگایا جائے تو ہر ہر رقم یا تاریخ کی صراحت ضروری نہ ہوگی صرف مجموعی رقم کی جسکی خیانت مجرمانہ یا تصرف بیجا کا الزام لگایا گیا ہو اور اُن تاریخوں کی جن کے درمیان جرم کا ارتکاب بیان کیا گیا ہو تصریح کافی ہوگی اور جو فرد قرار داد جرم اسطرح مرتب کیجائے حسب منشاء دفعہ (۲۱۴) جرم واحد کی سمجھی جائیگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ وہ زمانہ جو ان تاریخوں کی ابتدا اور انتہا کے درمیان ہو ایک سال سے زیادہ نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۲۴
فرد قرار داد جرم کی ترتیب کا اثر۔

دفعہ ۲۳۱ ۔ (۱) فرد قرار داد جرم کا مرتب کرنا بمنزلہ اس بیان کے ہے کہ ہر شرط قانونی جو اُس جرم کے قیام کے لئے ضرور ہے جسکا الزام لگایا گیا اس مقدمہ مین پوری ہو گئی ہے۔

۲۔ فرد قرار داد جرم مین جو الفاظ جرم کی تصریح کے لئے استعمال کیے جائین اُن کی نسبت یہ سمجھا جائیگا کہ وہ اُنہین معنوں مین مستعمل ہوئے ہین جو اُس قانون مین جس کی رو سے جرم مذکور قابل سزا ہوا اُن کے لئے مقرر ہین۔

۲۲۷ ,,
فرد قرار داد جرم کو عدالت تبدیل کر سکتی ہے۔

دفعہ ۲۳۲ ۔ (۱) ہر عدالت فرد قرار داد جرم کو فیصلہ سنانے کے قبل کسی وقت تبدیل یا اُس مین اضافہ کر سکیگی۔ یا اگر تجویز بذریعہ جوری یا اسیسروں کی مدد سے کی جاوے تو جوری یا اسیسروں کی رائے ظاہر کیجانے کے قبل۔

۲۔ ایسی ہر تبدیلی یا اضافہ شدہ فرد قرار داد جرم ملزم کے روبرو پڑھی اور اُس کو سمجھائی جائیگی۔

۲۲۶ ,,
سپردگی بلا فرد قرار داد جرم یا بذریعہ ناقص فرد قرار داد جرم۔

دفعہ ۲۳۳ ۔ اگر کوئی شخص بلا کسی فرد قرار داد جرم کے یا ناقص یا غلط فرد قرار داد جرم کے ذریعہ سے بغرض تجویز سپرد کیا جائے تو وہ عدالت جس مین وہ

پسرد ہو بہ لحاظ احکام مجموعہ ہذا صحیح فرد قرارداد جرم مرتب یا اسمین اضافہ یا اور طور پر اسکو تبدیل کریگی۔

کب بعد تبدیل کے تحقیقات فوراً شروع کرنا ممکن ہے۔

دفعہ ۲۳۴۔ اگر فرد قرارداد جرم جو حسب دفعہ ۲۲۲ یا ۲۲۳ مرتب یا تبدیل کیگئی ہو یا جس مین اضافہ کیا گیا ہو ایسی ہو کہ فوراً تحقیقات مقدمہ مین مصروف ہونے سے عدالت کی رائے مین غالباً ملزم کو جوابدہی یا مستغیث کو مقدمہ چلانے مین غلط فہمی نہ ہوگی تو عدالت مقدمہ کی تحقیقات مین اسی طرح مصروف ہو سکے گی کہ گویا فرد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ اصل فرد قرارداد جرم تھی۔

تحقیقات جدید کا کب حکم دیا جا سکتا ہے

۲۲۶ **دفعہ ۲۳۵**۔ اگر فرد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ ایسی ہو کہ فوراً تجویز مقدمہ مین مصروف ہونے سے عدالت کی رائے مین غالباً ملزم یا مستغیث کو غلط فہمی ہوگی۔ تو عدالت تحقیقات جدید کا حکم دے سکیگی اور اگر ضرورت ہو مقدمہ کو ایک میعاد مناسب تک ملتوی کریگی۔

التوار مقدمہ جب تبدیل شدہ جرم کی بابت استغاثہ کرنے کے لئے منظوری درکار ہو۔

۲۳۰ **دفعہ ۲۳۶**۔ اگر جرم مندرجہ فرد جدید یا تبدیل یا اضافہ شدہ ایسا ہو کہ اسکی بنا پر مقدمہ دائر کرنے کے لئے منظوری مشروط ہو اور منظوری حاصل نہ کی گئی ہو تو مقدمہ کی کارروائی ایسی منظوری حاصل ہونے تک ملتوی رہے گی۔ بجز اس کے کہ ارجاع ثالش کے لئے انہین واقعات کی بنا پر منظوری حاصل کر لی گئی ہو جن پر فرد جدید یا تبدیل شدہ مبنی ہے۔

گواہوں کی مکرر طلبی جب کہ فرد قرارداد جرم تبدیل کی جائے۔

۲۳۱ **دفعہ ۲۳۷**۔ فیصل فیصلہ جب کوئی جدید فرد قرارداد جرم مرتب یا موجودہ فرد مین تبدیلی یا اضافہ کیا جائے تو مستغیث اور ملزم کو اجازت دیجائیگی کہ کسی ایسے گواہ کو جسکا اظہار ہو چکا ہو مکرر طلب کرے یا مکرر طلب کرا کے اُسکی بابت اسکا اظہار قلمبند کرائے اور کسی ایسے جدید گواہ کو بھی طلب کرے جسکو عدالت اہم سمجھے۔

غلطیوں کا اثر۔

۲۳۵ **دفعہ ۲۳۸**۔ جرم یا اُن مراتب کے بیان مین جن کا فرد قرارداد جرم مین درج کیا جانا ضرور ہے کوئی غلطی یا فروگزاشت کسی نوبت مقدمہ مین اہم متصور نہ ہوگی بجز اسکے کہ ملزم کو فی الواقع اس غلطی یا فروگذاشت سے مغالطہ اور انصاف مین خلل واقع ہوا ہو۔

اہم غلطی کا اثر۔

۲۳۲ **دفعہ ۲۳۹**۔ (۱) اگر کسی عدالت مرافعہ یا مجلس عالیہ عدالت کی رائے بوقت نفاذ اختیارات نگرانی یا تصحیح یہ ہو کہ جو شخص کسی جرم کا مجرم قرار دیا گیا ہے اُسکو فی الواقع جوابدہی مین اسوجہ سے مغالطہ ہوا کہ فرد قرارداد جرم نہین مرتب کی گئی۔ یا غلط مرتب کی گئی تو عدالت مذکور کو لازم ہوگا کہ فرد قرارداد جرم حسب ہدایت مرتب اور اُس کی بنا پر تجویز جدید کرنے کا حکم دے۔

۲ - اگر عدالت مذکور کی رائے مین واقعات مقدمہ ایسے ہون کہ کوئی صحیح الزام ملزم پر بلحاظ واقعات مثبتہ عاید نہ ہوسکتا ہو تو عدالت مذکور تجویز اثبات جرم منسوخ کرے گی ۔

شمول الزامات

ہر جرم جداگانہ کی علیحدہ فرد قرارداد

دفعہ ۲۳۳ - ہر ایسا جداگانہ جرم کی بابت جسکا کسی شخص پر الزام لگایا جائے فرد قرارداد جرم علیحدہ مرتب ہوگی اور ایسے ہر الزام کی تحقیقات و تجویز بھی بجز اون صورتوں کے جو دفعات (۲۳۴ و ۲۳۵ و ۲۳۶ و ۲۳۹) مین درج ہین جداگانہ ہوگی ۔

تمثیل

زید پر ایک وقت سرقہ کا اور دوسرے وقت ضرر شدید پہونچانے کا الزام لگایا گیا تو سرقہ کی اور ضرر شدید پہونچانے کی فرد قرارداد جرم اور تحقیقات و تجویز جدا ہوگی ۔

جب تین جرم ایک ہی قسم کے ایک سال کے اندر وقوع مین آئین تو انکی تحقیقات ایک ساتھ ہوسکیگی

دفعہ ۲۳۴ - (۱) جب ایک شخص کی نسبت ایک ہی قسم کے ایک سے زیادہ جرایم کے الزامات لگائے جائین جو جرم اول سے جرم آخر تک بارہ مہینے کے اندر سرزد ہوئے ہون تو اوس پر ایک ہی وقت مین اون مین سے چند جرایم کی جو تین سے زیادہ نہون فرد قرارداد جرم لگا کر سب کی ایک ہی ساتھ تحقیقات کیجا سکے گی ۔

(۲) ایک ہی قسم کے جرایم وہ ہین جن کیلئے مجموعہ تعزیرات کی ایک ہی دفعہ مین یا کسی اور قانون مین ایک ہی مقدار کی سزا مقرر ہو ۔[ل]

ایک سے زیادہ جرایم کی تجویز ۔

دفعہ ۲۳۵ - (۱) اگر ایک سلسلہ افعال مین جو باہم ایسا تعلق رکھتے ہون کہ ایک ہی معاملہ ہوگئے ہون ۔ ایک ہی شخص سے ایک سے زیادہ جرایم سرزد ہون تو ایسے سب جرایم کے متعلق فرد قرارداد جرم مرتب کرکے ایک ہی ساتھ تجویز کیجا سکے گی ۔

وہ جرم جو دو تعریفون مین داخل ہون

(۲) اگر افعال مبینہ ایسے جرم پر مشتمل ہون جو کسی قانون کی رو سے جسمین جرایم کی تعریفات یا تعزیرات درج ہون دو یا زیادہ جداگانہ جرایم کی تعریف مین داخل ہو تو فرد قرارداد جرم مین ہر ایسے جرم کا اندراج کرکے ایک ہی ساتھ تجویز کیجا سکے گی ۔

وہ افعال جو ایک جرم ہون مگر انکا

(۳) اگر کسی شخص سے ایسے چند افعال سرزد ہون جنمین سے ہر ایک فعل

ل بموجب قانون نشان ۱۸ ۱۹۲۳ء ترمیم کی گئی ۔

مجموعہ دوسرا جرم ہو۔ یا ایک سے زیادہ افعال ملکر ایک جرم مگر اون سب کا مجموعہ الگ دوسرا جرم ہو تو فرد قرارداد جرم مین اس جرم کا جو اُن افعال سے مجموعاً پیدا ہوتا ہو اور کسی اور جرم کا جو اُن افعال مین سے ایک یا زیادہ سے پیدا ہوتا ہو اندراج کرکے ایک ہی ساتھ تجویز کی جا سکے گی۔

۴ - کوئی عبارت دفعہ ہذا کی مجموعہ تعزیرات کی دفعہ (۲۰۱) پر موثر نہوگی۔

تمثیلات متعلق ضمن (۱)

الف - زید خالد کو جو حراست جائز مین تہا چھوڑا لگیا اور اُس کے چھوڑانے مین ایک جوان کوتوالی ولید کو جس کی حراست مین خالد تہا ضرر شدید پہنچایا تو زید کی نسبت جرائم مصرحہ دفعات ۲۰۳ و ۳، ۲ مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرارداد مین درج اور وہ اونکا مجرم قرار دیا جا سکے گا۔

ب - زید نے زنا کی نیت سے دن کے وقت ایک مکان مین نقب زنی کی اور اُس مکان مین داخل ہوکر بکر کی زوجہ کے ساتھ زنا کیا تو زید کی نسبت جرائم مصرحہ دفعات ۴۸۳ و ۴۲۳ مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرارداد جرم مین درج اور وہ اون کا مجرم قرار دیا جا سکے گا۔

ج - زید کے پاس چند مواہیر مین جنکا تلبیس ہونا وہ جانتا ہے اور اوس کی یہ نیت ہے کہ چند جعلسازیون کے لئے جن کی سزا مجموعہ تعزیرات کے دفعہ ۲۹۵ مین مقرر ہے ان کو استعمال کرے تو ہر ایک مہر کے پاس رکہنے کی علت مین حسب دفعہ ۲۰۱ مجموعہ تعزیرات زید کی نسبت جدا جدا الزامات فرد قرارداد جرم مین درج اور وہ اون کا مجرم قرار دیا جا سکے گا۔

د - زید نے خالد کو نقصان پہونچانے کی نیت سے یہ جانکر اوس پر استغاثہ فوجداری دائر کیا کہ انصافاً یا قانوناً اوس کے دائر کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے اور نقصان مین اُس نے جہوٹی گواہی اس نیت سے دی کہ خالد پر ایسا جرم ثابت کیا جائے جس کی سزا موت ہے تو زید کی نسبت جرائم مصرحہ دفعات ۱۸۲ و ۲۱۰ مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرارداد جرم مین درج اور وہ اُن کا مجرم قرار دیا جا سکے گا۔

(ک) زید نے اور چند شخصون کے ساتھ جرایم بلوہ اور ضرر شدید اور ایسے سرکاری ملازم پر حملہ کرنے کا ارتکاب کیا جو اپنے فرض منصبی کے انجام دہی مین بلوہ فرو کرنے کی کوشش کرتا تھا تو زید پر جرایم مصرحہ دفعات ۱۴۳ و ۱۴۸ و ۲۶۵ مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرار داد جرم مین درج اور وہ ادنکا مجرم قرار دیا جاسکے گا۔

(ل) زید نے ایک ہی وقت مین بکر اور خالد او عمرو کو خوف دلانے کی نیت سے ضرر جسمانی پہونچانے کی دہمکی دی تو زید کی نسبت ان تینوں کے مقابلہ مین جرم مصرحہ دفعہ ۳۰۴ مجموعہ تعزیرات کے تین الزامات فرد قرار داد جرم مین درج اور وہ انکا مجرم قرار دیا جاسکیگا۔

متعلق ضمن (۲)

(م) اناج کے چند سرقہ بورے تہیار کہنے کی غرض سے زید اور خالد کے حوالہ کئے گئے ہین جن کو معلوم تہا کہ وہ سرقہ ہین بعد ازان زید اور خالد نے بالارادہ ایک غلہ کے کوٹہے کی تہ مین اون بورون کے چہپانے مین ایکدوسرے کی مدد کی تو زید اور خالد کی نسبت جرایم دفعات ۴۱۴ و ۴۱۴ مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرار داد جرم مین درج اور وہ اون کے مجرم قرار دیئے جاسکین گے۔

(ن) ہندہ نے اپنے بچہ کو اس علم سے ڈالدیا کہ اس فعل سے اوسکی ہلاکت کا احتمال ہے اور وہ بچہ اس طرح ڈالدینے سے مرگیا تو ہندہ کی نسبت حسب دفعہ ۳۱۷ و ۳۰۴ مجموعہ تعزیرات جدا جدا الزامات فرد قرار داد جرم مین درج اور وہ اون کی مجرم قرار دیجاسکے گی۔

(ط) زید نے بددیانتی سے ایک جعلی دستاویز کو صحیح کی حیثیت سے وجہ ثبوت مین اس غرض سے استعمال کیا کہ خالد ایک سرکاری ملازم پر جرم دفعہ ۱۶۷ مجموعہ تعزیرات ثابت کرلے تو زید پر جرم مصرحہ دفعہ (۴۷۱) جو دفعہ ۴۶۶ کے ساتھ پڑہی جائیگی۔ اور دفعہ ۱۹۶ مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرار داد جرم مین درج اور وہ انکا مجرم قرار دیا جاسکیگا۔

متعلق ضمن (۳)

(ی) زید نے بکر نے پر سرقہ بالجبر کا ارتکاب کیا اور اسی وقت اسکو بالارادہ ضرر پہونچایا تو زید

له بموجب قانون نشان (۲) ۱۳۲۶ ف ترمیم کیگئی۔

کی نسبت جرایم مصرحہ دفعات (۲۶۳ و ۲۶۵ و ۳۲۰ و ۳۲۶) مجموعہ تعزیرات کے جدا جدا الزامات فرد قرارداد جرم مین درج اور وہ انکا مجرم قرار دیا جاسکیگا۔

جبکہ یہ امر مشتبہ ہو کہ کونسا جرم سرزد ہوا ہے۔

۲۳۶ **دفعہ ۲۴۳۔** اگر کوئی فعل واحد یا سلسلۂ افعال اس قسم کا ہو کہ اون واقعات سے جو ثابت ہون یہ امر مشتبہ ہو کہ وہ منجملہ چند جرایم کے کونسا جرم ہے تو ملزم کی نسبت فرد قرارداد جرم مین اُن تمام جرایم یا اون مین سے کسی جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جاسکے گا اور ایسے الزامات کے کسی تعداد کی تجویز ایک ہی وقت ہوسکیگی یا جرایم مذکورہ مین سے کسی ایکسکا الزام علی سبیل البدل اسپر قایم کیا جاسکے گا۔

ایکٹ نمبر ۵ [illegible]

تمثیلات

الف۔ زید پر ایسے فعل کے ارتکاب کا الزام لگایا گیا جو سرقہ یا مال مسروقہ کے لینے یا خیانت مجرمانہ یا دغا کی حد تک پہنچ سکتا ہے تو اسکی نسبت سرقہ اور مال مسروقہ کے لینے اور خیانت مجرمانہ اور دغا کے الزامات فرد قرارداد جرم مین درج کئے جاسکین گے۔ اور اس طرح الزام قایم کیا جاسکے گا کہ وہ سرقہ یا مال مسروقہ کے لینے یا خیانت مجرمانہ یا دغا کا مرتکب ہوا ہے۔

ب۔ زید نے ناظم فوجداری کے روبرو حلفاً سے بیان کیا کہ مین نے دیکھا کہ عمرو نے بکر کو لاٹھی سے مارا مگر عدالت نظامت سشن مین اپنے حلف سے یہ بیان کیا کہ عمرو نے بکر کو ہرگز نہین مارا تو زید کی نسبت الزام علی سبیل البدل فرد قرارداد جرم مین درج اور وہ بالارادہ جھوٹی گواہی دینے کا مجرم قرار دیا جاسکتا ہے گو یہ ثابت نہ ہو کہ اُن مختلف بیانات مین سے کونسا بیان جھوٹا ہے۔

جب کسی شخص پر ایک جرم کا الزام لگایا جائے تو اوسکو دوسرے جرم کا مجرم قرار دیا جاسکتا ہے۔

۲۳۷ **دفعہ ۲۴۴۔** (۱) اگر حسب دفعہ بالا صرف ایک جرم کا الزام ملزم کی نسبت فرد قرارداد جرم مین درج کیا جائے اور یہ ثابت ہو کہ وہ کسی اور جرم کا مرتکب ہوا ہے جس کی علت مین حسب احکام دفعہ مذکور اُس کی نسبت فرد قرارداد جرم مرتب کی جاسکتی تھی تو اسپر وہی جرم ثابت قرار دیا جاسکے گا جس کا وہ مرتکب ثابت ہو گو فرد قرارداد جرم مین وہ الزام درج نہ ہوا ہو۔

ایکٹ نمبر ۵ [illegible]

۲۔ جب ملزم کی نسبت فرد قرارداد جرم مین کسی جرم کا الزام درج کیا جائے تو وہ اس جرم کے اقدام کا مجرم قرار دیا جاسکے گا گو اقدام کا جداگانہ الزام فرد قرارداد جرم مین درج نہ ہو۔

جبکہ وہ جرم جو ثابت ہوا ہے اوس

۲۳۸ **دفعہ ۲۴۵۔** [۱] (۱) جب کسی شخص کی نسبت فرد قرارداد جرم مین ایسے جرم کا

[۱] بموجب قانون نمبر (۵) سنہ ۱۳۱۶ف ترمیم کی گئی۔

جرم مین شامل ہو جسکا الزام لگایا گیا ہو

الزام درج کیا جائے جو چند مختلف اجزا کا مجموعہ ہو اور اُن مین سے صرف چند اجزا ثابت ہون جن کے اشتمال سے ایک مکمل لیکن اوس سے خفیف جرم پیدا ہو تو اسپر جرم خفیف ثابت قرار دیا جائیگا گو فرد قرارداد جرم مین اس جرم کا الزام درج نہ ہو۔

۲۔ جب کسی ملزم کی نسبت ایسے حالات ثابت ہون جن سے وہ جرم جسکا الزام فرد قرارداد جرم مین درج کیا گیا ہو گھٹ کر ایک خفیف جرم ہو جائے تو اُسپر ایسا جرم خفیف ثابت قرار دیا جائیگا گو فرد قرارداد جرم مین وہ جرم درج نہ ہو۔

۳۔ کسی عبارت مندرجہ دفعہ ہذا سے یہ تصور نہ کیا جائیگا کہ کسی جرم مصرحہ دفعہ (۲۰۲) یا دفعہ (۲۰۳) کی تجویز کا اختیار اُس حالت مین بھی حاصل ہوگا جب کہ کوئی استغاثہ حسب دفعات مذکورہ نہ کیا گیا ہو۔

تمثیلات

الف۔ زید کی نسبت مجموعہ تعزیرات کی دفعہ (۴۰۷) کے مطابق ایسی جائداد کے خیانت مجرمانہ کا الزام فرد قرارداد جرم مین لگایا گیا جو اوسکو مال پہونچانے والے کی حیثیت سے سپرد کی گئی تھی لیکن یہ تحقیق ہوا کہ مال کی نسبت زید نے حسب دفعہ (۴۰۶) خیانت مجرمانہ کی مگر وہ مال اوس کو مال پہنچانے والے کی حیثیت سے سپرد نہین کیا گیا تھا تو زید حسب دفعہ (۴۰۶) جرم خیانت مجرمانہ کا مجرم قرار دیا جا سکتا ہے۔

ب۔ زید کی نسبت حسب دفعہ (۳۲۵) مجموعہ تعزیرات ضرر شدید پہونچانے کا الزام فرد قرارداد جرم مین درج کیا گیا۔ اوس نے یہ ثابت کیا کہ سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کی وجہ سے اوس نے وہ فعل کیا تو وہ حسب دفعہ (۳۳۵) مجموعہ مذکور مجرم قرار دیا جا سکے گا۔ ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۹۸ء

کن شخصون پر بالاشتراک الزام لگایا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۲۳۹۔ جب چند اشخاص پر جرم واحد یا مختلف جرائم کا جن کا ارتکاب معاملہ واحد مین ہوا ہو الزام لگایا جائے یا جب ایک شخص پر کسی جرم کے ارتکاب کا اور دوسرے پر اسکی اعانت یا اقدام کا الزام لگایا جائے تو اون کی نسبت فرد قرارداد جرم اور تجویز ایک ہی ساتھ ہو سکیگی یا علیحدہ جیسا عدالت مناسب سمجھے اور وہ احکام جو اس باب کے ابتدائی حصہ مین درج ہین ایسی ہر فرد قرارداد جرم سے متعلق سمجھے جائینگے۔ ۲۳۹

تمثیلات

الف۔ زید اور عمرو پر ایک ہی قتل عمد کا الزام لگایا جائے تو اس کی علت مین اون دونون کی نسبت ایک ہی فرد قرار داد جرم مرتب اور ایک ہی ساتھ تجویز کیجا سکے گی۔

ب۔ زید اور عمرو پر الزام سرقہ بالجبر کا ہے جس کے اثنا مین زید قتل عمد کا مرتکب ہوا جس سے عمرو کو کچھہ تعلق نہین ہے۔ ایسی حالت مین ایک ہی فرد قرارداد جرم مرتب کی جا سکے گی جس مین دونون کی نسبت سرقہ بالجبر کا اور صرف زید کی نسبت قتل عمد کا الزام درج ہو اور دونون کی نسبت ایک ہی ساتھ تجویز کی جا سکے گی۔

جب ملزم چند الزامون مین سے ایک مین مجرم قرار پائے تو مستغیث باقی الزامون مین سے دست بردار ہو سکیگا۔

کمیشن نمبرہ و ۹ نمبر ۳۰

دفعہ ۲۴۰۔ (۱) جب ایسی فرد قرار داد جرم مین ایک سے زیادہ مدات ہون ایک ہی شخص کی نسبت مرتب کی جائے اور اون مین سے ایک یا زیادہ کا وہ مجرم قرار پائے تو مستغیث یا پیروکار سرکار عدالت کی اجازت سے باقی الزام یا الزامات سے دست بردار ہو سکیگا یا خود عدالت ایسے الزام یا الزامات باقی ماندہ کی نسبت تحقیقات یا تجویز ملتوی کر سکے گی۔

(۲)۔ ایسی دست برداری کا یہ اثر ہوگا کہ گویا ملزم الزام یا الزامات مذکورہ سے بری کیا گیا لیکن تجویز اثبات جرم منسوخ کی جائے تو عدالت مذکور بہ متابعت حکم عدالت منسوخ کنندہ اوس الزام یا الزامات کی تحقیقات کر سکیگی جس سے یا جن سے دست برداری کیگئی تھی۔

باب ۲۱

تحقیقات سرسری

تحقیقات سرسری کا اختیار۔

ترمیم ۔۔

دفعہ ۲۴۱۔ (۱) با وجود اس کے کہ مجموعہ ہذا مین کوئی اور حکم ہو ہر ناظم عدالت نظامت ضلع جس کو سرکار نے اختیار خاص عطا کیا ہو یا بلدہ حیدرآباد مین ہر ناظم درجہ اول جس کو سرکار نے خاص اختیار عطا کیا ہو[1] اگر مناسب سمجھے کل جرائم مفصلہ ذیل یا اُنمین سے کسی کی تحقیقات بطور سرسری کر سکے گا۔

ترمیم بر بنیاد ۔۔

الف۔ جرائم جن کی سزا حسب مجموعہ تعزیرات موت یا حبس دوام یا (۶) مہینے سے زیادہ میعاد کی قید نہ ہو۔

---

[1] حسب (نمبر ۱۱) قانون نمبر (۱۰) ۱۳۲۳ ف ترمیم کیگئی۔

ب ۔ جرایم خلاف ورزی دستور العمل صفائی۔
۲۔ جب اثنائے تحقیقات سرسری مین ناظم فوجداری کو یہ معلوم ہو کہ مقدمہ اس قسم کا ہے کہ اسکی تحقیقات سرسری ہونی مناسب نہین ہو۔ تو وہ ان گواہون کو مکرر طلب کریگا جنکا اظہار ہو چکا ہو اور مقدمہ کی تحقیقات معمولی طریقہ سے کریگا۔
۳۔ کسی مقدمہ مین جس کی تحقیقات حسب دفعہ ہذا کی جائے حکم سزائے قید ایک مہینے سے زیادہ میعاد کے لئے یا حکم سزائے جرمانہ پچاس روپیہ سے زیادہ کا صادر نہین کیا جا سکیگا۔

جن مقدمات کی تحقیقات سرسری ہو اون کی مسل۔

دفعہ ۲۴۹ ۔ اون مقدمات مین جن کی تحقیقات حسب باب ہذا عمل مین آئے گواہون کی شہادت قلمبند کرنا یا فرد قرارداد جرم باضابطہ مرتب کرنا ضرور نہ ہوگا لیکن ایک رجسٹر مین جو حسب نمونہ معینہ سرکار مرتب رہے گا امور ذیل اُردو زبان مین درج کئے جائین گے۔ ۲۶۴

(الف) نشان سلسلہ۔
(ب) تاریخ ارتکاب جرم۔
(ج) تاریخ اطلاع یا استغاثہ۔
(د) نام مستغیث (اگر کوئی ہو) بہ قید ولدیت وسکونت۔
(ھ)۔ ملزم کا نام بہ قید ولدیت وسکونت۔
(و)۔ جرم جسکا استغاثہ کیا گیا اور وہ جرم جو ثابت ہوا ہو۔
(ز)۔ ملزم کا عذر اور اسکا اظہار (اگر کچھ لکھا گیا ہو)
(ح)۔ تجویز مع مختصر وجوہ۔
(ط)۔ حکم سزا یا اور حکم آخر۔
(ی)۔ کارروائی کے ختم ہونیکی تاریخ۔ ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

باب ۱۹

مجلس عالیہ عدالت اور عدالت نظامت سشن مین مقدمات کی تجویز

(الف) مراتب ابتدائی

مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن مین پیرو کار سرکار مقدمہ چلائے گا۔

۲۷۰ س — **دفعہ ۲۵۰** ۔ مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن مین پیروکار سرکار مقدمہ چلائیگا ۔

سن مقدمات مین جوری یا اسیسر ہونگی

۲۶۸ و ۲۶۹ — **دفعہ ۲۵۱** ۔ ایسے اہل یوروپ و امریکہ کے منسوبہ مقدمات کی جو سرکار عالی کی لازمت مین ہون اور نیز اُن مقدمات کی تجویز جن کی نسبت حسب دفعہ (۳۱) سرکار نے حکم صادر کیا ہو بذریعہ جوری یا اسیسرون کی مدد سے کیجائیگی ۔

آغاز تحقیقات ۔

۲۷۱ — **دفعہ ۲۵۲** ۔ (۱) اُس تاریخ جو عدالت تحقیقات مقدمہ کے لئے مقرر کرے ملزم عدالت مین حاضر ہوگا یا حاضر کیا جائیگا اور فرد قرار داد جرم پڑھ کر اُسکو سمجھادیجائے گی اور اُس سے پوچھا جائیگا کہ اُس نے جرم کا ارتکاب کیا ہے یا نہین ۔

۲ - اگر مجرم اقبال جرم کرے تو اُسکا اقبال جرم قلمبند کیا جائیگا اور اُسکی بنا پر وہ مجرم قرار دیا جاسکے گا ۔

جرم کے ارتکاب سے انکار کرنا یا جواب نہ دینا ۔

ترمیم شدہ ۔ ۔ ۲۷۲ — **دفعہ ۲۵۳** ۔ اگر ملزم کوئی جواب نہ دے یا ارتکاب جرم سے انکار یا تجویز کی خواہش کرے تو عدالت حسب ہدایت مندرجہ ذیل مقدمہ کی تحقیقات شروع کریگی ۔

۲ - اگر مقدمہ بذریعہ جوری یا بامداد اسیسر تجویز ہونے کے قابل ہو تو عدالت حسب طریقہ مندرجہ باب (۲۲) اہل جوری یا اسیسرون کا انتخاب کریگی ۔ لیکن بہ متابعت اُس حق اعتراض کے جسکا ذکر باب مذکور مین درج ہے یا اسیسرون کی ایک ہی جماعت اسقدر ملزمین کے مقدمات کی تجویز کرسکے گی یا تجویز مین مدد دے سکیگی جو عدالت کو مناسب معلوم ہو ۔

فرد قرار داد جرم مین الزام غیر قابل ثبوت کے متعلق کیفیت درج ہونا ۔

۲۷۳ — **دفعہ ۲۵۴** ۔ اُن مقدمات جن کی تجویز مجلس عالیہ عدالت مین ہو جب عدالت مذکور کو مقدمہ کی کارروائی شروع کرنے سے پہلے کسی وقت معلوم ہو کہ کوئی الزام یا جزو الزام صریح غیر قابل ثبوت ہے تو حاکم مجوز کو اختیار ہوگا کہ فرد قرار داد جرم مین یہ کیفیت درج کرے اور اُسکا اثر یہ ہوگا کہ اوس جرم یا جزو جرم کے متعلق کارروائی ملتوی ہوجائے گی ۔

پیروکار سرکار کس طرح مقدمہ شروع کریگا ۔

۲۷۴ — **دفعہ ۲۵۵** ۔ (۱) پیروکار استغاثہ اپنا مقدمہ اس طرح شروع کرے گا کہ مجموعہ تعزیرات یا کسی اور قانون سے اُس جرم کا بیان جسکا الزام لگایا گیا ہے پڑھکر یہ بیان کریگا کہ کس شہادت سے ملزم پر جرم ثابت کرنے کی توقع رکھتا ہے ۔

۲ - جب مقدمہ کی تجویز بذریعہ جوری یا اسیسرونکی مدد سے کیجائے تو اہل جوری یا اسیسرون کے

انتخاب کے بعد حسب ضمن (۱) مقدمہ شروع کیا جائے گا۔

۲۔ اسکے بعد پیروکار استغاثہ اپنے گواہون کا اظہار قلمبند کرائے گا۔

دفعہ ۲۵۶۔ ملزم کا اظہار جو ناظم یا مسمیر دکنندہ نے حسب ضابطہ قلمبند کیا ہو پیروکار استغاثہ پیش کریگا اور وہ بطور شہادت پڑھا جائیگا۔ (ملزم کا اظہار جو ناظم کے روبرو ہوا ہو شہادت ہوگا۔)

دفعہ ۲۵۷۔ کسی گواہ کی شہادت جو حسب ضابطہ ملزم کے مواجہہ مین ناظم سپردکنندہ نے قلمبند کی ہو وہ بہ اقتضاے راے حاکم شہادت مقدمہ قرار دیجا سکے گی بشرطیکہ وہ گواہ پیش ہو اور اُسکا اظہار قلمبند کیا جائے۔ (تحقیقات ابتدائی مین جو شہادت گذرے وہ داخل ہوگی۔)

دفعہ ۲۵۸۔ (۱) جب مستغیث کے گواہون اور ملزم کا اظہار (اگر ہو) ختم ہوجائے تو ملزم سے پوچھا جائیگا کہ وہ شہادت پیش کرنا چاہتا ہے یا نہین (شہادت استغاثہ قلمبند ہونے کے بعد کارروائی۔)

۲۔ اگر وہ کہے کہ شہادت پیش کرنا نہین چاہتا تو پیروکار استغاثہ اپنے مقدمہ کا خلاصہ بیان کرسکیگا اور اگر عدالت یہ خیال کرے کہ اس امر کی کوئی شہادت نہین ہے کہ ملزم نے جرم کا ارتکاب کیا تو عام مقدمات مین اور اُن مین جنکی تجویز امیرون کی مدد سے کیجائے ملزم کو بے جرم قرار دیگی لیکن عدالت کی راے مین اگر شہادت سے یہ معلوم ہوتا ہو کہ ملزم نے جرم کا ارتکاب کیا تو اُس سے کہا جائیگا کہ اپنی صفائی پیش کرے۔

۳۔ اگر ملزمین یا اون مین سے کوئی بیان کرے کہ شہادت پیش کرنا چاہتا ہے اور عدالت کی راے مین شہادت سے یہ نہ پایا جائے کہ ملزم نے جرم کا ارتکاب کیا تو اُن مقدمات مین جنمین جوری ہو جوری کو ہدایت کرے گی کہ ملزم کو بے جرم قرار دے۔ لیکن اگر عدالت کی یہ راے ہو کہ شہادت ارتکاب جرم بخلاف ملزم موجود ہے تو اُس سے کہا جائیگا کہ اپنی صفائی پیش کرے۔

دفعہ ۲۵۹۔ اس کے بعد ملزم یا اوسکا وکیل اپنی جوابدہی اس طرح کرے گا کہ اون واقعات یا قانون کو جن پر وہ استدلال کرنا چاہتا ہو بیان کرکے اور شہادت ثانی یہ الزام کی بابت جو کچھہ کہنا ضروری خیال کرے کہہ کر اپنے گواہون کا (اگر کوئی ہون) اظہار کرائیگا اور بعد سوالات جرح اور سوالات مکرر کے (اگر کچھہ ہون) اپنے مقدمہ کا خلاصہ بیان کریگا۔ (جواب دہی۔)

دفعہ ۲۶۰۔ ملزم کسی ایسے گواہ کا جسکو اوس نے پہلے سے طلب نہ کیا ہو مگر جو عدالت مین حاضر ہو اظہار کراسکیگا لیکن بجز اس صورت کے جو دفعات (۲۲۱ و ۲۳۰) مین مذکور ہے اُسکو یہ حق نہ ہوگا کہ علاوہ گواہان مندرجہ فہرست جو مثنے ناظم سپردکنندہ کے پاس پیش کی تھی کسی اور گواہ کو طلب کرائے (حق ملزم گواہ مزید حاضر عدالت۔)

پیرو کار استغاثہ کا حق جواب۔	**دفعہ ۲۶۱** ۔ اگر ملزم یا ملزمون مین سے کوئی شخص کوئی شہادت پیش کرے

۲۹ تو پیرو کار استغاثہ کو جواب دینے کا حق ہوگا۔

تجویز۔	**دفعہ ۲۶۲** ۔ اگر شہادت پر غور کرنے کے بعد ناظم عدالت سشن ملزم کو

بے جرم تجویز کرے تو اس کی برات کا حکم دیگا اور اگر اُسے مجرم تجویز کرے تو حسب قانون حکم سزا صادر کریگا۔

جوری کو ہدایت۔	**دفعہ ۲۶۳** ۔ جن مقدمات مین جوری ہو ملزم کی جوابدہی اور پیرو کار استغاثہ

۲۶ کا جواب (اگر کوئی ہو) ختم ہونے کے بعد عدالت شہادت تائید الزام اور شہادت صفائی کا خلاصہ اور قانون متعلق جوری کی ہدایت کے لیئے بیان کرے گی۔

عدالت کا فرض۔	**دفعہ ۲۶۴** ۔ (۱) ایسے مقدمات مین عدالت کا فرض ہوگا کہ۔

الف ۔ تمام قانونی مباحث کا تصفیہ کرے جو اس مقدمہ مین پیدا ہون خصوصاً جن واقعات کا ثابت کرنا مقصود ہو اون کے متعلق مقدمہ ہونے یا نہ ہونے اور شہادت قابل ادخال ہونے یا نہ ہونے یا سوالات فریقین مناسب ہونے یا نہ ہونے کی نسبت جو مباحث پیدا ہون۔

اور حسب صوابدید شہادت ناقابل ادخال کو خواہ اُسپر فریقین اعتراض کرین یا نہ کرین پیش نہ ہونے دے۔

ب ۔ دستاویزات پیش شدہ کے معنی اور تعبیر کی نسبت تصفیہ کرے۔

ج ۔ اُن امور واقعاتی کا تصفیہ کرے جنکا ثابت کرنا اس غرض سے کہ خاص امور کے متعلق شہادت پیش ہوسکے ضروری ہو۔

د ۔ اس امر کا فیصلہ کرے کہ جو بحث پیدا ہو اُسکا تصفیہ خود کرے یا جوری اور ایسا فیصلہ جوری پر واجب التعمیل ہوگا۔

(۲) ۔ اگر مناسب معلوم ہو تو مقدمہ کا خلاصہ بیان کرتے وقت کسی امر واقعاتی یا کسی ایسے امر کی نسبت جس مین امر قانونی و امر واقعاتی مخلوط ہون اور جو متعلق مقدمہ ہو عدالت اپنی رائے جوری پر ظاہر کرسکے گی۔

تمثیلات

الف ۔ ایک ایسے شخص کا بیان جو گواہ نہین ہے ثابت کرنیکی درخواست اس بنا پر کی جاتی ہے کہ ایسے حالات ثابت ہوئے ہیں جن سے وہ بیان قابل ادخال شہادت ہوجاتا ہے۔ اس امر کا

فیصلہ عدالت کریگی کہ وہ حالات ثابت ہوئے ہین یا نہین۔

ب ۔ ایک دستاویز کی نسبت منقولی شہادت پیش کرنے کی درخواست ہے اور اصل دستاویز کا گم یا تلف ہو جانا بیان کیا جاتا ہے عدالت اس امر کا فیصلہ کرے گی کہ اصل دستاویز گم ہوئی یا تلف کی گئی۔

کارروائی اس صورت مین جبکہ ملزم پر کوئی جرم پہلے ثابت ہو چکا ہو۔	**دفعہ ۲۶۵** ۔ جس مقدمہ مین تجویز بذریعہ جوری یا اسیسروں کی مدد سے کیجائے اور ملزم پر کسی ایسے جرم کا الزام لگایا جائے جسکا ارتکاب اوس نے

بعد سزا یابی سابق کیا ہو تو ضابطہ متذکرہ دفعات (۲۵۲ و ۲۵۵) مین حسب ذیل تبدیل عمل مین آئے گی۔

الف ۔ وہ جرم فرد قرارداد جرم کا جسمین جرم مشتبہ سابق کا ذکر ہو عدالت کے روبرو نہ پڑھا جائیگا اور نہ ملزم سے یہ پوچھا جائیگا کہ اسپر وہ جرم پہلے ثابت ہو چکا ہے یا نہین۔ الا اُس صورت مین کہ ملزم نے جرم مابعد کا اقبال کیا ہو یا وہ جرم اُسپر ثابت ہو چکا ہو۔

ب ۔ اگر ملزم جرم مابعد کا اقبال کرے یا وہ جرم اوسپر ثابت ہو جائے تب اُس سے پوچھا جائیگا کہ آیا اُسپر جرم سابق مندرجہ فرد قرارداد جرم ثابت ہوا ہے یا نہین۔

ج ۔ اگر ملزم سزا یابی سابق سے اقبال کرے تو عدالت بہ لحاظ اوس کے حکم سزا صادر کریگی اگر وہ سزا یابی سابق سے یا سوال کا جواب دینے سے انکار کرے یا جواب نہ دے تو جوری یا عدالت اور اسیسر جیسی کہ صورت ہو سزا یابی سابق کی شہادت سماعت کرین گے اور ایسی صورت مین جبکہ تجویز بذریعہ جوری ہو تو جوری کو مکرر حلف دینے کی ضرورت نہ ہوگی۔

کب ثبوت جرم سابق کی شہادت گذر سکتی ہے۔	**دفعہ ۲۶۶** ۔ بلا لحاظ کسی مضمون مندرجہ دفعہ بالا کے جرم مابعد کی تجویز کے وقت سزا یابی سابق کی شہادت پیش ہو سکیگی۔

بشرطیکہ وہ واقعہ قانون شہادت کے احکام کی رو سے واقعہ متعلقہ ہو۔

پیروکار سرکار کا اختیار مقدمہ ختم کرنے کے متعلق۔	**دفعہ ۲۶۷** ۔ جو مقدمہ حسب مجموعہ ہذا مجلس عالیہ عدالت مین تجویز کیا جائے اوس کی کسی نوبت پر پیروکار سرکار مجاز ہوگا کہ سرکار عالی کیطرف سے

عدالت کو اطلاع دے کہ وہ اُس الزام کی بنا پر مقدمہ نہین چلائیگا اور ایسی اطلاع پر اگر عدالت مناسب سمجھے تو تمام کارروائی موقوف اور ملزم رہا کیا جائیگا۔ مگر ایسی رہائی بمنزلہ براءت نہوگی الا آنکہ حاکم ایسا حکم دے۔

باب ۲۰

تحقیقات اور تجویز کی متعلق عام احکام

شریکِ جرم سے معافی کا وعدہ۔

دفعہ ۲۶۸۔ (۱) جب جرم صرف عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت کی تجویز کے قابل ہو تو ناظم عدالت نظامت ضلع یا ہر ناظم درجہ اول جو جرم کی تحقیقات کرتا ہو یا منظوری ناظم ضلع کوئی دوسرا ناظم کسی ایسے شخص کی شہادت حاصل کرنے کی غرض سے جس کی نسبت یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ وہ جرم زیر تحقیقات کے ارتکاب سے بتوسط یا بلا توسط تعلق رکھتا ہے یا واقف ہے اُس سے اس شرط پر وعدہ معافی کریگا کہ وہ کل حالات متعلق جرم مذکور جو اُس کے علم میں ہوں مع نام اون تمام اشخاص کے جو اس جرم کے ارتکاب میں بطور اصل مجرم یا معاون کے شریک رہے ہوں بلا کم و کاست راست راست ظاہر کردے۔

۲۔ ہر شخص جو حسب منشاء دفعہ ہذا شرط معافی قبول کرلے۔ اُس کا اظہار بطور گواہ کے لیا جائیگا۔

۳۔ اگر وہ ضمانت پر رہا نہوا ہو تو تا تجویز عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت زیر حراست رکھا جائیگا۔

۴۔ ہر ناظم جو اس دفعہ کے بموجب معافی کا وعدہ کرے اوس کے وجوہ قلم بند کریگا اور جب ایسا وعدہ کیگئے شخص مذکور کا اظہار لے لے تو وہ خود مقدمہ کی تجویز کا مجاز نہ ہوگا گو وہ جرم جو ملزم سے بظاہر سرزد ہوا ہو ناظم مذکور کی سماعت و تجویز کے قابل ہو۔

وعدہ معافی کی ہدایت کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۲۶۹۔ کسی وقت بعد سپردگی مقدمہ مگر قبل صدور فیصلہ اوس عدالت کو جس مین سپردگی ہوئی ہو اختیار ہوگا کہ ایسے شخص کی شہادت حاصل کرنے کے لیئے جسکی نسبت یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ بتوسط یا بلا توسط کسی ایسے جرم کے ارتکاب سے تعلق رکھتا ہے یا واقف ہے اُسکے ساتھ اُسی شرط پر جو اوپر بیان کیگئی ہے معافی کا وعدہ کرے یا ناظم سپرد کنندہ مقدمہ یا ناظم ضلع کو شرط مذکور پر وعدہ معافی کرنیکا حکم دے۔

سپردگی اُس شخص کی جس کے ساتھ وعدہ معافی کیا گیا ہو۔

دفعہ ۲۷۰۔ (۱) جب وعدہ معافی حسب دفعہ (۲۶۸) یا (۲۶۹) کیا گیا ہو اور اُس شخص نے جس نے شرط معافی قبول کرلی ہو کسی امر ضروری کے عمداً مخفی رکھنے سے یا جھوٹی گواہی دینے سے اُس شرط کی تعمیل نہ کی ہو جس اُس کے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا تو اُسکی

نسبت اُس جرم کی بنا رپر جس کے متعلق وعدہ معافی کیا گیا تہا یا کسی اور جرم کی بنا رپر جس کا اوسی معاملہ مین اوس سے سرزد ہونا ظاہر ہو تجویز کی جاسکے گی۔

۲۔ جب حسب ضمن (۱) وعدہ معافی اُٹھا لیا جائے تو وہ بیان جو کہ شرط معافی قبول کرنیکے بعد اوس شخص نے قلمبند کرایا تہا اُس کے خلاف بطور شہادت پیش ہوسکیگا۔

۳۔ جہوٹی گواہی دینے کا الزام اگر ایسے بیان کی بنا رپر قائم کیا جائے تو اُس کی تحقیقات بلامنظوری مجلس عالیہ عدالت نہ ہوگی۔

حق جوابدہی بذریعہ وکیل۔ **دفعہ ۲۷۱** ۔ ہر شخص کو جس پر کسی عدالت فوجداری مین الزام لگایا جائے یہ حق حاصل ہوگا کہ بذریعہ وکیل جوابدہی کرے۔

ضابطہ جبکہ ملزم کارروائی کو نہ سمجھے۔ **دفعہ ۲۷۲** ۔ اگر ملزم کو وہ فاتر العقل نہ ہو لیکن کارروائی عدالت کو نہ سمجھ سکتا ہو تو عدالت مجاز ہوگی کہ مقدمہ کی کارروائی جاری رکھے۔ اور اگر مقدمہ سوائے مجلس عدالت کے کسی اور عدالت مین دائر ہو اور اوسکا نتیجہ ملزم کی سپردگی یا اس کی نسبت تجویز سزا ہو تو مثل کارروائی مع یادداشت حالات مقدمہ مجلس عالیہ عدالت مین بہیجدی جائیگی اور عدالت مذکور اوسکی نسبت حکم مناسب صادر کرے گی۔

ملزم کے اظہار لینے کا اختیار۔ **دفعہ ۲۷۳** ۔ (۱) عدالت کو اختیار ہوگا کہ مقدمہ کی کسی نوبت پر اس غرض سے کہ ملزم کو اون واقعات کی توجہ کا موقع ملے جو شہادت سے اوسکے خلاف ظاہر ہوئے ہون بلا اوس کے آگاہ کرنے کے اُس سے ایسے سوالات کرے جو ضروری معلوم ہون۔ اور اسی غرض سے عدالت کو لازم ہوگا کہ شہادت تائید الزام ختم ہونے کے بعد اور ملزم کی صفائی پیش ہونے سے قبل اُس سے مقدمہ کے متعلق عام طور پر سوالات کرے۔

۲۔ ملزم اس وجہ سے مستوجب سزا نہ ہوگا کہ اوس نے سوالات مذکور کا جواب دینے سے انکار کیا یا دیکا جواب جہوٹا دیا مگر عدالت ایسے انکار یا جواب سے ایسا نتیجہ اخذ کرسکے گی جو مقتضائے انصاف معلوم ہو۔

۳۔ ملزم کے ایسے جوابات پر اوس مقدمہ مین لحاظ کیا جائیگا اور وہ کسی اور مقدمہ مین جو متعلق کسی اور جرم کے ہو جس کا سرزد ہونا اُن جوابات سے پایا جاتا ہو اوس کے فائدہ کے لئے یا اس کے خلاف شہادت داخل کئے جاسکین گے۔

۴۔ ملزم کو کوئی حلف نہ دیا جائیگا۔

ملزم پر کوئی دباؤ نہ ڈالا جائیگا	**دفعہ ۲۷۴** - بجز اوس کارروائی کے جس کا ذکر دفعات (۲۶۸ و ۲۶۹) مین ہے ملزم کو اس بات کی ترغیب دینے کے لئیے کہ وہ کسی امر کو جس سے وہ واقفیت رکھتا ہو ظاہر کرے یا مخفی رکھے دھمکی یا وعدہ کے ذریعہ سے یا اور طور پر اوسپر کوئی دباؤ نہ ڈالا جائیگا۔

کارروائی ملتوی رکھنے کا اختیار	**دفعہ ۲۷۵** - (۱) اگر کسی گواہ کی غیر حاضری یا کسی اور معقول وجہ سے یہ بات ضروری یا مقتضائے انصاف معلوم ہو کہ کسی مقدمہ کا آغاز یا اوس کی کارروائی ملتوی رکھی جائے تو عدالت اگر مناسب سمجھے وقتاً فوقتاً بانداراج وجوہ مناسب شرائط کے ساتھ کسی مدت مناسب کیلئے جو پندرہ روز سے زاید نہ ہو التواء کا حکم دے سکے گی اور ملزم کو اگر وہ حراست مین ہو بذریعہ حکم نامہ پھر حراست مین رکھنے کے لئے بھیج سکے گی۔

حراست مین پھر بھیجنے کا حکم	- الگر شرط یہ ہے کہ۔

(۱) ملزم کو لو۔ الی کی حراست مین نہ دیا جائیگا۔ بجز اس کے کہ عدالت کو یقین ہو جائے کہ اس کو کسی اہم جزو مقدمہ تکمیل کے لئے ایسی حراست مین بھیجنا ضرور ہے اور نہ بھیجنے سے تحقیقات ناقص رہ جائے گی اور انصاف مین خلل واقع ہوگا۔

(۲) کسی ناظم کو اختیار نہ ہوگا کہ اس دفعہ کے بموجب کسی ملزم کو ایک وقت پندرہ روز سے زیادہ میعاد تک حراست مین رکھنے کے لئے بھیجے۔

(۳) ہر حکم جو کسی عدالت سے اس دفعہ کے بموجب صادر ہو تحریری ہوگا اور اوسپر حاکم کے دستخط ہونگے۔

جرایم جن مین راضی نامہ ہوسکتا ہے	**دفعہ ۲۷۶**[a] (۱) نقشہ ذیل کے خانہ اول کے مندرجہ جرایم مین راضی نامہ اُن اشخاص کی طرف سے پیش ہو سکیگا جنکا ذکر خانہ سیوم ہے۔

جرم	دفعات مجموعہ تعزیرات	کون راضی نامہ پیش کرسکتا ہے
بالارادہ کسی شخص کی توہین کرنا اس نیت سے کہ وہ شخص امن عامہ خلایق مین مخل ہو۔	۶ ۲ ۱	وہ شخص جسکی توہین کی جائے۔
عمداً مذہب کی بابتہ کسی شخص کا دل دکھانے کی نیت سے بات وغیرہ کہنا	۲۳۹	وہ شخص جس کا اسطرح دل دکھانے کی نیت ہو
ضرر پہونچانا	۲۶۳ب و ۲۷۴	وہ شخص جسکو ضرر پہونچا ہو۔

[a] بموجب قانون نشان (۱) ۱۳۲۵ف ترمیم کی گئی۔

جرم	دفعات مجموعہ تعزیرات	کون راضی نامہ پیش کرسکتا ہے
مزاحمت بیجا یا حبس بیجا۔	۲۸۱ و ۲۸۲	وہ شخص جس کی مزاحمت کی گئی یا حبس مین رکہا گیا ہو۔
حملہ یا جبر مجرمانہ	۲۹۲ و ۲۹۵	وہ شخص جس پر حملہ یا جبر مجرمانہ کیا گیا ہو۔
نقصان رسانی جبکہ نقصان کسی شخص کو پہونچایا جائے۔	۳۵۹ و ۳۶۰	وہ شخص جسکو نقصان پہونچایا گیا ہو۔
مداخلت بیجا مجرمانہ / مداخلت بیجا بخانہ	۳۷۶ و ۳۷۷	قابض اس جائداد کا جس پر مداخلت بیجا کی گئی ہو
خدمت کے معاہدہ کا نقص مجرمانہ	۴۱۷ و ۴۱۸ و ۴۱۹	وہ شخص جس کے ساتہ مجرم نے معاہدہ کیا ہو
زنانہ	۴۲۳۔	
بہ نیت مجرمانہ کسی عورت منکوحہ کو بہکا لیجانا یا لیجانا یا روک رکہنا۔	۴۲۴	شوہر عورت کا۔
ازالہ حیثیت عرفی	۴۲۶	
کسی مضمون کو یہ جانکر چہاپنا یا کندہ کرنا کہ وہ مزیل حیثیت عرفی ہے۔	۴۲۷	وہ شخص جس کا ازالہ حیثیت عرفی ہوا ہو۔
کسی چہپے ہوئے یا کندہ کئے ہوئے مادہ کو جس مین کوئی مضمون مزیل حیثیت عرفی ہو یہ جانکر کہ اسمین ایسا مضمون ہے فروخت کرنا	۴۲۰	وہ شخص جسکا ازالہ حیثیت عرفی ہوا ہو۔
تخویف مجرمانہ (باستثناء اس صورت کے جبکہ اس جرم کی سزا سات سال کی قید ہوسکتی ہو)	۴۳۰	وہ شخص جسکو خوف دلایا گیا ہو۔

۲۔ مقدمات ضرر حسب دفعات ۲۶۴ و ۲۶۶ ضرر شدید حسب دفعات ۲۶۵ و ۲۷۵ و ۲۷۸ ۲ مجموعہ تعزیرات اُس عدالت کی اجازت سے جسکے روبرو استغاثہ پیش ہوا اوس شخص کے راضی نامہ پر جسکو ضرر یا ضرر شدید پہونچایا گیا ہو طے ہوسکین گے۔

۳۔ جب کوئی جرم حسب دفعہ ہذا قابل راضی نامہ ہو تو اسکی اعانت یا اقدام بہی (جب اقدام خود جرم ہو) قابل راضی نامہ ہوگا۔

۴۔ جب وہ شخص جو حسب دفعہ ہذا راضی نامہ پیش کرنیکا مجاز ہوتا۔ نابالغ یا مجنون یا فاترالعقل ہو تو وہ شخص جو اُس کی طرف سے معاہدہ کرنیکا مجاز ہو راضی نامہ پیش کرسکیگا۔

۵۔ جب ملزم تجویز کیلئے سپرد کیا گیا ہو یا بصورت اثبات جرم اُس نے مرافعہ کیا ہو تو بلا اجازت اس عدالت کے جس مین وہ سپرد کیا گیا ہو یا اوس عدالت کے جس مین مرافعہ دائر ہو جرم کی بابتہ کوئی راضی نامہ نہ ہوسکیگا

رکمیٹی نمبر ۵ ش ۹۶ ۶۔ حسب دفعہ ہذا راضی نامہ کا پیش ہونا ملزم کے حق مین برات کا اثر رکہیگا۔

۳۴۶ ،، **دفعہ ۲۷۷** ۔ (۱) اگر ناظم کو دوران تحقیقات مین کوئی مقدمہ بنیاد موجود ہ سے اس قسم کا معلوم ہو کہ اُسکی تجویز یا سپردگی اسی ضلع کے کسی اور ناظم سے ہونی چاہیئے تو ناظم مذکور کارروائی ملتوی کرکے مقدمہ ایک مختصر کیفیت کے ساتھ ایسے ناظم کے پاس جس کے وہ ماتحت ہو یا کسی اور ناظم مجاز سماعت کے پاس جس کی ناظم عدالت نظامت ضلع ہدایت کرے بہیجیگا

ناظم کی کارروائی اُن مقدمات مین جو وہ فیصل نہین کرسکتا ہے۔

۲۔ وہ ناظم جس کے پاس مقدمہ بہیجا جائے گو مجاز ہو تو خود ہی اوس مین تجویز کرے گا یا اپنے کسی ماتحت ناظم کے پاس جو مجاز سماعت ہو تجویز کے لئے منتقل کرے گا یا بغرض تجویز عدالت نظامت سشن مین سپرد کریگا۔

۳۴۷ ،، **دفعہ ۲۷۸** ۔ (۱) اگر دوران تحقیقات مین فیصلہ پر دستخط کرنے سے پہلے کسی وقت ناظم کو یہ معلوم ہو کہ مقدمہ قابل تجویز عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت ہے اور ناظم مذکور کو مقدمہ سپرد کرنے کا اختیار ہو تو وہ کارروائی موقوف کرکے ملزم کو حسب احکام دفعات بالا عدالت مذکور مین سپرد کریگا

کارروائی جبکہ دوران تحقیقات مین مقدمہ قابل سپردگی معلوم ہو

۲۔ اگر ناظم مذکور ملزم کو تجویز کے لئے سپرد کرنے کا اختیار نہ رکہتا ہو۔ تو وہ حسب دفعہ ۲۷۷ عمل کریگا

۳۴۸ ،، **دفعہ ۲۷۹** ۔ ہر شخص جس سے مجموعہ تعزیرات کے دفعہ ۲۱۱ متعلق ہوسکتی ہے عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت مین حسب موقع ہو سپرد کیا

تجویز دون اشخاص کی جن سے دفعہ ۲۱۱ مجموعہ تعزیرات متعلق ہو۔

سنہ بموجب قانون نشان (۳) مجریہ ۱۳۱۲ ف ترمیم کیگئی۔

جا سکے گا بجز اس کے کہ اُس ناظم فوجداری کے جس کے روبرو مقدمہ دائر ہو یہ رائے ہو کہ ملزم کے مجرم قرار پانے کی صورت میں وہ خود کافی سزا تجویز کر سکتا ہے۔ (ایکٹ ملزمہ ششم ۱۳۰۹ ف)

کارروائی جبکہ ناظم کافی سزا نہ دے سکتا ہو۔ (۹۴ م)

دفعہ ۲۸۰۔ جب کسی درجہ کے ناظم فوجداری کی رائے بعد سماعت شہادت پیش کردہ مستغیث و ملزم یہ ہو کہ ملزم پر جرم ثابت ہے اور اُس کو اُس سزا سے جو خود دے سکتا ہے کوئی دوسری قسم کی یا زیادہ سخت سزا ملنی چاہیے تو اپنی رائے قلمبند کر کے مثل مقدمہ مع ملزم اُس ناظم ضلع یا ناظم حصہ ضلع کے پاس بھیجے گا جس کا وہ ماتحت ہو۔

۲۔ وہ ناظم جس کے پاس مثل مقدمہ بھیجی جائے یا اگر مناسب خیال کرے فریقین کا اور کسی ایسے گواہ کا جو پہلے شہادت دے چکا ہو اوس کو مکرر طلب کرے اظہار لے سکے گا اور شہادت مزید طلب کر کے قلمبند کر سکیگا اور مقدمہ میں ایسی رائے یا حکم سزا یا اور حکم صادر کر سکیگا جو اوس کو مناسب معلوم ہو اور قانوناً جائز ہو۔

اثبات جرم یا سپردگی مقدمہ اوس شہادت پر جس کا ایک حصہ ایک ناظم نے اور دوسرا حصہ دوسرے نے قلمبند کیا ہو۔ (۳۵۰ م)

دفعہ ۲۸۱۔ (۱) اگر کسی مقدمہ کی کل شہادت یا اوسکا کوئی جزو قلمبند کرنے کے بعد کسی ناظم فوجداری کا اختیار سماعت اس مقدمہ میں باقی نہ رہے اور اُس کی جگہ کوئی دوسرا ناظم مجاز سماعت مقرر ہو تو ناظم آخر الذکر اوس شہادت پر جو ناظم سابق نے یا جزو آ اوس نے اور جزو آ خود نے قلمبند کی ہو مقدمہ کو فیصل کر سکےگا یا گواہوں کو مکرر طلب کر کے از سر نو تحقیقات کر سکے گا۔

لیکن شرط یہ ہے کہ۔

(ایکٹ ملزمہ نہم ۱۳۰۹ ف)

الف۔ جب کسی مقدمہ میں دوسرا ناظم اپنی کارروائی شروع کرے تو ملزم کل گواہوں کا یا اون میں سے کسی کا مکرر اظہار لئے جانے کی درخواست کر سکتا ہے۔

ب۔ مجلس عالیہ عدالت یا اون مقدمات میں ناظم ضلع جس میں تجویز اوس کے کسی ماتحت ناظم نے کی ہو خواہ اُسکا مرافعہ ہوا ہو یا نہ ہوا ہو تجویز سزا کو منسوخ کر سکیگا جو ایسی شہادت کی بنا پر صادر کی گئی ہو جو کلاً ناظم مجوز نے قلمبند نہ کی ہو اگر اُس کی رائے میں ملزم کو ایسی کارروائی سے فی الواقع نقصان پہونچا ہو۔

۲۔ اس دفعہ کی کوئی عبارت اون صورتوں سے متعلق نہ ہو گی جن میں حسب دفعہ ۲۷۷ کارروائی ملتوی کی جائے۔

کسی شخص حاضر عدالت کا الزام کی تحقیقات کے لیے روکرکھنا۔

دفعہ ۲۸۲ ۔ (۱) ہر شخص جو کسی عدالت فوجداری مین حاضر ہو گو وہ گرفتار ،، ۲۵۱
یا طلب ہو کر نہ آیا ہو۔ کسی جرم کی تحقیقات یا تجویز کی غرض سے جسکی عدالت
مذکور سماعت کرسکتی ہو اور جس کا ارتکاب شہادت سے پایا جاتا ہو عدالت مذکور کے حکم سے روکا جاسکیگا
اور اُس کے خلاف اسی طور پر کارروائی کی جائیگی کہ گویا وہ گرفتار یا طلب کرآیا تھا۔ لیکن اوس کے
مقابلہ مین از سر نو شہادت لی جائے گی۔

عدالت مین عامہ خلایق جاسکیگی۔

دفعہ ۲۸۳ ۔ وہ مقام عام ہوگا جہان کوئی عدالت فوجداری کسی جرم کی ،، ۲۵۲
تحقیقات یا تجویز کی غرض سے اجلاس کرے اور عامہ خلایق جہان تک ارام کے ساتھ گنجایش ہو
اوس مین جاسکیگی۔

لیکن عدالت اگر مناسب سمجھے کسی خاص مقدمہ کی کسی نوبت پر یہ حکم دے سکے گی کہ عامہ خلایق
یا کوئی خاص شخص اس کمرہ یا مکان مین جہان اجلاس ہو نہ آنے پائے یا حاضر نہ رہے۔

باب ۲۱

شہادت قلمبند کرنیکا طریقہ

شہادت ملزم کے مواجہہ مین لی جائیگی۔

دفعہ ۲۸۴ ۔ بجز اوس صورت کے جس کے لئے کوئی صریح حکم اس کے ،، ۳۵۳
خلاف ہو تمام شہادت جو مطابق احکام باب ہائے ۱۶ و ۱۸ و ۱۹ لی جائے
ملزم کے یا جب اوس کی اصالتاً حاضری معاف ہو تو اُس کے وکیل کے مواجہہ مین لی جائے گی

شہادت قلمبند کرنیکا طریقہ

دفعہ ۲۸۵ ۔ سوائے تحقیقات سرسری کے ہر تحقیقات مین جو کسی عدالت ،، ۳۵۴
فوجداری مین عمل مین آے گواہوں کی شہادت حسب طریقہ مندرجہ ذیل قلمبند کی جائیگی۔

گواہون کا اظہار کسطرح لکھا جائیگا

دفعہ ۲۸۶ ۔ ہر گواہ کا اظہار جیسے جیسے وہ بیان کرتا جائے عدالت کی ،، ۳۵۵ و
زبان مین ناظم عدالت بطور بیان مسلسل خود اپنے قلم سے لکھے گا اور گواہ کو بمواجہہ فریقین برسر ۳۵۶
اجلاس پڑھکر سنائیگا اور اُسپر اس کے دستخط لیکر اپنے دستخط کرے گا اور اوسکے ذیل مین یہ
یادداشت درج کرے گا کہ اظہار سنکر گواہ نے اس کی تصدیق کی۔

یادداشت جبکہ شہادت ناظم عدالت خود قلمبند نہ کرے۔

دفعہ ۲۸۷ ۔ جن مقدمات مین ناظم عدالت کسی کافی وجہ سے شہادت ضمن ۲
خود قلمبند نہ کرسکے اُس کو لازم ہوگا کہ وجہ معذوری تحریر کر کے شامل ۳۵۷ مد

مثل کرائے اور گواہ کا اظہار کسی اہلکار عدالت سے اپنے مواجہہ مین قلمبند کراکے گواہ کو سنانے کے بعد اوسپر اوس کے دستخط لے اور خود دستخط کرے ۔ ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸

شہادت حاکم کی زبان مین قلمبند کیئے جانے کی اجازت ۔

دفعہ ۲۸۸ ۔ (۱) باوجود احکام دفعات بالا سرکار کو یہ حکم صادر کرنے کا اختیار ہوگا کہ کسی ضلع یا حصہ ضلع میں یا اُن کارروائیوں مین جو کسی عدالت کے روبرو ہون ناظم عدالت بالعموم یا خاص قسم کے مقدمات مین اپنی مادری زبان میں ہر گواہ کی شہادت لکھے ۔ ۳۵۷''م

(۲) جو شہادت اِس طور سے قلمبند ہو اوسپر ناظم عدالت کے دستخط ہوں گے اور اُسکا ترجمہ بزبان عدالت شامل مثل کیا جائیگا ۔

شہادت تحت دفعہ ۲۸۶ یا ۲۸۸ قلمبند کرنے کا طریقہ ۔

دفعہ ۲۸۹ ۔ (۱) جو شہادت حسب دفعہ ۲۸۶ یا ۲۸۸ قلمبند کی جائے وہ عموماً بطور سوال وجواب نہین بلکہ بطور بیان مسلسل قلمبند کی جائے گی لیکن ناظم عدالت اگر مناسب سمجھے تو کوئی خاص سوال مع اوس کے جواب کے لکھہ سکے گا ۔ ۳۵۹''م

اظہار کا سنانا اور بضرورت اسکی اصلاح کرنا ۔

دفعہ ۲۹۰ ۔ (۱) ہر گواہ کی شہادت جو حسب دفعہ ۲۸۶ یا ۲۸۷ یا ۲۸۸ لیجائے مکمل ہوتے ہی اوس کے ملزم کے یا اگر ملزم وکالتاً حاضر ہو تو اوس کے وکیل کے مواجہہ مین پڑھ کر سنائی جائے گی اور بشرط ضرورت اُس کی اصلاح کی جائے گی ۔ ۳۶۰''م

(۲) گواہ کو اوس کا اظہار پڑھکر سنانے پر اگر حاکم کو یہ معلوم ہو کہ اس کے لکھنے میں کوئی غلطی ہوئی ہے یا گواہ کسی امر کی نسبت بیان کرے کہ وہ صحیح طور پر نہین لکھا گیا تو حاکم اسکی اصلاح بذریعہ ایک یادداشت کے جسپر گواہ کے دستخط لئے جائین گے کردیگا ۔

(۳) اگر گواہ کا اظہار اوس کی زبان مین نہ لکھا جائے اور وہ اُس زبان کو جس میں لکھا گیا نہ سمجھتا ہو تو اُس کی زبان مین یا کسی اور زبان میں جس کو وہ سمجھتا ہو ترجمہ کرکے اوسکو سمجھایا جائیگا ۔ ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸

ملزم یا اوسکے وکیل کو شہادت کا سنا دینا ۔

دفعہ ۲۹۱ ۔ (۱) جب کبھی شہادت ایسی زبان میں ادا کی جائے جسکو ملزم جو اس وقت اصالتاً حاضر نہ ہو سمجھتا ہو تو اوسکا پورا پورا ترجمہ کسی ایسی زبان مین جسکو وہ سمجھتا ہو اُسکو سُنایا جائیگا ۔ ۳۶۱''م

(۲) اگر ملزم وکالتاً حاضر ہو اور شہادت سوائے زبان عدالت کے کسی اور زبان میں ادا کی جائے جس کو اُسکا وکیل نہ سمجھتا ہو تو اُسکا پورا ترجمہ زبان عدالت مین وکیل مذکور کو سنایا جائیگا ۔

مستثنیٰ - جب کوئی دستاویز کسی مسلمہ یا مشتبہ امر کے متعلق محض بغرض تائید پیش کی جائے تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ اوس کے صرف اُس قدر حصہ کا ترجمہ کرائے جو ضروری معلوم ہو۔

کیفیت طرز و حالات گواہ۔

۳۶۳ **دفعہ ۲۹۲** - بوقت ادائی شہادت گواہ کی جو طرز و حالت ہو اوس کی نسبت ایسی کیفیت جو ضروری معلوم ہو ناظم بطور یادداشت تحریر کر سکیگا۔

اظہار ملزم کیونکر قلمبند کیا جائیگا۔

۳۶۴ **دفعہ ۲۹۳** - (۱) جب کبھی کسی عدالت مین کسی ملزم کا اظہار لیا جائے تو ہر ایک سوال جو اُس سے کیا جائے اور ہر ایک جواب جو وہ دے بلا کم و کاست اوس زبان میں جس میں اظہار لیا جائے یا اگر یہ ممکن نہ ہو تو اوس کی وجہ لکھکر عدالت کی زبان میں قلمبند کیا جائے گا اور قلمبند شدہ اظہار اگر وہ پڑھ سکتا ہو تو اُسکو معائنہ کرایا جائے گا یا اُس کے روبرو پڑھا جائیگا اگر وہ اُس زبان کو جس میں کہ اظہار لکھا گیا ہو نہ سمجھتا ہو تو کسی ایسی زبان میں جس کو وہ سمجھتا ہو ترجمہ کر کے اُسکو سُنایا جائیگا اور اُس کو اختیار رہیگا کہ اپنے جواب کی توضیح کرے یا اُس مین کچھ اضافہ کرائے جب تمام تحریر اِس بیان کے موافق ہو جائے جس کو وہ صحیح ظاہر کرتا ہو تب ملزم کے اور حاکم کے دستخط اوس پر ثبت [illegible]

ہون گے اور حاکم اپنے ہاتھ سے اس امر کی تصدیق لکھے گا کہ وہ اظہار اوس کے مواجہہ اور اوس کی سماعت میں لیا گیا اور اوس مین ملزم کا تمام بیان صحیح طور پر لکھا گیا ہے۔ لیکن کسی کافی وجہ سے ملزم کا اظہار اگر ناظم خود قلمبند نہ کر سکے تو وجہ معذوری بصراحت ایک یادداشت مین درج کر کے شامل کریگا اور بپابندی احکام دفعہ ہذا اپنے روبرو اور اپنی سماعت مین ملزم کا اظہار کسی اہلکار عدالت سے قلمبند کرائے گا۔

(۲) دفعہ ہذا کی کوئی عبارت تحقیقات سرسری سے متعلق نہوگی۔

باب ۲۲

فیصلہ

فیصلہ سنانے کا طریقہ۔

دفعہ ۲۹۴ - (۱) ہر مقدمہ کا فیصلہ کارروائی ختم ہوتے ہی یا اوس کے

۳۶۶ بعد کسی تاریخ پر جس کی اطلاع فریقین یا اون کے وکلاء کو دی جائے گی۔ برسر اجلاس زبان عدالت مین ناظم عدالت سناوے گا۔

(۲) فیصلہ ملزم کے مواجہہ میں سنایا جائے گا بجز اُس صورت کے کہ وہ اصالتاً حاضری سے

معاف کیا گیا ہو اور سزائے مجوزہ صرف جرمانہ ہو یا وہ بری کیا جائے کہ ایسی صورت مین اوس کے وکیل کے مواجہہ مین سنایا جاسکے گا۔

کوئی فیصلہ صرف اس وجہ سے ناجائز نہ ہوگا کہ کوئی فریق یا اوسکا وکیل اوس تاریخ یا اوس مقام پر جسکی اطلاع فیصلہ سنانے کے لیئے دی گئی تہی حاضر نہیں تہا یا یہ کہ اوس تاریخ اور مقام کی اطلاع فریقین یا اون کے وکلا کو یا اون میں سے کسی کو نہیں دی گئی تہی۔ ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

۴۔ دفعہ ۵۳۷ کے احکام کی وسعت پر اس دفعہ کا کوئی اثر نہ ہوگا۔

فیصلہ کس زبان مین ہوگا اور مضمون فیصلہ۔

دفعہ ۲۹۵۔ (۱) بجز اوس صورت کے جس کی بابتہ مجموعہ ہذا مین کوئی صریح حکم ہو ہر فیصلہ زبان عدالت میں حاکم اجلاس کے قلم سے لکہا جائیگا اور اس میں امور تصفیہ طلب اور انکا تصفیہ مع وجوہ درج ہوگا اور سناتے وقت اوسپر تاریخ لکہکر حاکم اپنے دستخط کریگا۔ ۳۶۶م

۲۔ اسمین اوس جرم کی صراحت ہوگی جو ملزم پر ثابت قرار دیا جائے اور دفعہ مجموعہ تعزیرات یا دیگر قانون کا حوالہ دیا جائیگا اور جب اس امر میں شبہ ہو کہ جرم مذکور مجموعہ تعزیرات کی ایک سے زیادہ دفعات میں سے کس دفعہ میں یا ایک ہی دفعہ کے اجزا میں سے کس جزو میں داخل ہے تو عدالت اسکی تصریح کرکے علی سبیل البدل فیصلہ صادر کریگی۔

۳۔ بصورت برات فیصلہ میں عدالت اس جرم کی صراحت کریگی جس سے ملزم بری کیا جائے اور اسکو چہوڑ دینے کی ہدایت کریگی۔

جرائم قابل سزائے موت مین کوئی اور سزا تجویز ہونے کی صورت مین وجہ ظاہر کی جائے گی۔

دفعہ ۲۹۶۔ اگر ملزم پر ایسا جرم ثابت قرار دیا جائے جس کیلئے سزائے موت مقرر ہے اور عدالت سوائے سزائے موت کے کوئی اور سزا تجویز کرے تو لازم ہوگا کہ فیصلہ میں اس کی وجہ ظاہر کیجائے۔ ۳۶۷م

حکم سزائے موت۔

دفعہ ۲۹۷۔ جب کسی شخص کی نسبت حکم سزائے موت صادر کیا جائے تو فیصلہ مین یہ ہدایت کی جائے گی کہ وہ شخص قتل کیا جائے۔ ۳۶۸م

عدالت فیصلہ کو تبدیل نہ کرسکے گی۔

دفعہ ۲۹۸۔ کوئی عدالت مجاز نہ ہوگی کہ جب فیصلہ پر ایک مرتبہ حاکم عدالت کے دستخط ہوجائین تو اس میں کوئی تبدیلی یا تجویز ثانی کرے سوائے اوس صورت کے جس کا ذکر دفعات ۴۳۲ اور ۵۹ ۳ الف ۹۰ ۴ مین ہے ۳۶۹م

۱ حسب دفعہ (۱۲) قانون نشان (۶) ۱۳۳۵ف ترمیم ہوگئی
۲ ،، ،، ،، ،، ،،

ترمیمی شیٹ نمبر ۹۶

یا بغرض تصحیح سہو کتابت۔

نقل فیصلہ درخواست کرنے پر ملزم کو دی جائے گی۔

۳۷۱ ب **دفعہ ۲۹۹**۔ ملزم کی درخواست پر فیصلہ کی ایک نقل یا جب وہ ایسی خواہش ظاہر کرے فیصلہ کا ترجمہ اگر ممکن ہو اوس کی زبان میں یا بزبان عدالت اُس کو بلا توقف دیا جائیگا ایسی نقل سوائے مقدمات ملتبنامہ کے ہر صورت میں بلا اُجرت دیجائے گی۔

فیصلہ کا کب ترجمہ کیا جائیگا۔

۳۷۳ ب **دفعہ ۳۰۰**۔ اصل فیصلہ اور اگر وہ سوائے زبان عدالت کے کسی اور زبان میں لکھا گیا ہو تو اُسکا ترجمہ بھی شامل مثل مقدمہ کیا جائیگا۔

عدالت نظامت سشن تجویز اور حکم سزا کی نقل ناظم فوجداری کے پاس بھیجے گی۔

۳۷۴ ب **دفعہ ۳۰۱**۔ ان مقدمات میں جن کی تجویز عدالت نظامت سشن میں ہو۔ عدالت مذکور اپنے فیصلہ اور حکم سزا کی ایک نقل اس ناظم فوجداری کے پاس بھیجے گی جس نے مقدمہ سپرد کیا تھا۔

باب ۲۳

ترسیل احکام سزا بغرض تصحیح

حکم سزائے موت وغیرہ عدالت نظامت سشن مرسل کرے گی۔

۳۷۴ ب ترمیمی شیٹ نمبر ۵

دفعہ ۳۰۲۔ (۱) جب عدالت نظامت سشن حکم سزائے موت یا حبس دوام یا قید زاید از (۱۰) سال صادر کرے تو مثل مقدمہ مجلس عالیہ عدالت میں بھیجدے گی اور حکم مذکور کی تعمیل تا منظوری حسب دفعہ (۲۰) ملتوی رہیگی (۲) ایسے تمام مقدمات جن میں سزائے حبس دوام یا موت کی رائے دی گئی ہو مجلس عالیہ عدالت کے جلسہ کامل میں اور مقدمات متذکرہ دفعہ (۲۲۳) اور وہ مقدمات جن میں قید زاید از دہ سال کی رائے عدالت سشن نے دی ہو جلسہ منقفہ میں مثل مقدمہ کے وصول کی تاریخ سے دو ہفتہ کے اندر پیش ہوں گے۔

تحقیقات یا مزید شہادت مزید کی ہدایت

۳۷۵ ب **دفعہ ۳۰۳**۔ (۱) مثل مقدمہ حسب دفعہ (۲۲۳) یا دفعہ ۳۰۲ ضمن (۱) وصول ہونے پر اگر مجلس عالیہ عدالت کی یہ رائے ہو کہ کسی ایسے امر کے متعلق جو تائید الزام یا ملزم کی صفائی سے تعلق رکھتا ہو تحقیقات مزید کی جائے یا شہادت مزید لی جائے تو مجلس عالیہ عدالت خود ایسی تحقیقات کریگی۔ یا ایسی شہادت لے گی یا اُس عدالت کو تحقیقات کرنے یا شہادت لینے کی ہدایت کرے گی جہاں سے مثل وصول ہوئی ہو۔

(۲) جب ایسی مزید تحقیقات عدالت ماتحت میں ہو تو اوس کی مثل مع رائے ناظم عدالت مجلس

عالیہ عدالت میں بھیجدی جائے گی۔

اختیار مجلس عالیہ عدالت دربارہ بحالی منسوخی حکم سزا۔

دفعہ ۳۰۴ ۔ ہر مقدمہ میں جس کی مثل حسب دفعہ ۲۲۲ یا دفعہ ۲۰۲ ضمن (۱) وصول ہوئی ہو مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا۔ کہ

الف ۔ رائے یا حکم عدالت ماتحت کو بحال رکھے یا کوئی اور حکم سزا جو قانوناً جائز ہو صادر کرے۔ یا

ب ۔ ملزم پر کوئی اور جرم ثابت قرار دے جو عدالت ماتحت قرار دے سکتی یا یہ حکم دے کہ اسی فرد قرار داد جرم کی بناء پر یا بہ تبدیل فرد قرار داد جرم عدالت ماتحت از سر نو مقدمہ کی تحقیقات کرے۔

ج ۔ ملزم کو جرم سے بری کرے۔

حکم سزا پر حکام کے دستخط ہونگے

دفعہ ۳۰۵ ۔ ایسے ہر مقدمہ میں حکم سزا اور دیگر احکام مجلس عالیہ عدالت کے جلسہ منفقہ یا جلسہ کامل کے ارکان (جیسی کہ صورت ہو) اپنے قلم سے لکھیں گے اور اپنے دستخط کریں گے۔

اختلاف رائے کی صورت میں کارروائی

دفعہ ۳۰۶ ۔ جب ایسا مقدمہ چند ارکان کے اجلاس میں سماعت کیا جائے اور اُن میں اختلاف رائے مساوی ہو۔ تو وہ مقدمہ اُن ارکان کی رائے کے ساتھ کسی اور رکن کے سامنے پیش کیا جائیگا۔ اور وہ بعد اسقدر سماعت کے جو اُسکو مناسب معلوم ہو اپنی رائے ظاہر کریگا اور تجویز یا حکم بہ غلبہ آراء صادر کیا جائیگا۔

مثل بغرض منظوری سرکار میں کب بھیجی جائے گی۔

دفعہ ۳۰۷ ۔ جب احکام مجلس عالیہ عدالت کہ سوائے حبس دوام یا سزائے موت کی ہو تو وہ رائے معہ مثل مقدمہ تصحیحاً محکمہ سرکار میں ایک ہفتہ کے اندر بھیجدی جائے گی اور بصورت سزائے موت بعد منظوری بندگان اعلیحضرت اور بصورت سزائے حبس دوام بعد منظوری مدار المہام سرکار عالی حکم سزا کی تعمیل کی جائے گی۔

بندگان اعلیحضرت یا مدار المہام سرکار عالی سزائے مجوزہ کو بحال یا تبدیل کر سکتے ہیں۔

دفعہ ۳۰۸ ۔ جب مجلس عالیہ عدالت کوئی مثل تصحیحاً بھیجے تو بندگان اعلیحضرت یا مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا

الف ۔ سزائے مجوزہ مجلس عالیہ عدالت کو بحال رکھیں۔ یا

ب ۔ اُسے کسی اور سزا سے بدل دیں۔ یا

ج ۔ ملزم کو جرم سے بری کرکے اُس کی رہائی کا حکم دیں۔ یا

د ۔ کوئی اور حکم مناسب صادر فرمائیں ۔

حکم اخیر کی نقل عدالت نظامت سشن مین تعمیلاً بھیجی جائے گی ۔

د ۳۷۹ **دفعہ ۳۰۹** ۔ بعد منظوری سزاے موت یا صادر ہونے حکم سزا یا کسی اور حکم مصدرہ بندگان اعلیحضرت یا مدار المہام سرکار عالی یا مجلس عالیہ عدالت کے معتمد مجلس عالیہ عدالت یا تو قعتاً اُس حکم کی نقل پر مجلس عالیہ عدالت کی مہر اور اپنے دستخط کر کے اُسکو عدالت نظامت سشن مین تعمیلاً بھیجدیگا ۔

ضابطہ اُن مقدمات مین جو ایسے ناظم فوجداری کی طرف سے مرسل ہوں جو دفعہ (۳۰۵) کی رو سے عمل کرنیکا مجاز نہو

د ۳۸۰ **دفعہ ۳۱۰** ۔ جب مقدمہ کسی ناظمہ فوجداری درجہ اول یا ناظم حصہ ضلع کے پاس حسب دفعہ (۳۰۵) بھیجا جائے تو اوسے اختیار ہوگا کہ ایسا حکم سزا یا کوئی اور حکم صادر کرے جو وہ اُس صورت مین صادر کر سکتا جب مقدمہ کی ابتدا اُسکے ادسنے سماعت کی ہوتی ۔ اور اگر وہ کسی امر مین تحقیقات مزید یا شہادت مزید کی ضرورت سمجھے تو وہ خود ویسی تحقیقات کریگا یا شہادت لیگا یا ہدایت کریگا کہ ویسی تحقیقات کیجائے یا شہادت لیجائے ۔

باب ۲۴

تعمیل احکام سزا

تعمیل حکم موجب دفعہ ۳۰۹ بھیجا جائے

د ۳۸۱ **دفعہ ۳۱۱** ۔ جب کوئی حکم سزائے موت یا اور حکم سزا تصحیحاً مجلس عالیہ عدالت میں بھیجا جائے تو عدالت نظامت سشن حکم بحالی مجلس کے اور حکم کی تعمیل بذریعہ اپنے حکم نامہ کے یا کسی اور طریقہ سے کرائے گی جو ضروری اور مناسب ہو ۔

ترمیم شدہ سقعہ غ

التوائے حکم سزاے موت جو حاملہ عورت پر صادر ہو ۔

د ۳۸۲ **دفعہ ۳۱۲** ۔ اگر کوئی عورت جس کی نسبت حکم سزاے موت صادر ہوا ہو حاملہ معلوم ہو تو مجلس عالیہ عدالت حکم سزا کو وضع حمل تک ملتوی رکھے گی یا اُس حکم کے عوض بعد منظوری بندگان اعلیحضرت حکم حبس دوام صادر کیا جا سکیگا ۔

اور صورتوں مین حکم سزاے حبس دوام یا قید کی تعمیل ۔

دفعہ ۳۱۳ ۔ جب ملزم پر سواے اون صورتوں کے جو دفعہ (۳۱۱) د ۳۸۳ میں مرقوم ہیں کسی اور صورت میں حبس دوام یا کسی میعاد کی قید کا حکم صادر کیا جائے تو عدالت صادر کنندہ حکم حکمنامہ قید فوراً اُس محبس میں بھیدیگی جس میں ملزم محبوس ہو یا ہونیوالا ہو اور اگر وہ پہلے سے محبس میں نہ ہو تو اسے بذریعہ حکم نامہ قید محبس میں بھیجدے گی ۔

حکم نامہ کس کے نام لکھا جائیگا۔

دفعہ ۳۱۴۔ ہر حکم نامہ قید اوس محبس یا اور مقام کے اعلیٰ عہدہ دار کے نام لکھا جائے گا جس میں قیدی محبوس ہو یا ہونیوالا ہو۔ ۳۸۴

حکم نامہ کسکو دیا جائے گا۔

دفعہ ۳۱۵۔ جب قیدی کو محبس میں رکھنا ہو تو حکمنامہ مہتمم یا داروغہ محبس کو دیا جائیگا ۳۸۵

حکمنامہ بغرض وصول زر جرمانہ

دفعہ ۳۱۶۔ جب کسی مجرم پر حکم سزائے جرمانہ صادر کیا جائے تو باوجودیکہ اُس حکم میں بصورت عدم ادائی جرمانہ مجرم کے قید کئے جانے کی ہدایت ہو عدالت صادر کنندہ حکم مذکور مجاز ہوگی کہ مجرم کی جائداد منقولہ کو قرق یا نیلام کرکے اُس سے زر جرمانہ وصول کرنیکی غرض سے حکمنامہ جاری کرے۔ فقرہ ۳۸۶

حکمنامہ کی تعمیل۔

دفعہ ۳۱۷۔ ایسے حکمنامہ کی تعمیل عدالت مذکور کے اختیار کی حدود ارضی میں ہوگی اور اس سے وہ جائداد بھی قرق اور نیلام ہو سکے گی جو حدود مذکور کے باہر ہو جبکہ حکمنامہ مذکور کی پشت پر اوس ناظم عدالت سشن کے دستخط کئے جائیں جس کے اختیار سماعت کی حدود ارضی میں جائداد پائی جائے۔ جملہ فقرہ ۲ ۳۸۶

حکم سزائے قید کی تعمیل کا التوا۔

دفعہ ۳۱۸۔ (۱) جب مجرم پر صرف جرمانہ کیا جائے اور بصورت عدم ادائی جرمانہ قید کا حکم ہو اور عدالت حسب دفعہ (۳۱۶) حکمنامہ جاری کرے تو وہ حکم قید کی تعمیل ملتوی کرکے مجرم کو اس شرط پر رہائی دے سکیگی کہ وہ ایک مچلکہ مع یا بلا ضمانت جیسا کہ عدالت مناسب سمجھے اس مضمون کا لکھدے کہ واپسی حکمنامہ کی مقررہ تاریخ پر وہ اس عدالت میں حاضر ہوگا اور بصورت عدم وصول جرمانہ عدالت حکم دے سکیگی کہ حکم قید کی تعمیل فوراً کیجائے۔ ۳۸۸

(۲) کسی مقدمہ میں جس میں کسی رقم کی ادائی کا حکم دیا گیا ہو اور اوس کے وصول نہ ہونے پر سزائے قید دیجا سکتی ہو اور رقم مذکور فوراً ادا نہ کی جائے تو عدالت اوس شخص کو جسے رقم ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہو مچلکہ محکومہ ضمن (۱) لکھدینے کا حکم دے سکے گی۔ اور اگر وہ مچلکہ نہ لکھدے تو اوس پر حکم سزائے قید فوراً اسطرح نافذ کر سکیگی کہ گویا رقم وصول نہیں ہوئی۔

کس کے حکم سے حکمنامہ جاری کیا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۳۱۹۔ ہر حکمنامہ جو بغرض تعمیل حکم سزا ہو اوس ناظم عدالت کے جس نے حکم سزا صادر کیا ہو یا اُس کے جانشین کے حکم سے جاری کیا جا سکیگا۔ ۳۸۹

حکم سزائے تازیانہ کی تعمیل۔

دفعہ ۳۲۰۔ جب ملزم کی نسبت صرف حکم سزائے تازیانہ صادر ہو تو اُسکی تعمیل ایسے مقام اور وقت پر کیجائیگی جس کی عدالت ہدایت کرے۔ ۳۹۰

رکمٹ نمبر د ۹۶ سنہ **دفعہ ۳۲۱**۔ (۱) جب ملزم کی نسبت حکم سزائے قید مع تازیانہ ایسے مقدمہ میں صادر ہو جو قابل مرافعہ ہو تو تازیانہ اوس وقت تک نہ لگایا جائے گا جب تک کہ تاریخ حکم سزا سے پندرہ روز نہ گذر جائیں۔ یا اگر اوس عرصہ میں مرافعہ دائر ہو جائے تو جب تک عدالت مرافعہ حکم سزا بحال رکھنے کی تجویز نہ کرے۔

حکم سزائے تازیانہ مع قید کی تعمیل

(۲) تازیانہ مہتمم محبس کے روبرو لگایا جائے گا بجز اوس صورت کے کہ ناظم عدالت اپنے مواجہ میں تازیانہ لگانے کا حکم دے۔

۳۹۳ **دفعہ ۳۲۲**۔ (۱) تازیانہ ایسے طریقے سے اور جسم کے ایسے حصہ پر لگایا جائے گا جس کی نسبت سرکار ہدایت کریں۔

سزائے تازیانہ دینے کا طریقہ۔

(۲) سولہ برس یا اُس سے زیادہ عمر کے شخص کو تازیانہ ٹیک بید سے جس کا قطر آدھ انچ سے کم نہ ہو لگایا جائے گا اور سولہ برس سے جس کی عمر کم ہو اُسکو ایسے آلہ سے جو سرکار اسواسطے تجویز کریں۔

(۳) سزائے تازیانہ کی تعمیل بدفعات نہ کی جائے گی۔

۳۹۴ **دفعہ ۳۲۳**۔ (۱) کسی حکم سزائے تازیانہ کی تعمیل نہ کی جائے گی بجز اسکے کہ کوئی طبیب اس امر کی تصدیق کرے یا اگر کوئی طبیب موجود نہ ہو تو ناظم عدالت یا اور عہدہ دار کو جو حکم سزا کی تعمیل کرائے یہ معلوم ہو کہ مجرم اسقدر تندرست ہے کہ اس سزا کو برداشت کر سکیگا۔

تازیانہ نہ لگایا جائے گا اگر مجرم تندرست نہ ہو۔

(۲) اگر اثنائے تعمیل حکم سزائے تازیانہ میں طبیب اس بابت کی تصدیق کرے یا اُس ناظم عدالت یا عہدہ دار تعمیل کنندہ کو معلوم ہو کہ مجرم اب تندرست نہیں ہے کہ سزائے باقیماندہ برداشت کر سکے تو تازیانہ لگانا قطعاً بند کر دیا جائے گا۔

تعمیل کی موقوفی۔

رکمٹ نمبر ۵ سنہ ۹۸ ۳۹۵ **دفعہ ۳۲۴**۔ (۱) ہر مقدمہ میں جس میں دفعہ ماسبق کی رو سے تعمیل حکم سزائے تازیانہ کلاً یا جزءً مسدود کر دی جائے مجرم اسوقت تک حراست میں رکھا جائیگا جب تک عدالت صادر کنندہ حکم سزا اوس کی ترمیم کرے اور عدالت مذکور سزائے مجوزہ کو معاف یا بجائے حکم تازیانہ یا اوسقدر جزو سزائے تازیانہ کی جس کی تعمیل نہ ہو سکی ہو مجرم کو کسی میعاد کے لئے جو ایکسال سے زیادہ نہ ہو قید رکھنے کا حکم دے سکیگی اور یہ سزا کسی اور سزا کے علاوہ ہو سکیگی جو اُس جرم کی بابت اس کے پیشتر پہلی تجویز ہو چکی ہو۔

ضابطہ جب سزا حسب دفعہ ماسبق نہ دیجا سکے۔

(۲) اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ عدالت اُس میعاد سے زیادہ قید تجویز

کر سکتی ہے جسکا ملزم قانوناً مستوجب ہے یا جسکے تجویز کرنیکی عدالت مجاز ہے۔

مجرمان مفرور پر حکم سزا کی تعمیل — **دفعہ ۳۲۵**۔ (۱) جب کسی مفرور قیدی کی نسبت حسب مجموعہ ہذا حکم سزائے موت یا جرمانہ یا تازیانہ صادر کیا جائے تو اسکی فوراً تعمیل کی جائیگی اور سزائے قید کی صورت میں حسب ذیل اسکی تعمیل ہوگی۔ ۳۹۶م

(۲) اگر سزائے جدید اوس سزا سے جو قیدی بوقت فرار بھگت رہا تھا زیادہ شدید ہو تو اوس کی تعمیل فوراً کی جائیگی۔

(۳) اگر سزائے جدید اوس سزا سے زیادہ شدید نہ ہو جو قیدی بوقت فرار بھگت رہا تھا تو اسکی تعمیل سزا باقی ماندہ سابق کی تکمیل کے بعد شروع ہوگی۔

حکم سزا اوس مجرم کی نسبت جسکی نسبت کسی اور جرم کی علت میں حکم سزا صادر ہو چکا ہو۔ — **دفعہ ۳۲۶**۔ جب کسی ایسے شخص کی نسبت جو پہلے سے کسی جرم کی پاداش میں مقید ہو حکم سزائے قید صادر کیا جائے تو ایسی قید میعاد سابق کے منقضی ہونے پر شروع ہوگی۔ ۳۹۷م ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۹۰ء

قید بصورت عدم ادائی جرمانہ کی تعمیل — **دفعہ ۳۲۷**۔ جب سزائے قید اصلی کے ساتھ سزائے قید بصورت عدم ادائی جرمانہ کی تجویز ہو اور مجرم کو اوس اصلی قید کی میعاد ختم ہونے پر کسی اور میعاد یا چند میعادوں کیلئے سزائے قید اصلی بھگتنا پڑے تو اسکے یا اون تمام کے ختم ہونے پر سزائے قید بصورت عدم ادائی جرمانہ کی تعمیل ہوگی۔ ۳۹۸م

تادیب گاہوں میں نوعمر مجرموں کا قید رہنا۔ — **دفعہ ۳۲۸**۔ اگر کسی شخص کی نسبت جسکی عمر پندرہ سال سے کم ہو قید کی سزا تجویز کیجائے تو عدالت یہ حکم صادر کر سکیگی کہ مجرم بجائے عام محبس کے کسی ایسے مقام میں رکھا جائے جسکو سرکار نے ایسے مجرمین کے لئے تادیب گاہ مقرر کیا ہو۔ ۳۹۹م

حکم سزا کی تعمیل کے بعد حکمنامہ کا واپس کرنا۔ — **دفعہ ۳۲۹**۔ جب حکم سزا کی تعمیل ہو جائے تو عہدہ دار تعمیل کنندہ حکمنامہ کی پشت پر یہ کیفیت لکھکر کہ حکم سزا کی تعمیل کسطرح کی گئی اور اسپر اپنے دستخط کر کے اوس کو عدالت میں بھیجدیگا جہاں سے وہ اجرا ہوا تھا۔ ۴۰۰م

باب ۲۵

التوا و معافی و تبدیل احکام سزا

۴۰۱ دفعہ ۳۳۰ ۔ (۱) جب کسی شخص کی نسبت کوئی حکم سزا رصادر ہوا ہو تو سرکار کسی وقت بلا شرط یا بپابندی اُن شرائط کے جنکو وہ قبول کرے حکم سزا کو ملتوی یا سزا رمجوزہ کلاً یا جزاً معاف کر سکین گے ۔

احکام سزا کے ملتوی یا معاف کرنے کا اختیار ۔

سرکلر نمبر ۵ ۸ شدہ ع ۲۔ جب کوئی درخواست لغرض التوا یا معافی سزا سرکار مین پیش ہو تو سرکار اس امر کی نسبت کہ وہ قابل منظوری ہے یا نہین اُس عدالت کی راے مع وجوہ طلب کر سکین گے جس نے تجویز سزا رصادر کی یا جس نے اسکو بحال رکھا ۔

۳۔ اگر سرکار کو معلوم ہو کہ کوئی شرط جس کے بموجب سزا رملتوی یا معاف کیگئی ہو پوری نہین کی گئی تو سرکار اُس حکم التوا یا معافی کو منسوخ کر سکین گے اور اگر شخص مذکور مقید نہ ہو تو بذریعہ کسی عہدہ دار کوتوالی کے اسکی گرفتاری کا حکم دے سکین گے اور باقی ماندہ میعاد سزا رکی تکمیل کے لیئے وہ پھر محبس مین بھیجا جاسکے گا ۔

۴۔ وہ شرط جس کے بموجب حسب دفعہ ہذا سزا رملتوی یا معاف کیجاے ایسی ہو سکیگی جسے خود وہ شخص جس کے حق مین سزا رملتوی یا معاف کی گئی ہو پوری کرے ۔ یا ایسی جس کی تکمیل اُسکی کسی فعل پر منحصر نہ ہو ۔

۵۔ سرکار بذریعہ عام قواعد یا خاص احکام کے التوا سزا اور نیز ان شرائط کی نسبت ہدایت کر سکینگے جن کے لحاظ سے ایسی درخواستین پیش اور اُن پر کارروائی ہونی چاہیئے ۔

۴۰۲ دفعہ ۳۳۱ ۔ (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ بلا رضامندی اوس شخص کے جس کی نسبت تجویز سزا رصادر ہوئی ہو ۔ سزا ہاے مفصل ذیل میں سے کسی ایک کی عوض دوسری سزا جو اوس دفعہ میں اس کے بعد ہی لکھی گئی ہے تجویز کرین سزاے حبس دوام ۔ قید بامشقت کسی میعاد کے لیئے جو اُس سے زیادہ نہ ہو جو اسکو قانوناً دی جا سکتی قید بامشقت تا حد میعاد مذکورہ صدر قید سادہ ۔ جرمانہ ۔

تبدیل سزا کا اختیار ۔

۲۔ دفعہ ہذا اور دفعہ ماقبل کی کسی عبارت سے بندگان اعلیحضرت کے اُن اختیارات شاہی پر کوئی اثر نہ پڑیگا جو التواے تعمیل یا منسوخی یا تبدیل یا تخفیف یا معافی سزا سے متعلق ہون ۔

حصہ ۸

مرافعہ استصواب او نگرانی

باب ۲۶

مرافعہ

کوئی مرافعہ بجز اس طریقہ کے جس کی اجازت ہے دائر نہ ہوسکے گا۔

دفعہ ۳۳۲۔ بجز اوس طریقہ کے جس کی قانون ہذا یا کسی اور قانون میں ہدایت ہو کسی تجویز یا حکم عدالت فوجداری کی ناراضی سے مرافعہ دائر نہ ہوسکیگا۔ ۴۰۴

مرافعہ بناراضی حکم نامنظوری درخواست حسب دفعہ ۱۱۰۔

دفعہ ۳۳۳۔ جس شخص کی درخواست حوالگی مال یا زر ثمن نیلام حسب دفعہ (۸۱) کسی عدالت نے نامنظور کیا ہو[1] وہ عدالت مجاز میں مرافعہ کرسکیگا۔ ۴۰۵

مرافعہ بناراضی حکم مشعر ادخال ضمانت نیک چلنی۔

دفعہ ۳۳۴۔ جس شخص کو کوئی ناظم فوجداری بجز ناظم عدالت نظامت ضلع کے حسب دفعہ (۱۱۷) مچلکہ مع یا بلا ضمانت[2] داخل کرنیکا حکم دے وہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے پاس مرافعہ کرسکیگا۔ ۴۰۶

ایک ناظم بجز ناظم ...

نظماے ماتحت کے حکم سزا کی ناراضی سے مرافعہ۔

دفعہ ۳۳۵۔ جب کسی ناظم فوجداری نے کسی شخص پر جرم ثابت قرار دیکر ایسی سزا تجویز کی ہو جو ناظم فوجداری درجہ دوم کے اختیارات کے اندر ہو تو ایسے حکم سزا کا مرافعہ ناظم عدالت فوجداری ضلع کے روبرو ہوسکیگا اور عدالت موصوف ایسا مرافعہ تجویز کیلئے زاید ناظم عدالت ضلع کے پاس منتقل کرسکیگی۔ ۴۰۷

مرافعہ بناراضی حکم سزا صادرہ مددگار ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم درجہ اول

دفعہ ۳۳۶۔ جس شخص پر کسی مددگار ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع یا کسی اور ناظم فوجداری درجہ اول نے جرم ثابت قرار دیا ہو وہ اور ہر شخص جس پر حسب دفعہ (۲۸۰) کسی ناظم درجہ اول نے حکم سزا صادر کیا ہو عدالت نظامت سشن میں مرافعہ کرسکیگا۔ لیکن ۴۰۸

الف۔ جب کسی شخص کو کوئی ناظم درجہ اول عدالت فوجداری بلدہ مجرم قرار دے تو اسکا مرافعہ مجلس عالیہ عدالت میں ہوگا۔

[1] حسب دفعہ (۱۳) قانون نشان (۶) سنہ ۱۳۲۳ف ترمیم کیگئی۔

[2] بموجب قانون نشان (۵) سنہ ۱۳۲۳ف دفعہ ہذا تبدیل کیگئی۔

ب۔ جب کسی مقدمہ مین کوئی مددگار ناظم عدالت نظامت سشن حکم سزائے قید زاید از چہار سال صادر کرے تو اسکا مرافعہ مجلس عالیہ عدالت میں ہوگا۔

عدالت نظامت سشن میں مرافعہ کی سماعت۔

سرشتہ ۹ دفعہ ۳۳۷۔ جب مرافعہ عدالت نظامت سشن میں دائر کیا جائے تو اس کی سماعت ناظم عدالت نظامت سشن کریگا۔

مرافعہ بناراضی حکم سزائے صادرہ ناظم عدالت نظامت سشن۔

مد ۴۱۰ دفعہ ۳۳۸۔ جو شخص ناظم عدالت نظامت سشن کی تجویز سے مجرم قرار پائے وہ مجلس عالیہ عدالت مین مرافعہ کرسکے گا۔

خفیف مقدمات کا مرافعہ نہوگا۔

مد ۴۱۳ دفعہ ۳۳۹۔ ان صورتون میں کوئی مجرم مرافعہ نہ کرسکے گا جن مین ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع نے صرف حکم سزاے قید جو ایک ماہ سے زاید نہ ہو یا صرف حکم سزاے جرمانہ جس کی تعداد پچاس روپیہ سے زاید نہ ہو صادر کیا ہو اور نہ اوس صورت میں جبکہ سزاے قید محض بوجہ عدم ادائی جرمانہ ہو۔

تجویز سرسری میں جرم ثابت قرار پانے کی صورت میں مرافعہ۔

مد ۴۱۴ دفعہ ۳۴۰۔ جس مقدمہ میں حسب دفعہ (۲۴۸) یہ تجویز سرسری صرف سزاے قید جو ایک مہینے سے زاید نہ ہو۔ یا صرف سزاے جرمانہ جس کی تعداد پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو یا صرف سزاے تازیانہ۔ یا صرف مچلکہ داخل کرنے کا حکم صادر ہو مرافعہ نہ ہوسکیگا

دفعات ۳۳۹ و ۳۴۰ کے متعلق شرط۔

مد ۴۱۵ دفعہ ۳۴۱۔ کسی حکم سزائے متذکرہ دفعات ۳۳۹ و ۳۴۰ کا جسکی روسے دو یا چند سزائیں منفصلہ دفعات مذکور شامل کی جائیں مرافعہ کیا جاسکے گا۔ لیکن دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے حکم سزاے قید بصورت عدم ادائی جرمانہ ایسا حکم نہیں سمجھا جائے گا جس میں دو سزائیں شامل ہیں۔

حکم برات کی ناراضی سے مرافعہ۔

مد ۴۱۷ دفعہ ۳۴۲۔ وکیل سرکار حسب ہدایت یا بہ منظوری سرکار تجویز برات ملزم کی ناراضی سے اگر وہ تجویز سوائے مجلس عالیہ عدالت کے کسی عدالت ابتدائی یا عدالت مرافعہ نے صادر کی ہو مجلس عالیہ عدالت میں مرافعہ کریگا۔

مرافعہ کن امور کے متعلق ہوسکے گا۔

سرکیولر نمبر ۱۳۰۹ مد دفعہ ۳۴۳۔ مرافعہ علاوہ امر قانونی کے امر واقعاتی کی نسبت بھی دائر کیا جاسکے گا۔

توضیح۔ یہ عذر کہ حکم سزا سخت ہے حسب دفعہ ہذا ایک امر قانونی ہے۔

درخواست مرافعہ۔

دفعہ ۳۴۴۔ ہر درخواست مرافعہ تحریری ہوگی اور اسکو خود مرافعہ

یا اوسکا وکیل پیش کرے گا اور بجز اس کے کہ عدالت مرافعہ کوئی اور حکم دے اُس کے ساتھ نقل اس تجویز یا حکم کی جس کی ناراضی سے مرافعہ ہو منسلک رہیگی۔

۴۲۰" ضابطہ جب مرافعہ محبس میں ہو۔ | **دفعہ ۴۲۵** - (۱) اگر مرافعہ محبس میں ہو تو وہ اپنی درخواست مرافعہ مع نقول منسلکہ مہتمم محبس کے پاس داخل کرے گا جو اسکو عدالت مرافع میں بھیجدیگا۔

۲- مہتمم محبس کے پاس درخواست مرافع کا پیش ہونا حفظ تمادی کیلئے ایک وجہ موجبہ ہے۔

۴۲۲" مرافعہ کی اطلاع۔ | **دفعہ ۴۲۶** - مرافعہ اوّلی میں یا جب حسب دفعہ ۴۲۴ مرافعہ نامنظور نہ ہو تو بہ تقرر تاریخ مرافعہ یا اس کے وکیل کو اور پیروکار سرکار کو (اگر کوئی ہو) وقت و مقام سماعت مرافعہ سے اطلاع دی جائے گی اور پیروکار سرکار کی درخواست پر نقل عذرات مرافعہ اسکے حوالہ کی جائے گی۔ اگر مرافعہ حسب دفعہ ۴۲۳ رجوع ہوا ہو تو ملزم کو بھی اطلاع دیجائے گی۔

۴۲۱" مرافعہ کا بطور سرسری نامنظور کرنا | **دفعہ ۴۲۷** - (۱) بملاحظہ درخواست مرافعہ ثانی اگر عدالت مرافعہ کو کوئی وجہ دست اندازی کی نہ معلوم ہو تو وہ بلا طلبی طرفثانی مرافعہ نامنظور کر سکے گی مگر کوئی مرافعہ جو حسب دفعہ (۴۲۳) رجوع کیا جائے اسطرح نامنظور نہ کیا جائیگا بجز اس کے کہ مرافعہ یا اُسکے وکیل کو مرافعہ کی تائید میں بحث کرنیکا کافی موقع ملا ہو۔ ایکٹ نمبرہ [illegible]

۲- کسی مرافعہ کو نامنظور کرنے سے پہلے عدالت مرافعہ مقدمہ کی مثل طلب کر سکے گی۔

۴۲۳" عدالت مرافعہ کے اختیارات۔ | **دفعہ ۴۲۸** - عدالت مرافعہ کو بعد طلبی و ملاحظہ مثل مقدمہ و سماعت بحث فریقین اگر کافی وجہ دست اندازی کی نہ معلوم ہو تو مرافعہ نامنظور کریگی یا وہ مجاز ہوگی کہ

الف - اگر مرافعہ تجویز برات ملزم کی ناراضی سے ہو تو اسے منسوخ کر کے تحقیقات مزید کی ہدایت کرے یا یہ ہدایت کرے کہ مقدمہ از سر نو سماعت کیا جائے یا بالغرض تجویز عدالت نظامت سشن سپرد کیا جائے۔ یا ملزم پر جرم ثابت قرار دیکر اُس کی نسبت حکم سزا حسب منشا قانون صادر کرے۔

ب - جب مرافعہ بناراضی تجویز سزا دائر ہو تو۔

۱- اُس تجویز کو منسوخ کر کے ملزم کو بری یا رہا کرے یا مقدمہ از سر نو سماعت کرنے یا بالغرض تجویز عدالت نظامت سشن میں سپرد کرنے کا کسی عدالت مجاز کو جو اس کی ماتحت ہو حکم دے۔ یا۔

۲- جو جرم عدالت ماتحت نے ملزم کی نسبت ثابت قرار دیا ہو اُسکی کوئی اور نوعیت قرار دیکر

حکم سزا بحال رکھے یا بعد یا بلا ایسی تبدیل کے سزا کو کم کر دے۔

۲۔ بعد یا بلا کمی سزا اور بعد یا بلا تبدیل نوعیت جرم بہ متابعت احکام دفعہ (۱۰۶) سزا کی قسم اس طرح تبدیل کرے کہ تعداد سزا بڑھنے نہ پائے۔

ج۔ جب کسی اور حکم کی ناراضی سے مرافعہ ہو تو اُسے تبدیل یا منسوخ کرے۔

د۔ کوئی ترمیم کرے یا کوئی ایسا حکم صادر کرے جو بربنائے واقعات مقدمہ قرین انصاف ہو۔

احکام باب ۲۲ کا تعلق عدالت مرافعہ سے ہے

سریشتہ نمبر ۹ عدالتی **دفعہ ۲۴۹۔** احکام مندرجہ باب ۲۲ جہاں تک ممکن ہو ہر عدالت مرافعہ کے فیصلہ سے بھی متعلق سمجھے جائیں گے لیکن بجز حکم عدالت مرافعہ فیصلہ سننے کے لئے ملزم کا حاضر ہونا ضرور نہ ہوگا۔

عدالت مرافعہ کے حکم کی مصدقہ نقل عدالت ماتحت میں بھیجی جائے گی۔

۴۲۵ **دفعہ ۲۵۰۔** عدالت مرافعہ اپنے فیصلہ یا حکم کی ایک نقل مصدقہ عدالت ابتدائی میں بھیجدے گی اور اگر وہ عدالت عدالت نظامت ضلع کے سوا کوئی اور ہو تو بتوسط ناظم عدالت نظامت ضلع نقل مذکور بھیجی جائے گی۔ اور عدالت ابتدائی نقل فیصلہ مرافعہ وصول ہوتے ہی بلحاظ اُسکے احکام صادر کریگی اور بشرط ضرورت اسکے مطابق روئداد کی اصلاح کریگی۔

مرافعہ کے دوران میں حکم سزا کا التوا

۴۲۶ **دفعہ ۲۵۱۔** (۱) عدالت مرافعہ بہ تحریر وجوہ یہ حکم دے سکیگی کہ کسی مرافعہ کے فیصلہ تک جو خود اُس میں یا اس کے ماتحت کسی عدالت میں دائر ہو اس حکم کی جس کی ناراضی سے مرافعہ ہوا ہو تعمیل ملتوی رکھی جائے اور اگر مرافعہ محبس میں ہو تو اُس کو ضمانت پر یا خود اسکے مچلکہ پر رہا کیا جائے۔

۲۔ جب بالآخر مرافعہ کی نسبت حکم سزائے قید صادر کیا جائے تو وہ ایام جنمیں وہ ضمانت یا مچلکہ پر رہا ہو میعاد سزا میں محسوب نہ ہونگے۔

حکم برات کے مرافعہ کے وقت ملزم کی گرفتاری۔

۴۲۷ **دفعہ ۲۵۲۔** جب کوئی مرافعہ حسب دفعہ (۲۴۲) رجوع کیا جائے تو مجلس عالیہ عدالت حکم دے سکیگی کہ ملزم گرفتار ہو کر خود اُس کے یا کسی عدالت ماتحت کے روبرو حاضر کیا جائے اور جس عدالت میں وہ حاضر لایا جائے وہ تا انفصال مرافعہ اسکو محبس میں رکھنے کا حکم دے سکیگی یا ضمانت پر رہا کر سکیگی۔

عدالت مرافعہ شہادت مزید لئے جانے کی ہدایت کر سکے گی۔

۴۲۸ **دفعہ ۲۵۳۔** (۱) عدالت مرافعہ اگر ضرورت ہو بہ تحریر وجوہ شہادت مزید بمواجہہ ملزم یا وکیل ملزم بہ پابندی احکام مندرجہ باب ۲۱ خود لے سکیگی یا اپنے کسی ماتحت عدالت کے ذریعہ سے قلمبند کرائے گی۔

۲۔ بصورت ثانی عدالت ماتحت ایسی شہادت قلمبند شدہ اپنی تصدیق کے ساتھ عدالت مرافعہ میں بھیجدیگی۔

۳۔ بجز اس کے کہ عدالت مرافعہ اس کے خلاف حکم دے ملزم یا اسکا وکیل ایسی شہادت قلمبند ہونے وقت حاضر رہیگا۔

کارروائی جبکہ عدالت مرافعہ کے حکام بہ تعداد مساوی مختلف الآرا ہوں

دفعہ ۳۵۴ - جب عدالت مرافعہ کے حکام بہ تعداد مساوی الآرا ہوں تو مقدمہ مع آرا ے حکام مذکور اسی عدالت کے کسی اور حاکم کے روبرو پیش ہوگا اور وہ اسقدر سماعت کے بعد جو اسکو مناسب معلوم ہو اپنی رائے ظاہر کریگا اور بلحاظ اُسکے تجویز یا حکم صادر کیا جائیگا۔ ۴۲۹

عدالت مرافعہ کے احکام کا قطعی ہونا

دفعہ ۳۵۵ - تمام فیصلجات اور احکام جو بصیغہ مرافعہ حلبہ متفقہ مجلس عالیہ عدالت سے اور بصیغہ مرافعہ ثانیہ کسی ماتحت عدالت مجاز سماعت مرافعہ سے صادر ہوں قطعی ہوں گے بجز اُن مقدمات کے جن کی بابت دفعہ (۴۴۲) اور باب (۲۷) میں احکام درج ہوں۔ ۴۳۰

مرافعہ کا ساقط ہونا۔

دفعہ ۳۵۶ - ہر مرافعہ جو حسب دفعہ (۲۴۲) دائر ہوا ہو ملزم کی وفات پر اور ہر دوسری قسم کا مرافعہ حسب باب ہذا (سوائے ایسے مرافعہ کے جو حکم سزائے جرمانہ کی ناراضی سے ہو) مرافعہ کی وفات پر ساقط ہو جائیگا۔ ۴۳۱

باب ۲۷

استصواب نگرانی

مجلس عالیہ عدالت سے استصواب

دفعہ ۳۵۷ - ناظم عدالت نظامت ضلع یا عدالت نظامت سشن اگر وہ مناسب سمجھے کسی قانونی بحث کے متعلق جو کسی مقدمہ میں پیدا ہو مجلس عالیہ عدالت سے استصواب کرسکیگا یا مقدمہ کا فیصلہ اس شرط پر کردیگا کہ اُسکا نفاذ مجلس عالیہ عدالت کے تصفیہ پر منحصر رہے اور اُسوقت تک ملزم کو محبس میں بھیجدیگا۔ یا اس شرط پر ضمانت لیکر رہا کریگا کہ وہ عندالطلب حکم آخیر سننے کے لئے حاضر ہو۔ ۴۳۲ ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۹۶ء

مجلس عالیہ عدالت کی تجویز کے مطابق فیصلہ۔

دفعہ ۳۵۸ - (۱) جب کسی امر کی نسبت حسب دفعہ بالا مجلس عالیہ عدالت سے استصواب کیا جائے تو مجلس عالیہ عدالت بعد تصفیہ اپنی تجویز کی ۴۳۳

نقل اس عدالت میں بھیجدے گی جس نے استصواب کیا ہو اور عدالت مذکور بمتابعت اس کے مقدمہ کو فیصل کرے گی۔

خرچہ کی نسبت حکم۔

۲۔ مجلس عالیہ عدالت خرچہ استصواب کے متعلق حکم مناسب صادر کر سکیگی۔

حاکم صیغہ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت کا استصواب کرنا۔

دفعہ ۳۵۹۔ (۱) جب کسی حاکم مجلس عالیہ عدالت کے روبرو جب وہ اپنے اختیارات فوجداری صیغہ ابتدائی عمل میں لاتا ہو کسی شخص پر کوئی جرم ثابت قرار پائے تو حاکم مذکور اگر مناسب سمجھے کسی ایسی بحث قانونی کا تصفیہ جو اس مقدمہ میں پیدا ہو اور جس کی تجویز مقدمہ کے نتیجہ پر موثر ہو ایسے جلسہ سے کرا سکیگا جس میں دو یا زیادہ حکام مجلس عالیہ شریک ہوں۔ اور تا تصفیہ ملزم کو محبس میں رکھنے کا حکم دیگا یا اوسکو ضمانت پر رہا کریگا۔

کارروائی جبکہ کسی بحث کا تصفیہ ملتوی رکھا جائے۔

۲۔ مجلس عالیہ عدالت کے اُس جلسہ کو جس سے استصواب ہوا اختیار ہوگا کہ اُس مقدمہ کی یا اوسکے اسقدر جزو کے جس کی ضرورت پائی جائے نظر ثانی کرے اور اس بحث کی تجویز منتتم کردے اور جو حکم سزا عدالت ابتدائی سے صادر ہوا ہو اُس کو تبدیل کرکے یا فیصلہ یا حکم صادر کرے جو مناسب معلوم ہو۔

ماتحت عدالتوں سے مثلوں کے طلب کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۳۶۰۔ (۱) مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع کسی ماتحت عدالت فوجداری سے کسی مقدمہ کی مثل اس غرض سے طلب کرکے اسکا معائنہ کرسکے گی کہ اوسکو اس بات کا اطمینان حاصل ہو کہ جو تجویز یا حکم سزا یا اور حکم مقدمہ میں صادر کیا گیا وہ صحیح اور مطابق قانون و انصاف اور اُس عدالت کی کارروائی باضابطہ ہے یا نہیں۔

۲۔ احکام جو حسب دفعات ۴۳۴ و ۴۳۵ و باب (۱۱) و دفعہ (۱۷۹) صادر کئے جائیں اُنسے دفعہ ہذا متعلق نہ ہوگی۔

حکم سپردگی صادر کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۳۶۱۔ (۱) جب کسی مقدمہ کی مثل حسب دفعہ بالا یا اور طور پر معائنہ کرنے کے بعد ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع کی یہ رائے ہو کہ مقدمہ قابل تجویز عدالت نظامت سشن ہے۔ اور ملزم عدالت ماتحت کے حکم سے بیجا طور پر رہا ہوا ہے تو وہ ملزم کو گرفتار کراکے بجائے حکم تحقیقات جدید کے یہ حکم دے سکیگا کہ وہ اسی الزام کی بنا پر بغرض تجویز عدالت نظامت سشن میں سپرد کیا جائے لیکن ایسا حکم دینے کے قبل ملزم کو اسبات کی وجہ ظاہر کرنے کا موقع دیا جائیگا کہ وہ کیوں اسطرح سپرد نہ کیا جائے۔

۲۔ اگر شہادت سے یہ معلوم ہو کہ ملزم سے کوئی اور جرم سرزد ہوا ہے تو ناظم مذکور اُس عدالت کو جس نے رہا کیا یا کسی اور عدالت کو یہ حکم دیگا کہ اُس جرم کی تحقیقات کرے۔

دفعہ ۳۶۲ ۔ | حکم تحقیقات صادر کرنیکا اختیار | مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن حسب دفعہ (۳۶۰) یا اور طور پر کسی مثل کا معائنہ کرنیکے بعد کسی ایسے استغاثہ کی نسبت جو حسب دفعہ (۲۰۸ و ۲۰۹) ضمن (۳) خارج ہوا ہو یا کسی ایسے ملزم کے مقدمہ کی نسبت جس نے رہائی پائی ہو ناظم عدالت نظامت ضلع کے نام یہ حکم صادر کر سکے گی کہ وہ خود یا معرفت کسی عدالت ماتحت کے مزید تحقیقات کرے اور ایسی مزید تحقیقات ناظم عدالت ضلع خود کر سکیگا یا اوس کی ہدایت کسی ناظم ماتحت کو کر سکیگا۔ ۴۳۶ | ایکٹ نمبرہ سنہ ۹۸ء

دفعہ ۳۶۳ ۔ | مجلس عالیہ عدالت میں تحریک | ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع اگر وہ مناسب سمجھے تو حسب دفعہ (۳۶۰) یا اور طور پر کسی مقدمہ کی مثل کا معائنہ کرنے کے بعد اُسکے نتیجہ کی اطلاع بغرض صدور حکم مجلس عالیہ عدالت کو کرے اور اگر اُس اطلاع میں اُس نے حکم سزا کی تنسیخ یا تبدیل کی تحریک کی ہو تو تعمیل حکم سزا ملتوی رکھکر اگر ملزم قید میں ہو تو اُس کو ضمانت یا مچلکہ پر رہا کر دے۔ ۴۳۸

دفعہ ۳۶۴ ۔ | مجلس عالیہ عدالت کے اختیارات نگرانی۔ | (۱) کسی مقدمہ کی نسبت جس کی مثل خود مجلس عالیہ عدالت نے طلب کی ہو یا جس میں صدور احکام کے لئے حسب دفعہ بالا کوئی تحریک ہوئی ہو یا جس کی کارروائی کا علم اوسکو اور طور پر ہوا ہو عدالت مذکور وہ اختیارات نافذ کر سکیگی جو حسب دفعات (۱۹۶ و ۴۴۴ و ۳۴۹ و ۳۵۰ و ۳۵۲ و ۳۵۳) عدالت مرافعہ کو یا بموجب دفعہ (۲۹۹) کسی عدالت کو حاصل ہیں اور کسی سزا کو بڑھا سکے گی۔ ۴۳۹

۲۔ اگر حکام نگرانی بہ تعداد مساوی مختلف الآرا ہوں تو مقدمہ کا تصفیہ حسب طریقہ مندرجہ دفعہ (۳۵۴) کیا جائیگا۔

۳۔ ملزم کے خلاف کوئی حکم اس دفعہ کے بموجب نہ دیا جائیگا تا وقتیکہ اسکو اصالتاً یا وکالتاً جوابدہی کا موقع نہ ملا ہو۔

۴۔ جب حکم زیر نگرانی کسی ناظم فوجداری نے صادر کیا ہو تو عدالت نگرانی اس جرم کی بابت جو اوس کی رائے میں ملزم پر ثابت قرار پائے اُس سے زیادہ تجویز نہ کر سکے گی جو اُس جرم کے لئے کوئی ناظم فوجداری درجہ اول صادر کر سکتا ہو۔ ایکٹ نو سنہ ۹۸ء

۵۔ اس دفعہ کی کوئی عبارت اُس اندراج سے متعلق نہ ہوگی جو حسب دفعہ (۲۵۴) کیا جائے اور نہ اس سے مجلس عالیہ عدالت کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ تجویز برائت کے عوض تجویز اثبات جرم صادر کرے۔

۶۔ اگر حسب مجموعہ ہذا مرافعہ ہو سکتا ہو اور کوئی مرافعہ دائر نہ کیا گیا ہو تو کوئی کارروائی حسب استدعا اُس فریق کے جو مرافعہ کر سکتا تھا بصیغہ نگرانی نہ کیجائے گی۔

فریقین کے عذرات کی سماعت عدالت کی مرضی پر منحصر ہے۔

۴۴۰ء **دفعہ ۳۶۵**۔ جب کوئی عدالت اپنے اختیارات نگرانی نافذ کرتی ہو تو کسی فریق کو اصالتاً یا وکالتاً بحث کرنیکا حق نہ ہوگا۔ مگر عدالت کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے کسی فریق کی بحث سماعت کرے کوئی عبارت اس دفعہ کی دفعہ (۳۶۴) کی ضمن (۲) کی نقیض نہ ہوگی۔

مجلس عالیہ عدالت کا حکم کی نقل عدالت ماتحت میں بھیجی جائیگی۔

۴۴۳ء **دفعہ ۳۶۶**۔ جب مجلس عالیہ عدالت اس باب کے مطابق کسی مقدمہ کی نگرانی کرے تو وہ اپنے فیصلہ یا حکم کو بذریعہ روبکار اس عدالت میں بھیجیگی جس نے وہ تجویز یا حکم سزا یا اور حکم صادر کیا ہو اور وہ عدالت جس کے پاس فیصلہ یا حکم اسطرح پہونچے اُس کے مطابق احکام صادر کریگی اور اگر ضرورت ہو مثل مقدمہ کی اُسی کے مطابق ترمیم کی جائے گی۔

سیکشن نمبر
حصہ

حصہ ۸

خاص طریقہ کارروائی

باب ۲۴

کارروائی بمقابلہ اہل یورپ و امریکہ

مقدمات منسوبہ رعایائے برطانیہ اہل یورپ کی تحقیقات جو ملازم سرکار عالی نہ ہوں۔

جدید **دفعہ ۳۶۷**۔ جب رعیت برطانیہ اہل یورپ سے کسی شخص پر جو ملازم سرکار عالی نہ ہو کسی جرم کا الزام لگایا جائے تو کارروائی مقدمہ مطابق اُس قرارداد کے جو مابین سرکار عالی و سرکار عظمت مدار اس امر میں ہوئی ہو اس ناظم خاص

کے روبرو عمل میں آئیگی جنکو سرکار اس کام کے لئے مقرر کریں۔

مقدمات منسوبہ رعایائے برطانیہ اہل یورپ کی تحقیقات جو ملازم سرکار عالی ہوں۔ ۶۲۷م

دفعہ ۳۶۸۔ جب رعیت برطانیہ اہل یورپ سے کسی شخص پر جو ملازم سرکار عالی ہو (باستثنا ایسے شخص کے جسکی ملازمت سرکار عظمت مدار سے مستعار لیگئی ہو) کسی جرم کا الزام لگایا جائے تو کارروائی مقدمہ حسب مجموعہ ہذا بمتابعت احکام ذیل عمل میں آئیگی۔

اگر ملزم رعیت برطانیہ اہل یورپ اور ملازم سرکار عالی ہو تو الزام کی تحقیقات ناظم ضلع کرے گا۔ ۶۲۷م ۲

دفعہ ۳۶۹۔ جب رعیت برطانیہ اہل یورپ سے کسی شخص پر جو ملازم سرکار عالی ہو کسی جرم کا الزام لگایا جائے تو اسکی تحقیقات یا تجویز وہ ناظم عدالت نظامت ضلع کریگا جس کے اختیار سماعت کی حدود اراضی میں جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔

ایکٹ ملزمہ ۹ ۱۳۰۹ف

ہر ناظم فوجداری حکمنامہ جاری کرسکیگا۔ ۵۸م

دفعہ ۳۷۰۔ دفعہ بالا اس امر کی مانع نہ ہوگی کہ کوئی ناظم فوجداری کسی جرم کی اطلاع یا استغاثہ پر جس کا مرتکب رعیت برطانیہ اہل یورپ سے کوئی شخص ہو حکمنامہ اس صورت میں جاری کرے جبکہ وہ جرم کسی اور شخص سے سرزد ہونے پر ناظم مذکور قانوناً مجاز سماعت ہوتا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب ایسا ناظم فوجداری کسی ایسے شخص کے حاضر کرانے کیلئے جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو حکمنامہ جاری کرے تو اسمیں یہ ہدایت ہوگی کہ حکمنامہ بعد تعمیل اوس ناظم کے پاس واپس ہو جو مقدمہ کی تحقیقات یا تجویز کا اختیار رکھتا ہو۔

حکم سزا جو ناظم عدالت نظامت ضلع صادر کرسکیگا۔ ۶۶م

دفعہ ۳۷۱۔ کسی شخص کی نسبت جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو ناظم عدالت نظامت ضلع کوئی ایسا حکم سزا صادر نہ کرسکیگا جسکی میعاد قید چھہ ماہ اور جسکی مقدار جرمانہ دو ہزار روپیہ سے زاید ہو۔

مقدمہ کس حالت میں عدالت نظامت سشن اور کس حالت میں مجلس عالیہ عدالت میں سپرد کیا جائیگا۔ ۶۶م

دفعہ ۳۷۲۔ (۱) جب کسی شخص پر جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو کسی ایسے جرم کا الزام لگایا جائے جس کے لئے ناظم عدالت نظامت ضلع اپنی اختیاری سزا سے زیادہ سزا دیجانی مناسب خیال کرے تو اس مقدمہ کو تجویز کے لئے عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں سپرد کریگا گو وہ جرم قابل سزائے موت یا حبس دوام نہ ہو۔

(۲) جرم قابل سزائے موت یا حبس دوام ہو تو مقدمہ مجلس عالیہ عدالت میں سپرد کیا جائیگا۔

ایکٹ ملزمہ ۹ ۱۳۰۹ف

کارروائی جب ایک جرم قابل سزاے موت یا حبس دوام ہو اور باقی جرایم ویسے نہ ہوں

دفعہ ۲۷۳ ۔ جب کسی مقدمہ میں جو حسب دفعہ (۲، ۳۷) مجلس عالیہ عدالت میں سپرد ہوا ہو چند مختلف جرایم کا الزام ملزم پر ہو اور اُن میں سے ایک جرم قابل سزاے موت یا حبس دوام ہو اور باقی جرایم اُس سے کم سزا کے قابل ہوں اور مجلس عالیہ عدالت خیال کرے کہ اُس جرم کی بابت جس کی سزاے موت یا حبس دوام مقرر ہے ملزم کی نسبت تجویز نہ کی جانی چاہیئے تو عدالت مذکور سواے اُس جرم کے بقیہ جرایم کی علت میں اس کی نسبت تجویز کر سکے گی۔

حکم سزاے جو عدالت نظامت سشن صادر کر سکے گی۔

دفعہ ۲۷۴ ۔ (۱) رعیت برطانیہ اہل یورپ کی نسبت ناظم عدالت نظامت سشن ایک سال تک قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں صادر کر سکے گا۔

کارروائی جب ناظم عدالت نظامت سشن کی اختیاری سزا کافی نہ ہو

۲ ۔ اگر تجویز پر دستخط ہونے کے قبل کسی وقت ناظم عدالت نظامت سشن کی یہ راے ہو کہ جس جرم کا ارتکاب ثابت ہونا پایا جاتا ہے اوس کے لئے اُس کی اختیاری سزا سے زاید سزا دیجانی چاہیئے تو وہ اپنی راے قلمبند کر کے مجلس عالیہ عدالت میں بھیج دیگا اور ملزم تنقیح اور گواہوں سے وہاں حاضر ہونے کی غرض سے مچلکہ لکھوا لیگا۔

جوری یا اسیسر مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن میں

دفعہ ۲۷۵ ۔ (۱) اگر قبل اس کے کہ جوری کے لئے پہلا شخص طلب اور قبول کیا جائے یا اسیسروں سے پہلا شخص مقرر ہو ملزم جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو درخواست کرے کہ اُس کے مقدمہ کی تجویز ایک مشترکہ جوری کے ذریعہ سے عمل میں آئے تو لازم ہوگا کہ ایسے جوری کے ذریعہ سے تجویز کی جائے جس کا کم سے کم نصف حصہ اہل یورپ یا اہل امریکا یا دونوں سے مرکب ہو۔

۲ ۔ اُن مقدمات میں جن میں عدالت نظامت سشن میں اسیسروں کی مدد سے تجویز کی جائے ملزم یا جملہ ملزمین جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہوں بجاے درخواست متذکرہ ضمن (۱) دفعہ ہذا یہ درخواست کر سکیں گے کہ منجملہ اسیسروں کے کم سے کم نصف حصہ اہل یورپ یا امریکہ یا دونوں ہوں۔

رعیت برطانیہ اہل یورپ کو یہ حق حاصل ہوگا کہ ناظم ضلع کی روبرو جوری کے معرفت تجویز کی جائے۔

دفعہ ۲۷۶ ۔ (۱) اُن مقدمات میں جو قابل تجویز ناظم عدالت نظامت ضلع ہوں ملزم جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو اسبات کا دعوے کر سکیگا کہ تجویز ایسی جوری کے معرفت کی جائے جس کا ذکر دفعہ ۲۷۵

میں درج ہے اور ایسا دعویٰ متقدمات طلبنامہ میں قبل اس کے کہ اسکا جواب حسب دفعہ (۲۱۱) لیا جائے اور متقدمات حکمنامہ گرفتاری میں قبل اس کے کہ وہ صفائی پیش کرنے میں حسب دفعہ (۲۱۵) ضمن (۲) مصروف ہو پیش کیا جائیگا۔

۲۔ اگر حسب ضمن (۱) دفعہ ہذا دعویٰ کیا جائے تو ناظم عدالت نظامت ضلع تجویز بذریعہ جوری کئے جانے کے متعلق ضروری احکام جاری کریگا۔

۳۔ اگر ایسی درخواست کسی نوبت ماقبل پر کی جائے تو ناظم مذکور اسوقت احکام جاری کریگا جب اُسکو شہادت سے اسبات کا اطمینان ہو جائے کہ جوری کے سامنے پیش ہونیکے لئے کافی مواد موجود ہے۔

۴۔ احکام دفعات (۲۲۱ و ۲۲۵ و ۲۲۶ و ۲۲۸ و ۲۲۹) پر بغرض حاضری متغیث وملزم وگواہان جہانتک ممکن ہو عمل کیا جائیگا۔

۵۔ احکام مندرجہ باب (۳۲) متعلق تجویز بذریعہ جوری جہان تک ممکن ہو اس تجویز سے جو حسب دفعہ ہذا کیجائے اسیطرح متعلق ہونگے جیسا کہ ناظم عدالت نظامت ضلع ناظم عدالت نظامت سشن ہوتے اور مقدمہ بغرض تجویز اس کے پاس سپرد کئے جانے کی صورت میں متعلق ہوتے۔

۶۔ عدالت اُن احکام کی تعبیر جنکا حوالہ ضمن (۴ و ۵) دفعہ ہذا میں دیا گیا ہے اُن دو ضمنوں کے اغراض کے لئے اس قدر لفظی تبدیل کے ساتھ کرسکے گی جس سے اُن کے اصل منشا میں کوئی فرق واقع نہو لیکن جو واقعات پیش شدہ پر اُن کا اطلاق ہونے کے لئے ضروری ہو۔ اکٹ ۱۲ سنہ ۱۹۲۵ء

۷۔ اس دفعہ سے ناظم فوجداری کے اختیار سپردگی میں جن کا ذکر دفعہ ۲۷ یا دفعہ (۲،۲) میں کیا گیا ہے کوئی فرق پیدا نہ ہوگا۔

۸۔ اگر ملزم اسبات کا دعویٰ کرے کہ اس کے مقدمہ کی تجویز بذریعہ جوری ہو اور ناظم کی رائے میں ایسی جوری کا جسکا ذکر دفعہ (۳،۵) میں ہے اس کے روبرو فراہم ہونا ممکن نہ ہو یا بالعوض تعویق یا صرفہ یا تکلیف کے جو بلحاظ حالات معقول نہ سمجھی جائے ایسی جوری فراہم نہ ہوسکے تو ناظم مذکور مجاز ہوگا کہ کسی ایسے ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم عدالت نظامت سشن کے پاس جو ایسے کام کے لئے وقتاً فوقتاً مجلس عالیہ عدالت یا سرکار سے مقرر کیا جائے مقدمہ منتقل کردے۔

۹۔ جب حسب دفعہ ہذا مقدمہ کسی ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم عدالت نظامت سشن کے پاس منتقل ہو تو وہ اس کی تجویز جس قدر جلد ہو سکے اُن ہی اختیارات سے (بشمول اختیار سپردگی) اور اُنسی ضابطہ کی پابندی سے کریگا جیسا کہ حسب دفعہ ہذا ناظم عدالت نظامت ضلع کرتا۔

تجویز بالاشتراک رعیت برطانیہ اور غیر شخص کے مقدمہ کی۔

دفعہ ۳۷۶۔ جس مقدمہ مین کسی شخص پر جو رعیت برطانیہ اہل یورپ ہو بشرکت کسی ایسے شخص کے جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہ ہو کسی جرم کا الزام لگایا جائے اور شخص اول الذکر تجویز کے لئے مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن میں سپرد کیا جائے تو اس کے اور شخص آخر الذکر کے مقدمہ کی تحقیقات ایکساتھ ہو سکے گی اور طریقہ کارروائی وہی ہوگا جو رعیت برطانیہ اہل یورپ کے لئے مقرر کیا گیا ہے لیکن وہ شخص جو رعیت برطانیہ اہل یورپ ہو اگر حسب دفعہ (۳۷۵) مشترکہ جوری یا اسیسروں کی مشترکہ جماعت کی درخواست کرے اور وہ شخص جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہ ہو اپنے مقدمہ کی علیحدہ تجویز چاہے تو اُس کے مقدمہ کی تجویز علیحدہ حسب احکام باب ۱۹ کیجائیگی۔

کارروائی جبکہ کوئی شخص رعیت برطانیہ ہونے کا دعوی کرے۔

دفعہ ۳۷۸۔ (۱) جب کسی شخص کو رعیت برطانیہ اہل یورپ ہونیکا دعوی ہو تو وہ اپنے دعوے کے وجوہ ناظم تحقیقات کنندہ کے روبرو پیش کریگا جو اُس کے بیان کی صداقت کی تحقیقات اوس کو ایک مہلت مناسب دینے کے بعد کرے گا اور اس کے بعد یہ طے کریگا کہ آیا وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ ہے یا نہین اور جو فیصلہ ہو اس کے مطابق اوس کے ساتھ عمل کرے گا۔

۲۔ اگر ناظم شخص مذکور کی نسبت تجویز سزا صادر کرے اور وہ اس تجویز کا مرافعہ کرے تو اس امر کا بار ثبوت کہ ناظم مذکور کا فیصلہ اس بارہ میں غلط تھا اس شخص کے ذمہ ہوگا۔

۳۔ جب وہ عدالت جس کے روبرو کسی شخص کے مقدمہ کی تجویز عمل میں آئے یہ تصفیہ کرے کہ وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ نہین ہے تو اُس ناظم کی تجویز یا حکم کی ناراضی سے مرافعہ کرنے کے لئے یہ ایک وجہ ہو سکے گی۔

ایسا دعوی نہ کرنا یا کرنے کے بعد ترک کرنا۔

دفعہ ۳۷۹۔ اگر کوئی شخص جو رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو نہ ناظم مجوز یا سپرد کنندہ کے روبرو رعیت برطانیہ اہل یورپ ہونے کا دعوی نہ کرے یا اگر ایسا دعوی ایک مرتبہ ناظم سپرد کنندہ کے روبرو پیش ہو کر نا منظور ہو جائے اور دوبارہ اُس عدالت میں نہ پیش کیا جائے جس میں مقدمہ سپرد ہوا ہو تو یہ سمجھا جائے گا کہ شخص مذکور نے اپنا حق

رعیت برطانیہ اہل یورپ ہونے کا ترک کر دیا اور وہ اس مقدمہ کی کسی نوبت مابعد پر ایسا دعویٰ پیش نہ کرے

۲۔ بجز اس کے کہ ناظم کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی شخص جو اس کے روبرو حاضر کیا گیا ہے رعیت برطانیہ اہل یورپ سے نہیں ہے ناظم مذکور اس شخص سے دریافت کرے گا کہ آیا وہ ایسی رعیت ہے یا نہیں۔

اُس شخص کی نسبت جو رعیت برطانیہ نہیں ہے حسب باب ہذا عمل کرنیکا اثر

دفعہ ۳۸۰ ۔ جب کسی شخص کے ساتھ جو رعیت برطانیہ اہل یورپ نہیں ہے اس باب کے بموجب مثل رعیت برطانیہ اہل یورپ کے عمل کیا جائے اور وہ اسپر اعتراض نہ کرے تو مقدمہ کی تحقیقات یا سپردگی یا تجویز اس عمل کی وجہ سے ناجائز نہ ہوگی۔ ۵۵۸ م

جب رعیت برطانیہ حراست ناجائز میں ہو تو مجلس عالیہ عدالت میں درخواست پیش کرنے کا حق۔

دفعہ ۳۸۱ ۔ جب کسی رعیت برطانیہ اہل یورپ کو کوئی شخص خلاف قانون حراست میں رکھے تو وہ یا اس کی طرف سے کوئی اور شخص مجلس عالیہ عدالت میں یہ درخواست کر سکے گا کہ اُس شخص کے نام جس نے اُسکو حراست میں رکھا ہو اس مضمون کا حکم جاری کیا جائے کہ وہ اُسے مجلس میں صدور حکم کے لیئے حاضر کرے۔ ۵۶۰ م

کارروائی ایسی درخواست کی نسبت

دفعہ ۳۸۲ ۔ مجلس عالیہ عدالت اگر مناسب سمجھے ایسا حکم صادر کرنے سے پہلے سائل کے بیان حلفی سے یا اور طور پر یہ دریافت کر سکے گی کہ درخواست کن وجوہ پر مبنی ہے اور اس کے بعد درخواست کو منظور یا نامنظور کر سکے گی یا اگر وہ مناسب خیال کرے تو پہلے ہی حکم مذکور صادر کرے گی اور جب وہ شخص اس کے روبرو حاضر کیا جائے تو بعد اس قدر تحقیقات کے جو وہ مناسب خیال کرے مقدمہ میں ایسا حکم صادر کرے گی جو وہ ضروری خیال کرے۔ ۵۶۷ م

مجلس عالیہ عدالت ایسا احکام کسی حصہ ملک میں صادر کر سکتی ہے۔

دفعہ ۳۸۳ ۔ مجلس عالیہ عدالت تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں حکم متذکرہ دفعہ بالا جاری کر سکے گی۔

قوانین مصدرہ مجلس وضع قوانین کا تعلق رعیت برطانیہ اہل یورپ سے

دفعہ ۳۸۴ ۔ بجز اس کے کہ سیاق عبارت اس کے خلاف ہو تمام قوانین مصدرہ مجلس وضع قوانین سرکار عالی جو اب تک صادر ہوئے یا آئندہ صادر ہوں جن کی رو سے ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم عدالت نظامت سشن کو جرائم کی نسبت اختیار سماعت عطا ہوا ایسے اشخاص سے جو رعیت برطانیہ اہل یورپ اور ملازم سرکار عالی نہ ہوں متعلق سمجھے جائیں گے گو اُن کا ذکر بصراحت ان قوانین میں نہ ہو۔ ۵۹۴ م

۲۔ دفعہ ہذا کی کسی عبارت سے ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم عدالت نظامت

سیشن کے اختیارات سزا میں جو رعیت برطانیہ اہل یورپ کی نسبت انکو حسب ہذا دیئے گئے ہیں کوئی توسیع نہ ہوگی۔

جوری ایسے اہل یورپ یا امریکہ کی مقدمات کی تجویز کیلئے جو رعیت برطانیہ نہ ہوں۔

۲۰۷ **دفعہ ۳۵۵** ۔ ہر مقدمہ میں جس میں تجویز بذریعہ جیوری یا اسیسروں کی مدد سے کیجاوے اگر کوئی اہل یورپ جو رعیت برطانیہ نہ ہو یا کوئی اہل امریکہ ملزم یا منجملہ ملزمین کے ہو تو اس کی درخواست پر جیوری میں کم از کم نصف اہل یورپ یا اہل امریکہ شریک کئے جائیں گے۔

نصف حصہ اہل یورپ یا جیوری کی ان مقدمات میں جن میں اہل یورپ یا امریکہ شرکت کسی دوسرے قوم کے شخص کیساتھ ملزم ہوں۔

۲۱۱ **دفعہ ۳۵۶** ۔ جب کوئی اہل یورپ یا امریکہ عدالت نظامت سیشن کے روبرو بشرکت کسی ایسے شخص کے جو اہل یورپ نہ ہو ملزم ہو اور اسکی درخواست مندرجہ دفعہ بالا کے لحاظ سے تجویز ایک مشترکہ جوری کے ذریعہ یا اسیسروں کی ایسی جماعت کی مدد سے جس میں کم از کم نصف اہل یورپ یا اہل امریکہ ہوں عمل میں آسکے تو اس ملزم کی درخواست پر جو اہل یورپ یا امریکہ نہ ہو اس کے مقدمہ کی تحقیقات علیحدہ کی جاسکے گی۔

اہل جیوری کی طلبی اور انکا انتخاب متعلق دفعات ۳۵۵ و ۳۴۲ و ۳۴۵

۲۲۲ **دفعہ ۳۵۷** ۔ جب کسی عدالت نظامت سیشن میں جو حسب (۳۴۲) عمل کرتی ہو کوئی ایسا مقدمہ پیش ہو جس میں ملزم یا ملزمین میں سے کسی کی نسبت متیالوبت احکام دفعات ۳۷۵ و ۳۵۵ بذریعہ جیوری تجویز کی جانی ضرور ہو تو عدالت تاریخ پیشی سے کم از کم تین روز قبل اس قدر اشخاص اہل یورپ و امریکہ کو جو مقدمہ کی تجویز کے لئے ضرور ہوں موجب طریقہ معینہ مجموعہ ہذا طلب کریگی۔

۲۔ اور اس کے ساتھ ہی بموجب طریقہ مذکورہ بالا اسی تعداد کے دوسرے اشخاص جن کے نام فہرست متعلقہ میں درج ہوں طلب کئے جائیں گے بجز ان کے کہ وہ پہلے سے اسی اجلاس کے دوسرے مقدمات کیلئے جو قابل تجویز جیوری ہوں طلب کر لئے گئے ہوں۔

۳۔ منجملہ ان اشخاص کے جو طلب اور حاضر کئے گئے ہوں جیوری کے لئے بذریعہ قرعہ اندازی حسب طریقہ مندرجہ دفعہ (۲۷۴) انتخاب کیا جائیگا تاوقتیکہ ایسی جیوری مکمل ہو جائے جس میں اہل یورپ و امریکہ کی مطلوبہ یا اس کے قریب تعداد موجود ہو لیکن اہل یورپ و امریکہ کی کافی تعداد اور طور پر حاصل نہ ہو سکنے کی صورت میں عدالت کسی ایسے شخص کو جیوری کی تکمیل کی غرض سے طلب کر سکے گی جو فہرست سے اس وجہ سے خارج کیا گیا تھا کہ وہ حسب دفعہ (۲۴۴) مستثنی ہے۔

ایکٹ ۵ ملزمہ ۱۸۹۸ع

باب ۲۹

اشخاص فاتر العقل

کارروائی جب صورت میں ملزم فاتر العقل ہو

دفعہ ۳۴۸ - (۱) جب کسی ناظم فوجداری کو کسی مقدمہ میں اس بات کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ ملزم فاتر العقل ہے اور اس وجہ سے اپنی جوابدہی کی قابلیت نہیں رکھتا تو وہ اس کے فاتر العقل ہونے کی نسبت تحقیقات کریگا اور اس کا معائنہ طبیب ضلع یا کسی اور عہدہ دار صیغہ طبابت سے جس طرح سرکار کی ہدایت ہو کرانے کے بعد اس طبیب یا دیگر عہدہ دار کا اظہار بطور گواہ قلمبند کرے گا۔ ۴۶۴ م

(۲) ناظم مذکور کی رائے میں ملزم فاتر العقل قرار پائے اور اس وجہ سے جوابدہی کرنے کے قابل نہ ہو تو وہ اس مقدمہ میں مزید کارروائی ملتوی رکھے گا۔

کارروائی جب ملزم فاتر العقل عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں سپرد شدہ ہو

دفعہ ۳۴۹ - (۱) اگر کسی مقدمہ سپرد شدہ میں عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت کو معلوم ہو کہ ملزم فاتر العقل اور ناقابل جوابدہی ہے تو عدالت مذکور اس امر کی تحقیقات اور تصفیہ تک اصل مقدمہ کی تجویز ملتوی رکھیگی اور ایسی تحقیقات و تصفیہ اصل مقدمہ کی کارروائی کا ایک جزو متصور ہوگا۔ ۴۶۵ م

(۲) اگر مقدمہ کی تجویز بذریعہ جیوری یا اسیسروں کی مدد سے ہونے والی ہو تو ملزم کے فاتر العقل ہونیکی نسبت تحقیقات و تجویز جیوری یا اسیسروں کی مدد سے عدالت کریگی۔

رہائی فاتر العقل دوران تفتیش یا تحقیقات میں۔

دفعہ ۳۵۰ - (۱) جب کوئی ملزم فاتر العقل اور ناقابل جوابدہی پایا جائے اور مقدمہ قابل ضمانت ہو اور کافی ضمانت اس امر کی داخل کی جائے کہ شخص مذکور کی خبرگیری بطور مناسب کی جائے گی اور وہ اپنے آپکو یا کسی اور شخص کو ضرر نہ پہنچانے پائیگا اور عند الطلب عدالت یا ایسے عہدہ دار کے روبرو جس کو عدالت اس غرض سے مقرر کرے حاضر کیا جائیگا تو عدالت اسکو ضمانت پر رہا کرسکے گی۔ ۴۶۶ م

ایکٹ ملزمہ

فاتر العقل کی حراست۔

(۲) اگر مقدمہ قابل ضمانت نہ ہو یا ضمانت کافی داخل نہ کی جائے تو ملزم کو تا صدور احکام حراست میں رکھنے کا حکم دے کر عدالت اس مقدمہ کی کیفیت سرکار میں لکھ بھیجے گی اور سرکار یہ حکم صادر کرسکیں گے کہ ملزم دار المجانین یا محبس یا اور کسی مناسب مقام

میں محفوظ رکہا جائے اور عدالت اس حکم کی تعمیل کریگی۔

۴۶۷ تحقیقات کا پہر شروع ہونا۔ | **دفعہ ۳۹۱** ۔ (۱) جب کارروائی مقدمہ حسب دفعہ (۳۸۹) یا ۳۹۰ ملتوی کی جائے تو عدالت اسکو کسی وقت پہر شروع کر سکیگی اور ملزم کی حاضری کا حکم صادر کر سکیگی۔

(۲) جب ملزم حسب دفعہ (۳۹۰) رہا کیا گیا ہو اور اسکا حاضر ضامن اسکو اس عہدہ دار کے روبرو حاضر کرے جسکو عدالت نے اُس کام کے لئے مقرر کیا ہو تو عہدہ دار مذکور کا صداقت نامہ اس مضمون کا کہ ملزم اپنی جوابدہی کرنیکے لایق ہے قابل ادخال شہادت ہوگا۔

۴۶۸ کارروائی جب ملزم عدالت کے روبرو حاضر کیا جائے۔ | **دفعہ ۳۹۲** ۔ جب ملزم عدالت کے روبرو حاضر آئے یا حاضر کیا جائے اور عدالت کی رائے میں جوابدہی کے قابل ہو تو کارروائی مقدمہ جاری کیجائے گی اور اگر ناقابل جوابدہی معلوم ہو تو پہر حسب (۳۸۹ یا ۳۹۰) عمل کیا جائے گا۔

۴۶۹ جبکہ معلوم ہو کہ ملزم صحیح العقل نہ تہا۔ | **دفعہ ۳۹۳** ۔ جب ملزم تحقیقات کیوقت بظاہر صحیح العقل معلوم ہو اور عدالت کو شہادت سے اس بات کے باور کرنیکی کافی وجہ معلوم ہو کہ اس سے ایسا فعل سرزد ہوا ہے جو اسکے صحیح العقل ہونے کی صورت میں جرم ہوتا نیز یہ کہ بوقت ارتکاب وہ غیر صحیح العقل ہونیکی وجہ سے اس فعل کی نوعیت یا اس بات کے جاننے کی قابلیت نہیں رکہتا تہا کہ وہ فعل بیجا یا خلاف قانون ہے تو کارروائی مقدمہ جاری رکہی جائیگی اور اگر مقدمہ قابل سپردگی ہو تو بغرض تجویز عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں بہیجدیا جائے گا۔

۴۷۰ برات بوجہ فتور عقل۔ | **دفعہ ۳۹۴** ۔ جب کوئی شخص اس بناء پر بری کیا جائے کہ بوقت ارتکاب فعل مبینہ فتور عقل کی وجہ سے وہ اس فعل کی نوعیت یا اُسکا بیجا یا خلاف قانون ہونا نہیں جان سکتا تہا تو تجویز میں بصراحت لکہا جائیگا کہ آیا اُسنے اس فعل کا ارتکاب کیا یا نہیں۔

۴۷۱ جو شخص بوجہ فتور عقل بری کیا جائے اسکا حراست میں محفوظ رکہا جانا۔ | **دفعہ ۳۹۵** ۔ اگر تجویز میں یہ لکہا جائے کہ ملزم نے فعل مبینہ کا ارتکاب کیا اور اگر وہ فعل ایسا ہو کہ ناقابلیت مذکورہ دفعہ ماسبق نہ ہوتی تو جرم کی حد تک پہونچتا تو عدالت ملزم کو ایسے مقام پر اور ایسے طریقہ سے جو مناسب معلوم ہو بحراست میں محفوظ رکہنے کا حکم دیکر کیفیت مقدمہ بغرض صدور حکم سرکار میں بہیجدے گی اور سرکار حکم دیسکیگی کہ ملزم دار المجانین یا محبس یا کسی اور مقام حراست میں محفوظ رکہا جائے۔

ضمن ۴۷۱ سرکار کا اختیار مجرمان فاتر العقل | **دفعہ ۳۹۶** ۔ (۱) سرکار بذریعہ حکم عام یا خاص ہدایت کر سکیں گے کہ

کوایک ضلع یا صوبہ سے دوسرے میں تبدیل کرنیکا۔

کوئی شخص جو حسب باب ہذا کسی دارالمجانین یا محبس یا کسی اور مقام حراست میں محبوس ہو اُس مقام سے بلا لحاظ حدود کے کسی اور ضلع یا صوبہ کے دارالمجانین یا محبس یا اور مقام حراست میں تبدیل کیا جائے۔

ایکٹ نمبر ۔۔ ضمن (۱)

۲۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ اس محبس کے مہتمم کو جس میں کوئی شخص حسب احکام دفعات ۳۹۰ یا ۳۹۵ یا دفعہ ہذا محبوس ہو حکم دے کہ وہ ناظم محابس کے نام فرائض مصرحہ دفعات ۳۹۶ و ۳۹۷ و ۳۹۹ کو یا اُن میں سے کسی کو انجام دے۔

۱۲۲۸م

ناظر العقلا قیدیوں کا ناظم محابس سے ملاقات کرے گا۔

دفعہ ۳۹۷۔ جب کوئی شخص حسب دفعات ۳۹۰۔ ۳۹۵ یا ۳۹۶ محبوس ہو تو ناظم محابس یا وہ عہدہ دار جسے سرکار اس کام کے لئے مقرر کریں اس کے دماغ کی حالت دریافت کرنے کے لئے کم از کم ہر ششماہی میں ایک مرتبہ ملاحظہ کریگا اور اس کی کیفیت سرکار میں بھیجے گا۔

۱۲۳۱م

کارروائی جبکہ تصدیق کی جائے کہ ناظر العقل قیدی جوابدہی کرسکتا ہے۔

دفعہ ۳۹۸۔ اگر ایسا شخص حسب دفعہ ۳۹۰ محبوس ہو اور ناظم محابس یا عہدہ دار معائنہ کنندہ اس امر کی تصدیق کرے کہ وہ اپنی جوابدہی کرنے کے قابل معلوم ہوتا ہے تو وہ عدالت کے روبرو اس وقت جو عدالت مقرر کرے حاضر کیا جائیگا اور عدالت اس کے ساتھ مطابق احکام دفعہ ۳۹۲ عمل کرے گی اور اس ناظم محابس یا عہدہ دار معائنہ کنندہ کا صداقت نامہ شہادت میں لیا جائیگا۔

۱۲۳۳م

ضابطہ جبکہ امر ناظر العقل کی نسبت جو حسب دفعات ۳۹۰ یا ۳۹۵ یا ۳۹۶ محبوس ہو یہ تصدیق کیجائے کہ وہ رہائی پانے کے قابل ہے۔

دفعہ ۳۹۹۔ اگر ایسا شخص حسب احکام دفعات ۳۹۰ یا ۳۹۵ یا ۳۹۶ محبوس ہو اور ناظم محابس یا عہدہ دار معائنہ کنندہ تصدیق کرے کہ اس کی حالت ایسی معلوم ہوتی ہے کہ اگر وہ رہا کیا جائے تو اپنے آپ کو یا کسی اور کو ضرر نہیں پہنچائے گا تو سرکار اس کی رہائی یا اس کی حراست میں رکھے جانیکا یا اگر وہ پہلے سے دارالمجانین سرکاری میں نہ بھیجا گیا ہو تو وہاں بھیجے جانیکا حکم دے سکیں گے اور بصورت آخرالذکر سرکار کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ ایک کمیشن مقرر کریں جس میں کوئی عہدہ دار صیغہ عدالت اور دو طبیب شریک ہوں اور اس کمیشن کا یہ کام ہوگا کہ اس شخص کی دماغی حالت کی نسبت باضابطہ تحقیقات کرے اور بقدر ضرورت شہادت لے اور سرکار میں کیفیت پیش کرے اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ اس بنا پر اس کی رہائی یا اس کے حراست میں رکھے جانیکا حکم جو مناسب معلوم ہو صادر کریں۔

ایکٹ نمبر ۔۔

فاتر العقل کا کسی قرابتدار کی حفاظت میں دیا جانا۔

۴۷۵ دفعہ ۴۷۵۔ (۱) جب کوئی شخص حسب احکام دفعات ۴۶۶ یا ۴۷۱ محبوس ہو اور اُس کا کوئی قرابت دار یا دوست اس بات کا خواستگار ہو کہ وہ شخص خبرگیری اور حفاظت کے لئے اُس کے حوالہ کیا جائے تو سرکار اس امر کے اطمینان کے لئے ضمانت لینے کے بعد کہ شخص حوالہ شدہ کی مناسب خبرگیری کی جائیگی اور وہ اپنے آپ کو یا کسی اور کو نقصان نہ پہونچانے پائے گا یہ حکم دے سکتی ہے کہ شخص مذکور اپنے قرابتدار یا وارث کے حوالہ اس شرط پر کیا جائے کہ وہ اس کو ایسے عہدہ دار کے روبرو ایسے اوقات پر معائنہ کے لئے حاضر کیا کرے جنکی سرکار سے ہدایت ہو۔

(۲) احکام دفعات ۴۶۷ و ۴۹۹ بعد تبدیلی مناسب تبدیلی بلحاظ اُن اشخاص سے متعلق ہونگے جو حسب دفعہ ہذا حوالہ کئے جائیں اور صداقت نامہ اس عہدہ دار معائنہ کنندہ کا جو اس دفعہ کے بموجب مقرر کیا جائے قابل ادخال شہادت ہوگا۔

باب

تحقیر عدالت

کارروائی اُن صورتوں میں جنکی تصریح دفعہ ۱۹۵ میں کی گئی ہے۔

۴۷۶ دفعہ ۴۷۶۔ (۱) جب کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا مال کی یہ رائے ہو کہ کسی جرم مذکورہ دفعہ ۱۹۵ کی تحقیقات کی جس کا ارتکاب اُس کے مواجہ میں یا جس کی اطلاع اس کو کسی عدالتی کارروائی میں ہوئی ہو وجہ موجود ہے تو وہ بعد مقدار تحقیقات ابتدائی کے جو ضروری ہو مقدمہ مع ملزم کے ثابت یا تجویز کے لئے قریب تر ناظم فوجداری درجہ اول کے پاس بھیج سکے گی یا اُس کے روبرو حاضر ہونے کے لئے ملزم سے ضمانت کافی لیگی۔ اور اُس مقدمہ میں شہادت دینے کے لئے کسی شخص سے مچلکہ حاضری لیگی۔

(۲) وہ ناظم فوجداری جس کے پاس مقدمہ اس طرح بھیجا جائے اسی طرح عمل کریگا کہ گویا استغاثہ حسب دفعہ (۲۰۵) رجوع ہوا اور اگر وہ حسب دفعہ ۱۹۶ مقدمات منتقل کرنے کا مجاز ہو تو اُس مقدمہ کو کسی اور ناظم فوجداری مجاز کے پاس منتقل کر سکے گا۔

جب کسی عدالت ابتدائی سشن کسی جرم کا اس کے روبرو سرزد ہوں۔

۴۷۷ دفعہ ۴۷۷۔ (۱) عدالت سشن کسی شخص کی نسبت کسی ایسے جرم کی بابت فرد قرارداد جرم مرتب کر سکیگی جس کا ذکر دفعہ ۱۹۵ میں ہے

اور جبکہ ارتکاب اس کے مواجہہ میں کیا گیا ہو یا جس کی اطلاع اس کو کسی عدالتی کارروائی میں ہوئی ہو اور ملزم کو اس الزام کی بنا پر بغرض تجویز سپرد کرے گی یا اوس کو ضمانت پر رہا کرکے خود اُس کی نسبت تجویز صادر کرے گی۔

۲۔ ایسی عدالت ناظم فوجداری کو ہدایت کر سکے گی کہ جس قدر گواہ تجویز مقدمہ کے لئے ضرور ہوں اُن کو حاضر کرائے۔

مقابلہ بعض مقدمات کیونکر ہونا۔ **دفعہ ۴۰۳** ۔ جب کسی جرم کا مجموعہ جرائم منذکرہ دفعہ ۱۵۱ یا ۱۴۵ یا ۱۵۵ یا ۱۵۰ یا ۲۰۵ مجموعہ تعزیرات کسی عدالت دیوانی یا فوجداری یا مال کے مواجہہ میں ارتکاب ہو تو وہ عدالت مجرم کو اگرچہ وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہو حراست میں رکھ سکے گی اور اگر مناسب سمجھے اسی روز کسی وقت قبل برخاست اُس جرم کی سماعت کرکے مجرم کی نسبت حکم سزائے جرمانہ جو دو سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو صادر کر سکے گی اور در صورت عدم ادائی جرمانہ قید بلا مشقت کا جو ایک مہینہ سے زیادہ نہ ہو حکم دے سکے گی۔ ۴۸۰ انگریزیہ

ایسے مقدمات میں کارروائی۔ **دفعہ ۴۰۴** ۔ (۱) ایسے ہر مقدمہ میں عدالت وہ تمام واقعات جن سے جرم بنتا ہو اور اُن کی نسبت مجرم کا جواب قلمبند کرکے تجویز صادر کریگی۔

۲۔ اگر وہ جرم حسب دفعہ (۲۰۵) مجموعہ تعزیرات ہو تو اُس عدالتی کارروائی کی نوعیت اور نوبت بھی روئداد میں لکھی جائے گی جس میں عدالت کی مزاحمت یا توہین کیگئی۔

ضابطہ جبکہ عدالت کی رائے میں حسب دفعہ ۴۰۳ کارروائی نہ ہونی چاہئیے۔ **دفعہ ۴۰۵** ۔ اگر وہ شخص جس پر جرائم مفصل دفعہ ۴۰۳ میں سے کسی جرم کا جبکہ ارتکاب عدالت کے مواجہہ میں ہوا ہو الزام قائم کیا جائے عدالت کی رائے میں قید کا (جو بصورت عدم ادائی جرمانہ نہ ہو) یا دو سو روپیہ سے زیادہ جرمانہ کا مستوجب ہو یا کسی اور وجہ سے عدالت کی یہ رائے ہو کہ مقدمہ حسب دفعہ ۴۰۳ اُسی روز قبل برخاست فیصل نہ ہونا چاہئے تو عدالت وہ واقعات جن سے وہ جرم بنتا ہو اور اسکی نسبت ملزم کا جواب قلمبند کرکے مقدمہ ناظم فوجداری مجاز سماعت کے پاس بھیج سکے گی اور اوسکے روبرو حاضر ہونے کے لئے ملزم سے ضمانت طلب کر سکیگی یا اگر ضمانت کافی داخل نہ کیجائے تو اُسے زیر حراست وہاں بھیج سکے گی۔ ۴۸۲، ۴۸۰

تعمیل حکم یا معذرت پر مجرم کی رہائی۔ **دفعہ ۴۰۶** ۔ جب کسی ایسے فعل سے جس کا قانوناً حکم دیا جائے انکار یا اوسکے نہ کرنے کی بابت عدالت کی بالارادہ توہین یا مزاحمت کی علت میں حسب دفعہ ۴۰۳ سزا تجویز کی جائے ۴۸۴

سلہ بموجب قانون تعلقات (۱) ۱۳۲۵ف ترمیم کی گئی۔

اور مجرم اوس حکم کی تعمیل کردے یا حسب المینان عدالت معذرت کرے تو اگر عدالت مناسب سمجھے اس کی رہائی یا معافی سزا کا حکم دے سکے گی۔

کارروائی جب کوئی شخص جواب دینے یا دستاویز پیش کرنیسے انکار کرے۔

دفعہ ۴۰۴۔ اگر کوئی گواہ یا وہ شخص جو عدالت فوجداری میں دستاویز یا اور شئے پیش کرنے کیلئے طلب کیا جائے ایسے سوالات کا جواب دینے سے جو اُس سے پوچھے جائیں یا ایسی دستاویز یا شئے کے حاضر کرنیسے جو اُس کے قبضہ یا اختیار میں ہو۔ اور عدالت نے اُس سے طلب کی ہو انکار کرے اور انکار کی کوئی وجہ معقول ظاہر نہ کر سکے تو عدالت بہ تحریر وجوہ اُسکو کسی میعاد تک جو سات (۷) روز سے زاید نہو قید بلا مشقت یا حراست میں رکھنے کا حکم دے سکے گی اور اگر وہ اپنے انکار پر اصرار کرتا رہے تو اُسکی نسبت حسب احکام دفعات ۴۰۲ یا ۴۰۵ کارروائی کر سکے گی۔

مرافعہ۔

دفعہ ۴۰۸۔ جس شخص کی نسبت کسی عدالت سے حسب دفعہ ۴۰۳ یا ۴۰۴ حکم سزا صادر کیا جائے وہ اسی عدالت میں مرافعہ کر سکے گا جس میں ڈگری یا احکام مصدرۂ عدالت مذکور کی ناراضی سے علی العموم مرافعہ ہوتا ہو اور ایسے مرافعہ سے احکام باب (۲۶) متعلق ہوں گے۔

بعض احکام جرائم متذکرہ دفعہ ۱۹۹ کی تجویز نہ کر سکیں گے جبکہ وہ انکے روبرو ہوں۔

دفعہ ۴۰۹۔ (۱) بجز صور تہائے متذکرہ دفعات ۴۰۲، ۴۰۳ و ۴۰۴ کسی اور صورت میں کوئی ناظم عدالت فوجداری جو رکن مجلس عالیہ عدالت نہ ہو کسی شخص کی نسبت کسی جرم متذکرہ دفعہ ۱۹۹ کی بنا پر تجویز صادر نہ کر یگا جب اوس جرم کا ارتکاب خود اوس کے روبرو یا اُس کے اختیار کی توہین میں کیا گیا ہو یا اوس کی اطلاع کسی عدالتی کارروائی میں اُسکو بحیثیت ناظم عدالت پہونچی ہو۔

۲۔ کوئی عبارت مندرجہ دفعات (۴۰۴ یا ۴۰۵) اس امر کی مانع نہ ہو گی کہ کوئی ناظم فوجداری جو عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں مقدمہ سپرد کرنیکا مجاز ہو خود کسی مقدمہ کو عدالت مذکور میں سپرد کرے۔

کب رجسٹرار یا مددگار رجسٹرار دفعات ۴۰۳ و ۴۰۵ کے اغراض کیلئے عدالت دیوانی سمجھا جائیگا۔

دفعہ ۴۱۰۔ اگر سرکار ایسا حکم دیں تو ہر رجسٹرار یا مددگار رجسٹرار جو حسب قانون رجسٹری مقرر ہوا ہو دفعات ۴۰۳ و ۴۰۵ کے اغراض کے لئے عدالت دیوانی سمجھا جائیگا اور اسکی تجویز کی ناراضی سے مرافعہ اگر وہ کسی عدالت دیوانی کا حاکم ہی ہو تو حسب دفعہ ۴۰۸ - اور باقی صورتوں میں عدالت نظامت ضلع میں اور بلدہ میں مجلس عالیہ عدالت میں ہو سکیگا۔

باب ۳۱

زوجہ اور طفل وغیرہ کی پرورش

دفعہ ۵۱۱ پرورش کا حکم۔ (۱) اگر کوئی شخص جو کافی استطاعت رکھتا ہو اپنی زوجہ کی یا ایسے بچہ یا والدین کی جو خود اپنی پرورش نہ کر سکتے ہوں پرورش سے غفلت یا انکار کرے تو ناظم عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول ایسی غفلت یا انکار کے ثبوت پر اُس شخص کو حکم دیگا کہ وہ اپنی زوجہ یا بچہ یا والدین کی پرورش کیلئے ماہانہ اُس قدر رقم جو ناظم مذکور مناسب خیال کرے اور جو پچاس روپیہ فی ماہ سے زاید نہ ہو مقرر کرے اور ایسے اوقات میں ایسے شخص کو دے جس کو دینے کی ناظم ہدایت کرے۔ ۴۸۸

۲۔ ایسی رقم تاریخ حکم سے واجب الادا ہوگی۔ یا اگر ناظم ایسا حکم دے تو تاریخ درخواست سے

۳۔ اگر وہ شخص جسکو ایسا حکم دیا جائے اسکی تعمیل میں عمداً تساہل کرے تو ناظم کو اختیار ہوگا کہ جب کبھی ایسا تساہل ہو رقم واجب الادا کے وصول کے لئے اُس طریقہ سے جو جرمانہ وصول کرنیکے لئے مقرر کیا گیا ہے حکمنامہ جاری کرے اور بعد اجرائی حکمنامہ اگر کسی مہینہ کی کل رقم یا اوسکا کوئی جزو ادا نہ ہو تو کسی میعاد کے لئے جو ایک ماہ سے زاید نہ ہو یا تا ادائی اگر وہ اُسکے قبل ہو اُس شخص کے قید بلامشقت میں رکھے جانیکا حکم دے اگر ادائی اِس کے قبل ہو جائے تو شخص مذکور فوراً رہا کر دیا جائیگا۔ اگر شخص مذکور اُس شرط پر اپنی زوجہ کی پرورش کرنے پر راضی ہو کہ وہ اس کے ساتھ رہے اور زوجہ اُس کے ساتھ رہنے سے انکار کرے تو ناظم اُن وجوہ پر جو منجانب زوجہ پیش ہوں غور کر سکے گا اور باوجود رضامندی شوہر حسب دفعہ ہذا حکم صادر کر سکیگا اگر اُسکو اس بات کا اطمینان ہو کہ ایسا حکم صادر کرنے کی معقول وجہ ہے۔ ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۹۸

۴۔ زوجہ کو شوہر سے حسب دفعہ ہذا مدد خرچ نہیں دلایا جائیگا اگر وہ زناکاری کی حالت میں رہتی ہو یا بلاوجہ کافی شوہر کیساتھ رہنے سے انکار کرتی ہو یا دونوں باہمی رضامندی سے علیحدہ رہتے ہوں اور اگر مدد خرچ کا حکم صادر ہونیکے بعد اُنمیں سے کوئی حالت ثابت ہو تو حکم مذکور منسوخ کیا جائیگا۔

۵۔ باب ہذا کی کارروائی میں کل شہادت شوہر یا والد یا اولاد کے مواجہ میں لی جائے گی یا جب اُسکی حاضری معاف کیجائے تو اُسکے وکیل کے مواجہ میں اور اُسی طریقہ سے قلمبند کی جائے گی جو مقدمات اجرائی

طلبنامہ کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ لیکن جب یہ معلوم ہو کہ وہ شخص طلبنامہ کی تعمیل ہونے نہیں دیتا عمداً حاضر عدالت نہیں ہوتا تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ ایکطرفہ کارروائی کرکے حکم صادر کرے جو حکم اس طرح صادر کیا جائے وہ تاریخ صدور سے تین ماہ کے اندر کافی وجہ کے پیش کئے جانے پر منسوخ ہو سکیگا

۶- وہ شخص جس کے مقابلہ میں کارروائی کی جائے خود کو بحیثیت گواہ پیش کر سکیگا اور ایسی حالت میں اسکا اظہار بطور گواہ لیا جائیگا۔

نسبت خرچہ

۷- جب حسب دفعہ ہذا کارروائی کی جائے تو عدالت مجاز ہوگی کہ خرچہ کی نسبت جو حکم قرین انصاف معلوم ہو صادر کرے۔

۸- حسب دفعہ ہذا کارروائی اس ضلع میں کی جائے گی جسمیں ملزم رہتا ہو یا جہان وہ اخیر مرتبہ اپنی زوجہ یا بچہ کی ماں کے ساتھ (جیسی کہ صورت ہو) رہا تھا۔

توضیح - بچہ میں غیر صحیح النسب بچہ بھی داخل ہے۔

مدد خرچ میں کمی بیشی۔

۴۸۸ **دفعہ ۴۱۲** - جب یہ ثابت ہو کہ اُس شخص کے معاملات میں جسکو حسب دفعہ بالا مدد خرچ دلایا گیا ہو یا اُس شخص کے حالات میں جس پر اسکا بار عاید کیا گیا ہو تبدیل واقع ہوئی ہے تو عدالت مقدار رقم میں بطور مناسب تبدیل کر سکیگی بشرطیکہ اضافہ کی صورت میں ماہانہ پچاس روپیہ سے مقدار زاید نہ ہو۔

تعمیل حکم مدد خرچ۔

۴۸۹ **دفعہ ۴۱۳** - مدد خرچ کے بارے میں جو حکم عدالت صادر کرے اُسکی ایک نقل بلا اجرت اُس شخص کو دیجائے گی جس کے حق میں وہ حکم صادر کیا گیا ہو یا اسکے ولی کو اگر کوئی ہو یا اس شخص کو جسکے پاس رقم دینے کی ہدایت ہو اور ایسے حکم کی تعمیل کسی مقام پر جہاں وہ شخص موجود ہو جسکے خلاف وہ حکم دیا گیا ہو اوس مقام کی عدالت کر سکیگی اگر اوسکو اثبات کا اطمینان ہو جائے کہ فریقین وہی ہیں جن سے وہ حکم متعلق ہے اور رقم مدد خرچ ہنوز ادا نہیں ہوئی ہے۔

باب ۳۴

تجویز بذریعہ جیوری یا اسیرون کی مدد سے

۱ - ابتدائی

حکم تجویز بذریعہ جوری وغیرہ۔

۴۹۰ **دفعہ ۴۱۴** - (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار حکم دین کہ کسی خاص

قسم کے مقدمات کی تجویز مجلس عالیہ عدالت میں بذریعہ جیوری اور کسی عدالت نظامت سشن میں بذریعہ جیوری یا اسیسروں کی مدد سے کی جائے۔

۲۔ جہاں تجویز بذریعۂ جیوری کی جاسکے سرکار یہ حکم دے سکینگے کہ اگر عدالت کو مناسب معلوم ہو یا اُس سے ایسی درخواست کیجائے تو اہل جیوری خاص جیوری کی فہرست سے طلب کیجائیں اور ایسے حکم کی ہر وقت ترمیم یا تنسیخ کر سکینگے۔

۲۶۹ | طریقہ جبکہ ایک مقدمہ میں متعدد جرایم کا الزام ہو۔ | **دفعہ ۱۴۵**۔ جب ملزم پر ایک ہی مقدمہ میں متعدد جرایم کا الزام لگایا گیا ہو جن میں سے چند قابل تجویز جیوری ہوں تو ایسے جرایم کی نسبت تجویز بذریعہ جیوری اور باقی جرایم کی نسبت تجویز اہل جیوری کو اسیسر قرار دیکر انکی مدد سے کی جائیگی۔

۲۔ اہل جیوری کا انتخاب

۲۷۴ | جیوری کی تعداد۔ | **دفعہ ۱۴۶**۔ عدالت نظامت سشن میں اہل جیوری بہ عدد طاق تین سے کم اور نو سے زیادہ (جیسا کہ سرکار کسی خاص عدالت سشن یا کسی خاص قسم کے مقدمات کیلئے ہدایت کریں) نہ ہونگے اور مجلس عالیہ عدالت میں انکی تعداد نو ہوگی۔

۲۷۳ | جیوری کا انتخاب بذریعہ قرعہ اندازی۔ | **دفعہ ۱۴۷**۔ اہل جیوری کا انتخاب بذریعہ قرعہ اندازی حسب قواعد نافذہ مجلس عالیہ عدالت اُن اشخاص سے کیا جائیگا جو اُس کام کے لئے طلب کئے گئے ہوں مگر شرط یہ ہے کہ۔

۱۔ طلب شدہ اشخاص کی تعداد ناکافی ہونے کی صورت میں ایسے دوسرے اشخاص سے جو اُسوقت حاضر عدالت ہوں بہ اجازت عدالت انتخاب کیا جائیگا۔

۲۔ بلدہ میں۔

الف۔ اگر ملزم پر کسی ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو جو قابل سزائے موت ہو۔ یا

ب۔ کسی اور صورت میں جبکہ عدالت ایسی ہدایت کرے۔ اہل جیوری کا انتخاب خاص جیوری کی فہرست سے ہوگا جسکا ذکر باب ہذا میں کیا گیا ہے۔ ملکی ترمیم شدہ

۳۔ اُس عدالت سشن میں جس کے لئے سرکار حکم دیں کہ خاص قسم کے مقدمات کی تجویز بذریعہ خاص جیوری کی جائے۔ کسی مقدمہ میں اگر عدالت ایسی ہدایت کرے تو اہل جیوری کا انتخاب خاص جیوری کی فہرست سے ہوگا جسکا ذکر دفعہ (۱۴۵) میں کیا گیا ہے۔

۲۷۷ اہلی جیوری کے نام پکارے جائینگے
دفعہ ۲۱۸ - ہر اہل جیوری کے انتخاب پر اوسکا نام بآواز بلند پکارا جائیگا اور اُسکے حاضر ہونے پر ملزم سے پوچھا جائیگا کہ آیا اوس کے ذریعہ سے مقدمہ تجویز کئے جانے کے متعلق کوئی اعتراض رکھتا ہے۔

۲۔ تب ملزم یا پیروکار مقدمہ اُس اہل جیوری کے نسبت اعتراض کریگا اور اعتراض کے وجوہ بیان کئے جائیں گے لیکن مجلس عالیہ عدالت میں بلا اظہار وجہ اعتراض کرنیکا موقع پیروکار سرکار کو آٹھ مرتبہ اور ملزم یا جملہ ملزمین کو آٹھ مرتبہ دیا جائیگا۔

۲۷۸ اعتراض کے وجوہ۔
دفعہ ۲۱۹ - منجملہ وجوہ مندرجہ ذیل کسی وجہ سے جب کوئی اعتراض کسی اہل جیوری کی نسبت کیا جائے اور حسب اطمینان عدالت ثابت ہو تو وہ منظور کیا جائیگا۔

۱۔ قیاسی یا واقعی طرفداری۔

۲۔ کوئی شخص وجہ مثلاً غیر ملک کا باشندہ ہونا یا غیر موجودگی اس قابلیت کی جو کسی قانون یا قاعدہ کی رو سے حسب حکم قانون کا رکھتا ہو ضروری ہو یا اکیس سال سے کم یا ساٹھ سال سے زیادہ عمر۔

۳۔ دنیوی معاملات سے ترک تعلق۔

۴۔ ملازمت اُسی عدالت میں یا اُس عدالت کے ماتحت۔

۵۔ فرائض کوتوالی کی انجام دہی یا ایسے فرائض کا اوس کے سپرد کیا جانا۔

۶۔ سزایابی ایسے جرم کی بابت جس کی وجہ سے وہ عدالت کی رائے میں جیوری کے لئے غیر موزون ہو۔

۷۔ ناقابلیت اُس زبان کے سمجھنے کی جسمیں شہادت ادا کی جائے یا جسمیں اسکا ترجمہ کیا جائے۔

۸۔ کوئی اور وجہ جس سے وہ عدالت کی رائے میں جیوری کے لئے غیر موزون ہو۔

۲۷۹ اعتراض کا تصفیہ۔
دفعہ ۲۲۰ - (۱) تصفیہ ہر اعتراض کا جو کسی اہل جیوری کی نسبت کیا جائے عدالت کرے گی اور وہ قلمبند کیا جائے گا اور قطعی ہوگا۔

۲۔ اگر اعتراض منظور کیا جائے تو بجائے اُسکے دوسرا اہل جیوری جو بہ تعمیل طلبنامہ حاضر ہوا ہو اور جسکا انتخاب حسب دفعہ (۲۱۴) کیا جائے یا اگر ایسا دوسرا اہل جیوری موجود نہ ہو تو کوئی اور شخص حاضر عدالت جس کا نام جیوری کی فہرست میں درج ہو یا جس کو عدالت جیوری کی شرکت کے قابل سمجھے مامور کیا جائیگا۔ بشرطیکہ اسکے متعلق کوئی اعتراض حسب دفعہ (۲۱۹) پیش ہو کر منظور نہ کیا گیا ہو۔

۲۸۰ ایک شخص جیوری کا صدر مقرر کیا جائیگا **دفعہ ۲۲۱** ۔ (۱) جب کل اہل جیوری کا انتخاب ہو جائے تو وہ اپنی جماعت میں سے ایک شخص کو صدر مقرر کرینگے ۔

۲ ۔ ایسے شخص کی جیوری کے مباحث میں صدر نشین کی حیثیت ہوگی اور وہ جیوری کی رائے ظاہر کریگا ۔ اور اگر اہل جیوری کو کسی امر کے دریافت کرنے کی ضرورت ہو تو وہی عدالت سے دریافت کرے گا ۔

۳ ۔ اگر اُس وقت کے اندر جو عدالت کی رائے میں معقول ہو بہ غلبہ آرا صدر کا انتخاب نہ کیا جائیگا تو ائین سے کسی کو عدالت خود صدر مقرر کریگی ۔ ایکٹ نمبر ۹ سنہ ۱۲۹۴

۲۸۱ اہل جیوری کو حلف ۔ **دفعہ ۲۲۲** ۔ جب صدر مقرر ہو جائے تو اہل جیوری کو حلف دیا جائے گا ۔

۲۸۲ کارروائی جب اہل جیوری غیر حاضر ہو **دفعہ ۲۲۳** ۔ اگر کسی مقدمہ میں جیوری کی رائے ظاہر ہونے کے قبل کسی وقت کوئی اہل جیوری کسی کافی وجہ سے تا انفصال مقدمہ حاضری سے معذور ہو جائے یا غیر حاضر ہو جائے اور اُسکو جبراً حاضر کرانا دشوار ہو یا یہ معلوم ہو کہ کوئی اہل جیوری اُس زبان کو نہیں سمجھ سکتا جس میں شہادت دیجائے یا جسمیں اُسکا ترجمہ کیا جائے ۔

تو اُس کے بجائے کوئی دوسرا شخص مامور کیا جائیگا یا منتخب شدہ جماعت جیوری کو برخاست کر کے دوسری منتخب کی جائے گی ۔

ہر ایسی صورت میں مقدمہ از سرنو سماعت کیا جائے گا ۔

۲۸۴ ملزم کے معذور ہونے پر جیوری برخاست ہوگی ۔ **دفعہ ۲۲۴** ۔ عدالت اُس حالت میں بھی جیوری کو برخاست کر سکتی ہے جبکہ ملزم اجلاس پر حاضر رہنے سے معذور ہو جائے ۔

۳ ۔ جیوری کے فرایض

۲۹۹ جیوری کا فرض ۔ **دفعہ ۲۲۵** ۔ جیوری کا فرض ہے کہ ۔

الف ۔ اس امر کا تصفیہ کرے کہ واقعات متعینہ کے کس پہلو پر نظر ڈالنے سے صحیح رائے قایم ہوگی اور اس کے بعد وہ رائے ظاہر کرے جو اِس لحاظ سے اور بموجب ہدایت عدالت ظاہر کی جانی چاہیئے ۔

ب ۔ تمام اصطلاحات (علاوہ اصطلاحات قانونی کے) اور الفاظ جو غیر متعارف معنی میں

مستعمل ہوں اور جن کے معنی کے تعین کی ضرورت ہو اون کے معنی کا تعین کرے خواہ وہ الفاظ دستاویزات میں ہوں یا نہوں۔

ج ۔ اور تمام امور کا تصفیہ کرے جو قانوناً امور واقعاتی تصور کئے جائیں۔

د ۔ اس امر کا تصفیہ کرے کہ ایسی عبارت جس کے معنی غیر معین ہوں خاص صورتوں سے متعلق ہے یا نہیں بجز اس کے کہ وہ ضابطہ قانونی سے متعلق ہو یا اوس کے معنی قانون میں معین ہوں کہ اُن صورتوں میں عدالت خود طے کریگی کہ کیا معنی ہونی چاہئین۔

تمثیلات

الف ۔ زید پر عمرو کے قتل عمد کا الزام ہے۔

عدالت کا فرض ہے کہ جوری کو وہ فرق سمجہا جائے جو قتل عمد اور قتل انسان مستلزم سزا میں ہے اور اُن کو ہدایت کرے کہ واقعات کے کس پہلو پر نظر ڈالنے سے زید قتل عمد کا مجرم قرار پائیگا اور کس پہلو پر نظر ڈالنے سے قتل انسان مستلزم سزا کا اور کس صورت میں قابل برات ہوگا ہے اس امر کا تصفیہ کہ کون پہلو صحیح ہے جوری کا کام ہے اور انکا یہ فرض ہے بموجب ہدایت عدالت اپنی رائے ظاہر کرین خواہ وہ ہدایت صحیح ہو یا غیر صحیح خواہ اُنکو اس سے اتفاق ہو یا اختلاف

ب ۔ یہ امر تصفیہ طلب ہے کہ فلان شخص نے ایک خاص امر کو بوجہ معقول باور کیا یا نہیں یا یہ کہ فلان کام معقول سلیقہ یا کافی توجہ سے کیا گیا یا نہیں ہر دو امر کا تصفیہ جوری سے متعلق ہے

۴ ۔ طریقہ کارروائی

دفعہ ۲۶۴ ۔ مقدمہ کا خلاصہ اور عدالت کی ہدایت سن لینے کے بعد اہل جیوری غور کرکے اپنی رائے قایم کرنے کے لئے علیحدہ مقام پر بیٹھ سکتے ہین۔	رائے قایم کرنے کے لئے علیحدہ مقام پر بیٹھنا۔

بلا اجازت عدالت کوئی شخص جو اہل جیوری نہو کسی اہل جیوری سے گفتگو یا کسی قسم کی مراسلت نہ کر سکے گا۔

دفعہ ۲۶۵ ۔ جب اہل جیوری اپنی رائے پر غور کرلین تو اُنکا صدر اونکی رائے یا اُمکبہ ارارسے عدالت کو مطلع کریگا۔	رائے کا اظہار۔

'' ۳۰۲م اختلاف رائے کی صورت میں کارروائی

دفعہ ۴۲۸ ۔ اگر اہل جیوری متفق الرائے نہ ہوں تو عدالت ان کو مزید غور کے لئے ہدایت کر سکیگی اور اُسقدر عرصہ کے بعد جو عدالت معقول خیال کرے وہ اپنی رائے ظاہر کر سکینگے گو متفق الرائے نہ ہوں۔

'' ۳۰۳م ہر الزام کے متعلق جیوری کی رائے لی جائے گی۔

دفعہ ۴۲۹ ۔ بجز اس کے کہ عدالت کوئی اور حکم دے اہل جیوری تمام الزامات زیر تجویز کے متعلق اپنی رائے ظاہر کریں گے۔ اور عدالت انکی رائے دریافت کرنے کے غرض سے ضروری سوالات کر سکے گی جو معہ جوابات قلمبند کئے جائیں گے۔

'' ۳۰۴م رائے کی ترمیم۔

دفعہ ۴۳۰ ۔ جب اتفاقاً یا سہواً غلط رائے ظاہر کی جائے تو جیوری اوس کے قلمبند ہونیسے پہلے یا بالفور قلمبند ہونے کے اوس کی ترمیم کر سکے گی اور جو رائے ترمیم کے بعد بالآخر قرار پائے وہ قایم رہے گی۔

'' ۳۰۵م مجلس عالیہ عدالت میں جیوری کی رائے پر عمل۔

دفعہ ۴۳۱ ۔ (۱) مجلس عالیہ عدالت میں جب اہل جیوری متفق الرائے ہوں یا اون میں سے چھہ شخص متفق الرائے ہوں اور عدالت ان کی رائے سے اتفاق کرے تو اُس رائے کے مطابق تجویز صادر کی جائے گی۔

الحاق نمبر ۵ [illegible] ۹۶ (۲) جب اہل جیوری کو اس بات کا اطمینان ہو جائے کہ وہ متفق الرائے نہ ہونگے لیکن انمیں سے چھہ کی ایک رائے ہو تو عدالت کو انکا صدر اس کی اطلاع دیگا۔

(۳) اگر عدالت کو جیوری کے غلبہ آرا سے اختلاف ہو تو جیوری برخاست کر دیجائے گی۔

(۴) اگر اون میں سے کم سے کم چھہ شخص متفق الرائے نہ ہوں تو عدالت اس قدر عرصہ کے بعد جو مناسب معلوم ہو جیوری کو برخاست کر دیگی۔

'' ۳۰۶م عدالت نظامت سشن میں جیوری کی رائے پر عمل۔

دفعہ ۴۳۲ ۔ جب عدالت نظامت سشن کو جیوری کی رائے یا غلبہ آرا سے اختلاف کرنے کی ضرورت نہ معلوم ہو تو اُس رائے کے مطابق تجویز صادر کی جائے گی۔

'' ۳۰۷م عدالت مذکور کا اختلاف جیوری کی رائے سے۔

دفعہ ۴۳۳ ۔ (۱) اگر کسی ایسے مقدمہ میں عدالت کو جیوری کی رائے یا غلبہ آرا سے کسی یا تمام الزامات زیر تجویز کی نسبت اختلاف ہو اور بہ اغراض معدلت مقدمہ مجلس عالیہ عدالت میں بھیجنا ضروری معلوم ہو تو وہ اپنی رائے قلمبند کر کے مقدمہ وہاں بھیجدے گی۔ اور جب جیوری کی رائے برارت کی ہو تو یہ ظاہر کرے گی کہ عدالت کی رائے میں کس جرم کا ارتکاب ہوا ہے۔

۲۔ جب مقدمہ حسب دفعہ ہذا مجلس عالیہ عدالت میں بھیجا جائے تو عدالت کسی جرم زیر تجویز کی بنا پر تجویزات یا سزا قلمبند نہ کرے گی لیکن ملزم پھر حراست میں بھیجا جا سکیگا یا اُس سے ضمانت لیجا سکے گی۔

۳۔ جب مقدمہ اسطرح بھیجا جائے تو مجلس عالیہ عدالت اِن اختیارات میں سے کسی اختیار کو عمل میں لاسکے گی جو بصیغہ مرافعہ عمل میں لا سکتی اور بمنابعت اُسکے شہادت پر غور اور عدالت نظامت سشن اور جیوری کی رائے پر لحاظ کرنیکے بعد ملزم کو کسی ایسے جرم سے بری یا ایسے جرم کا مجرم قرار دے گی جس سے بری یا جسکا مجرم جیوری بر بنائے فرد قرار داد جرم اسکو قرار دیسکتی۔ اور اگر مجرم قرار دے تو اسکو اسی قدر سزا دیگی جو عدالت نظامت سشن دیسکتی

ریمارک نمبر ۵

۵۔ برخاست جیوری و تجدید کارروائی

دفعہ ۳۳۴۔ جب کبھی جیوری برخاست کیجائے تو ملزم حراست میں یا ضمانت پر رکھا جائیگا اور مقدمہ کی تجویز اور دوسری جیوری کے ذریعہ سے عمل میں آئے گی بجز اس کے کہ عدالت کی رائے مکرر تجویز کی نہو۔ صورت آخر الذکر میں عدالت اپنی رائے فرد قرار داد جرم پر تحریر کرے گی اور ایسی تحریر برارت کا اثر رکھے گی۔

برخاست جیوری و مکرر تجویز۔

۳۰۰ پر

۶۔ فہرست اہل جیوری کی جو مجلس عالیہ عدالت میں طلب کیئے جائیں اور طریقہ طلبی

دفعہ ۳۳۵۔ خاص جیوری کی فہرست میں کسیوقت (۱۰۰) سے زیادہ اشخاص کے نام درج نہیں کیئے جائیں گے۔

خاص جیوری کی تعداد۔

۳۰۳ پر

دفعہ ۳۳۶۔ (۱) ہر سال یکم ابان کے قبل بہ متابعت اُن قواعد کے جو مجلس عالیہ عدالت جاری کرے۔

عام اور خاص جیوری کی فہرست

۳۰۲ پر

الف۔ ایک فہرست اون اشخاص کی جن سے عام جیوری کا کام لیا جائے گا

ب۔ ایک فہرست اون اشخاص کی جن سے خاص جیوری کا کام لیا جائیگا۔ ترتیب کی جائیگی۔

ریمارک نمبر ۶

۲۔ فہرست دوم کی ترتیب میں اون اشخاص کی جن کے نام اسمیں داخل ہوں حیثیت مالی

چال چلن اور لیاقت علمی کا لحاظ کیا جائیگا۔

۳۔ کسی شخص کو اپنا نام خاص جیوری کی فہرست میں داخل کرانے کا استحقاق محض اس وجہ سے نہ ہوگا کہ سال گذشتہ اوسکا نام ایسی فہرست میں داخل کیا گیا تھا۔

۴۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی عہدہ دار سرکاری کو جیوری کا کام کرنے سے مستثنیٰ قرار دیں۔

دفعہ ۴۳۷۔ (فہرست کی اشاعت۔) فہرست ہائے متذکرہ دفعہ بالا بعد منظوری سرکار جریدہ میں قبل یکم آذر شایع کی جائیں گی اور اون کی نقول عدالت میں کسی منظر عام پر لگی رہیں گی۔ ۳۱۴

دفعہ ۴۳۸۔ (تعداد اہل جیوری جو ہر سہ ماہ میں طلب کئے جائیں۔) (۱) فہرست ہائے متذکرہ بالا سے ہر سہ ماہی کے لئے کم سے کم (۱۸) شخص خاص جیوری کے اور (۳۶) عام جیوری کے کام کے لئے طلب کئے جائیں گے۔ ۳۱۵

۲۔ کوئی شخص چھ ماہ میں ایکبار سے زیادہ طلب نہ کیا جائیگا۔ الّا اوس صورت میں کہ بغیر اوس کی طلبی کے تعداد تکمیل نہ ہوسکے۔

۳۔ اگر کسی سہ ماہی میں اشخاص طلب شدہ کی تعداد ناکافی پائی جائے تو بقدر ضرورت زاید اشخاص مندرجہ فہرست طلب کیئے جاسکیں گے۔

دفعہ ۴۳۹۔ (اہل جوری کی طلبی جبکہ مجلس عالیہ عدالت بلدہ کے باہر اجلاس کرے) جب کبھی مجلس عالیہ عدالت بغرض نفاذ اختیارات صیغہ ابتدائی فوجداری کسی مقام بلدہ کے باہر اجلاس منعقد کرنے کی اطلاع دے تو عدالت نظامت سشن متعلقہ حسب ہدایت مجلس عالیہ عدالت اپنی مرتبہ فہرست سے اہل جیوری کو بہ تعداد کافی اس طریقہ سے جو اوس عدالت سشن کے لئے مقرر ہو طلب کریگی۔ ۳۱۶

دفعہ ۴۴۰۔ (فوجی افسروں سے جیوری کی تکمیل) (۱) علاوہ اون اشخاص کے جو اس طرح طلب کئے جائیں اگر ضرورت ہو تو عدالت مذکور کمانڈنگ افسر سے مشورہ کرکے جس قدر اشخاص تکمیل جیوری کے لئے مطلوب ہوں اوس قدر کمیشن و غیر کمیشن افسروں کو جو مقام اجلاس عدالت سے دس میل کے اندر رہتے ہوں طلب کریگی۔ ایکٹ نمبر ۶ ۳۱۷

۲۔ باوجودیکہ اس کے خلاف مجموعہ ہذا میں کوئی حکم ہو اون افسروں کو جو اس طرح طلب کیئے جائیں لازم ہوگا کہ جیوری کا کام انجام دیں لیکن ایسا کوئی افسر طلب نہیں کیا جائے گا جسکی نسبت کمانڈنگ افسر کسی خاص اور اہم وجہ سے مجبوری ظاہر کرے۔

دفعہ ۴۴۱۔ (حاضر جیوری کی غیر حاضر رہنے کی سزا) جو شخص حسب دفعات ۴۳۸ یا ۴۳۹ یا ۴۴۰ طلب کیا جائے ۴۰۰

اور بلا وجہ کافی حاضر نہ ہو یا حاضر ہو کر بلا اجازت عدالت چلا جائے یا بعد التواء مقدمہ دوسری پیشی پر باوجود حکم حاضری حاضر نہ ہو تو وہ بالزام تحقیر عدالت اُس قدر جرمانہ کا متوجب ہوگا جو عدالت مناسب خیال کرے اور جو دو سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور بصورت عدم ادائی جرمانہ محبس دیوانی میں تا ادائی کسی ایسی میعاد کے لئے جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو قید رکھا جائے گا۔

عدالت کو ایسے جرمانہ یا قید کی معافی کا اختیار ہوگا۔

۷۔ اسیروں کا انتخاب

مدہ ۲۰ — اسیروں کا انتخاب۔ — **دفعہ ۲۲۲۔** جب مقدمہ کی تجویز اسیروں کی مدد سے ہونے والی ہو تو دو یا زیادہ اسیر جیسا کہ عدالت مناسب خیال کرے اُن اشخاص سے منتخب کئے جائیں گے جو اسیروں کا کام دینے کیلئے طلب ہوئے ہوں۔

[illegible] — کارروائی جب کوئی اسیر غیر حاضر ہو۔ — **دفعہ ۲۲۳۔** (۱) اگر کسی مقدمہ میں جس کی تجویز اسیروں کی مدد سے کی جائے کسی وقت کوئی اسیر کسی وجہ سے تا انفصال مقدمہ حاضر رہنے سے معذور ہو جائے یا غیر حاضر ہو جائے اور اسکو جبراً حاضر کرانا دشوار ہو تو مقدمہ کی کارروائی بقیہ اسیروں کی حاضری میں جاری رہے گی۔

(۲) اگر تمام اسیر حاضر ہونے سے معذور یا غیر حاضر ہو جائیں تو کارروائی ملتوی کر کے جدید اسیروں کی حاضری میں مقدمہ از سر نو سماعت کیا جائیگا۔

۸۔ طریقہ کارروائی

،، ۳۰۹ — اسیروں کی مدد سے تجویز۔ — **دفعہ ۲۲۴۔** (۱) جن مقدمات میں تجویز اسیروں کی مدد سے کیجائے ملزم کی جوابدہی اور پیروکار استغاثہ کا جواب (اگر کوئی ہو) ختم ہونے کے بعد شہادت تائید الزام اور شہادت صفائی کا خلاصہ عدالت بیان کرے گی اور اسیروں کو ہدایت کریگی کہ ہر ایک اپنی رائے زبانی ظاہر کرے اور ایسی رائے قلمبند کی جائیگی۔

(۲) تب عدالت اپنی تجویز صادر کریگی لیکن اوس میں اسیروں کی رائے کی پابندی نہ ہوگی۔

(۳) اگر ملزم مجرم قرار پائے تو عدالت حکم سزا مطابق قانون صادر کریگی۔

۹۔ فہرست اہل جیوری اور اسیروں کی جو عدالت نظامت سیشن میں طلب کیے جائیں اور طریقہ طلبی

اکٹ نمبر ۹ ۱۳۱۶ف

اہل جیوری یا اسیر کا کام کرنے کی ذمہ داری۔

دفعہ ۲۴۵ ۔ جن ذکور کی عمر ۲۱ اور ساٹھ سال کے درمیان ہو اُن پر واجب ہوگا کہ اُس ضلع میں جہاں وہ سکونت رکھتے ہوں بصورت طلبی جیوری یا اسیروں کا کام انجام دیں۔ ۱۹۲

اشخاص مستثنی۔

دفعہ ۲۴۶ ۔ اشخاص ذیل سے جیوری یا اسیروں کا کام نہیں لیا جائیگا۔ ۲۰۲

۱۔ معتمدین سرکار عالی و ارکان مجلس عالیہ عدالت۔

۲۔ نظمائے عدالت فوجداری و نظمائے عدالت دیوانی جنکا درجہ ناظم ضلع یا اس سے بڑھکر ہو۔

۳۔ صوبہ داران و اول تعلقداران۔

۴۔ کمشنر کروڑگیری و کمشنر انعام۔ و ناظم جنگلات و ناظم نظم جمعیت۔

۵۔ عہدہ داران و ملازمین کوتوالی۔

۶۔ عہدہ داران و ملازمین پلٹن۔

۷۔ وہ اشخاص جو تحصیل مالگزاری کے کام پر مامور ہوں اور جنکو تعلقدار ضلع بلحاظ کار سرکاری مستثنی کرنا مناسب خیال کرے۔

۸۔ اشخاص قانون پیشہ جنکی تعریف دقانون وکلا رنشان ۶ بابتہ ۱۳۰۵ف میں کی گئی ہے جو فی الواقع اپنا پیشہ انجام دیتے ہوں۔ اکٹ نمبر ۵ ۱۳۰۹ف

۹۔ وہ اشخاص جو سرکار عالی کی فوج میں نوکر ہوں بجز اسکے کہ کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے جیوری یا اسیر کا کام دینا اُنپر لازم ہو۔

۱۰۔ وہ اشخاص طبابت پیشہ جو علانیہ اور عادتاً مطب کرتے ہوں۔

۱۱۔ وہ اشخاص جو مذہبی کام انجام دیتے ہوں یا مذہبی خدمتوں پر مامور ہوں

۱۲۔ وہ اشخاص جنکو سرکار جیوری یا اسیروں کے کام کی انجام دہی سے مستثنی کرے۔

سلہ اب الفاظ زیر خط کے بجائے الفاظ "دو قانون وکلا رنشان (دو) ۱۳۰۵ف" پڑھنا چاہئے دیکھو (دفعہ ۵) قانون تعبیر و الحاق قوانین نشان (۳) ۱۳۱۶ف

ترتیب فہرست۔ **دفعہ ۴۴۷**۔ ناظم عدالت نظامت سشن اور تعلقدار ضلع یا وہ عہدہ دار ۳۲۱
جس کو سرکار اس کام کے لئے مقرر کریں اُن اشخاص کی جن سے جیوری اور اسیسروں کا کام لیا جا سکے
اور جو حسب دفعہ (۴۵۱)، فقرہ (۲) تا (۸) قابل اعتراض نہ ہوں ایک فہرست بہ ترتیب حروف تہجی مرتب
کرے گا جس میں ہر ایک کا نام قوم۔ مقام سکونت اور حیثیت یا پیشہ درج ہوگا۔

فہرست منظر عام پر لگائی جائیگی۔ **دفعہ ۴۴۸**۔ ایسی فہرست کی نقل عہدہ داران مذکور کے دفتر اور عدالت ۳۲۲
ضلع میں اور اُسکا اقتباس اوس قصبہ یا قصبات کے کسی منظر عام پر لگایا جائیگا جس میں یا جن کے متصل
اشخاص مندرجہ اقتباس سکونت رکھتے ہوں۔

فہرست کے متعلق اعتراض کا تصفیہ۔ **دفعہ ۴۴۹**۔ ہر ایسی نقل یا اقتباس کے ساتھ ایک اطلاع اس مضمون کی
شامل رہی گی کہ ناظم عدالت نظامت سشن اور تعلقدار ضلع تباریخ و وقت مندرجہ اطلاع اعتراضات
کی سماعت اور انکا تصفیہ کریں گے۔

فہرست کی تصحیح۔ **دفعہ ۴۵۰**۔ (۱) ناظم عدالت نظامت سشن اور تعلقدار ضلع ۳۲۳
تباریخ و وقت مندرجہ اطلاع فہرست مرتبہ کی تصحیح کریں گے۔ اور اُن اشخاص کے اعتراضات جو فہرست
مذکور کی تصحیح چاہتے ہوں سماعت کرینگے اور اُن اشخاص کے نام جو جیوری یا اسیسر کے کام کے لئے [illegible]
موزوں نہ ہوں یا جو حسب دفعہ (۴۴۶) مستثنیٰ ہوں خارج اور موزوں اشخاص کے نام جو چھوٹ گئے ہوں
فہرست میں داخل کریں گے۔

۲۔ ناظم اور تعلقدار کی رائے میں اگر اختلاف ہو تو جس کے نام کے متعلق اختلاف ہو وہ فہرست میں
داخل نہ کیا جائیگا۔

۳۔ فہرست صحیح کی نقل بہ ثبت دستخط ناظم و تعلقدار عدالت نظامت سشن میں بھیجدی جائیگی۔

۴۔ ناظم اور تعلقدار کا ہر حکم ترتیب و تصحیح فہرست کے متعلق قطعی ہوگا۔

۵۔ اگر کوئی مستثنیٰ شخص استثناء کا دعویٰ نہ کرے تو یہ سمجھا جائیگا کہ اوس نے استثنار سے تا تصحیح
آئندہ دستبرداری کی۔

۶۔ فہرست صحیح کی ہر سال ایکبار پھر تصحیح کی جائیگی۔

۷۔ ایسی تصحیح کے بعد فہرست جدید تصور کی جائے گی اور اُس سے وہ سب قواعد متعلق ہوں گے
جو اوپر بیان کئے گئے ہیں۔

خاص جیوری کی فہرست کی ترتیب۔ **دفعہ ۴۵۱**۔ اُس سشن میں جس کے لئے سرکار نے حکم دیا ہو کہ خاص ۳۲۵

جرائم کی تجویز اگر ناظم مناسب خیال کرے تو بذریعہ خاص جیوری کی جائے۔ علاوہ فہرست مصححہ مذکورہ صدر کے ناظم عدالت نظامت سشن اور تعلقدار ضلع ایک خاص فہرست مرتب کرینگے جس میں اُن اشخاص کے نام درج کئے جائیں گے جو فہرست مصححہ میں درج ہوں اور جو عہدہ داران مذکور کی رائے میں بلحاظ مالی و علمی حالت چال وچلن کے خاص جیوری کے کام کے لئے موزوں ہوں۔ لیکن اس سے یہ لازم نہ ہوگا کہ اُن اشخاص کے نام فہرست مصححہ سے خارج کئے جائیں نہ وہ اشخاص معمولی جیوری کا کام کرنے کی ذمہ داری سے سبکدوش ہوں گے۔

ایکٹ نمبرہ ۱۸۹۸ع

اہل جیوری کس طرح طلب کئے جائینگے

دفعہ ۴۵۲ ۔ (۱) ناظم عدالت نظامت سشن اس تاریخ سے کم از کم ایک ہفتہ قبل جو اجلاس کیلئے مقرر ہو ناظم عدالت نظامت ضلع کو اون اشخاص کی تعداد لکھ بھیجے گا جنکا فہرست مصححہ اور فہرست خاص سے طلب کیا جانا منظور ہو۔ یہ تعداد اوس تعداد کے دو چند ہوگی جس کی واقعی ضرورت ہو۔ ۲۲۶

(۲) عدالت نظامت سشن میں بذریعہ قرعہ اندازی اُن اشخاص کے ناموں کا انتخاب ہوگا جو طلب کئے جائیں گے اُن اشخاص کے نام جنہوں نے گذشتہ چھ ماہ کے اندر جیوری کا کام انجام دیا ہو خارج کئے جائیں گے بجز اس کے کہ بلا شرکت اِن کے تکمیل نہ ہوسکے۔ اور روبکار موسومہ ناظم عدالت ضلع میں مطلوبہ اشخاص کے نام تبائے جائیں گے۔

مزید جیوری یا اسیروں کی طلبی

دفعہ ۴۵۳ ۔ عدالت نظامت سشن اہل جیوری یا اسیروں کو طلب کرنے کی ہدایت علاوہ اُسوقت کے جسکا ذکر دفعہ ۴۵۲ میں کیا گیا ہے اور اوقات میں بھی کرسکے گی جبکہ بوجہ کثرت مقدمات اُس سہ ماہی کا پورا کام جیوری یا اسیروں کی ایک ہی جماعت سے لینا اون کی تکلیف کا باعث ہو یا جبکہ کسی اور وجہ سے اوروں کی طلبی کی ضرورت ہو۔ '' ۲۲۷

طلبنامہ کا مضمون۔

دفعہ ۴۵۴ ۔ ہر اہل جیوری یا اسیر کے نام تحریری طلبنامہ بھیجا جائیگا جس میں اس امر کی صراحت ہوگی کہ کس حیثیت سے وہ طلب کیا جاتا ہے اور وقت و مقام حاضری درج ہوگا۔ '' ۲۲۸

سرکاری یا ریلوے کا ملازم حاضری سے معاف ہوسکے گا۔

دفعہ ۴۵۵ ۔ اگر وہ شخص جو بحیثیت اہل جیوری یا اسیر طلب کیا جائے سرکاری یا کسی ریلوے کمپنی کا ملازم ہو اور اوس دفتر کا صدر جس میں وہ ملازم ہو یہ ظاہر کرے کہ اسکے بھیجنے سے کام میں خلل واقع ہوگا جس سے عوام کو تکلیف ہوگی تو وہ عدالت جس میں اسکی طلبی ہوئی ہو اوس کو حاضری سے معاف کریگی۔ '' ۲۲۹

ایکٹ نمبرہ ۱۸۹۸ع

دفعہ ۳۰ — عدالت اہل جیوری یا اسیروں کو حاضری سے معاف کرسکتی ہے۔

دفعہ ۴۵۶ ۔ (۱) عدالت نظامت سشن کسی اہل جیوری یا اسیر کو بوجہ معقول کسی سہ ماہی کی حاضری سے معاف کرسکے گی۔

(۲) جب کسی مقدمہ کی تجویز بذریعہ خاص جیوری کے ختم ہوجائے تو عدالت نظامت سشن ہدایت کرسکے گی کہ وہ اشخاص جنہوں نے اوس جیوری میں کام کیا ہو پھر ایک سال تک بحیثیت اہل جیوری طلب نہ لئے جائیں۔

دفعہ ۳۲۰ — فہرست اون اشخاص کی جنہوں نے سہ ماہی میں کام کیا ہو۔

دفعہ ۴۵۷ ۔ (۱) ہر سہ ماہی میں عدالت نظامت سشن اُن اشخاص کی ایک فہرست مرتب کرائیگی جنہوں نے بہ حیثیت اہل جیوری یا اسیر اوس سہ ماہی میں کام کیا ہو۔

(۲) یہ فہرست اوس فہرست کیساتھ رکھی جائے گی جس کی تصحیح حسب دفعہ (۴۵۰) ہوئی ہو۔

(۳) فہرست مصححہ مذکورہ بالا کے حاشیہ پر ان ناموں کا حوالہ دیا جائیگا جو فہرست اول الذکر میں درج کیے گئے ہوں۔

دفعہ ۳۳۳ — حاضر نہ ہونے کی سزا۔

دفعہ ۴۵۸ ۔ (۱) کوئی شخص بحیثیت اہل جیوری یا اسیر طلب کیا جائے اور بلا وجہ جایز بہ تعمیل طلب نامہ حاضر نہ ہو یا حاضر ہوکر بلا اجازت عدالت چلا جائے۔ یا التواء مقدمہ کے بعد باوجود حکم حاضری حاضر نہ ہو تو وہ بحکم عدالت نظامت سشن جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جسکی مقدار ایک سو روپیہ سے زاید نہ ہوگی۔

ریمارک منسوخ دفعہ ۳۴۳ — (۲) ایسا جرمانہ بذریعہ ناظم عدالت ضلع اوس شخص کی ایسی جائداد منقولہ کی قرقی اور فروخت سے وصول کیا جائیگا جو عدالت صادر کنندہ حکم کے اختیارات کے حدود ارضی میں واقع ہو۔

(۳) وجہ معقول ظاہر ہونے پر عدالت جرمانہ معاف یا اوس کی مقدار میں کمی کرسکے گی۔

(۴) جائداد کی قرقی اور فروخت سے اگر جرمانہ وصول نہ ہو تو شخص مذکور بحکم عدالت نظامت سشن محبس دیوانی میں پندرہ روز تک رکھا جاسکیگا بجز اس کے کہ جرمانہ اس مدت کے اندر ہی وصول ہوجائے۔

(۱۰) متفرق

دفعہ ۲۹۳ — اہل جیوری یا اسیر معائنہ مقام کو کرسکتے ہیں۔

دفعہ ۴۵۹ ۔ جب کبھی عدالت کو یہ مناسب معلوم ہو کہ اہل جیوری یا اسیروں کو اوس مقام کا معائنہ کرایا جائے جس میں جرم زیر تجویز کا ارتکاب یا کسی اور معاملہ موثر مقدمہ کا وقوع بیان کیا گیا ہو تو عدالت ایسا حکم صادر کرسکے گی اور اہل جیوری

یا اسیسر ایک ساتھ کسی عہدہ دار عدالت کی نگرانی میں اُس مقام پر پہنچائے جائیں گے اور کوئی شخص جسکو عدالت نے مامور کیا ہو انکو مقام مذکور معائنہ کرائیگا۔

۲۔ عہدہ دار مذکور بلا اجازت عدالت کسی غیر شخص کو اہل جیوری یا اسیسروں میں سے کسی کے ساتھ گفتگو یا کسی طرح کی مراسلت کرنے نہ دیگا اور جب معائنہ ختم ہو جائے تو اہل جیوری یا اسیسر بجز کہ عدالت کوئی اور حکم دے اور فوراً عدالت میں واپس پہنچائے جائیں گے۔

اہل جیوری یا اسیسر کا اظہار کب لیا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۴۶۰۔ اگر کوئی اہل جیوری یا اسیسر خود کسی واقعہ متعلقہ سے واقف ہو تو اوس کو لازم ہوگا کہ عدالت کو اس بات کی اطلاع دے تب اسکو حلف دیکر بطور گواہ اسکا اظہار لیا جا سکےگا اور اوس سے سوالات جرح و سوالات مکرر کیے جا سکیں گے۔ ۲۹۴

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

پیشی مقررہ اور پیشی مابعد پر جیوری یا اسیسروں کی حاضری۔

دفعہ ۴۶۱۔ اگر مقدمہ ملتوی کیا جائے تو اہل جیوری یا اسیسر پیشی مقررہ اور پیشی مابعد تا انفصال مقدمہ حاضر ہوتے رہیں گے۔ ۲۸۵

جیوری کو ایک ساتھ رکھنے کے متعلق قواعد۔

دفعہ ۴۶۲۔ مجلس عالیہ عدالت اہل جیوری کو اُس حالت میں جبکہ کسی مقدمہ مرجوعہ عدالت مذکور کی کارروائی ایک روز سے زیادہ عرصہ تک جاری رہے۔ ایک ساتھ رکھنے کے متعلق قواعد جاری کرسکے گی اور بہ متابعت اون کے حاکم اجلاس ہدایت کرسکیگا کہ اہل جیوری کسی عہدہ دار عدالت کی نگرانی میں کس طریقہ سے رکھے جائیں یا آیندہ دو اپنے گھر چلے جائیں۔ ۲۹۲

حصہ ۹

باب ۳۳

پیروکار سرکار

منجانب سرکار پیروکار مقرر کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۴۶۳۔ (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ ایک یا چند عہدہ دار جو پیروکار سرکار کہلائیں گے کسی رقبہ مقامی کے اندر عموماً یا کسی مقدمہ یا کسی خاص قسم کے مقدمات کے لئے مقرر کریں۔ ۴۹۲

ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء

۲۔ جب کوئی پیروکار سرکار نہ ہو تو ناظم عدالت نظامت ضلع یا بہ اتباع اُس کے حکم کے ناظم حصہ ضلع مجاز ہوگا کہ کسی مقدمہ سپرد شدہ عدالت نظامت سشن کی پیروی کے لئے کسی شخص کو مقرر

کرے جو اگر عہدہ دار کوتوالی ہو تو امین کے درجہ سے کم نہو۔

دفعہ ۴۶۴ ۔ پیروکار سرکار کسی مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ میں بغیر مختارنامہ کے پیروی کریگا اور اگر منجانب کسی شخص کے جو مستغیث کی حیثیت رکھتا ہو کوئی وکیل مقرر ہوا ہو تو وہ زیر ہدایت پیروکار سرکار اُس مقدمہ میں عمل کریگا۔

پیروکار منجانب سرکار جو مقدمات میں پیروی کریگا۔

دفعہ ۴۶۵ ۔ پیروکار سرکار جو حسب دفعہ (۴۶۳) ضمن (۱) مقرر ہوا ہو کسی وقت قبل فیصلہ بربنا منظوری عدالت مقدمہ سے دست بردار ہو سکیگا اور اگر ایسی دست برداری فرد قرار داد جرم مرتب ہونیکے قبل ہو تو ملزم رہا اور اگر فرد قرار داد جرم مرتب ہونیکے بعد ہو تو ملزم بری کیا جائے گا۔

دست برداری منجانب پیروکار سرکار اور اُسکا اثر۔

دفعہ ۴۶۶ ۔ (۱) ہر ناظم فوجداری کسی مقدمہ میں پیروی کی اجازت کسی شخص کو دے سکے گا جو اگر عہدہ دار کوتوالی ہو تو اُس سے کم درجہ کا نہ ہو جو سرکار نے اس کام کیلئے مقرر کیا ہو مگر کوئی شخص علاوہ پیروکار سرکار یا اور عہدہ دار کے جسے اس بارہ میں سرکار کی طرف سے بالعموم یا بالخصوص اختیار دیا گیا ہو بغیر ایسی اجازت کے پیروی نہ کر سکے گا۔

پیروی کی اجازت

۲۔ کل احکام دفعہ (۴۶۵) ایسے پیروکار سے متعلق ہونگے۔

۳۔ ایسا پیروکار پیروی مقدمہ میں مدد لینے کی غرض سے وکیل مقرر کر سکیگا۔

دفعہ ۴۶۷ ۔ کسی عہدہ دار کوتوالی کو جس نے کسی جرم کی کلاً یا جزاً تفتیش کی ہو اوس مقدمہ میں پیروی کرنے کی اجازت نہ دیجائیگی۔

عہدہ دار کوتوالی کو جس نے جرم کی تفتیش کی ہو پیروی کی اجازت نہ دیجائیگی۔

باب ۳۴

مچلکہ اور ضمانت

دفعہ ۴۶۸ ۔ جب کوئی شخص بلا حکمنامہ گرفتاری کوتوالی میں گرفتار ہو کر حراست میں رکھا جائے یا عدالت میں حاضر لایا جائے یا جب کوئی شخص خود حاضر ہو جائے۔

کن صورتوں میں حاضر ضمانت لی جائیگی۔

الف ۔ اگر اُسپر الزام کسی جرم قابل ضمانت کا ہو اور کسی نوبت کارروائی پر وہ مچلکہ حاضری ہو

ساں مجریہ جب دفعہ (۲) قانون متعلق ۶ ہشتم سنہ ترمیم ہوگئی۔

یا بلا ضمانت جیسا کہ اُس سے طلب کیا جائے داخل کر دے تو وہ فوراً رہا کر دیا جائیگا۔

ب۔ اگر اسیر الزام کسی جرم ناقابل ضمانت کا ہو اور کسی نوبت تفتیش یا تحقیقات پر کوتوالی یا عدالت کو یہ معلوم ہو کہ اسکو جرم منسوبہ کا مرتکب باور کرنے کی کوئی معقول وجہ نہیں ہے۔ لیکن اوس کی نسبت مزید تحقیقات ہونی چاہیئے تو باخذ مچلکہ حاضری مع یا بلا ضمانت تا ختم تحقیقات وہ رہا کیا جا سکے گا لیکن کسی نوبت مابعد پر عدالت بوجہ معقول بہ تنسیخ مچلکہ اوسکو حراست میں رکھنے کا حکم دے سکے گی۔

ضمانت پر رہا کرنے یا تعداد مچلکہ یا ضمانت کی کمی کا اختیار۔

دفعہ ۴۶۹۔ جو مچلکہ حسب باب ہذا لکھا جائے اوسکی تعداد زر تاوان بلحاظ حالات مقدمہ مقرر کی جائے گی اور ملزم کی حیثیت سے زیادہ نہوگی۔ ۴۹۸ م بمشہ ۱۸۹۸

مجلس عالیہ عدالت یا نظامت سشن ہر مقدمہ میں خواہ اُس میں تجویز سزا کا مرافعہ ہو سکتا ہو یا نہیں ملزم کو مچلکہ پر رہا کرنے کا یا ضمانت کی کمی کا حکم دے سکے گی۔

مچلکہ اور ضمانت نامہ میں کیا درج ہوگا۔

دفعہ ۴۷۰۔ (۱) مچلکہ میں تعداد زر تاوان جو عہدہ دار کوتوالی یا عدالت جیسی کہ صورت ہو مقرر کرے اور وقت و مقام حاضری درج ہوگا۔ اگر ضمانت بھی لیجائے تو ضمانت نامہ ایک یا چند معتبر ضامنوں کی طرف سے بہ اندراج تعداد زر تاوان جو مقرر کیا جائے اس اقرار سے لکھا جائیگا کہ ملزم وقت و مقام مصرحہ مچلکہ پر حاضر ہوگا اور جب تک کوئی اور حکم نہ دیا جائے حاضر رہیگا۔ ۴۹۹ م

(۲) بشرط ضرورت مچلکہ میں یہ بھی اقرار لکھا جائیگا کہ مقرر مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا کسی اور عدالت میں عند الطلب حاضر ہوگا۔

حراست سے رہائی۔

دفعہ ۴۷۱۔ (۱) مچلکہ اور ضمانت نامہ کی (اگر ضمانت لی جائے) تکمیل ہوتے ہی ملزم رہا کیا جائیگا۔ اور اگر وہ محبس میں ہو تو عدالت منظور کنندہ مہتمم محبس کو اوسکی رہائی کا حکم دیگی اور ایسا حکم پہونچتے ہی وہ اُسکو رہا کر دے گا۔ ۵۰۰ م

(۲) دفعہ ہذا یا دفعہ (۴۶۸) کی کسی عبارت کا یہ منشا نہیں ہے کہ کوئی ایسا شخص رہا کیا جائے جو اُس مقدمہ کے علاوہ جس میں مچلکہ اور ضمانت نامہ لکھا گیا کسی اور امر کی بابت حراست میں رکھے جانے کے قابل ہو۔

کافی ضمانت لینے کا اختیار جبکہ پہلی ضمانت غیر کافی ہو۔

دفعہ ۴۷۲۔ اگر کسی غلطی یا فریب یا اور وجہ سے ناکافی ضمانت منظور کی گئی ہو تو عدالت اوس شخص کی حاضری کے لئے جو ضمانت پر رہا کیا گیا ہو حکمنامہ گرفتاری جاری کر سکے گی اور اوس کو یہ حکم دے سکے گی۔ کہ وہ کافی ضمانت داخل کرے اور ۵۰۱ م

اور اگر وہ کافی ضمانت داخل نہ کرے تو اوس کو حراست میں رکھنے کا حکم دے سکیگی۔

۵۱۲ ع

دفعہ ۴۳۷۔ (۱) ضامن اس بات کی درخواست کر سکیگا کہ وہ ضمانت سے سبکدوش کیا جائے اور ایسی درخواست پر عدالت ملزم پابندہ کی حاضری کے لئے حکمنامہ گرفتاری جاری کر سکیگی۔ اور جب وہ حاضر ہو تو بہ فسخ ضمانت اسکو حکم دیگی کہ دوسری کافی ضمانت داخل کرے اور اگر وہ ایسا نہ کرے تو اسکو حراست میں رکھنے کا حکم دے سکیگی۔ — ضامنوں کی برات۔

۲۔ کوتوال بلدہ اور ناظم کوتوالی اضلاع کو حسب دفعہ ہذا کارروائی کرنیکا اُن صورتوں میں اختیار حاصل ہوگا جن میں انہوں نے بہ نفاذ نیے اُن اختیارات کے جن کا ذکر دفعہ (۴۱۲) میں درج ہے ضمانت لی ہو۔

ایضاً ۵۱۳

دفعہ ۴۳۸۔ جب کسی شخص کو مچلکہ معہ یا بلا ضمانت بجز اس صورت کے کہ مچلکہ نیک چلنی ہو داخل کرنے کا حکم دیا جائے تو وہ بجائے ایسے مچلکہ کے نقد روپیہ یا اوس تعداد کا پرامیسری نوٹ سرکار عالی یا سرکار عظمت مدار کا بااجازت عدالت یا عہدہ دار صادر کنندہ حکم داخل کر سکیگا۔ — مچلکہ کے بجائے زر نقد کا جمع کرنا۔

ایضاً ۵۱۴ ع / ۵۱۵ ع

دفعہ ۴۳۹۔ (۱) جب کسی عدالت کو جس کے حکم سے یا اس عدالت کو جس میں حاضر ہونے کی غرض سے مچلکہ یا ضمانت نامہ لکھا گیا ہو اس بات کا اطمینان ہو جائے کہ اوس مچلکہ یا ضمانت نامہ کا تاوان قابل ادائی ہوگیا ہے تو وہ بہ تحریر وجوہ اوس شخص کو جو مچلکہ یا ضمانت کی رو سے پابند ہو یہ حکم دیگی کہ وہ تاوان ادا کرے یا اس بات کی وجہ ظاہر کرے کہ اس سے تاوان کیوں وصول نہ کیا جائے۔ — کارروائی جبکہ مچلکہ کا تاوان قابل اخذ ہو جائے۔

ترمیم ۱۹۵

۲۔ اگر وجہ کافی ظاہر نہ کی جائے نہ تاوان ادا کیا جائے تو عدالت بہ اجرائی حکمنامہ قرقی و نیلام اوس شخص کی جائداد منقولہ سے یا اگر وہ فوت ہوگیا ہو تو اوس کی جائداد سے تاوان مذکور وصول کر سکیگی۔

۳۔ ایسے حکمنامہ کی تعمیل عدالت جاری کنندہ کے اختیار کی حدود ارضی میں کی جاسکیگی اور اوس کی رو سے اُس شخص کی جائداد منقولہ واقع بیرون حدود مذکور بھی قرق و نیلام کی جاسکیگی جبکہ اس حکمنامہ پر وہ ناظم عدالت نظامت ضلع جس کی حدود ارضی میں جائداد مذکور واقع ہو اپنا حکم لکھدے۔

۴۔ اگر تاوان مذکور ادا نہ کیا جائے اور نہ قرقی اور نیلام کے ذریعے سے وصول ہوسکے تو

شخص تکمیل کنندہ مچلکہ یا ضمانت نامہ اوس عدالت کے حکم سے جہاں سے حکم نامہ جاری ہوا ہو کسی میعاد تک جو چھ مہینے سے زیادہ نہو مجلس دیوانی میں قید کیا جائے گا۔

۵۔ عدالت کو اختیار ہوگا کہ اگر مناسب ہو زرتاوان مچلکہ کا کوئی جزو معاف کردے اور بقیہ کی نسبت تعمیل کرائے۔

۶۔ تاوان مچلکہ قابل ادائی ہونے سے پہلے اگر کوئی ضامن فوت ہو جائے تو اوس کی جائداد پر کوئی ذمہ داری متعلق اس مچلکہ کے عاید نہ ہوگی۔ لیکن اس شخص کو جس نے مچلکہ داخل کیا ہو لازم ہوگا کہ جدید ضمانت داخل کرے ایسے احکام کا مرافعہ بھی اونہیں عدالتوں میں ہوگا جہاں احکام سزا کا مرافعہ ہوتا ہے۔

زرتاوان مچلکہ وصول کرنیکا حکم | **دفعہ ۴۷۶** مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن کسی ناظم فوجداری کو ایسے مچلکہ کا تاوان وصول کرنے کا حکم دے سکے گی جس میں مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن میں حاضر رہنے کا اقرار کیا گیا ہو۔ ۵۰۱"

اکیٹ نمبر ۹ سنہ ۱۲۹۶ف

باب ۳۵

کمیشن کا تقرر

کمیشن کب جاری کیا جا سکتا ہے | **دفعہ ۴۷۷** (۱) جب کسی مقدمہ یا اور کارروائی میں جو حسب مجموعہ ہذا ہو مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا کسی ناظم عدالت نظامت ضلع کو یہ معلوم ہو کہ کسی گواہ کا اظہار اغراض انصاف کے لئے ضرور ہے مگر وہ بغیر خرچ یا وقت یا تکلف نامناسب کے حاضر نہیں ہو سکتا۔ یا پردہ نشین ہے تو اوس کی شہادت قلمبند کرنے کے لئے کمیشن جاری کیا جائے گا۔ ۵۰۳"

۲۔ اگر کسی ناظم عدالت کو جو ناظم عدالت نظامت ضلع سے کم درجہ رکھتا ہو اجرائے کمیشن کی ضرورت معلوم ہو تو وہ با اظہار وجوہ ناظم عدالت نظامت ضلع سے اس کی درخواست کریگا اور ناظم عدالت نظامت ضلع اس کی نسبت حکم مناسب صادر کر سکے گا۔

۳۔ اگر گواہ خود اوس عدالت کے اختیار کی حدود ارضی میں نہ رہتا ہو تو کمیشن اس ناظم فوجداری کے نام جاری کیا جائیگا جس کی اختیار کی حدود ارضی میں گواہ رہتا ہو۔

۴۔ اگر گواہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر رہتا ہو تو بذریعہ صاحب عالیشان بہادر بہ مطابقت اُن قواعد کے جو سرکار مقرر کریں کارروائی کی جائیگی۔

۵۔ وہ ناظم یا عہدہ دار جس کے نام کمیشن جاری ہوا ہو اُس مقام پر جہاں گواہ موجود ہو بغرض قلمبندی اظہار خود جائیگا یا اُس کو اپنے روبرو طلب کریگا اور اگر کسی ناظم عدالت نظامت ضلع کے نام کمیشن جاری ہوا ہو تو وہ مجاز ہوگا کہ اپنے کسی ماتحت ناظم کو اس کام کے لئے مقرر کریں

۵۰۵ | فریقین گواہ کا اظہار لے سکتے ہیں | **دفعہ ۴۷۸**۔ (۱) فریقین سوالات تحریری جنکو عدالت صادر کنندہ کمیشن امر متنازعہ سے متعلق سمجھے کمیشن کے ساتھ بھیج سکیں گے اور وہ ناظم یا عہدہ دار جس کے نام کمیشن بھیجا جائے گواہ سے اُن سوالات کا جواب لیگا۔

(۲) ایسے ناظم یا عہدہ دار کے روبرو فریق مقدمہ اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو کر گواہ سے سوال کر سکے گا۔

۵۰۶ | اظہار جو کمیشن قلمبند کرے وہ عدالت میں بھیج دیا جائیگا | **دفعہ ۴۷۹**۔ بعد تکمیل کارروائی کمیشن اظہار قلمبند شدہ مع کیفیت ضروری عدالت جاری کنندہ میں بھیجدیا جائیگا اور فریقین اوقات مناسب کمیشن کی کل کارروائی کا معائنہ کر سکیں گے

اور وہ کسی فریق کیطرف سے بعد تصفیہ کسی اعتراض معقول کے جو اس بارہ میں کیا جائے شہادت میں پیش کیجا سکے گی اور جزو روئداد ہوگی۔

۵۰۷ | التواء مقدمہ تا تکمیل اظہار | **دفعہ ۴۸۰**۔ جب کمیشن جاری کیا جائے تو کارروائی مقدمہ اس کی تکمیل تک ملتوی رکھی جا سکے گی۔

باب ۳۶

شہادت کے خاص قواعد

۵۰۹ | طلبی گواہ کا اظہار | **دفعہ ۴۸۱**۔ (۱) طبیب کا اظہار جو بذریعہ کمیشن حسب باب (۳۵) لیا گیا ہو یا جس کو عدالت نے بمواجہہ ملزم قلمبند کرکے اس امر کی تصدیق کی ہو کہ وہ ملزم کو سمجھا دیا گیا اور اوسکو اُس پر جرح کا موقعہ دیا گیا کسی مقدمہ میں بلا طلبی مظہر داخل شہادت ہو سکیگا۔

طلبی گواہ کے طلب کرنیکا اختیار | (۲) عدالت اگر مناسب سمجھے ایسے گواہ کو طلب کرکے اُس کے اظہار کے متعلق

اوس سے استفسار کر سکے گی۔

متمن کیمیائی کی دستخطی تحریر۔ **دفعہ ۴۸۲**۔ کسی سرکاری متمن کیمیائی کی دستخطی تحریر کسی چیز یا مادہ کے متعلق جو کسی عدالت نے اس کے پاس بغرض امتحان کسی کارروائی حسب مجموعہ ہذا کے دوران میں بھیجا ہو بطور شہادت استعمال کی جاسکے گی۔ ۵۱۰ ''

ثبوت سزایابی یا برائت سابقہ۔ **دفعہ ۴۸۳**۔ کسی مقدمہ میں سزایابی یا برائت سابقہ کا ثبوت علاوہ کسی اور طریقہ مقررہ قانون کے بطریق ذیل پیش ہو سکے گا۔ ۵۱۱ ''

الف۔ اُس تجویز یا حکم کی ایسی نقل پیش کرنے سے جپر اس عہدہ دار کی تصدیق اور دستخط ہوں جس کی تحویل میں عدالت صادر کنندہ کی اصل مثل رہتی ہوں۔

ب۔ بہ صورت سزایابی اُس محبس کے مہتمم کا دستخطی صداقت نامہ پیش کرنے سے جسمیں یا اُس حکمنامہ کے پیش کرنے سے جس کے بموجب سزا کی تعمیل ہوئی اور اُن دونوں صورتوں میں اس امر کی شہادت لینے سے کہ ملزم وہی شخص ہے جس کی نسبت سزا یا برائت کا حکم ہوا تھا۔

ملزم کی غیر حاضری میں شہادت کا قلمبند ہونا۔ **دفعہ ۴۸۴**۔ (۱) اگر یہ ثابت ہو کہ ملزم فرار ہو گیا ہے اور اوسکی گرفتاری کی سردست کوئی امید نہیں ہے تو وہ عدالت جو اس مقدمہ کی تجویز کی یا بغرض تجویز اس کو سپرد کرنے کی مجاز ہو ملزم کی غیر حاضری میں گواہان تائید الزام کا (اگر کوئی پیش ہوں) اظہار قلمبند کر سکے گی تاکہ بصورت گرفتاری ملزم بوقت تحقیقات یہ ثابت ہونے پر کہ مظہر فوت ہو گیا ہے یا شہادت دینے کے قابل نہیں رہا۔ یا اُس کی حاضری بلا توقف یا خرچ یا تکلیف نامناسب ممکن نہیں ایسا اظہار ملزم کے مقابلہ میں داخل شہادت ہو سکے۔ ۵۱۲ ''

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۹۶ء

شہادت کا قلمبند کرنا جبکہ مجرم نہ معلوم ہو۔ (۲) اگر یہ ظاہر ہو کہ کسی شخص یا اشخاص نامعلوم نے کسی ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہے جو قابل سزائے موت یا حبس دوام ہے تو مجلس عالیہ عدالت یہ حکم دے سکے گی کہ کوئی ناظم فوجداری درجہ اول اُس کی تحقیقات کرے اور ایسے گواہوں کے اظہار قلمبند کرے جو اُس کے متعلق شہادت دے سکیں اور جو اظہار کہ اسطرح لیا جائے وہ ہر ایسے شخص کے خلاف جسپر بعد کو اُس جرم کا الزام قایم کیا جائے بطور شہادت پیش کیا جا سکیگا۔ اگر اظہار دینے والا فوت ہو جائے یا شہادت دینے کے لائق نہ رہے یا سرکار عالی کے ملک کے باہر ایسے مقام پر ہو جہاں سے اوسکا طلب کرنا یا اظہار دلانا دقت سے خالی نہ ہو۔

باب ۳۷

مال کی نسبت کارروائی

اوس مال کے متعلق حکم جس کی بابت جرم سرزد ہوا ہو۔

۵۱۷ **دفعہ ۵۸۴** ۔ (۱) بوقت تجویز مقدمہ عدالت کسی مال یا دستاویز کی نسبت جو اُس کے روبرو پیش یا جو اُس کی حفاظت میں ہو یا جس کی بابت کسی جرم کا

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۹۲۳ء ارتکاب ہونا پایا جائے یا جو کسی جرم کے ارتکاب میں استعمال کی گئی ہو حکم مناسب صادر کر سکے گی۔

(۲) جب کوئی حکم حسب دفعہ ہذا کسی ایسے مقدمہ میں صادر کیا جائے جسکا مرافعہ ہو سکتا ہو تو بجز اُس صورت کے کہ مال مذکور از قسم جانور یا ایسا ہو جو جلد بگڑ جائے اِس حکم کی تعمیل اُس وقت تک کی جائے گی جبتک مرافعہ کی میعاد ختم نہ ہو جائے یا اگر مرافعہ دائر ہوا ہو تو اسکا تصفیہ نہ ہو جائے۔

۵۱۷ و ۵۱۸ **توضیح** ۔ اس دفعہ کے منشا میں وہ مال بھی داخل ہے جو اصل مال کی تبدیل حیثیت سے یا اوس کے معاوضہ میں یا اسکی قیمت سے راست یا بعد کچھ مدارج طے کرنے کے حاصل کیا جاوے

جو حکم دفعہ بالا کی رو سے صادر ہو اسکی تعمیل۔

دفعہ ۵۸۶ ۔ (۱) جب مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن حسب دفعہ بالا حکم صادر کرے اور بذریعہ اپنے اہلکاروں کے مال مذکور باآسانی شخص مستحق کو نہ پہونچا سکے تو وہ یہ حکم دے سکے گی کہ تعمیل ناظم عدالت نظامت ضلع کے ذریعہ سے کیجائے۔

(۲) حسب دفعہ بالا حکم صادر کرنے کے بجائے عدالت مذکور یہ حکم دے سکے گی کہ مال ناظم عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع کے حوالہ کیا جائے اور ناظم مذکور ایسی صورت میں مال کی نسبت اُسی طریقہ سے کارروائی کریگا جو دفعات (۵۹۱ و ۵۹۲ و ۵۹۳) میں بتایا گیا ہے۔

ملزم کے پاس جو روپیہ ملے وہ خریدار کو بہ نیت کو دیا جائیگا۔

۵۱۹ **دفعہ ۵۸۷** ۔ جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت ہو جسمیں سرقہ یا مال مسروقہ کا لینا شامل ہو یا جو اُن جرائم کی حد تک پہونچے اور یہ بھی ثابت ہو کہ کسی اور شخص نے وہ مال مسروقہ بلا علم اُس کے مسروقہ ہونے یا اس امر کے باور کرنے کی وجہ کے کہ مسروقہ ہے خریدا ہے اور مجرم کے قبضہ سے بوقت گرفتاری کوئی روپیہ لیا گیا ہو تو عدالت مال مسروقہ شخص

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۹۲۶ء مستحق کو واپس دلاتے وقت ایسے خریدار کی درخواست پر یہ حکم دے سکے گی کہ اوس روپیہ سے جو ملزم سے لیا گیا اسقدر حصہ خریدار مذکور کو دلایا جائے جس قدر اُس نے مال کی قیمت دی ہو۔

التوا حکم حسب دفعہ (۴۸۵) یا ۴۸۶ یا ۴۸۷۔ ۵۲۰"

دفعہ ۴۸۸۔ ہر عدالت مرافعہ یا نگرانی یا تصحیح یا ایسی عدالت جس سے استصواب کیا جا سکے کسی حکم کی جو حسب دفعات (۴۸۵ یا ۴۸۶ یا ۴۸۷) ادس کی کسی ماتحت عدالت نے صادر کیا ہو تعمیل ملتوی کرا کر اُسپر غور کر سکے گی اور اُسکو منسوخ یا اُس میں تبدیل یا ترمیم کر سکے گی۔ اور جو حکم قرین انصاف معلوم ہو صادر کر سکے گی۔

تمت اشیاء متنازعہ وغیرہ کا اتلاف ۵۲۱"

دفعہ ۴۸۹۔ (۱) جب کسی مقدمہ میں جرائم متذکرہ دفعات (۲۳۲ - ۲۳۴ - ۲۸۹ یا ۲۹۴) مجموعہ تعزیرات سے کوئی جرم ثابت ہو تو عدالت یہ حکم دے سکے گی۔ کہ اُس شئے کے جس کی بابت جرم ثابت ہوا تمام مثنی یا نقول جو عدالت کی تحویل میں ہوں یا مجرم کے قبضہ یا اختیار میں باقی ہوں تلف کر دیئے جائیں۔

۲۔ اسی طرح عدالت مجاز ہوگی کہ عند الثبوت جرم حسب دفعات (۲۱۳ و ۲۱۴ و ۲۱۵ و ۲۱۶) مجموعہ تعزیرات یہ حکم دے کہ وہ کھانے یا پینے کی شئے یا دوا یا مفرد یا مرکب جسکی نسبت جرم ثابت ہوا ہو تلف کر دیجائے یا کوئی اور حکم مناسب صادر کرے۔

جائداد غیر منقولہ پر بعد قبضہ دلانے کا اختیار۔ ۵۲۲"

دفعہ ۴۹۰۔ (۱) جب کسی شخص پر ایسا جرم ثابت ہو جس میں جبر مجرمانہ شامل ہو اور عدالت کو معلوم ہو کہ ایسے جبر سے کوئی شخص کسی جائداد غیر منقولہ سے بے دخل کیا گیا ہے تو عدالت یہ حکم صادر کر سکے گی کہ اوسکو جائداد مذکور پر قبضہ دلایا جائے۔

۲۔ ایسا کوئی حکم ان حقوق یا مرافق پر جو اُس جائداد غیر منقولہ میں حاصل ہوں اور جسکو کوئی شخص عدالت دیوانی میں ثابت کر سکے موثر نہ ہوگا۔ مختلط نمبر ۲۹

کارروائی متعلق ایسے مال کے جو حسب دفعہ ۳۰ لیا گیا ہو یا مسروقہ ہو ۵۲۳"

دفعہ ۴۹۱ جب کوئی مال حسب دفعہ ۳۰ یا کوئی مال جو مسروقہ بیان کیا جائے یا جس کی نسبت مسروقہ ہونے کا اشتباہ ہو یا جو ایسی حالت میں دستیاب ہو جس سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہو کوتوال اپنے قبضہ میں لے تو اس کی اطلاع فوراً ناظم فوجداری کو دیجائے گی

کارروائی جبکہ مال گرفتار شدہ کا مالک معلوم نہ ہو۔

(۲) اگر یہ معلوم ہو کہ کون شخص اوسکا قبضہ پانے کا مستحق ہے تو ناظم فوجداری یہ حکم دیگا کہ مال مذکور بشرائط مناسب اُس کے حوالہ کیا جائے اور اگر یہ معلوم نہ ہو تو ناظم مذکور مال کی حفاظت اور اُس کو عدالت میں پیش کرنے کی نسبت حکم مناسب صادر کر کے ایک اشتہار جاری کریگا جس میں مال کی مفصل فہرست معہ ہدایت ہوگی کہ ہر شخص جو اُس مال

سلہ بموجب قانون نشان (۱۰) ۱۳۱۲ف ترمیم کیگئی۔

کی نسبت کوئی دعوے رکھتا ہو تاریخ اشتہار سے چھ مہینے کے اندر حاضر عدالت ہو کر اپنا دعویٰ ثابت کرے۔

کارروائی جبکہ کوئی دعویدار چھ مہینے کے اندر حاضر نہ ہو۔

دفعہ ۴۹۲۔ (۱) اگر کوئی شخص میعاد مذکور کے اندر اوس مال کی نسبت اپنا حق ثابت نہ کرے اور وہ شخص بھی جس کے قبضہ سے وہ مال لیا گیا یہ ثابت نہ کر سکے کہ وہ اوسکو بطریق جائز حاصل ہوا تھا تو مال مذکور لائق تصرف سرکار ہوگا اور ناظم عدالت نظامت ضلع یا حصہ ضلع یا ایسے ناظم درجہ اول کے حکم سے جسے اس بارہ میں خاص اختیار سرکار نے عطا کیا ہو نیلام کیا جا سکے گا۔

۲۔ ہر حکم کی ناراضی سے جو حسب دفعہ ہذا صادر ہو اوس عدالت میں مرافعہ ہو سکے گا جہاں اوس عدالت کے صادر کئے ہوئے احکام سزا کا مرافعہ ہوتا ہو۔

جلد خراب ہونے والے مال کے فروخت کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۴۹۳۔ اگر شخص مستحق نامعلوم یا غیر حاضر اور مال جلد خراب ہو جانے والا ہو۔ یا ناظم کی رائے میں اوس کے نیلام سے مالک کا فائدہ متصور ہو تو وہ اوس کے نیلام کا حکم دے سکے گا اور احکام دفعات (۴۹۱ و ۴۹۲) جہاں تک متعلق ہو سکیں ایسے نیلام کے زر ثمن سے متعلق ہونگے۔

باب ۳۸

انتقال مقدمات

مجلس عالیہ عدالت مقدمہ کو منتقل یا خود اسکی تحقیقات کر سکتی ہے۔

دفعہ ۴۹۴۔ (۱) جب کبھی یہ امر مجلس عالیہ عدالت پر ظاہر کیا جائے کہ

الف۔ کسی خاص عدالت ماتحت میں کسی مقدمہ کی کارروائی منصفانہ اور بلا رعایت نہیں ہو سکتی۔ یا

ب۔ کسی اہم قانونی بحث کے پیدا ہونیکا قیاس غالب ہے۔ یا

ج۔ کسی جرم کی قابل اطمینان تحقیقات کے لئے اوس مقام کا جس میں یا جس کے قریب وہ سرزد ہوا ہے معائنہ ضرور ہوگا۔ یا

د۔ صدور حسب دفعہ ہذا باعث سہولت فریقین یا گواہان ہوگا۔ یا

ہ۔ یا امر اغراض معدلت کے لئے مناسب یا مجموعہ ہذا کے کسی حکم کی رو سے ضرور ہوگا۔

تو مجلس عالیہ عدالت حکم دیسکے گی کہ

اوّل۔ بالحاظ دفعات (۱۰) لغایتہ (۹۰) کوئی اور عدالت جو بلحاظ حالات مجاز سماعت ہو اُس مقدمہ کی سماعت کرے۔ یا

دوم۔ کوئی خاص مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ یا خاص قسم کے مقدمات ابتدائی یا مرافعہ کسی عدالت سے کسی دوسری عدالت میں جو اُس کے مساوی یا اُس سے اعلیٰ درجہ کی ہو منتقل کئے جائیں۔ یا — الحاقی نمبر ۵ سنہ ۱۲۹۶ف

سوم۔ کوئی خاص مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ بغرض تجویز مجلس عالیہ عدالت میں منتقل کیا جائے۔ یا

چہارم۔ کوئی ملزم بغرض تجویز مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن میں سپرد کیا جائے۔

۲۔ جب مجلس عالیہ عدالت میں کوئی مقدمہ منتقل ہو تو چاہیئے کہ اُس مقدمہ کی کارروائی بموجب اُسی ضابطہ کے ہو جس کی عدالت ماتحت پابند ہو۔

۳۔ مجلس عالیہ عدالت کسی عدالت ماتحت کی تحریک یا کسی فریق کی درخواست پر یا خود اپنی رائے سے حسب دفعہ ہذا عمل کر سکے گی۔

۴۔ ہر درخواست کی تائید میں جو اختیار مندرجہ دفعہ ہذا کے نفاذ کی غرض سے پیش کی جائے بجز اُس صورت کے کہ وہ بجانب سرکار پیش ہو بیان حلفی یا اقرار صالح ضرور ہوگا۔

۵۔ جب ملزم حسب دفعہ ہذا درخواست کرے تو مجلس عالیہ عدالت یہ ہدایت کر سکے گی کہ وہ اس مضمون کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت لکھدے کہ اگر وہ مجرم قرار پائے تو پیروکار استغاثہ کا خرچ ادا کریگا۔

پیروکار سرکار کو درخواست انتقال مقدمہ کی اطلاع۔

(۶) جو ملزم ایسی درخواست دے اُسکو لازم ہوگا کہ اُس کی تحریری اطلاع مع نقل عذرات جن پر وہ درخواست مبنی ہو پیروکار سرکار کو دے۔ اور کوئی حکم نفس درخواست پر صادر نہوگا تاوقتیکہ ایسی اطلاع کے دینے اور درخواست کی سماعت کے درمیان کم سے کم چوبیس گھنٹے کا عرصہ نہ گذر جائے۔ — ترمیمی نمبر ۵ سنہ ۱۲۹۶ف

۷۔ کوئی عبارت اس دفعہ کی کسی حکم پر موثر نہ ہوگی جو حسب دفعہ (۲۱) صادر کیا جائے۔

ایسی درخواست کی بنا پر التوا

(۸) اگر کسی مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ کی سماعت شروع ہونے سے پہلے پیروکار سرکار یا مستغیث یا ملزم اُس عدالت کو جس کے روبرو وہ مقدمہ ہو اطلاع دے کہ وہ حسب دفعہ ہذا درخواست دینے والا ہے تو اُس عدالت کو لازم ہوگا کہ حسب دفعہ ۲۰۵ مقدمہ اس طرح ملتوی کرے کہ ملزم کی جوابدہی سے پہلے یا بصورت مرافعہ قبل سماعت مرافعہ درخواست پیش کرنے اور اُس پر حکم حاصل کرنے کیلئے

اس کو معقول مہلت دے۔

اختیار سرکار در بارہ انتقال مقدمات ابتدائی یا مرافعہ۔

۵۲۰ **دفعہ ۹۵** ۔ (۱) جب اغراض عدالت یا فریقین مقدمہ یا گواہوں کی آسایش کے لحاظ سے سرکار کو مناسب معلوم ہو تو وہ کسی مقدمہ یا خاص قسم کے مقدمات ابتدائی یا مرافعہ کی نسبت یہ حکم دے سکیں گے کہ وہ ایک عدالت سے دوسری عدالت میں جو اوس کے مساوی یا اعلیٰ درجہ کی ہو منتقل کئے جائیں

(۲) وہ عدالت جس میں مقدمہ یا مرافعہ منتقل کیا جائے۔ اسی طرح عمل کرے گی کہ گویا وہ مقدمہ ابتداءً اسی میں دائر ہوا تھا۔

ناظم ضلع مقدمات اپنے یا کسی اور ناظم کے پاس منتقل کرسکتا ہے

۵۲۴ **دفعہ ۹۶** ۔ (۱) ناظم عدالت نظامت ضلع مجاز ہوگا کہ کسی مقدمہ کو جو اس نے کسی ناظم ماتحت کے پاس بھیجا ہو۔ اٹھا لیکر خود اسکی سماعت کرے یا اسکو کسی ماتحت ناظم مجاز کے پاس بھیجدے۔

ناظم عدالت نظامت ضلع کو سرکار خاص مقدمات کا اختیار دے سکتے ہیں

(۲) سرکار ناظم عدالت نظامت ضلع کو یہ اختیار دے سکیں گے کہ وہ کسی ناظم ماتحت کے پاس سے خاص قسم کے مقدمات یا اُس قسم کے جو وہ مناسب خیال کرے اوٹھالے۔

(۳) ناظم جو حسب دفعہ ہذا حکم صادر کرے ایسے حکم کے وجوہ قلمبند کریگا۔

باب ۳۹

احکام نسبت کارروائی بے ضابطہ

وہ بے ضابطگیاں جن سے کارروائی کالعدم نہیں ہوتی

۵۲۹ **دفعہ ۹۷** ۔ اگر کوئی ناظم فوجداری جسکو افعال مفصلہ دفعہ ہذا میں سے کسی فعل کے کرنیکا قانوناً اختیار نہ ہو نیک نیتی کے ساتھ غلطی سے وہ فعل کرے تو اُس کی کارروائی محض اس وجہ سے کہ اوس کو اختیار نہ تھا کالعدم نہیں قرار دی جائے گی۔

الف ۔ اجراء حکمنامہ تلاشی حسب دفعہ (۹۱)

ب ۔ صدور حکم تفتیش کوتوالی حسب دفعہ (۱۵۷)

ج ۔ تحقیقات وجہ مرگ حسب دفعہ (۱۶۹)

د ۔ حسب دفعہ (۱۹۲) کسی ایسے شخص کی گرفتاری کیلئے حکمنامہ جاری کرنا جو اس کے اختیار کی

حدود اراضی کے اندر رہو اور حدود مذکور کے باہر کسی جرم کا مرتکب ہوا ہو۔

ہ۔ سماعت مقدمہ حسب دفعہ (۱۹۵) ضمن (۱) فقرہ (الف) یا (ب) یا۔

و۔ انتقال مقدمہ حسب دفعہ (۱۹۷) یا

ز۔ وعدہ معافی حسب دفعہ ۲۶۸ یا ۲۶۹ یا

ح۔ نیلام مال کا حسب دفعہ ۴۹۴ یا دفعہ ۴۹۳۔

وہ بے ضابطگیاں جن سے کارروائی کالعدم ہوگی۔

دفعہ ۴۹۰۔ اگر کوئی ناظم فوجداری امور مفصلہ دفعہ ہذا میں سے جن کے کرنے کا اوسے قانوناً اختیار نہ ہو کوئی امر کرے۔ تو اس کی کارروائی کالعدم سمجھی جائے گی۔

الف۔ قرقی مال اور نیلام حسب دفعہ (۸۸،۸۷)

ب۔ اجرائے حکمنامہ کسی خط یا پوسٹ کارڈ یا تار کی تلاشی کیلئے جو عہدہ دار ٹپہ یا تار برقی کی تحویل میں ہو۔

ج۔ طلب مچلکہ حفظ امن۔

د۔ طلب ضمانت نیک چلنی۔

ہ۔ ایسے شخص کو جو قانوناً نیک چلن رہنے کا پابند ہو اس ذمہ داری سے بری کرنا۔

و۔ حفظ امن کے مچلکہ کو فسخ کرنا۔

ز۔ صدور حکم حسب دفعہ (۱۳۲) متعلق امر باعث تکلیف عام۔

ح۔ کسی امر باعث تکلیف عام کے اعادہ یا قیام کی بابتہ حسب دفعہ ۱۴۴ ممانعت کرنا۔

ط۔ اجرا حکم حسب دفعہ (۱۴۵)

ی۔ صدور حکم حسب باب (۱۱)

ک۔ سماعت مقدمہ حسب ضمن (۱) فقرہ (ج) دفعہ (۱۹۵)

ل۔ کسی اور ناظم فوجداری کی مرتبہ روئداد پر حکم سزا حسب دفعہ (۲۸۰) صادر کرنا۔

م۔ طلب مثل مقدمہ حسب دفعہ (۳۶۰)

ن۔ مجرم کی نسبت تجویز صادر کرنا۔

س۔ تجویز سرسری۔

ع۔ انفصال مرافعہ۔

غلط مقام میں کارروائی۔

دفعہ ۴۹۹ ۔ کوئی تجویز یا حکم کسی عدالت کا محض اس وجہ سے کالعدم نہ ہوگا کہ تحقیقات یا تجویز مقدمہ یا اور کارروائی جس کے سلسلہ میں تجویز یا حکم صادر ہوا کسی ایسی عدالت نظامت سشن یا ضلع یا حصہ ضلع میں یا کسی ایسے رقبہ مقامی کے اندر عمل میں آئی جس میں ہونی چاہیے تھی بجز اس کے ایسی غلطی سے انصاف میں خلل واقع ہوا ہو۔

کب خلاف ضابطہ سپردگی جائز ہو سکے گی۔

دفعہ ۵۰۰ ۔ اگر کوئی ناظم فوجداری یا اور حاکم جس کو اختیار نہ ہو کوئی مقدمہ عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت میں بغرض تجویز سپرد کرے اور اُس عدالت کی جس میں مقدمہ سپرد کیا گیا بعد ملاحظہ مثل یہ رائے ہو کہ ملزم کو ایسی سپردگی سے کوئی نقصان نہیں پہونچا ہے تو وہ اُس سپردگی کو منظور کر سکے گی بجز اس کے کہ ناظم فوجداری یا حاکم سپرد کنندہ کے اختیار سماعت کی نسبت اثناء تحقیقات قبل از حکم سپردگی ملزم یا پیرو کار استغاثہ کی طرف سے اعتراض کیا گیا ہو۔ لیکن جب یہ معلوم ہو کہ ملزم کو اُس سے کچھ نقصان پہونچا ہے یا ایسا اعتراض کیا گیا تھا تو عدالت مذکور حکم سپردگی کو منسوخ کر کے یہ ہدایت کرے گی کہ کوئی ناظم مجاز اوس مقدمہ کی ازسرِنو تحقیقات کرے۔

دفعات ۶۸ تا ۶۹ یا ۲۹۳ کے احکام کی عدم تعمیل۔

دفعہ ۵۰۱ ۔ (۱) اگر کسی عدالت کو جس کے روبرو ملزم کا اقبال یا اور بیان جو حسب دفعات (۶۸ یا ۶۹ یا ۲۹۳) قلمبند ہوا ہو یا جس کی نسبت اسطرح قلمبند ہونا بیان کیا جائے پیش ہو یا داخل شہادت کیا جائے یہ معلوم ہو کہ دفعات مذکور کے کسی حکم کی تعمیل بوقت قلمبندی اقبال یا بیان ملزم غلطی سے نہیں ہوئی تو وہ عدالت اسبات کی شہادت لیگی کہ بیان مشمولہ مثل واقعی ملزم کا ہے اور اگر اس غلطی سے ملزم کو اُسکی جوابدہی میں دقت اور اسوجہ سے مضرت کا احتمال نہ ہو تو وہ اقبال یا بیان قابل منظوری ہوگا۔

(۲) دفعہ ہذا کے احکام عدالتہائے مرافعہ و استصواب و نگرانی سے متعلق ہونگے۔

اوس امر کا استفسار نہ کرنا ہو دفعہ ۲۷۹ کے ضمن (۲) کی رو سے مقرر کیا گیا ہے۔

دفعہ ۵۰۲ ۔ کسی مقدمہ میں جس سے دفعہ ۲۷۹ ضمن ۲ متعلق ہے کسی شخص سے یہ استفسار نہ کرنا کہ آیا وہ رعیت برطانیہ اہل یورپ سے ہے یا نہیں کسی کارروائی کی ناجوازی کا باعث نہ ہوگا۔

فرد قرار داد جرم کے مرتب نہ کرنیکا۔

دفعہ ۵۰۳ ۔ (۱) کوئی تجویز یا حکم سزا صرف اسوجہ سے ناجائز نہ سمجھا جائیگا کہ فرد قرار داد جرم مرتب نہیں ہوئی تھی بجز اس کے کہ عدالت مرافعہ یا نگرانی کی رائے میں اس کے مرتب نہ ہونے سے انصاف میں درحقیقت خلل واقع ہوا ہو۔

۲۔ اگر عدالت مرافعہ یا نگرانی خیال کرے کہ فرد قرار داد جرم کے مرتب نہ ہونے سے انصاف میں خلل واقع ہوا تو وہ یہ حکم صادر کرسکے گی کہ فرد قرار داد جرم مرتب اور اُس کے بعد کی کارروائی از سر نو کیجائے۔

۵۳۷ فرد قرارداد جرم یا دیگر کارروائی میں غلطی یا فروگذاشت کا اثر۔

دفعہ ۵۳۸۔ بہ متابعت احکام متذکرہ بالا کوئی تجویز یا حکم سزا یا اور حکم جو کسی عدالت مجاز نے صادر کیا ہو حسب باب ۲۳ یا مرافعہ یا نگرانی میں منسوخ یا تبدیل نہ کیا جائے گا۔

الف۔ کسی غلطی یا ترک فعل یا بے ضابطگی کی وجہ سے جو عرضی استغاثہ یا طلبنامہ یا حکمنامہ یا فرد قرار داد جرم یا اشتہار یا حکم یا فیصلہ یا کسی اور کارروائی میں واقع ہو جو قبل از آغاز مقدمہ یا اوسکے دوران میں کیجائے یا جو کسی اور کارروائی متعلقہ مجموعہ ہذا میں واقع ہو۔ یا

۱۹۱۸ء ترمیمہ **ب**۔ حسب دفعہ (۱۹۹) منظوری حاصل نہونے سے یا اسمیں یا اوس کارروائی میں جو حسب دفعہ (۲۰۱) کی جائے کسی بے ضابطگی کی وجہ سے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی غلطی یا ترک فعل یا بے ضابطگی یا عدم حصول ہدایت یا غلط ہدایت سے درحقیقت انصاف میں خلل واقع نہ ہوا ہو۔

توضیح۔ اسکا تصفیہ کرنے میں کہ آیا مجموعہ ہذا کی رو سے کسی کارروائی میں غلطی یا ترک فعل یا بے ضابطگی سے انصاف میں خلل واقع ہوا یا نہیں عدالت اس بات کا لحاظ رکھے گی کہ کارروائی کی ابتدائی نوبت میں کوئی اعتراض حسب فقرہ (الف) یا فقرہ (ب) کیا جا سکتا تھا یا کیا جانا چاہئیے تھا یا نہیں۔

۵۳۸ قرقی کسی نقص کی وجہ سے ناجائز نہیں سمجھی جائے گی۔

دفعہ ۵۳۹۔ کوئی قرقی جو اس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے بوجہ کسی نقص کے یا خلاف نمونہ ہونے کسی طلبنامہ یا تجویز سزا یا حکمنامہ قرقی یا اور کارروائی کے جو اوس سے متعلق ہو ناجائز نہ سمجھی جائے گی اور نہ کوئی شخص جو ایسی قرقی کرے مداخلت بیجا کا مرتکب سمجھا جائیگا۔

باب ۴۶
متفرقات

۵۳۹ بیان حلفی یا اقرار صالح کس کے روبرو کیا جائیگا۔

دفعہ ۵۴۰۔ جو بیان حلفی یا اقرار صالح کہ مجلس عالیہ عدالت یا اوس کے کسی عہدہ دار کے روبرو مستعمل ہو اوس کی بابت حلف یا اقرار اوس عدالت کے کسی حاکم یا معتمد یا کسی اور شخص کے روبرو جسکو عدالت مذکور نے اس غرض سے مقرر کیا ہو یا کسی ناظم

ترمیم سنہ ۱۹۲۳ع

فوجداری کے روبرو کرایا جایگا

ضروری گواہ کے طلب کرنیکا یا شخص حاضر کے اظہار لینے کا اختیار

۵۴۰ رر **دفعہ ۵۰۷** ۔ ہر عدالت کسی مقدمہ یا اور کارروائی کی کسی نوبت پر جو اُس مجموعہ کے مطابق عمل میں آئے کسی شخص کو بطور گواہ طلب کر سکے گی ۔ یا کسی شخص حاضر عدالت کا اظہار لے سکے گی گو وہ بطور گواہ طلب نہ ہوا ہو یا کسی شخص کو جسکا اظہار پہلے ہو چکا ہو پھر طلب کر کے اسکا اظہار دے سکے گی ۔ اور ایسے ہر شخص کو جسکی نسبت یہ معلوم ہو کہ اُس کی شہادت مقدمہ کے صحیح فیصلہ کے لئے ضروری ہے طلب کر کے اوسکا اظہار یا مکرر طلب کر کے از سر نو اظہار لے گی ۔

مقام قید کے تعین کا اختیار

۵۴۱ رر **دفعہ ۵۰۸** ۔ (۱) بجز اس کے کہ کسی قانون میں اور کوئی حکم ہو سرکار حکم دے سکیں گے ۔ کہ کس مقام میں ایسا شخص محبوس کیا جائے جسکو حسب مجموعہ ہذا قید یا حراست میں رکھنا ہو

دیوانی محبس سے ملزم کو فوجداری محبس میں منتقل کرنیکا اختیار

(۲) اگر کوئی شخص جس کو مجموعہ ہذا کی رو سے قید یا حراست میں رکھنا ہو کسی محبس دیوانی میں ہو تو وہ عدالت جو قید یا حراست میں رکھنے کا حکم دے، یہ ہدایت کر سکے گی کہ شخص مذکور کو کسی فوجداری محبس میں بھیجدیا جائے ۔

(۳) جب کوئی شخص کسی فوجداری محبس میں حسب ضمن (۲) بھیجدیا جائے تو وہ اوس سے رہائی پانے کے بعد پھر دیوانی محبس میں بھیجا جائیگا ۔ بجز اس کے کہ

الف ۔ اس تاریخ سے تین برس گذر جائیں جس تاریخ کہ وہ فوجداری محبس میں بھیجا گیا تھا کہ ایسی صورت میں یہ سمجھا جائیگا کہ حسب ضابطہ دیوانی اس نے دیوانی محبس سے بھی رہائی پائی ۔

ب ۔ وہ عدالت جس نے اُس کے دیوانی محبس میں قید رکھے جانیکا حکم دیا ہو تو فوجداری محبس کے مہتمم کو اس مضمون کا صداقت نامہ دے کہ شخص مذکور حسب ضابطہ دیوانی رہا ہونیکا مستحق ہے ۔

ترمیم سنہ ۱۹۲۳ع

ناظم عدالت کسی قیدی کو اظہار کیلئے حاضر کرا سکتا ہے ۔

۵۴۲ رر **دفعہ ۵۰۹** ۔ (۱) باوجودیکہ کسی قانون میں کوئی اور حکم ہو ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول اگر کسی مقدمہ کے تدارک میں ایسے کسی شخص کا بطور گواہ یا ملزم اظہار لینا چاہتا ہو جو اوسکے اختیار کی حدود ارضی کے اندر کسی محبس میں محبوس ہو تو وہ مہتمم محبس کے نام جاری کر سکے گا کہ وہ شخص مذکور کو اُس وقت پر جو حکم میں مندرج ہو بہ حراست مناسب اس کی عدالت میں اظہار کے لئے حاضر کرے ۔

(۲) مہتمم محبس ایسے حکم کی تعمیل اور محبوس کی حفاظت کا کافی انتظام اُس مدت کے لئے

کریگا جسمین کہ وہ محبس سے باہر رہے۔

مترجم کو لازم ہے کہ صحیح ترجمہ کرے

دفعہ ۵۱۰ جس شخص کو عدالت کسی شہادت یا بیان کا ترجمہ کرنیکے لیئے مقرر کرے اسکو لازم ہوگا کہ صحیح ترجمہ کرے۔ ٥٢٠

مستغیث اور گواہوں کے اخراجات

دفعہ ۵۱۱ بپابندی قواعد مجریہ سرکار ہر عدالت فوجداری اگر وہ مناسب سمجھے یہ حکم دے سکے گی کہ وہ معقول اخراجات کسی مستغیث یا گواہ کے جو اوسکے روبرو حسب مجموعہ ہذا کسی مقدمہ یا اور کارروائی کے اغراض کے لئے حاضر ہو منجانب سرکار ادا کیئے جائیں۔ ٥٢١

جرمانہ سے اخراجات یا معاوضہ دلانیکا اختیار۔

دفعہ ۵۱۲ ۔ (۱) جب کبھی کوئی عدالت فوجداری جرمانہ عاید کرے یا مرافعہ یا نگرانی میں یا اور طور پر حکم سزاے جرمانہ یا ایسا حکم سزا جس میں ٥٢٢

جرمانہ شامل ہو بحال رکھے تو فیصلہ صادر کرتے وقت وہ حکم دے سکے گی کہ کل جرمانہ یا اسکا کوئی جزو وصول شدہ امور مفصلہ ذیل میں صرف کیا جائے۔

الف۔ ان اخراجات کی ادائی میں جو پیروی میں واجبی طور پر عاید ہوئے ہوں۔

ب۔ اس نقصان کے معاوضہ میں جو اس جرم کے ارتکاب سے ہوا ہو جبکہ عدالت کی رائے میں عدالت دیوانی سے معقول معاوضہ دلایا جانا ممکن ہو۔ ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ع

(۲) اگر جرمانہ ایسے مقدمہ میں عاید کیا جائے جو قابل مرافعہ ہو تو قبل انقضاے میعاد مرافعہ یا اگر مرافعہ پیش ہو تو قبل از فیصلہ وہ اسطرح صرف نہیں کیا جائیگا۔

جو رقم ادا کی جائے اوسکا لحاظ کیا جائیگا دیوانی میں کہا جائیگا۔

دفعہ ۵۱۳ ۔ جب اسی معاملہ کے متعلق کوئی مقدمہ عدالت دیوانی میں رجوع کیا جائے تو وہ زر معاوضہ تجویز کرتے وقت اس رقم کا بھی لحاظ رکھے گی جو حسب دفعہ بالا بطور معاوضہ مدعی کو حاصل ہوئی ہو۔ ٥٢٣

وہ رقم جس کے ادا کرنے کا حکم ہو مثل جرمانہ کے وصول کی جائے گی۔

دفعہ ۵۱۴ ۔ ہر رقم (علاوہ جرمانہ کے) جو حسب مجموعہ ہذا کسی حکم کی رو سے واجب الادا یا قابل واپسی ہو مثل جرمانہ کے وصول کیجائے گی۔ ٥٢٤

روئداد مقدمہ کے نقول۔

دفعہ ۵۱۵ ۔ اگر کوئی شخص جسکو کسی فیصلہ یا حکم عدالت فوجداری سے کچھ تعلق ہو۔ کسی حکم یا اظہار یا کاغذات مثل کے کسی جزو کی نقل کی درخواست کرے تو بجز اس کے کہ کسیوجہ سے اجرت معاف کی جائے باخذ اجرت نقل دیجائیگی۔ ٥٢٥

اون نمونوں کا احکام فوجی کے حوالہ کیا جانا جنکی تجویز بعینہ ...

دفعہ ۵۱۶ ۔ (۱) سرکار ایسے قواعد جو اس مجموعہ اور قانون انواج ہندوستان (ایکٹ نمبر ۱۳۰ سنہ ...) کے نقیض نہ ہوں اون مقدمات کی بابت وضع کر سکیں گے ٥٢٦

جن میں اُن اشخاص کی نسبت جو تابع قانون فوج ہوں تجویز اس مجموعہ کے مطابق کسی عدالت میں یا بذریعہ کورٹ مارشل عمل میں آئے گی اور جب کوئی شخص کسی ناظم فوجداری کے روبرو حاضر کیا جائے اور اسپر ایسے جرم کا الزام ہو جس کی تجویز قانون افواج کی رو سے کورٹ مارشل کے ذریعہ سے ہونی چاہئے تو ناظم فوجداری قواعد مذکور کا لحاظ رکھیگا اور جن صورتوں میں مناسب ہو ملزم کو اس بیان کے ساتھ کہ کس جرم کا الزام اسپر عاید ہے اوس پلٹن یا کور یا جماعت کے کمانڈنگ افسر کے جس سے اسکو تعلق ہو یا اُس فوجی چھاونی کے کمانڈنگ افسر کے جو قریب تر ہو حوالہ کریگا تاکہ کورٹ مارشل سے اُس کی تجویز عمل میں آئے۔

اشخاص مذکور کی گرفتاری۔

(۲) ہر ناظم فوجداری کو لازم ہوگا کہ جب کسی کمانڈنگ افسر کی طرف سے کسی ایسے شخص کی حوالگی کی درخواست کی جائے جو قابل تجویز کورٹ مارشل ہو تو اُس شخص کی گرفتاری کی پوری کوشش کرے۔

ایسا مال قبضہ میں لینے کے متعلق کوتوالی کے اختیارات جسکے مسروقہ ہونیکا شبہ ہو

دفعہ ۵۱۷ ۔ ہر عہدہ دار کوتوالی کسی ایسے مال کو اپنے قبضہ میں لے سکیگا جس کی نسبت مسروقہ ہونا بیان کیا گیا ہو یا جس کے مسروقہ ہونیکا شبہ ہو یا جو ایسی حالت میں پایا جائے جس سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہوتا ہو اور اگر وہ عہدہ دار منتظم تھانہ کا ماتحت ہو تو فوراً اُسکی اطلاع عہدہ دار منتظم تھانہ کو دیگا۔

اعلیٰ عہدہ داران کوتوالی کے اختیارات

دفعہ ۵۱۸ ۔ وہ عہدہ داران کوتوالی جو عہدہ دار منتظم تھانہ سے اعلیٰ درجہ رکھتے ہوں اوس رقبہ ارضی کے اندر جس میں وہ متعین ہوں وہ اختیارات عمل میں لا سکیں گے جو عہدہ دار منتظم تھانہ اپنے تھانہ کی حدود کے اندر عمل میں لا سکتا ہے۔

بھگائی ہوئی عورتوں کو جبراً آزاد کرانے یا حوالہ کرانیکا اختیار۔

دفعہ ۵۱۹ ۔ جب کسی ناظم عدالت نظامت ضلع کے روبرو کوئی شخص بہ حلف یہ بیان کرے کہ کسی عورت یا لڑکی کو جس کی عمر چودہ برس سے کم ہے کسی غرض ناجائز کے لیئے بھگا یا بطور ناجائز روک رکھا ہے تو ناظم مذکور بلا توقف غیر ضروری اسقدر تحقیقات کرنے کے بعد جس سے صحت واقع کا اطمینان ہو ایسی عورت کو آزاد کرنے یا ایسی لڑکی کو اوس کے شوہر یا والدین یا ولی یا اور شخص کو جسکی حفاظت جائز میں وہ ہے واپس دینے کا حکم صادر کر سکے گا۔ اور اپنے حکم کی جبراً تعمیل کریگا۔

بلاوجہ یا براہ شرارت یا بغرض ایذا رسانی الزام لگانا۔

دفعہ ۵۲۰ ۔ (۱) اگر کسی مقدمہ میں جو بذریعہ استغاثہ دائر ہو یا ایسی اطلاع کی بنا پر جو کسی عہدہ دار کوتوالی یا ناظم فوجداری کو دیجائے

ملزم پر کوئی الزام قابل تجویز ناظم فوجداری عاید ہو اور ناظم تحقیقات کنندہ کو اسبات کا اطمینان ہو جائے کہ وہ بلا وجہ یا شرارت سے یا محض بغرض ایذا رسانی ملزم پر لگایا گیا تو ناظم مذکور ملزم کی رہائی یا برات کی تجویز میں اگر مناسب معلوم ہو یہ حکم دے سکیگا کہ مستغیث یا اطلاع دہندہ اوس قدر زر معاوضہ جو مقرر کیا جائے ملزم کو ادا کرے۔ لیکن شرط یہ ہی کہ ایسا حکم صادر کرنیکی نسبت مستغیث یا اطلاع دہندہ کے عذرات اول قلمبند کرکے اونپر غور کیا جائے اور وجوہ صدور حکم مذکور تجویز میں درج کئے جائیں۔ ۱۹ ایکٹ ۱۸۸۲ ۵۰ نمبر ۴۶

۲۔ اداے زر معاوضہ کا حکم جب ناظم فوجداری درجہ دوم یا سوم حسب دفعہ ہذا یا دفعہ ۵۲۱ صادر کرے تو مستغیث یا اطلاع دہندہ اوس کی ناراضی سے اوسیطرح مرافعہ کر سکیگا جیسا کہ کسی مقدمہ میں مجرم قرار دئے جانے پر کر سکتا اور تا ختم مدت مرافعہ یا اگر مرافعہ دائر ہو تو اوسکے انفصال تک ملزم کو زر معاوضہ نہ دیا جائیگا۔

۳۔ اگر اسی معاملہ کی بنا پر عدالت دیوانی میں معاوضہ دلا پانیکا دعویٰ کیا جائے تو عدالت مذکور بوقت تجویز اوس زر معاوضہ پر لحاظ کریگی جو از روے دفعہ ہذا وصول ہوا ہو۔

۴۔ دفعہ ہذا اوس صورت سے متعلق نہ ہوگی جبکہ حسب دفعہ ۲۰۸ بلا طلبی ملزم استغاثہ خارج کیا جائے۔

دفعہ ۵۲۱۔ اگر کسی مقدمہ میں ناظم فوجداری کو یہ معلوم ہو کہ ملزم بلا وجہ کوتوالی میں گرفتار کرایا گیا تو وہ اوسکو اوس شخص سے جس نے گرفتار کرایا اسقدر زر معاوضہ دلا سکیگا جو مناسب ہو۔	معاوضہ اون شخصوں کو جو بلا وجہ گرفتار کرائے گئے ہوں۔ ۵۵۸
دفعہ ۵۲۲۔ زر معاوضہ جو حسب دفعہ ۵۲۰ یا دفعہ ۵۲۱ دلایا جائے **الف**۔ کسی صورت میں فی کس پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہوگا۔	معاوضہ کے متعلق شرائط جو حسب دفعہ ۵۲۰ و ۵۲۱ دلایا جائے۔ ۵۵۰ و ۵۵۲

ب۔ اگر اوس مقدمہ میں ایک سے زیادہ ملزم ہوں تو ہر ایک کو دلایا جا سکیگا۔

ج۔ بطور جرمانہ وصول کیا جائیگا لیکن بصورت عدم ادائی جو سزاے قید تجویز کیجائے وہ بلا مشقت ہوگی اور بیس روز سے زاید نہوگی۔

دفعہ ۵۲۳۔ مجلس عالیہ عدالت وقتاً فوقتاً بہ منظوری سرکار امور ذیل کی نسبت قواعد نافذ کر سکیگی۔	مجلس عالیہ عدالت کا اختیار در باب ترتیب قواعد۔ ۵۵۲

الف۔ ماتحت عدالتہاے فوجداری کے امثلہ اور کتابوں اور دیگر کاغذات کی معائنہ متعلق

سرشتہ نمبر ۵۶ **ب** ۔ اُن کتابچون اور اندراجات اور حسابات کے متعلق جو عدالت ہائے ماتحت میں مرتب کئے جائیں گے اور اِن تختہ جات کی تیاری اور ارسال کے بارے میں جو عدالتہائے ماتحت سے مجلس عالیہ عدالت میں بھیجے جانے چاہئیں ۔

ج ۔ اُن کارروائیون کے نمونہ جات کے بارے میں جنکے لئے نمونہ مقرر کرنا مناسب معلوم ہو

د ۔ خود اپنے اور ماتحت عدالتہائے فوجداری کے طریقۂ عمل اور کارروائی کے انتظام کے لئے ۔ اور

ہ ۔ جو حکم نامہ اِس مجموعہ کے مطابق بہ غرض وصول جرمانہ جاری ہو اُس کی تعمیل کے لئے انتظام کے لئے ۔

مگر شرط یہ ہے کہ جو قواعد اور نمونہ جات حسب دفعہ ہذا مرتب کئے جائیں وہ اُس مجموعہ یا کسی اور قانون کے نقیض نہ ہون گے اور جریدہ اعلامیہ میں مشتہر کئے جائیں گے ۔

۵۵ء **دفعہ ۵۲۴** ۔ بہ متابعت اُس اختیار کے جو دفعہ بالا کی رو سے اور ازروے دستور العمل مجلس عالیہ عدالت حاصل ہو وہ نمونہ جات جو ضمیمہ ۵ میں مندرج ہین بعد اُس قدر تبدیل کے جو ہر مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے ضرور ہو اُن اغراض کیلئے جو اُن میں بتائے گئے ہیں استعمال کئے جاسکیں گے ۔ — نمونہ جات ۔

۵۶ء **دفعہ ۵۲۵** ۔ کوئی حاکم یا ناظم فوجداری بلا اجازت اس عدالت کے جس میں اوس کے حکم کی ناراضی سے مرافعہ ہوتا ہو کسی ایسے مقدمہ کو تجویز یا تجویز کے لئے سپرد نہ کرسکے گا جس میں وہ فریق ہو ۔ یا کوئی ذاتی غرض رکھتا ہو یا جو اوس کے حکم یا ہدایت کی بنا پر رجوع کیا گیا ہو اور نہ کسی ایسے مرافعہ کی سماعت کرسکے گا جو اوسی کے فیصلہ یا حکم کی ناراضی سے رجوع کیا گیا ہو ۔ — وہ مقدمہ جس سے حاکم عدالت تعلق ذاتی رکھتا ہو ۔

توضیح ۔ (۱) کسی حاکم یا ناظم فوجداری کی نسبت حسب منشاء دفعہ ہذا فریق مقدمہ ہونا یا اُس میں ذاتی غرض رکھنا محض اس وجہ سے نہ کہا جائیگا کہ وہ مجلس صفائی کا رکن ہے یا سرکاری حیثیت سے اور طور پر اُس سے تعلق رکھتا ہے یا اوس نے اُس مقام کا معائنہ کیا ہے جہاں جرم کا ارتکاب یا مقدمہ کے کسی اور اہم معاملہ کا وقوع بیان کیا گیا ہو اور اس مقدمہ کے متعلق کچھ تحقیقات کی ہے ۔

توضیح ۔ (۲) ۔ دفعہ ہذا میں لفظ مقدمہ میں "مرافعہ" داخل ہے ۔

ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۳۲۰ف ۵۵

وکیل بحیثیت ناظم فوجداری اجلاس نہیں کرسکے گا۔

دفعہ ۵۲۶۔ کوئی وکیل جو بلدہ حیدرآباد یا کسی ضلع میں کسی ناظم فوجداری کی عدالت میں وکالت کرتا ہو ایسی عدالت میں یا اوس کے اختیار کی حدود ارضی کے اندر کسی عدالت میں بحیثیت ناظم فوجداری اجلاس نہ کرسکیگا۔

۵۰۰

سرکاری ملازم کو نیلام میں جائداد خریدنے یا بولی بولنے کی ممانعت

دفعہ ۵۲۷۔ کوئی سرکاری ملازم جسکو حسب مجموعہ ہذا کسی جائداد کے نیلام کے متعلق کوئی کام کرنا ہو نہ اوس جائداد کو خرید سکے گا اور نہ اُس کے لئے بولی بول سکے گا۔

معائنہ موقع کا اختیار۔

دفعہ ۵۲۸۔ اگر کسی مقدمہ میں حاکم عدالت کی یہ رائے ہو کہ کسی موقع کے معائنہ کی اس لئے ضرورت ہے کہ شہادت پیش شدہ کے سمجھنے میں آسانی ہو تو وہ اسکا معائنہ کریگا

ایکٹ نمبر ۹ سنہ ۱۳۲۹ف

ایسے شخص کی پیشی کا حکم جو ناجائز طور پر محبوس ہو۔

دفعہ ۵۲۹۔ (۱) مجلس عالیہ عدالت کو جب یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ کوئی شخص ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی مقام پر بطور ناجائز محبوس ہے تو وہ اُس شخص کے فوراً پیش کیے جانے کا حکم صادر کرسکے گی۔ اور اگر اُس کے پیش ہونیکے بعد مجلس کی رائے ہو کہ اوس کے حبس میں رکھے جانیکی کافی وجہ نہیں ہے تو وہ اُس کی رہائی کا فوراً حکم صادر کرے گی۔

۲۔ مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ حسب ضمن (۱) کارروائی کرنیکے متعلق قواعد مرتب کرے

۳۔ اس دفعہ کے احکام اُس صورت سے متعلق نہ ہونگے جب کوئی شخص سرکار کے حکم سے محبوس ہو۔

سزا دینے کے بجائے نیک چلنی کی شرط پر رہا کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۵۳۰[1]۔ جب کوئی شخص جو جرم سرقہ کا حسب دفعہ ۳۱۵ یا دفعہ ۳۱۲ مجموعہ تعزیرات یا تصرف بیجا مجرمانہ یا دغا کا یا کسی اور جرم کا جسکی سزا مجموعہ تعزیرات میں دو سال قید سے زیادہ نہو۔ اوّل مرتبہ مجرم قرار پائے اور عدالت کو مجرم کی کمسنی یا اوس مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے یہ قرین مصلحت معلوم ہو کہ اوسکو نیک چلنی کی شرط پر رہا کیا جائے بجائے اسکے کہ اُسکی نسبت اوسوقت سزا تجویز کی جائے۔ عدالت یہ ہدایت کرسکے گی کہ اگر وہ ایک میعاد کے لئے جو ایکسال سے زیادہ نہو اس مضمون کا مچلکہ مع یا بلاضمانت لکھدے کہ اوسکی میعاد کے اندر جو عدالت مقرر کرے اور جو ایکسال سے زیادہ نہو وہ امن عامہ میں مخل نہوگا اور نیک چلن رہیگا اور حکم سزا سننے کے لئے جب طلب کیا جائے حاضر ہوگا تو رہا کیا جائے۔

[1] بموجب قانون نشان (۲) سنہ ۱۳۲۵ف ترمیم کی گئی۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی ناظم فوجداری درجہ دوم یا سوم کی جسے سرکار سے حسب دفعہ ہذا حکم صادر کرنیکا اختیار عطا نہ کیا گیا ہو۔ یہ رائے ہو کہ کسی شخص کے متعلق جو اُس کے روبرو مجرم قرار پایا ہی حسب دفعہ ہذا کارروائی کی جائے تو وہ اپنی رائے لکھکر مقدمہ ناظم فوجداری درجہ اوّل یا ناظم فوجداری حصہ ضلع کے پاس مع ملزم بھیجدیگا یا ملزم سے اسکے روبرو حاضر ہونے کے لئے ضمانت لیگا اور وہ ناظم مقدمہ کا تصفیہ حسب دفعہ ۳۱۰ کریگا۔

کارروائی جب مجرم مچلکہ کی شرائط کی تعمیل میں قاصر رہے۔

۵۲۶ **دفعہ ۵۳۱**۔ (۱) اگر اس عدالت کو جس نے حسب دفعہ بالا مچلکہ لکھوا کر ملزم کو رہا کیا ہو یا اوس ناظم فوجداری کو جس نے مچلکہ لکھوانے کی غرض سے کارروائی ناظم مجاز کے پاس بھیجی ہو یہ اطمینان ہو جائے کہ مجرم نے مچلکہ کی شرائط میں سے کسی شرط کی تعمیل میں قصور کیا ہے تو وہ اُس کی گرفتاری کے لئے حکمنامہ جاری کر سکتا ہے۔

۲۔ جب کوئی مجرم کسی ایسے حکمنامہ کی بنا پر گرفتار کیا جاوے تو وہ فوراً عدالت جاری کنندہ حکمنامہ کے روبرو حاضر کیا جائیگا اور عدالت مقدمہ کی سماعت تک اوسکو زیر حوالات رکھہ سکے گی یا اوس وعدہ پر باخذ ضمانت رہا کر سکیگی کہ وہ حکم سزا سننے کیلئے حاضر ہوگا۔ عدالت مذکور مقدمہ کی سماعت کے بعد حکم سزا صادر کر سکے گی۔

مجرم کی جائے سکونت کی نسبت تشفی

۵۲۷ **دفعہ ۵۳۲**۔ حسب دفعہ ۵۳۰ مجرم کی رہائی کا حکم صادر کرنیکے قبل عدالت کو اس امر کا اطمینان کر لینا چاہیئے کہ مجرم یا اوسکا ضامن (اگر کوئی ہو) اوس کے اختیار کے حدود اراضی میں اس مقام میں جہاں مجرم اس میعاد کے اندر جو شرائط کی تعمیل کے لئے مقرر کی گئی ہو غالباً رہے گا معین مقام سکونت رکھتا ہے یا کوئی پیشہ کرتا ہے۔

سزا یافتہ مجرم کے پتہ کی اطلاع دینے کے متعلق حکم۔

۵۲۸ **دفعہ ۵۳۳**[۱]۔ (۱) جب کسی شخص کی نسبت حسب دفعہ ۳۲ مجموعہ تعزیرات حبس دوام یا قید کی سزا مجلس عالیہ عدالت یا ناظم عدالت نظامت سشن یا ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم حصہ ضلع یا کوئی ناظم فوجداری درجہ اول جسکو بطور خاص ایسا اختیار عطا ہوا ہو تجویز کرے تو تجویز سنانے وقت اگر مناسب معلوم ہو وہ یہی حکم دے سکیگا کہ رہائی کے بعد ایسے شخص کی سکونت اور تبدیل سکونت کی اطلاع ایسی مدت تک دیجائے جو حکم سزا کے ختم ہونے کی تاریخ سے پانچسال سے زیادہ نہو۔

۲۔ اگر تجویز سزا مرافعہ میں یا اور طور پر منسوخ ہو جائے تو ایسا حکم بھی کالعدم ہو جائے گا۔

[۱] بموجب قانون نشانی (۲) ۱۳۲۵ف ترمیم کی گئی۔

۳۔ ایسے مجرمون کی سکونت کی اطلاع دہی کے متعلق اس دفعہ کے احکام کی تعمیل کے لئے مجلس عالیہ عدالت بہ منظوری سرکار قواعد وضع کریگی۔ ایکٹ نمبر ۵ [illegible]

۴۔ جو شخص اون قواعد میں سے کسی قاعدہ کی تعمیل سے انکار یا اُس سے غفلت کرے وہ اسیطرح متوجب سزا ہوگا کہ گویا وہ حسب دفعہ ۱۷۶ مجموعہ تعزیرات جرم کا مرتکب ہوا فقط

نظام الدین احمد۔ منصرم معتمد

سید الطاف حسین
منصرم رجسٹرار

تمت

ضمیمہ اوّل

اعانت - حیا - اخلاق - آسایش - عافیت - تر صحت   جرایم خلاف سرکار متعلق فوج   ‘ واشامپ وغیرہ وغیرہ

نوٹ - خانہ ۲ و ۸ کے اندراجات محض بطور حوالہ کیے گئے ہیں اور وہ جرایم کی تعریفات اور سزاؤں پر موثر نہوں گے - جو مجموعہ تعزیرات میں درج ہیں -

تختہ جات جرایم متعلق فوجداری

باب چہارم

نمبر مجموعہ تعزیرات نشان ۵	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	پولیس کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتی ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۶۶	اعانت کرنا اُس جرم کا ارتکاب جسکی اعانت کی گئی ہے اس اعانت کے باعث کیا جائے اور اس اعانت کی سزا کے لئے کوئی صریح حکم نہ ہو -	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتی ہیں اگر اس جرم کیلئے جسمیں اعانت کیگئی ہے گرفتاری بلا حکمنامہ ہو سکتی ہو ورنہ نہیں -	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی قابل اجرائی حکمنامہ گرفتاری ہو تو حکمنامہ جاری ہوگا ورنہ طلب نامہ -	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دیجائیگی ورنہ نہیں	اگر وہ جرم جسمیں اعانت کی گئی ہو قابل راضی نامہ ہو تو راضی نامہ ہو سکتا ہے ورنہ نہیں	وہی سزا دیجائیگی جو اصل جرم کے لئے مقرر ہے -	اُسی عدالت سے جسمیں وہ جرم جس میں اعانت کی گئی ہو تجویز کیا جا سکتا ہو -

بموجب قانون نشان ۲ سنہ ۱۳۲۵ ف ترمیم کی گئی -

نمبر دفعات مجموعہ تعزیرات	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ٥ سنہ ١٣٢٤ ف	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہین یا نہین	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہین	قابل راضی نامہ ہے یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان (٥) سنہ ١٣٢٤ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل مین آئیگی۔
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨
٦٧	اعانت جبکہ شخص معان اُس فعل کو ایسی نیت سے کرے جو معین کی نیت سے مختلف ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہین اگر اُس جرم کیلیے جسمین اعانت کیگئی ہے گرفتاری بلا حکمنامہ ہوسکتی ہو ورنہ نہین	اگر وہ جرم جسمین اعانت کیگئی قابل اجراء حکمنامہ گرفتاری ہو تو حکمنامہ جاری ہوگا ورنہ طلبنامہ۔	اگر وہ جرم جسمین اعانت کیگئی قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دیجائیگی ورنہ نہین	اگر وہ جرم جسمین اعانت کیگئی ہو قابل راضی نامہ ہو تو راضی نامہ ہوسکتا ہے ورنہ نہین	وہی سزا جو اُس جرم کی پاداش مین مقرر ہے جسمین اعانت کی گئی ہو۔	اُسی عدالت سے جسمین وہ جرم جسمین اعانت کی گئی ہو تجویز کیا جاسکتا ہو۔
٦٨	جبکہ ایک جرم کی اعانت ہو اور کوئی دوسرا جرم کیا جائے بمتابعت شرط متذکرہ دفعہ ندا۔	ایضاً	ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً	ایضاً ایضاً	وہی سزا جو اس جرم کی اعانت کے لئے مقرر ہے جسکا ارتکاب ہو	ایضاً
٧٠	معین کی ذمہ داری اُس نتیجہ کے لئے جو اُس فعل سے پیدا ہو جس مین اعانت کیگئی اور جو نتیجہ معین کی نیت سے مختلف ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	وہی سزا جو اس جرم کے لئے مقرر ہے جسکا ارتکاب ہو۔	ایضاً
٧١	اعانت جبکہ معین ارتکاب جرم کیوقت موجود ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ بابت ۱۸۶۰ء	وارنٹ یا بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتی ہین یا نہین	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہین	قابل راضی نامہ ہے یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ بابت ۱۸۶۰ء	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل مین آئیگی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۱۵	اعانت کسی جرم کی جسکی سزا موت یا قید دوام ہے اگر جرم کا ارتکاب نہو	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	ایضاً	قید سات سال تک اور جرمانہ۔	ایضاً
۔	اگر فعل موجب نقصان اعانت کی باعث کیا جائے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دس سال تک اور جرمانہ۔	ایضاً
۱۱۶	اعانت اس جرم کی جسکی سزا قید ہے اگر جرم کا ارتکاب نہ ہو	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	اس قسم کی قید کی انتہائی میعاد کی چوتھائی تک جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا جرمانہ جو اس جرم کے لئے مقرر ہے یا دونو	ایضاً
۔	اگر معین یا معاون سرکاری ملازم ہو جسپر اس جرم کا روکنا لازم ہے۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتی ہین اگر اُس جرم کے لئے جسمین اعانت کیگئی تھی گرفتاری بلا حکمنامہ ہو سکتی ہو ورنہ نہین۔	اگر وہ جرم جسمین اعانت کیگئی قابل اجرائی حکمنامہ گرفتاری ہو تو حکمنامہ جاری ہوگا ورنہ طلبنامہ	اگر وہ جرم جسمین اعانت کیگئی قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دیجائیگی ورنہ نہین۔	اگر وہ جرم جسمین اعانت کیگئی ہو قابل راضی نامہ ہو تو راضی نامہ ہو سکتا ہے ورنہ نہین۔	اس قسم کی قید کی انتہائی میعاد کے نصف تک جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا جرمانہ جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا دونون۔	
۔	اعانت اس جرم کی ارتکاب مین حکو عامہ خواہ دس سے زیادہ اشخاص کرین۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونون۔	ایضاً

مجموعہ تعزیرات نشان دفعہ	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ ع	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتی ہین یا نہین۔	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہی یا نہین	قابل راضی نامہ ہی یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ ع	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی۔
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨
١١٨	اس جرم کی ارتکاب کی تدبیر کا چھپانا جسکی سزا موت یا قید دوام ہے اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہے	ایضاً	قید سات سال تک اور جرمانہ۔	ایضاً
	اگر جرم کا ارتکاب نہوا ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید تین سال تک اور جرمانہ	ایضاً
١١٩	سرکاری ملازم جو کسی جرم کے ارتکاب کی تدبیر چھپائے جسکا روکنا اُسپر لازم ہی اگر جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔	ایضاً	ایضاً	اگر وہ جرم جسمین اعانت کیگئی قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دیجائیگی ورنہ نہین۔	ایضاً	اس قسم کی قید کی انتہائی میعاد کے نصف تک جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا جرمانہ جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا دونو	ایضاً
	اگر اس جرم کے لئے سزائے موت یا قید دوام دیجاسکتی ہے جسکا ارتکاب ہوا ہو اگر اس جرم کا ارتکاب نہوا ہو۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہین ہی	ایضاً	قید دس سال تک	ایضاً
		بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتی ہین اگر اس جرم کیلئے جسمین اعانت کیگئی ہے گرفتاری بلا حکمنامہ ہو	اگر اس جرم جسمین اعانت کیگئی قابل اجرائی حکمنامہ گرفتاری ہو تو حکمنامہ جاری ہوگا ورنہ طلبنامہ	اگر وہ جرم جسمین اعانت کیگئی ہو قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دیجائیگی ورنہ نہین	اگر وہ جرم جسمین اعانت کیگئی ہو قابل راضی نامہ ہے تو راضی نامہ ہو سکتا ہی ورنہ نہین	اُس قسم کی قید کی انتہائی میعاد کی چوتھائی تک جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا جرمانہ جو اصل جرم	اُسی عدالت سے جسمین وہ جرم جسمین اعانت کیگئی ہو تجویز کیا جاسکتا ہو۔

		ہو گیا ہو ورنہ نہیں				کے لئے مقرر ہے یا دونوں۔	
۲۰	اُس جرم کی ارتکاب کی تدبیر کو چھپانا جسکی سزا قید ہے اگر جرم کا ارتکاب ہو گیا ہو	ایضاً	ایضاً	اگر وہ جرم جسکی اعانت کیگئی قابل ضمانت ہو تو معین کو ضمانت پر رہائی دیجائیگی ورنہ نہیں۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
	اگر جرم کا ارتکاب نہ ہوا ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	اس قسم کی قید کی انتہائی میعاد کے آٹھویں حصہ تک جو اصل جرم کیلئے مقرر ہے یا جرمانہ جو اصل جرم کے لئے مقرر ہے یا دونوں	ایضاً

باب پنجم
جرائم خلاف سرکار

۲۱	اعلیحضرت ہاینز مجسٹی کنگ امپرر کے مقابلہ میں جنگ کرنا یا اُسکا اقدام اعانت	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے۔	موت یا قید دوام اور کل جائداد کی ضبطی۔	عدالت نظامت سشن

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	ابتدائی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتی ہین یا نہین	ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے یا نہین	قابل راضی نامہ ہے یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم قابل تجویز عمل مین آئیگی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۷۹	اُس جرم کے ارتکاب کی سازش جو حسب دفعہ .. قابل سزا ہے۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہین کرسکتے۔	حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت نہین ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے	قید دوام یا قید چودہ سال تک۔	عدالت نظامت سشن
۸۰	جنگ کی تیاری کی نیت سے ہتیار وغیرہ جمع کرنا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	قید دس سال تک اور کل جائداد کی ضبطی۔	ایضاً
۸۱	جنگ سہل کرنیکی نیت سے جنگ کی کسی تدبیر کو چھپانا۔	״	״	״	״	قید دس سال تک اور جرمانہ۔	״
۸۲	خیالات نفرت یا حقارت یا بدخواہی پیدا کرنا۔	״	״	״	״	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونون۔	
۸۳	رعایا کے مختلف فرقون مین عداوت پیدا کرنا۔	״	״	״	״	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونون۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا
۸۴	بیانات جو عامہ خلایق مین خوف یا گبھراہٹ پیدا کرتے ہین۔	״	״	״	״		״
۸۵	ممنوع کتب کی درآمد یا برآمد کرنا یا فروخت کرنا یا فروخت کیلئے قبضہ مین رکھنا۔	״	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	״	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ [illegible] روپیہ تک یا دونون	״

باب ششم

جرائم متعلقہ فوج

۸۷	بغاوت کی اعانت یا کسی افسر یا سپاہی کو اطاعت نہ کرنے یا فرائض انجام نہ دینے کے اغوا کا اقدام۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دوام یا دس سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن
۸۸	بغاوت کی اعانت جبکہ اسکے باعث بغاوت کا ارتکاب ہو۔	״	״	״	״	موت یا قید دوام یا دس سال تک اور جرمانہ۔	״
۸۹	اعانت اس حملہ میں جو فوج کا افسر یا سپاہی اپنے بالا دست پر کرے جب وہ اپنے فرائض میں مصروف ہو۔	״	-	״	״	قید دو سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۹۰	ایسے حملہ کی اعانت جب حملہ کا ارتکاب ہو۔	״	״	״	״	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن
۹۱	کسی افسر یا سپاہی کے فرار ہونے میں اعانت کرنا	״	״	قابل ضمانت ہے۔	״	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۹۲	مفرور افسر یا سپاہی کو پناہ دینا۔	״	״	״	״	״	״
۹۳	کسی افسر یا سپاہی کی عدول حکمی میں اعانت کرنا	״	״	״	״	قید چھ مہینہ تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع ناظم فوجداری درجہ اول۔
۹۵	سرکاری فوج کے سپاہی کا لباس پہننا۔	״	طلب نامہ	״	״	قید تین مہینہ تک یا پانسو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	ہر ناظم فوجداری۔

باب ہفتم جرائم متعلق سکہ و اسٹامپ

مجموعہ تعزیرات نشان دفعات	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان (۵) ۱۳۲۴ف	ابای گرتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں۔	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان (۵) ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹۷	تلبیس سکہ۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتی ہیں	حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن
۹۸	ساخت و فروخت آلہ تلبیس سکہ۔	"	"	"	"	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اوّل۔
۹۹	ممالک محروسہ سرکار عالی میں رہکر ممالک غیر کے باہر تلبیس سکہ کی اعانت۔	"	"	"	"	وہی سزا جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر اُس سکہ کی تلبیس کی اعانت کیلئے مقرر ہے۔	عدالت نظامت سشن۔
۱۰۰	تلبیس سکہ کو اندر لانا یا باہر لیجانا۔	"	"	"	"	قید دو سال تک اور جرمانہ	"
۱۰۱	تلبیس سکہ کو اصل سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنا جسکے قبضہ میں لینے کے وقت تلبیس ہونیکا علم ہو۔	"	"	"	"	قید تین سال تک معہ جرمانہ	فوجداری درجہ اوّل۔
۱۰۲	ملتبس سکہ جسکے قبضہ میں لینے کے وقت ملتبس ہونیکا علم نہو اصلی سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنا	"	"	"	"	قید یکسال تک یا جرمانہ جسکی مقدار سکہ ملتبس کی مالیت کی دس گنی	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اوّل یا دوم

						تک ہو سکتی یا دونوں ۔	
١٠٣	اُس شخص کا ایسا سکہ پاس رکھنا جو اُسنے اپنے قبضہ میں لیتے وقت مشتبہ جانتا تھا	״	״	״	״	قید ایکسال تک اور جرمانہ	״
١٠٤	اُس شخص کا جو دار الضرب میں مامور ہو سکہ کو وزن یا عیار معینہ قانون سے مغایر وزن یا عیار کا کر دینا ۔	״	״	״	״	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن
١٠٥	آلۂ ضرب سکہ دار الضرب سے بلا اختیار لیجانا	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید پانچ سال تک اور جرمانہ	״
١٠٦	فریب یا بد دیانتی سے سکہ کا وزن گھٹانا یا اسکا عیار بدلنا ۔	״	״	״	״	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن ۔
١٠٧	سکہ کی صورت کو اس نیت سے بدلنا کہ وہ کسی اور سکہ کی حیثیت سے چل جائے ۔	״	״	״	״	״	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری ۔ درجہ اوّل ۔
١٠٨	اُس شخص کا سکہ کو پاس رکھنا جو اسنے اپنے قبضہ میں لیتے وقت جانتا ہو ۔ کہ وہ متبدل ہے ۔	״	״	״	״	״	״
״	ایسے متبدل سکہ کو اصلی حیثیت سے حوالہ کرنا	״	״	״	״	״	
١٠٩	متبدل سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے حوالہ کرنا جسکو حوالہ کرنیوالے نے قبضہ میں لینے کے وقت متبدل جانا ہو ۔	״	״	״	״	قید ایکسال تک یا جرمانہ اس سکہ کی مالیت کا دس گونہ تک ۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم ۔

نمبر دفعات نشان ۵ [illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان (۵) ۱۳۲۱ف	آیا پولس بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتی ہیں یا نہین	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے یا نہین	قابل راضی نامہ ہے یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۱ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۱۰	جب جرایم دفعات ۹۷ و ۹۸ و ۹۹ و ۱۰۰ و ۱۰۱ و ۱۰۳ و ۱۰۶ و ۱۰۷ و ۱۰۸ و ۱۰۹ اسکے سرکار عالی کے متعلق سرزد ہون	”	”	”	”	دفعات ۹۷ و ۹۹ و ۱۰۰ و ۱۰۱ و ۱۰۳ و ۱۰۶ و ۱۰۷ و ۱۰۸ و ۱۰۹ کی سزا المضاعف دیجا سکے گی۔	عدالت نظامت سشن
۱۱۱	تلبیس اشٹامپ سرکاری۔	یا حکمنامہ گرفتار کرسکتی ہیں	حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن
۱۱۲	تلبیس اشٹامپ سرکاری کیغرض سے کوئی اوزار یا سامان قبضہ میں رکھنا	”	”	”	”	قید تین سال تک اور جرمانہ۔	
۱۱۳	سرکاری اشٹامپ کی تلبیس کی غرض اوزار کی ساخت یا فروخت۔	”	”	”	”	”	”
۱۱۴	ملتبس سرکاری اشٹامپ کی فروخت	”	”	”	”	قید پانچ سال تک اور جرمانہ	”
۱۱۵	ملتبس سرکاری اشٹامپ کو کام میں لانا یا پاس رکھنا۔	”	”	”	”	قید پانچسال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۱۱۶	سرکار عالی کو نقصان پہنچانیکی نیت سے کسی شے سے جسپر سرکاری اشٹامپ ہو تحریر مٹانا یا دستاویز سے وہ اشٹامپ جو اسکی لئے	”	”	”	”	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	”

دفعات مجموعہ تعزیرات نشان ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ف	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری کر سکتی ہے یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی ۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	کام میں لایا گیا ہو علیحدہ کرنا ۔						
۱۱۷	سرکاری اسٹامپ کو مستعمل جانکر کام میں لانا	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۱۱۸	اس نشان کو چھیلنا جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسٹامپ کام آچکا ہے ۔	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	

باب ہشتم جرایم خلاف امن عامہ خلایق

دفعات مجموعہ تعزیرات نشان ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ف	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری کر سکتی ہے یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی ۔
۱۴۳	کسی مجمع میں خلاف قانون کا شریک ہونا	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتی ہے	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری ۔
۱۴۴	سلاح مہلک سے مسلح ہو کر کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہونا ۔	؍؍	حکمنامہ گرفتاری	؍؍	؍؍	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں ۔	؍؍
۱۴۵	کسی مجمع خلاف قانون میں یہ جانکر کہ اسکے منتشر ہو جانیکا حکم ہو چکا ہے داخل ہونا یا داخل رہنا ۔	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍
۱۴۷	بلوہ	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍
۱۴۸	سلاح مہلک سے مسلح ہو کر بلوہ کرنا ۔	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	قید تین سال تک یا جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا [illegible]

مجموعہ تعزیرات نشان ہ دفعات	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ہ [illegible]	[illegible] گرفتار کرسکتی ہے یا نہیں	ابتدا طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری ۔	قابل ضمانت ہے یا نہیں ۔	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں ۔	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ہ [illegible]	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی ۔
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨
						یا دونوں ۔ راضی نامہ نہیں ہے	نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول ۔
١٤٩	مجمع خلاف قانون کا ہر شریک اس جرم کا مجرم ہوگا جس کا ارتکاب غرض مشترک کے حاصل کرنے میں کیا جائے ۔	اگر اصل جرم کیلئے گرفتاری بلا حکمنامہ ہوسکتی ہے تو ہر شریک مجمع کی بلا حکمنامہ گرفتاری ہوسکتی ہے ورنہ نہیں	اگر اصل جرم قابل اجرائی حکمنامہ گرفتاری ہو تو حکمنامہ گرفتاری ورنہ طلب نامہ ۔	اگر اصل مجرم ضمانت پر رہا ہوسکتا ہے تو ہر شریک ضمانت پر رہا ہوسکیگا ورنہ نہیں	قابل راضی نامہ نہیں ہے	جو سزا اصل مجرم کو دیجا سکتی وہی شریک کو بھی دیجائے گی ۔	جس عدالت میں اصل مجرم کی تجویز عمل میں آئے گی ۔
١٢٦	کسی مجمع خلاف قانون میں داخل ہونیکے لئے اشخاص کو اجرت پر رکھنا یا اونکے اجرت پر رکھے جانے میں مدد کرنا ۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں ۔	اوس جرم کے مطابق جسکا ارتکاب اس شخص نے کیا ہو جو اجرت پر رکھا گیا یا جسکی اجرت رکھے جانے میں مدد دی گئی ۔	״	״	وہی سزا جو اوس مجمع ناجائز کے کسی شریک کو اوس جرم کی بابت ہو سکتی ہے جسکا ارتکاب بھی مذکور کا کوئی شریک کرے ۔	״
١٢٧	پانچ یا زیادہ اشخاص کے مجمع میں بعد اسکے اوس کو منتشر ہونیکا حکم ہوچکا ہو جان بوجھکر شریک ہونا یا شریک رہنا ۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں ۔	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید چھہ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری ۔
١٥٢	کسی سرکاری ملازم پر اسوقت جبر بیجا نہ	״	حکمنامہ گرفتاری	״	״	قید تین سال یا جرمانہ	عدالت نظامت سیشن یا عدالت

	یا حملہ کرنا یا اسکا مزاحم ہونا جبکہ وہ بلوہ وغیرہ کو فرو کر رہا ہو۔					یا دونوں	نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۱۲۹	بلوہ کی نیت اور شرارت سے اشتعال طبع کا باعث ہونا اگر بلوہ کا ارتکاب ہو۔	〃	〃	〃	〃	قید یکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری
〃	اگر بلوہ کا ارتکاب نہ ہو۔	〃	طلبنامہ	〃	〃	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	〃
۱۳۰	اس زمین کا مالک یا دخیل جسپر کوئی مجمع خلاف قانون جمع ہو حسب اطلاع نہ دے۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔	〃	〃	〃	جرمانہ ایک ہزار روپیہ تک	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۱۳۱	اس شخص کا قابل مواخذہ ہونا جسکے نفع کے لیئے بلوہ کا ارتکاب ہوا ہو۔	〃	〃	〃	〃	جرمانہ	〃
۱۳۲	اس شخص کے کارندہ کا قابل مواخذہ ہونا جسکے نفع کیلیئے بلوہ کا ارتکاب ہوا ہو۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
۱۳۳	ان اشخاص کو جو کسی مجمع خلاف قانون کے لئے اجرت پر رکھے گئے ہوں پناہ دینا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۱۳۴	کسی مجمع خلاف قانون یا بلوہ میں شریک ہونے کیلئے اجرت پر رکھا جانا۔	〃	〃	〃	〃	〃	〃
〃	یا مسلح ہو کر پھرنا۔		طلبنامہ	〃	〃	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	〃
۱۳۵	ہنگامہ۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے	〃	〃	〃	قید ایک مہینے تک یا جرمانہ ایکسو روپیہ تک یا دونوں	ہر ناظم فوجداری

نمبر دفعہ مجموعہ تعزیرات	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	آیا پولیس بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	ابتدا میں طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۳۶	بالارادہ کسی شخص کی توہین کرنا اس نیت سے کہ وہ شخص امن عامہ خلائق میں مخل ہو	”	حکمنامہ گرفتاری	”	قابل راضینامہ ہے	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	”
۱۳۷	نشہ کی حالت میں کسی مقام عام میں یا [illegible] جانا اور کسی شخص کو تکلیف یا رنج پہونچانا	”	”	”	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید ایک مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔	”

باب ۹ جرائم جنکے ملازمان سرکاری مرتکب ہوں یا جو انسے متعلق ہوں

۱۳۸	سرکاری ملازم جو کسی عمل منصبی کی بابت اجرت جائز کے سوائے اور کچھ بہ الاحتفاظ لے۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت ناظم سشن یا عدالت ناظم ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۱۳۹	سرکاری ملازم بیجا ناجائز ذرائع سے اپنا ذاتی رسوخ عمل میں لانے کے لئے بالاحتفاظ لینا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔	”	”	”	”	”
۱۴۰	وہ اعانت جو سرکاری ملازم اس جرم میں کرے جسکی تعریف دفعہ ۱۳۹ میں کی گئی ہے۔	”	”	”	”	”	”

۱۶۱	سرکاری ملازم کسی شخص سے جو کسی کارروائی یا معاملہ سے تعلق رکھتا ہو جسکو اس سرکاری ملازم نے انجام دیا کوئی قیمتی شے بلا بدل حاصل کرے ۔	〃	〃	〃	〃	قید بلا مشقت دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں ۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۱۶۲	سرکاری ملازم جو کسی شخص کو مضرت پہنچانیکی نیت سے قانون سے انحراف کرے	〃	〃	〃	〃	قید بلا مشقت ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں	ایضاً
۱۶۳	سرکاری ملازم جو کسی شخص کو مضرت پہنچانیکی نیت سے غلط دستاویز مرتب کرے	〃	〃	〃	〃	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول ۔
۱۶۴	سرکاری ملازم جو ناجائز طور پر تجارت کرے ۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں ۔	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید بلا مشقت ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں ۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول ۔
۱۶۵	سرکاری ملازم جو ناجائز طور پر کوئی جائداد خریدے یا اوسکے لئے بولی بولے ۔	〃	〃	〃	〃	قید بلا مشقت دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں اور منقلی حق جائداد مذکورہ میں خریدار کو حاصل ہو	〃
۱۶۶	سرکاری ملازم بننا ۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں ۔	حکمنامہ گرفتاری ۔	〃	〃	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں ۔	ہر ناظم فوجداری ۔
۱۶۷	فریب سے وہ لباس پہننا یا وہ نشان لئے پھرنا جسکو سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو ۔	〃	طلبنامہ	〃	〃	قید تین مہینے تک یا دو سو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں ۔	〃

دفعات مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۸۶۰ء	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۸۶۰ء	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتدا ازنیست تجاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۸۶۰ء	کس عدالت سے جرم کی تجویز ہوسکے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	باب دہم ملازمان سرکاری کے جائز اختیارات کی تحقیر						
۱۷۲	اطلاعنامہ وغیرہ کی تعمیل روکنے کی غرض سے روپوش ہونا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا پانسو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	ہر ناظم فوجداری۔
رر	اگر طلبنامہ وغیرہ میں حاضری عدالت کا یا دستاویز وغیرہ پیش کرنیکا حکم ہو۔	رر	رر	رر	رر	قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا ہزار روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	رر
۱۷۳	طلبنامہ وغیرہ کے اپنے یا اور کے پاس تک نہ پہنچنے کو یا اس کے مشتہر کیے جانیکو روکنا	رر	رر	رر	رر	قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا پانسو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	رر عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
رر	اگر طلبنامہ وغیرہ میں حاضری عدالت یا دستاویز وغیرہ پیش کرنیکا حکم ہو۔	رر	رر	رر	رر	قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا ہزار روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	رر
۱۷۴	عدم حاضری بمتابعت حکم سرکاری ملازم۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔	رر	رر	رر	قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا پانسو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری

رر	اگر حکم مذکور عدالت میں حاضر ہونے کے لئے جاری کیا گیا ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا ایک ہزار روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	
۱۵۱	وہ شخص سرکاری ملازم کے سامنے دستاویز یا کسی اور شئے کا پیش کرنا ترک کرے جسپر اسکا پیش کرنا قانوناً واجب ہو۔	رر	رر	رر	رر	قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا پانسو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	بمطابق احکام باب (۳۰) اوس عدالت میں جرم کی تجویز ہوگی جہاں جرم کا ارتکاب ہوا ہو اور اگر جرم کا ارتکاب عدالت میں نہوا ہو تو ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
رر	اگر دستاویز یا شئے مذکور کسی عدالت میں پیش کئے جانے یا حوالہ کئے جانیکو ہو۔	رر	رر	رر	رر	قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا ایک ہزار روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	رر
۱۵۲	وہ شخص سرکاری ملازم کو اطلاع یا خبر دینی ترک کرے جسپر اطلاع یا خبر دینی قانوناً واجب ہو۔	رر	رر	رر	رر	قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا پانسو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
رر	اگر اطلاع یا خبر مطلوبہ جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو۔	رر	رر	رر	رر	قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا ایک ہزار روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	رر
۱۵۳	جھوٹی خبر دینا۔	رر	رر	رر	رر	قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا ایک ہزار روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم

دفعات مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ف	آیا کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
״	اگر خبر مطلوبہ کسی جرم کے ارتکاب سے متعلق ہو۔	بلاحکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	״
۱۵۴	حلف لینے سے انکار کرنا جب کوئی سرکاری ملازم مجاز حکم دے۔	״	״	״	״	قید بلامشقت چھ مہینے تک یا الف تک جرمانہ یا دونوں۔	بمتابعت احکام باب (۳۲) اوس عدالت میں جرم کی تجویز ہوگی جہاں جرم کا ارتکاب ہوا ہو اور اگر جرم کا ارتکاب عدالت میں نہ ہوا ہو تو عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول و دوم۔
۱۵۵	سرکاری ملازم کو جو سوال کرنیکا اختیار رکھتا ہو جواب دینے سے انکار کرنا	״	״	״	״	״	״
۱۵۶	یا بیان پر دستخط کرنے سے انکار کرنا۔	״	״	״	״	قید بلامشقت تین مہینے تک یا پانسو تک جرمانہ یا دونوں۔	״
۱۵۷	سرکاری ملازم یا ایسے شخص سے جو حلف دینیکا مجاز ہو بحلف جھوٹ بیان کرنا۔	״	حکمنامہ	״	״	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم

۱۵۸	کسی سرکاری ملازم سے اسکا اختیار جایز کسی اور شخص کے نقصان پہونچانیکے واسطے استعمال کرانیکی نیت سے جہوٹ اطلاع دینا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید چھہ مہینے تک یا جرمانہ یا دونون۔	فوجداری درجہ اول عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۱۵۹	کسی سرکاری ملازم کے اختیار جایز کی رو کر جائداد کیلیئے جانے میں مزاحمت کرنا۔	رر	رر	رر	رر	رر	رر
۱۶۰	جائداد کے نیلام میں جو سرکاری ملازم کے اختیار جایز کی رو سے نیلام پر چڑہائی گئی ہو مزاحم ہونا۔	رر	رر	رر	رر	قید ایک مہینے تک یا ۵۰۰ تک جرمانہ یا دونون۔	
۱۶۱	جائداد جو سرکاری ملازم کے اختیار کی رو سے نیلام کیجاتی ہو خلاف قانون خریدنا یا اوس کیلیئے بولی بولنا۔	رر	رر	رر	رر	قید ایک مہینے تک یا ۲۰۰ر تک جرمانہ یا دونوں۔	رر
۱۶۲	ملازم منصبی کی انجام دہی میں سرکاری ملازم کی مزاحمت۔	رر	رر	رر	رر	قید تین مہینے تک یا ۵۰۰ر تک جرمانہ یا دونوں۔	رر
۱۶۳	سرکاری ملازم کی مدد دینے کو ترک کرنا جبکہ مدد دینا قانوناً واجب ہو۔	رر	رر	رر	رر	قید بلا مشقت ایک مہینے تک یا ۲۰۰ر تک جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
رر	قانوناً بتعمیل حکم سے بالغرض ایذا دہی کم	رر	رر	رر	رر	قید بلا مشقت چھہ مہینے تک یا ۲۰۰ر تک جرمانہ یا دونوں	رر

نمبر دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۱۲ ف	آیا پولیس کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتی ہے یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۱۲ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۶۴	سرکاری ملازم کے باضابطہ شتہر کرائے ہوئے حکم کی عدم متابعت۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید تا شقت ایک مہینے تک یا ۲۰۰ روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
رر	اگر ایسا عمل انسانوں کی جان یا صحت یا حفاظت کو خطرہ پہنچانے کا یا کوئی بلوہ یا ہنگامہ برپا کرنے کا باعث ہو۔	رر	رر	رر	رر	قید چھ مہینے تک یا الف تک جرمانہ یا دونوں۔	رر
۱۶۵	سرکاری ملازم کو مضرت پہنچانے کی دھمکی دینا۔	رر	رر	رر	رر	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	رر
۱۶۶	کسی شخص کو سرکاری ملازم سے درخواست محافظت کرنے یا باز رہنے کی ترغیب دینے کیلئے مضرت پہنچانے کی دھمکی دینا۔	رر	رر	رر	رر	قید یکسال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	رر
	باب یازدہم جھوٹی گواہی اور جرائم مخالف عدالت عامہ						
۱۶۹	کسی عدالتی کارروائی میں جھوٹی گواہی دینا یا بنانا۔	رر	رر	رر	رر	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

״	بالارادہ جھوٹی گواہی دینا یا بنانا۔	بلا حکم گرفتار نہیں کرسکتے	سمن گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید ۷ سال کیا جائے یا دونون قید۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۱۶۰	جرم قابل سزا موت کے ثابت کرنیکی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا بنانا۔	״	״	قابل ضمانت نہیں ہے	״	قید چودہ سال تک اور جرمانہ ہے	عدالت نظامت سشن
*	اگر اس جھوٹی گواہی دینے یا بنانے سے کوئی بے گناہ شخص بجرم ثابت ہو کر سزائے موت پاجائے۔	״	״	״	״	سزائے موت یا قید دوام یا سزائے مذکورہ صدر	״
۱۶۱	جرم قابل سزائے قید دوام یا قید زائد ۷ سال کے ثابت کرانیکی نیت سے جھوٹی گواہی دینا یا بنانا۔	״	״	״	״	جس جرم کے ثابت کرنیکی نیت ہو اُسکی نصف سزا تک۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۱۶۲	شہادت کو جسکا جھوٹ ہونا معلوم ہو کام میں لانا۔	״	״	اگر وہ گواہی دینے کا جرم ضمانت کے قابل ہو تو ایسی شہادت کو کام میں لانیوالا بھی ضمانت پر رہا ہوسکیگا ورنہ نہیں۔	قابل راضی نامہ نہیں ہے	وہی سزا جو جھوٹی گواہی دینے یا بنانے کے لئے مقرر ہے۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۱۶۳	جھوٹا صداقت نامہ جاری کرنا یا اوسپر دستخط کرنا۔	״	״	قابل ضمانت ہے	״	״	״
۱۶۴	کسی صداقتنامہ کو جسکا جھوٹ ہونا معلوم ہو سچے کی حیثیت سے کام میں لانا۔	״	״	״	״	״	״

نشان دفعہ	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	آیا پولیس بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۷۵	کسی بیان میں جو قانون کی رو سے شہادت کے طور پر لیا جا سکتا ہو جھوٹ بیان کرنا	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضی نامہ نہیں ہے	وہی سزا جو جھوٹی گواہی دینے یا بنانے کے لئے ہے	عدالت اجلاس یا عدالت مجسٹریٹ ضلع یا افسر فوجداری درجہ اول۔
۱۷۶	ایسے بیان کو جو جھوٹا جانکر سچے کی حیثیت سے کام میں لانا۔	۔	رر	رر	رر	رر	رر
۱۷۷	مجرم کو بچانے کے لئے جرم کی شہادت کو غائب کرنا یا جھوٹی خبر دینا اگر وہ جرم جس کی سزا موت ہو۔	۔	رر	رر	رر	قید تا سات سال تک اور جرمانہ	عدالت اجلاس
رر	اگر مستوجب سزا قید دوام یا قید ہو جسکی میعاد دس سال سے زیادہ ہو۔	۔	رر	رر	رر	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت اجلاس یا عدالت مجسٹریٹ ضلع یا افسر فوجداری درجہ اول۔
رر	اگر مستوجب قید زاید از دس سال نہ ہو۔	رر	رر	رر	رر	اس قید کی ایک چوتھائی تک جو اس جرم کے لئے مقرر ہے یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت مجسٹریٹ ضلع یا افسر درجہ اول یا وہ عدالت جو اس جرم کی تجویز کرنے کی مجاز ہو
۱۷۸	جرم کی اطلاع نہ دینا وہ شخص جو اُس کو کرنے کے بعد اطلاع دینا لازم ہو۔	رر	طلبنامہ	رر	رر	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت مجسٹریٹ ضلع یا افسر فوجداری درجہ اول یا دوم۔

۱۷۷	کسی جرم کے متعلق جو کہ ارتکاب ہوا ہو جھوٹی اطلاع دینا۔	بلا حکم گرفتار نہیں کرسکتے	حکمنامۂ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۱۸۰	شہادت کے طور پر کسی دستاویز یا اور شئی کا پیش کیا جانا روک دینے کے لئے اوسے تلف یا مخفی کرنا۔	رر	رر	رر	رر	رر	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۱۸۱	دیوانی یا فوجداری مقدمہ میں کسی فعل یا کارروائی کی غرض سے کوئی اور شخص بنسنا۔	رر	رر	رر	رر	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۱۸۲	ضبطی کے طور پر یا ڈگری کی تعمیل میں کسی جائداد کا قرق کیا جانا روکنے کے لئے اسے فریب سے منتقل یا مخفی کرنا۔	رر	رر	رر	رر	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۱۸۳	ضبطی کے طور پر ڈگری کی تعمیل میں کسی جائداد کا قرق کیا جانا روکنے کیلئے فریباً دعویٰ کرنا۔	رر	رر	رر	رر	رر	رر
۱۸۴	غیر واجب رقم کے لئے فریب سے ڈگری جاری ہونے دینا۔	رر	رر	رر	رر	قید ایک سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۱۸۵	عدالت میں بد دیانتی سے جھوٹا دعویٰ کرنا	رر	رر	رر	رر	قید دو سال تک اور جرمانہ	رر
۱۸۶	غیر واجب رقم کیلئے فریب سے ڈگری حاصل کرنا۔	رر	رر	رر	رر	رر رر یا جرمانہ یا دونوں۔	رر
۱۸۷	ضرر پہنچانیکی نیت سے جرم کا جھوٹا الزام	رر	رر	رر	رر	رر	رر

نشان دفعہ مجموعہ تعزیرات	جرم حسب مجموعہ تعزیرات سرکار عالی ۱۳۲۴ف	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتی ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں۔	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
رر	اگر وہ کارروائی یا الزام نسبت جرم قابل سزائے موت یا قید دوام یا زاید از سات سال کے ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید پانچسال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۱۸۸	پناہ دہی مجرم اگر جرم قابل سزائے موت ہو	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	رر	رر	رر	رر	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
رر	اگر جرم قابل سزائے قید دوام یا دس سال یا زاید از دس سال ہو۔	رر	رر	رر	رر	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا وہ عدالت جو اس جرم کی تجویز کرسکتی ہو۔
رر	اگر جرم قابل سزائے قید زاید از دو سال و کم از دس سال ہو۔	رر	رر	رر	رر	اسی قسم کی قید کی سزا جو اس جرم کیلئے مقرر ہے اور اسکی میعاد اوس قید کی ایک چوتھائی تک ہو سکے گی یا جرمانہ یا دونوں	رر
۱۸۹	مجرم کو سزا سے بچانے کیلئے صلہ وغیرہ لینا اگر جرم قابل سزائے موت ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے۔	رر	رر	رر	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن
رر	اگر جرم قابل سزائے قید دوام یا قید	رر	رر	رر	رر	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظا

	جسکی میعاد دس سال یا اس سے زیادہ ہو سکتی ہو۔						ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
״	اگر قابل سزائے قید کم از دس سال ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔	حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے	نا قابل راضی نامہ نہیں ہے	اسی قسم کی قید کی سزا جو اس جرم کیلیے مقرر ہے اور اس کی میعاد اس قید کی ایک چوتھائی تک ہو سکیگی یا جرمانہ یا دونوں۔	ناظم فوجداری درجہ اول یا وہ عدالت جو اس جرم کی تجویز کر سکتی ہو۔
۱۹۰	مجرم کو سزا سے بچانے کیلیے اصلاح وغیرہ دینا اگرچہ قابل سزائے موت ہو۔	״	״	״	״	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن
״	اگر قابل سزائے قید دوام یا قید ہو جسکی میعاد دس سال یا اس سے زیادہ ہو	״	״	״	״	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
״	اگر قابل سزائے قید کم از دس سال ہو۔	״	״	״	״	اسی قسم کی قید کی سزا جو اس جرم کیلیے مقرر ہے اور اسکی میعاد اس قید کی ایک چوتھائی تک ہو سکیگی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا وہ عدالت جو اس جرم میں تجویز کر سکتی۔

دفعہ مجموعہ تعزیرات ہند	جرم حسب مجموعہ تعزیرات ہند سنہ ۱۸۶۰ع	آیا پولیس کو بلا حکمنامہ گرفتار کرنے کا اختیار ہے یا نہیں	ابتداءً طلبی سمن جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند سنہ ۱۸۶۰ع	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۹۱	مال مسروقہ وغیرہ کی بازیافت میں مدد کرنے کیلئے صلہ لینا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۱۹۲	ایسے مجرم کو پناہ دینا جو حراست سے فرار ہوا ہو یا جسکی گرفتاری کا حکم ہو چکا ہو اگر جرم قابل سزائے موت ہو	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	،،	،،	،،	قید سات سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن
،،	اگر جرم قابل سزائے قید دوام یا قید ہو جسکی میعاد دس سال یا اُس سے زیادہ ہو سکتی ہو۔	،،	،،	،،	،،	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۱۹۲	اگر جرم قابل سزائے قید زیادہ از ایک سال اور کم از دس سال ہو۔	،،	،،	،،	،،	اسی قسم کی قید کی سزا جو اُس جرم کیلئے مقرر ہے اور اُس کی ایک چوتھائی تک ہو سکیگی یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا وہ عدالت جو اوس جرم کی تجویز کر سکتی ہو۔
۱۹۳	ڈکیتوں کو پناہ دینا۔	،،	،،	،،	،،	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

۱۹۵	سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا مال کی ضبطی سے بچانے کی نیت سے ہدایت قانون سے انحراف کرے۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۱۹۶	سرکاری ملازم جو کسی شخص کو سزا سے یا جائداد کو ضبطی سے بچانے کی نیت سے غلط تحریر یا شکل مرتب کرے۔	״	حکمنامہ گرفتاری	״	״	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۱۹۷	سرکاری ملازم جو عدالتی کارروائی میں فاسد طور سے یا عداوت سے کیفیت وغیرہ خلاف قانون مرتب کرے۔	״	״	״	״	״	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۱۹۸	شخص مجاز کا تجویز یا حراست کیلئے کسیکو سپرد کرنا جب وہ جانتا ہو کہ وہ خلاف قانون عمل کرتا ہے۔	״	״	״	״	״	״
۱۹۹	ترک گرفتاری اُس سرکاری ملازم کیجانب سے جسپر گرفتار کرنا قانوناً واجب ہو۔	״	حکمنامہ	قابل ضمانت نہیں ہے	״	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن
۲۰۰	اگر شخص زیر حراست گرفتاری طلب جرم قابل سزائے موت کا ملزم ہو۔	״	״	״	״	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
״	اگر شخص زیر حراست یا گرفتاری طلب جرم قابل سزائے قید دوام یا دس سال یا اُس سے زیادہ قید کا ملزم ہو۔	״	״	״	״	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	״

دفعہ مجموعہ تعزیرات هند	جرم حسب مجموعہ تعزیرات ہند	آیا پولیس بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	ابتدا طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں۔	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۹۹	اگر شخص زیر حراست یا گرفتاری طلب جرم قابل سزا قید کم از دس سال کا ملزم ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔	حکمنامہ	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۲۰۰	بالارادہ تدارک گرفتاری اُس سرکاری ملازم کیجانب سے جسپر کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا قانوناً واجب ہو جو عدالت سے مجرم قرار پا چکا ہو اگر حکم سزائے موت صادر ہو چکا ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	״	قابل ضمانت نہیں ہے	״	قید چودہ سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن
״	اگر حکم سزائے قید دوام یا دس سال یا اوس سے زیادہ قید کا صادر ہو چکا ہو	״	״	״	״	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	״
״	اگر دس سال سے کم قید کی سزا کا حکم صادر ہو چکا ہو یا وہ جائز طور پر حراست میں بھیجا جا چکا ہو۔	״	״	قابل ضمانت ہے	״	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۲۰۱	کسی سرکاری ملازم کا کسی شخص زیر حراست کو غفلت سے بھاگ جانے دینا۔	״	طلب نامہ	״	״	قید بلا مشقت دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۲۰۲	مزاحمت یا مقابلہ جو کوئی شخص اپنی	״	حکمنامہ گرفتاری۔	״	״	قید دو سال تک یا جرمانہ	״

	گرفتاری جایز مین کرے					یا دونوں	
۲۰۲	کسی اور شخص کی گرفتاری جایز مین مزاحمت یا مقابلہ یا اسکو حراست جایز سے چھوڑا دینا۔	″	″	″	″	قید چھہ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔	
″	اگر شخص مذکور پر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو جسکی سزا قید ہے یا قید کا حکم صادر ہو چکا ہو۔	″	″	قابل ضمانت نہین ہے	″	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۲۰۳	اگر اُس جرم کے لئے سزاے موت یا قید بدوام مقرر ہے۔	″	″	″	″	قید پانچسال تک یا اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
″	اگر اُس جرم کیواسطے سزاے موت یا قید دوام کا حکم صادر ہو چکا ہو۔	″	″	″	″	قید دو سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن۔
۲۰۴	معافی سزا کی شرائط کے خلاف ورزی	بلا حکمنامہ گرفتار نہین کر سکتے	ملاحظہ ہو	″	″	وہی سزا جسکا حکم اسکی نسبت پہلے صادر ہوا ہو یا اگر کوئی جزو سزا بھگت چکا ہو تو بقیہ	تجویز اُس عدالت میں ہوگی جہان اصل جرم کی تجویز ہوئی ہو۔
۲۰۵	بالارادہ سرکاری ملازم کی توہین کرنا یا اُسکا ہارج ہونا جب کہ وہ سرکاری کارروائی کر رہا ہو۔	″	″	قابل ضمانت ہے		قید چھہ مہینے تک یا الف روپیہ تک جرمانہ یا دونوں۔	حسب احکام باب ۱۴ اُس عدالت میں تجویز ہوگی جہان جرم کا ارتکاب ہوا ہو

باب ۱۳ دہم جرایم متعلق اوزان و پیمانہ جات

دفعہ مجموعہ تعزیرات	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ٥ علامت	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتدا میں طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے یا نہیں۔	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ٥ علامت	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی۔
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨
٢٦٤	وزن کرنیکے جھوٹے آلہ کو فریب سے استعمال کرنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید ایکسال تک یا الیہ جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا حاکم فوجداری درجہ اول یا دوم
٢٦٥	جھوٹے باٹ یا پیمانہ کو فریب سے استعمال کرنا۔	״	״	״	״	״	״
٢٦٦	جھوٹے باٹ یا پیمانہ کو پاس رکھنا	״	״	״	״	״	״
٢٦٧	جھوٹے باٹ یا پیمانے کا بنانا یا بیچنا۔	״	״	״	״	״	״
باب سیزدہم جرایم مؤثر صحت۔عافیت۔آسایش حیا۔و اخلاق							
٢٦٩	وہ کام کرنا جس سے جان کو خطرہ پہنچانیوالے کسی مرض ساریہ کے پھیلنے کا احتمال ہو	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا حاکم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
״	اگر وہ فعل خباثت سے کیا جائے	״	״	״	״	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	״
٢٧١	عدم متابعت قاعدہ ترنطینہ	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں۔	״	״	״	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔	״

٢١٣	کھانے یا پینے کی شے میں جسکے فروخت کرنیکی نیت ہو آمیزش کرنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید چھ مہینے تک یا الف تک جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
٢١٤	کھانے یا پینے کی مضر شے کا فروخت کرنا	,,	,,	,,	,,	,,	,,
٢١٥	دواؤں میں آمیزش کرنا۔	,,	,,	,,	,,	,,	,,
٢١٦	آمیزش کی ہوئی دواؤں کو فروخت کرنا۔	,,	,,	,,	,,	,,	,,
٢١٧	کسی دوا کو کسی اور دوا کے مفرد یا مرکب کی حیثیت سے فروخت کرنا۔	,,	,,	,,	,,	,,	,,
٢١٨	عام تالاب۔ کنڈ۔ حوض۔ باولی یا چشمہ کے پانی کو گدلا کرنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	,,	,,	,,	قید ایک مہینے تک یا ٥٠٠ تک جرمانہ یا دونوں۔	ہر ناظم فوجداری۔
٢١٩	ہوا کو مضر صحت کرنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔	,,	,,	,,	٥٠٠ تک جرمانہ۔	,,
٢٢٠	کسی شارع عام پر بے احتیاطی سے گاڑی چلانا یا سوار ہو کر نکلنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	,,	,,	,,	قید چھ مہینے تک یا الف تک جرمانہ یا دونوں۔	,,
٢٢١	مرکب تری کو بے احتیاطی یا غفلت سے چلانا۔	,,	,,	,,	,,	,,	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
٢٢١	کسی شخص کو پانی کی راستہ اجورہ پر غیر مامون یا حد سے زیادہ لدے ہوئے مرکب تری میں لیجانا۔	,,	,,	,,	,,	قید چھ مہینے تک یا ایک ہزار روپیہ تک جرمانہ یا دونوں	
٢٢٣	شارع عام پر خطرہ یا مزاحمت پہنچانا۔	,,	,,	,,	,,	٢٠٠ تک جرمانہ	,,

نمبر دفعات تعزیرات نشان ۵ ۱۸۶۰ع	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۸۶۰ع	اہلی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتی ہین یا نہین۔	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہین	قابل راضی نامہ ہے یا نہین۔	سزا از حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ ۱۸۶۰ع	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل مین آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۸۴	کسی زہریلے مادہ کے متعلق تغافل کرنا	بلا حکمنامہ گرفتار نہین کرسکتے ہین۔	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے	قید چھ مہینے تک یا ۱۰۰۰ تک جرمانہ یا دونون	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۲۸۵	آگ یا کسی آتشگیر مادہ کے متعلق تغافل کرنا	״	״	״	״	״	״
۲۸۶	کسی بھک سے اڑجانیوالے مادہ کے متعلق تغافل کرنا۔	״	״	״	״	״	״
۲۸۷	کسی کل کے متعلق تغافل کرنا جو ملزم کے قبضہ یا اہتمام میں ہو۔	״	״	״	״	״	״
۲۸۸	کسی عمارت کے مسمار کرنے یا اسکی مرمت کرنے کے نسبت تغافل کرنا۔	״	״	״	״	״	״
۲۸۹	کسی جانور کے متعلق تغافل کرنا۔	״	״	״	״	״	״
۲۹۰	امر باعث تکلیف عام ان صورتون میں کہ جنمین اور طرح پر حکم نہین ہے	״	״	״	״	۲۰۰ تک جرمانہ	ہر ناظم فوجداری۔
۲۹۱	امر باعث تکلیف عام کو بعد حکم امتناعی کے کرتے رہنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہین۔	״	״	״	قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونون	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۲۹۲	فحش کتاب وغیرہ کا فروخت کرنا۔	״	حکمنامہ گرفتاری	״	״	قید تین مہینے تک یا [illegible]	״

۲۳۳	کسی عورت کی حیا کی توہین کرنا یا اوسکے تخلیہ میں مخل ہونا	بلا حکمنامہ گرفتار نہین کرسکتے	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے	جرمانہ یا دونوں ۔۔ قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۲۳۴	فحش افعال اور گیت	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہین۔	״	״	״	قید ایک مہینے تک، یا جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری۔
۲۳۵	چٹھی ڈالنے کے دفتر کا رکھنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہین کرسکتے ہین۔	طلب نامہ	״	״	قید تین مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں	
״	چٹھی ڈالنے کی بابت تجویز مشتہر کرنا۔	״	״	״	״	جرمانہ [illegible] تک	״

باب چہاردہم ـ جرائم متعلق مذہب

۲۳۶	کسی فرقہ کے مذہب کی توہین کرنیکی نیت سے کسی عبادت گاہ کو نقصان پہونچانا یا نجس کرنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہین۔	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۲۳۷	مجمع مذہبی میں خلل ڈالنا۔	״	״	״	״	قید ایک سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	״
۲۳۸	قبرستان وغیرہ میں مداخلت بیجا کرنا	״	״	״	״		״
۲۳۹	عمداً مذہب کی بابت دل دکھانے کی نیت سے بات وغیرہ کہنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہین کرسکتے۔			قابل راضی نامہ ہے		״

دفعہ مجموعہ تعزیرات ہند	جرم حسب مجموعہ تعزیرات ہند ۵ سنہ ۱۸۶۰ء	اہل کوتوالی بلا حکم یا وارنٹ گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات ہند ۵ سنہ ۱۸۶۰ء	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
باب پانزدہم جرائم متعلق جسم وجان انسان جو انسان کی جان پر موثر ہوں :-							
٢٤٣	قتل عمد	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	موت یا قید دوام اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن
٢٤٤	قتل انسان مستلزم سزا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچتا ہو۔	,,	,,	,,	,,	قید دس سال تک یا جرمانہ یا دونوں سزائیں	
,,	لیکن اگر فعل باعث ہلاکت الیا ضرر جسمانی پہنچانے کی نیت سے کیا جائے جس سے ہلاکت کا احتمال ہو۔	,,	,,	,,	,,	قید لازمی ہوگی جسکی میعاد چودہ سال تک ہوسکیگی۔	,,
٢٤٥	بے احتیاطی یا غفلت سے ہلاکت کا باعث ہونا۔	,,	,,	قابل ضمانت ہے	,,	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
٢٤٦	کسی بچہ یا فاتر العقل کی خودکشی میں اعانت کرنا۔	,,	,,	قابل ضمانت نہیں ہے	,,	قید چودہ سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن
٢٤٧	خودکشی میں اعانت کرنا۔	,,	,,	,,	,,	قید سات سال تک اور جرمانہ۔	,,

۲۴۸	قتل عمد کا اقدام۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن
،،	اگر اوس اقدام سے کسی شخص کو ضرر پہونچے	،،	،،	،،	،،	سزائے مذکورہ صدر یا قید دوام۔	،،
۲۴۹	قتل انسان مستلزم سزا کا اقدام۔	،،	،،	قابل ضمانت ہے	،،	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	،،
،،	اگر ایسے فعل سے کسی شخص کو ضرر پہونچے	،،	،،	،،	،،	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	،،
۲۵۰	خودکشی کے ارتکاب کا اقدام۔	،،	،،	،،	،،	قید بلا مشقت چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا عدالت فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۲۵۱	ٹھگ ہونا۔	،،	،،	قابل ضمانت نہیں ہے	،،	قید دوام اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن۔

اسقاط حمل اور جنین کو ضرر پہنچانا اور بچوں کو باہر ڈالدینے اور اخفائے تولد کے متعلق جرائم:۔

۲۵۲	اسقاط حمل۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن
،،	اگر جنین میں جان پڑگئی ہو۔	،،	،،	،،	،،	قید پانچسال تک اور جرمانہ	،،
،،	عورت کی بلا رضامندی اسقاط حمل۔	،،	،،	،،	،،	قید دس سال تک اور جرمانہ	،،
۲۵۳	ہلاکت جسکا باعث وہ فعل ہو جو اسقاط حمل کی نیت سے کیا گیا ہو۔	،،	،،	،،	،،	،،	،،
،،	اگر وہ فعل عورت کی بلا رضامندی کیا جاوے	،،	،،	،،	،،	قید چودہ سال تک اور جرمانہ	،،

نمبر دفعہ مجموعہ تعزیرات ہند	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ٥ ستہ ١٣٢٣ فصلی	آیا پولیس بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتداً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ٥ ستہ ١٣٢٣ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی۔
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨
٢٥٥	فعل جو بچے کو زندہ پیدا ہونے دینے یا پیدا ہونے کے بعد اس کی ہلاکت کا باعث ہونیکی نیت سے کیا جائے۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن
٢٥٦	ایسے فعل سے جو قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہنچتا ہو کسی جنین کی جس میں جان پڑ گئی ہو ہلاکت کا باعث ہونا۔	"	"	قابل ضمانت نہیں ہے	"	قید دس سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	"
٢٥٧	باپ یا ماں یا محافظ کا سات سال سے کم عمر بچے کو ڈالدینا یا چھوڑ دینا۔	"	"	قابل ضمانت ہے۔	"	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	"
٢٥٨	لاش کو چپکے سے دفن کر دینے سے اخفائے ولادت۔	"	"	"	"	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم یا تحصیلدار قسم فوجداری۔
ضرر							
٢٦٣	عمداً ضرر پہنچانا۔	"	طلبنامہ	"	قابل راضی نامہ ہے	قید ایک سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	
٢٦٤	خطرناک حربوں یا ذریعہ سے عمداً ضرر پہنچانا	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	"	"	حسب اجازت عدالت قابل راضی نامہ ہے	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

۲۶۵	عمداً ضرر شدید پہنچانا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے۔	حسب اجازت عدالت قابل راضینامہ ہے	قید سات سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۲۶۶	خطرناک حربوں یا ذرائع سے عمداً ضرر شدید پہونچانا۔	״	״	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید چودہ سال تک اور جرمانہ	״
۲۶۷	جائداد کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کے سبب عمداً ضرر پہونچانا۔	״	حکمنامہ گرفتاری۔	״	״	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن۔
۲۶۸	ضرر پہنچانے کی نیت سے بیہوش کرنے والی دوا کھلانا۔	״	״	״	״	״	״
۲۶۹	جائداد کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کیلئے عمداً ضرر شدید پہنچانا۔	״	״	״	״	قید چودہ سال تک اور جرمانہ۔	״
۲۷۰	اقبال جرم کرانے یا جائداد کے واپس کر دینے پر مجبور کرنے کیلئے عمداً ضرر پہنچانا۔	״	״	قابل ضمانت نہیں ہے	״	قید پانچ سال تک اور جرمانہ	״
۲۷۱	اقبال جرم کرانے یا جائداد کے واپس کر دینے پر مجبور کرنے کے لئے عمداً ضرر شدید پہنچانا۔	״	״	״	״	قید دس سال تک اور جرمانہ	״
۲۷۲	سرکاری ملازم کو ادائی خدمت سے ڈرا کر باز رکھنے کیلئے عمداً ضرر پہنچانا۔	״	״	قابل ضمانت ہے	״	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

نمبر دفعہ مجموعہ تعزیرات	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتی ہے یا نہین	ابتدا میں طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے یا نہین	قابل راضی نامہ ہے یا نہین	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل مین آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۷۳	سرکاری ملازم کو اوس کی خدمت سے باز رکھنے کیلئے عمداً ضرر شدید پہنچانا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہین۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے	قید دس سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن
۲۷۴	باعث اشتعال طبع پر عمداً ضرر پہنچانا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہین کرسکتے ہین۔	طلبنامہ	رر	قابل راضی نامہ ہے	قید ایک مہینے تک یا جرمانہ یا دونون۔	ہر ناظم فوجداری۔
۲۷۵	باعث اشتعال طبع پر عمداً ضرر شدید پہنچانا	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہین۔	رر	رر	قابل راضی نامہ حسب اجازت عدالت	قید دو سال تک اور یا جرمانہ یا دونون۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم ہر ناظم فوجداری۔
۲۷۶	وہ فعل جو انسان کی جان یا جسم کو خطرہ مین ڈالے۔	رر	رر	رر	قابل راضی نامہ نہین ہے	قید ایک مہینے تک یا [illegible] تک جرمانہ یا دونون	
۲۷۷	کسی ایسے فعل سے ضرر پہنچانا جس سے انسان کی جان یا عافیت کو خطرہ ہو	رر	رر	رر	قابل راضی نامہ حسب اجازت عدالت	قید تین مہینے تک یا [illegible] تک جرمانہ یا دونون۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۲۷۸	کسی ایسے فعل سے ضرر شدید پہنچانا جس سے انسان کی جان یا عافیت کو خطرہ ہو۔	رر	رر	رر	رر	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونون۔	رر

مزاحمت بیجا اور حبس بیجا

۲۰۱	مزاحمت بیجا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضی نامہ ہے	قید بلا مشقت ایک ہفتے تک یا اس سے کم جرمانہ یا دونوں۔	ہر ناظم فوجداری۔
۲۰۲	حبس بیجا۔	"	"	"	"	قید ایک سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۲۰۳	تین یوم یا اس سے زیادہ حبس بیجا۔	"	"	"	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دو سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۲۰۴	دس یوم یا اس سے زیادہ حبس بیجا۔	"	"	"	"	قید تین سال اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۲۰۵	ایسے شخص کا حبس بیجا جس کی رہائی کا حکم جاری ہو چکا ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔	"	"	"	قید دو سال تک علاوہ اس سزا کے جو مجموعہ تعزیرات کی کسی اور دفعہ کی رو سے مقرر ہے۔	"
۲۰۶	مخفی حبس بیجا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	"	"	"	قید دو سال تک علاوہ اس سزا کے جو حبس بیجا کے لئے مقرر ہے۔	"
۲۰۷	جائداد کا استحصال بالجبر کرنے یا کسی فعل ناجائز پر مجبور کرنے کے لئے حبس بیجا		"	"	"	قید تین سال تک اور جرمانہ۔	"
۲۰۸	اقبال جرم کرانے یا جائداد کو واپس کر دینے پر مجبور کرنے کے لئے حبس بیجا۔		"	"	"	قید تین سال تک اور جرمانہ	"

دفعات مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	ابتدا اطلاع جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری ۔	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی ۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
			جبر مجرمانہ اور حملہ				
۲۹۲	باعث اشتعال طبع کے بغیر جبر مجرمانہ اور حملہ	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ۔	طلب نامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	قید ایک مہینے تک یا ہمار تک جرمانہ یا دونوں	ہر ناظم فوجداری ۔
۲۹۳	سرکاری ملازم کو اپنی خدمت ادا کرنے سے باز رکھنے کیلئے حملہ یا جبر مجرمانہ ۔					قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں ۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم ۔
۲۹۴	کسی عورت کی عفت میں خلل ڈالنے کی نیت سے حملہ یا جبر مجرمانہ ۔	″	″	″	″	″	″
۲۹۵	سخت اشتعال طبع کے علاوہ اور طرح پر کسی شخص کو بےحرمت کرنے کی نیت سے حملہ یا جبر مجرمانہ ۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ۔	″	″	″	″	″
۲۹۶	سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کی صورت میں حملہ یا جبر مجرمانہ	″	″	″	″	پچاس روپیہ تک جرمانہ	ہر ناظم فوجداری ۔

انسان کو لے بھاگنے اور بھگا لیجانے اور غلام بنانے اور محنت بجبر لینے کے بیان میں

۳۰۰	انسان کو لے بھاگنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید یا ۷ سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۳۰۱	انسان کو لے بھاگنا یا بھگا لیجانا اس نیت سے کہ وہ ناجائز طور قتل کئے جانے یا مار ڈالے جانے کے خطرہ میں پڑے	"	"	"	"	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن
۳۰۲	کسی شخص کو خفیہ بیجا طور پر حبس رکھنے کی نیت سے لے بھاگنا اور بھگا لیجانا	"	"	"	"	قید سات سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۳۰۳	عورتوں کو ازدواج وغیرہ پر مجبور کرنے کیلئے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	"	"	"	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۳۰۴	کسی شخص کو ضرر شدید پہنچانے یا غلام بنانے وغیرہ کے لئے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا۔	"	"	"	"	"	"
۳۰۵	لے بھاگے ہوئے یا بھگا لیجائے ہوئے شخص کو بیجا طور پر چھپانا یا حبس میں رکھنا	"	"	"	"	وہی سزا جو کسی شخص کو لے بھاگنے یا بھگا لیجانے کے لئے مقرر ہو۔	"
۳۰۶	دس سال سے کم عمر کے بچہ کو اس کے بدن پر سے کوئی شے لینے کی نیت سے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا۔	"	"	"	[illegible]	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

سلہ بموجب تصحیح جریدہ اعلامیہ جلد (۹م) نمبر ۱۴ حروف الف باب ۱۳۲۷ ف

مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۴۰ ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۴۰ ف	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۴۰ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۰۷	غلام بنانے کے لئے خریدنا یا بیچنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتی ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید سات سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۳۰۸	۱۶ سال سے کم عمر کی لڑکی کو فعل شنیع کی غرض سے بیچنا	”	”	”	”	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۳۰۹	کسی لڑکی کو جس کی عمر سولہ سال سے کم ہو فعل شنیع وغیرہ کی غرض سے خریدنا۔	”	”	”	”	”	”
۳۱۰	محنت کرنے پر ناجائز طور پر مجبور کرنا	”	”	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	ہر ناظم فوجداری۔

زنا بالجبر

۳۱۲	زنا بالجبر	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتی ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دس سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن

جرائم خلاف وضع فطری

۳۱۳	جرایم خلاف وضع فطری	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دس سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
	باب شانزدہم جرایم خلاف جائداد						
	سرقہ						
۳۱۵[۱]	سرقہ۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	ہر ناظم فوجداری۔
۳۱۶	مکان سکونت وغیرہ میں سرقہ۔	″	″	″	″	قید پانچسال تک اور جرمانہ	
۳۱۷	ملازم کا اس مال کو سرقہ کرنا جو آقا کے قبضہ میں ہو۔	″	″	″	″	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۳۱۸	سرقہ کے ارتکاب کی غرض سے ہلاک کرنے یا ضرر پہنچانے یا مزاحمت کی تیاری کرنیکے بعد سرقہ۔	″	″	″	″	قید باشقت دس سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

استحصال بالجبر

[۱] بموجب قانون نمبر ۴ بابت ۱۳۰۹ ف ترمیم کیگئی۔

دفعہ مجموعہ تعزیرات	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	آیا پولیس بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئیگی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۲۰	استحصال بالجبر	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضینامہ نہیں ہے	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۳۲۱	استحصال بالجبر کے ارتکاب کی لئے کسی شخص کو مضرت کی تخویف۔	"	"	"	"	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	"
۳۲۲	کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف استحصال بالجبر۔	"	"	"	"	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع
۳۲۳	استحصال بالجبر کیلئے کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر شدید کی تخویف	"	"	"	"	قید پانچ سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع
۳۲۴	کسی جرم کی تہمت لگانیکی دھمکی سے استحصال بالجبر کرنا جسکی علت میں موت یا قید دوام یا دس سال کی قید کی سزا مقرر ہے۔	"	"	"	"	قید سات سال تک اور جرمانہ	"
۳۲۵	استحصال بالجبر کے ارتکاب کے لئے کسی شخص کو جرم کی تہمت لگانے کی تخویف۔	"	"	"	"	"	"

سرقہ بالجبر و ڈکیتی

٣٢٨	سرقہ بالجبر	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتی ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید بامشقت دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
״	اگر سرقہ بالجبر کا ارتکاب شارع عام پر غروب وطلوع آفتاب کے درمیان کیا جائے۔	״	״	״	״	قید چودہ سال تک اور جرمانہ۔	״
٣٢٩	سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں عمداً ضرر پہنچانا	״	״	״	״	قید بامشقت چودہ سال تک اور جرمانہ۔	״
٣٣٠	ڈکیتی	״	״	״	״	قید دوام یا قید بامشقت دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
٣٣١	ڈکیتی قتل عمد کے ساتھ۔	״	״	״	״	موت یا قید دوام یا قید بامشقت چودہ سال تک اور جرمانہ	״
٣٣٢	ڈکیتی کے ارتکاب کیلئے تیاری کرنا	״	״	״	״	قید بامشقت دس سال تک اور جرمانہ۔	״
٣٣٣	ڈکیتوں کے گروہ کا شریک ہونا۔	״	״	״	״	قید دوام یا قید بامشقت چودہ سال تک اور جرمانہ۔	״

نمبر دفعہ مجموعہ تعزیرات	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان دہ شدہ صفحہ	اہالی کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتی ہیں یا نہیں	ابتدا ً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان دہ شدہ صفحہ	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۲۴	چوروں کے گروہ میں شریک ہونا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید با مشقت سات سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۲۲۵	ڈکیتی کے ارتکاب کے لئے جمع ہونا	″	″	″	″	″	″

مال کا تصرف بیجا مجرمانہ۔

۲۲۶	بد دیانتی سے مال کا تصرف بیجا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دو سال تک یا جرمانہ	ہر ناظم فوجداری۔
۲۲۷	بد دیانتی سے اس مال کا تصرف بیجا جو مرنے کے وقت شخص متوفی کے قبضہ میں تھا۔	″	″	″	″	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
″	اگر وفات کے وقت مجرم شخص متوفی کا ملازم ہو۔	″	″	″	″	قید سات سال تک اور جرمانہ۔	″

خیانت مجرمانہ

۴۰۶	خیانت مجرمانہ۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۴۰۷	بردندہ مال وغیرہ کی جانب سے خیانت مجرمانہ۔	"	"	"	"	قید سات سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول
۴۰۸	ملازم کیجانب سے خیانت مجرمانہ	"	"	"	"	"	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۴۰۹	سرکاری ملازم یا مہاجن یا سوداگر وغیرہ کی جانب سے خیانت مجرمانہ۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	"	"	"	قید دس سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول

مال مسروقہ لینا یا رکھنا

۴۱۱	مال مسروقہ بددیانتی سے لینا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	اہالی کوتوالی بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے یا نہیں۔	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۴۵	بددیانتی سے ایسا مال مسروقہ لینا جو ڈکیتی کے ارتکاب سے حاصل ہوا ہو	بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید چودہ سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۳۴۶	مال مسروقہ کا عادتاً کاروبار کرنا	״	״	״	״	״	״
۳۴۷	مال مسروقہ چھپانے میں مدد دینا۔	״	״	״	״	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
				دغا			
۳۵۰	دغا۔	بلاحکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید ایک سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۳۵۱	دغا اس علم سے کہ اوس سے زیان ناجائز کسی ایسے شخص کو پہنچے جس کے حق کی حفاظت مجرم پر واجب ہے	״	״	״	״	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔

۳۵۲	بذریعہ تلبیس شخصی دغا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	"	"	"	"	"
۳۵۳	دغا کے ذریعہ سے مال حوالہ کرنیکی بد دیانتی سے ترغیب دینا۔	"	"	"	"	قید پانچ سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔

فریب آمیز وثیقون اور جائداد کو فریباً قبضہ سے علیحدہ کرنا

۳۵۴	قرضخواہوں میں تقسیم کے روکنے کیلئے بد دیانتی یا فریب سے جائداد کو علیحدہ کرنا یا چھپانا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نہیں ہے	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونون	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۳۵۵	قرضہ کو قرضخواہوں کے کام میں لائے جانیسے بد دیانتی یا فریب سے روکنا۔	"	"	"	"	"	"
۳۵۶	کسی ایسی دستاویز یا انتقال کی بد دیانتی یا فریب سے تکمیل کرنا جسمین بدل کا خلاف واقع بیان لکھا ہو	"	"	"	"	"	"
۳۵۷	مال کو بد دیانتی یا فریب سے چھپانا یا اور مقام پر رکھوانا۔	"	"	"	"	"	"

نقصان رسانی

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے یا نہیں۔	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۵۹	نقصان رسانی۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں۔	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے جبکہ نقصان زیاں پہنچایا گیا ہے کسی شخص خانگی کا ہو۔	قید تین مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔	ہر ناظم فوجداری
۳۶۰	نقصان رسانی کا ارتکاب اور اسکی ذریعہ سے ۵۰ روپیہ یا زیادہ کا نقصان پہنچانا۔	”	حکمنامہ گرفتاری	”	”	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۳۶۱	دس روپیہ یا اس سے زیادہ کی مالیت کے کسی حیوان کو مار ڈالنے یا اسکے کسی عضو کا بیکار کرنیسے نقصان رسانی۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	”	”	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید یکسال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۳۶۲	ہاتھی گھوڑے وغیرہ ۵۰ روپیہ یا اس سے زیادہ کی مالیت کے چوپایہ کو مار ڈالنے یا اسکے کسی عضو کو بیکار کرنے سے نقصان رسانی۔	”	”	”	”	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔

۳۶۳	ایسے پانی کی کمی کا باعث ہونے سے نقصان رسانی جو زراعت کے کاموں کے لئے ہو	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید پانچسال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۳۶۴	شارع عام یا پل یا دریا کو ضرر پہنچانے سے نقصان رسانی۔	″	″	″	″	″	″
۳۶۵	سیلاب پھیلانے یا بدر رو عام کے روکنے سے نقصان رسانی۔	″	″	″	″	″	″
۳۶۶	نشان زمین جو حکم کسی سرکاری ملازم کے قایم ہوا ہو مٹانے یا اسکی تبدیل جائے وغیرہ سے نقصان رسانی۔	″	″	″	″	قید ایکسال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۳۶۷	بذریعہ آگ یا بھک سے اڑجانے والے مادہ کے سو روپیہ سے زیادہ مالیت کی جائداد کو نقصان پہنچانیکی نیت سے نقصان رسانی۔	″	″	″	″	قید پانچسال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۳۶۸	بذریعہ آگ یا بھک سے اڑجانیوالے مادہ کی عمارت کے انہدام کی نیت سے نقصان رسانی	″	″	″	″	قید سات سال تک اور جرمانہ	″
۳۶۹	نقصان رسانی قصداً سرقہ وغیرہ کی نیت سے مرکب تہ ہی کم عمق [illegible]	″	″	قابل ضمانت نہیں ہے	″		عدالت نظامت سشن
۳۷۰	پانی [illegible] بالکت یا ضرر پہنچانا [illegible] بعد عمداً نقصان رسانی	″	″	″	″	قید پانچسال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

نمبر دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ [illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	اعلیٰ کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتدا ًطلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے یا نہیں۔	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	مداخلت بیجا مجرمانہ						
۳۷۶	مداخلت بیجا مجرمانہ۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں۔	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	قید تین مہینے تک یا پانصد تک جرمانہ یا دونوں	سرناظم فوجداری۔
۳۷۷	مداخلت بیجا بخانہ۔	رر	حکمنامہ گرفتاری۔	رر	رر	قید ایکسال تک یا ہزار تک جرمانہ یا دونوں۔	رر
۳۷۸	جرم قابل سزائے موت کے ارتکاب کے لئے مداخلت بیجا بخانہ۔	رر	رر	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید با مشقت چودہ سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۳۷۹	جرم قابل سزائے قید دوام کے ارتکاب کے لئے مداخلت بیجا بخانہ۔	رر	رر	رر	رر	قید دس سال تک اور جرمانہ	رر
۳۸۰	جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کے لئے مداخلت بیجا بخانہ۔	رر	رر	قابل ضمانت ہے۔	رر	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	سرناظم فوجداری۔
رر	اگر جرم جسکے ارتکاب کی نیت ہو سرقہ ہو	رر	رر	قابل ضمانت نہیں ہے	رر	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۳۸۱	ضرر پہنچانے یا مزاحمت بیجا یا حملہ کرنے کی تیاری کے بعد مداخلت بیجا بخانہ۔	رر	رر	رر	رر	قید پانچسال تک اور جرمانہ	رر

۳۸۲	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی۔	״	״	״	״	قید دو سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۳۸۳	جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کیلئے مخفی مداخلت بیجا بخانہ نقب زنی۔	״	״	״	״	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
״	اگر جرم جسکے ارتکاب کی نیت ہو سرقہ ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۳۸۴	ضرر پہنچانے یا حملہ کرنے یا مزاحمت بیجا کرنے کی تیاری کرنے کے بعد مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی۔	״	״	״	״	״	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۳۸۵	مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب۔	״	״	قابل ضمانت ہے۔	״	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
۳۸۶	جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کیلئے مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی وقت شب	״	״	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید پانچ سال تک اور جرمانہ	״
״	اگر جرم جسکے ارتکاب کی نیت ہو سرقہ ہو	״	״	״	״	قید چودہ سال تک اور جرمانہ۔	״
۳۸۷	ضرر پہنچانے یا حملہ کرنے یا مزاحمت بیجا	״	״	״	״	״	״

[illegible]	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتی ہے یا نہیں	ابتدا طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	گرہنکی تیاری کے بعد مخفی مداخلت بیجا شبانہ یا نقب زنی وقت شب۔						
۳۸۸	مخفی مداخلت بیجا شبانہ یا نقب زنی کے ارتکاب میں ضرر شدید پہنچانا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید با مشقت چودہ سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۳۸۹	مخفی مداخلت بیجا شبانہ یا نقب زنی وقت شب کل شرکا مستوجب سزا ہیں جبکہ ہلاکت یا ضرر شدید کا ان میں سے کوئی باعث ہو	،،	،،	،،	،،	،،	،،
۳۹۰	کوئی ظروف بددیانتی سے کھولنا جسمیں مال ہو۔	،،	،،	قابل ضمانت ہے۔	،،	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۳۹۱	کوئی ظروف بددیانتی سے کھولنا جسمیں مال موجب وہ ظروف امانتاً سپرد ہوا ہو۔	،،	،،	،،	،،	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم

باب ۱۸ ہفدہم جرائم متعلق دستاویزات و نشانات تجارت یا ملکیت

۳۹۴	جعلسازی۔	بلاحکنامہ گرفتار نہیں کرسکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۳۹۵	عدالتی دستاویزات یا عام رجسٹر وغیرہ کو جعلی بنانا۔	״	״	قابل ضمانت نہیں ہے	״	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۳۹۶	کفالت المال یا وصیت نامہ وغیرہ کا جعلی بنانا۔	״	״	״	״	قید دس سال تک اور جرمانہ۔	״
۳۹۷	دغا کی غرض سے جعلسازی۔	״	״	قابل ضمانت ہے	״	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۳۹۸	کسی شخص کی حیثیت عرفی کو نقصان پہنچانے کی نیت سے جعلسازی۔	״	״	״	״	قید تین سال تک اور جرمانہ	״
۴۰۰	جعلی دستاویز کو صحیح دستاویز کی حیثیت سے کام میں لانا۔	״	״	״	״	وہی سزا جو جعلی دستاویز بنانے کی مقرر ہے	اسی عدالت سے جو جعلسازی کی تجویز کی مجاز ہے۔
۴۰۱	جعلسازی کی ارتکاب کی نیت سے ملتبس مہر وغیرہ بنانا یا پاس رکھنا۔	״	״	״	״	قید سات سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
״	اگر نیت ایسی دستاویز کی جعلسازی کے کام میں آنے کی ہو جسکا ذکر دفعہ ۳۹۶ یا ۳۹۷ میں ہے۔	״	״	״	״	قید چودہ سال تک اور جرمانہ۔	״
۴۰۲	کسی کفالت المال یا وصیت نامہ کو جعلی	״	״	״	״	قید سات سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن۔

نمبر دفعات نشان دہ مجموعہ	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان دہ سرکار عالی	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان دہ سرکار عالی	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	جان کر اس نیت سے قبضہ میں رکھنا کہ اس کو بطور اصلی کام میں لایا جائے اگر وہ دستاویز ایسی ہو جس کا ذکر دفعہ ۴۶۶ میں کیا گیا ہے۔						
۴۷۲	اگر وہ دستاویز ایسی ہو جس کا ذکر دفعہ ۴۶۷ میں کیا گیا ہے۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے۔	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن
۴۷۳	کسی علامت کی تلبیس جو دستاویز کی تصدیق کے لئے کام میں آتی ہو یا ملتبس نشان کی ہوئی شئے کو اپنے پاس رکھنا۔	،،	،،	قابل ضمانت نہیں ہے	،،	قید پانچسال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن عدالت نظامت ضلع۔
،،	اگر دستاویز مذکورہ دفعہ ۴۶۶ و ۴۶۷ ہو	،،	،،	،،	،،	قید دس سال تک اور جرمانہ	،،
۴۷۴	وصیت نامہ یا اجازت نامہ تبنیت یا کفالت المال کو فریب سے منسوخ یا تلف کرنا۔	،،	،،	،،	،،	،،	،،
۴۷۵	جھوٹا حساب بنانا۔	،،	،،	،،	،،	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔

تجارت اور ملکیت کی نشانات

۴۸۰	تجارت یا ملکیت کے جھوٹے نشان کا استعمال کرنا۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتی	حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید ایک سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
،،	ایسے نشان تجارت یا ملکیت کی تلبیس جسکو کوئی اور شخص استعمال کرتا ہو۔	،،	،،	،،	،،	قید دو سال تک اور جرمانہ یا دونوں۔	،،
۴۸۲	ایسے نشان ملکیت کی تلبیس جسکو کوئی سرکاری ملازم استعمال کرتا ہو۔	،،	ایضاً	،،	،،	قید تین سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۴۸۳	تجارت یا ملکیت کے نشان کی تلبیس کیلئے کوئی آلہ تیار کرنا یا قبضہ میں رکھنا۔	،،	،،	،،	،،	قید تین سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	،،
۴۸۴	ایسے اسباب بیچنے کی سزا جس پر تجارت یا ملکیت کا ملتبس نشان ہو۔	،،	ایضاً	،،	،،	قید چھ مہینے تک یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۴۸۵	کسی ظرف پر جس میں اسباب ہو کوئی جھوٹا نشان بنانا۔	،،	،،	،،	،،	قید ایک سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	،،
،،	اگر وہ شخص جسکو باور کرانیکی نیت ہو ملازم سرکاری ہو۔	،،	،،	،،	،،	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	،،
۴۸۶	کسی ملکیت کے نشان کو مضرت پہنچانیکی نیت سے بگاڑنا۔	،،	،،	،،	،،	قید ایک سال تک یا جرمانہ یا دونوں	،،
۴۸۶ الف	سکہ قرطاس کی تلبیس۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتی ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	،،	قید چودہ سال تک اور جرمانہ	عدالت سشن۔

دفعات مجموعہ تعزیرات	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان دہ سرکار عالی	آیا کوتوال بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً اطلاع جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان دہ سرکار عالی	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۶۲ ب	جعلی یا ملبس سکہ قرطاس کو بطور اصلی کے کام میں لانا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید چودہ سال تک اور جرمانہ۔	عدالت سیشن۔
۲۶۲ ج	ملبس یا جعلی سکہ قرطاس کو قبضہ میں رکھنا۔	"	"	قابل ضمانت ہے	"	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں۔	"
۲۶۲ د	جعلی یا ملبس سکہ قرطاس بنانے کے لئے کوئی کل یا آلہ یا سامان بنانا یا قبضہ میں رکھنا۔	"	"	قابل ضمانت نہیں ہے	"	قید چودہ سال تک اور جرمانہ۔	"
باب ہجدہم۔ ملازمت کے معاہدوں کا نقص مجرمانہ							
۴۹۰	خدمت کے معاہدہ کا نقص۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے۔	قید ایک مہینے تک یا سو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم
۴۹۱	سفر دریا کی خدمت کرنے اور اسکی ضروریات کے بہم پہنچانے کے معاہدہ کا نقص	"	"	"	"	قید تین مہینے تک یا [illegible] تک جرمانہ یا دونوں۔	
۴۹۲	اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی کی [illegible]	"	"	"	"	قید ایک مہینے تک یا جرمانہ	"

	کام کرنے کے معاہدہ کا نقض جہاں کہ آقا کے خرچ سے پہنچایا گیا ہو۔					جس کی مقدار اس خرچ کے دوچند سے زائد نہ ہوگی جو اسکے بہم پہنچانے میں ہوا ہو یا دونوں	

باب نوزدہم جرائم متعلقہ ازدواج

۴۹۳	کسی مرد کا کسی عورت کے ساتھ یہ دھوکہ دیکر ہم خانہ ہونا کہ اسکا ازدواج اسکے ساتھ ہو چکا ہے۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دس سال تک اور جرمانہ۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
۴۹۴	شوہر یا زوجہ کی حین حیات مکرر ازدواج۔	؍؍	؍؍	قابل ضمانت ہے	؍؍	قید سات سال تک اور جرمانہ	؍؍
۴۹۶	بغیر کرنے ازدواج جائز کے فریب یا بددیانتی سے رسوم ازدواج ادا کرنا۔	؍؍	؍؍	قابل ضمانت نہیں ہے	؍؍	؍؍	؍؍
۴۹۷	زنا۔	؍؍	؍؍	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	قید تین سال یا جرمانہ یا دونوں۔	؍؍
۴۹۸	مجرمانہ نیت سے کسی عورت منکوحہ کو بہلا لے جانا یا روک رکھنا یا چھپانا۔	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍

باب بستم۔ ازالہ حیثیت عرفی

دفعہ مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	اہل کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کر سکتے ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنا جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۴۲۶	ازالہ حیثیت عرفی۔	بلاحکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	قید بامشقت دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
۴۲۷	کسی امر مزیل حیثیت عرفی کو اس علم سے کہ وہ مزیل حیثیت عرفی ہے چھاپنا یا منقوش کرنا۔	"	"	"	"	"	"
۴۲۸	کسی شئے کو جس کوئی امر مزیل حیثیت عرفی چھپا ہوا یا منقوش ہو بیچنا یا معرض بیع میں لانا۔	"	"	"	"	"	"
باب ۲۱ بست و یکم تخویف مجرمانہ							
۴۳۰	تخویف مجرمانہ۔	بلاحکمنامہ گرفتار نہیں کر سکتے ہیں۔	حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ ہے	قید دو سال تک یا جرمانہ یا دونوں	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
"	تخویف ہلاکت یا ضرر شدید وغیرہ کی کیجائے۔	"	"	"	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید تا ہفت سال کم میعاد یا جرمانہ یا دونوں۔	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔

۵۰۷	گمنام تحریر سے یا اپنے نام یا مسکن چھپانیکی تدبیر کرکے تخویف مجرمانہ۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہین۔	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے	علاوہ وہ سزا ہتذکرہ دفعہ ۵۰۶ دو سال تک کی قید۔	
۵۰۸	کسی شخص کا اُسکے مبتلائے غضب الٰہی ہونیکا یقین دلاکر کسی فعل کے کرنے یا اُس کے ترک کرنیکا باعث ہونا۔	"	"	"	"	قید ایک سال تک یا جرمانہ یا دونون۔	عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
	باب بست دوم اقدام جرم						
۵۱۱	جرم قابل سزائے قید کے ارتکاب کا اقدام	اگر اصل جرم کی بابت بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہین یا تو اقدام کی بابت بھی گرفتار کر سکتے ہیں ورنہ نہین۔	اگر اصل جرم کی بابتہ ابتداءً حکمنامہ گرفتاری جاری ہوسکتا تو اقدام کی بابتہ بھی حکمنامہ جاری ہوگا ورنہ طلبنامہ۔	اگر اصل جرم میں ضمانت ہوسکتی ہو تو اقدام میں بھی ضمانت ہوگی ورنہ نہین۔	اگر اصل جرم قابل راضینامہ ہے تو اقدام میں بھی راضینامہ ہوسکتا ہے ورنہ نہین۔	اگر اُس اقدام کیلئے کوئی خاص سزا معین نہو تو اوسی قسم کی اور اُس میعاد کے نصف تک کی قید یا اُس جرمانہ کی سزا جو اصل جرم کیلئے مقرر ہو یا دونون سزائین۔	اگر اصل جرم کی تحقیقات جس عدالت سے ہوسکتی ہے اسی عدالت کی تجویز کے لایق اقدام کا جرم بھی ہے۔

نوٹ۔ جب کسی قانون مختص اور یا مختص المقام میں کسی امر ہتذکرہ ضمیمہ مسلکہ ہذا کے متعلق کوئی خاص ضابطہ کارروائی مقرر کیا گیا ہو تو اس ضابطہ کے لحاظ سے کارروائی کی جائیگی لیکن جب کوئی ضابطہ مقرر نہ کیا گیا ہو تو ضمیمہ مسلکہ ہذا کے لحاظ سے عمل کیا جائے گا۔

ضمیمہ جرایم بخلاف دیگر قوانین

جرم	اہلی کو توالی بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہین یا نہین	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہین	قابل راضی نامہ ہے یا نہین	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی ۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶
جب جرم کیلئے سزائے موت یا قید دوام یا سات سال یا زیادہ میعاد کے لئے سزائے قید مقرر ہو ۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہین ۔	حکمنامہ گرفتاری ۔	قابل ضمانت نہین ہے	قابل راضی نامہ نہین ہے	عدالت نظامت سشن
جب جرم کیلئے تین سال یا اس سے زیادہ لیکن سات سال سے کم میعاد کیلئے سزائے قید مقرر ہو ۔	″	″	″	″	عدالت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول ۔
جب جرم کیلئے ایکسال یا اس سے زیادہ لیکن تین سال سے کم میعاد کیلئے سزا قید مقرر ہو ۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہین کرسکتے ۔	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	″	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم ۔
جب جرم کیلئے ایکسال سے کم میعاد کیلئے سزائے قید مقرر ہو یا صرف جرمانہ کی سزا مقرر ہو ۔	″	″	″	″	ہر ناظم فوجداری ۔

سلہ بموجب قانون نشان ۵ ۱۳۲۲ف ضمیمہ ہذا اضافہ کیا گیا ۔

ضمیمۂ دوم

(دفعہ ۲۵۔ ملاحظہ طلب)

نظمائے فوجداری کے معمولی اختیارات

(۱) اختیارات ناظم فوجداری درجۂ سوم

۱۔ ایسے شخص کے گرفتار کرنے یا گرفتاری کا حکم صادر کرنے اور حراست میں بھیجنے کا اختیار جو اُس کے روبرو کسی جرم کا مرتکب ہو دفعہ (۴۸)

۲۔ مجرم کو گرفتار کرنے یا اپنی موجودگی میں اسکی گرفتاری کا حکم دینے کا اختیار دفعہ (۴۹)

۳۔ حکمنامہ گرفتاری پر عبارت ظہری لکھنے یا ملزم کو جو حکمنامہ کی بنا پر گرفتار ہوا ہو منتقل کرنے کا اختیار دفعہ (۷۳ و ۷۷)

۴۔ مفرور اشخاص کے متعلق اشتہار جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۸۵)

۵۔ مفرور اشخاص کے مال کی قرقی و نیلام کا اختیار دفعہ (۸۶)

۶۔ جائداد مقروقہ کی واپسی کا اختیار دفعہ (۸۱)

۷۔ خطوط و غیرہ کی تلاشی کا اختیار دفعہ (۸۸)

۸۔ حکمنامہ تلاشی کا اختیار دفعہ (۸۹)

۹۔ حکمنامہ تلاشی پر عبارت ظہری تحریر کرنے اور شئے دستیاب شدہ کی حوالگی کے حکم کا اختیار دفعہ (۹۲)

۱۰۔ مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنیکے لیے حکم دینے کا اختیار دفعہ (۱۲۶)

۱۱۔ مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنیکے لئے فوجی امداد طلب کرنے کا اختیار دفعہ (۱۲۷)

۱۲۔ مجمع خلاف قانون کے منتشر کرنیکے لئے فوجی امداد طلب کرنے کا اختیار دفعہ (۱۲۸)

۱۳۔ اثنائے تفتیش میں اقبال جرم یا بیانات قلم بند کرنے کا اختیار دفعہ (۱۶۴)

۱۴۔ کسی شخص کو اثنائے تفتیش کو توالی حراست مزید میں رکھنے کیلیے حکم دینے کا اختیار دفعہ ۱۶۷

۱۵۔ کسی ملزم حاضر عدالت کو روک رکھنے کا اختیار دفعہ (۲۸۲)

۱۶۔ بمقابلہ رعایائے برطانیہ اہل یورپ حکمنامہ کے اجرا کا اختیار دفعہ (۲۷۰)

۱۷۔ عدالت نظامت ضلع سے اجرا کمیشن کی درخواست کا اختیار دفعہ (۴۷۷)

۱۸۔ مچلکہ حاضری کی خلاف ورزی پر تاوان وصول کرنیکا اختیار دفعہ (۵۷۴)

۱۹۔ مال کے متعلق حکم صادر کرنیکا اختیار (دفعہ ۴۸۵)

۲۰۔ جلد خراب ہو جانیوالی اشیا کے فروخت کا اختیار دفعہ (۴۹۳)

۲۔ معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ دوم

۱۔ کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ سوم کے۔

۲۔ ایسے مقدمات مین جنمین وہ تجویز یا تجویز کے لئے سپرد کرنیکا مجاز ہو کوتوالی کو تفتیش کا حکم دینے کا اختیار دفعہ (۱۵۷)

۳۔ اجراء حکمنامہ کو ملتوی کرنیکا اختیار دفعہ (۲۰۷)

۴۔ تہمت آمیز مضامین و دیگر اشیا کے اتلاف کا اختیار دفعہ (۴۸۹)

۳۔ معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ اوّل

۱۔ کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ دوم۔

۲۔ اجراے حکمنامہ تلاشی کا اختیار حسب دفعہ (۹۱)

۳۔ محبوس اشخاص کی نسبت حکمنامہ تلاشی جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۸۵)

۴۔ ضمانت حفظ امن لینے کا اختیار دفعہ (۱۰۴)

۵ ضمانت نیک چلنی آوارہ اشخاص سے لینے کا اختیار دفعہ (۱۰۵)

۶۔ ضامن کو بری کرنیکا اختیار دفعہ (۱۲۴)

۷۔ قبضہ جائداد غیر منقولہ کے متعلق حکم صادر کرنیکا اختیار دفعات (۱۴۸ و ۱۴۹)

۸۔ سپردگی کا اختیار دفعہ (۱۹۰)

۹۔ کارروائی ختم کرنیکا اختیار دفعہ (۲۲۰)

۱۰۔ کمیشن جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۴۴۷)

۱۱ تاوان مچلکہ وصول کرنیکا اختیار دفعہ (۵۰۷)

۱۲۔ بجاے سزا مچلکہ لینے کا اختیار دفعہ (۵۳۰)

۴۔ معمولی اختیارات ناظم فوجداری حصہ ضلع

۱۔ کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجۂ اول کے۔
۲۔ زمینداروں کے نام حکم نامۂ گرفتاری تعمیل کے لیے بھیجنے کا اختیار دفعہ (۶۸)
۳۔ نیک چلنی کی ضمانت لینے کا اختیار دفعہ (۱۰۶)
۴۔ امر باعث تکلیف عام کی نسبت حکم دینے کا اختیار دفعہ (۱۳۲)
۵۔ امر باعث تکلیف عام کے مکرر کرنے کی مخالفت کا اختیار دفعہ (۱۴۳)
۶۔ امر باعث تکلیف عام کی خاص صورتوں میں قطعی حکم جاری کرنے کا اختیار دفعہ (۱۴۵)
۷۔ تحقیقات مقامی کیلئے کسی ناظم فوجداری کو مقرر کرنے کا اختیار دفعہ (۱۵۰)
۸۔ عہدہ دار کوتوالی کی تحریری اطلاع پر حکم صادر کرنے کا اختیار دفعہ (۱۰۵)
۹۔ وجہ مرگ کی تحقیقات کا اختیار دفعہ (۱۷۶)
۱۰۔ ایسے جرم کی بابت حکمنامہ جاری کرنے کا اختیار جو بیرون حدود اراضی وقوع میں آیا ہو دفعہ (۹۲)
۱۱۔ حسب دفعہ (۱۹۵) کارروائی کرنے کا اختیار۔
۱۲۔ مثل مرتبہ ماتحت ناظم فوجداری پر حکم سزا صادر کرنے کا اختیار دفعہ (۳۸۰)
۱۳۔ مال مشتبہ کے نیلام کا اختیار دفعہ (۵۲۴)
۱۴۔ رہا شدہ مجرموں کی جائے سکونت کی نسبت حسب دفعہ (۵۶۳) حکم دینے کا اختیار۔

۵۔ ناظم عدالت ضلع کے معمولی اختیارات

۱۔ کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری حصہ ضلع کے۔
۲۔ خطوط وغیرہ کے حوالہ کرنے کا حکم دینے کا اختیار دفعہ (۹۴)
۳۔ دستاویزات مقبوضہ احکام ڈاکخانہ وغیرہ کی نسبت حکمنامہ تلاشی جاری کرنے کا اختیار دفعہ (۹۵)
۴۔ ایسے اشخاص سے ضمانت نیک چلنی لینے کا اختیار جو خیالات بدخواہی پیدا کریں دفعہ (۱۰۸)
۵۔ نیک چلنی کی ضمانت لینے کا اختیار دفعہ (۱۱۰)
۶۔ انتقال مقدمہ کا اختیار دفعہ (۱۹۲)
۷۔ بعض صورتوں میں تجویز سزا کی تنسیخ کا اختیار دفعہ (۳۸۱)
۸۔ ضمانت نیک چلنی کے حکم کا مرافعہ سماعت کرنے کا اختیار دفعہ (۴۰۶)

۱۹۔ مال کے متعلق حکم صادر کرنیکا اختیار (دفعہ ۴۸۵)
۲۰۔ جلد خراب ہوجانیوالی اشیا کے فروخت کا اختیار دفعہ (۴۹۳)

۲۔ معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ دوم

۱۔ کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ سوم کے۔
۲۔ ایسے مقدمات میں جنمیں وہ تجویز یا تجویز کے لئے سپرد کرنیکا مجاز ہو کوتوالی کو تفتیش کا حکم دینے کا اختیار دفعہ (۱۵۷)
۳۔ اجراء حکمنامہ کو ملتوی کرنیکا اختیار دفعہ (۲۰۷)
۴۔ تہمت آمیز مضامین و دیگر اشیاء کے اتلاف کا اختیار دفعہ (۴۸۹)

۳۔ معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ اوّل

۱۔ کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ دوم۔
۲۔ اجراء حکمنامہ تلاشی کا اختیار حسب دفعہ (۹۱)
۳۔ محبوس اشخاص کی نسبت حکمنامہ تلاشی جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۹۵)
۴۔ ضمانت حفظ امن لینے کا اختیار دفعہ (۱۰۴)
۵ ضمانت نیک چلنی آوارہ اشخاص سے لینے کا اختیار دفعہ (۱۰۵)
۶۔ ضامن کو بری کرنیکا اختیار دفعہ (۱۲۴)
۷۔ قبضہ جائداد غیر منقولہ کے متعلق حکم صادر کرنیکا اختیار دفعات (۱۴۸، ۱۴۹)
۸۔ سپردگی کا اختیار دفعہ (۱۹۰)
۹۔ کارروائی ختم کرنیکا اختیار دفعہ (۲۲۰)
۱۰۔ کمیشن جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۴۴۷)
۱۱ تاوان میلکہ وصول کرنیکا اختیار دفعہ (۴۷۵)
۱۲۔ بجائے سزا مچلکہ لینے کا اختیار دفعہ (۵۳۰)

۴۔ معمولی اختیارات ناظم فوجداری حصہ ضلع

۱۔ کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری درجہ اول کے۔
۲۔ زمینداروں کے نام حکمنامہ گرفتاری تعمیل کے لیئے بھیجنے کا اختیار دفعہ (۶۸)
۳۔ نیک چلنی کی ضمانت لینے کا اختیار دفعہ (۱۰۶)
۴۔ امر باعث تکلیف عام کی نسبت حکم دینے کا اختیار دفعہ (۱۳۲)
۵۔ امر باعث تکلیف عام کے مکرر کرنیکی ممانعت کا اختیار دفعہ (۱۴۴)
۶۔ امر باعث تکلیف عام کی خاص صورتوں میں قطعی حکم جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۱۴۵)
۷۔ تحقیقات مقامی کیلیئے کسی ناظم فوجداری کو مقرر کرنیکا اختیار دفعہ (۱۵۰)
۸۔ عہدہ دار کوتوالی کی تحریری اطلاع پر حکم صادر کرنیکا اختیار دفعہ (۱۰۵)
۹۔ وجہ مرگ کی تحقیقات کا اختیار دفعہ (۱۰۰)
۱۰۔ ایسے جرم کی بابت حکمنامہ جاری کرنیکا اختیار جو بیرون حدود ارضی وقوع میں آیا ہو دفعہ (۹۲)
۱۱۔ حسب دفعہ (۱۹۵) کارروائی کرنیکا اختیار۔
۱۲۔ مثل مرتبہ ماتحت ناظم فوجداری پر حکم سزا صادر کرنیکا اختیار دفعہ (۲۰۰)
۱۳۔ مال مشتبہ کے نیلام کا اختیار دفعہ (۴۹۲)
۱۴۔ رہا شدہ مجرموں کی جائے سکونت کی نسبت حسب دفعہ (۵۲۳) حکم دینے کا اختیار۔

۵۔ ناظم عدالت ضلع کے معمولی اختیارات

۱۔ کل معمولی اختیارات ناظم فوجداری حصہ ضلع کے۔
۲۔ خطوط وغیرہ کے حوالہ کرنیکا حکم دینے کا اختیار دفعہ (۱۹)
۳۔ دستاویزات مقبوضہ احکام ڈاک خانہ وغیرہ کی نسبت حکمنامہ تلاشی جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۸۹)
۴۔ ایسے اشخاص سے ضمانت نیک چلنی لینے کا اختیار جو خیالات بدخواہی پیدا کریں دفعہ (۱۰)
۵۔ نیک چلنی کی ضمانت لینے کا اختیار دفعہ (۱۱۰)
۶۔ انتقال مقدمہ کا اختیار دفعہ (۱۹۷)
۷۔ بعض صورتوں میں تجویز سزا کی تنسیخ کا اختیار دفعہ (۲۰۱)
۸۔ ضمانت نیک چلنی کے حکم کا مرافعہ سماعت کرنیکا اختیار دفعہ (۴۳۳)

۹۔ تجویز سزا مصدرہ ناظم فوجداری درجہ دوم و سوم کے مرافعہ کی سماعت کا اختیار دفعہ (۳۳۵)

۱۰۔ مثل طلب کرنیکا اختیار دفعہ (۳۶۰)

۱۱۔ سپردگی مقدمہ کے حکم دینے کا اختیار دفعہ (۳۶۱)

۱۲۔ خارج شدہ استغاثہ رہا شدہ ملزم کی تحقیقات کی حکم دینے کا اختیار دفعہ (۳۶۲)

۱۳۔ مجلس عالیہ عدالت میں کسی مقدمہ کی نسبت اطلاع دینے کا اختیار دفعہ (۳۶۵)۔

۱۴۔ رعایائے برطانیہ اہل یورپ کی نسبت تجویز کا اختیار دفعہ (۳۶۹)

۱۵۔ خاص مقدمات میں پیرو کار سرکار کے تقرر کا اختیار دفعہ (۴۳۱)

۱۶۔ کمیشن جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۴۷۷)

۱۷۔ مقدمات اٹھا لینے اور انکی تجویز کرنے یا تجویز کے لیے سپرد کرنیکا اختیار دفعہ (۴۹۶)

۱۸۔ احکام مصدرہ حسب دفعہ (۵۰۴) کے مرافعہ کی سماعت کا اختیار۔

۱۹۔ بھگائی ہوئی عورت کے متعلق حسب دفعہ (۵۱۹) کارروائی کرنیکا اختیار۔

ضمیمہ سوم

(دفعہ ۲۶۔ ملاحظہ طلب)

اختیارات مزید جو نظما کو عطا ہو سکتے ہیں۔

اختیارات جو ناظم فوجداری بحکم سرکار درجہ اول کو عطا ہو سکتی ہیں

۱۔ ضمانت نیک چلنی لینے کا اختیار حسب دفعات (۱۰۶ و ۱۰۷)

۲۔ امر باعث تکلیف عام کی نسبت حکم دینے کا اختیار دفعہ (۱۳۳)

۳۔ امر باعث تکلیف عام کے مکرر کرنے کی ممانعت کا اختیار دفعہ (۱۴۴)

۴۔ امر باعث تکلیف عام کی خاص صورتوں میں قطعی حکم صادر کرنیکا اختیار دفعہ (۱۴۵)

۵۔ وجہ مرگ کی تحقیقات کا اختیار دفعہ (۱۷۶)

۶ ایسے مجرم کی بابتہ حکم نامہ جاری کرنے کا اختیار جو بیرون حدود ارضی وقوع میں آیا ہو دفعہ (۱۹۲)

۷ حسب دفعہ (۱۹۵) کارروائی کرنے کا اختیار۔

۸ سماعت مرافعہ کا اختیار حسب دفعہ (۳۲۵)۔

۹ مال مشتبہ کے نیلام کا اختیار دفعہ (۴۹۲)

۱۰ رہا شدہ مجرموں کی جائے سکونت کی نسبت حسب دفعہ (۵۳۳) حکم دینے کا اختیار۔

بحکم عدالت نظامت ضلع۔

۱۱ استغاثہ یا اطلاع کوتوالی پر جرم کی تحقیقات کا اختیار حسب دفعہ (۱۹۵)

۱۲ انتقال مقدمہ کا اختیار دفعہ (۱۹۷)

اختیارات جو ناظم فوجداری درجہ دوم کو عطا ہو سکتے ہیں۔

بحکم سرکار

۱ سزا تازیانہ کا اختیار دفعہ (۲۳)

۲ امر باعث تکلیف عام کے مکرر نیلام کرنی کی ممانعت کا اختیار دفعہ (۱۴۴)

۳ امر باعث تکلیف عام کی خاص صورتوں میں قطعی حکم جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۱۴۵)

۴ حسب دفعہ (۱۹۵) کارروائی کرنے کا اختیار۔

۵ سپردگی کا اختیار دفعہ (۱۹۸)

۶ بجائے سزا مچلکہ لینے کا اختیار دفعہ (۵۳۰)

بحکم عدالت نظامت ضلع

۱ استغاثہ یا اطلاع کوتوالی پر جرم کی تحقیقات کا اختیار دفعہ (۱۹۵)

اختیارات جو ناظم فوجداری درجہ سوم کو عطا ہو سکتے ہیں۔

بحکم سرکار

۱ امر باعث تکلیف عام کے مکرر کرنیکی ممانعت کا اختیار دفعہ (۱۴۴)

۲ امر باعث تکلیف عام کی خاص صورتوں میں قطعی حکم جاری کرنیکا اختیار دفعہ (۱۴۵)

۳ استغاثہ یا اطلاع کوتوالی پر جرم کی تحقیقات کا اختیار

دفعہ (۱۹۵)
بحکم عدالت نظامت ضلع ۱ استغاثہ یا اطلاع کوتوالی پر جرم کی تحقیقات کا امتناع
دفعہ (۱۹۵)

ضمیمہ چہارم

۱ نمونہ جات

طلب نامہ بنام ملزم

دیکھو دفعہ ۵۲

۱ طلب نامہ حاضری ملزم بمقدمہ فوجداری واقع ماہ الٰہی سنہ ف
عدالت فوجداری مقام اجلاس
نمبر مقدمہ ( ) بابتہ سنہ ۱۳ ف

مہر

مدعی بنام ملزم علت

ہرگاہ تمہارے ذمہ الزام ارتکاب کا لگایا گیا ہے اور حاضر ہونا تمہارا بغرض جوابدہی الزام مذکور ضرور ہے اس لئے تحریر ہذا کے ذریعہ سے تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ تم بتاریخ ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف یوم بوقت عدالت ہذا میں بمقام واسطے جوابدہی الزام منسوبہ اپنے کے حاضر ہو اور تا وقتیکہ اجازت روانگی کی نہ دیجائے عدالت میں حاضر رہو۔ فقط

(دستخط حاکم عدالت)

دیکھو دفعہ ۵۲

۲ حکمنامہ حاضری بنام گواہ مقدمہ فوجداری

عدالت فوجداری مقام اجلاس
نشان مقدمہ ( ) بابتہ سنہ ۱۳ ف

مُہر

مدعی بنام مدعی علیہ علت

بنام ولد ساکن

ہرگاہ مسمی ساکن بہ الزام ارتکاب جرم کا لگایا گیا ہے

اور ہمکو معلوم ہوا ہے کہ تم اس مقدمہ میں شہادت مستغیث کی طرف سے دے سکوگے لہذا تمکو حکم دیا

جاتا ہے کہ تم بتاریخ ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف وقت یوم

اس عدالت میں اس غرض سے حاضر ہوکر نالش مذکور کی نسبت جو کچھ تمکو معلوم ہوا اسکی نسبت شہادت

ادا کرو اور بلا اجازت عدالت کے وہاں سے چلے نہ جاؤ اور تمکو یہ بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر تم بلا وجہ

موجہ بتاریخ مذکور حاضر عدالت نہو گے تو تمہاری حاضری بانجبر کیلیے حکمنامہ گرفتاری جاری کیا جائیگا

فقط تحریر ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۶۴

۱۲ حکمنامہ گرفتاری جو ابتدا ء واسطے حاضر کرانے گواہ کے جاری کیا جائے ۔

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نمبر مقدمہ ( ) سنہ ۱۳ ف ۔

مہر

مدعی بنام ملزم علت

بنام (اس جگہ نام عہدہ دار تعمیل کنندہ کا تحریر ہونا چاہیے)

ہرگاہ مسمی ساکن پر ارتکاب جرم کا الزام لگایا گیا ہے اور قرین قیاس ہے کہ

مسمی ولد عمر قوم ساکن

نالش مذکور کی بابت شہادت ادا کرسکتا ہے اور ہرگاہ ہمکو اس گمان کی وجہ کافی ہے کہ جبتک

نامبردہ جبراً حاضر نہ کرایا جائے وقت سماعت استغاثہ مذکور کے بطور گواہ کے حاضر عدالت نہو گا ۔

لہذا تمکو حکم اور اختیار دیا جاتا ہے کہ مسمی مذکور کو گرفتار کرکے بتاریخ ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف

یوم اس عدالت کے روبرو حاضر کرو ۔ تاکہ ارتکاب جرم مذکور کی نسبت اس سے استفسار

کیا جائے ۔ فقط مورخہ ماہ الٰہی سنہ ۱۳ ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۶۳

حکمنامہ گرفتاری

حکمنامہ گرفتاری ملزم مقدمہ فوجداری واقع ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نمبر مقدمہ بابتہ سنہ ۱۳ ف

مہر

مدعی بنام ملزم علت

بنام (اس جگہ نام و عہدہ اُس شخص کا لکھا جائیگا جسکو تعمیل حکمنامہ گرفتاری سپرد ہو)

ہرگاہ مسمی ولد ساکن پر الزام ارتکاب

کا لگایا گیا ہے اور حاضر لایا جانا اُسکا عدالت میں بغرض جوابدہی الزام ضرور ہے۔ لہذا اس تحریر کی روسے تمکو حکم ہوتا ہے کہ مسمی مذکور کو گرفتار کرکے ہمارے روبرو حاضر کرو۔

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۶۵

اگر مسمی مذکور اپنے طرف سے مچلکہ تعدادی ( ) معہ ضمانت تعدادی ( )

اس اقرار سے لکھدے کہ وہ عدالت فوجداری مقام اجلاس میں بتاریخ

ماہ الہی سنہ ۱۳ ف یوم حاضر ہوگا اور جبتک اجلاس سے دوسرا حکم متعلق

حاضری یا غیر حاضری نامبردہ کے نہو وہان حاضر رہیگا تو اُسکو رہائی دیجا سکتی ہے فقط

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۷۰

مچلکہ حاضری و ضمانت نامہ بعد گرفتاری بموجب حکمنامہ گرفتاری

واقع ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

مین مسمی ولد ساکن جوباجلاس مطابق اُس حکمنامہ

گرفتاری کے گرفتار کیا گیا ہوں جسمیں حکم ہے کہ میں واسطے جوابدہی الزام کے جبراً

حاضر کیا جاؤں اس تحریر کی روسے وعدہ کرتا ہوں کہ بتاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف یوم

آیندہ کو عدالت   میں حاضر ہوکر الزام مذکورہ کی جوابدہی کرونگا اور
جبتک کہ عدالت سے کوئی دوسرا حکم متعلق حاضری وغیر حاضری مشتمر کے نہو اسیطور پر حاضر رہونگا
اور درصورت خلاف ورزی اقرار بالا ذمہ دار اسبات کا ہونگا کہ سرکار عالی کو مبلغ (   )
سکہ عالی بطور تاوان ادا کرونگا۔ فقط تحریر   ماہ آبہی سنہ ۱۳ ف

(دستخط مقر)

میں مسمی   ولد   ساکن   کی طرف سے ضامن ہوکر بذریعہ ہذا اقرار کرتا
ہوں کہ مسمی   مذکور بتاریخ   ماہ الہی سنہ ۱۳ ف یوم
واسطے جوابدہی اُن الزام کے جسمیں وہ گرفتار ہوا ہے عدالت مقام
اجلاس   میں حاضر ہوگا اور جبتک کہ عدالت سے کوئی دوسرا حکم متعلق اوسکی حاضری و
غیر حاضری کے نہو حاضر رہیگا اور اگر مسمی مذکور حاضری میں قصور کرے تو مشتمر وعدہ کرتا ہوں کہ
مبلغ (   ) بطور معاوضہ ضمانت ادا کروں گا۔ فقط تحریر   ماہ آبہی سنہ ۱۳ ف

دستخط مقر

تنبیہ۔ معتبری ضمانت کیلئے جائداد غیر منقولہ کا مکفول ہونا ضامن کی طرف سے یا بقدر زر
ضمانت کے نقد روپیہ داخل ہونا ضروری ہے۔

دیکھو دفعہ ۸۷

اشتہار حاضری ملزم

عدالت فوجداری   مقام   اجلاس
نمبر مقدمہ (   ) بابتہ سنہ ۱۳ ف

مُہر

مستغیث   بنام   ملزم   علت
ہرگاہ مسمی   ولد   ساکن   عمر   قوم   پر الزام
ارتکاب جرم (اس جگہ حوالہ جرم از روے دفعہ مجموعہ تعزیرات لکھنا چاہیئے) کا لگایا گیا ہے
اور از روے کیفیت تعمیل حکمنامہ گرفتاری کے جو اس کی گرفتاری کیواسطے جاری ہوا تھا معلوم ہوا
کہ مسمی   مذکور دستیاب نہیں ہوسکتا اور ہرگاہ حسب اطمینان عدالت ثابت ہوا ہے
کہ مسمی   مذکور فرار ہوگیا ہے یا حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کرنے کیلئے اپنے

تشئین روپوش کرتا ہے۔ لہذا اُس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی
ساکن کو لازم ہے کہ اندرون میعاد روز کے اندر تاریخ امروزہ سے مقام
اس عدالت میں ہمارے روبرو الزام مذکور کی جوابدہی کیلئے حاضر ہو فقط
دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۸۷

اشتہار حکم حاضری گواہ مقدمہ فوجداری

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نمبر مقدمہ ( ) بابتہ سنہ ف

مُہر

مدعی بنام ملزم علت

بگناہ مسمی ولد ساکن پرالزام ارتکاب جرم کا
لگایا گیا ہے اور شہادت لینے مسمی ساکن کی ضرورت ہے اور
حکمنامہ گرفتاری جو واسطے اسکے عدالت میں جبراً حاضر کرانیکے جاری ہوا تھا تعمیل نہیں پایا ہے
اور از روے کیفیت تعمیل حکمنامہ گرفتاری مذکورہ کے دریافت ہوا کہ حکمنامہ مذکور کی تعمیل
نہیں ہوسکتی ہے اور حسب اطمینان عدالت ثابت ہوگیا ہے کہ نامبردہ گواہ فرار ہوگیا ہے یا
حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کرنیکے لئے اپنے تئیں روپوش کرتا ہے۔ لہذا اس اشتہار
کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی مذکور کو لازم ہے کہ بتاریخ
ماہ سنہ ف یوم آئندہ بوقت فراخت روز کے مقام عدالت
میں حاضر ہوکر جرم مندرجہ نالش کی نسبت شہادت دے۔ فقط

مورخہ سنہ ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۸۸

حکم ضبطی بغرض جبراً حاضر کرانے ملزم کے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نمبر مقدمہ ( ) بابتہ سنہ ف

مہر

مدعی		بنام		ملزم		علت		بنام

(اس جگہ نام عہدہ دار تعمیل کنندہ کا لکھا جائیگا)

ہرگاہ مقدمہ بالا حکمنامہ واسطے گرفتاری مسمی		ولد		واسطے جوابدہی الزام		کے جاری ہوا تھا اور کیفیت تعمیل حکمنامہ گرفتاری سے واضح ہوا کہ مسمی مذکور دستیاب نہیں ہوسکتا ہے اور ہرگاہ حسب اطمینان عدالت ثابت ہوا ہے کہ نامبردہ فرار ہوگیا ہے یا حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کیلئے اپنے تئیں روپوش کرتا ہے اور نیز جو اشتہار حسب ضابطہ بدین حکم جاری ہوا تھا کہ نامبردہ اندرون میعاد یوم کے حاضر ہو کر الزام مذکور کی جوابدہی کرے اسکی تعمیل میں وہ باوجود انقضائے مدت حاضر نہوا۔ لہذا		تمکو بذریعہ اس تحریر کے حکم و اختیار دیا جاتا ہے کہ جائداد مفصلہ ذیل از ان مسمی		مذکور جو بمقام		موجود ہے بذریعہ اپنے قبضہ میں لانیکے ضبط کرو اور تا صدور حکم ثانی اس عدالت کے ضبط رکھو اور اس حکمنامہ کو بہ تحریر عبارت ظہری مشعر تصدیق طریقہ تعمیل واپس کرو فقط مورخہ		ماہ		سنہ ف

دستخط حاکم عدالت

تفصیل جائداد قابل ضبطی۔

دیکھو دفعہ

حکم ضبطی بابت جبراً حاضر کرانے گواہ کے

عدالت فوجداری		مقام		اجلاس

نمبر مقدمہ		بابت سنہ ف

مہر

مدعی		بنام		ملزم		علت

بنام		(بیان نام اس عہدہ دار کا لکھا جائیگا جسکی معرفت تعمیل ہو۔)

ہرگاہ مقدمہ بالا حکمنامہ واسطے احضار بالجبر مسمی		ولد		ساکن		قوم گواہ کے واسطے ادائی شہادت نسبت استغاثہ متدایرہ عدالت کے حسب ضابطہ جاری ہوا تھا

اور کیفیت تعمیل حکمنامہ مذکور سے دریافت ہوا کہ اسکی تعمیل نہیں ہوسکتی ہے اور ہرگاہ حسب اطمینان عدالت ثابت ہوا ہے کہ مسمی مذکور فرار ہوگیا ہے یا حکمنامہ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کے لئے اپنے تئیں روپوش کرتا ہے اور اُس کے بعد اشتہار باضابطہ حاضری مبرزہ کیلئے بدین حکم مشتہر کیا گیا ہے کہ مسمی مذکور بوقت اور یوم مندرجہ اشتہار پر حاضر ہو کر شہادت ادا کرے لہذا تمکو حکم اور اختیار دیا جاتا ہے کہ مال منقولہ مسمی مذکور کا مالیت تخمینی روپیہ حالی کو جو بمقام میں تمکو دستیاب ہو بذریعہ اپنے قبضہ کے ضبط کرو اور تا صدور حکم ثانی اس عدالت کے ضبط رکھو اور اُس حکمنامہ کو معہ عبارت ظہری مشعر تصدیق طریقہ تعمیل اس عدالت میں واپس کرو فقط تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۸۹

حکمنامہ بغرض تلاشی اشیاء مطلوبہ عدالت بعد اطلاع رسانی کسی خاص جرم کے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نمبر مقدمہ بابتہ سنہ ۱۳ف

مہر

مدعی بنام ملزم علت

بنام عہدہ دار کوتوالی

ہرگاہ اس عدالت میں اطلاع پہنچی ہے کہ جرم سرزد ہوا ہے (یا اُس کے سرزد ہونیکا احتمال ہے) اور ہمکو معلوم ہوا ہے کہ واسطے اغراض تحقیقات متدائرہ نسبت جرم مذکور حاضر کرنا اشیاء کا ضروری ہے لہذا بذریعہ تحریر ہذا تمکو اجازت دی جاتی ہے کہ اشیاء مذکورہ کو بمقام تلاش کرو اور اگر وہ دستیاب ہوں تو اُنکو خود اس عدالت میں بتاریخ یا اسکے قبل حاضر لاؤ اور قبل تاریخ مذکور حکمنامہ ہذا کو بہ تحریر عبارت ظہری تصدیق تعمیل اس امر کے کہ تم نے اس کے مطابق کیا کیا عمل کیا واپس بھیجو فقط مورخہ ماہ الہی سنہ ۱۳ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۹۱

حکمنامہ تلاشی بابت مال رکھنے مشتبہ مقام کے

عدالت فوجداری   مقام   اجلاس

نمبر مقدمہ   بابتہ سنہ ۱۳ ف

مہر

مدعی   بنام   ملزم   علت

بنام   عہدہ دار پولیس

ہرگاہ ہمکو اطلاع پہونچی ہے اور بعد تحقیقات ضروری وجہ باور کرنے کی ہے کہ مکان مال مسروقہ رکھنے یا فروخت کرنیکے لئے یا دیگر اشیا کیلئے جو کسی جرم کے ارتکاب سے تیار ہوئی ہوں یا کسی جرم کے ارتکاب کیواسطے ضرور ہوں مستعمل ہوتا ہے لہذا اس تحریر کے ذریعہ سے تمکو حکم اور اختیار دیا جاتا ہے کہ تم مکان مذکور میں مع اسقدر مدد کے جو ضرور ہو داخل ہو اور داخل ہونیکے لئے اگر ضرورت ہو جبر مناسب عمل میں لاو اور مکان مذکور کی ہر جزو کی تلاشی اور ہر قسم کے مال کو (یا دستاویزات یا کاغذ مہور یا مواہیر یا سکہ جات یا اور شئے کو جیسی کہ ضرورت ہو) جسکی بابت وجہ معقول سے تمکو گمان ہو کہ وہ بطور یا بغرض ارتکاب یا اخفار کسی جرم کے رکھے گئی تھیں ضبط کرکے اپنے قبضہ میں لاو اور ان میں سے اس قدر اشیا جو قبضہ میں آجائیں خود اس عدالت کے روبرو بتاریخ   حاضر کرو اور قبل تاریخ مذکور اس حکمنامہ کو بہ تحریر عبارت ظہری مشعر تصدیق اس امر کے کہ تم نے بہ تعمیل حکمنامہ ہذا کیا کارروائی کی اس عدالت میں واپس کرو فقط مورخہ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۱۰۷

مچلکہ حفظ امن

جو کہ بنجہ مسمی   ولد   ساکن   قوم   عمر   کو مچلکہ حفظ امن

میعادی (   ) کے لکھنے کا حکم ہوا ہے اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہون کہ میعاد مذکور کے اندر نقض امن یا کوئی فعل جس سے نقض امن کا احتمال ہو نہ کرونگا اور اگر میں اسمین قصور کرون تو میں بذریعہ تحریر ہذا اقرار کرتا ہون کہ مبلغ (   ) سکہ عالی سرکار کو تاوان دونگا۔ تحریر   ماہ الہی سنہ ۱۳ف

دستخط مقر

تنبیہ۔ مچلکہ کے علاوہ اگر ضمانت نامہ بھی لکھنا ضرور ہوگا تو یہ عبارت مزید لکھی جائیگی۔ ہم لوگ بذریعہ تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ ہم مسمی   مذکور الصدر کے ضامن اس بات کے ہیں کہ مسمی مذکور میعاد مسطور کے اندر نقض امن یا کوئی فعل جس سے نقض امن کا احتمال ہو نہ کریگا اور اگر کریگا تو ہم مشترکاً اور منفرداً ذمہ دار ہیں کہ سرکار عالی کو مبلغ   سکہ عالی تاوان دیں فقط

دستخط مقران

دیکھو دفعہ ۱۰۶

۱۳

مچلکہ نیک چلنی

سرگاہ منفر مسمی   ولد   ساکن   قوم   عمر   کو بدین مضمون مچلکہ لکھنے کا حکم ہوا ہے کہ مین بمقابلہ سرکار عالی اور سرکار عالی کے جملہ رعایا کے ساتھ   میعاد تک نیک چلن رہون لہذا اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہون کہ میں میعاد مذکور تک بمقابلہ سرکار عالی وجملہ رعایائے سرکار عالی نیک چلن رہونگا اگر میں اس میں قصور کروں تو مبلغ (   ) سکہ عالی سرکار کو تاوان دونگا۔ فقط تحریر   ماہ الہی سنہ ۱۳ف

دستخط مقر

تنبیہ۔ مچلکہ کے علاوہ اگر ضمانت نامہ بھی لکھنا ضرور ہوگا تو یہ عبارت مزید لکھی جائیگی ہم لوگ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ ہم مسمی   مذکور الصدر کے ضامن اس بات کے ہیں کہ مسمی مذکور میعاد مسطور کے اندر سرکار عالی اور سرکار عالی کی کل رعایا کے ساتھ نیک چلن رہیگا اور اگر نامبردہ قصور کرے تو ہم مشترکاً اور منفرداً ذمہ دار ہیں کہ سرکار عالی کو مبلغ (   ) سکہ عالی تاوان دیں فقط تحریر   ماہ الہی سنہ ۱۳ف

دستخط مقر   دستخط مقر

دیکھو دفعہ ۱۱۱

۱۴

حکمنامہ بوقت اطلاع یابی احتمال نقض امن کے

عدالت فوجداری اجلاس

مُہر

بنام ساکن

ہرگاہ اطلاع معتبری پہنچی ہے اور احتمال ہے کہ تم نقض امن کرنیوالے ہو (یا ایسا فعل کرنے والے ہو جس سے غالباً نقض امن ہوگا لہذا بذریعہ اسکے تم کو حکم ہوتا ہے کہ تاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف کو بوقت عدالت فوجداری مقام اجلاس میں اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہو کر وجہ اسبات کی ظاہر کرو کہ کیون تم سے بمبلغ تعدادی د بطور تاوان یا اقرار حفظ امن خلائق تا میعاد کے نہ لکھایا جائے (جب ضامنان بھی ضرور ہوں تو یہ عبارت بڑہائی جائیگی اور ضمانت نامہ بقید مبلغ بذمگی ضامن بطور تاوان کے داخل نہ کرایا جائے) فقط مورخہ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

دستخط حاکم عدالت

۱۵
دیکھو دفعہ ۱۲۳
حکمنامہ حوالگی بنام مہتمم محبس جب ملزم حفظ امن کی ضمانت دینے مین قاصر رہے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مُہر

بنام مہتمم محبس مقام

ہرگاہ مسمی ولد ساکن تاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف مطابق حکمنامہ ہمارے روبروہ اصالتاً یا معرفت وکیل کے حاضر ہوا جب ہی اسکے نام اس امر کی وجہ ظاہر کرنیکا حکم ہوا تہا کہ اُس سے مچلکہ بہ تعداد مبلغ د کے بشمول ایک ضامن یا دو ضامنان کے با قرار ادائی مبلغ د فی ضامن اس اقرار سے کیون نہ لکہا یا جائے کہ مسمی مذکور تا میعاد د من قایم رکہیگا اور ہرگاہ اُسوقت حکم اس مضمون کا تحریر پایا تہا کہ مسمی مذکور ایسا مچلکا لکہے اور ایسا ضامن حاضر کرے اور نامبردہ حکم مذکور کی تعمیل میں قاصر رہا ہے لہذا آپ کو حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی مذکور کو اس حکمنامہ کے ساتھ اپنی حوالگی میں لو اور میعاد مذکور کے لئے محبس مذکور میں حفاظت سے رکہو۔ اِلّا اس صورت مین کہ وہ حکم مذکور کی تعمیل اسطرح سے

کرے جیسا کہ عدالت ہذا سے حکم ہوتا ہے کہ اُسی صورت میں وہ مچلکہ و ضمانت نامہ قبول ہوگا اور مسمی مذکور کو رہائی دیجائے گی اور اب اس حکمنامہ کو بہ تصدیق و تحریر عبارت ظہری متضمن اس کے کہ تعمیل کیونکر ہوئی عدالت میں واپس روانہ کرد فقط تحریر ماہ الہی سنہ ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۱۲۲

حکمنامہ ۱۶ حوالگی جبکہ ملزم نیک چلنی کی ضمانت دینے میں قاصر رہے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

بنام مہتمم محبس مقام

ہرگاہ ہمارے روبرو یہ بات ظاہر کی گئی ہے کہ مسمی ولد ساکن اندر حدود مقام آوارہ اور خفیہ پھرتا رہتا ہے اور اب بھی پھرتا رہتا ہے اور وہ کوئی سبیل ظاہری معاش کی نہیں رکھتا ہے (یا اپنا حال لائق اطمینان بیان نہیں کرتا ہے) ہرگاہ شہادت نسبت ردیہ عام مسمی ولد ساکن کے ہمارے روبرو گذر کر تحریر ہوئی ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ نامبردہ عادتاً رہزن ہے (یا نقب زن وغیرہ جیسی کہ صورت ہو) اور ہرگاہ یہ مراتب تحریر ہو کر اس کے نام حکم صادر ہوا ہے کہ مسمی میعاد کے لئے نیک چلنی کی ضمانت بقید مبلغ ( ) بکمبلغ ( ) داخل کرے اور مسمی مذکور نے اس حکم کی تعمیل نہیں کی اور عوض اس قصور کے اسکے لئے قید میعادی تجویز ہوئی ہے اِلّا اس صورت میں کہ وہ اندر میعاد مذکور ضمانت داخل کرے لہٰذا آپ کو حکم ہوتا ہے کہ مسمی مذکور کو بذریعہ حکمنامہ ہذا اپنی حراست میں لیجئے اور میعاد مذکور تک نامبردہ کو محبس میں بحفاظت رکھئے اِلّا اس صورت میں کہ نامبردہ حکم عدالت کی تعمیل اسیطرح کرے جیسا کہ تجویز ہوئی کہ اس صورت میں وہ ضمانت و مچلکہ لیلیا جائیگا اور نامبردہ کو رہائی ہوگی۔ اس حکمنامہ کو بہ تحریر عبارت ظہری بہ تصدیق اسکے کہ اُسکی تعمیل کیونکر کیگئی۔ عدالت ہذا میں واپس کیجئے۔ مورخہ ماہ الہی سنہ ف

دستخط حاکم عدالت۔

دیکھو دفعہ ۱۲۳

حکمنامہ رہائی واسطے کسی شخص کے جو بوجہ عدم ادخال ضمانت قید ہوا ہو

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

بنام مہتمم محبس مقام

ہرگاہ مسمی ولد ساکن بموجب حکمنامہ عدالت ہذا مورخہ
تمہاری حراست میں سپرد کیا گیا تھا اور اسکے بعد اسنے حسب الحکم ضمانت باضابطہ دیدی ہے لہٰذا
تم فوراً مسمی مذکور کو اپنی حراست سے رہائی کے واسطے عدالت میں روانہ کرو الا اُس صورت
میں کہ وہ اور کسی وجہ سے حوالات میں رہنے کے لایق ہو فقط تحریر ماہ سنہ ۱۳ ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۱۳۲

حکمنامہ دفعیہ امور تکلیف دہ خلایق

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

بنام ولد ساکن

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ تمنے ان اشخاص کیلئے جو کسی شارع عام (یا اور مقام عام کو
استعمال کرتے ہیں) سدراہ یا شئے موجب تکلیف وہ قایم کی ہے جو بوجہ (یہاں تصریح اس سد
راہ یا شئے تکلیف دہ کی کرنا چاہیئے) ہوتی ہے اور وہ اب تک موجود ہے۔ یا (یہاں اور امور جو
دوسرے طور پر تکلیف دہ ہوں اور شکل بالائے علاوہ ہوں لکھنا چاہیئے) لہٰذا تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ اس
عرصہ کے اندر (یہاں صراحت کی جائے کہ امر تکلیف دہ کے دفع کے لئے کیا کرنا چاہیئے) کر دیا۔
بوقت تاریخ سنہ ۱۳ ف عدالت ہذا میں حاضر ہو کر وجہ اسباب کی ظاہر کرو کہ
اس حکم کی تعمیل کیوں تم سے نکرائی جائے فقط مورخہ ماہ آلہی سنہ ۱۳ ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۱۴۳

حکمنامہ جب حکم قطعی کردیا جائے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

بنام ولد ساکن قومیت اس تحریر کی روسے اطلاع دیجاتی ہے کہ تمہارے عذار کی سماعت کے بعد یہ تجویز ہوئی ہے کہ جو حکم بتاریخ ماہ سنہ ف کو تمہاری نسبت صادر ہوا تھا (یہاں حکم کی صراحت کی جائیگی) وہ قطعی کردیا گیا ہے۔ اور تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ حکم مذکور کی تعمیل (یہاں میعاد لکھی جائیگی) کے اندر کرو۔ اگر نہ کروگے تو اُس سزا کے مستوجب ہوگے جو مجموعہ تعزیرات میں عدول حکمی کے لئے مقرر ہے فقط مورخہ ماہ سنہ ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۱۴۴

حکمنامہ مشعر امتناع ارتکاب مکرر وغیرہ کسی امر تکلیف دہ کے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

بنام ولد ساکن
ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ (یہاں الفاظ ضروری بہ اتباع الفاظ نمونہ نشان (۱۸) جیسی کہ صورت ہو لکھے جائیں گے) لہذا تمکو اس تحریر کی روسے حکم تاکیدی ہوتا ہے کہ بذریعہ رکھنے یا رکھوانے یا رکھنے کی اجازت دینے وغیرہ کی (جیسی کہ صورت ہو) مکرر اس امر تکلیف دہ خلائق کے مرتکب ہو فقط تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۱۴۵

۲۱ حکمنامہ مشعر امتناع مزاحمت یا بلوہ وغیرہ

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

بنام ولد ساکن

ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ تم (اس جگہ جائداد کی صراحت کی جائیگی) پر قبضہ رکھتے ہو اور اُس اراضی میں نالی کہودنے کیوقت تمہارا ارادہ ہے کہ کوئی حصہ اس مٹی اور پتھر و نکا جو نالی سے نکلیں ایک شارع عام پر جوار اراضی کے متصل ہے اور جس سے اُن لوگوں کی مزاحمت کا خطرہ ہے جو سڑک کو استعمال میں لاتے ہیں) یا ہرگاہ ہمارے روبرو ظاہر کیا گیا ہے کہ اجنبی صورت ہو وہ لکھنا چاہیئے) لہذا اس تحریر کی روسے تمکو حکم ہوتا ہے کہ کسیقدر مٹی یا پتھر جو تمہاری اراضی سے برآمد ہوں شارع عام مذکور کے کسی مقام پر نہ رکھو نہ رکھنے کی اجازت دو۔ یا اس تحریر کی روسے تم کو ممانعت کی جاتی ہے کہ مجمع مذہبی کو شارع پر گذرنے نہ دو۔ اور حکم ہوتا ہے کہ تم ایسے مجمع مذہبی میں کسی طرح شریک نہ ہو (یا جو تاکید بلحاظ صورت معینہ کے لکھنی ضرور ہو) فقط تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۱۴۵

حکمنامہ دوران تحقیقات میں کسی خطرہ قریب الوقوع کی نسبت حکم قطعی

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

بنام ولد ساکن قوم

ہرگاہ تحقیقات اس امر کی کہ آیا حکم مصدرہ بتاریخ ماہ سنہ ۱۳ ف معقول و مناسب ہے یا نہیں جاری ہے اور ہمارے روبرو یہ ظاہر ہوا ہے کہ وہ شئے تکلیف دہ خلایق جو اس حکم میں مذکور ہے اسقدر قریب الوقوع خطرہ عظیم خلایق کا باعث ہے کہ اسکے اندفاع کیلئے فوراً تدبیر کرنی ضرور ہیں لہذا حسب احکام دفعہ (۱۴۵) مجموعہ ضابطہ فوجداری تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ فوراً تا ظہور نتیجہ تحقیقات مذکور فلاں تدبیر (یعنے یہاں صاف لکھا جائیگا کہ خطرہ مذکور کے اندفاع کے لئے کیا کرنا ضرور ہے) عمل میں لاؤ فقط مورخہ ماہ سنہ ۱۳ ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۱۴۸ ۲۳

حکمنامہ قبضہ اراضی وغیرہ متنازعہ

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

ہرگاہ ہمارے روبرو وجوہ قلمبند شدہ سے ثابت ہوا ہے کہ تنازع جس سے نقض امن پیدا ہونیکا احتمال ہے مابین (یہاں فریقین کے نام اور سکونت لکھی جائیگی۔ یا اگر نزاع مابین جماعت ساکنان دیہہ کے ہو تو انکی صرف سکونت لکھنی کافی ہے) کے نسبت (یہاں شئے متنازعہ کا حال مختصراً لکھا جائیگا) جو اس عدالت کے حدود اراضی میں واقع ہے برپا ہوا تھا۔ اسپر جملہ فریقین مذکور کے نام حکم ہوا تھا کہ اپنے اپنے بیانات تحریری نسبت استحقاق قبضہ واقعی (شئے متنازعہ مذکور) کے پیش کریں اور اسکی تحقیقات سے حسب اطمینان عدالت ثابت ہوا ہے کہ (یہاں اسمار اور تفصیل ولدیت اور سکونت اور قومیت لکھی جاے گی) (شئے متنازعہ مذکور پر قابض ہیں اور قبضہ مذکور قایم رکھنے کے مستحق ہیں لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ اسوقت تک کہ وہ باضابطہ بے دخل کئے جائیں کوئی شخص اوسکے یا اُن کے قبضہ میں مزاحم نہ ہو فقط مورخہ سنہ ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۱۴۸

حکمنامہ قرقی وقت تنازع قبضہ اراضی وغیرہ

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

بنام منتظم تھانہ کوتوالی مقام (بنام اول تعلقدار ضلع)

ہرگاہ ہمارے روبرو یہ بیان کیا گیا ہے کہ تنازع جس سے نقض امن پیدا ہونیکا احتمال ہے مابین (یہاں اُن اشخاص کے نام اور صرف سکونت لکھی جاے گی) یا اگر نزاع مابین سکناے دیہہ کی نسبت (یہاں مختصر حال شئے متنازعہ کا لکھا جائے گا) جو اس عدالت کے حدود کے اندر واقع ہے پیدا ہوا ہے اسپر فریقین مذکور کو حکم دیا گیا تھا کہ اپنا ثبوت نسبت قبضہ واقعی (شئے نزاعی مذکور کی تحریر پیش کریں اور ہرگاہ تحقیقات سے یہ ثابت ہوا کہ فریقین میں سے کوئی فریق شئے متنازعہ مذکور پر قابض نہ تھا لہذا

اس تحریر کی رو سے تم کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے (کہ شئے متنازعہ) مذکور کو قرق کرکے اپنے قبضہ میں رکھو
اور جب تک ڈگری یا حکم کسی عدالت مجاز کا متعلق تصفیہ حقوق فریقین یا متعلق بضبطی کے صادر نہ ہوئے۔
اسکو قرق رکھو اور اس حکمنامہ کو بعد تعمیل و تحریر عبارت ظہری اس امر کے کہ اسکی تعمیل کیونکر کی
گئی۔ اس عدالت میں واپس کرو فقط مورخہ ماہ سنہ ۱۳ ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۱۷۱

۲۵

مچلکہ وضمانت نامہ جو وقت تحقیقات ابتدائی روبرو اہلیان کوتوالی لکھا جائے گا

چونکہ منتقر سمی ولد ساکن پر الزام ارتکاب جرم کا لگایا گیا ہے
اور بعد تحقیقات کے مجھکو حکم ہوا ہے کہ روبرو عدالت فوجداری مقام اجلاس
میں حاضر ہوں یا اور بعد تحقیقات کے میرے نام حکم ہوا ہے کہ مچلکہ اس اقرار کے ساتھ میں لکھدوں
کہ جب کبھی میری طلبی ہوگی میں حاضر ہونگا) اس تحریر کی رو سے اپنے کو پابند کرتا ہوں کہ مقام
پر بعدالت تبارخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف یوم حاضر ہوکر جرم منسوبہ کی
جوابدہی مزید کرونگا اور اس اقرار کی تعمیل میں قصور کروں تو مبلغ ( ) سکہ حالی بطور تاوان
سرکار کو ادا کرونگا فقط تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

(میں یا ہم) منفرداً یا مشترکاً اقرار کرتا ہوں یا کرتے ہیں کہ یا ہم سمی ولد
ساکن کی طرف سے ابات کا ضامن ہوں یا ہیں کہ سمی مذکور تبارخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف
یوم یا کسی دوسری تاریخ جو مقرر ہو عدالت مقام میں واسطے جوابدہی
الزام منسوبہ اپنے کے حاضر ہوگا اور اگر وہ حاضری میں قصور کرے تو میں یا ہم مبلغ ( )
سکہ حالی بطور تاوان سرکار میں داخل کرونگا یا کریں گے فقط تحریر فی التاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

دیکھو دفعہ ۱۷۲

۲۶

مچلکہ پیروی استغاثہ فوجداری یا ادائی شہادت

میں ولد ساکن اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ میں تبارخ
ماہ الہی سنہ ۱۳ ف بوقت مقام بمقدمہ الزام

بنام حاضر ہوکر وہاں نالش کی پیروی (یا نالش کی پیروی اور ادائے شہادت یا ادائی شہادت کرونگا اور اگر اس میں قصور کروں تو میں اقرار کرتا ہوں کہ مبلغ ( ) سکہ حالی بطور تاوان سرکار میں ادا کرونگا فقط۔ تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

دستخط مقر

دیکھو دفعہ ۲۲۷

۲۷ حکمنامہ سپردگی مقدمہ

عدالت فوجداری معہ نام اجلاس
مہر

مدعی بنام علت مدعا علیہ

بنام وکیل سرکار

ہرگاہ تم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ مسمی ولد کو اجلاس عدالت میں سپرد کیا گیا ہے۔ پس تم کو چاہیئے کہ عدالت موصوفہ میں مقدمہ مذکور کی پیروی کرو۔

مورخہ ماہ الہی سنہ ف دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۲۲۰

۲۸ فرد قرارداد جرم مقدمات فوجداری

مہر

مدعی بنام مدعی علیہ

میں (یہاں ناظم کا نام اور عہدہ لکھا جائے گا) تم مسمی (یہاں ملزم کا نام لکھا جائے گا) پر حسب تفصیل ذیل الزام قایم کرتا ہوں۔

کہ تمنے تاریخ ماہ الہی سنہ ف کو یا اسکے قریب موقع پر فلاں فعل (یہاں بصراحت جو جرم کیا گیا ہے اسکا ذکر بطرز بیان واقعہ لکھا جائیگا) کیا لہذا تم جرم کے مرتکب ہوئے جس کی سزا مجموعہ تعزیرات کی دفعہ ( ) میں مقرر ہے اور عدالت ( ) کی سماعت کے قابل ہے لہذا میں اس تحریر کے ذریعہ سے حکم دیتا ہوں کہ تمہارے لئے تجویز بربنائے الزام مذکور عدالت (یہاں نام عدالت جو کوئی ہو لکھا جائیگا) عمل میں آئے۔

تنبیہ ۔ اگر ایک سے زیادہ الزام ہوں تو وہ بھی یکے بعد دیگر حسب مندرجہ صدر ربعہ احت لکھے جائیں گے
مورخہ ماہ الہی سنہ ف
دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۳۱۱

حکمنامہ نفاذ قصاص

مدظلہم العالی
اعلیحضرت بندگانعالی متعالی

مہر

مدعی بنام مدعی علیہ علت

مصدرہ اجلاس کامل مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی ۔

بخدمت ناظم صاحب عدالت فوجداری ویا مہتمم صدر محبس ضلع ۔

ہرگاہ بتاریخ ماہ سنہ ف جلسہ کاملہ مجلس عالیہ عدالت سے مسمی
ولد ساکن تعلقہ ضلع عمر
سال کی نسبت جرم قتل عمد قرار دیا جا کر نامبردہ کی نسبت بپاداش جرم مذکور عمداً قتل کرنے کی تجویز کی گئی اور اوس تجویز کی منظوری بذریعہ روبکار محکمہ سرکار عالی صیغہ عدالت نشان مورخہ
ماہ سنہ ف برنبائے فرمان واجب الاذعان ۔
اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہم العالی صادر ہوئی ہے لہذا آپ کو حکم دیا جاتا ہے کہ بہ تعمیل فرمان واجب الاذعان معمولی وقت اور مقام پر مسمی ولد ملزم حوالہ جلاد کر دیا جائے تاکہ وہ ملزم کے سر کو اس کی گردن سے اسطرح جدا کرے کہ جس سے ملزم کی روح نکلجائے اور بعد تعمیل حکم ہذا مجلس عالیہ عدالت کو اطلاع دیجائے (حلیہ ملزم)
دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۳۱۲

حکمنامہ جو تبدیل حکم سزا کے جاری کیا جائیگا

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

بنام مہتمم محبس مقام
ہرگاہ عدالت ہذا سے بتاریخ ماہ الہی سنہ ۱۳ف بمقدمہ نشان ( ) بابتہ سنہ ۱۳ف
نسبت مسمی ولد ساکن کے بموجب حکمنامہ مورخہ ماہ سنہ ۱۳ف
جرم ثابت قرار پاکر سزا ر تجویز ہوئی تھی اوراب سزا مذکور حسب الحکم عدالت تبدیل ہوکر
اسکے عوض سزا ر قرار پائی ہے لہٰذا آپ کو حکم ہوتا ہے کہ آپ مسمی مذکور کو اپنی حراست
میں رکھکر حسب منشا حکم عدالت مصدرہ حال تعمیل سزا ر قانونی کریں فقط
تحریر ماہ آلہی سنہ ۱۳ف دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۳۱۳

حکمنامہ ۳۱ حوالگی قیدی میعادی متعلق عدالت فوجداری مقام

نشان حکمنامہ ( )
نشان مقدمہ ( )

مہر

مدعی بنام مدعاعلیہ علت

بنام مہتمم محبس یا داروغہ محبس مقام۔
ہرگاہ تاریخ سنہ ۱۳ف کو مسمی ولد ساکن عمر
سالہ پر عدالت ہذا سے الزام حسب منشا دفعہ ( ) مجموعہ تعزیرات لگایا جاکر نامبردہ بعد ثبوت
مجرم قرار پایا اور اسکی نسبت حکم سزا ر صادر ہوا لہٰذا آپ کو اختیار دیا جاتا ہے کہ مسمی
کو مع حکمنامہ ہذا قبضہ اپنی حراست میں لیکر وہاں حکم سزا متذکرہ صدر کی تعمیل
قانون کے مطابق کریں۔ فقط تحریر سنہ ۱۳ف (حلیہ قیدی)
دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۳۱۶

حکمنامہ ۳۲ وصول جرمانہ بذریعہ ضبطی وہراج کے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

نشان مقدمہ (   ) بابتہ ۱۳ سنہ ف

مُہر

مدعی   بنام   مدعاعلیہ   علت

بنام (بیان نام عہدہ دار تعمیل کنندہ کا تحریر کیا جاوے۔

ہرگاہ بتاریخ   ماہ الہی ۱۳ سنہ ف ہمارے روبرو مسمی   ولد   ساکن   کے ذمہ جرم ثابت قرار پایا کر اُس کی نسبت حکم ادائی جرمانہ تعدادی (   ) صادر ہوا تھا اور مسمی مذکور نے باوجود طلب جرمانہ یا اوسکا کوئی جزو ادا نہیں کیا لہذا تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ ضبطی بذریعہ قبضہ میں لانے کسی مال منقولہ مملوکہ مسمی مذکور کے جو بمقام   کے اندر دستیاب ہو کر اور اندر میعاد   بعد وقوع ضبطی تعداد جرمانہ عاید شدہ ادا نہ کیجائے یا فوراً ادا نہ ہو تو جائداد منقولہ ضبط شدہ کو یا اوسکے اوس قدر جزو کو جو واسطے بیباقی جرمانہ کے کافی ہو ہراج کر کے حکمنامہ ہذا بثبت کیفیت تعمیل واپس کرو فقط

تحریر فی التاریخ   ماہ الہی ۱۳ سنہ ف   دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۴۰۳

۳۳ حکمنامہ حوالگی مقدمات اہانت عدالت جبکہ جرمانہ کیا جاوے

عدالت فوجداری   بمقام   اجلاس   مُہر

بنام۔

ہرگاہ عدالت کے اجلاس میں جو بتاریخ   ہوا تھا مسمی   نے عدالت کے روبرو یا اوسکے مواجہہ میں بالعمد عدالت کی ہتک اور اہانت کی پاداش میں یہ حکم صادر ہوا ہے کہ مسمی   جرمانہ تعدادی   ادا کرے یا درصورت عدم ادائی جرمانہ میعاد   قید محض میں رہے لہذا آپ کو حکم ہوتا ہے کہ مسمی مذکور کو اپنی حراست میں لیکر میعاد مذکور تک محبس میں حفاظت سے رکھیئے الا اُس صورت میں کہ زرجرمانہ اندر میعاد مذکور کے ادا ہو جائے کہ اس صورت میں نامبردہ کو رہا کر دینا چاہیئے اس حکمنامہ کو بہ تحریر عبارت ظہری مشعر طریقہ تعمیل واپس کیجئے۔ فقط تحریر

ماہ الہی ۱۳ سنہ ف   دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۴۰۴

۳۴ حکمنامہ حوالگی جب کہ گواہ جواب دینے سے انکار کرے

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

مدعی بنام مدعا علیہ علت

بنام مہتمم محبس (یا عہدہ دار)

ہرگاہ مسمی ولد ساکن قومیت بطور گواہ طلب ہوکر آیا ہے (یا عدالت کے روبرو حاضر کیا گیا ہے) آج مقدمہ کی تحقیقات کیوقت اُس سے شہادت طلب کی گئی اور اسنے کسی خاص سوال کے کئے جانے پر جو جرم مقدمہ مذکورسے متعلق تہا جواب دینے سے انکار کیا اور اس اہانت کی پاداش میں اس کی نسبت حکم سزا ( ) صادر ہوا۔ لہذا تم کو اختیار دیا جاتا ہے کہ مسمی ولد کو معہ حکم نامہ ہذا محبس کے اندر اپنی حراست میں لیکر حوالات میں رکہو الا اوس صورت میں کہ اس عرصہ میں اظہار لکہائے یا سوالات مستفسرہ کے جواب دینے پر راضی ہو میعاد مذکور کے آخر روز یا بعد معلوم ہوجانے اسکے ایسی رضامندی کے اس عدالت کے روبرو حاضر کرو۔ اور اس حکمنامہ کے ظہر پر تصدیق عمل لکہکر واپس کرو فقط

مورخہ ماہ ۱۳ ف دستخط حاکم عدالت

دیکہو دفعہ ۴۶

مچلکہ حاضری بغرض جوابدہی مقدمہ فوجداری و نمونہ ضمانت نامہ حاضری

بعدالت فوجداری مقام اجلاس

مدعی بنام ملزم علت

میں مسمی ولد ساکن کے جرم میں ماخوذ ہوکر روبرو ناظم عدالت فوجداری مقام حاضر آیا ہوں اور مجہ سے ضمانت واسطے حاضر ہونے بعدالت طلب ہوئی ہے اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں کہ تحقیقات ابتدائی کے ہر روز پر جو اس جرم کے بابت عمل میں آئے عدالت موصوفہ کے اجلاس میں حاضر رہونگا۔ اور اگر مقدمہ ہذا حکم آخر کے واسطے عدالت میں سپرد کیا جاوے گا تو عدالت مذکور میں بہی واسطے جوابدہی الزام کے جو مجہپر لگایا گیا ہے موجود اور حاضر رہونگا اگر حاضری میں قصور کروں تو مبلغ ( ) سکہ حالی بطور تاوان سرکار میں داخل کرونگا۔ فقط

تحریر ماہ الہی ۱۳ ف دستخط مقر

میں اس تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں (یا ہم منفرداً یا مشترکاً اپنی طرف سے ذمہ دار ہوتا ہوں یا ہوتے ہیں) کہ میں یا ہم مسمی کے طرف سے (ضامن یا ضامنان) اثبات کے ہیں کہ اس تحقیقات ابتدائی کے ہر روز جو الزام قرار دہ اوپر نامبردہ کے باب میں عمل میں آوے مسمی مذکور عدالت میں حاضر ہوگا۔ اور اگر وہ مقدمہ تجویز اخیر کے لئے عدالت تفویض ہو تو مسمی مذکور اس عدالت میں بھی واسطے جوابدہی جرم منسوبہ کے حاضر رہیگا۔ اور اگر وہ حاضری میں قصور کرے تو میں یا ہم مبلغ سکہ حالی بطور تاوان سرکار میں داخل کرینگے۔ فقط تحریر ماہ الہی سنہ ۱۳ ف

(دستخط مقر یا مقران)

۳۶

حکمنامہ رہائی مجرم جو بہ قصور عدم ادخال ضمانت قید ہوا ہو

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

بنام مہتمم صاحب محبس

ہر گاہ اس عدالت کے حکمنامہ مورخہ ماہ سنہ ۱۳ ف کے بموجب مسمی ولد ساکن قوم تمہاری حراست میں سپرد کیا گیا تھا اور اُسنے بعدہ بشمول اپنے ضامن (یا ضامنوں کے) مچلکہ بموجب دفعہ ( ) مجموعہ ضابطہ فوجداری لکھدیا ہے لہذا تم کو اختیار اور حکم دیا جاتا ہے کہ فوراً مسمی ولد کو اپنی حراست سے رہا کر دو الا اس صورت میں کہ وہ کسی اور وجہ سے حراست میں رکھے جانے کے لائق ہو۔ فقط مورخہ ماہ سنہ ۱۳ ف

دستخط حاکم عدالت

دیکھو دفعہ ۵۱۴

۳۷

حکمنامہ قرقی وصول تاوان مچلکہ

عدالت فوجداری مقام اجلاس

مہر

بنام عہدہ دار کوتوالی

ہر گاہ مسمی ولد ساکن قوم اپنے مچلکہ کے مطابق بوقت (یہاں وقت لکھا جائیگا) حاضر نہیں ہوا ہے اور اس قصور سے مبلغ

زرتاوان مجلکہ بحق سرکار عالی ادا کرنیکا ذمہ دار ہوگیا ہے۔ اور ہرگاہ مسمی
ولد کو اطلاع باضابطہ دیگئی تھی مگر باوجود اس کے نامبردہ نے مبلغ ( ) ادا نہین
کیا ہے اور نہ اوسکی کوئی کافی وجہ ظاہر کی ہے کہ اُس سے زرمذکور جبراً کیوں وصول نہ کیا جائے
لہذا تمکو حکم اور اختیار دیا جاتا ہے کہ جس قدر مال منقولہ مملوکہ مسمی کا مبلغ ( )
کے اندر ہے اُسکو فوراً قرق اور ضبط کرو اور اگر تاوان مذکور تین روز کے اندر ادا نہ کرے تو مال
مقروقہ مذکور کو یا اوس میں سے اسقدر جز وجو بغرض وصول زرتاوان کے کافی ہو نیلام کرو۔
اور اس حکمنامہ کی تعمیل کیونکر ہوئی لکھکر واپس کرو فقط

مورخہ ماہ سنہ ۱۳ ف

دستخط حاکم عدالت

سید الطاف حسین
منصرم رجسٹرار

مولوی نظام الدین احمد
منصرم معتمد

(از جریدہ اعلامیہ ۱۷- خورداد ۱۳۲۲ف صفحہ ۵۸۳ جزو ثالث)

قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

نشان (۶) ۱۳۲۲ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۶- اردی بہشت ۱۳۲۲ف منظور فرمایا)

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کے چند احکام کی ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔ دفعہ (۱)۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

دفعہ ۱۴ کے بجائے جدید دفعہ کا قیام۔ دفعہ ۲۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ ۱۴ کے بجائے حسب ذیل دفعہ قائم کیجائے۔

اختیارات اعزازی۔ دفعہ ۱۴۔ (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ بوجہ اعزاز یا ضرورت اشخاص مفصلۂ ذیل میں سے کسی کو عدالت سشن یا نظامت ضلع یا کسی درجہ کی عدالت فوجداری کے اختیارات عطا کریں۔

الف۔ جاگیرداروں کو جو ذاتی لیاقت رکھتے ہوں حدود جاگیر میں استعمال کی غرض سے۔

ب۔ جاگیرداروں کے ایسے ملازمین کو جنکی ماہوار (ما) ماہانہ سے کم نہ ہو اور جو امتحان وکالت جوڈیشل کے کسی درجہ میں کامیاب ہوں حدود جاگیر میں استعمال کیلئے۔

ج۔ ایسے اشخاص کو جنکی سالانہ آمدنی پچیس ہزار روپیہ سے زیادہ ہو۔

د۔ ایسے اشخاص کو جو حسب دفعہ (۱۰) قانون وکلاء امتحان وکالت سے مستثنےٰ ہوں یا جنہوں نے امتحان جوڈیشل درجہ اول یا وکالت درجہ اول میں کامیابی حاصل کی ہو۔ اور جنکو

بلحاظ ادن کے اعزاز کے سرکار اختیارات عطا کرنا مناسب خیال کریں ۔
مگر شرط یہ ہے کہ حسب فقرہ (الف) اختیارات نہ دے جا سکینگے جب تک بندگان اقدس اعلےٰ سے منظوری نہ حاصل کی جائے ۔

۲۔ جن اشخاص کو حسب ضمن (۱) عدالت سشن کے اختیارات عطا کئے جائیں وہ مجلس عالیہ عدالت کے اور جنکو نظامت ضلع کے اختیارات عطا کئے جائیں وہ عدالت سشن کے اور جن کسی درجہ کی عدالت فوجداری کے اختیارات عطا کئے جائیں وہ ناظم عدالت نظامت ضلع کے ماتحت ہونگے ۔

تنسیخ دفعہ (۱۰۱) ۔	دفعہ ۳ ۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی دفعہ (۱۰۱) منسوخ کیجائے ۔
ترمیم دفعہ ۱۰۵ و ۱۰۶	دفعہ ۴ ۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعات (۱۰۵) و (۱۰۶) میں بجائے الفاظ "نیک چلنی کا مچلکہ مع یا بلا ضمانت" الفاظ "نیک چلنی کا مچلکہ مع ضمانت" قایم کئے جائیں ۔
دفعہ ۱۱۶ میں ضمن ۴ کا اضافہ ۔	دفعہ ۵ ۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ (۱۱۶) میں ضمن (۴) حسب ذیل اضافہ کیا جائے ۔

۴ ۔ جب کسی معاملہ میں جو زیر تحقیقات ہو دو یا زیادہ اشخاص شریک کئے گئے ہوں تو حسب صوابدید ناظم اونکی تحقیقات یکجا یا علیحدہ علیحدہ ہو سکتی ہے ۔

اخراج دفعہ ۱۲۳ ۔	دفعہ ۶ ۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۲۳ اخارج کی جائے ۔
ترمیم دفعہ ۱۴۸ ۔	دفعہ ۷ ۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۴۸ ضمن (۴) میں بجائے الفاظ "چھ مہینے" "دو مہینے" قایم کئے جائیں ۔
ترمیم دفعہ ۱۵۷ ۔	دفعہ ۸ ۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۱۵۷) میں بعد الفاظ "بلا حکم" الفاظ "نظامت ضلع یا" اضافہ کئے جائیں ۔
ترمیم دفعہ ۱۹۴ ۔	دفعہ ۹ ۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۱۹۴) میں بعد الفاظ "جرم کا مرتکب ہو" حسب ذیل الفاظ اضافہ کئے جائیں ۔

"یا کوئی اور شخص جو بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو جسکی نسبت ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی قانون کی رو سے تحقیقات عمل میں آسکے"

ترمیم دفعہ ۲۰۷ ۔	دفعہ ۱۰ ۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۲۰۷) میں

بعد الفاظ "اگر کسی" الفاظ "ناظم ضلع یا" اضافہ کیئے جائیں۔

ترمیم دفعہ ۲۴۸۔ **دفعہ ۱۱۔** مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۲۴۸) میں بعد الفاظ "سرکار نے اختیار خاص عطا کیا ہو" حسب ذیل الفاظ اضافہ کیئے جائیں۔

"و یا بلدہ حیدرآباد میں ہر ناظم درجہ اول جسکو سرکار نے اختیار خاص عطا کیا ہو"

ترمیم دفعہ ۲۹۰۔ **دفعہ ۱۲۔** دفعہ ۲۹۰ ضابطہ فوجداری سے الفاظ "بجز مجلس عالیہ عدالت کے اور" خارج کیئے جائیں اور الفاظ "دفعہ ۲۲۴۔ اور" کے بعد "الفاظ ۲۵۹۔ اور" اضافہ کیئے جائیں۔

ترمیم دفعہ ۳۴۳۔ **دفعہ ۱۳۔** ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۳۴۳۔ میں بجائے الفاظ "ضمانت نیک چلنی کی" "مچلکہ مع یا بلا ضمانت" قایم کیئے جائیں۔

ترمیم دفعہ ۴۶۸۔ **دفعہ ۱۴۔** مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ ۴۶۸ میں بجائے الفاظ "عدالت میں حاضر آئے یا حاضر لایا جائے" حسب ذیل الفاظ قایم کیئے جائیں "عدالت میں حاضر لایا جائے یا جب کوئی شخص خود حاضر ہو جائے"۔

ترمیم دفعہ ۴۷۴۔ **دفعہ ۱۵۔** مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ ۴۷۴۔ میں بجائے الفاظ "مچلکہ بلا ضمانت" الفاظ "مچلکہ مع یا بلا ضمانت" قایم کیئے جائیں۔

ترمیم دفعہ ۴۸۹۔ **دفعہ ۱۶۔** مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ ۴۸۹۔ میں بجائے الفاظ "دفعات ۲۲۵ و ۲۴۶ و ۲۶۵ و" الفاظ "دفعات ۲۰۹، ۳، ۲۵۹، ۳ و" اور بجائے الفاظ "دفعات ۲۰۹ یا ۲۱۰ یا ۲۱۱ یا ۲۱۲" الفاظ "دفعات ۱۹۴ یا ۱۹۵ یا ۱۹۶ یا ۱۹۷" قایم کیئے جائیں۔

ترمیم ضمیمہ اول دفعہ ۱۳۵۔ **دفعہ ۱۷۔** مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کے ضمیمہ اول میں دفعہ ۱۳۵ کے خانہ ۳ کے دونوں مقامات پر بجائے لفظ "ایضاً" "بلا سمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں" قایم کیئے جائیں۔

حبی کستماچاری
معتمد

(جریدہ اعلامیہ الجزء ثالث جلد ۱۴ نمبر ۹ بابتہ ۲۶ سنہ ف)

قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

نشان ۲ سنہ ۱۳۲۵ ف

(سرکار عالی نے بتاریخ ۱۰۔ آبان ۱۳۲۵ ف منظور فرمایا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی میں قانون نشان (۳)، ۱۳۱۳ ف کی دفعات کے بجائے قانون نشان (۵)، ۱۳۲۴ ف کی دفعات کے حوالہ درج کئے جائیں اور ضمیمہ اول کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و تاریخ نفاذ و وسعت نفاذ۔

دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اعلان جریدہ سے نافذ ہوگا۔

قانون نشان ۳ سنہ ۱۳۱۳ ف کی دفعات کے بجائے قانون نشان ۵ سنہ ۱۳۲۴ ف کی دفعات کے حوالجات۔

دفعہ ۲۔ مفصلہ ذیل دفعات میں قانون نشان (۳)، ۱۳۱۳ ف کی دفعات کے حوالجات کے بجائے قانون نشان (۵)، ۱۳۲۴ ف کی دفعات کے حسب تفصیل ذیل حوالہ جات قایم کئے جائیں۔

(۱) **دفعہ ۲۹** میں

"۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۶۷ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۴۰"

کے بجائے۔

"۷۸ و ۷۹ و ۸۰ و ۸۱ و ۸۲ و ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴ و ۲۱۳ و ۲۱۴ و ۳۱۸ و ۳۲۹ و ۳۳۰ و ۳۳۱ و ۳۳۲ و ۳۳۵ و ۳۶۷ و ۳۶۸ و ۳۷۸ و ۳۸۴ و ۳۸۵ و ۳۸۶ و ۳۸۷ و ۳۸۸ و ۳۸۹"

قایم کئے جائیں۔

(۲) **دفعہ ۳۰۔** ضمن (ج) میں

"۱۱۴ و ۱۱۵ و ۱۱۶"

کے بجائے۔

"۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۳ و ۱۲۴"

قایم کئے جائیں۔

(۳) **دفعہ ۱۰۴۔** ضمن (۱) میں

"۸۶"

کے بجائے۔

"۸۲" قایم کی جائے۔ اور ضمن (۲) میں۔

"۵۲"

کے بجائے۔

"۵۳" قایم کی جائے۔

(۴) دفعہ ۱۸۱ میں "۱۴۵" کے بجائے "(۱۶۴)"

قایم کی جائے۔

(۵) دفعہ ۱۹۹ ضمن (۱) فقرہ (الف) میں

"۱۳۹ لغایت ۱۵۴"

کے بجائے۔

"۱۴۱ لغایت ۱۶۴"

قایم کیجائیں۔

دفعہ ۱۹۹ ضمن (۱) فقرہ (ب) میں

"۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۹۔
۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۸۶" کے بجائے
۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔
۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۲۰۵۔ قایم کیجائیں

دفعہ ۱۹۹ ضمن (۱) فقرہ (ج) میں

"۲۴۳"

کے بجائے۔

"۲۵۳"

قایم کیجائیں۔ اور

"۲۴۶ یا ۲۴۸"

کے بجائے۔

"۳۹۹ یا ۴۰۰ یا ۴۰۲"

قایم کی جائیں۔

(۶) دفعہ ۲۰۰ میں

"باب ۶"

کے بجائے

"باب ۵"

قایم کیا جائے۔ اور

"۲۱۲"

کے بجائے۔

"۲۳۵" قایم کی جائے۔

(۷) دفعہ ۲۰۲ میں

"۳۶ لغایت ۴۳۹"

کے بجائے۔

"۲۰۴ لغایت ۲۲۲" قایم کی جائیں۔

(۸) دفعہ ۲۰۳ میں

"۳۷۰ یا ۳۷۱"

کے بجائے۔

"۴۲۳ یا ۴۲۴"

قایم کی جائیں

۹۔ دفعہ ۲۴۲ ضمن (۳) میں

"۴۴ و ۴۵"

کے بجائے۔

"۳۰"

قایم کی جائے۔

دفعہ ۲۴۲ تمثیل الف میں

"۱۸۵ و ۲۴۱"

کے بجائے۔

"۲۰۳ و ۲۷۳"
قایم کی جائیں۔
دفعہ ۲۴۲۔ تمثیل (ب) میں
"۳۲۴ و ۲۷۰"
کے بجائے۔
"۲۸۳ و ۴۲۳"
قایم کی جائیں۔
دفعہ ۲۴۲۔ تمثیل (ج) میں
"۳۴۴"
کے بجائے۔
"۳۹۵"
قایم کی جائے۔ اور۔
"۳۴۴"
کے بجائے۔
"۴۰۱"
قایم کی جائے۔
دفعہ ۲۴۲۔ تمثیل (د) میں
"۴۱۷ و ۱۲۰"
کے بجائے۔
"۱۴۸ و ۱۶۰"
قایم کیجائیں۔
دفعہ ۲۴۲۔ تمثیل (ہ) میں
"۱۱۲ و ۱۲۰ و ۲۱۲"
کے بجائے۔
"۱۲۳ و ۱۲۰ و ۳۶۵"

قایم کیجائیں۔
دفعہ ۲۴۲۔ (و) میں
"۳۷۷"
کے بجائے۔
"۴۳۰"
قایم کی جائے۔
دفعہ ۲۴۲۔ تمثیل (ز) میں
"۳۰۲ و ۳۰۳"
کے بجائے۔
"۴۴۳ و ۴۴۳"
قایم کیجائیں۔
دفعہ ۲۴۲۔ تمثیل (ح) میں
"۲۳۱ و ۲۲۰"
کے بجائے۔
"۲۵۷ و ۲۴۴"
قایم کیجائیں۔
دفعہ ۲۴۲۔ تمثیل (ط) میں
"۱۴۴"
کے بجائے۔
"۱۴۳" اور۔
"۲۶۹"
کے بجائے۔
"۴۰۰" اور۔
"۴۴۳"
کے بجائے۔

"۳۹۵" اور۔

"۱۶۳"

کے بجائے۔

"۱۷۲"

قایم کی جائیں۔

دفعہ ۲۴۲ تمثیل (ی) میں۔

"۲۳۶ - ۲۸۴ و ۲۸۵"

کے بجائے۔

"۲۶۳ و ۲۶۵ و ۳۲۸ و ۳۲۹"

قایم کی جائیں۔

(۱۰) دفعہ ۲۴۵ تمثیل (الف) میں

"۲۹۸"

کے بجائے۔

"۴۰۴" اور۔

"۲۹۷"

کے بجائے

۳۳۹۔

قایم کی جائیں۔

دفعہ ۲۴۵ تمثیل (ب) میں۔

"۲۳۶"

کے بجائے۔

"۲۶۵" اور

"۲۴۲"

کے بجائے۔

"۲۷۵"

قایم کی جائیں۔

(۱۱) دفعہ ۲۷۶ ضمن (۱) تختہ کے خانہ (۳) میں

"۱۲۷"

کے بجائے۔

"۱۳۶" اور۔

"۲۱۶"

کے بجائے۔

"۲۳۹" اور۔

"فقرہ اول ۲۳۶ و ۲۴۲"

کے بجائے۔

"۲۶۳ و ۲۷۴" اور۔

"۲۴۶ و ۲۴۷ فقرہ اول

کے بجائے۔

"۲۸۱ و ۲۸۲" اور۔

"۲۵۴ و ۲۵۵ و ۲۵۶"

کے بجائے۔

"۲۹۲ و ۲۹۵" اور۔

"۳۱۴"

کے بجائے۔

"۳۵۹ و ۳۶۰" اور۔

"۳۲۷ و ۳۲۸"

کے بجائے۔

"۳۷۶ و ۳۷۷" اور۔

"۳۶۳ و ۳۶۴ و ۳۶۵ و ۳۶۶"۔

کے بجائے۔

"۴۱۷ و ۴۱۸ و ۴۱۹" اور

"۳۷۰"

کے بجائے۔

"۳۲۴" اور۔

"۳۷۱"

کے بجائے۔

"۴۲۴" اور۔

"۳۷۳"

کے بجائے۔

"۴۲۶" اور۔

"۳۷۴"

کے بجائے۔

"۴۲۷" اور۔

"۳۷۵"

کے بجائے۔

"۴۳۰" اور۔

"۳۷۷"

کے بجائے۔

"۴۳۰"

قایم کی جائیں۔

دفعہ ۲۷۶ ۔ ضمن (۲) میں۔

"۲۳۶ و ۲۴۳"

کے بجائے۔

"۲۶۴ و ۲۷۷" اور۔

"۲۳۶ و ۲۴۲ و ۲۴۳"

کے بجائے۔

"۲۶۵ و ۲۷۵ و ۲۷۸"

قایم کی جائیں۔

(۱۳) دفعہ ۲۷۹ ۔ میں

"۴۷"

کے بجائے۔

"۳۲"

قایم کیجائے۔

(۱۳) دفعہ ۳۰۴ ۔ میں

"۲۴۱ یا ۲۴۵ یا ۲۴۶ یا ۲۴۷ یا ۱۸۶"

کے بجائے۔

"۱۵۱ یا ۱۵۴ یا ۱۵۵ یا ۱۵۶ یا ۲۰۵"

قایم کی جائیں۔

(۱۴) دفعہ ۴۰۴ ۔ فقرہ (۲) میں

"۱۸۱"

کے بجائے۔

"۲۰۵"

قایم کی جائیں۔

(۱۵) دفعہ ۴۸۹ ۔ فقرہ (۱) میں

"۲۰۹ و ۳۷۴ و ۳۷۵"

کے بجائے۔

"۲۳۲ - ۲۲۷ - ۲۲۸"

قایم کی جائے۔ اور

دفعہ ۴۸۹ ۔ فقرہ (۲) میں۔

"۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹٦ - ۱۹۷"

کے بجائے ۔

"۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱٦"

قایم کی جائیں ۔

(۱٦) **دفعہ ۵۳۰** ۔ میں ۔

"۲۷۳ یا دفعہ ۲۷۴"

کے بجائے ۔

۳۱۵ یا دفعہ ۳۱٦

قایم کیجائیں ۔

(۱۷) **دفعہ ۵۳۴** ۔ فقرہ (۱) میں ۔

"۷۴"

کے بجائے ۔

۳۲ ۔

قایم کیجائے اور ۔

فقرہ (۳) میں بجائے "۱۴۳" ۔ "۱۵۲" قایم کیجائے ۔

ضمیمہ اول کے بجائے ضمیمہ منسلکہ قانون ہذا کا قیام ۔	**دفعہ ۳** ۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کے ضمیمہ اول کے بجائے ضمیمہ منسلکہ قانون ہذا قایم کیا جائے ۔

تختہ جات جرایم متعلق فوجداری ۔ امانت ۔ حیا ۔ اخلاق ۔ آسایش ۔ عافیت ۔ مؤثر صحت ۔ جرایم خلاف سرکار ۔ متعلق فوج ۔ سکہ اسٹامپ ۔ وغیرہ وغیرہ جریدہ الجریدہ ثالث مورخہ ۸ ۔ بہمن ۱۳۲٦ ف جلد ۵۴ نمبر ۹ ۔

جریدہ اعلامیہ جلد (٤٩) نمبر ١٤ جزو ثالث بابتہ ١٣٢٧ ف صحت نامہ۔

صحت نامہ۔ قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی نشان (٢) ١٣٢٥ ف مطبوعہ جریدہ اعلامیہ نمبر ٩ مورخہ بہمن ١٣٢٦ ف صفحہ (١٢) جزو ثالث

دفعات مجموعہ تعزیرات	جرم حسب مجموعہ تعزیرات نشان ٥ ١٣٢٤ ف	آیا کوتوالی بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتی ہیں یا نہیں	ابتدا طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	سزا حسب مجموعہ تعزیرات نشان ٥ ١٣٢٤ ف	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی۔
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨
٣٠٣	عورت کو ازدواج وغیرہ پر مجبور کرنے کیلئے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا۔	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید دس سال تک اور جرمانہ	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع۔
٣٠٤	کسی شخص کو ضرر شدید پہنچانے یا غلام بنانے وغیرہ کیلئے لے بھاگنا یا بھگا لیجانا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
٣٠٥	لے بھاگے ہوئے یا بھگا لیجائے ہوئے شخص کو بیجا طور پر چھپانا یا حبس بیجا کرنا	"	"	"	"	وہی سزا جو کسی شخص کو لے بھاگنے یا بھگا لیجانے کیلئے مقرر ہو۔	

(جریدہ اعلامیہ الجزو ثالث جلد ۱۵ نمبر ۱۳ بابتہ ۱۳۲۹ ف)

قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

نشان ۵ بابتہ ۱۳۲۹ ف

بپیشگاہ اعلیٰ حضرت بندگان عالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۔ خورداد ۱۳۲۹ ف منظور فرمایا گیا۔

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی نشان ۴ ۱۳۱۳ ف کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔

دفعہ ۱ ۔ یہ قانون "بنام قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۱)۔

دفعہ ۲ ۔ دفعہ (۱) کی موجودہ عبارت ضمن (۱) قرار دیجائے اور ضمن (۲) حسب ذیل اضافہ کیا جائے۔

"(۲) قانون نشان (۱) ۱۳۱۳ ف منسوخ کیا جاتا ہے۔"

مجموعہ ضابطہ فوجداری کے ضمیمہ اول میں اضافہ۔

دفعہ ۳ ۔ جب کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام میں کسی امر متذکرہ ضمیمہ منسلکہ ہذا کے متعلق کوئی خاص ضابطہ کارروائی مقرر کیا گیا ہو تو اس ضابطہ کے لحاظ سے کارروائی کیجائے گی لیکن جب کوئی ضابطہ مقرر نہ کیا گیا ہو تو ضمیمہ منسلکہ ہذا کے لحاظ سے عمل کیا جائے گا۔ اور یہ ضمیمہ اس ضمیمہ اول کے آخر میں اضافہ کیا جائے جو قانون نشان (۲) ۱۳۲۵ ف کی رو سے قایم کیا گیا ہے۔ فقط

ضمیمہ

جرائم بخلاف دیگر قوانین

جرم	پولیس کو وارنٹ بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کرسکتی ہیں یا نہیں	ابتداءً طلبنامہ جاری ہوگا یا حکمنامہ گرفتاری۔	قابل ضمانت ہے یا نہیں	قابل راضی نامہ ہے یا نہیں	کس عدالت سے جرم کی تجویز عمل میں آئے گی
۱	۲	۳	۴	۵	۶
جب جرم کے لئے سزائے موت یا قید دوام یا سات سال یا زیادہ میعاد کے لئے سزائے قید مقرر ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں	حکمنامہ گرفتاری	قابل ضمانت نہیں ہے	قابل راضی نامہ نہیں ہے	عدالت نظامت سشن
جب جرم کے لئے تین سال یا اُس سے زیادہ لیکن سات سال کم میعاد کے لئے سزائے قید مقرر ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول۔
جب جرم کے لئے ایک سال یا اُس سے زیادہ لیکن تین سال سے کم میعاد کے لئے سزائے قید مقرر ہو۔	بلا حکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے	طلبنامہ	قابل ضمانت ہے	ایضاً	عدالت نظامت سشن یا عدالت نظامت ضلع یا ناظم فوجداری درجہ اول یا دوم۔
جب جرم کے لئے ایک سال سے کم میعاد کے لئے سزائے قید مقرر ہو یا صرف جرمانہ کی سزا مقرر ہو۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ہر ناظم فوجداری۔

جریدہ اعلامیہ جزو ثالث جلد (۵۲) نمبرہ بابتہ ۱۳۲۹ ف

قانون ترمیم مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی و مجموعہ ضابطہ فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۱۲) سنہ ۱۳۲۹ ف

بارگاہ اعلیٰ حضرت مدظلہم سے بتاریخ ۲۰ محرم ۱۳۲۹ھ مطابق ۱۶ آبان ۱۳۲۹ ف منظور ہوا۔

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی و مجموعہ ضابطہ فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی میں جرائم متعلقہ سکہ قرطاس کے متعلق احکام درج کئے جائیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔

دفعہ ۱ - یہ قانون بنام "قانون ترمیم مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی و مجموعہ ضابطہ فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہو سکیگا اور کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

اضافہ دفعات (۲۱۶) الف و (۲۱۶) ب و (۲۱۶) ج و (۲۱۶) د۔

دفعہ ۲ - مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ ۲۱۶ کے بعد حسب ذیل دفعات (۲۱۶) الف و (۲۱۶) ب و (۲۱۶) ج و (۲۱۶) د اضافہ کی جائیں۔

سکہ قرطاس

سکہ قرطاس کی تلبیس۔

دفعہ ۲۱۶ - الف کوئی شخص جو کسی سکہ قرطاس کی تلبیس کرے یا تلبیس کے عمل کا کوئی جز بجان بوجھ کر انجام دے اُس کو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چودہ سال تک ہو سکے گی اور اسپر جرمانہ بھی ہو سکیگا۔

جعلی یا تلبیس سکہ قرطاس کو بطور اصلی کے کام میں لانا۔

دفعہ ۲۱۶ - ب - کوئی شخص جو کسی ملتبس یا جعلی سکہ قرطاس کو فروخت کرے یا خریدے یا کسی شخص سے لے یا اور طور پر اُس کا لین دین کرے یا اُسکو بطور اصلی کے کام میں لائے یہ جان کر یا باور کرنیکی وجہہ رکھکر وہ ملتبس یا جعلی ہے اُسکو قید کی سزا

دیجائے گی جسکی میعاد چودہ سال تک ہوسکے گی اور اسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

ملتبس یا جعلی سکہ قرطاس قبضہ میں رکھنا۔

دفعہ ۴۱۶ ج ۔ کوئی شخص جو کسی ملتبس یا جعلی سکہ قرطاس کو یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھنکر کہ وہ ملتبس یا جعلی ہے اس نیت سے اپنے قبضہ میں رکھے کہ اسکو بطور اصلی سکہ قرطاس کام میں لائے یا وہ بطور اصلی کام میں لایا جائے اُسکو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد سات سال تک ہوسکے گی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

جعلی یا ملتبس سکہ قرطاس بنانے کیلئے کوئی کل یا آلہ یا سامان بنانا یا قبضہ میں رکھنا۔

دفعہ ۴۱۶ د ۔ کوئی شخص جو کوئی کل یا آلہ یا سامان بنائے یا اُس کے بنانے کا کوئی عمل انجام دے یا اسکو خریدے یا فروخت کرے یا کسی اور شخص کو دے یا اپنے پاس رکھے اس نیت سے کہ وہ تلبیس سکہ قرطاس کے کام میں آئے یا لایا جائے یا یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ سکہ قرطاس کی تلبیس کے کام میں لایا جائے گا اُسکو قید کی سزا دیجائے گی جسکی میعاد چودہ سال تک ہوسکیگی اور اُسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی کے ضمیمہ اول میں اضافہ۔

دفعہ ۳ مجموعہ ضابطہ فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی کے ضمیمہ اول میں دفعہ ۴۱۶ کے اندراجات کے بعد حسب ذیل اندراجات اضافہ کئے جائیں۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
الف ۴۱۶	سکہ قرطاس کی تلبیس	بلا حکمنامہ گرفتار کر سکتے ہیں۔	ممکنہ گرفتار کر	قابل ضمانت نہیں ہے۔	قابل راضی نامہ نہیں ہے	قید چودہ سال تک اور جرمانہ	عدالت سشن
ب ۴۱۶	جعلی یا تلبیس سکہ قرطاس کو بطور اصلی کے کام میں لینا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
ج ۴۱۶	تلبیس یا جعلی سکہ قرطاس کو قبضہ میں رکھنا۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت ہے	ایضاً	قید سات سال تک یا جرمانہ یا دونوں	ایضاً
د ۴۱۶	جعلی یا ملتبس سکہ قرطاس بنانے کے لئے کوئی کل یا آلہ یا سامان بنانا یا قبضہ میں رکھنا۔	ایضاً	ایضاً	قابل ضمانت نہیں ہے	ایضاً	قید چودہ سال تک اور جرمانہ	ایضاً

(جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۶ بہمن سنہ ۱۳۳۱ف جلد ۳۵ نمبر ۱۱)

قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

نشان (۵) سنہ ۱۳۳۱ف

پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۵ بہمن سنہ ۱۳۳۱ف م ۹ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۱ھ منظور ہوا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔	**دفعہ ۱۔** یہ قانون بنام "قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی" موسوم ہو سکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک

محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۱۰)	**دفعہ ۲۔** مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۱۰) ضمن (۲)

کے بجائے حسب ذیل ضمن (۲) قائم کیا جائے۔

"(۲) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ایسی ایک یا زیادہ عدالتوں میں عدالت نظامت ضلع کے اختیارات عمل میں لانیکے لئے زاید ناظم عدالت ضلع مقرر کرے"

ترمیم دفعہ ۱۰۰۔	مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۱۰۰) میں بجائے نقط کو حسب ذیل

الفاظ قائم کیے جائیں۔

"یا ناظم درجہ اول کو جسے سرکار عالی نے مجاز کیا ہو"

ترمیم دفعہ (۱۱۴)۔	**دفعہ ۴۔** مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ ۱۱۴ کے بجائے

حسب ذیل دفعہ ۱۱۴ قائم کی جائے۔

مچلکہ اور ضمانت لینے کے اختیارات سرکار عالی کن عہدہ داروں کو عطا کریگی۔	**دفعہ ۱۱۴۔** (۱) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ۔ **الف۔** اختیارات مندرجہ دفعات (۱۰۴ و ۱۰۵ و ۱۰۶) کو توالی بلدہ ناظم کو توالی ناظم کو توالی اضلاع اور کسی عہدہ دار مال کو جس کا درجہ تحصیلدار

سے کم نہ ہو اپنے اختیارات کی حدود ارضی میں استعمال کرنیکے لئے عطا کرے۔

ب ۔ اختیارات مندرجہ دفعہ ۱۰۷ تعلقدار ضلع کو اپنے اختیارات کی حدود ارضی میں استعمال کرنیکے لیئے عطا کرے۔

۲۔ جب کسی عہدہ دار کو حسب ضمن (۱) اختیارات عطا کئے جائیں۔ تو ایسے اختیارات حسب طریقہ مندرجہ باب ہذا عمل میں لائے جائینگے۔

اضافہ دفعہ ۱۳۱۔ الف۔

دفعہ ۵۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۱۳۱) کے بعد حسب ذیل دفعہ ۱۳۱ الف اضافہ کی جائے۔

سرکار عالی عہدہ داران مال کو مجمع فرو کرنیکا اختیار عطا کرسکتی ہے۔

"دفعہ ۱۳۱ الف۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اختیارات مندرجہ دفعات (۱۲۶ و ۱۲۷ و ۱۲۸) کسی عہدہ دار مال کو عطا کرے جسکا درجہ تحصیلدار سے کم نہ ہو اور ایسے اختیارات حسب طریقہ مندرجہ باب ہذا عمل میں لائے جائینگے"۔

اضافہ دفعہ ۱۴۵ الف۔

دفعہ ۶۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۱۴۵) کے بعد حسب ذیل دفعہ (۱۴۵) الف اضافہ کی جائے۔

اختیارات مندرجہ ۱۴۲ و ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۵ سرکار عالی عہدہ داران مال کو عطا کرسکیگی۔

دفعہ ۱۴۵ الف۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اختیارات مندرجہ دفعات ۱۴۲ و ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۵ کسی عہدہ دار مال کو عطا کرے جسکا درجہ تحصیلدار سے کم نہو اور ایسے اختیارات حسب طریقہ مندرجہ باب ہذا عمل میں لائے جائینگے۔

ترمیم دفعہ ۳۲۵۔

دفعہ ۷۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ ۳۲۵ کے بجائے حسب ذیل دفعہ ۳۲۵ قائم کیجائے۔

بمقتضائے ماتحت کے حکم سزا کی نارائی سے مرافعہ۔

دفعہ ۳۲۵۔ جب کسی ناظم فوجداری نے کسی شخص پر جرم ثابت قرار دیکر ایسی سزا تجویز کی ہو جو ناظم فوجداری درجہ دوم کے اختیارات کے اندر ہو تو ایسے حکم سزا کا مرافعہ ناظم عدالت فوجداری ضلع کے روبرو ہو سکیگا اور عدالت موصوف ایسا مرافعہ تجویز کے لئے نائب ناظم عدالت ضلع کے پاس منتقل کرسکیگی"۔

حبیب اللہ ... جاری
معتمد

قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکارعالی

نشان (۳) سنہ ۱۳۳۳ف

(پیشگاہ اعلیحضرت بندگان اقدس متعالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۲ مہر سنہ ۱۳۳۳ف منظور ہوا)

تمہید۔ | ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکارعالی کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی | دفعہ (۱) یہہ قانون بنام قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی" موسوم ہوسکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکارعالی مین نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۱۸۰ | دفعہ (۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکارعالی کی دفعہ (۱۸۰) ضمن (۲) کے بجائے حسب ذیل ضمن (۲) قایم کیجائے۔

(۲) باوجود اسکے کہ اس مجموعہ کی کسی دفعہ مین کوئی اور حکم ہو ان جملہ مقدمات مین جن مین کوئی فریق علاقہ خالصہ یا صرف خاص کا باشندہ ہو اور جرم کا ارتکاب کسی علاقہ جاگیر یا سمستان یا پائیگاہ مین ہوا ہو یا جب ارتکاب جرم ایک جاگیر یا سمستان یا پائیگاہ مین ہوا ہو اور ملزم دوسرے علاقہ پائیگاہ یا سمستان یا جاگیر کا باشندہ ہو تو جرم کی سماعت اوس ضلع کی کسی عدالت فوجداری سرکارعالی مین ہوگی جسکی حدود اراضی کے اندر وہ جاگیر یا سمستان یا علاقہ پائیگاہ واقع ہو جس مین جرم کا ارتکاب ہوا ہو اور جو بلحاظ اختیارات اس جرم کی سماعت کی مجاز ہو"

ترمیم دفعہ ۳۴۵ | دفعہ (۳) مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکارعالی کی موجودہ دفعہ ۳۴۵ کو ضمن (۱) قرار دیجائے اور اوس مین ضمن (۲) حسب ذیل اضافہ کیجائے۔

(۲) جب ایک سے زیادہ ملزمین کی تحقیقات ایک ساتھہ ہو اور کسی ایک ملزم کی بابت ناظم فوجداری درجہ دوم کے اختیارات سے متجاوز سزا تجویز کیجائے تو سب ملزمین کا مرافعہ عدالت سشن مین ہوگا۔

بحیثیت
انڈرسکرٹری

نوٹ۔ بروئے قانون ہذا قانون متعلقہ مین ترمیم نہین کیگئی براہ کرم ترمیم فرمالیجئے۔

بروئے قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکارعالی نشان ۶ سنہ ۱۳۴۲ف ۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی موجودہ دفعہ ۴۸۲ کے بجائے حسب ذیل دفعہ ۴۸۲ قایم کی جائے ۔

دفعہ (۴۸۲) کسی سرکاری ممتحن کیمیای یا اکسرے اسسٹنٹ کی دستخطی تحریر کسی چیز یا مادہ کے متعلق جو کسی عدالت نے اسکے پاس بغرض امتحان یا معائنہ کسی کارروائی حسب مجموعہ ہذا کے دوران میں بھیجا ہو بطور شہادت استعمال کیجاسکیگی اور بجز اون صورتون کے جبکہ خاص طور پر مجلس عالیہ عدالت حکم دے ایسے ممتحن کیمیای یا اکسرے اسسٹنٹ کو تحریر مذکورہ کی تصدیق کے لئے بحیثیت گواہ عدالت میں طلب نہ کیا جاسکیگا ۔

بروئے قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکارعالی نشان (۵) سنہ ۱۳۴۳ف

ترمیم ضمیمہ اول | مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکارعالی کے ضمیمہ اول باب شانزدہم ”جرایم خلاف جائداد“ کے ذیلی عنوان ”خیانت مجرمانہ“ کے تحت دفعات (۳۳۹ و ۳۴۰ و ۳۴۱) کے محاذی خانہ (۳) میں بجائے الفاظ ”بلاحکمنامہ گرفتار نہیں کرسکتے“ الفاظ ”بلاحکمنامہ گرفتار کرسکتے ہیں“ قایم کئے جائیں ۔

بروئے ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکارعالی نشان (۸) سنہ ۱۳۴۳ف

مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکارعالی کی دفعہ ۱۴ ضمن (۱) کا فقرہ (ب) حذف کیا جائے ۔

بروئے قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکارعالی نشان (۱۰) سنہ ۱۳۴۳ف

مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکارعالی کی دفعہ (۲۴۸) میں ”ب“ کے بعد حسب ذیل اضافہ کیا جائے۔

ج ۔ سرقہ حسب دفعہ (۳۱۵) یا (۳۱۶) مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکارعالی جبکہ مال مسروقہ کی مالیت پچاس روپیہ سے زیادہ نہو یا مال مسروقہ لینا یا رکھنا حسب دفعہ (۳۴۴) مجموعہ مذکور جبکہ اوسکی مالیت پچاس روپیہ سے زیادہ نہو ۔

د ۔ جرایم مذکورہ فقرہ (ج) کی اعانت و اقدام ۔

ہ ۔ جرایم خلاف قانون لسوار یہلے موٹر ممالک محروسہ سرکارعالی ۔

و ۔ جرایم خلاف قانون جانوران شکاری ممالک محروسہ سرکارعالی ۔

ہاشم یار جنگ ۔ معتمد

بروئے قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکارعالی نشان ۱۷ سنہ ۱۳۴۳ف

مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکارعالی کی موجودہ دفعہ (۲۶۸) کے بجائے حسب ذیل دفعہ (۲۶۸) قایم کی جائے ۔

شریک جرم سے معافی کا وعدہ

دفعہ ۲۶۸ ۔ (۱) جب جرم صرف عدالت نظامت سشن یا مجلس عالیہ عدالت کی تجویز کے قابل ہو یا ایسی سزائے قید کے قابل ہو جسکی میعاد (۱۰) سال تک ہو سکتی ہو یا جرم مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۱۶۲) (۳۰۶) (۳۳۴) یا (۴۰۵) میں داخل ہو تو ناظم عدالت نظامت ضلع یا ناظم درجۂ اول یا بمنظوری ناظم عدالت نظامت ضلع کوئی دوسرا ناظم جرم کی تفتیش یا تحقیقات کی کسی نوبت پر کسی ایسے شخص کی شہادت حاصل کرنے کی غرض سے جسکی نسبت یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ وہ جرم مذکور سے بتوسط یا بلا توسط تعلق رکھتا ہے یا رازدار جرم ہے اُس سے اس شرط پر وعدہ معافی کر سکیگا کہ وہ کل حالات متعلق جرم مذکور جو اوسکے علم میں ہوں معہ نام اُن تمام اشخاص کے جو اُس جرم کے ارتکاب میں بطور اصل مجرم یا معاون کے شریک رہے ہوں بلا کم و کاست درست راست ظاہر کر دے۔

مگر شرط یہ ہے کہ بجز ناظم تحقیقات کنندہ اور ناظم عدالت نظامت ضلع کے کوئی ناظم درجہ اول یہ اختیار استعمال نہ کر سکیگا الّا جبکہ جرم ایسی عدالت کے حدود ارضی میں زیر تفتیش ہو جسکو تجویز کا اختیار حاصل ہو اور عدالت نظامت ضلع کی اختیار استعمال کیے متعلق منظوری حاصل کی گئی ہو۔

(۲) ہر ناظم جو اس دفعہ کے بموجب معافی کا وعدہ کرے باعث کی وجہ جو قلمبند کرے گا جب وہ ایسا وعدہ کرکے شخص مذکور کا اظہار لے تو وہ خود مقدمہ کی تجویز کا مجاز نہ ہوگا گو وہ جرم جو ملزم سے بظاہر سرزد ہوا ہو ناظم مذکور کی سماعت و تجویز کے قابل ہو۔

(۳) ہر شخص جس نے بشرائط دفعہ ہذا شرط معافی قبول کر لی ہو اُسکا اظہار بطور گواہ کے لیا جائے گا۔

(۴) اگر شخص مذکور ضمانت پر رہا نہ ہوا ہو تو تا ختم تحقیقات زیر حراست رکھا جائیگا۔

ہاشم یار جنگ ۔ معتمد

قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی نشان ۴ سنہ ۱۳۴۴ف

اعلیٰحضرت بندگانعالی ظلہم العالی

پیشگاہ سے بتاریخ ۲۰ مہر سنہ ۱۳۴۴ف منظور ہوا۔

تمہید

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی نشان (۲) بابتہ سنہ ۱۳۱۲ف کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و تاریخ نفاذ و رسعت عمل

دفعہ ۱ ۔ یہ قانون بنام ”قانون ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی“ موسوم ہو سکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۳۰) قانون نشان (۲) سنہ ۱۳۱۲ف

دفعہ ۲ ۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری نشان (۲) سنہ ۱۳۱۲ف (جسکو بعد ازیں قانون مذکور کہا جائیگا) کی دفعہ (۳۰) ضمن (۱) میں الفاظ ”اجلاس منعقدہ“ کے بجائے الفاظ ”اجلاس متعلقہ“ قایم کیے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۳۴) قانون نشان (۲) سنہ ۱۳۱۲ف

دفعہ ۳ ۔ قانون مذکور کی دفعہ (۳۴) میں الفاظ ”جسکی عدالت ہدایت کرے“ کے بعد حسب ذیل عبارت کا اضافہ کیا جائے۔

بذریعہ ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی جریدہ اعلامیہ نشان ۶۶ مورخہ ۲۲ شہریور سنہ ۱۳۴۴ف دفعہ ۲۶۶ ضمن الف حذف کیگئی اور بجائے اسکے حسب ذیل عبارت قائم کیگئی۔

الف ۔ جب عدالت فوجداری ہذا کے کسی ناظم نے کسی شخص کو مجرم قرار دیکر ایسی سزا تجویز کی ہو جو ناظم درجہ دوم کے اختیارات سے

"بجز اس کے کہ ایسی سزا میں ایک ساتھ شروع ہونے کی عدالت تجویز کرے"

اضافہ دفعہ ۲۶۷ - الف قانون نمبر ۱۳ ۱۳۴۹ف

دفعہ ۴ - قانون مذکور کے باب (۱۹) کے بعد باب (۱۹) الف قایم کیا جائے اور اُس میں دفعہ (۲۶۷) الف قایم کی جائے۔

باب (۱۹) الف

خاص ضابطہ متعلق مقدمات قابل تجویز عدالت سشن

کارروائی ان صورتوں میں جب مقدمات سپرد سشن کردیا جائے۔

دفعہ ۲۶۷ - الف - (۱) اگر کسی مقدمہ قابل تحقیقات عدالت سشن میں -

الف - ملزم یا ملزمین میں سے کسی ایک کی جانب سے ناظم سپرد کنندہ کے روبرو بدین مضمون درخواست پیش ہو کہ وہ بغیر کسی تحقیقات کے سپرد سشن کردیا جائے - یا

ب - ملزم یا ملزمین میں سے کسی ایک کی جانب سے مکمل استفسار ایسے واقعات تسلیم کئے جائیں جن سے کوئی جرم قابل تحقیقات عدالت سشن بن سکتا ہے - یا

ج - بغیر شہادت قلمبند کئے ہوئے یا کسی قدر شہادت قلمبند کرنے کے بعد مجسٹریٹ کو اس کا اطمینان ہو جائے کہ مقدمہ کو سپرد سشن کرنے کے کافی وجوہ ہیں - تو

مقدمہ کی کسی نوبت پر ناظم فوجداری ملزم کے مقابلہ میں اس جرم کی فرد قرارداد جرم مرتب کرے گا جو واقعات کے لحاظ سے بادی النظر میں مرتب ہوسکتی ہے اور مقدمہ کو بغیر کسی مزید تحقیقات کے سپرد سشن کردیگا -

(۲) جب کوئی مقدمہ تحت دفعہ ہذا سپرد سشن کیا جائے - تو

الف - ایسی سپردگی تحت دفعہ (۲۲۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری متصور ہوگی اور اس سے کل ضابطہ جہاں تک متعلق ہوسکتا ہے بمتابعت دفعہ ہذا متعلق کیا جائے گا -

ب - بجز اُس صورت کے کہ عدالت یہ خیال کرے کہ جرح کرنے سے بجا طوالت ہوگی ملزم کو اختیار ہوگا کہ کسی گواہ پر جو استغاثہ کی جانب سے عدالت سشن میں پیش ہوچکا ہے صفائی پیش کرنے کے قبل جرح مکرر کرے - درخواست کو نامنظور کرنے کی صورت میں عدالت پر لازم ہوگا کہ وجوہ نامنظوری درج کرے -

توضیح - جرح مکرر ان سوالات کی حد تک محدود ہوگی جو کہ سابقہ جرح کے وقت نہیں ہوئے تھے -

ج - ملزم کو اختیار ہوگا کہ علاوہ اُس فہرست کے جو کہ اُس نے تحت دفعہ (۲۲۱) ضابطہ فوجداری داخل کی ہو عدالت سشن میں گواہان صفائی کی مزید فہرست داخل کرے -

ترمیم دفعہ (۲۸۱) قانون نمبر ۱۳ ۱۳۴۹ف

دفعہ ۵ - قانون مذکور کی دفعہ (۲۸۱) کے فقرہ (۱) ضمن (الف) کے بعد حسب ذیل عبارت اضافہ کی جائے -

"اُس ناظم کو ایسی درخواست کلاً یا جزاً نامنظور کرنیکا اختیار ہوگا مگر ایسی صورت میں اُس پر لازم ہوگا کہ اپنے وجوہ

بروئے ترمیم قانون مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی دفعہ ۹ ضمن ۲ کے آخر میں حسب ذیل عبارت مزید توضیح اضافہ کیگئی -
اور تمام اغراض ضابطہ ہذا مثلاً باغراض تقسیم تحت دفعہ (۳۰۱) و ترسیل مثل تحت دفعہ (۳۰۹) تعمیل حکم تحت دفعہ ۱۱

تا منظوری قلمبند کرے۔"

ترمیم دفعہ (۲۹۵) قانون نشانی (۴) ۱۳۱۴ف

دفعہ ۶ ۔ قانون مذکور کی دفعہ (۲۹۵) کے فقرہ (۱) میں حسب ذیل عبارت اضافہ کی جائے۔

"لیکن عدالت العالیہ کے اراکین و ناظمان عدالت ہاے سشن بولکر فیصلہ لکھا سکیں گے اور دیگر ناظمان عدالت جو عدالت ناظم سشن سے کم درجہ کے ہوں بااظہار وجوہ معذوری بولکر فیصلہ لکھا سکیں گے مگر ایسی صورت میں ناظم آخر الذکر ہر صفحہ پر اپنے دستخط کرینگے۔"

ہاشم یار جنگ ۔ معتمد

قانون ترمیم مجموعہ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی نشان ۱۳۴۴ف

بیشگاہ اعلحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۱۴ آذر ۱۳۴۵ف منظور ہوا۔

تمہید ۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ناقابل ضمانت جرائم کے ملزمین کو ضمانت پر رہا کرنے کے متعلق مجموعہ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی کے احکام کی ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام قانون تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔

دفعہ ۱ ۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم مجموعہ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۴۶۸)

دفعہ ۲ ۔ (۱) مجموعہ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۴۶۸) کی موجودہ عبارت کو دفعہ مذکور کا ضمن (۱) قرار دیا جائے اور اوسکے موجودہ فقرہ (ب) کے بجائے حسب ذیل فقرہ (ب) قایم کیا جائے۔

ب ۔ اگر اسیر الزام کسی جرم ناقابل ضمانت کا ہو تو کسی نوبت تفتیش یا تحقیقات پر اسکو ضمانت پر رہا کیا جاسکیگا لیکن اگر یہہ باور کرنے کے معقول وجوہ ہوں کہ اوسنے کسی ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہے جس کے لئے موت یا قید دوام کی سزا دیجاسکتی ہے تو اسکو اس طرح رہا نہیں کیا جائیگا۔

مگر شرط یہہ ہے کہ صورت مذکورہ میں بھی اگر ملزم کی عمر (۱۶) سال سے کم ہو یا وہ عورت ہو یا مہلک مرض میں مبتلا یا ناتوان ہو تو عدالت اسکو ضمانت پر رہا کرنیکا حکم دیسکیگی۔

(۲) مجموعہ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۴۶۸) ضمن (۱) فقرہ (ب) کے بعد حسب ذیل فقرہ (ج) قایم کیا جائے۔

ج ۔ اگر اسیر الزام کسی جرم ناقابل ضمانت کا ہو اور کسی نوبت تفتیش یا تحقیقات پر کوتوالی یا عدالت کو یہہ معلوم ہو کہ اسکو جرم منسوبہ کا مرتکب باور کرنے کی کوئی معقول وجہ نہیں ہے۔ لیکن اُسکی نسبت مزید تحقیقات ہونی چاہئے تو بابند مچلکہ حاضری معہ یا بلا ضمانت تا ختم تحقیقات وہ رہا کیا جائے گا۔

(۳) مجموعہ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۴۶۸) ضمن (۱) کے بعد حسب ذیل ضمن (۲ و ۳) قائم کئے جائیں۔

(۲) مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا خود وہ عدالت جسنے کسی ملزم کو حسب ضمن (۱) فقرہ (ب یا ج) رہا کیا ہو اسکو بوجوہ معقول پکڑ کر گرفتار کرکے حراست میں رکھنے کا حکم دیسکیگی۔

(۳) جو حکم حسب ضمن (۱) فقرہ (ب و ج) یا تحت ضمن (۲) صادر کیا جائے اُسکے وجوہ قلمبند کئے جائینگے۔

ہاشم یار جنگ ۔ معتمد

قواعد اطلاعدہی سکونت مجرمان مکرر

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۲۸۔ خورداد ۱۳۱۴ ف

جنکو

مجلس عالیہ عدالت نے حسب دفعہ (۵۲۳) مجموعہ ضابطہ فوجداری قانون نشان (۲۴) ۱۳۱۳ ف
مرتب فرمایا

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا:۔

مطبوعہ ۱۳۲۳ ف

فہرست دفعات قواعد اطلاع دہی سکونت مجرمان مکرر۔

قواعد اطلاع دہی سکونت مجرمان مکرر

تاریخ نفاذ۔

دفعہ ۱ - حسب منشاء دفعہ ۵۴۳ - ضابطہ فوجداری سرکار عالی اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے قواعد ذیل مرتب ہو کر منظوری سرکار مندرجہ مراسلہ محکمہ سرکار صیغہ عدالت نشان (۶۳۹) مورخہ ۲۲ - اردی بہشت ۱۳۱۷ ف شائع کیئے جاتے ہین - یہہ قواعد تاریخ یکم ماہ - امرداد ۱۳۱۷ ف سے نافذ ہونگے -

نقل حکم کا مہتمم محبس کے پاس بھیجا جانا۔

دفعہ ۲ - جب عدالت عالیہ یا کوئی مقتدر ناظم بر وقت صدور فیصلہ حسب منشاء دفعہ (۵۴۳) فقرہ (۱) ضابطہ فوجداری سرکار عالی اس مضمون کا حکم صادر کرے کہ شخص سزایاب کی رہائی کے بعد اسکی سکونت یا تبدیل سکونت کی اطلاع دی جاوے تو اُس حاکم عدالت کو یا اگر ایسا حکم عدالت العالیہ سے صادر ہو تو معتمد صاحب عدالت العالیہ کو لازم ہوگا کہ اُس حکم کی ایک مصدقہ نقل حکم نامہ قید کے ساتھ جو حسب دفعہ (۳۱۲) ضابطہ مذکور جاری کیا گیا ہو اُس محبس کے مہتمم کے پاس بھیجدے جس میں شخص سزایاب سزاء قید تجویزہ بھگتنے والا ہو۔

نقل حکم و قواعد ہذا کی قیدی کو حوالگی و تفہیم۔

دفعہ ۳ - اُس محبس کے مہتمم کو جس میں وہ شخص سزاء قید بھگت رہا ہو لازم ہوگا کہ تاریخ رہائی سے دو ماہ قبل کاغذات ذیل اُس قیدی کو حوالہ کرے - اور اگر وہ قیدی ناخواندہ ہے یا وہ زبان نہ جانتا ہو جس میں وہ کاغذات لکھے ہوئے ہوں - تو مہتمم محبس کو چاہیئے کہ اُن کا مطلب بھی قیدی کو اُس کی زبان میں سمجھا کر اُس کی یادداشت کاغذ مذکور پر لکھدے -

۱ - نقل حکم جو حسب منشاء دفعہ ۵۴۳ فقرہ ۱ ضابطہ مذکور اُس شخص کی نسبت صادر ہوا ہو -

۲ - قواعد ہذا کی ایک مطبوعہ نقل جو ہر محبس میں ایسے قیدیوں کو دینے کی غرض سے رکھی جائے گی تاکہ اُس قیدی کو معلوم ہو سکے کہ کن احکام کی تعمیل اُس پر واجب ہے -

دریافت مقام سکونت۔

دفعہ ۴ - مہتمم محبس کو لازم ہوگا کہ فقرہ صدر کی تعمیل کے بعد اُس قیدی سے دریافت کرے کہ رہائی کے بعد وہ شخص اُس مدت کیلئے جو حکم عدالت میں اطلاع دہی

سکونت و تبدیل سکونت کے متعلق مقرر ہو کس مقام میں سکونت رکھیگا ۔

فرائض سپرنٹنڈنٹ محبس ۔ **دفعہ ۵** ۔ قیدی مذکور سے مقام سکونت دریافت کرنیکے بعد مہتمم مذکور کو لازم ہوگا کہ تاریخ رہائی اور نیز اُس مقام سکونت سے اشخاص ذیل کو رہائی قیدی سے ایک ماہ قبل بذریعہ تحریر اطلاع دے ۔

۱ ۔ اُس ناظم عدالت فوجداری کو جس نے حسب منشاء دفعہ (۵۶۵) ضابطہ مذکور حکم صادر کیا ہو

۲ ۔ اُس ناظم عدالت فوجداری کو جس کی حدود ارضی میں قیدی مذکور نے سکونت کا ارادہ ظاہر کیا ہو ۔

۳ ۔ اُس امین کوتوالی کو جس کے علاقہ میں وہ مقام ہو جہاں قیدی نے سکونت کا ارادہ ظاہر کیا ہو ۔

فرائض امین کوتوالی ۔ **دفعہ ۶** ۔ امین کوتوالی کو جس کو حسب صدر اطلاع دی گئی ہو لازم ہوگا کہ قیدی مذکور کی تاریخ رہائی سے دو ہفتہ قبل اُس تھانہ دار کو اُس قیدی کے مقام سکونت سے اطلاع دے جسکے علاقہ میں قیدی مذکور سکونت اختیار کیا چاہتا ہے ۔

اطلاع مقام سکونت ۔ **دفعہ ۷** ۔ ہر شخص سزایاب جس کی نسبت حسب دفعہ (۵۶۵) ضابطہ مذکور حکم صادر ہوا ہو لازم ہوگا کہ تاریخ رہائی سے پندرہ روز کے عرصہ میں اُس تھانہ دار کے پاس جسکے علاقہ میں وہ سکونت کیا چاہتا ہو حاضر ہو کر اپنے مقام سکونت کی اطلاع دے ۔ اور ٹھیک پتہ اُس مقام کا لکھدے

اطلاع تبدیل سکونت ۔ **دفعہ ۸** ۔ اگر اُس مدت کے اندر جو حکم عدالت العالیہ میں اطلاعدہی کیلئے مقرر ہو شخص مذکور تبدیل سکونت کا ارادہ کرے تو اُسے لازم ہوگا کہ اُس تھانہ دار کو جسکے حدود میں وہ سکونت رکھتا تھا تبدیل سکونت اور تاریخ تبدیل سکونت کی اطلاع دے کر تاریخ نقل مقام سے دس روز کے عرصہ میں اُس تھانہ دار کے پاس حاضر ہو کر اپنے مقام سکونت کا ٹھیک پتہ لکھا دے جسکے علاقہ میں وہ بہ تبدیل مقام سابقہ سکونت اختیار کیا چاہتا ہو ۔

رجسٹر حاضری و مقام سکونت ۔ **دفعہ ۹** ۔ ہر تھانہ میں اشخاص مذکور کی حاضری اور مقام سکونت کے پتہ کے اندراج کے لئے حسب نمونہ تجویز منسلکہ نمبر (۱) رجسٹر رکھا جائے ۔

داخلہ حاضری ۔ **دفعہ ۱۰** ۔ ہر شخص مذکور کو جو حسب قواعد ہذا تھانہ دار کے پاس اصالتہ حاضر ہو اُس کی حاضری کا داخلہ بلا کسی خرچ کے دیا جائے گا ۔

نمونہ داخلہ ۔ **دفعہ ۱۱** ۔ داخلہ چھپی کے مطبوعہ فارم پر جو ہر ایسے شخص کو دیے جائینگے ۔ حسب نمونہ منسلکہ نمبر (۲) ہونگے ۔

رجسٹر نمبر ۱ — اشخاص سزایاب رہا شدہ جنکی نسبت حسب دفعہ ۵۶۵ ضابطہ فوجداری سرکار عالی اطلاع سکونت و تبدیل سکونت کا حکم صادر ہوا تھا ... تعلقہ ... ضلع ... صوبہ ... ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان سلسلہ	قیدی رہا شدہ کا نام و پیشہ وغیرہ							[illegible]	[illegible]	[illegible]	وہ احکام جو اطلاع دہی سکونت یا تبدیل سکونت کے لیے مقرر کیے گئے		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
	نام مع عرف ...	ولدیت	ذات	عمر تخمینی	پیشہ	سکونت ...	[illegible]				[illegible]	[illegible]						
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹

نمونہ نمبر ۲ واسطے حاضری قیدی رہا شدہ جس کے نسبت حسب منشاء دفعہ (۵۴۳) ضابطہ فوجداری سرکار عالی اطلاع دہی سکونت و تبدیل سکونت کا حکم صادر ہوا ہو مرتب ہوا۔ تعلقہ ... ضلع ... مورخہ ...... ماہ ...... سنہ ۱۳ف۔ محکومہ گشتی عدالت العالیہ نشان (۱۵) مورخہ ۱۲ خورداد سنہ ۱۳۲۳ف۔

نشان مسلسل رجسٹر	نام قیدی مع ولدیت و سکونت	جرم	تاریخ رہائی قیدی	اطلاع دہی سکونت یا تبدیل سکونت کی مقررہ میعاد			مقام سکونت جہاں قیدی سکونت کرے گا	کیفیت
				میعاد	تاریخ آغاز	تاریخ اختتام میعاد		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
								دستخط مولوی زین العابدین خان معتمد مجلس عالیہ

تمت

قانون عطای اقتدارات طلبی گواہان

نشان (۱) سنہ ۱۳۱۲ف

فہرست دفعات قانون عطائی اقتدارات طلبی گواہان نشان (۱) سنہ ۱۳۱۲ف

جسکو

جناب مہاراجہ مدارالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۰- تیر سنہ ۱۳۱۲ف منظور فرمایا۔

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

قانون عطای اقتدارات طلبی گواہان۔

نشان (۱) ۱۳۲۱ف

جبکو جناب مہاراجہ مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۰ تیر ۱۳۲۱ف م ۱۹ ربیع الاول ۱۳۳۰ھ منظور فرمایا۔

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ حسب ضرورت ایسے عہدہ داران سرکاری کو جنہیں عدالتی اختیارات حاصل نہ ہون طلبی گواہان کا اختیار دیا جاسکے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و تاریخ نفاذ۔

دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون عطائے اقتدارات طلبی گواہان" موسوم ہوسکیگا اور یکم آذر ۱۳۲۱ف سے نافذ ہوگا۔

سرکار طلبی گواہان کے متعلق کسی عہدہ دار سرکاری کو عدالت دیوانی کے اختیارات عطا فرما سکتے ہین۔

دفعہ ۲۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی عہدہ دار سرکاری کو جسکو عدالتی اختیارات حاصل نہ ہون کسی خاص مقدمہ یا اقسام مقدمات کے لیئے بالخصوص یا بالعموم بذریعہ اشتہار طلبی گواہان کے متعلق وہ سب اختیارات عطا فرمائیں جو عدالت دیوانی کو حسب مجموعہ ضابطہ دیوانی نافذ الوقت حاصل ہون۔

سرکار طریقہ تحقیقات و تجویز کے متعلق قواعد وضع فرما سکتے ہین۔

دفعہ ۳۔ سرکار کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ جب کسی عہدہ دار کو حسب صراحت دفعہ بالا اختیار عطا فرمائین تو طریقہ تحقیقات و تجویز کے لیئے بذریعہ اشتہار قواعد وضع فرمائیں۔

احکام قابل مرافعہ کا مرافعہ کس عدالت میں ہوگا۔

دفعہ ۴۔ جب قانون ہذا کی دفعہ ۲ کے مطابق کوئی عہدہ دار کوئی ایسا حکم صادر کرے جس کا مرافعہ مطابق قانون نافذ الوقت جائز ہو تو اُس کی ناراضی سے بلدہ میں مجلس عالیہ عدالت اور اضلاع میں عدالت ضلع میں مرافعہ ہوسکے گا۔

سر بلند جنگ
معتمد منصرم۔

قانون معابر

نشان (۲) سنہ ۱۳۱۴ ف

جسکو جناب مہاراجہ مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۴ تیر سنہ ۱۳۱۴ ف منظور فرمایا

مصححہ

بروئے جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۲۴ آذر سنہ ۱۳۱۵ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

فہرست دفعات قانون معابر نشان ۲ سنہ ۱۳۱۴ ف

قانون معابر

نشان ۲ ۱۳۱۷ف

جسکو جناب مہاراجہ مدارالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۶ تیر ۱۳۲۲ف م ۲۳ ربیع الاول ۱۳۲۳ھ منظور فرمایا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ معابر ممالک محروسہ سرکار عالی کے متعلق قانون نافذ کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے

مختصر نام و تاریخ نفاذ۔ دفعہ ۱ ۔ یہ قانون "بنام قانون معابر ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور یکم آذر ۱۳۱۳ف سے نافذ ہوگا۔

تعریفات۔ دفعہ ۲ ۔ قانون ہذا کے اغراض کے لیئے لفظ "معابر" میں کشتیان اور گھاٹ اور لفظ "کشتی" میں "ناؤ۔ ٹوکرے۔ کڑہائی۔ لکڑی کے بیڑے اور ساتگر بھی داخل ہیں۔

سرکاری معابر کے متعلق سرکار کے اختیارات۔ دفعہ ۳ ۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار۔

الف ۔ یہ قرار دین کہ کون سے معابر سرکاری معابر متصور ہونگے ۔ اور قانون ہذا کی اغراض کے لئے کس ضلع میں واقع سمجھے جائین گے۔

ب ۔ کسی خانگی معابر پر قبضہ کر کے اُسے سرکاری معابر قرار دین۔

ج ۔ جس مقام پر ضرورت ہو جدید معابر سرکاری قایم کرین۔

د ۔ کسی معبر سرکاری کی حدود کا تعین کرین۔

ہ ۔ کسی سرکاری معبر کا راستہ بدل دین۔

و ۔ کسی سرکاری معبر کو جس کی ضرورت نہ ہو موقوف کردین۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی سرکاری معبر کے راستہ یا حدود میں کوئی تبدیل ندی یا دریا کی دہار کے بدلنے کی وجہ سے ضروری ہو تو اُس ضلع کا تعلقدار جس میں وہ معبر واقع ہو یا اور عہدہ دار جسے سرکار مقرر کرین بذریعہ حکم تحریری ایسی تبدیل عمل مین لا سکتا ہے۔

خانگی معبر پر سرکار کی جانب سے قبضہ۔ دفعہ ۴ ۔ جب کوئی خانگی معبر حسب دفعہ ۳ ضمن ب سرکاری معبر

کوئی معبر تعین۔ معاوضہ کی تحقیقات

قرار دیا جائے اور کوئی شخص اُس کے متعلق معاوضہ کا دعوے کرے تو اُس ضلع کا تعلقدار جس میں وہ معابر واقع ہو اُس دعوے کی تحقیقات کرکے اپنی رپورٹ صوبہ دار سمت کے توسط سے سرکار کے حکم کے لئے پیش کریگا۔

سرکاری معبر کا انتظام تعلقدار کے سپرد ہوگا۔

دفعہ ۵۔ ہر سرکاری معبر کا اہتمام تعلقدار یا اُس عہدہ دار کے سپرد ہوگا جسے سرکار اس کام کے لئے مقرر فرمائیں اور تعلقدار یا عہدہ دار مذکور اُس معبر کے انتظام کے لئے تمام ضروری سامان بہم پہنچائے گا اور اُس پر جائز محصولات کے وصول کرنے کا ذمہ دار ہوگا بجز اس کے کہ اُس معبر کے محصولات کی نسبت حسب دفعہ ۶۔ یا دفعہ ۷۔ انتظام کیا گیا ہو۔

سرکار کو اختیار ہوگا کہ معبر کا انتظام میونسپلٹی کے سپرد کریں۔

دفعہ ۶۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی سرکاری معبر کا انتظام اُس قصبہ کی میونسپلٹی کے سپرد کریں جس کی حدود اراضی کے اندر وہ معبر واقع ہو اور سرکار یہ بھی حکم دے سکتے ہیں کہ اُس معبر کی آمدنی جزواً یا کلاً اُس میونسپلٹی کے حوالہ کی جائے۔

محصولات کا ٹھیکہ دیا جانا۔

دفعہ ۷۔ تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ کسی سرکاری معبر کے ٹھیکہ کا ہراج منظوری صوبہ دار سمت ایک سال کے لئے کرے یا منظوری سرکار کسی ایسی مدت کے لئے جو پانچ سال سے زاید نہ ہو ٹھیکہ دار پر اُن قواعد کی پابندی لازمی ہوگی جو اُس معبر کے انتظام کے لئے حسب قانون ہذا نافذ کئے گئے ہوں۔

ٹھیکہ دار کو وقت معینہ کے اندر رقم کی ادائی کے لئے ایسی ضمانت بھی داخل کرنی ہوگی جو تعلقدار مناسب تصور کرے۔

ٹھیکہ دار اور اُسکے ضامن سے بقانون مطالبات سرکاری رقم وصول ہو سکیگی۔

دفعہ ۸۔ جو رقم کسی ٹھیکہ دار یا اُس کے ضامن سے واجب الوصول ہو وہ حسب قانون مطالبات سرکاری نشان نمبر ۵ سنہ ۱۳۲۰ ف وصول کی جا سکیگی۔

ٹھیکہ کا منسوخ ہونا۔

دفعہ ۹۔ (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ ٹھیکہ دار کو تین ماہ قبل اطلاع دیکر ٹھیکہ کو منسوخ کریں۔

(۲) جب کوئی ٹھیکہ حسب ضمن (۱) منسوخ کیا جائے تو تعلقدار بعد تحقیقات رپورٹ پیش کریگا کہ ٹھیکہ دار کو کس قدر معاوضہ ادا کیا جائے اور اُس پر سرکار حکم مناسب صادر کر سکیں گے۔

ٹھیکہ دار کا ٹھیکہ سے منفک ہونا۔

دفعہ ۱۰۔ ٹھیکہ دار کو اختیار ہوگا کہ کم سے کم ایک ماہ قبل تحریری اطلاع دے اور اُس قدر معاوضہ ادا کرنے کے بعد جو تعلقدار منظوری صوبہ دار

سمت (جبکہ یک سالہ اجارہ ہوا ہو) یا منظوری سرکار (جبکہ ایک سال سے زیادہ مدت کا اجارہ ہوا ہو) تجویز کرے تو تعہد سے مستعفی ہو۔

سرکار کو قواعد مرتب کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۱۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ مفصلۂ ذیل امور کے متعلق قواعد مرتب کرین۔

الف۔ سرکاری معابر کے انتظام اور اُن پر آمد و رفت کے متعلق۔

ب۔ تعہد دینے کے اوقات اور طریقہ اور شرائط کے متعلق اور اُن اشخاص کے تعین کی غرض سے جن کی معرفت اجارہ کیا جائیگا۔

ج۔ جب کوئی معبر موقوف ہو جائے تو اُن اشخاص کو معاوضہ دینے کے متعلق جو اُس معبر کی ایک مدت معینہ کے استعمال کے لئے رقم ادا کر چکے ہون لیکن ہنوز وہ مدت ختم نہ ہوئی ہو۔

د۔ عموماً قانون ہذا کی اغراض کی تکمیل کے لیے۔

اور جب حسب دفعہ ۷ تعہد دیا گیا ہو تو امور ذیل کے متعلق بھی قواعد مرتب کئے جا سکتے ہین۔

ہ۔ اُن اقساط کی ادائی کے متعلق جو تعہد دار سے واجب الوصول ہون۔

و۔ جن صورتون مین کہ کشتیون پر آمد و رفت ہو تو۔

۱۔ کشتیون کی تعداد اور قسم اور عرض و طول اور سامان متعلقہ کے تعین کے لئے۔

۲۔ ملاحون کی تعداد کے متعلق جو تعہد دار کو ہر کشتی پر رکھنی چاہیئے۔

۳۔ کشتیون کو ہمیشہ اچھی حالت مین رکھنے کے متعلق۔

۴۔ اُن اوقات کے متعلق جن مین کشتیون کا چلانا تعہد دار پر لازم ہوگا۔

۵۔ مسافرون۔ جانورون اور گاڑیون کی تعداد اور دیگر اشیا کی مقدار اور وزن کے متعلق جو کشتی کی قسم کے لحاظ سے اُس پر بھیجا جا سکے گا۔

سرکاری معبر سے دو میل کے اندر بغیر منظوری کوئی خانگی کشتی نہ چلائی جا سکے گی۔

دفعہ ۱۲۔ ۱۔ تعلقدار یا اُس عہدہ دار کی منظوری کے بغیر جسے سرکار نے حسب دفعہ ۵ اس کام کے لیئے مقرر کیا ہو کسی شخص کو اختیار نہ ہوگا کہ کسی سرکاری معبر کی حدود سے دو میل کے اندر کوئی خانگی معبر قایم کرے۔

۲۔ سرکار کو اختیار ہے کہ کسی خاص معبر کے متعلق دو میل کے فاصلہ میں جسکا ضمن (۱) میں ذکر ہے بذریعہ اشتہار کمی یا بیشی کریں۔

۳۔ ضمن (۱) مفصلۂ ذیل صورتون سے متعلق نہ ہوگا۔

الف۔ ایسی کشتیون سے جو کرایہ پرنہین چلائی جاتین۔
ب۔ ایسی کشتیون سے جن کو سرکار دفعہ ہذا کے احکام سے مستثنی قرار دین۔
ج۔ ایسے دو مقامات کی آمد و رفت سے جنکا فاصلہ ایک دوسرے تین میل سے کم ہو اور اُن میں سے ایک معبر سرکاری کے حدود سے دو میل کے اندر اور دوسرا باہر واقع ہو۔

محصولات۔ دفعہ ۱۳۔ مطابق اُس شرح کے جو سرکار مقرر کرین ہر آدمی۔ جانور۔ گاڑی یا کسی اور چیز پر جو سرکاری معبر کے ذریعہ سے عبور کرے محصول لگایا جائیگا۔
مگر شرط یہ ہے کہ۔
۱۔ جب کوئی آدمی۔ جانور۔ گاڑی۔ یا اور چیز۔ باغراض سرکاری بذریعہ معبر عبور کرے تو اُسپر محصول وصول کیا جائیگا۔
۲۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی آدمی۔ جانور۔ گاڑی۔ یا اور چیز کو محصول سے مستثنی قرار دین۔
۳۔ جب حسب دفعہ ۷۔ محصولات کا تعہد دینے کے بعد سرکار کسی آدمی۔ جانور۔ گاڑی۔ یا اور چیز کو محصول سے مستثنی قرار دین تو تعہد دار اُس کی بابت ایسے معاوضہ کے مجرا پانے کا مستحق ہوگا جو تعلقدار یا اور کوئی عہدہ دار جسے سرکار اس کام کے لئے مقرر کرین تجویز کرے۔

محصولات کی فہرست۔ دفعہ ۱۴۔ تعہد دار یا اُس شخص پر جو کسی سرکاری معبر کے محصول وصول کرنے کا مجاز ہو لازم ہوگا کہ۔
۱۔ محصولات مقررہ کا مطبوعہ یا صاف لکہا ہوا تختہ اردو میں اور اُس ضلع کی مروجہ زبان میں معبر کے قریب کسی نمایان مقام پر چسپان رکھے۔
۲۔ عندالطلب محصولات مقررہ کا تختہ پیش کرے جس پر تعلقدار یا کسی عہدہ دار مجاز کے دستخط موجود ہون۔

تعہد دار کا فرض تخمینجات مطلوبہ داخل کرنیکے متعلق۔ دفعہ ۱۵۔ تعہد دار پر لازم ہوگا کہ عبور و محصولات کے متعلق جو تخمینجات تعلقدار یا اور شخص مجاز طلب کرے مرتب کرکے داخل کرے۔

رقوم جو وصول ہون کس کام میں لائی جائینگی۔ دفعہ ۱۶۔ ۱۔ رقوم جو محصول۔ تعہد۔ معاوضہ یا جرمانہ کی بابت حسب قانون ہذا وصول ہون وہ قانون ہذا کی اغراض کی تکمیل کے لئے صرف کی جائینگی۔
۲۔ اگر اُس کے بعد کوئی رقم بچ جائے تو وہ ایسے کامون میں صرف کی جاسکے گی جس کی سرکار

ہدایت کرین اور جو رعایا کی آسائش و بہبودی کے لیئے مناسب ہون ۔

معین مدت تک سرکاری معبر استعمال کرنے کی شرح ۔

دفعہ ١٧ ۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ محصول کی خاص شرح مقرر کرین جسکے ایک بار ادا کر دینے پر کوئی شخص ایک معین مدت تک کسی سرکاری معبر کو استعمال کرسکے ۔

خانگی معابر

قواعد مرتب کرنیکا اختیار ۔

دفعہ ١٨ ۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ ایسے معابر پر جو سرکاری معابر نہ ہون انتظام قایم رکھنے اور مسافرون اور مال کی حفاظت کے لئے قواعد مرتب کریگا ۔

محصولات ۔

دفعہ ١٩ ۔ ایسے معابر پر جو محصولات وصول کیئے جائین انکی شرح اُس سے زیادہ نہ ہوگی جو حسب دفعہ ١٢ معابر سرکاری کے لیئے مقرر ہو ۔

سزائین اور ضابطہ کارروائی

محصول کی فہرست اور تختوں کی زینت کے متعلق احکام کی خلاف ورزی کی سزا

دفعہ ٢٠ ۔ ١ ۔ اگر تعہد دار یا اور شخص جو کسی سرکاری معبر کے محصول وصول کرنے کا مجاز ہو ۔

الف ۔ محصولات مقررہ کا تختہ متذکرہ دفعہ ١٤ جسپان رکھنے میں غفلت کرے ۔ یا

ب ۔ ایسے تختہ کو عمداً نکالدے یا اُس میں کوئی تبدیل کرے یا اُسکو بگاڑ دے یا اُس کی حالت ایسی ہوجانے دے کہ وہ پڑہا نہ جاسکے ۔ یا

ج ۔ طلب کرنے پر دستخطی تختہ متذکرہ دفعہ ١٤ پیش نکرے ۔

تو وہ سزائے جرمانہ کا متوجب ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے ۔

٢ ۔ اگر تعہد دار کسی تختہ کے پیش کرنے میں غفلت کرے جو حسب دفعہ ١٥ طلب کیا گیا ہو تو وہ سزائے جرمانہ کا متوجب ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہوسکتی ہے ۔

مقررہ محصول سے زیادہ وصول کرنے یا مسافرون وغیرہ کو روک لینے کی سزا ۔

دفعہ ٢١ ۔ اگر تعہد دار یا اور شخص جو محصول کرنے کا مجاز ہو یا ایسا شخص جسکے قبضہ میں کوئی خانگی معابر ہو محصول مقررہ سے زیادہ محصول طلب یا وصول کرے یا بلا وجہ کافی کسی آدمی ۔ جانور ۔ گاڑی یا اور شئے ٹھہرا رکھے تو وہ سزائے جرمانہ کا متوجب ہوگا جسکی مقدار ایک سو روپیہ تک ہوسکتی ہے ۔

قواعد مرتبہ حسب دفعہ (١١) یا (١٨)

دفعہ ٢٢ ۔ اگر کوئی شخص کسی ایسے قاعدہ کی خلاف ورزی کرے

کی خلاف ورزی کی سزا۔ جو حسب دفعہ ۱۱ یا دفعہ ۸ امرتب کیا گیا ہو تو وہ سزائے قید کا جس کی میعاد دو مہینے تک ہو سکتی ہے یا سزائے جرمانہ کا جس کی مقدار دو سو تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

قواعد کی خلاف ورزی کی صورت میں تعہد فسخ کیا جا سکتا ہے

دفعہ ۲۳۔ جب کوئی تعہد دار تعہد کی رقم ادا کرنے میں قاصر رہے یا حسب دفعہ ۲۲ مجرم قرار پائے یا حسب دفعہ ۲۰۔ یا دفعہ ۲۱ سزا پانے کے بعد پھر کسی جرم متذکرہ دفعات مذکورہ کا مجرم قرار پائے تو تعلقدار بہ منظوری صوبہ دار سمت (جبکہ یکسالہ اجارہ ہوا ہو) یا بہ منظوری سرکار (جبکہ ایکسال سے زیادہ مدت کا اجارہ ہوا ہو) تعہد کو فسخ کر کے بقیہ مدت تعہد کے لئے کوئی اور مناسب انتظام کر سکتا ہے۔

سافروں کی سزا جو خلاف ورزی کریں

دفعہ ۲۴۔ جو شخص۔

۱۔ کسی سرکاری معبر سے کام لینے کے بعد محصول ادا کرنے سے انکار کرے وہ سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار پچیس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

۲۔ اس نیت سے کہ محصول کی ادائی سے بچ جائے فریباً یا جبراً کسی سرکاری معبر کو بلا ادائی محصول کام میں لائے۔ یا

کسی سرکاری معبر کے وصول کنندہ محصول یا تعہد دار یا اس کے کسی اہلکار کی مزاحمت کرے جبکہ وہ حسب قانون ہذا اپنے فرائض ادا کرتا ہو۔

وہ سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار پچاس روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

۳۔ کسی سرکاری معبر کے وصول کنندہ محصول یا تعہد دار یا اس کے کسی اہلکار کی ممانعت کے بعد کوئی جانور۔ یا گاڑی یا اور چیز کسی ایسی کشتی پر لیجائے یا خود جائے جو ایسی حالت میں ہو یا ایسی لدی ہوئی ہو کہ اس سے انسان کی جان یا مال کو خطرہ ہو۔ یا

وصول کنندہ محصول یا تعہد دار یا اس کے کسی اہلکار کی درخواست پر کسی جانور یا گاڑی یا اور چیز کو ایسی کشتی پر سے ہٹانے یا خود اس سے اترنے سے انکار کرے یا اس میں غفلت کرے وہ سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار ایک سو روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

خانگی معبر قائم کرنے کی سزا

دفعہ ۲۵۔ جو شخص خلاف احکام دفعہ ۱۲ کوئی معبر قائم کرے سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جس کی مقدار تین سو روپیہ تک ہو سکتی ہے اور اگر سزا پانے کے بعد بھی اس کو قائم رکھے تو ہر دن کی بابت ایک سو روپیہ تک مزید جرمانہ ہو سکیگا۔

جرمانہ کی رقم تعہددار کو ادا کی جانیگی

دفعہ ۲۶۔ جب کسی سرکاری معبر کا حسب احکام مندرجہ دفعات بالا تعہدہ یا جاچکا ہو تو باوجود احکام دفعہ (۱۶) رقم جرمانہ جو حسب دفعہ ۲۴ یا ۲۵ وصول کی جائیگی اُس کا کوئی جزو جو دو ثلث سے زیادہ نہ ہو حسب صوابدید ناظم فوجداری تعہددار کو دیا جاسکے گا۔

غفلت سے کشتی چلانیکی سزا۔

دفعہ ۲۷۔ جو شخص ایسی غفلت یا بے احتیاطی سے جس سے کسی معبر سرکاری کو صدمہ پہنچے کشتی چلائے یا اُس کو کنارہ پر لگائے یا باندھے وہ سزائے قید کا جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا سزائے جرمانہ کا جس کی مقدار تین سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونو سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔ اور وصول کنندہ محصول یا تعہددار یا اُس کے اہلکار کو اختیار ہوگا کہ تاختم تحقیقات و تعین ہرجہ (جسکا آیندہ ذکر کیا جائیگا) ایسی کشتی کو روک رکھے۔

بلاحکمنامہ گرفتاری گرفتار کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۲۸۔ اہالی کوتوالی کو اختیار ہوگا کہ کسی شخص کو جو کسی جرم مندرجہ دفعہ ۲۴ یا دفعہ ۲۷ کا ارتکاب کرتا ہو بلاحکمنامہ گرفتاری گرفتار کریں۔

سرسری تحقیقات کا اختیار۔

دفعہ ۲۹۔ کوئی ناظم فوجداری جسے سرسری تحقیقات کا اختیار ہو کسی جرم مندرجہ قانون ہذا کی تحقیقات و تجویز بطور سرسری کرسکتا ہے۔

ناظم فوجداری نقصان کا تعین کر سکتا ہے جو جرم نے پہنچایا ہو۔

دفعہ ۳۰۔ (۱) ناظم فوجداری جو کسی جرم مندرجہ قانون ہذا کی تجویز کرے اُس نقصان کے معاوضہ کا بھی تعین کرسکتا ہے جو مجرم نے معبر سرکاری کو پہنچایا ہو اور علاوہ اُس جرمانہ کے جو اُس پر حسب قانون ہذا کیا گیا ہو رقم معاوضہ کی ادائی کا بھی حکم دے سکتا ہے جو مثل جرمانہ کے وصول کی جائیگی اور بصورت جرم مندرجہ دفعہ ۲۷۔ اُس کشتی کے فروخت سے جس سے نقصان پہنچا ہو یا کسی اور شئے کے فروخت سے وصول کی جائے گی جو ملزم کی ملک ہو اور اُس کشتی پر رہے۔

مرافعہ۔

(۲) معاوضہ جو حسب ضمن (۱) تجویز کیا جائے اُسکا مرافعہ اُسی عدالت میں ہوگا جس میں تجویز سزا کا مرافعہ ہو سکتا ہو۔

متفرق احکام

تعہددار کے مستعفی ہونے یا تعہد کے فسخ ہونے پر تعلقدار کشتیوں وغیرہ پر قبضہ کرسکتا ہے۔

دفعہ ۳۱۔ جب کوئی تعہددار حسب دفعہ ۱۰ مستعفی ہو جائے یا اُسکا تعہد حسب دفعہ ۲۳ فسخ کر دیا جائے تو تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ اُس کی کشتیاں اور رسہ وغیرہ یا ان کو اُس وقت تک استعمال میں رکھے جبتک کہ معبر کا

متعلق کل ضروری سامان جمع ہو جائے۔ ایسی صورت میں تعہد دار کو اس قدر معاوضہ ادا کیا جائے گا جس کی سرکار ہدایت کریں۔

ضرورت کے لحاظ سے کشتیوں وغیرہ پر قبضہ کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۳۲۔ جب اعلیحضرت بندگانعالی یا سرکارعالی کے کام پر کسی آدمی۔ جانور۔ گاڑی۔ یا اور چیز کے عبور کرنے کے لئے کسی کشتی یا اُس کے سامان یا معبر کے متعلق کسی اور سامان کی شدید ضرورت ہو تو تعلقدار اُس کو اپنے قبضہ میں لیکر استعمال کر سکے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسے استعمال کی بابت ایسا معاوضہ ادا کیا جائے گا جسکی سرکار ہر صورت میں ہدایت کریں۔

عدالت دیوانی کو دعوے کی سماعت کا اختیار نہ ہوگا۔

دفعہ ۳۳۔ کوئی عدالت دیوانی کسی ایسے دعوے کی سماعت کی مجاز نہ ہوگی جو رقم معاوضہ کے تعین یا رقم تعہد کی کمی کی غرض سے دائر کیا گیا جبکہ وہ حسب قانون ہذا واجب الادا ہو۔

سربلند جنگ
منصرم معتمد

قانون تحقیقات بد اعمالی عہدہ داران سرکاری

نشان (۲) ۱۳۱۴ف

جسکو جناب مہاراجہ مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۱۔ امرداد ۱۳۱۴ف منظور فرمایا۔

مصححہ

بروئے جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۱۳۔ آذر ۱۳۱۵ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اُسنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

فہرست دفعات قانون تحقیقات بداعمالی عہدہ داران سرکاری نمبر ۳۷ بابت ۱۸۵۰ء

قانون تحقیقات بداعمالی عہدہ داران سرکاری

نشان ۲ سنہ ۱۳۱۲ف

جسکو جناب مہاراجہ مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۱۔ امرداد ۱۳۱۲ف م
۱۲۔ ربیع الثانی ۱۳۲۳ھ منظور فرمایا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ عہدہ داران سرکاری کی بداعمالی کی تحقیقات کے لئے قانون وضع کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ۔

دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون تحقیقات بداعمالی عہدہ داران سرکاری" موسوم ہوسکے گا اور یکم آذر ۱۳۱۲ف سے نافذ ہوگا۔

تعریفات۔

دفعہ ۲۔ اس قانون میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو عہدہ دار سرکاری سے ایسا ملازم سرکار عالی مراد ہے جسکا تقرر بلا منظوری اعلیحضرت یا مدار المہام سرکار عالی عمل میں نہ آسکتا ہو۔

"شکایت" سے ایسا بیان مراد ہے جو اس امر کے متعلق کہ کوئی عہدہ دار سرکاری کسی بداعمالی کا مرتکب ہوا ہے کمیشن میں تحریراً اس غرض سے کیا جائے کہ وہ حسب قانون ہذا کارروائی کرے۔

حکم تقرر کمیشن۔

دفعہ ۳۔ جب کسی عہدہ دار سرکاری کی نسبت سرکار کو یہ اطلاع ہو کہ وہ بہ تعلق فرائض منصبی کسی بداعمالی کا مرتکب ہوا ہے اور سرکار کو مناسب معلوم ہو کہ اسکی نسبت بذریعہ کمیشن تحقیقات کی جائے تو سرکار ایک کمیشن کے تقرر کا حکم صادر فرماسکیں گے۔

شکایت پیش ہونے پر اسکی حلفاً تصدیق کا حکم دیا جاسکے گا۔

دفعہ ۴۔ جب غیر عہدہ دار سرکاری کیجانب سے کسی عہدہ دار سرکاری کی نسبت بداعمالی کی شکایت کی جائے تو جائز ہوگا کہ شاکی کو حکم دیا جائے کہ وہ شکایت کو تحریراً پیش اور اسکی حلفاً یا باقرار صالح تصدیق کرے۔

شاکی سے ضمانت۔

دفعہ ۵۔ جب غیر عہدہ دار سرکار نے کسی عہدہ دار سرکاری کی بداعما

کی شکایت کی ہو اور سرکار نے اُسی کے ذمہ مقدمہ کی پیروی محول کی ہو تو سرکار کو اختیار ہوگا کہ قبل تقرر کمیشن اُس شخص سے ضمانت بمقدار کافی اس غرض سے لینے کا حکم دیں کہ وہ تا ختم تحقیقات کما ینبغی پیروی کرے گا اور اگر اُس کی نسبت کوئی دعوے یا استغاثہ بلاوجہ کافی یا بدنیتی سے عمداً عمل کرنے کی بابت پیش ہو تو اُسکی بھی جوابدہی کریگا ورنہ مستوجب ادائی زرضمانت ہوگا۔

ارکان کمیشن۔

دفعہ ۶۔ ۱۔ کمیشن کے ارکان ایسے عہدہ داران سرکاری ہونگے جنکا درجہ اُس عہدہ دار کے درجے سے کم نہ ہو جسکی نسبت کمیشن میں تحقیقات ہونیوالی ہو اور کم سے کم تین ہونگے ان میں سے ایک کو سرکار میر مجلس مقرر کرینگے اور میر مجلس کو اختیار ہوگا کہ کسی رکن کو معتمد مقرر کرے۔

۲۔ نصف سے زیادہ ارکان کی موجودگی نصاب کے واسطے کافی ہوگی۔

تقرر کمیشن کی اطلاع۔

دفعہ ۷۔ تقرر کمیشن کی اطلاع آغاز کارروائی سے کم سے کم پندرہ دن پہلے اُس عہدہ دار کو دی جائے گی جس کی نسبت تحقیقات ہونے والی ہو۔

مقام و تاریخ اجلاس کمیشن

دفعہ ۸۔ کمیشن کا اجلاس اُس مقام پر ہوگا جس کی حکم تقرر میں صراحت ہو اور تاریخ اجلاس میر مجلس مقرر کرینگے اور اُس کی اطلاع کل ارکان کمیشن اور فریقین اور پیروکار سرکار کو (اگر کوئی ہو) دی جائے گی۔

شکایت۔

دفعہ ۹۔ بعد تقرر کمیشن پیروکار سرکار یا شاکی کو جب پیروی مقدمہ اُس کے ذمہ ہو لازم ہوگا کہ اُن تمام امور کو جن کی نسبت وہ کمیشن میں تحقیقات کی استدعا کرتا ہو فقرہ وار بلا کسی طوالت و ابہام کے تحریر کرکے مع نقل میر مجلس کمیشن کے پاس پیش کرے اگر مطابق دفعہ ہذا تحریر مرتب ہو تو اُس کی نقل ورنہ بعد اُس تکمیل کے جو کمیشن کرائیگا اُس عہدہ دار کے پاس جس کی تحقیقات ہونے والی ہو اجلاس کمیشن سے ایک ہفتہ قبل بھیجدی جائے گی۔

اصالتۃً حاضری کی معافی۔

دفعہ ۱۰۔ کمیشن کو اختیار ہوگا کہ اگر کسی وجہ سے وہ مناسب خیال کرے عہدہ دار مذکور کو اصالتۃً حاضری سے معاف کرے۔

پیروکار سرکار۔

دفعہ ۱۱۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کمیشن میں منجانب سرکار پیروی کے لئے کسی شخص کو مقرر کریں اور اُسے وہ کل یا بعض اختیارات عطا کریں جو پیروکار سرکار کو حسب مجموعہ ضابطہ فوجداری حاصل ہوں۔

پیروکار کا انتخاب اور اُس سے دست برداری

دفعہ ۱۲۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ مقدمہ کی پیروی صرف شاکی یا صرف

پیروکار سرکار کے ذمہ کردیں یا یہ حکم دیں کہ پیروکار سرکار و شاکی دونوں مشترکا کارروائی کریں۔ اور صورت دوم وسوم میں بہ اثنار تحقیقات جب کبھی مناسب معلوم ہو پیروکار سرکار کو پیروی سے دست بردار ہونے کا حکم دیں۔ اگر ایسی دست برداری کے بعد شاکی یہ درخواست کرے کہ اُس کی پیروی سے تحقیقات کی تکمیل کی اجازت دی جائے تو بوجہ معقول ایسی اجازت دیجا سکے گی۔

شکایت پیش ہونے پر کارروائی

دفعہ ۱۳ ۔ ۱۔ تاریخ معینہ پر شکایت کمیشن کے روبرو پڑھی جائے گی اور اگر شاکی ایسا شخص ہو جس سے حسب دفعہ (۵) ضمانت لی جا سکتی ہو تو اُسکا حلفی بیان اس عہدہ دار کے مواجہہ میں قلم بند کیا جائے گا جسکی نسبت تحقیقات عمل میں آئی ہو اور عہدہ دار مذکور سے مراتب مندرجہ شکایت کے متعلق جواب لیا جائے گا۔

۲۔ اگر عہدہ دار مذکور باوجود اطلاع مندرجہ دفعہ ۰ ۔ اصالتہً یا وکالتہً بلاوجہ معقول حاضر نہ ہو یا حاضر ہوکر جواب نہ دے یا جوابدہی سے انکار کرے تو یہ سمجھا جائے گا کہ وہ امور مندرجہ شکایت کی صحت کو تسلیم کرتا ہے۔

فریقین کے بیانات پر غور کرنے کے بعد شہادت کی فہرست داخل کرنیکا حکم

دفعہ ۱۴ ۔ ۱۔ جب عہدہ دار مذکور کا جواب قلم بند ہو جائے یا وہ تحریری جواب داخل کردے تو کمیشن فریقین کے بیانات پر غور کرنے کے بعد اُن الزامات کے متعلق جن کی تحقیقات ضروری ہو شاکی یا پیروکار سرکار کو (جیسی صورت ہو) شہادت کی فہرست پیش کرنیکا بہ تعین وقت حکم دے گا۔

۲۔ جب ایسی فہرست داخل ہو جائے تو شہادت پیش کرنے کے لئے ایک تاریخ مقرر کیجائیگی۔

شہادت منجانب شاکی کی بنا پر تعین الزام اور داخل فہرست شہادت صفائی کا حکم

دفعہ ۱۵ ۔ شہادت منجانب شاکی پیش ہونے کے بعد اُس سے جو الزام کمیشن کی رائے میں ثابت پایا جائے اُس کی تحریری یادداشت اُس عہدہ دار کو سنا کر جس کی نسبت شکایت ہو ہدایت کی جائے گی کہ اگر وہ شہادت صفائی پیش کرنا چاہتا ہو تو اُس کی فہرست داخل کرے۔

۲۔ جب ایسی فہرست داخل ہو تو شہادت صفائی کے پیش کرنے کے لئے ایک تاریخ مقرر کی جائے گی۔

مزید شہادت لینے کا اختیار

دفعہ ۱۶ ۔ کمیشن کو قبل ختم تحقیقات کسی ایسی شہادت کے لینے کا اپنی مرضی سے یا کسی فریق کی تحریک کی بنا پر اختیار ہوگا جس کا تذکرہ ماقبل نہ آیا ہو بشرطیکہ بموجب قانون ایسی شہادت لینی جائز ہو۔

تشریح ۔ جب شہادت مذکور لی جائے تو اُس کی تردید لینے سے انکار جائز نہ ہوگا ۔

کمیشن کی رائے کا سرکار میں پیش ہونا

دفعہ ۱۴ ۔ ۱ ۔ اگر عہدہ دار مذکور شہادت صفائی پیش نہ کرے تو تحقیقات ختم کرے گا اور اگر شہادت صفائی پیش ہو تو اُس کو قلمبند اور فریقین کی بحث سماعت کرنے کے بعد کمیشن اپنی رائے سرکار کے ملاحظہ میں مع مثل پیش کر دے گا ۔

۲ ۔ اگر ارکان کمیشن میں باہم اختلاف رائے ہو تو رکن مختلف الرائے کو اپنی رائے علیحدہ لکھنا لازم ہوگا ۔

بیانات کی قلمبندی کا اختیار

دفعہ ۱۵ ۔ ۱ ۔ تمام بیانات جو کمیشن میں قلمبند کئے جائیں اُنکو کمیشن کا میر مجلس یا کوئی اور رکن قلمبند کریگا جسے میر مجلس یہ کام تفویض کرے ۔

۲ ۔ جس عہدہ دار سے متعلق کارروائی ہو رہی ہو اُس کو حلف نہ دیا جائے گا ۔

تحقیر عدالت

دفعہ ۱۶ ۔ کمیشن یا اُس کے اجرا کی تحقیر کے جرم میں کمیشن کو اختیارات مندرجہ باب ۔ ۳ ۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری جہاں تک متعلق ہو سکتے ہیں حاصل ہونگے ۔

اختیارات طلبی گواہان و دستاویزات واجرائی کمیشن

دفعہ [illegible] ۔ طلبی گواہان و طلبی دستاویزات و اجرائے کمیشن بغرض قلمبندی بیانات کے متعلق کمیشن کو وہ سب اختیارات حاصل ہونگے جو قانوناً عدالت کو حاصل ہوں ۔

کمیشن اور قوانین مجریہ سے مدد لے سکتا ہے ۔

دفعہ [illegible] ۔ کمیشن اپنی تحقیقات اور قیام امور میں قوانین نافذہ سے جو اس قانون کے خلاف نہ ہوں مدد لے گا ۔

سرکار کا حکم ۔

دفعہ [illegible] ۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ بعد ملاحظہ مثل و رائے کمیشن تحقیقات مزید یا ارسال کیفیت مزید کا ایما یا اور کوئی حکم مناسب صادر فرمائیں ۔

عہدہ دار سرکاری کی تعریف سے جو عہدہ دار خارج ہوں انسے یہ قانون متعلق ہو سکتا ہے ۔

دفعہ ۲۳ ۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی ایسے عہدہ دار سے بھی اس قانون کے احکام متعلق کریں جو تعریف " عہدہ دار سرکاری " مندرجہ دفعہ ۲ ۔ میں داخل نہ ہو ۔

اختیارات انتظامی پر قانون مؤثر نہ ہوگا ۔

دفعہ ۲۴ ۔ اس قانون سے سرکار یا کسی عہدہ دار سرکاری کے انتظامی اختیارات میں کوئی خلل واقع نہ ہوگا ۔

سر بلند جنگ
صدر المہام [illegible]

قانون حفاظت نظماء و ملازمان

نشان (۴) سنہ ۱۳۱۴ ف

جسکو

جناب مہاراجہ مدارالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۷ شہریور ۱۳۱۴ ف منظور فرمایا

مع

قانون نشان (۲) سنہ ۱۳۲۱ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اسنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

فہرست دفعات قانون حفاظت نظار و ملازمان نمبر [illegible] ف

قانون حفاظت نظما و ملازمان :-

نشان ۴ ۱۳۱۶ف

جبکو جناب مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۷ شہریور ۱۳۱۶ ف م ۹ جمادی الاول ۱۳۲۵ھ
منظور فرمایا

تمہید ۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہو کہ نظما و ملازمان کی ایک مناسب حد تک حفاظت کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے ۔

نام و تاریخ نفاذ ۔ دفعہ ۱ ۔ یہ قانون "قانون حفاظت نظما و ملازمان" کے نام سے موسوم ہو سکیگا ۔ اور یکم آذر ۱۳۱۶ف سے نافذ ہوگا ۔

تعریفات ۔ دفعہ ۲ ۔ بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اُس کے خلاف ہو "ناظم" سے مراد ہر ناظم عدالت دیوانی و فوجداری و ہر حاکم مال اور ہر ایسا شخص ہو جو دیوانی فوجداری یا مالی نزاعوں کی تحقیقات یا فیصل کرنے پر سرکار یا عہدہ دار مجاز کی طرف سے مامور ہو ۔ "ملازم" کے مفہوم میں وہ شخص بھی داخل ہے جسکو عارضی طور پر سرکار نے یا کسی ناظم نے عدالتی کارروائی کے متعلق کسی حکم کی تعمیل کے لیئے مقرر کیا ہو ۔

"عدالتی کارروائی" کے مفہوم میں ہر کارروائی اور حکم اور تجویز جو ناظم کسی نزاع دیوانی یا فوجداری یا مال کے فیصلہ کے لیئے کرے داخل ہے ۔

حفاظت نظما ۔ دفعہ ۳ ۔ (۱) ۔ (۱) کسی ناظم پر کسی عدالتی کارروائی کی بابت عدالت دیوانی میں دعوے نہ ہو سکیگا خواہ وہ کارروائی ناظم مذکور کے اختیارات کے اندر ہو یا نہو ۔

مگر شرط یہ ہے کہ ناظم مذکور نیک نیتی سے یہ باور کرتا ہو کہ وہ ایسی کارروائی کا مجاز ہے ۔

حفاظت ملازم ۔ (۲) کسی ملازم پر جس پر کسی ناظم کے حکم کی تعمیل لازم ہو کسی ایسے حکم کی تعمیل کی بابت عدالت دیوانی میں دعوے نہ ہو سکے گا ۔ جو کسی ناظم نے عدالتی کارروائی میں صادر کیا ہو اور جسکی تعمیل اسپر لازم ہوتی اگر ناظم مذکور اپنے اختیارات کے اندر عمل کرتا ۔

سر بلند جنگ منصرم معتمد ۔

بموجب قانون نشان ۲ ۱۳۲۱ف ترمیم کیگئی ۔

قانون ترمیم قانون حفاظت نظما و ملازمان

نشان (۲) ۱۳۲۱ف

مدارالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۹ ۔ شہریور ۱۳۲۱ف منظور فرمایا۔

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون حفاظت نظار و ملازمان نشان (۴) ۱۳۲۱ف کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے ۔

نام قانون و تاریخ نفاذ۔

دفعہ ۱ ۔ یہ قانون بنام " قانون ترمیم قانون حفاظت نظار و ملازمان " موسوم ہوسکے گا اور یکم آذر ۱۳۲۱ف سے نافذ ہوگا ۔

ترمیم دفعہ (۳)۔

دفعہ ۲ ۔ قانون حفاظت نظار و ملازمان کی دفعہ (۳) کے بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کیجائے ۔

حفاظت نظار۔

دفعہ ۳ ۔ (۱) کسی ناظم پر کسی عدالتی کارروائی کی بابت عدالت دیوانی میں دعوے نہ ہوسکے گا خواہ وہ کارروائی ناظم مذکور کے اختیارات کے اندر ہو یا نہو ۔

مگر شرط یہ ہے کہ ناظم مذکور نیک نیتی سے یہ باور کرتا ہو کہ وہ ایسی کارروائی کا مجاز ہے ۔

حفاظت ملازم۔

۲ ۔ کسی ملازم پر جسپر کسی ناظم کے حکم کی تعمیل لازم ہو کسی ایسے حکم کی تعمیل کی بابت عدالت دیوانی میں دعوے نہ ہوسکیگا ۔

جو کسی ناظم نے عدالتی کارروائی میں صادر کیا ہو اور جسکی تعمیل اوسپر لازم ہوتی اگر ناظم مذکور اپنے اختیارات کے اندر عمل کرتا ۔

جی کرشنا چاری

معتمد

قانون آبکاری

نشان ۱ سنہ ۱۳۱۶ف

جسکو

جناب مہاراجہ مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۲ بہمن سنہ ۱۳۱۶ف م ۲۴ شوال سنہ ۱۳۲۴ھ

منظور فرمایا

مرممہ

قانون نشان (۳) سنہ ۱۳۱۸ف

معہ

قانون ترمیم قانون آبکاری نشان (۱) سنہ ۱۳۱۶ف

نشان ۲ سنہ ۱۳۲۱ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۲۲ف

فہرست دفعات قانون آبکاری نشان (۱) ۱۳۱۶ ف

تمت

قانون آبکاری

نشان ا ۱۳۱۶ ف

جسکو جناب مہاراجہ مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۲ بہمن ۱۳۱۶ ف م ۲۴ شوال ۱۳۲۴ھ منظور فرمایا

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ آبکاری کے متعلق ایک مکمل قانون نافذ کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

باب ۱

مراتب ابتدائی و تعریفات

مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔ دفعہ ۱۔ یہ قانون "بنام قانون آبکاری" موسوم ہو سکے گا اور ممالک محروسہ سرکار عالی میں یکم خورداد ۱۳۱۶ ف سے نافذ ہوگا۔

تعریفات۔ دفعہ ۲۔ بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو

محصول آبکاری۔ ۱۔ "محصول آبکاری" سے وہ آمدنی مراد ہے جو اس قانون کے بموجب کسی محصول یا رسوم یا فیس یا جرمانہ یا تاوان یا ضبطی سے واجب الوصول ہو۔

افسر آبکاری۔ ۲۔ "افسر آبکاری" سے وہ عہدہ دار مراد ہے جو اس قانون کے اغراض کے لیے جائز طور پر مقرر کیا گیا ہو یا جسکو اقتدارات مندرجہ قانون ہذا جزاً یا کلاً عطا کئے گئے ہوں۔

تعلقدار آبکاری۔ ۳۔ "تعلقدار آبکاری" سے وہ تعلقدار ضلع یا تعلقدار آبکاری بلدہ جو اس قانون کی تعمیل کے لیے تعلقدار آبکاری مقرر کیا گیا ہو اور بمنافع مہات یا انکاہ اوہ ان نبرا

اور کسی قانون مین جنکو حق آبکاری حاصل ہوا ہے اُس علاقہ کا عہدہ دار مجاز یا اگر ایسا کوئی
عہدہ دار مقرر نہ کیا گیا ہو تو صاحب پائیگاہ یا جاگیر یا سمستان (جیسی صورت ہو) مراد ہے
بجز اُس صورت کے اور اُس مدت کے لیئے جس میں پائیگاہ یا جاگیر یا سمستان کی طرف سے
سرکار کو آبکاری کا تعہد دیا گیا ہو۔

عدالت فوجداری۔ ۴۔ "عدالت فوجداری" سے وہ عدالت مراد ہے جس کے اقتدارات
فوجداری درجہ دوم سے کم نہ ہون لیکن اُس میں ایسا ناظم فوجداری درجہ سوم بھی داخل ہے
جس کو خاص طور پر مقدمات آبکاری کی سماعت کا اختیار عطا کیا گیا ہو۔

نیرے وسیندھی۔ ۵۔ "نیرے" سے وہ غیر مسکر عرق مراد ہے جو ناریل۔ تاڑ۔ سندول
یا اُسی قسم کے اور کسی درخت سے نکالا جائے اور جب وہ مسکر ہو جائے تو وہ "سیندھی" کہلائیگا

شراب۔ ۶۔ "شراب" میں ہر قسم کا عرق خواہ قدرتی ہو یا مصنوعی داخل
ہے جس میں الکحل موجود ہو۔

شراب مقطر۔ ۷۔ "شراب مقطر" سے وہ شراب مراد ہے جس میں الکحل شریک ہو
اور جو کسی آلہ کے ذریعہ سے بنائی جائے۔

شراب مخمر۔ ۸۔ "شراب مخمر" سے وہ شراب مراد ہے جو سوائے اس کے کسی اور
طریقہ سے بنائی جائے۔

شراب دیسی۔ ۹۔ "شراب دیسی" سے وہ شراب مراد ہے جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں
دیسی طریقہ سے بنائی جائے۔

شراب ولایتی۔ ۱۰۔ "شراب ولایتی" میں وہ شراب بھی داخل ہے جو طریق شراب ولایتی بنائی
جائے۔

شراب غیر ملکی۔ ۱۱۔ "شراب غیر ملکی" سے وہ شراب مراد ہے جو ممالک محروسہ سرکار عالی
میں درآمد کی جائے۔

اشیاء منشی۔ ۱۲۔ "اشیاء منشی" سے گانجہ بھنگ۔ چرس۔ کوکن۔ اور ہر ایسی شئے مراد ہے
جو اشیاء مذکورہ سے تیار کی جائے اور اُس میں ایسی نشی اشیاء بھی داخل ہونگی جنکو مدار المہام
سرکار عالی بذریعہ اشتہار مندرجہ جریدہ وقتاً فوقتاً اُس میں داخل قرار دین۔

درآمد۔ ۱۳۔ "درآمد" سے کسی اجنبی ملک سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں لانا مراد ہو

برآمد۔ | ۱۴۔ "برآمد" سے ممالک محروسہ سرکار عالی سے کسی غیر ملک میں لے جانا مراد ہے۔
نقل وارسال۔ | ۱۵۔ "نقل وارسال" سے اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی ایک مقام سے دوسرے مقام پر لیجانا مراد ہے۔
ساخت۔ | ۱۶۔ "ساخت" میں وہ کل ذریعے داخل ہیں جو تیاری شراب یا اشیاء مخمّی کے لیئے یا شراب کی صفائی یا اُس کی طاقت بڑھانے یا ایک قسم کی شراب دوسری قسم کے ساتھ شامل کرنے میں عمل میں آتے ہوں۔

باب ۲

اختیارات سرکار

سرکار کے اختیارات۔ | دفعہ ۳۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کی اغراض اور انتظام آبکاری کے لیئے۔

۱۔ حسب ضرورت عہدہ داروں کا تقرر کریں۔

۲۔ کسی عہدہ دار کو اقتدارات مندرجہ قانون ہذا جزاً یا کلاً عطا کریں۔

۳۔ امور ذیل کے متعلق بذریعہ اشتہار قواعد نافذ کریں۔

الف۔ تعین اُن اشیاء کا جن سے شراب کشی جائے گی اور شراب بنانے میں مضرت صحت اشیاء کے استعمال کی ممانعت۔

ب۔ کس طریقہ سے اجازت یافتہ ٹھیکہ داروں کو یا اُن اشخاص کو جنہوں نے سیندھی سے شراب بنانے کی اجازت حاصل کی ہو سیندھی کی سربراہی کی جائے گی۔

ج۔ کسی خاص مقام یا رقبہ زمین کے لیئے اجازت ناموں کی تعداد اور اُنکے اقسام کا تعین اور اُنکا نمونہ۔

د۔ تعین اُن آلات کے اقسام اور مقدار اور تعداد کا جو بھٹی میں رکھے جائینگے۔

ہ۔ تعین اُن آلات کا جو شراب کی آزمائش کے لئے استعمال کیے جائینگے۔ اور طاقت شراب کی تنقیح کا طریقہ۔

و۔ تعین اُن پیمانوں کا جو فروخت شراب کے لیئے استعمال کیئے جائینگے۔

ز۔ شراب اشیاء مخمّی اور مہوہ کی درآمد و برآمد۔ فراہمی و نقل وارسال۔

ح۔ بھٹیون۔ کارخانون۔ دکانداروں۔ کوٹھون کا انتظام و نگرانی۔

ط۔ طریقہ تلاشی و نمونہ ضمانت نامہ۔

ی۔ خلاف ورزی قانون ہذا کے لیئے ضمانت کی مقدار اور عہدہ دار مجاز اخذ ضمانت کا تعین

ک۔ اشیا کی ضبطی اور فروخت۔

ل۔ قانون ہذا کے اغراض کے لئے اور کسی امر کی نسبت۔

تعہد دینے کا اختیار۔ **دفعہ ۴**۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ ایسی شرائط پر جو مناسب معلوم ہون مدت معین کے لیئے کسی شخص کو کسی مقام میں۔

۱۔ کسی مسکر یا نشی شئے یا گلمہوہ کی فراہمی۔ تیاری یا فروخت کا بالاشتراک یا بالانفراد تعہد دین

توضیح۔ تعہد کا نفاذ اُس وقت تک نہ ہوگا جب تک کہ تعلقدار آبکاری یا کوئی اور عہدہ دار مجاز اجازت نامہ نہ دے۔

۲۔ اختیار متذکرہ ضمن (۱) سرکار کسی عہدہ دار کو عطا کر سکین گے۔

محصول مقرر کرنیکا اختیار۔ **دفعہ ۵**۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ صورت ہائے ذیل کے لئے محصول مقرر کرین۔

۱۔ درآمد و برآمد حسب دفعہ ۔

۲۔ نقل و ارسال حسب دفعہ ۹۔

۳۔ امور مندرجہ دفعہ ۱۰۔

۴۔ فروخت حسب دفعہ بالا۔

تعہد دار درخت تراشنے کا اجازت نامہ دیسکتا ہے۔ **دفعہ ۶**۔ اگر کسی شخص کو کسی رقبہ خاص کے متعلق حسب دفعہ ۴ سیندہی کا غیر مشترکہ تعہد دیا جائے تو سرکار بذریعہ اشتہار یہ حکم دے سکین گے کہ اُس رقبہ میں تعہد دار مذکور درخت تراشنے کے لئے اجازت نامہ دینے کا مجاز ہوگا اور اُس کے دیے ہوئے اجازت نامہ کا وہی اثر ہوگا جو اجازت نامہ معطیہ تعلقدار آبکاری متذکرہ دفعہ ۵ کا ہونا

تعہد دار سے رقم وصول نہ ہونے کی صورت میں کارروائی۔ **دفعہ ۷**۔ جب تعہد دار یا اس کے ضامن سے حسب شرائط تعہد رقم وصول نہ ہو تو سرکار کو اختیار ہوگا کہ تعہد دار یا اُس کے ضامن کو بقدر زر ضمانت نقصان کا ذمہ دار قرار دیکر۔

۱۔ اپنا انتظام قائم کرے۔ یا

۲۔ فسخ تعہد دوسرے شخص کو تعہد دے۔

باب ۳

درآمد۔ برآمد۔ نقل و ارسال قبضہ۔ ساخت و فروخت

شراب یا گلمہوہ کے درآمد و برآمد کی ممانعت۔

دفعہ ۸۔ ۱۔ کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ کوئی شراب یا منشی شے، یا گلمہوہ بلا اجازت سرکار یا عہدہ دار مجاز اور بلا ادائی محصول مقررہ درآمد یا برآمد کرے۔

۲۔ ضمن ۱۔ کا کوئی حکم کسی ولایتی شراب سے متعلق نہ ہوگا جو ذاتی ضرورتوں کے لئے درآمد کیجائے۔

شراب یا گلمہوہ کے نقل و ارسال کی ممانعت۔

دفعہ ۹۔ ۱۔ کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ بلا حصول اجازت نامہ متذکرہ دفعہ ۵ ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر کوئی شراب یا منشی شے یا گلمہوہ ایک مقام سے دوسرے مقام پر اُس مقدار یا تعداد سے زیادہ جو سرکار یا کسی عہدہ دار مجاز نے معین کی ہو نقل و ارسال کرے۔

۲۔ ضمن ۱۔ کا کوئی حکم کسی ولایتی شراب سے متعلق نہ ہوگا جو ذاتی ضرورتوں کے لئے نقل و ارسال کی جائے۔

بلا حصول اجازت نامہ کن امور کی ممانعت ہے۔

دفعہ ۱۰۔ کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ بلا حصول اجازت نامہ متذکرہ دفعہ ۵ اختیار کرے۔

۱۔ شراب یا اشیاء منشی۔ یا

۲۔ ایسی اشیا جن سے شراب بنائی جاتی ہو جمع کرے۔ یا

۳۔ شراب مقطر کی بھٹی یا شراب مخمر کا کارخانہ رکھے۔ یا

۴۔ اشیاء منشی یا گلمہوہ کا کوٹھا قائم کرے۔ یا

۵۔ درخت سیندہی کو تراشے یا اُس سے سیندہی نکالے۔ یا

۶۔ کوئی آلات و اسباب شراب یا اشیاء منشی کے تیار کرنے کی غرض سے اپنے پاس یا اپنے قبضہ میں رکھے یا اُنکا استعمال کرے یا کرائے۔

شراب وغیرہ قبضہ میں رکھنے کی ممانعت۔

دفعہ ۱۱۔ ۱۔ کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ بلا حصول اجازت نامہ متذکرہ دفعہ ۱۵۔ دیسی شراب سیندہی یا اشیاء منشی اپنے قبضہ میں رکھے

۲۔ ضمن ۱۔ مفصلہ ذیل صورتوں سے متعلق نہ ہوگا۔

۱۔ دیسی شراب ایک بوتل۔

۲۔ سیندھی پانچ سیر۔

۳۔ سوائے کوکین دیگر اشیاء منشی۔ دس تولہ۔

۴۔ کوکین۔ طبیب کے نسخہ کی بنا پر اُس مقدار میں جسکی نسخہ میں صراحت ہو۔

۴ الف۔ مگر شرط یہ ہے کہ مدارالمہام سرکار عالی کسی مقام کے لئے بذریعہ اشتہار کمی زیادتی مقدار کی اجازت عطا کر سکینگے جو (۶) بوتل یعنی پانچ سیر سے زیادہ نہو۔

شراب وغیرہ فروخت کرنیکی ممانعت

دفعہ ۱۲ ۔ کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ بلا حصول اجازت نامہ مندکرہ دفعہ ۱۵ کسی قسم کی شراب یا سیندھی۔ یا منشی شئے یا کلمبوہ فروخت کرے۔

محصول وصول کرنیکا طریقہ

دفعہ ۱۳ ۔ محصول بطریق ذیل مشخص و وصول کیا جائے گا۔

الف۔ شراب پر بلحاظ اُس کی مقدار یا طاقت کے بھٹی یا کارخانہ یا کوٹھے کے باہر جانے سے پہلے

ب۔ سیندھی پر درختوں کی یا اُس کی مقدار کے لحاظ سے درآمد و برآمد یا نقل وارسال سے پہلے۔

ج۔ کلمبوہ پر اُس کی مقدار کے لحاظ سے درآمد و برآمد یا نقل وارسال سے پہلے

د۔ اشیاء منشی پر اُن کے اقسام یا مقدار کے لحاظ سے درآمد و برآمد یا نقل وارسال سے پہلے

ھ۔ اجازت نامہ ساخت۔ فروخت یا کسی اور اجازت نامہ مندکرہ قانون ہذا کی بابت بموجب اُن قواعد کے جو حسب دفعہ ۳ مرتب کئے جائیں عطائے اجازت نامہ سے پہلے یا باقساط۔

و۔ تعہد دار آبکاری کی بابت بموجب اُس قرارداد کے جو مابین تعہد دار اور سرکار کے عمل میں آئے۔

ز۔ کسی اور طریقہ کے مطابق جو بموجب قواعد مرتبہ دفعہ ۳ مقرر کیا جائے۔

تعہدار مجاز نہ ہوگا کہ کسی کو اپنا شکمیدار یا حصہ دار قرار دے

دفعہ ۱۴ ۔ کوئی تعہد دار مجاز نہ ہوگا کہ کسی شخص کو بلا منظوری سرکار اپنا شکمیدار یا حصہ دار قرار دے، ایسا شکمیدار یا حصہ دار اسوقت تک قابض نہ ہو سکے گا جب تک کہ تعلقدار آبکاری سے اجازت نامہ حاصل نہ کرے۔

باب ۴

اختیارات و فرائض عہدہ داران

تعلقدار آبکاری کے اختیارات	**دفعہ ۱۵**۔ ا۔ اجازت نامہ متذکرۂ قانون ہذا۔

۱۔ اُس محصول یا فیس کی ادائی کے بعد۔

۲۔ اُس مدت کے لیئے۔

۳۔ اُن شرائط کے ساتھ اور بہ اندراج اُن امور کے جو سرکار مقرر کریں۔ تعلقدار آبکاری یا وہ عہدہ دار جس کو سرکار نے ایسا اختیار عطا کیا ہو دے سکیگا۔

۲۔ جس شخص کو حسب ضمن ا۔ اجازت نامہ عطا کیا جائے اور اُس سے شرائط مندرجہ اجازت نامہ کی قبولیت لکھائی جائے گی۔

اجازت نامہ کب معطل یا منسوخ ہوسکے گا۔	**دفعہ ۱۶**۔ اجازت نامہ تعلقدار آبکاری کے حکم سے مندرجہ ذیل صورتوں میں معطل یا منسوخ ہوسکے گا۔

۱۔ اگر کوئی فیس یا محصول مقررہ جس کا دیا جانا اجازت یافتہ پر واجب ہو ادا نہ کیا جائے۔

۲۔ اگر وہ شخص جس کو اجازت نامہ ملا ہو یا اُسکا ملازم یا کوئی ایسا شخص جو اُس کی صریح یا معنوی اجازت سے کام کرتا ہو شرائط اجازت نامہ کی خلاف ورزی کرے۔

۳۔ اگر وہ شخص جس نے اجازت نامہ حاصل کیا ہو کسی جرم متذکرۂ قانون آبکاری یا جرائم مندرجہ مجموعہ تعزیرات متعلقہ مال و سکہ و اسٹامپ یا کسی ایسے جرم کی جو قابل دست اندازی کوتوالی و نا قابل ضمانت ہو سزا پائے۔

۴۔ اگر کوئی عہدہ دار آبکاری اُس اجازت نامہ کی نسبت جو اُس نے کسی شخص کو دلایا ہو تعطل یا تنسیخ کی درخواست کرے۔

۵۔ اگر حسب شرائط اجازت نامہ اُس کا تعطل یا تنسیخ اختیاری ہو۔

عدالت فوجداری تلاشی کا حکم دے سکے گی۔	**دفعہ ۱۷**۔ اگر کسی ملازم آبکاری یا کوتوالی یا کسی اور شخص کی اطلاع پر اور بعد تحقیقات ضروری کسی عدالت فوجداری کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کسی جرم متذکرۂ دفعہ ۳۱ یا ۳۲ یا ۴۳ کا ارتکاب ہوا ہے تو وہ مخبر کا حلفی بیان قلمبند کرکے کسی شئے متعلقہ جرم مذکور کی تلاشی کا حکم دے سکے گی۔

بلا حکمنامہ تلاشی کا اختیار	**دفعہ ۱۸**۔ اگر کسی عہدہ دار آبکاری کو جو انسپکٹر کے درجہ سے یا کسی عہدہ دار کوتوالی کو جو امین کے درجہ سے کم نہ ہو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ حسب دفعہ بالا حکمنامہ تلاشی حاصل کرنے میں نامناسب تاخیر اور مجرم کے فرار یا شئے کی خرابی کا اندیشہ ہے تو وہ اپنی رائے کے وجوہ قلمبند کرکے دن یا رات

میں جسوقت مناسب ہو کسی مقام کی یا کسی شخص کے جسم کی تلاشی لے سکے گا اور جس شئے کو از روئے قانون ہذا قابل ضبطی باور کرے اُس کو اپنے قبضہ میں لے سکے گا اور اس شخص کو جسکی نسبت ارتکاب جرم مذکور کا گمان غالب ہو عدالت یا عہدہ دار مجاز کے روبرو حاضر ہونے کے لیئے مچلکہ مع یا بلا ضمانت داخل کرنے پر رہا کردے گا۔

گرفتاری کا اختیار۔

دفعہ ۱۹۔ اگر کوئی عہدہ دار آبکاری کوتوالی مالگزاری یا کروڑ گیری یا کوئی شخص اجازت یافتہ کسی عام گزرگاہ یا کھلے مقام پر کسی شخص کو کسی جرم مندرجہ دفعات ۲۱ و ۳۲ ۳۴ کا مرتکب پائے تو وہ اُس کو بلا حصول حکمنامہ گرفتاری مع اُس شراب یا اشیا رنشی یا گلمہوہ کے جو اُس وقت اُس کے قبضہ میں ہو گرفتار کر سکے گا۔

دفعہ ہذا کی اغراض کے لیئے وہ مجاز ہوگا کہ کسی شخص کے جسم کی یا کسی بھٹی یا ظرف یا آلہ یا کسی ذریعہ بار برداری کی جسکی نسبت گمان غالب ہو کہ اشیا مذکور رکھی گئی ہیں تلاشی لے ہر شخص جو حسب دفعہ ہذا گرفتار کیا جائے عدالت یا عہدہ دار مجاز کے روبرو حاضر ہونیکا مچلکہ مع یا بلا ضمانت داخل کرنے پر رہا کردیا جائے گا۔

عہدہ دار آبکاری شخص اجازت یافتہ کے مقبوضہ مقام میں داخل ہو سکتا ہے۔

دفعہ ۲۰۔ کوئی عہدہ دار آبکاری جو داروغہ کے درجہ سے کم نہ ہو مجاز ہوگا کہ بغرض تنقیح کسی شخص اجازت یافتہ کے کسی مقبوضہ مقام میں۔

الف۔ جہاں شراب یا اشیا رنشی تیار کی جاتی ہوں یا سیندھی نکالی جاتی ہو یا شراب یا گلمہوہ یا اشیا رنشی جمع کی جاتی ہو دن رات یا دن میں کسی وقت داخل ہو۔

ب۔ جہاں اشیار مندکرہ بالا فروخت کے لیئے رکھی جاتی ہوں کسی ایسے وقت داخل ہو جو اُس کے کھلے رہنے کا معمولی وقت ہو۔

مجرم کا نام دریافت کرنے کی غرض سے گرفتاری۔

دفعہ ۲۱۔ اگر کسی شخص کو کسی جرم مندرجہ قانون ہذا کا مرتکب باور کرنے کی معقول وجہ ہو اور کسی عہدہ دار آبکاری یا کوتوالی کے استفسار پر وہ اپنا نام اور سکونت بتانے سے انکار کرے یا غلط نام اور سکونت بتائے تو وہ گرفتار کیا جا سکے گا تاکہ اُسکا صحیح نام اور سکونت دریافت کی جائے۔ اگر چوبیس گھنٹہ میں اُس شخص کا نام اور سکونت نہ معلوم ہو سکے تو وہ عدالت میں پیش کردیا جائے گا۔

شخص یا مال کا متعلقہ آبکاری کے روبرو پیش ہونا۔

دفعہ ۲۲۔ جو شخص یا مال از روئے قانون ہذا گرفتار ہو وہ ضمانت نہ داخل ہونے کی صورت میں مع اشیا گرفتار شدہ و کیفیت تلاش و

گرفتاری ۲۴ گھنٹہ کے اندر بلاتاخیر بغیر ضروری تعلقدار آبکاری یا کسی عہدہ دار مجاز کے پاس جو قریب تر ہو بھیجدیا جائے گا۔

تلاشی یا ضمانت کس طرح عمل میں آئیگی

دفعہ ۲۳۔ قانون ہذا کی اغراض کے لئے جو تلاشی یا ضمانت لی جائے وہ حسب احکام مندرجہ ضابطہ فوجداری اور بہ پابندی اُن قواعد کے جو سرکار نے حسب دفعہ ۳۰ فقرہ ۳ ضمن (ط) نافذ کیئے ہوں عمل میں آئے گی۔

عہدہ دار آبکاری کی امداد

دفعہ ۲۴۔ ہر ملازم سررشتہ کوتوالی مالگزاری اور کروڑگیری اور ہر ملازم دیہی کو لازم ہوگا کہ کسی عہدہ دار آبکاری کی درخواست پر اس قانون کی تعمیل کے لیئے اُس کی بطور مناسب امداد کرے بجز اسکے کہ کوئی وجہ معقول مانع ہو۔

امور جن کی اطلاع دینا قابض اراضی پر لازم ہے

دفعہ ۲۵۔ ہر قابض اراضی پر لازم ہوگا کہ جب وہ اس امر کی اطلاع پائے کہ اُس کی کسی مقبوضہ اراضی پر کوئی شخص ناجائز طور پر شراب یا کوئی نشی شئے تیار کرتا ہے تو تعلقدار آبکاری یا کسی عہدہ دار مجاز کو جو قریب تر ہو بلاتاخیر غیر ضروری اُسکی اطلاع دے۔

ابتدائی تحقیقات کا اختیار۔

دفعہ ۲۶۔ تعلقدار صاحب آبکاری اور ہر عہدہ دار آبکاری جسکا درجہ انسپکٹر سے کم نہ ہو اور جسکو سرکار نے ابتدائی تحقیقات کا اختیار دیا ہو مجاز ہوگا کہ حسب دفعہ ۸۹ (بپابندی دفعات ۹۰ و ۹۸) وحسب دفعات ۱۶۴ و ۱۶۵ ضابطہ فوجداری عمل کرے۔

ملزم کے نام طلبنامہ جاری کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۲۷۔ ۱- اگر کسی شخص کی نسبت یہ باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ اس نے کسی جرم متذکرہ قانون ہذا کا ارتکاب کیا ہے تو تعلقدار آبکاری یا کوئی عہدہ دار جسکو سرکار نے ابتدائی تحقیقات کا اختیار دیا ہو ملزم کے نام بغرض حاضری طلبنامہ جاری کرسکے گا۔

۲- اگر ملزم حاضر ہو اور اسکا بیان قلمبند کیا جائے تو احکام دفعہ ۲۹۳ ضابطہ فوجداری کی پوری پابندی کی جائے گی۔

ملزم زیر دریافت کے متعلق کن احکام کی رو سے کارروائی کیجائیگی۔

دفعہ ۲۸۔ ملزم زیر دریافت کو حراست میں رکھنے اور گواہان تا ثبوت الزام کی حاضری عدالت کے انتظام کے متعلق احکام مجموعہ ضابطہ فوجداری کی پوری پابندی کی جائے گی۔

گرفتار شدہ مال کسکے سپرد کیا جائیگا

دفعہ ۲۹۔ جب کوئی مال حسب قانون ہذا گرفتار کیا جائے کسی عہدہ دار

منتظم تھانہ کے سپرد کیا جائے تو اسپر لازم ہوگا کہ تاصدور حکم عدالت یا عہدہ دار مجاز اُس مال کو اپنی حفاظت میں رکھے اور عہدہ دار داخل کنندہ کی درخواست پر اُس کو یا اُسکا کوئی جز لے جانے کی اجازت دے۔

دفعہ ۳۰۔ ا۔ نقض امن کے انسداد کے لیئے عدالت یا تعلقدار آبکاری کسی دوکان کو جہاں شراب یا اشیا منشی فروخت کی جاتی ہوں ایک مناسب مدت کے لیئے بند کرنے کا حکم صادر کر سکیگا۔ | انسداد نقض امن۔

۲۔ اگر کوئی عہدہ دار پولیس جو موقع پر موجود ہو بوجہ معقول یہ باور کرے کہ کسی ایسی دکان کو بغرض انسداد نقض امن بند کر دینا ضرور ہے تو وہ اُس کو اُسی وقت بند کر سکے گا لیکن ایسی صورت میں بلاتاخیر غیر ضروری عدالت سے حکم متذکرہ ضمن (۱) حاصل کرنا لازم ہوگا۔

باب ۵

جرائم کی تحقیقات اور سزا

دفعہ ۳۱۔ جو شخص قانون ہذا کی دفعات ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ کی خلاف ورزی کرے اُس کو چھ مہینے تک کی قید یا ایک ہزار روپیہ تک جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکیں گی۔ | دفعات ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ کی خلاف ورزی کی سزا۔

دفعہ ۳۲۔ ا۔ جو شخص شراب یا اشیا منشی کی تیاری یا فروخت کا اجازت نامہ حاصل کرنے کے بعد۔ | شراب وغیرہ میں دھوکا وغیرہ دینا۔

الف۔ شراب یا اشیا منشی میں جکو وہ خود یا اُس کی طرف سے کوئی دوسرا شخص فروخت کرے کوئی سم یا ایسی شئے جس کی دفعہ ۵ ضمن ۲۔ الف کی رو سے ممانعت کی گئی ہو ملائے یا ملانا جائز رکھے۔ یا

ب۔ ایسی شراب کو بدنیتی سے ولایتی یا بہتر قسم یا زیادہ قوت کی ظاہر کرکے فروخت کرے یا فروخت کے لیئے پیش کرے یا رکھے۔

تو اسکو پانسو روپیہ تک جرمانہ یا تین مہینے تک قید یا دونوں سزائیں دیجا سکینگی۔

۲۔ اگر کسی شخص پر واقعات متذکرہ ضمن الف کی بنا پر دغا کا استغاثہ کیا گیا ہو تو اُس کے تصفیہ تک انتظار کیا جائیگا اور اگر اُس الزام میں ملزم سزایاب یا بری ہو جائے تو پھر اُس کے مقابل میں حسب دفعہ ہذا کوئی کارروائی نہ کی جاسکیگی۔

شخص اجازت یافتہ کی ذمہ داری اور اُس کی سزا۔

دفعہ ۳۳۔ جو شخص اجازت یافتہ۔

۱۔ کسی افسر آبکاری یا دیگر عہدہ دار مجاز کی طلبی پر اپنا اجازت نامہ بلا وجہ معقول پیش نکرے۔ یا

۲۔ اجازت نامہ کے شرائط کے خلاف عمل کرے۔ یا

۳۔ بالارادہ کسی ایسے قاعدہ کے خلاف عمل کرے جو حسب دفعہ ۳ نافذ کیا گیا ہو۔

اُس کو دو سو روپیہ تک جرمانہ یا تین مہینے تک قید یا دونوں سزائیں دی جا سکیں گی۔

شراب جو ناجائز طور پر درآمد یا ارسال یا تیار کی گئی ہو بدنیتی سے قبضہ میں رکھنے کی سزا۔

دفعہ ۳۴۔ جو شخص شراب یا اشیاء منشی کو جس کی نسبت وہ یہ جانتا ہو کہ کسی نے ناجائز طور پر درآمد یا ارسال یا تیار کیا ہے خریدے یا اپنے قبضہ میں رکھے اُسکو ایک ہزار روپیہ تک جرمانہ یا چھ مہینے تک قید یا دونوں سزائیں دی جا سکیں گی۔

اختیارات مندرجہ دفعہ ۱۸ و ۱۹ بغرض ایذا رسانی استعمال کی سزا

دفعہ ۳۵۔ اگر کوئی عہدہ دار یا اور شخص جو حسب دفعات ۱۸ و ۱۹ کارروائی کرنے کا مجاز ہو بلا وجہ معقول بغرض ایذا رسانی یا بدنیتی سے اختیارات متذکرہ دفعات مذکور کو عمل میں لائے تو اُس کو پانسو روپیہ تک جرمانہ یا چھ مہینے تک قید یا دونوں سزائیں دیجا سکیں گی۔

۲۔ اگر عہدہ دار یا شخص مذکور بوجہ معقول حسب دفعات ۱۸ یا ۱۹ عمل کرے لیکن ایذا رسانی کی غرض سے یا بدنیتی سے اپنے جائز اختیارات سے تجاوز کرے تو اُس کو تین سو روپیہ تک جرمانہ اور بصورت عدم ادائی جرمانہ تین مہینے تک قید بلا مشقت کی سزا دی جا سکے گی۔

اُس عہدہ دار کی سزا جسکی وجہ سے قانون ہذا کی خلاف ورزی ہو۔

دفعہ ۳۶۔ اگر کوئی عہدہ دار یا اور شخص کسی ملزم کو جو اس قانون کی رو سے گرفتار کیا گیا ہو ناجائز طور پر رہا کر دے یا فرار ہو جانے دے یا اپنے فرائض منصبی میں بدنیتی سے ایسا عمل کرے جس کی وجہ سے قانون ہذا کی خلاف ورزی ہو یا کسی جرم متذکرہ قانون ہذا میں اعانت کرے تو اُس کو پانسو روپیہ تک جرمانہ یا چھ مہینے تک قید یا دونوں سزائیں دیجا سکیں گی۔

عہدہ دار آبکاری کی سزا جو بلا اطلاع اپنے کام سے علیحدہ ہو جائے

دفعہ ۳۷۔ اگر کوئی عہدہ دار آبکاری بلا وجہ معقول یا بغیر اسکے کہ ایک ماہ پیشتر اطلاع دے اپنے فرائض منصبی کی ادائی سے باز رہے یا انکار کرے اُس پر چھ مہینے کی تنخواہ تک جرمانہ کیا جا سکے گا۔

قیاس مخالف۔

دفعہ ۳۸ - ۱۔ جس شخص کے قبضہ میں کوئی ایسی شئے پائی جائے جو کسی جرم متذکرہ دفعہ ۳۱ - سے تعلق رکھتی ہو تو وہ حسب دفعہ مذکور مجرم تصور کیا جائیگا تاوقتیکہ یہ ثابت کرے کہ وہ شئے بطور جائز اُس کے قبضہ میں ہے۔

۲- اگر کسی اجازت یافتہ کا ملازم یا کوئی ایسا شخص جو اُس کی طرف سے کام کرتا ہو اتنا رکاروبار میں اُسکے فائدہ کی غرض سے کوئی ایسا فعل کرے جو ازروئے قانون ہذا جرم کی حد تک پہنچتا ہو تو یہ قیاس کیا جائیگا کہ شخص اول الذکر کے علم اور اُس کی رضامندی سے وہ فعل کیا گیا اور اس قیاس کی تردید اُس کے ذمہ ہوگی۔

مال کے متعلق حکم۔

دفعہ ۳۹ - ۱۔ جب کوئی جرم متذکرہ قانون ہذا ثابت ہو تو وہ شراب یا منشی شئے رکلمہود اور بھٹی اور آلات ظروف جو اُس جرم سے تعلق رکھتے ہوں ضبط کرلئے جائیں گے۔

۲- اگر کوئی شئے متذکرہ ضمن ادستیاب ہو لیکن اُس کے متعلق کسی جرم کا ارتکاب ثابت نہ ہو تو اُس کے متعلق تعلقدار آبکاری حکم مناسب صادر کرسکے گا۔

طریقہ تحقیقات۔

دفعہ ۴۰ - جرایم متذکرہ قانون ہذا کی تحقیقات عدالت فوجداری میں بپابندی احکام مجموعہ ضابطہ فوجداری عمل میں آئے گی۔

نالش کی ممانعت۔

دفعہ ۴۱ - ۱۔ کسی ایسے فعل کی بابت جو مطابق قانون ہذا نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا اُس کے کیے جانے کا حکم دیا گیا ہو کوئی نالش ہرجہ کی عدالت دیوانی میں بمقابلہ سرکار یا کسی عہدہ دار آبکاری کے قابل سماعت نہ ہوگی۔

۲- تمام نالشات جو کسی عہدہ دار آبکاری سے متعلق ہوں اور تمام نالشات جو کسی فعل یا امر کے باعث جسکا قانون ہذا کے مطابق وقوع میں آنا بیان کیا جائے سرکار یا کسی عہدہ دار آبکاری کے مقابلہ میں جوانرآ ہو سکتی ہوں تاریخ وقوع فعل یا امر مذکور سے چھ مہینے کے بعد قابل سماعت نہ ہونگی۔

۳- کسی معاوضہ نقصان کی نالش جب یہ ثابت ہو کہ قبل ارجاع نالش کافی معاوضہ دیا جاچکا تھا تو عدالت کو جائز ہوگا کہ فیصلہ کی رو سے مدعی کو خرچہ نہ دلائے اور مدعی علیہ کا خرچہ اُسکے ذمہ عاید کرے۔

باب ۶

متفرق

اجازت یافتہ کے فرائض۔

دفعہ ۴۲ - جو شخص حسب قانون ہذا اجازت نامہ حاصل کرکے

شراب تیار فروخت کرے اُس پر لازم ہوگا کہ شراب کی فروخت کے لیئے ایسا پیمانہ اور اُس کی طاقت کی آزمائش کے لیئے ایسا آلہ جو سرکار نے مقرر کیا ہو مقام تیاری یا فروخت پر موجود رکھے۔

طریقہ وصول محصول وغیرہ

دفعہ ۴۳ - ۱ - محصول آبکاری - رقم تعہد یا اور رقم جو سرکار کو واجب الوصول ہو ذمہ دار اصلی یا اُس کے ضامن سے یا بصورت متذکرہ دفعہ ۔ وہ رقم جو تعہد دار قاصر کو واجب الوصول ہو اُس کے ٹھکیداروں یا ماتحت کے دوکانداروں سے مثل بقایا زر مالگزاری وصول کی جا سکے گی۔

۲ - تعہد دار اپنے ٹھکیداروں سے رقم واجب الادا اندرون ایک سال مثل بقایا زر مالگزاری بہ توسط تعلقدار آبکاری وصول کرا سکے گا۔

جس قول میں منشار قانون ہذا کے خلاف کوئی شرط درج ہو اسپر قانون ہذا کے حکم کا اثر۔

دفعہ ۴۴ - اگر کسی ایسے قول میں جو بالخذ نذرانہ سرکار نے عطا کیا ہو اور جس کی حسب ضابطہ تصدیق ہوئی ہو کوئی ایسی شرط درج ہو کہ جس کا منشا اس قانون کے کسی حکم کے خلاف ہو تو قانون ہذا کا وہ حکم اُس کے خلاف موثر ہوگا

مرافعہ و نگرانی۔

دفعہ ۴۵ - ۱ - تعلقداران آبکاری اضلاع سرکار عالی کی تجاویز و احکام کا مرافعہ صوبہ دار کے اجلاس پر ہوگا۔

۲ - تعلقدار آبکاری بلدہ کی تجاویز و احکام کا مرافعہ محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری میں ہوگا۔

۳ - سرکار عالی کو بصیغہ مالگزاری اختیار رہیگا کہ تعلقدار آبکاری یا صوبہ دار کے ایسے احکام کی جو اس قانون کے بموجب صادر کیئے جائیں بصیغہ مرافعہ یا نگرانی اصلاح کرے۔

سر بلند جنگ

منصرم معتمد

قانون ترمیم قانون آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۱۳۱۶ف

نشان (۴) ۱۳۱۶ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۲۔ فروردی ۱۳۱۶ف منظور فرمایا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ دیسی شراب کے بلا لیسنس قبضہ میں رکھنے کے متعلق جو احکام نافذ ہیں اون کی ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و تاریخ نفاذ۔ **دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۱۱)۔ **دفعہ ۲**۔ قانون آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۱۱) ضمن (۲)، فقرہ (۱)، کے بعد حسب ذیل عبارت زاید کیجائے۔

"مگر شرط یہ ہے کہ مدار المہام سرکار عالی کسی مقام کے لیئے بذریعہ اشتہار کسی ایسی مقدار کی اجازت عطا کرسکیں گے جو (۶) بوتل یعنی پانچ سیر سے زیادہ نہ ہو۔"

محمد عزیز مرزا
معتمد

ترمیم قانون آبکاری نشان (۱) ۱۳۴۲ف

جو پیشگاہ اعلحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲۴ امرداد ۱۳۴۲ف منظور ہوا۔

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون آبکاری کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام — **دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون آبکاری" موسوم ہوسکیگا۔

وسعت مقامی و تاریخ نفاذ — **دفعہ ۲**۔ یہ قانون کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۲)، فقرہ (۲) — **دفعہ ۳**۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۲) کے فقرہ (۲) کے بجائے حسب ذیل فقرہ (۲) قایم کیا جائے۔

عہدہ دار آبکاری — (۲) "عہدہ دار آبکاری" سے ناظم آبکاری تعلقدار ضلع یا اور کوئی عہدہ دار یا ایسا شخص مراد ہوگا جس کا باغراض قانون ہذا تحت دفعہ (۳) تقرر ہوا ہو یا جس کو کوئی اقتدار عطا ہوا ہو۔

ترمیم دفعہ (۲)، فقرہ (۳) — **دفعہ ۴**۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۲) کے فقرہ (۳) کے بجائے حسب ذیل فقرہ (۳) قائم کیا جائے۔

تعلقدار — (۳) "تعلقدار" سے علاوہ تعلقدار ضلع کے ہر وہ شخص مراد ہوگا جس کا دفعہ (۳) فقرہ (۱) کے تحت اس غرض سے تقرر عمل میں آیا ہو کہ وہ تحت قانون ہذا تعلقدار کے اقتدارات استعمال کرے اور اس کے فرائض انجام دے اور علاقہ جات پائیگاہ اور ان جاگیرات اور سمستانوں میں جن کو حقوق آبکاری حاصل ہوں اس علاقہ کا عہدہ دار مجاز یا اگر ایسا کوئی عہدہ دار مقرر نہ کیا گیا ہو تو صاحب پائیگاہ یا جاگیر یا سمستان (جیسی کہ صورت ہو) مراد ہوگا۔ بجز اس صورت کے اور اس مدت کے لئے جس میں پائیگاہ یا جاگیر یا سمستان کی طرف سے سرکار عالی کو آبکاری کا تعہد دیا گیا ہو یا کسی اور قرارداد کی رو سے سرکار عالی کو حقوق آبکاری حاصل ہوچکے ہوں۔

اضافہ جدید فقرہ (۱۷)، دفعہ (۲) — **دفعہ ۵**۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۲) کے آخر میں ایک جدید فقرہ نشان (۱۷) حسب ذیل قائم کیا جائے۔

درخت آبکاری — (۱۷) "درخت آبکاری" میں درخت گلمہوہ۔ ناریل۔ تاڑ۔ سیندھی یا درخت تاڑ کا کوئی ہمجنس درخت بھی داخل ہوگا جس کے ثمر یا غیر مخمر عرق میں الکحل ہو اور جس سے تاڑی یا شراب تیار کیجاسکتی ہو۔

ترمیم دفعہ (۳) — **دفعہ ۶**۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۳) کی ابتدائی عبارت اور فقرات (۱ و ۲) کے بجائے حسب ذیل عبارت قائم کی جائے اور موجودہ فقرہ (۳) کو فقرہ (۲) قرار دیا جائے۔

سرکار عالی کے اختیارات | سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ باغراض قانون ہذا و انتظام آبکاری ۔

(۱) الف ۔ ایک عہدہ دار کا تقرر کرے جس کا لقب ناظم آبکاری ہوگا اور جو زیر نگرانی و تابعیت احکام سرکار عالی جملہ امور متعلقہ محاصل آبکاری کے لیئے اعلیٰ حاکم متصور ہوگا اور وہ جملہ اختیارات تحت قانون ہذا یا ایسے دوسرے اختیارات جو کسی اور قانون کی روسے ناظم آبکاری کو عطا کیئے گئے ہوں استعمال کریگا اور اسی طرح جملہ فرائض مفوضہ بھی انجام دیگا۔ اور جس حد تک کہ منشاء و اغراض قانون کے خلاف نہ ہو اُس کو اپنے ماتحت عہدہ داروں کے کام کی تنقیح نگرانی اور اُن کو ہدایت دینے اور اُن کے احکام کی ناراضی سے واقعہ کی سماعت کے ایسے اختیارات حاصل رہیں گے جو سرکار عالی وقتاً فوقتاً عطا کرے۔ ناظم آبکاری کے تحت اُس تعداد میں مددگاران مامور ہوں گے جسکی منظوری سرکار عالی سے وقتاً فوقتاً دیجائے اور ہر ایسے مددگار کا تقرر بھی بمنظوری سرکار عالی عمل میں آئیگا اور اُس کے تفویض وہ تمام فرائض ہونگے جو وقتاً فوقتاً ناظم آبکاری اُس سے متعلق کرے۔

ب ۔ علاوہ تعلقدار ضلع کے کسی اور شخص کو بھی اس غرض سے مامور کرے کہ وہ کسی ضلع یا حصہ ضلع میں وہ تمام اختیارات کلاً یا جزاً استعمال کرے اور اسی طرح فرائض مفوضہ بھی کلاً یا جزاً انجام دے جو تحت قانون ہذا تعلقدار کے لیئے مقرر کیئے گئے ہوں مگر شرط یہ ہے کہ حسب صراحت بالا فرائض کی ادائی اور اختیارات کا استعمال ناظم آبکاری کی ہدایت کے علاوہ سرکار عالی کے اُن احکام کے بھی تابع رہیگا جو سرکار عالی سے وقتاً فوقتاً صادر کیئے جائیں۔

ج ۔ تعلقداروں کی امداد کے لیئے اُن کے ماتحت حسب صوابدید عہدہ داروں کو مامور اور اون کے لقب و اختیارات و فرائض کا تعین کرے۔

د ۔ کسی محکمہ کے کسی ملازم سرکاری یا کسی دوسرے شخص کو تحت قانون ہذا بحیثیت شخصی یا بلحاظ عہدہ اختیارات اور فرائض تفویض کرے جو وہ اپنے اصلی عہدہ کے فرائض و اختیارات کے علاوہ انجام دیگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ اختیارات محکومہ دفعہ (۱۸) کسی سررشتہ کے کسی ایسے ملازم کے تفویض نہ ہو سکیں گے جسکا درجہ چپراسی یا جوان سے بالاتر نہ ہو۔ نیز جو اختیارات و فرائض اس طرح تفویض یا عطا کیئے جائیں ہر وقت منسوخ یا اُن میں ترمیم کی جاسکیگی۔

ترمیم دفعہ (۳) ضمن (۲) فقرہ (ج) | دفعہ ۷ ۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۳) فقرہ (۲)، (ج) کے آخر میں عبارت ذیل اضافہ کی جائے۔

اور اُن عہدہ داروں کا تعین جن کو ایسے اجازت نامہ جاری یا منسوخ کرنیکا اختیار حاصل رہیگا اور شرائط جن کے تحت اجازت نامے عطا کیئے جائیں گے۔

اضافہ دفعہ (۳) الف | دفعہ ۸ ۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۳) کے بعد حسب ذیل جدید دفعہ (۳) الف

قائم کی جائے۔

اختیارات ناظم آبکاری | دفعہ (۳) الف بہ تابعت احکام سرکار عالی جو اس بارہ میں وقتاً فوقتاً صادر کیے جائیں ناظم آبکاری کو بھی کسی محکمہ کے کسی ملازم سرکاری یا کسی دوسرے شخص کو تحت قانون ہذا اختیارات عطاء کرنے یا فرائض تفویض کرنے کے متعلق وہ اختیارات حاصل ہونگے جو بربنائے دفعہ (۳) فقرہ (۱) د سرکار عالی کو حاصل ہیں اور ناظم آبکاری کو اختیار ہوگا کہ دفعہ ہذا کے تحت جو اختیارات اس کو حاصل ہیں اُن کو بمنظوری سرکار عالی کلاً یا جزاً کسی تعلقدار یا ایک سے زائد تعلقداروں کے تفویض کرے اور بعد تفویض کسی وقت بھی اُن کو واپس لے۔

مگر شرط یہ ہے کہ شدید ضرورت کی صورت میں ناظم آبکاری بامید منظوری سرکار عالی اختیارات تفویض کرسکیگا۔

ترمیم دفعہ (۴) | دفعہ ۹۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۴) کی توضیح میں الفاظ "کوئی اور عہدہ دار مجاز" کے بعد الفاظ "مقررہ نمونہ کے بموجب" اضافہ کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۶) | دفعہ ۱۰۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۶) کے الفاظ "تعہدہ دار مذکور بہ تخت تراشنے کے لئے" کے بعد الفاظ "اجازت نامہ دینے کا مجاز ہوگا" الفاظ "مقررہ نمونہ کے بموجب اور اُن شرائط پر اجازت نامہ دینے کا مجاز ہوگا جو تحت دفعہ (۱۳) فقرہ (۲) (ج) سرکار عالی سے وقتاً فوقتاً مقرر کئے جائیں"۔

ترمیم دفعہ (۱۰) | دفعہ ۱۱۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۱۰) کے فقرہ (ح) کی موجودہ عبارت کے بجائے حسب ذیل عبارت قائم کی جائے۔

(ح) کوئی اشیاء برتن بھٹی یا آلات داسباب خواہ وہ کسی قسم کے ہوں اس غرض سے اپنے پاس یا اپنے قبضہ دا ستعمال میں رکھے کہ اُس سے شراب عطر یا اشیاء نشئی تیار کرے یا کرائے یا

اضافہ دفعہ (۱۰) الف | دفعہ ۱۲۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۱۰) کے بعد ایک جدید دفعہ (۱۰) الف حسب ذیل قائم کی جائے۔

سرکاری درخت آبکاری کو کاٹنے یا تلف کرنے کی ممانعت۔ | دفعہ (۱۰) الف۔ کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ تعلقدار یا کسی ایسے عہدہ دار کی اجازت کے بغیر جس کو سرکار عالی نے اس بارہ میں اختیار عطا کیا ہو کسی سرکاری درخت آبکاری کو کاٹے یا تلف کرے اجازت مذکور اُن شرائط کے ساتھ اور اُس قیمت کی ادائی کے بعد دیجائیگی جو سرکار عالی وقتاً فوقتاً معین کرے۔

ترمیم دفعہ (۱۴) | دفعہ ۱۳۔ دفعہ ۱۴ قانون آبکاری کی دفعہ (۱۴) میں بعد لفظ تعلقدار الفاظ یا کسی دیگر عہدہ دار مجاز سے اضافہ کئے جائیں۔

۱۰

ترمیم دفعہ (۱۶) دفعہ ۱۴۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۱۶) میں لفظ تعلقدار کے بعد الفاظ "یا کسی دوسرے عہدہ دار مجاز" اضافہ کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ (۱۸) دفعہ ۱۵۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۱۸) کی ابتدائی عبارت "اگر کسی عہدہ دار کو جو انسپکٹر کے درجہ سے یا کسی عہدہ دار کو توالی کو جو امین کے درجہ سے کم نہو" حذف کر کے اُس کے بجائے حسب ذیل عبارت قائم کی جائے۔ "اگر ناظم آبکاری یا تعلقدار کو یا کسی ایسے عہدہ دار آبکاری کو جس کا درجہ سب انسپکٹر سے یا عہدہ دار کو توالی کو جس کا درجہ منتظم تھانہ سے کم نہ ہو"

ترمیم دفعہ (۲۰) دفعہ ۱۶۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۲۰) میں بجائے لفظ "داروغہ" لفظ "سب انسپکٹر" قائم کیا جائے۔

اضافہ دفعات ۲۲ (الف) (۲۲) ب و (۲۲) ج۔ دفعہ ۱۷۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۲۲) کے بعد مابعد دفعات (۲۲) الف دفعہ (۲۲) ب و (۲۲) ج حسب ذیل اضافہ کیجائیں۔

مچلکہ داخل ہونے پر رہائی۔ دفعہ (۲۲) الف۔ اختیارات مندرجۂ دفعات (۱۸ و ۱۹) کے استعمال میں جب کوئی عہدہ دار کسی شخص گرفتار کرے نیز حسب دفعہ (۲۲) کوئی گرفتار شدہ شخص کسی تعلقدار یا دیگر عہدہ دار مجاز کے روبرو حاضر ہو یا حاضر کرایا جائے تو عہدہ دار مذکور کو لازم ہوگا کہ اُس کو رہا کردے اگر وہ کسی حاکم مجاز یا ناظم عدالت فوجداری کے روبرو (جیسی کہ صورت ہو) حاضر ہونے کی نسبت حسب صراحت دفعہ (۲۲) ب مچلکہ معہ یا بلا ضمانت داخل کرے۔

گرفتار شدہ شخص کو رہائی کے لیے مچلکہ معہ ضمانت داخل کرنا ہوگا دفعہ (۲۲) ب۔ گرفتار شدہ شخص کو حسب دفعہ (۲۲) الف رہائی حاصل کرنے کے لیے بموجب ہدایات اُس عہدہ دار کے جو اس طرح رہائی کا مجاز ہو ایک مچلکہ اُس قدر رقم کا جو وہ مقرر کرے اور جو مناسب مقدار سے زائد نہ ہوگی معہ ایک یا ایک سے زائد ضمانتوں کے اس مضمون کا داخل کرنا ہوگا کہ وہ بپابندی شرائط مندرجہ مچلکہ عہدہ دار یا ناظم عدالت فوجداری کے روبرو (جیسی کہ صورت ہو) حاضر ہو جائیگا اور حاضر ہو جانے کے بعد تاوقتیکہ کوئی اور حکم نہ دیا جائے حسب ہدایات برابر حاضر رہیگا۔

مگر یہ امر عہدہ دار قبول کنندہ مچلکہ کا اختیاری ہوگا کہ کسی صورت میں ایک یا ایک سے زائد ضمانتوں کے ادخال کی شرط کو حسب صوابدید خود متعلق نہ کرے اور سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اس امر کا تعین کرے کہ باعتبار حالات مقامی کس مقام پر کس منونہ کا مچلکہ داخل کرایا جائے گا۔

عدم حاضری کی صورت میں ضامنان کی کارروائی دفعہ (۲۲) ج۔ جبکہ مچلکہ پر رہا شدہ شخص عہدہ دار مجاز کے روبرو حسب مچلکہ حاضر ہونے سے قاصر رہے اور عہدہ دار مذکور کی یہ رائے ہو کہ شخص مذکور یا اس کے ضامن سے حسب شرائط مندرجہ دستاویز مچلکہ و ضمانت تاوان وصول کرنیکی کارروائی کی جائے

تو وہ مدخلہ دستاویز مچلکہ و ضمانت اُس ناظم عدالت فوجداری کے پاس روانہ کریگا جس کو الزام منسوبہ ملزم کی سماعت کا اختیار حاصل ہو اور ایسی دستاویز مچلکہ و ضمانت وصول ہونے پر ناظم مذکور تاوان مقررہ وصول کرنے کیلئے وہ جملہ تدابیر اختیار کریگا جو بروئے احکام مجموعہ ضابطہ فوجداری ملزم سے خود اپنی عدالت میں حاضری کی بابت مچلکہ و ضمانت لینے کی صورت میں کرسکتا ہے ۔

ترمیم دفعہ ۳۱ | **دفعہ ۱۸** ۔ قانون آبکاری کی دفعہ ۳۱ میں (۱۰) کے بعد (۱۰) الف اضافہ کیا جائے ۔

ترمیم دفعہ ۳۴ | **دفعہ ۱۹** ۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۳۴) کے موجودہ ضمن (۲) کے بجائے حسب ذیل ضمن (۲) قائم کیا جائے ۔

(۲) جب کوئی شخص جو اجازت یافتہ ہو یا اُس کا ملازم ہو اور اُس کی جانب سے عمل کر رہا ہو ضمن (۱) فقرہ (۲) کی شرائط کے خلاف حدود بلدہ میں تاڑی سیندھی یا شراب کی کوئی دوکان اوقات مقررہ کے سوائے کھلی رکھے تو ہر عہدہ دار کوتوالی کو جس کا درجہ جمعدار سے اور ہر عہدہ دار آبکاری کو جس کا درجہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو اختیار ہوگا کہ موقع پر پنچنامہ کرکے اُس سے تعلقدار یا کسی دوسرے عہدہ دار آبکاری مجازنہ کے اجلاس پر حاضری کے لیے مچلکہ معہ یا بلا ضمانت لے ۔ تعلقدار یا عہدہ دار مذکور ملزم کی حاضری پر ایسی تحقیقات کریگا جو وہ مناسب خیال کرے اور اُس کے بعد ملزم کو رہا کردیگا یا ایسے ناظم عدالت فوجداری کے روبرو حاضر ہونے کے لیے اُس سے مچلکہ معہ یا بلا ضمانت لیگا جس کو مقدمہ کی سماعت کا اختیار حاصل ہو ۔ احکام دفعات (۲۲ ب و ۲۲ ج) جہانتک متعلق ہوسکیں ضمن ہذا کے تحت مچلکہ و ضمانت کی کارروائیوں سے متعلق ہونگے ۔

اضافہ جدید دفعہ ۳۷ الف | **دفعہ ۲۰** ۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۳۷) کے بعد ایک جدید دفعہ (۳۷) الف حسب ذیل قائم کی جائے ۔

ایسے جرائم کی سزا جس کے لیے قانون یا قواعد میں کوئی سزا مقرر نہیں کی گئی ہے | دفعہ (۳۷) الف ۔ اگر کوئی شخص عمداً کسی ایسے فعل یا ترک فعل کے باعث قانون ہذا یا اس کے تحت مرتبہ کسی قاعدہ یا حکم کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو جس کے لیے قانون ہذا میں صراحتاً کوئی سزا مقرر نہ کی گئی ہو تو اُس کو ہر ایسے فعل یا ترک فعل کی بابتہ جرمانہ کی سزا دی جائیگی ۔ جس کی تعداد دو سو روپیہ تک ہوسکیگی ۔

اضافہ جدید دفعہ ۴۱ الف | **دفعہ ۲۱** ۔ قانون آبکاری کی دفعہ ۴۱ کے بعد ایک جدید دفعہ ۴۱ الف حسب ذیل قائم کی جائے ۔

مصالحت کا اختیار | دفعہ (۴۱) الف ۔ جب کبھی کسی شخص کا کوئی اجازت نامہ پروانہ یا راہداری تحت دفعہ ۱۶ ضمن (۱) یا (۲) قابل منسوخی یا معطلی قرار پائے یا جب یہ باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ کوئی شخص کسی جرم متذکرہ دفعہ (۳۱) دفعہ (۳۲) دفعہ (۳۳) یا دفعہ ۳۴ کا مرتکب ہوا ہے تو کوئی ایسا عہدہ دار آبکاری

جس کو سرکار عالی نے اس بارہ میں خاص طور پر اختیار عطا کیا ہو مجاز ہوگا کہ بعوض اس کے کہ اجازت نامہ پروانہ یا راہداری منسوخ یا معطل کرے یا پاداش اس جرم کے جس کا ارتکاب ہوا ہو ایک نقد رقم بطور معاوضہ ملزم سے قبول کرے اور اگر کوئی مال تحت قانون ہذا قرق کیا گیا ہو تو سوائے تاڑی ۔ سیندھی و دیگر اشیاء نشئی کے بقیہ تمام قرق شدہ مال کو اس قدر رقم کی ادائی پر چھوڑ دے جو عہدہ دار مذکور اس کی قیمت کے طور پر مشخص کرے ۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب وہ شخص جس کے متعلق یہ باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ اس نے تحت دفعہ ۴۱ یا دفعہ ۴۴ جرم کا ارتکاب کیا ہے ایسا شخص ہے جس کے نام تحت قانون ہذا کوئی اجازت نامہ پروانہ یا راہداری جاری نہیں ہوا ہے یا جو ایسے شخص کا ملازم نہیں ہے جس کے نام حسب صراحت صدر اجازت نامہ پروانہ یا راہداری جاری ہوا ہے یا جو اسکی صریح یا معنوی اجازت سے اسکی جانب سے کام کر رہا ہو تو نقد رقم جو بطور معاوضہ تحت دفعہ ہذا اس سے وصول کیجائیگی کسی صورت میں دو سو روپیہ سے زائد نہ ہوگی ۔ عہدہ دار مذکور کے پاس رقم یا قیمت مال مصرحہ صدر یا دونوں (جیسی کہ صورت ہو) وصول ہونے پر شخص مذکور اگر زیر حراست ہو تو رہا کر دیا جائیگا ۔ اور مال منضبط واگذاشت کر دیا جائیگا اور اگر ایسے شخص کے خلاف کوئی کارروائی بصیغہ فوجداری کی گئی ہو تو رقم معاوضہ مصرحہ صدر کا قبول کیا جانا ملزم کی برات کا اثر رکھیگا اور پھر انہیں واقعات کی بنا پر ملزم مذکور یا مال متعلقہ کی نسبت کوئی مزید کارروائی نہ کی جائے گی ۔

ترمیم دفعہ ۴۵

دفعہ ۲۲ ۔ قانون آبکاری کی دفعہ (۴۵) ضمن (۱) کی موجودہ عبارت کے بجائے الفاظ "تعلقدار کی تجاویز و فیصلوں کی ناراضی سے مرافعہ ناظم آبکاری کے پاس ہوسکیگا" قائم کئے جائیں اور موجودہ ضمن (۲) حذف اور ضمن (۳) میں بجائے الفاظ "تعلقدار آبکاری یا صوبہ دار" کے الفاظ "تعلقدار یا ناظم آبکاری" قائم کئے جائیں اور اس ضمن کا نشان (۲) قائم کیا جائے ۔

قانون میں الفاظ "سرکار عالی" اور "تعلقدار" قائم کئے جائیں

دفعہ ۲۳ ۔ قانون آبکاری میں جہاں کہیں الفاظ "مدار المہام سرکار عالی" یا "سرکار" استعمال ہوئے ہیں ان کے بجائے الفاظ "سرکار عالی" اور بجائے لفظ "تعلقدار آبکاری" لفظ "تعلقدار" قائم کیا جائے ۔

ہاشم یار جنگ ۔ معتمد

قانون تحویل ملزمین

نشان ۲ سنہ ۱۳۱۶ ف

جسکو جناب مہاراجہ مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۴ فروردی سنہ ۱۳۱۶ ف
منظور فرمایا

مرممہ
بروئے قانون نشان ۴ سنہ ۱۳۱۶ ف
و
قانون نشان (۴) سنہ ۱۳۱۶ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

فہرست دفعات قانون تحویل ملزمین نشان (۲) ۱۳۱۶ ف

قانون تحویل ملزمین

نشان (۲) ۱۳۱۶ف

جبکہ جناب مہاراجہ مدارالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۴ فروردی ۱۳۱۶ف م ۱۱ محرم ۱۳۲۵ھ منظور فرمایا

ہر گاہ قرین مصلحت ہے کہ تحویل ملزمین کے متعلق ایک مکمل قانون مرتب کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ سے نافذ ہوگا — **دفعہ ۱** ۔ یہ قانون بنام "قانون تحویل ملزمین" موسوم ہو سکے گا اور یکم خورداد ۱۳۱۶ف سے نافذ ہوگا۔

تعریفات۔ — **دفعہ ۲** ۔ بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف ہو

جرم۔ — لفظ "جرم" میں ہر ایسا فعل بھی داخل ہے خواہ وہ کہیں ہوا ہو کہ اگر ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر کیا جاتا تو جرم ہوتا۔

جرم قابل تحویل۔ — الفاظ "جرم قابل تحویل" سے وہ جرم مراد ہے جسکی صراحت ضمیمہ منسلکہ قانون ہذا میں کی گئی ہے یا جسکو سرکار بذریعہ اشتہار قابل تحویل قرار دیں۔

تحویل کی درخواست۔ — **دفعہ ۳** ۔ ۱۔ جب سرکار عظمت مدار کی جانب سے کسی ایسے ملزم کے تحویل کی درخواست کی جائے جو از روئے عہدنامہ قابل تحویل ہو اور جس نے علاقہ سرکار عظمت مدار میں کسی جرم قابل تحویل کا ارتکاب کیا ہو اور ممالک محروسہ سرکار عالی میں موجود ہو یا جس کی نسبت ممالک محروسہ سرکار عالی میں موجود ہونے کا شبہ ہو تو سرکار اُس شہادت پر غور فرمائیں گے جو تحویل کی درخواست کے ساتھ وصول ہوئی ہو۔

تحویل کا حکم۔ — ۲۔ اگر شہادت متذکرہ ضمن (۱) پر غور فرمانے کے بعد سرکار کی یہ رائے

ہو کہ ملزم از روے عہد نامہ قابل تحویل ہے اور بادی النظر میں کسی جرم قابل تحویل کا مرتکب ہوا ہے تو اس کی گرفتاری کے لئے اس ضلع کے ناظم عدالت فوجداری کے نام حکم جاری کیا جائے گا جس کے اختیار اشت کی حدود اراضی کے اندر ملزم کی موجودگی کی باور کرنے کی وجہ ہو حکم مذکور میں اس مقام اور شخص کی صراحت ہوگی جہاں اور جس کو ملزم حوالہ کیا جانا چاہئیے اگر سرکار کی رائے میں شہادت متذکرہ ضمن (۱) کافی نہ ہو تو مزید شہادت طلب کی جا سکتی ہے۔

حکمنامہ کی تعمیل کا طریقہ۔

۳۔ ناظم عدالت ضلع ملزم کی گرفتاری کے لیئے حکمنامہ گرفتاری جاری کریگا جس کی تعمیل اسی طریقے سے ہوگی جو ضابطہ فوجداری میں تعمیل حکمنامہ کے لئے مقرر ہے اور شخص گرفتار شدہ اس مقام پر بھیجا جائے گا اور اس شخص کے حوالہ کیا جائے گا جس کی حکم سرکار میں صراحت ہو۔

حکم کی تعمیل کا طریقہ جب ملزم علاقہ پائیگاہ وغیرہ میں ہو۔

۴۔ اگر ملزم علاقہ پائیگاہ یا جاگیرات یا صرفخاص یا سمستان مقتدرہ میں ہو تو حکم مذکور بنام مہتمم علاقہ مذکور یا شخص مناسب جاری کیا جائے گا اور مشار الیہ بہ تعمیل حکم مذکور شخص گرفتار شدہ کو اس مقام پر اور اس شخص کے حوالہ کرے گا جس کی حکم سرکار میں صراحت ہو۔

مچلکہ اور ضمانت داخل ہونے پر مجرم کی رہائی۔

دفعہ ۵۔ ۱۔ اگر وہ جرم جس کی بابت حکمنامہ گرفتاری حسب دفعہ ۳ ضمن ۳ جاری ہوا ہو قابل ضمانت ہو تو حکمنامہ مذکور میں اس امر کی صراحت ہوگی کہ اگر وہ شخص جس کی گرفتاری کے لیئے حکمنامہ جاری ہوا ہے مچلکہ مع ضمانت دہندگان تعداد ناظم فوجداری ضلع نے مقرر کی ہو یہ عہد کرے کہ اس شخص کے پاس جس کا نام حکمنامہ میں درج ہے وقت و مقام مصرحہ پر حاضر ہوگا تو وہ رہا کر دیا جائے گا۔

۲۔ جب حسب ضمن (۱) ملزم رہا ہو تو ناظم فوجداری ضلع سرکار کو اطلاع دیگا اور سرکار کی طرف سے اس کی اطلاع سرکار عظمت مدار کو دی جائے گی۔

۳۔ اگر وہ شخص جس نے حسب ضمن (۱) مچلکہ [illegible] ہو اس کی خلاف ورزی کرے تو ناظم فوجداری ضلع اس کے مکرر گرفتار کیے جانے کے لیئے حکمنامہ اس ہدایت کے ساتھ جاری کر سکے گا کہ شخص مذکور گرفتار ہو کر ایسے شخص کے حوالہ کیا جائے جس کا نام حکم سرکار متذکرہ دفعہ (۳) ضمن (۲) میں درج ہو۔

۴۔ مچلکہ و ضمانت متذکرہ دفعہ ہذا کے متعلق ناظم فوجداری ضلع ان تمام اختیارات کو عمل میں لا سکیگا جو اسکو از روئے ضابطہ فوجداری ممالک کے بموجب زر نقد جمع کرانے اور زر مچلکہ

تو ضمانت وصول کرنے اور شخص ماخوذ کو بری الذمہ قرار دینے کی بابت حاوی ہون۔

[بعض صورتون میں ناظم فوجداری کو حکمنامہ گرفتاری جاری کرنیکا اختیار]

دفعہ ۵۔ ۱۔ جب کسی ناظم فوجداری درجہ اول کو یا کسی اور ناظم فوجداری کو جسے سرکار نے ایسا اختیار بطور خاص دیا ہو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ اُس کے اختیارات کی حدود اراضی کے اندر کوئی ایسا شخص موجود ہے جو از روئے ہذا قابل تحویل ہے اور علاقہ سرکار عظمت مدار میں کوئی جرم قابل تحویل کا ارتکاب کرکے آیا ہے تو وہ ایسی اطلاع یا استغاثہ پیش ہونے پر اور ایسی شہادت گذرنے پر جو اُس کے اختیارات کی حدود اراضی کے اندر جرم مذکور کا ارتکاب ہونے کی صورت میں حکمنامہ گرفتاری جاری کرنے کے لیئے کافی ہوتی۔ اگر مناسب سمجھے حکمنامہ گرفتاری جاری کر سکے گا۔

[حکمنامہ کے اجرا کی اطلاع۔]

۲۔ حسب ضمن (۱) حکمنامہ گرفتاری جاری ہونے کی اطلاع ناظم فوجداری فوراً سرکار کو دے گا۔

[ملزم دو مہینے سے زیادہ حراست میں نہ رکھا جا سکے گا۔]

۳۔ جب کوئی شخص کسی حکمنامہ گرفتاری کی بنا پر جو حسب ضمن (۱) جاری ہوا ہو گرفتار کیا گیا ہو تو بجز خاص منظوری سرکار کے وہ دو مہینے سے زیادہ حراست میں نہیں رکھا جا سکے گا۔ بجز اس کے کہ اُس مدت کے اندر حسب منشار دفعہ ۳ ضمن ۲ حکم وصول ہو گیا ہو۔

[ضمانت۔]

۴۔ جب کوئی شخص حسب دفعہ ہذا گرفتار کیا گیا ہو یا حراست میں رکھا گیا ہو تو مجموعہ ضابطہ فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی کے احکام متعلق ضمانت اُس سے اسی طرح متعلق ہونگے کہ گویا جرم منسوبہ کا ارتکاب ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر ہوا۔

[حراست کا جواز اور مکرر گرفتاری]

دفعہ ۶۔ جس شخص کے نام حسب دفعات بالا حکمنامہ جاری کیا جائے وہ اس امر کا مجاز ہوگا کہ ملزم کو گرفتار کرکے حراست میں رکھے اور اُس کو اُس مقام پر لے جائے جس کی حکمنامہ میں صراحت ہو۔

اگر ملزم ایسی حراست سے فرار ہو جائے جس میں وہ بربنا حکمنامہ رکھا گیا ہو تو وہ اسی طرح مکرر گرفتار کیا جا سکے گا جس طرح وہ کسی ایسے جرم کی بابت حراست سے فرار ہونے کی صورت میں کیا جا سکتا جس کا ارتکاب ممالک محروسہ سرکار عالی میں کیا گیا ہوتا۔

[اشتہار اور جائداد کی قرقی کی نسبت ضابطہ فوجداری کے احکام کا متعلق ہونا]

دفعہ ۷۔ احکام ضابطہ فوجداری نافذ الوقت جو اشخاص مفرور کی نسبت اشتہار اور اُن کی جائداد کی قرقی کے متعلق ہون اُس قدر تبدیل

کیساتھ جو ضروری ہو اُس صورت سے بھی متعلق ہونگے جس میں ناظم فوجداری حسب دفعات بالا حکمنامہ گرفتاری جاری کرے۔

ایسے اشخاص کی تحویل جن پر علاقہ سرکار عالی میں کسی جرم کے ارتکاب کا الزام ہو یا جو علاقہ سرکار عالی میں کسی جرم کی پاداش میں سزا بھگت رہے ہوں۔

دفعہ ۸ ۔ ۱۔ کوئی شخص جس پر کسی ایسے جرم کا الزام ہو جس کا ارتکاب ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر ہوا ہو۔ اور جو وہ جرم نہ ہو جس کی بابت تحویل کی درخواست ہو یا کوئی شخص جو کسی جرم کی بابت ممالک محروسہ سرکار عالی میں سزا بھگت رہا ہو وہ حسب قانون ہذا حوالہ نہ کیا جائے گا مگر اس شرط پر کہ اُس جرم کے بابت جس کے لئے تحویل عمل میں آئے شخص مذکور کی تحقیقات و تجویز ختم ہونے کے بعد وہ سرکار عالی کو پھر حوالہ کر دیا جائے گا۔

لیکن ایسی شرط سزائے موت کی موقوفی یا التوا کا باعث نہ ہوگی جو ملزم کی نسبت جائز طور پر صادر ہوئی ہو۔

التوا سزا بصورت حوالگی

۲۔ جب کوئی شخص جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں سزا بھگت رہا ہو حسب ضمن ۱ حوالہ کیا جائے تو تاریخ حوالگی سے اُس تاریخ تک جبکہ وہ پھر واپس کیا جائے اُس کی سزا ملتوی سمجھی جائے گی اور تاریخ واپسی سے باقی سزا کی تعمیل ہوگی۔

قانون ہذا کے احکام مجرمین سزا یافتہ سے متعلق ہونگے۔

دفعہ ۹ [لہ] ۔ قانون ہذا کے احکام جو ملزمین سے متعلق ہیں اُس تبدیل کے ساتھ جو ضروری ہو اُن اشخاص سے متعلق ہونگے جو علاقہ سرکار عظمت مدار میں کسی جرم کے مجرم قرار پانے کے بعد کامل سزا بھگتنے کے قبل ممالک محروسہ سرکار عالی میں فرار ہو کر آئے ہوں یا موجود ہوں۔

سرکار کے اختیارات متعلق منسوخی حکمنامہ گرفتاری۔

دفعہ ۱۰ ۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ ایسی کارروائی کو جو حسب دفعات ماسبق عمل میں آئی ہو موقوف کریں اور ہدایت کریں کہ کوئی حکمنامہ گرفتاری جو حسب دفعات بالا جاری ہوا ہو منسوخ کیا جائے اور شخص گرفتار شدہ رہا کر دیا جائے۔

قانون ہذا اُن جرائم سے بھی متعلق ہوگا جن کا ارتکاب نفاذ قانون کے قبل ہوا ہو۔

دفعہ ۱۱ ۔ قانون ہذا کے احکام ان جرائم سے بھی متعلق ہونگے جن کا ارتکاب قانون ہذا کے نفاذ کے قبل ہوا ہو۔ اور نیز اُن جرائم سے جن کی نسبت عدالت ہائے سرکار عالی کو بھی اختیار سماعت حاصل ہو۔

بیانات اور دستاویزات کا قابل

دفعہ ۱۲ ۔ ۱۔ ہر کارروائی میں جو قانون ہذا کی رو سے ہوئی ہو

لہ بموجب دفعہ ۲ قانون نشان ۱ سنہ ۱۳۱۶ف دفعہ ہذا میں ترمیم کی گئی ہے۔

ادخال شہادت ہونا۔ بیانات و دستاویزات و دیگر اشیاء وجہ ثبوت (خواہ وہ ملزم کی موجودگی میں قلم بند یا پیش کئے گئے ہوں یا نہیں) اور انکی نقول اور واقعات کے متعلق سرکاری صداقت نامجات اور عدالتی دستاویزات جن سے واقعات کا اظہار ہوتا ہو شہادت میں قبول کیے جا سکتے ہیں بشرطیکہ ان کی باضابطہ تصدیق کی گئی ہو۔

تصدیق۔ ۲۔ حکمنامجات گرفتاری اور بیانات حلفی یا انکی نقول جن سے معلوم ہوتا ہو کہ کسی عدالت سرکار عظمت مدار نے جاری کئے یا ہیں اور صداقت نامجات یا عدالتی دستاویزات جن سے عدالت موصوف کے روبرو کسی شخص کی سزایابی ظاہر ہوتی ہو باضابطہ مصدقہ تصور کئے جائیں گے۔

الف۔ اگر حکمنامہ گرفتاری سے یہ واضح ہو کہ اس پر کسی عہدہ دار علاقہ سرکار عظمت مدار کے دستخط ہیں

ب۔ اگر بیانات یا بیانات حلفی یا انکے نقول سے یہ واضح ہوتا ہو کہ ان پر کسی عہدہ دار علاقہ سرکار عظمت مدار نے اُن کے اصل یا نقل ہونے کی تصدیق کی ہے

ج۔ اگر صداقت نامہ یا عدالتی دستاویز سے جس سے کسی شخص کی سزایابی ظاہر ہوتی ہو یہ واضح ہو کہ اس پر کسی عہدہ دار علاقہ سرکار عظمت مدار کی تصدیق ہے۔

د۔ اگر حکمنامہ جات۔ بیانات حلفی نقول صداقت نامجات اور عدالتی دستاویزات پر کسی گواہ کی حلفی تصدیق ہو یا صاحب عالیشان بہادر نے اُن کی صحت کے متعلق سرکاری طور پر بہ ثبت مہر تصدیق کی ہو۔

۳۔ لفظ "حکمنامہ" میں دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے ہر عدالتی دستاویز داخل ہے جس کی رو سے کسی ملزم کی یا ایسے شخص کی جو سزا پا چکا ہو گرفتاری کی اجازت ہو۔

قواعد مرتب کرنے کا اختیار۔ دفعہ ۱۳۔ ا۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار قانون ہذا کی اغراض کی تکمیل کے لئے قواعد مرتب کریں۔

۲۔ ایسے قواعد منجملہ اور امور کے مفصلہ ذیل امور کے متعلق ہو سکتے ہیں۔

الف۔ ایسے اشخاص کے جو حسب قانون ہذا حراست میں ہوں ایک مقام سے دوسرے مقام کو منتقل کیے جانے اور اُن کی نگرانی اور خوراک کے متعلق۔

ب۔ ایسے مال کی گرفتاری اور حوالہ کئے جانے کے متعلق جس کو کسی جرم متعلقہ قانون ہذا کی اغراض کیلئے پیش کرنیکی ضرورت ہو۔

ج۔ ایسے اشخاص کے جو بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی جرم کے مرتکب ہوئے ہوں اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی تعاقب اور گرفتار کرنے کے متعلق۔

د۔ ضابطہ اور عمل درآمد کے متعلق جو تحویل کی کارروائی میں ملحوظ رہیگا۔

دفعہ ۱۴ — باوجود کسی حکم کے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہو شخص جو حسب قانون مثل مجموعہ مذکور یا کسی قانون فوجداری اور بلا حکمنامہ گرفتاری گرفتار کیا گیا ہو وہ ناظم فوجداری کے حکم سے جس کے اختیارات کی حدود اراضی کے اندر گرفتاری عمل میں آئی ہو اسی طریقہ سے اور انہیں شرائط کے ساتھ حراست میں رکھا جا سکتا ہے جیسا وہ شخص رکھا جاتا ہے جس کے متعلق حسب دفعات قانون ہذا حکمنامہ گرفتاری جاری ہو۔

جو اشخاص حسب دفعات مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی گرفتار کئے گئے ہوں وہ رکھے جا سکتے ہیں۔

دفعہ ۱۵ — یہ قانون کسی عہدنامہ متعلق تحویل ملزمین پر موثر نہ ہوگا جو مابین سرکار عظمت مدار و سرکار عالی منعقد ہو یا آئندہ ہو۔ اور نہ تحویل ملزمین کے اس قاعدہ اور عہدنامہ پر موثر ہوگا جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے ان اشخاص سے متعلق ہو جن پر سرکار عالی کی طرف سے سرکار عظمت مدار کو اختیارات فوجداری دیئے گئے ہوں فقط۔

عہدنامجات پر یہ قانون موثر نہ ہوگا

ضمیمہ

جرائم قابل تحویل

جرائم	دفعات مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی	دفعات مجموعہ تعزیرات ہند
۱۔ جنگ کرنا یا اسکا اقدام یا اس کی اعانت کرنا یا اسکے ارتکاب کی سازش کرنا۔	۹۵	۱۲۱
۲۔ سپاہی کی تحریص کرنا۔	۹۲	۱۳۱
۳۔ سکہ کو اصلی سکہ کی حیثیت سے جاری کرنا	۹۶	۲۳۹
۴۔ قتل انسان مستلزم سزا۔	[illegible]	۲۹۹
۵۔ قتل عمد	[illegible]	۳۰۰
۶۔ اقدام قتل عمد۔	۲۲۴	۳۰۷
۷۔ ٹھگی۔	۲۲۵	۳۱۰
۸۔ ضرر شدید۔	۲۳۴	۳۲۰
۹۔ جبر مجرمانہ۔	۲۵۲	۳۵۰
۱۰۔ انسان کو لے بھاگنا۔	۲۵۹ و ۲۶۰	۳۶۰ و ۳۶۱
۱۱۔ انسان کو بھگا لے جانا۔	۲۶۱	۳۶۲
۱۲۔ زنا بالجبر۔	۲۶۹	۳۷۵
۱۳۔ سرقہ مویشی۔	۲۸۲	۳۷۸
۱۴۔ سرقہ جبکہ مال مسروقہ کی مالیت (۱۰۰) سے زیادہ ہو۔	۲۸۲	[illegible]
۱۵۔ نقب زنی مع سرقہ کے	۲۷۵ و ۲۸۲	[illegible]
۱۶۔ سرقہ بالجبر۔	۲۴۲	۳۹۰
۱۷۔ ڈکیتی۔	۲۵۲	۳۹۱
۱۸۔ خیانت مجرمانہ۔	۲۹۶	۴۰۵
۱۹۔ مال کو جو بذریعہ ڈکیتی یا سرقہ بالجبر یا نقب زنی کے ذریعہ سے حاصل کیا گیا ہو بددیانتی سے حاصل کرنا یا لینا۔	۳۰۱ و ۳۰۲	۴۱۰ و ۴۱۱
۲۰۔ بذریعہ آگ نقصان رسانی۔	۳۲۰	۴۳۵ و ۴۳۶
۲۱۔ نقب زنی۔	۳۲۵	۴۴۵
۲۲۔ جعلسازی یا جھوٹی دستاویز بنانا اور جعلی دستاویز کو صحیح دستاویز کی حیثیت سے کام میں لانا۔	۳۴۳ و ۳۴۶	۴۶۳ و ۴۶۴ و ۴۷۰ و ۴۷۱
۲۳۔ جرائم مذکورہ بالا کی اعانت	۱۴	۱۰۰

سربلند جنگ

معتمد

تمت

قانون معاہدہ سرکار عالی

نشان ۶ بابتہ ۱۳۱۶ ف

جسکو

جناب مہاراجہ بہادر مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۲ دے ۱۳۱۶ ف منظور فرمایا

مصححہ

بروشنے جریدۂ مورخہ ۱۰ اسفندار ۱۳۱۶ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

فہرست دفعات مضامین قانون معاہدہ سرکار عالیشان ۹ بابتہ ۱۳۱۶ف

باب نہم

تحویل امانتی

قانون معاہدہ سرکار عالی

نشان (۶) بابتہ ۱۳۱۶ ف

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۲ دے ۱۳۱۶ ف منظور فرمایا :-

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے لیے ایک قانون معاہدہ وضع کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ نفاذ۔ **دفعہ ۱** - ۱ - یہ قانون "قانون معاہدہ سرکار عالی" کے نام سے موسوم ہو سکیگا اور یکم اسفندار ۱۳۱۶ ف سے نافذ ہوگا۔

قانون ہذا کن امور سے متعلق نہ ہوگا۔ ۲ - اس قانون کا کوئی اثر کسی ایسے رسم و رواج تجارت یا کسی معاہدہ کے کسی ایسے امر لازمی پر نہ ہوگا جو اس کے احکام کے خلاف نہ ہوا اور نہ اُن امور پر ہوگا جنکی نسبت کوئی حکم خاص موجود ہو کہ اُن کا تصفیہ شرع یا شاستر یا کسی اور قانون کے موافق کیا جائے۔

تعریفات۔ **دفعہ ۲** - بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو قانون ہذا میں الفاظ اور عبارت ذیل اُن معنی میں مستعمل ہیں جن کی تصریح ذیل میں کی جاتی ہے۔

ایجاب۔ **الف** - جب ایک شخص دوسرے کسی امر کے کرنے یا اُس سے اجتناب کرنے کے لیئے اپنی رضا اس غرض سے ظاہر کرے کہ شخص آخر الذکر کی منظوری اُس کی نسبت حاصل ہو تو کہا جائیگا کہ اُس شخص نے "ایجاب" کیا۔

قبول۔ **ب** - "قبول" اس وقت کہا جائے گا جبکہ وہ شخص جس سے کلام ایجاب

کیا جائے اُس کی نسبت اپنی رضامندی ظاہر کرے ۔

عہد۔ ج ۔ ایجاب کے قبول ہونے سے "عہد" ہو جاتا ہے ۔

معاہد۔ د ۔ ایجاب کرنے والے کو "معاہد" کہتے ہین ۔

معاہدٌ لہ ھ ۔ قبول کرنے والے کو "معاہدٌ لہ" کہتے ہین ۔

بدل عہد۔ و ۔ جب معاہد کی خواہش پر معاہدٌ لہ یا کوئی اور شخص کوئی امر عمل میں لایا یا اُس سے اجتناب کیا ہو یا عمل میں لائے یا اجتناب کرے یا عمل یا اجتناب کا وعدہ کرے تو وہ عمل یا اجتناب یا وعدہ "بدل عہد" کہلائے گا ۔

معاملہ ز ۔ ہر عہد اور ہر اجتماع عہود جو باہم اس طور پر ہون کہ ہر ایک اُن میں سے دوسرے کا بدل ہو "معاملہ" ہے ۔

عہود متقابلہ۔ ح ۔ عہود جو باہم بدل یا جزو بدل ایک دوسرے کے ہون "عہود متقابلہ" ہین ۔

معاملہ کالعدم۔ ط ۔ جو معاملہ قانوناً نافذ نہ ہو سکتا ہو وہ "معاملہ کالعدم" ہے ۔

معاہدہ۔ ی ۔ جو معاملہ قانوناً نافذ ہو سکتا ہو وہ "معاہدہ" ہے ۔

معاہدہ ممکن الانفساخ ک ۔ جو معاملہ کہ فریقین میں سے ایک یا زیادہ کی مرضی پر قانوناً نافذ ہو سکتا ہو مگر دوسرے یا دوسرون کی مرضی پر نہ ہو سکتا ہو وہ "معاہدہ ممکن الانفساخ" ہے ۔

فسخ معاہدہ۔ ل ۔ جو معاہدہ قانوناً ساقط النفاذ ہو وہ بروقت ساقط النفاذ ہو جانے کے "فسخ" ہو جاتا ہے ۔

مقبولیت عام۔ م ۔ کسی کاروبار کی نسبت خلائق کو جو اعتبار ہو وہ "مقبولیت عام" ہے ۔

باب اوّل

ایجاب و قبول کا اظہار اور اُن کا استرداد

ایجاب کا اظہار و قبول و ایجاب و قبول کا استرداد۔ دفعہ ۳ ۔ ایجاب کا اظہار اور ایجاب کا قبول اور ایجاب اور قبول کا استرداد اُس شخص کے اپنے فعل یا ترک فعل سے جس نے کہ وہ ایجاب یا قبول یا استرداد کیا ہو متصور ہوتا ہے جس سے اظہار اُس ایجاب یا قبول یا استرداد کا اس کی نیت فیما

یا جو اُس کے اظہار کی تاثیر رکھتا ہو۔

اظہار کب مکمل ہو جاتا ہے۔

دفعہ ۴ ۔ ایجاب کا اظہار اُس وقت مکمل ہو جاتا ہے جبکہ وہ اُس شخص کو معلوم ہو جائے جس سے ایجاب کیا جائے۔

قبول کا اظہار بمقابلہ ایجاب کنندہ اُس وقت مکمل ہو جاتا ہے جبکہ کلام قبول ایجاب کنندہ کے پاس بھیجنے کی ایسی سبیل میں ہو کہ قبول کنندہ کے اختیار سے باہر ہو جائے اور بمقابلہ قبول کنندہ کے اُس وقت مکمل ہو جاتا ہے جبکہ قبول کی اطلاع ایجاب کنندہ کو ہو جائے۔

استرداد کا اظہار بمقابلہ استرداد کرنے والے کے اُس وقت مکمل ہو جاتا ہے جبکہ اُس شخص کے پاس جس سے اُس کا اظہار کیا جائے بھیجنے کی ایسی سبیل میں ہو کہ اظہار کرنے والے کے اختیار سے باہر ہو جائے اور بمقابلہ اُس شخص کے جس سے اظہار کیا جائے اُس وقت مکمل ہو جاتا ہے جبکہ اُس کو وہ معلوم ہو جائے۔

ایجاب و قبول کا استرداد کب تک ہو سکتا ہے۔

دفعہ ۵ ۔ قبول کا اظہار بمقابلہ ایجاب کنندہ مکمل ہونے کے قبل ہر وقت ایجاب کا استرداد ہو سکتا ہے لیکن اُس کے بعد نہیں۔

قبول کا اظہار بمقابلہ قبول کنندہ مکمل ہونے کے قبل ہر وقت قبول کا استرداد ہو سکتا ہے لیکن اُس کے بعد نہیں۔

ایجاب کا استرداد کس طرح ہو سکتا ہے۔

دفعہ ۶ ۔ ایجاب کے استرداد کی صورتیں حسب ذیل ہیں۔

۱۔ ایجاب کنندہ قبول کنندہ کو استرداد کی اطلاع پہنچا دے۔

۲۔ قبول کا جو وقت مقرر کیا گیا ہو وہ منقضی ہو جائے یا اگر کوئی وقت مقرر نہ کیا گیا ہو تو ایک مدت مناسب میں قبول کا اظہار نہ کیا جائے۔

۳۔ قبول کنندہ اُس شرط کا ایفا نہ کرے جو قبول پر مقدم ہو۔

۴۔ ایجاب کنندہ فوت یا مجنون ہو جائے اور قبول سے پہلے قبول کنندہ کو یہ حال معلوم ہو جائے۔

ایجاب کس طرح قبول ہونے سے عہد ہوگا

دفعہ ۷ ۔ عہد اُس وقت ہو جائے گا جبکہ ایجاب کا قبول حسب ذیل ہو۔

۱۔ قطعی اور بلا شرط۔

۲۔ اُس کا اظہار معمولی اور مناسب طریق پر ہو بجز اس کے کہ ایجاب میں قبول کا خاص طریقہ بتایا گیا ہو۔ اگر کوئی خاص طریقہ بتایا گیا ہو اور قبول اُس کے مطابق نہ ہو تو ایجاب کنندہ کو اختیار ہوگا کہ قبول کی اطلاع کے بعد مدت مناسب میں اِس بات پر اصرار کرے کہ قبول اُسی طریقہ سے کیا جائے۔ اگر وہ ایسا اصرار نہ کرے تو سمجھا جائے گا کہ اُس نے قبول کو منظور کر لیا۔

ایجاب کا قبول کرنا بذریعہ شرائط کی

دفعہ ۸ ۔ شرائط ایجاب کی تکمیل یا کسی ایسے عہد متقابلہ کے بدل کو جو ایجاب کے

تکمیل یا بدل کر منظور کرنے کے۔

ساتھ ظاہر کیا گیا ہو منظور کر لینا ایجاب کا قبول کرنا ہے۔

عہد صریحی و عہد معنوی۔

دفعہ ۹۔ جب ایجاب یا قبول بذریعہ الفاظ تقریری یا تحریری یا اشارات کیا جائے تو "عہد صریحی" کہلائے گا اور جو بطریق عمل سے مستنبط ہو وہ "عہد معنوی" متصور ہوگا۔

باب دوم

معاہدات۔ معاہدات قابل فسخ اور معاملات کالعدم

کونسا معاملہ معاہدہ ہے۔

دفعہ ۱۰۔ ہر معاملہ جو اشخاص مجاز معاہدہ کی طرف سے برضامندی بعوض بدل جائز اور بغرض جائز کے واسطے کیا جائے اور از روئے قانون ہذا صراحتہً کالعدم نہ قرار دیا گیا ہو معاہدہ ہے قانون ہذا کی کوئی عبارت قانون رجسٹری دستاویزات یا کسی اور قانون ملک سرکار عالی کے مخل نہ ہوگی جس کی رو سے کسی معاہدہ کی نسبت یہ حکم ہو کہ بذریعہ تحریر یا روبرو گواہوں کے عمل میں آئے۔

کون سے اشخاص معاہدہ کرنے کے مجاز ہیں۔

دفعہ ۱۱۔ ہر شخص معاہدہ کا مجاز ہے جو مطابق اُس قانون کے جسکا وہ تابع ہے بالغ ہو چکا ہو اور صحیح العقل ہو اور مطابق اُس قانون کے جسکا وہ تابع ہو نا قابل معاہدہ نہ

انعقاد معاہدہ کیلئے کوئی شخص صحیح العقل کب کہا جائیگا۔

دفعہ ۱۲۔ انعقاد معاہدہ کے لیئے ہر شخص صحیح العقل کہا جائے گا جب وہ معاہدہ کرنیکے وقت اُس کے سمجھنے کی قابلیت رکھتا ہو اور عقلاً تمیز کر سکتا ہو کہ وہ معاہدہ اُس کے نفع و نقصان پر کیا اثر رکھتا ہے۔ جو شخص عموماً فاتر العقل رہتا ہو مگر کبھی کبھی صحیح العقل ہو جاتا ہو وہ بحالت صحت عقل معاہدہ کر سکتا ہے۔ جو شخص عموماً صحیح العقل رہتا ہو مگر کبھی کبھی فاتر العقل ہو جاتا ہو وہ بحالت فتور عقل معاہدہ نہیں کر سکتا۔

رضامندی کی تعریف۔

دفعہ ۱۳۔ دو یا زیادہ اشخاص کی رضامندی اُس وقت کہی جائے گی جبکہ وہ ایک ہی امر پر ایک ہی معنی میں باہم متفق ہوں۔

رضامندی بلا اجبار و اکراہ۔

دفعہ ۱۴۔ رضامندی بلا اجبار و اکراہ اُس حالت میں سمجھی جائے گی جبکہ امور ذیل سے حاصل نہ کی گئی ہو۔

۱۔ جبر حسب دفعہ (۱۵) یا

۲۔ دباؤ ناجائز حسب دفعہ (۱۶) یا

۳۔ فریب حسب دفعہ (۱۷) یا

۴۔ خلاف بیانی حسب دفعہ (۱۸) یا
۵۔ غلطی حسب دفعات (۲۰، ۲۱، ۲۲)
رضامندی کا ان وجوہ سے ہونا اُس وقت کہا جائے گا جبکہ اُس کا اظہار جبر یا داب ناجائز یا فریب یا خلاف بیانی یا غلطی کی عدم موجودگی میں نہ کیا جاتا۔

دفعہ ۱۵ ۔ جبر سے اُس فعل کا ارتکاب یا ارتکاب کی دھمکی مراد ہے جو از روئے مجموعہ تعزیرات سرکار عالی ممنوع ہے یا کسی مال کا بطور ناجائز روک رکھنا یا روک رکھنے کی دھمکی مراد ہے جس میں کسی شخص کا ضرر ہو اور وہ جبر اس ارادہ سے کیا جائے کہ کسی شخص سے کوئی معاملہ کرایا جائے۔ جبر کی تعریف۔

توضیح ۔ یہ امر کہ جہاں جبر عمل میں آیا وہاں مجموعہ تعزیرات سرکار عالی نافذ ہے یا نہیں قابل لحاظ نہ ہوگا۔

دفعہ ۱۶ ۔ ۱۔ داب ناجائز کے ذریعہ سے معاملہ کا ہونا اُس وقت کہا جائیگا جبکہ فریقین میں موجودہ تعلقات ایسے ہوں کہ ایک فریق دوسرے فریق کی رائے پر غالب آنے کی حیثیت رکھتا ہو اور دوسرے فریق سے نامناسب فائدہ حاصل کرنے کے لیے اُس حیثیت کو استعمال میں لائے۔ داب ناجائز کی تعریف۔

۲۔ علی الخصوص بغیر اسکے کہ اصول متذکرۂ صدر کی تفہیم میں خلل واقع ہو ایک شخص کا دوسرے شخص کی رائے پر غالب آنے کی حیثیت رکھنا اُس وقت سمجھا جائے گا۔

الف ۔ جبکہ اس کو دوسرے پر فی الحقیقت یا بہ ظاہر اختیار حاصل ہو یا جبکہ وہ اُس دوسرے کا معتمد عالیہ ہو۔

ب ۔ جبکہ وہ کسی ایسے شخص سے معاہدہ کرے جس کی عقل میں عارضی یا دائمی طور پر پیری یا علالت یا تکلیف دلی یا جسمانی کے سبب سے ضعف آ گیا ہو۔

۳۔ جب کوئی شخص جو دوسرے کی رائے پر غالب آنے کی حیثیت رکھتا ہو اُس کے ساتھ معاملہ کرے اور معاملہ کا خلاف دیانت ہونا اس کی صورت ظاہری یا شہادت پیش شدہ سے واضح ہوتا ہو تو اس امر کا بار ثبوت کہ وہ معاملہ داب ناجائز کے ذریعہ سے نہیں ہوا اُس شخص پر ہوگا جو دوسرے کی رائے پر غالب آنے کی حیثیت رکھتا ہو۔

فقرہ ہذا کا کوئی مضمون قانون شہادت نشان ۲ بابت ۱۳۱۳ ف کے دفعہ ۹۰ کے احکام پر مؤثر نہ ہوگا۔

فریب کی تعریف۔	دفعہ ۱۷۔ فریب کے معنی اور اُس کے مفہوم میں منجملہ افعال مفصلۂ

ذیل ہر فعل داخل ہے جسکا ارتکاب کوئی فریق معاہدہ کرے۔ یا

اُس کے تسامح سے کیا جائے یا اُس کا مختار کرے اِس نیت سے کہ فریق ثانی یا اُس کا مختار دھوکا کھائے یا اُس کو اُس معاہدہ کے کرنے کی ترغیب ہو۔

۱۔ کسی واقعہ کے متعلق ایسے امر کا ایما کیا جانا جو صحیح نہیں ہے منجانب اُس شخص کے جو اُس کے راست ہونے کو باور نہیں کرتا۔

۲۔ عمداً مخفی کیا جانا کسی واقعہ کا ایسے شخص کی جانب سے جو اُس واقعہ کا علم رکھتا ہو یا اُسکو باور کرتا ہو

۳۔ عہد جو بغیر نیت ایفا کے کیا جائے۔

۴۔ کوئی اور فعل جس سے دھوکا ہو سکتا ہو۔

۵۔ ایسا کوئی فعل یا ترک جو قانون میں بالخصوص مبنی بر فریب قرار دیا گیا ہے۔

توضیح۔ محض سکوت ایسے واقعات کی نسبت جو قیاساً اس طرح موثر ہوں کہ کوئی شخص کسی معاملہ پر راضی ہو جائے فریب نہیں ہے بجز اس کے کہ حالات مقدمہ ایسے ہوں کہ اُن کے لحاظ سے سکوت کرنے والے کو بولنا لازم ہو یا اُس کا سکوت فی نفسہ بمنزلہ کلام ہو۔

خلاف بیانی کی تعریف۔	دفعہ ۱۸۔ خلاف بیانی کے معنی اور اُس کے مفہوم میں امور ذیل

داخل ہیں۔

۱۔ اُس بات کا باصرار بیان کرنا جو صحیح نہیں ہے اس طور پر کہ خود بیان کرنے والے کی واقفیت اُس کو اس امر کی اجازت نہ دیتی ہو گو وہ اُس کو سچا باور کرتا ہو۔

۲۔ مغالطہ دہی سے دوسرے شخص کے ضرر کے واسطے یا کسی ایسے شخص کے ضرر کے واسطے جو اُس دوسرے شخص کے ذریعہ سے دعویدار ہو بغیر دھوکا دینے کی نیت کے ترک فرض کرنا جس سے ترک کرنے والے یا کسی شخص کو جو اُس کے ذریعہ سے دعویدار ہو فائدہ حاصل ہو سکتا ہو۔

۳۔ کسی فریق معاملہ سے نفس شئے کی نسبت جو بنا معاملہ ہو غلطی کرانا گو نیت فاسد نہ ہو۔

منادی معاملہ کا قابل انفساخ ہونا جبکہ جبر یا فریب یا خلاف بیانی سے رضامندی حاصل کی جائے۔	دفعہ ۱۹۔ جب کسی معاملہ کی نسبت جبر یا فریب یا خلاف بیانی سے رضامندی حاصل کی جائے تو وہ معاملہ ایک ایسا معاہدہ ہے جو اُس فریق کی مرضی پر جس کی رضامندی اس طرح پر حاصل کی گئی ہو قابل انفساخ ہے۔

جس فریق معاہدہ کی رضامندی فریب یا خلاف بیانی سے حاصل کی گئی ہو اگر وہ مناسب سمجھے تو

اس معاہدہ کے ایفا پر اور اس امر پر اصرار کر سکتا ہے کہ اس کے حق میں اس طرح عمل ہونا چاہیے جس طرح اس بیان کے سچے ہونے کی صورت میں ہوتا۔

مستثنیٰ۔ جب وہ رضامندی ایسی خلاف بیانی یا سکوت سے حاصل کی گئی ہو جو دفعہ ۱۷ کے بموجب مبنی بر فریب ہے تو باوجود اس کے معاہدہ قابل فسخ نہیں ہے اگر اس فریق کو جس کی رضامندی اس طرح حاصل کی گئی ہے معمولی کوشش سے معاملہ کی اصلیت دریافت کرنے کے وسائل حاصل ہوں۔

توضیح۔ ایسا فریب یا خلاف بیانی جو معاملہ کی بابت اس فریق کی رضامندی کا باعث نہ ہو جس کے ساتھ فریب یا خلاف بیانی کی گئی ہو معاہدہ کو ممکن الانفساخ نہیں کر دیتی۔

معاہدہ کا ممکن الانفساخ ہونا جب داب ناجائز سے رضامندی حاصل کی جائے۔

دفعہ ۲۰۔ جب کسی معاملہ کی نسبت داب ناجائز کی وجہ سے رضامندی حاصل کی گئی ہو تو وہ معاملہ ایک ایسا معاہدہ ہے جو اس فریق کی مرضی کے مطابق ممکن الانفساخ ہے جس کی رضامندی اس طرح حاصل کی گئی ہو۔

ایسا معاہدہ یا تو مطلقاً فسخ ہو سکے گا یا اگر اس فریق نے جس کی مرضی سے ممکن الانفساخ ہے اس معاہدہ کی بنا پر کوئی نفع حاصل کیا ہو تو ایسی شرائط و قیود کے ساتھ فسخ ہو سکے گا جو عدالت کو قرین انصاف معلوم ہوں۔

امر واقعہ کی نسبت غلطی کی صورت میں معاملہ کا کالعدم ہونا۔

دفعہ ۲۱۔ جب فریق معاملہ کسی امر واقعہ کی نسبت جو اس معاملہ کا جزو اہم ہو غلطی میں ہوں تو وہ معاملہ کالعدم ہے۔

توضیح۔ رائے کی غلطی نسبت تشخیص مالیت اس شئے کے جس کی بابت معاملہ ہو امر واقعہ کی غلطی متصور نہ ہوگی۔

قانون کی غلط فہمی کا اثر۔

دفعہ ۲۲۔ کوئی معاہدہ اس وجہ سے ممکن الانفساخ نہ ہوگا کہ وہ کسی قانون نافذہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی غلط فہمی کی بنا پر کیا گیا تھا لیکن ایسے قانون کی غلط فہمی جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ نہ ہو وہی اثر رکھتی ہے جو امر واقعہ کی غلط فہمی کا اثر ہے۔

ایک فریق کی غلط فہمی امر واقعہ کا اثر۔

دفعہ ۲۳۔ کوئی معاہدہ محض اس وجہ سے ممکن الانفساخ نہ ہوگا کہ اس کا انعقاد کسی ایک فریق کی غلط فہمی امر واقعہ سے عمل میں آیا۔

کون سے بدل یا غرض جائز ہیں اور کون سے جائز نہیں ہیں۔

دفعہ ۲۴۔ بدل یا غرض معاملہ اگر من قبیل امور ذیل نہ ہو تو جائز ہے۔

۱۔ قانوناً ممنوع ہو یا

۲۔ اس نوع کی ہو کہ اگر روا رکھی جائے تو اس سے کسی قانون کے احکام کا مطلب فوت ہوتا ہو۔ یا

۳ - مبنی بر فریب ہو - یا
۴ - کسی اور شخص کی ذات یا مال کو ضرر پہنچائے یا ضرر پہنچانے کی طرف منجر ہو -
۵ - عدالت کی دانست میں خلاف تہذیب یا خلاف مصلحت عامہ ہو -
ایسی ہر صورت میں بدل یا غرض معاملہ ناجائز سمجھی جاتی ہے اور ہر معاملہ جسکا بدل یا غرض ناجائز ہو کالعدم ہے -

معاملات کالعدم

معاملہ کالعدم ہوگا اگر بدل یا غرض یا اُس کا کوئی جزو ناجائز ہو۔

دفعہ ۲۵ - معاملہ کالعدم ہے اگر کوئی جزو ایسے بدل واحد کا جو ایک غرض یا کئی اغراض کی بابت ہو یا چند مدلون میں سے کوئی بدل واحد یا جزو کسی بدل واحد کا جو ایک غرض کی بابت ہو ناجائز ہو -

معاملات بلا بدل کن صورتوں میں ناجائز نہونگے -

دفعہ ۲۶ - معاملہ جو بلا بدل کیا جائے کالعدم ہے بجز اس کے کہ وہ -
۱ - بذریعہ تحریر ظاہر کیا جائے اور حسب قانون رجسٹری دستاویزات مجریہ وقت رجسٹری کیا گیا ہو اور محبت فطری کے سبب اور اُن اشخاص کی الفت کیوجہ سے جو باہم قرابت قریبہ رکھتے ہوں ہوا ہو - یا
۲ - اُس شخص کو کُل یا جزو معاوضہ دینے کا عہد ہو جو پہلے اپنی خوشی سے معاہد کے واسطے کوئی امر کر چکا یا ایسا امر کر چکا ہو جس کے کرنے پر معاہد قانوناً مجبور ہو سکتا تھا - یا
۳ - اُس قرضہ کے کلاً یا جزواً ادا کرنے کا تحریری عہد ہو جس کو دائن بوجہ عروض میعاد سماعت نہیں پا سکتا اور اُس پر اُس شخص کے دستخط ہوں جس سے اُس کا مطالبہ ہونا چاہیئے یا اُس کے ایسے مختار کے ہوں جو اس بارہ میں بالعموم یا بالخصوص مجاز ہو -
ان سب صورتوں میں ایسا معاملہ معاہدہ ہے -

توضیح ۱ - اس دفعہ کی کوئی عبارت کسی ہبہ کے جواز میں مخل ہوگی جو فی الواقع واہب اور موہوب لہ کے مابین ہوا ہو -

توضیح ۲ - جس معاملہ کی نسبت معاہد نے بلا اجبار و اکراہ اپنی رضا درغبت ظاہر کی ہو وہ صرف اس وجہ سے کالعدم نہوگا کہ بدل کافی نہیں ہے لیکن اس امر کے تجویز کرنے میں کہ معاہد نے رضا درغبت بلا اکراہ واجبار ظاہر کی تھی یا نہیں عدالت بدل کے کافی نہ ہونے پر لحاظ کر سکتی ہے -

واسطے ... ازدواج کالعدم ہے

دفعہ ۲۷ - ہر ایسا معاملہ کالعدم ہے جس سے کسی شخص کے جو نابالغ نہ ہو انعقاد ازدواج

کا امتناع لازم آتا ہو۔

معاملہ متعلق امتناع پیشہ یا بیوپار یا کاروبار کالعدم ہے۔

دفعہ ۲۸۔ ہر معاملہ جسکی رو سے کوئی شخص کسی قسم کے پیشہ یا بیوپار یا کاروبار جائز کے کرنے سے ممنوع کیا گیا ہو وہ اس امتناع کی حد تک کالعدم ہے۔

مستثنیٰ ۱۔ جو شخص کسی کاروبار کی مقبولیت عام کو فروخت کرے وہ خریدار کے ساتھ اسبات کا اقرار کرسکتا ہے کہ جبتک خریدار یا اور شخص جو اُس خریدار کے ذریعہ سے اُس مقبولیت عام سے نفع حاصل کرنے کا مستحق ہوگیا ہو حدود مصرحہ کے اندر وہی کاروبار کرے تب تک اُن حدود کے اندر مقر خود ایسا کاروبار کرنے سے ممنوع ہے۔ مگر شرط یہہ ہے کہ وہ حدود بلحاظ نوعیت کاروبار کے عدالت کی دانست میں مناسب ہوں۔

مستثنیٰ ۲۔ شرکا باہم یہ اقرار کرسکتے ہیں کہ اُن میں سے کوئی یا وہ سب جب تک کہ شراکت قایم رہے شراکت کے کاروبار کے سوائے اور کوئی کاروبار نہ کرینگے۔

مستثنیٰ ۳۔ شرکا بوقت فسخ شراکت یا اُس سے قبل جبکہ ارادہ فسخ شراکت کیا گیا ہو باہم یہ اقرار کرسکتے ہیں کہ اُن میں سے کوئی یا وہ سب اُسی قسم کا کاروبار جیسا کہ شراکت کا کاروبار ہے اُن حدود کے اندر جن کا ذکر مستثنیٰ ۱ میں کیا گیا ہے جاری نہ کرینگے۔

معاملہ متعلق امتناع معمولی قانونی کارروائی کالعدم ہے۔

دفعہ ۲۹۔ ہر معاملہ جس سے کوئی فریق معاملہ اس امر سے قطعاً ممنوع کیا گیا ہو کہ وہ اپنے حقوق کے جواز ازروئے معاہدہ یا معاہدہ کی بابت ہوں معمولی عدالتوں میں معمولی قانونی کارروائی کے ذریعہ سے دلاپانے کی سبیل کرے یا جس کے ذریعہ سے وقت معین کر دیا گیا ہو جس میں وہ حقوق مذکورہ اس طور سے دلاپانے کی سبیل کر سکتا ہو وہ معاملہ اُس امتناع اور تعین کی حد تک کالعدم ہے۔

مستثنیٰ ۱۔ اس دفعہ سے کوئی ایسا معاہدہ ناجائز نہ ہو جائیگا جس کی رو سے دو یا چند اشخاص باہم یہ اقرار کریں کہ کوئی تنازع جو فیمابین اُن کے کسی امر یا کسی قسم امور کی نسبت پیدا ہو وہ سپرد ثالثی کیا جائیگا اور یہ کہ جس قدر روپیہ ثالث دلانا تجویز کریں اُس تنازع کی نسبت صرف اُسی قدر قابل وصول ہوگا۔

مستثنیٰ ۲۔ نہ ازروئے دفعہ ہذا کوئی ایسا معاہدہ تحریری ناجائز ہوگا جس کے ذریعہ سے دو یا کئی اشخاص کسی تنازع کو جو اُن کے درمیان پیدا ہو چکا ہو ثالثی میں سپرد کرنے کے لئے باہم اقرار کریں اور نہ یہ دفعہ کسی حکم قانون مجریہ وقت متعلقہ رجوع بہ ثالثی میں مخل ہوگی۔

غیر معین معاملات کالعدم ہین ۔

دفعہ ۳۰ ۔ معاملات جن کے معنی معین یا قابل تعین نہ ہون کالعدم ہین ۔

معاملات جو بطور شرط کے ہون کالعدم ہین ۔

دفعہ ۳۱ ۔ معاملات جو بطور شرط کے ہون کالعدم ہین اور کوئی نالش ایسی شئے کے وصول پانے کے لئے رجوع نہ ہوسکے گی جسکا شرط پر جیتنا بیان کیا گیا ہو یا جو اس غرض سے کسی شخص کے سپرد کی گئی ہو کہ کسی بازی کے نتیجہ کے مطابق یا کسی امر غیر معین کے وقوع پر جس کی شرط لگائی گئی ہو حوالہ کی جائے ۔

گھوڑ دوڑ کے لئے انعام کا استثنا ۔

اس دفعہ سے وہ چندہ یا چندہ کا معاملہ ناجائز متصور نہ ہوگا جو کسی انعام از قبیل شئے یا زر نقد کے واسطے کیا جائے جس کی مالیت یا تعداد پانسو روپیہ یا اُس سے زیادہ ہو اور جو کسی گھوڑ دوڑ کے جیتنے والے یا جیتنے والون کو دینے کے واسطے عمل میں آئے ۔

مجموعہ تعزیرات کی دفعہ ۲۹۴ الف پر مؤثر نہ ہوگا ۔

دفعہ ہذا کی کسی عبارت سے وہ معاملہ متعلقہ گھوڑ دوڑ جس سے احکام دفعہ ۲۹۴ الف مجموعہ تعزیرات سرکار عالی متعلق ہین جائز متصور نہ ہوگا ۔

باب سوم

معاہدات مشروطہ

معاہدہ مشروطہ کی تعریف ۔

دفعہ ۳۲ ۔ معاہدہ مشروطہ وہ معاہدہ ہے جس میں کسی امر کا کرنا یا نہ کرنا کسی واقعہ احتمالیہ کے وقوع یا عدم وقوع پر مشروط ہے ۔

ایسے معاہدہ کا نفاذ جو کسی غیر معین واقعہ کے وقوع پر مشروط ہو ۔

دفعہ ۳۳ ۔ ایسا معاہدہ جس میں کسی امر کا کرنا یا نہ کرنا کسی غیر معین واقعہ آئندہ کے وقوع پر مشروط ہو اُس وقت تک نافذ نہیں ہوسکتا جب تک اُس واقعہ کا وقوع نہ ہو ۔ اور اگر اُس واقعہ کا وقوع غیر ممکن ہوجائے تو ایسا معاہدہ کالعدم ہوگا ۔

ایسے معاہدہ کا نفاذ جو کسی غیر معین واقعہ کے عدم وقوع پر مشروط ہو ۔

دفعہ ۳۴ ۔ ایسا معاہدہ جس میں کسی امر کا کرنا یا نہ کرنا کسی غیر معین واقعہ آئندہ کے عدم وقوع پر مشروط ہو اُس وقت نافذ ہوسکتا ہے جبکہ وقوع اُس واقعہ کا ناممکن ہوجائے لیکن اُس سے پہلے نہیں ۔

کب واقعہ جسپر معاہدہ مشروط ہو ناممکن متصور ہوگا اگر وہ واقعہ کسی شخص کا آئندہ عمل ہو ۔

دفعہ ۳۵ ۔ اگر واقعہ آئندہ جسپر کوئی معاہدہ مشروط ہو ایسا طریقہ ہو جسپر کوئی شخص کسی غیر معین وقت میں عمل کرے گا تو وہ واقعہ اُس وقت ناممکن متصور ہوگا جبکہ وہ شخص ایسا کوئی امر کرے جس سے یہ بات ناممکن ہوجائے

کر وہ شخص کسی وقت معین کے اندر یا بجز وقوع اور اتفاقات کے اُس طریقہ پر عمل کر سکے۔

تمثیل

زید نے اقرار کیا کہ اگر عمر دہندہ کے ساتھ ازدواج کرے تو وہ عمرو کو بقدر معین روپیہ دیگا۔ ہندہ نے بکر کے ساتھ ازدواج کر لیا پس عمرو کا ہندہ کا ساتھ ازدواج ہونا اس حالت میں ناممکن ہوگیا گو یہ ممکن ہے کہ بکر مر جائے اور ہندہ عمرو کے ساتھ ازدواج کر لے۔

جب معاہدہ وقت معین کے اندر غیر معین واقعہ کے وقوع پر مشروط ہو تو وہ کس صورت میں کالعدم ہو جائے گا

دفعہ ۳۶ - معاہدات مشروط جن میں کسی امر کا کرنا یا نکرنا اس پر مشروط ہو کہ کسی وقت معین کے اندر کوئی خاص غیر معین واقعہ وقوع میں آئے اُس وقت کالعدم ہو جاتے ہیں جبکہ وقت معین منقضی ہو جائے اور وہ واقعہ وقوع میں نہ آئے یا وقت معین کے انقضا سے پہلے واقعہ مذکور کا ناممکن الوقوع ہو جائے۔

جب معاہدہ وقت معین کے اندر غیر معین واقعہ کے عدم وقوع پر مشروط ہو تو وہ کب نفاذ ہو جائے گا۔

معاہدات مشروط جن میں کسی امر کا کرنا یا نکرنا اس پر مشروط ہو کہ کسی وقت معین کے اندر کوئی خاص غیر معین واقعہ وقوع میں نہ آئے اُس وقت نافذ ہو سکتے ہیں جبکہ وقت معین منقضی ہو جائے اور وہ واقعہ وقوع میں نہ آئے یا وقت معین کے انقضا سے پہلے اُس کے عدم وقوع کا تیقن ہو جائے۔

معاملات جو غیر ممکن واقعہ کے وقوع پر مشروط ہوں کالعدم ہیں۔

دفعہ ۳۷ - معاملات مشروط جن میں کسی غیر ممکن واقعہ کے وقوع پر کسی امر کا کرنا یا نہ کرنا مشروط ہو کالعدم ہیں عام اس سے کہ فریقین کو اُس کے عدم امکان کا علم بوقت معاملہ ہو یا نہ ہو۔

باب چہارم

تعمیل معاہدات

معاہدات جن کی تعمیل لازم ہے

فریقین معاہدہ کی ذمہ داری۔

دفعہ ۳۸ - ہر فریق معاہدہ پر لازم ہے کہ اپنے عہد کی تعمیل کرے یا تعمیل کی آمادگی ظاہر کرے بجز اس کے کہ قانون ہذا یا کسی اور قانون کے احکام کے بموجب تعمیل سے درگذر

کی جائے یا تعمیل متعذر رہو۔

توضیح۔ اگر فریق معاہدہ اپنے عہد کی تعمیل کے پہلے فوت ہو جائے تو عہد کی تعمیل اس کے قائم مقام پر لازم ہے بجز اسکے کہ معاہدہ کا منشا اُس کے خلاف ہو۔

جب تعمیل کی آمادگی ظاہر کی جائے اور وہ قبول نہ ہو تو اسکا اثر۔

دفعہ ۳۹۔ جب معاہد معاہد لہٗ سے تعمیل کی آمادگی ظاہر کرے اور معاہد لہٗ اس کو قبول نہ کرے تو معاہد پر بوجہ عدم تعمیل مواخذہ نہیں ہو سکتا اور نہ اس وجہ سے اُس کے حقوق جو حسب معاہدہ پیدا ہوئے ہوں زایل ہو جاتے ہیں۔

لازم ہے کہ اظہار آمادگی میں شرائط ذیل پائے جاتے ہیں۔

۱۔ وہ غیر مشروط ہو۔

۲۔ وہ وقت اور مقام مناسب پر اور ایسے حالات میں ظاہر کی جائے کہ جس شخص سے اسکا اظہار کیا جائے اُس کو موقع مناسب اس بات کی تحقیق کا حاصل ہو کہ جو شخص آمادگی ظاہر کر رہا ہے وہ اُسی جگہہ اور اُس وقت اُس امر کی تعمیل پورے طور سے کر سکتا ہے اور اُس کے کرنے پر راضی ہے

۳۔ اگر آمادگی کا اظہار معاہد لہٗ کو کسی شئے کے حوالہ کرنے کی بابت ہو تو ضرور ہے کہ معاہد لہٗ کو موقع مناسب اس بات کے دیکھنے کا حاصل ہو کہ وہ شئے وہی ہے جسکا حوالہ کرنا معاہد پر حسب معاہدہ لازم ہے

توضیح۔ منجملہ چند شریک معاہدہم کے ایک سے اظہار آمادگی کے وہی نتائج قانونی ہیں جو اُن سب سے آمادگی ظاہر کرنے کے ہیں۔

جب کوئی فریق معاہدہ کی تعمیل سے کلاً انکار کرے تو اُسکا اثر۔

دفعہ ۴۰۔ جب کسی فریق معاہد نے تعمیل سے انکار کیا ہو یا اپنے آپ کو اس کے ناقابل کر دیا ہو کہ عہد کی تعمیل کلی کرے تو معاہد لہٗ کو اختیار ہے کہ اُس معاہدہ کو قطع کر دے بجز اس کے کہ وہ لفظاً یا از روئے عمل اُس کے قایم رہنے میں رضامندی ظاہر کر چکا ہو۔

معاہدات کی تعمیل کس پر واجب ہے

معاہدہ کی تعمیل کس پر لازم ہے

دفعہ ۴۱۔ اگر معاملہ کی نوعیت کے لحاظ سے معاہد پر تعمیل عہد بذات خود لازم ہو تو اُس پر تعمیل لازم ہے اور صورتوں میں معاہد یا اُس کے قایم مقام کو اختیار ہے کہ شخص لایق کو اُس کی تعمیل کے واسطے مامور کرے۔

غیر شخص کی جانب سے عہد کی تعمیل کا اثر

دفعہ ۴۲۔ جب معاہد لہٗ اس کو قبول کرے کہ غیر شخص عہد کی تعمیل

کرے تو وہ اس امر پر اصرار نہیں کرسکتا کہ خود معاہد تعمیل کرے۔

عہد بالاشتراک کی تعمیل۔ دفعہ ۴۳۔ جب دو یا کئی اشخاص نے کوئی عہد بالاشتراک کیا ہو تو بجز اس کے کہ از روے معاہدہ نیت اس کے خلاف پائی جائے خود اُن تمام اشخاص پر اپنی حیات کے ایام مشترکہ میں اور اگر اُن میں سے کوئی فوت ہو تو بالاشتراک اُس کے قایم مقام کے اور جب وہ سب فوت ہو جائیں تو اُن کے قایم مقاموں پر بالاشتراک عہد کا ایفا لازم ہوگا۔

معاہدہ بالاشتراک کی تعمیل پر کون مجبور کیا جاسکتا ہے۔ دفعہ ۴۴۔ جب دو یا کئی اشخاص کوئی معاہدہ بالاشتراک کریں تو معاہد لہ کو اختیار ہے کہ اُن میں سے ایک یا زیادہ کو کل معاہدہ کی تعمیل پر مجبور کرے بجز اس کے کہ کوئی صریح اقرار اس کے خلاف ہوا ہو۔

دو یا چند معاہدین مشترک میں سے ہر ایک کو اختیار ہے کہ وہ دوسرے معاہد مشترک کو مجبور کرے کہ معاہدہ کی تعمیل میں علی التساوی شریک ہو بجز اس کے کہ از روے معاہدہ نیت اُس کے خلاف پائی جائے۔

معاہدہ کی تعمیل میں حسب فقرہ بالا اگر دو یا چند معاہدین مشترک سے کوئی شریک ہونے میں قصور کرے تو باقی معاہدین مشترک پر لازم ہوگا کہ اُس نقصان کو جو قصور مذکور سے پیدا ہو بحصص مساوی پورا کردیں

توضیح۔ دفعہ ہذا کی کسی عبارت کا یہ منشا نہیں ہے کہ ضامن جس نے اصل مدیون کیجانب سے کوئی روپیہ ادا کیا ہو اُس کو اصل مدیون سے پانے کا مستحق نہیں ہے اور نہ یہ منشا ہے کہ اصل مدیون کو حق حاصل ہے کہ جو ادائی اُس نے کی ہو اُس کا کوئی جزو ضامن سے وصول کرے۔

معاہدین مشترک میں سے کسی کی براءت کا اثر۔ دفعہ ۴۵۔ جب معاہدین مشترک میں سے کسی کو معاہد لہ بری کردے تو باقی شرکا کی براءت نہیں ہوتی اور نہ وہ معاہد مشترک جو اس طرح بری کیا گیا ہو باقی معاہد یا معاہدین مشترک کے مواخذہ سے بری ہوگا۔

مشترک معاہدہ کی تعمیل کرانیکا۔ دفعہ ۴۶۔ جب ایک شخص نے دو یا زیادہ اشخاص مشترک سے عہد کیا ہو تو بجز اس کے کہ از روے معاہدہ نیت اس کے خلاف پائی جاے استحقاق تعمیل کرانے کا اُن معاہد لہم اشخاص مشترک کے تا حیات اشخاص مذکور اُن کو مشترکاً حاصل ہوگا اور اگر اُن میں سے کوئی فوت ہو جائے تو اُس کے قایم مقام کو بالاشتراک شخص یا اشخاص مشترک باقی ماندہ کے ایسا حق حاصل ہوگا اور بعد وفات اخیر شریک کے اُن سب کے قایم مقاموں کو بالاشتراک وہ استحقاق حاصل ہوگا۔

وقت و مقام تعمیل معاہدہ

دفعہ ۴۶۔ جب معاہدہ کی رو سے معاہد پر لازم ہو کہ بلا درخواست معاہد لہٗ عہد کا ایفا کرے اور اُس کے لئے کوئی مدت معین نہ ہو تو لازم ہے کہ ایفاء وقت مناسب کے اندر کیا جائے۔ | عہد کے ایفا کا وقت جب اُسکا ایفا بلا درخواست لازم ہو اور اُس کیلئے کوئی مدت معین نہ ہو۔

دفعہ ۴۸۔ جب تعمیل عہد کی تاریخ معین ہوا ور معاہد نے ذمہ لیا ہو کہ بلا درخواست معاہد لہٗ ایفا کرے گا تو معاہد کو اختیار ہے کہ تاریخ مذکور کاروبار کے معمولی اوقات میں کسی وقت اُس مقام میں جہاں اُس کی تعمیل ہونی چاہئے تعمیل کرے۔ | عہد کے ایفا کا وقت جب اُسکا ایفا بلا درخواست لازم ہو لیکن اُسکے لئے وقت معین ہو۔

دفعہ ۴۹۔ جب تعمیل عہد کی تاریخ معین ہوا ور معاہد نے ذمہ نہ لیا ہو کہ بلا درخواست معاہد لہٗ ایفا کریگا تو معاہد لہٗ پر لازم ہے کہ درخواست تعمیل بہ مقام مناسب اور کاروبار کے معمولی اوقات کے اندر کرے۔ | عہد کے ایفا کی درخواست جب اُسکا ایفا بلا درخواست لازم نہ ہو لیکن اُسکیلئے وقت معین ہو۔

دفعہ ۵۰۔ جب تعمیل عہد بلا درخواست معاہد لہٗ ہونی چاہیئے اور اُس کے واسطے کوئی مقام مقرر نہ کیا جائے تو معاہد پر لازم ہے کہ معاہد لہٗ سے درخواست کرے کہ تعمیل عہد کیلئے مقام مناسب مقرر کیا جائے اور اُس مقام پر تعمیل کرے۔ | عہد کی تعمیل کا مقام جب وقت معین نہ ہو اور درخواست بھی لازمی نہ ہو

دفعہ ۵۱۔ جائز ہے کہ تعمیل ہر عہد کی اُس وقت اور اُس طور پر کی جائے جو معاہد لہٗ مقرر کرے یا جس کی وہ اجازت دے۔ | عہد کی تعمیل اُس وقت اور اُس طرح پر ہو گی جو معاہد لہٗ مقرر کرے یا جس کی وہ اجازت دے

تعمیل عہود متقابلہ

دفعہ ۵۲۔ جب معاہدہ ایسے عہود متقابلہ پر مشتمل ہو جن کی تعمیل ایک ساتھ ہونی چاہئے تو کسی معاہد پر لازم نہیں ہے کہ اپنے عہد کی تعمیل بدون اسکے کرے کہ فریق ثانی اپنے عہد کی تعمیل پر مستعد اور راضی ہو۔ | معاہد پر اپنے عہد کی تعمیل اُسوقت لازم ہے جب فریق ثانی اپنے عہد کی تعمیل پر مستعد ہو۔

دفعہ ۵۳۔ جب عہود متقابلہ کی تعمیل کی ترتیب از روئے معاہدہ معین کر دی گئی ہو تو اُن کی تعمیل اُسی ترتیب سے عمل میں آئے گی اگر ترتیب از روئے معاہدہ معین نہ ہو تو اُنکی تعمیل اُس ترتیب سے ہو گی جو بہ لحاظ نوعیت معاملہ مناسب ہو۔ | عہود متقابلہ کی تعمیل کی ترتیب۔

اُس فریق کی ذمہ داری جو دوسرے فریق کے عہد کی تعمیل کا مانع ہو۔

دفعہ ۵۳۔ جب معاہدہ عہود متقابلہ پر مشتمل ہو اور ایک فریق دوسرے فریق کے عہد کی تعمیل کا مانع ہو تو فریق ممنوع کی مرضی ہے وہ معاہدہ ممکن الانفساخ ہو جاتا ہے اور اُس کو فریق ثانی سے ایسا ہرجہ پانے کا حق ہوتا ہے جو عدم تعمیل معاہدہ کی وجہ سے اُس پر عاید ہوا ہو۔

عہود متقابلہ میں جب فریق پر اپنے عہد کی تعمیل اول لازمی ہو اُس کے قاصر رہنے کا اثر۔

دفعہ ۵۴۔ جب معاہدہ عہود متقابلہ پر اس طرح مشتمل ہو کہ ایک کی تعمیل یا تعمیل کا مطالبہ اُس وقت تک نہ ہو سکے جب تک کہ دوسرے عہد کی تعمیل نہ ہو جائے تو معاہد عہد آخر الذکر کا تعمیل عہد سے قاصر رہنا اس امر کا مستلزم ہے کہ وہ فریق ثانی کے اُس ہرجہ کا ذمہ دار ہو جو اُس پر بوجہ عدم تعمیل ہوا ہو اور اُس کو حق نہیں ہے کہ فریق ثانی سے اُس کے عہد کی تعمیل کا متقاضی ہو۔

وقت معین پر ایفاء عہد سے قاصر رہنے کا اثر۔

دفعہ ۵۵۔ جب ایک فریق معاہدہ کسی امر کے ایک وقت معین پر یا اُس سے بیشتر یا چند امور کے اوقات معین پر یا اُن سے پیشتر کرنے کا عہد کرے اور وقت معین پر ایفاء عہد سے قاصر رہے تو معاہدہ یا اُس میں سے جس قدر کی تعمیل نہ ہوئی ہو معاہد لہ کی مرضی پر اس صورت میں ممکن الانفساخ ہے جبکہ متعاقدین کی نیت میں معاہدہ کا مدار وقت پر رہی ہو۔

اگر متعاقدین کی نیت میں معاہدہ کا مدار وقت پر نہ ہو تو وقت معین پر یا اُس سے بیشتر امر معہودہ کی تعمیل نہ ہونے سے معاہدہ ممکن الانفساخ نہ ہوگا لیکن عدم تعمیل مذکور سے اگر معاہد لہ کا کوئی ہرجہ ہوا ہو تو معاہد سے دلایا جا سکے گا۔

جب وقت معہودہ پر جانب معاہد تعمیل عہد نہ ہونے کی وجہ سے معاہدہ ممکن الانفساخ ہو لیکن معاہد لہ اس پر راضی ہو جائے کہ معاہدہ کی تعمیل کسی اور وقت ہو تو وقت معہودہ پر عدم تعمیل معاہدہ سے اُس کو جو نقصان ہوا ہو اُس کی بابت وہ کوئی ہرجہ نہ پا سکے گا بجز اس کے کہ اُس نے راضی ہونے کے وقت ہرجہ لینے کی نیت سے معاہد کو اطلاع کر دی ہو۔

غیر ممکن افعال کرنے کا معاملہ۔

دفعہ ۵۶۔ جو فعل کہ فی نفسہٖ غیر ممکن ہو اُس کا معاملہ کالعدم ہے اگر وہ فعل جس کے لیے وہ معاہدہ کیا گیا ہو معاہدہ کے بعد غیر ممکن ہو جائے یا بوجہ کسی ایسے واقعہ کے ناجائز ہو جائے جس کا انسداد معاہد نہ کر سکتا ہو تو وہ اُس فعل کے غیر ممکن یا ناجائز ہو جانے کے وقت کالعدم ہو جاتا ہے۔

جب ایک شخص نے کسی فعل کا عہد کیا ہو جس کو وہ جانتا ہو یا معقول سعی سے جان سکتا ہو کہ غیر ممکن یا ناجائز ہے

اور معاہد کو اُس کے عدم امکان یا عدم جواز سے ناواقف ہو تو معاہد پر واجب ہوگا کہ معاہد کو اُس نقصان کی بابت جو عدم تعمیل عہدیت ہو ہرجہ ادا کرے۔

عہود متقابلہ ایسے امور کے کرنے کی بابت جن کا ایک جزو جائز ہو اور دوسرا جزو ناجائز۔

دفعہ ۵۷۔ جب عہود متقابلہ اولاً ایسے امر کے کرنے کی بابت ہوں جو جائز ہے اور ثانیاً اُن حالات میں جن کی صراحت کی گئی ہو کسی ایسے امر کے کرنے کی بابت ہوں جو ناجائز ہو تو صورت اول الذکر معاہدہ اور صورت ثانی الذکر معاملہ کالعدم ہے۔

تمثیل

زید اور عمرو نے باہم اقرار کیا کہ زید عمرو کے ہاتھ ایک مکان دس ہزار روپے کو فروخت کرے گا لیکن اگر عمرو اُس مکان کو قمارخانہ بنائے تو وہ زید کو پچاس ہزار روپئے دے گا ان عہود متقابلہ میں سے پہلا جزو یعنی مکان کا بیچنا اور اُس کی بابت دس ہزار روپیہ کا ادا کرنا ایک معاہدہ ہے اور جزو ثانی معاملہ کالعدم۔

عہد علی سبیل البدل میں ایک شکل جائز اور دوسری ناجائز ہو۔

دفعہ ۵۸۔ جب عہد علی سبیل البدل میں ایک شکل جائز اور دوسری ناجائز ہو تو صرف شکل جائز قابل نفاذ ہوگی۔

تمثیل

زید اور عمرو نے باہم یہ اقرار کیا کہ زید عمرو کو الف ہزار روپیہ ادا کرے اور اُس کے عوض عمرو زید کو چاول دے یا چاندی جو بطور ناجائز لائی گئی ہو۔ تو چاول کے متعلق معاملہ جائز ہے اور چاندی کی بابت ناجائز۔

زر ادا شدہ کس دین میں محسوب ہوگا

رقم کا اُس قرضہ میں محسوب ہونا جس کی صراحت کی گئی ہو۔

دفعہ ۶۰۔ جب کسی مدیون کے ذمہ ایک ہی دائن کے چند جداگانہ دیون ہوں اور وہ دائن کو کچھ روپیہ اس صراحت کے ساتھ یا ایسے حالات میں ادا کرے جن سے یہ مفہوم ہو کہ وہ روپیہ کسی خاص قرضہ کی ادائی میں محسوب ہوگا تو دائن کو لازم ہوگا کہ اُس کو قبول کرنے کی صورت میں اُسی قرضہ میں محسوب کرے۔

جب قرضہ کی صراحت نہ کی گئی ہو تو رقم جو ادا کی جائے کس قرضہ میں محسوب ہوگی۔

دفعہ ۶۱۔ جب مدیون نے صراحت نہ کی ہو اور ایسے حالات بھی نہ ہوں جن سے معلوم ہوتا ہو کہ کس قرضہ میں زر ادا شدہ محسوب ہونا چاہیے تو دائن کو اختیار رہے گا کہ اپنی مرضی سے کسی قرضہ میں جو فی الواقع مدیون سے اُس کو بطور

جائز وصول طلب ہو محسوب کیے جاسکتے ہیں قطع نظر اس سے کہ اُس کے دلاپانے کی نالش ازروئے قانون میعاد سماعت بروقت ممنوع السماعت ہو یا نہ ہو۔

جب کوئی فریق رقم ادا شدہ کے متعلق کوئی تخصیص نہ کرے تو اُس کے متعلق قاعدہ۔

دفعہ ۶۱۔ جب کوئی فریق زر ادا شدہ کے متعلق کوئی تخصیص نہ کرے تو وہ اُس دین میں محسوب ہوگا جو بلحاظ زمانہ مقدم ہو عام اس سے کہ اُس کے دلاپانے کی نالش ازروئے قانون میعاد ممنوع السماعت ہو یا نہ ہو۔ اگر چند دیون ایک ہی وقت کے ہوں وہ بحساب رسدی اُن میں محسوب ہوگا۔

معاہدات جن کی تعمیل واجب نہیں ہے

معاہدہ کب واجب التعمیل نہیں رہتا

دفعہ ۶۲۔ اگر فریقین معاہدہ کسی معاہدہ کے بجائے نیا معاہدہ کرین یا معاہدہ سابق کو فسخ کر دیں یا بدل دیں تو معاہدہ سابق واجب التعمیل نہیں رہتا۔

تمثیل

ازروئے معاہدہ بکر کا کچھ روپیہ زید کے ذمہ ہے اس کے بعد زید بکر اور عمرو کے درمیان قرار پایا کہ بکر آیندہ عمرو کو اپنا مدیون سمجھے تو بکر کا قرضہ سابق جو زید کے ذمہ تھا ساقط ہو کر بکر کا جدید قرضہ عمرو کے ذمہ قایم ہوا۔

معاہد کے اختیارات عہد کی تعمیل معاف کرنے وغیرہ کے متعلق۔

دفعہ ۶۳۔ معاہد کو اختیار ہے کہ عہد کی تعمیل کلی یا جزئی سے درگزر کرے یا اُس کو معاف کر دے یا اُس کی میعاد بڑھا دے یا بجائے اُس کے تعمیل کی کوئی اور صورت جو وہ مناسب خیال کرے منظور کر لے۔

ممکن الانفساخ معاہدہ کے فسخ کرنے کا اثر۔

دفعہ ۶۴۔ جب کوئی شخص جس کی مرضی پر کوئی معاہدہ ممکن الانفساخ ہو اُس معاہدہ کو فسخ کر دے تو فریق ثانی پر کسی عہد کی تعمیل جو جزو اُس معاہدہ کا ہو واجب نہیں ہے ایسی صورت میں فسخ کرنے والے کو لازم ہوگا کہ جو فائدہ کسی فریق معاہدہ سے اُس کو ملا ہو وہ اُس فریق کو جہاں تک ہو سکے واپس کر دے۔

اُس شخص کی ذمہ داری جس نے کسی کالعدم معاہدہ سے منفعت حاصل کی ہو۔

دفعہ ۶۵۔ جب کسی معاملہ کی نسبت یہ علم ہو کہ وہ کالعدم ہے یا جب کوئی معاہدہ کالعدم ہو جائے تو جس شخص نے کوئی منفعت اُس معاملہ یا معاہدہ سے حاصل کی ہو اُس پر لازم ہوگا کہ منفعت مذکور اُس شخص کو واپس کرے جس سے

اُس نے حاصل کی تھی یا اُس کا معاوضہ ادا کرے۔

ممکن الانفساخ معاہدہ کے فسخ کے اظہار یا استرداد کا طریقہ۔

دفعہ ۶۷۔ معاہدہ ممکن الانفساخ کے فسخ کا اظہار یا استرداد اُسی طریقہ اور اُنہیں قواعد کی پابندی سے کیا جا سکتا ہے جو ایجاب کے اظہار یا استرداد کے واسطے مقرر ہیں۔

اگر معاہد لہٗ معاہد کے عہد کی تعمیل کے لیئے مناسب سہولت پیدا کرنے میں غفلت کرے تو اسکا اثر۔

دفعہ ۶۸۔ اگر معاہد لہٗ معاہد کے عہد کی تعمیل کے لئے مناسب سہولت پیدا کرنے میں غفلت یا اُس سے انکار کرے اور معاہد اس وجہ سے اپنے عہد کی تعمیل نہ کر سکے تو وہ معذور سمجھا جائے گا۔

باب پنجم

بعض تعلقات مشابہ اُن تعلقات کے جو معاہدہ سے پیدا ہوتے ہیں

کسی شخص ناقابل کو یا کسی اور شخص کو اسکی جانب سے احتیاج بہم پہنچانیکا دعوےٰ۔

دفعہ ۶۹۔ اگر کسی شخص ناقابل معاہدہ یا کسی ایسے شخص کے لیئے جس کی پرورش قانوناً شخص ناقابل مذکور پر لازم ہے کوئی دوسرا شخص احتیاج حسب حیثیت اُس کے بہم پہنچائے تو یہ دوسرا شخص ناقابل مذکور کی جائداد سے اُس کے وصول پانے کا مستحق ہوگا۔

ایسی رقم کے وصول کرنیکا حق جسے کوئی اہل غرض کسی دوسرے کیجانب سے ادا کرے جس پر اسکی ادائی لازم ہو۔

دفعہ ۷۰۔ اگر کسی شخص کی غرض ایسی رقم کی ادا سے متعلق ہو جس کا ادا کرنا قانوناً دوسرے شخص پر لازم ہے اور وہ اُس کو ادا کرے تو وہ اُس دوسرے شخص سے اُس رقم کی وصول پانیکا مستحق ہوگا۔

اس شخص کی ذمہ داری جو کسی شخص کے فعل سے متمتع ہو جس کے مفت کرنیکی نیت نہ ہو۔

دفعہ ۷۱۔ جب کوئی شخص کسی دوسرے کے لیئے کوئی امر بطور جائز کرے یا کوئی شئے اُس کو دے اور اُس کی نیت مفت کرنے یا دینے کی نہ ہو اور وہ دوسرا شخص اس شئے سے متمتع ہو تو اُس پر لازم ہے کہ شخص اول الذکر کو شئے مذکور واپس کرے یا اُس کا معاوضہ دے۔

اُس شخص کی ذمہ داری جو کسی شئے کو پائے۔

دفعہ ۷۲۔ اگر کوئی شخص کسی کی کوئی شئے پائے اور اُس کو اپنی حفاظت میں لے تو وہ مثل تحویلدار کے ذمہ دار سمجھا جائے گا۔

اُس شخص کی ذمہ داری جسکو کوئی شئے غلطی سے یا بحالت مجبوری دیجائے

دفعہ ۷۳۔ جس شخص کو کوئی روپیہ یا شئے غلطی سے یا بحالت مجبوری کے

دی گئی ہو وہ مستوجب اُس کی واپسی کا ہے۔

باب ششم

نتایج خلاف ورزی معاہدہ

نقض معاہدہ سے جو نقصان ہو اُسکی بابت معاوضہ۔

دفعہ ۷۳۔ نقض معاہدہ سے جس فریق کا نقصان ہو وہ اُس فریق سے جس نے نقض کیا اپنے نقصان یا ہرجہ کی بابت معاوضہ پانے کا مستحق ہوگا بشرطیکہ ایسا نقصان یا ہرجہ طبعاً بقاعدہ معمولی اُس نقض سے پیدا ہوا ہو یا اُس کی نسبت فریقین بوقت معاہدہ یہ جانتے ہوں کہ نقض معاہدہ سے غالباً وقوع میں آئے گا لیکن ایسا معاوضہ کسی بعید اور بالواسطہ نقصان یا ہرجہ کی بابت جو اُس نقض سے ہوا ہو نہ مل سکے گا جب کوئی ذمہ داری مثل اُن ذمہ داریوں کے جو معاہدہ سے پیدا ہوتی ہیں وقوع میں آئے اور اُس کا ایفا نہ کیا جائے تو جس شخص کو عدم ایفا سے ضرر پہنچے وہ فریق قاصر سے اُسی طرح معاوضہ پانے کا مستحق ہوگا گویا کہ اُس نے ایفا کا معاہدہ کیا تھا اور اُس کی خلاف ورزی کی۔

توضیح۔ ایسے نقصان یا ہرجہ کے تعین کے وقت اُن وسائل پر لحاظ کیا جائیگا جو اُس وقت باہرج کے رفع کرنے کے لیئے موجود ہوں جو بوجہ عدم ایفا واقع ہوا ہو۔

معاوضہ کا نقض معاہدہ میں نقض معاہدہ کی صورت میں کوئی معاوضہ یا تاوان مندرج ہو۔

دفعہ ۷۴۔ جب نقض معاہدہ وقوع میں آئے اور معاہدہ میں کوئی رقم بطور معاوضہ نقض معاہدہ یا اور کوئی شرط بطریق تاوان قرار دی گئی ہو تو نقض معاہدہ کی نالش کرنے والا ایسا مناسب معاوضہ فریق قاصر سے پانے کا مستحق ہوگا جو رقم مندرجہ معاہدہ یا تاوان مشروطہ سے زیادہ نہ ہو۔ عام اس سے کہ نقض معاہدہ کی وجہ سے واقعی ہرجہ یا نقصان کا عاید ہونا ثابت کیا جائے یا نہیں۔

توضیح۔ روپیہ نہ ادا ہونے کی تاریخ سے زیادہ سود دینے کی شرط ایک شرط بطریق تاوان ہو سکتی ہے۔

استثناء۔ جو دستاویز حاضر ضامنی یا ضمانت نامہ یا اسی قسم کی کوئی اور دستاویز یا ایسا اقرار جو قانوناً یا باتباع حکم سرکار خدمت سرکاری یا کسی کام کے انصرام کے لئے جس سے عامہ خلائق کی غرض متعلق ہو لکھایا جائے اُس کی شرایط کی خلاف ورزی کی صورت میں کل رقم مندرجہ دستاویز دلائی جاوے گی۔

توضیح ـ سرکار عالی کے ساتھ محض معاہدہ کرنے سے لازم نہیں آتا کہ کسی سرکاری خدمت کی انجام دہی کا عہد یا ایسے کام کرنے کا جس سے عامۂ خلائق کی غرض متعلق ہو وعدہ کیا گیا۔

معاوضہ متعلق جب کوئی شخص بجا طور پر معاہدہ کو فسخ کرے۔

دفعہ ۷۶ ـ جو شخص واجبی طور سے کسی معاہدہ کو فسخ کرے وہ اُس ہرجہ کی بابت معاوضہ پانے کا مستحق ہوگا جو اُس کو بوجہ عدم تعمیل معاہدہ ہوا ہو۔

باب ہفتم

بیع اشیاء

اشیاء مبیعہ کی ملکیت کے انتقال کا وقت

اشیاء کی تعریف۔

دفعہ ۷۷ ـ اس باب میں لفظ "اشیاء" سے مراد اور اُس کے معنی میں داخل ہر قسم کا مال منقولہ ہے۔

بیع کی تعریف۔

دفعہ ۷۸ ـ جس معاملہ میں مال کا تبادلہ ثمن کے ساتھ اس غرض سے کیا جائے کہ مبیع کی ملکیت بائع کی جانب سے مشتری کے حق میں منتقل ہو جائے "بیع" ہے۔

انعقاد بیع۔

دفعہ ۷۹ ـ بذریعہ ایجاب و قبول اشیاء متعینہ بعوض ثمن یا بذریعہ ایجاب و قبول ثمن بعوض اشیاء متعینہ بیع کا انعقاد ہوتا ہے۔

جس کے ساتھ ادائی ثمن یا حوالگی اشیاء یا ادائی جز و ثمن یا بیعانہ یا حوالگی جز و مال یا اس امر کا اقرار صریح یا معنوی کہ ادائی ثمن یا حوالگی مال یا دونوں بالفعل ملتوی رہیں عمل میں آتا ہے اگر معاہدہ بیع اشیاء متعینہ کی بابت ہو تو اشیاء مبیعہ کی ملکیت مشتری کے حق میں اُس وقت منتقل ہوتی ہے جبکہ کل جز و ثمن یا بیعانہ ادا کیا جائے یا کل یا جز و اشیاء حوالہ کی جائیں۔

اگر متعاقدین باقرار صریح یا معنوی اس بات پر راضی ہوں کہ ادا یا حوالگی یا دونوں ملتوی رہیں تو انتقال ملکیت بمجرد اس کے کہ ایجاب بیع قبول کیا جائے وقوع میں آتا ہے۔

ایسی شے کی ملکیت کا حق جبکہ متعین ہونا یا بنایا جانا یا تکمیل ہونا باقی ہو۔

دفعہ ۸۰ ـ اگر معاہدہ بابتہ بیع ایسی شے کے ہو جس کا متعین ہونا یا بنایا جانا یا تکمیل ہونا باقی ہو تو مشتری کو ملکیت اُس وقت تک حاصل نہیں ہوتی جب تک کہ وہ متعین نہ ہو جائے یا بنائی نہ جائے یا تکمیل نہ کی جائے۔

بیع کا تکمیل ہونا جب بائع پر شرط

دفعہ ۸۱ ـ جب از روئے معاہدہ بیع بائع پر شئے مبیعہ کی نسبت

بیع کی تکمیل جب کسی امر کا کرنا ضروری ہو

کسی امر کا کرنا بدین غرض ضروری ہو کہ شئے مبیعہ مشتری کے لینے کے قابل ہو جائے تو بیع اُس وقت تک کامل نہیں ہے جب تک کہ امر مذکور عمل میں نہ لایا جائے۔

بیع کی تکمیل جب بائع کی جانب سے ثمن کی تحقیق کے لئے کسی امر کا کرنا باقی ہو۔

دفعہ ۸۲۔ جب اشیاء کے ثمن کی تحقیق کے لیئے بائع کی جانب سے کسی امر کا کیا جانا باقی ہو تو جب تک کہ وہ امر عمل میں نہ آئے بیع کی تکمیل نہیں ہوتی۔

بیع کی تکمیل جب شئے مبیعہ کا متحقق ہونا باقی ہو۔

دفعہ ۸۳۔ جب اشیاء وقت معاہدہ بیع متحقق نہ ہون تو تکمیل بیع کے لیئے ضرور ہے کہ وہ متحقق کیجائیں۔

شئے مبیعہ کا متحقق ہونا جب ایک فریق اُسکو مخصوص کر دے۔

دفعہ ۸۴۔ جب اشیاء وقت معاملہ بیع متحقق نہ ہون لیکن من بعد ایسی اشیاء کو جو اشیاء متذکرہ معاملہ کے مطابق ہون اغراض معاملہ کے واسطے ایک فریق مخصوص کر دے اور اُس تخصیص پر دوسرا راضی ہو جائے تو اُن اشیاء کا تحقق ہو جائے گا اور بیع کامل ہو جائے گی۔

شئے مبیعہ کا متحقق ہونا بائع کے انتخاب سے۔

دفعہ ۸۵۔ جب اشیاء وقت معاہدہ بیع متحقق نہ ہون اور از روے شرائط معاہدہ بائع کو اُن اشیاء کی نسبت کوئی ایسا فعل عمل میں لانا ضرور ہو جو اُس وقت تک وقوع میں نہیں آ سکتا کہ اشیاء مذکور مشتری کے واسطے مخصوص کی جائیں تو بائع کو حق ہے کہ ایسی اشیاء کا انتخاب کرے جو معاہدہ کے مطابق ہون اور ایسا کرنے سے وہ اشیاء متحقق ہو جاتی ہیں۔

مال منقولہ کی ملکیت کا انتقال جب وہ مال غیر منقولہ کے ساتھ بیع ہو

دفعہ ۸۶۔ جب معاملہ مال منقولہ و غیر منقولہ کی بیع مشترک کی بابت ہو تو مال منقولہ کی ملکیت قبل انتقال مال غیر منقولہ منتقل نہیں ہوتی۔

اشیاء مشتری کا مال ہو چکنے کے بعد نقصان کی ذمہ داری اُس پر ہوگی۔

دفعہ ۸۷۔ جب اشیاء مشتری کا مال ہو جائیں تو جو نقصان اُن کے تلف ہو جانے یا اُن کو ضرر پہنچنے سے ہو اُس کا بار مشتری پر ہوگا۔

ایسی اشیاء کی ملکیت کا انتقال جو معاہدہ بیع کے وقت وجود میں نہ ہون

دفعہ ۸۸۔ جب معاہدہ ایسی اشیاء کی بیع کا ہو جن کا ہنوز وجود نہیں ہے تو اُن کی ملکیت ایسے افعال کے ذریعہ سے منتقل ہو سکتی ہے جن کو اشیاء مذکور کے حسب معاہدہ وجود میں آنے کے بعد بائع یا اُس کی رضامندی سے مشتری عمل میں لائے۔

ایسی اشیاء کی کسی تاریخ آئندہ پر

دفعہ ۸۹۔ ایسی اشیاء کی بیع کا معاہدہ جن کی حوالگی کسی تاریخ آئندہ پر

بیع اور حوالہ کرنے کا معاہدہ بروقت معاہدہ بایع کے قبضہ میں نہ ہوں۔

موقوف ہو واجب التعمیل ہے گو بروقت معاہدہ وہ اشیاء بایع کے قبضہ میں نہ ہوں اور گو اُس وقت اُس کو بوجہ معقول توقع اُن اشیاء کے حاصل کرنے کی بجز اشتراء کے نہ ہو۔

جب معاہدہ بیع میں ثمن مقرر نہ ہو تو ثمنیت کا تعین۔

دفعہ ۹۰۔ جب بایع اور مشتری میں ثمن کا اقرار ولاد نہ ہوا ہو تو مشتری پر بایع کو وہ قیمت ادا کرنا واجب ہوگا جو عدالت کی دانست میں مناسب ہو۔

حوالگی

حوالگی کس طرح ہو گی۔

دفعہ ۹۱۔ اشیاء مبیعہ کی حوالگی ایسے امر کے عمل میں لانے سے ہو سکتی ہے جس کا یہ اثر ہو کہ مشتری یا اور کوئی ایسا شخص اُن پر قابض کرا دیا جائے جو مشتری کی طرف سے قبضہ لینے کا مجاز ہو۔

گھاٹ وال یا زندہ مال کو شئے مبیعہ کی حوالگی کا اثر۔

دفعہ ۹۲۔ گھاٹ وال یا زندہ مال کو شئے مبیعہ کا حوالہ کیا جانا ویسی تاثیر رکھتا ہے جیسا کہ خود مشتری کو حوالہ کیا جانا۔ لیکن جو شئے کہ اُس کے پاس نہ پہنچے اُس کے ثمن کا ادا کرنا مشتری پر واجب نہیں ہے۔ بجز اس کے کہ حوالگی اس طریقہ پر عمل میں آئے کہ مشتری اُس شئے کے صحیح و سالم رکھنے یا حوالہ کرنے کی ذمہ داری گھاٹ وال یا زندہ مال پر عاید کر سکے۔

جزو اشیاء کی حوالگی کا اثر۔

دفعہ ۹۳۔ جزو اشیاء کی حوالگی جبکہ کل کی حوالگی کا سلسلہ جاری ہو اغراض انتقال ملکیت کے لئے کل کی حوالگی کا اثر رکھتی ہے۔ لیکن جزو اشیاء کی حوالگی اس نیت سے کہ کل سے اُس کا قطع تعلق ہو جائے باقی ماندہ کی حوالگی کا اثر نہیں رکھتی۔

بایع پر حوالگی لازم نہیں ہے جب تک کہ مشتری قبضہ کی درخواست نہ کرے۔

دفعہ ۹۴۔ جب کوئی خاص اقرار نہ ہو کسی شئے کے بایع پر اُس شئے کا حوالہ کرنا اُس وقت تک لازم نہیں ہے جب تک مشتری قبضہ کی درخواست نہ کرے۔

حوالگی کا مقام۔

دفعہ ۹۵۔ جب حوالگی کے متعلق کوئی خاص اقرار نہ ہو شئے مبیعہ اُس مقام پر حوالہ کی جائے گی جہاں وہ وقت بیع موجود ہو اور وہ شئے جس کے بیچنے کا معاہدہ ہوا ہو اُس مقام پر حوالہ کی جائے گی جہاں وہ وقت معاہدہ موجود ہو یا اگر اُس وقت اُس کا وجود نہ ہو تو اُس مقام پر حوالہ کی جائے گی جہاں وہ وجود میں آئے۔

بایع کو شئے مبیعہ کو روک رکھنے کا حق

بایع کا حق شئے مبیعہ کے روک رکھنے کی نسبت۔

دفعہ ۹۶ ۔ بجز اس کے کہ از روئے معاہدہ کوئی اور نیت پائی جائے بایع کا حق شئے مبیعہ کے روک رکھنے کی نسبت اُس وقت تک قایم رہتا ہے جب تک کہ وہ اُس کے قبضہ میں ہو اور ثمن یا اُس کا کوئی جز واجب الادا نہ ہوا ہو۔

شئے مبیعہ کے روک رکھنے کا حق جب حوالگی کا کوئی وقت معین نہ ہو اور ثمن تاریخ آیندہ پر قابل ادائی ہو

دفعہ ۹۷ ۔ جب از روئے معاہدہ ادائی ثمن تاریخ آیندہ پر موقوف ہو لیکن حوالگی اشیاء کے واسطے کوئی وقت معین نہ ہوا ہو تو بایع کا حق شئے مبیعہ کے روک رکھنے کی نسبت باقی نہ رہیگا اور مشتری فوراً اور بلا ادائے ثمن حوالگی اشیاء کا مستحق ہو جائے گا۔

لیکن جس حال میں کہ قبل حوالگی اشیاء مشتری دیوالیہ ہو جائے یا ادائے ثمن کا وقت معینہ آپہنچے تو بایع اُن اشیاء کو ثمن کے بابت روک رکھنے کا مجاز ہے۔

توضیح ۔ وہ شخص دیوالیہ ہے جو معمولی طریقہ کاروبار میں اپنے دیون کا ادا کرنا موقوف کر دے یا اُن کے ادا کرنے کا قابل نہ رہے۔

شئے مبیعہ کے روک رکھنے کا حق جب ثمن تاریخ آیندہ پر قابل ادائی ہو اور مشتری اُس تاریخ تک اُس کو بایع کے قبضہ میں رہنے دے۔

دفعہ ۹۸ ۔ جب از روئے معاہدہ ادائے ثمن تاریخ آیندہ پر موقوف ہو اور مشتری اشیاء کو اُس تاریخ تک بایع کے قبضہ میں رہنے دے اور وقت مقررہ پر اُن کا ثمن نہ ادا کرے تو بایع کو جائز ہے کہ ثمن کے لئے اُن اشیاء کو روک رکھے۔

شئے مبیعہ کے روک رکھنے کا حق ہر مشتری مابعد کے مقابلہ میں۔

دفعہ ۹۹ ۔ بایع جو قابض شئے مبیعہ ہو اُس شئے کو ثمن کے لئے بمقابلہ ہر مشتری مابعد کے روک رکھنے کا مجاز ہے بجز اس کے کہ اُس نے مشتری مابعد کا استحقاق تسلیم کر لیا ہو۔

اثناء راہ میں مال کا روکنا

بایع کو اثناء راہ میں مال روکنے کا حق

دفعہ ۱۰۰ ۔ جب بایع جس کو کل ثمن وصول نہوا ہو مال اپنے قبضہ سے علیحدہ کر چکا ہو اور مشتری دیوالیہ ہو جائے تو وہ مال کو اثناء راہ میں جبکہ وہ مشتری کے پاس جاتا ہو روک سکتا ہے۔

مال اثناء راہ میں کب تک متصور ہوگا

دفعہ ۱۰۱ - مال اثناء راہ میں اسوقت تک متصور ہوگا جب تک کہ برندہ کے پاس ہو یا مشتری کے پاس جانے ہوئے اثناء راہ میں کسی مقام پر رکھا ہوا ہو اور ہنوز مشتری کے قبضہ میں یا مشتری کے واسطے کسی شخص کے قبضہ میں کسی اور طور پر نہ آیا ہو بجز اس کے کہ برندہ کے قبضہ میں ہو یا بطریق مصرحہ صدر رکھا ہوا ہو۔

اثناء راہ میں مال روکنے کا حق کب تک قایم رہتا ہے۔

دفعہ ۱۰۲ - بجز اُن صورتون کے جو بعد ازین بیان کی گئی ہین اگر مشتری مال مبیعہ کی جبکہ وہ اثناء راہ میں ہو بیع ثانی کرے اور ثمن وصول کرلے تو بھی بائع کا حق مال روک رکھنے کی بابت ساقط نہین ہوتا - بلکہ اُس وقت تک قایم رہتا ہو جب تک کہ مشتری ثانی یا کسی اور شخص کو مشتری ثانی کے واسطے وہ مال حوالہ کیا جائے۔

مال روک رکھنے کے حق کا ساقط ہونا

دفعہ ۱۰۳ - مال کے روک رکھنے کا حق اُس صورت مین ساقط ہو جاتا ہے جبکہ مشتری مال کے در اثناء راہ ہونے کی حالت میں اُس کا بل آف لیڈنگ یا اور کاغذ جس سے اس کی ملکیت ظاہر ہوتی ہو حاصل کرنے کے بعد مشتری ثانی کے حوالہ کرے جو باعتبار درستی معاملگی و بمعاوضہ قیمتی اسکو لے۔

اثناء راہ مین بائع مال کب روک سکتا ہے جب دستاویز جس سے ملکیت ظاہر ہوتی ہو مشتری نے مکفول کر دی ہو۔

دفعہ ۱۰۴ - جب مال کا بل آف لیڈنگ یا کوئی اور کاغذ جس سے اُس کی ملکیت ظاہر ہو اُس مال کا مشتری کسی رقم کے اطمینان کے واسطے جو اُسکو خاص کر اُس دستاویز کے اعتبار پر دی جائے بطور کفالت نیک نیتی سے حوالہ کرے تو بائع مال کو اثناء راہ میں نہین روک سکتا - بجز اس کے کہ مکفول لہ کو وہ زر جو اُس نے مشتری کو دی تھی ادا کردے یا بغرض ادا پیش کرے

اثناء راہ میں مال روکنے کا طریق

دفعہ ۱۰۵ - بائع اثناء راہ میں مال کو اس طرح پر روک سکتا ہے کہ اُس پر قبضہ واقعی کرلے یا برندہ مال یا دوسرے امانت دار کو جس کے قبضہ میں وہ ہو اپنے دعوے کی اطلاع کردے۔

بائع کے دعوے کی اطلاع -

دفعہ ۱۰۶ - اطلاع مذکور اُس شخص کو جس کے قبضہ واقعی مین مال ہو یا اگر ملازم کے قبضہ میں ہو تو اُس کے آقا کو دی جاسکتی ہے - اور صورت آخر الذکر میں وہ اطلاع ایسے وقت پر اور ایسی حالت میں دیجانی چاہیے کہ آقا کوشش معقول عمل میں لاکر اپنے ملازم کو ایسے وقت مین اطلاع دے سکے کہ مشتری کو مال نہ حوالہ کیا جائے۔

اثناء راہ میں مال روکنے سے بائع کا حق

دفعہ ۱۰۷ - اثناء راہ میں مال کے روکنے سے بائع کو یہ حق حاصل ہوتا ہے کہ

کل مال مبیعہ کا ثمن ادا ہونے تک اُسے روک رکھے۔

بیع ثانی

مشتری اپنے عہد کا ایفا نہ کرے تو بایع کو بیع ثانی کا حق۔

دفعہ ۱۰۸ - جب مشتری مال مبیعہ کے نہ لینے یا اُس کا ثمن نہ دینے کی وجہ سے اپنے عہد کا ایفا نہ کرے تو بایع کو جسے اُس مال پر حق ملکیت مع القبض حاصل ہو یا جس نے اثناء راہ میں اس کو روک دیا ہو یہ اختیار ہے کہ مشتری کو اپنے ارادہ سے مطلع کرکے بعد انقضائے مدت مناسب مال کی بیع ثانی کرے۔ اس صورت میں اگر کچھ نقصان ہو تو مشتری کی ذمہ علیہ ہوگا لیکن بیع ثانی میں جو منافع ہو وہ اس کا مستحق نہیں ہے۔

حق ملکیت

حق جو بایع مشتری کو دیتا ہے۔

دفعہ ۱۰۹ - بجز صورت ہائے ذیل کے کوئی بائع شئے مبیعہ پر مشتری کو کوئی حق اُس سے بہتر نہیں دیتا جو اُس شئے پر خود رکھتا ہو۔

مستثنیٰ ۱ - جب کوئی شخص جو مالک کی رضامندی سے کوئی شئے یا بل آف لیڈنگ یا ڈاک وارنٹ یا محافظ خانہ کا سرٹفکیٹ یا گھاٹ وال کا سرٹفکیٹ یا وارنٹ یا حکم حوالگی یا اور دستاویز جس سے کسی شئے کی نسبت حق ملکیت پایا جائے اپنے قبضہ میں رکھتا ہو اور اُس شئے کی ملکیت جبکہ وہ اسطرح قابض ہو یا جس سے ایسی دستاویز علاقہ رکھتی ہو باوجود مالک کی کسی خلاف ہدایت کے کسی اور شخص پر منتقل کرے تو اس شئے کی نسبت کامل حق ملکیت اس شخص کو حاصل ہو جائیگا مگر شرط یہ ہے کہ مشتری کا فعل نیک نیتی پر مبنی ہو اور ایسی حالات میں نہ ہو جنسے بوجہ معقول یہ قیاس پیدا ہو کہ اُس شئے یا اُن دستاویزات کا قابض اس شئے کی فروخت کا حق نہیں رکھتا۔

مستثنیٰ ۲ - اگر کسی شئے کے چند مالکان مشترک میں سے ایک شخص دوسرے شرکا کی اجازت سے تنہا قابض ہو تو ملکیت اُس شئے کی اس شخص پر منتقل ہو جاتی ہے جو شئے مذکور کو اُس مالک مشترک سے ازراہ نیک نیتی اور اُن حالات میں خرید کرے جو ایسے نہ ہوں جن سے بوجہ معقول یہ قیاس پیدا ہوتا ہو کہ اُس شئے کے قابض کو اُس کے فروخت کرنے کا حق نہیں ہے۔

مستثنیٰ ۳ - جب کسی شخص نے کسی شئے کا قبضہ ایسے معاہدہ کی رو سے حاصل کیا ہو جو دوسرے فریق کی مرضی پر قابل فسخ ہو تو ملکیت شئے مذکور کی اُس شخص ثالث پر منتقل ہو جاتی ہے جس نے فسخ معاہدہ

کے قبل از راہ نیک نیتی قابض سے وہ شے خرید لی ہو۔

بجز اسکے کہ وہ حالات جن سے معاہدہ قابل فسخ ہوتا ہو کسی جرم کی حد تک پہنچتے ہوں حکار شکا قابض نے یا اُن اشخاص نے کیا ہو جنکا وہ قائم مقام ہے۔ اس صورت میں اصل بایع اصل مشتری کو ایسے نقصان کی بابت معاوضہ پانیکا مستحق ہے جو اسکو فسخ معاہدہ سے ممنوع ہونیکے باعث ہوا ہو۔

بایع کی ذمہ داری

بایع کی ذمہ داری اگر شے مبیعہ میں بایع کے حق میں نقص ہو۔

دفعہ ۱۱۰ - اگر مشتری یا کسی شخص سے جو بذریعہ اسکے دعویدار ہو شے مبیعہ ناجوازی حقیت بایع کی وجہ سے لے لیجائے تو بجز اسکے کہ اندر معاہدہ کوئی اور نیت پائی جاتی ہو بایع اُس نقصان کا ذمہ دار ہوگا جو اُس سبب سے مشتری کو یا اُس شخص کو پہنچے جو اُس کے ذریعہ سے دعویدار ہو۔

مال کی قسم یا اچھے ہونیکی نسبت معنوی ذمہ داری۔

دفعہ ۱۱۱ - مال کی قسم یا اچھے ہونے کی نسبت معنوی ذمہ داری ہر خاص بیوپار کے رواج کے بموجب تجویز کی جاسکتی ہے۔

اشیاء خوردنی میں معنوی ذمہ داری

دفعہ ۱۱۲ - اشیاء خوردنی کی فروخت میں معنوی ذمہ داری اس امر کی ہوتی ہے کہ وہ اچھی ہیں۔

اشیاء کی بیع جو نمونہ پر کی جائے اُس میں معنوی ذمہ داری۔

دفعہ ۱۱۳ - اشیاء کی بیع جو نمونہ پر کی جائے اس میں معنوی ذمہ داری یہ ہوتی ہے کہ اشیاء نمونہ کے مطابق ہیں۔

جب مال خاص قسم کے نام سے فروخت کیا جائے تو معنوی ذمہ داری

دفعہ ۱۱۴ - جب مال خاص قسم کے نام سے فروخت کیا جائے تو معنوی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ مال اُسی طرح کا ہے جیسا کہ تجارت میں اس نام سے معروف ہے گو مشتری نے اُس کو نمونہ پر پاکر یا مال کے معاینہ کے بعد خرید کیا ہو۔

لیکن جب معاہدہ میں یہ تصریح ہو کہ اگرچہ مال فلان قسم کے نام سے فروخت کیا گیا ہے لیکن اُس قسم کے ہونے کی ذمہ داری نہیں کی جاتی تو کوئی معنوی ذمہ داری نہ ہوگی۔

معنوی ذمہ داری جب مال کسی غرض معہودہ کے واسطے منگایا جائے

دفعہ ۱۱۵ - اگر مال کسی غرض مروجہ کے واسطے منگایا جائے اور غرض مذکور کے لیئے اس قسم کا مال جس کا فرمایش میں ذکر ہو عموماً بیچا جاتا ہو تو بایع کی معنوی ذمہ داری یہ ہے کہ جو مال دیا جائے وہ اُس غرض کے لائق ہو۔

کسی معین و مشہور قسم کی شے کی فروخت میں

دفعہ ۱۱۶ - کسی معین و مشہور قسم کی شے کی فروخت میں یہ معنوی

معنوی ذمہ داری

ذمہ داری نہیں ہے کہ وہ کسی خاص غرض کے لائق ہے۔

کسی صورت میں بایع پوشیدہ نقص کا ذمہ دار نہیں ہے۔

دفعہ ۱۱۷۔ جب فریب نہ ہوا اور کسی خاص وصف کی صریح ذمہ داری نہ کی گئی ہو تو بایع ہر ایسی شئے کا جو کسی قسم کی ہو جس کے نام سے وہ فروخت کی گئی کسی پوشیدہ نقص کا ذمہ دار نہیں ہے جو اُس شئے میں پایا جائے۔

نقص ذمہ داری کی صورت میں مشتری کا حق۔

دفعہ ۱۱۸۔ جب کسی خاص شئے کی جو اگلی عمل میں آئے جو کسی خاص ذمہ داری کے ساتھ فروخت ہوئی ہو اور اُس کو بایع قبول کرے تو باوجود نقص ذمہ داری مذکور بیع قابل فسخ نہ ہوگی مگر مشتری بائع سے اُس نقصان کی بابت جو ایسے نقص ذمہ داری سے عاید ہوا ہو معاوضہ پانیکا مستحق ہوگا۔

مشتری کا حق نقص ذمہ داری کی صورت میں جب مال بروقت معاہدہ متحقق نہ ہو۔

دفعہ ۱۱۹۔ جب معاہدہ ذمہ داری کے ساتھ ایسے مال کی فروخت کی بابت ہو جو بروقت معاہدہ متحقق یا موجود نہ تھا اور ذمہ داری کا نقص وقوع میں آئے تو مشتری کو اختیار ہے کہ جب وہ مال اُس کے سامنے پیش کیا جائے تو قبول کرے یا نہ کرے یا اُس کو اُس مدت تک اپنے پاس رکھے جو اُس کے تجربہ اور امتحان کے لیے کافی اور مناسب ہو اور بعد اُس کے قبول کرنے سے انکار کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس عرصہ میں اُس مال پر کوئی تصرف مالکانہ عمل میں نہ لائے بجز اس کے جو امتحان و تجربہ کے واسطے ضروری ہو۔

ہر صورت میں مشتری کو حق ہے کہ بائع سے اُس نقصان کی بابت جو نقص ذمہ داری سے عاید ہوا ہو معاوضہ دلا پائے لیکن جب وہ مال کو قبول کرے اور معاوضہ دعوے کی نیت بھی ہو تو اُسکو لازم ہے کہ نقص ذمہ داری کے علم سے ایک میعاد مناسب کے اندر اپنی اُس نیت کی اطلاع دے

احکام متفرق

مشتری کو مال نامنظور کرنیکا اختیار جب مال مطلوبہ کے ساتھ مال غیر مطلوبہ بھیجا جائے۔

دفعہ ۱۲۰۔ جب بائع مال مطلوبہ کے ساتھ مال غیر مطلوبہ بھیجدے اور مال مطلوبہ کو مال غیر مطلوبہ سے علیحدہ کرنے میں نقصان کا اندیشہ یا تکلیف ہو تو مشتری کو اختیار ہے کہ جو مال اس طرح بھیجا گیا ہو اُس میں سے جس کو چاہے منظور نہ کرے۔

مال مبیعہ کو قبول کرنے سے بلا عذر ناجائز انکار کرنے کا اثر

دفعہ ۱۲۱۔ اگر مشتری مال مبیعہ کو قبول کرنے سے بلا عذر ناجائز انکار کرے تو

یہہ امر بمنزلہ نقض معاہدہ بیع ہوگا۔

بائع کو تنسیخ معاہدہ کا حق اگر مشتری وقت معینہ پر ثمن ادا کرنے مین قاصر ہو۔

دفعہ ۱۲۲۔ جب مال مبیعہ مشتری کے حوالہ ہو جائے اور مشتری وقت معین پر ثمن کے ادا کرنے مین قاصر ہو تو بائع تنسیخ معاہدہ کا مستحق نہین ہے بجز اس کے کہ وہ از روئے معاہدہ اسکا مستحق قرار دیا گیا ہو۔

مال جو بذریعہ نیلام فروخت کیا جائے اُس کی ملکیت کا انتقال۔

دفعہ ۱۲۳۔ جب مال بذریعہ نیلام فروخت کیا جائے تو ہر لاٹ کی فروخت جدا اور علیحدہ ہوتی ہے اور اسی بناء پر ہر لاٹ کے نیلام کے ختم پر فوراً اسکی ملکیت منتقل ہو جاتی ہے۔

نیلام مین جھوٹی بولی لینے کام لینے کا اثر

دفعہ ۱۲۴۔ اگر بروقت نیلام ثمن بڑھانیکے لیے بائع جھوٹی بولیونسے کام لے تو مشتری کی مرضی پر بیع قابل فسخ ہے۔

باب ہشتم

ابرا و ضمانت

معاہدہ ابرا کی تعریف۔

دفعہ ۱۲۵۔ جس معاہدہ کے ذریعہ سے ایک فریق دوسرے فریق کو اس نقصان سے بری رکھنے کا عہد کرے جو اُس کو خود معاہد یا کسی اور شخص کے فعل سے پہنچے وہ معاہدہ ابرا ہے۔

معاہدہ ابرا مین معاہد لہ کے اختیارات جب اُس پر دعوے کیا جائے۔

دفعہ ۱۲۶۔ اگر معاہد لہ معاہدہ ابرا مین اُس اختیار کے اندر عمل کرے جو اُس کو دیا گیا ہو تو معاہد سے رقوم مفصلہ ذیل وہ پانے کا مستحق ہوگا۔

۱۔ تمام ہرجہ جو کسی ایسے معاملہ کی نالش مین اُس کو دینا پڑے جس سے معاہدہ ابرا متعلق ہو

۲۔ تمام خرچہ جو ایسی نالش مین اُسکو ادا کرنا پڑے بشرطیکہ ارجاع نالش یا جوابدہی مین اُس نے معاہد کی ہدایت کے خلاف عمل نہ کیا ہو اور اس طرح عمل کیا ہو جیسے کہ معاہدہ ابرا نہ ہونیکی صورت مین اس کے لیئے عمل کرنا مناسب ہوتا۔ یا جب معاہد نے ارجاع نالش یا جوابدہی کا اُس کو اختیار دیا ہو

۳۔ تمام رقمین جو اُس نے ایسی نالش کے تصفیہ بالمصالحت کی شرائط کے مطابق ادا کی ہون بشرطیکہ وہ تصفیہ خلاف ایماء معاہد نہ ہوا ور ایسا ہو کہ معاہدہ ابرا نہ ہونے کی صورت میں معاہد لہ کے واسطے اُس کا کرنا قرین احتیاط ہوتا۔

یا معاہد نے نالش مذکور میں اسطرح تصفیہ کر لینے کی اُس کو اجازت دی ہو۔

معاہدۂ ضمانت۔ ضامن اصل مدیون۔ داین۔

دفعہ ۱۲۶۔ "معاہدۂ ضمانت" وہ معاہدہ ہے جس کو کوئی شخص کسی دوسرے شخص سے اس شرط پر کرے کہ شخص ثالث اگر اپنے عہد کے ایفا یا ادائے ذمہ داری مین قاصر رہیگا تو وہ اُس عہد یا ذمہ داری کا ایفا کرے گا۔

ضمانت کرنے والا "ضامن" اور جس شخص کے قاصر ہونے کی شرط پر ضمانت کی جائے وہ "اصل مدیون" اور جس شخص کو ضمانت دی جائے وہ "داین" کہلاتا ہے۔

عہد ضمانت کا بدل۔

دفعہ ۱۲۷۔ جو امر یا عہد کہ اصل مدیون کے فائدہ کے لیئے کیا جائے وہ عہد ضمانت کا بدل کافی ہو سکتا ہے۔

ضامن کی ذمہ داری۔

دفعہ ۱۲۸۔ ضامن کی ذمہ داری اصل مدیون کی ذمہ داری تک محدود ہوتی ہے بجز اس کے کہ معاہدہ مین کوئی اور شرط ہو۔

ضمانت مستمرہ

دفعہ ۱۲۹۔ جو ضمانت چند معاملات علی الاتصال پر حاوی ہو وہ "ضمانت مستمرہ" ہے۔

ضمانت مستمرہ کی تنسیخ۔

دفعہ ۱۳۰۔ ضمانت مستمرہ ضامن کی طرف سے داین کو اطلاع دیکر معاملات آیندہ کی نسبت ہر وقت فسخ کی جا سکتی ہے۔

ضمانت مستمرہ کی تنسیخ ضامن کی وفات سے۔

دفعہ ۱۳۱۔ ضامن کی وفات سے ضمانت مستمرہ معاملات آیندہ کی نسبت فسخ ہو جاتی ہے بشرطیکہ کوئی معاہدہ اس کے خلاف نہ ہو۔

دو اشخاص جن پر بذریعہ معاہدہ شخص ثالث کے مقابلہ میں کوئی ذمہ داری ہو اگر باہم اُس کے خلاف کوئی معاہدہ کر لیں تو وہ سابق معاہدہ پر موثر نہ ہوگا۔

دفعہ ۱۳۲۔ جب دو اشخاص شخص ثالث سے کسی ذمہ داری کا بذریعہ معاہدہ اقرار کریں اور باہم اُن کے یہ معاہدہ ہو کہ اگر اُن مین سے ایک ایفاء ذمہ داری نہ کر سکے تو دوسرا بابت واحد ذمہ دار ہوگا اور شخص ثالث اس معاہدہ کا کوئی فریق نہ ہو ایسی صورت مین اُن اشخاص مین سے ہر ایک کی ذمہ داری جو پہلے معاہدہ کے بموجب شخص ثالث کے مقابلہ مین ہے بوجہ معاہدہ ثانی متاثر نہ ہوگی گو شخص ثالث اِس معاہدہ کے وجود کا علم رکھتا ہے۔

تبدیل شرائط معاہدہ سے ضامن کی براءت۔

دفعہ ۱۳۳۔ جو تبدیل شرائط معاہدہ مین مابین داین و اصل مدیون بلا رضامندی ضامن کی جائے وہ معاملات مابعد مین باعث براءت ضامن متصور ہوگی۔

ضامن کی برارت اصل مدیون کی برات سے

دفعہ ۱۳۵ - داین اور اصل مدیون کے جس معاہدہ سے اصل مدیون بری ہو جائے یا داین کے جس فعل یا ترک فعل کے نتیجہ قانونی مین اصل مدیون کی برات ہوتی ہو اُس سے ضامن بھی بری ہو جاتا ہے۔

ضامن کی برارت اگر داین اصل مدیون سے تصفیہ کرے یا اُس کو مہلت دے یا نالش نہ کرنے کا عہد کرے۔

دفعہ ۱۳۶ - اگر کوئی ایسا معاہدہ داین اور اصل مدیون مین منعقد ہو جسکی رو سے داین اصل مدیون سے تصفیہ کرے یا مہلت دینے یا نالش نہ کرنے کا عہد کرے تو ضامن بری الذمہ ہو جائے گا بجز اس کے کہ وہ اُس معاہدہ کو منظور کرے۔

ضامن بری نہوگا اگر داین شخص ثالث سے اصل مدیون کو مہلت دینے کا معاہدہ کرے

دفعہ ۱۳۷ - جب داین ایک شخص ثالث کے ساتھ اصل مدیون کو مہلت دینے کا معاہدہ کرے اور اصل مدیون اُسکا فریق نہ ہو تو ضامن بری نہین ہوتا۔

ضامن بری نہوگا اگر داین اصل مدیون پر دعوے کرنیسے درگذر کرے

دفعہ ۱۳۸ - داین کی طرف سے اصل مدیون پر نالش یا اُسکے مقابلہ مین کوئی اور تدبیر کرنے سے صرف درگذر کرنا جبکہ ضمانت مین اُسکے خلاف کوئی شرط نہ ہو باعث برارت ضامن نہین ہے۔

چند شریک ضامنون مین سے ایک کی برارت منجانب داین اور ضامنون کو بری نہین کرتی۔

دفعہ ۱۳۹ - جب بالاشتراک چند ضامن ہون تو منجانب داین ایک کے بری کیئے جانے سے دوسرے کی برارت نہین ہوتی اور نہ وہ ضامن جو اس طرح بری ہوا ہو دوسرے ضامنون کے مواخذہ سے سبکدوش ہو سکتا ہے۔

ضامن کی برارت جب داین کوئی فعل مناقض حقوق ضامن عمل مین لائے جس سے اُس کے چارہ کار مین نقص آجائے۔

دفعہ ۱۴۰ - اگر داین ایسا فعل عمل مین لائے جو مناقض حقوق ضامن ہو یا ایسا فعل ترک کرے جسکا عمل مین لانا بلحاظ حقوق ضامن اس پر لازم ہو اور اس وجہ سے آخری چارہ کار مین جو ضامن اصل مدیون کے مقابلہ مین اختیار کر سکتا تھا نقص آجائے تو ضامن بری الذمہ ہو جائے گا۔

ضامن کے حقوق جب وہ قرضہ ادا کرے یا کوئی امر انجام دے جسکا وہ ذمہ دار ہو۔

دفعہ ۱۴۱ - جب قرضہ ضمانتی واجب الوصول ہو جائے یا اصل مدیون اُس امر کے انجام دینے سے جس کی بابت ضمانت دیگئی ہو قاصر رہے تو ضامن ادائی قرضہ یا اُن کل امور کی انجام دہی کے بعد جن کا وہ ذمہ دار ہے اُن تمام حقوق کا مالک ہو جائیگا جو داین کو اصل مدیون کے مقابلہ مین حاصل ہون۔

ضامن ہر کفالت کے فائدہ کا مستحق ہے

دفعہ ۱۴۲ - ضامن ہر کفالت کے فائدہ کا مستحق ہے جو داین اصل مدیون کے

جو دین کو حاصل ہو۔

مقابلہ مین بروقت معاہدہ رکھتا ہو عام اس سے کہ ضامن کو اُس کے وجود کا علم ہو یا نہ ہو۔ اور اگر وہ کفالت زایل ہو جائے۔ یا داین اُس کو بلا رضامندی ضامن علیحدہ کر دے تو ضامن بقدر اُس کفالت کے بری الذمہ ہو جائے۔

ضمانت جو غلط بیانی سے حاصل کی جائے ناجائز ہے۔

دفعہ ۱۴۳۔ جو ضمانت داین اپنی غلط بیانی سے یا ایسی غلط بیانی سے حاصل کرے جسکا اُس کو علم ہو اور جس کو اُس نے منظور کیا ہو اور جو معاملہ کے جز و اہم کی باستہ ہو وہ ناجائز ہے۔

ضمانت جو کسی امر اہم کے اخفا سے حاصل کی گئی ہو ناجائز ہے

دفعہ ۱۴۴۔ داین نے جو ضمانت کسی امر اہم متعلقہ معاملہ کے اخفا سے حاصل کی ہو وہ ناجائز ہے۔

ضمانت اس شرط پر کہ داین اُس پر عمل نہ کرے گا جبتک دوسرا شخص شریک ضمانت نہ ہو۔

دفعہ ۱۴۵۔ جب کوئی شخص اس شرط سے ضمانت کرے کہ داین اُس وقت تک اُس پر عمل نہ کرے گا جب تک کہ دوسرا شخص شریک ضمانت نہ ہو تو اُس دوسرے شخص کے شریک نہ ہونے کی صورت مین ضمانت جائز نہ ہوگی۔

مدیون کی طرف سے ضامن کے نقصان کا کفیل ہونیکا عہد معنوی۔

دفعہ ۱۴۶۔ ہر معاہدہ ضمانت میں مدیون کی طرف سے یہ عہد معنوی ہوتا ہے کہ وہ ضامن کے نقصان کا کفیل ہوگا اور ضامن اصل مدیون سے اُس روپیہ کے پانے کا مستحق ہوگا جو اُس نے بربناء ضمانت واجبی طور پر ادا کیا ہو لیکن ایسے روپیہ کے پانے کا مستحق نہ ہوگا جو ناواجبی طور پر ادا کیا گیا ہو۔

ضامنان مشترک کی ذمہ داری بحصہ مساوی ہوگی۔

دفعہ ۱۴۷۔ جب دو یا زیادہ اشخاص ایک ہی قرضہ یا ذمہ داری کی بابتہ بالاشتراک یا بالانفراد ایک ہی معاہدہ یا معاہدات مختلف کے بموجب اور بہ علم یا بلا علم یکدیگر ضامنان مشترک ہون تو درصورتیکہ کوئی معاہدہ اُس کے خلاف نہ ہو وہ بمقابلہ یکدیگر ذمہ دار ہون گے کہ کل قرضہ کو یا اُس کے اُس جزو کو جو اصل مدیون کے ذمہ غیر ادا رہے بحصہ مساوی ادا کرین۔

ایسے مشترک ضامنان کی ذمہ داری جو رقوم مختلفہ کے ضامن ہون۔

دفعہ ۱۴۸۔ جو ضامنان مشترک رقوم مختلفہ کے ضامن ہون وہ اُس مقدار تک بہ تعداد مساوی ادا کے ذمہ دار ہین جو اُن مین سے ہر ایک کی ذمہ داری کی حد سے متجاوز نہ ہو۔

باب نہم:-

تحویل امانتی

دفعہ ۱۴۹۔ جب ایک شخص کی جانب سے دوسرے شخص کو کسی غرض کیلئے اس معاہدہ سے مال حوالہ کیا جائے کہ جب غرض مذکور حاصل ہوجائے تو وہ مال واپس کردیا جائے یا حوالہ کرنے والے کی ہدایت کے مطابق اس کی نسبت اور طور پر عمل کیا جائے تو یہ حوالگی ''تحویل امانتی'' ہے اور حوالہ کنندہ مال ''امانت دہندہ'' اور جس شخص کو مال حوالہ کیا جائے وہ ''امین'' کہا جائے۔

تحویل امانتی۔ امانت دہندہ اور امین کی تعریف۔

توضیح۔ اگر ایک شخص جو دوسرے شخص کے مال کا قابض ہو اُس مال کو بطور امین رکھنے کا معاہدہ کرے تو وہ اُس معاہدہ کی رو سے ''امین'' اور مال کا مالک ''امانت دہندہ'' ہوجائے گا گو وہ مال بطور تحویل امانتی حوالہ نہ کیا گیا ہو۔

دفعہ ۱۵۰۔ کسی امر کے عمل میں لانے سے مال امین کے حوالہ کیا جاسکتا ہے جسکا نتیجہ یہ ہو کہ مال اُس امین کے قبضہ میں جس کے پاس اُس کا رکھنا مقصود ہے یا کسی شخص کے پاس جو اُس کی طرف سے قبضہ لینے کا مجاز ہو رکھا جائے۔

مال امین کے حوالہ کسطرح کیا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۱۵۱۔ امانت دہندہ پر لازم ہے کہ مال امانتی کے وہ عیوب جن سے وہ واقف ہو اور جو اُس کے استعمال میں خلل معتد بہ پیدا کرتے ہوں یا جنسے امین پر غیر معمولی نقصان عاید ہونیکا احتمال ہو امین پر ظاہر کردے۔ اگر ظاہر نہ کرے تو وہ اُس نقصان کا ذمہ دار ہوگا جو امین پر خاص اُن عیوب کی وجہ سے عاید ہو۔ اگر مال کرایہ پر دیا جائے تو امانت دہندہ ایسے نقصان کا ذمہ دار ہوگا خواہ اُس کو اُن عیوب کا علم ہو یا نہ ہو۔

امانت دہندہ پر مال امانتی کے عیوب کا ظاہر کرنا لازم ہے۔

دفعہ ۱۵۲۔ امین پر لازم ہے کہ مال امانتی کی ویسی ہی حفاظت کرے جیسی کہ کوئی معمولی احتیاط کا آدمی ویسے ہی حالات میں اُسی مقدار اُسی قسم اور اُسی قیمت کے اپنے ذاتی مال کی کرتا۔

امین پر مال امانتی کی حفاظت لازم ہے

دفعہ ۱۵۳۔ بجز اس کے کہ کوئی خاص معاہدہ ہو امین شئے امانتی کے گم یا تلف یا خراب ہوجانے کا ذمہ دار نہ ہوگا۔ بشرطیکہ اُس نے اُس کی

امین شئے امانتی کے گم یا تلف یا خراب ہوجانیکا کب ذمہ دار نہ ہوگا۔

ویسی حفاظت کی ہو جسکا دفعہ (۱۵۲) مین ذکر ہے ۔

امین کے تحویل امانتی کے شرائط کے منافی کوئی فعل کرنے سے معاہدہ کا فسخ ہونا ۔	**دفعہ ۱۵۴** ۔ اگر امین مال امانتی کی نسبت کوئی ایسا فعل کرے جو تحویل امانتی کے شرائط کے منافی ہو تو معاہدہ تحویل امانتی امانت دہندہ کی مرضی پر قابل فسخ ہوگا ۔
امین کی ذمہ داری جب وہ شئے امانتی کا ایسا استعمال کرے جو تحویل امانتی کے شرائط کے مطابق نہ ہو ۔	**دفعہ ۱۵۵** ۔ اگر امین شئے امانتی کا ایسا استعمال کرے جو تحویل امانتی کی شرائط کے مطابق نہ ہو تو وہ امانت دہندہ کو اُس ضرر کے معاوضہ کے ادا کرنیکا ذمہ دار ہوگا جو استعمال سے یا اثنا ر استعمال مین شئے امانتی کو پہنچا ہو ۔
کارروائی جب امین امانت دہندہ کی رضامندی سے اُس کے مال میں اپنا مال ملادے ۔	**دفعہ ۱۵۶** ۔ اگر امین امانت دہندہ کی رضامندی سے اُس کے مال مین اپنا مال ملادے تو شئے مخلوط میں ہر ایک کا استحقاق حصہ رسدی کے مطابق ہوگا ۔
کارروائی جب امین بلا رضامندی امانت دہندہ اُسکے مال مین اپنا مال ملادے ۔	**دفعہ ۱۵۷** ۔ اگر امین بلا رضامندی امانت دہندہ اُس کے مال میں اپنا مال ملادے اور مال علیحدہ یا تقسیم ہوسکتا ہو تو ہر فریق کی ملکیت اپنے مال مین قائم رہے گی لیکن امین علیحدگی یا تقسیم کے خرچہ اور اُس نقصان کا ذمہ دار ہوگا جو آمیزش سے پیدا ہو ۔
کارروائی جب امین بلا رضامندی امانت دہندہ اسکے مال مین اپنا مال اسطرح ملادیکہ مال امانتی کی علیحدگی ممکن نہو	**دفعہ ۱۵۸** ۔ اگر امین بلا رضامندی امانت دہندہ اُس کے مال مین اپنا مال اسطرح ملادے کہ مال امانتی کی علیحدگی اور واپسی ممکن نہ ہو ۔ تو امانت دہندہ امین سے نقصان مال کے معاوضہ پانے کا مستحق ہوگا ۔
امانت دہندہ پر ضروری اخراجات کی ادائگی کی ذمہ داری ۔	**دفعہ ۱۵۹** ۔ جب بہ شرائط تحویل امانتی کے بموجب امین پر شئے امانتی کا رکھنا یا لیجانا یا امانت دہندہ کے واسطے شئے مذکور پر کسی کام کا کرنا لازم ہو اور امین کو کوئی اجرت ملنے والی نہ ہو تو امانت دہندہ پر واجب ہوگا کہ ضروری اخراجات جو تحویل للامانتی کی وجہ سے امین پر عاید ہوئے ہون اسکو ادا کرے ۔
شئے امانتی کی واپسی جب وہ عاریتہً دی گئی ہو ۔	**دفعہ ۱۶۰** ۔ جو شخص کوئی شئے بلا معاوضہ استعمال کے لیئے عاریتہً دے اُس کو اختیار ہے کہ جس وقت چاہے اُس کو واپس مانگے خواہ وہ کسی مدت معینہ یا کسی خاص غرض کے لیئے دی گئی ہو ۔ لیکن اگر اُس عاریت کے بہروسے پر جو اس طرح مدت معینہ یا خاص غرض کے لیئے دی گئی ہو عاریت لینے والا اس طور پر عمل کرے کہ وقت معہودہ کے قبل امین کے

والپس کرنے سے اُس پر بہ نسبت اُس فائدہ کے جو رعایت کی وجہ سے فی الواقع حاصل ہوا ہو زیادہ نقصان عاید ہو تو عاریت دہندہ پر اگر دہ شئے جبراً لے لازم ہوگا کہ نقصان کی تعداد جس قدر فائدہ زیادہ ہو اُس قدر معاوضہ عاریت لینے والے کو ادا کرے۔

امانت کی میعاد منقضی ہونے یا غرض حاصل ہوجانے پر مال کی واپسی۔

دفعہ ۱۶۱ ۔ امین پر لازم ہے کہ امانت کی میعاد منقضی ہونے یا بغرض حاصل ہوجانے کے ساتھ ہی مال امانتی بلا مطالبہ واپس کر دے یا امانت دہندہ کی ہدایت کے مطابق حوالہ کر دے۔

امین کی ذمہ داری جب وقت معینہ پر مال واپس یا بغرض واپسی پیش نہ کیا جائے۔

دفعہ ۱۶۲ ۔ اگر امین کے قصور سے وقت معینہ پر مال امانتی واپس یا حوالہ یا بغرض واپسی یا حوالگی پیش نہ کیا جائے تو وہ اُسی وقت سے بمقابلہ امانت دہندہ مال امانتی کے گم یا تلف یا خراب ہوجانے کا ذمہ وار ہوگا۔

تحویل امانتی بلا معاوضہ کا وفات پر ختم ہوجانا۔

دفعہ ۱۶۳ ۔ تحویل امانتی جو بلا معاوضہ ہو امین یا امانت دہندہ کی وفات پر ختم ہوجاتی ہے۔

امانت دہندہ کو شئے امانتی کی افزائش یا نفع کا حق۔

دفعہ ۱۶۴ ۔ بجز اس کے کہ کوئی معاہدہ اس کے خلاف ہو امین پر لازم ہے کہ امانت دہندہ کو یا اس کی ہدایت کے مطابق ہر فزائش یا نفع حوالہ کرے جو مال امانتی سے ہوا ہو۔

امانت دہندہ نقصان کی بابت امین کو معاوضہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

دفعہ ۱۶۵ ۔ اگر امین پر کوئی نقصان اس وجہ سے عاید ہو کہ امانت دہندہ امانت رکھنے یا مال امانتی کے واپس لینے یا اُس کے متعلق ہدایت کرنے کا مجاز نہ تھا تو امانت دہندہ اُس نقصان کی بابت امین کو معاوضہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

چند مالکان مشترک کی جانب سے تحویل امانتی۔

دفعہ ۱۶۶ ۔ اگر چند مالکان مشترک کسی مال کو امانت رکھیں تو امین مجاز ہے کہ بلا رضامندی جملہ شرکا کسی ایک مالک مشترک کو یا اُس کی ہدایت کے مطابق مال واپس کر دے بشرطیکہ کوئی قرارداد اس کے خلاف نہ ہو۔

امین ذمہ دار نہ ہوگا کہ اگر وہ مال امانت دہندہ کو واپس کرے جو استحقاق نہ رکھتا ہو۔

دفعہ ۱۶۷ ۔ اگر امانت دہندہ مال امانتی میں کوئی استحقاق نہ رکھتا ہو اور امین نیک نیتی سے وہ مال امانت دہندہ کو یا اُس کی ہدایت کے مطابق واپس کرے تو امین اُس حوالگی کی وجہ سے مالک کا مواخذہ دار نہ ہوگا۔

شخص ثالث کا حق جب اسکو شئے امانتی پر دعوےٰ ہو۔

دفعہ ۱۶۸ ۔ اگر بجز امانت دہندہ کے کوئی اور شخص مال امانتی کا دعویدار ہو تو وہ عدالت میں اس امر کا دعوےٰ کر سکتا ہے کہ وہ مال امانت دہندہ کو واپس

نہ دیا جائے اور مال کی حقیقت کا فیصلہ کیا جائے۔

مال کے پانے والے کا حق۔

دفعہ ۱۶۹۔ مال کے پانے والے کو یہ حق نہیں ہے کہ مالک سے اُس تکلیف اور خرچ کا معاوضہ پانے کے لیئے جو اُس نے مال کی حفاظت اور مالک کی تلاش میں اپنی خوشی سے گوارا کیا ہو دعوے دایر کرے۔ لیکن مالک کے مقابلہ میں اُس کو یہ حق ہے کہ معاوضہ پانے تک مال کو اپنے پاس رکھے

جب مالک نے مال گم شدہ کی واپسی کے لیئے خاص انعام مقرر کیا ہو تو مال کو پانے والا مستحق ہے کہ اُس انعام کی بابت دعوے دایر کرے اور انعام پانے تک مال کو اپنے پاس رکھے۔

ایسی شئے کا پانے والا جو عموماً قابل فروخت ہے کب فروخت کرسکتا ہے۔

دفعہ ۱۷۰۔ جب کوئی ایسی شئے جو عموماً قابل فروخت ہے گم ہوجائے اور اسکے پانیوالے کو باوجود کوشش معقول مالک کا پتہ نہ ملے یا پانیوالے کے اخراجات جائز کے ادا کرنے سے باوجود مطالبہ مالک انکار کرے تو پانے والا صورتہائے ذیل میں اُس کو فروخت کرسکے گا۔

۱۔ جبکہ اُس شئے کے تلف ہوجانے یا اُس کی مالیت کے جزو کثیر کے گھٹ جانیکا اندیشہ ہو۔

۲۔ جبکہ پانیوالے کے جائز اخراجات کی مقدار جو پائی ہوئی شئے کے متعلق ہوئے ہوں اُس کی قیمت کے دو ثلث تک پہنچ جائیں۔

امین کا حق مال روک رکھنے کے متعلق

دفعہ ۱۷۱۔ جب امین تحویل امانتی کی غرض کے مطابق کوئی خدمت جو محنت یا ہنر پر مبنی ہو مال امانتی کی نسبت ادا کرے تو درصورتیکہ کوئی معاہدہ خلاف نہ ہو اُس کو حق ہے کہ جبتک خدمت مذکورہ کی بابت حق الخدمت وصول نہ ہوجائے اُس مال کو روک رکھے۔

مہاجن۔ کارخانہ دار۔ گھاٹ وال۔ بیمہ کے دلال کا حق مال روک رکھنے کے متعلق

دفعہ ۱۷۲۔ اُن لوگوں کو جو زر نقد کا کاروبار بطور مہاجن کے کرتے ہوں اور اُن اشخاص کو جو کارخانہ صنعت و حرفت رکھتے ہوں اور گھاٹ والا اور بیمہ کے دلالوں کو جائز ہے کہ اگر کوئی معاہدہ خلاف نہ ہو تو جو مال اُنکے پاس امانت رکھا جائے اس کو عام باقی حساب کی ضمانت میں روک رکھیں۔

لیکن کسی اور شخص کو یہ استحقاق نہیں ہے کہ ایسے حساب کی باقی کے لیئے مال امانت ضمانت کے طور پر روک رکھے بجز اس کے کہ اس مضمون کا صریح معاہدہ ہوا ہو۔

تحویل امانتی بطور گرو

گرو۔ گروکنندہ اور گرودار کی تعریف

دفعہ ۱۷۳۔ مال کو بطور ضمانت ادائی قرضہ یا تعمیل عہد امانتہً حوالہ کرنا

"گرو" ہے۔ امانت دہندہ کو "گرو کنندہ" اور امین کو "گرو دار" کہتے ہین۔

گرودار کا حق مال روک رکھنے کے متعلق

دفعہ ۱۷۴ ۔ گرودار مال گروشدہ کو نہ صرف ادائی قرضہ یا تعمیل عہد کے لیے بلکہ قرضہ کے سود اور تمام ایسے ضروری اخراجات کے واسطے روک سکتا ہے جو مال کو قبضہ مین رکھنے یا اُسکی نگہداشت کی وجہ سے عاید ہوئے ہون۔

گرودار مال گروشدہ کو کسی اور قرضہ یا عہد کی بابت نہین روک سکتا۔

دفعہ ۱۷۵ ۔ جب تک ایسا معاہدہ نہ ہو گرودار کو اختیار نہ ہوگا کہ مال گرو شدہ کو بجز اُس قرضہ یا عہد کے جس کے واسطے مال مذکور گرو کیا گیا ہو کسی اور قرضہ یا عہد کی بابت روک رکھے لیکن جب کوئی امر اس کے خلاف نہ ہو تو یہ سمجھا جائے گا۔ کہ اُس قرضہ یا عہد کی بابت بھی جو گرودار نے دیا ہو تحویل مال عمل مین آئی ہے۔

گرودار کو اخراجات غیر معمولی کا حق

دفعہ ۱۷۶ ۔ گرودار مستحق ہے کہ گرو کنندہ سے وہ اخراجات غیر معمولی وصول کرے جو نگہداشت مال گروشدہ کے لیے اُس پر عاید ہوئے ہون۔

گرودار کا حق جب گرو کنندہ عہد کی تعمیل مین قصور کرے۔

دفعہ ۱۷۷ ۔ اگر گرو کنندہ وقت مقررہ پر وہ قرضہ ادا یا اُس عہد کی تعمیل نہ کرے جس کے لیے مال گرو کیا گیا ہو تو گرودار کو اختیار ہے کہ اُس کے مقابلہ مین قرضہ یا تعمیل کی بنا پر دعوے دایر کرے اور مال گروشدہ روک رکھے یا گرو کنندہ کو مہلت معقول کے ساتھ مناسب اطلاع دیکر مال گروشدہ سے اُس قدر فروخت کر دے جو ایفاء عہد یا ادائی زر قرضہ کے لیے کافی ہو اور ... لازم ہوگا کہ باقی مال گرو کنندہ کو واپس کر دے اگر زر ثمن اُس رقم سے کم ہو جو قرضہ یا عہد کی بابت واجب الوصول ہے تو گرو کنندہ باقی رقم کا ذمہ دار رہیگا اور اگر زر ثمن اُس سے زیادہ ہو تو زاید رقم گرو کنندہ کو دیدی جائے گی۔

گرو کنندہ کا حق بابت انفکاک کے متعلق جب عہد کی تعمیل مین قصور کرے۔

دفعہ ۱۷۸ ۔ اگر ادائی قرضہ یا تعمیل عہد کے واسطے جس کی بابت مال گرو کیا گیا ہو وقت معین ہوا ور گرو کنندہ وقت معینہ پر ادائے قرضہ یا تعمیل عہد مین قصور کرے تو اُسے اختیار ہے کہ مال مذکور کی فروخت واقعی سے پہلے کسی وقت اُس کا انفکاک کرالے لیکن اس صورت مین جو اخراجات اُس کے قصور سے عاید ہوئے ہون اُنکی ادائی اُس پر لازم ہوگی۔

گرو منجانب قابض مال یا دستاویز استحقاق مال۔

دفعہ ۱۷۹ ۔ جو شخص مال یا بل آف لیڈنگ یا ڈاک وارنٹ یا مہتمم گودام کا سرٹیفکیٹ یا گھاٹ وال کا سرٹیفکیٹ یا وارنٹ یا اجازت نامہ حوالگی یا کسی اور سند استحقاق مال کا قابض ہو اور وہ اُس مال یا سند کو گرو کرے تو گرودار کو جائز طور پر حق گرو حاصل

حاصل ہو جاتا ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ گرودار باعتبار راست معاملگی اور ایسے حالات میں جن سے اس امر کا گمان نہ پیدا ہوتا ہو کہ گروکنندہ عمل نامناسب کرتا ہے یہ معاملہ عمل میں لائے۔
نیز یہ شرط ہے کہ وہ مال یا سند اس کے مالک جائز سے یا اس شخص سے جس کی حراست جائز میں ہو کسی جرم یا فریب کی بنا پر نہ حاصل کی گئی ہو۔

گروجب گروکنندہ کو مال میں محدود حقیت حاصل ہو۔

دفعہ ۱۸۰۔ جب کوئی شخص ایسا مال گرو کرے جس میں اس کو صرف حقیقت محدود حاصل ہو تو وہ گرو اُس کی حقیت کی حد تک جائز ہوگا۔

نالشات بجانب امین یا امانت دہندہ

بنام ان اشخاص کے جو عمل ناجائز کریں

دعوئے بجانب امین یا امانت دہندہ شخص ثالث کے مقابلہ میں۔

دفعہ ۱۸۱۔ اگر کوئی شخص ثالث ناجائز طور پر امین کو استعمال یا قبضہ مال امانتی سے محروم کرے یا اُس مال کو کوئی ضرر پہنچائے تو امین کو حق ہے کہ وہی ملاج عمل میں لائے جو مالک ویسی ہی صورت میں اُس وقت عمل میں لاتا جبکہ تحویل امانتی نہ ہوتی اور امانت دہندہ یا امین کو اختیار ہے کہ شخص ثالث کے مقابلہ میں اس محرومی یا ضرر کی بابت دعوے کرے۔

معاوضہ کی امانت دہندہ اور امین کے مابین تقسیم۔

دفعہ ۱۸۲۔ ایسے دعوے سے جو کچھ بطور حق رسی یا معاوضہ حاصل ہو وہ امانت دہندہ اور امین کے مابین اُن کے حقوق کے مطابق تقسیم ہو جائیگا۔

باب دہم

کارندگی کارندوں کا تقرر اور اُن کا اختیار

کارندہ اور اصل مالک کی تعریف

دفعہ ۱۸۳۔ لفظ کارندہ سے وہ شخص ہے جو دوسرے کی طرف سے کسی فعل کے عمل میں لانے کے لیے یا اشخاص ثالث کے ساتھ معاملات میں اُس کے قائم مقام کی حیثیت سے عمل کرنے کے واسطے مامور ہو جس شخص کی طرف سے وہ فعل کیا جائے یا جس کی قائم مقامی کی جائے وہ اصل مالک ہے۔

کارندہ کون شخص مقرر کر سکتا ہے

دفعہ ۱۸۴۔ جو شخص بموجب اُس قانون کے جسکا وہ تابع ہے عمر بلوغ کو پہنچا ہو اور عقل صحیح رکھتا ہو وہ اپنی طرف سے کسی کارندہ کو مقرر کر سکتا ہے۔

کارندہ کون شخص ہوسکتا ہے۔

دفعہ ۱۸۵۔ اصل مالک اور اشخاص ثالث کے درمیان ہر شخص کارندہ ہوسکتا ہے لیکن جو شخص بالغ نہ ہوا ہو اور عقل صحیح نہ رکھتا ہو اسطرح کارندہ نہیں مقرر ہوسکتا کہ اپنے مالک کا مواخذہ دار اُن احکام کے مطابق ہوسکے جو اس باب میں درج ہیں۔

کارندگی کیلئے بدل کی ضرورت نہیں ہے

دفعہ ۱۸۶۔ کارندگی کے لیئے بدل کی ضرورت نہیں ہے۔

کارندہ کو صراحتہً یا معناً اختیار دیا جاسکتا ہے

دفعہ ۱۸۷۔ کارندہ کو صراحتہً اختیار دیا جاسکتا ہے یا معناً۔

اختیار صریحی و اختیار معنوی کی تعریف

دفعہ ۱۸۸۔ ”اختیار صریحی“ وہ ہے جو زبانی الفاظ یا تحریر کے ذریعہ سے دیا جائے ”اختیار معنوی“ وہ ہے جو حالات معاملہ سے مستنبط ہو۔

تشریح۔ معاملہ کا معمولی طریقہ یا کسی زبانی بیان یا تحریر متعلقہ معاملہ کا مفہوم یا منشاء حالات معاملہ متصور ہوسکتے ہیں۔

کارندہ کے اختیارات کی حد۔

دفعہ ۱۸۹۔ جس کارندہ کو کسی فعل کا اختیار ہو اُس کو ہر امر جائز کے عمل میں لانے کا اختیار ہے جو اس فعل کے واسطے ضروری ہو۔ جس کارندہ کو کسی کاروبار کے انجام دینے کا اختیار ہو اسے ہر امر جائز کا اختیار ہے جو اُس کاروبار کی اغراض کے لیئے ضروری ہو یا اُس کاروبار کے اجرا میں حسب معمول عمل میں لایا جاتا ہو۔

ضرورت کے وقت کارندہ کے اختیارات۔

دفعہ ۱۹۰۔ کارندہ کو اختیار ہے کہ ضرورت کے وقت اپنے مالک کو نقصان سے محفوظ رکھنے کے لیے وہ تمام امور عمل میں لائے جو ایک متوسط عقل کا آدمی ایسی حالت میں خود اپنے معاملہ کے متعلق عمل میں لاتا۔

نائب کارندہ

کارندہ اپنے اختیارات کسی دوسرے شخص کے تفویض نہیں کرسکتا ہے

دفعہ ۱۹۱۔ کارندہ اُن امور کے انصرام کے واسطے دوسرے شخص کو جوازاً مامور نہیں کرسکتا جن کی انجام دہی صراحتہً یا معناً اُس نے اپنی ذات الی ہو بجز اس کے کہ تجارت کی رسم معمولی کی بنا پر نائب کارندہ مامور ہوسکتا ہو یا اُس کارندگی کی نوعیت کے لحاظ سے نائب کارندہ کا مامور کرنا ضرور ہو۔

نائب کارندہ کی تعریف۔

دفعہ ۱۹۲۔ ”نائب کارندہ“ وہ شخص ہے جس کو اصل کارندہ نے اپنی کارندگی کے کاروبار میں مامور کیا ہو اور وہ کارندہ کے زیر اہتمام عمل کرتا ہو۔

نائب کارندہ جبکہ جائز طور پر مامور ہوا ہو

دفعہ ۱۹۳۔ جبکہ نائب کارندہ جائز طور پر مامور کیا گیا ہو تو جہاں تک

اصل مالک کا قایم مقام ہوگا۔

اشخاص غیر کا تعلق ہے نائب کارندہ اصل مالک کا قایم مقام متصور ہوگا اور اصل مالک اُس کے افعال کا اُسی طرح پابند اور جوابدہ سمجھا جائے گا کہ گویا وہ اصل مالک کی جانب سے فی الحقیقت بطور کارندہ مامور کیا گیا تھا۔ کارندہ نائب کارندہ کے افعال کی بابتہ اصل مالک کا مواخذہ دار ہوگا۔ نائب کارندہ اپنے افعال کی بابت کارندہ کا مواخذہ دار ہوگا نہ اصل مالک کا بجز اس کے کہ وہ فریباً یا عمداً کسی امر بیجا کا مرتکب ہوا ہو۔

کارندہ کی ذمہ داری جبکہ نائب کارندہ بلا اختیار مقرر ہوا ہو۔

دفعہ ۱۹۴ ۔ جبکہ کارندہ نے بلا اختیار کسی شخص کو بطور نائب کارندہ کام کرنے کیلیئے مقرر کیا ہو تو کارندہ اُس شخص کے ساتھہ وہی نسبت رکھتا ہے جو اصل مالک کو کارندہ کے ساتھہ ہے اور اُس کے افعال کی بابت اصل مالک اور اشخاص غیر کا مواخذہ دار ہے اور جو شخص اسطرح پر مامور ہوا ہو وہ اصل مالک کا قایم مقام نہیں ہے اور نہ مالک اُس کے افعال کا ذمہ دار ہے نہ وہ مالک کا مواخذہ دار۔

اصل مالک اور اُس شخص مین تعلق جو کارندہ کی جانب سے جائز طور پر کارندگی کے کاروبار میں کام کرنے کیلیئے مقرر ہوا ہو

دفعہ ۱۹۵ ۔ جبکہ کارندہ کو صراحتہً یا معناً کارندگی کے کاروبار مین مالک کی طرف سے کام کرنے کیلیئے دوسرے شخص کو مقرر کرنے کی اجازت ہو اور اس اجازت کے مطابق کارندہ نے دوسرے شخص کو مقرر کیا ہو تو وہ شخص نائب کارندہ نہیں ہے بلکہ اُس جزو کاروبار کارندگی کی بابت جو اُس کے تفویض ہوا ہو مالک کا کارندہ ہے

کارندہ کا فرض کسی دوسرے شخص کو مامور کرنے مین۔

دفعہ ۱۹۶ ۔ کارندہ کو لازم ہے کہ اپنے مالک کے واسطے دوسرے کارندہ کو مامور کرنے مین ویسی ہی احتیاط کرے جیسی کہ ایک متوسط عقل کا آدمی خود اپنے معاملہ مین کرتا اور جب وہ ایسا کرے تو اُس دوسرے کارندہ کے افعال یا غفلت کے بابتہ مالک کا مواخذہ دار نہوگا۔

منظوری

جس شخص کی اجازت کے بغیر کوئی فعل کیگیا ہو اُسکو اُسے منظور کرنے کا اختیار اور اُس کے نتایج۔

دفعہ ۱۹۷ ۔ جب ایک شخص نے دوسرے شخص کی جانب سے بغیر اُسکے علم یا اجازت کے کوئی فعل کیا ہو تو اُس دوسرے شخص کو اختیار ہے کہ اُس فعل کو منظور کرے یا نہ کرے اگر وہ منظور کرے تو اُس فعل کے وہی نتایج ہونگے کہ گویا اُس کی اجازت سے عمل میں آیا تھا۔

منظوری صریح یا معنوی ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۱۹۸ ۔ ایسی منظوری صریح ہوسکتی ہے یا اُس شخص کے طرز عمل سے

مستنبط کی جاسکتی ہے جس کی طرف سے وہ فعل عمل میں لایا گیا ہو۔

منظوری کے لیئے صحیح واقعات کا علم ضروری ہے۔

دفعہ ۱۹۹ ۔ ایسے شخص کی منظوری جس کے علم مین واقعات معاملہ کی نسبت معتدبہ نقص ہو صحیح نہین ہے۔

جو فعل بلا اجازت کیا گیا ہو اُسکی منظوری کا اثر کل معاملہ پر۔

دفعہ ۲۰۰ ۔ جو شخص کسی ایسے فعل کو جو اُس کی طرف سے بلا اجازت کیا گیا ہو منظور کرے وہ اُس کل معاملہ کو منظور کرتا ہے جسکا وہ فعل ایک جزو تھا

جو فعل بلا اجازت کیا گیا ہو اُس کی منظوری شخص ثالث پر ہرجہ عاید نہین کرسکتی۔

دفعہ ۲۰۱ ۔ جو فعل ایک شخص دوسرے کی طرف سے بلا اجازت عمل مین لائے اور وہ ایسا ہو کہ اگر باجازت عمل مین آتا تو شخص ثالث پر ہرجہ عاید کرنے یا اُس کے حق یا مرفق کے منقطع کرنے کا باعث ہوتا تو وہ فعل منظوری کی وجہ سے ایسا اثر پیدا نہین کرسکتا۔

استرداد اختیار

کارندگی کا ختم ہوجانا۔

دفعہ ۲۰۲ ۔ جب مالک اختیار کو مسترد کرے یا کارندہ کارندگی کا کاروبار چھوڑ دے یا کاروبار کارندگی کی تکمیل ہوجائے یا وقت مقررہ گذر جائے یا شئے متعلقہ کارندگی موجود نہ رہے یا مالک کا حق ملکیت اُس سے زایل ہوجائے یا مالک یا کارندہ فوت ہو یا فاتر العقل ہوجائے یا کسی قانون مجریہ وقت کے احکام کے بموجب جو سبکدوشی مدیونان مفلس کے باب میں ہو مالک مفلس قرار دیا جائے تو کارندگی ختم ہوجاتی ہے۔

کارندگی کا ختم ہونا جب کارندہ کو جائداد میں کچھ غرض ہو۔

دفعہ ۲۰۳ ۔ جب کارندہ خود اُس جائداد میں کچھ غرض رکھتا ہو جسکی بابت معاملہ کارندگی قرار پایا ہو تو جس صورت میں کہ کوئی صریح معاہدہ نہو وہ کارندگی اس طور پر ختم نہین ہوسکتی کہ غرض مذکور کو نقصان پہنچے۔

اصل مالک کا اختیار کارندگی اجازت کو فسخ کرنے کے متعلق۔

دفعہ ۲۰۴ ۔ مالک کو اختیار ہے کہ بپابندی شرط مندرجہ دفعہ بالا اُس اجازت کو فسخ کر دے جو اُس نے کارندہ کو دی ہو قبل اس کے کہ اُس اجازت کے بموجب کوئی ایسا فعل عمل میں آئے جسکا مالک پابند ہوجائے۔

کارندگی کے فسخ کرنے کا اختیار جب اجازت پر جزءً عمل ہوچکا ہو۔

دفعہ ۲۰۵ ۔ جب کارندہ نے اجازت پر جزءً عمل کیا ہو تو مالک اُس اجازت کو اُن افعال اور ذمہ داریون کی حد تک جو بحالت کارندگی اُس طور پر عمل کرنے سے وجود مین آئی ہون فسخ نہین کرسکتا۔

دفعہ ۲۰۶ - اگر صراحتہً یا معناً یہ قرار پایا ہو کہ کارندگی کسی میعاد تک قایم رہیگی تو لازم ہے کہ اگر قبل میعاد مذکور بلا وجہ کافی کارندگی فسخ یا ترک کیجائے تو مالک کارندہ کو یا کارندہ مالک کو (جیسی صورت ہو) ہرجہ ادا کرے۔

کارندگی کی میعاد معینہ کے قبل فسخ یا ترک کرنیکی بابت معاوضہ۔

دفعہ ۲۰۷ - فسخ یا ترک کارندگی کی معقول اطلاع دینی ضرور ہے ورنہ مالک یا کارندہ پر (جیسی صورت ہو) جو نقصان عاید ہو اُس کی تلافی ایک کی جانب سے دوسرے کے حق مین لازم ہوگی۔

فسخ یا ترک کارندگی کی اطلاع

دفعہ ۲۰۸ - فسخ یا ترک کارندگی صراحتہً یا مالک یا کارندہ کے طرز عمل سے معناً ہو سکتا ہے۔

فسخ یا ترک کارندگی صراحتہً یا معناً ہو سکتا ہے۔

دفعہ ۲۰۹ - کارندہ کے اختیار کا اختتام جہان تک کہ کارندہ سے تعلق ہے اُس وقت تک وقوع میں نہین آتا جب تک کہ کارندہ کو اُس کی اطلاع نہ ہو - اور جہانتک کہ اشخاص ثالث سے تعلق ہے اسوقت تک وقوع مین نہین آتا جبتک کہ اُن کو اطلاع نہ ہو۔

کارندہ کے اختیارات کا اختتام اُس کے اور اشخاص ثالث کے متعلق

دفعہ ۲۱۰ - جب کارندگی مالک کی وفات یا فاتر العقل ہونے سے ختم ہو جائے تو کارندہ پر لازم ہوگا کہ مالک سابق کے قایم مقامون کی طرف سے اُن حقوق کی حفاظت کے لیئے جو اُس کے تفویض ہون تمام مناسب تدابیر عمل مین لائے۔

کارندگی مالک کی وفات یا فاتر العقل ہونے سے ختم ہونے پر کارندہ کا فرض۔

دفعہ ۲۱۱ - بہ متابعت اُن احکام کے جو کارندہ کے اختیار کے اختتام کے بارہ مین اوپر بیان کیئے گئے ہین - کارندہ کے اختیار کے اختتام کے اُن تمام نائب کارندون کے اختیارات بھی ختم ہو جاتے ہین جو اُس نے مقرر کیئے ہون۔

نائب کارندہ کے اختیارات کا ختم ہونا۔

مالک کے متعلق کارندہ کے فرایض

دفعہ ۲۱۲ - کارندہ پر لازم ہے کہ مالک کے کاروبار کی انجام دہی مین اُسکی ہدایت کے بموجب عمل کرے - یا اگر کوئی ہدایت نہ ہو تو بموجب اُس رواج کے عمل کرے جو اُسی قسم کے کاروبار کی انجامدہی میں اُس مقام پر جاری ہو جہان وہ کاروبار کرتا ہے اگر کارندہ کسی اور طریقہ سے عمل کرے - اور اُس سے کوئی نقصان ہو تو اُس پر اُس کی تلافی لازم ہوگی۔

کارندہ کا فرض مالک کے کاروبار کی انجام دہی مین۔

اور اگر نفع ہو تو اُس کا حساب دینا پڑے گا۔

کارندہ کا فرض ہو کہ قابلیت اور معقول توجہ سے کام کرے۔

دفعہ ۲۱۳ - کارندہ پر لازم ہے کہ کاروبار کارندگی کو ویسی ہی قابلیت سے انجام دے جیسی کہ عموماً اُن اشخاص کی ہوتی ہے جو اُسی قسم کے کاروبار کو انجام دیتے ہیں بجز اس کے کہ اُس کی عدم قابلیت کی اطلاع مالک کو ہو۔ کارندہ پر لازم ہے کہ ہمیشہ معقول توجہ اور اُس قابلیت سے جو وہ رکھتا ہو کام کو انجام دے۔ اُسکا فرض ہوگا کہ جو نقصان اُس کی غفلت یا عدم قابلیت یا عمل بیجا کا صریح نتیجہ ہو اُس کی بابت مالک کو معاوضہ ادا کرے لیکن وہ اُس نقصان یا ہرجہ کا ذمہ دار نہ ہوگا جو اُس کی غفلت یا عدم قابلیت یا عمل بیجا کا بعید یا غیر صریح نتیجہ ہو۔

کارندہ کا فرض صحیح حساب دینے کے متعلق

دفعہ ۲۱۴ - کارندہ پر لازم ہے کہ اپنے مالک کے مطالبہ پر صحیح حساب دے۔

کارندہ کا فرض مالک سے مراسلت کرنے کے متعلق۔

دفعہ ۲۱۵ - کارندہ کا فرض ہے کہ جب کاروبار میں کوئی مشکل پیش آئے تو اپنے مالک کے ساتھ مراسلت کرنے اور اُس سے ہدایات حاصل کرنے میں پوری اور معقول کوشش کام میں لائے۔

مالک کا اختیار جب کارندہ اُسکی رضامندی کے بغیر کارندگی کے کاروبار میں اپنی طرف سے معاملہ کرے۔

دفعہ ۲۱۶ - اگر کارندہ مالک کی رضامندی حاصل کرنے اور اُس کو تمام حالات اہم سے جو اُس معاملہ کے متعلق معلوم ہوئے ہوں مطلع کرنے کے بغیر کارندگی کے کاروبار میں اپنی طرف سے معاملہ کرے تو مالک کو اختیار ہے کہ اگر معلوم ہو کہ کارندہ نے کسی اہم امر متعلق معاملہ کو بددیانتی سے مخفی رکھا ہے یا کارندہ کا عمل اُسکے نقصان کا باعث ہے تو اُس معاملہ کو منظور نکرے۔

منافعہ کی بابت مالک کا حق جب کارندے نے بلا اطلاع مالک کارندگی کے کاروبار میں کوئی معاملہ کیا ہو۔

دفعہ ۲۱۷ - اگر کارندہ مالک کے بلا اطلاع کارندگی کے کاروبار میں بجائے مالک کے اپنے واسطے کوئی معاملہ کرے تو مالک اُس منافعہ کی بابت جو اُس معاملہ سے ہوا ہو کارندہ سے مطالبہ کرنے کا مستحق ہے۔

کارندہ کا حق اُن رقوم پر جو اُسکو مالک کے واسطے وصول ہوئی ہوں

دفعہ ۲۱۸ - کارندہ کو اختیار ہے کہ اُن رقوم میں سے جو کارندگی کے کاروبار میں مالک کے واسطے وصول ہوئی ہوں وہ کل روپیہ جو اس کاروبار کے اجرا میں اُس نے دیا ہو یا بطور مناسب خرچ کیا ہو اور نیز وہ اُجرت جو اُس کو کارندگی کی بابت واجب الوصول ہو اپنے پاس رکھ لے۔

کارندہ کا فرض اُن رقوم کی ادائی کی

دفعہ ۲۱۹ - ایسی منہائی کے بعد کارندہ پر لازم ہے کہ تمام رقوم جو اُس نے

متعلق جو اُس کو مالک کے واسطے وصول ہوئی ہون مالک کے واسطے وصول کی ہون اُس کو ادا کرے ۔

کارندگی کی اجرت کب واجب الوصول ہو گی ۔

دفعہ ۲۲۰ ۔ اگر کوئی خاص معاہدہ نہ ہو تو کارندہ کو کسی کام کی تکمیل سے پہلے اُس کام کی بابت اجرت واجب الوصول نہ ہو گی لیکن اُسکو اختیار ہے کہ جو رقوم فروخت مال کی بابت وصول ہوئی ہون اُن کو روک رکھے گو کل مال جو اُس کو فروخت کیلئے حوالہ کیا گیا ہو فروخت نہ ہوا ہو یا فروخت کی تکمیل واقعی نہ ہوئی ہو ۔

کارندہ اجرت کا مستحق نہوگا جب وہ کاروبار مین بد معاملگی کا مرتکب ہوا ہو ۔

دفعہ ۲۲۱ ۔ کارندہ جو کارندگی کے کاروبار مین بد معاملگی کا مرتکب ہوا ہو اُس جزو کاروبار کی بابت جس میں بد معاملگی کیگئی ہو کسی اجرت کا مستحق نہین ہے

کارندہ کا حق مالک کی جائداد اپنے پاس رکھ لینے کے متعلق ۔

دفعہ ۲۲۲ ۔ بجز اس کے کہ کوئی معاہدہ اُس کے خلاف موجود ہو کارندہ مستحق ہے کہ مالک کا مال کاغذات و دیگر جائداد (منقولہ یا غیر منقولہ) جو اُس کو وصول ہوئی ہو اُس وقت تک اپنے پاس رکھ لے جب تک کہ اسکا زر یافتنی کمیشن و اخراجات و خدمات متعلقہ کاروبار کارندگی کی بابتہ اُس کو ادا نہ ہو جائے یا اُس کا حساب نہ دیا جائے ۔

کارندہ کے متعلق مالک کا فرض

مالک کا فرض کارندہ کو تمام امور جائز کے نتائج سے محفوظ رکھنے کے متعلق ۔

دفعہ ۲۲۳ ۔ مالک کو لازم ہے کہ کارندہ کو تمام امور جائز کے نتائج سے جو اُس نے اپنے اختیار معطیہ کے بموجب کیئے ہون محفوظ رکھے ۔

کارندہ اُس فعل کے نتائج سے محفوظ رکھا جائیگا جو اُس نے نیک نیتی سے کارندگی کی انجام دہی مین کیا ہو ۔

دفعہ ۲۲۴ ۔ جب ایک شخص دوسرے شخص کو کوئی کام کرنے کیلیئے مامور کرے اور کارندہ نیک نیتی سے کام کو انجام دے تو مامور کنندہ پر واجب ہے کہ کارندہ کو اُس کام کے نتائج سے محفوظ رکھے گو وہ حقوق اشخاص غیر کے ضرر کا باعث ہوا ہو

اگر کارندہ فعل مجرمانہ کرنے کیلیے مامور کیا جائے تو وہ ذمہ داری سے محفوظ نہوگا

دفعہ ۲۲۵ ۔ جب ایک شخص دوسرے شخص کو کوئی فعل مجرمانہ کرنے کیلیئے مامور کرے تو مامور کنندہ اسکا مستوجب نہین ہے کہ کسی عہد صریح یا معنوی کے بموجب کارندہ کو اُس فعل کے نتائج سے محفوظ رکھے ۔

کارندہ کو ضرر کی بابت معاوضہ کا حق جو مالک کی غفلت سے پہنچا ہو ۔

دفعہ ۲۲۶ ۔ مالک پر لازم ہے کہ اُس کی غفلت یا بے سلیقگی سے جو ضرر کارندہ کو پہنچا ہو اُسکا معاوضہ کارندہ کو ادا کرے ۔

کارندگی کا اثر اُن معاملات پر جو اشخاص غیر کے ساتھ کیے جاتے ہین

کارندوں کے معاہدات کا نفاذ اور اُن کا اثر۔

دفعہ ۲۲۷۔ معاہدات کی جو کارندہ کی معرفت ہوئے ہوں اور ذمہ داریاں جو اُس کے افعال سے پیدا ہوئی ہوں اُسیطرح واجب الایفا ہونگی اور وہی نتایج قانونی پیدا کرینگی کہ گویا وہ معاہدات خود مالک نے کیے تھے اور وہ افعال خود اُسی سے ظہور میں آئے تھے۔

جب کارندہ کوئی کام اجازت سے زیادہ کرے تو وہ مالک پر کس حد تک واجب التسلیم ہوگا

دفعہ ۲۲۸۔ جب کارندہ کوئی کام اجازت سے زیادہ کرے اور وہ زیادہ کام اُس کام سے علیحدہ ہو سکتا ہو جس کی بابتہ اجازت دی گئی تھی تو صرف اُسقدر کام جو اجازت کے اندر ہو مابین مالک اور کارندہ کے واجب التسلیم ہوگا۔

جب کارندہ کوئی کام اجازت سے زیادہ کرے تو وہ کب مالک پر واجب التسلیم نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۲۹۔ جب کارندہ کوئی کام اجازت سے زیادہ کرے اور وہ زیادہ کام اُس کام سے علیحدہ نہ ہو سکتا ہو جسکی بابتہ اجازت دی گئی تھی تو مالک پر لازم نہ ہوگا کہ اُس معاملہ کو تسلیم کرے۔

اطلاع کا نتیجہ جو کارندہ کو دیجائے۔

دفعہ ۲۳۰۔ اُس کاروبار کے اثنا میں جو کارندہ مالک کیلئے کرے جو اطلاع کارندہ کو دیجائے یا جو واقفیت وہ حاصل کرے وہی نتیجہ قانونی مابین مالک اور اشخاص ثالث کے پیدا کریگی کہ گویا وہ اطلاع مالک کو دی گئی تھی یا وہ واقفیت خود اُس نے حاصل کی تھی۔

معاہدات جو کارندہ نے مالک کی جانب سے کیے ہوں وہ بذات خود اُنکی تعمیل نہیں کرا سکتا اور نہ اُنکا پابند ہو سکتا ہے۔

دفعہ ۲۳۱۔ جو معاہدات کارندہ نے اپنے مالک کے واسطے کیے ہوں اُنکی تعمیل وہ اپنی ذات کیلئے نہیں کرا سکتا اور نہ وہ اپنی ذات سے اُن کا پابند ہوگا بجز اس کے کہ کوئی خاص معاہدہ ہو ایسے خاص معاہدہ کا وجود صورتہائے ذیل میں قیاس کیا جائے گا۔

۱۔ جب کارندہ مال کے خرید یا فروخت کا معاہدہ ایسے تاجر کی جانب سے کرے جو ملک غیر میں رہتا ہو

۲۔ جب کارندہ اپنے مالک کا نام ظاہر نہ کرے۔

۳۔ جب مالک پر باوجود اسکا نام ظاہر ہونے کے نالش نہ ہو سکتی ہو۔

فریقین معاہدہ کے حقوق جب کارندہ یہ ظاہر کیے بغیر کہ وہ کارندہ ہے معاہدہ کرے۔

دفعہ ۲۳۲۔ جب کارندہ ایسے شخص کے ساتھ معاہدہ کرے جو یہ نہ جانتا ہو اور نہ کوئی وجہ گمان کرنے کی رکھتا ہو کہ وہ کارندہ ہے تو اُسکا مالک ایفاء معاہدہ کا طالب ہو سکتا ہے لیکن اُس معاہدہ کے فریق ثانی کو مالک کے مقابلہ میں وہی حقوق حاصل ہونگے جو اُس کو کارندہ کے مقابلہ میں حاصل ہوتے اگر وہ مالک ہوتا

اگر تعمیل معاہدہ کے قبل مالک کا نام ظاہر ہو جائے تو فریق ثانی کو اختیار ہے کہ تعمیل معاہدہ سے انکار کرے بشرطیکہ وہ ثابت کر سکے کہ اگر اُس کو معلوم ہوتا کہ مالک کون ہے یا یہ کہ کارندہ مالک نہین ہے تو وہ معاہدہ کرتا

ایسے معاہدہ کی تعمیل جو کارندہ کے ساتھ اس خیال سے کہ وہ اصل مالک ہے ہوا ہو

دفعہ ۲۳۳ ۔ جب ایک شخص دوسرے سے معاہدہ کرے اور اُس کو اُس بات کا علم نہ ہو اور نہ کوئی معقول وجہ گمان کرنے کی ہو کہ وہ دوسرا شخص کارندہ ہے اور مالک معاہدہ کی تعمیل کرانا چاہے تو صرف بپابندی اُن حقوق اور ذمہ داریون کے تعمیل کرا سکتا ہے جو کارندہ اور فریق ثانی کے درمیان قایم ہون ۔

ایسے شخص کے حقوق جو ایسے کارندہ سے معاملہ کرین جو بذات خود ذمہ دار ہون ۔

دفعہ ۲۳۴ ۔ جن صورتون مین کارندہ بذات خود ذمہ دار ہو تو اُس کے ساتھہ معاملہ کرنے والے کو اختیار ہوگا کہ خود اُس کو یا اُس کے مالک کو یا دونون کو ذمہ دار قرار دے ۔

کارروائی جب کوئی شخص کارندہ کو یا اصل مالک کو یہ باور کرا کر کسی فعل کے کرنے کی تحریک کرے کہ وہ ذمہ دار نہ ہوگا ۔

دفعہ ۲۳۵ ۔ جب کوئی شخص جس نے کارندہ سے معاملہ کیا ہو اُس کو یہ باور کرائے کہ صرف مالک ذمہ دار ہوگا اور کارندہ اُس لحاظ سے کوئی فعل کرے یا مالک کو یہ باور کرائے کہ صرف کارندہ ذمہ دار ہوگا اور مالک اس لحاظ سے کوئی عمل کرے تو وہ اس کے بعد کارندہ یا مالک کو (جیسی کہ صورت ہو) ذمہ دار قرار نہین دیسکتا ۔

ایسے شخص کی ذمہ داری جو اپنے کو خلاف واقعہ دوسرے کا کارندہ ظاہر کرے

دفعہ ۲۳۶ ۔ جو شخص خلاف واقعہ اپنے کو دوسرے کا کارندہ مجاز ظاہر کرے اور اس طور پر کسی شخص کو اپنے ساتھہ بہ حیثیت کارندہ معاملہ کرنے کی تحریک کرے وہ ذمہ دار ہوگا کہ اگر وہ شخص جس کو اُس نے اپنا مامور کنندہ ظاہر کیا تھا اُس کے افعال منظور نہ کرے تو اُس شخص کو جس کے ساتھہ معاملہ کیا گیا اُس نقصان یا ہرجہ کا معاوضہ ادا کرے جو اُس پر عاید ہوا ہو ۔

کارروائی جب کوئی شخص اپنے کو کارندہ ظاہر کرکے اپنے لئے معاہدہ کرے ۔

دفعہ ۲۳۷ ۔ جس شخص کے ساتھہ بہ حیثیت کارندہ معاہدہ کیا گیا ہو اگر اُس نے کارندہ کی حیثیت سے نہین بلکہ اپنے لیے معاہدہ کیا ہو تو وہ اُسکی تعمیل کرانیکا مستحق نہ ہوگا ۔

مالک کی ذمہ داری جب وہ شخص ثالث کو یہ باور کرائے کہ کارندہ کے افعال جو اختیارات سے متجاوز ہین اندرون اختیارات ہین ۔

دفعہ ۲۳۸ ۔ جب کارندہ نے اپنے مالک کی طرف سے بہ مقابلہ اشخاص ثالث بلا اختیار افعال کیے ہون یا ذمہ داریان پیدا کی ہون تو مالک اُن افعال اور ذمہ داریون کا پابند ہوگا اگر اُس نے اپنے قول یا فعل سے اشخاص مذکور کو یہ باور کرنے کی تحریک کی ہو کہ وہ افعال اور ذمہ داریان کارندہ کی حد اختیار مین داخل تھین ۔

کارندہ کی غلط بیانی یا فریب کا اُن عہود پر اثر جو کارندہ کرے۔

دفعہ ۲۳۹ ۔ اُس غلط بیانی یا فریب کا اثر جسکا اپنے مالک کے کاروبار کی انجام دہی میں کارندہ مرتکب ہو اُن عہود پر جو کارندہ کرے وہی ہوگا جو اُس صورت میں ہوتا جبکہ خود مالک اُس غلط بیانی یا فریب کا مرتکب ہوتا لیکن ایسے امور کے متعلق جو اُسکے اختیار میں داخل نہ تھے کارندہ کی غلط بیانی یا فریب کا مالک پر کوئی اثر نہ ہوگا۔

باب یازدہم

شراکت

شراکت کی تعریف۔

دفعہ ۲۴۰ ۔ "شراکت" وہ تعلق ہے جو فیمابین ایسے اشخاص کے ہوتا ہے جنہوں نے اپنے مال یا محنت یا ہنر کو ملا کر کسی کاروبار کے انجام دینے اور اُس کے منافعہ کو باہم تقسیم کرنیکا قرارداد کیا ہو۔

جو اشخاص باہم شراکت میں داخل ہوئے ہوں وہ بالاجمال "کوٹھی شرکتی" کہلاتے ہیں۔

دائن قرضہ اس شرط پر دینے سے کہ اُسکو منافع میں حصہ ملیگا شریک نہیں ہوتا

دفعہ ۲۴۱ ۔ جو قرضہ ایسے شخص کو جو کسی کاروبار میں مصروف ہو یا ہونیوالا ہو اس معاہدہ پر دیا جائے کہ دائن سود بس کی شرح منافعہ کی کمی وبیشی پر منحصر ہے لیگا یا یہ کہ منافعہ میں اس کو حصہ ملے گا فی نفسہ دائن کو شریک نہیں بنا دیتا اور نہ اُس پر بحیثیت شریک کوئی ذمہ داری عاید کرتا ہے۔

مال جو کوئی شریک تارک شراکت یا قایم مقام شریک متوفی کاروبار میں منتقل ہونیکے لیے چھوڑے۔

دفعہ ۲۴۲ ۔ بجز اس کے کہ کوئی معاہدہ اس کے خلاف ہو جو مال کہ کسی شریک تارک شراکت یا قایم مقام شریک متوفی نے کاروبار میں منتقل ہونیکے لیے چھوڑا ہو وہ دفعہ بالا کے معنی میں قرضہ متصور ہوگا۔

ملازم یا کارندہ منافع میں حصہ پانے سے شریک نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۴۳ ۔ اگر وہ شخص جو کوئی بیوپار یا کاروبار کرتا ہو اپنے کسی ملازم یا کارندہ سے اُس کے حق خدمت کی بابت یہ معاہدہ کرے کہ اُس بیوپار یا کاروبار کے منافع میں اُس کو کوئی حصہ دیگا تو ایسا معاہدہ فی نفسہ ملازم یا کارندہ مذکور کو مثل شریک کے ذمہ دار نہیں بناتا اور نہ اُسکو شریک کے حقوق عطا کرتا ہے۔

شریک متوفی کی بیوہ یا بچہ کاروبار کے منافع میں حصہ پانے سے شریک نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۴۴ ۔ اگر کسی تاجر کے شریک متوفی کی بیوہ یا بچہ کو تاجر مذکور کے کاروبار کے منافعہ کا حصہ بتناسب بطور معاش سالانہ ملتا ہو تو محض ایسا حصہ پانے کی وجہ سے وہ اُس تاجر کا شریک متصور نہ ہوگا اور نہ اُس پر اُن ذمہ داریوں

یا رہوگا جو تاجر مذکور پر عاید ہون۔

کوئی شخص کاروبار کی مقبولیت عام کے بیع کے معاوضہ مین منافع مین حصہ پانیسے شریک نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۴۵۔ اگر کسی شخص کو بطور معاش سالانہ یا اور طریقہ سے کسی کاروبار کے منافعہ کا کوئی حصہ اُس کاروبار کی مقبولیت عام کی بیع کے معاوضہ کے مین ملتا ہو تو وہ شخص ایسا حصہ پانے کی وجہ سے اُس شخص کا شریک متصور نہ ہوگا جو کاروبار چلاتا ہو اور نہ اُس شخص کی ذمہ داریونکا بار اُس پر عاید ہوگا۔

اُس شخص کی ذمہ داری جو اپنے آپکو شریک باور کرے۔

دفعہ ۲۴۶۔ جس شخص نے اپنی تقریر یا تحریر یا طرز عمل سے دوسرے شخص کو یہ باور کرایا ہو کہ کسی خاص کوٹھی شراکتی کا شریک ہے وہ بمقابلہ اُس دوسرے شخص کے اُسیطرح ذمہ دار ہوگا گویا کہ وہ ایسی کوٹھی کا شریک تہا۔

اُس شخص کی ذمہ داری جو اپنے آپکو شریک ظاہر ہونے دے۔

دفعہ ۲۴۷۔ جو شخص باسبات پر راضی ہو کہ کسی کوٹھی تجارتی کا شریک ظاہر کیا جائے وہ بمقابلہ اشخاص ثالث کے جنھون نے اُس اظہار کے اعتبار پر اُس کوٹھی شراکتی کے ساتھ معاملہ کیا ہو ذمہ دار ہوگا۔

نابالغ شریک بذات خود ذمہ دار نہوگا لیکن اُسکا حصہ مواخذہ دار رہیگا۔

دفعہ ۲۴۸۔ ایسا شخص جو بموجب اُس قانون کے جسکا وہ تابع ہو سن بلوغ کو نہ پہنچا ہو شراکت کے منافعہ مین شریک کیا جاسکتا ہے لیکن کوٹھی شراکتی کی کسی ذمہ داری کا بذات خود مواخذہ دار نہ ہوگا البتہ ایسے نابالغ کا حصہ جو اُس کوٹھی کی جائداد مین ہو کوٹھی مذکور کی ذمہ داریونکا مواخذہ دار ہوگا۔

نابالغ شریک کی ذمہ داری سن بلوغ کو پہنچنے پر۔

دفعہ ۲۴۹۔ جو شخص قبل بلوغ کسی کوٹھی شراکتی کے منافعہ مین شریک کیا گیا ہو وہ بالغ ہونے پر کوٹھی مذکور کی اُن تمام ذمہ داریونکا مواخذہ دار ہوگا جو اُس کی شراکت کے وقت سے عائد ہوئی ہون بجز اِس کے کہ وہ ایک مدت معقول کے اندر اطلاع کرے کہ اُس کو شراکت سے انکار ہے۔

شرکا کی ذمہ داری شراکتی قرضونکی بابت۔

دفعہ ۲۵۰۔ ہر شریک اُن تمام دیون اور ذمہ داریون کا مواخذہ دار ہے جو اُسکی شراکت کے زمانہ مین باثنائے کاروبار معمولی کوٹھی شراکتی نے اپنے اوپر عاید کیئے ہون یا کوٹھی مذکور پر اُسکے اغراض کے واسطے عائد کی گئی ہون لیکن جو شخص کسی موجودہ کوٹھی شراکتی مین شریک کیا جائے وہ محض اس شراکت کی وجہ سے زمانہ ماقبل شرکت کے کسی قرضہ یا ذمہ داری کے بابت بمقابلہ دائنین قابل مواخذہ نہ ہوگا۔

شریک کی غفلت یا فریب کی ذمہ داری

دفعہ ۲۵۱۔ کوٹھی شراکتی کے کاروبار کی انجام دہی مین کسی شریک کی

بمقابلہ شخص ثالث کے اور شرکار پر۔

مخاصمت یا فریب سے اشخاص ثالث کا جو نقصان یا ہرجہ ہو اُس کی بابتہ معاوضہ ادا کرنے کا ہر شریک ذمہ دار ہوگا۔

ایک شریک کے فعل کی ذمہ داری دیگر شرکار پر۔

دفعہ ۲۵۲۔ کسی شریک کے ایسے فعل سے جو اُس قسم کے کاروبار میں ضروری ہو یا معمولاً کیا جاتا ہو جیسا کہ اُس کو ٹھی شراکتی کا جسکا وہ شریک ہے کاروبار ہے کل شرکار پر اُسی قدر ذمہ داری عاید ہوگی گویا کہ شریک مذکور اُن کا کارندہ مجاز تھا۔

مستثنیٰ۔ اگر شرکارمین باہمی قرارداد ہو کہ اُن میں سے کسی کے اختیارات کے متعلق کوئی قید قائم کی جائے تو ایسی قرارداد کی خلاف ورزی میں جو فعل عمل مین آئے اُس کی بابت کوٹھی شراکتی بمقابلہ اُن اشخاص کے جن کو قرارداد مذکور کی اطلاع ہو ذمہ دار نہ ہوگی۔

ایسے معاہدہ کی تنسیخ جس سے شرکار کے باہمی حقوق اور ذمہ داریوں کا تعین ہوا ہو۔

دفعہ ۲۵۳۔ جب شرکار نے معاہدہ سے اپنے باہمی حقوق اور ذمہ داریونکا تعین کیا ہو تو ایسے معاہدہ کی تنسیخ یا تبدیل صرف جملہ شرکار کی رضامندی سے ہو سکتی ہے۔

ہیہ ضرور ہے کہ ایسی رضامندی صریح ہو یا مسلسل عمل سے مستنبط کی جا سکے۔

شرکار کے باہمی تعلقات کے تعین کے متعلق قواعد۔

دفعہ ۲۵۴۔ اگر کوئی معاہدہ اسکے خلاف موجود نہ ہو تو شرکار کے باہمی تعلقات کا تعین قواعد ذیل سے ہوتا ہے۔

۱۔ کل شرکار اُس تمام جائداد کے مالکان مشترک ہین جو ابتداءً شراکتی سرمایہ مین داخل کیگئی ہو یا شراکت کے روپیہ سے خریدی گئی ہو یا شراکت کے کاروبار کے اغراض کے واسطے حاصل کی گئی ہو ایسی جائداد مد شراکتی جائداد کہلاتی ہے۔ شراکتی جائداد میں ہر شریک کا حصہ بقدر مالیت اُس کے اصلی حصہ کے باضافہ یا کمی اُس کے حصہ منافعہ یا نقصان کے ہوتا ہے۔

۲۔ جملہ شرکار شراکتی کاروبار کے منافعہ مین مساوی حصہ پانے کے مستحق اور شراکتی کاروبار کے نقصان کی تلافی کے لیے مساوی حصہ دینے کے مستوجب ہونگے۔

۳۔ ہر شریک کو اسبات کا حق حاصل ہے کہ کاروبار شراکتی کے انتظام مین حصہ لے۔

۴۔ ہر شریک پر لازم ہے کہ کاروبار شراکتی کا انتظام توجہ اور کوشش سے کرے۔ ایسے کام کی بابت کوئی معاوضہ پانے کا وہ مستحق نہین ہے۔

۵۔ معمولی امور متعلقہ کاروبار شراکتی کی نسبت جب شرکارمین اختلاف رائے ہو تو بلحاظ کثرت رائے تصفیہ کیا جائیگا۔ لیکن کاروبار شراکتی کی نوعیت بدلنے کیلیئے جملہ شرکار کی رضامندی لازمی ہوگی

۶۔ کوئی شخص مجاز نہین کہ کسی کو بطور شراکتی میں بلا رضامندی جملہ شرکا، کوئی نیا شریک داخل کرے۔

۷۔ اگر کسی وجہ سے کسی شریک کا قطع تعلق ہو جائے تو مابین بقیہ شرکا، شراکت فسخ ہو جاتی ہے۔

۸۔ بجز اس کے کہ کسی مدت معینہ کیلئے شراکت قایم کی گئی ہو ہر شریک کو اختیار ہے کہ جب چاہے علٰحدہ ہو جائے۔

۹۔ جب شراکت مدت معینہ کے لیے ہو تو بلا رضامندی جملہ شرکا، کوئی شریک اندرون مدت علٰحدہ نہین ہو سکتا۔ اور نہ دیگر شرکا، اُسکو کسی وجہ سے بلا حکم عدالت خارج کر سکتے ہین۔

۱۰۔ شراکت خواہ مدت معینہ کیلئے ہو یا نہو کسی شریک کی وفات سے فسخ ہو جاتی ہے۔

عدالت شراکت کو کب فسخ کر سکتی ہے

دفعہ ۲۵۵۔ کسی شریک کی نالش پر عدالت صورت ہاے ذیل مین شراکت کو فسخ کر سکتی ہے۔

۱۔ جب کوئی شریک فاتر العقل ہو جائے۔

۲۔ جب کوئی شریک بجز اُس شخص کے جس نے نالش دایر کی ہو بموجب کسی قانون متعلق مدیونان دیوالیہ کے دیوالیہ قرار پایا ہو۔

۳۔ جب کوئی شریک بجز اُس شخص کے جس نے نالش دایر کی ہو ایسا فعل کرے جس کی رو سے کل حقیت اُس شریک کی قانوناً شخص غیر پر منتقل ہو جائے۔

۴۔ جب کوئی شریک ایسے کام کی انجام دہی کے قابل نہ رہے جو ازروئے معاہدہ شراکت اُسکے ذمہ ہو۔

۵۔ جب کوئی شریک بجز اُس شخص کے جس نے نالش دایر کی ہو کاروبار شراکتی مین یا مقابلہ اپنے شرکا کے کسی بد معاملگی عظیم کا مرتکب ہوا ہو۔

۶۔ جب کاروبار شراکت بلا نقصان جاری نہ رکھا جا سکتا ہو۔

شراکت کا فسخ ہونا قانون کی رو سے کاروبار کی ممانعت سے۔

دفعہ ۲۵۶۔ شراکت اُن سب صورتون مین فسخ ہو جاتی ہے جب اُس کا کاروبار قانون کی رو سے ممنوع کیا جائے۔

شرکا کے حقوق اور ذمہداریان جب کاروبار مدت معینہ کے اختتام پر جاری رہے۔

دفعہ ۲۵۷۔ جب شراکت جو ایک مدت معینہ کے لیے ہو بعد ختم مدت جاری رکھی جائے تو اگر کوئی معاہدہ اس کے خلاف نہو شرکا کے حقوق اور ذمہ داریان اُسی طرح قایم رہین گی جیسی کہ ختم مدت پر تھین لیکن صرف اُس حد تک کہ وہ حقوق اور ذمہ داریان ایسی شراکت سے متعلق ہو سکتی ہون جو کسی شریک کی مرضی پر قابل فسخ ہو۔

شرکا رکے عام فرائض۔

دفعہ ۲۵۸۔ شرکا پر لازم ہے کہ کاروبار شراکت کو اس طور پر چلائین کہ شراکت کا عام فائدہ جس قدر زیادہ ممکن ہے ہو سکے۔ اور ایک دوسرے کے ساتھ راستی اور دیانتداری سے پیش آئین اور صحیح حساب اور کامل اطلاع ان امور کی جنکا شراکت پر کوئی اثر پڑتا ہو ہر شریک یا اسکے قائم مقام قانونی کو دین

شرکا کا فرض ایسے منافع کا حساب سمجھانے کی نسبت جنکا اثر شراکت پر پڑتا ہو۔

دفعہ ۲۵۹۔ ہر ایک شریک پر لازم ہے کہ جو منافع کسی ایسے معاملہ سے ہو جسکا اثر شراکت پر پڑتا ہو اُس کا حساب کوٹھی شراکتی کو سمجھائے۔

ایسے شریک کی ذمہ داری جو بلا رضامندی دوسرے شرکا رکے ایسا کاروبار کرے جس سے کوٹھی شراکتی کے کاروبار کا مقابلہ ہو۔

دفعہ ۲۶۰۔ اگر کوئی شریک بلا علم رضامندی دوسرے شرکا رکے کوئی ایسا کاروبار کرے جس سے کوٹھی شراکتی کے کاروبار کا مقابلہ یا اُس میں خلل واقع ہو تو اُس شریک پر لازم ہوگا کہ ایسے کاروبار سے جو منافع حاصل ہوا ہو اسکا حساب کوٹھی شراکتی کو سمجھائے اور اگر کوٹھی کو کوئی نقصان ہوا ہو تو اُس کی بابت معاوضہ ادا کرے۔

کوٹھی کی ترکیب میں تبدیلی سے ضمانت مستمرہ کی تنسیخ۔

دفعہ ۲۶۱۔ ضمانت مستمرہ جو کسی کوٹھی شراکتی یا شخص ثالث کو کسی کوٹھی شراکتی کے معاملات کی بابت دیجائے اُس کوٹھی کی ترکیب میں جسکو یا جسکے معاملات کی بابت دیگئی تھی تبدیلی واقع ہونے سے معاملات آیندہ کی بابت فسخ ہو جاتی ہے بجز اس کے کہ کوئی قرارداد اس کے خلاف موجود ہو۔

شریک متوفی کی جائداد ذمہ داری کی بابت قابل مواخذہ نہین ہے۔

دفعہ ۲۶۲۔ بجز اسکے کہ کوئی صریح قرارداد اسبارہ میں ہوئی ہو شریک متوفی کی جائداد ایسی ذمہ داری کی بابت قابل مواخذہ نہین ہے جو اُسکی وفات کے بعد کوٹھی شراکتی پر عاید ہوئی ہو۔

مشترکہ اور علیحدہ دیون کی ادائی۔

دفعہ ۲۶۳۔ جب شراکت کی طرف سے دیون مشترکہ اور کسی شریک کی طرف سے علیحدہ دیون واجب الادا ہون تو جائداد شراکتی اولاً شراکت کے دیون کی ادائی میں دیجائیگی اور اگر کچھہ بچ جائے تو ہر شریک کا حصہ اسکے علیحدہ قرضہ کی ادائی مین یا خود اسکو دیدیا جائیگا۔ ہر شریک کی علیحدہ جائداد سے اولاً اُسکے علیحدہ دیون کی ادائی کی جائیگی اور اگر کچھہ بچ جائے تو کوٹھی شراکتی کے دیون کی ادائی مین دی جائیگی۔

فسخ شراکت کے بعد شرکا رکے حقوق اور ذمہ داریونکا قایم رہنا۔

دفعہ ۲۶۴۔ فسخ شراکت کے بعد بھی شرکا رکے حقوق اور ذمہ داریان اُن تمام امور کے متعلق جو کاروبار شراکتی کے تصفیہ کے لیے ضروری ہون قایم رہتی ہین۔

فسخ شراکت کی اطلاع۔

دفعہ ۲۶۵۔ کوٹھی شراکتی سے معاملہ کرنے والون پر ایسی فسخ شراکت کا کوئی اثر نہین پڑتا جسکا عام اعلان نہ ہوا ہو۔ بجز اس کے کہ اُن کو فسخ کی اطلاع خود ہو گئی ہو۔

عدالت کے اختیارات کاروبار شراکت کو بند کرنیکے متعلق۔

دفعہ ۲۶۶۔ جب کوئی شریک شراکت کو فسخ کرانیکا مستحق ہو یا جب شراکت ختم ہو گیا ہو عدالت کو اختیار ہے کہ اگر کوئی معاہدہ اسکے خلاف موجود نہو تو کاروبار شراکت کو بند کردے۔ اور اسکے دیونکی ادا کا انتظام کردے اور جو کچھہ بچ جائے شرکا میں بلحاظ اُنکے حصون کے تقسیم کردے فقط

شرح خط محمد عزیز مرزا منصرم مہتمم

قانون اوزان وپیمانجات

ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۱۳۱۷ف

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۰ بہمن ۱۳۱۷ف منظور فرمایا

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

فہرست قانون اوزان وپیمانہ جات ممالک محروسہ سرکار عالی نمبر(۱) ۱۳۱۱ف

قانون اوزان وپیمانجات ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۱ سنہ ۱۳۱۷ف

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۴ - بہمن سنہ ۱۳۱۷ف منظور فرمایا

مراتب ابتدائی۔

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں بالآخر ایک ہی قسم کے اوزان وپیمانجات گنجائش وطول جاری ہوں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون۔

دفعہ ۱ - (۱) یہہ قانون بنام "قانون اوزان وپیمانجات ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا۔

حدود وتاریخ نفاذ۔

(۲) - یہہ قانون کسی شہر یا رقبہ یا ضلع میں جن کا اعلان منجانب سرکار وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار ہو اور اوس تاریخ سے جو سرکار مقرر کرے نافذ ہوگا۔

تنسیخ۔

۳ - جس تاریخ سے یہہ قانون حسب اشتہار متذکرہ صدر کسی شہر کے رقبہ یا ضلع یا تعلقہ میں نافذ ہو دستور العمل اوزان وپیمانجات بابتہ سنہ ۱۲۹۲ھ اور قانون نشان ۲ - بابتہ سنہ ۱۳۱۲ف اوس شہر کے رقبہ یا ضلع یا تعلقہ میں منسوخ متصور ہوں گے۔

نام معیار وزن۔

دفعہ ۲ - معیار وزن "سیر" کہلائیگا۔ اور وہ کسی غیر ذاتی مادہ سے تیار ہوکر خلائے بسیط میں وزن کئے جانے پر اوس سیر کے برابر ہوگا جو برٹش انڈیا میں مروج ہے۔

عاد اوزان وپیمانہ جات۔

دفعہ ۳ - وزن اور پیمانہ گنجائش کی اکائی حسب ذیل ہوگی۔

وزن کی .... سیر مذکور

پیمانہ گنجائش کی .... وہ پیمانہ جس میں ایک سیر پانی بحالت تکاثف انتہائے خلائے بسیط میں وزن کئے جانے پر آسکے۔

پیمانہ طول۔

دفعہ ۴ - انگلستان کا اسٹنڈرڈ یارڈ ممالک محروسہ سرکار عالی میں قانونی طور پر معیار ہوگا اور "گز" کہلائیگا۔ گز مذکور کا ایک ثلث حصہ فٹ اور $\frac{1}{36}$ حصہ انچ کہلائیگا۔

اشکال اوضاع و پیمانجات ۔

دفعہ ۵ ۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار اون اوزان و پیمانجات کے علاوہ جنکی توضیح دفعات (۲ و ۴) مین ہوچکی ہے کسی دوسرے وزن یا پیمانہ کے حجم اور نام کا تعین کرے جس کا استعمال اس قانون کی رو سے جایز قرار دیا جائے اور علیٰ ہذالقیاس ایسے اوزان و پیمانجات اور نیز ترازون اور مقیاسون کے اشکال و تناسب و جہات ثلاثہ کا اور اوس مادہ کا جس کے وہ تیار ہون گے قرار داد کرے ۔

اوزان و پیمانجات متعلقہ طب و دیگر فنون ۔

دفعہ ۶ ۔ جو اوزان اور پیمانے طب یا کسی اور فن کی اغراض کیلئے عام طور سے مستعمل ہین وہ اون فنون کے قواعد کے لحاظ سے بدستور استعمال مین رہین گے ۔

تعین حدود اضلاع و تعلقہ جات اغراض کیلئے کسی شہر یا رقبہ

دفعہ ۷ ۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار قانون ہذا کے اغراض کیلئے کسی شہر یا رقبہ یا ضلع کے حدود کا تعین کرے ۔

بہم رسانی معیار اوزان و پیمانہ جات

دفعہ ۸ ۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی ایسے شہر یا رقبہ یا ضلع کیلئے جو مناسب متصور ہو احاد متذکرہ دفعات (۳ و ۴) اور اوزان و پیمانجات مندرجہ دفعہ (۵) کی معیار بہم پہنچائے جن پر اوس طریقہ کے بموجب سرکاری مہر اور علامت ثبت کیجائیگی جس کی ہدایت سرکار بذریعہ قواعد حسب دفعہ (۱۵) ضمن (ج) کرے ایسے معیارات شہر یا رقبہ یا ضلع مذکور کیواسطے قانون ہذا کی اغراض کے لیئے معینہ اوزان و پیمانے سمجھی جائین گے ۔

نقول اوزان و پیمانجات ۔

دفعہ ۹ ۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ کسی شہر یا رقبہ یا ضلع کیلئے جیسے وہ مناسب خیال کرے معینہ اوزان و پیمانجات کے نقل جات یا اون میں سے جن کی ضرورت ہو اونکی اصل بہم پہونچائے تاکہ اوس مین شہر یا رقبہ یا ضلع مقامی معیار متصور ہوسکین ایسے نقلجات پر مہر اور علامات حسب طریقہ معینہ دفعہ (۱۵) ضمن (ج) ثبت کئے جائین گے ۔

اشتہار در بارہ استعمال اوزان و پیمانجات ۔

دفعہ ۱۰ ۔ جب سرکار کی رائے میں کسی شہر یا رقبہ یا ضلع مین معینہ اوزان و پیمانجات گنجایش و طول اس طرح مہیا ہوگئے ہون کہ اون اوزان و پیمانہ جات کی اون سے تصدیق ہوسکے جو کسی سرکاری دفتر یا محکمہ صیغہ یا کسی اور عام جماعت مین یا پیشہ تجارت کی اغراض کیلئے استعمال ہون تو سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار ہدایت فرمائین کہ اوس تاریخ کے بعد جو اشتہار میں مقرر ہوگی کل یا چند اوزان و پیمانجات گنجایش و طول جو حسب متذکرہ صدر معین و مقرر ہوئے ہون اوس شہر یا رقبہ یا ضلع میں اوس دفتر یا محکمہ یا جماعت یا پیشہ یا تجارت کے

کل کاروبار اور معاہدات کی اغراض کیلیے مستعمل ہون ۔

معاہدات مین اوزان وپیمانجات کاحوالہ ۔

دفعہ ۱۱ ۔ اوس تاریخ کے بعد جو اشتہار متذکرہ دفعہ (۱۰) میں مقرر کیگئی ہو تمام معاملات ومعاہدات جو کسی شہر یا قصبہ یا ضلع مندرجہ اشتہار مین باہمی دفتر یا جماعت یا تجارت متذکرہ اشتہار کسی کام کے انجام دیے جانے یا کسی مال کے بلحاظ وزن یا پیمانہ فروخت یا سپردگی کے حوالہ کیئے جانیکے متعلق منعقد ہوں تو یہ سمجھا جائیگا کہ وہ اوس وزن یا پیمانہ گنجایش یا طول کے موافق ہوئے ہین جن کے متعلق اشتہار مذکور میں یہ ہدایت تھی کہ ایسے دفتر یا جماعت یا پیشہ یا تجارت انہین استعمال میں لائین ۔

محافظین کا تقرر ۔

دفعہ ۱۲ ۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار معیارات ابتدائی ومقامی اور اوزان وپیمانجات معینہ کے نسخوں کی حفاظت اور اوزان وپیمانجات نافذہ کی تنقیح یا تصحیح کے لیئے محافظ مقرر کرے ۔

معیار صحت اوزان وپیمانجات ۔

دفعہ ۱۳ ۔ جب کوئی معینہ وزن یا پیمانہ گنجایش یا پیمانہ طول یا ایسے وزن یا پیمانہ کا مصدقہ نسخہ جس پر کوئی ایسی علامت ثبت ہو جس سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ سرکار عالی کے حکم سے تیار کیا گیا ہے کسی عدالت مین کسی ایسے سرکاری ملازم کیجانب سے جسکی حفاظت میں وہ حسب ہدایات سرکار مندرجہ اشتہار ہو یا کسی ایسے شخص کیجانب سے پیش ہو جو ملازم مذکور کی عام یا خاص ہدایت کیموافق عمل کررہا ہو ایسا وزن یا پیمانہ گنجایش یا طول اوس نشان کے لحاظ سے جو اوس پر ثبت ہو اوس وقت تک صحیح متصور ہوگا جب تک کہ اوسکا غیر صحیح ہونا ثابت نہ کیا جائے ۔

معیارات یا اُن کی نقول کے معائنہ کا اختیار ۔

دفعہ ۱۴ ۔ ہر سرکاری ملازم پر جسکی محافظت میں کسی اشتہار کے موافق کوئی معینہ وزن یا پیمانہ یا اوسکا مصدقہ نسخہ ہو لازم ہوگا کہ بلا اخذ فیس مناسب اوقات مین ہر شخص کو اوسکے معاینہ یا کسی وزن یا پیمانہ سے جو شخص مذکور کے قبضہ میں ہو مقابلہ کرنیکی اجازت دے ۔

واضع قواعد کا اختیار ۔

دفعہ ۱۵ ۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً ایسے قواعد جو منشاء قانون ہذا کے موافق ہون مفصلہ ذیل امور کے متعلق اون معاملات کیلئے مرتب فرمائین جہان قانون ہذا از روئے دفعہ (۱) نافذ کیا گیا ہو ۔

الف ۔ محافظین اوزان وپیمانجات کی قرارداد اور اون کے فرائض ۔

ب ۔ دستور العمل فرائض مفوضہ محافظین اوزان وپیمانجات ۔

ج۔ معینہ اوزان وپیمانجات کی بہم رسانی۔ تجدید حفاظت اور استعمال اور وہ مواہیر یا علامات جن سے اوزان وپیمانجات اور اونکے مصدقہ تمغہ جات مین جو حسب دفعہ (۸) مطلوب ہون تمیز ہوسکے

د۔ مقامی اوزان وپیمانجات اور ترازؤن کی تصدیق کا طریقہ اور ایسی تصدیق کے متعلق صداقتنامجات کا دیا جانا بشرطیکہ ایسی تصدیق دو سال مین ایک مرتبہ سے زیادہ نہ ہو۔

ہ۔ سقم جو اوزان وپیمانجات اور ترازؤن میں جو از روئے قانون ہذا استعمال میں لائے جائین جائز متصور ہون گے۔

و۔ وضع وتناسب وجہات ثلثہ جو اوزان وپیمانجات گنجایش اور ترازؤن کے لیئے اختیار کیجائے گی اور نیز وہ مادہ جو اون کی ساخت مین استعمال کیا جائیگا۔

ز۔ اوزان وپیمانجات گنجایش معینہ قانون ہذا کی تیاری بلحاظ اون کی اسموار تصریح سے۔

ح۔ وہ شرایط جنکی پابندی کے ساتھ اوزان وپیمانجات گنجایش وطول میزان کسی سرکاری یا صنعتی کے دفتر میں یا کسی کمپنی کے دفتر میں جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں تجارت کرتی ہو یا کسی پیشہ یا تجارت کے رکن کے پاس معاینہ کیئے جاسکیں گے اور اونکی تصدیق ہوگی اور شرح فیس جو ایسے معاینہ اور تصدیق کی بابت واجب الادا ہوگی۔

اشاعت قواعد۔

دفعہ ۱۶۔ (۱) یہہ قواعد جریدہ اعلامیہ میں شایع ہوں گے۔

قواعد مشتہرہ بمنزلہ قانون متصور ہون گے۔

(۲) سرکار بذریعہ اشتہار یہہ ہدایت کرسکتی ہے کہ اوس تاریخ سے جو اشتہار مین درج ہو کل یا چند قواعد اون مقامات مین نافذ ہونگے جنکی اوس اشتہار مین صراحت ہو

محافظ کے اختیارات کا استعمال۔

دفعہ ۱۷۔ محافظ اوزان وپیمانجات کے جو اختیارات یا فرایض قانون ہذا کی رو سے مقرر ہون اونکو جزواً یا کلاً ہر ایسا عہدہ دار استعمال کرسکتا یا انجام دیسکتا ہے جسکو سرکار وقتاً فوقتاً اس غرض کیلئے مقرر کرے۔

جعلسازی نشان۔

دفعہ ۱۸۔ کوئی شخص جو عمداً کسی ایسے نشان کی تلبیس کرے جسے محافظ اوزان وپیمانجات نے حسب دفعہ ۱۵ (۱) استعمال کیا ہو وہ سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد تین سال تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

ترتیب تختہ اوزان وپیمانجات۔

دفعہ ۱۹۔ سرکار کو وقتاً فوقتاً ایسا تختہ مرتب کرنیکا اختیار ہوگا جسمین علاوہ اون اوزان وپیمانجات کے جنکا ذکر دفعات (۳ و ۴ و ۵ و ۶) مین کیا گیا ہے۔ دوسرے اوزان وپیمانجات [illegible] جو دفعات مذکورہ کے رو سے معین کئے گئے ہین ایسے تختہ مین جو اندراج ہوگا وہ تختہ مذکور کے جریدہ مین شایع ہونے کے بعد صحیح متصور رہیگا۔ فقط

محمد عزیز مرزا منصرم معتمد

قواعد

قانون اوزان و پیمانہ

نشان ۱ بابتہ ۱۳۱۷ف

مندرجہ جریدہ اعلامیہ ۲۴ بہمن ۱۳۱۷ف جزو اول صفحہ ۱۵۴

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۲۲ف

قواعد

قانون اوزان وپیمانہ

نشان ابابتہ ۲۱ اسفندار ۱۳۳۱ ف

بہ نفاذ اقتدارات مندرجہ دفعہ (۵) قانون اوزان وپیمانہ سرکار عالی نشان (۱۳۴۱ ف)
وجملہ اقتدارات جو سرکار کو اس بارہ مین حاصل ہین سرکار حسب ذیل قواعد جاری فرماتے ہین۔

قاعدہ (۱) مہتمم دارالضرب ضلع حیدرآباد کے لئے اور تمام اول تعلقداران اضلاع اپنے اپنے
ضلع کے لئے بلحاظ اپنے عہدون کے وارڈن یعنے محافظ ہون گے۔

قاعدہ (۲) سرکار ایسے دوسرے اشخاص کو جنہین مناسب خیال کرین۔ بلحاظ اون کے نام
یا عہدہ کے کسی خاص ضلع مین بجائے محافظان متذکرہ قاعدہ (۱) بذریعہ اعلان جریدہ اعلامیہ
محافظ مقرر کر سکتے ہین۔

قاعدہ (۳) مستند اوزان وپیمانون کا ایک سٹ محافظین کے پاس رہیگا اور وہ ان اوزان
اور پیمانون کی تنقیح وتصحیح کرینگے جو حسب قانون استعمال مین ہون یا تصدیق کیلئے پیش کئے جائین

قاعدہ (۴) ہر محافظ ضلع کے پاس حسب نمونہ منسلکہ صداقت نامون کا ایک رجسٹر رہیگا جسمین
ان صداقت نامونکی تفصیل درج رہیگی جو حسب قاعدہ (۱۰) وقتاً فوقتاً جاری کئے جائین اور
وہ اپنے ہر ماتحت انسپکٹر کو صداقت نامونکی ایک سادہ کتاب دینگے جسمین ہر صداقت نامہ کے
دو پرت ہونگے اور اونپر نشان سلسلہ درج ہوگا۔

قاعدہ (۵) محافظون کے ادائے فرائض مین مدد دینے کیلئے وقتاً فوقتاً سرکار انسپکٹرونکا
تقرر فرمائین گے۔

قاعدہ (۶) ہر انسپکٹر جو اسطرح مقرر کیا جائیگا ایک پورا سٹ ورکنگ اسٹنڈرڈ اوزان اور
پیمانون کا مع دو ہلکی ترازوون کے جو مناسب قسم کے ہونگے دیا جائیگا اور اسکے ساتھ تختہ
استقامہ بھی عطا ہوگا جو ہر وزن پیمانہ طول وپیمانہ گنجائش کیلئے جائز رکھا گیا ہے اور نیز اسکیل

ڈپٹی سپرویری اینس (آلہ دریافت اختلاف حرارت و برودت موسم) دیا جائیگا جسکے ذریعہ سے ضروری تنقیح و تصدیق کیجائے گی۔

قاعدہ (۷) اوزان کی تنقیح انسپکٹرون یا محافظون کے معیاری اوزان کے ذریعہ سے کیجائیگی اگر انسپکٹر کو عند التنقیح کسی باٹ کی نسبت یہ معلوم ہو کہ وہ ان حدود سے خارج ہے جو قواعد ہذا کی روسے قایم کیے گئے ہین۔ تو اس باٹ مین سوراخ کرکے ڈاٹ لگا دے گا۔ اور خالی جگہ کو سیسہ بھر کر برابر کردے گا۔ اور پیچ کے جوڑ پر سوراخ کرکے ڈاٹ کا پیچ اسطرح کس دیا جائیگا کہ بغیر زور کی نہ پھر سکے اور اگر کوئی پھرے تو صاف معلوم ہوجائے کہ اسمین کسی نے تصرف کیا ہے۔

قاعدہ (۸) پیمانہ ہائے گنجایشی کی تنقیح اس طور پر ہوگی کہ اونمین جوش کیئے ہوئے مقطر پانی کے ضروری مقدار کا وزن کیا جائے اور پیمانہ ہائے طول کی تنقیح محافظون۔ یا انسپکٹرون کے معیاری پیمانون سے کیجائیگی۔ اگر اس تنقیح مین یہ معلوم ہو کہ پیمانہ طول یا گنجایش مقدار معینہ قانونی سے چھوٹا ہے تو انسپکٹر بتعین مدت مالک کو اطلاع دیگا کہ اندر ون مدت معینہ اسکی تنقیح کردے۔ اگر مالک حسب اطمینان انسپکٹر مدت مقررہ کے اندر اسکی تصیح نہ کرے یا نہ کر سکے تو پیمانہ ضبط کرکی تلف کر دیا جائیگا۔

قاعدہ (۹) تمام ترازوؤن اور آلات وزن کی تصدیق جو استعمال مین ہون اون قواعد کی روسے کیجانی چاہیے۔ جب کسی شخص کو کسی تراز و یا آلہ وزن کی تصدیق کرانیکی ضرورت ہو تو وہ انسپکٹر کو اطلاع دیگا اور انسپکٹر معیاری اوزان کی روسے اسے جانچیگا۔ ترازو اور میزان کا جبکہ وہ خالی ہو۔ نیز اونمین جب آدھا وزن ہو۔ اور پورا وزن ہو صحیح ہونا لازمی ہے۔

قاعدہ (۱۰) کسی وزن پیمانہ میزان یا ترازو کی کامل تنقیح کے بعد اگر انسپکٹر کو اطمینان ہوجائے کہ تنقیح شدہ وزن۔ پیمانہ۔ یا ترازو از روئے قانون اوزان پیمانہ سرکار عالی صحیح ہے تو وہ مونہ صداقت نامہ کے دونون پرتا کی خانہ پری کرکے جو اوسے دیا گیا ہے اور ان پر اپنے دستخط کرکے محافظ کے پاس بھیجدے گا۔

قاعدہ (۱۱) اونکے وصول ہونے پر محافظ دونون پرتون پر دستخط کرکے انمین سے ایک اصل وزن پیمانہ یا ترازو کے مالک کے نام جاری کریگا۔ اور کتاب صداقت نامہ جات انسپکٹر کے پاس واپس بھیجدیگا۔

قاعدہ (۱۲) مقامی اوزان اور پیمانہ جات ترازوؤن اور آلات وزن کی تصدیق او اسکی تصدیق

کی صداقت پر قواعد (۶) تا (۱۱) کا اطلاق ہوگا لیکن شرط یہ ہے کہ ایسی تصدیق کا دو سال مین ایکبار سے زاید ہونا لازمی نہ ہوگا۔

قاعدہ (۱۳) اصلی معیار وزن ایک سیر کا وزن ہوگا جو پلیٹی نم دو دیم سے بنایا جائیگا۔ یہ وزن صحت کے ساتھ بنایا جائیگا اور بورڈ آف ٹرید (واقع لندن) اسکی صحت کی تصدیق کریگا اور وہ مہتمم خزانہ عامرہ کی تحویل مین رہیگا۔ اور برنجی اوزان کا ایک پورا اسٹانڈرسٹ جو دار الضرب سرکار عالی کی تحویل مین رہیگا یہ اوزان جو معیار ون کے مثنے کہلائین گے مذکورہ بالا اصل معیارون کے ٹھیک دوا ضعاف یا سیح جزو ہونگے۔ یہ اوزان ریاست کے مقررہ وزن کے متقل معیارون اور دار الضرب کے ان مروجہ معیارون کی تصدیق کیلئے استعمال کئے جائینگے جو اوزان کا کامل سٹ ہونگے اور اس وقت مہتمم دار الضرب کی تحویل مین موجود ہین اور بورڈ آف ٹرید کے مصدقہ ہین۔ اس قسم کی تصدیق صرف وارڈن بارہ کرینگے یا اونکی ذاتی نگرانی عمل مین آئیگی

قاعدہ (۱۴) ان معیارون پر ہلال اور پچ گوشہ ستارے کی علامت ہوگی اور اسپر حرف "پی" ہوگا جس سے معلوم ہوگا کہ یہ اصلی معیار ہے۔

قاعدہ (۱۵) مثنے معیارون کی علامت یہ ہوگی کہ پچ گوشہ ستارہ ہلال کے اندر ہوگا اور اوسپر حرف "سی" ہوگا جس سے یہ معلوم ہوگا کہ یہ اصل معیارونکے مثنی ہین۔

قاعدہ (۱۶) دار الضرب کے مروجہ معیارون اور محافظون کے معیارون پر بہی ایک پنج گوشہ ستارہ مع ہلال ہوگا اور اوسپر حرف "M" ہوگا۔

قاعدہ (۱۷) انسپکٹرون کے مروجہ معیارون پر ہلال اور اوسمین پنج گوشہ ستارہ ہوگا اور اوسپر حرف "I" ہوگا۔

قاعدہ (۱۸) اوزان تیار کردہ دار الضرب مین جو استقام جائز رکھے گئے ہین وہ گرنیون کی مقدار مین اس مقدار سے نہ بڑہنے چاہیئے جو نزکورہ ذیل قاعدہ سے ظاہر ہوتی ہے۔ مقدار وزن جانب ہوگی۔ اور کلی جانب اسکا ربع ہوگا۔

Y وزن

۱۰۔ لاگ بیز ۱/۳

X اکیس تولہ

قاعدہ (۱۹) استقام کی زیادہ سے زیادہ مقدار جو تصدیق اوزان مین انسکیٹر جائز رکھ سکتے ہین وہ معمولی بازاری استعمال کے اوزان مین دونون طرف مقدار مذکورۂ بالاسکے چوگنی ہوگی لیکن

قیمتی دہاتون مین اور جواہرات وغیرہ مین زیادہ سے زیادہ مقدار ختم مذکورہ بالا مقدار دوگنی ہوگی۔

قاعدہ (۲۰) پیمانہ جات گنجایش تیار کردہ دار الضرب مین جو اسقام جائز رکہے گئے ہین اونکا اندازہ ذیل کے قاعدہ سے ہوسکتا ہے۔

Y ۱۰ اگرین ۵ لاگ ۳۲۰

X تولہ

قاعدہ (۲۱) زیادہ سے زیادہ مقدار سقم جو انسپکٹر اپنی تصدیق پیمانہ جات گنجایش مین جائز رکہہ سکتے ہین وہ مقدار متذکرہ قاعدہ (۲۰) کے پنج گنی ہوسکتی ہے۔

قاعدہ (۲۲) میزانونمین کوئی ایسا سقم جائز نہ رکہا جائیگا کہ جو محسوس ہوتا ہو۔

قاعدہ (۲۳) اوزان اور پیمانجات کے اشکال و مقادیر وہی ہونگے۔ موجودہ اوزان پیمانہ جات زیر تحویل مہتمم دار الضرب و مصدقہ بورڈ آف ٹرید (واقع لندن) کے ہین۔

قاعدہ (۲۴) ۱۰ تولہ سے ۲۵ تولہ تک کے باٹ الیومنیم کے نبائے جائینگے اور زائد از ۲۵ تا ۱۰۰ تولہ تانبہ ٹین جست کے جسمین دوسرے اجزا کا خفیف میل ہوگا اور ۱۰ تولہ سے زاید ۳۲۰۰ تک تانبے کے میل کے جیسا کہ اوپر ذکر ہوا ہے۔ یا لوہے کے نبائے جائینگے۔

قاعدہ (۲۵) ترازو کی ڈنڈی دہات کی ہونی چاہئیے۔ اور اسکے Kmifiedae کانٹے اور Puals مدار یعنے وہ کیل جسپر ترازو کی ڈنڈی حرکت کرتی ہے۔ کسی ایسی دہات کی ہونی چاہئیے جو ڈہالے ہوئے فولاد سے نرم تر ہو۔

قاعدہ (۲۶) سرکاری تصدیق کے بعد جو اوزان و پیمانہ جات فروخت کے لئے جاری کیئے جائینگے اونپر ہلال اور جو گوشہ ستارہ کی علامت ہوگی۔

قاعدہ (۲۷) تمام ایسے اوزان و پیمانہ جات گنجایش و طول کی تنقیح و تصدیق منجانب سرکار دو سال مین ایک مرتبہ ضرور کیجائیگی جنکو سرکار کسی سرکاری یا صفائی کے دفتر یا عہدہ داران کمپنی جو ممالک محروسہ سرکار عالی مین تجارت کرتی ہے یا اہل حرفت وپیشہ کے نام جاری کریگی۔ یہ تنقیح بلا کسی خرچ کے ہوگی۔ لیکن اگر کسی اصلاح کی ضرورت ہو تو اوسکے لئے حسب ذیل اجرت دینی پڑیگی۔

ایک ماشہ سے چہٹانک کے اوزان کے لئے	۲ ؎ فی وزن
دس تولہ سے پانچ سیر تک کے وزن کے لئے	۸ ؎ ؎ ؎
پانچ سیر سے ایک من اور اس سے زاید اوزان کے لئے	عه ؎ ؎

قاعدہ (۲۸) جو شخص کسی دوکاندار۔ یا فروشندہ کی اوزان وپیمانجات کی تصدیق کیلئے محافظ ضلع کو درخواست دیگا تو محافظ انسپکٹر کو ان اوزان وپیمانجات کی تصدیق کیلئے حکم دیگا اور انسپکٹر حلقہ اونکی تصدیق کریگا۔

قاعدہ (۲۹) جو شخص قاعدہ ماقبل کی روسے اوزان یا پیمانجات کی تصدیق کیلئے درخواست دے اوسکو چاہیئے کہ اوزان وپیمانجات کیلئے جنکی تصدیق چاہی جاتی ہے۔ فی وزن یا پیمانہ کے حساب سے سرکار مین رقم داخل کرے۔ اگر وزن یا پیمانہ زیر بحث اون حدود سے جنکی اجازت قانون نے دی ہے متجاوز پایا جائے تو اوس صورت مین زر فیس استعمال کنندہ وزن سے وصول کیا جائیگا اور جو رقم درخواست کنندہ سے لیگئی ہے اوسکو واپس کردیجائیگی۔

قاعدہ (۳۰) انسپکٹر جو قانون اوزان وپیمانہ کی روسے مقرر ہوا ہو اوسکا فرض ہوگا کہ اوسکے علاقہ مین ناقص اوزان پیمانہ جات یا میزانین پائی جائین تو فوراً اوسکی اطلاع محافظ کو دے ایسی اطلاع کے وصول ہونے پر محافظ ایسے احکام جاری کریگا جو مناسب معلوم ہون۔ بہ نفاذ اقتدارات مندرجہ دفعہ (۵) قانون اوزان وپیمانجات عالیجناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی یہ حکم صادر فرماتے ہین کہ اوزان وپیمانجات گنجایش وطول جو قانون مذکور کی روسے استعمال کیئے جائینگے اونکے نام وزن و مقدار حسب تفصیل ذیل ہونگے۔

اوزان۔ ایکماشہ .... ۵ اگرین - ایک تولہ .... ۱۲ ماشہ - یا ۱۸۰ اگرین

ایکچھٹانک .... ۵ تولہ - ایکسیر .... ۱۶ چھٹانک - ایکمن .... ۴۰ سیر

پیمانجات گنجایش - ایک چھٹانک .... ۵ تولہ - ایکسیر .... ۱۶ چھٹانک

پیمانجات طول - ۱۲ انچ .... ۱ فٹ

۳ فٹ .... ایک گز۔ ضلع .... صداقت نامہ نشان

اس امر کی تصدیق کیجاتی ہے کہ اوزان وپیمانجات مفصلہ ذیل بتاریخ ۔۔۔ سنہ ۔۔۔ معائنہ لیئے گئے۔ اور از روئے حدود معینہ قانون اوزان وپیمانجات سرکار عالی نشان (۱) صحیح پائے گئے۔

فہرست اوزان فہرست پیمانجات۔ دستخط انسپکٹر دستخط محافظ

نام مالک اوزان مصدقہ .... پیشہ یا کاروبار مالک اوزان ....

پتہ .... تاریخ ....

رجسٹر صداقتنامہ جات ملاحظہ ہو قاعدہ (۴)

نشان سلسلہ ۱	نام مالک ۲	تفصیل اوزان وپیمانجات مصدقہ ۳
تاریخ تصدیق ۴	دستخط انسپکٹر تصدیق کنندہ ۵	کیفیت ۶

تمت

قانون مجالس سرکار عالی

نشان ۴۔ بابتہ سنہ ۱۳۱۶ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۳ف

فہرست مضامین قانون محابس سرکار عالی نشان ۴ ـ بابتہ ۱۳۱۶ف

تمت

قانون محابس سرکارعالی

نشان (۴) بابتہ ۱۳۱۷ف

(مدار المہام سرکارعالی نے تباریخ ۱۱ تیر ۱۳۱۷ف منظور فرمایا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ محابس ممالک محروسہ سرکارعالی کے انتظام کے لیے مکمل قانون نافذ کیا جائے
لہٰذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

باب ۱

مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ نفاذ۔

دفعہ ۱۔ یہہ قانون بنام "قانون محابس سرکارعالی" موسوم ہوسکیگا اور یکم شہریور ۱۳۱۷ف سے نافذ ہوگا۔

تعریفات۔

دفعہ ۲۔ بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوس کے خلاف ہو

۱۔ "محبس" سے ایسی جگہ مراد ہے جو سرکارعالی نے کسی عام یا خاص حکم کی رو سے قیدیوں کے مقید رکھے جانے کیلئے مستقل یا عارضی طور پر مقرر کی ہو اور اسمین وہ اراضی اور مکانات بھی داخل ہین جو اوس مین شامل ہون لیکن حسب ذیل مقامات داخل نہین ہین۔

الف۔ جس مین قیدی صرف کوتوالی کی حراست مین ہون۔

ب۔ جسکو سرکار نے مجموعہ ضابطہ فوجداری قانون نشان ۴۔ بابتہ ۱۳۱۳ف کی دفعہ ۵۰۰ ضمن (۱) کی رو سے خاص طور پر مقرر کیا ہو۔

(ح) کوئی ایسا مقام جسکو سرکار عالی نے عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے تحتانی محبس قرار دیا ہو۔

قیدی فوجداری۔	۲۔ "قیدی فوجداری" سے وہ قیدی مراد ہے جو کسی ایسی عدالت یا ساکم کے حکم سے جسے اختیارات فوجداری حاصل ہوں یا کسی کورٹ مارشل کے حکم سے حسب ضابطہ حراست میں رکھا گیا ہو۔
سزا یافتہ قیدی فوجداری۔	۳۔ "سزا یافتہ قیدی فوجداری" سے ہر ایسا قیدی فوجداری مراد ہے جو کسی عدالت یا کورٹ مارشل کے حکم سے سزا بھگت رہا ہو اور اوس میں ہر ایسا شخص بھی داخل ہے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری کے باب ہشتم کے احکام کی رو سے محبس میں رکھا گیا ہو۔
قیدی دیوانی۔	۴۔ "قیدی دیوانی" سے ہر ایسا قیدی مراد ہے جو قیدی فوجداری نہو۔
طریقہ تخفیف میعاد۔	۵۔ "طریقہ تخفیف میعاد" سے وہ قواعد مراد ہیں جن کی رو سے قیدیوں کو سزا دینے اور اوس کے لحاظ سے انکی مدت سزا کم کرنے کا طریقہ مقرر کیا گیا ہو۔
ٹکٹ ملاقاتی۔	۶۔ "ٹکٹ ملاقاتی" سے وہ ٹکٹ مراد ہے جس میں ہر قیدی کی نسبت وہ درج ہو جو قانون ہذا یا اون قواعد کی بنا پر جو تحت قانون ہذا یا اون قواعد کی بنا پر جو تحت قانون ہذا مرتب کئے گئے ہوں مطلوب ہو۔
اشیاء ممنوعہ۔	۷۔ "اشیاء ممنوعہ" سے وہ اشیاء مراد ہیں جنکی محبس کے اندر لیجانے یا محبس سے باہر لانے قانون ہذا یا کسی قاعدہ کی رو سے جو تحت قانون ہذا مرتب کیا گیا ہو ممانعت ہو۔

باب ۲

قیام محابس و تقرر عہدہ داران

قیدیوں کے رکھنے کا مقام۔	دفعہ ۳۔ سرکار عالی پر لازم ہوگا کہ ایسے محابس مہیا کرے جن میں بلحاظ تعمیر و انتظام اون احکام کی تعمیل پورے طور سے ہوسکے جو قیدیوں کے علحدہ رکھے جانے کے متعلق قانون ہذا میں بیان کئے گئے ہیں۔
ناظم محابس۔	دفعہ ۴۔ سرکار محابس کی نگرانی و انتظام کیلئے ایک ناظم محابس مقرر کریں گے جو بمتابعت احکام سرکار جملہ محابس کا عام انتظام اور نگرانی کرتا رہیگا۔
عہدہ داران محابس۔	دفعہ ۵۔ ہر محبس کے انتظام کیلئے ایک داروغہ ایک طبیب اور

ایسا عہدہ دار مامور کیئے جائین گے جو سرکار مناسب خیال کرین لیکن سرکار کو اختیار ہوگا کہ جہان ضرورت ہو وہان ایک مہتمم بھی مقرر کرین۔

ہنگامی محابس۔ دفعہ ٦۔ جب کسی محبس مین قیدیونکی تعداد اوس سے زیادہ ہو جائے جو ناظم محابس کی رائے مین بلا تکلیف و خطرہ اوس مین رکھے جا سکتے ہون اور ایسے زاید قیدی کسی دوسرے محبس مین بلا تکلیف منتقل نہ کیئے جا سکتے ہون۔ یا

جب کسی محبس مین کوئی مرض متعدی پھیل جائے یا کسی اور وجہ سے مناسب معلوم ہو۔ تو ناظم محابس کو اختیار ہوگا کہ بمنظوری سرکار عارضی طور پر کسی دوسرے مقام مین اوسقدر قیدیون کے قیام اور حفاظت کا انتظام کرے جو بلا تکلیف یا خطرہ محبس مذکور مین نہ رکھے جا سکتے ہون۔

باب ٣

فرایض عہدہ داران محابس

عہدہ داران محبس کے فرایض۔ دفعہ ٧۔ ١۔ اگر محبس مین کوئی مہتمم مقرر کیا جائے تو تمام عہدہ داران محبس مذکور پر اوسکے احکام کی تعمیل لازم ہوگی۔

٢۔ تمام عہدہ داران محبس جو دار وغہ کے ماتحت ہون اون فرایض کو انجام دینگے جن کی دار وغہ بمنظوری مہتمم ہدایت کرے یا جو از روئے قواعد متذکرہ (دفعہ (٦٢) مقرر کیئے گئے ہون۔

عہدہ داران محبس قیدیون کے ساتھ لین دین نہ کرینگے۔ دفعہ ٨۔ کوئی عہدہ دار محبس یا اوس کی طرف سے کوئی شخص کسی قیدی کے ہاتھ کوئی شئے فروخت کرنے یا کرایہ پر دینے یا کسی شئے کے فروخت یا کرایہ سے کوئی نفع حاصل کرنے یا کسی قیدی کے ساتھ معاملہ زر نقد یا کوئی اور معاملہ بالواسطہ کرنیکا مجاز نہ ہوگا۔

عہدہ داران محبس۔ معاہدات متعلقہ محبس مین کوئی غرض نہ رکھے۔ دفعہ ٩۔ کوئی عہدہ دار محبس یا اوس کی طرف سے کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ محبس مین اشیا بہم پہنچانیکے کسی معاہدہ مین بالواسطہ کوئی غرض رکھے یا ایسی خرید و فروخت سے جو منجانب محبس یا کسی قیدی کے کسی شئے کی بابتہ ہو بالواسطہ یا بلا واسطہ کوئی نفع حاصل کرے۔

مہتمم

مہتمم

دفعہ ۱۰ - ا۔ بمتابعت احکام ناظم محالس مہتمم محبس پر لازم ہوگا کہ محبس میں پابندی قواعد اور سزا اور مشقت اور اخراجات اور ضبط و نگرانی کے متعلق انتظام کرے۔

۲۔ بمتابعت اون عام یا خاص احکام کے جو سرکار صادر کرین مہتمم محبس پر اور اگر مہتمم نہ ہو تو داروغہ پر لازم ہوگا کہ ناظم عدالت فوجداری ضلع کے اون تمام احکام کی تعمیل کرے جو محبس کے متعلق جاری کئے جائین اور جو قانون ہذا یا اون قواعد کے مغائر نہون جو حسب قانون ہذا نافذ ہوئے ہون۔

۳۔ ایسے تمام احکام کی اور اوس کارروائی کی جو اونکی بنا پر کیگئی ہو اطلاع ناظم محالس کو دیجائیگی۔

رجسٹر جو مہتمم رکھیگا۔

دفعہ ۱۱ - مہتمم محبس حسب ذیل رجسٹر رکھے کا یا رکھے جانیکا انتظام کریگا۔

۱۔ رجسٹر قیدیان داخل شدہ۔

۲۔ رجسٹر جس سے یہ معلوم ہوسکے کہ ہر قیدی کب رہا ہوگا۔

۳۔ رجسٹر جس مین اون سزاؤن کا داخلہ رہیگا جو اُن قیدیون کو دیجائیں جو جرم خلاف ورزی قواعد محبس کے ترکب ہون۔

۴۔ رجسٹر جس میں اون اشخاص کی رائے نسبت امور متعلقہ انتظام محبس درج ہوگی جو محبس کے معائنہ کے لیئے آئین۔

۵۔ رجسٹر جس مین اون اشیا یا رقوم کا داخلہ رہیگا جو قیدیون سے لئے گئے ہون۔

۶۔ رجسٹر جس کا رکھا جانا قواعد مرتبہ حسب دفعہ (۶۲) کی روسے لازمی ہو۔

عہدہ دار طبی

عہدہ دار طبی کے فرائض۔

دفعہ ۱۲ - بمتابعت احکام مہتمم محبس عہدہ دار طبی محبس کے انتظام متعلقہ حفظ صحت کا ذمہ دار ہوگا اور اون امور کو انجام دیگا جو قواعد مرتبہ حسب دفعہ ۶۲ کی روسے اوسکے فرائض قرار دیئے گئے ہون۔

عہدہ دار طبی بعض صورتون میں اطلاع تحریری کرے گا۔

دفعہ ۱۳ - جب عہدہ دار طبی کو اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ اوس برتاؤ کی وجہ سے جو کسی قیدی کے ساتھ محبس مین کیا جاتا ہے اوس کے دماغ پر مضر اثر پڑا ہے یا پڑنے کا احتمال ہے تو وہ اوسکی اطلاع تحریری مع اپنی رائے کے مہتمم محبس کو

کریگا ہر ایسی اطلاع تحریری مع علم مہتمم محبس ناظم محابس کے پاس اطلاعاً بھیجی جائیگی۔

امور جو بوقت وفات قیدی رجسٹر مین درج کئے جائینگے۔

دفعہ ۱۴ - ہر قیدی کی وفات پر عہدہ دار طبی جہانتک ممکن ہو حسب ذیل امور رجسٹر مین درج کریگا۔

۱- تاریخ جبکہ متوفی نے پہلی مرتبہ بیماری کی شکایت کی ہو یا وہ بیمار نظر آیا ہو۔
۲- کام جو اوس تاریخ اوس سے لیا گیا ہو۔
۳- مقدار غذا جو اوس تاریخ اوسکو ملنی چاہیئے تھی۔
۴- تاریخ جبکہ وہ شفاخانہ مین داخل کیا گیا۔
۵- تاریخ جبکہ عہدہ دار طبی کو اوسکی بیماری کی پہلی مرتبہ اطلاع ہوئی۔
۶- مرض کی نوعیت۔
۷- عہدہ دار طبی نے متوفی کا مرنے کے قبل کب معاینہ کیا۔
۸- تاریخ وفات قیدی۔
۹- (اگر بعد مرگ لاش کا طبی معاینہ کیا گیا ہو) لاش کی حالت۔
۱۰- ایسی کیفیت جسکا عہدہ دار طبی کی رائے مین ظاہر کرنا ضرور ہو۔

داروغہ

داروغہ کہان رہیگا اور کیا کام کریگا۔

دفعہ ۱۵ - ۱- داروغہ محبس مین رہیگا بجز اس کے کہ مہتمم نے اوسکو کسی اور مقام پر رہنے کی تحریری اجازت دی ہو۔

۲- داروغہ محبس کے کام کے سوائے اور کوئی کام نہ کر سکے گا بجز اس کے کہ ناظم محابس نے تحریری اجازت دی ہو۔

داروغہ قیدی کی موت کی اطلاع دیگا۔

دفعہ ۱۶ - ہر قیدی کی وفات پر داروغہ اوسکی اطلاع فوراً مہتمم محبس اور عہدہ دار طبی کو دیگا۔

داروغہ کی ذمہ داری۔

دفعہ ۱۷ - اون تمام رجسٹرون کی جو از روئے دفعہ ۱۱ رکھے جائین گے اور تمام حکمنامجات نیز دوسرے کاغذات کی جو اوس کے تفویض کئے جائین حفاظت داروغہ کے ذمہ ہوگی نیز وہ اون تمام اشیاء اور رقوم کا بھی ذمہ دار ہوگا جو قیدی سے لی جائین۔

داروغہ کی حاضری بوقت شب

دفعہ ۱۸ - داروغہ مجاز نہ ہوگا کہ بغیر مہتمم کی اجازت تحریری کے رات بھر محبس سے غیر حاضر رہے لیکن اگر کسی شدید ضرورت کی وجہ سے اس طور پر وہ بغیر رخصت غیر حاضر رہے تو وہ فوراً اوسکی اطلاع مع وجوہ غیر حاضری مہتمم کو کریگا۔

اختیارات نائبان و مددگاران داروغہ۔

دفعہ ۱۹ - جب کسی محبس میں نائب یا مددگار داروغہ مقرر کیا جائے تو وہ باتباع احکام مہتمم اون تمام فرائض کی انجام دہی کا مجاز ہوگا اور وہ تمام ذمہ داریان اوسپر عائد ہونگی جو قانون ہذا یا کسی قاعدہ کی بنا پر جو تحت قانون ہذا جاری ہوا ہو مقرر کیگئی ہو۔

عہدہ داران ماتحت

دربان یا دیگر عہدہ داران محبس کے فرائض۔

دفعہ ۲۰ - دربان یا محبس کا کوئی اور عہدہ دار اس امر کا مجاز ہوگا کہ کسی ایسی شئے کا جو محبس کے اندر یا باہر لائی جارہی ہو معاینہ کرے اور کسی ایسے شخص کو جس کی نسبت محبس میں یا محبس کے باہر کسی ممنوع شئے کے لیجانے یا محبس کے کسی مال کے باہر لیجانے کا شبہہ ہو روکے اور اوسکی تلاشی لے یا لوائے اور اگر کوئی ایسی شئے یا ایسا مال برآمد ہو تو اوس سے فوراً داروغہ کو مطلع کریگا۔

عہدہ داران ماتحت بغیر رخصت غیر حاضر نہو سکینگے۔

دفعہ ۲۱ - تمام عہدہ داران محبس جو داروغہ کے ماتحت ہوں مہتمم یا داروغہ سے رخصت حاصل کیے بغیر محبس سے غیر حاضر نہو سکیں گے۔

سزا یافتہ عہدہ دار۔

دفعہ ۲۲ - قیدی جو بطور عہدہ داران محبس تقرر کیے جائیں حسب دفعہ (۲) ضمن (۱۷- الف) قانون تعبیر و الحاق قوانین نشان (۳) سنہ ۱۳۱۳ ف ملازم سرکاری متصور ہونگے۔

باب ۴

داخلہ منتقلی و رہائی قیدیان

قیدیوں کی تلاشی بوقت داخلہ

دفعہ ۲۳ - ۱- جب کوئی قیدی محبس میں داخل کیا جائے اوسکی بخوبی تلاشی لیجائیگی اور تمام ہتھیار اور اشیاء ممنوعہ اوس سے لے لی جائیں گی۔

۲- ہر قیدی فوجداری کا بعد داخلہ جسقدر جلد ممکن ہو عہدہ دار طبی کے عام یا خاص احکام کے مطابق

معاینہ کیا جائیگا اور عہدہ دار مذکور اوس کتاب مین جو زیر نگرانی دار وغہ رہے گی قیدی کی صحت کی حالت اور اوس کے جسم پر زخمون یا علامتون کی کیفیت اور اگر اوسے قید بامشقت کی سزا دی گئی ہو تو یہ امر کہ وہ کس قسم کی مشقت کے قابل ہے اور اگر عہدہ دار طبی کی رائے میں بعض اور امور کا اظہار مناسب ہو تو وہ بھی درج کیئے جائینگے۔

۳۔ قیدیان اناث کی تلاشی اور امتحان عہدہ دار طبی کے عام یا خاص احکام کے مطابق منظمہ کے ذریعہ سے عمل میں آئیگا۔

قیدیون کا مال۔

دفعہ ۲۴۔ وہ رقوم یا دوسرے اشیا جنکی نسبت کسی عدالت مجاز نے کچھ حکم نہ دیا ہو اور جو کسی ذمہ دار عہدہ دار کی اجازت سے کوئی قیدی نو عباری محبس مین لانیکا مجاز ہو یا جو اوسکے استعمال کیلیئے محبس میں بھیجے جاسکیں داروغہ کی حفاظت میں رہینگے۔

منتقلی و رہائی قیدیان۔

دفعہ ۲۵۔ ۱۔ جو قیدی کسی دوسرے محبس مین منتقل کیا جائے اوسکا معاینہ عہدہ دار قبل از منتقلی کریگا۔

۲۔ کوئی قیدی اوسوقت تک ایک محبس سے دوسرے میں منتقل نہ کیا جائیگا جبتک کہ عہدہ دار طبی اس امر کی تصدیق نکرے کہ قیدی مذکور کسی ایسی بیماری مین مبتلا نہین ہے جسکی وجہ سے وہ قابل منتقلی نہو۔

۳۔ اگر کوئی قیدی کسی شدید یا خطرناک مرض مین مبتلا ہو تو وہ اپنی مرضی کے خلاف اُسوقت تک محبس سے رہا نہ کیا جائیگا جبتک کہ عہدہ دار طبی کی رائے مین ایسی رہائی سے کسی قسم کے ضرر کا اندیشہ نہو۔

باب ۵

انتظام قیدیان

قیدیون کا علیحدہ رکھا جانا۔

دفعہ ۲۶۔ قانون ہذا کے اغراض کے لحاظ سے قیدیونکی علیحدگی کا انتظام حسب ذیل طریقون سے ہوگا۔

۱۔ ایسے محبس مین جسمین مرد اور عورتین دونون مقید ہون عورتین ایک علیحدہ قطعہ میں اسطور پر رکھی جائینگی کہ وہ نہ مردون کو دیکھ سکین اور نہ انسے بات چیت کرسکیں اور نہ انکو اونکی کسی اور قسم کے تعلقات رکھنیکا موقع ملے۔

۲۔ اگر کسی محبس مین ایسے قیدیان مذکور جنکی عمر اٹھارہ سال سے کم ہو مقید ہون تو اونہین دوسرے

قیدیون سے بالکل الگ رکھنے کا انتظام کیا جائیگا اور انمین سے بھی وہ قیدی جو سن بلوغ کو پہونچ چکے ہون اون قیدیون سے جو نابالغ ہون علیحدہ رکھے جاوینگے

۳- غیر سزایافتہ قیدیان فوجداری سزایافتہ قیدیان فوجداری سے علیحدہ رکھے جاوینگے۔

۴- قیدیان دیوانی قیدیان فوجداری سے علیحدہ رکھے جاوینگے۔

سزایافتہ قیدیان فوجداری کا ایک جگہ یا الگ الگ رکھا جانا۔

دفعہ ۲۷ - پابندی احکام مندرجہ دفعہ بالا سزایافتہ قیدیان فوجداری ایک ہی حجرہ میں یا الگ الگ حجرون میں یا کچھ ایک طریقہ سے اور کچھ دوسرے طریقہ سے محبوس کیے جا سکینگے۔

قید تنہائی۔

دفعہ ۲۸ - کوئی حجرہ قید تنہائی کیلیے اوسوقت تک کام میں نہ لایا جائیگا جبتک اوس مین ایسے ذرائع نہ موجود ہون جنسے قیدی کسی وقت کسی عہدہ دار محبس کو بلا سکے اور عہدہ دار طبی یا اوسکے ماتحت کو لازم ہوگا کہ کم سے کم دن میں ایک مرتبہ ہر ایسے قیدی کا معاینہ کرے جو کسی علیحدہ حجرہ میں (۲۴) گھنٹہ سے زیادہ بطور سزا یا کسی اور وجہ سے مقید رکھا گیا ہو۔

قیدی جنکو سزائے موت کا حکم ہوا ہو۔

دفعہ ۲۹ - ۱- ہر ایسا قیدی جس کی نسبت حکم سزائے موت صادر ہوا ہو جب بعد صدور حکم محبس میں داخل ہو تو اوسکی تلاشی بذریعہ داروغہ یا کسی ایسے شخص کے جسے داروغہ حکم دے لیجائیگی اور وہ تمام اشیا جنکا قیدی کے پاس رہنا داروغہ کی دانست میں خطرناک یا نامناسب ہو اوس سے لے لی جائینگی۔

۲- ہر ایسا قیدی ایک علیحدہ حجرہ مین جو دوسرے قیدیون کے حجرون سے الگ ہو مقید رہیگا اور اوسکی نگرانی دن رات ایک خاص پہرہ کے سپرد کیجائیگی۔

باب ۶

خوراک۔ لباس۔ و بستر قیدیان دیوانی و زیر دریافت قیدیان فوجداری

بعض قیدیونکی پرورش خانگی ذرایع سے۔

دفعہ ۳۰ - قیدی دیوانی یا فوجداری کو جو زیر دریافت ہو اپنی خوراک و لباس و بستر کا انتظام بطور خود کر لینیکی اجازت دیجا سکیگی اور اوسکو اختیار ہوگا کہ بہ اوقات مناسب اشیا خوردنی و لباس و بستر یا دیگر ضرورت کی اشیا خانگی ذرایع سے بپابندی معاینہ اور اون قواعد کے جو ناظم محابس نے نافذ کئے ہون خریدے یا حاصل کرے۔

قیدیوں کو دی جانیوالی اشیا خوراک و لباس

دفعہ ۳۱ - کسی قیدی دیوانی یا قیدی فوجداری زیر دریافت کے اشیاء

کا تبادلہ ممنوع ہے۔

خوردنی لباس و بستر یا دوسری ضروری اشیا کا کوئی جز کسی دوسرے قیدی کو نہ ہبتہً دیگا نہ عاریتاً اور نہ بذریعہ بیع اور ہر ایسا قیدی جو خلاف ورزی دفعہ ہذا کا مرتکب ہو خریدی خوراک یا خانگی ذرایع سے اوسکو حاصل کرنیکے استحقاق سے اوسوقت تک محروم رکھا جاسکیگا جبتک مہتمم محبس مناسب خیال کرے۔

قیدیان دیوانی اور قیدیان فوجداری زیر دریافت کو اشیاء لباس و بستر کا بہم پہونچانا۔

دفعہ ۳۲۔ ۱۔ اگر کوئی قیدی دیوانی یا زیر دریافت قیدی فوجداری اپنے لیئے لباس اور بستر کا کافی انتظام بطور خود نہ کرسکے تو مہتمم محبس اوس قدر لباس و بستر جو ضروری ہو بہم پہونچا دیگا۔

۲۔ جب کوئی قیدی دیوانی کسی ڈگری کی تعمیل میں جو کسی شخص خانگی کے حق میں صادر ہوئی ہو محبس میں داخل کیا جائے تو وہ شخص یا اوسکا قائم مقام بعد وصول مطالبہ تحریری (۴۸) گھنٹہ کے اندر اوس لباس اور بستر کا خرچ جو قیدی مذکور کو اسطور پر بہم پہنچایا گیا ہو مہتمم محبس کو ادا کریگا اور بصورت عدم ادائی خرچ مذکور قیدی رہا کردیا جائیگا۔

باب ۶

قیدیوں کا کسی کام پر مامور کیا جانا

قیدیان دیوانی کا مامور کیا جانا

دفعہ ۳۳۔ ۱۔ بہ اجازت مہتمم محبس قیدیان دیوانی کوئی کار تجارتی یا کوئی پیشہ انجام دے سکیں گے۔

۲۔ قیدیان دیوانی جو اپنے ذاتی آلات استعمال میں لائیں اور جن کی پرورش ذمہ محبس نہ ہو اپنی محنت و مشقت کی جملہ اجرت اپنے تصرف میں لاسکیں گے مگر جن قیدیوں کو منجانب محبس آلات بہم پہونچائے جائیں یا جن کی پرورش ذمہ محبس ہو انکی مشقت کی اجرت سے اوس قدر حصہ جو استعمال آلات اور اخراجات پرورش کیلیے مکتفی ہو وضع کرکے باقی رقم اونکو دیجائیگی۔

قیدیان فوجداری کا مامور کیا جانا

دفعہ ۳۴۔ ۱۔ ہر ایسا قیدی فوجداری جسکو مشقت کی سزا دیگئی ہو یا ہر ایسا قیدی جو اپنی خواہش سے مشقت کرتا ہو اوس سے کسی دن نو گھنٹے سے زیادہ وقت تک کام نہ لیا جائیگا۔ البتہ بضرورت خاص مہتمم مع حکم تحریری اس کے خلاف دے سکیگا۔

۲۔ عہدہ دار طبی کا یہ فرض ہوگا کہ قیدیان مامور بکار ہائے مشقت کو اوسوقت جبکہ وہ مامور بکار ہوں وقتاً فوقتاً معاینہ کرے اور کم سے کم دو ہفتہ میں ایک مرتبہ ایسے قیدیوں کا وزن جسمانی

اون کے ٹکٹ حالاتی میں درج کرایا کرے۔

۲۔ جب عہدہ دار طبی کسی قیدی کی نسبت یہ رائے دے کہ اوسکی صحت کسی خاص قسم کی مشقت کی وجہ سے خراب ہو رہی ہے تو ایسے قیدی سے اوس قسم کی مشقت نہ لی جائے گی بلکہ اوس قسم کی مشقت لیجائیگی جو عہدہ دار طبی کی رائے میں اوس کیلئے موزون ہو۔

ماموری قیدیان فوجداری جنکو قید بلا مشقت کی سزا دیگئی ہو۔

دفعہ ۳۵ ۔ مہتمم محبس کو لازم ہوگا کہ اون تمام قیدیان فوجداری کی ماموری کے متعلق جن کو قید بلا مشقت کی سزا دیگئی ہو اوسوقت تک جب تک کہ وہ ماموری رہنا چاہین انتظام کرے مگر کسی ایسے قیدی کو کام مین غفلت کرنے کی پاداش میں کوئی سزا نہ دیجائیگی سوائے تبدیل خوراک مقررہ کے جو حسب قواعد محبس اوس صورت کیلئے جبکہ ایسا قیدی کام میں غفلت کرے مقرر کی گئی ہو۔

باب ۶

انتظام صحت قیدیان

قیدیان بیمار۔

دفعہ ۳۶ ۔ ۱۔ اون قیدیون کے نام جو طبیب ماتحت سے ملنے کی خواہش ظاہر کرین یا جنکی دماغی یا جسمانی صحت خراب حالت میں پائی جائے وہ عہدہ دار جس کے ذمہ ایسے قیدیونکی نگرانی ہو بلا تعویق داروغہ محبس کو بتائیگا۔

۲۔ داروغہ کا فرض ہوگا کہ اگر کوئی قیدی طبیب ماتحت سے ملنے کی خواہش ظاہر کرے یا بیمار ہو یا اوسکی دماغی یا جسمانی حالت محتاج توجہ ہو تو اوسکی طرف طبیب ماتحت کو بلا تعویق متوجہ کرے اور ہر ایسے قیدی کے کام یا اون کے ساتھ برتاؤ میں تبدیلیون کے متعلق اون تمام تحریری ہدایات کی تعمیل کرے جو عہدہ دار طبی یا اوسکے ماتحت کی جانب سے دیجائین۔

عہدہ داران طبی کی ہدایات کا ضبط تحریر میں لایا جانا۔

دفعہ ۳۷ ۔ ایسے تمام ہدایات (بجز اون ہدایات کے جو ادویہ کے بہم پہونچانے کے متعلق ہون یا ایسے امور کے متعلق ہون جنکو عہدہ دار طبی بذات خود عمل میں لائے یا جو اوسکی نگرانی میں عمل میں لائے جائین) جو کسی قیدی کے نسبت دیجائیں اوس قیدی کے ٹکٹ حالاتی میں یا کسی دوسری مثل میں جو سرکار سے اس کام کے لئے مقرر ہو روزانہ درج کئے جائیں گے اور داروغہ کو لازم ہوگا کہ مناسب مقام پر ہدایات کے متعلق اس امر کی تصریح کرے کہ آیا اون ہدایات کے متعلق عمل کیا گیا یا نہین اگر داروغہ کی دانست میں کسی رائے کا اظہار

مناسب معلوم ہو تو اوسکو بھی بقید تاریخ درج کرے۔

شفاخانہ۔

دفعہ ۳۸۔ ہر محبس میں ایک شفاخانہ یا ایک ایسی مناسب جگہ جہان مریضون کا علاج ہو سکے مقرر رہیگی۔

باب ۹

قیدیون سے ملاقات

قیدیان دیوانی اور قیدیان فوجداری زیر دریافت سے ملاقات

دفعہ ۳۹۔ اس امر کا کافی اہتمام رہیگا کہ بپابندی اوقات و قیود مناسب اون اشخاص کو محبس کے اندر جانے کی اجازت دیجائے جو قیدیان دیوانی یا قیدیان فوجداری زیر دریافت سے ملنا چاہین لیکن بہ منتہائے انصاف قیدیان زیر دریافت کو بغیر موجودگی کسی دوسرے شخص کے اپنے مشیران قانونی سے مشورہ کرنیکا موقع دیا جا سکے گا۔

ملاقاتیون کی تلاشی۔

دفعہ ۴۰۔ ۱۔ داروغہ محبس کسی ملاقاتی کا نام اور سکونت دریافت کر سکیگا اور جب اوسکو اوس شخص کی نسبت کسی قسم کا شبہہ ہو تو وہ بذات خود یا بذریعہ کسی دوسرے شخص کے اوسکی تلاشی لے سکیگا لیکن ایسی تلاشی کسی قیدی یا کسی دوسرے ملاقاتی کے سامنے نہوگی۔

۲۔ اگر کوئی ایسا شخص اس قسم کی تلاشی دینے سے انکار کرے تو داروغہ محبس اوسکو اندر جانے سے روک سکیگا اور اس تمام کارروائی کو مع تفصیلی کیفیت کے اوس رجسٹر میں درج کریگا جو حسب الحکم سرکار ایسے کام کیلئے مقرر کیا گیا ہو۔

باب ۱۰

جرائم متعلقہ محبس

اشیاء ممنوع کو محبس کے اندر لانے یا اوس سے باہر لیجانے اور قیدیون کے ساتھ گفتگو کرنے کی سزا۔

دفعہ ۴۱۔ ہر ایسا شخص جو خلاف دفعہ ۶۲ قانون ہذا کسی ذریعہ سے کوئی ممنوع الاستعمال شئے محبس کے اندر لیجائے یا محبس سے باہر لائے یا اندر لیجانے یا باہر لانے کا اقدام کرے یا حدود محبس کے باہر کسی قیدی کو کوئی ممنوع الاستعمال شئے بہم پہونچائے یا بہم پہونچانے کا اقدام کرے اور ہر ایسا عہدہ دار محبس جو قصداً کسی قاعدہ کے خلاف کسی ایسی ممنوع الاستعمال شئے کو محبس کے اندر آنے یا اوس سے باہر لیجانے دے یا کسی قیدی کے قبضہ مین رکھے جانے یا بیرون حدود محبس کسی قیدی کو بہم پہنچائی

جانے کی اجازت دے اور ہر ایسا شخص جو کسی قاعدہ کے خلاف کسی قیدی سے بات چیت یا کسی قسم کا معاملہ کرے یا کرنیکا اقدام کرے اور ہر ایسا شخص جو کسی ایسے جرم میں اعانت کرے جو از روے قانون ہذا قابل سزا ہو وہ حاکم کے روبرو مجرم ثابت ہونیکی صورت میں سزاے قید پائیگا جسکی میعاد چھ مہینے تک ہو سکیگی یا اوس کو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جسکی تعداد دو ۲۰۰ روپیہ تک ہو سکیگی یا دونوں سزائیں دیجا سکیں گی۔

جرم مندرجہ دفعہ ۴۱ کی بابت گرفتار کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۴۲ - جب کوئی شخص کسی عہدہ دار محبس کے روبرو کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو جو دفعہ ماسبق مین مذکور ہے اور جب وہ عہدہ دار اوس شخص کا نام اور سکونت پوچھے اور وہ نہ بتاے یا ایسا نام اور سکونت بتاے جسکو عہدہ دار مذکور جھوٹا جانتا ہو یا جھوٹا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو تو ایسی حالت میں وہ عہدہ دار ایسے شخص کو گرفتار کرکے غیر ضروری تعویق کے بغیر کسی عہدہ دار کوتوالی کے تفویض کر سکیگا اور ایسا عہدہ دار کوتوالی اسی طرح کارروائی کریگا کہ گویا جرم کا ارتکاب اوسکے روبرو ہوا۔

سزاؤن کا شایع کیا جانا۔

دفعہ ۴۳ - مہتمم محبس پر لازم ہوگا کہ محبس کے باہر کسی منظر عام پر ایک اشتہار اردو اور زبان ملکی میں چسپان رکھے جس میں وہ کام امور درج کیے جائینگے جو حسب دفعہ (۴۱) ممنوع ہیں اور اون کے ارتکاب کی صورت میں جو سزائیں مقرر ہیں اون کا بھی ذکر کیا جائیگا۔

باب ۱۱

جرائم محابس

جرائم محابس۔

دفعہ ۴۴ - افعال مندرجہ ذیل جب اونکا ارتکاب کوئی قیدی کرے جرائم متعلقہ محبس متصور ہونگے۔

۱ - ضوابط محبس کی ایسی خلاف ورزی بالقصد جو قواعد زیر دفعہ (۶۲) کی روسے جرم متعلقہ محبس قرار دی گئی ہو۔

۲ - حملہ یا جبر مجرمانہ۔

۳ - الفاظ توہین آمیز کا استعمال یا دھمکی دینا۔

۴ - ایسا طرز روش جو ناشایستہ یا خلاف اخلاق یا انتظام میں خلل ڈالنے والا ہو۔

۵ - اپنے مفوضہ کام نہ کرنے کی نیت سے اپنے آپ کو عمداً مضر پہنچا لینا۔

۶ - کام کرنے سے تمرد کے ساتھ انکار کرنا۔

۷ - بغیر اجازت جائز ہتکڑی کو ریتنا۔ کاٹنا۔ یا بدلنا۔

۸۔ کسی ایسے قیدی کا جسکو قید با مشقت کی سزا ہوئی ہو کسی کام میں عمداً کاہلی یا غفلت کرنا۔
۹۔ کسی ایسے قیدی کا جسکو قید با مشقت کی سزا ہوئی ہو کام کو عمداً بگاڑ ڈالنا۔
۱۰۔ محبس کے مال کو عمداً نقصان پہونچانا۔
۱۱۔ محبس کے ٹکٹ حالاتی یا اسلحہ یا کاغذات میں تحریف کرنا یا اونکو بگاڑ دینا۔
۱۲۔ کسی ممنوع الاستعمال شئے کو لینا رکھنا یا منتقل کرنا۔
۱۳۔ بیماری کا بہانہ کرنا۔
۱۴۔ کسی عہدہ دار محبس یا کسی قیدی پر عمداً جھوٹا الزام لگانا۔
۱۵۔ کسی آتش زدگی یا فراری کی سازش یا اوس کے اقدام یا تیاری اور کسی قیدی یا عہدہ دار محبس پر حملہ یا تیاری حملہ کی اطلاع بفور اوسکے کہ اوسکو اوسکا علم ہو کرنے سے باز رہنا یا انکار کرنا۔
۱۶۔ فرار ہونے یا فرار ہو نیمیں کسی کی اعانت کرنے یا جرائم متذکرہ صدر میں سے کسی جرم کا ارتکاب کرنے کی سازش کرنا۔

ایسے جرائم کی سزا۔ **دفعہ ۴۵** مہتمم محبس مجاز ہوگا کہ کسی ایسے جرم کی نسبت کسی شخص کا اظہار لیے اور اسپر تجویز کرکے سزائے ذیل میں سے کوئی سزا دے۔
۱۔ **تنبیہ**۔ تنبیہ خود مہتمم محبس قیدی کو کریگا اور وہ کتاب سزا اور قیدی کے ٹکٹ حالاتی میں درج کیجائے گی۔
۲۔ اوس کی مشقت کو کسی زیادہ تر شکل یا سخت شکل میں بدلدینا۔
۳۔ مشقت سخت جسکی میعاد سات یوم سے زیادہ نہو اون سزا یافتہ قیدیان فوجداری کو دینا جنکو قید با مشقت کی سزا دی گئی ہو۔
۴۔ قیدی کے اون حقوق کو زائل کرنا جو حسب قواعد تخفیف میعاد سزا منظورہ سرکار اوسکو حاصل ہوں
۵۔ لباس کیلئے ٹاٹ یا کسی دوسرے موٹے قسم کا کپڑا اسقدر مدت کیلئے دینا جو تین مہینے سے زیادہ نہو۔
۶۔ ہتکڑی ایسی وضع اور وزن کی اسطور پر اور اوسقدر مدت کیلئے پہنانا جو حسب قواعد منظورہ سرکار مقرر ہو
۷۔ بیڑی ایسی وضع اور وزن کی اس طور پر اور اسقدر مدت کیلئے پہنانا جو حسب قواعد منظورہ سرکار مقرر ہو۔
۸۔ قید علیحدہ ایک ایسی مدت تک جسکی میعاد چھ مہینے سے زیادہ نہو۔
توضیح۔ قید علیحدہ سے وہ قید بلا مشقت یا با مشقت مراد ہے کہ قیدی مذکور دوسرے قیدیوں سے اسطور پر علیحدہ رکھا جائے کہ اوسکو دوسرے قیدیوں سے بات چیت کرنیکا موقع نہ ملے۔ لیکن وہ

ونکی نظرون سے دور نہ ہو اور اوسکو ورزش کیلیئے کم ازکم ایک گھنٹہ روز دیا جایا کرے اور اوسکو ایک یا ایک سے زیادہ قیدیون کے ساتھ کھانا کھانے کی اجازت دیجائے۔

۹۔ خوراک تعزیری۔ یعنی غذا کا اوس طریقہ اور اون شرائط پر روکا جانا جو سرکار نے مقرر کیئے ہوں مگر شرط یہ ہے کہ اس طور پر غذا کا روکا جانا کسی حالت میں مسلسل (۷۲) گھنٹے سے زیادہ نہ ہو اور اوس قسم کی سزا دوبارہ نہ دیجائے جبتک کہ وہ کسی دوسرے جرم کا مرتکب نہ ہو یا ایک ہفتہ کی مدت منقضی نہ ہوچکی ہو۔

۱۰۔ کسی علیحدہ حجرہ میں اسقدر مدت کیلیئے قید رکھنا جو چودہ دن سے زیادہ نہ ہو مگر شرط یہ ہے کہ قبل اسکے کہ قیدی مذکور کو دوبارہ اس قسم کی قید یا قید تنہائی کی سزا دیجائے لازم ہے کہ علیحدہ حجرہ میں قید کیئے جانیکی ہر مدت کے بعد کم ازکم اسیقدر مدت منقضی ہوچکی ہو۔

توضیح۔ علیحدہ حجرہ میں قید کیئے جانے سے ایسی قید باشقت یا بلاشقت مراد ہے کہ جس سے قیدی کو دیگر قیدیون سے بات چیت کرنیکا موقع نہ ملے لیکن وہ اونکی نظرون سے دور نہ ہو۔

۱۱۔ قید تنہائی جسکی میعاد سات دن سے زیادہ نہ ہو مگر شرط یہ ہے کہ قبل اسکے کہ قیدی مذکور کو دوبارہ قید تنہائی یا علیحدہ حجرہ میں قید کی سزا دیجائے لازم ہے کہ قید تنہائی کی ہر مدت کے بعد کم ازکم اسیقدر مدت منقضی ہوچکی ہو۔

توضیح۔ قید تنہائی سے وہ قید باشقت یا بلاشقت مراد ہے کہ جس کی روسے قیدی نہ تو کسی سے گفتگو کرسکے اور نہ اوسکی نظر کسی اور پر پڑسکے۔

۱۲۔ خوراک تعزیری حسب تعریف مندرجہ مد (۹) مع قید تنہائی حسب تعریف مندرجہ ضمن (۱۱)

۱۳۔ سزائے تازیانہ جسکی تعداد تیس ضرب بید سے زیادہ نہ ہو مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کی کسی عبارت سے کوئی عورت یا قیدی دیوانی کسی قسم کی ہتکڑی یا بیڑیون کی سزا یا سزائے تازیانہ کا مستوجب نہین قرار دیا جائیگا

دفعہ ۴۷۔ سزائے متذکرہ دفعہ بالا مین سے کوئی دو سزائیں ذیل کی باتہ بہ پابندی مستثنیات ذیل دیجاسکتی ہین۔	دفعہ ۴۶ کی مندرجہ سزاؤں میں سے ایک سے زیادہ سزاؤں کا دیا جانا۔

۱۔ تنبیہ بشمول کسی دوسری سزا کے بجز زوال حقوق حسب ضمن (۴) دفعہ مذکور نہ دیجایگی۔

۲۔ سزائے خوراک تعزیری تبدیل مشقت تحت ضمن (۲) دفعہ مذکور کے ساتھ شامل نہین کیجایگی اور نہ خوراک تعزیری کی مدت مزید کی سزا جو تنہا دیگئی ہو کسی ایسی سزائے خوراک تعزیری کے ساتھ دیجائیگی جو بشمول قید تنہائی دیگئی ہو۔

۳۔ قید تنہائی علیحدہ حجرہ میں قید کیئے جانے کی سزا کے ساتھ یا قید علیحدہ کی سزا کے ساتھ نہ دیجایگی

اور نہ علیحدہ حجرہ میں قید کئے جانے کی سزا قید علیحدہ کے ساتھ دیجائیگی جس سے اوس مجموعی مدت میں توسیع ہو جس کے لئے قید علیحدہ کئے جانیکا مستوجب ہو۔

۴۔ سزائے تازیانہ کسی دوسری قسم کی سزا کے ساتھ نہ دیجائیگی بجز علیحدہ حجرہ میں قید کئے جانیکی سزا کے یا بجز قید علیحدہ یا زوال حقوق کے جو طریقہ تخفیف میعاد کے مطابق حاصل ہوں۔

حسب دفعات ۴۵ و ۴۶ سزائیں کا دیا جانا۔

دفعہ ۴۷۔ ا۔ مہتمم محبس اس امر کا مجاز ہوگا کہ سزاہائے متذکرہ دفعہ (۴۵ و ۴۶) میں سے کوئی سزا باختیار خود دے لیکن ایک مہینے سے زیادہ مدت قید علیحدہ کی صورت میں ناظم محابس کی منظوری لازم ہوگی۔

۲۔ کوئی ایسا عہدہ دار محبس جو مہتمم کے ماتحت ہو کسی قسم کی سزا دینیکا مجاز نہ ہوگا۔

سزائیں دفعات ماسبق کے لحاظ سے دی جانی چاہئیں۔

دفعہ ۴۸۔ کسی قیدی کو کوئی سزا بجز اون سزاؤں کے جن کا ذکر دفعات بالا میں ہوا ہے بغیر حکم عدالت مجاز کے نہ دیجائیگی اور نہ کسی قیدی کو کوئی اور سزا بجز اس کے کہ وہ احکام مندرجہ دفعات مذکور کے مطابق ہو دیجائیگی۔

عہدہ دار طبی کو اس امر کی تصدیق کرنی چاہئیے کہ قیدی سزا کے قابل ہے۔

دفعہ ۴۹۔ ا۔ سزائے خوراک تعزیری یا کسی اور قسم کی سزا کے ساتھ یا بلا تازیانہ یا تبدیل مشقت حسب دفعہ (۴۵) ضمن (۲) اوس وقت تک کسی قیدی کو نہ دیجائیگی جبتک کہ عہدہ دار طبی اوس کا معاینہ نہ کرے اور اگر عہدہ دار طبی کی یہ رائے ہو کہ قیدی مذکور اوس سزا کی برداشت کر سکتا ہے تو وہ اپنی اس رائے کو کتاب سزائیں جو حسب دفعہ (۱۱) محبس میں رہیگی درج کر دیگا۔

۲۔ اگر اوسکی یہ رائے ہو کہ قیدی مذکور سزائے مجوزہ کی برداشت کرنیکے قابل نہیں ہے تو اوسی طرح وہ اپنی رائے کتاب سزا میں درج کریگا اور یہ بھی بیان کریگا کہ آیا وہ قیدی سزائے مجوزہ کے بالکل ناقابل ہے یا اوس کی دانست میں اوس میں کسی ترمیم کی ضرورت ہے۔

۳۔ صورت آخر الذکر میں وہ یہ ظاہر کرے گا کہ قیدی مذکور بغیر اس کے کہ اوسکی صحت کو ضرر پہونچے کسقدر سزا برداشت کر سکتا ہے۔

رجسٹر میں داخلہ۔

دفعہ ۵۰۔ ا۔ اوس رجسٹر میں جو حسب دفعہ (۱۱) رکھا جائیگا ہر ایک سزا کے متعلق حسب ذیل تصریح رہے گی۔

نام قیدی۔ شمار رجسٹر۔ نام اوس فرقہ کا جس سے اوسکو تعلق ہے اور آیا وہ فرقہ عادی ہے یا نہیں۔ نام اوس جرم محبس کا جسکا وہ مرتکب ہوا ہو۔ تاریخ وقوع جرم مذکور۔ تعداد اون جرائم محبس کی جو قبل اوسکے اوسی قیدی سے سرزد ہوئے ہوں وہ تاریخ جب اوس سے آخر مرتبہ جرم محبس وقوع میں آیا ہو۔ وہ سزا

جو اوسکو دی گئی ہے تاریخ جب وہ سزا دیگئی۔

۲۔ اون جرایم محبس کے متعلق جو سنگین ہون اون گواہون کے نام بھی درج رہینگے جن کی شہادت سے جرم ثابت ہوا ہو اور اون جرایم کی نسبت جن میں سزائے تازیانہ دیجائے مہتمم محبس خلاصہ اظہار گواہان ملزم اور فیصلہ مع وجوہ درج کریگا۔

۳۔ داخلہ جات متعلقہ ہر سزا کے محاذی داروغہ او مہتمم صحت داخلہ جات کی تصدیق مین اپنے اپنے دستخط کرینگے۔

ضابطہ بر وقت ارتکاب جرم سنگین۔ **دفعہ ۵۱** ۔ اگر کوئی قیدی کسی ایسے جرم کا مرتکب ہو جو خلاف ورزی قواعد محبس میں داخل ہو اور جو بوجہ اسکے کہ اوس نے ایسے جرایم کا متعدد بار ارتکاب کیا یا کسی دوسری وجہ سے مہتمم محبس کی رائے میں اون سزاؤن سے جو اوسکو حسب منشا قانون ہذا دینے کا اختیار ہے کافی تنبیہ نہ ہو سکتی ہو تو ایسی حالت میں مہتمم محبس ایسے قیدی کو ناظم عدالت فوجداری ضلع یا ہر ایسے حاکم فوجداری کے پاس جسکو اختیارات درجہ اول حاصل ہون مع مفصل کیفیت و حالات مقدمہ کے بھیجدیگا اور ناظم عدالت الزام منسوبہ کی دریافت و تحقیقات کرکے بعد ثبوت جرم سزائے قید تجویز کریگا جسکی میعاد ایکسال تک ہو سکیگی یہ میعاد اوس میعاد کے علاوہ ہوگی جو قیدی بر وقت ارتکاب جرم بھگت رہا تھا یا دفعہ (۴۵) میں درج کی ہوئی سزاؤن میں سے کوئی سزا تجویز کریگا مگر شرط یہ ہے کہ ناظم عدالت فوجداری ضلع اوس مقدمہ کو بغرض دریافت و تحقیقات درجہ اول کے کسی ناظم عدالت فوجداری کے پاس منتقل کرنیکا مجاز ہوگا اور نیز شرط یہ ہے کہ کسی شخص کو ایک ہی جرم میں دو مرتبہ سزا نہ دیجائیگی۔

سزائے تازیانہ۔ **دفعہ ۵۲** ۔ ۱۔ سزائے تازیانہ جز بجز نافذ نہ کیجائیگی اور اوس وقت تک نہ دیجائیگی جبتک کہ عہدہ دار طبی یا اوسکا ماتحت موجود نہ ہو۔

۲۔ سزائے تازیانہ ایک ہلکی بید سے جسکا قطر آدھے انچ سے کم نہ ہو چوتڑون پر دیجائیگی۔ اون قیدیون کو جنکی عمر سولہ سال سے کم ہو اوس سے زیادہ ہلکی بید سے مانند اوس سزائے تادیبی کے دیجائیگی جو مدارس میں دیجاتی ہے۔

محبس کے عہدہ داران ماتحت کے جرایم۔ **دفعہ ۵۳** ۔ اگر کوئی داروغہ یا عہدہ دار محبس جو اوسکے ماتحت ہو کسی فرض کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو یا کسی ایسے قاعدہ یا حکم جایز کی تعمیل مین جو کسی عہدہ دار مجاز نے نافذ کیا ہو غفلت کرنے یا عمداً اوسکی خلاف ورزی کرنے کا مرتکب ہو یا جو اپنے فرائض سے بغیر حصول اجازت یا اپنے ارادہ کی تحریری اطلاع دیئے بغیر دو مہینے تک غیر حاضر رہے یا رخصت منظور شدہ سے زیادہ مدت تک عمداً غیر حاضر رہے یا کسی ایسے کام مین بغیر اجازت مشغول ہو جو اوسکے فرائض

متعلقہ محبس مین شامل ہو یا جو بزدلی کا مرتکب ہو تو ناظم عدالت فوجداری کے سامنے جرم ثابت ہونیکی صورت میں اوسکو جرمانہ کی سزا جسکی مقدار دوسو روپیہ تک ہوسکیگی یا قید کی سزا جسکی میعاد تین مہینے تک ہوسکیگی دیجائیگی یا دونون سزائین دیجائین گی۔

۲۔ اس دفعہ کی روسے کسی شخص کو ایک ہی جرم میں دوبارہ سزا نہ دیجائیگی۔

باب ۱۲

استعمال اسلحہ بمقابلہ قیدیان و فرائض ملازمین فوج باقاعدہ

استعمال اسلحہ بمقابلہ اوس قیدی کے جو فرار ہو۔

دفعہ ۵۴۔ فوج باقاعدہ کا ہر ملازم جو کسی محبس پر متعین ہو مجاز ہے کہ کسی ایسے قیدی کے مقابلہ میں جو فرار ہوا ہو یا فرار ہونیکا اقدام کرے تلوار یا سنگین یا بندوق یا کوئی دوسرا ہتیار استعمال کرے بشرطیکہ اوس کو اس امر کے باور کرنیکی وجہ معقول ہو کہ وہ کسی دوسرے طریقہ سے اس قیدی کو فرار ہونے سے روک نہیں سکتا۔ قبل اس کے کہ اسکے مطابق ہتیار کا استعمال کیا جائے ملازم مذکور کو لازم ہوگا کہ قیدی کو آگاہ کردے کہ وہ اوسپر ہتیار چلانیکو ہے بشرطیکہ اس طور پر آگاہ کرنا مناسب اور ممکن ہو۔

استعمال اسلحہ بمقابلہ اوس قیدی کے جو ہنگامہ مین شریک ہو یا محبس کے بیرونی دروازہ یا دیوار یا احاطہ کو توڑنے کا اقدام کرے۔

دفعہ ۵۵۔ فوج باقاعدہ کا ہر ملازم جو کسی محبس پر متعین ہو مجاز ہے کہ کسی ایسے قیدی کے مقابلہ میں جو کسی ہنگامہ میں شریک ہو یا محبس کے بیرونی دروازہ یا دیوار یا احاطہ کو توڑنے کا اقدام کرے قیدی مذکور کو آگاہ کرنیکے بعد تلوار یا سنگین یا بندوق یا دوسرا ہتیار استعمال کرے اور ایسے ہتیار کا استعمال اوسوقت تک جاری رکھے جبتک کہ ہنگامہ یا اقدام فی الحقیقت جاری رہے۔

استعمال اسلحہ بمقابلہ اوس قیدی کے جو کسی عہدہ دار محبس یا کسی دوسرے شخص پر جبر کرے۔

دفعہ ۵۶۔ فوج باقاعدہ کا ہر ملازم جو کسی محبس پر متعین ہو مجاز ہے کہ کسی ایسے قیدی کے مقابلہ مین جو کسی عہدہ دار محبس یا کسی شخص پر جبر کرے تلوار یا سنگین یا بندوق یا دوسرا ہتیار استعمال کرے مگر شرط یہ ہے کہ ایسے ملازم کو اس امر کے باور کرنیکی وجہ معقول ہو کہ عہدہ دار کو یا دوسرے شخص کی جان یا عضو کو ضرر پہنچنے کا احتمال ہے۔

ممانعت استعمال اسلحہ بموجودگی عہدہ دار بالادست بلا حکم عہدہ دار مذکور

دفعہ ۵۷۔ کوئی ملازم فوج باقاعدہ کا جو محبس پر متعین ہو مجاز نہ ہوگا کہ اپنے عہدہ دار بالادست کی موجودگی میں بصورتیکہ مندرجہ دفعات ۵۴ و ۵۵

(۵۶) مین کسی قیدی کے مقابلہ مین بجز ایسے عہدہ دار بالادست کے حکم کے کسی قسم کا ہتیار استعمال کرے۔

فرائض ملازمین فوج باقاعدہ متعینہ محبس۔

دفعہ ۵۸ - ملازمین فوج باقاعدہ متعینہ محبس کے فرائض حسب ذیل ہین

۱- دروازۂ کلان بوقت غروب افتاب بند کرنا۔

۲- دروازہ کی کھڑکی نو بجے رات کے بند کر دینا۔

۳- جسوقت داروغہ محبس بطور گشت یا اور کسی ضرورت سے آئے تو کھڑکی کھولدینا۔

۴- اگر ڈاکٹر رات کو کسی بیمار قیدی کے معاینہ کیلیئے آوے باطلاع داروغہ محبس کھڑکی کھولدینا۔

۵- جسوقت رات کو مہتمم محبس یا ناظم ضلع آوے کھڑکی کھولدینا۔

۶- بغیر ہمراہی کسی جوان کے کسی قیدی کو دروازہ کے باہر نجانے دینا۔

۷- کوئی ہتیار یا بندوق یا تلوار محبس کے اندر نہ لیجانے دینا۔

۸- اگر دن یا رات کو کوئی بلوہ محبس کے اندر ہو تو فوراً بگل بجا کر محبس کے اطراف کی پہرہ بندی کر لینا اور پورا انتظام رکھنا۔

۹- اگر کوئی قیدی دن کو یا رات کو فرار ہو جاوے تو اوسکو گرفتار کر لینا یا گرفتار کرنے مین عہدہ داران محبس کو پوری مدد دینا۔

۱۰- اگر کوئی سرکاری چیز محبس کے باہر دروازہ کے روبرو پڑی ہوئی ہو تو اوسکو بدون اجازت عہدہ داران محبس اٹھانے نہ دینا۔

باب ۱۳

متفرق

حراست بیرون محبس و نگرانی و ماموری قیدیان۔

دفعہ ۵۹ - ہر قیدی جب وہ کسی محبس کو جہان وہ قانوناً مقید کیا جا سکتا ہے یا وہان سے کسی جگہ لیجایا جا رہا ہو یا جب کبھی وہ ایسے محبس کے عہدہ دار کی حراست جائز یا نگرانی مین محبس کے باہر کام کر رہا ہو یا کسی دوسرے طور پر محبس کے حدود کے باہر ہو اندرون حدود محبس ہی متصور ہوگا اور اوسپر اون تمام امور کی پابندی لازم ہوگی جو قیدیان اندرون محبس پر ہے۔

قیدیان زنجیر۔

دفعہ ۶۰ - جب کسی مہتمم محبس کی رائے مین بلحاظ حالت محبس یا رویہ قیدیان اس امر کی ضرورت ہو کہ کسی قیدی حراست مناسب کیلیئے اوسکو زنجیر مین مقید رکھا جاوے

تو وہ اسکو بپابندی قواعد منظورۂ سرکار اسطرح قید کر سکتا ہے۔

اون قیدیونکو پابزنجیر قید مین رکہنا جنکو حبس دوام کی سزا تجویز ہوئی ہو۔	**دفعہ ۶۱**۔ اون قیدیون کو جنکو سزائے حبس دوام دیگئی ہو بپابندی اون قواعد کے جو دفعہ (۶۲) کے مطابق جاری کئے گئے ہون تاریخ داخلہ محبس سے تین ماہ تک پابزنجیر رکھا جا سکتا ہے۔

۲۔ اگر مہتمم محبس کی رائے مین قیدی کی حفاظت یا اور کسی وجہ سے اس امر کی ضرورت ہو کہ کوئی قیدی تین مہینے سے زیادہ مدت تک پابزنجیر رکھا جائے تو ناظم محابس سے اسقدر مدت کیلئے جو اوسکی رائے مین ضرور ہو پابزنجیر رکھنے کی درخواست کریگا اور ناظم محابس اوسکی منظوری دے سکیگا۔

اختیار سرکار دربارۂ ترتیب قواعد	**دفعہ ۶۲**۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ امور مندرجہ ذیل کی نسبت ایسے

قواعد بذریعہ اشتہار جاری کرین جو اس قانون کے مغائر نہ ہون۔

۱۔ درباب تصریح افعال جو جرائم محبس کی حد تک ہو سکتے ہون۔

۲۔ درباب تصریح جرائم محبس جس سے معلوم ہو سکے کہ کون سے جرائم سنگین ہین اور کون سے خفیف۔

۳۔ درباب مقرر کئے جانے اون سزاؤن کے جو قانون ہذا کے بموجب جرائم محبس کی پاداش مین دیجا سکین۔

۴۔ درباب تصریح اون حالات کے کہ جن مین ایسے افعال جو جرائم محبس و نیز جرائم بموجب مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی ہون محض جرائم محبس تصور کئے جائین یا نہ کئے جائین۔

۵۔ دربارہ عطائے نمبر و تخفیف سزا۔

۶۔ درباب استعمال اسلحہ بمقابلہ قیدیان درصورت ہنگامہ یا اقدام فرار۔

۷۔ درباب تصریح اون حالات و شرائط کے جن مین وہ قیدی رہا کئے جا سکتے ہین جو موت کے خطرہ مین ہون۔

۸۔ درباب منتقل کئے جانے اون قیدیون کے جن کی میعاد قید قریب الاختتام ہو۔

۹۔ درباب تعمیل احکام مندرجہ قانون ہذا۔

۱۰۔ درباب ترتیب مدارج محابس و تعمیر حجرہائے محبس و دیگر مقامات حراست۔

۱۱۔ درباب تقسیم قیدیان بجو ہر قسم کے محابس مین بلحاظ تعداد یا میعاد قسم سزا مفید

کئے جاسکیں۔

۱۲۔ درباب انتظام محبس وتقرر وہدایات ونگرانی وسزا وموقوفی عہدہ داران جو از روئے قانون ہذا مقرر ہون۔

۱۳۔ درباب خوراک وبستر ولباس قیدیان فوجداری جو اپنے خرچ سے نہین بلکہ دوسری طرح رکھے گئے ہون۔

۱۴۔ درباب تقرر تعلیم ونگرانی قیدیان اندرون یا بیرون محبس۔

۱۵۔ درباب تصریح اشیا جنکا محبس کے اندر بغیر اجازت داخل کیا جانا یا محبس کے باہر لیجایا جانا ممنوع ہو۔

۱۶۔ درباب تقسیم وتعین اقسام مشقت واوقات آرام۔

۱۷۔ درباب تصفیہ آمدنی جو قیدیون کے مامور بکار رہنے سے حاصل ہو۔

۱۸۔ درباب تقسیم وعلیحدگی قیدیان۔

۱۹۔ درباب انتظام قید قیدیان فوجداری سزایافتہ حسب دفعہ (۲۷)

۲۰۔ درباب ترتیب واستعمال ٹکٹ ہائے حالات۔

۲۱۔ درباب انتخاب وتقرر قیدیان بطور کارپردازان محبس۔

۲۲۔ درباب عطائے انعام بصلۂ نیک چلنی۔

۲۳۔ درباب معالجہ ومنتقلی واخراج مجانین فوجداری یا صحت یافتہ مجانین فوجداری جو محبس میں مقید ہون۔

۲۴۔ درباب انتظام ترسیل درخواستہائے مرافعہ ودیگر عرائض قیدیان ورسل ورسائل قیدیون وراون کے رفقا کے مابین۔

۲۵۔ درباب تقرر وہدایت معائنہ کنندگان محابس۔

۲۶۔ عموماً درباب ادخال وحراست ومأموری وخوراک ومعالجہ ورہائی قیدیان ودیگر اغراض مطابق قانون ہذا۔

نقول قواعد کا مقام مناسب پر رکھا جانا۔

دفعہ ۶۰۳۔ قواعد مندرجہ دفعہ (۶۲) کے نقول جہان تک کہ وہ انتظام محابس سے متعلق ہون اردو میں ایک ایسی جگہ لگادی جائینگی جہان تمام اشخاص مقیدہ محبس اونکو دیکھ سکیں۔

استعمال اختیارات مہتمم و عہدہ دار طبی۔

دفعہ ۶۴۔ وہ تمام اختیارات و فرایض یا اون میں سے کوئی اختیار یا فرض جو از روئے قانون ہذا مہتمم مجلس یا عہدہ دار طبی کو حاصل ہے یا اوپر عاید کیا گیا ہے کوئی دوسرا عہدہ دار استعمال کریگا جسکو سرکار شخصی طور پر یا بلحاظ عہدہ مقرر کرے فقط

محمد عزیز مرزا
منصرم معتمد

قانون ولایت

نشان ۵ سنہ ۱۳۱۷ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرابادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۲۳ ف

فہرست مضامین قانون ولایت نشان ۵ سنہ ۱۳۱۷ف

	# قانون ولایت
	## نشان ۵ سنہ ۱۳۱۷ ف
	مدارالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۱۔ تیر سنہ ۱۳۱۷ ف منظور فرمایا
تمہید۔	ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ بغرض حفاظت ذات و جائداد نابالغین و مجانین قانون وضع کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔
	## باب ۱
	### مراتب ابتدائی
مختصر نام و تاریخ نفاذ۔	دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون ولایت" موسوم ہو سکیگا اور یکم شہریور سنہ ۱۳۱۷ ف سے نافذ ہوگا۔
محفوظی احکام قانون کورٹ آف وارڈز و بعض متعلق۔	دفعہ ۲۔ قانون ہذا امور مفصلہ ذیل پر موثر نہ ہوگا۔ (الف) قانون و قواعد کورٹ آف وارڈز۔

(ب) نابالغ کی ذات یا جائداد یا دونوں کے لئے اختیار تقرر ولی کا جو اوس قانون کی رو سے صحیح ہو جس کا نابالغ تابع ہے۔

تعریفات۔	دفعہ ۳۔ قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے

خلاف ہو "نابالغ" سے ہر ایسا شخص مراد ہے جسکی عمر کا اکیسواں سال ختم نہ ہوا ہو۔

توضیح۔ ہر شخص کی عمر کے حساب کرنے میں وہ تاریخ جسکو وہ پیدا ہوا بطور پورے دن کے محسوب کیجائیگی اور اکیسویں سال کے اختتام کے بعد اوس تاریخ کے آغاز پر وہ بالغ متصور ہوگا۔

"مجنون" کے لفظ سے ہر ایسا شخص مراد ہے جو حسب قانون ہذا فاتر العقل اور اپنے معاملات کے انتظام کے

ناقابل قرار دیا جائے۔

"ولی" سے مراد وہ شخص ہے جو کسی نابالغ یا مجنون کی ذات یا جائداد یا دونوں کا محافظ ہو۔

"وارڈ" سے ہر ایسا شخص مراد ہے جسکی ذات یا جائداد یا دونوں کیلئے کوئی ولی مقرر ہو۔

"عدالت" سے وہ عدالت ضلع مراد ہے جو حسب قانون ہذا اُس درخواست کی سماعت کا اختیار رکھتی ہو جو ولی کے مقرر کئے جانے کا حکم حاصل کرنیکے لئے کی جائے اور جب کوئی ولی مقرر کیا جائے تو وہ عدالت ضلع مراد ہوگی جس نے اس ولی کو مقرر کیا ہو اور جب کسی معاملہ ذات وارڈ سے تعلق ہو تو وہ عدالت ضلع مراد ہوگی جس کے حدود اراضی کے اندر وارڈ اسوقت رہتا ہو۔

"تعلقدار" میں ہر ایسا عہدہ دار بھی داخل ہے جس کو سرکار نے بذریعہ اشتہار بلحاظ اوس کے نام یا عہدہ کے کسی رقبہ اراضی کے اندر یا کسی طبقہ اشخاص کے لئے اس قانون کے کسی یا کل اغراض کیلئے تعلقدار مقرر کیا ہو۔

باب ۲

ولی کا تقرر

دفعہ ۳۔ دفعہ (۲) کے بموجب کوئی حکم صادر نہیں کیا جائیگا الا بر بنائے درخواست۔	اشخاص جو تقرر ولی کی درخواست کرنے کے مستحق ہیں۔

الف ۔ اوس شخص کے جو نابالغ یا مجنون کے ولی ہونیکا خواہشمند یا دعویدار ہو۔ یا

ب ۔ اوس نابالغ یا مجنون کے کسی قرابتدار یا دوست کے۔ یا

ج ۔ اُس ضلع یا رقبہ اراضی کے تعلقدار کے جسکے اندر نابالغ یا مجنون سکونت یا جائداد رکھتا ہو۔ یا

د ۔ اس تعلقدار کے جو اوس طبقہ اشخاص کے بارے میں جس میں نابالغ یا مجنون داخل ہو اختیار رکھتا ہو۔

دفعہ ۵ ۔ (۱) نابالغ یا مجنون کی ذات کی ولایت کے بابت درخواست اوس	اختیار سماعت عدالت۔

عدالت میں پیش کیجائیگی جسکے اختیار کے حدود اراضی کے اندر معمولاً نابالغ یا مجنون سکونت رکھتا ہو۔

۲۔ نابالغ یا مجنون کی جائداد کی ولایت کے نسبت درخواست اوس عدالت میں پیش کیجاسکتی ہے جس کے اختیار کے حدود اراضی کے اندر معمولاً نابالغ یا مجنون سکونت رکھتا ہو یا اوس عدالت میں پیش کیجاسکتی ہے جسکے اختیار کے حدود اراضی کے اندر اوسکی جائداد ہو۔

۳۔ جب کسی نابالغ یا مجنون کی جائداد کے نسبت ولایت کی درخواست بجز اوس عدالت کے جسکے اختیار کے حدود اراضی کے اندر وہ معمولاً سکونت رکھتا ہو کسی اور عدالت میں پیش کیجائے تو وہ عدالت پیشتر فیصلہ اوسکی

رائے میں کسی اور عدالت ذی اختیار میں اوس درخواست کا انفصال زیادہ سہولت یا انصاف کے ساتھہ ہو سکتا ہو اوس درخواست کو واپس کریگی۔

نمونہ درخواست۔ **دفعہ ۱۰**۔ اگر درخواست ولی کے تقرر کی تعلقدار کی طرف سے نہ ہو تو بذریعہ عرضی کے ہوگی اور اوسمین امور مندرجہ ذیل جہانتک دریافت ہو سکین درج کیے جائینگے۔ اور اوس پر دستخط اور تصدیق اوس طریقہ سے کیجائیگی جو ضابطہ دیوانی مین عرضی دعوی پر دستخط اور تصدیق کیلیے مقرر ہے۔

الف۔ وہ شخص جس کا ولی مقرر کرنیکی درخواست ہے نابالغ یا مجنون ہے۔

ب۔ نابالغ یا مجنون کا نام اور یہ کہ وہ مرد ہے یا عورت ہے۔ مذہب و معمول مقام سکونت۔

ج۔ اگر نابالغ یا مجنون قسم اناث سے ہو تو آیا اوسکا ازدواج ہو چکا ہے یا نہین اگر ہو چکا ہے تو اوسکے شوہر کا نام عمر اور مقام سکونت۔

د۔ نابالغ یا مجنون کی جائداد کی اگر کچھہ ہو نوعیت اور مالیت تخمینی اور موقع۔

ہ۔ اوس شخص کا نام و مقام سکونت جو نابالغ یا مجنون کی ذات کی حفاظت کرتا ہو۔ یا اوس کی جائداد پر قبضہ رکھتا ہو۔

و۔ نابالغ یا مجنون کے قرابتداران قریب کا نام اور مقام سکونت۔

ز۔ نابالغ یا مجنون کی ذات یا جائداد یا دونون کا ولی کسی ایسے شخص کی طرف سے مقرر ہوا ہے یا نہین جو اوس قانون کے بموجب جس کا نابالغ یا مجنون تابع ہے تقرر ولی کا مستحق ہے یا مستحق ہونیکا دعوے کرتا ہے

ح۔ کسی وقت نابالغ یا مجنون کی ذات یا جائداد یا دونون کی ولایت کی درخواست اس عدالت یا کسی اور عدالت مین کی گئی تھی۔ یا نہین اگر کی گئی تھی تو کب اور کس عدالت مین اور اوس کا کیا نتیجہ ہوا۔

ط۔ اب درخواست ولی کے تقرر کی صرف ذات یا جائداد کے لئے ہے یا ذات و جائداد دونون کے لیے۔

ی۔ جب درخواست ولی کے تقرر کی ہو تو ولی مقصود کی لیاقت۔

ک۔ جب درخواست کسی شخص کے ولی قرار دیے جانے کی ہو تو وہ وجوہ جن کی بنا پر وہ ولایت کا دعویدار ہو۔

ل۔ وجوہ جو اس درخواست کے باعث ہوئے ہون۔

م۔ ایسے دیگر مراتب (اگر کچھہ ہون) جو متعین کیے جائین یا جن کا بیان بلحاظ نوعیت درخواست

ضرور ہو۔
۲۔ اگر درخواست تعلقدار کی طرف سے ہو تو بذریعہ ڈاک کے ہوگی اور پتہ باسی اور طور پر عدالت میں ارسال کیجائیگی اور اوسمین جہانتک ممکن ہو وہ امور درج کیے جاینگے جو ضمن ۱ ماہین مندرج ہین۔
۳۔ درخواست کیساتھ ایک اقرار نامہ اس مضمون کا رہیگا کہ ولی مقصود کام کرنے پر راضی ہے اور اوس پر اوس کے دستخط اور کم سے کم دو گواہون سے اوسکی تصدیق ہونی ضرور ہے۔

درخواست کے داخل ہونے پر کارروائی **دفعہ ۸** ۔ ۱۔ اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ درخواست پر کارروائی کرنے کی وجہ موجود ہے تو عدالت اوس کی سماعت کیلیئے ایک تاریخ مقرر کریگی اور تاریخ سماعت کی اطلاع مع نقل درخواست کے۔

الف۔ اشخاص ذیل کو اس طریق پر جو ضابطہ دیوانی میں عرضی دعوے کیلیئے محکوم ہے دیجائیگی۔
۱۔ نابالغ یا مجنون ہمیشہ کو اگر بے سود نہ ہو۔
۲۔ نابالغ یا مجنون کے والدین کو ہون اور ممالک محروسہ سرکار عالی مین سکونت رکھتے ہون۔
۳۔ اوس شخص کو جو نابالغ یا مجنون کی ذات کی حفاظت کرتا یا اوسکی جائداد پر قبضہ رکھتا ہو۔
۴۔ اوس شخص کو جو درخواست میں ولی مقرر کیئے جانیکے لیئے تجویز کیا گیا ہو بشرطیکہ وہ خود درخواست کنندہ نہ ہو۔
۵۔ ایسے اور شخص کو جس کو عدالت کی رائے مین درخواست کی اطلاع دیجانی چاہیئے۔

ب۔ مکان عدالت کے کسی منظر عام پر اور نابالغ یا مجنون کے مکان سکونت پر چسپان کیجائیگی اور ایسے دیگر طریق پر جو عدالت کی دانست مین مناسب ہون بہ پابندی اون قواعد کے جو تحت قانون ہذا مجلس عالیہ عدالت نے مرتب کیئے ہون مشتہر کیجائیگی۔

۲۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ بطور عام یا خاص یہ حکم صادر فرمائین کہ جب اوس جائداد کا کوئی جز جس کا ذکر تحت ضمن ۱۔ دفعہ ۷۔ مین ذکر ہے ایسی اراضی ہو جو کورٹ آف وارڈز کے اہتمام میں لیجا سکتی ہے تو عدالت پر لازم ہوگا کہ درخواست کی اطلاع اوس تعلقدار کو بھی دے جس کے اختیار کے حدود اراضی کے اندر نابالغ یا مجنون معمولاً سکونت رکھتا ہو یا اراضی مذکور کا کوئی جزو واقع ہو اور بر طبق اوس کے تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ اطلاع مذکور کو جس طرح مناسب سمجھے مشتہر کرے۔
۳۔ عدالت یا تعلقدار کی جانب سے حسب ضمن (۲) دفعہ ہذا اطلاع دینے یا مشتہر کرنے کی بابت کوئی خرچہ نہ طلب کیا جائیگا۔

تقرر ولی سے نابالغ کی حاضری اور اوس وقت تک اوسکی ذات یا جائداد کی حفاظت کا اختیار۔

دفعہ ۸۔ ۱۔ عدالت مجاز ہے کہ اوس شخص کو جسکی نگرانی مین نابالغ یا مجنون ہو حکم دے کہ وہ نابالغ یا مجنون کو ایسے وقت و مقام مین عدالت یا اوس شخص کے روبرو جس کو عدالت معاینہ یا امتحان کے لئے مقرر کرے حاضر کرے یا کسی شخص کو جس کا نام حکم مذکور مین مندرج ہو نابالغ یا مجنون کے پاس وقتاً فوقتاً آنے جانے دے اور نابالغ یا مجنون کی ذات یا جائداد کی چندروزہ حفاظت و ذمہ داری کے لئے جو حکم مناسب ہو صادر کرے۔

۲۔ اگر نابالغ یا مجنون عورت پردہ نشین ہو تو وہ بہ تعمیل حکم حسب ضمن (۱) دفعہ ہذا رسم و رواج ملک کے مطابق حاضر کی جائیگی یا اوسکا معاینہ کرایا جائیگا۔

۳۔ دفعہ ہذا کا کوئی مضمون۔

الف۔ کسی عدالت کو اس امر کا مجاز نہین کریگا کہ وہ کسی نابالغہ یا مجنونہ عورت کو کسی ایسے شخص کی حفاظت چندروزہ مین سپرد کرے جو اوس کے ولی ہونیکا دعوے اوسکا شوہر ہونیکی وجہ سے کرتا ہو الا اوس حال مین کہ وہ اپنے والدین کی رضامندی سے اگر کوئی ہون پہلے سے اوسکی حفاظت مین ہو۔ یا

ب۔ کسی ایسے شخص کو جس کسی نابالغ یا مجنون کی جائداد کی نگرانی و حفاظت سپرد کیجائے اس امر کا مجاز نہ کریگا کہ وہ کسی شخص کو جو کسی جائداد پر قابض ہو کسی ایسے طریقہ سے بیدخل کرے جو قانون کے مطابق نہو۔

وقت واقع ہونیکا مختلف عدالتون مین کارروائی۔

دفعہ ۹۔ ۱۔ اگر کسی نابالغ یا مجنون کے ولی مقرر کئے جانیکی نسبت ایک سے زیادہ عدالتون مین کارروائی کیجائے تو اون مین سے ایک کو اس بات کی اطلاع ہونے پر کہ دوسری عدالت مین کارروائی ہو رہی ہے لازم ہوگا کہ اوس کارروائی کو جو اوس کے روبرو ہو ملتوی کردے۔

۲۔ اون عدالتون کو لازم ہوگا کہ مجلس عالیہ عدالت میں اس امر کی اطلاع دین اور مجلس عالیہ عدالت اس امر کو طے کریگی کہ اون عدالتون میں سے کس عدالت مین ولی کے تقرر کی کارروائی کیجائے۔

درخواست کی سماعت۔

دفعہ ۱۰۔ اوس تاریخ پر جو درخواست کی سماعت کیلئے مقرر ہو یا اوس کے بعد جسقدر جلد ممکن ہو عدالت وہ شہادت لے گی جو درخواست کی تائید یا تردید مین پیش کیجائے یا جس کا پیش ہونا خود عدالت کی رائے مین مناسب ہو۔

وہ امور جن پر بوقت تقرر ولی عدالت غور کریگی۔

دفعہ ۱۱۔ ۱۔ کسی نابالغ یا مجنون کے ولی کے تقرر کے وقت عدالت احکام قانون ہذا کی پابندی کے ساتھ اوس طور پر عمل ہوگی جو بلحاظ حالات نابالغ یا مجنون مذکور کے صلاح و فلاح کیلئے مفید اور اس قانون کے مطابق ہو جس کا وہ تابع ہے۔

۲- عدالت اس امر پر غور کرنیکے وقت کہ نابالغ یا مجنون کی صلاح و فلاح کیلئے کونسا امر زیادہ مفید ہے اوس کی عمر اور جنس اور مذہب اور ولی مقصود کی چال چلن اور حیثیت اور قرابت اور کسی ایسے تعلق کی نسبت جو نابالغ یا مجنون کی ذات یا جائداد کے ساتھہ موجود ہو یا پیشتر رہا ہو اور والد یا والدہ متوفی کی خواہش کی نسبت اگر کچھہ ہو لحاظ کریگی ۔

۳- اگر نابالغ اسقدر سن کو پہونچ چکا ہو کہ عاقلانہ ترجیح دے سکتا ہو تو عدالت اوس ترجیح پر غور کرسکتی ہے ۔

۴- عدالت کو جائز نہ ہوگا کہ کسی شخص کو اوسکی مرضی کے خلاف ولی مقرر کرے ۔

عدالت کا اختیار تقرر ولی کی نسبت

دفعہ ۱۲- ۱- تحقیقات کے اختتام پر عدالت کو لازم ہوگا کہ اس امر کا تصفیہ کرے کہ شخص مبینہ نابالغ یا مجنون ہے یا نہیں اور جب عدالت کو اطمینان ہوجائے کہ کسی نابالغ یا مجنون کے فائدہ کی غرض سے اوس کی ذات یا جائداد یا دونوں کا ولی مقرر کرنیکے لئے حکم دیا جانا مناسب ہے تو عدالت ایسا حکم صادر کرسکیگی ۔

۲- ہر حکم تحت ضمن (۱) دفعہ ہذا سے ہر ولی جو بذریعہ وصیت نامہ یا کسی اور دستاویز کے رو سے مقرر نہ ہوا ہو یا جو عدالت کی جانب سے مقرر نہ کیا گیا ہو برطرف متصور ہوگا ۔

۳- جب کوئی ولی جو از روئے بذریعہ وصیت نامہ یا کسی اور دستاویز کے مقرر ہوا ہو یا عدالت کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو تو بجائے اوسکے کسی دوسرے شخص کو ولی مقرر کرنیکے لئے کوئی حکم از روئے دفعہ ہذا صادر نہ کیا جائیگا تاوقتیکہ ایسے ولی کے اختیارات حسب احکام قانون ہذا ساقط ہوجائیں ۔

متعدد اولیا کا مقرر کیا جانا ۔

دفعہ ۱۳- ۱- اگر اوس قانون کے رو سے جس کا نابالغ یا مجنون تابع ہے یہ جائز ہو کہ اوسکی ذات یا جائداد یا دونوں کیلئے دو یا زیادہ ولی مشترکاً مقرر ہوں تو اگر عدالت کو مناسب معلوم ہو ایک سے زیادہ اشخاص کو ولی مقرر کرسکیگی ۔

۲- جب کسی شخص نے بذریعہ وصیت نامہ یا کسی اور دستاویز کے جو اوس کی وفات پر موثر ہونے والی ہو کسی شخص کو اپنے نابالغ یا مجنون لڑکے کا ولی مقرر کیا ہو تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ ایسے ولی کے ساتھہ کسی اور شخص کو مشترکاً ولی مقرر کرے ۔

۳- جائز ہے کہ نابالغ یا مجنون کی ذات یا جائداد کے علیحدہ علیحدہ ولی مقرر کئے جائیں ۔

۴- اگر کسی نابالغ یا مجنون کی متعدد جائدادیں ہوں تو عدالت کو اگر مناسب معلوم ہو کسی ایک یا چند جائدادوں کیلئے ایک علیحدہ ولی مقرر کرسکے گی ۔

ایسی جائدادوں کی نسبت ولی کا تقرر

دفعہ ۱۴- اگر عدالت کسی ایسی جائداد کیلئے ولی مقرر کرے جو اوسکے اختیار کے

کیا باہر عدالت کے حدود اراضی کے باہر ہو۔

حدود اراضی کے باہر واقع ہو تو اوس عدالت کو جسکے اختیار کے حدود اراضی کے اندر جائداد مذکور واقع ہو ولی مقرر کئے جانے کے حکم کی نقل۔ اسد قیش ہونے پر لازم ہوگا کہ ولی مذکور کو حسب ضابطہ مقرر کیا ہوا تسلیم اور اوس حکم کو نافذ کرے۔

تعلقدار کا بحیثیت عہدہ ولی مقرر کیا جانا۔

دفعہ ۱۵۔ جب عدالت کے حکم سے تعلقدار کسی نابالغ یا مجنون کی ذات یا جائداد یا دونوں کا بحیثیت اپنے عہدہ کے ولی مقرر کیا جائے تو اوس حکم سے یہ مقصود ہوگا کہ اوس شخص کو جو بروقت اوس عہدہ پر مامور ہو نابالغ یا مجنون مذکور کی ذات یا جائداد یا دونوں کے متعلق جیسی کہ صورت ہو کام کرنے کی اجازت ہے یا کام کرنیکا حکم ہوا ہے۔

بعض صورتوں میں عدالت ولی مقرر نہ کریگی۔

دفعہ ۱۶۔ اس قانون کے کسی مضمون کی رو سے عدالت کو یہہ اختیار نہ ہوگا کہ ولی مقرر کرے۔

الف کسی ایسے نابالغ یا مجنون کی ذات یا جائداد کا جسکی ذات یا جائداد کورٹ آف وارڈز کے اہتمام یا نگرانی میں ہو۔

ب کسی ایسی نابالغہ یا مجنونہ عورت کی ذات کا جسکا ازدواج ہو چکا ہو اور اوسکا شوہر عدالت کی رائے میں اوسکی ذات کا ولی ہونے کیلئے قابل نہ ہو۔

باب ۳

ولی کے حقوق و فرائض

(الف) احکام عام

ولی کا اعتمادی تعلق وارڈ کے ساتھ

دفعہ ۱۷۔ ۱۔ ولی کی حیثیت اپنے وارڈ کے متعلق معتمد علیہ کی ہوگی اور اوسکو جائز نہوگا کہ اپنے عہدہ سے کوئی نفع بجز اسکے جو وصیت نامہ یا کسی اور دستاویز میں (اگر کچھ ہو) جسکے ذریعہ سے وہ مقرر ہوا ہو مشروط ہو یا اس قانون میں محکوم ہو حاصل کرے۔

۲۔ یہ اعتمادی تعلق عموماً اون جملہ معاملات پر جو فیمابین ولی و وارڈ بزمانہ قیام ولایت وقوع میں آئے ہوں اور نیز اون معاملات بیع و شرا پر جو ولی کی طرف سے وارڈ کی جائداد یا وارڈ کی طرف سے ولی کی جائداد کے متعلق نابالغی کے ختم ہونے کے عین مابعد قریب تر زمانہ میں وقوع میں آئے ہوں مؤثر اور عائد ہوگا۔

نابالغ کی قابلیت ولی ہونیکے نسبت

دفعہ ۱۸۔ کوئی نابالغ کسی اور نابالغ یا مجنون کے ولی کی حیثیت سے کام کرنیکا مجاز نہیں ہے الا اپنی زوجہ یا فرزند یا جب وہ کسی غیر منقسمہ ہندو خاندان کا منتظم ہو تو اوس خاندان کے

دوسرے ممبر کی زوجہ یا فرزند کے ولی کی حیثیت سے۔

حق الخدمت ولی۔

دفعہ ۱۹۔ ۱۔ ہر ولی جو عدالت کی جانب سے مقرر کیا جائے ایسی اجرت کا اگر کچھ ہو مستحق ہوگا جو عدالت اوس حفاظت و محنت کے لحاظ سے جو اوسکو اپنے کار منصبی کی تعمیل مین کرنی پڑے مناسب خیال کرے۔

۲۔ جب کوئی عہدہ دار سرکاری بحیثیت اپنے عہدہ کے ولی مقرر کیا جائے تو وارڈ کی جائداد سے اوسقدر فیس جو سرکار بذریعہ حکم عام یا خاص ہدایت فرمائیں سرکار عالی کو ادا کیجائیگی۔

۳۔ اگر عدالت کو نابالغ یا مجنون اور اوس کے متعلقین کے مرتبہ و حیثیت ظاہری اور بنظر دیگر حالات یہ مناسب معلوم ہو اور کوئی شخص لایق بلا معاوضہ خدمات و فرائض ولی کی انجامدہی پر آمادہ ہو تو عدالت ایسے شخص کو ولی مقرر کرسکے گی اور ایسا ولی اپنی خدمات کے بابت کسی معاوضہ کا مستحق نہوگا۔

تعلقدار کا تابع نگرانی ہونا۔

دفعہ ۲۰۔ ہر تعلقدار جو عدالت کے حکم سے کسی نابالغ یا مجنون کی ذات یا جائداد یا دونوں کا ولی مقرر کیا جائے جملہ امور مین جو متعلق ولایت ہوں اعلی محکمہ مال یا اوس حاکم کی نگرانی کے تابع ہوگا جسکو سرکار بذریعہ اشتہار مقرر فرمائین۔

(ب) ولی ذات وارڈ

ولی ذات کے فرائض۔

دفعہ ۲۱۔ ولی ذات وارڈ کو لازم ہے کہ ذات وارڈ اور اسکی صحت اور تعلیم اور ترتیب اور ایسے دیگر امور کا جن کا اوس قانون میں حکم ہو جس کے تابع وارڈ مذکور ہے لحاظ رکھے۔

ولی ذات وارڈ کا استحقاق حفاظت

دفعہ ۲۲۔ ۱۔ اگر ولی ذات کی حفاظت سے وارڈ نکلجائے یا کوئی اور شخص اوسکو نکال لیجائے اور عدالت کی رائے میں وارڈ کا اوسکی اصلاح و فلاح کے لحاظ سے ولی کی حفاظت میں پھر آنا ضروری ہو تو عدالت اوس کے واپس لانیکا حکم صادر کرسکیگی اور بغرض نفاذ حکم مذکور وارڈ کو گرفتار کراکے ولی کی حفاظت میں سپرد کرسکے گی۔

۲۔ وارڈ کی گرفتاری کیلئے عدالت مجاز ہے کہ اوس اختیار کو عمل مین لائے جو ناظم فوجداری درجہ اول کو حسب دفعہ (۵۰) مجموعۂ ضابطہ فوجداری سرکار عالی عطا کیا گیا ہے۔

۳۔ اپنے ولی کی مرضی کے برخلاف کسی وارڈ کا ایسے شخص کے ساتھ جو اوسکا ولی نہین ہے سکونت پذیر ہونا بہ نفسہ موجب اختتام ولایت نہوگا۔

وارڈ کا عدالت کے اختیار حدود

دفعہ ۲۳۔ ۱۔ ولی ذات کو جو عدالت کی جانب سے مقرر کیا جائے

ارضی کے باہر لیجانا	بشرطیکہ وہ تعلقدار یا ایسا ولی نہو جو بذریعہ وصیت نامہ یا کسی اور دستاویز کے

مقرر ہوا ہو جائز نہوگا کہ وارڈ کو اوس عدالت کی اجازت کے بغیر جسکے حکم سے وہ مقرر کیا گیا ہو اوسکے اختیار کے حدود ارضی کے باہر لیجائے الا اون اغراض کے لئے جو عدالت نے مقرر کی ہوں۔

۲- جائز ہے کہ اجازت جو عدالت کی جانب سے حسب ضمن (۱) دیجائے وہ خاص ہو یا عام اور یہ حکم نامہ اجازت میں اوسکا تعین کر دیا جائے۔

(ج) ولی جائداد وارڈ

ولی جائداد کے عام فرائض۔	دفعہ ۲۴- ولی جائداد وارڈ کو لازم ہوگا کہ اوس جائداد کی نسبت اوسقدر احتیاط

کے ساتھ عمل کرے جسقدر کہ معمولی عقل و دانش کا آدمی اپنی جائداد کی نسبت عمل کرتا اور اسکو قانون ہذا کے احکام کی پابندی کے ساتھ اختیار ہوگا کہ تمام ذر ادائی اور دعوں اور ذمہ داریاں جو جائداد وارڈ کو یا جائداد وارڈ سے یافتنی ہوں وصول اور ادا کرے اور ایسے جملہ امور جو جائداد کی وصول تحصیل یا حفاظت یا ترقی کیلئے مناسب ہوں انجام دے۔

ایسے ولی کا اختیار انتقال جائداد جو بذریعہ وصیت نامہ کے مقرر ہو	دفعہ ۲۵- جب کوئی ولی بذریعہ وصیت نامہ یا کسی اور دستاویز کے مقرر ہو تو اوسکا اختیار انتقال اپنے وارڈ کی جائداد غیر منقولہ کا بذریعہ بیع یا ہبہ یا تبادلہ

یا اور طور پر ایسی شرط کے تابع ہوگا جو دستاویز مذکورہ میں قائم کیگئی ہو تا وقتیکہ وہ اس قانون کی رو سے ولی نہ مقرر کیا جائے اور وہ عدالت جو اوسکو ولی مقرر کرے بذریعہ حکم تحریری یا باوجود اوس شرط کے کسی جائداد غیر منقولہ مصرحہ حکم مذکور کے انتقال کی اجازت باموجب طریقہ مصرحہ حکم مذکور نہ دے۔

ولی مقررہ عدالت کا اختیار انتقال۔	دفعہ ۲۶- جب کوئی شخص بجز تعلقدار یا اوس ولی کے جو بذریعہ وصیت نامہ یا کسی اور دستاویز کے مقرر ہو عدالت کی جانب سے وارڈ کی جائداد کا ولی مقرر

کیا جائے تو عدالت سے اجازت حاصل کرنیکے بغیر مجاز نہوگا کہ۔

الف- وارڈ کی جائداد غیر منقولہ کے کسی حصہ کو بذریعہ بیع یا ہبہ یا تبادلہ یا اور طور پر منتقل کرے۔

ب- وارڈ کی جائداد غیر منقولہ کو پانچ سال سے زیادہ مدت کیلئے یا ایسی مدت کیلئے جو تاریخ بلوغ وارڈ سے ایک سال سے زیادہ فاصلہ پر ہو اجارہ پر دے۔

انتقال بخلاف دفعہ ۲۵ و ۲۶ لایق ابطال ہے۔	دفعہ ۲۷- جو انتقال بخلاف دفعات (۲۵ و ۲۶) ولی کی جانب سے عمل میں آئے وہ کسی ایسے شخص کے اعتراض پر جسپر وہ موثر ہو باطل

قرار دیا جا سکیگا۔

ضابطہ اجازت امور مندرجہ دفعہ ۲۶

دفعہ ۲۸ - ۱- عدالت سے ولی کو حسب دفعہ (۲۶) انتقال بالُمداد کی اجازت نہ دیجائیگی الا جبکہ (الف) ضرورت ہو یا (ب) وارڈ کے حق مین صریح فائدہ ہو۔

۲- حکم اجازت میں ضرورت یا فائدہ مذکور سکا (جیسی کہ صورت ہو) اور اوس جائداد کا جس کے متعلق اجازت ہو اور اون شرائط کا (اگر کچھ ہون) جن سے اجازت مذکور مشروط ہو اندراج رہیگا اور حکمنامہ مذکور کو ناظم عدالت اپنے ہاتھ سے لکھے گا۔ اور اوسپر بہ سبح تاریخ دستخط و مہر عدالت ثبت کریگا اور جب ناظم عدالت کسی وجہ سے اپنے ہاتھ سے نہ لکھ سکتا ہو تو اپنے زبانی عبارت کسی اور شخص سے قلمبند کرا کے خود اوسپر اپنی دستخط و مہر عدالت ثبت کریگا۔

۳- عدالت حسب صوابدید اجازت مذکور کو علاوہ اور شروط کے شرائط ذیل سے مشروط کر سکتی ہے۔

الف- بدون منظوری عدالت کے کوئی بیع کامل نہ ہوگی۔

ب- بیع سب سے زیادہ بولی بولنے والے کے نام بذریعہ نیلام عام عدالت یا کسی اور شخص مقررۂ عدالت کے روبرو وقت اور بمقام معینۂ عدالت پر ایسے اشتہار کے مشتہر ہونیکے بعد جسکی بہ پابندی قواعد مرتبہ مجلس عالیہ عدالت حسب قانون ہذا عدالت ہدایت کرے وقوع میں آئیگی۔

ج- اجارہ بعوض زر نذرانہ کے نہیں دیا جائیگا یا اوس میعاد کیلئے اور اسقدر لگان پر اور اون شرائط پر دیا جائیگا جنکی عدالت ہدایت کرے۔

د- کل یا کوئی حصہ اوس کامئی آمدنی کا جسکی اجازت دی جائے ولی عدالت میں اس لئے داخل کرے کہ وہ حسب ہدایت عدالت بکفالت نامجات زر کی خریدی یا اور رسود مند کام میں لگایا جائے

۴- عدالت قبل اسکے کہ ولی کو اجازت دیجائے مجاز ہوگی کہ درخواست اجازت کے متعلق وارڈ کی کسی قرابتدار یا دوست کو جسکو عدالت مناسب خیال کرے اطلاع تحریری دے اور عدالت موصوف پر لازم ہوگا کہ ایسے شخص کا بیان جو درخواست مذکور کی تردید کیلئے حاضر ہو ساعت وقلمبند کرے۔

ولی جائداد مقررۂ عدالت کے اختیارات کا تقرر و تبدل۔

دفعہ ۲۹ - جبکہ عدالت کی جانب سے بجز تعلقدار کے کوئی اور شخص وارڈ کی جائداد کا ولی مقرر کیا جائے تو عدالت مجاز ہوگی کہ وقتاً فوقتاً بذریعہ حکم کے وارڈ کی جائداد کے نسبت ولی کے اختیارات کی تعین یا تقید یا توسیع اوس طریقے سے اور اوس حد تک کرے جو عدالت وارڈ کیلئے مفید اور اوس قانون کے مطابق سمجھے جسکا وارڈ تابع ہو۔

اہتمام جائداد بذین عدالت سے

دفعہ ۳۰ - ۱- ایسے ولی کو جو عدالت کی جانب سے مقرر کیا جائے

بغرض صدور حکم درخواست کرنیکا حق	اختیار ہوگا کہ اپنے وارڈ کی کسی جائداد کے اہتمام یا انتظام کے بابت کسی بحث

موجودہ نسبت اوس عدالت سے جس نے اوسکو مقرر کیا ہو اوسکی رائے یا حکم کیلیئے بذریعہ عرضی کے درخواست کرے۔

۲۔ اگر عدالت اوس بحث کو بطور سرسری لایق انفصال خیال کرے تو اوسکو لازم ہوگا کہ عرضی مذکور کی ایک ایک نقل اوس سے تعلق رکھنے والے اشخاص کے پاس بھیجدے اور اس صورت میں وقت سماعت وہ اشخاص حاضر ہو سکین گے۔

۳۔ جب ولی عرضی مذکور میں نیک نیتی سے واقعات درج کرے اور عدالت کی رائے یا حکم کے بموجب عمل کرے تو اوس کے نسبت جہانتک کہ اوسکی ذمہ داری کا تعلق ہے یہہ تصور کیا جائیگا کہ امر مندرجہ عرضی کی نسبت اوس نے اپنے کار منصبی کو انجام دیا۔

فرائض ولی جائداد	دفعہ ۳۴ ۔ اگر جب کوئی شخص سواے تعلقدار کے وارڈ کی جائداد کا ولی

عدالت کی جانب سے مقرر کیا جائے اور عدالت مذکور حکم دے تو اوسکو لازم ہوگا کہ۔

الف۔ ایک اقرارنامہ مع یا بلا ضمانت جیسا کہ حکم ہو ناظم عدالت کو بدین مضمون لکھدے کہ جو کچھ جائداد وارڈ کے متعلق اوسکو ملے وہ اوس کا حسب ضابطہ حساب دیگا اور اوس اقرارنامہ کی پابندی ہر ناظم مابعد کرا سکیگا۔

ب۔ اپنے مقرر کیئے جانیکی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر یا کسی اور مدت مقررہ عدالت کے اندر وارڈ کی جائداد غیر منقولہ و منقولہ اور زر نقد اور دیون یافتنی اور قرضجات اوسکی کی نسبت جو اوس تاریخ تک اوسکو ملے یا معلوم ہوئے ہون ایک مکمل بیان عدالت میں داخل کرے۔

ج۔ اون اوقات میں اور اوس نمونہ کے مطابق جسکی وقتاً فوقتاً عدالت ہدایت کرے عدالت مین حسابات پیش کرے۔

د۔ اوس وقت پر جو عدالت مقرر کرے وہ زر باقی جو اون حسابات کے بابت اوسکی تحویل مین ہو یا اوسکا اوسقدر حصہ جسکی عدالت ہدایت کرے عدالت میں داخل کرے۔

۲۔ وارڈ اور اون اشخاص کے خورد ونوش اور تعلیم اور ترتیب اور ترقی کیلیئے جو وارڈ کے متعلقین سے ہون اور اون رسوم کیلیئے جن کا ادا کرنا وارڈ یا اشخاص مذکور پر لازم ہو اپنے وارڈ کی جائداد کی آمدنی کے اوس جز و کو یا اوسکی جائداد یا اوس کے کسی حصہ کو جسکی عدالت وقتاً فوقتاً ہدایت کرے کام مین لائے۔

نالش بنام ولی جبکہ اقرار نامہ لیا گیا ہو۔

دفعہ ۳۲۔ جب کسی ولی نے جو عدالت کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو کوئی اقرار نامہ حسب منشاء دفعہ ۳۱ ضمن الف لکہہ دیا ہو تو عدالت درخواست گزرنے پر اس امر کا اطمینان کرکے کہ اقرار نامہ کی پابندی نہیں کی گئی رقم وصول شدہ کو عدالت مین داخل کرنے اور ضمانت کے بارہ مین مناسب حکم دینے کے بعد اقرار نامہ مذکور کسی شخص مناسب کے سپرد کر سکیگی اور بہ لحاظ اسکے شخص مذکور مستحق ہوگا کہ بہ بنار اقرار نامہ مذکور اپنے نام سے نالش کرے اور بہ حیثیت امین وارڈ خلاف ورزی اقرار نامہ کی بابت رقوم واجب الوصول وصول کرے۔

نالش بنام ولی جبکہ اقرار نامہ نہ لیا گیا ہو۔

دفعہ ۳۳۔ جب کسی ولی نے جو عدالت کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو حسب دفعہ ۳۱ - اقرار نامہ نہ لکہہ دیا ہو تو ہر شخص بہ حیثیت قرابتدار اقرب جبتک نابالغ رہے حسب شرائط دفعہ (۴۳) عدالت کی اجازت سے بلحاظ اس امر کے ہوگا کہ ولی یا اوسکی وفات کے بعد اوس کے قایم مقام قانونی کے نام بغرض تفہیم حساب اوس شئے کے جو ولی نے جائداد وارڈ کی بابتہ پائی ہو نالش کرے اور بہ حیثیت امین وارڈ تمام رقوم جو ولی یا اوسکے قایم مقام سے واجب الوصول ہون وصول کرے۔

عام ذمہ داری ولی کی۔

دفعہ ۳۴۔ دفعات ۳۲ و ۳۳ میں سے کسی دفعہ کے مضمون سے یہ مراد نہ ہوگی کہ کوئی وارڈ یا اوس کا قایم مقام قانونی اپنے ولی یا اوسکے قایم مقام قانونی کے مقابلہ مین کسی ایسی چارہ جوئی سے بہ سبب احتیاطاً کسی حکم کے منفعہ نزع نہ ہونے کے محروم رہے جو کوئی اور شخص مستحق یا اوسکا قایم مقام قانونی اپنے امین یا اوسکے قایم مقام قانونی کے مقابلہ مین عمل مین لا سکتا ہے۔

منصب اولیا کا اختتام

مشترک اولیا مین سے۔

دفعہ ۳۵۔ جب دو یا زیادہ مشترک اولیا مین سے کسی ولی زندہ کا حق ولایت ایک ولی کے فوت ہو جانے سے باقی ماندہ ولی یا اولیا کی ولایت جبتک کہ عدالت کی طرف سے دوسرا تقرر نہ ہو قایم رہے گی۔

ولی کی علیحدگی۔

دفعہ ۳۶۔ عدالت حسب تحریک خود یا کسی شخص ذی غرض کی درخواست پر کسی ولی کو جو عدالت کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو یا جو بذریعہ وصیت نامہ یا کسی اور دستاویز کے مقرر ہوا ہو وجوہات ذیل میں سے کسی وجہ پر علیحدہ کر سکیگی۔

الف۔ جائداد امانتی مین خیانت کی وجہ سے۔ یا

ب ۔ فرائض منصبی کی انجام دہی میں متواتر قصور کرنیکی وجہ سے ۔ یا
ج ۔ فرائض منصبی کی انجام دہی کی ناقابلیت کی وجہ سے ۔ یا
د ۔ وارڈ سے بدسلوکی کرنے یا اوسکی واجبی خبرگیری نہ کرنے کی وجہ سے ۔ یا
ہ ۔ احکام قانون ہذا یا عدالت کے کسی حکم سے تمرد کرنیکی وجہ سے ۔ یا
و ۔ ایسے جرم کے مجرم قرار پانیکی وجہ سے جو عدالت کی دانست میں اوسکو ولایت کے لایق نرکھے ۔ یا
ز ۔ ایسی غرض رکھنے کی وجہ سے جو دیانت کے ساتھہ کارہائے منصبی کے انجام دہی کے مخالف ہو ۔ یا
ح ۔ عدالت کے اختیار کے حدود اراضی سے سکونت ترک کر دینے کی وجہ سے ۔ یا
ط ۔ ولی جائداد کی صورت میں دیوالہ نکلنے یا مفلس ہو جانے کی وجہ سے ۔ مگر شرط یہ ہے کہ وہ ولی جو بذریعہ وصیت نامہ یا اوس قسم کے کسی اور دستاویز کے مقرر ہوا ہو خواہ وہ اوس قانون کی رو سے ولی مقرر کیا گیا ہو یا نہ کیا گیا ہو ۔

۱ ۔ حسب ضمن (ز) موقوف نہ ہوسکیگا اگر یہ ثابت ہو کہ غرض مخالف اوس شخص کی زندگی میں پیدا ہوئی تھی جس نے اوسے مقرر کیا تھا یا یہ ظاہر ہو کہ وہ غرض مخالف کے وجوہ سے واقف تھا ۔ یا
۲ ۔ حسب ضمن (ح) موقوف نہ ہوسکیگا اگر وہ ایسے مقام مین سکونت اختیار کرے جہان رہکر عدالت کی رائے میں ولی کے فرائض کا انجام دینا ممکن ہو ۔

ولی کی سکبدوشی ۔

دفعہ ۳۷ ۔ ۱ ۔ ولی جو عدالت کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو اپنے عہدہ سے مستعفی ہونا چاہے تو وہ اپنے سبکدوش کئے جانیکے لئے عدالت سے درخواست کر سکتا ہے اور عدالت ایسی درخواست کے پیش ہونے پر اوسکو سبکدوش کر سکیگی ۔
۲ ۔ اگر درخواست کنندہ تعلقدار ہو اور سرکار اوسکی درخواست منظور فرمالین تو عدالت پر اوس کا سبکدوش کرنا لازم ہوگا ۔

ولی کے اختیارات کا ساقط ہونا ۔

دفعہ ۳۸ ۔ ۱ ۔ ولی ذات نابالغ کا اختیار صورت ہائے ذیل مین ساقط ہو جاتا ہے ۔

الف ۔ ولی کی وفات یا علحدگی یا اوس کے سبکدوش کئے جانیسے ۔ یا
ب ۔ کورٹ آف وارڈز کا اپنے ذمہ ذات نابالغ کی نگرانی لینے سے ۔ یا
ج ۔ وارڈ کے سن بلوغ کو پہنچ جانے یا صحیح العقل ہو جانے سے ۔ یا
د ۔ وارڈ قسم اناث ہونیکی صورت میں ایسے شخص سے اوسکا ازدواج ہو جانے سے جو اوسکی

اوسکی ذات کے ولی ہونے کے ناقابل نہ ہو اگر وہ ولی عدالت کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو تو ایسے شخص سے اسکا ازدواج ہو جانے سے جو عدالت کی رائے میں ولایت کے ناقابل ہو۔ یا

(د) ایسے وارڈ کی صورت میں جسکا باپ ناقابل ہو یا عدالت کی رائے میں ناقابل قرار پایا ہو تو ایسی ناقابلیت کے رفع ہو جانے سے۔

۲- ولی جائداد کا اختیار صورتہائے ذیل میں ساقط ہو جاتا ہے۔

الف- ولی کی وفات یا علیحدگی یا سبکدوش کئے جانے سے۔ یا

ب- کورٹ آف وارڈز کے اپنے ذمہ جائداد کا اہتمام لینے سے۔ یا

ج- وارڈ کے سن بلوغ کو پہونچ جانے یا صحیح العقل ہو جانے سے۔

۳- جب کسی وارڈ کے ولی کے اختیارات ساقط ہو جائیں تو عدالت اوسکو یا بصورت اوسکی وفات کے اوسکے قائم مقام قانونی کو یہ حکم دیسکیگی کہ وہ عدالت کی ہدایت کے بموجب وارڈ کی ہر ایک جائداد اور اوسکے حسابات جو اوسکے قبضہ یا اہتمام و نگرانی میں ہوں حوالہ کرے۔

۴- جب ولی حسب ہدایت عدالت جائداد اور اوس کے حسابات حوالہ کر دے تو عدالت یہ قرار دیسکتی ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں سے بری ہوگیا بجز ایسے فریب کے جو بعد ازاں ظاہر ہو۔

دفعہ ۳۹- جب کوئی ولی جو عدالت کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو یا بذریعہ وصیت نامہ یا کسی اور دستاویز کے مقرر ہوا ہو علیٰحدہ یا سبکدوش کیا جائے یا اوسکی ولایت اوس قانون کے بموجب جسکا وارڈ تابع ہو ساقط ہو جائے یا وہ وفات پائے اور وارڈ اوس وقت تک نابالغ یا مجنون ہو تو عدالت خود اپنی تحریک سے یا حسب دفعہ ۴- درخواست پیش ہونے پر اوسکی ذات یا جائداد یا دونوں کیلئے جیسی کہ صورت ہو دوسرا ولی مقرر کر سکیگی۔

دوسرے ولی کا تقرر۔

باب ۴

احکام متفرق

دفعہ ۴۰- ۱- عدالت خود اپنی تحریک سے یا کسی شخص ذی غرض کی درخواست پر کسی ایسے ولی کے طرز عمل یا کارروائی کی نسبت جو عدالت کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو کوئی حکم صادر کر سکیگی۔

ولی کے طرز عمل یا کارروائی کی نسبت احکام اور اونکی تعمیل۔

۲- اگر کسی وارڈ کے ایک سے زیادہ ولی ہوں اور وہ اوسکی ذات کی صلاح و بہبود کے متعلق کسی امر میں باہم اتفاق نہ کر سکتے ہوں تو اونمیں سے ہر ایک کو اختیار ہوگا کہ عدالت میں صدور حکم کیلئے درخواست پیش کرے

اور عدالت کو اختیار رہوگا کہ امر متنازعہ کے نسبت ایسا حکم صادر کرے جو وہ مناسب سمجھے۔

۳۔ بجز اوس صورت کے کہ بسبب حسب ضمن (۱) یا ضمن (۲) بسبب تاخیر صدور حکم کے غرض فوت ہوجانیکا اندیشہ ہو عدالت کو قبل صدور حکم لازم ہوگا کہ عدالت کے منشار پر درخواست کے باجہ جیسی کہ صورت ہو ضمن (۱) کی صورت میں اوس ولی کو جس نے درخواست نہ کی ہو اطلاع دے۔

۴۔ کسی ایسے حکم کی نافرمانی کی صورت میں جو حسب ضمن (۱) یا ضمن (۲) دفعہ ہذا صادر ہوا ہو حکم مذکور کی تعمیل بموجب اوس حکم امتناعی کے کرائی جائے گی جو حسب ضابطہ دیوانی صادر کیا گیا ہو۔

توضیح ضمن (۱) کی صورت میں وارڈ مدعی اور ولی مدعی علیہ اور ضمن (۲) کی صورت میں ولی درخواست کنندہ مدعی اور دوسرا ولی مدعی علیہ متصور ہوگا۔

۵۔ بجز ضمن ۲ کے دفعہ ہذا کا کوئی مضمون ایسے تعلقدار سے جو بحیثیت عہدہ ولی ہو متعلق نہو گیگا۔

وارڈ کو عدالت کے علاقہ اختیاری باہر لیجانیکی سزا

دفعہ ۴۱۔ ولی جو عدالت کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو اس غرض یا ارادہ سے کہ عدالت اپنا اختیار وارڈ کی نسبت عمل میں نہ لاسکے وارڈ مذکور کو بخلاف دفعہ (۲۳) اختیار عدالت کے حدود اراضی کے باہر لیجائے تو حسب الحکم عدالت اوسکو ایسے جرمانہ کی سزا جسکی تعداد ایکہزار روپیہ سے زاید نہو یا بمقام دیوانی میں ایسی قید کی سزا جسکی میعاد چھ مہینے سے زاید نہو دیجا سکیگی۔

سزا بابت نافرمانی

دفعہ ۴۲۔ ۱۔ مندرجہ ذیل صورتوں میں یعنے۔

الف۔ اگر کوئی شخص جو کسی نابالغ یا مجنون کا محافظ ہو ضمن (۱) دفعہ ۸۔ کی ہدایت کے بموجب اوسکو حاضر نہ کرے یا حاضر نہ کرائے یا شخص مقررۂ عدالت کو روکے یا حسب ضمن (۱) دفعہ (۲۲) وارڈ کو اوس کے ولی کی حفاظت میں واپس جانے کیلئے حتی المقدور کوشش نہ کرے۔ یا

ب۔ کوئی ولی جو عدالت کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو ایسی میعاد کے اندر جسکی بذریعہ یا از روئے ضمن (ب) دفعہ (۳۱) اجازت ہو بیان یا حسب ضمن (ج) دفعہ مذکور حسابات یا حسب ضمن (د) دفعہ مذکور زرباقی عدالت میں پیش یا داخل نہ کرے۔ یا

ج۔ ایسا شخص جو ولایت سے علیحدہ کر دیا گیا ہو یا اوسکا قایم مقام حسب ضمن ۳۔ دفعہ ۳۸ جائداد و حسابات حوالہ نہ کرے۔

تو اوس شخص کو یا ولی یا اوسکے قایم مقام کو جیسی کہ صورت ہو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جسکی مقدار ایکسو روپیہ سے زاید نہو اور در صورت خلاف ورزی کے ایسے جرمانہ مزید کی جو باعتبار خلاف ورزی روزانہ کے

بصنفی یومیہ دس بارہ روپیہ سے اور مجموعاً پانچ سو روپیہ سے زاید نہو اور محبس دیوانی مین اوس وقت تک قید کیجائیگا جبتک کہ وہ نابالغ یا مجنون کو حاضر کر دے یا کرا دے یا شخص مقررہ عدالت کو نہ روکے یا وارڈ کو واپس لادے یا بیان یا حسابات پیش کرنے یا زر باقی داخل کرنے یا جایداد اور حسابات حوالہ کرنے کا جیسی کہ صورت ہو تعمیل نہ کر دے ۔

۲- اگر وہ شخص جو حسب ضمن (۱) مچلکہ لکھدینے پر قید سے رہا کیا جاوے مقررہ عدالت کے اندر مچلکہ کی تعمیل نہ کرے تو عدالت اوسکو پھر گرفتار کر کے محبس دیوانی مین بھیج سکیگی ۔

تعلقدار یا عدالت ماتحت سے کیفیت کا طلب کیا جانا

دفعہ ۴۳ - (۱) عدالت تعلقدار یا کسی عدالت ماتحت سے کسی ایسے امر کی نسبت جو تحت قانون ہذا پیدا ہو کیفیت طلب اور اوسکو بطور شہادت استعمال کر سکیگی ۔

(۲) کیفیت مذکور کی ترتیب کیلیے تعلقدار یا حاکم عدالت ماتحت پر جیسی کہ صورت ہو لازم ہوگا کہ ایسی تحقیقات کرے جو وہ مناسب خیال کرے اور شہادت دینے یا دستاویز پیش کرنے کیلیے کسی گواہ کو بالجبر حاضر کرانے کیلیے با بین ہمہ ایسا اختیار عمل لا سکیگا جو ضابطہ دیوانی کی رو سے عدالت کو عطا کیا گیا ہے ۔

مجنونی یا نابالغیت رفع ہونے کی صورت مین جایداد کی حوالگی

دفعہ ۴۴ - جب کسی مجنون کا کوئی ولی مقرر کیا گیا ہو اور عدالت کو اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہو کہ ناقابلیت رفع ہو گئی ہے تو وہ اس امر کی تحقیقات کر سکیگی کہ آیا شخص مذکور فاتر العقل اور اپنے معاملات کے انتظام کے ناقابل ہے یا نہیں اور اگر اوسکی یہ رائے ہو کہ ناقابلیت رفع ہو گئی ہے تو ایسے شرائط کے ساتھ جو عدالت مناسب خیال کرے جایداد اس کے حوالہ کیجائیگی ۔

خرچہ ۔

دفعہ ۴۵ - کسی کارروائی تحت قانون ہذا کا خرچہ مع اوس خرچہ کے جو ولی یا کسی اور شخص کو محبس دیوانی مین قید رکھنے کی بابت عاید ہو بلحاظ ایسے قواعد کے جو مجلس عالیہ عدالت بموجب قانون ہذا مرتب اور بذریعہ اشتہار نافذ کرے اوس عدالت کی رائے پر جسمین کارروائی مذکور عمل مین آئی منحصر ہوگا ۔

وضع قواعد کی نسبت مجلس عالیہ کا اختیار

دفعہ ۴۶ - علاوہ کسی اور اختیار کے جو بموجب قانون ہذا صراحتاً یا کنایتاً عطا کیا گیا ہو مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً امور ذیل کی نسبت مطابق قانون ہذا قواعد وضع اور بذریعہ اشتہار نافذ کرے ۔

۱- اون امور واقعات کی بابت جنمین تعلقداران یا افسران عدالت ہای ماتحت سے کیفیت طلب کی جائیگی ۔

۲- اولیا کی اجرت کی مقدار اور عطائی کی بابت ۔ ۳- ایسی ضمانت کی بابت جو اولیا سے طلب کیجائیگی ۔

۴- اولیا کی درخواست حسب دفعہ ۲۵ یا دفعہ ۲۶ کے ضابطہ کارروائی کی بابت ۔

۵- اون حالات کی بابت جنمین جز ضمن (الف و ب و ج و د) دفعہ (۳۱) قیود لگائی جائینگے ۔

۶- اولیا کی پیش کردہ بیانات یا کاغذات حساب کے محفوظ رکھنے کی بابت ۔ ۷- اولیا کی فائل بیانات اور کاغذات حساب کے انتخابات یا نقول کے معاینہ کرنے کی بابت

۸- زر نقد یا کفالت ہای متعلقہ وارڈ کی قبضہ کی بابت ۔ ۹- کن کفالت ہای ضمانت پر زر نقد متعلقہ وارڈ صرف کیا جا سکتا ہے ۔

۱۰- ایسے وارڈ کی تعلیم و ترتیب کی بابت جسکیلیے عدالت کی طرف سے بجز تعلقدار کے کوئی اور شخص ولی مقرر کیا جائے ۔

اا عموماً بغرض ہدایت عدالت ہائے ماتحت واسطے عملدرآمد قانون ہذا کے۔

باب (۵)
مرافعہ ونگرانی

احکام قابل مرافعہ۔ دفعہ ۴۷۔ عدالت ضلع کے احکام مندرجہ ذیل کی نالشی کی مطلب عالیہ عدالت میں مرافعہ ہوسکے گا۔

الف جب حسب منشاء (۳) دفعہ (۵) درخواست واپس کیجائے۔

ب جب حسب منشاء دفعہ ۷ کوئی ولی مقرر کیا گیا یا مقرر کرنے سے انکار کیا جائے۔ **ج** جب حسب دفعہ ۱۹ ولی کو اجرت دلانے سے انکار کیا جائے۔

د جب حسب دفعہ ۲۲ وارڈ کو اسکے ولی کی حفاظت میں بھیجدینے کا حکم صادر کیا جائے یا ایسا حکم صادر کرنے سے انکار کیا جائے۔

ہ جب حسب دفعہ ۲۳ وارڈ کو اختیار عدالت کے معداری کو باہر لیجانے کی اجازت دینے سے انکار کیا جائے یا اسکو بابت شرائط مقرر کیجائیں

و جب حسب دفعہ ۲۵ یا دفعہ ۲۶ ولی کو اس کام کو کرنیکی اجازت دینے سے جنکا دفعات مذکور میں حوالہ ہے انکار کیا جائے۔

ز جب حسب دفعہ ۲۹ ولی کے اختیارات کی تعیین یا تقلید یا توسیع کیجائے۔

ح جب حسب دفعہ ۲۶ کوئی ولی علیحدہ کیا جائے۔

ط جب حسب دفعہ ۳۰ کسی ولی کے سبکدوش کرنے سے انکار کیا جائے۔

ی جب حسب دفعہ ۴۰ ولی کے طرز عمل یا کارروائی کی نسبت حکم دیا جائے یا کسی امر کہ جسکی نسبت اولیاء مشترک میں اختلاف رائے ہو تصفیہ کیا جائے یا حکم جاری کیا جائے۔

ک جب حسب دفعہ ۴۱ یا دفعہ ۴۳ کوئی حکم سزا صادر کیا جائے۔

ل جب حسب دفعہ ۴۴ یہ حکم دیا جائے کہ ناقابلیت رفع نہیں ہوئی ہے۔

م جب حسب دفعہ ۴۵ درخواست گزار کی ذات پر خرچہ کا بار عاید کیا جائے۔

دیگر احکام کا ناقابل اختیارات نگرانی منفسخ ہونا۔ **دفعہ ۴۸**۔ باستثنائے احکام مندرجہ دفعہ (۴۷) ہر حکم صادرہ ماتحت قانون ہذا تابع اختیارات نگرانی حسب منشاء ایکٹ دیوانی ودستور العمل سرکار عالیہ عدالت قطعی ہوگا اور اوسپر بذریعہ نالش نمبری یا بطور دیگر اعتراض نہ ہوسکیگا فقط

محمد عبد العزیز مرزا

منصرم معتمد

قواعد ولایت

نفاذ قواعد ولایت زیر دفعہ ۴۵ و ۴۶ قانون ولایت

نشان ۵ بابت ۱۳۱۷ف

جریدہ اعلامیہ ۵ مہر ۱۳۲۸ف جزو ثانی صفحہ ۱۵۰۱

جس کو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن

نے

۱۳۳۴ف مین اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

قواعد تحت دفعہ ۵۴ قانون ولایت

اخراجات ان جملہ کارروائی ہائے عدالتی کے حسب منشار قانون (۵) ۱۹۱۶ء ف وارڈ کی ذات وجائداد کے متعلق کیئے جائیں وارڈ کی جو جائداد کے منافع سے بحکم عدالت ولی کو یا اوس شخص کو جو مستحق ہو ادا کیئے جائیں گے۔ لیکن اگر یہ رقم منافع کافی نہ ہو تو اوسکی ادائی وارڈ کی جائداد کو باجازت عدالت منتقل کر کے بھی ہو سکے گی عدالت کو خرچہ دلانے سے قبل اس امر کا تصفیہ کرنا ضرور ہے کہ وہ کارروائیاں واجبی اور وارڈ کے فائدہ کے لئے کی گئی ہیں۔ اگر معلوم ہو کہ کوئی ادائی بلا وجہ کی گئی ہے۔ تو اس کارروائی کے خرچہ کا بار اس شخص پر عاید کیا جاسکیگا جسکی درخواست کی بنا پر کارروائی کا آغاز ہوا۔ اور ہر صورت میں عدالت کو اس امر کی نگرانی رکھنا لازم ہے کہ وارڈ کی جائداد پر بلا وجہ کوئی بار عاید نہ کیا جائے۔

قواعد تحت دفعہ ۴۶ قانون ولایت

ضمن (۱) عدالت پر لازم ہے کہ کسی کارروائی میں صدور حکم سے قبل واقعات اور حالات کی دریافت کرے۔ ایک زمانہ معینہ میں جسکی توسیع کا اختیار عدالت کو ہوگا۔ اس کی واپسی کے لئے میعاد مقرر کیجائے گی اور اس کی تکمیل میں شہادت ضروری قلمبند کیجائے لیکن بعض صورتوں میں اسکی ہی اجازت ہے کہ دوسرے ناظم ماتحت یا تعلقدار کے ذریعہ سے مقامی تحقیقات کرائی جائے تاہم اس طریقہ کو اختیار کرنے میں احتیاط کرنی چاہیئے اور بلا وجہ کارروائی منتقل کرنے سے احتراز کرنا چاہیئے۔ جب کوئی کارروائی کسی ناظم ماتحت یا تعلقدار کے پاس بغرض تحقیقات منتقل کیجائے تو اس ناظم یا اس تعلقدار کی حیثیت کمشنر کی ہو جائے گی اور اوس پر ضابطہ دیوانی کی دفعات ۲۲۳ - ۲۲۴ کی پابندی لازم ہوگی ناظم یا تعلقدار کا فرض ہے کہ جو رپورٹ بعد تحقیقات کی جائے وہ بہت واضح اور مکمل ہو جہاں تک ممکن ہو طول عبارت سے اجتناب کیا جائے یہ رپورٹ اور شہادت قلمبند شدہ دونوں ملاکر قابل ادخال شہادت ہوں گے بعد واپسی مثل ہر فریق کو اختیار ہوگا کہ رپورٹ کے مندرجہ واقعات کے خلاف شہادت پیش کریں۔

ضمن ۲

ولی کو اس کے مفوضہ کام کی بجا آوری کسی خاص کام کی تکمیل خواہ یہ کام وارڈ کی ذات سے متعلق ہو یا جائداد کے انتظام و نگہداشت سے بحکم عدالت الاونس (اجر) دیا جاسکے گا۔ اِس الاونس

کی مقدار اس رقم سے زیادہ نہ ہوگی جو اسی قسم کے کاموں کے انجام دہی کے معاوضہ میں دوسرے اشخاص کو دیجا سکتی ہے صورتہائے بالا کے علاوہ اور کسی شکل میں ولی کوئی اجرپانے کا مستحق نہ ہوگا۔ بوقت تقرر ولی بھی عدالت کار معاوضہ کے لحاظ سے ولی کو ماہانہ یا سالانہ معاوضہ ادا کئے جانے کی تجویز کرسکتی ہے۔ اور انتظام جائداد کے لئے بلحاظ حالات اخراجات لازمی کی منظوری دے سکتی ہے۔ لیکن ہر صورت مین عدالت کو اپنا اختیار تمیزی کام میں لاتے وقت وارڈ کی حالت جائداد اور اوسکی آمدنی و منافع کو پیش نظر رکھنا لازم ہے۔

ضمن ۳۔

الف۔ ہر شخص کو وارڈ کا ولی مقرر ہوتے ہی وارڈ کی جائداد منقولہ وغیر منقولہ کی قیمت اور اس جائداد کی دو سالہ منافع یا آمدنی کے مساوی ایک ضمانت نامہ (بشرطیکہ کوئی حکم عدالت اسکے خلاف نہ ہو) مونہ منسلکہ نشان نمبر (۳) پر تحریر کرنا ہوگا۔ اس ضمانت نامہ کی ایک یا ایک سے زیادہ (جیسی عدالت ہدایت کرے) ضامن ہون گے اور اس کے ساتھ وارڈ کی جائداد کی ایک فہرست حسب دفعہ ۱۲ ضمن (۲) قانون ہذا پیش کیجائیگی۔

ب۔ اگر عدالت کی رائے ہو کہ ولی سے ضمانت لینی ضرور نہین ہے تو حکم تقرر مین یہ صراحت ہونی چاہیئے کہ ولی سے ایک اقرارنامہ اس مضمون کا لیا جائے کہ وہ میعاد معینہ کے اندر فہرست جائداد داخل کردے گا وارڈ کی جائداد کے حسابات کو باضابطہ رکھے گا اور عندالطلب عدالت مین پیش کرکے حساب فہمی کرادے گا۔

ج۔ ولی پر لازم ہوگا کہ ہر ششماہی پر وہ جائداد کے حسابات کا تخمتہ داخل عدالت کرے اور جو تاریخ آمدنی جائداد کے داخل عدالت کرنے کے لئے مقرر کیجائے۔ اس تاریخ پر کل رقوم داخل کرکے حسب ضابطہ رسائد حاصل کرے ان احکام کی عدم بجاآوری کی صورت میں اس کا الاونس مسدود کردیا جائے گا اور جس قدر عرصہ تک تعمیل احکام نہ ہوگی اس زمانہ کا سود رقم ادا شدنی پر بحساب چھ روپیہ فی صدی فی سال اوس سے وصول کیا جائے گا۔

د۔ ضمانت یا اقرارنامہ کی تکمیل تک اس کو باوجود حکم تقرر وارڈ کی ذات و جائداد پر قبضہ نہ دیا جائے گا۔

ضمن ۴۔

وارڈ کی جائداد کے انتقال کے متعلق جو استدعا حسب دفعات ۲۵ و ۲۶۔ قانون نشان نمبر ۵

بابتہ ۱۳۱۰ف منجانب ولی کیجائے وہ بذریعہ درخواست ہونی چاہیئے (اگر استدعاء تقرر ولایت کے وقت ہی ایسے انتقال جائداد کی ضرورت ہو تو اس کے لئے علحدہ درخواست پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ صرف درخواست تقرر کے تحت مین اس ضرورت کا اظہار بپابندی احکام ذیل کافی ہے) اس درخواست کی تصدیق کسی ایسے شخص کی ہونی چاہیئے جس کا تعلق جائداد مذکور سے نہ ہو ۔ اور اس تصدیقی عبارت مین یہ بیان کیا جاے کہ اس شخص کی رائے مین جائداد زیر بحث کی قیمت کیا ہے اور وارڈ کے فائدہ کے لئے اس کا فروخت کر دینا ہی بہتر ہے اور بجز اس طریقہ انتقال کے کسی دوسرے طریقہ انتقال میں بہتری نہین ہے ۔ اس کے ساتھ کسی ایسے شخص کا حلفی بیان بھی منسلک ہونا چاہیئے جو وارڈ کے حالات سے بخوبی واقف ہو اور اس بیان مین یہ ظاہر کیا جائے کہ جائداد کی منتقل کرنے کی کیا ضرورت ہے اور اس سے وارڈ کا کیا فائدہ ہے انتقال جائداد کی اجازت دینے سے قبل عدالت کو شہادت قلمبند کرکے اس امر کا اطمینان کر لینا چاہیئے کہ جائداد کو منتقل کرنے یا اس پر کسی بار کے عاید کرنے سے وارڈ کو فائدہ پہونچتا ہے اس غرض کی تکمیل کے لئے عدالت کو اختیار ہے کہ وہ تحقیقات خود کرے یا اپنے محکمہ کے کسی عہدہ دار کو دریافت واقعات کا حکم دے ۔ اور اس کی رپورٹ اور شہادت پیش شدہ پر غور کرنے کے بعد باحتیاط تام تجویز صادر کرے ۔

اگر جائداد پر کوئی بار عاید کیا جاے یا کسی اور طریقہ سے وارڈ کے لئے رقم حاصل کیجائے تو عدالت کو حکم مین اس امر کی صراحت کردینی ضرور ہے کہ کس شرح سود پر روپیہ حاصل کیجائے ۔

اگر کوئی جائداد فروخت کیجائے تو وہ بذریعہ ہراج جلسہ عام میں (بشرطیکہ کوئی حکم عدالت اسکے خلاف نہ ہو) بحکم عدالت کیجائے گی اور ہراج سے وہ تمام احکام متعلق ہونگے جو ضابطہ دیوانی کے دفعات (۲۳۱) لغایت ۲۷۴ مین مذکور ہین ۔ جو رقم جائداد کی ہراج سے حاصل ہو وہ بعد وضع اخراجات بنام عدالت مین (بشرطیکہ کوئی حکم عدالت اس کے خلاف نہ ہو) جمع کی جائے گی اور معاملت ہراج کے متعلق جس قدر کاغذات یا دستاویزات تکمیل طلب ہوں اونکی تکمیل ولی باجازت عدالت کرے گا ۔

ضمن ۵ ۔

ضمن (۳) کے تحت مین ضمن (۵) کے قواعد درج ہو چکے ہین وہ حسب ضرورت اس ضمن سے بھی متعلق ہین ۔

ضمن ۶

ولی کل حسابات بذریعہ درخواست عدالت میں پیش کرے گا۔ اور اسی درخواست کے تحت میں اپنا حلفی بیان صحت اندراجات کے متعلق درج کرے گا۔ عدالت سے اِن حسابات کی تنقیح کے بعد تصدیق کیجائے گی۔ یہہ کاغذات عدالت کی مثل کا جزو ہونگی اور عدالتی کاغذات کی طرح داخل محافظ خانہ کئے جائینگی اگر وارڈ کی جائداد زیادہ ہو تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ با ظہار حالات عدالت العالیہ سے ہنگامی محرر مقرر کرنیکی منظوری حاصل کرے۔ اس عملہ کی تنخواہ کا بار وارڈ کی جائداد کے منافع پر پڑے گا لیکن اس کا خیال رکھا جائے گا کہ کوئی ناواجبی خرچ جائداد مذکور پر عائد نہ ہو۔ اگر کسی عدالت سے کئی وارڈون کی جائداد کے متعلق حساب رکھنے اور تنقیح کرنے کا کام متعلق ہو تو اس کام کے لئے بلحاظ ضرورت ایک ہی محرر رکھا جا سکتا ہے۔ ایسی صورت مین محرر۔

ضمن ۷۔

وہ تمام اشخاص جنکو حسب دفعہ (۷) قانون نشان (۵) بابتہ ۱۳۱۰ف ابتدا تقرر ولی کے متعلق دیا گیا ہو وارڈ کے زمانہ نابالغی یا ناقابلیت میں ولی کے پیش کردہ حسابات کا معائنہ باجازت عدالت کرنے اور اس کے مذکورہ تختہ جات وغیرہ کے نقول حاصل کرنے کے مجاز ہونگے۔ علاوہ ازین ہر شخص جس کو وارڈ کی ذات یا جائداد سے کوئی تعلق ہو مجاز ہوگا کہ عدالت سے بذریعہ درخواست (جسکی تصدیق حلف نامہ سے کیجائے گی اپنا تعلق وارڈ مذکور سے ظاہر کرکے اور معائنہ یا نقل کی ضرورت کے اظہار کے ساتھ حسابات و تختجات مذکورہ کو معائنہ کرنے یا نقل لینے کی اجازت حاصل کرے۔ معائنہ کرنے اور نقول حاصل کرنے سے وہ تمام قواعد متعلق ہونگے جو اس وقت اس بارے مین جاری ہین یا آیندہ بمنظوری عدالت العالیہ نافذ ہون۔

ضمن ۸۔

علاوہ ان رقوم اور کفالت نامجات کے جو بحکم عدالت کسی خاص غرض سے ولی کے سپرد کئے گئے ہون۔ وارڈون کے تمام رقوم و کفالت نامجات جو ولی کو وصول ہون یا اوس کے قبضہ مین آئین بعد وضع اخراجات ضروری (جو باجازت عدالت منہا ہونگی) خزانہ عدالت مین یا جہان عدالت حکم دے جمع ہون گی اور اس کا اندراج اس مثل میں کیا جائے گا۔ جس مین تقرر ولی کے متعلق ابتدائی درخواست پیش ہوئی تھی اور جس مین اس کے تقرر کا حکم ہوا تھا۔

ضمن ۹۔

وارڈ کی کل نقد رقم بصیغہ پرامیسری نوٹ یا دیگر کفالت نامجات سرکار عالی کے خرید نے مین دلگشتر کیگی

کوئی حکم عدالت اس کے خلاف نہ ہو) صرف کیجائے گی۔

ضمن ۱۰۔

عدالت سے اس رقم کا تعین کیا جائیگا جو وارڈ کی تعلیم و ترتیب میں صرف ہوگی۔ اور اوسکی دماغی حالت اور اہلیت اور اس کی خاندانی حالت کا لحاظ کر کے اس کی تعلیم و ترتیب کے متعلق وقتاً فوقتاً مناسب ہدائتین ولی کو دیجائین گی۔ سال میں ایک مرتبہ عدالت خود وارڈ کا (اگر وہ مرد ہے) معائنہ کر کے اسکی جسمانی تعلیمی اور اخلاقی حالت معلوم کرے گی۔ خود وارڈ سے بھی دریافت کیا جائے گا کہ انتظام ذات وجائداد کے متعلق اگر کوئی عذر ہے تو بیان کرے۔ اور عذر معلوم ہونیکی صورت مین بملاحظہ و دریافت حالات مناسب حکم صادر کیا جائے گا۔

ضمن (۱۱)

ان امور کے علاوہ جن کا اندراج بروے دفعہ ۶ قانون نشان (۵) بابتہ ۱۳۱۱ف لازمی قرار دیا گیا ہے درخواست تقرر ولی مین امور ذیل بھی درج کئے جائین گے۔

الف۔ شخص نابالغ یا مجنون جائداد کا بلاشرکت غیری مالک و حقدار ہے یا کسی اور شخص کا بھی حق اس میں شامل ہے۔

ب۔ جائداد پر کس قدر بار موجود ہے۔

ج۔ جب حسب ضمن (د) دفعہ ۶ قانون ولایت درخواست مین قرابتدارون کا نام درج کیا جائے تو قرابت کی صراحت بھی ہونا چاہیئے اور بصورت ناقابل کے عورت ہونے کے قریب تر رشتہ دار (مرد) کا نام لکھنا ضروری ہے۔

د۔ جائداد نابالغ سے کس کس کی پرورشس یا نفقہ متعلق ہے۔ اس کو بصراحت معہ وجوہ (وجوب نفقہ) لکھنا چاہیئے۔

ھ۔ اگر نابالغ یا مجنون کے والدین زندہ ہوں اور اون کا نام ولایت کے لئے پیش نہ کیا جائے تو درخواست مین وہ واقعات درج کر کے وجوہ بتائے جائین جن کی بنا پر اس کا نام بحیثیت ولی پیش نہین کیا گیا اور یہ بھی ظاہر کیا جائے کہ وہ اس درخواست ولایت پر رضامند ہے یا نہین

و۔ درخواست کے تحت مین اس امر کی تصدیق کیجائے گی کہ جس شخص کا نام بطور ولی پیش کیا جاتا ہے۔ وہ اس ولایت پر رضامند ہے۔ یہ رضامندی علیحدہ کاغذ پر تحریر ہو کر شریک درخواست کیا جاسکتی ہے۔

ز۔ بغرض سہولت کار نمونہ درخواست منسلک کیا گیا ہے۔ اور اس میں حسب ضرورت رد و بدل ہو سکتا ہے۔ (ملاحظہ ہو نمونہ نشان (۱)۔

۲۔ درخواست ولایت کے تصفیہ کے لئے اطلاعنامجات نمونہ منسلکہ نشان ۲ پر جاری ہونگی اور انکی تعمیل اسی طریقہ پر کیجائے گی جو مدعی علیہ کے سمنون کی تعمیل کے لئے مقرر ہے اگر مناسب معلوم ہو تو عدالت ہدایت کریگی کہ اطلاعنامہ مذکور کو کسی اخبار میں شائع کیا جائے اِن تمام صورتوں میں ایسے اطلاعنامہ اخبار میں شائع ہونا ضرور ہے۔ جن مین درخواست گزار نابالغ یا شخص ناقابل کا رشتہ دار نہ ہو۔

۳۔ اگر ولی خدمت سے علیحدہ ہونا چاہیئے یا علیحدہ کیا جائے تو اس کی کارروائی بھی بذریعہ درخواست ہوگی۔ اور بعد اجراء سمن عدالت اس کا تصفیہ کرے گی علاوہ ان صورتوں کے جب وارڈ بالغ ہوگیا ہو یا اسکی ناقابلیت رفع ہوگئی ہو اس درخواست علیحدگی میں دوسرے ولی کے تقرر کی بھی استدعا کیجائے گی اور تصفیہ درخواست کے اطلاعنامے ان اشخاص کے نام جاری ہوں گے جن کو درخواست تقرر ولایت کے سمن حسب دفعہ ، قانون ہذا ابتداً جاری ہوئے ہین۔ علاوہ ازین حسب ہدایت عدالت (اگر مناسب معلوم ہون) دیگر اشخاص کے نام بھی اطلاع نامے جاری ہو سکین گے۔

۴۔ بشرطیکہ کوئی حکم اس کے خلاف نہ ہو ولی اپنی ذمہ داریون سے اسوقت تک سبکدوش نہ سمجھا جائے گا جب تک کہ وہ تمام حساب و کتاب جائداد مع رقم واجب الادا عدالت مین داخل نہ کر دے یا رقم مذکور کے متعلق حسب ہدایت عدالت عمل نکرے۔

۵۔ اگر کوئی شخص وارڈ کی جائداد سے گزارہ پاتا ہو یا اس کے کسی مکان مین سکونت کا حق رکھتا ہو تو عدالت ایسے شخص کے گزارہ کی رقم معین کرے گی۔ اور اس کے سکونت کے بارہ مین مناسب احکام صادر کریگی۔

دعاوی منجانب یا بمقابلہ نابالغ وغیرہ

۶۔ اگر کسی نابالغ یا مجنون کی جانب سے کوئی دعوے دائر کیا جائے تو عرضیدعوے کے ساتھ اس کا ولی یا قریب ترین رشتہ دار ایک حلفنامہ داخل کریگا۔ اور اس مین ظاہر کیا جائے گا کہ اس کو نابالغ یا مجنون کے ساتھ کوئی حق مخالفت نہیں ہے۔ اور یہ کہ بحیثیت ولایت یا تعلق اسکو

دعوے دائر کرنے کا حق حاصل ہے۔ اس طلفنامہ میں نابالغ کی عمر اور مجنون کی دماغی حالت اور مجنون کے متعلق طبی سرٹیفکیٹ پیش کیا جائے گا۔

۷۔ اگر مدعی کو معلوم ہو کہ مدعا علیہ نابالغ یا مجنون ہے تو وہ عرضی دعوے پیش کرتے وقت ایک درخواست دے گا کہ نابالغ یا مجنون کا کوئی ولی مقرر کیا جائے اس درخواست میں اوس ولی کا نام ظاہر کر کے اسی طرح تصدیق کیجائے گی۔ جیسا کہ فقرہ (۶) میں ذکر ہوا ہے۔ اگر مدعی ان اشخاص میں سے نہ ہو تو مدعی کو چاہیئے کہ (اگر ممکن ہو) ان اشخاص کی تحریری رضامندی دعوی دائر کرنے کے متعلق حاصل کرے۔ جن کو شخص نابالغ کی ولایت کا حق رواجی یا مذہبی یا کسی حکم قانونی کے ذریعہ سے حاصل ہو۔

۸۔ اگر مدعی یہ تحریری رضامندی حاصل نہ کر سکتا ہو۔ تو اس پر لازم ہے کہ درخواست میں اس کے وجوہ ظاہر کر کے کسی مناسب شخص کے ولی مقرر کئے جانے کی درخواست کرے۔ اس درخواست کے متعلق اطلاعنامے نابالغ یا مجنون یا اُس کے ولی یا محافظ ذات کے نام جاری ہوں گے۔ اور اون کو ہدایت کیجائے گی کہ وہ تاریخ مقررہ پر عدالت میں حاضر ہو کر وجہ ظاہر کریں کہ درخواست ولایت پیش کردہ مدعی کیوں نہ منظور کیجائے اگر کوئی وجہ ظاہر نہ کیجائے گی یا وجہ پیش شدہ نامنظور کردیجائیگی تو عدالت حسب درخواست ولی کا تقرر کردیگی یا کسی دوسرے شخص کو نامزد کردے گی۔

۹۔ تقرر کے بعد مقدمہ کا اطلاعنامہ اس ولی کے نام تعمیل کردیا جائے گا۔ اور وہ منجانب نابالغ یا مجنون پیروی مقدمہ کا مجاز ہوگا۔

فارم درخواست نمونہ نمبر (۱)

عنوان درخواست

درخواستگزار

بنام

طرف ثانی

درخواست مسمی ولد ساکن حسب ذیل عرض پرداز ہے کہ

(۱) مسمی فلاں ساکن فلاں شخص کا (یہاں درج کیا جائے کہ نابالغ یا مجنون مرد ہے یا عورت اور آیا درخواستگزار سے اس کو کیا رشتہ ہے۔ فرزند ہے)

۲۔ مسمی مذکور کی تاریخ پیدائش ۱۳ ف۔ ہے اور وہ بمقام تولد ہوا۔ اور اب اس کی عمر سال کی ہے۔

۳۔ مسمی مذکور فی الحال فلاں (یہاں محافظ ذات وجائداد کے متعلق ضروری کیفیت درج کیجائے) کے زیر نگرانی ہے۔

۴۔ مسمی مذکور ابھی تک ناکتخدا ہے (اگر ناکتخدا ہے تو اس کا اندراج کیا جائے اور اگر عورت ہے اور اوس کی شادی ہو چکی ہے تو اس کے خاوند کا نام عمر اور پتہ درج کیا جائے)۔

۵۔ مسمی مذکور مندرجہ ذیل جائداد مین حق ملکیت رکھتا ہے (یہاں جائداد کے متعلق کل کیفیت اور اس کی مالیت وجائے وقوع درج کیا جائے)۔

۶۔ مسمی مذکور کے حسب ذیل قریبی رشتہ دار ہین۔ (یہاں ان کے نام اور پتہ مع اس کیفیت کے درج کئے جائین۔ کہ ان کا نابالغ یا بالغ یا شخص ناقابل سے کیا رشتہ ہے۔

۷۔ جہان تک درخواست گزار کا علم ہے۔ ابھی تک کوئی شخص مسمی مذکور کا ولی وارث جائداد مقرر نہین ہوا ہے۔

۸۔ تا بحد علم درخواست گزار اس عدالت یا کسی دوسری عدالت مین مسمی مذکور کی ذات یا جائداد کے متعلق کوئی درخواست ولایت پیش نہین ہوئی ہے (اگر کوئی درخواست پیش ہو چکی ہے تو اس کی کیفیت مع نتیجہ کے یہان درج کیجائے۔

۹۔ یہ درخواست مسمی مذکور کی ذات وجائداد کے ولی مقرر کرنے کے لئے پیش کیجاتی ہے اگر درخواست صرف ذات کے لئے یا صرف جائداد کے لئے ہے تو وجہ اندراج کیا جائے)

۱۰۔ درخواست گزار سے مسمی مذکور سے (یہاں بوضاحت اندراج کیا جائے۔ تعلق یا رشتہ ہے۔

۱۱۔ اس فقرہ میں صراحت کیساتھ درج کیا جائے کہ ادخال درخواست ولایت کے کیا وجوہ ہین)

۱۲۔ اس فقرہ میں ادخال درخواست وکارروائی کے متعلق مزید واقعات (اگر ہون) درج کئے جائین

۱۳۔ اگر فقرہ (۶) کے مندرجہ رشتہ دارون میں کوئی رشتہ دار اس درخواست ولایت کی منظوری پر رضامند ہو تو حسب ذیل فقرہ کا اضافہ کیا جائے) مسمی مذکور کے فلان فلان رشتہ دار اس پر رضامند ہین کہ درخواست گزار کو ولی ذات جائداد (جیسی صورت ہو) مسمی مذکور مقرر کر دیا جائے چنانچہ بعد رضامندی ان اشخاص نے درخواست کے تحت میں اپنے دستخط ثبت کر دئے ہین۔

لہذا استدعا ہے کہ

درخواست گزار کو مسمی   کا ولی ذات و جائداد مقرر کیا جاے یا جس داد رسی
کا درخواست گزار مستحق ہو وہ عطا کیجاے ۔

دستخط درخواست گزار

نابالغ یا شخص ناقابل سے اظہار رضامندی رشتہ داران نابالغ یا شخص ناقابل

ہم مسمیان جن کے رشتہ کی حالت درخواست کے فقرہ (۶) مین درج کیگئی ہے ۔ اس بات پر راضی ہین کہ عدالت سے درخواست مندرجہ بالا منظور فرمائی جاے ۔

دستخط

ولی کی تصدیق رضامندی

مین مسمی   ذریعہ ہذا تصدیق کرتا ہون کہ مین مسمی   کی ولایت ذات و جائداد پر رضامند ہون بشرطیکہ عدالت میرا تقرر اس خدمت پر مناسب خیال فرمائے

تصدیق درخواست

مین مسمی   بحلف بیان کرتا ہوں کہ جو کچھ اس درخواست کے فقرات ۱ تا ۹ مین تحریر ہوا ہے وہ تا بجد علم میرے صحیح اور درست ہے ۔

دستخط

میرے روبرو بتاریخ   سنہ ۱۳ ف بیان بالا کی حلفیہ تصدیق کی ۔

فہرست جائداد جو درخواست کے ذیل مین درج ہوگی ۔

نشان شمار	کیفیت جائداد	قیمت تخمینی	نام اشخاص جن کے قبضہ مین وہ جائداد ہے ۔
۱	۲	۳	۴

مین تصدیق کرتا ہوں کہ اندراجات مندرجہ فہرست تا بجد علم میرے صحیح ہین تاریخ   سنہ ۱۳ ف

دستخط درخواست گزار

نمونہ اطلاعنامہ (۲)

از عدالت   ضلع   صوبہ

اطلاعنامہ تحت قانون ولایت سرکار عالی نشان ۵ بابتہ ۱۳۱۷ ف

درخواست گزار

بنام

طرفثانی

اطلاعنامہ بنام   ولد   عمر   پیشہ   سکونت

مسمی   نے عدالت ہذا میں اس مضمون کی درخواست پیش کرکے مسمی   نابالغ یا مجنون (جیسی صورت ہو) ہے۔ استدعا کی ہے کہ درخواست گزار کو مسمی مذکور کا ولی ذات یا جائداد (جیسی صورت ہو) قرار دیا جائے اسلئے بذریعہ ہذا تم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ اس درخواست کی سماعت اس عدالت میں بتاریخ   سنہ ۱۳ ف بوقت   کی جائے گی۔ اگر تمہیں درخواست مذکور کے متعلق کوئی عذر ہو تو تاریخ پیشی پر حاضر ہوکر پیش کردو ورنہ تمہاری عدم موجودگی مین درخواست کا تصفیہ کردیا جائے گا۔ اور پھر تمہارا کوئی عذر مسموع نہ ہوگا۔

آج بتاریخ   سنہ ۱۳ ف میری دستخط اور عدالت ہذا کی مہر سے جاری ہوا۔

دستخط حاکم عدالت

نمونہ ضمانت نامہ

منکہ فلان   ابن فلان   عدالت سے

مسمی   ولد   ذات یا جائداد کا ولی مقرر ہوا ہوں اس لئے حسب دفعہ   قانون ولایت عدالت میں مبلغ   سکہ عثمانیہ کا ذمہ دار ہوتا ہوں اور ہم مسمیان   ولد   منفرداً اور مشترکاً مبلغ   سکہ عثمانیہ کے متعلق ماتحت عدالت   میں مسمی   کے ضامن ہوتے ہین بذریعہ ہذا تکمیل کنندہ اور ضامنین منفرداً و مشترکاً منجانب خود و منجانب ورثار و قائم مقامان خود مبلغ   سکہ عثمانیہ کی ادائی کی ذمہ داری قبول کرتے ہین۔ اور اس غرض کی تکمیل کے لئے ضمانت ہذا پر اپنی دستخط اور مہر بتاریخ   سنہ ۱۳ ف ثبت کرتے ہین۔

چونکہ مسمی   ذات و جائداد مسمی   کا ولی ذات و جائداد و مبلغ   ادا کرنیکا

ذمہ دار ہوا ہے۔ ہم اس کے ضامن ہو کر اقرار کرتے ہیں کہ

(۱) یہ کہ مسمی ولی مسمی نابالغ/مجنون کی اس جائداد کے متعلق جو مسمی مذکور کے قبضہ میں دی گئی ہے صحیح و باضابطہ حساب و کتاب رکھے گا۔ اور عند الطلب اوس کو پیش کرکے عدالت کو سمجھایا کرے گا۔

۲۔ یہ کہ نابالغ/مجنون کی ذات یا جائداد کے متعلق یا کسی رقوم یا اثاث البیت کے بارہ میں جو حکم یا ہدایت عدالت سے صادر ہو اس کی تعمیل باحسن وجوہ کیا کرے گا۔

۳۔ نابالغ یا شخص ناقابل کی بہبودی اور فائدہ کے لئے مناسب کارروائیاں عمل میں لائیگا۔ شرائط بالا کی خلاف ورزی کی صورت میں عدالت کو اختیار ہوگا کہ نابالغ/مجنون کے نقصان کی پابجائی بابتہ مبلغ ہماری جائداد مندرجہ ذیل سے (جو اس ضمانت میں مکفول کی جاتی ہے) کرے۔ اس صورت میں ہمیں یا ہمارے ورثاء و قائم مقاموں کو مطالبہ عدالت مذکور کے ادا کرنے میں کوئی عذر نہ ہوگا۔ اور ہماری ذات بھی اِس رقم کی ادائی کی ذاتی ذمہ دار رہے گی۔ آج بتاریخ ۱۳ف میری مواجہہ میں مسمی اور مسمیان ضامنین نے اپنی دستخط اور مہر کرکے ضمانت نامہ کی تکمیل کی۔

دستخط حاکم

محمد باقر علی

منصرم معتمد مجلس

قانون دادرسی خاص ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۶ سنہ ۱۳۱۶ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۲۳ف

فہرست مضامین قانون دادرسی خاص ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۷) بابتہ ۱۳۱۷ف

قانون دادرسی خاص ممالک محروسۂ سرکار عالی

نشان ۲ ۔ ۱۳۱۶ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲ ۔ مہر ۱۳۱۶ف منظور فرمایا ۔)

تمہید ۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ بعض اقسام دادرسی خاص کے متعلق قانون نافذ کیا جائے ۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے ۔

حصہ اول

مراتب ابتدائی

مختصر نام وتاریخ نفاذ ۔ دفعہ ۱ ۔ یہ قانون بنام قانون دادرسی خاص ممالک محروسہ سرکار عالی موسوم ہوسکیگا اور یکم آذر ۱۳۱۶ف سے نافذ ہوگا ۔

تعریفات ۔ دفعہ ۲ ۔ قانون ہذا مین اگر مضمون یا سیاق عبارت اوس کے خلاف نہ ہو تو ۔

وجوب ۔ (۱) "وجوب" مین ہر ایسا فرض داخل ہے جس کی تعمیل قانوناً ہوسکتی ہے ۔

امانت وامین ۔ (۲) "امانت" مین ہر قسم کی امینانہ حقیت داخل ہے خواہ وہ صریح ہو یا معنوی یا ذہنی ۔ اور ایسی امینانہ حقیت رکھنے والا "امین" کہلائیگا ۔

تمثیلات

۱ ۔ زید نے عمرو کے حق مین اراضی کی نسبت وصیت کی اور بوقت وصیت اوس کو معنوی طور سے یقین تھا کہ عمرو بکر کو اوسکی حیات تک اوسکی آمدنی سے ایکہزار روپیہ سالانہ دیتا رہیگا ۔ عمرو نے وصیت مذکور منظور کی تو عمرو بکر کا بقدر زر مذکور امین ہے ۔

۲ ۔ زید بکر کا مشیر قانونی یا طبی ہے اور اس منصب کے لحاظ سے اوس نے کوئی ایسا مالی فائدہ حاصل کیا

جو اوس صورت میں بکر کو پہنچتا۔ ایسی حالت میں زید اوس فائدہ کی بابت بکر کا امین ہے۔

۳۔ زید عمرو کا ساہوکار ہے اور اوس نے اپنے فائدہ کیلئے عمرو کی دادوستد کا حال ظاہر کر دیا زید اوس نفع بابت جو اوس کو حساب مذکور کے ظاہر کرنیسے ہوا امین ہے۔

۴۔ زید پٹہ پر لی ہوئی کچھ جائداد کا مرتہن ہے اور اوس نے اپنے نام سے پٹہ کی تجدید کرائی۔ زید پٹہ جدید کا ان لوگون کے واسطے امین ہے جو اصل پٹہ سے غرض رکھتے ہون۔

۵۔ زید ایک کوٹھی کا شریک ہے اور وہ کوٹھی کیلئے ... اسباب خریدنے پر مامور ہوا ہو۔ اوس نے بلا علم کل شرکا کے اون وہ مال جو اوس نے منجملہ اوسوقت خرید کیا تھا جبکہ بازار قیمت پر تھا بہ نرخ بازار دیا اور اسطرح اوس نے منفعت حاصل کی زید اپنے شرکا کا اس منفعت کی بابت امین ہے۔

۶۔ زید عمرو کا مہتمم یا مختار ہے اور اس حیثیت سے اگر وہ اوس جائداد مین جو وہ عمرو کیلئے خریدے کمیشن بلا اطلاع عمرو کے لے تو وہ اوس کمیشن کی بابت عمرو کا امین ہے۔

۷۔ زید نے کچھ اراضی باوصف اطلاع اس امر کے خرید کی کہ بکر پیشتر سے اوسکے خریدنے کا معاہدہ کر چکا تہا تو زید اوس اراضی کے نسبت بکر کا امین ہے۔

۸۔ زید نے عمرو سے باوجود اس علم کے اراضی خرید کی کہ بکر اوس اراضی پر دخیل ہے اور زید نے تحقیقات اس امر کی نہ کی کہ اوس اراضی مین بکر کی حقیت کس نوع کی ہے تو زید بقدر اوس حقیت کے بکر کا امین ہے۔

تملیک نامہ۔ ۴۔ وہ تملیک نامہ گو سے بجز وصیت نامہ ہر نوشتہ مراد ہے جس کے ذریعہ سے کسی جائداد کے تصرف آیندہ یا ایک سے دوسرے کو پہنچنے کی بابت تملیک یا ایسا اقرار کیا گیا ہو۔

الفاظ جنکی تعریفات قانون منسوخ میں کی گئی ہیں۔ علاوہ تعریفات مندرجہ صدر بقیہ اصطلاحات مستعملہ قانون ہذا کے وہی معنی سمجھے جائین گے جو قانون معاہدہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین قرار دئے گئے ہین۔

امور جن پر قانون ہذا موثر نہوگا۔ **دفعہ ۳**۔ بجز اس کے کہ قانون ہذا مین اور طور پر صریح حکم ہو کسی امر مندرجہ قانون ہذا کا یہ اثر نہ ہوگا۔

الف۔ اوس سے کوئی استحقاق دادرسی کا بابت کسی ایسے اقرار کے حاصل ہن جو معاہدہ نہین ہے یا

ب۔ اوس سے کوئی شخص بجز تعمیل مختص کے کسی اور استحقاق دادرسی سے جو اوسکو بموجب کسی معاہدہ کے پہنچتا ہو محروم کیا جائے۔ یا

ج۔ قانون رجسٹری کا جو اثر دستاویز پر ہے اوس مین خلل آئے۔

دفعہ ۴۔ دادرسی خاص بطریق ذیل ہو سکتی ہے | دادرسی خاص کس طرح ہو سکتی ہے

الف۔ کسی جائداد کے قابض کو بیدخل کرکے جائداد مذکور دعویدار کے قبضہ میں دینا۔

ب۔ کسی فریق کو اوس فعل کے کرنیکا حکم دینا جسکا کرنا وجوب کے لحاظ سے اوس پر لازم ہو۔

ج۔ کسی فریق کو اوس فعل کے کرنے سے ممانعت کرنا جو اوس کو کسی وجوب کے لحاظ سے نکرنا چاہیے

اس قسم کی دادرسی "دادرسی امتناعی" کہلائیگی۔

د۔ بجز تجویز معاوضہ کسی اور طرح پر اشخاص کے حقوق کی تجویز اور اونکا استقرار۔

ہ۔ تقرر ریسیور یعنے مہتمم۔

دفعہ ۵۔ دادرسی خاص صرف تعمیل قانون تعزیری کیلیے نہین کیجائیگی | بغرض تعمیل قانونی تعزیری دادرسی خاص نہین ہو سکتی۔

حصہ دوم

دادرسی خاص

باب ۱

حصول قبضہ جائداد

(الف) قبضہ جائداد غیر منقولہ

دفعہ ۶۔ جو شخص کسی خاص جائداد غیر منقولہ کے قبضہ کا مستحق ہو وہ اوسکو بموجب طریقہ مصرحہ ضابطہ دیوانی حاصل کرسکتا ہے۔ | کسی خاص جائداد غیر منقولہ کا قبضہ حاصل کرنا۔

دفعہ ۷۔ اگر کوئی شخص بجز ضابطہ معینہ قانون کسی اور طرح پر بغیر اپنی رضامندی کے جائداد غیر منقولہ سے بیدخل کردیا جائے تو وہ یا اور کوئی شخص جو اوسکے ذریعہ سے حق دعوی رکھتا ہو بیدخلی کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر نالش رجوع کرے اوس پر قبضہ پھر حاصل کرسکتا ہے۔ گو قبضہ کے سوا کسی اور حق کا جوابدہی مین ادعا کیا جائے۔ | نالش منجانب ایسے شخص کے جو جائداد غیر منقولہ سے بیدخل کیا گیا ہو۔

اس دفعہ کی رو سے محض قبضہ کی تحقیقات کی جائیگی لیکن اگر کوئی فریق کسی اور استحقاق کی بنا پر دعویدار ہو تو جو تصفیہ حسب دفعہ ہذا ہو وہ اوس دوسری نالش کا مانع نہ ہوگا جو اندرون میعاد پیش کیجائے۔

اس دفعہ کی روسے جو حکم یا ڈگری صادر ہو اوسکا مرافعہ نہو سکیگا مالبتہ اوسکے متعلق مجلس عالیہ عدالت العالیہ نگرانی کارروائی کرسکے گی۔

اس دفعہ کے روسے بمقابلہ سرکار نالش نہ ہو سکے گی۔

(ب) قبضہ جائداد منقولہ

جائداد منقولہ کا قبضہ حاصل کرنا | **دفعہ ۱۰** ۔ جو شخص کسی خاص جائداد منقولہ کے قبضہ پانیکا مستحق ہو وہ اوسکو حسب قاعدہ مصرحہ ضابطہ دیوانی حاصل کرسکتا ہے۔

توضیح ۱ ۔ امین اس دفعہ کے بموجب اُس جائداد منقولہ کے قبضہ کیلئے نالش کرسکتا ہے جس میں وہ جسکا وہ امین ہے حق استفادہ رکھتا ہو۔

توضیح ۲ ۔ کسی جائداد منقولہ کے قبضہ حال کا استحقاق خاص یا چند روزہ حسب دفعہ ہذا ارجاع نالش کے لیئے کافی ہے۔

تمثیلات

۱۔ زید نے عمرو کے واسطے اوسکی حیات تک کیلئے اراضی جو بعد اوسکے بکر پر منتقل ہونے والی ہے چھوڑی زید فوت ہوا اور عمرو اوس اراضی پر دخیل ہوا لیکن بکر نے بغیر مرضی عمرو کے قبالجات بکر سے حاصل کرسکتا ہے۔

۲۔ زید نے ایک جائداد غیر منقولہ عمرو کے پاس بعوض ایک قرضہ کے گرو رکھی عمرو قبل اسکے کہ اوسکو ایسا حق حاصل ہو اوس جائداد کو منتقل کرتا ہے۔ زید نے بغیر اسکے کہ قرضہ ادا کرے یا ادا کرنے کی آمادگی ظاہر کرے کہ اوس جائداد کے قبضہ کا دعوی کیا ایسی نالش خارج ہونی چاہیئے اس لئے کہ زید اوس جائداد کے قبضہ کا استحقاق نہیں رکھتا گو اوسکو جائداد کے محفوظ رکھوانے کا حق حاصل ہو۔

۳۔ زید سے جو ایک گدام کا مالک ہے کہا گیا کہ فلاں شئے بکر کے حوالہ کرے وہ شئے کیلئے عمرو پر نالش کرسکتا ہے۔

۴۔ زید کے پاس عمرو کا مرسلہ خط پہنچا اسکے بعد عمرو نے بلا رضامندی زید کے وہ خط واپس لیا زید اوسکو خط کو عمرو سے واپس پانیکا حق رکھتا ہے۔

۵۔ زید نے کچھہ کاغذات اور کتابین عمرو کی حفاظت مین سپرد کین عمرو کے پاس وہ کھو گئین اور وہ بکر کو ملین اوس نے عند الطلب بکر کے حوالہ کرنے سے انکار کیا عمرو اونکو بکر سے بہ تحفظ اوسکے اوس حق کے جو اوسکو حسب دفعہ (۱۶۹) قانون معاہدہ سرکار ثانی حاصل ہو پا سکتا ہے۔

قاعدہ جائداد جب اسکا مالک نہو تو اوسکو ذمہ داری اوس شخص کے حوالہ کرنیکی جو اوسکے قبضہ حال کا مستحق ہو۔

دفعہ ۱۰ ۔ جو شخص قبضہ یا اہتمام کسی ایسی خاص جائداد منقولہ کا رکھتا ہو جس کا وہ مالک نہیں ہے وہ مجبور کیا جا سکتا ہے کہ حسب ذیل صورتون مین بجنسہ وہی جائداد اوس شخص کے حوالہ کرے جو مستحق اوس کے قبضہ حال کا ہے ۔

الف ۔ جب شئے متدعویہ مدعا علیہ کے قبضہ مین بطور کارندہ یا امین مدعی کے ہو۔

ب ۔ جب معاوضہ نقدی سے مدعی کو کافی دادرسی نقصان شئے متدعویہ کی بابتہ حاصل نہ ہوتی ہو۔

ج ۔ جب ہرجہ واقعی کی تشخیص نہایت دشوار ہو۔

د ۔ جب قبضہ شئے متدعویہ کا مدعی سے بطریق ناجائز نکل گیا ہو۔

تمثیلات

متعلق ضمن (الف)

۱۔ زید یورپ چلا گیا اور اپنا اسباب کارندگی کی حیثیت سے عمرو کے سپرد کر گیا عمرو نے زید کی غیر حاضری مین اور اوسکی اجازت کے بغیر وہ اسباب بکر کے ہاتھ جسکو علم تھا کہ عمرو کو اوس اسباب کے گرو کا حق نہیں گرو کیا بکر نے اوس اسباب کے نیلام کا اشتہار دیا بکر مجبور کیا جا سکتا ہے کہ وہ اسباب زید کے حوالہ کرے ۔

متعلق ضمن (ب)

۲۔ کشن راؤ کے خاندان کی ایک مورت جسکا محافظ وہ ہے کشور راؤ کے قبضہ مین آگئی تو کشور راؤ مجبور کیا جا سکتا ہے کہ وہ مورت کشن راؤ کے حوالہ کرے ۔

متعلق ضمن (ج)

۳۔ زید مستحق ایک تصویر کا ہے جو ایک مصور متوفی کی کھینچی ہوئی تھی اور وہ عمرو کے قبضہ مین ہے عمرو مجبور کیا جا سکتا ہے کہ تصویر مذکور زید کے حوالہ کرے کیونکہ تصویر کی قیمت کا اندازہ کرنا نہایت دشوار ہے ۔

باب ۲

معاہدات کی تعمیل مختص

الف ۔ معاہدات جنکی تعمیل مختص ہو سکتی ہے

معاہدات جنکی تعمیل مختص ہو سکتی ہے

دفعہ ۱۲ ۔ بجز اسکے کہ باب ہذا مین اور طرح کا حکم ہو صورتہائے ذیل مین ہر معاہدہ کی تعمیل مختص حسب صوابدید عدالت ہو سکتی ہے ۔

الف جب وہ فعل جسکی انجام دہی کا قرارداد ہوا ہو کسی کارندے کے دوران میں کلاً یا جزواً وقوع میں آئے۔

ب۔ جب کوئی معیار اوس ہرجہ واقعی کی تشخیص کیلئے نہ ہو جو اُس فعل کے ترک سے ہو جسکی انجام دہی کا قرارداد ہوا تھا۔

ج۔ جب وہ فعل جسکی انجام دہی قرارداد ہوا تھا ایسا ہو کہ اوسکے ترک کا معاوضہ نقد کافی دادرسی موجب نہو۔

د۔ نظن غالب اوس فعل کی عدم تعمیل کا جسکی انجام دہی کا قرارداد ہوا تھا نقدی معاوضہ نہ مل سکتا ہو۔

توضیح۔ بجز اسکے اور اوس وقت تک کہ اوس کے خلاف ثابت ہو عدالت یہ قیاس کریگی کہ کسی جائداد غیر منقولہ کے انتقال کے معاہدہ کی خلاف ورزی کی بابت نقدی معاوضہ کافی نہیں ہے اور جائداد منقولہ کی بابت نقدی معاوضہ کافی ہے۔

تمثیلات

متعلق ضمن (الف)

۱۔ زید کے پاس بکر کا سرکار عالی کا جاری کیا ہوا پرامسری نوٹ امانتاً رکھا ہوا ہے زید اوسکو ناجائز طور پر منتقل کرتا ہے۔ ایسی صورت میں زید پر قانوناً یہ ذمہ داری ہے کہ سرکار عالی کا جاری کیا ہوا پرامیسری نوٹ خرید کر بکر کے حوالہ کرے اور بکر اس ذمہ داری کی تعمیل مختص کرا سکتا ہے۔

متعلق ضمن (ب)

۲۔ زید بکر سے ایک مصور متوفی کی کھینچی ہوئی تصویر خریدنے کا معاہدہ کرتا ہے زید اس معاہدہ کی تعمیل مختص کرا سکتا ہے کیونکہ اوس ہرجہ واقعی کی تشخیص کا کوئی معیار نہیں ہے جو اس معاہدہ کی عدم تعمیل سے اوسکو ہوگا۔

متعلق ضمن (ج)

۳۔ زید بکر کے ہاتھ ایک مکان (الف) میں فروخت کرنے کا معاہدہ کرتا ہے بکر اس معاہدہ کی تعمیل مختص کرا سکتا ہے۔

۴۔ زید بکر کے لئے ایک تصویر ایک ہزار روپیہ میں کھینچنے کا معاہدہ کرتا ہے: زید نے تصویر کھینچی بکر (الف) ادا کرکے اوس تصویر کے حوالہ کئے جانیکا مستحق ہے۔

متعلق مضمون (د)

۵ - زید نے بلاتحریری ظہری بعد لینے بدل کے ایک پرامیسری نوٹ عمرو کے ہاتہہ منتقل کیا۔ اوس کے بعد زید دیوالیہ ہوگیا اور بکر اوس کا مہتمم مقرر ہوا۔ عمرو بکر کو عبارت ظہری لکھنے پر مجبور کر سکتا ہے کیونکہ ایسی صورت میں ہرجہ کی ڈگری لاحاصل ہوگی۔

معاہدہ ناقابل تعمیل ہوگا جبکہ معہود کا کوئی جز تعمیل کے وقت موجود نہو

دفعہ ۱۱ - گو قانون معاہدہ سرکار عالی کی دفعہ (۵) مین کسی او رنہج پر حکم ہو کوئی معاہدہ اسوجہ سے کلیتاً ناقابل نہین ہوجاتا کہ شئے معہودہ کا کوئی جزو جو عہدہ کے وقت موجود تہا اوسکی التعمیل کے وقت موجود نہین ہے۔

تمثیلات

۱ - زید نے ایک مکان بعوض ایک لاکہہ روپیہ عمرو کے ہاتہہ فروخت کرنیکا معاہدہ کیا معاہدہ ہونے کے دوسرے دن وہ مکان گر پڑا عمرو مجبور کیا جا سکتا ہے کہ مکان کی قیمت ادا کرکے معاہدہ کی تعمیل کری

۲ - زید اور عمرو کے مابین معاہدہ ہوا کہ عمرو عــــــہ ادا کریگا اور زید عمرو کو اوس کے حیات تک عــہ سالانہ دیتا رہیگا معاہدہ ہونیکے دوسرے دن عمرو گھوڑے سے گر کر مر گیا پس عمرو کا قایم مقام اس امر پر مجبور کیا جا سکتا ہے کہ عــــــہ ادا کرے۔

جزو معاہدہ کی تعمیل مختص کن صورتوں مین ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۱۲ - سوائے صورتہائے مندرجۂ ذیل اور کسی صورت مین جزو معاہدہ کی تعمیل مختص کا حکم نہ دیا جائیگا۔

الف - جب کوئی فریق معاہدہ معاہدہ کے اوس حصہ کی پوری پوری تعمیل نہ کر سکتا ہو اوس سے متعلق ہو اور جس جزو کی تعمیل نہ ہو سکتی ہو وہ بمقابلہ کل کے بہت کم اور بوجہ عدم اہمیت قابل معاوضۂ نقدی ہو تو کسی فریق کی نالش پر عدالت یہ حکم دیسکیگی کہ جزو ممکن التعمیل کی جائے اور جزو ناقابل التعمیل کی بابت معاوضہ نقد ادا کیا جائے۔

ب - جب کوئی فریق معاہدہ معاہدہ کے اوس حصہ کی پوری تعمیل نہ کر سکتا ہو جو اوس سے متعلق ہو اور جس جزو کی تعمیل نہو سکتی ہو وہ معتدبہ اور اہم ہو۔ یا ناقابل معاوضۂ نقدی ہو تو فریق قاصر اس امر کا مستحق نہین ہے کہ تعمیل مختص کی ڈگری اوسکو ملے لیکن عدالت فریق ثانی کی نالش پر فریق قاصر کو حکم دیسکیگی کہ معاہدہ کے اوس حصہ کی جس کی تعمیل اوس سے متعلق ہے جس قدر تعمیل کر سکتا ہو کرے بشرطیکہ مدعی تعمیل مختص کل دعوی باقی ماندہ اور تمام حق معاوضہ سے خواہ بابت کسی ہو خواہ بابتہ نقصان یا ہرجہ جو فریق ثانی کے قاصر ہونے سے اوسکو عاید ہوا ہو دست بردار ہو جائے۔

ج۔ جب کسی معاہدہ کا کوئی جزو ایسا ہو کہ بطور خود اوسکی تعمیل مختص ہوسکتی ہو اور ہونی چاہیئے اور وہ جزو اوسی معاہدہ کے کسی اور جزو سے جس کی تعمیل مختص نہ ہوسکتی ہو یا ہونی چاہیئے ۔ بالکل علیحدہ ہو تو عدالت جزواوں کی تعمیل مختص کا حکم دیسکے گی ۔

تمثیلات

متعلق ضمن (الف)

۱۔ زید نے عمرو کے ہاتھ دما ۱ بیگھہ اراضی فروخت کرنے کا معاہدہ کیا ۔ بعد ازان معلوم ہوا کہ مدلعہ بیگھہ اس اراضی میں زید کے ہین اور باقی دو بیگھہ ثالث کے ہین جو اون کے فروخت کرنے سے انکار کرتا ہے ۔ یہ دو بیگھہ مدلعہ بیگھہ کے استعمال یا تمتع کیلئے ضروری نہیں ہین اور نہ اسقدر اہم ہین کہ اون کی بابتہ معاوضہ نقدی نہ مل سکتا ہو ۔ زید و عمرو دونوں کو اس معاہدہ کی تعمیل مختص کا حق حاصل ہے لیکن زید کو رقم معہودہ سے اوسقدر رقم کم ملیگی جو عدالت دو بیگھہ کا کافی معاوضہ تصور کرے اور عمرو کو دو بیگھہ کی بابت معاوضہ ملیگا ۔

۲۔ ایک مکان اور ایک قطعہ اراضی کی خرید و فروخت کا معاہدہ دو لاکھ روپیہ پر ہوا اور یہ بھی قرارداد ہوا کہ مکان کا اسباب اوس قیمت پر فروخت ہوگا جو آیندہ تشخیص کیجائیگی ۔ اس معاہدہ کی تعمیل مختص ہوسکتی ہے گو فریقین اسباب کی قیمت کی تشخیص پر متفق نہ ہون اور عدالت اوس مقدمہ مین اسباب کی قیمت کی تشخیص کر کے تعمیل مختص کی ڈگری میں شامل کرسکتی ہے یا صرف مکان اور اراضی کی تعمیل مختص کی ڈگری صادر کرسکتی ہے ۔

متعلق ضمن (ب)

۳۔ زید نے عمرو کے ہاتھ دما ۱ بیگھہ اراضی فروخت کرنیکا معاہدہ کیا ۔ بعد ازان معلوم ہوا کہ صـــ بیگھہ اوس اراضی مین زید کے ہین اور باقی صـــ بیگھہ شخص ثالث کے ہین جو اونکے فروخت کرنیسے انکار کرتا ہے ۔ زید اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین کراسکتا لیکن اگر عمرو زید کی صـــ بیگھہ اراضی لیکر کل قیمت ادا کرنے پر رضامند ہو تو زید کو صـــ بیگھہ منتقل کرنیکا حکم دیا جاسکتا ہے بشرطیکہ عمرو صـــ بیگھہ کی کمی کی بابتہ معاوضہ کے حق سے دست بردار ہوجائے ۔

۴۔ زید نے عمرو کے ہاتھ ایک مکان اور باغ ایک لاکھ روپیہ مین فروخت کرنیکا معاہدہ کیا مکان کے استعمال کیلئے ضروری ہے ۔ بعد ازان معلوم ہوا کہ زید باغ کو منتقل نہین کرسکتا ۔ زید اس معاہدہ کی

تعمیل مختص نہیں کرا سکتا لیکن اگر عمرو مکان لیکر کل قیمت ادا کرنے پر رضامند ہو تو زید کو مکان منتقل کرنیکا حکم دیا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ عمرو بائع کی بابت معاوضہ کے حق سے دست بردار ہو جائے۔

مشتری کے حقوق ایسے بائع کے مقابلہ میں جو کامل حقیت نہ رکھتا ہو۔

دفعہ ۱۳ - جب کوئی شخص ایسی جائداد کے بیچنے یا پٹہ یا کرایہ پر دینے کا معاہدہ کرے جس پر وہ کامل حقیت نہ رکھتا ہو تو (بجز اوس صورت کے جس کیلئے اس باب میں اور طور پر حکم ہو) خریدار یا پٹہ دار یا کرایہ دار کو حقوق ذیل حاصل ہونگے۔

الف - اگر بائع یا پٹہ یا کرایہ دہندہ کو اوس جائداد میں کوئی حقیت بیع یا پٹہ یا کرایہ پر دینے کے بعد حاصل ہو تو مشتری یا پٹہ یا کرایہ گیرندہ اوس کو اوس حقیت میں سے معاہدہ پورا کرنے پر مجبور کر سکتا ہے۔

ب - جب جواز حقیت کیلئے دوسرے اشخاص کی رضامندی ضرور ہو اور اونپر بائع یا پٹہ یا کرایہ دہندہ کی درخواست پر اوسکو منتقل کرنا لازم ہو تو خریدار یا پٹہ یا کرایہ گیرندہ بائع یا پٹہ یا کرایہ دہندہ کو اون اشخاص کی رضامندی حاصل کرنیکے لئے مجبور کر سکتا ہے۔

ج - جب بائع ظاہر کرے کہ جائداد وہ داریوں سے مبرا بیع کرتا ہے مگر جائداد ایسی رقم کی بابت رہن ہو جو زر ثمن سے زیادہ نہو اور بائع فی الواقع صرف انفکاک رہن کا حق رکھتا ہو تو مشتری اوسکو انفکاک پر مجبور کر سکتا ہے۔

د - جب بائع یا پٹہ یا کرایہ دہندہ کی نالش تعمیل مختص اوسکی حقیت کی ناکمل ہونیکی وجہ سے خارج ہو جائے تو مدعی علیہ مستحق ہے کہ دھرموت کی رقم مع سود اور خرچہ مقدمہ واپس لے اور اون رقوم کا مواخذہ اس حقیت پر جو بائع یا پٹہ یا کرایہ دہندہ اوس جائداد میں ہو قایم رکھے۔

بعض صورتوں میں معاوضہ دینے کا اختیار۔

دفعہ ۱۴ - نالش تعمیل مختص معاہدہ کے ساتھ معاوضہ خلاف ورزی کے دلا پانے کی استدعا بھی علاوہ تعمیل مختص یا بجائے اوسکے ہو سکتی ہے۔ اگر عدالت کی رائے یہ ہو کہ تعمیل مختص کی ڈگری ہونی چاہیئے لیکن اوس کی رائے میں منجانب مدعی علیہ نقض معاہدہ عمل میں آیا ہو جس کے بابت مدعی مستحق معاوضہ ہو تو عدالت اپنی رائے کے مطابق معاوضہ ڈگری دیگی۔

۲- اگر عدالت کی یہ رائے ہو کہ تعمیل مختص ہونی چاہیئے لیکن بمقتضائے انصاف وہ کافی نہیں ہے بلکہ نقض معاہدہ کی بابت بھی مدعی کو معاوضہ دلانا چاہیئے تو علاوہ تعمیل مختص کے معاوضہ کی بھی ڈگری دیجائیگی۔

توضیح - ا- معاوضہ مجوزہ دفعہ ہذا کی تشخیص اوسی طرح کیجائیگی جس طرح عدالت ہدایت کرے۔

توضیح ۔ ۲ ۔ اختیار مفوضہ دفعہ ہٰذا کو عدالت کام مین لائیگی گو معاہدہ تعمیل مختص کے قابل نہ رہا ہو۔

تمثیلات

متعلق ضمن (۱)

۱۔ زید عمرو کے ہاتھ سو من چاول فروخت کرنے کا معاہدہ کرتا ہے عمرو نے زید کے مقابلہ مین نالش کی کہ معاہدہ کی تعمیل کرائی جائے یا ہرجہ دلایا جائے۔ عدالت کی یہ رائے ہے کہ زید نے معاہدہ کیا اور بغیر معقول وجہ کے اوسکی خلاف ورزی کرکے عمرو کو نقصان پہنچایا ہے لیکن تعمیل مختص مناسب دادرسی نہین ہے۔ عدالت عمرو کو اسقدر معاوضہ دلاسکتی ہے جو وہ مناسب خیال کرے۔

متعلق ضمن (۲)

۲۔ زید نے عمرو کے ہاتھ ایک مکان الہ آباد مین فروخت کرنیکا معاہدہ کیا اور یہ بھی قرار داد ہوا کہ مکان پر یکم آذر ۱۳۱۱ف کو قبضہ دیکر قیمت لیجائیگی۔ زید نے اس معاہدہ کی خلاف ورزی کی عمرو نے زید پر تعمیل مختص اور ہرجہ کی نالش کی اور مقدمہ اوس کے حق مین یکم آذر ۱۳۱۲ف کو فیصل ہوا۔ ایسی صورت مین تعمیل مختص کے علاوہ ہرجہ کی بابتہ بھی ڈگری صادر کیجاسکتی ہے۔

متعلق توضیح (۲)

۳۔ زید نے عمرو کے ہاتھ ایک حق اختراع فروخت کرنے کا معاہدہ کرکے اوسکی خلاف ورزی کی عمرو نے زید کے مقابلہ مین تعمیل مختص کی نالش کی۔ مقدمہ کا فیصلہ ہونے کے قبل حق اختراع کی مدت ختم ہوگئی۔ ایسی صورت مین عدالت معاہدہ کی بابت معاوضہ دلاسکتی ہے اور اگر ضرورت ہو تو عرضی دعوی کی ترمیم کراسکتی ہے۔

۴۔ ایک عام کمپنی نے ایک رزولیوشن منظور کیا جس کی رو سے زید چند حصص کا مستحق قرار دیا گیا۔ زید نے اس رزولیوشن کی تعمیل مختص اور عدم تعمیل کی بابت معاوضہ دلانے کی نالش کی۔ نالش رجوع ہونے کے قبل کل حصص منتقل ہوچکے تھے۔ ایسی صورت مین عدالت عدم تعمیل کی بابتہ معاوضہ کی ڈگری صادر کرسکتی ہے۔

نقض معاہدہ کی صورت مین ایک معین رقم دلانیکا قرار داد تعمیل مختص کے مانع نہ ہوگا۔

دفعہ ۱۵ ۔ جو معاہدہ کہ اور طور پر قابل تعمیل مختص ہو اوسکی تعمیل کرائی جاسکیگی گو معاہدہ مین اس امر کی صراحت ہو کہ نقض معاہدہ کی صورت مین کوئی خاص رقم ادا کیجائیگی اور فریق قاصر اوس کے ادا کرنے پر راضی بھی ہو۔

تمثیل

زید نے عمرو سے کچھ اراضی ٹھیکہ پر حاصل کی اور اسکا شکمی ٹھیکہ دینے کیلئے عمرو کی اجازت ضروری ہے۔ زید نے بکر کے ساتھ یہ معاہدہ کیا کہ وہ اس کا شکمی ٹھیکہ اوسکو دیگا اور عمرو سے شکمی ٹھیکہ دینے کی اجازت کی درخواست کریگا۔ اور اگر اجازت نہ ملے تو ع‍‍ت‍ بکر کو ادا کریگا۔ زید اجازت حاصل کرنے کیلئے درخواست دینے سے انکار کرتا ہے اور ع‍‍ت‍ ادا کرنے پر راضی ہے بکر اس معاہدہ کی تعمیل مختص کرا سکتا ہے بشرطیکہ عمرو اجازت دینے پر راضی ہو۔

(ب) معاہدات جن کی تعمیل مختص نہین ہوسکتی ہے۔

معاہدات جن کی تعمیل مختص نہین ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۲۱۔ معاہدات ذیل کی تعمیل مختص نہین کرائی جاسکتی

الف۔ جس معاہدہ کی خلاف ورزی کا نقد معاوضہ کافی ہو۔

ب۔ معاہدہ جس مین نہایت خفیف یا کثرت سے جزئیات ہون یا جسکی تعمیل کسی فریق کی لیاقت ذاتی یا رضا و رغبت پر منحصر ہو یا جو اپنی نوعیت کے لحاظ سے ایسا ہو کہ عدالت اوس کے شرائط مادی کی تعمیل مختص نہ کرا سکتی ہو۔

ج۔ معاہدہ جس کے شرائط کی دریافت عدالت کافی صحت کے ساتھ نہ کرسکتی ہو۔

د۔ معاہدہ جو اپنی نوعیت کے لحاظ سے قابل تنسیخ ہو۔

ہ۔ معاہدہ جو امنا نے اپنے اختیارات سے زاید یا بخلاف ورزی کار امانت کیا ہو۔

و۔ معاہدہ جو کوئی جماعت متحدہ یا عام کمپنی جو کسی خاص غرض کیلئے قایم کی گئی ہو کرے یا اوسکی طرف سے کیا جاوے یا اوس کے قایم کرنیوالے کرین اور وہ اوس جماعت یا کمپنی کے اختیارات سے باہر ہو۔

ز۔ معاہدہ جسکی تعمیل مین کسی کام کا تاریخ معاہدہ سے تین سال سے زیادہ عرصہ تک برابر انجام پاتے رہنا لازم ہو۔

ح۔ معاہدہ جس مین شئے معہودہ کا جزو مادی جس کو فریقین سمجھتے تھے کہ موجود ہے انعقاد عہد کے قبل ہی دبود مین نہ رہا ہو

باستثناء اون صورتون کے جنکی ضابطہ دیوانی میں صراحت ہے کسی معاہدہ کی جو کسی نزاع حال یا آئندہ کے سپرد ثالثی کرنیکے بابت ہو تعمیل مختص نہ کرائی جائیگی لیکن اگر وہ شخص جس نے ایسا معاہدہ کرکے اوسکی تعمیل سے انکار کیا ہو کسی ایسے امر کی بابت نالش کرے جس کے ثالثی کے ذریعہ سے تصفیہ کرانے کا اوس نے معاہدہ کیا تھا تو ایسے معاہدہ کا وجود نالش کا مانع ہوگا۔

تمثیلات

متعلق ضمن (الف)

۱۔ زید بکر سے دس ہزار روپیہ کے سرکار عالی کے پرامسری نوٹس خریدنیکا معاہدہ کرتا ہے۔

۲۔ زید بکر سے ۵۰ صندوق نیل کے خریدنے کا معاہدہ کرتا ہے۔

۳۔ زید نے بکر کو کچھہ جائداد منتقل کی اور اوس کے معاوضہ مین بکر نے عرصے تک زید سے داد وستد کرنے اور اس کی ہنڈیان ادا کرنے کا معاہدہ کیا۔

مندرجہ بالا معاہدات کی تعمیل مختص نہین ہوسکتی کیونکہ تمثیل (۱) اور (۲) مین زید و بکر دونون کو اور تمثیل (۳) مین زید کو نقد معاوضہ ملسکتا ہے۔

متعلق ضمن (ب)

۴۔ زید بکر کی ملازمت کرنے کا معاہدہ کرتا ہے۔

۵۔ زید بکر کو ملازم رکھنے کا معاہدہ کرتا ہے۔

۶۔ زید بکر کیلیے جو ایک کتب فروش ہے ایک کتاب تیار کرنیکا معاہدہ کرتا ہے۔

مندرجہ بالا معاہدات کی بکر تعمیل مختص نہین کراسکتا۔

۷۔ زید نے بکر کا کارخانہ اوس قیمت پر خریدنے کا معاہدہ کیا جو دو شخص مشخص کرین جن مین سے ایک کو زید مقرر کریگا اور دوسرے کو بکر۔ زید اور بکر دونون ایک ایک شخص کو مقرر کرتے ہین لیکن قبل اسکے کہ وہ قیمت مشخص کرین زید نے اپنے مقرر کئے ہوئے شخص کو قیمت مشخص کرنیکی ممانعت کردی۔

۸۔ زید اور بکر مین یہ معاہدہ ہوا کہ زید اپنا جہاز کلکتہ سے رنگون لے جائیگا اور وہان سے چاول بھر کر اوسکو لندن لیجائیگا کرایہ ایک ثلث رنگون مین ادا کیا جائیگا اور باقی دو ثلث مال حوالہ کرنے پر لندن مین۔

۹۔ زید نے بکر کو اپنی اراضی کا پٹہ دیا اور بکر نے تاریخ پٹہ سے تین سال تک ایک خاص طریقہ پر اوکی کاشت کا معاہدہ کیا۔

۱۰۔ زید اور بکر مین یہ معاہدہ ہوا کہ زید ایک معین رقم سالانہ پیشگی ادا کریگا اور بکر تاریخ معاہدہ سے تین سال تک اپنی اراضی پر ایک خاص قسم کی فصل کی کاشت اور تیار ہونے پر زید کے حوالہ کریگا۔

۱۱۔ زید بکر سے ایک ہزار روپیہ مین ایک تصویر کھینچنے کا معاہدہ کرتا ہے۔

۱۲۔ زید بکر سے چند تعمیرات کی تکمیل کا معاہدہ کرتا ہے جن کی نگرانی عدالت نہین کرسکتی۔

۱۳۔ زید بکر سے معاہدہ کرتا ہے کہ ایک خاص قسم کا مال جسکی بکر کو ضرورت ہو مہیا کریگا۔

۱۴۔ زید بکر سے ایک مکان معین مدت کیلئے مقررہ کرایہ پر اس شرط سے لینے کا معاہدہ کرتا ہے کہ وہ مکان عمدہ سامان سے آراستہ کیا جائیگا۔ گو یہ شرط ایسی تجویز کی جائے کہ اوسکی خلاف ورزی کی صورت میں معاوضہ تجویز کیا جاسکے۔

۱۵۔ زید ہندہ کے ساتھ ازدواج کا معاہدہ کرتا ہے۔

مندرجۂ بالا معاہدات کی تعمیل مختص نہین ہوسکتی۔

متعلق ضمن (ج)

۱۶۔ زید نے بکر سے یہ معاہدہ کیا کہ وہ اپنے ہوٹل مین اسکو اپنا مال فروخت کرنیکے لئے جگہ دیگا اور اوسکے فروخت کرنے کیلئے جس قدر سامان کی ضرورت ہو وہ بھی مہیا کریگا زید اس معاہدہ کی تعمیل سے انکار کرے۔ ایسی صورت میں اس معاہدہ کی خلاف ورزی کی بابتہ معاوضہ تجویز کیا جاسکتا ہے لیکن اوسکی تعمیل مختص کا حکم نہین ہوسکتا کیونکہ جگہ اور سامان کی تعداد اور نوعیت کی صراحت نہین کی گئی ہے۔

متعلق ضمن (د)

۱۷۔ زید اور بکر نے ایک کاروبار مین شریک ہونے کا معاہدہ کیا اور معاہدہ مین شراکت کی مدت صراحت نہین ہے۔ اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین ہوسکتی ہے۔ کیونکہ اگر تعمیل مختص کا حکم دیا جائیگا تو زید اور بکر دونوں کو شراکت فوراً فسخ کرنیکا اختیار ہوگا۔

متعلق ضمن (ہ)

۱۸۔ زید کو بحیثیت امین کے یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ سات سال کیلئے اراضی امانتی ٹھیکہ پر دے وہ بکر سے اوس اراضی کو سات سال تک ٹھیکہ پر دینے کا معاہدہ کرتا ہے اور یہ بھی قرارداد کرتا ہے کہ سات سال کے گذرنے کے بعد اوس ٹھیکہ کی تجدید کریگا۔ اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین ہوسکتی۔

۱۹۔ ایک کمپنی کے دائرکٹرون کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ کمپنی کا کاروبار سرکار کی منظوری سے جو عام اجلاس میں صادر کیجائے فروخت کرین وہ بغیر ایسی منظوری کے فروخت کرنے کا معاہدہ کرتے ہین۔ اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین ہوسکتی ہے۔

۲۰۔ ایک جائداد قیمتی ایک لاکھ روپیہ کے دو امنا ہین اور اونکو جائداد فروخت کرنیکا اختیار حاصل ہے وہ اس جائداد کو ... میں بکر کے ہاتھ فروخت کرنیکا معاہدہ کرتے ہین۔ یہ معاہدہ اس قدر نقصان

وہ ہے کہ وہ بمنزلہ نقص امانت کے ہوگا اور بکر اوسکی تعمیل مختص نہین کرا سکتا ہے۔

۲۱- معدنیات کی ایک کمپنی کے قایم کرنیوالون نے یہ معاہدہ کیا کہ جب کمپنی قایم ہوجائیگی تو وہ معدنیات کا کچھ سامان خریدیگی۔ انھون نے اوس سامان کی قیمت کا اندازہ کرنے مین مناسب احتیاط نہین کی اور یہ بھی قرار داد کیا کہ بائع اونکو زرثمن مین سے کچھ رقم بطور معافی کے دینگے۔ اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین ہوسکتی ہے۔

متعلق ضمن (ہ)

۲۲- ایک کمپنی نے جو صرف ریلوے جاری کرنے کی غرض سے قایم ہوئی تھی کچھ اراضی اس غرض سے خریدنیکا معاہدہ کیا کہ اوس اراضی پر ایک روئی کی کوٹھی قایم کرے۔ اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین ہوسکتی ہے۔

متعلق ضمن (ز)

۲۳- زید نے بکر سے یہ معاہدہ کیا کہ بکر اوس ریلوے کو جو اوسکی اراضی پر ہے اکیس سال تک استعمال کریگا اور بکر کو شرائط معینہ کے مطابق کل لین پر اپنی گاڑیان چلانے کا اختیار ہوگا کہ وہ زید سے انجن حسب ضرورت طلب کریگا اور زید اس مدت تک ریلوے لین کی ضروری مرمت کرتا رہیگا۔ بکر اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین کرا سکتا ہے۔

متعلق ضمن (ح)

۲۴- زید نے بکر سے یہ معاہدہ کیا کہ تاحیات عمرو و خالد اوس کو ایک سالانہ رقم ادا کریگا بعد ازان یہ معلوم ہوا کہ معاہدہ کے انعقاد کی تاریخ کو عمرو فوت ہوچکا تھا گو زید اور بکر دونون نے یہ سمجھا تھا کہ وہ زندہ ہے۔ اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین ہوسکتی۔

(ج) صوابدید عدالت

تعمیل مختص کا حکم دینا مرضی عدالت کی صوابدید۔

دفعہ ۲۲- تعمیل مختص کی ڈگری عدالت کے صوابدید پر منحصر ہے۔ اور عدالت مجبور نہین ہے کہ تعمیل مختص کا حکم محض اس وجہ سے دے کہ ایسا حکم دینا ناجائز ہے۔ لیکن عدالت کی صوابدید معقول اور اصول انصاف پر مبنی ہونا چاہیے۔

صورت ہائے ذیل مین عدالت اپنی صوابدید کو بطور مناسب عمل مین لاکر مختص کی ڈگری صادر کرنے سے انکار کرسکتی ہے۔

۱- جبکہ وہ حالات جن مین معاہدہ منعقد ہوا ایسے ہون کہ اون سے مدعی کو مدعا علیہ کے مقابلہ مین

اور جبکہ فائدہ پہنچنا متصور ہو گو کوئی فریب یا مبالغہ بھی مدعی کی جانب سے عمل میں نہ آئی ہو۔

۲۔ جبکہ تعمیل عہد سے مدعی علیہ پر کوئی سختی ہو جو اوس کے خیال میں نہ تھی مگر بصورت عدم تعمیل عہد کوئی ایسی سختی مترتب نہ ہوتی ہو۔

صورت مندرجۂ ذیل میں عدالت اپنی صوابدید کو بطور مناسب عمل میں لاکر تعمیل مختص کی ڈگری صادر کر سکے گی۔

۳۔ جب مدعی بوجہ ایسے معاہدہ کے جو قابل تعمیل مختص ہو امور اہم انجام دے چکا یا نقصانات برداشت کر چکا ہو۔

تمثیلات

متعلق ضمن (۱)

۱۔ زید نے جس کو ایک جائداد میں حین حیاتی حق حاصل تھا اپنا حق بکر کے نام منتقل کیا۔ بکر نے اس حق کو خالد کے ہاتھ فروخت کرنے کا معاہدہ کیا۔ معاہدہ کی تکمیل کے قبل زید کو مہلک ضرر پہونچا جس کی وجہ سے وہ تکمیل معاہدہ کے دوسرے دن مر گیا۔ اگر بکر و خالد دونوں اس واقعہ سے لاعلم تھے یا دونوں کو اسکا علم تھا تو بکر اس معاہدہ کی تعمیل مختص کرا سکتا ہے لیکن اگر بکر کو اسکا علم ہوا اور خالد کو نہ ہو تو اس معاہدہ کی تعمیل مختص کے حق میں نہ ہونی چاہئیے۔

۲۔ زید نے بکر سے اوس حق کے فروخت کرنے کا معاہدہ کیا جو خالد کو ایک تجارتی کاروبار میں حاصل ہے معاہدہ میں یہ بھی قرار داد ہوا کہ معاہدہ قابل تعمیل ہوگا گو خالد کا حق اوس کاروبار میں کچھ بھی نہ ہو۔ فی الواقع خالد کا حق اوس کاروبار میں شراکت کے حالات پر منحصر ہے جن میں وہ اپنے شرکا کا بہت زیادہ قرضدار ہے۔ زید کو اس قرض کا علم ہے لیکن بکر کو نہیں ہے۔ زید کے حق میں اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہ ہونی چاہئے۔

۳۔ زید نے بکر سے کچھ اراضی کے فروخت کرنیکا معاہدہ کیا۔ اس اراضی کو طغیانی سے محفوظ رکھنے کیلئے ضرور ہے کہ ایک کشتہ صرف کثیر سے قایم رکھا جائے بکر کو اس بات کا علم نہیں ہے اور زید نے اوسکو بکر سے مخفی رکھا زید کے حق میں اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہ ہونی چاہئیے۔

۴۔ زید کی جائداد نیلام ہو رہی ہے بکر نے خالد سے جو زید کا مختار ہے اپنی جانب سے بولی بولنے کیلئے کہا۔ خالد نے نیک نیتی سے حالات پر بغیر غور کرنے کے بولی شروع کی۔ اور اشخاص نے جو وہاں

خریدنے کیلئے موجود تھے یہ دیکھکر کہ بایع کا مختار بولی بول رہا ہے۔ یہ خیال کیا کہ وہ شخص قیمت بڑہانے کی غرض سے بولی بول رہا ہے اور اونہون نے بولی بولنا بند کردیا۔ جائداد تو بکر کے نام کم قیمت پر نیلام ہوگئی۔ بکر کے حق مین تعمیل مختص نہ ہونی چاہیے۔

متعلق ضمن (۲)

۵۔ زید اپنے باپ کی وصیت کی رو سے کچھ جائداد کا اس شرط پر حقدار ہے کہ اگر وہ اوسکو پچیس سال کے اندر فروخت کریگا تو نصف زر ثمن کر کو ہو جائیگا۔ زید کو اس شرط کا خیال نہ رہا۔ اور اوس نے پچیس سال کے قبل ہی اوس جائداد کو خالد کے ہاتھ فروخت کرنیکا معاہدہ کیا ایسی صورت میں معاہدہ کی تعمیل مختص سے زید پر ایسی سختی ہوگی جسکا اوسکو خیال نہ تہا اور عدالت خالد کے حق مین اوسکی تعمیل مختص کا حکم نہ دیگی۔

۶۔ زید اور بکر اسامی نے اپنے موضع رہنا دہے لکر جائداد امانتی حامد کے ہاتھ فروخت کرنے کا معاہدہ کیا اور بالذات اس بات کی ذمہ داری قبول کی کہ وہ اس جائداد کو بار کفالت سے سبکدوش کردین زر ثمن کفالت کے ادا کیلئے کافی نہین ہے گو معاہدہ کے وقت بایعان نے یہ خیال کیا تہا کہ وہ کافی ہوگا۔ حامد کے حق مین معاہدہ کی تعمیل مختص سے انکار کیا جائیگا۔

۷۔ زید نے اپنی جائداد بکر کے ہاتھ فروخت کرنیکا معاہدہ کیا اور یہ شرط کی کہ زید پر جائداد کی صراحت کرنی لازمی نہوگی۔ جائداد مذکور مین ایک ایسی قیمتی جائداد بھی داخل ہے جسکا دونون کو علم نہ تہا۔ بکر اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین کراسکتا جب تک کہ وہ اس قیمتی جائداد سے دست بردار نہو۔

۸۔ زید نے اپنی جائداد بکر کے ہاتھ فروخت کرنیکا معاہدہ کیا اور یہ شرط کی کہ وہ ریلوے اسٹیشن سے جائداد تک ایک سڑک تیار کردیگا۔ بعد ازان معلوم ہوا کہ اگر وہ سڑک تیار کریگا تو مقدمہ بازی کا احتمال ہے۔ بکر کے حق مین سڑک تیار کرنے کے معاہدہ کی تعمیل مختص نہین ہوسکتی گو عدالت یہ تجویز کرے کہ وہ باقی معاہدہ کی تعمیل مختص اور سڑک تیار کرنیکی بابتہ معاوضہ کا مستحق ہے۔

۹۔ زید نے جو ایک معدن کا ٹہیکہ گیرندہ ہے اپنے ٹہیکہ دہندہ بکر سے یہ معاہدہ کیا کہ دوران ٹہیکہ مین بکر کو اختیار ہوگا کہ وہ زید کو ان کلون اور آلات کے خریدنے کی خواہش کی اطلاع دے جو معدن مین اور اوسکے متعلق متصل ہون اور یہ کلین اور آلات اوس قیمت پر جو تخمینہ کیجائے ٹہیکہ کی مدت کے ختم ہونے پر اوس کے حوالہ کیئے جائینگے۔ یہ معاہدہ زید کے کاروبار کیلئے مذہب سفر ہوسکتا ہے اور بکر کے حق مین اوسکی تعمیل مختص نہ کرائی جائیگی۔

۱۰ - زید نے بکر سے کچھ اراضی کے خریدنے کا معاہدہ کیا - معاہدہ مین اوس اراضی کے راستہ کا کچھ ذکر نہین ہے - اوس اراضی کے متعلق راستہ کا حق کسی اور اراضی پر سے ثابت نہین ہے - بکر اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین کرا سکتا -

۱۱ - زید نے بکر سے معاہدہ کیا کہ وہ خاص قسم کا مال جسکی او کو اپنی تجارت کے کام کیلیے ضرورت ہوگی بکر کے کارخانہ سے لیگا او کسی اور جگہ سے نہ لیگا - عدالت بکر کو اوس مال کے بہم پہونچانے پر مجبور نہین کر سکتی ہے اور اگر وہ مال نہ دے تو زید کو بہت نقصان پہونچ سکتا ہے اگر وہ اوس مال کو اور جگہ سے نہ خرید سکے ایسی حالت مین بکر اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین کرا سکتا -

متعلق ضمن ۴

۱۲ - زید نے ایک ریلوے کمپنی کے ہاتھ اراضی فروخت کی اور کمپنی نے اوس کی آسایش کیلیے کچھ مکانات بنانے کا معاہدہ کیا - کمپنی نے اراضی لیکر اپنی ریلوے کے کام مین استعمال کی - زید کے حق مین مکانات بنانیکے معاہدہ کی تعمیل مختص ہونی چاہیئے -

(د) معاہدات کی تعمیل مختص کسکے حق مین ہوسکتی ہے

تعمیل مختص کسکے حق مین ہوسکتی ہے | **دفعہ ۱۸** - بجز اسکے کہ باب ہذا مین کوئی اور حکم ہو معاہدہ کی تعمیل مختص مفصلہ ذیل اشخاص کرا سکتے ہین -

الف - کوئی فریق معاہدہ ہو -

ب - کسی فریق معاہدہ کا قایم مقام حقیت یا اصل مالک

مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی ایسے فریق کا - علم - ہنر - استطاعت یا قابلیت ذاتی معاہدہ کا اہم جزو ہو یا جب معاہدہ مین یہ شرط ہو کہ کسی فریق کا حق منتقل نہین ہوگا تو اسکا قایم مقام حقیت یا اصل مالک اوس معاہدہ کی تعمیل مختص کا مستحق نہوگا بجز اس کے کہ معاہدہ کے اوس حصہ کی تعمیل ہو چکی ہو جو اوس فریق کے ذمہ تہا -

ج - جب ایک ہی خاندان کے ارکان کے ابین مشتبہ حقوق کی مصالحت یا تملیک متعلقہ ازدواج کا معاہدہ ہو تو ہر شخص جو اوس کی رو سے منفعت کا مستحق ہے -

د - جب معاہدہ قائم مقام حقیت یا اصل مالک نے کسی اختیار کی واجبی تعمیل مین کیا ہو تو شخص مستحق باقی ماندہ

ہ - جب نائندہ ذی حق ہو قائم مقامی ہو سکا ہو اور اوسکے قبل کے قائم مقام حقیت کے ساتھ ہوا ہو اور

اُس اقرار سے فائدہ اوٹھانے کا مستحق ہو۔

و۔ پس ماندہ ذی حق جبکہ اقرار اوس کے قبل کے قابض حقیت کے ساتھہ ہوا ہو اور وہ اوس اقرار سے فائدہ اوٹھانیکا مستحق ہو اور اوسکے نقص کی صورت مین اوسکو نقصان واقعی ہوتا ہو۔

ز۔ جب کسی عام کمپنی نے کوئی معاہدہ کیا ہو اور من بعد وہ کسی دوسرے عام کمپنی مین ضم ہو جائے تو جدید کمپنی جو انضمام سے پیدا ہو۔

ح۔ جب کسی عام کمپنی کے قایم کرنیوالون نے اوسکے منتظم ہونے سے پہلے کمپنی کی اغراض کیلئے کوئی معاہدہ کیا ہو اور کمپنی کے قیام کی شرائط کے لحاظ سے ایسا معاہدہ جایز ہو تو کمپنی مذکور۔

(ھ) معاہدات کی تعمیل مختص کسکے حق مین نہین ہوسکتی ہے

اشخاص جو معاہدہ کی تعمیل مختص نہین کراسکتے ہین۔

دفعہ ۱۹۔ معاہدہ کی تعمیل مختص مفصلۂ ذیل اشخاص کے حق مین نہین ہوسکتی ہے۔

الف۔ جو خلاف ورزی معاہدہ کا معاوضہ نہ حاصل کرسکتا ہو۔

ب۔ جو اپنے ذمگی حصۂ معاہدہ کی کسی ضروری شرط کی انجام دہی کے ناقابل ہوگیا ہو یا اوس کی خلاف ورزی کرے جسکی تکمیل اوسکی طرف سے باقی ہو۔

ج۔ جس نے کوئی جائزہ کار اختیار کرکے معاہدہ کی مبینہ خلاف ورزی کی بابتہ کوئی معاوضہ حاصل کرلیا ہو۔

د۔ جس کو معاہدہ کے قبل یہ اطلاع ہو کہ شئے متعلقہ معاہدہ کی تملیک ہوچکی ہے اور اسوقت تک نافذ ہے۔ تو ایسی تملیک کسی قیمتی بدل کی بناء پر نہ ہوئی ہو۔

تمثیلات

متعلق ضمن (الف)

۱۔ زید بکر کے کارندہ کی حیثیت سے خالد سے اوسکا مکان خریدنے کا معاہدہ کرتا ہے۔ زید فی الواقع بکر کے کارندہ کی حیثیت سے عمل نہین کررہا ہے بلکہ اپنی طرف سے معاہدہ کرتا ہے۔ زید اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین کراسکتا۔

متعلق ضمن (ب)

۲۔ زید بکر کے ہاتھہ ایک مکان فروخت کرنے اور اوسکو ایک معین سالانہ کرایہ پر چودہ سال کیلئے کرایہ پر لینے کا معاہدہ کرتا ہے۔ زید دیوالیہ ہوگیا۔ اوس کو یا منتظم جائداد کو اس معاہدہ کی تعمیل مختص کا اختیار نہین ہے

۳۔ زید بکر کے ہاتھ ایک مکان اور باغ جس میں آرائشی درخت ہیں فروخت کرنے کا معاہدہ کرتا ہے اوس مکان کے بود و باش کے قابل ہونے میں وہ باغ ایک اہم جزو ہے۔ زید نے بلا رضامندی بکر کے اون درختوں کو کاٹ ڈالا زید معاہدہ کی تعمیل مختص نہیں کرا سکتا۔

۴۔ زید نے بکر سے اراضی کا ٹھیکہ حاصل کیا جب اراضی ٹھیکہ کی بنا پر اوس کے قبضہ میں آگئی تو اوسنے اوسکو خراب کیا یا اوس اراضی سے متعلق اسطرح عمل کیا جیسا مالک اراضی کو نہ کرنا چاہیئے۔ زید ٹھیکہ کی تعمیل مختص نہیں کرا سکتا ہے۔

۵۔ زید بکر کے ہاتھ ایک ناتمام مکان بدین شرائط کرایہ پر دینے کا اور بکر اوسکو لینے کا معاہدہ کرتا ہے کہ بکر اوس مکان کی تعمیل کریگا اور تکمیل کے بعد زید اوسکی مرمت کرتا رہیگا بکر نے اوس مکان کی تکمیل نہایت ناقص طور پر کی۔ بکر اوس معاہدہ کی تعمیل مختص نہیں کرا سکتا گو زید و بکر ایک دوسرے پر خلاف ورزی معاہدہ کی بابت ہرجہ کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔

متعلق ضمن (ج)

۶۔ زید بکو ایک مکان معینہ مدت کیلئے مقررہ کرایہ پر بکر کو دیگا اور بکر اوسکو لینے کا معاہدہ کرتا ہے بکر اوس معاہدہ کی تعمیل سے انکار کرتا ہے زید نے خلاف ورزی معاہدہ کی بابت بکر پر دعویٰ کر کے معاوضہ حاصل کیا زید اوس معاہدہ کی تعمیل مختص نہیں کرا سکتا۔

معاہدات بیع یا ٹھیکہ وغیرہ کی کن اشخاص کے خواہش پر تعمیل مختص نہیں ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۲۰۔ کسی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کی بابت بیع کرنے یا ٹھیکہ یا کرایہ پر دینے کے معاہدہ کی تعمیل مختص ایسے بائع یا ٹھیکہ یا کرایہ پر دینے والے کے حق میں نہو سکے گی۔

الف۔ جو یہ جانکر کہ اوسکو جائداد میں کوئی حقیت نہیں ہے اوسکو بیع کرنے یا کرایہ پر دینے یا اوسکا ٹھیکہ دینے کا معاہدہ کرے۔

ب۔ جو معاہدہ کرنے کے وقت یہ باور کرتا ہو کہ اوس کو جائداد میں حقیت حاصل ہے لیکن معاہدہ کی تکمیل کیلئے جو بر وقت فریقین یا عدالت نے مقرر کیا ہو اوس وقت خریدار یا ٹھیکہ یا کرایہ پر لینے والے کو ایسی حقیت نہ دے سکتا ہو جو معقول شبہ سے خالی ہو۔

ج۔ جو معاہدہ کرنے کے قبل اوسنے متعلقہ معاہدہ کی تملیک کر دیا ہو گو ایسی تملیک کسی قیمتی بدل کی بنا پر نہوئی ہو۔

تمثیلات

۱۔ زید بلا اجازت خالد کے بکر سے ایسی جائداد کے فروخت کرنیکا معاہدہ کرتا ہے جسکو زید جانتا ہے کہ

خالد کی ہے۔ زید اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین کرا سکتا گو خالد اوسکو منظور کرنے پر رضا مند ہو۔

۲- زید نے اپنی اراضی بذریعہ وصیت امنا کے سپرد کی اور اونکو یہ ہدایت کی کہ وہ بکر کی تحریری رضامندی سے فروخت کر سکتے ہین۔ بکر نے امنا کو ایک عام تحریر اس مضمون کی دیدی کہ جو بیع اون کی جانب سے عمل مین آئے وہ اوسکو منظور ہے امنا نے خالد سے اراضی فروخت کرنیکا معاہدہ کیا خالد معاہدہ کی تعمیل سے انکار کرتا ہے امنا معاہدہ کی تعمیل مختص نہین کرا سکتے کیونکہ جبتک بکر خاص اوس بیع کے متعلق جو امنا نے خالد کے حق مین کی ہے اپنی رضامندی ظاہر نہ کرے اوسوقت تک وہ حق جو امنا خالد کو دے سکتے ہین معقول شبہ سے خالی نہین ہے۔

۳- زید جو ایک قطعہ اراضی کا قابض ہے اوسکو بکر کے ہاتھ فروخت کرنیکا معاہدہ کرتا ہے۔ دریافت سے یہ معلوم ہوا کہ زید اوس جائداد کا دعویدار بحیثیت خالد کے وارث کے ہے جو کئی سال قبل ملک سے چلا گیا تھا اور جسکے متعلق عام طور پر یہ خیال ہے کہ وہ فوت ہو گیا ہے لیکن جسکے فوت ہونیکا کوئی کافی ثبوت نہین ہے۔ زید اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین کرا سکتا۔

۴- زید بسبب کسی فطری محبت کے جائداد کی تملیک اپنے بھائی اور اوسکی اولاد کے حق مین کرتا ہے اور اوسکے بعد اوس جائداد کو ایک غیر شخص کے ہاتھ فروخت کرنیکا معاہدہ کرتا ہے۔ زید اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین کرا سکتا۔

(و) معاہدہ کی تعمیل مختص کسی کسی حقیقت بغیر تبدیلی کے نہین ہو سکتی۔

کن صورتون مین معاہدہ کی تعمیل مختص بغیر تبدیلی کے نہین ہو سکتی ہے

دفعہ ۲۶- جب کوئی مدعی کسی تحریری معاہدہ کی تعمیل مختص کی درخواست کرے اور مدعی علیہ اوسمین کسی تبدیلی کا دعویدار ہو تو مفصلۂ ذیل صورتون مین مدعی تعمیل نہین کرا سکتا جبتک وہ اوس تبدیلی کو منظور نکرے۔

الف۔ جب فریب یا واقعہ کی غلطی سے معاہدہ جس کی تعمیل مقصود ہو اون شرائط کے خلاف ہو جو مدعی علیہ کے ذہن مین بوقت انعقاد معاہدہ تھین۔

ب۔ جب فریب یا واقعہ کی غلطی یا سراسیمگی سے مدعی علیہ کو انعقاد معاہدہ کے وقت اوس شرط کی بابت جو اوس معاہدہ کا اوسپر اور مدعی پر پڑیگا بوجہ معقول غلط فہمی ہوئی ہو۔

ج۔ جب مدعی علیہ نے ذریعہ معاہدہ کو جانکر اور اوسکے اثر کو سمجھکر مدعی کی کسی غلط بیانی پر بھروسہ کر کے یا مدعی کی کسی ایسی شرط کو قبول کرنے سے جس سے معاہدہ مین اضافہ ہوا لیکن جسکی تعمیل سے وہ منکر ہو معاہدہ کیا ہو۔

د - جب فریقین کا منشا ایک خاص قانونی نتیجہ پیدا کرتا ہو اور معاہدہ سے بحالت موجودہ وہ نتیجہ پیدا نہ ہوتا ہو۔

ہ - جب انعقاد معاہدہ کے بعد فریقین نے اوسکو تبدیل کرنے کا معاہدہ کیا ہو۔

تمثیلات

۱- زید بکر اور خالد ایک تحریر پر دستخط کرتے ہین جس کی رو سے اون مین سے ہر ایک حامل کے حق مین الــــہ کی ذمہ داری قبول کرتا ہے جب حامل اونین سے ہر ایک کو الــــہ کا ذمہ دار قرار دینے کیلئے دعوی کرتا ہے تو وہ یہ ثابت کرتے ہین کہ الفاظ "ہر ایک" غلطی سے لکھے گئے تھے اور اصلی منشا یہ تہا کہ تینوں الــــہ کی بابت مشترک ذمہ دار ہونگے۔ حامل اوسکی تعمیل اوس تبدیلی کے ساتھ کرا سکتا ہے جو مدعی علیہم کی جانب سے پیش ہوئی ہے۔

۲- زید بکر پر ایک مکان کے خریدنے کی تعمیل مختص کا دعوی کرتا ہے بکر یہ ثابت کرتا ہے کہ اوس نے یہ سمجہا تہا کہ مکان مین اوسکا صحن بھی داخل ہے اور معاہدہ کے الفاظ کے لحاظ سے یہ امر مشتبہ ہے کہ آیا صحن اوس مین داخل تہا یا نہین۔ معاہدہ کی تعمیل اوسوقت تک نہین ہو سکتی جب تک کہ مدعی اوس تبدیلی کو منظور نہ کرے۔

۳- زید نے بکر سے اپنا گہاٹ مع ایک قطعہ اراضی کے جس کی نقشہ مین صراحت تھی کرایہ پر دینے کا تحریری معاہدہ کیا۔ معاہدہ پر دستخط کرنے کے قبل بکر نے زید سے زبانی کہا کہ اوس کو اختیار ہوگا کہ اوس قطعہ اراضی لے کے بجائے وہ اسی قدر زید کی کوئی اور اراضی لے سکیگا اور زید نے اوسکو بالصراحت منظور کرلیا اوسکے بعد بکر نے معاہدہ پر دستخط کئے۔ زید معاہدہ کی تعمیل مختص نہین کرا سکتا جب تک کہ وہ اوس تبدیلی کو منظور نہ کرے۔

۴- زید اور بکر کے درمیان اس امر کے متعلق کارروائی ہوئی کہ کچہ جائداد بکر کو حین حیاتی حق دیا جائے اور اوسکے بعد اوسکی اولاد کو وہ جائداد پہونچے اس غرض کی تکمیل کے لئے انھون نے معاہدہ کیا لیکن معاہدہ کے شرائط ایسے ہین جن سے بکر کو قطعی حق جائداد مین پہنچتا ہے۔ اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہین ہو سکتی جب تک کہ بکر اوس تبدیلی کو منظور نہ کرے جو فریقین کا منشا رہا۔

۵- زید ایک مکان ایک معین مدت کیلئے بکر کو (مار) ماہانہ کرایہ پر دینے کا تحریری معاہدہ کرتا ہے اور یہ اقرار کرتا ہے کہ اوسکی مرمت اسطرح کر دیگا کہ وہ بود و باش کے قابل ہو جائے بعد کو معلوم ہوا کہ وہ مکان اس قابل نہین ہے کہ اوسکی مرمت کیجا سکے۔ زید بکر کی رضامندی سے اوس مکان کو گرا کر اوس کے بجائے جدید مکان تعمیر کرتا ہے اور بکر زبانی اقرار کرتا ہے کہ وہ (دا عسے) ماہانہ کرایہ دیگا۔

بلکہ تحریری معاہدہ کی تعمیل مختص کا دعوی کرتا ہے۔ وہ تعمیل نہیں کرا سکتا جب تک کہ اوس تبدیلی کو منظور نہ کرے جو زبانی معاہدہ کی رو سے ہوئی تھی۔

(ز) معاہدات کی تعمیل مختص کس کے مقابلہ میں ہو سکتی ہے

معاہدہ کی تعمیل مختص کس کے مقابلہ میں ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۲۳ - سوائے اوس کے کہ باب ہذا میں کوئی اور حکم ہو معاہدہ کی تعمیل مختص حسب ذیل اشخاص کے مقابلہ میں ہو سکتی ہے۔

الف - فریقین معاہدہ میں سے کسی پر۔

ب - کسی ایسے شخص پر جو بذریعہ کسی فریق معاہدہ کے ایسے حق کی بنا پر دعویدار ہو جو معاہدہ کے بعد پیدا ہوا ہو بجز ایسے منتقل الیہ کے جس نے نیک نیتی سے بلا اطلاع سابقہ معاہدہ کا بدل ادا کر کے حق حاصل کیا ہو۔

ج - کسی شخص پر جو ایسے حق کی بنا پر دعویدار ہو جو معاہدہ سے قبل کا ہو اور مدعی کو اسکا علم ہو مگر معاہدہ کا فریق ثانی اوس حق کو برطرف کر سکتا ہو۔

د - جب کسی عام کمپنی نے کوئی معاہدہ کیا ہو اور جس کے بعد وہ کسی دوسری عام کمپنی میں ضم ہو جائے تو جدید کمپنی جو انضمام سے پیدا ہو۔

ہ - جب کسی عام کمپنی کے قائم کرنے والوں نے اوسکے منتظم ہونے کے قبل کوئی معاہدہ کیا ہو تو کمپنی مگر شرط یہ ہے کہ کمپنی نے بعد میں معاہدہ مذکور کی منظوری دیکر اوسکو قبول کیا ہو اور معاہدہ مذکور کمپنی کے قیام کی شرائط کے لحاظ سے جایز ہو۔

تمثیلات

متعلق ضمن (ب)

۱ - زید نے کچھ اراضی ایک معین تاریخ کو بکر کے نام منتقل کرنے کا معاہدہ کیا اور اوس تاریخ کے قبل بلا وصیت اور بغیر منتقل کرنے اراضی مذکور کے مر گیا بکر زید کے وارث یا کسی اور قائم مقام حقیت کو معاہدہ کی تعمیل مختص پر مجبور کر سکتا ہے۔

۲ - زید نے کچھ اراضی بکر کے ہاتھ پانچ ہزار روپیہ میں فروخت کرنے کا معاہدہ کیا۔ اوس کے بعد زید نے اراضی مذکور چھ ہزار روپیہ میں خالد کے نام منتقل کر دی جسکو پہلے معاہدہ کی اطلاع تھی۔ بکر خالد کے مقابلہ میں معاہدہ کی تعمیل مختص کرا سکتا ہے۔

۳ ۔ زید نے بعوض السے کے اپنی کچھ اراضی بکر کے نام وصیتاً چھوڑنیکا معاہدہ کیا ۔ معاہدہ کے بعد ہی زید بلا وصیت کیئے ہوئے مرگیا اور خالد نے زید کی جائداد کا صداقتنامہ اہتمام ترکہ حاصل کیا بکر خالد کے مقابلہ میں معاہدہ کی تعمیل مختص کراسکتا ہے ۔

۴ ۔ زید نے بکر سے کچھ اراضی فروخت کرنیکا معاہدہ کیا قبل تکمیل معاہدہ زید مجنون ہوگیا اور خالد اسکا مہتمم مقرر ہوا بکر خالد کے مقابلہ میں معاہدہ کی تعمیل مختص کراسکتا ہے ۔

متعلق ضمن (ج)

۵ ۔ ایک تملیک نامہ کی روسے ایک جائداد میں زید کو حین حیاتی حق حاصل ہے اور استحقاق پس ماندہ بکر کو حاصل ہے تملیک نامہ میں زید کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ اوس جائداد کو بطور مناسب فروخت کرے ۔ زید نے اس اختیار کے مناسب استعمال میں اوس جائداد کو خالد کے ہاتھ فروخت کرنیکا معاہدہ کیا جس کو تملیک نامہ کی شرائط کی اطلاع تھی ۔ زید قبل تکمیل بیع مرگیا خالد معاہدہ کی تعمیل مختص بکر کے مقابلہ میں کراسکتا ہے ۔

۶ ۔ زید اور بکر ایک جائداد کے قابضان مشترک اس شرط سے ہیں کہ اونمیں سے ہر ایک اپنا نصف حصہ اپنی زندگی میں منتقل کرسکتا ہے لیکن اگر کوئی قابض ایسا نہ کرے تو اوس کے مرنیکے بعد اوسکا حق دیگر قابض کو پہنچیگا زید نے اپنا نصف حصہ خالد کے ہاتھ فروخت کرنیکا معاہدہ کیا اور مرگیا خالد معاہدہ کی تعمیل مختص بکر کے مقابلہ میں کراسکتا ہے ۔

(ح) معاہدات کی تعمیل مختص کس کے مقابلہ میں نہیں ہوسکتی

کن صورتوں میں فریق معاہدہ تعمیل مختص پر مجبور نہیں کیا جاسکتا ۔

دفعہ ۲۳ ۔ کسی معاہدہ کی تعمیل مختص مفصلۂ ذیل صورتوں میں معاہدہ مذکور کے کسی فریق کے مقابلہ میں نہیں ہوسکتی ۔

الف ۔ اگر بدل جو معاہدہ کی روسے اوس فریق کو پہنچتا ہو بلحاظ حالات تاریخ انعقاد معاہدہ اس قدر غیر مکتفی ہو کہ وہ بالذات یا اور حالات سے ملاکر اسبات کی دلیل ہو کہ فریق ثانی نے فریب کا ارتکاب کیا یا غیر واجبی فائدہ حاصل کیا ہے ۔

ب ۔ جب فریق مذکور کی رضامندی کسی ایسے فریق کی جسکے حق میں معاہدہ کی روسے تعمیل واجب ہوگی

۱ ۔ غلط بیانی سے خواہ عمداً ہو یا نادانستہ ۔

۲ ۔ کسی امر کے اخفا سے ۔

۳ ۔ کسی ایسے فعل سے جس سے دھوکا ہوسکتا ہو ۔

۴ ۔ افعال نامناسب سے یا ۔

۵۔ ایسے وعدہ سے جسکا مادی طور پر ایفا نہ ہوا ہو۔
حاصل کی گئی ہو۔

ج۔ اگر رضامندی فریق مذکور کی سراسیمگی یا کسی واقعہ کی غلطی یا غلط فہمی سے ہوئی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب از روئے معاہدہ بصورت غلطی کے معاوضہ قرار پا چکا ہو تو منشاء قرارداد مذکور کی حد تک معاوضہ دلایا جا سکیگا۔ اور دیگر امور میں اگر مناسب ہو تو اوس معاہدہ کی تعمیل مختص کرائی جا سکیگی۔

تمثیلات

متعلق ضمن (ج)

۱۔ زید نے جو منجملہ دو اوصیا کے ایک ہے غلطی سے یہ باور کر کے کہ اوسکو دوسرے وصی کی اجازت ہے موصی کی جائداد بکر کے ہاتھ فروخت کرنیکا معاہدہ کیا۔ بکر بیع کی تعمیل پر اصرار نہیں کر سکتا۔

۲۔ زید نے ایک نیلام کنندہ کو اپنی اراضی فروخت کرنے کی ہدایت کی اسکے بعد زید نے عسہ بیگہ اراضی کے متعلق نیلام کی اجازت کو مسترد کیا۔ نیلام کنندہ نے سہواً کل اراضی بکر کے ہاتھ فروخت کر دی جس کو استرداد کی اطلاع نہ تھی بکر اس معاہدہ کی تعمیل مختص نہیں کرا سکتا۔

(ط) تعمیل مختص کا دعوی خارج ہونیکا اثر۔

تعمیل مختص کا دعوی خارج ہونا معاوضہ کے دعوی کا مانع ہوگا۔

دفعہ ۲۴۔ کسی معاہدہ یا اوس کے کسی جزو کی بابتہ تعمیل مختص کے دعوی کا اخراج اوس معاہدہ یا جزو کی خلاف ورزی کی بابت ہرجہ کے دعوی کا مانع ہوگا۔

(ی) فیصلہ ثالثی اور ہدایات متعلق تعمیل تملیک نامہ

باب ہذا کے احکام فیصلہ ثالثی اور ہدایات متعلق تکمیل نامہ سے متعلق ہونگے۔

دفعہ ۲۵۔ باب ہذا کے احکام متعلق معاہدات بعد تبدیل مراتب قابل تبدیل فیصلجات ثالثی سے اور اُن ہدایات سے متعلق ہوں گے جو وصیت نامہ یا تتمہ وصیت نامہ میں کسی تملیک نامہ کی تکمیل کیلئے کی جائیں۔

توضیح۔ اس دفعہ سے کسی ایسے تملیک نامہ کی تکمیل لازم نہ ہوگی جس کی تکمیل کسی شخص کے ذاتی قانون کے مطابق جائز نہ ہو۔

باب ۳

تصحیح دستاویزات

دستاویزات کی تصحیح کب کرائی جاسکتی ہے

دفعہ ۳۱ - جب بوجہ فریب یا فریقین کی باہمی غلطی کے کسی معاہدہ یا اور دستاویز سے فریقین کا منشا صحیح طور پر ظاہر نہ ہوتا ہو تو ہر فریق یا اسکا قائم مقام دستاویز کی صحیح کرانیکی نالش کرسکتا ہے اور اگر عدالت کے نزدیک صاف ثابت ہو کہ دستاویز کی تکمیل میں فریب یا غلطی ہوئی ہے اور دستاویز کی تکمیل سے فریقین کا جو اصلی منشا تھا اوسکی تحقیق ہو جائے تو عدالت حسب صوابدید اپنے اوس دستاویز کی تصحیح اسطرح کرسکیگی کہ اوس سے فریقین کا اصلی منشا ظاہر ہو جائے بشرطیکہ ایسی تصحیح سے ایسے اشخاص ثالث کے حقوق پر مضر اثر نہ پڑے جنہوں نے نیک نیتی سے اور معاوضہ دیکر حقوق حاصل کئے ہوں۔

تمثیلات

۱۔ زید نے بدین مقصود کہ بکر کے ہاتھ ایک مکان اور اوس کے متصل کے تین گوداموں میں سے ایک بیع کرے ایک قبالہ کی تکمیل کی جس کو بکر نے مرتب کیا تھا اور جس میں بکر کے فریب سے تینوں گودام درج کر دیئے گئے تھے یہ دو گودام جو فریب سے درج کئے گئے تھے اونمیں سے ایک بکر نے خالد کو دیدیا اور دوسرا حامد کو کرایہ پر دیا۔ خالد اور حامد کو فریب کی اطلاع نہیں ہے قبالہ کی تصحیح بکر اور خالد کے مابین اسطرح ہوسکتی ہے کہ اوس میں سے وہ گودام خارج کیا جائے جو خالد کو دیا گیا ہے لیکن اسطرح نہیں ہوسکتی ہے کہ حامد کے کرایہ نامہ پر موثر ہو۔

۲۔ ایک تمسک نامہ متعلقہ ازدواج کی رو سے زید نے جو ہندہ کا باپ ہے جسکی شادی بکر کے ساتھ ہونیوالی تھی یہ اقرار کیا کہ بکر اور اوس کے اوصیا اور منتظمان ترکہ اور قائم مقام کو تاحیات زید کے ۔۔۔ سالانہ دیگا۔ بکر دیوالیہ ہوکر مرگیا اور اوسکے مہتمم نے زید سے سالانہ رقم طلب کی اگر عدالت کی رائے میں یہ صاف طور پر ثابت ہو کہ فریقین کا منشا یہ تھا کہ زید سے سالانہ صرف ہندہ اور اوسکی اولاد کے گذارہ کیلئے دیا جائے تو وہ تمسک نامہ کی تصحیح کرسکیگی اور ڈگری بھی صادر کرسکیگی کہ مہتمم کو اس رقم سالانہ میں کوئی استحقاق نہیں ہے۔

فریقین کے منشا کے متعلق قیاس

دفعہ ۳۲ - کسی معاہدہ تحریری کی تصحیح اوس وقت تک نہ ہوسکیگی جب تک عدالت کا اطمینان نہ ہو کہ اوسکی تکمیل کے وقت تمام فریقوں کا منشا یہ تھا کہ معاہدہ عدالت و دیانت ہو۔

تصحیح کے وقت کن امور کا لحاظ کیا جائے۔

دفعہ ۳۳ - کسی دستاویز کے تصحیح کرنیکے وقت عدالت اس امر کی تحقیقات کرسکتی ہے کہ دستاویز مذکور کا مقصود اصلی کیا تھا اور اوس سے کیا قانونی نتائج پیدا کرنے مقصود تھے عدالت کا صرف یہ کام ہوگا کہ اس امر کی تحقیقات کرے کہ دستاویز میں کیا عبارت لکھنی مقصود تھی۔

تصحیح شدہ معاہدہ کی تعمیل مختص ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۲۹۔ اگر عدالت مناسب خیال کرے اور عرضی دعوے میں استدعا ہو تو اول معاہدہ تحریری کی تصحیح اور من بعد اسکی تعمیل مختص کرائی جا سکتی ہے۔

تمثیل

زید اپنے مختار کرسے تحریری معاہدہ کرتا ہے کہ اوس مقدمے کے اخراجات کی بابت جسمین وہ پیروی کر رہا ہے ایک معین رقم ادا کریگا۔ معاہدہ مین فریق مقدمے کے نام اور حقوق کے متعلق غلطی ہے اور اگر اس معاہدہ کی سختی کے ساتھ تعمیل کیجائے تو منشا ہذا کو کوئی حق حاصل نہ ہوگا۔ اگر عدالت مناسب خیال کرے تو بکر کی درخواست پر اس معاہدہ کی تصحیح کر سکتی ہے اور رقم کے ادا کا بھی حکم دیسکتی ہے اس طور پر گویا کہ معاہدہ تحریری کی تکمیل کے وقت فریقین کا اصلی منشا اوسمین درج تھا۔

باب ۴

منسوخی معاہدات

معاہدہ تحریری کی منسوخی کی تجویز کب ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۳۰۔ ہر شخص جو کسی معاہدہ تحریری میں غرض رکھتا ہو اسکی منسوخی کی نالش کرسکتا ہے اور ایسی منسوخی کی تجویز عدالت صورت ہائے ذیل میں کرسکتی ہے۔

الف۔ جب معاہدہ مدعی کی طرف سے قابل انفساخ ہو یا وہ اوسکو ختم کرسکتا ہو۔

ب۔ جب معاہدہ ایسے وجوہ سے جو بادی النظر میں ظاہر ہوتے ہوں ناجائز ہو اور بمقابلہ مدعی مدعی علیہ کا زیادہ قصور ہو۔

ج۔ جب ڈگری تعمیل مختص بیع یا پٹہ لینے کے معاہدہ کی صادر ہوچکی ہو اور مشتری یا پٹہ لینے والا از قسم زر یا اوس رقم کے ادا کرنے میں قاصر رہے جس کے ادا کرنے کا عدالت نے حکم دیا ہو۔

جب مشتری یا پٹہ لینے والا جائداد معہودہ پر قابض ہو اور عدالت کی رائے مین ایسا قبضہ ناجائز ہو تو عدالت اوس کو حکم دے سکتی ہے کہ بائع یا پٹہ دینے والے کو اوس جائداد کا لگان یا کرایہ یا منافع ادا کرے جو اوسکو بحیثیت قابض وصول ہوا ہو۔

جب کسی مقدمہ میں ڈگری صادر ہو کر اوسکی تعمیل نہ ہوئی ہو تو عدالت اوسی مقدمہ کے دوران میں معاہدہ کی منسوخی کا جہاں تک کہ فریق قاصر کا تعلق ہے یا کلیتاً حکم دیسکتی ہے جیسا کہ مقتضائے انصاف ہو۔

تمثیلات

متعلق ضمن (الف)

۱- زید نے ایک کھیت بکر کے ہاتھ فروخت کیا۔ اوس کھیت مین سے عامۂ خلائق کو راستہ چلنے کا استحقاق حاصل ہے جسکا زید کو علم ہے لیکن جسکو اوس نے بکر سے مخفی رکھا۔ بکر اس معاہدہ کی منسوخی کا مستحق ہے۔

متعلق ضمن (ب)

۲- زید ایک وکیل ہے وہ اپنی موکلہ لچھمی بائی کو جو ایک ہندو بیوہ ہے اپنی جائداد دائین کو فریب دینے کی غرض سے منتقل کرنیکی ترغیب دیکر اپنے نام منتقل کراتا ہے۔ اس صورت میں دونوں فریق کا قصور برابر نہین ہے اور لچھمی بائی دستاویز انتقال کی منسوخی کی مستحق ہے۔

منسوخی غلطی کی بنا پر	دفعہ ۳۱- کسی تحریری معاہدہ کی منسوخی کی تجویز محض غلطی کی بنا پر نہین ہوسکتی بجز

اس کے کہ وہ فریق جس کے خلاف ایسی تجویز کیجائے مادی طور پر اوسی حالت مین پہونچا دیا جائے جو اوس کی اوس وقت ہوتی جبکہ معاہدہ نہ ہوا ہوتا۔

تعمیل منقص کی نالش کے ساتھ منسوخی معاہدہ کی درخواست ہوسکتی ہے	دفعہ ۳۲- جو مدعی کسی تحریری معاہدہ کی تعمیل منقص کیواسطے نالش کرے وہ یہ بھی استدعا کرسکتا ہے کہ اگر معاہدہ کی تعمیل منقص نہ ہوسکے تو اوسکی

منسوخی عمل میں آئے۔

معاہدہ کی منسوخی کے ساتھ معاوضہ تجویز کیا جاسکتا ہے۔	دفعہ ۳۳- جب عدالت کسی معاہدہ کی منسوخی کی تجویز کرے تو جس فریق کے حق مین منسوخی کیجائے اوسے حکم دسکتی ہے کہ جو معاوضہ انصافاً تجویز

کیا جائے وہ فریق ثانی کو ادا کرے۔

باب ۵

تنسیخ دستاویزات

تنسیخ کا حکم کب دیا جاسکتا ہے	دفعہ ۳۴- جب کسی شخص کے مقابلہ مین کوئی دستاویز کالعدم یا ممکن الانفساخ

ہو اور اوسکو بوجہ معقول یہ اندیشہ ہو کہ دستاویز مذکور کے موجودہ حالت مین رہنے سے اوسکو سخت مضرت پہونچ سکتی ہے تو وہ اوس دستاویز کو کالعدم یا فسخ تجویز کرانے کے لئے نالش کرسکتا ہے اور عدالت حسب صوابدید اپنے ایسی تجویز کرکے اوس کے حوالہ اور بمقابلہ اوسکے منسوخ کئے جانے کا حکم دسکتی ہے۔

اگر دستاویز مذکور کی رجسٹری کے مطابق ہوچکی ہو تو عدالت اپنی ڈگری کی ایک نقل اوس عہدہ دار کے پاس بھی روانہ کریگی جس کے دفتر میں دستاویز مذکور کی رجسٹری ہوئی ہو۔ اور عہدہ دار مذکور

اس دستاویز کی نقل پر جو اوسکی بھی میں درج ہو اوسکے منسوخ ہونیکی شرح درج کریگا ۔

تمثیلات

ا۔ زید نے جو ایک جہاز کا مالک ہے فریباً یہ ظاہر کرکے کہ وہ جہاز سفر کے قابل ہے عمرو کے پاس اوسکا بیمہ کرایا ۔ عمرو دستاویز بیمہ کی تنسیخ کرا سکتا ہے ۔

۲۔ زید نے اپنی جائداد بکر کے نام منتقل کی اور بکر اوسکو بذریعۂ وصیت خالد کے نام منتقل کرکے مرگیا اوس کے بعد حامد نے جائداد مذکور پر قبضہ کرکے ایک جعلی دستاویز پیش کی جس میں درج ہے کہ بکر کے نام جائداد کا انتقال بہ اوس کی حیثیت سے ہوا تھا ۔ خالد اس جعلی دستاویز کی تنسیخ کر سکتا ہے ۔

۳۔ زید نے یہ ظاہر کرکے کہ اوسکی اراضی پر چند کاشتکار رہن وہ اوسکی مرضی پر بیدخل کیے جا سکتے ہیں اوس اراضی کو بکر کے ہاتھ فروخت کیا اور ایک قبالہ بکم آذر ۱۳۱۷ف کو لکھدیا ۔ اوسکے بعد بہ نیت فریب اوس اراضی کے ایک حصہ کے متعلق ایک پٹہ خالد کے نام لکھدیا جس میں تاریخ دستاویز یکم تیر ۱۳۱۶ف درج کی اور اوسکی رجسٹری کرادی بکر اس دستاویز کی تنسیخ کرا سکتا ہے ۔

۴۔ زید نے بکر کے ہاتھ ایک جہاز فروخت اور حوالہ کرنیکا معاہدہ کیا اور اوسکی قیمت کے اوسکے متعلق یہ قرارداد ہوا کہ بکر چار ہنڈیاں رقمی ... سکار لکھیگا جو زید اوس کے نام لکھے ۔ زید نے ہنڈیاں لکھیں اور بکر نے اونکو سکار لیکن حسب معاہدہ جہاز حوالہ نہیں کیا گیا ۔ زید نے اون ہنڈیوں میں سے ایک کی بابت نالش کی بکر چاروں ہنڈیوں کی تنسیخ کرا سکتا ہے ۔

دستاویز کی جزاً تنسیخ کب ہوسکتی ہے

دفعہ ۳۵۔ جب کوئی دستاویز مختلف حقوق یا مختلف وجوب کی شہادت ہو تو عدالت حسب حالات مقدمہ اوسکو جزاً منسوخ کرکے باقی کو قایم رکھنے کا حکم دسکتی ہے ۔

تمثیل

زید نے ایک ہنڈی بکر کے نام لکھی ۔ بکر نے اوس ہنڈی کی ظہر پر خالد کے نام بیچا لکھا ۔ خالد کی طرف سے اوسکی ظہر پر حامد کے نام بیچا لکھا ہوا ظاہر ہوتا ہے ۔ حامد نے اوس کی ظہر پر واحد کے نام بیچا لکھا ۔ خالد کی تحریر جعلی ہے خالد کو یہ حق حاصل ہے کہ اوس تحریر کی تنسیخ کرائے جو اوس کی ظاہر ہوتی ہے ۔ باقی تحریرات بدستور قایم رہیں گی ۔

دستاویز کی تنسیخ کے ساتھ معاوضہ کا حکم دیا جا سکتا ہے

دفعہ ۳۶۔ جس شخص کے حق میں کسی دستاویز کی تنسیخ کیجائے عدالت اوس سے فریق ثانی کو بمقتضائے انصاف معاوضہ دلا سکتی ہے ۔

باب ۶

ڈگری استقرار حق یا حیثیت

استقرار حق یا حیثیت کے متعلق عدالت کی صوابدید۔

دفعہ ۴۲۔ جو شخص کسی حیثیت قانونی کا یا کسی حق متعلقہ کسی جائداد کا مستحق ہو وہ اوس شخص کے مقابلہ میں جو اوسکی کسی ایسی حیثیت یا حق سے انکار کرتا یا انکار کرنے سے غرض رکھتا ہو نالش رجوع کرسکتا ہے اور عدالت حسب صوابدید اپنے اس امر کے استقرار کی ڈگری صادر کرسکتی ہے کہ وہ اس طور پر مستحق ہے اور ایسی نالش میں مدعی کو ضرور نہیں ہے کہ کسی اور دادرسی کی استدعا کرے مگر شرط یہ ہے کہ کوئی عدالت اس قسم کی ڈگری صادر نہ کریگی جب مدعی محض استقرار کے علاوہ دادرسی مزید کی بھی استدعا کرسکتا ہو اور اوسنے ایسی استدعا نہ کی ہو۔

توضیح۔ الفاظ "انکار کرنے سے غرض رکھتا ہو" ایسے امین جائداد پر بھی حاوی ہونگے جو کسی ایسی حیثیت یا حق سے انکار کرے جو کسی ایسے شخص کے مخالف ہو جو وجود میں نہ آیا ہو اور جس کے وجود میں آنیکی صورت میں وہ اوسکا امین قرار پاتا ہو۔

تمثیلات

۱۔ زید ایک اراضی کا بطور جائز قابض ہے۔ اوس اراضی کے متصل ہونیکے باشندے اراضی مذکورہ پر راستہ چلنے کے حق کے دعویدار ہیں زید اس امر کے استقرار کی نالش کرسکتا ہے کہ اونکو وہ حق حاصل نہیں ہے۔

۲۔ زید نے اپنی جائداد عمرو و بکر و خالد کے واسطے وصیتاً چھوڑی اور لکھا کہ وہ اُن سب کو اور اُن میں سے ہر ایک کو اگر وہ اوسکی وفات کے وقت زندہ ہوں اور اون کے بعد اونکی اولاد کو جو زندہ رہیں بحصص مساوی تقسیم کیجائے ان تینوں کے کوئی اولاد نہیں ہے۔ زید کے وصی کے مقابلہ میں جو نالش کیجائے اوس میں عدالت اس امر کا استقرار کرسکتی ہے کہ آیا عمرو و بکر و خالد کو جائداد میں قطعی حق ہونچا یا صرف حین حیاتی اور اون کی اولاد کے حقوق کا بھی اون کے قائم ہونے کے قبل استقرار کرسکتی ہے۔

۳۔ زید نے یہ قرار داد کیا کہ اگر وہ کسی وقت ایک لاکھ روپے سے زائد کی جائداد کا مستحق ہو جائے تو وہ اوسکو چند امانتوں کیلئے منتقل کریگا قبل اسکے کہ زید مقدار جائداد کا مستحق ہو جائے یا کوئی شخص مستحق ہوجائے جو اون امانتوں سے فائدہ اٹھانیکا مستحق ہو وہ اس امر کے استقرار کی نالش کرتا ہے کہ قرار داد مذکور غیر معین ہونیکی وجہ سے کالعدم ہے اور عدالت ایسا استقرار کرسکتی ہے۔

۴۔ زید نے بکر کے نام کچھ جائداد منتقل کی جس میں اوسکو صرف حین حیاتی حق حاصل ہے یہ انتقال خالد کے مقابلہ میں کالعدم ہے جسپر وہ جائداد حین حیاتی حق ختم ہونے کے بعد عود کریگی۔ عدالت اس نالش میں جو خالد زید اور بکر کے مقابلہ میں رجوع کرے یہ استقرار کرسکتی ہے کہ خالد سپ مانذہ ذی حق ہے۔

۵ - ایک ہندو بیوہ نے جس کے اولاد نہیں ہے اور جو جائداد پر بحیثیت بیوہ قابض ہے جائداد کا کچھہ حصہ منتقل کیا وہ شخص جو بیوہ کے بعد زندہ رہنے کی صورت میں اوس جائداد کا مستحق ہوگا منتقل الیہ کے مقابلہ میں نالش کرکے اس امر کا استقرار کرا سکتا ہے کہ انتقال بغیر جائز ضرورت کے کیا گیا اور اس لئے بیوہ کی زندگی کے بعد کالعدم ہے -

۶ - ایک ہندو بیوہ جو جائداد کی قابض ہے اپنے شوہر متوفی کیلئے ایک لڑکا متبنی لیتی ہے وہ شخص جو بیوہ کے بعد زندہ رہنے کی صورت میں اوس جائداد کا مستحق ہوگا متبنی بیٹے کے مقابلہ میں نالش کرکے اس امر کا استقرار کرا سکتا ہے کہ تبنیت ناجائز ہے -

۷ - زید کے قبضہ میں کچھہ جائداد ہے بکر یہ بیان کرکے کہ وہ اوس کا مالک ہے زید سے وہ جائداد اوس کے حوالہ کرنے کو کہتا ہے - زید اس امر کا استقرار کرا سکتا ہے کہ وہ جائداد کے قبضہ کا مستحق ہے -

۸ - زید نے یہ وصیت کی کہ کچھہ جائداد عمرو کو اوس کی حیات تک اور اوس کے بعد جائداد باقی ماندہ اوسکی زوجہ اور بچوں کو بعد بچے لیکن اگر عمرو کی زوجہ یا بچے نہوں تو بکر کو پہونچے - عمرو کی ایک زوجہ ہندہ اور اولاد ہے لیکن بکر یہ کہتا ہے کہ عمرو اور ہندہ کا جائز طور پر ازدواج نہیں ہوا ہے - ہندہ اور اوسکے بچے عمرو کی زندگی میں بکر کے مقابلہ میں نالش کرکے اس امر کا استقرار کرا سکتے ہیں کہ وہ درحقیقت عمرو کی زوجہ اور بچے ہیں -

استقرار کا اثر - **دفعہ ۴۳** - استقرار کی ڈگری جو حسب اس باب کے صادر کیجائے وہ صرف فریقین مقدمہ اور اون اشخاص پر جو اون کے ذریعہ سے دعویدار ہوں اور جس صورت میں کوئی فریق امین ہو تو اوس شخص پر جس کا بوقت صدور ڈگری وجود میں ہونے کی صورت میں وہ امین ہوتا واجب التعمیل ہوگی -

تمثیل

زید نے اپنی مسلمہ زوجہ ہندہ اور اوسکی ماں کے مقابلہ میں اس امر کے استقرار کی نالش کی کہ زید اور ہندہ کا ازدواج ہو چکا ہے - اور اس حکم کی بھی درخواست کی کہ اوسکو ازدواج کے حقوق حاصل ہیں - عدالت نے اس امر کے استقرار کی ڈگری اور حکم مطلوبہ صادر کیا اوس کے بعد بکر نے یہ بیان کرکے کہ ہندہ اوسکی زوجہ ہے زید کے مقابلہ میں حصول زوجہ کا دعوی کیا - استقرار اور حکم جو سابقہ مقدمہ میں صادر ہو چکا ہے وہ بکر کے مقابلہ میں قابل تعمیل نہیں ہے -

باب ۷

تقرر منتظم

منتظم کا تقرر عدالت کی صوابدید پر منحصر ہے۔

دفعہ ۳۹ - کسی مقدمہ کے دوران میں منتظم کا مقرر کرنا عدالت کی صوابدید پر منحصر ہے۔

منتظم کے تقرر کا طریقہ اور اوسکا اثر - اور اوس کے حقوق - اختیارات - فرائض اور ذمہ داریوں سے ضابطہ دیوانی کے احکام متعلق ہونگے

حصہ سوم

باب ۴

احکام امتناعی

امتناعی دادرسی کیسے کیجائیگی -

دفعہ ۴۰ - امتناعی دادرسی حسب صوابدید عدالت بذریعہ حکم امتناعی عارضی یا دوامی کی جاسکتی ہے۔

حکم امتناعی عارضی -

دفعہ ۴۱ - "حکم امتناعی عارضی" سے وہ حکم مراد ہے جو ایک معین مدت تک یا جب تک عدالت سے کوئی اور حکم صادر نہ ہونا قدر رہے - ایسا حکم امتناعی مقدمہ کی کسی نوبت پر حسب احکام ضابطہ دیوانی صادر ہو سکتا ہے۔

"حکم امتناعی دوامی" صرف بعد سماعت مقدمہ روئداد پر بذریعہ ڈگری صادر ہوسکتا ہے - اسکی رو سے مدعی علیہ کو یہ حکم ہوتا ہے کہ وہ کسی حق کے ادعا سے یا کسی ایسے فعل کے ارتکاب سے جو مدعی کے حقوق کے مخالف ہو دوامًا باز رہے۔

حکم امتناعی دوامی کن صورتوں میں صادر ہوسکتا ہے -

دفعہ ۴۲ - بمتابعت اون احکام کے جو باب ہذا میں درج ہیں یا جن کا اسباب میں حوالہ دیا گیا ہے حکم امتناعی دوامی کہیں ایسے وجوب کی خلاف ورزی سے باز رہنے کے لئے صادر کیا جا سکتا ہے جو مدعی کے حق میں صراحتًا یا معنًا موجود ہو - جب ایسا وجوب معاہدہ سے پیدا ہو تو عدالت حسب احکام باب دوم عمل کرے گی۔

جب مدعی علیہ مدعی کے حق متعلقہ جائداد پر یا اوسکی جائداد سے متمتع ہونے پر مداخلت کرے یا مداخلت کرنے پر آمادگی ظاہر کرے تو عدالت حکم امتناعی دوامی مفصلہ ذیل صورتوں میں صادر کر سکتی ہے۔

۱ - جب مدعی علیہ مدعی کی طرف سے جائداد کا امین ہو۔

۲ - جب کوئی معیار اوس ہرجۂ واقعی کی تشخیص کے لئے نہ ہو جو اوس مداخلت سے وقوع میں آئے یا جسکے وقوع میں آنیکا احتمال ہو۔

۳ - جب عمل ایسا ہو کہ معاوضہ نقدی سے کافی دادرسی نہ ہوسکتی ہو۔
۴ - جب بظن غالب اوس عمل کی بابتہ نقدی معاوضہ نہ مل سکتا ہو۔
۵ - جب حکم امتناعی عدالتی کارروائی کے تواتر کے انسداد کیلیئے ضروری ہو۔

توضیح - لفظ نہ جائداد ہنشان تجارت پر بھی حاوی ہوگا۔

تمثیلات

۱ - زید نے کچھ اراضی بکر کو ٹھیکہ پر دی اور بکر نے عہد کیا کہ وہ اوس میں سے مٹی یا پتھر کھود کر نہیں نکالیگا۔ زید بکر کے نام اجرائی حکم امتناعی کی نالش کرسکتا ہے کہ وہ اپنے عہد کی خلاف ورزی نہ کرے۔

۲ - ایک امین نے نقض امانت پر آمادگی ظاہر کی۔ اگر اوسکے کوئی شریک امنا ہوں تو اونپر لازم ہے اور موتمن لہ کو اختیار ہے کہ نقض امانت کے انسداد کیلیئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کرے۔

۳ - ایک عام کمپنی کے ڈائرکٹر اصل سرمایہ یا قرضہ لئے ہوئے روپیہ میں سے منافع تقسیم کرنے والے ہیں۔ ہر شریک کو اختیار ہے کہ اجرائی حکم امتناعی کی نالش کرے۔

۴ - ایک جان کے بیمہ کی کمپنی کے ڈائرکٹر جہاز کے بیمہ کا کام شروع کرنیوالے ہیں ہر شریک کو اختیار ہے کہ اجرائی حکم امتناعی کی نالش کرے۔

۵ - ایک وصی بدمعاملگی یا ناداری کی وجہ سے متوفی کی جائداد کو خطرہ میں ڈال رہا ہے عدالت اس امر کے متعلق حکم امتناعی صادر کرسکتی ہے کہ وہ متوفی کی جائداد کو اسطرح خطرہ میں نہ ڈالے۔

۶ - زید جو بکر کا امین ہے جائداد امانتی کے ایک جزو کو نامناسب طور پر بیع کرنیوالا ہے بکر زید کو بیع سے باز رکھنے کیلیئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کرسکتا ہے گو اوس نقصان کی بابتہ اوسکو کافی معاوضہ نقدی ملسکتا ہو۔

۷ - زید نے بکر اور اوسکے بچوں کے نام ایک جائداد کی تملیک کی جو ازدواج یا اور کسی قیمتی بدل پر مبنی نہیں ہے۔ اوس کے بعد اوس نے اوس جائداد کو خالد کے ہاتھ بیع کرنیکا معاہدہ کیا۔ بکر یا اوس کے بچوں میں سے کوئی بیع سے باز رہنے کیلیئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کرسکتا ہے۔

۸ - زید بکر کا وکیل ہے۔ زید کے قبضہ میں اوس کے موکل بکر کے کچھ کاغذات بحیثیت وکیل آگئے زید ان کاغذات کو شایع کرنے یا اون کا مضمون ایک غیر شخص کو بتانے پر آمادگی ظاہر کرتا ہے۔ بکر زید کو ایسا کرنے سے باز رہنے کیلیئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کرسکتا ہے۔

۹ - زید بکر کا طبیب ہے وہ بکر سے روپیہ طلب کرتا ہے جسکے دینے سے بکر انکار کرتا ہے من بعد زید اس

امر پر آمادگی ظاہر کرتا ہے کہ جو امور بکر نے بحیثیت مریض کے ظاہر کیئے تھے اون کی اطلاع اور لوگون کو دے
یہ زید کے فرائض کے مخالف ہے اور بکر اوسکو ایسا کرنے سے باز رہنے کیلیئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کرسکتا ہے

۱۰۔ زید دو مکانات کا جو ایک دوسرے کے متصل ہین مالک ہے اوس نے ایک مکان بکر کو اور اوسکے بعد دوسرا مکان خالد کو کرایہ پر دیا۔ زید اور خالد نے اوس مکان میں جو خالد کو کرایہ پر دیا گیا ہے ایسی ترمیمات شروع کین جن کی وجہ سے اوس مکان کو جو اُسے کرایہ پر دیا گیا ہے آسایش کے ساتھ نہین استعمال کرسکتا۔ بکر اونکو ایسا کرنے سے باز رہنے کیلیئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کرسکتا ہے۔

۱۱۔ زید نے کچھ اراضی کا بکر کو کاشت کی غرض سے پٹہ دیا لیکن طریقہ کاشت کے متعلق کوئی صریح عہد نہین ہوا۔ اوس طریقہ کے خلاف جو اوس ضلع مین مروج ہے بکر نے اوس اراضی پر ایسے تخم کے بونے کی آمادگی ظاہر کی جو اوس اراضی کے لیئے مضر ہے اور جس کے نکالنے کیلیئے کئی سال کی ضرورت ہوگی زید اس امر کے متعلق اجرائے حکم امتناعی کی نالش کرسکتا ہے کہ بکر اپنے اس معنوی عہد کی تعمیل کرے کہ وہ اراضی کو مناسب طریقہ سے استعمال کریگا۔

۱۲۔ زید بکر اور خالد ایسے کاروبار کے شرکا ہین جو اون کی مرضی پر ختم ہوسکتا ہے زید ایک ایسے فعل کے کرنے پر آمادگی ظاہر کرتا ہے جس سے جائداد شراکتی تلف ہوگی۔ بکر اور خالد شراکت کی فسخ کیئے جانے کی درخواست کے بغیر زید کے مقابلہ میں اجرائے حکم امتناعی کی نالش کرسکتے ہین کہ وہ اِس فعل کے کرنے سے باز رہے۔

۱۳۔ لچھمی بائی ایک ہندو بیوہ جو اپنے متوفی شوہر کی جائداد پر قابض ہے بغیر کافی وجہ کے جائداد کو تلف کر رہی ہے وارث اقرب اوسکو ایسے فعل سے باز رہنے کیلیئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کرسکتا ہے

۱۴۔ رام دت۔ دیو دت۔ اور گرو دت ایک ہندو خاندان مشترکہ کے ارکان ہین۔ رام دت نے خاندان کی جائداد کے درخت کاٹ ڈالے اور مشترکہ مکان کے ایک حصہ کے مسمار کرنے اور خاندان کے چند ظروف فروخت کرنے کی آمادگی ظاہر کی۔ دیو دت اور گرو دت اوسکو ایسے فعل سے باز رہنے کیلیئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کرسکتے ہین۔

۱۵۔ زید جس کے حیدرآباد مین چند مکانات ہین دیوالیہ ہوگیا بکر نے اُن مکانات کو زید کی جائداد کے مہتمم سے خرید کر اون پر قبضہ کرلیا۔ زید اون مکانات میں مداخلت اور اونکو نقصان پہونچا رہا ہے اور اُن کی حفاظت کیلیئے بکر کو مجبوراً بصرف کثیر نوکر رکھنے پڑے۔ بکر زید کے مقابلہ مین مداخلت سے باز رہنے کیلیئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کرسکتا ہے۔

۱۶۔ ایک گاؤن کے باشندون کو زید کی اراضی پر حق مرور کا دعوے ہے زید نے اون مین سے چند کے مقابلہ مین نالش کر کے اس امر کے استقرار کی ڈگری حاصل کی کہ اوس کی اراضی کسی حق مرور کے تابع نہین ہے اوس کے بعد اوس گاؤن کے باقی باشندون مین سے ہر ایک نے جو اوس نالش مین شریک نہین تھے اپنے مبینہ حق مرور کی مزاحمت کے متعلق علحدہ علحدہ نالش رجوع کی۔ زید اونکو باز رہنے کیلئے اجرائے حکم امتناع کی نالش کر سکتا ہے۔

۱۷۔ زید نے بکر کی جائداد کے اہتمام کی ایک ایسے مقدمہ مین ڈگری حاصل کی جس مین بکر کا ایک دائن خالد فریق نہین تھا خالد نے اپنے قرضہ کا دعوے بکر کی جائداد پر کیا۔ زید اوسکو ایسا کرنے سے باز رہنے کیلئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کر سکتا ہے۔

۱۸۔ زید اور بکر ایسی اراضی اور اوس کے معادن پر قابض ہین جو ایک دوسرے کے متصل ہین زید اپنی معدن کو استعمال کرتے کرتے بکر کی معدن کے نیچے پہونچ گیا اور اون پایون کو مسمار کرنے پر آمادگی ظاہر کرتا ہے جس پر بکر کی معدن قایم ہے بکر اوسکو ایسا کرنے سے باز رہنے کیلئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کر سکتا ہے۔

۱۹۔ زید ایک مکان کے اسقدر قریب گھنٹے بجاتا ہے یا اور غیر ضروری شور کرتا ہے جس سے اوسکے قابض بکر کے جسمانی آرام مین قرار واقعی اور نامناسب خلل ہوتا ہے۔ بکر زید کو ایسا کرنے سے باز رہنے کیلئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کر سکتا ہے۔

۲۰۔ زید ہوا کو دھوین سے اسطرح بگاڑتا ہے کہ اوس سے بکر اور خالد کے جو اوس کے قریب ہی مین کاروبار کرتے ہین جسمانی آرام مین قرار واقعی خلل ہوتا ہے بکر اور خالد زید کے ہوا اسطرح بگاڑنے سے باز رہنے کے لئے اجرائے حکم امتناعی کی نالش کر سکتے ہین۔

۲۱۔ زید بکر کے حق اختراع کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ اگر عدالت کو اس امر کا اطمینان ہو کہ حق اختراع جایز طور پر حاصل ہے اور اوسکی خلاف ورزی ہوئی ہے تو بکر اس امر کے متعلق حکم امتناعی حاصل کر سکتا ہے کہ زید اوسکی خلاف ورزی سے باز رہے۔

۲۲۔ زید بکر کے حق تصنیف وتالیف کی خلاف ورزی کی۔ بکر زید کو اوس خلاف ورزی سے باز رکھے جانے کیلئے حکم امتناعی حاصل کر سکتا ہے بجز اسکے کہ وہ کتاب جس کے حق تصنیف وتالیف کا دعوی ہے ازالہ حیثیت عرفی کی حد کو پہونچتی ہو یا فحش ہو۔

۲۳۔ زید نے بکر کا نشان تجارت ناجایز طور پر استعمال کیا۔ بکر زید کے اوس استعمال سے باز رہنے کیلئے

حکم امتناعی حاصل کر سکتا ہے بشرطیکہ بکر اوس نشان تجارت کو ایمانداری سے استعمال کرتا ہو۔

۲۴۔ زید ایک تاجر نے بکر کو بغیر اوسکی اجازت کے اپنا شریک ظاہر کیا بکر زید کو ایسا کرنے سے باز رہنے کیلیے حکم امتناعی حاصل کر سکتا ہے۔

۲۵۔ زید ایک مشہور شخص نے اپنے خانگی معاملات کے متعلق بکر کو خطوط لکھے۔ زید اور بکر کی وفات کے بعد خالد جو بکر کا وارث ہے اون خطوط کو شایع کر کے روپیہ کمانا چاہتا ہے۔ حامد کو جو زید کا وصی ہے اون خطوط میں حق حاصل ہے اور خالد کو ایسا کرنے سے باز رہنے کیلیئے حکم امتناعی حاصل کر سکتا ہے۔

۲۶۔ زید کا ایک کارخانہ جاری ہے اور اوس مین بکر بحثیت ملازم کام کرتا ہے کاروبار کے اثنا میں زید نے بکر کو ایک راز کا طریقہ تیاری اشیا ر بتایا بکر زید سے روپیہ طلب کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر روپیہ نہ دیا جائیگا تو وہ اوس راز کے طریقہ کو ایک دوسرے کارخانہ کے مالک پر ظاہر کر دے گا زید اوس طریقہ کو ظاہر کرنیسے باز رہنے کیلیئے حکم امتناعی حاصل کر سکتا ہے۔

حکم امتناعی کے ساتھ بعض افعال کی تعمیل مختص کا حکم۔

دفعہ ۵۵۔ جب کبھی وجوب کی خلاف ورزی کے روکنے کیلیئے چند ایسے افعال کی تعمیل کرانی ضرور ہو جن کی تعمیل مختص عدالت کرا سکتی ہو تو عدالت حسب صوابدید اپنے اس خلاف ورزی کے روکنے کیلیئے حکم امتناعی صادر اور اون افعال کی تعمیل مختص کا حکم دیسکتی ہے۔

تمثیلات

۱۔ زید جدید عمارات بنا کر بکر کے روشنی کے حق میں جو اوسکو قانون میعاد سماعت سرکار عالی کی روسے حاصل ہو چکا ہے مخل ہوتا ہے۔ بکر زید کے مقابلہ میں حکم امتناعی حاصل کر سکتا ہے کہ وہ آیندہ عمارت نہ بنائے اور یہ حکم بھی حاصل کر سکتا ہے کہ عمارت کا وہ حصہ جو اوسکے حق روشنی میں مخل ہے مسمار کر دیا جائے۔

۲۔ زید نے ایک مکان بنایا جس کے چھجے بکر کی اراضی کے اوپر ہین۔ بکر حکم حاصل کر سکتا ہے کہ جسقدر چھجے اوسکی اراضی کے اوپر ہین وہ مسمار کر دیے جائین۔

۳۔ دفعہ ۵۴ کی تمثیل ۹ مین اگر مریض نے کوئی تحریر طبیب کو دی ہو تو عدالت اوس تحریر کے تلف کئے جانیکا بھی حکم دیسکتی ہے۔

۴۔ دفعہ ۵۴ کی تمثیل (۲۵) مین عدالت زید کے خطوط کے تلف کئے جانیکا بھی حکم دیسکتی ہے۔

۵ - زید بکر کے متعلق ایسے بیانات شایع کرنے پر آمادگی ظاہر کرتا ہے جو مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کے باب (۲۰) کی رو سے قابل سزا ہیں عدالت ان بیانات کی اشاعت کے روکنے کیلیے حکم امتناعی صادر کر سکتی ہے گو یہ ثابت ہو کہ اون بیانات سے بکر کی جائداد کو کچھ نقصان نہ پہنچے گا۔

۶ - زید بکر کا طبیب ہے اور وہ بکر کی اون تحریرات کے شایع کرنے پر آمادگی ظاہر کرتا ہے جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بکر بدچلن ہے ۔ بکر ان کی اشاعت کے روکنے کیلیے حکم امتناعی حاصل کر سکتا ہے ۔

۷ - دفعہ ۴۲ کی تمثیلات (۲۲) و (۲۳) اور دفعہ ہذا کی تمثیلات (۵) و (۶) میں عدالت اون کتابوں کو جو خلاف ورزی سے تیار کی گئی ہوں اور نشانات تجارت اور بیانات اور تحریرات کو جن کا ان تمثیلات میں ذکر ہے پیش اور تلف کئے جانے کا حکم بھی دے سکتی ہے ۔

کن صورتوں میں حکم امتناعی صادر نہیں کیا جائیگا۔

دفعہ ۴۴ - حکم امتناعی امور ذیل کے لئے نہیں دیا جا سکتا ۔

۱ - کسی ایسی عدالتی کارروائی کے التوا کے لئے جو اوس مقدمہ کے ارجاع کے وقت چل رہی ہو جس میں حکم امتناعی کی درخواست کی جائے بجز اس کے کہ ایسا امتناع عدالتی کارروائی کے تواتر کے انسداد کیلیے ضروری ہو ۔

۲ - واسطے التوا کارروائی کسی ایسی عدالت یا محکمہ کے جو اوس عدالت کے ماتحت نہ ہو جس سے حکم امتناعی کی درخواست کیجائے ۔

۳ - کسی شخص کو مجلس وضع قوانین سرکار عالی میں کسی درخواست کے پیش کرنے سے باز رکھنے کے لئے ۔

۴ - بغرض مداخلت ایسے افعال کے جو سرکار یا کوئی سرکاری محکمہ عام سرکاری فرایض کی انجام دہی میں کرے یا ایسے افعال کے جو کسی غیر ملک کا بادشاہ بحیثیت افعال شاہی کرے ۔

۵ - واسطے التوا کارروائی کسی فوجداری مقدمہ کے ۔

۶ - جس معاہدہ کی تعمیل منقص نہ ہو سکتی ہو اوس کے نقض انسداد کیلیے ۔

۷ - کسی فعل کے اس بنا پر روکنے کے لئے کہ وہ تکلیف وہ خلایق ہے جب تک کہ بطور معقول یہ نہ پایا جائے کہ وہ تکلیف وہ خلایق ہے ۔

۸ - واسطے انسداد ایک ایسے نقض مستمرہ کے جس پر درخواست گذار صبر کر چکا ہو ۔

۹ - جب بجز نقض امانت کی صورت کے کسی اور معمولی طریقہ کارروائی کے اختیار کرنے سے دادرسی

کافی بدرجۂ مساوی حاصل ہوسکتی ہو۔

۱۰۔ جب درخواست گزار یا اوس کے کارندہ کا طرزعمل ایسا رہا ہو کہ وہ عدالت سے امداد پانیکا مستحق نہ ہو۔

۱۱۔ جب درخواست گزار اوس معاملہ میں کوئی ذاتی غرض نہ رکھتا ہو۔

تمثیلات

۱۔ زید نے اِس حکم امتناعی کی درخواست کی کہ بکر اوس کا شریک شراکتی زرضمون کے وصول کرنے سے باز رہے۔ یہ ثابت ہوا کہ زید نے شراکتی کوٹھی کی بہیان ناجایز طور پر اپنے قبضہ میں لیکر بکر کو اون کے استعمال کرنے سے باز رکھا۔ عدالت حکم امتناعی صادر کرنے سے انکار کریگی۔

۲۔ زید ایک شئے ایک خاص نام سے یہ ظاہر کرکے فروخت کرتا ہے کہ اوس کے متعلق حق اختراع حاصل کیا گیا ہے۔ حالانکہ اوس کے متعلق کوئی حق اختراع حاصل نہین کیا گیا ہے۔ بکر اوسی نام سے اپنی شئے فروخت کرنے لگتا ہے زید بکر کو اوس نام کے استعمال سے روکنے کیلیئے حکم امتناعی نہین حاصل کرسکتا۔

۳۔ زید ایک دوا مفرح بے نظیر کے نام سے یہ ظاہر کرکے فروخت کرتا ہے کہ اس میں جواہرات ہین اور وہ جملہ امراض کے لیئے مفید ہے بکر نے اپنی تیار کی ہوئی دوا بھی مفرح بے نظیر کے نام سے فروخت کرنی شروع کی۔ زید نے حکم امتناعی کی نالش کی اور اوس کے جواب میں بکر نے یہ ثابت کیا کہ مفرح بے نظیر مین معمولی ادویہ ہین اور اوس میں جواہرات نہین ہین۔ ایسی صورت میں چونکہ زید ایمانداری سے کام نہین کرتا ہے اس لئے اوس کے حق میں حکم امتناعی صادر نہین کیا جاسکتا۔

اقرار عہد منفی کی تعمیل کیلیئے حکم امتناعی صادر ہوسکتا ہے۔

دفعہ ۵۷۔ جب کسی معاہدہ میں کسی فعل کے کرنے کا عہد باثبات ہو اور اوس کے ساتھ ایک عہد کسی فعل کے نہ کرنے کا صراحتاً یا معناً بہ نفی ہو تو باوجود حکم مندرجہ دفعہ (۵۴) ضمن (د) یہ امر کہ عدالت عہد مثبت کی تعمیل مخصوص نہین کراسکتی اس کا مانع نہ ہوگا کہ عہد منفی کی تعمیل کے لیئے حکم امتناعی صادر کیا جاوے بشرطیکہ

درخواست گذار اس معاہدہ کو جس قدر کہ اوس پر واجب تھا پورا کرنے میں قاصر نہ رہا ہو۔

تمثیلات

۱۔ زید نے اپنی دوکان کی مقبولیت عام بکر کے ہاتھ الف روپے میں فروخت کی اور یہ بھی عہد کیا کہ وہ اوس قسم کا کاروبار حیدرآباد میں نہ کرے گا۔ بکر نے الف روپے زید کو ادا کر دیئے لیکن زید اوسی قسم کا کاروبار حیدرآباد میں کر رہا ہے عدالت زید کو اپنے گاہک بکر کے پاس بھیجنے پر مجبور نہیں کرسکتی ہے۔ لیکن اس امر کے متعلق حکم امتناعی صادر کرسکتی ہے کہ وہ اوس قسم کا کاروبار حیدرآباد میں نہ کرے۔

۲۔ زید نے اپنی دوکان کی مقبولیت عام بکر کے ہاتھ فروخت کرنے کا معاہدہ کیا اوس کے بعد اوس نے بکر کی دوکان کے قریب ہی اُس قسم کا کاروبار شروع کیا اور اپنے پرانے گاہکوں سے کہا کہ وہ بدستور اوس سے خریدتے رہیں۔ یہ فعل زید کے معنوی عہد کے خلاف ہے اور بکر اس امر کے متعلق حکم امتناعی حاصل کرسکتا ہے کہ زید اپنے گاہکوں کو بلانے یا اور کوئی ایسا فعل کرنے سے باز رہے جس سے بکر کو اوس کی مقبولیت عام کا فائدہ نہ پہنچ سکے۔

۳۔ بیتلی نے حسین اینڈ کمپنی سے معاہدہ کیا کہ وہ ایک سال تک ان کی ناٹک میں گائے گی اور کسی دوسرے مقام میں عام طور پر نہ گائے گی حسین اینڈ کمپنی گانے کے معاہدہ کی تعمیل منفصل نہیں کرا سکتی لیکن وہ اس امر کے متعلق حکم امتناعی حاصل کرسکتی ہے کہ بیتلی کسی اور مقام عام میں نہ گائے۔

۴۔ زید نے بکر سے معاہدہ کیا کہ وہ بحیثیت متصدی اوس کے کارخانہ میں ایک سال تک ملازمت کرے گا۔ بکر اس معاہدہ کی تعمیل منفصل نہیں کرا سکتا ہے لیکن وہ اس امر کے متعلق حکم امتناعی حاصل کرسکتا ہے کہ زید اوسی قسم

سے کسی اور کارخانہ مین ملازمت نہ کرے۔

۵۔ زید نے بکر سے یہ عہد کیا کہ اگر وہ اوسکو ایک مقررہ تاریخ پر الـ۔ ادا کردے تو وہ ایک معینہ رقبہ کے اندر ایک خاص قسم کا کاروبار نہ کریگا بکر اوس مقررہ تاریخ پر ادا کرنے میں قاصر رہا۔

زید کے نام اس امر کا حکم امتناعی صادر نہین ہوسکتا کہ وہ معینہ رقبہ مین اوس قسم کا کاروبار انجام دینے سے باز رہے فقط

محمد عزیز مرزا
م معتمد

قانون مالگذاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ٨ سنہ ١٣١٧ ف

مرتبہ

بموجب قانون نشان ٣ بابت سنہ ١٣٢٤ ف و قانون نشان ٢ بابت سنہ ١٣٣١ ف

معہ

قانون نشان ٣ سنہ ١٣٢٦ ف و قانون نشان ٢ سنہ ١٣٣١ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرابادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ١٣٣٣ ف

فہرست مضامین قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی سنہ ۱۳۱۷ ف

تمت

قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسۂ سرکار عالی

نشان ۸ ۱۳۱۶ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۰ مہر ۱۳۱۶ف منظور فرمایا)

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ احکام وضوابط مالگزاری اراضی کی ترمیم وتدوین کیجائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:۔

باب اوّل

مراتب ابتدائی

مختصر نام وتاریخ نفاذ۔ **دفعہ ۱**۔ (۱)۔ یہ قانون بنام "قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسۂ سرکار عالی" موسوم ہوسکے گا اور یکم آذر ۱۳۱۶ف سے نافذ ہوگا۔

قواعد واحکام سابقہ۔ (۲)۔ قواعد واحکام جو اس قانون کے نفاذ کے قبل نافذ ہوں وہ بجز اسکے کہ احکام مندرجہ قانون ہذا کے مخالف نہ ہوں اوسوقت تک نافذ رہیں گے جبتک کہ اُن امور کے متعلق قواعد تحت قانون ہذا نافذ نہ کیے جائیں۔

تعریفات۔ **دفعہ ۲**۔ قانون ہذا میں بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف ہو۔

(۱)۔ "عہدہ دار مال" میں ہر درجہ کا عہدہ دار علاقہ مالگزاری جسکا نام درج سول لسٹ ہو داخل ہوگا

۲۔ "نمبر" سے مراد وہ حصہ اراضی ہوگا جس کا رقبہ اور دیگر کیفیات کاغذات دیہی میں علیحدہ علیحدہ بقید نشان درج ہوں اور اگر نمبر میں کوئی بوٹ نمبر ہو تو وہ بھی اوس میں داخل ہوگا۔

۳۔ "بوٹ نمبر" سے مراد وہ حصہ کسی نمبر کا ہوگا جسکی جمع علیحدہ معین اور رجسٹر میں درج کیگئی ہو۔

۴۔ "اراضی سکونتی" سے مراد وہ اراضی ہوگی جو بغرض تعمیر مکان مختص ہو خواہ اوس پر کوئی مکان بنایا گیا ہو یا نہیں اور اوس میں وہ صحن یا میدان بھی داخل ہوگا جو محافظ یا مکان کے متعلق ہو۔

۵۔ "علامات حدود" سے مراد وہ نشان ہوں گے جو مٹی یا پتھر یا کسی اور شئے سے بنائے گئے ہوں اور نیز ایسی باڑہ یا باندہ یا اور کوئی شئے جو قدرتی یا مصنوعی ہو اور جسکو کسی عہدہ دار مجاز نے تعیین حدود کیلئے قایم یا نامزد یا مقرر کیا ہو۔ اور جو علامات حدود قبل از ۱۲۷۴ف معین ہیں وہ بھی اون میں داخل ہوں گے۔

۶۔ "اراضی پر قابض ہونا" مراد ہے حق قبضہ و استفادہ یا حق انتقال سے۔

۷۔ "قابض اراضی" سے مراد اوس شخص سے ہوگی جسکو اراضی پر قابض ہونیکا حق خواہ اپنے یا کلاً یا جزواً کسی اور شخص یا مجمع اشخاص یا عوام کے استفادہ کیلئے حاصل ہو اور اوس میں وہ مرتہن بھی داخل ہوگا جسکو قبضہ کا حق ہو۔

۸۔ "اراضی مقبوضہ" سے مراد اوس اراضی سے ہوگی جسپر کسی شخص کو قبضہ کا حق ہو۔

۹۔ "جاگیر" میں ہمستان حصہ جاگیر موضع مقطعہ موضع اگرہار۔ اہلی اور سکاسہ داخل ہوں گے۔

۱۰۔ "اراضی انعام" سے وہ اراضی مراد ہوگی جسکی مالگزاری کلاً یا جزواً معاف کی گئی ہو اور اوس میں اراضی مقطعہ و اگرہار بھی داخل ہوگی۔

۱۱۔ "پٹہ دار" سے وہ شخص مراد ہوگا جو براہ راست سرکار کو رقم مالگزاری ادا کرنیکا ذمہ دار ہو اور جسکا نام سرکاری کاغذات میں درج ہو خواہ وہ بالذات زمین پر قابض ہو یا بذریعہ اپنے شکمیدار کے۔

۱۲۔ "شکمیدار" سے مراد وہ شخص ہوگا جو مثل پٹہ دار کے اراضی میں حقیت رکھتا ہو یا پٹہ دار کا ابتداءً اوس اراضی میں شریک ہو یا جسکو قبل نفاذ قانون ہذا کسی ضابطہ مجریہ کی رو سے حق شکمیداری حاصل ہوگیا ہو یا اس قانون کی رو سے حاصل ہو۔

۱۳۔ "آسامی شکمی" سے مراد ایسا شخص مراد ہوگا جو قابض اراضی کو لگان ادا کرنیکا ذمہ دار ہو۔

۱۴۔ "موضع" اور "قبضہ" میں وہ تمام زمین داخل ہوگی جو اوسکے متعلق ہو۔

۱۵۔ "عہدہ دار دیہی" سے مراد موضع کے پٹیل و پٹواری ہوں گے۔

۱۶۔ "زر نگان" سے مراد وہ رقم یا جنس ہوگی جو ٹھکیدار یا اسامی ٹھکی ٹپہ دار کو اپنی اراضی ٹھکی کے استعمال یا دخل کے بابتہ ادا کرے۔

۱۷۔ "زر مالگزاری" سے مراد وہ رقم ہوگی جو قابض اراضی سرکار کو اراضی کے استعمال یا دخل کے بابتہ اوقات معینہ پر ادا کرے۔

۱۸۔ "اعلیٰ محکمہ مال" سے محکمہ سرکار عالی علاقہ مالگزاری مراد ہوگا۔

باب دوم

تقرر و اختیارات عہدہ داران مال

مالگزاری کا انتظام اعلیٰ محکمہ مال کریگا۔

دفعہ ۳۔ جملہ امور متعلقہ مالگزاری کے انتظام کا اختیار اعلیٰ محکمہ مال کو حاصل ہوگا۔

ممالک محروسہ سرکار عالی کی صوبوں میں تقسیم۔

۲۔ سرکار کو بمنظوری بندگان اعلیحضرت مدظلہم العالی اختیار ہوگا کہ ممالک محروسہ سرکار عالی کو مناسب تعداد کے صوبوں میں تقسیم اور ہر صوبہ کیلئے ایک صوبہ دار کا تقرر اور بذریعہ اشتہار اس امر کا تعین کریں کہ ہر صوبہ میں کون کون ضلع ہوں گے اور نیز سرکار کو اختیار ہوگا کہ بصورت ضرورت بذریعہ اشتہار حد صوبہ کی تبدیل کریں۔

ضلع کے تعلقات اور تعلقہ کے دیہات مقرر کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۴۔ ہر ضلع میں وہ تعلقات اور ہر تعلقہ میں وہ دیہات شریک ہوں جو سرکار بذریعہ اشتہار مقرر کریں۔

موجودہ صوبجات اضلاع اور تعلقات کا برقرار رہنا۔

دفعہ ۵۔ موجودہ صوبجات اضلاع اور تعلقات اس قانون کے اغراض کیلئے بدستور قائم رہینگے جبتک کہ سرکار کوئی تبدل نہ کریں۔

اعلیٰ محکمہ مال کے عہدہ داران اور صوبہ داروں کا تقرر۔

دفعہ ۶۔ سرکار بمنظوری اعلیحضرت مدظلہم العالی اعلیٰ محکمہ مال کے عہدہ داران معتمد اور صوبہ داران کا تقرر کریں گے اور بطور خود ماتحت منظوری منصرمانہ انتظام کر سکیں گے۔

تعلقداروں کا تقرر۔

دفعہ ۷۔ سرکار ہر ضلع میں ایک عہدہ دار مال مقرر کریں گے جو تعلقدار کہلائیگا اور صوبہ دار کا ماتحت ہوگا۔

سرکار تعلقدار کے تحت میں بقدر ضرورت اس کے مددگار مقرر کرینگے جو دوم یا سوم تعلقدار کہلائیں گے

ناظم بندوبست کا تقرر۔	**دفعہ ۸**۔ سرکار اغراض سررشتہ بندوبست کیلیئے ایک عہدہ دار مقرر کر سکینگے جو ناظم بندوبست کہلائیگا اور اعلی محکمہ مال کا ماتحت ہوگا اور اوس کے تحت بقدر ضرورت ایک یا زیادہ اضلاع کے واسطے مہتمم بندوبست اور اونکے مددگار و نایب مددگار بھی مقرر کر سکینگے
اقتدار تقرر ملازمان ماتحت۔	**دفعہ ۹**۔ عہدہ داران مال کو حسب ذیل اختیارات تقرر حاصل ہونگے

الف۔ ۱۔ تحصیلدار کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا جسکی تنخواہ دس روپیہ تک ہو۔

۲۔ دوم و سوم تعلقدار کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا باستثنار پٹیکار۔

۳۔ تعلقدار کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا باستثنار سررشتہ دار و خزانہ دار و محاسب اور محکمہ دوم و سوم تعلقدار اور تحصیلدار کی خدمت پیشکاری کا اور تحصیل کی ہر خدمت کا جسکی تنخواہ دس روپیہ سے زاید ہو۔

۴۔ صوبہ دار کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا اور محکمجات ماتحت کی تمام خدمات خارج الاقتدار تعلقدار کے تقرر کا۔

ب۔ ۱۔ مددگار مہتمم بندوبست کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا جس کی تنخواہ (ما) تک ہو۔

۲۔ مہتمم بندوبست کو اپنے اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا جسکی تنخواہ (ما) تک ہو اور اوس حدتک محکمہ جات ماتحت کی ہر خدمت کا جسکی تنخواہ (ما) سے زیادہ نہو۔

۳۔ ناظم بندوبست کو اپنے محکمہ کی ہر خدمت کے تقرر کا باستثنائے سررشتہ دار اور محکمہ جات ماتحت کی تمام خدمات خارج الاقتدار مہتمم بندوبست کے تقرر کا۔

معتمد کو اپنے دفتر کی ہر خدمت کے تقرر کا جسکی تنخواہ (ما) تک ہو اور سرکار کو محکمہ بندوبست کی ہر خدمت کے تقرر کا جو خارج الاقتدار ناظم بندوبست ہو۔

تعلقدار دوم یا سوم تعلقدار کو ایک یا ایک سے زیادہ تعلقہ بغرض نگرانی انتظام مالگذاری تفویض کر سکتا ہے	**دفعہ ۱۰**۔ بہ تبعیت قواعد مجریہ سرکار تعلقدار کسی دوم یا سوم تعلقدار کو ایک یا ایک سے زیادہ تعلقہ بغرض نگرانی انتظام مالگزاری تفویض کر سکیگا اور کسی تعلقہ کو خاص اپنے اہتمام میں رکھ سکیگا۔ ایسا دوم یا سوم تعلقدار

جسکے تفویض کوئی تعلقہ ہو اون تمام اختیارات کو عمل میں لاسکیگا جو حسب دفعہ (۲) (۱) بحکم سرکار تعلقدار کو عطا کیئے گئے ہوں مگر تعلقدار بہ تبعیت قواعد مجریہ سرکار جب کبھی وہ مناسب خیال کرے کسی دوم یا سوم

نشان۔ — بموجب قانون نشان (۳) ترمیم کیگئی۔

تعلقدار کو اون اختیارات میں سے بعض کو عمل میں لانے کی ممانعت کر سکے گا اور اون اختیارات کو خواہ خود عمل میں لائیگا یا کسی دوسرے دوم یا سوم تعلقدار کے تفویض کر سکے گا ۔

تعلقدار اپنے متعلقہ کاموں میں سے چند دوم یا سوم تعلقداروں کے تفویض کر سکتا ہے ۔

دفعہ ۱۱ ۔ تعلقدار اپنے متعلقہ کاموں میں سے ایسے کاموں کو جنکی انجام دہی کے دوم یا سوم تعلقدار قانوناً مجاز ہوں اون کے تفویض کر سکے گا ۔

تعلقدار کی عدم موجودگی میں دوم تعلقدار اوس عہدہ کا اہتمام کریگا جبتک کہ کسی شخص کا تقرر کیا جائے یا تعلقدار واپس نہ آجائے ۔

دفعہ ۱۲ ۔ اگر تعلقدار اپنے خدمات کے انصرام کے قابل نہ رہے یا کسی وجہ سے اپنا عہدہ خالی کر دے یا اپنے ضلع کو چھوڑ کر چلا جائے یا فوت ہو جائے تو جبتک کہ دوسرا انتظام نہ ہو دوم تعلقدار جو ضلع میں موجود ہو اوس عہدہ کا اہتمام عارضی طور پر اپنے ہاتھ میں لیگا اور وہ حسب منشاء قانون ہذا اوسوقت تک تعلقدار تصور کیا جائیگا جبتک تعلقدار پھر جایزہ نہ لے یا سرکار تعلقدار کی جگہ کسی دوسرے شخص کو مقرر نہ کریں اور وہ شخص مقرر شدہ اپنی خدمت کا جایزہ نہ لے ۔

تحصیلدار تعلقدار کے ماتحت ہوگا

دفعہ ۱۳ ۔ وہ عہدہ دار مال جس کے تفویض کسی ایک تعلقہ کا انتظام مالگذاری ہو تحصیلدار کہلائیگا ۔ اور وہ تعلقدار اور نیز اوس دوم یا سوم تعلقدار کا ماتحت ہوگا جسکے تفویض اوس تعلقہ کی نگرانی ہو گی ۔

تحصیلدار کسی اہلکار کو اپنی خدمت انجام دینے کیلئے متعین کر سکتا ہے

دفعہ ۱۴ ۔ بہ پابندی اون احکام کے جو صوبہ دار یا تعلقدار صادر کرے تحصیلدار اپنے عملہ میں سے کسی ایسا اہلکار کو اپنی خدمتوں میں سے کسی خدمت کو جو وہ قانوناً دوسرے کو تفویض کر سکتا ہو انجام دینے کیلئے متعین کر سکے گا ۔

تحصیلدار کی عدم موجودگی میں اعلی اہلکار اوس عہدہ کا اہتمام کریگا جبتک کہ کسی شخص کا تقرر نہ کیا جائے یا وہ واپس آجائے ۔

دفعہ ۱۵ ۔ اگر کوئی تحصیلدار اپنی خدمت کے انصرام کے قابل نہ رہے یا کسی وجہ سے اپنی خدمت کو خالی کر دے یا اپنے تعلقہ کو چھوڑ کر چلا جائے تو پیشکار یا عملہ میں جو اعلی اہلکار ہو اوس عہدہ کا اہتمام عارضی طور پر اپنے ہاتھ میں لیگا اور وہ اوس تعلقہ کا تحصیلدار سمجھا جائیگا تاوقتیکہ وہ تحصیلدار اپنے تعلقہ کا پھر جایزہ نہ لے یا اوس کا کوئی قایم مقام حاکم مجاز کے حکم سے مقرر ہو کر اوس خدمت کا جایزہ نہ لے ۔

تعلقدار کو مقدمات منتقل کرنیکا اختیار ۔

دفعہ ۱۶ ۔ تعلقدار کسی وجہ سے کسی مقدمہ کو اپنے یا کسی ماتحت محکمہ سے کسی اور محکمہ مجاز میں یا کسی ماتحت محکمہ سے اپنے محکمہ میں بہ تحریر

وجوہ منتقل کر سکے گا۔

باب سوم

افعال ممنوعہ وسزائے بداعمالی

عہدہ داران مال کو بعض افعال کی ممانعت۔

دفعہ ۱۳ ۔ ۱۔ کسی عہدہ دار کو اپنے اختیارات کے حدود اراضی کے اندر یا اوسکے کسی ماتحت ملازم کو اونہیں حدود میں جایز نہوگا۔ کہ

الف۔ اپنے یا کسی اور کے نام سے کسی معاملہ کا ٹھیکہ لے یا تجارت کرے۔ یا تجارت یا ٹھیکہ کے متعلق کام مین شریک رہے۔

ب۔ کوئی جائداد جو بموجب کسی قانون یا حکم محکمہ مال یا عدالت کے فروخت ہو اپنے یا کسی اور کے نام سے یا بالاشتراک کسی شخص کے خریدے۔

ج۔ کسی اراضی پر اپنے یا کسی اور کے نام سے یا بالاشتراک کسی شخص کے کوئی حق حاصل کرے یا تعلق پیدا کرے یا کسی قسم کی مالگذاری کے وصول یا ادائی کے کسی کام میں بطور خانگی تعلق رکھے۔

توضیح۔ یہ ممانعت ایسی اراضی سے متعلق نہ ہوگی جو حدود اختیارات کے اندر تقرر یا تبادلہ کے پہلے سے کسی ملازم کے قبضہ میں ہو یا جو وراثتاً یا وصیتاً یا بذریعہ ہبہ جو کسی قرابتدار نے کیا ہو ملازم پر منتقل ہو جائے یا جو سکونتی مکان اور اوسکے احاطہ سے متعلق ہو۔

د۔ اپنے یا کسی اور کے نام سے یا بالاشتراک کسی شخص کے قرضہ دے یا بلا اجازت عہدہ بالا قرضہ لے۔

۲۔ عہدہ دار جسکے اختیارات تمام ممالک محروسہ سرکار عالی پر محیط ہون اسکا قرضہ لینا یا کسی اراضی کا خریدنا یا فروخت کرنا بہ اجازت سرکار جایز ہوگا۔

۳۔ اگر کسی عہدہ دار یا ملازم کا ایسے مقام پر تقرر یا تبادلہ ہو کہ اوسکے اختیارات کے حدود اراضی کے اندر اوسکا کوئی قریب کا رشتہ دار پیشتر سے تعلقات مندرجہ ضمن ۱ رکھتا ہو یا بعد تعیناتی کے کوئی ایسا تعلق پیدا کرے تو اوسکو لازم ہوگا کہ اپنے افسر بالا کے توسط سے سرکار کو مطلع کرے۔

سرکاری رقم یا جائداد سے ناجایز فائدہ حاصل کرنیکی ممانعت۔

دفعہ ۱۴ ۔ جایز نہ ہوگا کہ کوئی عہدہ دار یا ملازم مال۔

(۱) اپنے لئے یا کسی دوسرے کے لئے کوئی نفع یا فائدہ بجز اپنی تنخواہ یا جایز حق کے کسی ایسی سرکاری جائداد یا رقم سے حاصل کرے جو اوسکی نگرانی میں ہو یا جس رقم کا وصول کرنا اوسکے متعلق ہو۔

۲ - علاوہ اوس رقم یا معاوضہ کے جس کے لینے یا طلب کرنیکا وہ قانوناً حق ہو کوئی رقم یا معاوضہ ملازمت کی حیثیت یا بہانہ سے یا بہ نفاذ اختیار خود بطور حق السعی یا بہ الاحتفاظ یا بہ طریق دیگر لے یا طلب کرے یا دیدہ و دانستہ کسیکو لینے یا طلب کرنے دے۔

جرمانہ و تنزل و تعطل و برطرفی کا اختیار۔

دفعہ ۱۹۔ بہ پابندی قواعد تحت دفعہ (۲)۱۷ تمام عہدہ داران یا ملازمین مال پر بہ پاداش ارتکاب افعال ممنوعہ دفعات ۱۷ و ۱۸ یا بپاداش کسی جرم یا بعلت خلاف ورزی احکام سرکار یا بے احتیاطی یا نالایقی تغافل یا کسی اور بد اعمالی کے جرمانہ یا تنزل یا تعطل یا برطرفی ایسے حاکم کے حکم سے ہوسکتی ہے جسکو اون کے تقرر یا سزاء ممنوعہ کا اختیار حاصل ہو جو جرمانہ بموجب احکام متذکرہ بالا کیا جائے اگر اوسکی مقدار ربع تنخواہ سے زیادہ ہو تو کسی ایک مہینہ مین اوس مقدار سے زیادہ وصول نہو سکیگا۔

تجویز سزا مین وجوہ قلمبند ہونگے

دفعہ ۲۰۔ جب کوئی عہدہ دار مال اپنے کسی ماتحت کے نسبت حکم جرمانہ تنزل۔ تعطل یا برطرفی صادر کرے۔ تو اوسپر لازم ہوگا کہ اوسکا جواب لے اور اگر وہ چاہے تو اوسکو صفائی پیش کرنیکا بھی موقع دے اور اوسکے بعد تجویز سزا بہ تحریر وجوہ صادر کرے۔

سپردگی فوجداری ممنوع نہیں ہے

دفعہ ۲۱۔ باب ہذا کی کوئی عبارت اسکے مانع نہ ہوگی کہ کوئی عہدہ دار یا ملازم مال بعلت کسی الزام منسوبہ کے صیغہ فوجداری میں سپرد کیا جائے جو عہدہ دار یا ملازم صیغہ فوجداری سپرد کیا جائے تو وہ تاتکمیل دریافت عدالت معطل رکھا جائیگا۔ اور دریافت کے ختم ہونے پر خواہ وہ عدالت فوجداری میں مجرم قرار پائے حاکم مجاز بلحاظ روئداد صیغہ انتظامی سے اوسکو عذرات پیش کرنیکا موقع دینے کے بعد اوسکی تنزل یا تعطل یا موقوفی کا حکم صادر کرسکیگا۔

تعطل کا اختیار۔

دفعہ ۲۲۔ صوبہ دار کو دوسو روپیہ تک کے ملازم کے تعطل کا اختیار ہوگا تعلقدار کو تمامی عملہ تحت کے تعطل کا اختیار ہوگا اور بصورت اشد ضرورت سررشتہ دار و محاسب و خزانہ دار ضلع کو بھی بہ تحریر وجوہ معطل کرسکیگا مگر اوسکی اطلاع فوراً صوبہ دار کو دیجائیگی دوم و سوم تعلقدار کو اپنے اور اپنے مفوضہ تحصیلات کے عملہ کے تعطل کا اختیار ہوگا۔ دو اپنے یا تحصیل کے پیشکار کو بصورت اشد ضرورت معطل کرسکین گے مگر اوس کی اطلاع فوراً تعلقدار کو دیجائیگی۔ تحصیلدار اپنے عملہ کو معطل کرسکیگا مگر پیشکار کی معطلی محتاج منظوری تعلقدار رہوگی۔

جرمانہ کا اختیار۔

دفعہ ۲۳۔ ہر عہدہ دار اپنے اور اپنے محکمہ جات تحت کے عملہ پر سرسری

طور سے جرمانہ کر سکے گا۔ تعلقدار اور صوبہ دار کو تحصیلدار پر اس طور پر جرمانہ کرنیکا اختیار ہوگا۔ ایسے جرمانہ کی تعداد کسی صورت میں ایک مہینہ میں ربع تنخواہ سے زیادہ نہ ہوگی۔

باب چہارم

اراضی و مالگذاری اراضی

تمام اراضی وغیرہ ملک سرکار رہینگی۔

دفعہ ۲۴۔ تمام شاہ راہ کوچے۔ راستے پل خندق اور باڑہ ندیاں نالے۔ تالاب کنٹے۔ نہریں جھیلیں اور بہتا پانی اور تمام اراضی جہاں کہیں وہ ہوں معہ جملہ حقوق متعلقہ ملک سرکار عالی ہیں بجز اسکے کہ۔

الف۔ ایسے اشخاص یا جماعت کی ملک ہوں جو قانوناً قابض جائداد ہو سکتے ہوں اور جس حد تک کہ اون کے ایسے حقوق ثابت ہوں۔

ب۔ اون کیلئے کسی قانون کے رو سے اور کوئی حکم دیا گیا ہو۔

تعلقدار یا اور عہدہ دار جسکو سرکار نے اس غرض کیلئے مقرر کیا ہو مجاز ہوگا کہ بپابندی قواعد منظورہ سرکار رسند رجہ اشتہار و احکام صوبہ داروں کے متعلق حسب صوابدید انتظام کرے لیکن حق گذر یا اور حقوق جو کسی شخص یا عوام کو قانوناً حاصل ہوں محفوظ رہیں گے۔

خاص اغراض کیلئے اراضی کو مختص کرنا جایز ہوگا۔

دفعہ ۲۵۔ جب کوئی موضع زیر بندوبست ہو تو اوس موضع میں مہتمم بندوبست کو اور دوسری صورتوں میں بمنظوری صوبہ دار تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ بپابندی احکام سرکار کسی خالصہ زمین کو جسپر کوئی شخص یا جماعت جایز طور پر قابض نہ ہو بغرض چرانے مویشی یا حفاظت رمنہ یا دیگر اغراض سرکاری یا اغراض رفاہ عامہ رعایا کے لئے مختص کرے بشرطیکہ اوس سے کسی شخص یا جماعت کے کسی حق میں خلل واقع نہ ہو۔ جو اراضی اسطرح مختص کر دی جائے بلا حکم صوبہ دار کسی اور کام میں نہیں لائی جا سکے گی۔

جو اراضی جانور مفت چرانے کیلئے مختص کیگئی ہے اوس پر کون سے جانور چرائے جائیں گے۔

دفعہ ۲۶۔ اس اراضی میں جو جانور مفت چرانے کے لئے مختص کیگئی ہو چرائی کا حق اوسی موضع کے جانوروں تک محدود ہوگا جسکے حدود میں اراضی مذکور واقع ہو اور جسکے کیلئے وہ مختص کیگئی ہو ایسے حق کی نسبت اگر کوئی نزاع ہو تو اوسکے متعلق تعلقدار کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

کن صورتون میں ندی نالہ یا تالاب سے مٹی پتھر وغیرہ اوٹھا لیجانیکا حق حاصل ہوگا

دفعہ ۲۷ - ندی نالہ یا خشک نالا بسے اور نیز ایسی اراضی سے جسپر جمع تشخیص نہ ہوئی ہو یا جو کسی خاص غرض کے لیئے مختص نہ کیگئی ہو مٹی پتھر کنکر ریت مورم کو جہان تک کہ اوسکو کسی حکم سے سرکار نے محفوظ نہ کرلیا ہو بلا حصول اجازت اور بلا ادائی محصول اوٹھا لیجانے کا حق حسب ذیل صورتون میں حاصل ہوگا۔

الف - ہر شخص کو اپنی خانگی ضرورت کیلیئے موضع سکونتی میں اور زراعتی ضرورت کیلیئے اوس موضع میں جہان اوسکی سکونت یا زراعت ہو۔

ب - کمہار یا خشت ساز یا سفال گر یا اوس شخص کو جو اشیاء متذکرہ صدر میں سے کسکو اپنے پیشہ کے کام میں لاتا ہو اپنے پیشہ کے کام کیلیئے اوس مقام پر جہان وہ اپنے پیشہ کا کام کرتا ہو۔ لیکن جب ان میں سے کسی مٹی کی بڑی تجارت کسی مقام میں جاری ہو اور اوس کے لیئے زمین کے کھودے جانے سے کسی عمارت یا زراعت کے تلف و ناکار آمد ہوجانے یا رعایا موضع کی معمولی ضرورتون میں دقت لاحق ہونے یا صحت عامہ میں خلل واقع ہونے کا خطرہ ہو تو تحصیلدار چند قطعات اس غرض کیلیئے منتخب اور معین کر کے اسکا اعلان کریگا اور سوائے اون قطعات کے دوسری جگہ زمین کہودنے کا اون میں سے کوئی شخص مجاز نہ ہوگا۔

ج - سررشتہ تعمیرات لوکل فنڈ اور دوسرے سررشتون کے کار ہائے سرکاری یا اغراض رفاہ عام کیلیئے اشیاء مذکورۃ بالا بہ اجازت تعلقدار ایسی اراضی سے بھی لی جاسکتی ہین جسپر مالگذاری مقرر ہو مگر وہ غیر مقبوضہ ہو اور کسی خاص غرض کیلیئے مختص نہ کی گئی ہو۔

توضیح - کسی عمارت کے متصل پانچ گز کے اندر کہودنا جائز نہ ہوگا۔

درخت

درخت ارسالی یا غیری جو اراضی مقبوضہ پٹہ دار پر ہون

دفعہ ۲۸ - درخت ارسالی یا غیری جو اندرون حدود اراضی مقبوضہ پٹہ دار واقع ہون اونپر پٹہ دار اراضی کو پورا حق حاصل رہیگا جب تک کہ وہ اوس اراضی کا پٹہ دار ہے اور نیز اون درختون پر بھی جو بعد پٹہ لینے کے خود رو طور پر اوگے ہوں یا نصب کئے گئے ہون یا اون درختوں کی جڑون سے اوگے ہون جنکو سررشتہ جنگلات نے کاٹ لیا ہو البتہ وہ درخت پٹہ دار کی ملکیت سے مستثنے رہین گے جنپر سرکار نے بذریعہ اشتہار اپنا حق ملکیت قایم رکہا ہو۔

پٹہ دار کا حق اون درختوں پر جو اراضی مقبوضہ پر اوسکے قبضہ مین اراضی آنیکے قبل نصب کئے گئے ہوں۔

دفعہ ۲۹ ۔ اراضی مقبوضہ پٹہ داران پر درخت ارسالی یا غیر ہی جو پٹہ دار یا اون لوگوں کے لگائے ہوئے ہوں جن کا پٹہ دار حال قایم مقام ہے یا دیگر طریقہ جایز سے ان کی ملکیت پٹہ دار کو یا اوسکے پیشتر کے پٹہ داروں کو حاصل ہوئی ہو پٹہ دار حال کے ملوکہ اور ہر طرح سے اوس کے زیر تصرف رہیں گے اور اون پر کسی طرح سے سرکاری کوئی حق نہ ہوگا مگر اس قسم کے درخت جو پٹہ دار یا اوس کے مورث یا اوس کے پیشتر کے پٹہ دار کے جس کا وہ قایم مقام ہو لگائے ہوئے نہ ہوں اور اون پر حق سرکاری باقی ہو تو ایسے درختوں پر بھی پٹہ دار کو پورا حق حاصل رہیگا اگر وہ بموجب اون قواعد کے جو منجانب سرکار بذریعۂ اشتہار نافذ ہوں سررشتہ جنگلات سے نہ کاٹے گئے ہوں یا بہ تقرر قیمت پٹہ دار حال کے ہاتھ بیع نہ کئے گئے ہوں۔

درخت جو بیرون اراضی مقبوضہ ندی نالہ وغیرہ کے حکم میں واقع ہیں۔

دفعہ ۳۰ ۔ جو درخت بیرون قطعات مقبوضہ یا ندی یا نالہ یا راستہ یا تالاب و کنٹہ کے حکم میں یا کنٹہ پر واقع ہوں وہ سب ملک سرکار متصور ہونگے

حدود محصورہ کے باہر درختان ارسالی کا فروخت کیا جانا۔

دفعہ ۳۱ ۔ جن تعلقات میں حدبندی صحرار موجودہ کی سررشتہ جنگلات سے ہو چکی ہے وہاں جو زمینات حدود محصورہ سے خارج ہیں اگر اون کا زراعت پر اوٹھا دینا تعلقدار ضلع مناسب سمجھے تو اوسکو اختیار ہے کہ جو درخت اون میں واقع ہوں اونکو قیمت مناسب پہ فروخت کر کے زمین کو زراعت کے واسطے دیدے اور قیمت اوس کی بنام سررشتہ جنگلات جمع کرے لیکن اوس اراضی میں اگر ارسالی چوب یا قیمتی بکثرت ہو تو فروخت چوب ینہ کیلئے مددگار ناظم جنگلات کو تحریری اطلاع دیجائیگی سررشتہ جنگلات کا فرض ہوگا کہ تاریخ وصول اطلاع سے یکسال سال کے اندر اشجار کو قطع یا فروخت کرا دے ورنہ بعد انقضاء میعاد مذکور کے تعلقدار مجاز ہوگا کہ بطور خود فروخت کر کے رقم بنام سررشتہ جنگلات جمع کرے اور اگر اون درختوں کا قطع کرنا مناسب نہ سمجھا جائے تو وہ محفوظ رکھے جا سکتے ہیں۔ استثنار اوس زمین کے جس پر وہ درخت واقع ہوں بقیہ زمین کا پٹہ دیا جا سکے گا۔

ایسی اراضی غیر مقبوضہ کا زراعت پر اوٹھا دینا جس میں قیمتی درخت ہوں اور جو ایسے تعلقہ میں واقع ہوں جہاں حدبندی صحرا نہ ہوئی ہو۔

دفعہ ۳۲ ۔ جن تعلقات میں حدبندی صحرا محصورہ کی نہ ہوئی ہو وہاں بیرون حدود مجوزہ ایسی اراضی غیر مقبوضہ کو جس میں صحرائی یا قیمتی درخت موجود ہوں زراعت پر اوٹھا دینا تعلقدار ضلع مناسب سمجھے تو اوسکو لازم ہوگا کہ سررشتہ جنگلات سے مشورہ کرے اور بہ اتفاق رائے عہدہ دار مجاز سررشتہ جنگلات اگر ایسی زمین کا قبضہ کسی شخص کو دیا جائے تو احکام مندرجہ دفعۂ بالا

اوس سے متعلق ہونگے۔

صحرائے محصورہ کے اندر جدید پٹہ کا ناظم جنگلات کے مشورہ سے دیا جانا

دفعہ ۳۳۔ صحرائے محصورہ کے حدود کے اندر جبتک زراعت کیلئے اراضی مخصوص و محدود نہ ہوجائے کوئی جدید پٹہ بلا مشورہ ناظم جنگلات کے نہ دیا جاسکے گا۔

اراضی پٹہ مین اشجار تاڑ و سیندہی ملک سرکار ہونگے۔

دفعہ ۳۴۔ پٹہ کی اراضی کے حدود کے اندر جو اشجار تاڑ و سیندہی موجود ہون وہ ملک سرکار متصور رہون گے مگر اون کے برگ و ثمر اور لکڑی کے تمتع کا حق پٹہ دار کو حاصل رہے گا۔

پٹہ دار اپنی اراضی مین تعلقدار کی اجازت سے تاڑ و سیندہی کی درخت نصب کرسکتا ہے جو اوسکی ملک ہون گے

دفعہ ۳۵۔ پٹہ دار اپنی اراضی مقبوضہ میں تعلقدار ضلع کی تحریری اجازت سے سیندہی یا تاڑ کے درخت نصب کرسکے گا۔ بشرطیکہ وہ ایسے حصہ زمین مین درخت لگائے جس میں پہلے سے کوئی سرکاری سیندہی یا تاڑ کے درخت نہ ہون۔ جدید نصب شدہ درخت ملک پٹہ دار سمجھے جائینگے مگر آبشجر پر حق محصول شاہی قایم رہیگا اور پٹہ دار بجز سرکاری متاجر آبکاری اونکو دوسرے کسی کے ذریعہ سے تراشوا نہ سکے گا۔ ناصب درخت کو یہ حق ہوگا کہ بقرار داد حق مالکانہ متاجر سرکاری سے معاملت کرے اور تعلقدار جسقدر درخت سرکاری پہلے سے اوس قطعہ زمین میں واقع ہون اونکو شمار کرانے کے بعد اونکی فہرست ضوابط رکھکر جدید درخت نصب کرنیکی اجازت دیسکے گا۔

تاڑ اور سیندہی کے درخت ندی اور نالون کے کنارے بحصول پٹہ لگائے جاسکتے ہین اور وہ پٹہ دار کی ملک ہونگے

دفعہ ۳۶۔ اگر ندی اور نالون کے کنارے جسکا کوئی باقاعدہ نمبر نہو کوئی شخص سیندہی اور تاڑ کے درخت لگانا چاہیے تو بحصول پٹہ زمین مذکور حسب دفعہ بالا لگا سکے گا۔ ایسے نصب کئے ہوئے درخت اس کی ملکیت ہون گے اور نوعیت پٹہ کے ساتہہ اونکی حقیت منتقل ہوتی رہے گی۔

اشجار سیندہی و تاڑ کے قطع و برید و تراش کے متعلق قواعد اشجار مملوکہ سرکار سے متعلق ہونگے۔

دفعہ ۳۷۔ اشجار سیندہی اور تاڑ کے قطع و برید و تراش سے متعلق جو قواعد و احکام اسوقت نافذ ہین یا آیندہ بذریعہ اشتہار سرکار سے جاری ہون وہ صرف اشجار مملوکہ سرکار سے متعلق رہینگے۔ اشجار مملوکہ پٹہ دار کی قطع و برید برگ و ثمر اور لکڑی کا تمتع اون قیود و احکام سے مستثنےٰ رہیگا۔

اشجار گلمہوہ سرکار کی ملکیت ہوگی۔

دفعہ ۳۸۔ اراضی مقبوضہ مین موجودہ اشجار گلمہوہ پر ملکیت سرکار قایم رہیگی مگر آیندہ بہ اجازت تحریری تعلقدار ضلع جو پٹہ دار اشجار گلمہوہ اپنے مقبوضہ نمبر یا

حصہ زمین میں نصب کرے جس میں کوئی درخت مملوکہ سرکار موجود نہ ہو تو وہ درخت ملک پٹہ دار سمجھے جائینگے اور اون درختون کے برگ و ثمر اور محصول اور لکڑی سے پٹہ دار کو تمتع کا پورا حق حاصل ہوگا مگر وہ گلمہوہ کو بلا توسط مستاجر سرکاری گداخت یا برکہ یا گلمہوہ کو بجز مستاجر آبکاری کے دوسرے کے ہاتھ فروخت نہ کر سکیگا۔ یہ گلمہوہ محصول آبکاری سے مستثنےٰ نہ ہوگا۔ تعلقدار جسقدر سرکاری درخت موجود ہون اونکو شمار کرکے ایک فہرست میں بطور ملک سرکاری درج کرائیگا اور شمار شدہ اشجار کے سوائے دوسرے اوسی قسم کے اشجار رنگانیکی اجازت دیگا۔

مقبوضہ اراضی پر درختان مثمر میں کس کو حق حاصل ہوگا۔

دفعہ ۹ له۔ اگر کسی مقبوضہ نمبر یا پوٹ نمبر مین درختان مثمر واقع ہون یا آیندہ پیدا ہوں تو وہ ملک پٹہ دار سمجھے جائین گے اور اون سے وہ ہر طور پر متمتع ہوسکیگا مگر جنکا ثمرہ منجانب سرکار اسوقت تک ہراج ہوا کرتا ہے وہ ملک سمجھے جائین گے اور ثمرہ کی جو رقم اوسط دہ سالہ کے لحاظ سے بحساب فی درخت قرار پائے اسکا نصف جب تک درخت قایم رہین پٹہ دار سے سالانہ بلالحاظ بار آوری وصول کیا جائیگا۔ ان درختون کے ثمرہ کی ملکیت صرف اوس نمبر کے پٹہ دار کے ہاتھ اوسی قیمت پر جو دہ سالہ اوسط سے کم نہ ہو فروخت کیجا سکے گی اور اونکی حقیت پٹہ کی حقیت کے ساتھ منتقل ہوتے رہے گی۔ لیکن درخت ملک سرکار سمجھے جائینگے۔

غیر مقبوضہ اراضی پر جو مثمر درخت ہون اون کا حق اراضی کے ساتھ منتقل ہوسکیگا۔

دفعہ له۔ اگر کسی غیر مقبوضہ نمبر یا پوٹ نمبر مین درختان مثمر واقع ہون جنکا ثمرہ اسوقت تک منجانب سرکار ہراج ہوتا رہا ہے اور ایسے نمبرون کی لاونی کے لئے درخواست پیش ہو تو وہ تمام درخت اوسی درخواست گذار کے ہاتھ حسب احکام دفعہ بالا فروخت کئے جاسکین گے اگر وہ اُن درختون کو نہ لینا چاہے یا درخت کثرت سے یا زیادہ قیمتی ہون تو تعلقدار درخواست کو نامنظور یا صرف زمین کو زراعت پر اُٹھاکر درختونکو بحق سرکار بپابندی مراتب مندرجۂ دفعہ ماقبل محفوظ رکھ سکیگا۔

کارروائی جب اراضی پر قبضہ ایک شخص کا ہو اور درختون پر حق دوسرے شخص کو حاصل ہو۔

دفعہ ۱۱ له۔ اگر کسی اراضی مقبوضہ مین موجودہ اشجار پر دوسرے کا حق یا قبضہ مسلم ہو تو وہ قایم رہیگا مگر آیندہ جب کبھی قابض اراضی راضینامہ دے یا لاوارث فوت یا فرار ہوجائے تو ایسی اراضی کا پٹہ مالک اشجار کے نام کیا جاسکے گا اور اگر وہ پٹہ لینے سے انکار کرے تو اوسکا درختون پر باقی نہ رہے گا۔

[ان] درختون کے متعلق کارروائی

دفعہ ۱۲ له۔ اگر اراضی غیر مقبوضہ میں کسی کے لگائے ہوئے درخت ہون

له بموجب قانون نشان (۳) سنہ ۱۳۳۲ف ترمیم کیگئی۔

جو اراضی غیر متعلقہ میں کسی شخص نے غصب کرکے اون پر قبضہ رکھا ہو۔

اور اگر ایسے لگانے والے کا قبضہ ہو تو ایسی اراضی کا پٹہ اوس کے نام کیا جاسکیگا لیکن اگر وہ اراضی کا پٹہ اپنے نام کرانے سے انکار کرے تو اوسکا حق اون درختوں پر باقی نہ رہے گا۔

پٹہ دار کے فرار یا فوت ہونے یا استعفا دینے کی صورت میں اگر کسی اور شخص کا حق اراضی پر تسلیم نکیا جائے تو درخت ملک سرکار ہونگے۔

دفعہ ۴۳۔ اگر کوئی پٹہ دار فرار یا فوت ہو جائے یا استعفانامہ دیدے تو جس صورت میں کہ پٹہ دار یا اوسکے ورثا ر یا آسامیان شکمی کے حقوق بابت اراضی کے متعلق تسلیم نہ کئے گئے ہوں درختان موقوعہ اراضی مذکور ملک سرکار متصور ہونگے۔

عوام کے فائدہ کیلئے سایہ دار درخت لگانے کیلئے اراضی بمعافی لگان دیجاسکیگی۔

دفعہ ۴۴۔ اگر کوئی شخص لب سڑک یا اوسکے متصل یا مسافر خانہ یا ایسے مکانات وقف کے گرد جنمیں مسافر ٹھہرتے ہوں یا ایسے مقامات پر جو قیام گاہ مسافرین یا عساکر ہوں ایسے سایہ دار مثمر یا غیر مثمر درخت لگائے جن کے سایہ سے مسافروں کو آسائش ہو تو ایسے اشجار کے لگانے کے لئے بمعافی لگان سرکار سے اراضی عطا ہوسکے گی۔

درختوں کا بن لگانے کیلئے اراضی کن شرائط پر دیجا سکیگی۔

دفعہ ۴۵۔ اگر کوئی شخص اپنے ذاتی فائدہ کیلئے بیرون جنگلات محصورہ ایسی اراضی بنجر یا افتادہ زاید از دہ سالہ میں جس میں قیمتی اشجار صحرائی نہ ہوں امرائی یا املی بن یا ببول بن یا اوسی قسم کے درختوں کا بن لگانا چاہے جس سے ایک طور پر رفاہ عام بھی مقصود ہو تو ایسی اراضی بیس سال کے لئے بمعافی لگان بحکم تعلقدار ضلع مل سکے گی اور بعد بیس سال کے اوس پر خشکی کا دھارہ لیا جائیگا۔ بشرطیکہ سرکاری پانی نہ لیا جائے لیکن اگر سرکاری پانی لیا جائے تو دستبند دینا لازم ہوگا۔ درخواست گذار پر لازم ہوگا کہ ہر سال کم سے کم پنجم حصہ زمین میں درخت نصب کرے تاکہ اندرون پنجسالہ تمام اراضی میں درخت لگ جائیں پانچسال میں کل اراضی پر درخت اپنی نوعیت کے لحاظ سے بہ تعداد کافی نصب نہ کئے جائیں تو جس حصہ اراضی پر درخت نصب ہوچکے ہوں اوسکی معافی قایم رہیگی اور بقیہ زمین کا محاصل پچھلے سال سے لیا جائیگا۔ درختوں کے مابین زراعت ممنوع نہوگی۔

کارروائی جب پٹہ دار ایسے درخت کاٹے جو ملک سرکار ہوں۔

دفعہ ۴۶۔ پٹہ دار درختان مثمر یا چوبینہ ارسانی وغیرہ جو ملک سرکار قرار پاچکے ہوں کاٹ نہ سکیگا اگر کوئی شخص بلا اجازت حاکم مجاز کسی درخت یا اوسکی جز کاٹے یا اپنے تصرف میں لائے یا اوٹھا لیجائے تو اوس سے اوسکی قیمت مع تاوان جسکی تعداد درخت مذکور کی دوگنی قیمت تک ہوسکے گی مثل مطالبہ مالگزاری وصول کیجا سکیگی۔

بیرون جنگلات محصورہ اراضی بنجر سے لکڑی لینے کی اجازت۔

دفعہ ۴۷۔ بیرون جنگلات محصورہ جب کسی اراضی بنجر میں درخت واقع ہوں تو اوس گاؤن کی عام رعایا ر بلا ادائی محصول بپابندی اون قواعد کے

جو سرکار سے بذریعہ اشتہار جاری ہون جلانیکی لکڑی اور کاشتکار ایسی لکڑی جو آلات زراعت کے لئے درکار ہوتے سکتے ہین ۔

مالگزاری اراضی

کل اراضی قابل اخذ مالگزاری ہوگی الا بصورت معافی ۔

دفعہ ۴۸ ۔ تمام اراضی خواہ وہ زراعت یا کسی اور غرض کیلئے کام میں لائیجائے اور جہان کہین واقع ہو ۔ بپابندی احکام باب ہذا و باب ۲۹ قابل اخذ مالگزاری سرکار ہوگی بجز اوس صورت کے کہ اراضی کی حقیت کسی محکمہ صفائی کی طرف منتقل کیگئی ہو یا بوجہ کسی خاص معاہدہ کے جو سرکار کے ساتھ ہوا ہو یا مطابق کسی حکم یا قانون کے بالکل اوسکی مالگزاری معاف کردی گئی ہو ۔

اراضی خارج جمع وغیرہ کے اندر اراضی دریابرآمد ہو تو ادائی مالگزاری کی غرض سے وہ تابع اصل اراضی کے ہوگی

دفعہ ۴۹ ۔ جو حقوق و شرائط و قیود اور ذمہ داریان بابتہ ادائی مالگزاری کسی اراضی خارج جمع یا مقطعہ یا انعام جوڑی سے متعلق ہوں وہ کل اوس اراضی سے بھی متعلق ہونگے جو اراضی مذکور کے حدود کے اندر دریا برآمد ہو یا بوجہ ندی کے ہٹجانے کے خشکم ندی سے نکلی ہو لیکن ایسی کسی اراضی یا خشکم ندی کی مالگزاری نہین لیجائیگی جبتک کہ رقبہ اوسکا مقدار مندرجہ دفعہ (۵۵) سے بڑھ نہ جائے ۔

مالگزاری مختلف منفعتون کے استعمال کے لحاظ سے تشخص ہوگی ۔

دفعہ ۵۰ ۔ مالگزاری کی تشخیص استعمال کے مختلف اشکال کے لحاظ سے کی جائے گی ۔

الف ۔ استعمال زراعتی ۔

ب ۔ زراعتی استفادہ کے علاوہ کوئی دوسرا نفع یا فائدہ حاصل ہوتا ہو ۔

جب بنجملہ اغراض مذکورہ بالا کسی ایک غرض کے لئے کسی اراضی کا دبارہ تشخص ہوا ہو اور وہ اراضی کسی اور اغراض کے لئے کام مین لائی جائے تو اوسکا دبارہ تبدیل اور مجدداً تشخص ہوگا کہ میعاد بندوبست نافذہ منقضی نہ ہوئی ہو ۔

کوئی اراضی جسکو سرکار نے معافی مالگزاری کسی غرض خاص کیلئے عطا کیا ہو اگر خلاف منشا رعطا دوسرے کام مین لائی جائے تو اوسکی مالگزاری وصول کی جاسکے گی ۔

تعلقدار اور تعلقہ کے زیر بندوبست ہونے کی حالت میں مہتمم بندوبست مجاز ہوگا کہ کسی اراضی کو کسی خاص استعمال میں لانے کی ممانعت بعد سماعت عذرات قابض اراضی مذکور بہ تحریر وجوہ کرے اور اوس قابض کو بعد دریافت سرسری اراضی مذکور سے بیدخل کرے جو اراضی مذکور کو استعمال ممنوعہ مین لایا ہو

دفعہ ۵۱ - ہر ایک نمبر یا پوٹ نمبر کی مالگزاری کا قرارداد اوس نمبر یا پوٹ نمبر کے پٹہ دار کے ساتھہ کیا جائیگا ۔	مالگزاری کا قرارداد کس کے ساتھہ کیا جائیگا ۔

اگر شخص مذکور غیر حاضر ہو اور ضلع میں اوس کا کوئی مختار مجاز نہ ہو تو قرارداد مذکور اوس شخص کے ساتھہ کیا جائیگا جس نے اوس سے حق قبضہ زمین مذکور حاصل کیا ہو یا جو منجانب اوس کے زمین مذکور پر قابض ہو لیکن اگر پٹہ دار فاتر العقل یا نابالغ یا ناقابل معاہدہ ہو تو قرارداد مالگزاری اوسکے ولی جائز سے یا چھ مہینے کی نوٹس کے بعد شکمیدار یا اوس اسامی کے ساتھہ جو قابض اراضی ہو کیا جائیگا ۔

دفعہ ۵۲ - اوس اراضی کے متعلق جس پر مالگزاری کلاً یا جزاً لیجاتی ہو اور حکم مع تشخیص بندوبست کا باضابطہ اعلان نہ کیا گیا ہو ناظم جمعبندی بہ لحاظ	تشخیص مالگزاری کون اور کس طرح کریگا

حقوق حاصلہ مالگزاری کی تشخیص کریگا لیکن کسی اراضی غیر بندولبت شدہ کے معاملہ میں تا بندوبست کمی و بیشی نہ کی جاسکے گی ۔

دفعہ ۵۳ - سرکار عالی تعلقدار یا کسی عہدہ دار کو اوس محصول کی تشخیص	محصول استفادہ آب ۔

اختیار عطا کرسکے گی جو ایسے پانی کے استفادہ کے لئے وصول کرنا مناسب معلوم ہو جو ملک سرکار عالی ہو یا جسکو سرکار عالی نے بذریعہ تعمیر و ترمیم ایکٹ یا کسی اور ذریعہ سے زراعت میں کام میں آنیکے قابل کردیا ہو اور جسکے استفادہ کے لحاظ سے اراضی پر دوبارہ قایم نہ ہوچکا ہو ایسا محصول اوس مدت کے بعد قابل نظر ثانی ہوگا جو میعاد بندوبست کے اصول و قواعد کی رعایت سے سرکار عالی معین کرے اور وہ مثل مالگزاری سرکار وصول کیا جائیگا ۔

باب پنجم

قبضہ اراضی خالصہ و حقوق قابضین

دفعہ ۵۴ لہ - جب کوئی شخص کسی اراضی غیر مقبوضہ کو بغرض کاشت لینا چاہیئے تو وہ موضع کے پٹیل یا پٹواری یا کسی عہدہ دار مال کے پاس	اراضی غیر مقبوضہ کو بغرض کاشت لینے کی کارروائی ۔

درخواست پیش کرسکے گا ۔ پٹیل یا پٹواری درخواست پیش ہونیکی اطلاع ملنے پر بہ تعین مدت دو ہفتہ ایک اعلان اس غرض سے جاری کریگا کہ اگر کوئی اور شخص اوس اراضی کیلیئے درخواست پیش کرنا چاہے تو مدت اعلان کے اندر تحصیلدار کے پاس پیش کرے اور درخواست معہ کیفیت تعمیل اعلان جس پر کم از کم دو معتبر

لہ - بموجب قانون نشان ۱۳۲۱ف دفعہ ہذا میں ترمیم کیگئی ۔

شخصون کے دستخط تصدیقی ہون گے تحصیلدار کے پاس بھیجیگا۔ اگر کوئی اور درخواست اندرون مدت اعلان پیش نہ ہو تو تحصیلدار بعد انقضاء میعاد مذکور اوس درخواست کو منظور کریگا۔ اگر ایک سے زیادہ درخواستین اوسی اراضی کے لئے پیش ہون تو تحصیلدار بعد انقضائے مدت اعلان اُس اراضی کا حق مقابضت ہراج کریگا اور جسکی بولی سب سے زیادہ ہو اسکے نام پٹہ کیا جائیگا۔ اعلان مقامی زبان مین ہوگا اور اوسکی تشہیر بذریعہ منادی بھی اوس گاؤں مین کرائی جائیگی جسمین وہ اراضی واقع ہے۔ کوئی شخص جسکے نام پٹہ دینا قرار پائے قابض نہین ہوسکتا جبتک کہ حسب نمونہ مقررہ مقبولیت داخل اور اجازت تحریری تحصیلدار حاصل نہ کرے۔

اوس اراضی کے متعلق کارروائی جو رفاہ عام کی غرض سے لیگئی ہو اور اوسکی ضرورت نہ رہے۔

دفعہ ۵۴۔ الف۔ جو اراضی زراعتی یا بنجر ای رفاہ عام کی غرض سے لیگئی ہو۔ اور پہلا اسکی ضرورت باقی نہ رہے تو اسکا پٹہ اوس شخص یا اوس کے قایم مقام کے نام کیا جائیگا جس سے وہ اراضی حاصل لیگئی تھی اگر وہ اوس معاوضہ کے واپس کرنے پر رضامند ہو جو اسکو ابتدا دیا گیا تہا۔ اگر وہ شخص یا اسکا قایم مقام اراضی نہ لے تو حسب دفعہ (۵۴) اسکا پٹہ دیا جاسکیگا۔

اراضی دریا برآمد کے متعلق قواعد

دفعہ ۵۵۔ اگر اراضی دریا برآمد بصورت تری دو گنٹہ اور بصورت خشکی ایک ایکڑ تک ہو تو بلا اخذ کسی محاصل کے قابض اراضی متصلہ کے قبضہ مین رہے گی اور اگر اوس مقدار سے بڑھ جائے تو اوسکی لاوُنی مثل اراضی خالصہ غیر مقبوضہ ہوگی البتہ قابض اراضی متصلہ کو دوسرون کے مقابلہ مین ترجیح ہوگی۔

اراضی دریا برد کے متعلق قواعد

دفعہ ۵۶۔ اگر اراضی دریا برد بصورت تری دو گنٹہ اور بصورت خشکی ایک ایکڑ تک ہو تو پٹہ اراضی کو اوسکا کوئی محاصل مجرا نہ ملے گا اور اگر اوس مقدار سے زیادہ ہو تو اوسکا محاصل مجرا دیا جائیگا۔

کارروائی جب کوئی شخص اراضی غیر مقبوضہ پر ناجایز قبضہ کرے۔

دفعہ ۵۷۔ اگر کوئی شخص کسی اراضی غیر مقبوضہ پر ناجایز کاشت کرے تو جز کاشت شدہ کا دوچند محاصل لیا جائیگا اگر اوس اراضی کی جمع معین نہ ہو تو اوس شخص کو حصہ کاشت شدہ کے بابت وہ گنی جمع دینی پڑے گی جو اس گاؤن مین اوسی حیثیت وقسم کی پڑ جاتی ہے اگر اراضی مذکور بجز اغراض زراعت کے اور کسی غرض کیلئے کام مین لائی گئی ہو تو تاوان سالانہ محاصل کے اندازہ کے دہ چند تک لیا جاسکے گا۔
تعلقدار کا فیصلہ اوس اراضی کی جمع کی نسبت قطعی ہوگا۔

حق قبضہ قابل توریث و انتقال ہے

دفعہ ۵۸ ۔ حق قبضہ اراضی قابل توریث و انتقال سمجہا جائیگا ۔

ٹپہ دار کے فوت ہونے پر کون ٹپہ دار ہوگا ۔

دفعہ ۵۹ ۔ کسی ٹپہ دار اراضی خالصہ کے فوت ہونے پر اوس شخص کا جو از روئے وصیت حق جایز رکہتا ہو اور اگر ایسا شخص نہ ہو تو قریب ترین وارث کا اور اگر متعدد ورثا ہم درجہ ہوں تو اون میں سے جو رواجاً کلانیت کا حق رکہتا ہو اوس کا نام تعلقدار درج رجسٹر کریگا اور باقی ورثہ کا نام بطور شکمیدار کے قایم کیا جائیگا لیکن اگر کوئی شخص کسی وقت عدالت مجاز کی ڈگری اپنے حق ترجیح کی نسبت دعویداران ٹپہ کے مقابلہ میں پیش کرے تو سرکاری کاغذات میں ڈگری کے مطابق ترمیم کردیجائیگی ۔

ٹپہ دار بلا وصیت یا لاوارث فوت ہونیکی صورت مین حق قبضہ فروخت ہوگا

دفعہ ۶۰ ۔ جب کوئی ٹپہ دار لاوارث اور بلا وصیت کرنیکے فوت ہو تو اوسکے مقبوضہ اراضی کا حق قبضہ ہراج کیا جائیگا اور زر ہراج سے بعد وضع اخراجات ہراج اول بقایائے مالگذاری (اگر کچہہ ہو) ادا ہوگی اور جو باقی رہے اوسکے متعلق بعیغہ لاوارثی کارروائی ہوگی ۔

قابض مجاز ہوگا کہ کوٹھے اور باولیاں وغیرہ بنائے یا اور طریق سے حیثیت اراضی کو ترقی دے ۔

دفعہ ۶۱[1] ۔ ضمن (۱) ہر قابض مجاز ہوگا کہ اپنی مقبوضہ اراضی مین کوٹھے یا باولیات تعمیر یا ترمیم کرے یا کسی اور طریق سے اوسکی حیثیت کو ترقی دے اور بجز اجازت تحریری تعلقدار اوسکو یہ حق نہ ہوگا کہ اراضی زراعتی کو اغراض زراعت کے سوائے کسی اور کام مین لائے ۔ ایسی اجازت کے متعلق اگر درخواست پیش کرنیکی تاریخ سے تین مہینے تک منجانب تعلقدار کوئی تحریری جواب صادر نہ ہو تو سمجہا جائیگا کہ درخواست منظور ہوگئی ۔ ایسے ہر ایک مقدمہ میں تعلقدار کا فرض ہے کہ درخواست پہونچتے ہی اوس کی تحریری رسید دیں اور بلا تاخیر غیر ضروری درخواست کی منظوری یا نامنظوری سے اوسکو مطلع کرے اور تعلقدار ایسی درخواست کی منظوری کے وقت علاوہ اوس جدید محصول کے جو بموجب دفعہ (۵۰) واجب الادا ہو اگر ضرورت ہو تو بہ تحریر وجوہ ایسے شرائط قایم کرسکیگا جن کو اوسنے برضامندی قابض طے کیا ہوا ۔

ضمن (۲)، کوئی قابض اراضی مجاز نہ ہوگا کہ بلا اجازت سرکار کوئی تالاب یا کنٹہ تعمیر یا ترمیم کرے ۔

اراضی زراعتی غیر زراعتی کاموں میں استعمال کئے جانیکی صورت میں کارروائی

دفعہ ۶۲ ۔ تعلقدار اوس ٹپہ دار یا شکمی دار کے ساتہہ جس نے بلا اجازت اراضی زراعتی کو غیر زراعتی کاموں میں استعمال کیا ہو حسب دفعہ ۵۱ عمل کرسکیگا ۔

---

[1] بموجب قانون نشان (۳)، ۱۳۲۲ ف ترمیم کیگئی ۔ اور ضمن (۲) جدید قایم کیگئی ۔

کل معدنیات پر سرکار کو حق ہے	دفعہ ۶۳ - جملہ معدنیات پر سرکار کو حق حاصل ہے اور کوئی شخص کوئی شئے کسی معدن سے بلااجازت نہ نکال سکے گا لیکن اس دفعہ کا حقوق حاصلہ پر کوئی اثر نہ پڑیگا ۔
قابض مجاز ہے کہ حق قبضہ کو چھوڑ دے یا دوسرے پر منتقل کرے ۔	دفعہ ۶۴ - پٹہ دار کسی ایسی تاریخ کے قبل جو سرکار نے اس غرض کیلئے بذریعہ اعلان مقرر کی ہو راضینامہ دیکر اپنی مقبوضہ اراضی کو چھوڑ سکیگا یا کسی اور شخص کے نام منتقل کراسکیگا مگر وہ اپنی زندگی مطالبات سرکاری کا خود ہی ذمہ دار رہے گا ۔ کوئی راضینامہ جو کسی سالم نمبر یا سالم پوٹ نمبر سے متعلق نہ ہو منظور نہ ہوسکے گا ۔
اراضی چھوڑنے پر راستہ پر حق گذر قابض آئندہ کو حاصل ہوگا ۔	دفعہ ۶۵ - اگر کوئی شخص کسی ایسی اراضی کو چھوڑ دے جس کا راستہ اوس کی دوسرے مقبوضہ اراضی میں سے ہو تو ایسی صورت میں حق مرور بدستور اوس شخص کو حاصل رہیگا جو آئندہ اراضی پر قابض ہو بشرطیکہ اس قدر سہولت کا دوسرا راستہ موجود نہ ہو ۔

باب ششم

متعلق اصل قابض و قابض شکمی

پوٹ پٹہ دار کی ذمہ داری اور حقوق	دفعہ ۶۶ - پوٹ پٹہ دار اپنے حصہ کی اراضی پر حسب حصہ رسدی مالگذاری ادا کرے گا تا وقتیکہ وہ اپنے حصہ کی مالگذاری ادا کرتا رہے اپنے حصہ اراضی سے بیدخل نہ کیا جاسکے گا یا پٹہ دار کو پوٹ پٹہ دار کی اراضی پر زر مالگذاری سرکار پر اضافہ کرنیکا حق نہوگا ۔
اسامی شکمی کو کب دوامی حق قبضہ حاصل ہوگا ۔	دفعہ ۶۷ - جب کوئی معاہدہ مابین پٹہ دار و اسامی شکمی پیدا و قبضہ کے متعلق نہ ہوا ہو اور قبضہ اسامی کا سلسلہ بارہ سال کا ہوگیا ہو تو وہ شکمی پیدار سمجھا جائیگا ۔ اور اوس کو پٹہ دار کے مقابلہ میں دوامی حق قبضہ حاصل ہوگا ۔ اگر کوئی شخص ابتدا سے مدت تک یا پٹہ سے پٹہ دار کا شریک کاشت رہا ہو تو تا وقتیکہ عدالت کا فیصلہ اوسکے خلاف حاصل نہ کیا جاوے وہ شکمی پیدار سمجھا جائیگا ۔

توضیح - اگر کوئی اسامی شکمی ایکسال سے زیادہ مدت تک بیدخل رہے اور اوس مدت میں بمقابلہ پٹہ دار دخل یابی کے لئے کوئی کارروائی نہ کرے تو ایسی مدت مسلسل متصور نہ ہوگی ۔

شکمی دار کی ذمہ داری نسبت ادائی محاصل ۔	دفعہ ۶۸ - شکمی دار اپنی اراضی مقبوضہ پر اوسی قدر محاصل معینہ یا حصہ پیداوار ادا کرے گا جو اوس معاہدہ کے موجب جو اوسکے اور پٹہ دار

یا پوٹ ٹھیکہ دار کے مابین ہوا ہو واجب الادا ہو اور اگر کوئی ایسا معاہدہ نہوا ہو تو بمقدار از روے عمل درآمد سنین ماسبق دیتا رہا ہو - تا وقتیکہ وہ لگان ادا کرتا رہے اراضی مقبوضہ سے بیدخل نہو سکیگا۔

تشکمیدار پر اضافہ لگان کب ہو سکیگا

دفعہ ۶۹ - تشکمیدار پر اضافہ لگان صرف صورتہاے ذیل میں ہو سکیگا

الف - جبکہ بعد ختم میعاد بندوبست جمع مشخصہ میں سرکار سے کوئی اضافہ زر مالگزاری اراضی مقبوضہ تشکمیدار پر کیا جاوے یا سرکار سے کسی وقت کوئی جدید محصول مقامی لگایا جاوے تو اوسی تناسب سے تشکمیدار پر بھی اضافہ عاید ہوگا - بشرطیکہ کوئی معاہدہ اوس کے خلاف نہ ہوا ہو۔

ب - جبکہ ٹھیکہ دار اور تشکمی دار کے باہمی معاہدہ کی میعاد ختم ہوا اور از روے معاہدہ اوس میعاد کے بعد ٹھیکہ دار کا حق اضافہ زر لگان تسلیم کر لیا گیا ہو تو بموجب شرائط معاہدہ اضافہ ہو سکیگا۔

ج - جبکہ تشکمی دار کی محنت اور صرفہ کے سواے ٹھیکہ دار کے صرفہ یا دیگر وجوہ سے اراضی کی حیثیت یا رقبہ ترقی پذیر ہو جاوے تو برعایت اوس ترقی کی حیثیت کے اضافہ ہو سکیگا۔ بشرطیکہ کوئی معاہدہ اوس کے خلاف نہ ہوا ہو مگر اندرون پنج سال مکرر اضافہ نہو سکیگا۔

تشکمیدار کی لگان کا کب تخفیف ہوگا

دفعہ ۷۰ - تشکمیدار کی لگان کا صرف صورتہاے ذیل میں تخفیف ہوگا

الف - اگر سرکار سے کوئی کمی زر مالگزاری اراضی مقبوضہ تشکمیدار پر کیجاوے یا سرکار سے کوئی محصول مقامی معاف ہو تو اوسی تناسب سے بشرطیکہ کوئی معاہدہ اسکے خلاف نہ ہو۔

ب - جبکہ معاہدہ میں کوئی ایسی شرط ہو۔

ج - جبکہ رقبہ یا حیثیت اراضی کسی ایسی وجہ سے گھٹ جاوے جو تشکمیدار کے فعل کا نتیجہ نہو بشرطیکہ کوئی معاہدہ اوس کے خلاف نہ ہوا ہو۔

آسامی تشکمی دار کی ذمہ داری بابت دائمی لگان اور کارروائی جب تشکمی تعلق باقی رکھنا منظور نہو۔

دفعہ ۷۱ - آسامی تشکمی سے اگر کوئی معاہدہ نہ ہوا ہو تو وہی زر لگان نقد یا حصہ پیداوار واجب الوصول ہوگا جو گذشتہ سال کی بابت واجب تھا اور آسامی تشکمی بننے ابتداءً بلا کسی قرارداد کے قبضہ اراضی پر کر لیا ہو تو لگان وہی قایم ہوگا جو اوسی حیثیت کی اراضی پر آسامیان تشکمی سے اوس قرب و جوار میں لیا جاتا ہو۔ سال زراعتی کے آغاز کے بعد ٹھیکہ دار مجاز نہ ہوگا کہ اوس سال کیلیے بلا رضامندی آسامی تشکمی کسی قسم کا تغیر شرائط یا لگان میں کرے یا اراضی سے اسامی کو بیدخل کرے - اگر ٹھیکہ دار شرائط میں تغیر یا آسامی کو بیدخل کرنا چاہے جس کیلیے کوئی صریح معاہدہ موجود نہ ہو تو لازم ہوگا کہ سال زراعتی کے اختتام سے تین مہینے قبل اضافہ لگان اور دیگر شرائط بیدخلی کی تحریری اطلاع طرف ثانی کو دے یا اگر اطلاع دہندہ

چاہیے کہ بتوسط دفتر تحصیل ایسی اطلاع بپابندی اون قواعد کے دے سکیگا جو اوس باب میں جاری ہون۔ اگر اسامی شکمی کو وہ لگان اور شرایط منظور ہون تو سال آیندہ اراضی پر قبضہ قایم رکھیگا ورنہ اراضی چھوڑ دے گا اگر باوجود اطلاع پانی اپنا قبضہ قایم رکھیگا تو اوس پر اضافہ لگان اور شرایط مندرجہ اطلاعنامہ واجب العمل ہون گے اور اگر اطلاعنامہ بے دخلی کا ہو تو اسامی شکمی کو سال آیندہ قبضہ کا حق باقی نہ رہیگا اسامی شکمی مجاز نہ ہوگا کہ بعد آغاز سال زراعتی کے بغیر ادائے لگان سال تمام اراضی کو چھوڑ دے اور اگر چھوڑنا چاہے تو زراعتی سال روان کے اختتام کے تین مہینے قبل حسب صراحت بالا پٹہ دار کو اطلاع دیگا۔ اضافہ یا کمی لگان یا بیدخلی سے متعلق درخواست تحصیل میں پیش اور مسموع ہوگی۔

بقایائے مالگزاری یا لگان کیلئے تین سال کے اندر تحصیل میں درخواست

دفعہ ۲۲۔ اگر بوت پٹہ دار یا شکمی دار یا اسامی شکمی مالگزاری یا لگان بروقت ادا نہ کرے تو واجب الادا ہونیکی تاریخ سے تین سال کے اندر اوس کے متعلق تحصیل میں درخواست پیش کیجاسکے گی اور فیصلہ تحصیل کی تعمیل بپابندی قواعد متعلقہ وصول زر مالگزاری ہوسکے گی مگر یہ کارروائی عدالت دیوانی میں چارہ جوئی کی مانع نہوگی۔

مالگزاری معاف یا بر آیندہ ہونیکی صورت میں کارروائی

دفعہ ۲۳۔ اگر سرکار سے مالگزاری جزواً یا کلاً معاف یا بر آیندہ ہوجائے تو حسب حصص بوت پٹہ دار شکمیدار و اسامی شکمی کے لگان سے بھی معافی یا بر آیندہ کی متعلق ہوگی بشرطیکہ کوئی معاہدہ اوس کے خلاف نہ ہوا ہو۔

ناجایز قبضہ کو دور کرنے کیلئے تحصیلدار کے پاس نالش ہوگی۔

دفعہ ۲۴۔ جب کسی اراضی خالصہ کے قبضہ یا رفع مزاحمت قبضہ کی نالش مقصود ہو تو جایز ہے کہ ایسے قبضہ ناجایز کو دور کرانے یا مزاحمت سے باز آنے کیلئے فریق مخالف کے نام حکم صادر کرنیکے واسطے تحصیلدار کے پاس نالش کیجائے اور تحصیلدار تحقیقات سرسری کے بعد بصورت ثبوت ناجوازی قبضہ ناجایز کی بیدخلی کا حکم صادر کریگا یا یہ حکم دیگا کہ فریق مخالف مزاحمت سے باز رہے مگر ایسی کوئی نالش قبضہ ناجایز یا مزاحمت بیجا کے آغاز ہونیکی تاریخ سے ایک سال کے بعد قابل سماعت سررشتہ مال نہوگی فیصلہ تحصیلدار کا مرافعہ تعلقدار کے پاس ہوگا اور فیصلہ تعلقدار ایسے مقدمات میں قطعی ہوگا۔ فریق ناراض عدالت مجاز مین چارہ جوئی کرسکیگا۔

جب ثابت ہو کہ کسی قابض اراضی نے کوئی رقم زاید مقررہ مالگزاری یا لگان

دفعہ ۲۵۔ جب کسی قابض اراضی کے نسبت تعلقدار کو ثابت ہوجائے کہ اوس نے کسی شکمیدار یا اسامی شکمی سے رقم مقررہ مالگزاری یا لگان

زاید بہ جبر وصول کی ہے تو اوسکی سزا

سے جو بموجب احکام باب ہذا واجب الادا ہو زاید رقم بطور ناجایز وصول کی ہے تو تعلقدار اوس سے رقم زاید وصول شدہ شخص متضرر کو دلائیگا اور نیز اوس پر جرمانہ کریگا جس کی مقدار رقم زاید وصول شدہ سے زیادہ نہ ہوگی اور نیز تعلقدار منجملہ رقم جرمانہ وصول شدہ اگر مناسب سمجھے کوئی جز و بطور ہرجانہ شخص متضرر کو دلا سکے گا۔

بعلت عدم ادائی مالگزاری بعض صورتوں میں جایز ہوگا کہ پٹہ دار کا حق ضبط و ہراج کرکے کسی شریک یا دوسرے شخص متعلقہ کو پٹہ دار بنایا جائے

دفعہ ۷۶ - جب تعلقدار کو یہ معلوم ہو کہ کسی پٹہ دار نے بہ نیت فریب دہی یا ضرر رسانی تکمیدار یا شخص دیگر جس کو اوس نمبر سے تعلق ہو عمداً مالگزاری نہ دیکر نمبر قابل ضبطی و ہراج کر رہا ہے تو تعلقدار بجائے ضبط و ہراج کرنے حق مقابضت کے صرف پٹہ دار مذکور کی حقیت کو ضبط کرسکے گا اور بشرط ادائی مجملہ رقوم مالگزاری جو اوس اراضی کے بابت واجب الادا ہوں تکمیدار یا اوس شخص کا نام جسکو نمبر مذکور سے تعلق ہو بطور پٹہ دار درج کاغذات دیہی کرائیگا جس شخص کا نام اس طرح شریک کاغذات دیہی ہو اوس کو وہی حقوق حاصل ہوں گے جو اصل پٹہ دار کو حاصل ہے۔

باب ہفتم

بندوبست و تقسیم علاقہ جات

سرکار عالی علاقہ کے کسی حصہ میں پیمایش مال جاری کرسکیگا۔

دفعہ ۷۷ - سرکار عالی بغرض حفاظت حقوق اراضی یا بندوبست و تشخیص مالگزاری اراضی یا اوس قسم کی اور کسی غرض کیلئے ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی حصہ میں کسی اراضی کی پیمایش کا حکم صادر کریگی ایسی پیمایش کو پیمایش مال کہا جائیگا اور یہ پیمایش عموماً اوس کل اراضی کی ہوگی جو حدود مقررہ کے اندر واقع ہو یا صرف اوسی قطعہ اراضی کی ہوگی جس کی نسبت سرکار عالی حکم دے۔

ہر ایک پیمایش کا اہتمام و نگرانی اعلیٰ محکمہ مال سے متعلق ہوگی جس کو سرکار عالی سے نامزد کیا ہو۔

بذریعہ اعلان عام یا طلبنامہ کے قابضان اراضی وغیرہ کو کار پیمایش میں حاضر کرایا جائیگا اور طلب رمان

دفعہ ۷۸ - عہدہ دار بندوبست بذریعہ اعلان عام یا طلبنامہ کے تمام قابضان اراضی کو اور دیگر تمام اشخاص کو جنکا اراضی مذکور سے تعلق ہو اصالتاً یا بذریعہ مختار مجاز کے جو واقف کار ہو اور ضروری سوالات

دیہی اور عہدہ داران متعلقہ سے مدد لیجا سکیگی۔

کے جوابات ادا کرینگے طلب کر سکیگا اور نیز اون ملازمان دیہی اور عہدہ داران متعلقہ کو جن کو قانوناً یا رواجاً اپنے عہدون اور خدمات کے لحاظ سے لوازم منصبی کا بجالانا واجب ہو حاضر ہونیکا حکم دیسکیگا اور نیز اون سے پیمایش کے کام میں ایسی مدد لیسکیگا جو اونکی شان اور حیثیت کے خلاف نہ ہو۔

کوئی نمبر مقدار معینہ سے کم رقبہ کا نہ بنایا جائیگا۔

دفعہ ۷۹ - کسی اراضی قابل زراعت کا نمبر اس رقبہ سے کم اور اوس رقبہ سے زیادہ نہ بنایا جائے گا جو ہر ایک ضلع کے لئے بہ لحاظ مختلف اقسام اراضی سرکار سے قرار دیا گیا ہو اور ایک تختہ جس مین یہ قرارداد مندرج ہوگی آغاز پیمایش کے قبل ہر ضلع کے منظر عام پر آویزان کیا جائیگا یہ احکام اون نمبرون سے متعلق نہ ہونگے جو اس سے پہلے اوس سے کم رقبہ کے بن چکے ہون یا اعلیٰ عہدہ دار بندوبست کے خاص حکم سے بنائے گئے ہون یا جو بموجب احکام دفعہ (۲۵) زراعت کے علاوہ کسی اور کام مین لائے جانیکے لئے بحکم تعلقدار ضلع علیحدہ علیحدہ کرکے نمبر بنائے جائین۔

جبکہ کسی نمبر کا پٹہ دار مستعفی ہو تو وہ اوس نمبر کے پوٹ پٹہ دارون مین سے کسی کے سپرد کیا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۸۰ [سلہ] - ضمن (۱) جبکہ کسی نمبر کے پوٹ نمبر کا پٹہ دار مستعفی ہو جاوے تو وہ پوٹ نمبر اس نمبر کے پوٹ پٹہ دارون کے منجملہ اوس شخص کے سپرد کیا جائے گا جو از روئے حقیت مستحق ہو اور اگر ایسا کوئی نہ ہو یا وہ نہ لے تو جو سب سے زیادہ مالگزاری دیتا ہو اور اگر وہ بھی نہ لے تو اسی طرح اس نمبر کے جملہ پوٹ پٹہ دارا ن کا حق یکے بعد دیگرے ہوگا۔

ضمن (۲) - اگر اضلاع مرہٹواڑی مین کوئی پوٹ پٹہ دار یا تکمی دار یا کوئی شخص حسب ضمن (۱) نہ لے تو مالگزاری حصہ مذکور کی تمام پوٹ پٹہ دارون سے بحساب رسدی وصول کی جائیگی تا وقتیکہ وہ سالم نمبر کو چھوڑ نہ دین۔

عہدہ دار بندوبست تشخیص جمع کریگا

دفعہ ۸۱ - بپابندی قواعد جو مطابق دفعہ (۱۶۷) نافذ کئے جائین عہدہ دار بندوبست تمام اراضی پر جو اون حدود اراضی کے اندر ہو جن کے لئے بموجب دفعہ (۷۷) حکم صادر ہوا ہو برعایت قوانین و حقوق موجودہ تشخیص جمع کریگا بشرطیکہ اراضی مذکور کلاً رقم مالگزاری سے مستثنیٰ نہ ہو لیکن اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ عہدہ دار بندوبست کو اس بات کی ممانعت ہے کہ جو اراضی کلاً مالگزاری سے مستثنیٰ ہو یا حسب منشاء دفعہ (۷۷) خاص طور پر بندوبست سے مستثنیٰ

سلہ بموجب قانون نشان (۳) ۱۳۳۶ف ترمیم کیگئی۔ اور ضمن (۲) جدید قائم کیگئی۔

لیگئی ہو اوسپر تشخیص جمع نہ کرے یا اوس کا داخلہ نہ لکھے یا جملہ اراضی کو جہاں پیمایش جاری ہے نمبر و ن میں تقسیم نہ کرے۔

تشخیص مالگزاری بالذات اراضی پر یا بذریعہ آبپاشی پر ہوگی۔

دفعہ ۸۲۔ جب تشخیص ایسی اراضی کی درپیش ہو جو صرف زراعت کے کام میں لائی جاتی ہو تو اختیارات مندرجہ ماسبق مین یہ اختیار بھی داخل ہے کہ بالذات اراضی پر جمع معین کیجائے یا پانی کیلئے ذرایع آبپاشی کے لحاظ سے کوئی شرح محصول مقرر کیجائے بشرطیکہ بموجب دفعہ (۵۳) یا اور قانون اوس ذریعہ آبپاشی پر کوئی محصول قایم ہو چکا ہو یا اوس اراضی کی کسی اور طور پر تشخیص کیجائے جسکو سرکار نے منظور کیا ہو۔

جمع مشخصہ بندوبست بلا منظوری سرکار عالی وصول نکیجائیگی۔

دفعہ ۸۳۔ جمع مشخصہ عہدہ دار بندوبست بلا منظوری سرکار عالی واجب الوصول نہوگی سرکار عالی ایسی جمع بعد اصلاح مناسب کسی میعاد معین کیلئے منظور کریگی جسکی مدت اراضی زراعتی کی صورت مین تیس سال سے زیادہ نہوگی۔

جمع مشخصہ کا اعلان کسطرح ہوگا۔

دفعہ ۸۴۔ جب کسی اراضی زراعتی کے نسبت جمع مشخصہ بندوبست سرکار سے منظور ہو جائے تو عہدہ دار بندوبست جس کا درجہ مددگار مہتمم سے کم نہو اور اگر وہ نہو تو تعلقدار خود یا بذریعہ کسی دوم یا سوم تعلقدار کے اعلان جمع کی تاریخ مقرر کرکے مدت مناسب کے قبل اشتہار دیگا اور تاریخ مذکور پر ہر ایک نمبر پر جو جمع معین کیگئی ہو اوسکا اعلان عام طور سے کریگا کوئی شخص اعلان کے وقت غیر حاضر ہونیسے کسی ایسی ذمہ داری سے جو اعلان جمع سے اوسپر عاید ہوتی ہو بری الذمہ نہ ہوسکیگا۔

جمع مشخصہ کا عمل کب سے ہوگا۔

دفعہ ۸۵۔ جب زراعتی سال میں کسی بندوبست کا خواہ وہ ابتدائی ہو یا مابعد حسب دفعہ متذکرہ بالا اعلان کیا جائے تو اوس سال جمع مشخصہ کا عمل نہوگا بلکہ اوس سال مابعد سے ہوگا جس کا اعلان جمع میں تعین کیا جائے جس شخص کو جمع مشخصہ منظور نہ ہو وہ قبل آغاز اوس سال زراعتی کے بموجب دفعہ (۶۴) راضینامہ داخل کرسکیگا۔

رجسٹر کی ترتیب۔

دفعہ ۸۶۔ عہدہ دار بندوبست ہر بندوبست میں ایک رجسٹر ہر موضع کی بابتہ علحدہ رکھیگا جس میں رقبہ اور جمع ہر ایک نمبر کی معہ نام پٹہ دار درج ہوگی یہ رجسٹر اور دیگر کاغذات بموجب اون قواعد کے مرتب کئے جائینگے جو سرکار عالی بذریعہ اشتہار جاری کرے۔

سہوہائے کتابت اور غلطیان مسلمہ کل فریق کی اصلاح عہدہ دار مہتمم

دفعہ ۸۷۔ عہدہ دار مہتمم بندوبست اور کاغذات بندوبست تعلقدار کے سپرد ہو جانیکے بعد تعلقدار کسی وقت سہو کتابت یا اون غلطیون کی

بندوبست کریگا اور نام کی غلطی درست کرینگی درخواست دوسال کے اندر پیش ہونا چاہیے۔

اصلاح کرسکے گا یا کرا سکے گا جن کو فریق متعلقہ نے تسلیم کیا ہو۔
عہدہ دار مذکورہ بالا اون تمام درخواستون کی سماعت کریگا جو اجرائے بندوبست سے دوسال کے اندر رجسٹر مذکورہ دفعہ بالا میں پٹہ دار کے نام کے متعلق کسی غلطی اندراج کی تصحیح کیلئے پیش ہون اور جب غلطی کے نسبت اوسکا اطمینان ہوجائے تو خواہ وہ غلطی غفلت سے ہوئی ہو یا فریب یا سازش سے اسکی اصلاح کریگا گو فریق متعلقہ ایسی غلطی کو تسلیم نہ کرتا ہو لیکن دوسال کے بعد کسی ایسی درخواست کی سماعت نہ ہوسکیگی جبتک کہ وجہ معقول توقف کی عہدہ دار مذکور کو نہ بتائی جائے اور اگر ایسی صورت مین کوئی غلطی ثابت نہ ہو تو اوسکی اصلاح بلاحصول منظوری اعلیٰ محکمہ مال نکیجا سکیگی۔

کاغذات بندوبست تعلقدار کے سپرد ہونگے اور وہ کاغذ دیہی مرتب کرائیگا

دفعہ ۸۸ ۔ رجسٹر بندوبست اور دوسرے ایسے کاغذات جو عہدہ داران بندوبست نے مرتب کئے ہون تعلقدار کے سپرد ہون گے اور تعلقدار ون کو لحاظ سے کاغذ دیہی مرتب کرائے گا۔

وقت بندوبست ثانی نمبرون کی تقسیم اور پیمائش نمبرون کا قایم کرنا جایز ہے

دفعہ ۸۹ ۔ کسی بندوبست مابعد کے وقت عہدہ دار بندوبست بپابندی احکام دفعہ (۸۹) اور بلحاظ اون قواعد کے جو اس بارہ مین نافذ ہون کسی نمبر کو توڑ کر دو یا دو سے زیادہ نمبرون میں تقسیم کرسکے گا اور ایسے ہر نمبر کی جمع علحدہ علحدہ مشخص اور رجسٹر بندوبست میں ایسے ہر نمبر کا رقبہ اور قابض کا نام درج کریگا۔

باب ہشتم

منازعات حدود اور اون کے علامات کا نصب اور نگہداشت

قرار داد حدود دیہات۔

دفعہ ۹۰ ۔ تعلقدار ضلع یا وہ عہدہ دار جسکو سرکار نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو اور اگر موضع زیر بندوبست ہو تو مہتمم بندوبست حدود دیہات دریافت اور قایم اور اوسکے متعلق اگر کوئی نزاع ہو تو اوسکا تصفیہ کرے گا۔
جب دو یا دو سے زیادہ دیہات متصلہ کے پٹیل وپٹواری آپس میں اور جسکہ کوئی گاؤن منجملہ اونکے غیر خالصہ ہو تو اوس کے حقیت دار کے ساتھ کسی حد پر اتفاق کرلین اور اتفاق ناجایز طور پر نہ ہوا ہو تو عہدہ دار قایم کنندہ سرحد اون سے اقرار نامہ لیکر اوس حد کا نشان قایم کرے گا لیکن بلا منظوری

سرکار کوئی ایسی حد قایم نہ کیجا سکے گی جس کے قایم کرنے سے کوئی زراعتی زمین کلاً یا جزاً علاقہ غیر خالصہ میں شریک ہوتی ہو۔

کارروائی جب اراضی متنازعہ پیش نہو یا نزاع بلا تصفیہ رہ جائے

دفعہ ۶ - جس صورت میں کہ بموجب دفعہ بالا فریقین میں اتفاق نہو تو عہدہ دار مذکور ضروری تحقیقات کے بعد ایک نقشہ مرتب کریگا جس میں نزاعی زمین کا رقبہ معہ اون حدود یا علامات کے جو بموجب دعوؤن یا بیان کے جائیں تمام نقشوں میں دکھایا جائے گا اور تکمیل تحقیقات کے بعد فیصلہ صادر کریگا لیکن جب نزاع کسی موضع غیر خالصہ کے ساتھ ہو اور وہ عہدہ دار تعلقہ ضلع نہو تو تاریخ پیشی سے تعلقدار کو اطلاع دیجائے گی تاکہ تعلقدار کسی کو منجانب سرکار پیروی کیلئے مقرر کرے اور کسی حالت میں کوئی ایسا فیصلہ بلا منظوری سرکار نافذ نہو سکیگا جس سے کوئی اراضی خالصہ علاقہ غیر خالصہ میں جاتی ہو۔

کھیتوں کی حدود کا قرار داد

دفعہ ۷ - اگر کسی موضع کے دو شخص کسی کھیت کے حدود کی نشاندہی قابض نے کی ہو اور اون کی نسبت کوئی نزاع نہو اور شکایت کی بنا پر پٹیل و پٹواری نے بھی اون کی صحت تسلیم کرلی ہو تو وہ حدود قایم کردیئے جائیں گے اگر کسی کھیت کے حدود کی نسبت نزاع ہو یا قابض اراضی حاضر نہو یا نشاندہی نہ کرے تو عہدہ دار بندوبست اور اگر بندوبست کا کام جاری نہ ہو تو تعلقدار مطابق کاغذ دفتر دیہی اور اگر بخلاف اندراجات دفتر دیہی قبضہ ایک سال سے زیادہ ثابت ہو اور اوسکی نسبت کوئی قانونی کارروائی نہ کیگئی ہو تو موافق قبضہ حدود قایم کرینگے۔

تصفیہ متنازعہ حدود بذریعہ ثالثی

دفعہ ۸ - اگر فریقین حدود کی نزاع رضامندی سے ثالثی سے سپرد کرنا چاہیں اور اوس کی درخواست تحریری پیش کریں تو عہدہ دار مجاز بغرض تصفیہ اوس مقدمہ ثالثی کے سپرد کریگا اور جو نزاع سپرد ثالثی کیا جائے اوس سے تمام احکام ثالثی بابت مقدمات دیوانی متعلق ہونگے اور جو اختیارات اون احکام کی رو سے عدالت کو حاصل ہیں وہ تعلقدار یا مہتمم بندوبست کو حاصل ہیں۔

حدود نمبر ہائے مساحت کا قیام یا ترمیم

دفعہ ۹ - علاقہ زیر بندوبست میں مہتمم بندوبست یا دیگر عہدہ دار جس کو اوسنے ایسا اختیار دیا ہو حدود موضع اور حدود نمبر مقبوضہ کے علامات قایم یا ترمیم کراسکیگا اور عہدہ داران متعلقہ اون کی نگہداشت کرینگے۔

نمبر مقبوضہ کی نسبت عہدہ دار بندوبست بذریعہ اشتہار جو بمقام چاوڑی یا نمبر کے متصل مشتہر کیا جائیگا قابضان اراضی کو حکم دیگا کہ حسب ہدایت مندرجہ اشتہار اپنے نمبرون کے علامات جو اندر میعاد معینہ جو ایک مہینہ سے کم نہو گی قایم یا ترمیم کریں اگر اندر میعاد اوس حکم کی

تعمیل نہو تو وہ عہدہ دار بندوبست اون علامات کا قیام و ترمیم خود کرائیگا اور اس کا خرچہ مثل بقایا ر مالگذاری پٹہ داروں سے وصول کرائیگا۔

حدود کی جسامت و شکل وغیرہ کا تعین بمنظوری اعلیٰ محکمہ مال ہوگا۔

دفعہ ۹۵۔ مواضع اور نمبروں کے علامات حدود کس جسامت اور شکل کے ہون گے اور کس شئے کے بنائے جائیں گے اوس کا قرار داد بلحاظ حالات مقامی و آب و ہوا و پائیداری و ارزانی اشیاء بمنظوری اعلیٰ محکمہ مال کیا جائیگا۔

بعد نفاذ بندوبست و علامات حدود کی نگرانی تعلقدار کے ذمہ ہوگی۔

دفعہ ۹۶۔ جبکہ کسی ضلع میں بندوبست نافذ ہو جاوے تو علامات حدود کی نگرانی تعلقدار کے ذمہ ہوگی تعلقداروں کی حفاظت و نگہداشت کے متعلق وہ تمام اختیارات عمل میں لاسکے گا جو بموجب دفعہ (۹۴) عہدہ دار بندوبست کو حاصل ہین۔

علامات حدود کی حفاظت کی ذمہ داری

دفعہ ۹۷۔ ہر ایک قابض اراضی کو لازم ہوگا کہ اراضی مقبوضہ کے علامات حدود کو اصلی حالت پر قائم رکھے اور اگر وہ اس میں قاصر رہے اور باوجود ہدایت عہدہ داران دیہی و تعلقہ ضروری مرمت نہ کرے تو حکام مال جنکا درجہ نایب تحصیلدار سے کم نہ ہو خود ضروری مرمت کراسکے اور اوسکا خرچہ مثل بقایائے مالگذاری پٹہ دار سے وصول کرین گے۔

علامات حدود کو ضرر پہونچانے وغیرہ کی سزا

دفعہ ۹۸۔ جس شخص پر تحقیقات سرسری میں اول یا دوم تعلقدار یا عہدہ دار بندوبست یا تحصیلدار کے سامنے ثابت ہو کہ اوسنے عمداً علامات حدود کو مٹایا۔ ہٹایا یا ضرر پہونچایا ہے تو وہ مستوجب تاوان ہوگا جس کی مقدار ہر مٹائے یا ہٹائے یا ضرر پہونچائے ہوئے علامات کی ترمیم یا قیام کے خرچ سے چہار چند تک ہو سکے گی اور اوس رقم سے علامات مذکور کی ترمیم یا قیام کرا دیا جائے گا۔

گاؤں ٹھان کے حدود کا تعین۔

دفعہ ۹۹۔ تعلقدار یا عہدہ دار بندوبست بپابندی قواعد و بہ تحفظ حقوق موجودہ قابضان اراضی کسی آبادی کے گاؤں ٹھان و مقام آبادی کے حدود کا تعین کریگا۔

بعض صورتوں میں اراضی گاؤں ٹھان پر کوئی محصول قایم نہ ہو سکے گا۔

دفعہ ۱۰۰۔ صور تہائے ذیل میں باغراض قانون ہذا کوئی محصول ایسی اراضیات پر جو کسی گاؤں تھان (مقام آبادی) کے اندر واقع ہون اور زراعت کے کام میں نہ لائی جاتی ہون قایم نہ ہو سکیگا۔

الف۔ جب کوئی شخص کسی اراضی پر تاریخ نفاذ قانون ہذا تک بلا ادائے محصول قابض رہا ہو اور جس نے آیندہ محصول ادا کرنیکا معاہدہ سرکار سے نہ کیا ہو یا جو ایسے قابض کا قایم مقام قانونی ہو

ب۔ جبکہ کسی اراضی کی نسبت کسی عہدہ دار مجاز نے بلا تعین میعاد معافی محصول حق

مقابضت کے لیے کوئی حکم یا سند عطائی ہو اور صورت تعین بھی گاؤن ٹہان (مقام آبادی) کے اندر کسی اراضی پر کوئی محصول بلا منظوری سرکار نہ لیا جا سکے گا۔

اراضی موقوعہ گاؤن ٹہان پر بلا اجازت قبضہ کی صورت مین کارروائی۔

دفعہ ۱۰۱ - اگر نفاذ قانون ہذا کے بعد کوئی شخص بلا اجازت تحریری حاکم مجاز کسی ایسی اراضی موقوعہ گاؤن ٹہان پر جو زراعت کیلئے مخصوص نہ کیگئی ہو قابض ہوجاوے تو تعلقدار ایسی اراضی کے حق مقابضت کا معاوضہ اوس سے وصول کر سکے گا یا اوس اراضی پر محصول قایم کریگا یا وصول معاوضہ و قیام محصول دونون کا حکم دیگا اور اگر کسی بدنیتی یا شرارت سے قبضہ کرنا ثابت ہو تو معاوضہ حق مقابضت سے دو چند مقدار تک تاوان لیگا۔

اور اگر اوس پر کوئی تعمیر ہوگئی ہو اور بلا اس تعمیر کے انہدام کے اغراض سرکاری یا رفاہ عام مین خلل واقع ہوتا ہو اور ختم تعمیر سے ایک سال سے زیادہ زمانہ نگذرا ہو تو تعلقدار بہ تحریر وجوہ تعمیر کنندہ کو بہ تعین میعاد جو چھ مہینے سے کم نہ ہوگی حکم دیگا کہ مکان توڑ کر اوسکا عملہ اوٹھا لیا جاوے - اگر وہ میعاد کے اندر تعمیل نہ کرے تو تعلقدار اوس تعمیر کو ضبط کر سکے گا۔

تعلقدار کے حکم سے ایک سال بعد عدالت دیوانی مین نالش نہو سکیگی۔

دفعہ ۱۰۲ - کسی عدالت دیوانی میں کوئی دعوی تعلقدار کے اوس حکم کی نسبت تاریخ حکم سے ایک سال کے بعد دائر نہو سکیگا جو حسب دفعہ (۱۰۱) صادر ہوا ہو۔

باب نہم

وصول رقم مالگزاری و دیگر مطالبات سرکاری

زر مالگزاری کی ادائی کی ذمہ داری کسپر ہوگی۔

دفعہ ۱۰۳ - ادائی زر مالگزاری کا سب سے پہلا ذمہ دار اراضی خالصہ کے لئے اوس اراضی کا پٹہدار اور اراضی غیر خالصہ کے لئے اوس کا اعلی حقدار ہوگا اور جب وہ ادائی مالگزاری مین قاصر رہے تو مالگزاری شکمیدار یا شریک اعلی حقدار یا قابض تحت یا اوس شخص سے جو فی الواقع اراضی پر قابض ہو وصول کیجا سکے گی لیکن جو رقم اوسنے پٹہدار یا اعلی حقدار کو قسط پر یا اوس کے بعد ادا کر دی ہو وہ اوس سے وصول نکیجائیگی۔ اور جو رقم اسطرح وصول کیگئی ہو وہ اوس پٹہدار یا اعلی حقدار سے مجرا دیسکیگی

مقدم دعاوی سرکار بابتہ رقم مالگزاری

تمام دعاوی کے مقابلہ مین مطالبہ سرکار مقدم ہے۔	**دفعہ ۹۹** کسی اراضی پر اوس کے متعلق مالگزاری کا مطالبہ دوسرے مطالبات پر خواہ وہ قرضہ ہون یا رہن یا ڈگری یا قرقی عدالت پر مبنی ہون

مقدم ہوگا اور اگر کسی اراضی کی حقیت جس پر ایسا مطالبہ سرکاری واجب الادا ہو منتقل ہو جائے تو وہ اراضی اور اوس کا منتقل کنندہ اوس مطالبہ سے سبکدوش نہ ہوسکیگا جس شخص کے ذمہ ایسا مطالبہ مالگزاری ہو جو اوس اراضی کی حقیت یا پیداوار موجودہ سے وصول نہ ہوسکتا ہو تو سوائے اراضی زیر مطالبہ کے اوسکی دوسری جائداد پر بھی ادائے مطالبہ مالگزاری کی ذمہ داری مقابلہ قرضہ یا ڈگری عدالت مقدم ہوگی۔ بشرطیکہ وہ جائداد قبل اسکے کہ وصول مطالبہ مذکور مین ضبط ہو بیع یا رہن یا ہبہ یا اور طرح پر منتقل یا مکفول یا قرق نہ ہو چکی ہو۔

ادائی مالگزاری مین پیداوار اراضی ملکفول متصور ہوگی۔	**دفعہ ۱۰۰** ہر سال کی پیداوار اراضی اوس سال کی مالگزاری وصول طلب کے بابت مکفول متصور ہوگی۔

تدابیر احتیاطی دربابت حفاظت رقوم مالگزاری

جو پیداوار بذریعہ فروخت وغیرہ منتقل کی گئی ہو اوسکو تا ادائی مالگزاری روکنا جائز ہے۔	**دفعہ ۱۰۱** جب کسی اراضی کی پیداوار کل یا جزو فروخت یا رہن یا اور کسی طور پر منتقل ہو جائے خواہ وہ عدالت یا اور کسی محکمہ جات کے حکم سے ہو یا قابض اراضی کی خواہش سے تو تا ادائی رقم مالگزاری منسوبہ

پیداوار مذکور کے اوس مطالبہ کو ریکارڈ یا پیدا یا فیصلہ ہو چکی ہو نہ ہو سکن کسی صورت میں پیداوار یا جزو پیداوار اراضی جو فروخت یا رہن یا منتقل ہوسکیگی جو یکسال سے زیادہ مدت کی رقم مالگزاری کیلیے نہ روکی جا سکیگی۔

وصول رقم مین اندیشہ ہو تو تعلقدار کا اختیار۔	**دفعہ ۱۰۲** اگر تعلقدار کو اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ کوئی قابض اراضی اوسکی رضامندی کے بغیر اس امر کا اندیشہ ہے کہ بصورت کاٹے جانے فصل

یا فروخت ہونے پیداوار کے کسی قطعہ اراضی کی رقم مالگزاری وصول نہ ہوسکیگی تو تعلقدار مذکور۔

الف یہ حکم دیسکیگا کہ اوس قطعہ اراضی کی فصل جستا وقتیکہ بابتہ رقم مالگزاری واجب الادا ہو بلا اطلاع اوس کے یا اوس عہدہ دار کے جسکو وہ اس کام کیلئے مقرر کرے نہ کاٹی جائے یہ اطلاع بذریعہ تحریر دیجائیگی جو بلحاظ حفاظت اعلامیہ جاری ہوگی اور اگر فصل کاٹی گئی ہو تو۔

ب یہ حکم دیسکیگا کہ ایسی فصل کو اوس اراضی سے جہان سے وہ کاٹی گئی ہو یا اوس

مقام سے جہاں ذخیرہ کیگئی ہو بغیر اجازت تحریری تعلقدار یا عہدہ دار دیگر مندرجہ بالا اوٹھا نہ لیجائے۔

ج۔ اس بات کی نگرانی کیلئے کہ فصل استادہ ناجایز طور پر کاٹی نہ جائے اور بلا اجازت اوٹھائی نہ جائے بقرار داد یا ہو اکسی محافظ کو مقرر کر سکے گا اپسے محافظ کی تنخواہ ہر ماہ سے زیادہ نہ ہو سکے گی اور مثل بقایا مالگذاری قابضین اراضی سے وصول کیجا سکے گی لیکن اگر پیداوار کی حفاظت ذریعہ ملازمان دیہی ممکن ہو تو تنخواہ دار محافظ کا تقرر نہ ہوگا۔

احکام متذکرہ دفعہ ۱۰۴ کی اجرائی اور ان کی خلاف ورزی کی سزا

دفعہ ۱۰۴۔ احکام مندرجہ ضمن (الف و ب) دفعۂ بالا مجموعی طور پر فواہ تمام تعلقہ یا قابضان اراضی کے نام مندرجہ کسی خاص قابض کے نام جاری ہو سکے گی۔

اگر احکام مذکور کا جملہ قابضان اراضی کے نام صادر کیے جائیں تو اون کا اجرا بذریعہ منادی ہوگا اور اونکی ایک نقل چاوڑی موضع کے کسی مقام عام پر چسپاں کیجائیگی اگر حکم بالاستثنا صادر کیئے جائیں تو اون کا اجرا ہر ایک قابض اراضی متعلقہ کے نام علیحدہ علیحدہ ہوگا اگر کوئی شخص ایسے اجرا شدہ احکام کی خلاف ورزی کرے یا ایسی خلاف ورزی میں اعانت کرے تو تعلقدار کے یا مرہ سرسری دریافت میں جرم ثابت ہونے کے بعد مستوجب سزائے جرمانہ ہوگا جسکی تعداد اوس اراضی کے محصول کے دوچند سے زیادہ نہ ہو سکے گی جسکی پیداوار کے متعلق یہ جرم وقوع میں آیا ہے۔

پیداوار اراضی کو کاٹنے یا اوٹھا لیجانے کی ممانعت اس مدت طویل مدت تک نہ کیجائیگی جس سے مال خراب ہو۔

دفعہ ۱۰۵۔ تعلقدار اتنی مدت تک پیداوار اراضی کو کاٹنے اور اوٹھا لیجانے سے نہ روک سکیگا جس سے مال خراب ہو جائے اور اگر تاریخ قرقی سے دو مہینے کے اندر یا دو مہینے سے کم اوس مدت کے اندر جو تعلقدار نے خاص صورت میں مقرر کرے رقم مالگذاری ادا نہ ہو تو تعلقدار خواہ مال کو واگذاشت کرکے حسب احکام مندرجہ باب ہذا دوسری تدابیر وصول رقم مالگذاری عمل میں لائیگا خواہ اوس مال مقروقہ میں سے اسقدر مال جسکی قیمت اوسکے مالگذاری بقیہ کا فی ہو بموجب اون احکام کے ہراج کریگا جو مال منقولہ کے ہراج کیلئے بغرض وصول مالگذاری باب ہذا میں مندرج ہیں۔

رقم مالگذاری کے لئے موضع یا جزو موضع کی ضبطی۔

دفعہ ۱۰۶۔ جب اراضی مقبوضہ کل یا جزو موضع ہو اور تعلقدار کو اس امر کے باور کرنیکی وجہ ہو کہ بوجہ تنازع باہمی حصہ داران یا کسی اور وجہ سے اوسکی مالگذاری اقساط معینہ پر وصول نہ ہو سکیگی تو تعلقدار اوس موضع یا جزو موضع کو عارضی طور پر ضبط کر سکیگا اور اوس کا اہتمام خود اپنے ہاتھ میں لے سکیگا یا اوس عہدہ دار یا کارندہ کے سپرد کریگا جسکو

اوس نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو۔
احکام محکومۂ دفعہ (۱۲۵) کسی ایسے موضع یا جز و موضع سے بھی متعلق ہونگے جو حسب دفعہ ہذا عارضی طور پر ضبط کیا گیا ہو اور جو رقم آمدنی موضع یا جز و موضع سے بعد منہائی خرچہ قرقی و انتظام اراضی و ادائی رقم مالگزاری و خرچہ پیمایش و بندوبست بشرطیکہ حسب دفعہ (۰۰) ہو فاضل رہے آخر میں شخص مستحق کو ملنے کیلئے بطور امانت جمع رہیگی یا بپابندی احکام صوبہ دار تعلقدار شخص مستحق کو ادا کرے گا۔

ضمانت دینے کی صورت میں تدابیر احتیاطی موقوف رہین گی۔

دفعہ ۱۱۱ - تدابیر احتیاطی محکومۂ دفعات (۱۰۶) لغایت (۱۱۰) اسوقت موقوف یا ترک ہوسکینگی جبکہ شخص ذمہ دار ادائی مالگزاری جملہ خرچہ قرقی و انتظام اراضی تا وقت واگذاشت ادا کرے اور ضمانت معتبر اس امر کی داخل کرنے کہ تاریخ یا اقساط معینہ پر جیسی کہ صورت ہو رقم مالگزاری ادا کرے گا۔

طریقہ اقساط مالگزاری

وصول رقم کی تاریخ ادا اقساط کو سرکار عالی معین کرینگے۔

دفعہ ۱۱۲ - ۱۔ رقم مالگزاری سوائے صورتہائے متذکرہ دفعات (۱۰۶) لغایت (۱۱۰) اون اقساط اور تاریخوں اور مقامات میں اور اون اشخاص کو ادا کیجائیگی جو بحکم سرکار عالی اس غرض کے لئے مقرر ہون۔
۲۔ کوئی عہدہ دار کوئی قسط تاریخ معینہ کے قبل وصول نہ کر سکے گا۔

باقی داران

باقی اور باقی دار۔

دفعہ ۱۱۳ - رقم مالگزاری جو حسب متذکرہ صدر ادا نکیجائے باقی مالگزاری کہلائے گی اور وہ اشخاص جن کے ذمہ باقی حسب دفعہ (۱۰۳) یا اور کسی دفعہ کے واجب الادا ہو باقی دار لکھے جائین گے۔

ذمہ داری جو عدم ادائے باقی کی صورت میں پیدا ہوگی۔

دفعہ ۱۱۴ - جب باوجود انقضائے وقت معینہ کوئی قسط پورے طور پر ادا نہ کیجائے تو تعلقدار سالم رقم مالگزاری بابتہ سال رواں جو باقی دار کے ذمہ واجب الادا ہو اور نیز اوس قدر سود تا وان جو بموجب شرح معینہ سرکار وصول کیا جا سکتا ہو دونوں کے وصول کیلئے تدابیر عمل میں لاسکے گا لیکن جب اوسکو اطمینان ہوجائے کہ وجہ بقایا محض ناداری ہے تو وہ جرمانہ یا سود معاف اور اگر وصول ہو چکا ہو تو مسترد کر سکے گا۔

حساب مصدقہ باقی کی بابتہ ثبوت قطعی ہوگا۔	**دفعہ ۱۱۵** ۔ رقم بقایا کے وجوہ یا تعداد یا اس امر کے بابت کہ وہ بقایا کس شخص کے ذمہ ہے حساب مصدقہ پٹیکار یا دیگر عہدہ دار تعلقہ میں کا درجہ

پٹیکار سے زیادہ ہو ثبوت قطعی ہوگا ایسا حساب مصدقہ پہونچنے پر ایک ضلع کا تعلقدار دوسرے ضلع کی بقایائے مالگزاری کے وصول میں حسب احکام مندرجہ باب ہذا اوسی طرح کارروائی کرے گا گویا وہ باقی اوسی کی ضلع کی ہے۔

وصول باقیات مالگزاری

تدابیر وصول۔	**دفعہ ۱۱۶** ۔ بقایا یا مالگزاری تدابیر مفصلہ ذیل سے وصول کیجاسکیگی

اور حتی الامکان تدابیر مذکور اوسی سلسلہ سے کام میں لائی جائینگی جو ذیل میں درج ہے۔

الف ۔ بذریعہ اجرائی اطلاعنامہ بنام باقیدار بموجب دفعہ (۱۱۸)

ب ۔ بذریعہ قرقی و نیلام مال منقولہ باقیدار بموجب دفعہ (۱۱۹)

ج ۔ بذریعہ قرقی و نیلام جائداد غیر منقولہ باقیدار بموجب دفعہ (۱۲۰)

د ۔ بذریعہ گرفتاری و حراست باقیدار بموجب دفعہ (۱۲۲)

ہ ۔ بذریعہ قطع ضبطی حق متعلقہ اراضی جسکی بابتہ باقی واجب الوصول ہو بموجب دفعہ (۱۲۴)

و ۔ بذریعہ ضبطی اراضی موضع غیر خالصہ یا جزو موضع مذکور جسکی بابتہ باقی واجب الوصول ہو بموجب دفعہ (۱۲۵)

تدابیر مفصلہ بقایا سنین ماضیہ و سال حال دونوں سے متعلق ہیں۔	**دفعہ ۱۱۷** ۔ تدابیر مفصلہ بالا وصول بقایا سنین ماضیہ و سال رواں دونوں کیلئے عمل میں لائی جاسکیں گی لیکن ترجیح مندرجہ دفعہ (۱۰۵) صرف

بقایا و سال جاریہ سے اور ترجیح مندرجہ دفعہ (۱۰۴) بقایا سہ سالہ سے متعلق ہوگی الا اوس صورت مین کہ کسی باقی کیلئے کسی تدبیر کا آغاز تو اوسی سال میں ہو چکا ہو جس سال کی وہ باقی ہے لیکن اوس کی تعمیل کاملا ختم سال تک نہ ہوئی ہو اور کارروائی جاری ہو۔

اطلاعنامہ مطالبہ

اطلاعنامہ مطالبہ کب اور کون جاری کیگا اور اوسکا خرچہ۔	**دفعہ ۱۱۸** ۔ تحصیلدار باقی قرار پانیکی تاریخ گزرنے کے بعد کسی روز باقیدار کے نام اطلاعنامہ مطالبہ جاری کرسکیگا اور اطلاعنامہ مطالبہ کا خرچہ جب رقم

مطالبہ کا شرح حسب ذیل (جب رقم مطالبہ دس روپیہ سے زاید نہ ہو تو دو آنے اور دس روپیہ سے زاید مگر بیس سے زاید نہ ہو چار آنہ اور دیگر تمام صورتون مین آٹھ آنے) وصول کیا جاسکیگا۔

قرقی و نیلام مال منقولہ باقیدار۔

دفعہ ۱۱۹ تحصیلدار مال منقولہ باقیدار کو قرق و نیلام کریگا اور ایسی قرقی معرفت اون عہدہ دارون یا اہلکارون کے عمل مین آئیگی جنکو وہ اس کام کیلئے مقرر کرے۔

قرقی و نیلام جائداد غیر منقولہ باقیدار۔

دفعہ ۱۲۰ تعلقدار اول یا دوم یا سوم تعلقدار باقیدار کی جائیداد غیر منقولہ (سوائے اراضی متعلقہ کے) قرق کریگا لیکن جب ایسی قرقی دوم یا سوم تعلقدار کے حکم سے ہوئی ہو تو اسکا نیلام بجز منظوری اول تعلقدار کے نہ ہوگا۔

کون جائداد باقیدار [illegible]

دفعہ ۱۲۱ باقیدار کی وہ تمام جائداد دفعات ماسبق کے مطابق قرقی و نیلام سے مستثنے رہیگی جو حسب ضابطہ دیوانی تعمیل ڈگری عدالت میں قرقی و نیلام سے مستثنے ہو تعلقدار کا حکم نسبت اس امر کے کہ باقیدار کی کونسی جائداد قرقی و نیلام سے مستثنے ہے قطعی ہوگا۔

گرفتاری و قید

باقیدار کی گرفتاری اور اوسکو جیل دیوانی میں بھیجنے کا اختیار۔

دفعہ ۱۲۲ باقی قرار پانے کے بعد جب کوئی اور صورت وصول تقاضا کی ممکن نظر نہ آئے تو تعلقدار کو یہ اختیار ہے کہ ضلع یا تحصیل میں دس روز تک زیر حراست رکھا جائے لیکن مدت مذکورہ کے اندر باقی معہ تاوان یا سود و اخراجات گرفتاری منجانب باقیدار یا منجانب اوسکے ادا نہ ہو اور جب باقی وصول ہو جائے تو فوراً باقیدار رہا کر دیا جائیگا جب دس روز کے عرصہ میں رقم واجب الوصول وصول نہ ہو تو تعلقدار کو اختیار رہیگا کہ اوسے بھیجیا اگر اوسکی دانست میں مناسب ہو تو دس روز کے اختتام کے قبل ہی اپنے ضلع کے محبس دیوانی میں اوس باقیدار کو بذریعہ حکمنامہ زیر حراست بھیجنے کا روانہ کرے لیکن کوئی باقیدار ایک مہینہ سے زیادہ مدت تک قید نہ کیا جائیگا۔

اختیارات گرفتاری۔

دفعہ ۱۲۳ اس امر کا قرار داد کہ اختیار گرفتاری حسب دفعہ ۱۲۲ کس عہدہ دار یا کس قدر روپیہ سے زیادہ باقیدارون کو حاصل ہے اور خرچ گرفتاری و خوراک کی کیا شرح لیا ہو اعلی حکمہ مال بمنظوری سرکار [illegible] مشتہر کریگا۔

[illegible] قانون [illegible] دفعہ [illegible] ہوگی۔

قرقی حق مقابضت و بیدخلی باقیدار

حق مقابضت کا قرق و بحال ہونا۔

دفعہ ۱۲۴ لشہ - تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ اوس اراضی مقبوضہ کو جسکی بابت مالگذاری باقی ہو۔ قرق کرکے اوس قدر مدت کیلیے قبول پر دے جو دس سال سے زاید نہو۔ لیکن اگر اسکی رائے میں اراضی مذکور کا بحال کیا جانا مناسب ہو تو تعلقدار سرکار کی منظوری سے اراضی کے حق مقابضت کو بحال کریگا۔ ایسی اراضی کے نیلام یا قبولیت یا دوسرے انتظام مین کوئی رقم وصول ہو تو باقی دار کے حساب میں جمع کی جائیگی۔

قرقی مواضع

باقیدار کا موضع ضبط کرنے اور انتظام کا اختیار۔

دفعہ ۱۲۵ - اگر اراضی جسکی بابت باقی واجب الادا ہو سالم موضع یا جزو موضع ہو اور جملہ تدابیر متذکرہ بالا کسی تدبیر کا عمل مین لانا تعلقدار قرین مصلحت نسمجھے تو وہ اوس موضع یا جزو موضع کو بعد حصول منظوری صوبہ دار ضبط کر سکے گا۔

ایسی منضبطہ اراضی اصل قابض یا حصہ دار کے جملہ افعال اور نیز ہر ایک مواخذہ اور ذمہ داری سے جو اراضی مذکور سے متعلق یا کسی حصہ دار یا اصل قابض کے مقابل واقع ہو تا بجد مالگذاری سرکار بری ہو بحق سرکار متصور ہو جائیگی لیکن دیگر امور میں قابض کا دلی حق زایل نہ ہوگا۔

تعلقدار اوس اراضی منضبطہ کا انتظام اوسکے اصل قابض یا حصہ داروں سے علیحدہ کرکے بطور خود یا بانتظام کسی کارندہ کیے جسکو وہ مناسب خیال کرے کریگا اور تمام زر لگان اور منافع آسامیون سے وصول کریگا۔ ادائے رقم بقایا کے بعد جائداد پھر اوسکے اصل قابض کی طرف منتقل ہو جائیگی۔

مصرف بیشی آمدنی اراضی منضبطہ کا۔

دفعہ ۱۲۶ - آمدنی اراضی منضبطہ بعد وضع خرچہ ضبطی و انتظام اراضی و رقم مالگذاری سال جاریہ و اخراجات یا الیشن دیگر مطالبات بموجب احکام مندرجہ دفعہ ۷۷ ہو) اور سب پچھلی باقی سالہ ادا کرنے میں صرف کی جائیگی۔

واگذاشت موضع منضبط۔

دفعہ ۱۲۷ - جب بادفعہ (۱۲۵) کسی موضع یا جزو موضع کی ضبطی ہو جانے کے بعد ۱۲ سال کے اندر اصل قابض موضع یا جزو موضع مذکور اپنے واگذاشت کی درخواست کرے تو تعلقدار اوس کو واگذاشت دار اوسکا انتظام پھر اوس کے سپرد کر سکے گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ

لشہ بموجب قانون نشان ۱۷ مختلف ترمیم کیگئی۔

باقی کا ملا ادا ہو چکی ہو یا اوس میعاد میں ادا کر دیجائے جو تعلقدار معین کرے اور نیز تعلقدار زراعت بابتہ اوس سال کے جسمین واگذاشت کی درخواست پیش ہوئی ہو بعد منہائی رقم باقی و دیگر جمع اخراجات اصل قابض کو واپس کر سکیگا لیکن پہلے سالوں کا زر فاضل اگر کچھہ ہو تو اوسکا تصفیہ سرکار سے ہوگا اغراض دفعہ ہذا کے لیے میعاد بارہ سال تک کا شمار یکم امرداد سے کیا جائیگا جو ضبطی کے بعد پہلے واقع ہو۔

مرضع وغیرہ اندرون بارہ سال واگذاشت نہ ہونیکی صورت مین شریک خالصہ ہوگا

دفعہ ۱۲۸۔ اگر ضبطی موضع یا جز و موضع سے بارہ سال کے اندر درخواست واگذاشت پیش نہ ہو یا اندرون میعاد معینہ باقی کے ادا کرنے میں قابض قاصر رہے تو وہ بحصول منظوری سرکار شریک خالصہ کر لیا جائیگا۔ اور کوئی بار و اخذہ یا ذمہ داری اوس موضع یا جز و موضع سے متعلق و موثر نہ رہیگی جسکو اوس کے اصل قابض یا کسی عہدہ دار یا اونسے پہلے کسی مستحق نے پیدا کیا ہو یا اون کے یا اونمین سے کسی ایک کے مقابلہ میں کسی طرح عاید ہوگئی ہو لیکن قابضان اراضی کے ذاتی حقوق مین اس سے کچھہ خلل نہ آئے گا۔

موقوفی کارروائی وصول باقیات

بصورت ضمانت پیش کرنے یا ادائی رقم کے کارروائی تدبیر وصول موقوف ہوگی۔

دفعہ ۱۲۹۔ جب تعلقدار یا اوس عہدہ دار کے سامنے جسکو اس غرض کیلئے تعلقدار نے مقرر کیا ہو اور باقیدار کے مقید ہونیکی صورت مین عہدہ دار محبس کے سامنے حسب اطمینان تعلقدار یا دیگر عہدہ دار مذکورہ بالا ادائے باقیات و دیگر اخراجات کیلئے معتبر ضمانت یا نقد رقم داخل ہو جائے تو وہ فوراً حراست یا قید سے رہا کر دیا جائیگا کوئی شخص جسکے مقابلہ مین کسی تدبیر سے وصول کی کارروائی کسی عہدہ دار کے سامنے جاری ہو بنظاہر کر کے رقم مطلوبہ اوس عہدہ دار کے پاس داخل کر سکیگا کہ اوسکو رقم مذکور کی ادائی میں عذر ہے۔

طریقہ کارروائی نیلام و اشاعت اشتہار۔

دفعہ ۱۳۰۔ جب کوئی حکم جائداد باقیدار کے نیلام کیلئے بموجب احکام باب ہذا صادر کیا جائے تو تحصیلدار یا کوئی اول یا دوم یا سوم تعلقدار ایک اشتہار بزبان ملکی و نیز اردو جاری کریگا۔ اشتہار میں امور مندرجہ ذیل درج ہونگے۔

الف۔ وقت و مقام نیلام۔

ب۔ نیلام کس کی منظوری سے ختم ہوگا۔

ج۔ جائداد نیلام شدنی اراضی مالگزاری ہو تو اوس کا رقبہ و محاصل۔

د۔ دیگر مراتب جو تعلقدار ضروری خیال کرے۔

ایسا اشتہار جائداد جس موضع مین ضبط ہوئی ہو اوس موضع کی چاوڑی یا کسی دوسرے مقام مین اور کچہری تحصیلدار مین منظر عام پر چسپان کیا جائیگا اور اوسکا مضمون بذریعہ منادی اوس موضع میں جہان جائداد ضبط ہوئی اور نیز اون مقامات میں جہان تعلقدار مناسب سمجھے مشتہر کیا جائیگا۔ نیلام شدنی جائداد غیر منقولہ ہو تو اشتہار کی ایک نقل کچہری تعلقداری میں بھی منظر عام پر چسپان کیجائیگی اور اوسکا مضمون بذریعہ منادی مستقر ضلع میں شایع کیا جائیگا اور ہر اشتہار کیلئے تعلقدار مجاز ہوگا کہ طریق مذکورۂ بالا کے علاوہ اور کسی طریق سے بھی اسکی اشاعت کرے۔

عذرداری متعلق جائداد مقروقہ

دفعہ ۱۳۱۔ جب کسی جائداد کی نسبت جسکے نیلام کا اشتہار جاری کیا گیا ہو اور وہ از قسم اراضی مقبوضہ نہ ہو جسکا حق مقابضت قطعی طور پر سرکار مین حسب دفعہ (۱۲۴) ضبط کیا گیا ہو کوئی عذرداری کسی شخص کیجانب سے پیش ہو تو تعلقدار بطور سرسری اسکی تحقیقات اور تصفیہ کریگا اور باستثنار اوس جائداد کے جسکے متعلق عذرداری منظور ہو جائے باقی جائداد کے نیلام کا حکم دیگا۔

نیلام کون اور کس وقت کریگا۔

دفعہ ۱۳۲۔ نیلام بمعرفت اون اشخاص کے جنکو تعلقدار اس کام کیلئے مقرر کرے کچہری کے معمولی اوقات میں جب روز تعطیل عام نہ ہو ہوگا اور اشتہار مذکورہ دفعہ (۱۳۰) کے جاری ہونیکے اگر جائداد غیر منقولہ ہو تو اقل درجہ تیس دن اور اگر منقولہ ہو تو سات دنکے اندر نہ ہوسکیگا لیکن یہ حکم کسی مال سے جو جلد بگڑنے والا ہو متعلق نہ ہوگا اور ایسا مال بلا لحاظ پابندی مدت مذکورہ کے حسب صوابدید عہدہ دار نیلام کنندہ فوراً نیلام کردیا جائیگا اور وہ نیلام اوسی کے اختیار میں مختتم ہوگا تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ بوجہ موجہ نیلام وقتاً فوقتاً ملتوی رکھے۔

نیلام کب موقوف ہوسکتا ہے۔

دفعہ ۱۳۳۔ تاریخ معینہ نیلام سے پہلے کسی وقت رقم بقایا معہ دیگر اخراجات جائز نیلام کنندہ یا اوس شخص کے پاس جو حسب دفعہ (۱۲۳) رقم مالگذاری وصول کرنیکے لئے مقرر ہوا ہو منجانب باقیدار داخل ہو جائے یا حسب دفعہ (۱۲۹) ضمانت معتبر پیش ہو تو نیلام فوراً موقوف کردیا جائیگا۔

نیلام کسکی منظوری سے مختتم ہوگا۔

دفعہ ۱۳۴۔ ہر نیلام بابت جائداد غیر منقولہ بمنظوری تعلقدار اور بابتہ جائداد منقولہ بمنظوری اوس عہدہ دار کے مختتم ہوگا جسکو تعلقدار نے بذریعہ حکم عام یا خاص اختیار دیا ہو۔

طریقہ ادائی زرثمن نیلام۔

دفعہ ۱۳۵۔ مشتری نیلام کو لازم ہے کہ زرثمن حسب ہدایات ذیل داخل کرے۔

الف - جب نیلام ایسے عہدہ دار کے باعث تکمیل کو پہونچے جو خود اوسکو منظور و مختتم کرنیکا مجاز ہو تو -

۱ - بابتہ مال منقولہ کل رقم بفور ختم نیلام یا اوس میعاد کے اندر جو عہدہ دار نیلام کنندہ مقرر کرے -

۲ - بابتہ جائداد غیر منقولہ بفور ختم نیلام ایک ربع بطور امانت اور باقی کل رقم تاریخ نیلام سے ۳۰ دن کے اندر اور اگر تیسویں دن کوئی تعطیل عام ہو تو ختم تعطیل کے بعد پہلے روز -

ب - جب نیلام ایسے عہدہ دار کے روبرو تکمیل کو پہونچے جو خود اوسکو منظور و مختتم کرنیکا مجاز ہو تو -

۱ - بفور تکمیل نیلام ربع رقم بطور امانت -

۲ - باقی کل رقم بابتہ جائداد منقولہ منظوری نیلام کی اطلاع پانیکی تاریخ کو قبل غروب آفتاب اور بابتہ جائداد غیر منقولہ اطلاع یابی منظوری کے تیس دن کے اندر اور اگر تیسویں دن کوئی تعطیل عام ہو تو ختم تعطیل کے بعد پہلے روز -

اوقات مقررہ زرثمن داخل نہونیکی صورت میں مکرر نیلام ہوگا -

دفعہ ۱۳۶ - زرثمن اوقات مقررہ دفعہ بالا پر داخل نہ ہو تو زر امانت (اگر کوئی ہو) بعد وضع اخراجات سرکار میں ضبط اور از سر نو نیلام کیا جائے گا - اور ایسا ہر نیلام ثانی جب وہ بروز مقررہ و جلسہ نیلام اولی میں نہ ہو تو اوس کے لئے حسب دفعہ (۱۳۰) اشاعت اشتہار کی کارروائی کیجائیگی - نیلام ثانی جب بالآخر ختم ہو اگر وہ رقم نیلام اولی کے بمقابلہ کم ہو تو مشتری نیلام اولی سے وہ کمی مثل باقی مالگزاری وصول کیجائیگی اور جائداد نیلام شدہ و رقم امانت منضبطہ پر مشتری نیلام اولی کو کوئی حق نہ ہوگا -

زرثمن کی رسید دیجائیگی اور نیلام مستمسنہ قطعی ہوگا -

دفعہ ۱۳۷ - زرثمن ادا ہونے پر مشتری نیلام کو رسید دیجائیگی اور کل زرثمن ادا ہونے کے بعد نیلام مذکور بہ تبعیت احکام دفعہ (۱۳۸ و ۱۳۹) بمقابلہ جمیع اشخاص دیگر بحق مشتری قطعی ہوجائیگا -

درخواست فسخ نیلام جائداد غیر منقولہ

دفعہ ۱۳۸ - تاریخ نیلام جائداد غیر منقولہ سے تیس دن کے اندر کسی وقت تعلقدار کے سامنے درخواست فسخ نیلام بربنائے ناجوازی کارروائی یا غلطی نفس الامری یا فریب متعلق عمل نیلام یا اشاعت اشتہار ہوگزرانیگی لیکن کوئی نیلام بصورت ایسی درخواست کی بنا پر اوس وقت تک فسخ نہ ہوگا جب تک کہ درخواست گذار بہ اطمینان تعلقدار یہ ثابت نہ کرے کہ اوس کے حق میں بوجہ اوس ناجوازی یا غلطی یا فریب کے نقصان ہوا ہے ... منظوری درخواست نہ کرے

تعلقدار حکم فسخ نیلام اس ہدایت کے ساتھہ دیگا کہ از سر نو نیلام کیا جاوے۔

حکم منظوری یا فسخ نیلام۔

دفعہ ۱۳۹ - اگر درخواست فسخ نیلام حسب دفعہ بالا پیش نہ ہو یا پیش ہو کر نامنظور ہو جاوے تو تعلقدار منظوری نیلام کا حکم صادر کریگا اور اگر وہ خیال کرے کہ وجہ جو نیلام قابل فسخ ہے گو اوس درخواست نامنظور شدہ میں وہ وجوہ درج نہ تھے تو اپنے وجوہ قلمبند کر کے حکم فسخ نیلام صادر کر سکیگا۔

واپسی زرثمن بصورت نامنظوری یا فسخ نیلام۔

دفعہ ۱۴۰ - جب نیلام کسی جایداد کا نامنظور یا فسخ کیا جاوے تو مشتری زرثمن یا امانت کے واپس پانیکا مستحق ہوگا۔

اراضی مقبوضہ نیلام شدہ پر مشتری کو قبضہ دلانا اور کاغذات دیہی میں بطور ایسے مالک اوسکا نام درج کرنا۔

دفعہ ۱۴۱ - جب اراضی مقبوضہ کا نیلام جسکی بابت بقایائے مالگزاری واجب الوصول ہو حسب قاعدہ مرقومہ بالا بحال رکھا جاوے تو تعلقدار مشتری نیلام کو اوس پر قبضہ دلائیگا اور اس مضمون کا صداقتنامہ عطا کریگا کہ اوس شخص نے حق قبضہ اراضی خرید کیا ہے صداقتنامہ مذکور واسطے انتقال اوس اراضی کے سند تصور ہوگا اور مشتری نیلام کا نام کاغذات دیہی میں بطور ایسے درج ہوگا اور کوئی نالش عدالت دیوانی میں مقابل اوس مشتری کے جس کا نام صداقتنامہ مذکور میں درج ہو اس بنیاد پر سماعت نہ کیجاویگی کہ صاحب صداقتنامہ نفس الامری مشتری نہیں ہے بلکہ بربنیاد معاہدہ باہمی صداقتنامہ اوس کے نام کرا لیا گیا تہا۔

زرثمن نیلام کا انتظام۔

دفعہ ۱۴۲ - زرثمن بعد اس کے کہ نیلام ختم ہو جاوے اولاً بہ ادائے خرچہ نیلام اور اوس کے بعد اون رقوم بقایا کے ادا میں جو بتاریخ ختم ہونے نیلام کے باقیدار کے ذمہ واجب الادا اور مثل باقیات مالگزاری قابل وصول ہوں صرف کیا جاویگا اور اگر کچہہ رقم بچیگی وہ اوس شخص کا حق ہوگی جسکی جایداد نیلام ہوئی ہو۔ اخراجات نیلام بموجب قواعد و احکام منظورۂ سرکار مشخص کئے جاوینگے۔

ذمہ داری مشتری بابتہ ادائی مالگزاری۔

دفعہ ۱۴۳ - جس شخص کا نام صداقتنامہ نیلام میں بطور مشتری کسی حق قابضیت اراضی سرکاری کے لکہا جاوے وہ جملہ اقساط مالگزاری کے ادا کا ذمہ دار ہوگا جو تاریخ نیلام کے بعد اوس اراضی کے بابتہ واجب الوصول ہوں۔

کونسی رقوم حسب احکام باب ہذا وصول ہونگی۔

دفعہ ۱۴۴ - تمام رقوم سرکاری متعلق ابواب ذیل حسب احکام باب ہذا وصول کیجا سکینگی۔

۱ - مالگزاری اراضی۔

۲ - پٹی۔

۳- نذرانہ۔
۴- پیشکش۔
۵- محصولات۔
۶- لوکل سیس۔
۷- جرمانہ وتاوانات۔
۸- آمدنی اراضیات۔
۹- رسوم۔
۱۰- فیس۔
۱۱- اخراجات۔
۱۲- سود وعدہ خلافی۔
۱۳- رقوم اجارہ۔
۱۴- رقوم جو ضمانت داروں سے واجب الوصول ہوں۔
۱۵- تمام رقوم جن کی نسبت قانون ہذا یا دوسرے کسی قانون میں حکم دیا گیا ہو کہ وہ مثل باقیات مالگزاری وصول کیجائیں۔

باب دہم

ضابطہ کارروائی عہدہ داران مال

عہدہ داران مال اپنے بالادست کے تابع رہینگے۔

دفعہ ۱۴۵۔ ہر عہدہ دار مال تمام سرکاری کاموں اور کارروائیوں میں اس امر کے متعلق کہ وہ اپنا کار منصبی کس مقام میں کس وقت اور کس طریقہ سے کرے اپنے بالادست کے حکم و نگرانی کے تابع ہوگا۔ بشرطیکہ قانون میں کوئی صریح حکم اسکے خلاف موجود نہو۔

شہادت وپیشی دستاویز وغیرہ کیلئے طلبنامہ جاری کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۱۴۶۔ ہر عہدہ دار مال جبکہ عہدہ تحصیلدار یا مددگار مہتمم بندوبست سے کم نہ ہو کسی تحقیقات کی غرض سے جبکہ وہ مجاز ہو کسی شخص کے نام طلبنامہ جاری کرسکیگا کہ شخص مذکور بحیثیت فریق اظہار یا بحیثیت گواہ شہادت دینے کیلئے اسکے سامنے حاضر ہو یا کوئی دستاویز یا شئے (جسکی کہ ضرورت ہو) پیش کرے۔ عہدہ دار مذکور کو کسی شخص کو جسکے نام طلبنامہ جاری کیا گیا ہو حاضری یا پیشی دستاویز یا شئے دیگر پر مجبور کرنیکے لئے وہ کل اختیارات حاصل ہونگے جو حسب ضابطہ

دیوانی عدالت دیوانی کو حاصل ہین۔

ہر شخص پر جسکے نام طلبنامہ جاری ہوا ہو لازم ہوگا کہ اصالتاً یا بذریعہ مختار عیسی کہ اطلاعنامہ مین ہدایت ہو حاضر ہو۔ اور جس امر کے متعلق اسکا اظہار یا شہادت قلمبند ہو صحیح صحیح بیان کرے اور دستاویز و اشیاء مطلوبہ پیش کرے۔

طلبنامہ کی ترتیب و اجراء تعمیل۔

دفعہ ۱۴۷۔ طلبنامہ کی ترتیب و اجراو تعمیل سے ضابطہ دیوانی کے احکام بہ تبادیل مراتب قابل تبدیل متعلق ہونگے۔

کوئی فریق جب گواہون کو حاضر کرانا چاہیے تو زر خوراک کی نسبت ضابطہ دیوانی کی پابندی۔

دفعہ ۱۴۸۔ اگر کوئی فریق کسی تحقیقات باضابطہ سرسری میں گواہونکو حاضر کرنا چاہے تو اوسکو حسب قواعد مندرجہ ضابطہ دیوانی دربارہ طلبنامہ و خرچہ و خوراک گواہان کاربند ہونا چاہیے۔

تحقیقات باضابطہ

تحقیقات باضابطہ مین قلمبندی شہادت کا طریقہ۔

دفعہ ۱۴۹۔ تحقیقات باضابطہ مین پوری شہادت زبان اردو میں عہدہ دار تحقیقات کنندہ اپنے قلم سے لکھیگا یا اپنے روبرو اور اپنی ذاتی نگرانی میں اسطرح کہ خود سن سکے قلمبند کرائیگا اور اسپر دستخط کریگا۔

ان صورتون میں جبکہ شہادت عہدہ دار تحقیقات کنندہ اپنے قلم سے نہ لکھ سکے تو اظہار لئے جانیکے اثنا میں اوس گواہ کے اظہار کے مضمون کی یادداشت اپنے قلم سے لکھتا جائیگا اور اوسپر اپنے دستخط کرکے مثل میں شامل کرائیگا۔ اگر عہدہ دار مذکور ایسی یادداشت کے قلمبند کرنے میں معذور ہو تو اپنی معذوری کی وجہ لکھدیگا۔

طریقہ تحریر فیصلہ۔

دفعہ ۱۵۰۔ ہر ایک فیصلہ بعد ختم تحقیقات عہدہ دار مجاز اپنے قلم سے لکھیگا اور اوسمین مفصل طور پر وہ دلایل جنپر تجویز مبنی ہو قلمبند کریگا۔

تحقیقات سرسری

طریقہ تحقیقات سرسری۔

دفعہ ۱۵۱۔ تحقیقات سرسری مین عہدہ دار مجاز اثنار تحقیقات میں ایک یادداشت کارروائی متعلقہ کی اپنے قلم سے اردو زبان میں لکھیگا جسمین تمامی ضروری بیانات فریقین مقدمہ کے اور خلاصہ شہادت کا اور تجویز معہ خلاصہ دلایل درج ہوگی لیکن عہدہ دار تحقیقات کنندہ

جن مقدمات کی سرسری تحقیقات کرنیکے لئے اس قانون میں ہدایت ہے اون میں کلاً یا جزاً بصورت منا
بموجب اون قواعد کے عمل کریگا جو تحقیقات باضابطہ کیلئے نافذ ہین۔

تحقیقات باضابطہ و سرسری کی روبکار عدالت متصور ہوگی اور وہ علانیہ کیجائیگی

دفعہ ۱۵۲۔ تحقیقات باضابطہ یا سرسری محکومہ قانون ہذا میں بہ اغراض دفعات (۱۹۵ و ۱۹۳ و ۲۱۱ و ۲۲۸) مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی نشان سنہ ۱۳۲۴ ف عہدہ داران کی کارروائی۔ کارروائی عدالت اور اوسکا محکمہ عدالت دیوانی متصور ہوگا۔ ہر کام اور فیصلہ تحقیقات باضابطہ یا سرسری کا بالاعلان ہوگا اور ضرور ہوگا کہ فریقین مقدمہ یا اون کے مختار مجاز کو حسب ضابطہ حاضری کا موقع دیا جائے۔

طریقہ تحقیقات عام

دفعہ ۱۵۳۔ کوئی ایسی تحقیقات جس کے لئے قانون ہذا میں صراحتاً حکم دیا نہیں دیا گیا کہ وہ باضابطہ ہوگی یا سرسری یا کوئی ایسی تحقیقات جن کو عہدہ دار مال کسی موقع پر بہ ادائے فرائض منصبی خود ضروری سمجھے مطابق اون قواعد خاص یا عام کے ہوگی جو حکم سرکار یا پہلے عہدہ داران بالا نے منضبط کئے گئے ہوں اور پابندی اون قواعد کے عہدہ دار مذکور ایسی تحقیقات میں حسب اقتضائے رائے خود وہ طریقہ اختیار کریگا جو تمام ضروری واقعات کے منکشف ہونے اور بہبودی عامہ کے لحاظ سے مناسب ہو۔

طریقہ اخذ نقول و ترجمہ

دفعہ ۱۵۴۔ تمام مقدمات میں جنکی باضابطہ یا سرسری تحقیقات عمل میں آئی ہو فریقین کو اونکی درخواست گذرنے پر فیصلوں اور احکام اور کاغذات ثبوت کے نقول مصدقہ اور ترجمہ دیا جائیگا اور اصل دستاویزات یا دستاویزات کے پیش ہوئے تھے جبکہ وہ کسی قاعدہ یا حکم یا فیصلہ کے روسے ضبط نہ ہوئے ہوں اون لوگوں کو واپس کردئیے جائینگے جنہوں نے داخل کئے تھے بشرطیکہ اون سے پوری اجرت نقل نویسی و ترجمہ کی جیسی کہ صورت ہو بموجب اون قواعد کے جو حکم سرکار نافذ ہوں وصول ہوچکی ہو۔

گرفتاری بذریعہ حکمنامہ ہوگی۔

دفعہ ۱۵۵۔ جب از روئے احکام مندرجۂ قانون ہذا کوئی باقیدار یا اور کوئی شخص قابل گرفتاری ٹھہرے تو ایسی گرفتاری اوس عہدہ دار کے حکمنامہ گرفتاری پر عمل میں آئیگی جو ایسے شخص کی گرفتاری کا حکم دینے کا مجاز ہو۔

وقت ضرورت کسی اراضی یا ملک میں داخل ہونیکا اختیار۔

دفعہ ۱۵۶۔ ہر عہدہ دار مال جب کبھی پیمایش یا نصب علامات حدود یا تنقیح حدود یا پرتہ بندی یا تشخیص جمع کی یا بہ ادائے فرض منصبی کوئی اور ضرورت داعی ہو تو وہ کسی اراضی یا املاک میں داخل ہوسکیگا خواہ وہ اراضی یا املاک سرکاری

ہون یا کسی شخص غیر کے اور اوس اراضی سے کامل یا جزو محاصل سرکار کو وصول ہوتا ہو یا نہ ہوتا ہو مگر شرط یہ ہے کہ کسی مکان میں جو بطور مقام سکونت کام میں لایا جاتا ہو بلا اجازت قابض مکان اور بغیر چوبیس گھنٹے قبل اطلاع دینے کے داخل نہ ہو سکے گا اور نیز ایسے مکان میں داخل ہونے پر قابض مکان کے مذہبی و رواجی خیالات کا لحاظ رکھنا ہوگا۔

طریقہ کارروائی بیدخلی قابض ناجائز۔ **دفعہ ۱۵۷** ۔ جب تعلقدار از روئے احکام مندرجۂ قانون ہذا یا قانون دیگر کسی ایسے شخص کو جس کا قبضہ کسی اراضی پر ناجائز ہو بیدخل کرنا چاہئے تو ایسی بیدخلی بطریقہ ذیل عمل میں آئے گی۔

۱۔ قابض ناجائز کے نام اطلاعنامہ اس مضمون سے جاری کیا جائیگا کہ تاریخ وصول اطلاعنامہ مذکور سے میعاد معینہ کے اندر اراضی سے اپنا دخل اٹھالے۔

۲۔ اگر اوس کی تعمیل نہ ہو تو اوس شخص کو اراضی مذکور سے بجبر بیدخل کر دیا جائیگا۔

۳۔ اگر کوئی شخص اوس بیدخلی میں مانع و مزاحم ہو تو تعلقدار اس مقدمہ کی تحقیقات سرسری اپنے روبرو کریگا اور اگر بعد دریافت واقعات مقدمہ اوس کو اطمینان ہو جائے کہ بلا وجہ معقول مزاحمت و تعرض کیا گیا تھا اور ایسا تعرض و مزاحمت بدستور قایم و جاری ہے تو وہ اوس شخص کی گرفتاری کیلئے حکمنامہ جاری کریگا اور اسکو کچہری ضلع یا تحصیل میں حراست میں رکھیگا یا بذریعہ حکمنامہ ضلع کے محبس دیوانی میں ایسی میعاد تک قید کرنیکے لئے روانہ کریگا جو تیس روز سے زاید نہ ہو اور جو رفع مزاحمت و تعرض کے لئے مناسب ہو۔

توضیح اس دفعہ کی کوئی عبارت اس امر کے مانع نہ ہوگی کہ اوس شخص کے مقابلہ میں بموجب قانون تعزیرات کارروائی کیجائے۔

باب یازدہم

مرافعہ و نظر ثانی

عہدہ دار مال کے حکم کا مرافعہ ہو سکتا ہے۔ **دفعہ ۱۵۸**[1] ۔ اگر قانون میں کوئی حکم اس کے خلاف موجود نہ ہو تو کسی ایسے فیصلہ یا حکم کی ناراضی سے جو کسی عہدہ دار مال نے بموجب قانون ہذا یا کسی اور قانون کے صادر کیا ہو اس کے افسر بالادست کے سامنے مرافعہ ہو سکیگا خواہ وہ فیصلہ یا حکم ابتدائی ہو یا بعد مرافعہ صادر ہوا ہو۔

[1] بموجب قانون نشان ۲ سنہ ۱۳۳۳ف ترمیم اور دفعہ ۵۹ و ۶۰ و ۶۳ تبدیل و ترمیم ہوگئی۔

توضیح - تحصیلداروں کی سماعت کے متعلق دفعہ ہذا کی اغراض کیلئے افسر بالادست سے اول تعلقدار یا دوم یا سوم تعلقدار مراد ہے جسے سرکار نے بطور خاص مرافعہ کی سماعت کا اختیار دیا ہو۔

عہدہ داران مال و بندوبست کے حکم کا مرافعہ اولی۔

دفعہ ۱۵۹ - بجز اس کے کہ قانون ہذا میں کوئی حکم اسکے خلاف ہو ہر فیصلہ یا حکم کی ناراضی سے مرافعہ اولی بہ طریق ذیل ہوسکیگا۔

۱- جب ابتدائی فیصلہ تحصیلدار کا ہو تو اسکی ناراضی سے مرافعہ اول تعلقدار ضلع پاس ہوسکیگا لیکن سرکار کو اختیار ہوگا کہ ایسے مرافعوں کی سماعت کا اختیار کسی مددگار تعلقدار کو عطا کرے۔

۲- جب ابتدائی فیصلہ اول تعلقدار یا مددگار تعلقدار کا ہو تو اس کی ناراضی سے مرافعہ صوبہ دار سمت کے روبرو ہوسکے گا۔

۳- جب ابتدائی فیصلہ مددگار یا نائب مہتمم کا ہو تو اس کا مرافعہ اولی مہتمم کے پاس ہوسکیگا۔

۴- جب ابتدائی فیصلہ مہتمم کا ہو تو اسکا مرافعہ اولی ناظم بندوبست کے پاس ہوسکیگا۔

عہدہ داران مال و بندوبست کے حکم کا مرافعہ ثانی۔

دفعہ ۱۶۰ - بجز اس کے کہ قانون ہذا میں کوئی حکم اس کے خلاف ہو ہر فیصلہ یا حکم کی ناراضی سے جو بصیغہ مرافعہ اولی صادر ہوا ہو مرافعہ ثانی بطریق ذیل ہوسکیگا۔

۱- جب فیصلہ مرافعہ اولی تعلقدار ضلع یا مددگار تعلقدار نے صادر کیا ہو تو مرافعہ ثانی صوبہ دار کے روبرو ہوسکیگا۔

۲- جب فیصلہ مرافعہ اولی صوبہ دار سمت نے صادر کیا ہو تو مرافعہ ثانی محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری میں ہوسکے گا۔

۳- جب فیصلہ مرافعہ اولی مہتمم نے صادر کیا ہو تو مرافعہ ثانی ناظم بندوبست کے روبرو ہوسکیگا۔

۴- جب فیصلہ مرافعہ اولی ناظم بندوبست نے صادر کیا ہو تو مرافعہ ثانی محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری میں ہوسکیگا۔

بصیغہ مرافعہ ثانی جو فیصلہ جات صادر ہوں وہ قطعی ہونگے۔

عرضی مرافعہ کے ساتھ حکم یا فیصلہ کی نقل مصدقہ دینی چاہیے۔

دفعہ ۱۶۱ - ہر ایک درخواست مرافعہ کے ساتھ وہ اصل حکم یا اس حکم یا فیصلہ کی نقل مصدقہ منسلک کیجائیگی جس کی ناراضی سے مرافعہ ہو۔

اختیارات محکمہ مرافعہ۔

دفعہ ۱۶۲ - محکمہ مرافعہ کو اختیار ہے کہ محکمہ ماتحت کے فیصلہ یا حکم کو جسکی ناراضی سے مرافعہ ہوا ہو منسوخ یا تبدیل یا ترمیم یا بحال رکھے یا خود شہادت مزید لے یا محکمہ ماتحت کو ہدایت کرے کہ تحقیقات مزید عمل میں لائے یا مزید شہادت لے جس طرح محکمہ مرافعہ مناسب خیال کرے۔

محکمہ مرافعہ تا صدور فیصلہ مرافعہ حکم یا فیصلہ ماتحت کی تعمیل بھی ملتوی کر سکیگا۔

اقتدارات نگرانی۔

دفعہ ۱۶۳ ۔ محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری کسی ماتحت محکمہ سے کسی مقدمہ یا اور کارروائی کی مثل جسکا فیصلہ ہو چکا ہو اور جسکا مرافعہ محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری میں نہ ہو سکتا ہو بغرض اطمینان اس امر کے طلب کر کے ملاحظہ کر سکیگا کہ جو فیصلہ یا حکم صادر ہوا ہے یا جو کارروائی کی گئی وہ باضابطہ اور جایز اور درست ہے اگر کسی ایسے مقدمہ میں سرکار کو معلوم ہو کہ کوئی فیصلہ یا حکم یا کارروائی قابل ترمیم یا تنسیخ یا تبدیل ہے تو فریق مقدمہ کو اپنے عذرات پیش کرنیکا موقع دینے اور پیش شدہ عذرات کو سماعت کرنے کے بعد جو حکم مناسب ہو صادر کر سکینگے۔

تجویز ثانی۔

دفعہ ۱۶۴ ۔ وہ حاکم جس نے کوئی فیصلہ یا حکم موجب قانون ہذا صادر کیا ہو اوس فیصلہ یا حکم کی نسبت درخواست تجویز ثانی قبول کر سکیگا بشرطیکہ ایسی درخواست تاریخ اطلاع یابی فیصلہ یا حکم سے (۹۰) روز کے اندر معہ نقل فیصلہ یا حکم جسکی تجویز ثانی منظور ہے گزری ہو لیکن کوئی درخواست تجویز ثانی حسب صراحت ذیل وجوہ کے سوا کسی اور وجہ پر قبول نہ کیجائیگی۔

الف ۔ تجویز ثانی خواہ کوئی شہادت جدیدہ موثر مقدمہ بہم پہونچی ہو جسکا علم اوسکو تا صدور فیصلہ یا حکم مذکور نہ ہو سکا تھا یا جس کو باوجود سعی قرار واقعی وہ پیش نہ کر سکتا تھا۔

ب ۔ فیصلہ یا حکم میں کوئی بدیہی سہو یا غلطی ہوئی ہو یا کسی اور وجہ کافی سے بھی تجویز ثانی خواہ ضرور ہوا ہو۔

توضیح ۔ باغراض دفعہ ہذا میعاد کا شمار حسب دفعہ (۱۶۰) کیا جائیگا۔

فیصلہ تجویز ثانی۔

دفعہ ۱۶۵ ۔ جب درخواست تجویز ثانی قبول کیجائے تو فریق ثانی کو عذرات پیش کرنیکا موقع دینے کے بعد حاکم سماعت کنندہ تجویز ثانی فیصلہ صادر کریگا اور فیصلہ یا حکم سابق میں اصلاح کر کے از سر نو فیصلہ یا حکم صادر کر سکیگا اور وہ حاکم جس نے فیصلہ یا حکم ابتدائی صادر کیا ہو وقت تجویز ثانی موجود نہ ہو تو اوس کا منصرم یا قایم مقام فیصلہ تجویز ثانی خود صادر کر سکیگا۔

تجویز ثانی کس صورت۔

دفعہ ۱۶۶ [1] ۔ کسی صورت میں تجویز ثانی کی تجویز ثانی جایز نہ ہوگی۔

باب دوازدہم

متفرق احکام

[1] بموجب قانون نشان (۳) ۱۳۳۲ف ترمیم کیگئی۔

نقشہ جات وکاغذات پیمایش وحساب دیہی کا معاینہ اور اونکی نقول کا عطا کرنا۔

دفعہ ۱۶۷ - کاغذات بندوبست وجملہ نقشہ جات حسابات دیہی کا معاینہ بھی بپابندی اون قواعد اور بعد لینے اوسقدر فیس کے جو منجانب سرکار بذریعہ اشتہار مقرر ہو عوام کو کرایا اور اون کے نقول ومنتخبات دئے جا سکینگے۔

قواعد تقسیم ایسے علاقہ کے جس سے مالگزاری وصول ہوتی ہے۔

دفعہ ۱۶۸ - کسی ایسے علاقہ کی تقسیم مین جس سے رقم مالگزاری وصول ہوتی ہو قواعد مفصلہ ذیل کے مطابق عمل کیا جائیگا۔

۱ - تقسیم علاقہ کی حتی الامکان بغیر شکست کسی نمبر کے نمبروار ہوجائیگی۔

لیکن جس صورت میں بغیر شکست کسی نمبر کی پوری طور پر تقسیم نہ ہوئی ہو تو تعلقدار بپابندی احکام دفعہ (۹) ایسے نمبر کو شکست کر سکیگا۔

۲ - کسی نمبر یا اوس کے پوٹ نمبر کو جو بموجب قاعدہ مابالا تقسیم کرنیکے بعد بلاتقسیم رہجائے اور جس کی شکست یا تقسیم در تقسیم بموجب دفعہ (۹) نا ممکن ہو تو وہ منجملہ حصہ داروں کے کسی ایک کو دیا جائیگا بشرطیکہ وہ حصہ دار دوسرے حصہ داروں کو اون کے حصوں کے متعلق معاوضہ ادا کرے یا اوسکو فروخت یا نیلام کر کے زرثمن جملہ حصہ دارون کو تقسیم کیا جائیگا یا اوسکا تصفیہ جس طرح تعلقدار مناسب خیال کرے ہوگا۔

۳ - جو مصارف اس تقسیم مین مناسب طور پر عاید ہوں وہ مثل باقی مالگزاری جملہ حصہ دارون سے یا اون اشخاص سے جنکی درخواست پر تقسیم کیگئی ہو یا اون اشخاص سے جو اوس تقسیم سے تعلق رکھتے ہوں بحساب رسدی وصول کیجائیگی جسطرح تعلقدار کو مناسب معلوم ہو۔

باب ہفتم وہشتم ونہم موا ضع غیر خالصہ سے کہان تک متعلق ہونگے۔

دفعہ ۱۶۹ - سوائے اسکے کہ کسی موضع غیر خالصہ کی حدود کا قایم کرنا مقصود ہو اور بجز اون صورتون کے جو دفعہ ۱۶۳ اور دفعہ ہذا میں درج ہین دوسری کسی حالت میں باب ہفتم وہشتم ونہم قانون ہذا دیہات غیر خالصہ سے متعلق نہ ہون گے۔

الف - جملہ اراضی خالصہ جو دیہات غیر خالصہ میں واقع ہو۔

ب - ایسے دیہات غیر خالصہ جنکی مالگزاری کا کوئی معین حصہ سرکار مین واجب الوصول ہو۔

ج - ایسے دیہات جن کے قابض صرف ایک معینہ رقم پانیکے مستحق ہون اور اوس سے زیادہ جو کچھہ وصول ہو اوسپر سرکار کا حق ہو۔

سرکار کسی قابض موضع غیر خالصہ کی تحریری درخواست پر احکام باب ہذا تذکرہ صدر اوسکے مقبوضہ موضع سے متعلق کر سکیگی۔

دفعہ ۱۷۰الف۔ جب کوئی موضع یا علاقہ غیر خالصہ عارضی طور پر سرکار کے اہتمام مین آجائے تو تعلقدار اراضی موضع یا علاقہ مذکور کو ایسے دبارہ پر جو بندوبست سے مخصوص ہو یا کسی اور دبارہ پر جو اوسکے نزدیک مناسب ہو زراعت کے لئے دیکیگا۔ اور اراضی غیر مقبوضہ کو کاشت پر اوٹھانے کے متعلق مثل اراضی غیر مقبوضہ عمل کیئے گا یا موضع یا علاقہ مذکور کا انتظام مالگزاری اون قواعد کے موافق جو اراضی خالصہ سے متعلق ہون اوسوقت تک کے لئے کریگا جبتک کہ وہ موضع یا علاقہ زیر اہتمام سرکار رہے۔

انتظام مالگزاری ایسے موضع یا علاقہ غیر خالصہ کا جو عارضی طور پر زیر اہتمام سرکار ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ احکام مندرجۂ بالا کا کوئی اثر اون تحریری معاہدون پر نہوگا جو اصل قابض موضع یا علاقہ غیر خالصہ نے کسی اراضی کی بابت اوسکے سرکار کے اہتمام میں آنے کے قبل تکمیل کئے ہون بشرطیکہ اس سے سرکار کے حقوق متعلقہ اراضی مذکور پر کوئی اثر نہ پڑتا ہو۔

دفعہ ۱۷۱الف۔ جب جب احکام مندرجۂ دفعۂ بالا یا کسی اور قانون کی کسی موضع غیر خالصہ سے بندوبست متعلق کیا جائے تو اون اراضیات کے جملہ قابضین کے جنکی مقبوضہ اراضی سے بندوبست متعلق ہو وہی حقوق و فرائض ہونگے جو قابضان اراضی دیہات خالصہ کے بروئے قانون ہذا ہین اور جملہ احکام قانون ہذا جو پٹہ دارون اور پوٹ پٹہ دارون سے متعلق ہین تا بہ امکان اون سے بھی متعلق ہوں گے۔

پٹہ داران موضع غیر خالصہ۔

دفعہ ۱۷۲الف۔ سرکار عالی امور ذیل کے متعلق قواعد مرتب و بذریعہ اشتہار نافذ کرسکے گی۔

اختیار سرکار در باب ترتیب قواعد

الف۔ ملازمت سررشتۂ مال کے مختلف مدارج کیلئے کیا قابلیت ہونی چاہیے اور امتحان کس طریقہ سے لیا جائے۔

ب۔ کن ملازمون کا تقرر بشرط بہ ضمانت ہوگا اور ضمانت کس مقدار کی اور کس طریقہ سے لیجائے گی۔

ج۔ درباب اختیار سزا و جرمانہ و تنزل و تعطل و موقوفی جو تحت دفعہ (۱۹) عہدہ داران مال کو حاصل ہے۔

د۔ اغراض سرکاری و رفاہ عام کیلئے تحت دفعہ (۲۵) اراضی مختص کرنیکے متعلق۔

ہ۔ درباب اس کے کہ ایسی اراضی جس کی مالگزاری واجب الادا ہو کس کام میں لگائی جاسکتی ہے

لف بموجب قانون نشان ۳۔ سنہ ۱۳۳۲ف ترمیم کیلئے۔

تحت دفعہ (۵۰)

و ۔ درباب تشخیص مالگزاری تحت دفعہ (۵۲) و (۸۱)

ز ۔ درباب عطائے اجازت منتقلی اراضی و فروخت حق منتقلی اراضی و درباب واپسی اراضی زراعتی یا بنجر ای جو رفاہ عام کیلئے رکھی گئی ہو و واپسی معاوضہ اراضی مذکور۔

ح ۔ درباب اجرائی اطلاع بابتہ اضافہ لگان و بیدخلی اراضی منجانب قابض بنام اسامی یا منجانب اسامی بنام قابض بموجب دفعہ (۱۰)

ط ۔ درباب تعین مقدار رقبہ نمبر تحت دفعہ (۹۰) و نمونہ کتاب بندوبست و دیگر تنقیحات بندوبست تحت دفعہ (۸۶) و نمونہ ہائے کاغذات دیہی بموجب دفعہ ۸۸۔

ی ۔ سیت سندھیوں اور ڈھیڑون کے تقرر اور انکی معاش اور بلوتہ کے متعلق۔

ک ۔ رقم مالگزاری بروقت داخل نہونیکی صورت میں کیا سود یا تاوان لیا جائے گا۔

ل ۔ تحریر عرضی دعوے مرافعہ و تجویز ثانی و نگرانی۔

م ۔ اختیارات و طرز کارروائی عہدہ داران مال اور ان کل امور متعلقہ قانون ہذا کی بابت جن کیلئے قانون ہذا میں کوئی صریح حکم نہو۔

قواعد کی خلاف ورزی کی سزا | دفعہ ۱۳۱ ۔ (۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ خلاف ورزی قواعد کی سزا مقرر کرے جو ایک ماہ تک کی قید یا پانچسو تک جرمانہ یا دونوں ہوسکتی ہیں۔

۲ ۔ حسب ضمن (۱) سزا بصورت ثبوت خلاف ورزی ناظم فوجداری تجویز کرے گا۔

محمد عزیز مرزا
منصرم معتمد

قانون ترمیم قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۳ - ۱۳۲۴ف

پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی سے بتاریخ ۱۰ - اردی بہشت ۱۳۲۴ف منظور ہوا

تمہید - ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی ترمیم کیجائے - لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے -

مختصر نام و تاریخ نفاذ - **دفعہ ۱** - یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور یکم شہریور ۱۳۲۴ف سے نافذ ہوگا -

ترمیم دفعہ ۹ - **دفعہ ۲** - (۱) دفعہ ۹ ضمن (الف) مد (۴) سے حسب ذیل الفاظ ترک کئے جائیں "به استثنا سر رشتہ دار" -

۲ - دفعہ ۹ ضمن (ب) مد (۲) میں بجائے الفاظ "اعلی محکمہ مال کو صوبہ داری کے سررشتہ دار" کے لفظ "سرکار کو" قایم کیا جائے -

ترمیم دفعہ (۳۹) - **دفعہ ۳** - (۱) دفعہ (۳۹) میں بجائے الفاظ "اور پٹہ کے ہراج سے جو رقم وصول ہو وہ بالمناصفہ سرکار اور پٹہ دار میں تقسیم ہوگی" حسب ذیل عبارت قایم کیجائے -

اور ثمرہ کی جو رقم اوسط دہ سالہ کے لحاظ سے بحساب فی درخت قرار پائے اوس کا نصف جب تک درخت قایم رہیں پٹہ دار سے سالانہ بلحاظ بار آوری وصول کیا جائیگا -

۲ - دفعہ (۳۹) میں بجائے الفاظ "اون درختوں کی ملکیت" الفاظ "اون درختوں کے ثمرہ کی ملکیت" قایم کئے جائیں -

۳ - دفعہ ۳۹ کے آخر میں حسب ذیل الفاظ اضافہ کئے جائیں -

لیکن درخت ملک سرکار عالی سمجھے جائیں گے -

ترمیم دفعہ (۵۰۴) - **دفعہ ۴** - دفعہ ۵۰۴ میں بجائے الفاظ -

اوس اراضی کا پٹہ اوس کاشتکار کے نام کیا جائیگا جو سا ہوکار نہ ہو - اور جسکی اراضی اوس قطعہ غیر مقبوضہ کے قریب ہو - اور اگر درخواست گزاروں میں کوئی محض زراعت پیشہ نہو - تو اوس شخص کے نام پٹہ کیا جائیگا جسکی درخواست

سب سے پہلے گزری ہو" حسب ذیل عبارت قایم کیجائے۔
اوس اراضی کا حق متفالبنت ہراج کریگا اور جسکی بولی سب سے زیادہ ہو اوس کے نام پٹہ کیا جائیگا۔

اضافہ دفعہ (۵۴) الف

دفعہ ۵۔ دفعہ ۵۴ کے بعد حسب ذیل دفعہ ۵۴ الف اضافہ کیجائے۔

اس اراضی کے متعلق کارروائی جو رفاہ عام کی غرض سے لیگئی ہو اور اسکی ضرورت نہ رہے۔

دفعہ ۵۴ (الف) جو اراضی زراعتی یا بنجر ائی رفاہ عام کی غرض سے لیگئی ہو اور پھر اسکی ضرورت باقی نہ رہے تو اسکا پٹہ اوس شخص یا اوسکے قایم مقام کے نام کیا جائے گا جس سے وہ اراضی حاصل کیگئی تھی اگر وہ اوس معاوضہ کے واپس کرنے پر رضامند ہو جو اوسکو ابتداً دیا گیا تھا۔ اگر وہ شخص یا اوسکا قایمقام اراضی نہ لے تو حسب دفعہ (۵۴) اس کا پٹہ دیا جاسکیگا!

ترمیم دفعہ (۶۱)

دفعہ ۶۔ (۱) دفعہ ۶۱ میں بجائے الفاظ "کو ٹھے بنائے یا باولیان یا تالاب تیار کرے یا اور کسی طریق سے اسکی حیثیت کو ترقی دے لیکن" حسب ذیل عبارت قایم کیجائے۔
"کو ٹھے یا باولیان تعمیر یا ترمیم کرے یا اور کسی طریق سے اوسکی حیثیت کو ترقی دے اور"
۲۔ دفعہ ۶۱ کے موجودہ عبارت ضمن (۱) قایم کرکے حسب ذیل ضمن (۲) اضافہ کیا جائے۔
۲۔ کوئی قابض اراضی مجاز نہ ہوگا کہ بلا اجازت سرکار کوئی تالاب یا کنٹہ تعمیر یا ترمیم کرے۔

ترمیم دفعہ (۸۰)

دفعہ ۷۔ (۱) دفعہ ۸۰ کی موجودہ عبارت ضمن (۱) قایم کیجائے اور حسب ذیل عبارت ترک کیجائے۔
"اگر کوئی پوٹ پٹہ دار یا شکمی دار یا کوئی شخص نہ لے تو مالگذاری حصہ مذکور کی تمام پوٹ پٹہ داروں سے بحساب رسدی وصول کیجائیگی تاوقتیکہ وہ سالم نمبر کو چھوڑ نہ دین"
۲۔ دفعہ ۸۰ میں ضمن (۲) حسب ذیل اضافہ کیا جائے۔
۲۔ "اگر اضلاع مرہٹواری میں کوئی پوٹ پٹہ دار یا شکمی دار یا کوئی شخص حسب ضمن (۱) نہ لے تو مالگذاری حصہ مذکور کی تمام پوٹ پٹہ داروں سے بحساب رسدی وصول کیجائیگی تاوقتیکہ وہ سالم نمبر کو چھوڑ نہ دین"

ترمیم دفعہ (۱۲۰)

دفعہ ۸۔ دفعہ (۱۲۰) کے بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کیجائے۔

قرقی و نیلام جائداد غیر منقولہ باقیدار

دفعہ ۱۲۰۔ ہر اول یا دوم یا سوم تعلقدار باقیدار کی جائداد غیر منقولہ دسوائے اراضی مقبوضہ کے) قرق کرسکیگا۔ مگر جب ایسی قرقی دوم یا سوم تعلقدار کے حکم سے ہوئی ہو تو اوسکا نیلام بجز منظوری اول تعلقدار کے نہ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۱۳۲)

دفعہ ۹۔ دفعہ ۱۳۲ کے بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کیجائے۔

حق شفا بغت کا قول و ہراج

دفعہ ۱۲۳ - تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ اوس اراضی مقبوضہ کو جسکی بابت مالگذاری باقی ہو - قرق کرکے اوس قدر مدت کیلئے قول پر دے جو دس سال سے زیادہ نہو لیکن اگر اوسکی بارے میں اراضی مذکور کا ہراج کیا جانا مناسب ہو تو تعلقدار سرکار کی منظوری سے اراضی کے حق شفا بغت کو ہراج کریگا - ایسی اراضی کے نیلام یا فروخت یا دوسرے انتظام میں کوئی رقم وصول ہو تو باقی دار کے حساب میں جمع کیجائیگی -

دفعہ ۱۵۹ میں توضیح کا اضافہ -

دفعہ ۱۰ - دفعہ ۱۵۹ میں حسب ذیل توضیح اضافہ کیجائے -

"توضیح - تحصیلداروں کی تجاویز کے متعلق دفعہ ہذا کی اغراض کیلئے افسر بالادست سے اول تعلقدار یا دوم یا سوم تعلقدار مراد ہے جسے سرکار نے بطور خاص مرافعہ کی سماعت کا اختیار دیا ہو۔

ترمیم دفعہ ۱۶۶(۱)

دفعہ ۱۱ - دفعہ ۱۶۶(۱) سے حسب ذیل الفاظ حذف کئے جائیں -

"فیصلہ یا حکم نگرانی کی یا منظوری یا نامنظوری -

ترمیم دفعہ (۲)(۱) ضمن (ز)

دفعہ ۱۲ - دفعہ ۲(۱) ضمن (ز) سے الفاظ "تحت دفعہ ۵۴" حذف کئے جائیں اور حسب ذیل الفاظ اضافہ کئے جائیں -

" و در باب واپسی اراضی زراعتی یا بنجرائی جو رفاہ عام کیلئے لیگئی ہو - و واپسی معاوضہ اراضی مذکورہ

قانون ترمیم قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۲ - ۱۳۳۱ ف

(پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۱۳ - امرداد ۱۳۳۱ ف منظور ہوا)

تمہید -

ہرگاہ قرین مصلحت ہے قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی میں مرافعہ اور نگرانی کے اختیارات کے متعلق ترمیم کیجائے - لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے -

مختصر نام تاریخ نفاذ وسعت متعلقہ

دفعہ ۱ - یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا -

ترمیم دفعہ ۱۵۹

دفعہ ۲ - قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ ۱۵۹ کے بجائے حسب ذیل دفعہ ۱۵۹ قائم کیجائے -

عہدہ داران مال و بندوبست کے حکم کا مرافعہ اولی -

دفعہ ۱۵۹ - بجز اوس کے کہ قانون ہذا میں کوئی امر اسکے خلاف ہو ہر فیصلہ یا حکم کی ناراضی سے مرافعہ اولی بطریق ذیل ہوسکیگا -

(۱) جب ابتدائی فیصلہ تحصیلدار کا ہو تو اسکی ناراضی سے مرافعہ اول تعلقدار ضلع پاس ہوسکیگا لیکن سرکار عالی کو اختیار رہوگا کہ ایسے مرافعون کی سماعت کا اختیار کسی مددگار تعلقدار کو عطا کرے۔

(۲) جب ابتدائی فیصلہ اول تعلقدار یا مددگار تعلقدار کا ہو تو اسکی ناراضی سے مرافعہ صوبہ دار سمت کے روبرو ہوسکیگا۔

(۳) جب ابتدائی فیصلہ مددگار یا نائب مہتمم کا ہو تو اس کا مرافعہ اولی مہتمم کے پاس ہوسکیگا۔

(۴) جب ابتدائی فیصلہ مہتمم کا ہو تو اسکا مرافعہ اولی ناظم بندوبست کے پاس ہوسکیگا۔

ترمیم دفعہ (۱۶۰)

دفعہ ۳ ۔ قانون مالگذاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ ۱۶۰ کے بجائے حسب ذیل دفعہ قائم کیجائے۔

عہدہ داران مال و بندوبست کے حکم کا مرافعہ ثانی۔

دفعہ ۱۶۰ ۔ بجز اسکے کہ قانون ہذا مین کوئی حکم اسکے خلاف ہو ہر فیصلہ یا حکم کی ناراضی سے جو بصیغہ مرافعہ اولی صادر ہوا ہو مرافعہ ثانی بطریق ذیل ہوسکیگا۔

(۱) جب فیصلہ مرافعہ اولی تعلقدار ضلع یا مددگار تعلقدار نے صادر کیا ہو تو مرافعہ ثانی صوبہ دار کے روبرو ہوسکیگا۔

(۲) جب فیصلہ مرافعہ اولی صوبہ دار سمت نے صادر کیا ہو تو مرافعہ ثانی محکمہ سرکار صیغہ مالگذاری میں ہوسکیگا۔

(۳) جب فیصلہ مرافعہ اولی مہتمم نے صادر کیا ہو تو مرافعہ ثانی ناظم بندوبست کے روبرو ہوسکیگا۔

(۴) جب فیصلہ مرافعہ اولی ناظم بندوبست نے صادر کیا ہو تو مرافعہ ثانی محکمہ سرکار صیغہ مالگذاری میں ہوسکیگا۔ بصیغہ مرافعہ ثانی جو فیصلہ جات صادر ہون وہ قطعی ہونگے۔

ترمیم دفعہ ۱۶۳۔

دفعہ ۴ ۔ قانون مالگذاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی دفعہ ۱۶۳ کے بجائے حسب ذیل دفعہ قائم کی جائے۔

اقتدارات نگرانی۔

دفعہ ۱۶۳ ۔ محکمہ سرکار صیغہ مالگذاری کسی ماتحت محکمہ سے کسی مقدمہ یا اور کارروائی کی مثل جسکا فیصلہ ہوچکا ہو اور جسکا مرافعہ محکمہ سرکار صیغہ مالگذاری میں نہ ہوسکتا ہو بغرض اطمینان اس امر کے طلب کرکے ملاحظہ کرسکیگا کہ جو فیصلہ یا حکم صادر ہوا ہے یا جو کارروائی کی گئی ہو وہ باضابطہ اور جائز اور درست ہے اگر کسی ایسے مقدمہ میں سرکار کو معلوم ہو کہ کوئی فیصلہ یا حکم یا کارروائی قابل ترمیم یا تنسیخ یا تبدیل ہے تو فریق مقدمہ کو اپنے عذرات پیش کرنیکا موقع دینے اور پیش شدہ عذرات کو سماعت کرنے کے بعد جو حکم مناسب ہو صادر کرسکینگے۔

کشن جاری

معتمد

اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی

قواعد
تحقیقات وانفصال مقدمات انعامی

پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے ۹۔ رمضان المبارک سنہ ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۳۱۔ تیر ۱۳۲۳ف نمبر ۱

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۲ھ

قواعد تحقیقات وانفصال مقدمات انعامی

پیشگاہ اعلیحضرت بندگان عالی متعالی مدظلہم سے مقدمات انعامی کی تحقیقات وانفصال کے لئے حسب ذیل قواعد بذریعہ فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۹ رمضان المبارک ۱۳۳۱ھ منظور فرمائے گئے ہین۔

دفعہ ۱۔ محکمہ انعام حسب ذیل عہدہ دارون پر مشتمل ہوگا۔

۱۔ ناظم عطیات۔

۲۔ صوبہ دار سمت۔

۳۔ تعلقدار ضلع۔

دفعہ ۲۔ ناظم عطیات راست صدر اعظم بہادر باب حکومت کی ماتحتی مین کام کرینگے۔

دفعہ ۳۔ عہدہ داران مندرجہ دفعہ (۱) کے اختیارات تحقیقات انعامی و وراثت حسب صراحت ضمیمہ (الف) منسلکہ قواعد ہذا ہون گے لیکن جن اضلاع کے لئے صوبہ دار کا تقرر نہ کیا جائے ان اضلاع مین تعلقدار ضلع وہ اختیارات استعمال کرینگے جو صوبہ دار کے لئے مقرر کئے گئے ہین اور ڈویژن افسران تعلقدار ضلع کے اختیارات استعمال کرینگے۔

دفعہ ۴۔ تحقیقات انعامی و وراثت کی کارروائی سے جہانتک ممکن ہو وہی ضابطہ متعلق ہوگا جو ابتدائی مقدمات کی تحقیقات کے لئے مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی مین مقرر کیا گیا ہے۔

دفعہ ۵۔ جو کارروائی جس عہدہ دار کے اختیار ری ہو اوسکو خود مکمل تحقیقات کرنی ہوگی اور اس کو وہ کارروائی اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کے پاس بغرض تکمیل بھیجنے کا اختیار نہوگا کارروائی مکمل کرنے کے بعد وہ فیصلہ صادر کریگا۔

دفعہ ۶۔ ڈویژن افسر کے فیصلہ کی ناراضی سے مرافعہ تعلقدار ضلع کے پاس ہوسکیگا اور تعلقدار ضلع کے فیصلہ ناراضی سے مرافعہ صوبہ دار یا اوس ضلع کے لئے کوئی صوبہ دار نہ ہونیکی

صورت مین ناظم عطیات کے روبرو ہو سکیگا۔ صوبہ دار سمت کے فیصلہ کی ناراضی سے خواہ وہ فیصلہ بصیغہ ابتدائی ہو خواہ بصیغہ مرافعہ ناظم عطیات کے روبرو مرافعہ ہو سکیگا۔

دفعہ ۷۔ ناظم عطیات کے اس فیصلہ کی ناراضی سے جو بصیغہ ابتدائی یا بصیغہ مرافعہ اولی صادر ہوا ہو مرافعہ دو ارکان باب حکومت کی ایک ایسی کمیٹی کے روبرو ہو سکیگا جن کا تقرر صدر اعظم بہادر کرینگے اگر ارکان کمیٹی مین اختلاف ہو تو صدر اعظم بہادر مرافعہ کی سماعت کے لئے کسی تیسرے رکن کا تقرر کر سکینگے اور جو فیصلہ بغلبہ آرا صادر ہو بتابعت احکام دفعہ (۹) قابل پابندی ہو۔
ناظم عطیات بصیغہ مرافعہ ثانیہ جو تجویز صادر کرین وہ قطعی ہوگی۔

دفعہ ۸۔ مرافعہ کی کارروائی سے جہان تک ممکن ہو وہی ضابطہ متعلق ہوگا جو مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی مین مرافعہ اولی کے متعلق قرار دیا گیا ہے۔

دفعہ ۹۔ جب ناظم عطیات نے کوئی ایسی تحقیقات کی ہو جو ان اختیارات سے متجاوز ہو جو ضمیمہ الف مین ناظم عطیات کے قرار دئے گئے ہین تو فریق ناراض کو فیصلہ کی تاریخ سے ایک مہینہ کے اندر کمیٹی متذکرہ صدر کے اجلاس مین مرافعہ کا حق ہوگا اور مرافعہ کے عذرات سماعت کرنے کے بعد کمیٹی کی جو رائے ہو وہ بذریعہ عرضداشت ناظم عطیات کی رائے کے ساتھ ملازمان اقدس واعلی کے ملاحظہ مین گزرانی جائے گی۔ لیکن اگر مدت متذکرہ صدر کے اندر کوئی مرافعہ پیش نہ ہوا ہو تو صرف ناظم عطیات کی رائے پیشگاہ خسروی مین بذریعہ عرضداشت پیش کی جائے گی اور پیشگاہ اقدس واعلی سے جو حکم ہو اس کے موافق عمل کیا جائیگا۔

دفعہ ۱۰۔ چونکہ عطیات سے متعلق ایک فریق سرکار ہی ہوتی ہے پس کس فیصلہ کا اثر سرکار پر پڑتا ہو تو اسکے متعلق حسب ذیل کارروائی کیجائیگی۔
مقدمات انعام و وراثت منفصلہ کا ماہانہ تختہ ڈویزن افسر کے پاس سے تعلقدار ضلع کے پاس اور تعلقدار ضلع کے پاس سے صوبہ دار یا اگر اس ضلع کیلئے صوبہ دار کا تقرر نہ ہوا ہو تو ناظم عطیات کے پاس اور صوبہ دار کے پاس سے ناظم عطیات کے پاس روانہ کیا جائیگا۔ تعلقدار ضلع صوبہ دار اور ناظم عطیات ایسے تختہ جات کے معائنہ کے بعد اگر مرافعہ کی ضرورت اس بنا پر محسوس کرین کہ اس سے سرکار عالی کے حق پر مضر اثر پڑا ہے تو وہ حسب دفعات متذکرہ صدر مرافعہ کر سکینگے۔

دفعہ ۱۱۔ جملہ معاش داران (جاگیرات و سمستان اور مقطعہ جات) و اگر ہو اسے

ان جاگیرات کلان کے جو تحقیقات انعامی اور دریافت وراثت سے مستثنیٰ ہین گو چاہیئے کہ مواد متعلق بہ مواصل و ورثا وغیرہ حسب ضمیمہ (ب) محکمہ نظامت عطیات یا اوس محکمہ مین جو وقتاً تصفیہ ہوا ہے حین حیات درج کرائین۔

دفعہ ۱۲۔ ایسا مواد جو رجسٹر سرکاری مین درج کرایا جائے ایک داخلہ بمنزلہ حلفی بیان کے ہوگا جس سے وفات معاشدار پر مدد لیجائیگی اور تا تصفیہ وراثت سہولت سے ورثاء اور حصہ دارون کے تعین حصص کے لئے تجویز ہوسکے گی یہ داخلہ تا تصفیہ دریافت وراثت اسوقت تک قابل عمل رہیگا جب تک کہ اس کے خلاف ثابت ہو اور عذر دار اپنے حق کی ڈگری عدالت مجاز سے حاصل نہ کرے مگر ایسا مواد درج رجسٹر کرانے کی وجہ سے حیات معاشدار مین کسی وارث یا حصہ دار کی درخواست پر کوئی دریافت کی کارروائی آغاز نہ کیجائے گی۔

دفعہ ۱۳۔ جو معاشدار کہ ایسا مواد درج رجسٹر کرائین اُن کے انتقال کے بعد ان کے ورثاء بہ اتباع گشتیات فینانس نشان (۳)، و (۱) ۱۳۱۴ف مجاز ہون گے کہ بہ اطلاع سرکار بحکمہ مجاز معاش پر قابض ہون مگر جو معاشدار ایسا نہ کرین اُن کے متعلق گشتیات مسولہ صدر بے اثر سمجھے جائینگے اور وفات معاشدار پر معاش زیر نگرانی سرکار رہے گی۔

دفعہ ۱۴۔ تحقیقات انعامی و دریافت وراثت مین حصہ دار کا حصہ معین کردیا جائے گا اور قابض معاش پر لازم ہوگا کہ مقررہ حصہ وقت معینہ پر ادا کرے اگر قابض معاش حصہ مقررہ ادا نہ کرے تو اس سے رقم حصہ خزانہ سرکاری مین داخل کرلیا کر حصہ دار کو ایصال ہوا کریگی حصہ دار منظورہ سرکار فوت ہوجائے تو تعلقدار ضلع سرسری دریافت کرکے وارث حصہ دار کا تعین کرینگے اور اس کے موافق اوس وقت تک عمل ہوگا جب تک فریق ناراض عدالت دیوانی سے کوئی اور حکم حاصل نہ کرے۔

دفعہ ۱۵۔ جاگیرات و عطیات کا قبضہ۔ انتظام و ادائی حصص و گزارہ جات کے لئے سرکار سے جس شخص کے سپرد ہوگا (خواہ وہ متوفی جاگیردار کا فرزند یا وارث اکبر ہو یا نہ ہو) اس کو خالص سالانہ آمدنی مین سے فی روپیہ چار آنہ حق قبضہ و انتظام دلایا جائیگا۔

اگر جاگیرات کی جملہ سالانہ آمدنی پچیس ہزار روپیہ یا اس سے زاید ہو یا فی روپیہ دو آنہ حق انتظام دلایا جائے گا۔ اگر جاگیرات کی جملہ سالانہ آمدنی پچیس ہزار روپیہ سے کم ہو خالص سالانہ آمدنی سے مراد وہ آمدنی ہے جو باقی رہیگی بعد وضع۔

۱- اخراجات دینی و معمولی و رسوم -

۲- حق مالکانہ سرکار رو پن سرکار جو ادا طلب ہو -

۳- اخراجات انتظام کوتوالی و عدالت (اگر ہوں)

۴- و اخراجات انتظامی مال جو کسی حالت میں تجمعی - فی روپیہ ایک آنہ سے زاید ہونا چاہیے - ان وضعات کے بعد جو خالص آمدنی باقی رہیگی - اس میں سے حق قبضہ و انتظام حسب مذکور فی روپیہ چار آنہ یا دو آنہ دیا جائے گا - حق قبضہ و انتظام آئندہ وراثت میں قابل تقسیم نہ ہوگا -

دفعہ ۱۶ - جب کوئی معاش دار کسی لڑکے کو متبنے لینا چاہے تو بلحاظ نوعیت و مقدار معاش اجازت کی درخواست تعلقدار ضلع کے روبرو پیش ہوگی اور تعلقدار ضلع بعد دریافت ضروری مثل مع رائے کے ناظم عطیات کے پاس روانہ کریگا اور ناظم عطیات اپنی رائے کے ساتھ صدر اعظم بہادر باب حکومت کے ملاحظہ میں پیش کرینگے تا بعد معاش حاصلی (اعلیٰ) صدر اعظم بہادر منظوری صادر کرینگے زاید کے لئے معروضہ گزران کر بمنشاء خسروی سے حکم حاصل کیا جائیگا -

دفعہ ۱۷ - قواعد ہذا کی رو سے کمیٹی متذکرہ دفعہ (۷) میں جو مرافعہ ہو سکتا ہے وہ کمیٹی کے رجسٹرار کے روبرو پیش ہوگا جس کا تقرر صدر اعظم بہادر کرینگے - رجسٹرار کی مدد کیلئے حسب ضرورت عملہ کا تقرر بھی کیا جائیگا باب حکومت کی کمیٹی کا اجلاس مرافعوں کی سماعت کے لئے ہفتہ میں کم از کم ایک ایسے دن ہوگا جو اس کام کے لئے مقرر کیا جائیگا اور رجسٹرار اپنے کاغذات کمیٹی کے سینیر رکن کے ملاحظہ میں حکم مناسب کے لئے پیش ہوگا -

دفعہ ۱۸ - صدر اعظم باب حکومت کو اختیار ہوگا کہ تحت قواعد ہذا بائی لاز مرتب و نافذ کریں اور ایسے بائیلاز شایع جریدہ ہونے پر حکم قواعد رکھینگے -

فصیح جنگ - معتمد مال سرکار عالی

ضمیمہ الف

اقتدارات عہدہ داران صیغہ انعام

قسم معاش	تعلقدار ضلع		صوبہ دار		ناظم عطیات		کیفیت
	تحقیقات انعامی	تحقیقات وراثت	تحقیقات انعامی	تحقیقات وراثت	تحقیقات انعامی	تحقیقات وراثت	
الف۔ اراضی انعام و اراضی متعلقہ الف دواما۔	صہ۔ یکر خشکی سو یکر تری مجموعی محاصل سالانہ [illegible] تک۔		تعلقدار ضلع کے اختیارات سے متجاوز اور سالانہ محاصل [illegible] تک	تعلقدار ضلع کے اختیارات سے متجاوز اور سالانہ محاصل صہ۔ سالانہ تک	صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز غیر محدود	صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز اور غیر محدود	
ب تا د ولیت	[illegible] یکر خشکی [illegible] یکر تری مجموعی محاصل سالانہ [illegible] تک۔						

ج تا حیات	اربیکر خلکی سیکرٹری بمجموعی محاصل سالانہ [illegible] سے تک [illegible] سالانہ تک					
۲- نقدی		[illegible] سالانہ تک	تعلقدار ضلع کے اختیارات سے متجاوز [illegible] سالانہ تک	تعلقدار ضلع کے اختیارات سے متجاوز اور [illegible] سالانہ تک	صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز اور [illegible] سالانہ تک	صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز اور غیر محدود
۳- موضع مقطعہ ۱- بن مقطعہ - ۲- بن اگر بار - ۳- اصلی -		محاصل الـ سالانہ تک		تعلقدار ضلع کے اختیارات سے متجاوز اور محاصل [illegible] سالانہ تک	صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز اور محاصل [illegible] سالانہ تک	صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز اور غیر محدود
۴- جاگیر مستان و مقطعہ بلا بن سوا اگر بلا بن -		محاصل [illegible] سالانہ تک		تعلقدار کے اختیارات سے متجاوز اور محاصل الـ سالانہ تک	محاصل الـ سالانہ تک -	صوبہ دار کے اختیارات سے متجاوز اور محاصل [illegible] تک -

فصیح جنگ معتمد مالگزاری

ضمیمہ ب

۱- نشان منتخب وغیرہ۔
۲- نام معاشدار۔
۳- علاکا خام محاصل۔
۴- دیہی اخراجات ومعمولی ورسوم۔
۵- حق مالکانہ سرکاروپن مقطعہ وغیرہ۔
۶- خالص محاصل جو وصول ہوتا ہے۔
۷- نام ورثار ذکور بصراحت صحت نصب۔
۸- نام ورثار اناث بصراحت صحت نصب
۹- نام متبنی اگر لیا گیا ہو۔
۱۰- کس تاریخ منظوری سرکار متبنی لیا گیا۔
۱۱- حصہ داروں کے نام اور رقم حصہ۔
۱۲- دیگر گزارہ یابوں کے نام اور رقم گزارہ۔
۱۳- وہ اپنی وفات پر کس کے نام وراثت کی بے منظوری چاہتے ہیں۔
۱۴- دیگر ورثار کو کس قدر حصہ قانونی ملنا چاہیئے۔
۱۵- دیگر امور جو معاش دار نوٹ کرانا چاہیئے۔

فصیح جنگ معتمد مالگزاری

قواعد

اختیارات عدالتی جاگیرداران

جو

پیشگاہ خداوندی سے ۲۵ شعبان ۱۳۳۵ھ کو منظور ہوا
مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی نمبر ۵۸ مورخہ ۱۸ خورداد ۱۳۲۵ف جزو اول صفحہ ۱۰۲

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی شین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

قواعد اختیارات عدالتی جاگیرداران

۱۔ کسی جاگیردار یا علاقہ پائیگاہ کو اوس کے علاقہ مین اختیارات مجلس عالیہ عدالت نہ دیے جائین گے۔

۲۔ دیوانی مین صدر عدالت۔ اور فوجداری مین عدالت سشن کے اختیارات صرف ایسے علاقہ جات کو عطا ہوسکین گے۔ جن کا محاصل جاگیر پانچ لاکھ یا اوس سے زیادہ ہو۔

نوٹ۔ جن علاقہ ہائے جاگیر کو ابتک اقتدارات صدر عدالت یا سیشن جج حاصل رہے ہین وہ حسب حال فقط موجودہ جاگیرداروں کی حیات تک بحال رہین گے بشرطیکہ اس وقت سے ہر ایک ایسے علاقہ کی جملہ سالانہ آمدنی تین روپیہ سے کم نہ ہو۔

۳۔ دیوانی مین صدر عدالت اور فوجداری مین عدالت سیشن کے اختیارات شرائط ذیل کی پابندی کے ساتھ دئے جاسکین گے۔

الف۔ ناظم صدر عدالت یا سیشن کی تنخواہ کسی حال مین چھ سو روپیہ سے کم نہوگی۔ ہر ہر پائیگاہ اور ہر ایسے علاقہ مین علٰحدہ علٰحدہ ناظم صدر عدالت وسیشن جج مقرر کرنا ہوگا۔ اگر کوئی علاقہ یا پائیگاہ اس قدر تنخواہ کا ناظم مقرر نہین کرسکتا ہے تو وہ علاقہ ایسے عدالتی اختیارات کا مستحق متصور نہوگا۔

ب۔ ایسے ناظم یا سیشن جج مین ان صفات کا ہونا لازم ہوگا جو سرکار عالی مین ناظم صدر عدالت اور سیشن جج کے لئے مقرر ہین یا آیندہ مقرر ہون۔

ج۔ ایسا ناظم صدر عدالت یا سیشن جج صرف عدالتی کام کے واسطے مقرر ہوگا۔ لیکن اگر مجلس عالیہ کی رائے مین ایسے ناظم یا سیشن جج کا عدالتی کام کم معلوم ہو تو مجلس عالیہ اجازت دے سکے گی کہ اوس سے دوسرا کام بھی لیا جاسکے۔

د۔ صدر عدالت یا سیشن کے واسطے کم سے کم چھ عمال مقرر کئے جائین جن کی ماہوار

کا خرچ تین سو روپیہ ماہانہ سے کم نہ ہو۔ لیکن مجلس عالیہ کام کی مقدار اور ضرورت کے لحاظ سے کوئی دوسرا حکم دے سکے گی۔

ہ۔ کسی عہدہ عدالتی پر کسی شخص کے تقرر کا اختیار جاگیردار کو ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ اُس کی اطلاع فوراً مجلس عالیہ کو دیجائے گی۔ اگر مجلس عالیہ کو اس سے اتفاق ہو تو بغرض عطائے اختیارات عدالتی سرکار مین تحریک کرے گی اور اگر سرکار کو اُس شخص کے تقرر پر اعتراض ہو تو اوس کو عدالتی اختیارات عطا کئے جائین گے۔

اگر مجلس عالیہ عدالت کو اُس شخص کے تقرر سے بہ این وجہ اتفاق نہو کہ اُس مین وہ صفات موجود نہین ہین جن کے لحاظ سے اُس کا تقرر عہدہ دار عدالتی پر علاقہ سرکار عالی مین ہو سکے تو مجلس عالیہ کا اعتراض سرکار مین پیش کیا جائے گا۔ اور جاگیردار بھی اپنے عذرات سرکار مین پیش کرین گے اس کے بعد جو حکم سرکار سے صادر ہو وہ قطعی ہوگا۔

اگر حسب فقرۂ بالا کسی شخص کا تقرر عمل مین آئے تو اوس کو حسب ضابطہ اختیارات عدالتی عطا کئے جائین گے۔

و۔ ایسی جاگیرات کا (جن مین اختیارات سشن عطا ہون) اگر مسلسل رقبہ نہ ہو تو دورہ کا انتظام اس طرح سے ہو سکے کہ مقدمات سشن ایک مدت مقررہ سے زیادہ ملتوی نہ رہین۔

ز۔ مواضع جاگیر متفرق یا منتشر ہونے کی حالت مین اگر معلوم ہوگا کہ باوجود دورہ انتظام ہونے کے بعد کی وجہ سے مقدمات لائق تجویز سشن مین تاخیر ہوتی ہے تو دُور اُفتادہ رقبہ کے واسطے جاگیردار کو ہدایت ہو سکے گی کہ یا تو وہ ایک اور سیشن جج مقرر کرے یا اُس رقبہ کے متعلق مقدمات کی سماعت و تجویز عدالت ہائے علاقہ سرکار عالی مین ہوا کرے۔

ح۔ اختیارات سشن کے علاوہ دوسری صورتون مین اگر کسی جاگیر کے مواضع متفرق یا منتشر ہون یعنے درمیان مین علاقہ سرکار عالی یا کوئی دوسرا علاقہ حائل ہو تو مجلس عالیہ عدالت موقع کے لحاظ سے بمنظوری سرکار تصفیہ کرے گی۔

۴۔ الف۔ جن جاگیردارون کا حاصل جاگیر دو لاکھ روپیہ سالانہ سے زیادہ ہو اون کو دیوانی مین دس ہزار روپیہ تک یعنے عدالت ضلع کے اختیارات اور فوجداری مین ناظم فوجداری ضلع کے اختیارات عطا ہو سکین گے۔

ب - جن جاگیرداروں کا محاصل اراضی ایک لاکھ روپیہ سالانہ سے دو لاکھ روپیہ سالانہ تک ہو اون کو دیوانی مین اختیارات منصفی اور فوجداری مین مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات عطا ہو سکتے ہین -

ج - جن جاگیرداروں کا محاصل جاگیر پچاس ہزار روپیہ سالانہ سے کم نہ ہو اور ایک لاکھ روپیہ تک ہون اون کو دیوانی مین اختیارات منصفی یعنے ایک ہزار روپیہ تک اور فوجداری مین مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات عطا ہو سکتے ہین - بشرطیکہ نظمار کی تنخواہ علی الترتیب (۱۲۵؍) (۷۵؍) (ماہانہ) قرار دیجائے - اور ان مین وہی صفات ہون جو اوس درجہ کے اختیارات کے واسطے علاقہ سرکار عالی مین قرار دئے گئے ہین -

د - ایسے نظمار کے تقرر کے نسبت بھی حسب ضمن (ہ) فقرہ (۳) عمل ہوگا -

ہ - اگر کسی عہدہ دار عدالت کے بداعمالی کی شکایت ہو تو جاگیردار کو اختیار ہوگا کہ اس کی سرسری تحقیقات کے بعد بصورت صحت الزام بشرط اشد ضرورت اوس کو معطل کرے مگر شرط یہ ہے کہ روداد مقدمہ فوراً مجلس عالیہ عدالت مین بھیجدیجائے گی -

اگر مجلس عالیہ کو جاگیردار کی تحقیقات پر اطمینان اور اوس کی رائے مین عہدہ دار مذکور اس قابل نہ ہو کہ عدالتی عہدہ پر مامور رہے یا وہ کسی قسم کی سزا کا مستوجب ہو تو مجلس عالیہ عدالت اوس کے متعلق سرکار مین تحریک کرے گی -

اگر مجلس عالیہ کی رائے مین عہدہ دار مذکور قابل بحالی ہو تو وہ اوس کو بحال کرے گی لیکن جاگیردار کو حق ہوگا کہ اپنے عذرات سرکار مین پیش کرے -

و - ہر جاگیردار اپنے علاقہ کی عدالتوں کا اعلی نگران رہے گا اور مجاز ہوگا کہ عہدہ داران اور عمال پر نگرانی رکھنے کے علاوہ سالانہ عدالت ہائے جاگیر کا معائنہ و تنقیح کرکے رپورٹ مجلس عالیہ مین بھیجے - اور ہدایات مصدرہ مجلس عالیہ کی تعمیل اپنے علاقہ کے عہدہ داران عدالت سے کرائے مجلس عالیہ کو لازم ہوگا کہ تفصیلی قواعد نسبت احکام عدالت ہائے جاگیر و جاگیرداران متعلق تقرر و موقوفی و تبدل و تنزل و رخصت وغیرہ عمال و منظوری رقومات صادرہ وغیرہ مرتب کرے -

جاگیردار مجاز ہون گے کہ اپنے علاقہ کے عہدہ داران عدالت کی رخصت اتفاقی منظور کرین اور زمانہ رخصت مذکور مین اجرائی کار ضروری کا مناسب انتظام کرین -

اور دیگر اقسام کی رخصتون مین منصرم مقرر کرکے عطائے اختیارات کے لئے مجلس عالیہ مین تحریک کرین۔

۵۔ جن جاگیرداروں کا محاصل جاگیر پچیس ہزار روپیہ سے پچاس ہزار تک ہو اُن کو امتحاناً تین سال کیواسطے دیوانی مین تین سو روپیہ تک اور فوجداری مین درجۂ سوم کے اختیارات عطا کئے جائینگے اور نظمائر کے صفات اور تقرر وغیرہ کے متعلق حسب منشاء فقرہ (۴) عمل ہوگا۔

۶۔ جاگیرداروں کی ذات کو بھی اُن کی جاگیر مین استعمال کی غرض سے اختیارات عدالتی بپابندی دفعہ (۴) منشاء البسہ فوجداری سرکار عالی عطا کئے جاسکینگے۔

۷۔ جاگیرداروں کی عدالت ہائے فوجداری کے فیصلہ جات کی ناراضی سے مرافعہ کے حق کے متعلق حسب ذیل امور کے لحاظ سے عمل ہوگا۔

الف ۔ سیشن جج کے احکام کا مرافعہ مجلس عالیہ عدالت مین ہوسکے گا۔

ب ۔ اُن جاگیرات کی عدالت ہائے فوجداری تحتانی کا مرافعہ جنکو سیشن جج کے اختیارات عطا ہوئے ہون اُن جاگیرات کی اعلیٰ عدالت ہائے فوجداری مین سیشن جج کے درجہ تک ہوسکے گا۔

ج ۔ جن جاگیرات کو عدالت فوجداری ضلع کے اختیارات عطا ہوئے ہون اون مین عدالت ہائے فوجداری تحتانی کے مرافعہ جات کی سماعت جاگیر کی عدالت ہائے فوجداری ضلع مین ہوسکے گی اور عدالت فوجداری ضلع کے احکام کا مرافعہ اُس سیشن جج کی عدالت مین ہوسکے گا جس صوبہ مین وہ جاگیر واقع ہو۔

د ۔ اور صورتون مین جاگیرداروں کی عدالتون کا مرافعہ علاقہ دیوانی کی عدالتون مین اُسی طرح ہوسکے گا جس طرح علاقہ دیوانی کی عدالتون کا ہوسکتا ہے۔

۸۔ عدالت ہائے دیوانی علاقہ جاگیرات کے مرافعات کے متعلق حسب منشاء دفعہ ۷ قانون عدالت ہائے دیوانی نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۳ف عمل ہوگا۔

۹۔ عہدہ داران علاقہ دیوانی کو عدالت ہائے جاگیرات کی تنقیح اور نگرانی کے اختیارات اوسی طرح حاصل ہونگے جس طرح علاقہ دیوانی مین ہین۔

۱۰۔ جاگیر کا کوئی حاکم کسی ایسے مقدمہ کا تصفیہ نکر سکیگا جس مین اُسکو

یا جاگیردار کو ذاتی غرض ہو۔

۱۱۔ جاگیرات کے محاصل کی مقدار کے تعین کرنیکے لئے آخری دس سال کے محاصل کا اوسط دیکھا جائیگا۔

۱۲۔ کوئی جاگیردار یا علاقہ مجاز نہوگا کہ اپنے حدود ارضی کے باہر کوئی عدالت قائم کرے یا رکھے۔ فقط

محمد اکبر نذر علی حیدری
معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ

قواعد

اجرائی طلب نامجات معتمدی ملگزاری

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۹ خورداد سنہ ۱۳۱۳ ف

جنکو

جناب مہاراجہ مدار المہام سرکار عالی نے حسب دفعہ ۱۵ قانون رسوم عدالت نشان سنہ ۱۳۰۷ ف مرتب فرمایا

جسکو

محمد ابراہیم خان شمسی اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۳۳ ف

قواعد اجرائی طلب نامجات معتمدی مالگزاری

تمہید | عالیجناب سر مہاراجہ بہادر یمین السلطنتہ کے سی۔ آئی۔ ای مدار المہام سرکار عالی نے بموجب اُن اقتدارات کی جو حسب دفعہ ۱۵ قانون رسوم عدالت نشان ۸ بابتہ ۱۳۰۰ ف سرکار کو حاصل ہین اجرائی طلب نامجات دفتر معتمدی مال کیلیئے قواعد ذیل نافذ فرماتے ہین۔

طریق اجرائی اطلاعنامہ | دفعہ ۱۔ آئندہ سے تمام حالتون مین اطلاعنامجات متعلقہ مقدمات سرکاری بطریق مندرجہ ذیل جاری کیئے جائینگے۔

تعمیل اطلاعنامجات بنام ساکنین اضلاع | دفعہ ۲۔ اگر فریقین مقدمہ یا اُنمین سے کوئی فریق یا ایسا شخص یا اشخاص جنکے لیئے اجرائی طلب نامجات کی ضرورت ہو اضلاع مین رہتے ہون تو اطلاعنامجات بذریعہ معمولی ٹپہ بکار سرکار بدستور سابق بذریعہ عہدہ دار مقامی مال جاری ہون گے۔

تعمیل اطلاعنامجات بنام ساکنین بلدہ | دفعہ ۳۔ اگر ایسے اشخاص متذکرہ دفعہ ماسبق بلدہ مین سکونت رکھتے ہون تو بذریعہ ٹپہ بکار سرکار بصیغہ رجسٹری رسید جوابی تعمیل اطلاعنامجات ہوگی۔

اخراجات ٹپہ | دفعہ ۴۔ فریق جاری کنندہ اطلاعنامجات یا ایسے شخص کو جسکی تعمیل یا تائید دعوے کیلیئے اجرائی طلب نامجات ضرور ہون تو ہر اطلاعنامہ کے لیئے ٹکٹ ٹپہ قیمتی سہ آنہ داخل کرنا ضرور ہوگا۔

اوقات ادخال اخراجات ٹپہ | دفعہ ۵۔ ٹکٹ متذکرہ دفعہ مذکور مندرجہ ذیل اوقات مین داخل ہوسکین گے۔

۱۔ جو درخواست واسطے اجرائی اطلاعنامجات کے پیش ہو اُس کے ساتھ۔

۲۔ وقت تعین تاریخ پیشی یا اُسکے بعد اُس مدت کے اندر جو حسب مناسب عہدہ دار مقتدر متعلقہ سے اسبارہ مین دیا جائیگا۔

طریق طلبی بطور سرسری | دفعہ ۶۔ اگر سرسری طور پر کسی فریق یا شخص کو طلب کرنیکی ضرورت ہو تو حسب طریقہ بالا عمل کیاجائیگا۔ مگر خرچ ٹکٹ رجسٹری صادر دفتر مین محسوب ہوگا۔

طریق اجرائی فہمایش نامجات | دفعہ ۷۔ فہمایش نامجات متعلقہ اضلاع بدستور عہدہ دار مقامی اضلاع کی ذریعہ سے وبلدہ کی فہمایش نامجات بذریعہ ٹپہ خانہ اجرا ہواکرینگے بشرطیکہ جس شخص یا جن اشخاص کو فہمایش نامہ دینے کی ضرورت ہے اُس کا صاف صاف پتہ ونشان اُن کی درخواست یا دوسری کارروائی متمولہ مسل سے معلوم ہو وہ بلدہ کے متعلق ہو۔ مزید برآن ٹکٹ جوابی داخل ہوچکے ہون ورنہ فہمایش نامہ جات منظر عام پر چسپان ہواکرینگے یا مسل مین شامل کرادیے جایاکرین گے۔

شفیع الدین احمد مددگار معتمد مالگزاری

قانون

امتناع ہمراہ اسپان سلحداری

نشان ۹ ۱۳۱۶ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی شین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۲۳ف

قانون امتناع ہراج اسپان سلحداری

نشان ۹ ع ۱۳ الف

اعلیحضرت بندگان عالی متعالی مدظلہم العالی

پیشگاہ سے بتاریخ ۲۲ شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ منظور ہوا

چونکہ امتناع ہراج اسپان سلحداری افواج باقاعدہ و بے قاعدہ کے متعلق قانون منضبط کرنا قرین مصلحت ہے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ۔

دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام ”قانون امتناع ہراج اسپان سلحداری“ موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

تعریفات۔

دفعہ ۲۔ بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اُس کے خلاف ہو۔

سلحدار

(۱) ”سلحدار“ سے ہر ایسا شخص مراد ہے جو افواج باقاعدہ یا بے قاعدہ میں ایک یا ایک سے زیادہ گھوڑے رکھتا ہو اور جس کی خدمت سرکار کے تفویض کردے اور اس خدمت کے معاوضہ میں سرکار سے کوئی معین رقم بطور ماہوار پاتے۔

حق سلحداری۔

(۲) ”حق سلحداری“ سے وہ حق مراد ہے جو افواج باقاعدہ یا بے قاعدہ میں ایک یا ایک سے زیادہ گھوڑے رکھنے کے متعلق کسی شخص کو حاصل ہو۔

امتناع قرقی وہراج حق سلحداری اسپان سلحداری وبکیت اسپان بہ تعمیل ڈگری یا جرمانہ عدالت

دفعہ ۳۔ کسی عدالت دیوانی کی ڈگری یا حکم جرمانہ کی تعمیل میں کوئی حق سلحداری یا خود اسپان سلحداری یا بکیت اسپان سلحداری قرق و ہراج نہ کی جاسکیگی۔

استثناء۔ دفعہ ہذا اون اشخاص کے حقوق پر موثر نہ ہوگی جنھون نے قبل نفاذ قانون ہذا بذریعہ حکم عالیجناب مدار المہام بہادر یا جناب معین المہام بہادر فوج کوئی حق نسبت اسپان سلحداری حاصل کرلیا ہو۔

محمد عزیز مرزا معتمد

قانون تحفظ جائداد مدیونان مصیبت زدہ طغیانی

نشان ۱ ۱۳۱۶ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۶ف

فہرست مضامین قانون تحفظ جائداد مصیبت زدہ طغیانی نشان ۱ سنہ ۱۳۱۸ف

قانون تحفظ جائداد مدیونان مصیبت زدہ طغیانی

نشان ۱ ۱۳۱۸ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۲ ماہ فروردی ۱۳۱۸ف منظور فرمایا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مدیونان مصیبت زدہ طغیانی کے ساتھ ایک مدت معین کیلئے بعض رعایتیں کی جائیں۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و وسعت مقامی و نفاذ

دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون تحفظ جائداد مدیونان مصیبت زدہ طغیانی" موسوم ہوسکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے ممالک محروسہ سرکار عالی کے کل طغیانی زدہ مقامات میں جن کا اعلان بذریعہ اشتہار کیا جائیگا ایک سال تک نافذ رہیگا۔ لیکن دفعات ۵ و ۶ ایک سال بعد بھی نافذ رہیں گے۔

گشتی نشان (۲) دیوانی ۱۳۰۲ ہجری کی دفعہ (۴۳) میں ضمن (۱۵) کا اضافہ۔

دفعہ ۲۔ گشتی نشان (۲) دیوانی ۱۳۰۲ ہجری کی دفعہ (۴۳) کے آخر میں سب ضمن (۱۵) حسب ذیل زاید کیجائے۔

(۱۵) مدیون مصیبت زدہ طغیانی تحت اکلاف کی ایسی جائداد جو عدالت اوس کی حالت کے لحاظ سے مناسب تصور کرے۔

مدیون مصیبت زدہ طغیانی پر (۶) فیصدی سے زیادہ سود کی ڈگری نہ دیجاسکے گی۔

دفعہ ۳۔ باوجود کسی معاہدہ کے جو فریقین میں ہوا ہو کسی مدیون مصیبت زدہ طغیانی پر فی شرح سود فیصدی (۶) سالانہ سے زیادہ کی ڈگری نہ دیجاسکے گی۔

قانون ہذا کے نفاذ کی مدت میعاد کے شمار میں محسوب نہ ہوگی۔

دفعہ ۴۔ قانون میعاد سماعت کی رو سے میعاد کے شمار میں

وہ ایک سال جب تک یہ قانون نافذ رہے اوس صورت میں محسوب نہ کیا جا سکے گا جب کوئی دایر: عدالت کا اطمینان کر دے کہ اوس نے اس قانون کی وجہ سے کسی عدالتی کارروائی کو ملتوی رکھا تھا۔

جدید مکانات سابقہ قرضہ کی ڈگری مین قرق و نیلام نہ ہوسکین گے۔

دفعہ ۵ ۔ جو مکانات طغیانی سے مسمار ہوگئے ہین اونکی تعمیر اگر کوئی شخص سنٹرل ریلیف کمیٹی کے رزولیوشنون کی بنا پر کوئی رقم بطور مبادلہ لیکر کرے گا تو ایسے مکانات کسی سابقہ قرضہ کی ڈگری میں قرق و نیلام نہ ہوسکین گے۔

رقم مبادلہ بطور تقاوی یا مالگزاری وصول ہوسکے گی۔

دفعہ ۶ ۔ ریلیف کمیٹی کے رزولیوشنون کی بنا پر جو رقم بطور مبادلہ کسی شخص کو دیجائیگی وہ حسب قانون مالگزاری مثل تقاوی یا مالگزاری وصول ہوسکے گی اور دوسرے دیون پر مرجح ہوگی۔

محمد عزیز مرزا
معتمد

قانون تحفظ مکانات از طغیانی رود موسیٰ

نشان ۲ بابت ۱۳۱۸ف

فہرست مضامین قانون تحفظ مکانات از طغیانی رود موسی نشان ۲ بابت ۱۳۱۸ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اسنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۲ف

قانون تحفظ مکانات از طغیانی رود موسی

نشان ۲ سنہ ۱۳۱۸ ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۲ فروردی ۱۳۱۸ ف منظور فرمایا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ رود موسی کے قرب وجوار میں مکانات اسطرح نہ تعمیر یا ترمیم کئے جاسکیں کہ آئندہ طغیانی سے اونکو خطرہ ہو۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت نفاذ

دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون تحفظ مکانات از طغیانی رود موسی" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے بلدہ اور بیرون بلدہ میں نافذ ہوگا۔

تعریف لفظ مکان۔

دفعہ ۲۔ لفظ "مکان" میں ہر تعمیر داخل ہے خواہ وہ بود وباش کیلئے کام میں لائی جائے یا تجارت کیلئے۔

مدار المہام سرکار عالی کو قواعد مرتب کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۳۔ مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار مفصلہ ذیل امور کے متعلق قواعد مرتب فرمائیں۔

الف۔ اون حدود کا تعین جنمیں مکانات کی تعمیر یا ترمیم قطعاً نہ کی جاسکے گی۔

ب۔ اون حدود کا تعین جن میں خاص نمونہ کے مطابق یا خاص شرائط کی پابندی سے مکانات کی تعمیر و ترمیم کی اجازت دیجاسکے گی۔

ج۔ اون حدود کا تعین جن میں کسی تعمیر کی اجازت نہ دیجا سکے گی جب تک اوسکا نقشہ ایسے عہدہ دار نے ایسی مدت کے اندر جو قواعد میں مقرر کیجائیگی تجویز یا پسند نہ کیا ہو جسے سرکار اس غرض کے لیے مقرر فرمائیں۔

د۔ تجویز نقشہ کی فیس اور اوس کے ادا کرنے کا طریقہ۔

قوانین کے خلاف ورزی کی سزا۔

دفعہ ۴۔ کوئی شخص جو اون قواعد کی خلاف ورزی کرے جو حسب دفعہ (۳) نافذ کیئے گئے ہوں سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی تعداد (۵۰۰) تک ہوسکے گی اور جو تعمیر بلا اجازت کی گئی ہو وہ منہدم کردی جائے گی فقط

محمد عزیز مرزا
معتمد

قانون تعین مالیت نالشات بغرض اختیار سماعت

نشان ۸ سنہ ۱۳۱۸ ف

فہرست مضامین قانون تعین مالیت نالشات بغرض اختیار سماعت نشان ۸ سنہ ۱۳۱۸ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۱۸

قانون تعین مالیت نالشات بغرض اختیار سماعت

نمبر (۴) ۱۳۱۸ف

(مدارالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۲ فروردی ۱۳۱۸ف منظور فرمایا)

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ تعین اختیار عدالت ہائے دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی کے لئے نالشات کی مالیت کے تمیز کا طریقہ مقرر کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت نفاذ — دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام "قانون تعین مالیت نالشات بغرض اختیار سماعت" موسوم ہو سکے گا اور یکم خورداد ۱۳۱۸ف سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

نالشات کی مالیت مقررہ قانون رسوم عدالت حسب قانون ہذا مالیت متصور ہوگی — دفعہ ۲۔ بجز اون صورتوں کے جن کی دفعات مابعد میں صراحت کی گئی ہے تمام نالشات کی مالیت قانون ہذا کی اغراض کیلئے وہی ہوگی جو اونکی قانون رسوم عدالت میں مقرر کی گئی ہے۔

مالشات ناقابل تعین مالیت کس عدالت میں مسموع ہونگی — دفعہ ۳۔ بجز اس کے کہ قانون ہذا یا کسی اور قانون میں اوس کے خلاف کوئی حکم ہو تمام نالشات جو ناقابل تعین مالیت ہوں اونکے درجہ کی عدالت میں مسموع ہونگی۔

مجلس عالیہ عدالت بغرض تعین مالیت قواعد بنا سکتی ہے — دفعہ ۴۔ مجلس عالیہ عدالت بمنظوری سرکار عالی اون نالشوں کی مالیت کے تعین کے لئے جو ناقابل تعین مالیت ہوں یا جنکی مالیت کا تعین قانون رسوم عدالت میں نہ ہوا ہو قواعد مرتب اور بذریعہ اشتہار جاری کر سکے گی۔

نالشات جو عدالت ضلع میں مسموع ہونگی — دفعہ ۵۔ ۱۔ نالشات طلب زوجہ و اثبات بطلان و فسخ نکاح عدالت ضلع میں مسموع اور فیصل ہونگی۔

۲۔ مجلس عالیہ عدالت کی سفارش پر سرکار عالی کسی عدالت ماتحت ضلع کو نالشات مندرجہ ضمن (۱) کی سماعت کا اختیار عطا فرما سکے گی۔

توضیح۔ دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے الفاظ عدالت ضلع سے بلدہ حیدرآباد میں جہانتک مسلمانوں کا

تعلق ہے ناظم دار القضا اور سوائے اہل یورپ دیگر اشخاص کے متعلق اول ناظم دیوانی بلدہ مراد ہیں ۔

کارروائی جب اس امر کے متعلق عذر کہ مالیت کا تعین صحیح نہیں کیا گیا ہے عدالت مرافعہ یا نگرانی میں پیش کیا جائے ۔

دفعہ ۶ ۔ ۱ ۔ باوجود کسی حکم مندرجہ دفعہ (۵۰۳) کشتی نشان ۲ ۔ دیوانی سنہ ۱۳۲۱ھ پر اس امر کے متعلق عذر کہ کسی مقدمہ یا مرافعہ کی مالیت کا تعین کم یا زیادہ ہونیکی وجہ سے کسی ایسی عدالت ابتدائی یا عدالت مرافعہ اولے کو ایسی سماعت حاصل ہوگئے جسے اس مقدمہ یا مرافعہ کی سماعت کا اختیار حاصل نہ تھا عدالت مرافعہ میں قابل سماعت نہ ہوگا بجز اسکے کہ ۔

الف ۔ عدالت ابتدائی میں ایسا عذر تنقیحات کے قایم کئے جانے کے قبل یا عدالت مرافعہ اولی میں یادداشت مرافعہ میں کیا گیا ہو ۔

ب ۔ عدالت مرافعہ کو اس امر کے متعلق اون وجوہ سے جن کو وہ قلمبند کرے گی اطمینان ہو کہ مقدمہ یا مرافعہ کی مالیت کا تعین کم یا زیادہ ہوا ہے اور اوس کمی یا زیادتی کی وجہ سے حسب روئداد تصفیہ کرنے میں خلل واقع ہو ۔

۲ ۔ اگر عذر اوس طریقہ سے کیا گیا ہو جس کی فقرہ (۱) ضمن (الف) میں صراحت کی گئی ہے لیکن عدالت مرافعہ کو ان دونوں امور کے متعلق جنکی فقرہ (۱) ضمن (ب) میں صراحت ہے اطمینان نہ ہو اور اوس کے روبرو وہ تمام مواد موجود ہو جو دوسرے وجوہات مرافعہ کے تصفیہ کے لئے ضروری ہو تو وہ مرافعہ کا تصفیہ اوس طرح کریگی کہ گویا عدالت ابتدائی یا عدالت مرافعہ اولے کے اختیارات سماعت میں کوئی نقص نہیں تھا ۔

۳ ۔ اگر عذر اوس طریقہ سے کیا گیا ہو اور عدالت مرافعہ کو ان دونوں امور کے متعلق اطمینان ہو اور اوس کے روبرو وہ تمام مواد موجود نہ ہو تو وہ مرافعہ کا تصفیہ بموجب اون قواعد کے کریگی جو مرافعہ کی سماعت کے بارے میں اوس سے متعلق ہوں ۔ لیکن اگر وہ مقدمہ یا مرافعہ کو واپس کرے یا تنقیحات قایم کرکے تصفیہ کے لئے بھیجے یا مزید شہادت لئے جانے کا حکم دے تو حکم ایسی عدالت کے نام صادر ہوگا جس کو مقدمہ یا مرافعہ کی سماعت کا اختیار حاصل ہوتا ۔

۴ ۔ دفعہ ہذا کے احکام جو عدالت مرافعہ سے متعلق ہیں ایسی عدالت سے بھی متعلق ہونگے جو حسب دفعہ (۵۱۱) کشتی نشان (۲) سنہ ۱۳۲۱ھ یا کسی اور قانون کی رو سے اختیارات تجویز ثانی عمل میں لائے ۔

قواعد اون کارروائیوں پر سونر نہونگے جو انکے نفاذ کے قبل رجوع ہو چکی ہوں ۔

دفعہ ۷ ۔ قانون ہذا کے کسی حکم سے سلسلہ ذیل صدر توں میں عدالت کے اختیار سماعت میں خلل نہ ہوگا ۔

الف - کسی ایسے مقدمہ سے جو حسب دفعہ ۴ قواعد نافذ ہونے کے قبل رجوع ہو چکا ہو - یا

ب - اوس مرافعہ سے جو مقدمہ متذکرۂ ضمن (الف) کے متعلق پیش ہو - فقط

محمد عزیز مرزا
منصرم معتمد

قواعد تحت قانون تعین مالیت نالشات

نشان ۴ بابتہ ۱۳۱۸ف

بہ نفاذ اون اختیارات کے جو عدالت العالیہ کو زیر دفعہ ۹ قانون تعین مالیت نالشات بغرض اختیار سماعت نشان ۴ بابتہ ۱۳۱۸ف حاصل ہین۔ مفصلہ ذیل قواعد منظوری سرکار عالی مندرجہ مراسلہ نشان ۱۴۶۰۵ مورخہ ۹ تیر ۱۳۱۹ف نافذ کئے جاتے ہین۔

۱۔ مقدمات مندرجہ ذیل مین مالیت دعاوی بغرض قانون تعین مالیت نالشات حسب ذیل قرار دی جاتی ہے۔

الف۔ کسی نابالغ کے متعلق حق حضانت یا ولایت (جسمین ولایت بغرض نکاح بھی داخل ہے) قائم کرنے اور قرار دینے کی دعاوی۔

ب۔ تبنیت کے قیام یا تنسیخ کی دعاوی یا از روئے اندراج وراثت جائز قرار دئے جانے کے مقدمات ہر دو صورت ہائے متذکرہ بالا میں وہی مالیت قرار دیجائے جو مدعی نے درج کی ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ یکصد روپیہ سے زاید ہو۔ لیکن ایک ہزار روپیہ سے زاید نہ ہو۔

توضیح۔ ضمن الف میں کارروائیاں داخل نہ ہون گی۔ جو قانون ولایت نشان ۵ بابتہ ۱۳۱۰ف کے تحت میں کی جائیں۔

۲۔ دعاوی استقراق جو استدعا کے ساتھ ملتبس کئے جائیں کہ ایسا انتقال جائداد غیر منقولہ جو کسی ایسے شخص نے کیا ہو جس کو محدود حقوق حاصل ہون اس شخص کی وفات یا زمانہ معینہ کے بعد کالعدم قرار دیا جائے۔

الف۔ اگر انتقال جائداد کسی تحریری دستاویز کی بنا پر ہوا ہو اور اوس دستاویز میں جائداد کی مالیت یا اوس کے بدل کی صراحت ہے۔ تو اوس مالیت یا بدل کے لحاظ سے۔

ب۔ جب ایسی صراحت نہ ہو تو جائداد منتقل شدہ کی قیمت بازار تاریخ ارجاع نالش کے لحاظ سے

توضیح۔ اگر جائداد منتقل شدہ صرف قبضہ جائداد تک محدود ہے۔ تو مالیت اس زمین کی نصف قیمت کے مساوی استشہار ہوگی جن کے قبضہ کا دعویٰ ہو۔

۳۔ مقدمات حساب وکتاب جو صرف حساب فہمی تک محدود ہوں اور جس میں بعد حساب فہمی رقم

برآمد شدہ کے دلا پائے جانے کا دعوےٰ نہ کیا جائے وہی مالیت متصور ہوگی۔ جو مدعی اپنے عرضی دعوےٰ میں درج کرے مگر شرط یہ ہے کہ اس کی مقدار معاوضہ سے زاید ہو۔ لیکن اعشاریہ سے زاید نہ ہو۔

(۴) استقرار حق میں خواہ ہرجہ طلب کیا جائے یا نہ کیا جائے۔ جس میں یہ قرار دئے جانے کی استدعا ہو کہ حقوق ذیل حاصل ہیں یا نہیں۔

الف - حق مرور و عبور۔

ب - کسی دروازے یا دریچہ موری یا پرنالے کے قائم کرنے یا برقرار رکھنے کا حق۔

ج - کسی مجرائے آب میں پانی حاصل کرنے کا یا کوئی اور حق۔

د - کسی دیوار کی تعمیر کرنے یا اضافہ کرنے یا تبدیل کرنے یا منہدم کرنے کا حق یا کسی دیوار یا زینہ کے مشترکہ استعمال کا حق۔

۱- اگر ہرجہ طلب نہ کیا جائے تو وہی مالیت قرار دیجائے گی۔ جو مدعی نے اپنے عرضی دعوے میں درج کی ہے بشرطیکہ اوس کی مقدار معاوضہ سے زاید نہ ہو۔

۲- اگر ہرجہ طلب کیا گیا ہو تو مقدار ہرجہ مطلوبہ مالیت مندرجہ بالا کے علاوہ ہوگی۔

۵- (۱) دعوے کے فیصلۂ ثالثی کے کالعدم قرار دئے جانے کے متعلق۔

(۲) درخواست برائے ادخال معاہدہ تحریری بغرض سپردگی ثالثی حسب دفعہ ۵۵۱ ضابطہ دیوانی یا مالیت داخل کرنے فیصلۂ ثالثی خانگی حسب دفعہ ۵۵۹ و ۵۶۰ ضابطہ دیوانی سرکار عالی جہانتک کہ اس فیصلہ یا معاملہ کا تعلق جائداد سے ہو جائداد متنازعہ کی قیمت بازار کے لحاظ سے۔

۶ [سلہ] - مقدمات استقرار حق کرا پانے پٹہ اراضی جائداد کی مالیت باغراض تعین مالیت نالشات اس مالیت کی نصف متشخص ہوگی۔ جو کہ قانون رسوم عدالت کی دفعہ ۴ ضمن ۵ کی مندرجہ اراضیات کے لئے تعین کی گئی ہے۔

۷- دیگر دعوے استقرار حق جو اشکال مذکورہ بالا میں نہیں آتے۔ اون میں تعین مالیت بغرض اختیار سماعت مدعی اپنی مرضی سے کرے گا۔

کہ کوئی دعوے مدات مندرجہ بالا کے تحت میں آیا ہو وہ اس وجہ سے خارج نہ کیا جائے گا کہ عرضی دعوے میں اس دادرسی کے علاوہ جو قواعد بالا میں درج ہے کوئی اور دادرسی یا استدعا غیر یکی دعوے کی گئی ہے۔

تمت

سلہ بموجب گشتی نشان (۴) مجلس عالیہ عدالت مورخہ ۱۴ اردی بہشت ۱۳۳۲ فصلی ضمن ۶ و ۷ اضافہ کی گئی۔

قانون دستاویزات قابل بیع وشری ممالک محروسۂ سرکار عالی

نشان ۵ سنہ ۱۳۱۸ ف

مرممہ

نشان ۱۴ سنہ ۱۳۲۹ ف

قانون ترمیم قانون دستاویزات قابل بیع وشری ممالک محروسۂ سرکار عالی
نشان ۱۴ سنہ ۱۳۲۹ ف

جسکو
محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے
اپنے
شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ ف

فہرست مضامین قانون دستاویزات قابل بیع و شرے ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۱۳۱۵ف

تمت

قانون دستاویزات قابل بیع و شری ممالک محروسۂ سرکار عالی

نشان ۵۔ ۱۳۱۸ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۔ ماہ آبان ۱۳۱۸ف منظور فرمایا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسۂ سرکار عالی کے لئے قانون متعلقہ پرامیسری نوٹ او ربل آف اکسچینج اور چک وضع کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

باب اوّل

مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت عملداری

دفعہ ۱ - یہ قانون بنام ”قانون دستاویزات قابل بیع و شری ممالک محروسۂ سرکار عالی“ موسوم ہو سکے گا اور یکم آذر ۱۳۰۸ف سے ممالک محروسۂ سرکار عالی مین نافذ ہوگا

استثنا - اس قانون کی کوئی عبارت کسی ایسے مقامی رواج پر موثر نہ ہوگی جو کسی ایشائی زبان مین لکھی ہوئی دستاویز سے متعلق ہو مگر ہر ایسا رواج اُسوقت بے اثر ہو جائیگا جب خود دستاویز مین ایسے الفاظ ہون جن سے فریقین کا منشا یہ پایا جاتا ہو کہ اون کے قانونی تعلقات تابع احکام قانون ہذا ہین۔

مہاجن کی تعریف ۔

دفعہ ۲ - قانون ہذا مین لفظ ”مہاجن“ میں ہر شخص یا جماعت متحدہ یا کمپنی داخل ہے جو مہاجنی کاروبار کرتی ہو۔

باب دوم

پرامیسری نوٹ بل آف اکسچینج اور چیک

پرامیسری نوٹ

دفعہ ۴ ۔ " پرامیسری نوٹ " وہ تحریری دستاویز ہے جس مین دستخط تحریر کنندہ صرف ایک معین رقم کسی خاص شخص کو یا اس کے حکم پر یا حامل دستاویز کو ادا کرنے کا وعدہ بلا شرط کیا گیا ہو ۔

استثنا ۔ بنک نوٹ اور کرنسی نوٹ اس میں داخل نہین ہین ۔

تمثیلات

زید نے حسب ذیل دستاویزات پر دستخط کئے ۔

الف ۔ مین بکر کو یا اس کے حکم پر ۵۰۰ ادا کرنے کا وعدہ کرتا ہون ۔

ب ۔ مین اقرار کرتا ہون کہ مین بکر کا الـ ۔۔ کا مقروض ہون جس کا بدل مجھے وصول ہو چکا ہے اور مین یہ رقم عند المطالبہ ادا کرون گا ۔

ج ۔ مین بکر کو خالد کی وفات پر الـ ۔۔ ادا کرنے کا وعدہ کرتا ہون بشرطیکہ خالد سے مجھے اسقدر سرمایہ پہونچے جو اس رقم کی ادا کے لئے کافی ہو ۔

د ۔ مین بکر کو ۵۰۰ اور اپنا خنگی گھوڑا یکم آذر ۱۳۱۹ ف کو حوالہ کرون گا ۔ دستاویزات مندرجہ الف و ب پرامیسری نوٹ ہین اور مندرجہ ج و د پرامیسری نوٹ نہین ہین ۔

بل آف اکسچینج

دفعہ ۵ ۔ " بل آف اکسچینج " وہ تحریری دستاویز ہے جس میں بدستخط تحریر کنندہ کسی خاص شخص کو بلا شرط یہ حکم دیا جائے کہ ایک معین رقم کسی خاص شخص کو یا اوس کے حکم پر یا حامل دستاویز کو ادا کرے ۔ وعدہ یا حکم ادا حسب منشا دفعہ ہذا و دفعہ (۴) محض اسوجہ سے مشروط نہ سمجھا جائیگا کہ دستاویز مین جملہ رقم یا کسی قسط کے ادا کے لئے کسی خاص واقعہ کے وقوع کے بعد کسی خاص میعاد کے گزرنے پر تاریخ مقرر ہو اور وہ واقعہ ایسا ہو کہ حسب تجربہ انسانی اوسکا وقوع یقینی ہے مگر اوس کے لئے کوئی وقت معین نہین ہے ۔ حسب منشا دفعہ ہذا و دفعہ ۴ رقم اوس صورت مین بھی معین ہی سمجھی جائیگی جب اس مین سود آئندہ شامل ہو یا وہ کسی خاص شرح مبادلہ سے یا بہ لحاظ نرخ بازار واجب الادا یا جب دستاویز میں یہ شرط ہو کہ کسی ایک قسط کے ادا نہ ہونے پر کل رقم غیر مودی واجب الادا

ہوجائے گی۔

"شخص خاص" میں حسب منشاء دفعہ ہذا و دفعہ (۳) وہ شخص بھی داخل ہے جسکے متعلق ظاہر ہو کہ اُسے رقم ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے یا یہ کہ اس کو رقم ملنی چاہیئے اگرچہ اُس شخص کا نام غلط لکھا گیا ہو یا اوس کا ذکر بلا تصریح نام کیا گیا ہو۔

چیک۔ **دفعہ ۶۔** "چیک" وہ بل آف اکسچنج ہے جو کسی خاص مہاجن کے نام لکھا جائے اور جو سوائے عند المطالبہ اور طور پر قابل ادا قرار نہ دیا گیا ہو۔

نویسندہ اور موسوم علیہ۔ **دفعہ ۷۔** بل آف اکسچنج یا چیک کا لکھنے والا "نویسندہ" اور وہ شخص جس کے نام ادا کرنیکا حکم ہو "موسوم علیہ" کہلائیگا۔

موسوم علیہ عند الحاجت۔ جب بل میں یا اوس کی کسی عبارت ظہری میں علاوہ موسوم علیہ کے کسی اور شخص کا نام لکھا ہو کہ بشرط ضرورت اس سے رقم طلب کیجا سکے تو وہ "موسوم علیہ عند الحاجت" کہلائیگا۔

سکارنے والا۔ جب موسوم علیہ بل یا اس کا کوئی پرت (اگر کوئی ہو) بعد دستخط منظوری قابض یا اوسکے لئے کسی اور شخص کے حوالہ کر دے۔ یا دستخط کی اطلاع دیدے تو موسوم علیہ "سکارنیوالا" کہلائیگا"

بغرض حفظ آبرو سکارنیوالا۔ جب کسی بل آف اکسچنج پر بوجہ نامنظوری یا بغرض ضمانت ادائے یادداشت لکھائی جائے یا اس کا صداقتنامہ حاصل کیا جائے اور باوجود اس کے کوئی شخص نویسندہ یا عبارت ظہری لکھنے والوں میں سے کسی کی حفظ آبرو کیلیئے اسکو سکارے تو وہ شخص "بغرض حفظ آبرو سکارنے والا" کہلائیگا۔

موسوم لہ۔ وہ شخص جسکو یا جس کے حکم سے کسی اور شخص کو حسب ہدایت دستاویز رقم دلائی جائے "موسوم لہ" کہلائیگا۔

قابض۔ **دفعہ ۸۔** پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچنج یا چیک کے قابض سے وہ شخص مراد ہے جو اپنے نام سے اسکو اپنے قبضہ میں رکھے اور فریقین متعلقہ سے اوس کی رقم کے وصول یا بازیافت کا مستحق ہوگا۔

جب پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچنج یا چیک گم یا تلف ہو جائے تو اوس کا قابض وہ شخص ہے جو اس کے تلف یا گم ہونیکے وقت اُس کے قبضہ کا حق رکھتا تھا بجز اس کے کہ اسکے گم ہونیکے بعد کسی شخص نے نیک نیتی سے کافی بدل دیکر اوسپر قبضہ حاصل کیا ہو اور اس صورت میں وہی قابض سمجھا جائیگا۔

قابض علی التسلسل۔ **دفعہ ۹۔** "قابض علی التسلسل" سے وہ شخص مراد ہے جو بالعوض

کسی پرامیسری نوٹ یا ایسے بل آف ایکسچنج یا چیک کا قابض ہو جو حامل کو قابل ادا ہو یا اگر رقم موسوم لہ یا اوس کے حکم پر واجب الادا ہو تو موسوم لہ یا منتقل علیہ بشرطیکہ اس کو یہ باور کرنیکی کافی وجہ نہ ہو کہ اس شخص کے استحقاق میں جس سے اُس نے قبضہ حاصل کیا کوئی نقص تھا اور رقم دستاویز ہنوز واجب الادا نہوئی ہو۔

ادائے جائز۔ **دفعہ ۱۰**۔ ادائے جائز سے اس شخص کو بہ نیک نیتی اور بلا غفلت دستاویز کے ظاہری مضمون کے مطابق رقم کا ادا ہونا مراد ہے جو ایسے حالات میں اسکا قابض ہو جب یہ باور کرنیکی کوئی معقول وجہ نہو کہ وہ رقم مندرجہ دستاویز کا مستحق نہیں ہے۔

دستاویز ملک سرکار عالی و دستاویز ملک غیر۔ **دفعہ ۱۱**۔ جو پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچنج یا چیک ممالک محروسہ سرکار عالی میں لکھا گیا ہو اور ایسے شخص کو واجب الادا ہو یا ایسے شخص کے نام لکھا گیا ہو جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں سکونت رکھتا ہو وہ "دستاویز ملک سرکار عالی" اور جو ایسا نہو وہ "دستاویز ملک غیر" کہلائیگا۔

دستاویز قابل بیع و شری۔ **دفعہ ۱۲**۔ "دستاویز قابل بیع و شری" سے ایسا پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچنج یا چیک مراد ہے جس میں یہ حکم ہو کہ اوس کی رقم۔

۱۔ کسی خاص شخص کو یا اوس کے حکم پر یا
۲۔ کسی خاص شخص کے حکم پر یا حامل کو۔ یا
۳۔ کسی خاص شخص کو یا حامل کو۔

ادا کی جائے۔

بیع و شری۔ **دفعہ ۱۳**۔ جب کوئی پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچنج یا چیک کسی شخص کے نام اس طرح منتقل کیا جائے کہ وہ شخص اوسکا قابض قرار پائے تو کہا جائیگا کہ اوسکی بیع و شری ہوئی۔

عبارت ظہری لکھنا۔ **دفعہ ۱۴**۔ جب کسی دستاویز قابل بیع و شری کا نویسندہ یا قابض نویسندہ کی حیثیت کے سوائے کسی اور حیثیت سے اس دستاویز یا اسکی ظہر یا اس سے منسلک کسی پرچہ پر بغرض بیع و شری اپنی دستخط کرے یا کسی کا غذ اسٹامپ پر دستخط کرے کہ اوس کی تکمیل بطور دستاویز قابل بیع و شری کیجائے تو کہا جائے گا کہ اوس نے "عبارت ظہری لکھی" اور اس طرح دستخط کرنیوالا

نویسندہ عبارت ظہری، کہلائیگا۔

عبارت ظہری مصرح وغیر مصرح۔	**دفعہ ۱۴**۔ نویندہ عبارت ظہری اگر۔

۱۔ دستاویز پر صرف اپنا نام لکھدے تو وہ "عبارت ظہری غیر مصرح" کہلائے گی۔

۲۔ یہ ہدایت کرے کہ اسکی رقم کسی خاص شخص کو یا اس کے حکم پر ادا کیجائے تو وہ "عبارت ظہری مصرح" کہلائیگی اور جس شخص کے نام کی تصریح ہو وہ "منتقل علیہ" کہلائیگا۔

دستاویزات جنکا پرامیسری نوٹ اور بل آف اکسچینج دونوں ہونا مفہوم ہو	**دفعہ ۱۵**۔ جب کسی دستاویز سے اسکا پرامیسری نوٹ اور بل آف اکسچینج دونوں ہونا مفہوم ہو تو ایسی دستاویز کو قابض کسی ایک قسم کی قرار دیسکتا ہے

جسکے بعد اسکی نسبت اسی طور پر عمل ہوگا۔

جب دستاویز میں رقم کی تعداد رقماً اور لفظاً مختلف ہو۔	**دفعہ ۱۶**۔ جب اوس رقم کی تعداد جسکی ادا کا وعدہ یا حکم دستاویز میں مندرج ہو رقماً اور لفظاً مختلف ہو تو جو تعداد لفظاً درج ہو وہی

واجب الادا متصور ہوگی۔

دستاویزات کب عند المطالبہ واجب الادا متصور ہونگی	**دفعہ ۱۷**۔ ہر پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچینج جس میں وقت ادا کی صراحت نہ ہو اور نیز چیک عند المطالبہ واجب الادا متصور ہونگے۔

باضابطہ اسٹامپ شدہ ناکمل دستاویز	**دفعہ ۱۸**۔ جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو باضابطہ

اسٹامپ شدہ کاغذ دستخط کرکے حوالہ کرے جسپر کوئی تحریر نہ ہو یا جس پر کوئی دستاویز قابل بیع وشری ناکمل لکھی گئی ہو تو ایسی حوالگی سے وہ قابض کو بادی النظر میں یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ اس کاغذ پر ایسی دستاویز قابل بیع وشری تا بحد کفایت اسٹامپ اس تعداد کے لحاظ سے جس کی اس میں صراحت ہو اس کی تکمیل کرے دستخط کنندہ اس حیثیت سے رقم مندرجہ کی بابت ہر قابض علی التسلسل کے مقابلہ میں ذمہ دار ہوگا مگر سوائے قابض علی التسلسل کے کوئی اور شخص دستخط کنندہ سے اوس رقم سے زیادہ وصول نہ کر سکیگا جسکا اوس دستاویز کی رو سے ادا کرنا اسکے مد نظر تھا۔

عند المعاینہ رقعہ پیشی بعد معاینہ۔	**دفعہ ۱۹**۔ جب کسی پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچینج میں الفاظ

"عند المعاینہ" یا "رو برو پیشی" درج ہوں تو ان سے عند المطالبہ مراد ہے اور اگر پرامیسری نوٹ میں الفاظ "بعد معاینہ" درج ہوں تو اون سے مراد معاینہ کیلئے پیش ہونیکے بعد سے ہے اور اگر وہ الفاظ بل آف اکسچینج میں درج ہوں تو سکارے جانے یا نامنظوری کی یادداشت لکھے جانے یا نامنظوری کی صدائے احتجاج نامہ حاصل ہونیکے بعد سے ہے۔

پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج کا کامل ہونا

دفعہ ۲۰ - پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج اوس تاریخ پر کامل سمجھا جائیگا جب رقم مندرجہ واجب الادا ہو - ہر پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج جس میں عند المطالبہ یا عند المعاینہ یا وقت پیشی واجب الادا ہونا درج نہو وہ اس تاریخ سے تین دن کے بعد کامل سمجھا جائیگا جو اسکے واجب الادا ہونیکی قرار دی گئی ہو -

ایسے بل آف ایکسچینج یا پرامیسری نوٹ کے کامل ہونیکی تاریخ جو لکھے جانے کے چند مہینے بعد یا بعد معاینہ واجب الادا ہو -

دفعہ ۲۱ - ایسے پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج کے کامل ہونیکی تاریخ کے تعین کیلئے جو لکھے جانیکے چند مہینے بعد یا بعد معاینہ یا بعد وقوع کسی واقعہ کے واجب الادا ہو میعاد معینہ کا اختتام مہینے کی اس تاریخ کو سمجھا جائیگا جو تاریخ مندرجہ دستاویز کے مطابق ہو یا جس میں وہ سکارنے یا معاینہ کے لئے پیش کیا جاوے بنا منظوری کی یادداشت یا اسکے متعلق صداقتنامہ حاصل کیا جائے یا وہ واقعہ وقوع مین آئے -

اگر وہ بل آف ایکسچینج ہو جسکی رقم معاینہ کے چند مہینوں کے بعد جنکی تعداد معین ہو واجب الادا ہو اور وہ بغرض حفاظت آبرو سکارا گیا ہو تو میعاد کا اختتام اوسکے اسطرح سکارے جانیکی تاریخ پر ہوگا

توضیح - جب کسی مہینے میں میعاد کسی خاص تاریخ پر منقضی ہوتی ہو اور اس میں اسکے مطابق تاریخ نہ ہو تو وہ تاریخ اس مہینے کی آخری تاریخ سمجھی جائے گی -

کامل ہونیکی تاریخ کے تعین کیلئے کون سے دن شمار نہ ہونگے -

دفعہ ۲۲ - حسب منشاء دفعہ بالا پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج کے کامل ہونیکی تاریخ کے تعین میں ایام ذیل کا شمار نہ ہوگا -

۱- واجب الادا ہونے کا دن -

۲- سکارنے کیلئے پیش کرنیکا دن -

۳- معاینہ کیلئے پیش کرنیکا دن -

۴- نامنظوری کا صداقتنامہ حاصل ہونیکا دن -

۵- واقعہ مذکور کے وقوع میں آنیکا دن -

کامل ہونیکی تاریخ کے تعین کیلئے تعطیلات عام شمار نہ ہونگی -

دفعہ ۲۳[1] - پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج کے کامل ہونیکی تاریخ اگر کوئی عام تعطیل ہو تو وہ اوس دن واجب الادا ہوگا جو بعد ختم تعطیل کے [illegible] پہلا دن ہو -

توضیح - تعطیل عام سے جمعہ اور وہ تعطیلات مراد ہونگی جو سرکار عالی بہ اغراض قانون ہذا بذریعہ اشتہار تعطیل قرار دے -

[1] بموجب قانون [illegible] ترمیم کیگئی -

باب سوم

پرامیسری نوٹ بل آف ایکسچنج اور چیک کے فریق

پرامیسری نوٹ وغیرہ لکھنے کی قابلیت

دفعہ ۲۴ - کوئی شخص جو اُس آئین کی رو سے جسکا وہ تابع ہو معاہدہ کرنیکا مجاز ہو کسی پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچنج یا چیک کے لکھنے اور سکارنے اور عبارت ظہری لکھنے اور حوالہ کرنے اور بیع وشری کرنے سے اپنے آپ کو پابند معاہدہ کر سکتا ہے اور وہ پابند کیا جا سکتا ہے۔

اگر کوئی نابالغ ایسی دستاویز لکھے یا اس پر عبارت ظہری لکھے یا حوالہ کرے یا اُس کی بیع وشری کرے تو سوائے اس کے دیگر فریق پابند ہو جائینگے۔

کسی جماعت متحدہ کو اختیارات مندرجہ بالا اس وقت تک حاصل نہ ہونگے جبتک وہ کسی قانون مجریہ وقت کی رو سے اوسکی مجاز نہ ہو۔

کارندگی

دفعہ ۲۵ - جو شخص حسب منشار دفعہ بالا پابند کیے جانے یا اپنے آپ کو پابند کرنیکے قابل ہو کارندہ مجاز کے ذریعہ سے جو اُسکی طرف سے اسکے نام سے عمل کرے پابند کیا جا سکتا۔ اور نیز اپنے آپ کو پابند کر سکتا ہے۔

معاملات کی انجام دہی اور قرضون کے داد و ستد کے عام اختیار سے کارندہ مجاز نہین ہوتا کہ وہ بل آف ایکسچنج کو اسطرح سکارے یا اس پر عبارت ظہری لکھے کہ اس سے اصل مالک پابند ہو جائے۔

محض بل آف ایکسچنج لکھنے کے اختیار مین عبارت ظہری لکھنے کا اختیار داخل نہین ہے۔

دستخط کنندہ کارندہ کی ذمہ داری

دفعہ ۲۶ - جو کارندہ کسی پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچنج یا چیک پر اسطرح دستخط کرے کہ اس سے یہ نہ معلوم ہو سکے کہ اس نے دستخط بطور کارندہ کئے ہین یا یہ کہ اس کو اپنی ذات پر ذمہ داری عاید کرنا مقصود نہین ہے وہ خود رقم مندرجہ دستاویز کا ذمہ دار ہوگا مگر بمقابلہ ان اشخاص کے وہ ذمہ دار نہوگا جنہون نے اس ترغیب سے اس سے اسپر دستخط کرائے ہون کہ صرف اصل مالک ذمہ دار رہیگا۔

دستخط کنندہ قایم مقام قانونی کی ذمہ داری

دفعہ ۲۷ - شخص متوفی کا قایم مقام قانونی اگر کسی پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچنج یا چیک پر اپنے دستخط کرے تو وہ خود رقم مندرجہ کی بابت ذمہ دار ہوگا بجز اسکے کہ اس نے اپنی ذمہ داری متوفی کی جائداد کی اس مقدار تک محدود کر دی ہو جو اسکے قبضہ مین بحیثیت قایم مقام آئی ہو

نوینده کی ذمہ داری۔	**دفعہ ۲۸**۔ جب کسی بل آف اکسچنج یا چیک کا موسوم علیہ یا سکار نیوالا اوسکی

رقم ادا نہ کرے تو اس کا نوینده قابض کو معاوضہ دیگا بشرطیکہ رقم ادا نہ کئے جانیکی اطلاع حسب طریقہ مندرجہ مابعد نوینده کو دی گئی یا اوسکو پہونچ چکی ہو۔

چیک کے موسوم علیہ کی ذمہ داری	**دفعہ ۲۹**۔ چیک کا موسوم علیہ اگر اسکے پاس نوینده کا ایسا روپیہ موجود ہو

جس سے رقم چیک ادا ہو سکتی ہو جب اس سے رقم چیک حسب ضابطہ طلب کیجائے اسکو ادا کریگا ورنہ عدم ادا سے جو نقصان یا ہرجہ نوینده کا ہو اس کا معاوضہ دیگا۔

نوینده اور سکارنیوالے کی ذمہ داری	**دفعہ ۳۰**۔ بجز اس کے کہ کوئی معاہدہ اس کے خلاف ہو ہر ایک پرامیسری

نوٹ کا نوینده اور بل آف اکسچنج کا سکارنیوالا جس سے اسکے کامل ہونیکے قبل اسکو سکارا ہو اس بات کے پابند ہیں کہ اسکے کامل ہونے پر نوٹ یا سکرائی کی شرح کے مضمون ظاہری کے مطابق اس کی رقم ادا کریں اور اگر عدم ادا کی وجہ سے کوئی نقصان یا ہرجہ کسی فریق پر عاید ہو تو اس نوٹ یا بل آف اکسچنج کا نوینده یا سکارنیوالا اس کے معاوضہ کی ادا کا ذمہ دار ہوگا۔

بل کے سکارنے سے کون اشخاص ذمہ دار ہو سکتے ہیں۔	**دفعہ ۳۱**۔ سوائے اشخاص مندرجہ ذیل اور کوئی سکارنے سے بل آف اکسچنج کا پابند نہیں ہو سکتا۔

۱۔ بل آف اکسچنج کا موسوم علیہ۔

۲۔ بل آف اکسچنج کے کل یا بعض موسوم علیہم۔

۳۔ وہ شخص جس کا نام بل آف اکسچنج میں بحیثیت موسوم علیہ عند الحاجت لکھا ہو۔

۴۔ وہ شخص جس نے بل آف اکسچنج بغرض حفظ آبرو سکارا ہو۔

سکرائی منجانب ایسے چند موسوم علیہم کے جو شریک نہ ہوں۔	**دفعہ ۳۲**۔ جب کسی بل آف اکسچنج کے چند ایسے موسوم علیہم ہوں جو باہم شریک کاروبار نہ ہوں تو ان میں سے ہر ایک اس کو اپنی طرف سے

سکار سکتا ہے مگر دوسرے کی طرف سے بغیر اسکے اجازت کے نہیں سکار سکتا۔

عبارت ظہری لکھنے والے کی ذمہ داری	**دفعہ ۳۳**۔ بجز اسکے کہ کوئی معاہدہ اوسکے خلاف ہو ہر ایسا شخص جو کسی

دستاویز قابل بیع و شری کو اسکے کامل ہونیکے قبل عبارت ظہری لکھکر حوالہ کرے اور اس عبارت ظہری میں بصراحت اپنی ذمہ داری کو خارج یا کسی سے مشروط نہ کرے تو اس دستاویز کو موسوم علیہ یا سکار نیوالے یا نوینده کے نامنظور کرنے اور اس کی وجہ سے کسی قابض مابعد کو کسی ہرجہ یا نقصان ہونیکی صورت میں وہ اوسکو ادا کریگا۔ بشرطیکہ نامنظوری کی اطلاع نوینده عبارت ظہری کو حسب طریقہ متذکرہ مابعد

دی گئی یا پہونچی ہو ۔

جو شخص نام منظوری کے بعد عبارت ظہری لکہے وہ اسی طرح ذمہ دار ہوگا جس طرح کسی ایسی دستاویز کی بابت ہوتا جو عند المطالبہ واجب الادا ہوتی ۔

فریق اولین کی ذمہ داری قابض مابعد کے مقابلہ مین ۔

دفعہ ۳۴ ۔ دستاویز قابل بیع وشری کا ہر فریق اولین ہر قابض علی التسلسل کے مقابلہ مین اوسوقت تک ذمہ دار رہیگا کہ اوسکی رقم بیباق ہوجائے ۔

نویسندہ اور سکارنے والا بحیثیت اصل مدیون ذمہ دار ہین ۔

دفعہ ۳۵ ۔ بجز اسکے کہ کوئی معاہدہ اسکے خلاف ہو پرامیسری نوٹ یا چیک کا نویسندہ اور بل آف اکسچنج کا نویسندہ سکرائی تک اور اسکا سکارنیوالا اپنی ذات سے اصل مدیون کے طور پر ادائی رقم کے ذمہ دار ہون گے ۔ اور ان دستاویزات کے دوسرے فریق نویسندہ یا سکارنیوالے کے (جیسی کہ صورت ہو) ضامن کے طور پر ذمہ دار ہون گے ۔

فریق اولین فریق مابعد کے مقابلہ مین بحیثیت اصل مدیون ذمہ دار ہین ۔

دفعہ ۳۶ ۔ بجز اسکے کہ کوئی معاہدہ اسکے خلاف ہو وہ اشخاص جو حسب دفعہ بالا ضامن کی حیثیت رکھتے ہون ان مین سے ہر فریق اولین رقم مندرجہ دستاویز کی بابت ہر فریق مابعد کے مقابلہ مین اصل مدیون کے طور پر ذمہ دار ہوگا ۔

تمثیل

زید نے ایک بل آف اکسچنج اپنے حق مین بکر کے نام لکہا جس نے اسکو سکارا من بعد زید نے عبارت ظہری بنام عمرو عمرو نے بنام خالد ۔ اور خالد نے بنام ولید لکہی ایسی حالت مین ولید اور بکر کے مابین بکر اصل مدیون ہے اور زید اور عمرو اور خالد اسکے ضامن ہین اور زید کے مابین زید اصل مدیون ہے اور اوسکا ضامن ہے ۔

جو فریق بحیثیت ضامن ذمہ دار ہیں اونکی ذمہ داری قایم رہ سکیگی گو قابض نے سکارنیوالے سے ایسا معاہدہ کیا ہو جنکی بنا پر حسب قانون معاہدہ اونکی ذمہ داری باقی نہ رہ سکتی ہو ۔

دفعہ ۳۷ ۔ کسی سکارے ہوئے بل آف اکسچنج کا قابض سکارنیوالے کے ساتھ اگر کوئی ایسا معاہدہ کرے جس کا اثر بموجب دفعات (۱۳۴ و ۱۳۵ و ۱۳۶) قانون معاہدہ سرکار عالی یہہ ہو کہ دیگر فریق بری الذمہ ہوجائین تو قابض مذکور دوسرے فریقون کے مقابلہ مین اپنا حق مواخذہ محفوظ رکہ سکتا ہے ۔ اور ایسی صورت مین وہ فریق بری الذمہ نہ ہوسکین گے ۔

نویسندہ عبارت ظہری کی برات ۔

دفعہ ۳۸ ۔ دستاویز قابل بیع وشری کا قابض اگر بلا رضامندی نویسندہ عبارت ظہری اس چارہ کار کو جو ایسے نویسندہ کو بہ مقابلہ فریق اولین حاصل تہا زایل یا ضعیف کردے تو نویسندہ عبارت

ظہری قابض کے مواخذہ سے اسیطرح بری ہوجاتا ہے کہ گویا دستاویز کے کامل ہونے پر اسکی رقم ادا ہوگئی۔

تمثیل

زید ایک بل آف ایکسچنج کا قابض ہے جس مین لکھا ہے کہ بکر کے حکم پر رقم ادا کیجائے اور اس پر حسب ذیل عبارات ظہری غیر مصرح لکھی ہوئی ہین۔

۱ - بکر۔

۲ - خالد۔

۳ - ولید۔

۴ - عمرو۔

اس بل آف ایکسچنج کو زید نے اس نالش مین جو اس نے عمرو کے مقابلہ مین رجوع کی پیش کیا اور جو عبارات ظہری خالد اور ولید نے لکھی تھین اونکو بلا رضامندی عمرو کے کاٹ دیا۔ ایسی صورت مین زید عمرو سے اس بل آف ایکسچنج کی بابت کچھہ پانیکا مستحق نہین ہے۔

سکار نیوالا ذمہ دار ہے گو عبارت ظہری جعلی ہو۔

دفعہ ۸۵ - کسی ایسے بل آف ایکسچنج کا سکار نیوالا جسپر عبارت ظہری لکھی ہوئی اگر اسکے سکارنیکے وقت اس کو اس امر کا علم یا باور کرنیکی وجہ ہو کہ وہ عبارت ظہری جعلی ہے تو محض اسوجہ سے ذمہ داری سے بری نہ ہوسکیگا کہ وہ عبارت ظہری جعلی ہے۔

ایسے بل آف ایکسچنج کے سکارنے پر ذمہ داری جسمین نویسندہ اسم فرضی ہو

دفعہ ۴۲ - جو بل آف ایکسچنج کسی اسم فرضی سے لکھا ہو اور کسی اسم فرضی مذکور لکھا گیا ہو اس کا سکارنیوالا محض اسوجہ سے کہ وہ اسم فرضی ہے کسی ایسے قابض علی التسلسل کے مقابلہ مین ذمہ داری سے بری نہین ہوسکتا جو کسی ایسی عبارت ظہری کی بنا پر دعویدار ہو جو اسی خط مین ہو جس مین نویسندہ بل آف ایکسچنج کے دستخط ہون اور جو بظاہر اوسی نویسندہ کی لکھی ہوئی ہو۔

ذمہ داری جب دستاویز قابل بیع و شرئی بلا بدل لکھی یا سکاری گئی ہو۔

دفعہ ۴۳ - دستاویز قابل بیع و شرئی جو بلا بدل یا بدل زایل شدہ پر لکھی یا سکاری گئی یا اسپر عبارت ظہری لکھی گئی یا وہ منتقل کیگئی ہو فریقین معاملہ کے مابین ادائے رقم کی کوئی ذمہ داری پیدا نہین کرتی مگر جب کوئی فریق معاملہ دستاویز مذکور کو بہ تحریر عبارت ظہری یا بلا تحریری قابض کے نام بالبدل منتقل کردے تو ایسا قابض اور ہر قابض مابعد جس نے اپنا حق اوس سے حاصل کیا ہو۔ اس انتقال کنندہ سے جس نے اسکو بالبدل منتقل کیا یا کسی فریق اولین سے اسقدر رقم وصول کریگا جو اس دستاویز کی بنا پر قابل وصول ہو۔

مستثنیٰ ۔ (۱) کوئی فریق جسکی سہولت کیلئے کوئی دستاویز قابل بیع وشری لکھی یا سکاری گئی یا اسپر عبارت ظہری لکھی گئی ہو اگر اس نے رقم دستاویز ادا کردی ہو تو وہ رقم مذکور ایسے شخص سے وصول نہ کرسکیگا جو اسکی سہولت کیلئے اس دستاویز کا فریق بنا تہا۔

مستثنیٰ (۲) کسی دستاویز کا کوئی فریق جس نے کسی اور فریق کو آمادہ کیا ہو کہ وہ اس دستاویز کو اسکی حق مین کسی ایسے بدل پر لکہے یا سکارے یا اس پر عبارت ظہری لکہے یا اس کو منتقل کرے جس کو اس نے کلاً ادا یا ایفا نکیا ہو وہ دستاویز مذکور کی بنا پر اس بدل سے زیادہ وصول نہ کر سکیگا جسکو اس نے فی الواقع ادا یا ایفا کیا ہو۔

ایسے بدل کا جواز رقم زر نقد ہو جزاً غیر موجود یا زائل ہو تا۔

دفعہ ۴۲ ۔ جب وہ بدل جسکی بابت کسی شخص نے کسی پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچنج یا چیک پر دستخط کئے ہون زر نقد ہو اور وہ ابتداءً جزواً غیر موجود یا من بعد جزواً زائل ہو گیا ہو تو دستخط کنندہ سے جس رقم کے پانیکا وہ قابض مستحق ہوگا جو اس سے تعلق بلا واسطہ رکھتا ہے وہ رقم اسی نسبت سے کم ہو جائیگی۔

توضیح ۔ اشخاص مندرجہ ذیل مصرعہ ذیل اشخاص کے ساتہہ تعلق بلا واسطہ رکہتے ہین۔

۱۔ نویسندہ بل آف اکسچنج اس کے سکارنے والے کے ساتہہ۔

۲۔ نویسندہ پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچنج یا چیک موسوم الیہ کے ساتہہ۔

۳۔ نویسندہ عبارت ظہری منتقل علیہ کے ساتہہ۔

دوسرے دستخط کرنیوالے بذریعہ اقرار قابض سے بلا واسطہ تعلق رکہہ سکتے ہین۔

تمثیل

زیدنے صہ کا ایک بل آف اکسچنج بکر کے نام لکہا اور اس مین یہ درج کیا کہ رقم زید کے حکم پر ادا کیجائے بکر نے اس بل کو سکارا لیکن بعد مین اسکی رقم ادا نہیں کی زید نے بکر پر اس بل کی بنا پر دعویٰ کیا۔ بکر نے ثابت کیا کہ اس نے منجملہ مندرجہ چارسو روپیہ کی بابتہ بالبدل اور باقی رقم کی بابتہ زید کی سہولت کے لئے سکارا تہا زید صرف چارسو روپیہ وصول کرسکتا ہے۔

ایسے بدل کا جواز رقم زر نقد ہو جزواً زائل ہونا۔

دفعہ ۴۳ ۔ جب بدل کا کوئی جزو جس کی بابت کسی شخص نے پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچنج یا چیک پر دستخط کئے ہون زر نقد نہ ہو لیکن اس کا تعین بصورت زر نقد بلا ایسی تحقیقات کے ہو سکتا ہو جسکی نوعیت جداگانہ ہو اور وہ جزو زائل ہو گیا ہو تو وہ رقم جس کا وہ رقم جس کا وہ قابض مستحق ہے جو دستخط کنندہ سے متعلق بلا واسطہ رکہتا ہو اسی نسبت سے کم ہو جائیگی۔

گم شدہ بل کے بجائے دوسرا بل پانیکا قابض کا حق۔

دفعہ ۴۴۔ اگر کوئی بل آف ایکسچینج جس کی رقم ادا نہ ہوئی ہو کا بل ہونیکے قبل یا بعد گم ہو جائے تو قابض بہ شرط طلب اس امر کی ضمانت داخل کرکے کہ گم شدہ بل مل جائے تو نویسندہ پر کسی شخص کے متعلق کوئی ذمہ داری عائد نہ ہوسکے گی نویسندہ سے بعینہ اسی عبارت کا دوسرا بل حاصل کرسکیگا اگر وہ اسکے دینے سے انکار کرے تو وہ مجبور کیا جاسکے گا۔

باب چہارم

بیع وشری

حوالگی۔

دفعہ ۴۵۔ کسی پرامسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک کا لکھا یا سکار اجانا یا اس پر عبارت ظہری کا تحریر کیا جانا بذریعہ حوالگی واقعی یا ذہنی مکمل ہوگا۔ اُن اشخاص کے مابین جو بلاواسطہ تعلق باہمی رکھتے ہوں حوالگی اسوقت موثر بھی جائیگی جبکہ دستاویز ایسا شخص حوالہ کرے جو اسکا لکھنے یا سکار نے یا اس پر عبارت ظہری لکھنے والا ہو یا اسکی طرف سے حوالہ کرنیکا مجاز ہو۔

ایسے فریق اور علاوہ قابض علی التسلسل کے دستاویز کے کسی اور قابض کے مابین یہ ثابت کیا جاسکتا ہے کہ وہ دستاویز مشروط طور پر یا صرف کسی خاص غرض سے حوالہ کی گئی تھی اور اس غرض سے حوالہ نہیں کی گئی تھی کہ حقیت مندرجہ قطعی طور پر منتقل کیجائے۔

پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک جسکی رقم حامل کو واجب الادا ہو حوالگی سے قابل بیع وشری ہوجاتا ہے جس پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک کی رقم کسی کے حکم پر واجب الادا ہو اسکی بیع وشری قابض کے عبارت ظہری لکھنے اور حوالہ کرنے سے ہوسکتی ہے۔

بیع وشری حوالگی سے۔

دفعہ ۴۶۔ بہ پابندی احکام مندرجہ دفعہ (۵۸) کسی پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک کی بیع وشری جسکی رقم حامل کو واجب الادا ہو حوالگی سے ہوجاتی ہے۔

مستثنےٰ۔ کوئی پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک جو اس شرط پر حوالہ کیا جائے کہ وہ بلا وقوع کسی واقعہ کے قابل بیع وشری نہ ہوگا اس کی بیع وشری بغیر اس واقعہ کے وقوع میں آئے نہ ہوسکیگی بجز اسکے اسکا قابض بالبدل ایسا شخص ہو جس کو اس شرط کی اطلاع نہ ملی ہو۔

تمثیلات

الف - زید نے جو ایک دستاویز قابل بیع و شری کا جسکی رقم حامل کو واجب الادا ہے قابض ہے وہ دستاویز بکر کے کارندہ کو بکر کے واسطے رکھنے کیلئے حوالہ کی اس دستاویز کی بیع و شری ہو گئی۔

ب - زید ایک ایسی دستاویز قابل بیع و شری کا جسکی رقم حامل کو واجب الادا ہے قابض ہے یہ دستاویز زید کے مہاجن کے پاس ہے جو بکر کا مہاجن بھی ہے اور زید نے مہاجن کو ہدایت کی کہ وہ اس دستاویز کو بکر کے کھاتہ میں اس کے حق میں جمع کر دے مہاجن نے ایسا کیا اور اب وہ اس دستاویز بکر کے کارندہ کی حیثیت سے قابض ہے اس دستاویز کی بیع و شری ہو گئی اور اب بکر اسکا قابض ہے

بیع و شری عبارت ظہری لکھنے اور حوالہ کرنے سے۔

دفعہ ۴۸ - بہ پابندی احکام مندرجہ دفعہ (۵۸) کسی ایسے پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک کی بیع و شری جو کسی خاص شخص کے حکم پر یا کسی خاص شخص کو یا اس کے حکم پر واجب الادا ہو قابض کے عبارت ظہری لکھنے اور حوالہ کرنے سے ہو جائیگی۔

مستثنے - کوئی پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک جو اس شرط پر حوالہ کیا جائے کہ وہ بلا وقوع کسی واقعہ کے قابل بیع و شری نہ ہوگا اسکی بیع و شری بغیر اس واقعہ کے وقوع میں آنیکے نہ ہو سکے گی بجز اس کے کہ اسکا قابض بالبدل ایسا شخص ہو جسکو اس شرط کی اطلاع نہ ملی ہو۔

عبارت ظہری غیر مصرح کو مصرح بنانا

دفعہ ۴۹ - جب کسی دستاویز قابل بیع و شری پر عبارت ظہری غیر مصرح ثبت ہو تو اس کا قابض بلا اپنے دستخط کے عبارت ظہری لکھنے والے کے دستخط کے اوپر اس مضمون کی شرح لکھنے سے کہ اس کی رقم کسی اور شخص کو حیثیت منتقل علیہ ادا کیجائے عبارت ظہری غیر مصرح کو مصرح بنا سکتا ہے اور اس عمل سے قابض پر نویسندہ عبارت ظہری کی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی۔

عبارت ظہری لکھنے کا اثر۔

دفعہ ۵۰ - کسی دستاویز قابل بیع و شری پر عبارت ظہری لکھنے اور اس کے بعد اسکے حوالہ کر دیئے جانے سے منتقل علیہ کے نام رقم مندرجہ حق و بیع و شری آئندہ کے ساتھ منتقل ہو جاتی ہے لیکن عبارت ظہری میں یہ حق صریح الفاظ سے محدود یا ساقط کیا جا سکتا ہے یا اس کے ذریعہ سے منتقل علیہ کو دستاویز پر عبارت ظہری لکھنے کے لئے صرف کارندہ قرار دیا جا سکتا ہے یا اس کو عبارت ظہری لکھنے والے یا کسی اور شخص کی طرف سے جسکی تصریح ہو رقم مندرجہ وصول پانیکا مجاز کیا جا سکتا ہے۔

تمثیلات

بکر نے چند دستاویزات قابل بیع و شری پر جن کی رقم حامل کو قابل ادا تھی حسب ذیل عبارات ظہری لکھیں۔

الف یہ رقم مندرجہ صرف عمرو کو ادا کیجائے۔

ب یہ میرے لئے عمرو کو ادا کیجائے۔

ج یہ عمرو کو یا اس کے حکم پر بکر کے حساب میں ادا کرے۔

د یہ رقم مندرجہ عمرو کے حق میں جمع کردے۔

ان عبارات ظہری کے ذریعہ سے عمرو کا استحقاق دربارہ بیع و شری آئندہ ساقط ہو جائیگا۔

ھ یہ عمرو کو ادا کردے۔

و یہ عمرو کو وہ رقم ادا کرو جو از روئے حساب بنگال بنک کے ذمہ نکلتی ہو۔

ز یہ اسکی رقم عمرو کو ادا کیجائے کہ وہ جزو بدل ایک وثیقہ انتقال کا ہے جو عمرو نے عبارت ظہری لکھنے والے اور اور اشخاص کے حق میں کیا ہے ان عبارات ظہری سے عمرو کا بیع و شری آئندہ کا حق ساقط نہیں ہوتا۔

بیع و شری کون کرسکتا ہے۔

دفعہ ۵۰ ۔ دستاویز قابل بیع و شری کے آئندہ بیع و شری کا حق اگر حسب احکام مندرجہ دفعہ بالا محدود یا ساقط نہ کردیا گیا ہو تو اس کا ہر تنہا نویسندہ یا موسوم لہٗ یا منتقل علیہ یا ایسی دستاویز کے جملہ مشترک نویسندے یا موسوم لہم یا منتقل علیہم اس پر عبارت ظہری لکھہ سکتے اور اس کی بیع و شری کر سکتے ہیں۔

توضیح ۔ دستاویز کے نویسندہ کو اُسپر عبارت ظہری لکھنے یا اس کی بیع و شری کرنیکا حق اسی وقت ہوگا جبکہ وہ جائز طور پر اس کے قبضہ میں ہو یا وہ اسکا قابض ہو کسی دستاویز کا موسوم لہٗ یا منتقل علیہ پر عبارت ظہری لکھنے یا اسکی بیع و شری کرنیکا اسی وقت مجاز ہوگا جبکہ وہ اس کا قابض ہو۔

تمثیل

ایک بل زید کو یا اس کے حکم پر واجب الادا ہے زید نے اس پر بکر کے حق میں عبارت ظہری لکھی اور اس عبارت میں الفاظ "یا حکم پر" یا ایسے ہی اور الفاظ نہیں ہیں بکر اس دستاویز کی بیع و شری کر سکتا ہے۔

عبارت ظہری لکھنے والا اپنے آپکو ذمہ داری سے بری یا ذمہ داری کو مشروط کرسکتا ہے۔

دفعہ ۵۱ ۔ دستاویز قابل بیع و شری پر عبارت ظہری لکھنے والا بذریعہ الفاظ صریح اپنے آپکو اس کی ذمہ داری سے بری یا اس ذمہ داری یا منتقل علیہ کے حق وصولیابی رقم کو کسی خاص واقعہ کے وقوع سے مشروط کرسکتا ہے گو وہ واقعہ کبھی وقوع میں نہ آئیگا۔ جب کوئی عبارت ظہری لکھنے والا اس طرح اپنے آپ کو ذمہ داری سے

ظہری کرے اور اس کے بعد دستاویز کا قابض ہو جائے تو تمام درمیانی عبارت ظہری لکھنے والے اس کے مقابلہ میں ذمہ دار ہوں گے۔

تمثیل

زید نے جو ایک دستاویز کا موسوم لہ اور قابض ہے اپنی ذمہ داری کی براءت کیلئے الفاظ "بلا ذمہ داری" لکھکر اس کو بکر کے نام منتقل کیا اور بکر نے عمرو کے نام اور عمرو نے زید کے نام اس کو منتقل کیا پس زید نہ صرف اپنے حقوق سابقہ پر مکرر مسلط ہوا بلکہ بمقابلہ زید و عمرو بھی منتقل علیہ کے حقوق رکھتا ہے۔

دفعہ ۵۲ - دستاویز قابل بیع و شری کا قابض جو اپنا استحقاق کسی قابض علی التسلسل سے حاصل کرے وہ اس دستاویز کی نسبت اس قابض علی التسلسل کے تمام حقوق رکھیگا۔	قابض جو اپنا استحقاق قابض علی التسلسل سے حاصل کرے۔
دفعہ ۵۳ - بپابندی احکام متعلقہ کے اس جگہ سند رجہ مابعد کی دستاویز قابل بیع و شری کی رقم جسپر عبارت ظہری غیر مصرح ہو قابل کو مل سکیگی گو دستاویز میں یہ درج ہو کہ رقم حکم پر دیجائے۔	دستاویز جسپر عبارت ظہری غیر مصرح ہو۔
دفعہ ۵۴ - جب کسی دستاویز قابل بیع و شری پر عبارت ظہری غیر مصرح ہو اور اس کے بعد وہ مصرح کر دیجائے تو عبارت ظہری مصرح لکھنے والے سے رقم مندرجہ کا مطالبہ صرف وہی شخص کر سکتا ہے جس کے حق میں عبارت ظہری مصرح لکھی گئی ہے یا جس کو شخص مذکور سے حق حاصل ہوا ہو۔	عبارت ظہری غیر مصرح کا مصرح کیا جانا۔
دفعہ ۵۵ - دستاویز قابل بیع و شری پر کوئی تحریر اس کی بیع و شری کے لئے جائز نہ ہوگی اگر ایسی تحریر سے ظاہر ہوتا ہو کہ اس سے اس رقم کا جو اس دستاویز سے واجب الادا ظاہر ہوتی ہے صرف ایک حصہ کا انتقال مقصود ہے لیکن جبکہ ایسی رقم جزواً ادا ہو چکی ہو تو اس مضمون کی ایک شرح اس دستاویز کی ظہر پر کر دیجائے گی اور اسوقت اس دستاویز کی بیع و شری باقی رقم کیلئے ہو جائیگی۔	رقم واجب الادا کے ایک حصہ کیلئے عبارت ظہری۔
دفعہ ۵۶ - کسی شخص متوفی کا نائم مقام قانونی ایسے پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک کی بیع و شری جسکی رقم حکم پر واجب الادا ہو اور جس پر متوفی نے عبارت ظہری لکھی ہو مگر اس کو حوالہ نہ کیا ہو محض حوالگی کے ذریعہ سے نہیں کر سکتا۔	قائم مقام قانونی کسی دستاویز کی جسپر متوفی نے عبارت ظہری لکھی ہو بیع و شری محض حوالگی سے نہیں کر سکتا۔

دستاویز جو ناجائز طریقہ یا بدل ناجائز کے ذریعہ سے حاصل کیجائے۔

دفعہ ۵۷۔ جب کوئی دستاویز قابل بیع و شری گم ہو جائے یا نویسندہ یا سکارنے والے یا قابض سے کسی جرم کے ارتکاب یا فریب یا بدل ناجائز سے حاصل کیجائے تو اس کا ایسا قابض یا منتقل علیہ جو اس دستاویز کے پانے والے یا بوسائل بالا حاصل کرنے والے ذریعہ سے دعویدار ہو اس دستاویز کے نویسندہ یا سکارنے والے یا قابض یا کسی فریق سے جو قابض مذکور کے قبل قابض تھا رقم مندرجہ کے پانیکا مستحق نہ ہوگا بجز اس کے کہ وہ قابض یا منتقل علیہ یا کوئی شخص جسکے ذریعہ سے اسکو حق پہونچا ہو قابض علی التسلسل ہو۔

دستاویز کا نامنظور یا کامل ہونیکے بعد حاصل کرنا۔

دفعہ ۵۸۔ جب کسی دستاویز قابل بیع و شری کا قابض جس نے اس کو نامنظوری کے بعد (خواہ وہ نامنظوری بوجہ نہ سکارے جانیکے ہوئی ہو یا رقم کے نہ ادا کیے جانے کے) باوجود اس امر کی اطلاع کے یا اس کے کامل ہونیکے بعد حاصل کیا ہو اس کو فقط وہی حقوق بمقابلہ اور اشخاص کے حاصل ہوں گے جو منتقل کو تھے۔

کسی دستاویز کی بلا بدل تکمیل تاکہ کوئی فریق رقم حاصل کر سکے۔

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر کوئی شخص نیک نیتی سے اور بالبدل کسی ایسے پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچنج کا اس کے کامل ہونیکے بعد قابض ہو جو اس غرض سے بلا بدل لکھا یا سکارا گیا ہو کہ کوئی فریق اس کے ذریعہ سے رقم حاصل کر سکے تو ایسا قابض اس نوٹ یا بل آف اکسچنج کی رقم کسی فریق ماسبق سے وصول کر سکیگا۔

تمثیل

ایک بل آف اکسچنج کے سکارنیوالے نے بروقت سکارنے کے نویسندہ کے پاس کچھ مال بطور مزید اطمینان ادائے رقم بل امانت رکھا اور نویسندہ کو یہ اختیار بھی دیا کہ اگر اس کے کامل ہونے پر رقم وصول نہ ہو تو مال امانت کو فروخت کر کے بل کی رقم ادا کر دے۔ بل کے کامل ہونے پر رقم ادا نہیں ہوئی اور نویسندہ نے وہ مال فروخت کر کے رقم اپنے پاس رکھ لی مگر اس بل پر عبارت ظہری بحق زید لکھدی اس صورت میں جو اعتراض نویسندہ کے حق کی نسبت ہو سکتا ہے وہی زید کے حق پر بھی وارد ہوتا ہے۔

دستاویز کی بیع و شری اسکی رقم کی ادا یا اسکے انفکاک تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۵۹۔ دستاویز قابل بیع و شری کی بیع و شری اسوقت تک ہو سکے گی کہ اس کا نویسندہ یا موسوم علیہ یا سکارنیوالا اس دستاویز کے کامل ہونے پر یا اس کے بعد اسکی رقم ادا یا اس کا انفکاک کر دے لیکن ایسی ادا یا انفکاک کے بعد

* جدیدہ ملاحظہ طلب۔

جائز نہ ہوگی۔ اور نیز اس کے کامل ہو جانیکے بعد اس کے نویسندہ یا موسوم علیہ یا سکارنیوالے کی طرف سے بھی بیع وشرئ نہ ہو سکے گی۔

باب پنجم

پیشی

سکارنے کیلئے پیش کرنا۔

دفعہ ۶۱۔ کوئی بل آف اکسچنج جو بعد معائنہ واجب الادا ہو اگر اس میں پیشی کے وقت یا مقام کی نہ ہو تو لکھے جانیکے بعد مناسب مدت کے اندر کاروبار کے دن اور اوقات میں موسوم علیہ کے روبرو اگر مناسب تلاش کے بعد اس کا پتہ لگ سکے منجانب اس شخص کے جو سکارنے کی درخواست کرنیکا مستحق ہو سکارنے کیلئے پیش کیا جائیگا اگر اس طور پر پیش نہ کیا جائے تو کوئی فریق اس شخص کے مقابلہ میں ذمہ دار نہ ہوگا جو اس طرح پیش کرنے میں قاصر رہا ہو۔

اگر موسوم علیہ کا پتہ بعد مناسب تلاش کے نہ لگ سکے تو وہ بل آف اکسچنج نامنظور کیا گیا متصور ہوگا۔

اگر بل آف اکسچنج میں موسوم علیہ کے نام کیساتھ کوئی خاص پتہ درج ہو تو اس پتہ پر پیش ہونا ہے اگر پیش کرنیکی تاریخ پر بعد مناسب تلاش کے موسوم علیہ وہاں نہ ملے تو وہ بل نامنظور کیا گیا متصور ہوگا۔ اگر قرارداد باہمی یا رواج اجازت دے تو ڈاک خانہ کی معرفت رجسٹری شدہ خط کے ذریعہ سے پیش کیا جانا کافی ہوگا۔

پرامیسری نوٹ کا معائنہ کیلئے پیش ہونا۔

دفعہ ۶۲۔ پرامیسری نوٹ جو بعد معائنہ کسی مدت معین پر واجب الادا ہو نویسندہ کے روبرو اگر مناسب تلاش کے بعد اس کا پتہ لگ سکے بغرض معائنہ منجانب اس شخص کے جو اسکی رقم طلب کرنیکا مستحق ہو اس کے لکھے جانیکے بعد مدت مناسب کے اندر کاروبار کے دن اور اوقات میں پیش کیا جائیگا۔ اگر وہ اسطرح پیش نہ کیا جائے تو کوئی فریق اس کے متعلق اس شخص کے مقابلہ میں ذمہ دار نہ ہوگا جو اسطرح قاصر رہا ہو۔

موسوم علیہ کو غور کرنیکے لئے مہلت

دفعہ ۶۳۔ اگر موسوم علیہ جس کے روبرو کوئی بل آف اکسچنج سکارنے کیلئے پیش کیا جائے خواہش کرے تو قابض علاوہ تعطیل کے اس کو ۴۸ گھنٹہ کی مہلت اس امر پر غور کرنے کے لئے دیگا کہ آیا وہ اس کو سکارے گا۔

ادا کیلئے پیش کرنا۔

دفعہ ۶۴۔ پرامیسری نوٹ اور بل آف اکسچنج اور چیک اپنے اپنے نویسندہ

یا سکار نیوالے یا موسوم علیہ کے روبرو بغرض ادا قابض یا حسب اسحاب اس کے کسی اور شخص کی طرف سے جیسا قانون ہذا میں اس کے بعد بتایا گیا ہے پیش ہونی چاہئیں۔ اگر اس طور پر پیش نہ کیے جائیں تو اُن کی دوسرے فریق ایسے قابض کے مقابلہ میں اُن کے لحاظ سے ذمہ دار نہ ہوں گے۔

اگر قرارداد یا رسم رواج اجازت دے تو ڈاکخانہ کی معرفت رجسٹری شدہ خط کے ذریعہ سے پیش کیا جانا کافی ہوگا۔

مستثنےٰ ۔ جب کسی پرامیسری نوٹ کی رقم عند المطالبہ واجب الادا ہو اور اس میں ادا کرنیکا کوئی خاص مقام نہ بتایا گیا ہو تو نویسندہ پر ذمہ داری عائد کرنیکے لئے اسکا پیش کیا جانا ضرور نہ ہوگا۔

پیشی کا وقت۔

دفعہ ۶۴ ۔ دستاویز کا ادا کیلئے معمولی کاروبار کے اوقات میں اور اگر بنک میں پیش کیا جائے تو کاروبار بنک کے اوقات میں پیش کیا جانا ضرور ہے۔

ایسی دستاویز کی ادا کیلئے پیشی جو بعد ختم میعاد یا معائنہ واجب الادا ہو۔

دفعہ ۶۵ ۔ پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج جو بعد ختم میعاد یا بعد معائنہ ایک خاص مدت کے اندر واجب الادا ہو بغرض ادا کامل ہونے پر پیش کیا جائیگا۔

پرامیسری نوٹ کی بغرض ادا پیشی جو باقساط واجب الادا ہو۔

دفعہ ۶۶ ۔ جو پرامیسری نوٹ باقساط واجب الادا ہو۔ ہر قسط کی ادائی کیلئے جو تاریخ مقرر ہے اس کے تیسرے دن پیش ہونا چاہیئے اس پیشی کے ادا نہ کرنیکا وہی اثر ہوگا جو کامل ہونے پر عدم ادا کا ہونا۔

ایسے دستاویز کی بغرض ادا پیشی جو کسی خاص مقام پر واجب الادا ہو۔

دفعہ ۶۷ ۔ کوئی پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج یا چیک جو صرف کسی ایک ہی مقام پر ادا کیلئے لکھا یا سکارا گیا ہو وہ اس کے کسی فریق کو ذمہ دار قرار دینے کیلئے ادا کیلئے اسی مقام پر پیش ہونا چاہیئے۔

دستاویزات جو کسی خاص مقام پر واجب الادا ہو۔

دفعہ ۶۸ ۔ جو پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج کسی خاص مقام پر ادا کیلئے لکھا یا سکارا گیا ہو وہ نویسندہ یا عبارت ظہری لکھنے والے کو ذمہ دار قرار دینے کیلئے ادا کیلئے اسی مقام پر پیش ہونا چاہیئے۔

پیشی جبکہ کسی خاص مقام کی تخصیص نہ ہو۔

دفعہ ۶۹ ۔ جس پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج میں ہر دو دفعات بالا کے مطابق مقام ادائی کی تخصیص نہ ہو وہ نویسندہ یا موسوم علیہ یا سکارنے والے کے مقام کاروبار پر اگر کوئی ہو ورنہ اسکے معمولی مسکن پر بغرض ادا پیش کیا جائیگا۔

پیشی جبکہ کاروبار کا یا معمولی مسکن کا مقام معلوم نہ ہو۔

دفعہ ۷۰ ۔ اگر کسی دستاویز قابل بیع ہنڈی کے نویسندہ یا موسوم علیہ کے یا سکار نیوالے کے کاروبار کا مقام معلوم نہ ہو یا کوئی مسکن معین نہ ہو یا سکارنے

یا ادا کرنے کے لیئے اس دستاویز میں کوئی مقام پیش کرنیکا نہ لکھا ہو تو جہاں وہ ملے وہیں اس کے روبرو پیش کیا جا سکے گی۔

نویسندہ کو ذمہ دار گردانے کیلیئے چیک کی پیشی۔	**دفعہ ۷۱** – بپابندی حکم مندرجہ دفعہ (۸۴) ضرور ہے کہ قبل اسکے کہ نویسندہ اور اس کے مہاجن کے باہمی تعلقات اسطور پر تبدیل ہوں

کہ اس سے نویسندہ پر مضر اثر پڑے ہر چک نویسندہ کو ذمہ دار گردانے کیلیئے اسی مہاجن کے پاس ادا کیلیئے پیش کیا جائے جس کے نام لکھا گیا ہو۔

دیگر اشخاص کو ذمہ دار گردانے کیلیئے چیک کی پیشی۔	**دفعہ ۷۲** – نویسندہ کے سوائے کسی اور شخص کو ذمہ دار گردانے کیلیئے ضرور ہے کہ چیک حوالگی کے بعد میعاد مناسب کے اندر پیش کیا جائے۔
ایسے دستاویز کی پیشی جو عندالطلب واجب الادا ہو۔	**دفعہ ۷۳** – بپابندی احکام مندرجہ دفعہ (۳۱) ہر دستاویز جو عندالمطالبہ واجب الادا ہو قبض دخول ہونیکے بعد میعاد مناسب

کے اندر ادا کیلیئے پیش کیجائیگی۔

مختار یا قایم مقام قانونی یا مہتمم کے روبرو پیشی۔	**دفعہ ۷۴** – دستاویزات قابل بیع وشرئی سکارے جانے یا ادا ہونے کے لیئے نویسندہ یا موسوم علیہ یا سکارنے والے کے مختار جائز کے روبرو اور سکار

نویسندہ یا سکارنے والا موسوم علیہ فوت ہو چکا ہو تو اس کے قایم مقام قانونی کے روبرو اور اگر دیوالیہ ہو گیا ہو تو اس کے مہتمم کے روبرو پیش کیجا سکینگی۔

کب پیشی کی ضرورت نہیں۔	**دفعہ ۷۵** – حسب ذیل صورتہائے منفصلہ ذیل میں دستاویز کو ادا کیلیئے پیش

کرنا غیر ضروری ہے اور نیز دستاویز کے متعلق یہ سمجھا جائیگا کہ تاریخ پیشی پر اس کی ادا سے انکار کیا گیا۔

الف – جب کہ دستاویز کا لکھنے والا یا موسوم علیہ یا سکارنے والا عمداً اسکو پیش نہ ہونے دے یا جبکہ رقم دستاویز اس کے مقام کاروبار پر واجب الادا ہو اور وہ متعاہد کو کسی کاروبار کے دن معمولی اوقات کاروبار میں بلا وجہ معقول بند رکھے۔ یا

جبکہ رقم دستاویز کسی اور معاینہ مقام پر واجب الادا ہو اور وہ یا اُس کا مختار جائز مقام مذکور پر معمولی کاروبار کے معمولی اوقات میں بلا وجہ معقول حاضر نہ ہو۔ یا

جبکہ رقم دستاویز کسی خاص مقام پر واجب الادا نہ ہو اور با وجود تلاش قرار واقعی موسوم علیہ کا پتہ نہ لگ سکے۔

ب۔ جس فریق پر ذمہ داری عائد کرنی مقصود ہے اُس کے مقابلہ مین جبکہ اُس نے باوجود عدم پیشی وعدہ ادا کر لیا ہو۔

ج۔ بمقابلہ ہر فریق کے جو بعد دستاویز کے کامل ہونیکے باوجود اس علم کے کہ دستاویز پیش نہیں کی گئی افعال مفصلہ ذیل مین سے کوئی فعل کرے۔

۱۔ جو رقم از روئے دستاویز واجب الادا ہو اُس کو جزواً ادا کرے۔

۲۔ رقم واجب الادا کے کلاً یا جزواً ادا کا وعدہ کر دے۔

۳۔ یا بطور دیگر اپنے اُس حق سے دست بردار ہو جو اسکو دستاویز کی پیشی مین قاصر رہنے سے حاصل ہوا ہو

د۔ بمقابلہ نویسندہ جبکہ اس کو بغرض ادا پیش نہ ہونے سے کوئی نقصان نہ ہو سکتا ہو۔

مہاجن کی ذمہ داری جب وہ کسی ہنڈی کے متعلق جو بغرض ادا پیش ہوا ہو غفلت سے عمل کرے۔

دفعہ ۷۶۔ جب کوئی بل آف اکسچنج جو کسی خاص مہاجنی کوٹھی مین ادا کے لئے سکار ا گیا ہو حسب ضابطہ پیش ہوا اور اُسکے ادا سے انکار کیا جائے تو اگر وہ مہاجن اُس بل آف اکسچنج کو اسقدر غفلت یا نامناسب طریقہ سے رکھے یا اُسکی نسبت اس طور پر کوئی عمل کرے یا اُس کو واپس کر دے کہ اُس کے قابض کو نقصان پہنچے تو وہ مہاجن قابض کو نقصان کا معاوضہ دینے کا ذمہ دار ہوگا۔

باب ششم

ادا و سود

رقم نسکوادا کیجانی چاہیئے۔

دفعہ ۷۷۔ کسی پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچنج یا چیک کے نویسندہ یا سکار نے والے کی ذمہ داری سے بری ہونے کے لیئے ضرور ہے کہ قابض کو اس کی رقم واجب الادا بپابندی احکام دفعہ (۸۲) ضمن (ج) ادا کر دیجائے۔

سود جب شرح کی صراحت ہو۔

دفعہ ۷۸۔ جب کسی پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچنج مین سود کسی خاص شرح سے بصراحت واجب الادا قرار دیا گیا ہو تو اسی شرح سے سود دستاویز کی تاریخ سے رقم واجب الادا کے پیش یا وصول ہونے تک یا اس تاریخ تک جو بعد رجوع نالش وصولیابی رقم مذکور بحکم عدالت مقرر ہو اصل رقم واجب الادا پر محسوب کیا جائیگا۔

سود جب شرح کی صراحت نہ ہو۔

دفعہ ۷۹۔ جب دستاویز مین سود کی کوئی خاص شرح درج نہ ہو تو بجز اس کے کہ ضابطہ دیوانی میں کوئی اور حکم ہو رقم واجب الادا پر فیصد چھ روپیہ سالانہ کے حساب سے

تاریخ سے کہ فریق مواخذہ دار سے رقم وصول ہونی چاہیئے تھی اُس تاریخ تک کہ رقم بغرض ادا پیش کیجائے یا وصول ہو یا اُس تاریخ تک جو بعد اجراء نالش بغرض حصول رقم مذکور بحکم عدالت مقرر ہو محسوب کیا جائیگا۔

توضیح ۔ جبکہ فریق ذمہ دار کسی ایسی دستاویز کا نویسندہ عبارت ظہری ہو جسکی ادا سے انکار کیا گیا ہو تو وہ اُسی تاریخ سے سود کی ادا کا ذمہ دار ہوگا جب اُسکو ایسے انکار کی اطلاع ملے۔

بعد ادا دستاویز کی حوالگی اور اگر وہ گم ہوگئی ہو تو ضمانت کا کیا جانا۔

دفعہ ۔ کوئی شخص جو کسی پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچنج یا چیک کی رقم واجب الادا کی ادا کا ذمہ دار ہو اور قابض اُس سے مطالبہ کرے تو وہ قبل ادا مستحق اس امر کا ہے کہ دستاویز اُس کو دکھائی جائے اور بعد ادا اُسکو حوالہ کیجائے اور اگر وہ گم ہوگئی ہو یا پیش نہ ہوسکتی ہو تو اُسکو آئندہ دعاوی کی ذمہ داری سے بری کر دیا جائے۔

باب ہشتم

دستاویزات قابل بیع وشری کی ذمہ داری سے برارت

ذمہ داری سے برارت۔

دفعہ ۸۱ ۔ دستاویز قابل بیع وشری کا نویسندہ یا سکار نیوالا یا اُسپر عبارت ظہری لکھنے والا صورہائے ذیل میں ذمہ داری سے بری ہوجاتا ہے۔

الف ۔ جب قابض سکار نیوالے عبارت ظہری لکھنے والے کا نام اُسکی برارت کے ارادہ سے کاٹ دے تو خود قابض اور اُن تمام فریقون کے مقابلہ مین جو قابض کے ذریعہ سے دعویدار ہون۔

ب ۔ جب قابض اور طور پر نویسندہ یا سکار نیوالے عبارت ظہری لکھنے والے کو بری کر دے تو خود قابض اور اُن تمام فریقین کے مقابل مین جنہون نے بعد اطلاع برارت اُس کے ذریعہ سے حق حاصل کیا ہو۔

ج ۔ جب رقم دستاویز حامل کو واجب الادا ہو یا اُسپر عبارت ظہری غیر مصرح لکھی ہو اور نویسندہ یا سکار نیوالا یا عبارت ظہری لکھنے والا رقم واجب الادا بہ طریق جائز ادا کر دے تو دستاویز کے تمام فریقین کے مقابلہ مین۔

موسوم علیہ کو ۴۸ گھنٹے سے زیادہ مہلت دینے سے برارت۔

دفعہ ۸۲ ۔ اگر کسی بل آف اکسچنج کا قابض علاوہ تعطیلات عام کے موسوم علیہ کو ۴۸ گھنٹے سے زیادہ مہلت اس امر پر غور کرنیکے لئے

دے کہ آیا وہ اُسکو سکارے گا تو تمام پہلے فریق جو مہلت دئے جانے پر راضی نہ ہوئے ہون قابض کے مقابلہ مین بری ہو جائین گے۔

دفعہ ۸۴۔ (۱) جب کوئی چک اجرا کے بعد میعاد مناسب کے اندر ادا کے لئے پیش نہ کیا جائے اور نویسندہ یا وہ شخص جس کے حق مین چک لکھا جائے اُسوقت جبکہ چک کا پیش کیا جانا لازم تھا اور مہاجن کے مابین	نویسندہ کی برأت جب چک مناسب طور پر پیش نہ ہوا ہو اور نویسندہ کو نقصان ہوا ہو۔

چک کی رقسم ادا کئے جانے کا حق رکھتا ہو اور بوجہ تاخیر اُس کا نقصان واقعی ہوا ہو تو وہ ایسے نقصان کی حد تک بری ہو جاتا ہے ایسے نقصان سے اُس رقسم زائد سے مراد ہو گی جو نویسندہ یا شخص مذکور کو چک کی رقسم ادا نہ ہونیکی وجہ سے اُس مہاجن سے واجب الادا ہو۔

۲۔ میعاد مناسب کیا ہے اسکی قرار داد کے وقت حسب ذیل امور ملحوظ رہین گے۔

الف۔ دستاویز کی نوعیت۔

ب۔ بیوپار اور مہاجنون کا دستور۔

ج۔ اُس مقدمہ کے واقعات۔

۳۔ اُس چک کا قابض جس کا نویسندہ یا شخص مذکور اسطور پر ذمہ داری سے بری ہو اُس مہاجن کا دائن تابحد برأت بجائے ایسے نویسندہ یا شخص مذکور کے ہوگا اور بازیافت رقم مذکور کا مستحق ہوگا۔

تمثیلات

الف۔ زید نے ایک مہاجن کے نام ہزار روپیہ کا چک لکھا اسوقت چک پیش ہونا چاہئے مہاجن کے پاس اُسکی ادا کے لائق رقسم موجود تھی۔ مگر قبل پیش ہونے چک کے مہاجن کا دیوالہ نکل گیا تو نویسندہ بری ہو جائیگا اور قابض چک کی رقسم کا دعوی مہاجن پر کریگا۔

ب۔ زید نے حیدرآباد مین ایک چک لیک اورنگ آباد کے مہاجن کے نام لکھا قبل اس کے کہ وہ چک بطور معمولی ادا کیلئے پیش ہو سکے مہاجن کا دیوالہ نکل گیا تو زید بری نہ ہوگا کیونکہ چک کے پیش کرنے مین کسی تاخیر کی وجہ سے اُس کو کوئی نقصان واقعی نہین ہوا۔

دفعہ ۸۵۔ جب کسی چک پر جسکی رقسم موسوم لہ کے حکم پر واجب الادا ہو موسوم لہ کی یا اُس کی طرف سے کسی اور شخص کی عبارت ظہری لکھی ہوئی	چک جسکی رقم موسوم لہ کے حکم پر واجب الادا ہو۔

ظاہر ہوتی ہو تو رقسم کے بطریق جائز ہو جانے سے موسوم علیہ بری ہو جاتا ہے۔

جب محدود سکرائی پر قابض الحقہ سکرائے تو دوسرے فریق جو رضامند نہ ہون بری ہو جائینگے۔

دفعہ ۸۶ - جب کسی بل آف اکسچینج کا قابض کسی ایسی سکرائی پر راضی ہو جائے جو محدود ہو یا جس مین رقم مندرجہ بل آف اکسچینج کے صرف کسی جزو کی ادا کا اقرار ہو یا جس میں ادا کئے لئے مقام یا وقت مندرجہ بل کے بجائے کوئی اور مقام یا وقت مقرر کیا گیا ہو جس پر سب موسوم علیہم کے اُن کے شرکا کی نہ ہونیکی صورت مین دستخط ہون تو تمام فریق جنکی رضامندی ایسی سکرائی کے متعلق حاصل نکی گئی ہو قابض اور اُن اشخاص کے مقابلہ مین جو اُس کے ذریعہ سے دعویدار ہون ذمہ داری سے بری ہو جائینگے بجز اس کے کہ قابض کی اطلاع پر وہ اُس سکرائی کے متعلق رضامندی ظاہر کر چکے ہون۔

توضیح - سکرائی محدود ہوتی ہے۔

الف - جبکہ وہ اس طور پر مشروط ہو کہ ادا کسی ایسے واقعہ کے وقوع پر منحصر ہوگی جسکا اُس مین ذکر ہو۔

ب - جب اُس رقم کے صرف کسی جزو کی ادا کا ذمہ لیا گیا ہو جسکی ادا کا بل آف اکسچینج مین حکم ہو۔

ج - جب بل آف اکسچینج میں مقام ادا کی تخصیص نہ ہو اور کسی خاص مقام پر ادا کا ذمہ لیا گیا ہو نہ کہ اور طور پر یا اور مقام پر۔

د - جب بل آف اکسچینج میں مقام ادا کی تخصیص ہو اور کسی اور مختص مقام پر ادا کا ذمہ لیا جائے نہ کہ اور طور پر یا اور مقام پر۔

ھ - جب ادا کا ذمہ کسی ایسے وقت پر لیا جائے جو اُس سے مختلف ہو جس پر قانوناً بل آف اکسچینج کی رقم واجب الادا ہو۔

مادی تبدیلی کا اثر۔

دفعہ ۸۷ - دستاویز قابل بیع وشرئی مین کوئی مادی تبدیل بمقابلہ ہر ایسے شخص کے جو اُس وقت اُس کا فریق ہو اور اُس تبدیل پر رضامند نہ ہوا ہو دستاویز مذکور کو باطل کر دیتی ہے بجز اس کے کہ وہ تبدیل اصلی فریقون کے منشا متحدہ کی تعمیل مین کی گئی ہو۔

اور ایسی ہر تبدیل اگر منتقل علیہ نے کی ہو تو اُس کے مقابلہ مین عبارت ظہری لکھنے والا اُس کے بدل کے متعلق ذمہ داری سے بری ہو جاتا ہے۔

احکام مندرجہ دفعہ ہذا احکام مندرجہ دفعات ۲۰ و ۴۹ و ۸۶ و ۱۲۵ کے تابع ہونگے۔

دفعہ ۸۷۔ دستاویز قابل بیع وشریٰ کا سکارنیوالا یا عبارت ظہری لکھنے والا اپنے سکارنے یا عبارت ظہری لکھنے کا پابند ہے گو اُس دستاویز میں اُس سے پہلے کوئی تبدیل ہوئی ہو۔	سکارنے والا یا عبارت ظہری لکھنے والا پابند ہے گو سکارنے یا عبارت ظہری لکھنے سے پہلے دستاویز میں کوئی تبدیل ہوئی ہو
دفعہ ۸۸۔ جب کسی دستاویز قابل بیع وشریٰ میں مادی طور پر کوئی تبدیل ہوئی ہو مگر بظاہر کسی ایسی تبدیل کا ہونا نہ پایا جاتا ہو۔ یا جبکہ چک ادا کیلئے	ایسی دستاویز کی ادائیمین کوئی تبدیل ہوئی ہو مگر ظاہر نہ ہو۔

پیش ہو اور اسمین چلنے کے وقت آڑی تحریر کا ہونا یا آڑی تحریر کا مٹا یا جانا نہ پایا جائے۔ تو کسی ایسے شخص یا مہاجن کا اُسکی رقم ادا کرنا جو ادا کرنیکا مستوجب ہو اور ایسے طریقہ پر جو اُس کے مضمون ظاہری کے مطابق ہو اُسوقت ہو ادا کرتا ہو اُس کیلئے مقرر ہو اور دوسری طور پر واجبی ہو شخص مذکور یا مہاجن کو اُسکے متعلق تمام ذمہ داری سے بری کر دیگا اور ایسی ادا پر دستاویز کی کسی تبدیل یا چک پر آڑی تحریر ہونے سے کوئی اعتراض نہ ہو سکے گا۔

دفعہ ۸۹۔ اگر کسی بل آف اکسچینج پر جسکی بیع وشریٰ ہو چکی ہو کامل ہونے کے وقت یا اُس کے بعد سکارنیوالے کا قبضہ بر بنائے حقیت ہو چکا تو اُس کے متعلق تمام حقوق دعویٰ ساقط ہو جائیں گے۔	جب بل سکارنیوالے کے قبضہ میں جائے تو اُسکے متعلق تمام حقوق دعویٰ معدوم ہو جائینگے۔

باب ہشتم

سکارنے یا ادا کرنے سے انکار کی اطلاع

دفعہ ۹۰۔ بل آف اکسچینج کی نامنظوری بذریعہ عدم سکرائی اُسوقت	بل کی نامنظوری بذریعہ عدم سکرائی

کہی جائے گی جبکہ موسوم علیہ یا ایسے موسوم علیہم میں سے جو باہم شریک نہ ہوں کوئی ایک موسوم علیہ سکارنے کی حسب ضابطہ درخواست ہونے پر اُس کے سکارنے سے قاصر رہے یا جب فرض کیا جانا معاف ہو اور بل نہ سکارا جائے اگر موسوم علیہ قانوناً قابل معاہدہ ہو یا سکرائی مشروط ہو تو یہ سمجھا جائیگا کہ بل کی ادا سے انکار کیا گیا۔

دفعہ ۹۱۔ بل آف اکسچینج یا پراسسری نوٹ یا چک کی نامنظوری بذریعہ	نامنظوری بذریعہ عدم ادا۔

عدم ادا اُس صورت میں کہی جائیگی کہ پراسسری نوٹ کا نویسندہ یا بل آف اکسچینج کا سکارنے والا موسوم علیہ جب اُس سے حسب ضابطہ ادائی درخواست کیجائے ادا سے قاصر رہے۔

کسکی جانب سے اور کسکو اطلاع دیجانی چاہیئے۔

دفعہ ۹۲ ۔ جب کسی پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچنج یا چک کی نامنظوری بوجہ عدم سکرائی یا عدم ادا ہوئی ہو تو اُس کے قابض یا اور فریق کو جسکی ذمہداری اسکی بابت باقی ہے ضرور ہے کہ نامنظوری کی اطلاع ان تمام دوسرے فریقوں کو دے جنہیں وہ منظر دا آنکی بابت ذمہ دار کرنا چاہتا ہو اور جن فریقوں کو بحیثیت شریک ذمہ دار کرنا چاہتا ہو اُن میں سے کسی ایک کو اطلاع دے۔

اس دفعہ کی کسی عبارت کا یہ منشا نہیں ہے کہ نامنظور شدہ پرامیسری نوٹ کے نویسندہ یا نامنظور شدہ بل یا چک کے موسوم علیہ یا سکار نے والے کو اطلاع دینا لازم ہوگا۔

اطلاع کس طرح دیجاسکتی ہے۔

دفعہ ۹۳ ۔ نامنظور ہو جانے کی اطلاع جس کو دینی چاہیئے اُس کے مختار مجاز کو یا اگر وہ فوت ہو گیا ہو تو اُس کے قایم مقام قانونی کو یا اگر وہ دیوالیہ قرار دیا گیا ہو تو اُس کے مہتمم کو دیجا سکتی ہے۔

ایسی اطلاع زبانی ہو سکتی ہے یا تحریری اور اگر تحریری ہو تو بذریعہ ڈاک بھیجی جائیگی اطلاع کسی خاص نمونہ پر ہونی ضرور نہیں ہے لیکن یہ ضرور ہے کہ جس فریق کو اطلاع دیجائے اُس کے کاروبار کے مقام پر یا جبکہ اُس کا ایسا مقام نہ ہو تو اُس کے مسکن پر صریحاً یا بطور معقول معنا نامنظوری کے بعد مدت مناسب کے اندر اُس پر ظاہر کر دیا جائے کہ دستاویز کس طور پر نامنظور ہوئی اور نیز یہ کہ وہ اسکی بابت ذمہ دار ہے اطلاع پر اگر صحیح پتہ درج ہو اور بذریعہ ڈاک بھیجی جائے مگر نہ پہنچے تو اس وجہ سے وہ اطلاع غیر موثر نہ سمجھی جائے گی۔

جس فریق کو اطلاع ملے وہ دیگر فریق کو ذمہ دار کرنا چاہے تو اُنکو اطلاع دیگا۔

دفعہ ۹۴ ۔ جس فریق کو نامنظور ہونیکی اطلاع ملے اگر وہ کسی فریق سابق کو اپنے مقابلہ میں ذمہ دار قرار دینا چاہیئے تو مدت مناسب کے اندر فریق مذکور کو نامنظوری کی اطلاع دے گا بجز اس کے کہ حسب منشاء دفعہ (۹۲) اُس فریق کو اسکی اطلاع دوسرے طور پر ہو چکی ہو۔

جب دستاویز کارندہ کے پاس بھیجی کیلیئے رکھی جائے۔

دفعہ ۹۵ ۔ جب دستاویز پیش کرنے کیلیئے کسی کارندہ کے پاس رکھی جائے تو کارندہ مذکور کو استحقاق ہوتا ہے کہ اسقدر مدت میں اپنے مالک کو اطلاع دے جسقدر مدت میں قابض نامنظوری کی اطلاع دیسکتا اور مالک بھی مستحق ہے کہ اوس کو نامنظوری کی اطلاع دینے کیلیئے اسقدر اور مدت ملے۔

جب فریق جسکو اطلاع دیگئی ہو فوت ہو جائے۔

دفعہ ۹۶ ۔ جب فریق کو نامنظوری کی اطلاع دیگئی اگر وہ فوت ہو چکا ہو

لیکن اطلاع دہندہ کو اسکی موت کا علم نہو تو ایسی اطلاع کافی متصور ہوگی ۔

نامنظوری کی اطلاع کب غیر ضروری ہے

دفعہ ۹۸ ۔ نامنظوری کی اطلاع ضروری نہیں ہے ۔

۱ ۔ جبکہ فریق مستحق اطلاع یابی نے اوسکی ضرورت نہ سمجھی ہو ۔

۲ ۔ نویسندہ پر ذمہ داری عائد کرنے کیلیئے اوسوقت جبکہ اوس نے ادا کی مانعت کر دی ہو ۔

۳ ۔ جبکہ فریق ذمہ دار کو عدم اطلاع سے کوئی نقصان نہ ہو سکتا ہو ۔

۴ ۔ جبکہ فریق مستحق اطلاع یابی بعد تلاش قرار واقعی نہ ملے یا جس فریق پر اطلاع دہی لازم ہے کسی اور وجہ سے بلا اپنے قصور کے اطلاع نہ دیسکے ۔

۵ ۔ نویسندوں پر ذمہ داری عائد کرنے کیلیئے اوسوقت جبکہ سکار نیوالا بھی خود ایک نویسندہ ہو ۔

۶ ۔ ایسے پرامیسری نوٹ کے متعلق جو قابل بیع وشری نہو ۔

۷ ۔ جبکہ فریق مستحق اطلاع یابی باوجود علم واقعات رقم مندرجہ دستاویز کی ادا کا بلا کسی شرط کے وعدہ کرے ۔

باب نہم

نامنظوری کی یادداشت اور صداقتنامہ

نامنظوری کی یادداشت ۔

دفعہ ۹۹ ۔ جب پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچنج عدم سکارائی یا عدم ادا کی وجہ سے نامنظور ہو جائے تو قابض اوس نامنظوری کی یادداشت دستاویز یا اوس کے کاغذ منسلکہ پر جزواً دستاویز پر اور جزواً کاغذ منسلکہ پر مصدق سے لکھوا سکتا ہے ایسی یادداشت نامنظوری کی مناسب مدت کے اندر لکھی جایگی اور اوس پر نامنظوری کی تاریخ اور وجہ اگر کوئی بیان کی گئی ہو یا جبکہ دستاویز صراحتاً نامنظور نہ کی گئی ہو تو جس وجہ سے قابض اوس کو نامنظور سمجھتا ہو وہ اور نیز اخراجات مصدق درج کئے جائینگے ۔

صداقتنامہ نامنظوری ۔

دفعہ ۱۰۰ ۔ جب پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچنج بوجہ عدم سکارائی یا عدم ادا نامنظور ہوا ہو تو اوس کا قابض مدت مناسب میں ایسی نامنظوری کی یادداشت کسی مصدق سے لکھوا اور اسکی تصدیق کرا سکتا ہے ۔

ایسی تصدیق کو صداقتنامہ نامنظوری کہا جائیگا ۔

بل آف ایکسچنج کا سکارنیوالا اگر قبل میعاد دلوالیہ ہو جائے یا عام طور پر اوس کے معتبر ہونے پر اعتراض کیا گیا ہو تو بل کے کامل ہونے کے قبل قانونی مدت مناسب مین کسی مصدق کے ذریعہ سے سکارنیوالے سے ضمانت اولی طلب کرا سکتا ہے۔ اور بصورت انکار مدت مناسب کے اندر حالات مذکورہ کی یادداشت لکھواکر تصدیق کرا سکتا ہے۔ ایسی تصدیق صداقتنامہ ضمانت اولی کہلائیگی۔

صداقتنامہ نامنظوری مین کیا درج ہوگا۔

دفعہ ۱۰۰۔ صداقتنامہ نامنظوری مین حسب ذیل امور کا درج ہونا ضروری ہے

۱۔ اصل دستاویز یا اوسکی پوری نقل لفظ بلفظ اور نیز جو کچھ اس پر لکھا یا چھپا ہوا ہو۔

۲۔ نام اوس شخص کا جسکے حق مین اور جس کے مقابلہ مین صداقتنامہ نامنظوری حاصل کیا گیا ہو۔

۳۔ صراحت اس امر کی کہ رقم کی ادا یا دستاویز کی سکرائی یا ضمانت اولی (جیسی کہ صورت ہو) کی اس شخص سے مصدق نے طلب کی تھی اور اوس کا جواب (اگر اوس نے کوئی جواب دیا ہو) یا اس امر کی تصریح کہ اوس نے کوئی جواب نہین دیا یا یہ کہ وہ شخص دستیاب نہین۔

۴۔ جب پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچنج نامنظور ہو گیا ہو تو نامنظوری کا مقام اور وقت اور اگر ضمانت اولی سے انکار کیا گیا ہو تو اس امر کی صراحت کہ کس مقام پر اور کس وقت انکار کیا گیا۔

۵۔ اوس مصدق کے دستخط جس نے صداقتنامہ نامنظور لکھا ہو۔

۶۔ اگر سکرائی یا رقم کی ادا بغرض حفظ آبرو ہوئی ہو تو نام اوس شخص کا جس نے ایسا کیا ہو اور جس کیلئے ایسا کیا گیا ہو اور جس طریقہ سے ایسی سکرائی یا ادا کا ایجاب یا درعمل کیا گیا ہو اون تمام امور کا بیان۔

۷۔ اگر کوئی بل گم یا تلف ہو گیا ہو یا اوسکی واپسی سے موسوم علیہ نے انکار کیا ہو اور اسکا مثنی یا نقل حاصل کر کے اوس پر صداقتنامہ نامنظوری حاصل کیا گیا ہو تو اوس واقعہ کی تصریح۔

توضیح۔ طلبی حسب ضمن (۲) مصدق بالذات یا اپنے محرر کے ذریعہ سے اگر قرار داد باہمی یا رواج کی رو سے جائز ہو تو بذریعہ رجسٹری شدہ چٹھی کے کر سکیگا۔

صداقتنامہ نامنظوری کی اطلاع

دفعہ ۱۰۱۔ جب کسی پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچنج پر صداقتنامہ نامنظوری حاصل کرنا قانوناً لازم ہو تو بجائے اطلاع نامنظوری کے اسی طور اور انہی شرائط سے صداقتنامہ نامنظوری کی اطلاع دیجائیگی۔ یہ اطلاع وہ مصدق جو صداقتنامہ نامنظوری لکھے دے سکیگا۔

صداقتنامہ نامنظوری ... بعض ... مین ... ہو

دفعہ ۱۰۲۔ ... مقام موسوم علیہ کے کسی اور

مقام پر واجب الادا کئے جائیں اور موسوم سکرائی نامنظور ہوا ہو اُن پر بغیر موسوم علیہ کے روبرو پیش ہونیکے مقام معینہ ادائین بعلت عدم ادا صدا قتنامہ نامنظوری لکھا جا سکتا ہے بجز اس کے کہ اُن کے کامل ہونے پر یا اُس کے قبل رقم ادا کر دیجائے۔

ملک غیر کے بل پر صداقتنامہ نامنظوری

دفعہ ۱۰۳ - ملک غیر کے بل آف ایکسچنج پر صداقتنامہ نامنظوری اوسوقت حاصل کیا جا ئیگا جبکہ ایسے صداقتنامہ کا حاصل کرنا اوس مقام کے قانون کی رو سے ضروری ہو جہاں وہ لکھا گیا ہو۔

صداقتنامہ نامنظوری کے بجائے نامنظوری کی یادداشت کافی ہوگی

دفعہ ۱۰۴ - جب کسی بل آف ایکسچنج یا پرامیسری نوٹ پر ایک مدت معین کے اندر یا قبل اسکے کہ کوئی اور کارروائی کیجائے باغراض قانون ہذا صداقتنامہ نامنظوری حاصل کرنا ضرور ہو تو قبل اختتام مدت معینہ یا کارروائی مذکور نامنظوری کی یادداشت لکھی جانی کافی ہے۔ اور تحریر یادداشت کے بعد صداقتنامہ کسی وقت حاصل کیا جا سکیگا۔ لیکن اوسکی تحریر کی تاریخ یادداشت کی تاریخ سمجھی جائیگی۔

باب دہم

مناسب مدت

مناسب مدت۔

دفعہ ۱۰۵ - کسی دستاویز قابل بیع وشری کے سکارے جانے یا بغرض ادا پیش کرنے اور نامنظوری کی اطلاع دینے اور اوسکی یادداشت لکھانے کیلئے مناسب مدت معین کرنے میں دستاویز کی نوعیت اور ایسی دستاویزات کے متعلق عام طریقہ عمل پر لحاظ کیا جائیگا۔ ایسی مدت کے شمار کرنے میں تعطیلات عام محسوب نہ ہونگی۔

نامنظوری کی اطلاع دینے میں مدت مناسب

دفعہ ۱۰۶ - قابض اور وہ فریق جسکو نامنظوری کی اطلاع دیجائے اگر مختلف مقامات میں رہتے یا کاروبار کرتے ہوں تو یہ سمجھا جائیگا کہ اُن کو مدت مناسب میں اطلاع دی گئی اگر تاریخ نامنظوری کے عین مابعد کی ڈاک میں یا عین یوم مابعد میں اطلاع دیگئی ہو۔
اگر وہ ایک ہی مقام میں کاروبار کرتے یا سکونت رکھتے ہوں تو اُن کو اطلاع دینے کی مناسب مدت یہ ہے کہ اطلاعنامہ ایسے وقت روانہ کیا جائے کہ وہ یوم نامنظوری کے عین یوم مابعد میں اُن کو پہونچ سکے۔

اطلاع پہنچنے کیلئے مناسب مدت۔

دفعہ ۱۰۷ - جو فریق کسی دستاویز قابل بیع وشری کی نامنظوری سے مطلع ہو

اگر وہ فریق اولین کو اپنے حق کی بابت ذمہ دار گرداننا چاہتا ہو تو اُسکے لئے مناسب مدت یہ ہے کہ بفور وصول اطلاع اوسیقدر مدت مین اُس کو اطلاع کر دے جسقدر مدت مین کہ وہ قابض ہونیکی صورت مین کرتا ۔

باب یازدہم

حفظ آبرو کیلیئے سکرائی وادا اور موسوم علیہ عندالحاجت

سکرائی بغرض حفظ آبرو ۔

دفعہ ۱۰۸ ۔ جب کسی بل آف اکسچنج پر بوجہ عدم سکرائی یا ضمانت ادائی کیلئے مصدق نے یادداشت لکھی یا صداقتنامہ دیا ہو تو کوئی شخص جو پہلے ہی سے اُسکی ذمہ داری عائد نہ ہو چکی ہو واہب کی رضامندی سے بل آف اکسچنج کو اُس کے کسی فریق کی حفظ آبرو کے لئے بذریعہ عبارت ظہری سکار سکتا ہے ۔

سکرائی بغرض حفظ آبرو کسطرح ہوگی

دفعہ ۱۰۹ ۔ جو شخص کسی بل آف اکسچنج کو بغرض حفظ آبرو سکارنا چاہے اوس پر لازم ہے کہ بل آف اکسچنج پر بدستخط خود لکھدے کہ وہ نامنظور شدہ بل آف اکسچنج کو بحفاظت حق اعتراض نویسندہ یا کسی عبارت ظہری لکھنے والے کی آبرو کی حفاظت کیلیئے جسکے نام کی صراحت کیجائیگی یا عام طور پر حفظ آبرو کیلیئے سکارتا ہے ۔

سکرائی جسمین صراحت نہو کہ کسکی حفظ آبرو کیلیئے ہوتی ہے ۔

دفعہ ۱۱۰ ۔ جب عبارت سکرائی سے یہ نہ معلوم ہوتا ہو کہ کس کی حفظ آبرو کیلیئے بل آف اکسچنج سکارا گیا تو سمجھا جائیگا کہ نویسندہ کی حفظ آبرو کیلیئے سکارا گیا ۔

حفظ آبرو کیلیئے سکارنیوالے کی ذمہ داری

دفعہ ۱۱۱ ۔ حفظ آبرو کیلیئے سکارنیوالا اوس فریق کے تمام مابعد فریقون کے مقابلہ مین جسکی حفظ آبرو کیلیئے اُس نے بل آف اکسچنج سکارا ہو ذمہ دار ہے کہ اگر موسوم علیہ رقم نہ ادا کرے تو اپنی ذات سے ادا کرے اور وہ فریق اور تمام پہلے فریق بلحاظ اپنی اپنی حیثیتون کے حفظ آبرو کیلیئے سکارنیوالے کو اوس تمام نقصان یا ہرجہ کے جو اوس کو بوجہ ایسے سکارنے کے عائد ہوا ہو معاوضہ دینے کے ذمہ دار ہین ۔

لیکن حفظ آبرو کیلیئے سکارنیوالا قابض کے مقابلہ مین ذمہ دار نہین ہے بجز اس کے کہ اوس کے پیش کرنے مین بانجسکہ سکارنیوالے کا لکھا ہوا پتہ وہ مقام نہ ہو جہان بل آف اکسچنج قابل ادا ہو اوسکی پیشی کیلیئے ارسال

کرنے مین اوس کے کامل ہونیکے یوم مابعد سے زیادہ دیر ہو۔

حفظ آبرو کیلیئے سکار نیوالے پر کب ذمہ داری ہوگی۔

دفعہ ۱۱۲۔ حفظ آبرو کیلیئے سکار نیوالا ذمہ وار نہین گردانا جاسکتا بجز اس کے کہ بل آف ایکسچنج کامل ہونے پر موسوم علیہ کے روبرو ادا کیلیئے پیش کیا جائے اور وہ اوسکی ادا سے انکار کرے اور ایسی نامنظوری کی یادداشت یا صداقتنامہ لکہا گیا ہو۔

حفظ آبرو کیلیئے ادا۔

دفعہ ۱۱۳۔ جب کسی بل آف ایکسچنج کی نامنظوری کی یادداشت یا صداقتنامہ لکہا جائے تو ہر شخص مجاز ہے کہ کسی ایسے فریق کی حفظ آبرو کیلیئے جو اوس کی ادا کا ذمہ دار ہو رقم ادا کرے لیکن شرط یہ ہے کہ جو شخص اسطور پر رقم ادا کرے یا اوس کا کارندہ جو اوس کام کا مجاز ہو ادا سے پہلے کسی مصدق کے سامنے بیان کرے کہ وہ کس فریق کی حفظ آبرو کیلیئے رقم ادا کرتا ہے اور ایسا بیان اوس مصدق نے قلمبند کر لیا ہو۔

حفظ آبرو کیلیئے ادا کرنیوالے کے حقوق

دفعہ ۱۱۴۔ جو شخص اسطرح رقم ادا کرے اوسے وہ کل حقوق حاصل ہو جاتے ہین جو قابض کو بل آف ایکسچنج کے متعلق وقت ادا حاصل تھے اور جس شخص کی حفظ آبرو کیلیئے اوس نے رقم ادا کی ہو اوس سے تمام رقوم مع سود اور اون اخراجات کے جو بطور واجبی ادامین عائد ہوئے ہون وصول کر سکتا ہے۔

موسوم علیہ عندالحاجت۔

دفعہ ۱۱۵۔ جب کسی بل آف ایکسچنج یا اوس کی عبارت ظہری میں کسی موسوم علیہ عندالحاجت کا نام درج ہو تو وہ بل نامنظور نہ ہوگا تاوقتیکہ ایسا موسوم علیہ اوس کو نامنظور نہ کرے۔

سکارائی اور ادا بلامعرفت صداقتنامہ نامنظوری۔

دفعہ ۱۱۶۔ موسوم علیہ عندالحاجت بلا اس کے کہ صداقتنامہ نامنظوری پہلے لکہا جائے بل آف ایکسچنج کو سکار اور ادا کر سکتا ہے۔

باب دوازدہم

معاوضہ

معاوضہ کے متعلق قواعد۔

دفعہ ۱۱۷۔ بصورت نامنظوری کسی پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچنج یا چک کے جو معاوضہ اوس فریق پر عائد ہوگا جو بمقابلہ قابض یا کسی موسوم علیہ کے ذمہ دار ہو وہ بجز اسکے کہ ضابطہ دیوانی میں دوسری طرح حکم ہو حسب قواعد ذیل مشخص کیا جائے گا۔

الف۔ قابض اوس رقم کا جو اوس دستاویز پر واجب الادا ہو مع اون اخراجات کے مستحق ہے جو بطور واجبی اوس کے پیش کرنے اور نامنظوری کی یادداشت اور صداقتنامہ لکہانے مین

ہوئے ہون۔

ب۔ جس شخص پر مطالبہ ہے اگر وہ اوس مقام پر نہ رہتا ہو جہان دستاویز کی رقم قابل ادا ہے تو قابض رقم مذکور کے وصول کرنیکا بحساب اوس بٹا ون کے مستحق ہے جو اُن دونون مقامات کے باہمی معاملات مین رائج ہو۔

ج۔ نویسندۂ عبارت ظہری جس نے بوجہ ذمہ دار ہونے کے واجب الادا رقم ادا کی ہو مستحق ہے کہ رقم اداشدہ مع سود بحساب (دس) فیصدی سالانہ تاریخ ادا سے اوس تاریخ تک کہ وہ رقم بغرض ادا پیش کیجائے یا وصول ہو اور نیز تمام اخراجات جو بوجہ نامنظوری اور ایسی ادا کے عائد ہوئے ہون وصول کرسکے۔

د۔ جب وہ شخص جسپر مطالبہ عائد ہوا اور عبارت ظہری لکھنے والا مختلف مقامات مین سکونت رکھتے ہون تو عبارت ظہری لکھنے والا بحساب اوس بٹاون کے رقم پانیکا مستحق ہے جو ان دونون مقامات کے باہمی معاملات میں اوسوقت رائج ہو۔

ہ۔ جو فریق معاوضہ پانیکا مستحق ہو وہ مجاز ہوگا کہ اُس رقم کی بابت جو اوس کو واجب الادا ہو مع اُن تمام اخراجات کے جو اوس نے بطور واجبی کئے ہون ایکبل آف اکسچنج جو عند المعائنہ یا عند الطلب واجب الادا ہو اوس فریق کے نام لکھے جو اوس کو معاوضہ دینے کا ذمہ دار ہو۔ ایسے بل کے ساتھ دستاویز نامنظور شدہ اور صداقتنامہ نامنظوری (اگر کوئی ہو) منسلک رہیگا اگر ایسا بل نامنظور کیا جائے تو نامنظور کرنے والا اوس کے معاوضہ کا اوسی طرح ذمہ دار ہوگا جیسا کہ اصل بل کی نامنظوری کی صورت مین ہوتا۔

باب سیزدہم

شہادت کے خاص قواعد

دستاویزات قابل بیع وشری کے متعلق قیاسات۔

دفعہ ۱۱۸۔ تاوقتیکہ اوس کے خلاف ثابت نہ کیا جائے قیاسات ذیل لازمی ہون گے۔

الف۔ ہر دستاویز قابل بیع وشری بمعاوضہ لکھی گئی اور ایسی ہر دستاویز جب سکاری گئی یا اوس پر عبارت ظہری لکھی گئی یا اوس کی بیع وشری عمل مین آئی یا وہ منتقل ہوئی تو یہ سمجھا جائے گا کہ وہ بالمعاوضہ سکاری گئی یا اسپر عبارت ظہری لکھی گئی یا اوسکی بیع وشری یا انتقال عمل میں آیا۔

ب۔ ہر دستاویزات قابل بیع وشری جس میں کوئی تاریخ مندرج ہو اوسی تاریخ لکھی گئی۔

ج۔ ہر سکارا ہوا بل آف اکسچنج اس کی تاریخ سے مناسب مدت کے بعد اور کامل ہونے کے قبل سکارا گیا۔

د۔ دستاویزات قابل بیع وشری کا ہر انتقال اوس کے کامل ہونیکے قبل عمل میں آیا۔

ہ۔ عبارات ظہری جس ترتیب سے کسی دستاویز پر دکھلائی دیتی ہیں اوسی ترتیب سے تحریر ہوئیں

و۔ گم شدہ پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچنج یا چیک باضابطہ اسٹامپ شدہ تہا۔

ز۔ دستاویز قابل بیع وشری کا ہر قابض قابض علی التسلسل ہے لیکن شرط یہ ہے کہ جب کوئی دستاویز بذریعہ ارتکاب جرم یا فریب مالک جائز یا اوس شخص سے جس کی تحویل جائز میں وہ ہو یا اوس کے نویسندہ یا سکارنیوالے سے بذریعہ ارتکاب جرم یا فریب یا بدل ناجائز حاصل کی گئی ہو تو اس امر کا بار ثبوت کہ وہ قابض قابض علی التسلسل ہے اُسی پر ہوگا۔

صداقتنامہ نامنظوری کے ثابت ہونے پر قیاس۔

دفعہ ۱۱۹۔ جب کسی دستاویز نامنظور شدہ کی بنا پر نالش دائر ہو تو بجز اس کے کہ اُس کے خلاف ثابت کیا جائے عدالت پر صداقتنامہ نامنظوری کے ثابت ہونے پر واقعہ نامنظوری کا قیاس لازمی ہوگا۔

کس صورت میں جواز دستاویز سے انکار کا موقع نہ ہوگا۔

دفعہ ۱۲۰۔ پرامیسری نوٹ کے نویسندہ اور بل آف اکسچنج یا چیک کے لکھنے والے اور بل آف اکسچنج کے اوس سکارنے والے کو جس نے نویسندہ کی حفظ آبرو کیلئے سکارا ہو کسی نالش میں جو منجانب قابض علی التسلسل بربنائے دستاویز مذکور رجوع ہوئی ہو اختیار نہیں ہے کہ جواز دستاویز مذکور سے جسطور پر کہ وہ ابتداءً لکھی گئی تھی انکار کرے۔

موسوم کو عبارت ظہری لکھنے کے حق سے انکار کیا جا سکے گا۔

دفعہ ۱۲۱۔ پرامیسری نوٹ کے نویسندہ اور ایسے بل آف اکسچنج کے سکارنیوالے کو جو کسی خاص شخص کو یا اوس کے حکم پر قابل ادا ہو کسی نالش میں جو منجانب قابض علی التسلسل اوس کی بابت رجوع کیجائے یہ کہنے کا حق نہ ہوگا کہ اوس کے موسوم کو بوقت تحریر دستاویز نوٹ یا بل کے اوس پر عبارت ظہری لکھنے کا اختیار نہ تہا۔

فریق سابق کے دستخط سے انکار کیا جا سکے گا۔

دفعہ ۱۲۲۔ کسی دستاویز قابل بیع وشری پر عبارت ظہری لکھنے والے کو ایسی نالش میں جو منجانب کسی قابض مابعد کے رجوع کیجائے یہ کہنے کا حق نہ ہوگا کہ جو دستخط دستاویز مذکور پر ثبت ہیں وہ دستاویز کے کسی فریق سابق کے نہیں ہیں یا یہ کہ فریق مذکور کو معاہدہ کرنے کا اختیار نہ تہا۔

باب چہاردہم

کراسچیک

چیک بالعموم کراس شدہ۔

دفعہ ۱۲۳۔ کسی چیک کے اوپر اگر الفاظ "وکمپنی" دو آڑے خطوط متوازی کے مابین لکھے جائیں یا صرف دو آڑے خطوط متوازی ہوں خواہ الفاظ "ناقابل بیع وشری" اسپر ہوں یا نہ ہوں تو یہ عمل چیک کا کراس کرنا سمجھا جائیگا۔ اور وہ چیک بالعموم کراس شدہ سمجھا جائیگا۔

چیک بالخصوص کراس شدہ۔

دفعہ ۱۲۴۔ جب چیک کے اوپر کسی اور مہاجن کا نام آڑا لکھا جائے خواہ اوس پر الفاظ "ناقابل بیع وشری" ہوں یا نہ ہوں ایسے نام کا اضافہ چیک کا کراس کرنا سمجھا جائیگا اور وہ چیک اُس مہاجن کے نام بالخصوص کراس شدہ سمجھا جائیگا۔

چیک کا بعد اجرا کراس کرنا۔

دفعہ ۱۲۵۔ (۱) جب چیک پر آڑی تحریر نہ ہو تو قابض اوسکو بالعموم یا بالخصوص کراس کرسکتا ہے۔

۲۔ جب چیک بالعموم کراس شدہ ہو تو قابض اوسکو بالخصوص کراس کرسکتا ہے۔

۳۔ جب چیک بالعموم یا بالخصوص کراس شدہ ہو تو قابض اوسپر الفاظ "ناقابل بیع وشری" اضافہ کرسکتا ہے۔

۴۔ جب کوئی چیک بالخصوص کراس شدہ ہو تو وہ مہاجن جس کے نام وہ کراس کیا گیا ہو اوسکو کسی دوسرے مہاجن کے نام بحیثیت اپنے کارندہ کے وصول رقم کے لئے کراس کرسکتا ہے۔

کراس شدہ چیک کی رقم کا ادا کیا جانا۔

دفعہ ۱۲۶۔ جب کوئی چیک بالعموم کراس شدہ ہو تو وہ مہاجن جنکے نام وہ لکھا گیا ہو اوسکی رقم بجز کسی مہاجن کے کسی اور کو نہ ادا کرے گا جب کوئی چیک بالخصوص کراس شدہ ہو تو وہ مہاجن جس کے نام وہ لکھا گیا ہو اُسکی رقم بجز اوس مہاجن کے جس کے نام وہ کراس شدہ ہو یا اوس کے کارندہ کو جو وصول رقم کا مجاز ہو کسی اور کو نہ ادا کرے۔

جب کوئی چیک ایک سے زیادہ بالخصوص کراس شدہ ہو۔

دفعہ ۱۲۷۔ جب کوئی چیک ایک سے زیادہ مہاجنوں کے نام بالخصوص کراس شدہ ہو تو بجز اس کے کہ کسی کارندہ کے نام وصول رقم کیلئے کراس کیا گیا ہو وہ مہاجن جس کے نام وہ چیک لکھا گیا ہو اوسکی رقم ادا کرنے سے انکار کریگا۔

عـہ - جریدہ ملاحظہ طلب - م

کراس شدہ چک کی بطریق جائز ادا

دفعہ ۱۲۸ ۔ کراس شدہ چک جس مہاجن کے نام لکھا جائے اگر وہ اوسکی رقم بطریق جائز ادا کرے تو ادا کنندہ مہاجن اور (جبکہ چک موسوم لہٗ کے قبضہ میں آگیا ہو) اسکا لینیہ دونوں کے وہی حقوق اور ہر طرح پر وہی حالت ہوگی جو اسوقت ہوتی جبکہ اصل مالک کو اوسکی رقم ادا یا وصول ہوگئی ہوتی۔

کراس شدہ چک کی رقم طریقۂ معینہ کے خلاف ادا کرنا۔

دفعہ ۱۲۹ ۔ اگر کوئی مہاجن کسی چک کی رقم جو بالعموم کراس شدہ ہو سوائے مہاجن کے کسی اور شخص کو ادا کرے یا کسی ایسے چک کی رقم کی جو بالخصوص کراس شدہ ہو سوائے اوس مہاجن کے جس کے نام وہ کراس کیا گیا ہو یا اوس کے کارندہ کے جو خود مہاجن اور وصول رقم کا مجاز ہو کسی اور کو ادا کرے تو وہ چک کے اصلی مالک کے مقابلہ میں اوس نقصان کی بابتہ ذمہ دار ہوگا جو اوسکو چک کے اس طور پر ادا ہونے سے پہنچے۔

کراس شدہ چک جس پر الفاظ ناقابل بیع وشری درج ہوں۔

دفعہ ۱۳۰ ۔ کوئی شخص جو کسی ایسے چک کو لے جو بالعموم یا بالخصوص کراس شدہ ہو اور جس پر الفاظ "ناقابل بیع وشری" ہوں اوس چک کے متعلق اوس سے بہتر استحقاق کسی اور شخص کو دے سکیگا۔

جب مہاجن کسی چک کی رقم وصول کرے تو اوسکی براءت۔

دفعہ ۱۳۱ ۔ کوئی مہاجن جس نے نیک نیتی سے اور بلا غفلت اپنے کسی لین دین رکھنے والے شخص کی طرف سے کسی چک کی رقم وصول کی ہو جو اوس کے نام بالعموم یا بالخصوص کراس شدہ ہو تو اوس چک کا استحقاق ناقص ثابت ہونیکی صورت میں چک کے اصلی مالک کے مقابلہ میں وہ محض اسوجہ سے ذمہ دار نہ ہوگا کہ اوسکو چک کی رقم پہونچی تھی۔

باب پانزدہم

چند پرت کے بل آف اکسچنج

چند پرت کے بل۔

دفعہ ۱۳۲ ۔ بل آف اکسچنج چند پرتوں میں بہ ثبت نمبر جداگانہ باین شرط لکھا جاسکتا ہے کہ اوس کی رقم اوسوقت تک واجب الوصول رہیگی جب تک کہ دوسری پرتیں غیر موذی رہیں یہ سب ملکر ایک ہی بل آف اکسچنج ہوتے ہیں اور بل اوسوقت ساقط ہوجاتا ہے جب اوسکی کوئی پرت علیحدہ بل ہونیکی صورت میں ساقط ہوجاتی۔

استثنا۔ جب کوئی شخص کسی بل آف اکسچنج کے مختلف پرت مختلف اشخاص کے حق میں سکارے یا اُن پر عبارت ظہری لکھے تو وہ اور ہر پرت پر بعد کی عبارت ظہری لکھنے والے ہر پرت کے متعلق اوسی طرح ذمہ دار ہون گے کہ گویا وہ پرت ایک علیحدہ بل آف اکسچنج تھی۔

وہ شخص جو کسی پرت پر پہلے قبضہ حاصل کرے کل کا مستحق ہے۔

دفعہ ۱۳۳۔ ایک بل کے مختلف پرت کے قابضان علی التسلسل میں سے وہ قابض جس نے اپنی پرت پر سب سے پہلے حقیت حاصل کی ہو باقی پرت پانے اور رقم مندرجۂ بل کے وصول کرنیکا مستحق ہے۔

باب شانزدہم

قانون بین الاقوام

ملک غیر کی دستاویزات کے نویسندہ سکارنیوالے یا عبارت ظہری لکھنے والے کی ذمہ داری کے متعلق قانون

دفعہ ۱۳۴۔ اگر کوئی معاہدہ اوس کے خلاف نہ ہو ملک غیر کے بل آف اکسچنج یا پرامیسری نوٹ یا چک کے متعلق تمام اہم معاملات مین نویسندہ کی ذمہ داری سے اوس مقام کا قانون متعلق ہوگا جہان اُس نے وہ دستاویز لکھی اور اوس کے سکارنے والے اور عبارت ظہری لکھنے والے کی ذمہ داریون سے اوس مقام کا قانون متعلق ہوگا جہان اوس دستاویز کی رقم واجب الادا قرار دیگئی ہو۔

نامنظوری کی صورت مین اُس مقام کا قانون متعلق ہوگا جہان رقم واجب الادا ہو۔

دفعہ ۱۳۵۔ جب کوئی پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچنج یا چک بجائے اُس مقام کے جہان وہ لکھا یا اوس پر عبارت ظہری لکھی گئی ہو کسی اور مقام مین واجب الادا قرار دیا گیا ہو تو نامنظوری اور اطلاع نامنظوری کے متعلق اوس مقام کے قانون کے مطابق عمل ہوگا جہان وہ واجب الادا قرار دیا گیا ہو۔

دستاویز جو ممالک محروسہ کے باہر مگر ممالک محروسہ کے قانون کے مطابق لکھی یا سکاری گئی ہو۔

دفعہ ۱۳۶۔ اگر کوئی دستاویز قابل بیع وشری بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی حسب قانون ممالک محروسہ سرکار عالی لکھی یا سکاری جائے یا اوس پر عبارت ظہری لکھی جائے تو اُس امر سے کہ کوئی اقرار جو اوس دستاویز سے ثابت ہوتا ہو اوس ملک کے قانون کے بموجب ناجائز ہے جہان وہ اقرار کیا گیا تھا کوئی سکارائی یا عبارت ظہری جو بعد مین ممالک محروسہ سرکار عالی مین کی یا لکھی جائے ناجائز نہ ہوگی۔

غیر ملک کے قانون کے متعلق قیاس

دفعہ ۱۳۷۔ تاوقتیکہ اس کے خلاف ثابت نہ کیا جائے پرامیسری نوٹ

اور بل آف اکسچینج اور ہنڈی کے متعلق ہر غیر ملک کا قانون وہی قیاس کیا جائیگا جو ممالک محروسہ سرکارعالی کا ہے ۔

باب ہفتدہم

مصدق

مصدق مقرر کرنیکا اختیار ۔

دفعہ ۱۳۸ ۔ مدار المہام سرکارعالی کسی شخص کو بہ تعین نام یا باعتبار عہدہ کسی خاص رقبہ کے لئے بذریعہ اشتہار مصدق کی خدمت انجام دینے کے لئے مقرر کر سکتے ہیں ۔

مصدقوں کے متعلق قواعد وضع کرنیکا اختیار ۔

دفعہ ۱۳۹ ۔ مدار المہام سرکارعالی مصدقوں کی ہدایت اور نگرانی اور تعین فیس کے متعلق قواعد وضع اور بذریعہ اشتہار جاری کر سکتے ہیں ۔ فقط

محمد عزیز مرزا
معتمد مقننہ

قانون ترمیم قانون دستاویزات قابل بیع و شری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۱۴) ۱۳۲۹ ف

پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مد ظلہم سے بتاریخ ۲۰ محرم ۱۳۳۹ھ مطابق ۲۸ آبان ۱۳۲۹ ف منظور ہوا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ عام تعمیل کے متعلق جو احکام قانون دستاویزات قابل بیع و شری ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۲۳) کی توضیح میں درج ہیں اونکی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت عملی

دفعہ ۱ - یہہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون دستاویزات قابل بیع و شری ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور بتاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۲۳) توضیح -

دفعہ ۲ - قانون دستاویزات قابل بیع و شری ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۲۳) کی توضیح میں بجائے لفظ "یکشنبہ" لفظ "جمعہ" قایم کیا جائے۔

قواعد

متعلق قانون دستاویزات قابل بیع و شری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۵ بابتہ ۱۳۱۸ف

منظورہ سرکار عالی یکم خورداد ۱۳۲۶ف

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۴ تیر ۱۳۲۶ف نمبر ۲۱ جلد ۳۰

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۲ف

قواعد متعلق بہ قانون دستاویزات قابل بیع و شرٰی ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۵ بابتہ ۱۳۱۵ف

نشان مثل $\frac{۳۵۱}{۱۳۲۳ف}$ صیغہ انتظامی

تمہید۔ بہ نفاذ اختیارات مندرجۂ دفعہ (۳۹) قانون نشان (۵) بابتہ ۱۳۱۵ف مصدق کی ہدایت و نگرانی اور فیس تصدیق کیلئے حسب ذیل قواعد بعد منظوری سرکار عالی نافذ کئے جاتے ہین۔

تاریخ نافذ ان قواعد پر یکم خورداد ۱۳۲۶ف سے عملدرآمد ہوگا۔

دفعہ ۱۔ قانون نشان (۵) بابتہ ۱۳۱۵ف کی کل کارروائیون مین مصدق وہ فارم استعمال کرینگے جو قواعد ہذا کے ضمیمہ مین درج ہین۔

دفعہ ۲۔ ہر مصدق ایک مدور مہر استعمال کریگا جس مین اگر اُس کا تقرر بہ تعین نام ہوا ہے اُس کا نام اور اس کے حدود اراضی اور مہر کے دور مین لفظ (مصدق) کندہ ہوگا۔ اور اگر وہ بہ اعتبار عہدہ مقرر ہوا ہے۔ تو مہر مذکور مین اس کے عہدہ کا نام اور وہ حدود درج ہون گی جس مین ایسی تصدیق کرنے کے اختیارات عطا ہوئے ہین اور مہر کے دور مین لفظ (مصدق) کندہ ہوگا۔

دفعہ ۳۔ ہر مصدق کے دفتر مین ایک رجسٹر رہیگا جو رجسٹر مصدق کہلائیگا اور اس کے سلسلہ وار ورق داغ ہونگے اور ہر ورق پر مہر دفتر مصدق ثبت کی جائیگی اور آخر ورق پر مجموعی تعداد اوراق مشمولہ رجسٹر تحریر کرکے اوس پر مصدق اپنی دستخط کریگا اس رجسٹر کا کوئی خاص نمونہ مقرر نہین کیا جاتا ہے صرف ایک سادہ رجسٹر۔ اس کام کے لئے کافی ہوگا۔

دفعہ ۴۔ رجسٹر مصدق مین مندرجۂ ذیل اندراجات کئے جائینگے۔

الف۔ ان تمام مراسلات کے نقول جو مصدق نے بل کو بغرض سکرائی پیش کرنے

یا اُن کی ادائی کرنے یا ادن کے متعلق معتبر ضمانت داخل کرنے کے لئے جاری کئیے ہون۔
ب۔ سکار نے والون کے بیانات جو ادائی حفظ آبرو کے متعلق حسب دفعہ (۳۱) مصدق نے قلمبند کئیے ہون۔
ج۔ ان تمام صداقت نامہ جات نا منظوری کے نقول جو مصدق نے صادر کئیے ہون یا
د۔ ان تمام بلوان کے نقول جنپر کوئی یادداشت لکھی گئی ہو یا جنکے متعلق صداقتنامہ نا منظوری دیا گیا ہو یا جسکی ادائی حفظ آبرو کے لئے ہوتی ہو۔
ہ۔ ان تمام یادداشتون کے نقول جو مصدق نے اس امر کے متعلق مرتب کئیے ہون کہ بل پر یادداشت لکھی گئی یا نا منظوری عدم سکرائی یا عدم ادخال ضمانت معتبر کیوجہ سے صداقتنامہ دیا گیا۔

دفعہ ۵۔ اگر اصل دستاویز سوائے زبان اُردو کے کسی اور زبان مین لکھی ہوئی ہو تو جو نوٹ یا عبارت ظہری یا رجسٹر کا کوئی اندراج مصدق دستاویز مذکور کے متعلق کرے تو وہ اوسی زبان مین ہونا چاہیئے یا زبان اُردو مین اگر بل کی زبان سے مُصدق نا آشنا ہو یا کوئی ایسا شخص بھی نہ مل سکے جو اس زبان سے واقف ہو اور اوس کی نقل رجسٹر مین کر سکے تو صرف بل کا اقتباس زبان اُردو مین درج کرنا کافی ہوگا۔

دفعہ ۶۔ بل اور نوٹ کی پیشی کے متعلق مصدق قانون نشان (ہ) بابتہ ۱۳۱۲ف کے باب پنجم پر عمل کرے گا لیکن مصدق پر لازم نہ ہوگا وہ بل آف اکسچینج کے موسوم علیہ کو حسب دفعہ (۶۲) غور کرنے کی مہلت عطا کرے۔

دفعہ ۷۔ مصدق حسب ذیل فیس پیش کنندہ دستاویزات سے وصول کرین گے
الف۔ دستاویزات پر یادداشت لکھنے کے لئے۔
۱۔ اگر دستاویز کی رقم ایک ہزار سے زیادہ نہ ہو تو . . . . عاں
۲۔ اگر دستاویز کی رقم الف ہو اور صہ سے زیادہ نہ ہو تو . . . . . سے
۳۔ اگر دستاویز کی رقم صہ ہو اور عہ سے زیادہ نہ ہو تو . . . . . صہ
۴۔ اگر دستاویز کی رقم عہ ہو اور سہ سے زیادہ نہ ہو تو . . . . . لے
۵۔ اگر دستاویز کی رقم سہ ہو اور صہ سے زیادہ نہ ہو تو . . . . . معہ
۶۔ اگر دستاویز کی رقم صہ سے زیادہ ہو تو . . . . ہلے

ب - دستاویزات کے متعلق صداقت نامہجات نامنظوری عطا کرنے کے لئے ۔

۱۔ اگر رقم دستاویز للعہ سے زیادہ نہ ہو تو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۱ے

۲۔ اگر رقم دستاویز للعہ سے زیادہ اور صہ سے زیادہ نہ ہو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ عہ

۳۔ اگر رقم دستاویز صہ سے زیادہ اور عہ سے زیادہ نہ ہو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ عہ

۴۔ اگر رقم دستاویز عہ سے زیادہ اور سہ سے زیادہ نہ ہو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ عہ

۵۔ اگر رقم دستاویز سہ سے زیادہ اور للعہ سے زیادہ نہ ہو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ عہ

۶۔ اگر رقم دستاویز للعہ سے زیادہ اور صہ سے زیادہ نہ ہو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ عہ

۷۔ اگر رقم دستاویز صہ سے زیادہ اور للعہ سے زیادہ نہ ہو ۔ ۔ ۔ للعہ

۸۔ اگر رقم دستاویز سہ سے زیادہ اور سہ سے زیادہ نہ ہو ۔ ۔ ۔ عہ

۹۔ اگر رقم دستاویز عہ سے زیادہ اور لعہ سے زیادہ نہ ہو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ عہ

۱۰۔ اگر رقم دستاویز لعہ سے زیادہ اور لعہ سے زیادہ نہ ہو ۔ ۔ ۔ ۔ عہ

۱۱۔ اگر رقم دستاویز لعہ سے زیادہ اور للعہ سے زیادہ نہ ہو ۔ ۔ ۔ ۔ عہ

۱۲۔ اگر رقم دستاویز للعہ سے زیادہ ہو تو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ عہ

ج - حفظ آبرو کے لئے عہ

د - صداقت نامہ نامنظوری کے نقل کی فیس اصل سے نصف لیجائیگی ۔

دفعہ ۸ - اگر مصدق کو امور مندرجہ دفعہ (۷) کی تکمیل کے لئے اپنے دفتر سے ایک میل سے زیادہ فاصلہ پر جانا پڑے اور مسافت بذریعہ ریل طے کیجاوے تو سفر خرچ بحساب ۲ر فی میل اور بذریعہ سڑک سفر ہو تو بحساب ۸ر فی میل پیش کنندہ دستاویز سے اور وصول کیا جائیگا ۔

دفعہ ۹ - **الف** - کل رقوم جو حسب دفعہ (۸ و ۹) قواعد ہذا جمع و خرچ ہوں وہ بمد آمدنی خرچ عدالت تبلائے جائینگے اور جو رقم موجب دفعہ (۹) وصول ہو اوس سے مصدق کو حسب قواعد نافذہ بھتہ ملیگا لیکن شرط یہ ہے کہ بھتہ کی رقم کسی حالت میں اس رقم سے زائد نہ ہونے کی جو فریق سے وصول ہوئی ہو ۔

ب - جو رقوم تصدیق حسب دفعہ (۸) قواعد ہذا وصول ہوں اس [illegible] نصف [illegible] پانے کا مستحق ہوگا ۔ اور بقیہ نصف بحق سرکار اس عدالت میں جمع کیا جائیگا ۔ جس کی [illegible]

سرکار سے بوقت تقرر مصدق کی گئی ہو۔

دفعہ ۱۰۔ ہر مصدق پر لازم ہوگا کہ وہ وقتاً فوقتاً اپنے رجسٹر کا معاینہ اگر وہ ناظم دیوانی بلدہ ہے تو حاکم ابتدائی عدالت العالیہ کو اور اگر وہ ناظم دیوانی ضلع ہے تو ناظم صدر عدالت صوبہ کو اور اگر منصف یا تحصیلدار ہے تو ناظم عدالت دیوانی ضلع یا ایسے عہدہ دار کو کرائے جس کو سرکار نے اس کام کے لئے مقرر فرمایا ہو۔

یہ معاینہ ان ایام مین ہوگا جو حاکم ابتدائی عدالت العالیہ یا ناظم صدر عدالت صوبہ یا ناظم دیوانی ضلع یا عہدہ دار مذکور (جیسی صورت ہو) مقرر کرے لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا معاینہ کسی حال مین سال بھر مین دو مرتبہ سے زائد نہ ہوگا۔

دفعہ ۱۱۔ بہ نفاذ ان اختیارات کے جو سرکار عالی کو قانون دستاویزات بیع و شری ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۵) ۱۳۱۵ ف کی دفعہ (۱۴۰) کی رو سے حاصل ہین مفصلۂ ذیل اشخاص مصدق مقرر کئے جاتے ہین جو نظمہاے دیوانی اضلاع۔ اضلاع مین اور منصفین تعلقات غوضہ مین اور جن تعلقات مین منصف نہین ہین ان مین تحصیلدار بلحاظ عہدہ اپنے حدود ارضی مین اور بلدہ مین ناظم اول دیوانی بلدہ مصدق ہون گے فقط

محمد اکبر نذر علی حیدری

معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ

ضمیمہ

۱۔ فارم یادداشت (زیر دفعہ ۹۰) عبارت جو دستاویز یا اوس کے کاغذ منسلکہ پر یا جزو دستاویز اور جزو کاغذ پر لکھی جائین گی۔

رجسٹر مصدق کے صفحہ کا حوالہ

تاریخ پیشی و نامنظوری۔

وجہ نامنظوری اگر کوئی بیان کی گئی ہو (یا جب کہ دستاویز صراحتاً نامنظور نہ کی گئی ہو تو وہ وجہ جس سے قابض اوس کو نامنظور خیال کرتا ہو)۔

تاریخ یادداشت دستخط۔

اخراجات مصدق مصدق۔

۲۔ فارم صداقت نامہ نامنظوری بل آف اکسچینج بوجہ عدم سکرائی (زیر دفعہ ۱۰۰) بتاریخ ماہ سنہ مین الف مصدق نے جس کا تقرر بموجب قانون دستاویزات قابل بیع و شرعی بابت عمل مین آیا ہے۔ ساکن (اس مقام پر مصدق کے حدود اراضی درج ہون گے) واقع سرکار حسب درخواست (ساکن) (بمقام) (بذات خود) (یا بذریعہ اہلکار کے) (یا رجسٹری شدہ خط) بل آف اکسچینج منسلکہ (یا اوس کی حرف بحرف نقل معہ اوس عبارت کے جو اوس پر تحریر یا طبع ہو منسلکہ ہذا) باضابطہ اور حسب عمل درآمد پیش کر کے اوس کی سکرائی مسمی (نام موسوم علیہ) سے چاہی جس کا اوس نے جواب دیا کہ (الفاظ جواب درج ہون گے) (یا اس نے کوئی جواب نہین دیا) لہذا مین مصدق مذکور حسب درخواست متذکرہ صدر ذریعہ ہذا بموجودگی خالد دیگر گواہان بمقابلہ نویسندہ بل آف اکسچینج مذکور اور تمام اوس کے فریقین کے اور تمام اون اشخاص کے جو انتقال و انتقال بکر۔ اور تمام۔ خرچہ اور ہرجہ اور سود موجودہ و آیندہ سے بوجہ عدم سکرائی بل مذکور تعلق رکھتے ہون نامنظوری کی تصدیق کرتا ہون۔

اس کی مین تصدیق کرتا ہون۔

دستخط مصدق۔ خالد بکر گواہان۔

نوٹ۔ جب بعد اس کے کہ کسی بل کی تصدیق نامنظوری کی جاتی ہو اور قبل ... عبارت نامنظوری مرتب کی جاوے وہ بغرض حفظ آبرو سکار لیا جاوے تو عبارت تصدیق

اُس کا نام جس نے اور اُس شخص کا جس کے واسطے اور وہ طریقہ جسطرح منظوری کی یا عمل مین لائی گئی ہو اضافہ کئے جائین گے۔

۴- فارم صداقت نامہ نامنظوری بل آف اکسچینج بوجہ عدم سکرائی جب کہ موسوم علیہ لاپتہ ہو (زیر دفعہ ۱۰۰)

الف (جب مصدق نے خود یا اپنے اہلکار سے تلاش کی یا کرائی ہو۔ تباریخ یا سنہ یاماہ مین الف مصدق نے جن کا تقرر بموجب قانون دستاویزات قابل بیع وشری باضابطہ ہوا ہے۔ ساکن (اس مقام پر مصدق کے حدود اراضی لکھے جائین گے) واقع سرکار عالی حسب درخواست ساکن (خود) یا ذریعہ اپنے اہلکار کے) کی تلاش۔ بمقام باین غرض کی کہ منسلکہ ہذا بل آف اکسچینج (یا اس کی لفظ بلفظ نقل معہ تمام اوس عبارت کے جو اوس پر تحریر طبع ہے منسلکہ ہذا) موسومہ مذکور کے روبرو پیش کرکے اس کو سکراون مگر اوس کا پتہ نہ چلا۔ لہذا مین مصدق مذکور حسب درخواست سائل مذکور ذریعہ ہذا بموجودگی زید وعمر وگواہان بمقابلہ نویسندہ بل آف اکسچینج مصرحہ بالا اور تمام اوس کے فریقین کے اور تمام اون اشخاص کے جو تعلق رکھتے ہین۔ انتقال وانتقال مکرر اور تمام خرچہ اور ہرجہ اور سود موجودہ وآئندہ سے بوجہ عدم سکرائی بل مذکور کے نامنظوری کی تصدیق کرتا ہون۔

ب۔ جب رجسٹری شدہ خط موسوم علیہ کو بھی گیا ہو۔ تباریخ ماہ سنہ مین الف مصدقہ نے جس کا تقرر حسب قانون دستاویزات قابل بیع وشری باتباع ۱۳۱۵ف ہوا ہے ساکن (اس مقام پر مصدق کے حدود اراضی مندرج ہون گے) واقع سرکار عالی حسب درخواست ساکن ذریعہ رجسٹری شدہ خط موسومہ بمقام بھی جس مین منسلکہ ہذا بل آف اکسچینج (یا اوس کی لفظی نقل اور وہ عبارت جو اوس پر لکھی یا طبع کی ہوئی ہے۔ منسلکہ ہذا) موسومہ ملفوف تہا بھیجکر سکرانا چاہا۔ مگر بلا وصول واپس آیا اس وجہ سے کہ مذکور کا پتہ نہین لگا لہذا مین مصدق مذکور حسب درخواست سائل مذکور ذریعہ ہذا بموجودگی زید وعمر وگواہان بمقابلہ نویسندہ بل آف اکسچینج مذکور اور تمام اوس کے فریق کے اور تمام دیگر اشخاص کے جن کو انتقال وانتقال مکرر اور خرچہ وہرجہ اور سود موجودہ وآئندہ سے جو بوجہ عدم سکرائی بل مذکور تعلق ہو۔ نامنظوری کی تصدیق کرتا ہون۔

اس کی مین تصدیق کرتا ہون۔

دستخط مصدق ۔ زید عمرو ۔ گواہان۔

نوٹ ۔ جب بعد اس کے کہ کسی بل کی تصدیق نامنظور کیجاوے اور قبل اس کے کہ اوس پر عبارت تصدیق مرتب کی جاوے اگر وہ بغرض حفظ آبرو سکار لیا جاوے تو تصدیق مین اس شخص کا نام جس نے اور اوس شخص کا جس کے لئے اور وہ طریقہ جس طرح ایسی سکرائی پیچیں کی گئی اور عمل مین لائی گئی ہو اضافہ کیا جاویگا۔

۴۔ فارم صداقت نامہ نامنظوری پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچنج بہ وجہ عدم ادائی (زیر دفعہ ۱۰۰) بتاریخ ماہ سنہ مین الف مصدق نے جس کا تقرر بہ موجب قانون دستاویزات قابل بیع وشری بابتہ ۱۸۸۱ء ہوا ہے ساکن (مصدق کے عہدہ وارضی کا اندراج ہوگا) واقع سرکار عالی یاحسب درخواست ساکن (خود) یا ذریعہ اپنے محرر کے) یا ذریعہ رجسٹری شدہ خط کے) باضابطہ اور حسب عملدرآمد پرامیسری نوٹ منسلک ہذا) (یا بل آف اکسچنج جیسی کہ صورت ہو) یا اوس کی لفظی نقل معہ ہر اوس عبارت کے جو اوس پر تحریر یا طبع تھی منسلک ہذا) نویسندہ پرامیسری نوٹ (یا مذکورہ بل آف اکسچنج کے نویندہ یا سکارنے والے جیسی کہ صورت ہو) کے روبرو پیش کرکے اوس کی ادائی کا مطالبہ کیا جس کا جواب اونے دیا کہ (الفاظ جواب درج کئے جائین گے) یا اوس مطالبہ کا اوس نے کوئی جواب نہین دیا) لہذا مین مصدق ہون تقرر حسب درخواست سائل مذکور بہ موجودگی الف و ب گواہان ذریعہ ہذا بہ مقابلہ نویسندہ پرامیسری نوٹ یا نویسندہ بل آف اکسچنج جیسی کہ صورت ہو) اور بہ مقابلہ تمام دیگر فریقین کے اور تمام ان اشخاص کے کہ جن کو انتقال وانتقال مکرر اور تمام خرچہ وہرجہ اور سود موجودہ وآئندہ سے جو بہ وجہ عدم ادائی پرامیسری نوٹ (یا بل آف اکسچنج جیسی کہ صورت ہو) تعلق ہے تصدیق نامنظور کرتا ہون۔

اس کی مین تصدیق کرتا ہون

دستخط مصدق ۔ الف ۔ ب گواہان۔

نوٹ ۔ جب بعد اس کے کہ بل کی نامنظوری کی تصدیق کیجاوے اور قبل اس کے کہ اوس پر عبارت نامنظوری تحریر کی جاوے اگر وہ بغرض حفظ آبرو ادا کر دیا جاوے تو عبارت تصدیق مین اوس شخص کا نام جس نے اور اوس کا جس کے لئے نیز وہ طریقہ جس طرح ایسے ادائی کی یا عمل مین لائی گئی ہو۔ اضافہ کئے جاوین۔

۵ - فارم صداقت نامہ نامنظوری پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچینج بوجہ عدم ادائی جبکہ نویسندہ موسوم علیہ یا سکارنے والا جیسی کہ صورت ہو لاپتہ ہو (زیر دفعہ ۱۰۰)

الف جبکہ مصدق نے خود یا اوسکی اہلکار نے تلاش کی ہو تبارِیخ ماہ سنہ مین الف مصدق نے جس کا تقرر بموجب قانون دستاویزات قابل بیع و شری سنہ ۱۸۸۱ء ہوا ہو ساکن (مصدق کے حدود اراضی کا اندراج ہوگا) واقع سرکار عالی حسب درخواست ساکن (زید) یا ذریعہ اپنے اہلکار کے) بمقام مسمی نویسندہ (یا موسوم علیہ یا سکارنے والا جیسی کہ صورت ہو) کی مناسب تلاش کی یا کرائی تاکہ اوسکو روبرو پرامیسری نوٹ (یا بل آف اکسچینج جیسی کہ صورت ہو) منسلکہ ہذا) یا اوسکی لفظی نقل معہ اوس عبارت کی جو اوسپر تحریر یا طبع تھی منسلکہ ہذا) پیش کرکے ادائی کا مطالبہ کرون - مگر کبھی اوسکا پتہ نہ چلا لہذا مین مذکور الصدر مصدق حسب درخواست سائل مذکور ذریعہ ہذا بموجودگی - ج و د گواہان بمقابلہ نویسندہ پرامیسری نوٹ مذکور (یا نویسندہ بل آف اکسچینج مذکور جیسی کہ صورت ہو) اوسکے تمام فریقین اور دوسرے اشخاص کے جنکو انتقال و انتقال مکرر اور تمام خرچہ و ہرجہ اور سود موجودہ و آئندہ سے تعلق ہے جو بوجہ عدم ادائی پرامیسری نوٹ کے یا بل آف اکسچینج کے جیسی کہ صورت ہو) عائد ہوتا ہو تصدیق نامنظوری کرتا ہون -

ب - جبکہ نویسندہ موسوم علیہ یا سکارنے والے کو رجسٹری شدہ خط بھیجا گیا ہو - تبارِیخ ماہ سنہ مین الف مصدق نے جسکا تقرر بموجب قانون دستاویزات قابل بیع و شری بابتہ سنہ ۱۸۸۱ء مین آیا ہے ساکن (مصدق کے حدود اراضی کا اندراج ہوگا) واقع برٹش انڈیا حسب درخواست ساکن ذریعہ چٹھہ رجسٹری شدہ خط جس مین منسلکہ ہذا پرامیسری نوٹ (یا بل آف اکسچینج جیسی کہ صورت ہو) یا اوسکی لفظی نقل معہ اوس عبارت کی جو اوسپر تحریر یا طبع ہو منسلکہ ہو) ملفوف کردیا تہا موسومہ نویسندہ (موسوم علیہ یا سکارنے والا جیسی کہ صورت ہو) بمقام ارسال کرکے اوسکی ادائی چاہی مگر بلا وصول ہونے کی واپس آگیا اس وجہ سے کہ مذکورہ کا پتہ نہ چلا لہذا مین مصدق مذکور حسب درخواست سائل مذکور ذریعہ ہذا بموجودگی (ج) (د) گواہان بمقابلہ نویسندہ پرامیسری نوٹ مذکور (یا نویسندہ بل آف اکسچینج جیسی کہ صورت ہو) اور تمام دوسرے فریقین اور تمام ان اشخاص کی جنکو انتقال و انتقال مکرر و تمام خرچہ و ہرجہ اور سود موجودہ و آئندہ سے تعلق ہو جو بوجوہ عدم ادائی پرامیسری نوٹ مذکور یا بل آف اکسچینج جیسی کہ صورت ہو) عاید ہو تصدیق کرتا ہون کہ نامنظور کیا گیا مین اسکی تصدیق کرتا ہون -

دستخط - مصدق - ج - د - گواہان

نوٹ - جب بعد اسکے کہ کوئی بل جسکی تصدیق نامنظوری ہو جائے اور قبل اسکے کہ اوس پر عبارت

نامنظوری مرتب کیجائے اگر وہ بغرض حفظ آبرو ادا کر دیا جاوے تو عبارت تصدیق مین اوس شخص کا نام جس نے اور اوس شخص کا نام جسکے لئے اور وہ طریقہ جس طرح ایسی ادائی کا ایجاب کیا یا عمل مین لائے گئے ہون اضافہ کئے جائین گے۔

۶- نمونہ صداقت نامہ نامنظوری بل آف ایکسچینج بوجہ ضمانت معتبر (زیر دفعہ ۱۰۰) بتاریخ ماہ سنہ مین الف مصدق نے جسکا تقرر بموجب قانون دستاویزات قابل بیع و شری ۱۳۱۰ف ہوا ہے ساکن (حدود اراضی مصدق درج ہون گے) واقع سرکار عالی حسب درخواست ساکن مسمی کے موسوم علیہ اور جسکی سکرائی اوسپر واجب ہے بل آف ایکسچینج (یا اوسکا اعتبار بالاعلان مشکوک ہو گیا ہے جیسی کہ صورت ہو) جس کا اوس نے جواب دیا) یا جسکا اوس نے کوئی جواب نہین دیا) لہذا مین مصدق مذکور حسب درخواست سائل مذکور بہ موجودگی۔

(ہ) (و) گواہان ذریعہ تحریر ہذا بمقابلہ نویسندہ بل آف ایکسچینج مذکور اور اسکی سکار نے والے اور دیگر فریقین کے اور تمام ان اشخاص کے جو انتقال اور انتقال مکرر اور تمام خرچہ اور ہرجہ اور سود موجودہ و آئندہ سے تعلق رکھتے ہون بوجہ نہ کیجانے مذکورہ بل آف ایکسچینج کی جب وہ واجب الادا ہوا اور وصول طلب ہو ضمانت معتبر کے نامنظوری کی تعدیق کرتا ہون مین اس کی تصدیق کرتا ہون۔

دستخط مصدق - و - گواہان۔

نوٹ - جب بعد اسکے کہ کسی بل پر تصدیق نامنظوری کرائی جاوے اور قبل اسکے عبارت تصدیق نامنظوری مرتب کی جاوے اگر وہ بغرض حفظ آبرو سکار لیا جاوے تو تصدیق مین اوس شخص کا نام جس نے اور اوس شخص کا جسکے لئے اور وہ طریقہ ایسی سکرائی کا ایجاب اور عمل ہوا ہو اضافہ کئے جاوین گے۔

۷- نمونہ تصدیق نامنظوری بل آف ایکسچینج بوجہ ضمانت معتبر جب سکارنے والا لاپتہ ہو (زیر دفعہ ۱۰۰)

الف - جب مصدق نے خود یا اپنے اہلکار سے تلاش کی یا کرائی ہو - بتاریخ ماہ سنہ مین الف مصدق نے جسکا تقرر بموجب قانون دستاویزات قابل بیع و شری بابتہ ۱۳۱۰ف ہوا ہے ساکن (مصدق کے حدود اراضی کا اندراج ہوگا) واقع سرکار عالی حسب درخواست ساکن (خود) یا ذریعہ اپنے اہلکار کے بمقام مسمی کے اس سے بجا تلاش کی یا کرائی کہ جو موسوم علیہ اور جسکی سکرائی اوس پر واجب ہے منسلکہ ہذا بل آف ایکسچینج (یا جسکی حرف بحرف نقل ہے اوس عبارت کی اوس پر تحریر او طبع ہے) پیش کر کے اوسکی ادائی کے لئے جب وہ واجب الادا ہو ضمانت معتبر اوسکی دیوالیہ ہو جانے (یا اوس کا اعتبار بالاعلان مشکوک ہو جانے جیسی کہ صورت ہو) کی وجہ سے طلب کرون مگر اوسکا پتہ نہین لگا لہذا مین مذکور الصدر مصدق حسب درخواست سائل مذکور بموجودگی اوب گواہان ذریعہ تحریر ہذا بمقابلہ مذکورہ بل آف ایکسچینج کے نویسندہ اور سکارائی کرنے والے کے اور اسکے تمام دوسرے فریقین اور دیگر اشخاص کے جنکو تمام انتقال و انتقال مکرر نیز تمام خرچہ و ہرجہ اور سود موجودہ و آئندہ سے تعلق ہے بوجہ نہ کرنے مذکورہ بل آف ایکسچینج کیلئے جب وہ واجب الادا اور وصول طلب

ہو ضمانت معتبر نہ دئیے جانیکی تصدیق نامنظوری کرتا ہون۔

ب جب رجسٹری شدہ خط سکارنے والے کو بھیجا جاوے۔

بتاریخ ماہ سنہ مین الف مصدق نے جس کا تقرر حسب قانون دستاویزات قابل بیع و شری بابتہ ۱۳۳۱ف عمل مین آیا ہے ساکن (مصدق کے حدود اراضی کا اندراج ہوگا) واقع سرکار عالی حسب درخواست ساکن بذریعہ رجسٹری شدہ خط جن مین بل آف ایکسچینج یا اوسکی حرف بہ حرف نقل معہ اوس عبارت کے جو اوس پر تحریر یا طبع تہی) منسلک ہذا ملفوف کردیا تہا مسمی کو بہ مقام بہیجا اور مسمی موسوم علیہ اور جسکی سکرائی اوس پر واجب معلوم ہوتی ہے اوسکی ادائی کا جب وہ واجب الادا ہوا وسکی دیوالیہ ہو جانے سے یا اوسکا اعتبار بالاعلان مشکوک ہو جانے سے جیسی کہ صورت ہو) ضمانت معتبر دینے کا مطالبہ کیا مگر مذکور الصدر خط بلا اس کو پہونچے ہوئے واپس آگیا۔ اس لئے کہ مسمی کا پتہ نہ چلا لہذا مین مصدق مذکور حسب درخواست مذکور بہ موجودگی (ن و ت) گواہان بذریعہ تحریر ہذا مقابل مذکورہ بل آف ایکسچینج کے نویسندہ اور سکارنے والے کے اور اس کی تمام فریقین اور دیگر اشخاص کہ جن کو انتقال وانتقال مکرر اور تمام خرچہ و ہرجہ اور سود موجودہ و آیندہ سے تعلق ہے مذکور الصدر بل آف ایکسچینج کیلئے وہ واجب الادا اور وصول طلب ہو۔ ضمانت معتبر نہ دی جانے سے نامنظوری کی تصدیق کرتا ہون۔

دستخط۔ ن۔ ت۔ گواہان

نوٹ جب بعد اسکے کہ کسی بل پر تصدیق نامنظوری کرائی جاوے اور قبل اسکے کہ اوس پر عبارت تصدیق مرتب ہو اگر وہ بل بہ غرض حفظ آبرو سکار لیا جاوے تو اوس شخص کا نام جس نے اور اوسکا جس کیلئے اور وہ طریقہ جسطرح ایسی سکرائی کا ایجاب اور عمل کیا گیا ہے عبارت تصدیق مین اضافہ ہوگا۔

فارم۔ اطلاع تصدیق نامنظوری جو مصدق نویسندہ کو دیگا (زیر دفعہ ۱۰۱) آپکو اطلاع دی جاتی ہے کہ مبلغ (اس مقام پر رقم درج ہوگی) کا بل آف ایکسچینج جسکو آپ نے بتاریخ ماہ سنہ تحریر کیا ہے۔ اور جو بمقام واجب الادا ہے۔ بہ وجہ عدم سکرائی یا عدم ادائی جیسی کہ صورت ہو) نامنظور ہوا ہے اور اسکی تصدیق نامنظوری ہو چکی ہے۔ آپ اس کیلئے ذمہ دار ہون گے۔ دستخط۔ مصدق

۹۔ فارم۔ اطلاع تصدیق نامنظوری جو مصدق نویسندہ عبارت ظہری کو دیگا۔ آپکو اطلاع دیجاتی ہے کہ مبلغ (اس مقام پر اندراج رقم ہوگا) کا بل آف ایکسچینج نوشتہ مورخہ ماہ سنہ جو بمقام واجب الادا ہے اور جس پر آپ کی تحریر کردہ عبارت ظہری معلوم ہوتی ہے۔ بہ وجہ عدم سکرائی (یا عدم ادائی جیسی کہ صورت ہو) نامنظور ہوا ہے اور اوس کی تصدیق نامنظوری ہو چکی ہے۔ اور آپ اوس کے ذمہ دار ہین۔

دستخط۔ مصدق

۱۰- فارم- صداقت نامہ (نوٹوریل ایکٹ) اقرار جو حفظ آبرو کے لیئے ادا کرنے والے نے کیا (زیر دفعہ ۱۴)
بتاریخ ماہ سنہ مین الف مصدق جس کا تقرر حسب قانون دستاویزات قابل بیع و شری ۱۳۱۴ف
عمل مین آیا ہے۔ ساکن (حدود ارضی بمصدق کا اندراج ہوگا) ذریعہ ہذا تصدیق کرتا ہون کہ بل آف
ایکسچینج (یا اوس کی حرف بحرف نقل مع اوس عبارت کے جو اوس پر تحریر یا طبع ہے) منسلک ہذا منسلکہ
جس کی نامنظوری بوجہ عدم ادائی کے تصدیق ہو چکی ہے) آج مسمی ساکن واقع
(ضلع . صوبہ) واقع علاقہ سرکار عالی (یا مسمی اوس کا کارندہ جو اوس کام کا مجاز ہے جیسی کہ صورت
ہو) کے روبرو پیش کیا جس نے میرے سامنے اقرار کیا ہے مسمی مذکور بل مذکور جسکی نامنظوری کی
تصدیق ہو چکی ہے مسمی (اس مقام پر اوس شخص کا نام درج ہوگا جسکے حفظ آبرو کے لئے ادائی کیجاتی
ہے) مذکور کو اور نویسندہ اور تمام دوسرے اشخاص متعلقہ کو مذکور الصدر بل کی رقم اور تمام جائز محصول
اور ہرجہ اور اخراجات کے لئے اقرار دیتا ہون لہذا مین نے بموجودگی (ہ و) گواہان صداقت نامہ
حفظ آبرو (نوٹوریل ایکٹ آف آنر) حسب ذیل مکمل کیا۔

اس کی میں تصدیق کرتا ہون
دستخط الف مصدق

ہ
گواہان
و

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲ تیر ۱۳۲۲ف نمبر ۱۳ صفحہ (۱۴۰۰) جزو اول

قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۶ بابت ۱۳۱۶ف

جسکو

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۶ - آبان ۱۳۱۶ف منظور فرمایا)

مرممہ و معہ

قانون نشان (۷) ۱۳۲۹ف و قانون نشان (۱۳) ۱۳۲۹ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرابادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

فہرست مضامین قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۱۳۱۵ف

تمت

قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۶ سنہ ۱۳۱۸ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۶ - آبان سنہ ۱۳۱۸ف منظور فرمایا)

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون متعلقہ وکلا کی کارروائی تدوین اور ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

باب اوّل

مراتب ابتدائی

قانون و تاریخ نفاذ و وسعت متعلق و تنسیخ۔ دفعہ ۱ - یہ قانون بنام "قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور یکم اسفندار سنہ ۱۳۱۹ف سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی مین نافذ ہوگا۔ اور اُس تاریخ سے قانون وکلا نشان ۶ سنہ ۱۳۱۸ف منسوخ ہوگا۔

تعریفات۔ دفعہ ۲ - بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف ہو۔

عدالت۔ (۱) "عدالت" مین مال کا ہر محکمہ بھی داخل ہوگا۔

عدالت ماتحت۔ (۲) "عدالت ماتحت" مین ہر عدالت جو مجلس عالیہ عدالت کے ماتحت ہو اور ہر محکمہ مال جو محکمہ سرکار صیغہ مال کے ماتحت ہو داخل ہوگا۔

صداقتنامہ۔ (۳) "صداقتنامہ" سے وہ صداقتنامہ مراد ہے جو حسب قانون ہذا دیا جائے۔

دلال۔ (۴) "دلال" سے مراد وہ شخص ہے جو کسی وکیل سے معاوضہ لیکر یا معاوضہ کے وعدہ پر اوسکو اُسکے پیشہ کا کام دلائے یا دلانیکی تحریک کرے۔

وکیل درجہ اول۔ (۵) "وکیل درجہ اول" مین ہر وہ شخص بھی داخل ہوگا جو حسب دفعہ (۱۰) امتحان

سلہ - بموجب قانون نشان (۱) سنہ ۱۳۲۹ف دفعہ ہذا مین ترمیم کیگئی

وکالت سے مستثنے ہو اور جسنے حسب دفعہ (۱۴) سند دوامی حاصل کی ہو۔

باب دوم

متعلق بہ وکلاء

کوئی شخص بغیر سند کے وکالت نکریگا

دفعہ ۳۔ کوئی شخص پیشہ وکالت انجام دینیکا مجاز نہوگا تاوقتیکہ وہ سند وکالت نہ حاصل کرے۔

وکلا کن عدالتون مین وکالت کرینگے

دفعہ ۴۔ ہر وکیل درجہ اول جوڈیشل کمیٹی اور تمام عدالتوں اور محکمہ جات مین اور ہر وکیل درجہ دوم تمام ماتحت عدالتون مین اور نیز تمام محکمہ جات مین باستثناء محکمہ جات سرکار اور ہر وکیل درجہ سوم باستثناء عدالت ہائے اسمات تمام ماتحت عدالتوںمین بجز اون مقدمات دیوانی کے جنکی مالیت ایک ہزار روپیہ سے زیادہ ہو پیشہ وکالت انجام دیسکیگا۔

استثناء۔ یہ دفعہ اون وکلاء درجہ سوم سے متعلق نہ ہوگی جو قبل نفاذ قانون وکلاء نشان (۱) ۱۳۰۹ف سند وکالت حاصل کرچکے ہون اور اون کو اون کل عدالتون اور محکمون میں وکالت کرنیکا حق حاصل ہوگا جنمین وہ قبل نفاذ قانون مذکور مجاز پیروی تھے۔

توضیح (۱)۔ عدالت دار القضا ربلدہ عـــ تک نسبتے مقدمات کیلئے عدالت ضلع اور اس سے زائد مالیت کے مقدمات کیلئے صدر عدالت متصور ہوگی۔

توضیح ۲۔ دفعہ ہذا کا کوئی مضمون مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۳) ضمن (۳) پر موثر نہوگا

امتحان وکالت۔

دفعہ ۵۔ کسی شخص کو سند وکالت عطا نہ کیجائیگی تاوقتیکہ وہ حسب دفعہ (۱۰) امتحان وکالت سے مستثنے نہ ہو یا امتحان وکالت یا جوڈیشل مین کامیاب نہ ہوا ہو لیکن کوئی سرکاری ملازم جو اپنی خدمت کی انجام دہی میں مصروف یا مامور ہو سند وکالت حاصل کرنیکا مستحق نہوگا

توضیح۔ جو شخص امتحان جوڈیشل میں بشمول زبان ملکی کامیاب ہو وہ اگر درجہ اعلی مین کامیاب ہو تو سند وکالت درجہ اول اور اگر درجہ ادنی مین کامیاب ہو تو سند وکالت درجہ دوم حاصل کرنیکا مستحق ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جو شخص امتحان جوڈیشل بابتہ ۱۳۳۲ف کے بعد کامیاب ہوگا وہ سند وکالت پانیکا مستحق ہوگا

عــہ۔ بموجب قانون نشان (۱) ۱۳۳۱ف ترمیم کیگئی۔

۱۸ سال سے کم عمر کا شخص امتحان وکالت مین شریک نہو سکیگا۔

دفعہ ۶ - کوئی شخص کسی درجہ کی وکالت کے امتحان مین شریک ہوسکیگا جبکی عمر ۱۸ سال سے کم ہو۔

امتحان وکالت درجہ اول و دوم مین شرکت کے شرائط۔

دفعہ ۷ - کسی شخص کو امتحان وکالت درجہ اول یا دوم مین شرکت کی اجازت نہ دیجائیگی تاوقتیکہ وہ اردو زبان مین نوشت خواند و تقریر کی قابلیت نہ رکہتا ہو اور شرائط مندرجہ ضمن (۱ و ۲ و ۳) مین سے کسی کو پورا نکرے۔

(۱) الف - امتحان میٹریکیولیشن یا مولوی یا منشی عالم یا اون کے مساوی یا اون سے اعلیٰ درجہ کے امتحان مین کامیاب ہو - اور

ب - کسی سرکاری لا کلاس مین دو سال تک شریک رہے۔

(۲) الف - امتحان وکالت درجہ سوم مین کامیاب ہو - اور

ب - کسی سرکاری لا کلاس مین دو سال تک شریک رہے۔

۳ - امتحان وکالت درجہ سوم مین کامیابی کے بعد سات سال تک پیشہ وکالت فی الواقع انجام دے اور اوسکی عام لیاقت اور قانون دانی کی کوئی عہدہ دار عدالت جسکا درجہ ناظم عدالت ضلع سے کم نہ ہو تصدیق کرے۔

امتحان وکالت درجہ سوم مین شرکت کے شرائط۔

دفعہ ۸ [سلہ] - کسی شخص کو امتحان وکالت درجہ سوم مین شرکت کی اجازت نہ دیجائیگی تاوقتیکہ وہ مڈل اسکول یا منشی یا اون سے اعلیٰ درجہ کے امتحان مین کامیاب نہو۔

صداقتنامہ کی فیس۔

دفعہ ۹ - ہر شخص جسنے امتحان وکالت یا جوڈیشل مین کامیابی حاصل کی ہو مستحق ہوگا کہ اوس کو حسب ذیل فیس ادا کرنے پر اوسی قدر قیمت کے کاغذ مختوم پر صداقتنامہ عطا کیا جائے۔

درجہ اول یا جوڈیشل درجہ اعلیٰ - صہ   درجہ دوم یا جوڈیشل درجہ ادنے - عہ

درجہ سوم .... بعہ

امتحان سے مستثنے ہونا۔

دفعہ ۱۰ [سکہ] - امتحان وکالت سے مفصلہ ذیل اشخاص مستثنے ہونگے۔

(۱) جس شخص نے برٹش آئی لینڈز یا برٹش انڈیا مین کسی یونیورسٹی مین کوئی قانونی ڈگری یا سند بیرسٹری حاصل کی ہو۔

سلہ - بموجب قانون نشان (۷) ۱۳۲۹ف ترمیم کیگئی۔

سکہ - بموجب قانون نشان (۳) ۱۳۲۹ف دفعہ ہذا کی ضمن ۳ حذف کیگئی۔

۲۔ جس شخص نے برٹش انڈیا کے کسی ہائیکورٹ یا چیف کورٹ یا عدالت یا جوڈیشل کمشنر میں پیشہ وکالت کی انجام دہی کی سند حاصل کی ہو۔

وکلاء درجہ دوم کو سند وکالت درجہ اول عطا کیجا سکتی ہے۔

دفعہ ۱۱ له مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ ایسے شخص کو جس نے امتحان وکالت درجہ دوم یا امتحان جوڈیشل درجہ ادنے مین ۱۳۲۲ف کے امتحان وکالت درجہ دوم یا امتحان جوڈیشل درجہ ادنی مین ۱۳۳۲ف کے امتحان جوڈیشل مین یا اسکے قبل کامیابی حاصل کی ہو بشرائط ذیل پر سند درجہ اول عطا کرے۔

الف۔ بعد کامیابی امتحان اس نے کسی عدالت ماتحت مین سات سال تک وکالت کی ہو یا کسی ایسی عدالت مین جو مجلس عالیہ عدالت کے ماتحت ہو سات سال تک انفصالی کام انجام دیا ہو اور۔

ب۔ کسی ناظم عدالت نے جسکا درجہ ناظم عدالت ضلع یا ناظم اول عدالت بلدہ یا تعلقدار ضلع سے کم نہو اس امر کی تصدیق کی ہو کہ اسنے اس قدر قابلیت حاصل کرلی ہے کہ اسکی لیاقت وکیل درجہ اول کے مساوی تصور کیجا سکتی ہے اور۔

ج۔ منجملہ نظما ر یا تعلقدار مندرجہ ضمن (ب) دفعہ ہذا کسی نے اسکی نیک چلنی کی تصدیق بعد کافی اطمینان کے کی ہو۔

سند حاصل کرنیکی درخواست مجلس عالیہ عدالت مین کیجائیگی۔

دفعہ ۱۲۔ اگر کوئی شخص جو حسب دفعہ (۱۰) مستثنے نہو یا امتحان وکالت یا جوڈیشل مین کامیاب ہوچکا ہو سند پیشہ وکالت حاصل کرنا چاہے تو وہ ایک درخواست مجلس عالیہ عدالت مین مفصلہ ذیل کاغذات کے ساتھ پیش کریگا۔

(۱) صداقتنامہ کامیابی امتحان۔ (۲) صداقتنامہ نیک چلنی۔ (۳) صداقتنامہ واقفیت زبان اردو (۴) اقرار حلفی کہ وہ کوئی اور پیشہ یا ملازمت نہین کرتا ہے جو باعث اہانت پیشہ یا مخل کار وکالت ہو۔

اگر مجلس عالیہ عدالت کو اوس کی نیک چلنی اور زبان اردو مین نوشت وخواند وتقریر کی قابلیت کی بابت اطمینان ہو اور امور مندرجہ اقرار حلفی کی بابت اسکی یہ رائے ہو کہ سند وکالت عطا کرنا باعث اہانت پیشہ یا مخل کار وکالت نہوگا تو وہ اوسے سند وکالت عطا کریگی۔ لیکن اگر درخواست تاریخ کامیابی امتحان سے پانچ سال کے بعد کیجاوے تو عطائے سند لازمی نہوگا بجز اوسکے کہ مجلس عالیہ عدالت کو درخواست گذار کے استحضار مسائل قانونی پر اطمینان ہو یا اوس نے اوس مدت مین کسی ایسی عدالت مین عدالتی کام انجام دیا ہو جو مجلس عالیہ عدالت کے ماتحت ۔

له۔ بموجب قانون نشان (۶) ۱۳۳۶ف دفعہ ہذا جاری گئی

سند دوامی۔

دفعہ ۱۳۔ جو اشخاص امتحان سے مستثنیٰ ہوں وہ بغیر حصول سند دوامی وکالت کرنیکی مجاز نہونگے اور انکو اور نیز وکلا درجہ اول کو سند وکالت پانسو روپیہ داخل کرنے پر اوسیقدر قیمت کے کاغذ مختوم پر دیجا سکیگی۔

سند وکالت کا عطا ہونا اور اوسکی تجدید

دفعہ ۱۴۔ (۱) اشخاص مندرجہ دفعہ (۱۳) کے علاوہ دیگر اشخاص کو بہ متابعت دفعہ (۵) مجلس عالیہ عدالت سے سند وکالت حسب ذیل فیس ادا کرنے پر اوسی قدر قیمت کے کاغذ مختوم پر عطا کیجائیگی۔

سند وکالت درجہ اول ؏۔ سند وکالت درجہ دوم ؏۔ سند وکالت درجہ سوم ؏۔

۲- ایسی ہر سند اور نیز اوس سند کی تجدید جو مجلس عالیہ عدالت نے قبل نفاذ قانون ہذا عطا کی ہو سالانہ کرائیجائیگی اور تجدید کی بابت وہی فیس ادا کرنی ہوگی جو ضمن (۱) میں درج ہے اگر سند کی تجدید پانچ سال تک کرائی جائے تو اُس کے بعد سند کی تجدید لازمی نہوگی بجز اس کے کہ مجلس عالیہ عدالت کو درخواست گزار کے استحضار مسایل قانونی پر اطمینان ہو یا اوس نے اوس مدت مین کسی ایسی عدالت مین فی الواقع عدالتی کام انجام دیا ہو جو مجلس عالیہ عدالت کے ماتحت ہو۔

کوئی وکیل بغیر وکالت نامہ کے کارروائی نہ کریگا۔

دفعہ ۱۵[له]۔ کوئی وکیل کسی مقدمہ مین بغیر وکالت نامہ تحریری اپنے موکل کے یا اُس شخص کے جو موکل کی جانب سے تقرر وکیل کا مجاز ہو کوئی کارروائی نہ کریگا اور آغاز کارروائی کے قبل وہ وکالتنامہ داخل عدالت کیا جائیگا اور اوسکے اختیارات کارروائی اوسیقدر سمجھے جائینگے جو اوس وکالتنامہ میں درج ہوں۔

استثنا۔ کسی بیرسٹرایٹ لا کو وکالت نامہ داخل کرنا ضرور نہوگا لیکن پیروی کرنیکے قبل اپنے تقرر کی تحریری اطلاع دینی ہوگی بجز اسکے کہ عدالت اسکو غیر ضروری خیال کرے۔

باب سوم

معزولی و معطلی وکلا

معزولی وکلا۔

دفعہ ۱۶۔ مجلس عالیہ عدالت کو باجلاس انتظامی اختیار ہوگا کہ از خود یا کسی اور عدالت کی اطلاع پر کسی وکیل کو جو عدالت فوجداری میں ایسے جرم کا مجرم قرار پایا ہو

[له] بموجب قانون نمبر ان دسوی ۱۳۲۲ف ترمیم کیگئی۔

جس سے اوسکے چال وچلن میں ایسا نقص معلوم ہوتا ہو کہ وہ پیشہ وکالت انجام دینے کے لایق نہ خیال کیا جائے معزول کرے ۔

وکلا کی معزولی و معطلی و تنبیہ

دفعہ ۱۷ ۔ مجلس عالیہ عدالت کو باجلاس انتظامی اختیار ہوگا کہ اس امر کے ثبوت پر کہ کوئی وکیل پیشہ وکالت کی انجامدہی مین کسی عمل فریبانہ یا بداطواری فاحش کا مرتکب ہوا ہے یا کسی اور وجہ معقول پر اوس کو تنبیہ کرے یا بطور سزا کسی میعاد تک جو دو سال سے زیادہ نہ ہو معطل کرے یا معزول کرے ۔

تشریح ۔ اس دفعہ کی اغراض کیواسطے افعال ذیل بھی وجوہ معقول متصور ہونگے

الف ۔ کوئی کام پیشہ وکالت کا ایسے شخص کی معرفت قبول کرنا جو بموجب دفعہ ۹ ۲ دلال مشتہر ہو ۔

ب ۔ منجملہ اوس روپیہ کے جو کسی وکیل کو اوسکے کام کے عوض ادا کیا گیا ہو یا واجب الادا ہو پیشہ وکالت کا کام بہم پہونچانے یا بہم پہونچانیکے وعدہ کے کوئی رقم دینا یا دینے پر رضامند ہونا یا دینے کی تحریک کرنا یا اس سے کسی فعل کے ذریعہ سے کسی شخص کو اس امر کی ترغیب دینا کہ وہ ایسا کام بہم پہونچائے

ج ۔ جس شخص کیجانب سے وکالت پر تقرر ہوا ہو اوسکے یا اوسکے مختار محاز یا ملازم یا قرابتدار یا دوست یا کسی وکیل کے سوائے جو شخص مذکور کی طرف سے اوس مقدمہ مین کسی عدالت ماتحت میں پیروی کر چکا ہو کسی سے مقدمہ کے واقعات کے باب مدایت حاصل کرنا ۔

د ۔ ایسے افعال کا جن سے عدالت کی تحقیر یا عدالت کے کام میں ہرج ہو یا عدالت کی صریح ممانعت کے کرنا ۔

ھ ۔ باوجود ممانعت مجلس عالیہ عدالت کسی ایسے پیشہ کی انجامدہی میں مصروف رہنا یا ایسی ملازمت کرنا جو باعث اہانت پیشہ یا مخل کار وکالت ہو ۔

عدالت ماتحت مین وکلا کی معطلی اور تنبیہ کے لئے ضابطہ ۔

دفعہ ۱۸ ۔ ہر عدالت ماتحت کو جس مین کوئی وکیل اپنا پیشہ انجام دیرہا ہو اختیار ہوگا کہ اوس وکیل کو کسی عمل فریبانہ یا بداطواری فاحش یا اور وجہ معقول پر جسکی صراحت دفعہ (۱۷) میں کیگئی ہے تنبیہ کرے یا ایسی میعاد کے لئے جو دو سال سے زیادہ نہ ہو معطل کرے ۔ مگر شرط یہ ہے کہ ۔

۱ ۔ اختیار تعطل کا نفاذ کوئی عدالت ماتحت جسکا درجہ ناظم عدالت ضلع سے اور کوئی عہدہ دار مال جسکا درجہ تعلقدار سے کم ہو بہ استثنای ناظم یا تعلقدار مذکور جسکا وہ ماتحت ہو نکر سکیگا ۔

۲- کوئی وکیل درجہ اول بغیر حکم یا منظوری مجلس عالیہ عدالت معطل نہ کیا جا سکیگا۔
۳- عدالت مجوز سزا تا تصفیہ آخری ہر وکیل کو اپنے سامنے پیروی کرنے سے ممانعت کر سکیگی۔
۴- جب تعطل کی سزا کسی اعلی عدالت کی منظوری کے تابع ہو تو مثل مقدمہ بہ توسط معمولی اعلی عدالت میں بھیجی جائیگی اور جس عدالت کے توسط سے بھیجی جاوے وہ بھی اپنی رائے کا اظہار کریگی۔
۵- جب عدالت ماتحت کی یہ رائے ہو کہ مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے معزولی کی سزا مناسب ہوگی۔ تو مثل مقدمہ بہ توسط معمولی مجلس عالیہ عدالت میں بھیجی جائیگی۔ اور جس عدالت کی توسط سے مثل بھیجی جائے وہ بھی اپنی رائے کا اظہار کریگی۔

مثل وصول ہونے پر مجلس میں فیصلہ

دفعہ ۱۹- جب دفعہ (۱۸) مثل کے وصول ہونے پر مجلس عالیہ عدالت حکم مناسب صادر کریگی لیکن اگر وکیل کو عدالت ماتحت میں کافی موقع جوابدہی یا اپنی جوابدہی کی تائید میں شہادت پیش کرنیکا نہ دیا گیا ہو تو بغیر ایسا موقع دینے کے تنبیہ یا بطور سزا کے معطلی یا معزولی کا حکم صادر نہ کر سکیگی۔

حکم معطلی یا معزولی صادر ہونے کے بعد

دفعہ ۲۰- جب کوئی عدالت کسی وکیل کو معطل کرے تو تاوقتیکہ وہ حکم نافذ رہے وہ وکیل کسی عدالت میں پیشہ وکالت انجام دینے کا مجاز نہوگا اور حکم معزولی یا معطلی کا بطور سزا کے صادر کیا جائے تو سند وکالت مجلس عالیہ عدالت میں واپس کی جائیگی لیکن اگر زمانہ معطلی قبل سال کے ختم ہو تو اوسکی اختتام پر وہ وکیل سند واپس لے سکیگا۔

باب چہارم

محنتانہ

محنتانہ کی بابت قرار داد۔

دفعہ ۲۱- ہر وکیل کو اختیار ہوگا کہ موکل کے ساتھ جس تعداد محنتانہ کا چاہے معاہدہ کرے لیکن ایسے معاہدہ کی بنا پر کوئی دعوے نہ کیا جا سکیگا بجز اسکے کہ وہ معاہدہ تحریر ہو کر بعد دستخط مقرر تاریخ دستخط سے تیس روز کے اندر اوس عدالت میں داخل کیا گیا ہو جسمیں کوئی جزو اوس خدمت کا جسکی بابت وہ قرار داد ہوا انجام دیا جائے یا انجام دیا جانیوالا ہو اور ایسی صورت میں وکیل مجاز نہوگا کہ اوس قرار داد کے علاوہ موکل پر محنتانہ کی بابت کسی شے کا دعوے کرے۔

معاہدہ کا معقول اور مناسب نہونیکی صورت میں کالعدم ہونا۔

دفعہ ۲۲- جب کوئی دعوی عدالت میں ایسے معاہدہ کی بنا پر رجوع کیا جائے اور اسکا معقول اور مناسب ہونا نہ پایا جائے تو عدالت مجاز ہوگی کہ اسکو کالعدم قرار دے یا اسکی رو سے جو رقم واجب الادا ہو اوسمیں تخفیف کرے۔

توضیح - (۱) اگر محنتانہ کامیابی پر مشروط کیا گیا ہو تو معاہدہ معقول اور مناسب خیال نکیا جائیگا بجز اسکے کہ عدالت تجویز کرے کہ ایسی قرار داد کے بغیر جس فریق نے معاہدہ کیا کہ وہ اپنے مقدمہ کو بادی النظر میں سچا کہتا تھا

توضیح ۔ ۲ ۔ کوئی معاہدہ معقول اور مناسب نہ سمجھا جائیگا جس میں شئے متنازعہ کا کوئی جزو وکیل کو دینے کی یا جائداد متنازع کے ۱۰ فیصدی مالیت سے زیادہ رقم ادا کرنے کی قرارداد ہوئی ہو ۔

جایز ذمہ داری سے محفوظ ہونیکی شرط کالعدم ہوگی ۔

دفعہ ۲۳ ۔ اگر ایسے معاہدہ میں یہ شرط ہو کہ وکیل اپنی کسی غفلت کا ذمہ دار نہوگا یا کسی ایسی ذمہ داری سے محفوظ رہیگا جو بصورت معاہدہ نہ ہونیکے اوسپر بحیثیت وکیل عائد ہوتی تو وہ شرط کالعدم ہوگی ۔

معاہدہ نہونیکی صورتمیں محنتانہ ۔

دفعہ ۲۴ ۔ اگر باہم وکیل اور موکل کے کوئی معاہدہ حسب دفعہ (۲) نہ ہوا ہو یا حسب دفعہ ۲۲ کالعدم قرار پایا ہو تو اگر بذریعہ وکالتنامہ واحد ایک یا چند وکیل ہوں تو وہ صرف محنتانہ قانونی پاسکینگے جو از روئے قواعد مرتبہ حسب دفعہ ۲۲ ۔ معین کیا جائے ۔

باب پنجم

تعزیرات

بلاحصول سند وکالت کرنیکی سزا ۔

دفعہ ۲۵ ۔ کوئی شخص جو بلاحصول سند اور کوئی وکیل جو معزول یا معطل کیا گیا ہو زمانہ معزولی یا معطلی میں پیشہ وکالت کسی عدالت میں انجام دے تو اوس عدالت کے حکم پر جرمانہ کا جسکی تعداد پانسو روپیہ سے زاید نہوسکیگی اور بصورت عدم ادائی جرمانہ قید بلامشقت کا متوجب ہوگا جسکی میعاد چھ مہینے تک ہوسکیگی

حسب دفعہ (۲۵) جو سزا دیجائیگی ذمہ داری موکل پر نہوگی ۔

دفعہ ۲۶ ۔ جب کوئی شخص حسب دفعہ (۲۵) جرمانہ کا متوجب قرار پائے تو وہ اوس کا معاوضہ اور اوسکی متعلقہ مصارف موکل سے نہ پاسکے گا ۔

سند واپس نکرنیکی صورتمیں سزا ۔

دفعہ ۲۷ ۔ ہر وکیل جو خلاف دفعہ (۲۰) اپنی سند بلاوجہ کافی واپس نکرے مجلس عالیہ عدالت کے حکم پر جرمانہ کا جسکی تعداد دوسو روپیہ سے زاید نہوسکیگی اور بصورت عدم ادائی جرمانہ قید بلامشقت کا متوجب ہوگا جسکی میعاد تین مہینے سے زیادہ نہوسکیگی ۔

احکام سزا کا مرافعہ و نگرانی ۔

دفعہ ۲۸ ۔ جو احکام سزا قانون ہذا کی روسے کوئی ماتحت عدالت صادر کرے اوسکا مرافعہ مجلس عالیہ عدالت میں ہوگا اور مجلس عالیہ عدالت کے احکام کی نگرانی محکمہ سرکار صیغہ عدالت میں ہوسکے گی ۔

باب ششم

متفرق

دلالوں کی فہرست کی ترتیب

دفعہ ۲۹ ۔ (۱) مجلس عالیہ عدالت اور ناظم ہای عدالتہائے بلدہ و اضلاع کو اختیار ہوگا کہ دلالوں کی فہرست مرتب کریں جو شہادت سے مشہور بدلالی یا معمولاً دلال ثابت ہوئے ہوں اور ہر شخص جسکا نام ایسی فہرست میں درج کیا جائے وہ دلال مشتہر سمجھا جائیگا ۔

۲- ایسی فہرست مین کسی شخص کا نام درج نکیا جائیگا جبتک کہ اُسکو ایسے اندراج کے خلاف وجہ ظاہر کرنیکا موقع نہ دیا گیا ہو۔
۳- ایسی ہر فہرست جریدہ سرکاری مین شایع کیجائیگی اور اُسکی ایک ایک نقل تمام عدالتون مین آویزان رہیگی۔
۴- ایسے عدالت کے ناظم کو اختیار ہوگا کہ وہ عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے دلال شہر کو بجز اسکے کہ وہ دلال اوس عدالت مین اُسوقت بحکم عدالت یا بلحاظ احکام قانون حاضر ہوا احاطہ عدالت مین آنیسے منع کرے اور اگر آگیا ہو تو وہانسے خارج کرائے۔

سرکاری عہدہ داروں کا اس قانون سے مستثنے ہونا۔

دفعہ ۳۰- اس قانون کا کوئی حکم اُن سرکاری عہدہ دارون سے متعلق نہوگا جو سرکار کے حکم سے کسی مقدمہ مین سرکار کیجانب سے پیروی کیلئے مقرر کئے جائین۔

بغیر سماعت عذرات وکیل معطل یا معزول نکیا جائیگا۔

دفعہ ۳۱- باوصف کسی حکم مندرجہ صدر کے کوئی وکیل قانون ہذا کی بموجب معطل یا معزول نہ کیا جائیگا تاوقتیکہ مقدمہ کی تحقیقات اُسکی مواجہہ مین نہوئی ہو اور اُسکو جوابدہی اور شہادت صفائی پیش کرنیکا موقع نہ ملا ہو۔

قواعد کی ترتیب۔

دفعہ ۳۲- مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ بمنظوری سرکار بتفصیلہ ذیل امور کے متعلق قواعد مرتب کرے۔

الف- مضامین وکتب واوقات ومقام امتحان۔
ب- امتحان کا انتظام اور ممتحنین ونگران کاران امتحان کا تقرر۔
ج- امتحان کی فیس۔
د- تعین نمبر جو وکالت کے مختلف درجون مین کامیابی کے لئے ضرور ہون۔
ہ- نمونہ وطریق عطائے سند۔
و- فرائض وکلاء۔
ز- محنتانہ جو وکیل یا فریق مقدمہ کو مل سکیگا۔
ح- وکیل کے چال وچلن کی تحقیقات
ط- پیشہ یا ملازمت جو وکیل نکر سکیگا۔

۲- قواعد جو حسب ضمن (۱) مرتب کئے جائین بعد اشاعت جریدہ نافذ ہونگے۔ فقط

محمد عزیز مرزا
منصرم معتمد

قانون ترمیم قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۷) ۱۳۲۹ ف

پیشگاہ اعلیحضرت بندگان عالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ،۔ خورداد ۱۳۲۹ ف منظور فرمایا گیا۔

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی کی ترمیم کی جائے۔ ہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون و تاریخ نفاذ و وسعت عملداری۔	**دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہو سکیگا۔ تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔
ترمیم دفعہ ۲ ضمن (۳)۔	**دفعہ ۲**۔ قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی کے دفعہ (۲) ضمن ۳ کے بجائے حسب ذیل ضمن قایم کیا جائے۔

"۳" "صداقتنامہ" سے وہ صداقتنامہ مراد ہے جو حسب قانون ہذا دیا جائے۔

ترمیم دفعہ (۴)۔	**دفعہ ۳**۔ قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۴) کے آخر میں حسب ذیل توضیحات اضافہ کی جائیں۔

توضیح ۔(۱) عدالت دار القضاء بلدہ ۔۔۔ تک کے مقدمات کیلئے عدالت ضلع اور اُس سے زائد مالیت کے مقدمات کیلئے صدر عدالت متصور ہوگی۔

توضیح ۔۲۔ دفعہ ہذا کا کوئی مضمون مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ ۴ ضمن (۲) پر موثر نہ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۵)۔	**دفعہ ۴**۔ قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ ۵ کے آخر میں حسب ذیل

عبارت اضافہ کیجائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ جو شخص امتحان جوڈیشل بابتہ ۱۳۲۲ف کے بعد کامیاب ہوگا وہ سند وکالت پانیکا مستحق نہ ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۸۔

دفعہ ۵۔ قانون وکلا ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۸) سے الفاظ "یا ان کے مساوی" اور الفاظ "اس امر کا ثبوت پیش نہ کرے کہ اس نے مڈل کلاس سے اوپر کے درجہ میں ترقی پائی ہے" ترک کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ ۱۱۔

دفعہ ۶۔ قانون وکلا ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ ۱۱ کے بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کیجائے۔

دفعہ ۱۱۔ مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ ایسے شخص کو جس نے امتحان وکالت درجہ دوم یا امتحان جوڈیشل درجہ ادنے میں ۱۳۲۲ف کے امتحان جوڈیشل میں یا اس کے قبل کامیابی حاصل کی ہو بشرائط ذیل سند درجہ اول عطا کرے۔

الف۔ بعد کامیابی امتحان اس نے کسی عدالت ماتحت میں سات سال تک وکالت کی ہو یا کسی ایسی عدالت میں جو مجلس عالیہ عدالت کے ماتحت ہو سات سال تک انفصالی کام انجام دیا ہو۔ اور

ب۔ کسی ناظم عدالت نے جسکا درجہ ناظم عدالت ضلع یا ناظم اول عدالت بلدہ یا تعلقدار ضلع سے کم نہ ہو اس امر کی تصدیق کی ہو کہ اُسنے اس خدمت قابلیت حاصل کرلی ہے کہ اُسکی لیاقت وکیل درجہ اول کے مساوی تصور کیجاسکتی ہے۔ اور

ج۔ معتمد عدالت یا تعلقدار مندرجہ ضمن (ب) دفعہ ہذا کسی نے اُس کی نیک چلنی کی تصدیق اور بعد کافی اطمینان کے کی ہو۔

ترمیم دفعہ (۲۲)

دفعہ ۷۔ قانون وکلا ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۲۲) کی توضیح (۲) کے بجائے حسب ذیل توضیح قایم کیجائے۔

"**توضیح ۲۔** کوئی معاوضہ معقول اور مناسب نہ سمجھا جائیگا جس میں شے متنازعہ کا کوئی جزو وکیل کو دینے کی یا جائداد متنازعہ کے ۲۰ فیصدی مالیت سے زیادہ رقم کے ادا کرنے کی قرارداد ہوئی ہو"

قانون ترمیم قانون وکلا ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۱۳ ۱۳۲۹ف

پیشگاہ اعلیٰ حضرت مدظلہم سے بتاریخ ۲۰ محرم ۱۳۳۹ھ مطابق ۲۸ آبان ۱۳۲۹ف منظور ہوا

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون وکلا ممالک محروسہ سرکار عالی کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت عمل۔ دفعہ ۱۔ یہہ قانون بنام "قانون ترمیم وکلا (قانون ممالک محروسہ سرکار عالی)" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی مین نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۱۰۔ دفعہ ۲۔ قانون وکلا ممالک محروسہ سرکار عالی کے دفعہ ۱۰ کا ضمن ۳ حذف کیا جائے۔

ترمیم دفعہ ۱۲۔ دفعہ ۳۔ قانون وکلا ممالک محروسہ سرکار عالی کے دفعہ (۱۲) مین بعد الفاظ "قابلیت کے بابت اطمینان ہو" حسب ذیل الفاظ اضافہ کئے جائین اور امور مندرجہ اقرار حلفی کی بابت اوسکی یہہ رائے ہو کہ سند وکالت عطا کرنا باعث اہانت پیشہ یا فعل کار وکالت ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۱۵۔ دفعہ ۴۔ قانون وکلا کی دفعہ (۱۵) کی استثناء سے الفاظ اپنے دستخط سے "حذف کئے جائین اور اس کے آخر مین حسب ذیل الفاظ اضافہ کئے جائین۔

در صورتیکہ عدالت اوسکو غیر ضروری خیال کرے فقط۔

قانون ترمیم قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۲) سنہ ۱۳۳۳ف

(پیشگاہ اعلیحضرت مد ظلہم العالی سے بتاریخ ۲۲ مہر سنہ ۱۳۳۳ف منظور ہوا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون وتاریخ نفاذ ووسعت مقامی

دفعہ (۱) یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکے گا۔ اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی مین نافذ ہوگا۔

اضافہ دفعہ (۷) الف

دفعہ (۲) قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۷) کے بعد حسب ذیل دفعہ (۷) الف اضافہ کی جائے۔

امتحان وکالت درجہ اول ودوم کے گروپس

دفعہ (۷) الف۔ مجلس عالیہ عدالت بذریعہ قواعد اس امر کا تعین کرسکے گی کہ امتحان وکالت درجہ اول ودوم کے مضامین کتنے گروپس مین تقسیم کیئے جائینگے۔ اور جو شریک کسی گروپ مین کامیاب ہوجائے اوس کو اوس گروپ مین مکرر شرکت کی ضرورت نہ ہوگی"۔

ترمیم دفعہ ۳۲

دفعہ (۳) قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ ۳۲ ضمن (۱) کی ابتدائی دوسطرون کے بجائے حسب ذیل عبارت قایم کیجائے۔

"مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ بمنظوری سرکار قانون ہذا کی اغراض کے لئے قواعد مرتب کرے۔ ایسے قواعد منجملہ اور امور کے مفصلہ ذیل امور سے متعلق ہوسکین گے"۔

بیجناتھ
انڈر سکریٹری

نوٹ۔ بروئے قانون ہذا قانون متعلقہ مین ترمیم نہین کیگئی براہ کرم ترمیم فرمالیجے۔

قانون ترمیم قانون وکلاء

نشان (۲) بابتہ ۱۳۳۷ف

پیشگاہ اعلیحضرت سے بتاریخ ۱۳ شہریور ۱۳۳۷ف منظور ہوا

تمہید۔ ہر گاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون وکلاء نشان (۶) ۱۳۱۸ف کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔ دفعہ ۱ - یہہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون وکلاء" موسوم ہوسکیگا اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۴۔ دفعہ ۲ - قانون وکلاء کی دفعہ ۴ میں حسب ذیل شرط اضافہ کی جائے "مگر شرط یہہ ہے کہ مجلس عالیہ عدالت بذریعہ قواعد اس امر کا تعین کرے گی کہ جس شخص کو آیندہ درجہ اول کی سند حسب دفعہ ۵ دی جائے وہ کس قدر مدت تک ماتحت عدالت میں وکالت کرنے کے بعد مجلس عالیہ عدالت جوڈیشل کمیٹی یا محکمہ عدالت سرکار میں پیروی کرسکیگا مگر یہہ شرط بیرسٹر اور اڈوکیٹ عدالت ہائے سرکار عظمت مدار سے متعلق نہ ہوگی۔"

ترمیم دفعہ ۵۔ دفعہ ۳ - قانون وکلاء کی دفعہ ۵ میں بعد الفاظ "امتحان سلطانی وکالت سے مستثنیٰ نہ ہو" الفاظ "یا امتحان ایل ایل بی جامعہ عثمانیہ" اضافہ کئے جائیں۔

ترمیم دفعہ ۹ - | دفعہ ۴ - قانون وکلا کی دفعہ ۹ میں بعد الفاظ "ہر شخص جس نے امتحان" الفاظ "ایل ایل بی جامعہ عثمانیہ یا" اضافہ کیے جائیں اور الفاظ "درجہ اول" قبل الفاظ "ایل ایل بی جامعہ عثمانیہ" اضافہ کیے جائیں۔

ترمیم دفعہ ۱۱ - | دفعہ ۵ - قانون وکلا کی دفعہ ۱۱ ضمن الف میں بعد الفاظ "سات سال تک" "فی الواقع" اضافہ کیا جائے۔

ترمیم دفعہ ۱۲ - | دفعہ ۶ - قانون وکلا کی دفعہ ۱۲ میں بعد الفاظ "مستثنیٰ ہو" الفاظ "یا امتحان ایل ایل بی جامعہ عثمانیہ" اضافہ کیے جائیں۔

بیجناتھ
معتمد

قواعد

امتحان وکالت

محکومہ گشتی عدالت العالیہ فوجداری ۱۳ / دیوانی ۸

مورخہ ۳ خورداد ۱۳۲۳ف مشمولہ مثل ۱۳۱۹ف / ۳۲۶۳

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۲۳ف

قواعد امتحان وکالت

محکمہ معتمدی عدالت العالیہ فوجداری ۱۳ / دیوانی ۸ مورخہ ۳ خورداد ۱۳۲۳ف مشمولہ مثل ۳۲۶۳ سنہ ۱۳۱۹ف

تمہید — بہ نفاذ اون اختیارات کے جو قانون وکلا نشان (۶) بابتہ سنہ ۱۳۱۸ف کے دفعہ ۳۲ کی رو سے عطا کیے گئے ہین اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے بعد منظوری نواب سالار جنگ بہادر مدار المہام سرکار عالی جو بذریعہ مراسلہ محکمہ سرکار علاقہ عدالت نشان ۲۳ مورخہ ۶ آذر سنہ ۱۳۲۳ف حاصل ہوئی ہے حسب ذیل قواعد شایع کیے جاتے ہین۔

نام و تاریخ نفاذ — **دفعہ ۲** — یہ قواعد بنام ”قواعد امتحان وکالت“ موسوم ہون گے اور یکم خورداد سنہ ۱۳۲۳ف سے نافذ ہونگے۔

امتحان وکالت کے درجہ — **دفعہ ۳** — امتحان وکالت کے تین درجہ ہونگے۔

۱ - درجہ اوّل۔

۲ - درجہ دوم۔

۳ - درجہ سوم۔

پرچہ ہائے سوالات — **دفعہ ۴** — امتحان وکالت درجہ اول و دوم کے واسطے مضامین اور پرچہ ہائے سوالات متحدہ ہون گے امتحان درجہ سوم کے پرچہ علحدہ ہون گے۔

مضامین امتحان وکالت — **دفعہ ۵** — وکالت درجہ اول و دوم کا مشترکہ امتحان مفصلہ ذیل مضامین مین ہوگا وکالت درجہ سوم کا امتحان مضامین مین سے صرف پہلے (۶) مضامین مین ہوگا۔

۱ - ضابطہ دیوانی و قانون میعاد سماعت۔

۲ - قانون شہادت۔

۳ - قانون تعزیری۔

۴ - ضابطہ فوجداری و احکام متعلق حوالگی مجرمین۔

۵ - قانون معاہدہ و قانون انتقال جائداد و قانون دستاویزات قابل انتقال۔

۶ - قانون اسٹامپ و قانون رسوم عدالت و قانون رجسٹری۔

۷. احکام مالگذاری۔

۸۔ شرح اسلام۔

۹۔ دھرم شاشتر۔

۱۰۔ قانون امانت وقانون دادرسی۔

۱۱۔ قانون رجسٹری وقانون حقوق آسائش۔

۱۲۔ اصول قانون وترتیب اختیارات عدالت ہائے سرکار عالی۔

امتحان اردو زبان میں ہوگا۔ | **دفعہ ۶**۔ سوالات وجوابات امتحان وکالت زبان اردو میں ہونگے

تقرر کتب تاریخ امتحان۔ | **دفعہ ۷**۔ مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ تاریخ امتحان وکالت سے مناسب عرصہ قبل حسب ذیل امور کی نسبت احکام بذریعہ اشتہار صادر کرے۔

الف۔ کتب جو مضامین مندرجہ دفعہ ۵ کے لئے منظوری سرکار شرط الامتحان ہوں گے۔

ب۔ امتحان بلدہ میں کس تاریخ سے شروع ہوگا معہ اس امر کی صراحت کے کہ روزانہ کتنے پرچے دئیے جائینگے اور انکے جوابات کے لئے کس قدر وقت دیا جائے گا۔

مقام امتحان۔ | **دفعہ ۸**۔ امتحان مندرجہ دفعہ ۲۔ بلدہ حیدرآباد میں زیر نگرانی مجلس عالیہ عدالت منعقد ہونگے۔

پیشی درخواست شرکت امتحان | **دفعہ ۹**۔ امیدواران امتحان وکالت کو لازم ہوگا کہ باضابطہ درخواست شرکت امتحان معہ فیس مقررہ معتمد مجلس عالیہ عدالت کے پاس تاریخ امتحان سے دو ماہ قبل پیش کردیں۔

نمونہ درخواست شرکت۔ | **دفعہ ۱۰**۔ درخواست امتحان حسب نمونہ منسلکہ ہذا نشان (الف) پیش ہوگی اور اس کے ساتھ مفصلہ ذیل امور کے متعلق صداقتنامہ جات مصدقہ پیش کرنے ہونگے۔ عام سیاقت نامجات برائے ہر سہ درجہ۔

الف۔ امیدوار کی عمر (۱۸) سال سے کم نہیں ہے۔

ب۔ امیدوار نیک چلن ہے۔

ج۔ امیدوار اردو زبان میں نوشت وخواند وتقریر کی قابلیت رکھتا ہے۔

مخصوص امیدواران درجہ اول ودوم کے لئے

د۔ امتحان میٹرکیولیشن یا مولوی یا منشی عالم یا اون کے مساوی یا اُن سے اعلٰی درجہ کے امتحان میں

کامیاب ہے اور سرکار عالی کی کسی قایم کردہ لاکلاس مین دو سال تک شریک رہا ہے۔

یا

ھ۔ امتحان درجہ سوم میں کامیاب ہے اور سرکار عالی کے قایم کردہ لاکلاس مین دو سال تک شریک رہ چکا ہے۔

یا

و۔ امتحان وکالت درجہ سوم میں کامیابی کے بعد سات سال تک پیشہ وکالت کو فی الواقع انجام دیا ہے اور عام طور سے قابل اور قانون دان ہے۔

مخصوص امیدواران درجہ سوم کے لئے

س۔ مڈل یا منشی یا اون کے مساوی یا اون سے اعلے درجہ کے امتحان میں کامیاب ہے۔

یا

ح۔ مڈل کلاس کے اوپر کے درجہ میں ترقی پا چکا ہے۔

توضیح ۔ صداقت نامجات۔ الف۔ ب۔ ج۔ کسی حاکم مجاز کے۔ مقدمہ ہونے چاہئین جس سے مراد ناظم صاحب فوجداری یا دیوانی ضلع بلدہ یا ناظم صاحب ہائے اضلاع یا منصف یا تحصیلدار سرکار عالی ہے۔ شرکت لاکلاس کا صداقت نامہ مہتمم لاکلاس سرکار عالی ہونا چاہیئے صداقت نامہ کی تصدیق اوس عدالت یا عدالتون سے ہونا چاہیئے۔

جہان امیدوار نے پیشہ وکالت کو انجام دیا ہے صداقت نامہ درج ھ باضابطہ اوس مدرسہ کے ہیڈ ماسٹر یا اس حلقہ کے انسپکٹر تعلیمات کا مصدقہ ہونا چاہیئے جہان امیدوار نے تعلیم پائی ہے یا پا رہا ہے۔

فیس داخلہ و طریقہ منظوری درخواست — **دفعہ ۱۱** ۔ فیس داخلہ امتحان وکالت حسب ذیل ہوگی۔

۱۔ درجہ اول کے لئے۔	۵۰
۲۔ درجہ دوم کے لئے۔	۲۵
۳۔ درجہ سوم کے لیئے۔	۵

درخواست شرکت کی منظوری معتمد مجلس دیگا اور بصورت نامنظوری یہ مجلس عدالت العالیہ سے حکم حاصل کیا جائیگا۔

بعد منظوری درخواست فیس داخل کی جائیگی — **دفعہ ۱۲** ۔ بعد منظوری درخواست شرکت امتحان کوئی امیدوار کسی وجہ سے

بھی فیس داخلہ کی واپسی کا مستحق نہ ہوگا۔

طریقہ اطلاعیابی نتیجہ درخواست

دفعہ ۱۳۔ اگر درخواست گذار اس حکم سے مطلع ہونا چاہیے جو اوسکی درخواست پر صادر ہوا ہو تو درخواست کے ساتھ ٹکٹ ڈاک قیمتی ایک آنہ روانہ کرے گا تو فہمائش نامہ اوسکے نام جاری کیا جائیگا۔

تقرر ممتحن۔

دفعہ ۱۴۔ ممتحن امتحان کا تقرر ہر سال مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس انتظامی سے کم از کم ایک ماہ قبل آغاز امتحان سے ہوا کرے گا اور کسی ممتحن کو اپنے تقرر کے متعلق کوئی عذر ہو تو بفور اطلاعیابی مجلس کو اپنے عذر سے اطلاع دینی چاہیے۔

معتمد امتحان۔

دفعہ ۱۵۔ معتمد مجلس عالیہ عدالت بحیثیت عہدہ معتمد امتحان وکالت متصور ہونگے لیکن اجلاس انتظامی مجلس عالیہ عدالت کو اختیار ہوگا کہ معتمد مجلس عالیہ عدالت کی درخواست کے یا کسی اور وجہ سے کسی سال کیلئے دوسرے شخص کو معتمد امتحان مقرر کرے۔

امتحان زیر نگرانی معتمد امتحان

دفعہ ۱۶۔ امتحان کا کل انتظام زیر نگرانی معتمد امتحان ہوگا اور کل مراسلت معتمد کے ذریعہ سے ہوگی اور ملازمین و اہلکاران مجلس عالیہ عدالت سے کام لے سکیں گے۔

تقرر اشخاص نگران کار۔

دفعہ ۱۷۔ امتحان کی نگرانی کے واسطے اشخاص نگرانکار کا تقرر ہر سال اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے ہوگا اور انکی تعیناتی معتمد امتحان کے اختیار میں ہوگی۔

اشخاص نگرانکار کے فرائض۔

دفعہ ۱۸۔ اشخاص نگرانکار کا فرض ہوگا کہ اگر کوئی امیدوار کمرہ امتحان سے قضائے حاجت کیلئے باہر جانا چاہے تو اسکی نگرانی کا کافی بندوبست کرکے باجازت معتمد امتحان اوسکو باہر جانیکی اجازت دیں اور اگر امیدواروں کو کاغذ یا قلم وغیرہ کی ضرورت ہو تو مہیا کر دیں۔ اور اگر کسی امیدوار کے پاس کوئی کتاب یا تحریر پائی جائے یا امیدوار ایک دوسرے سے بات چیت اشارتاً یا کنایتاً کرنے یا ایک دوسرے کے پرچہ کی نقل کرتے ہوئے پائے جائیں تو اوسکی رپورٹ فوراً معتمد امتحان کو کریں۔

ایسی رپورٹ پر معتمد کا فرض۔

دفعہ ۱۹۔ جب کوئی رپورٹ حسب متذکرہ دفعہ بالا معتمد امتحان کو کیجائے تو معتمد ضروری امور پر غور کرنے کے بعد غلطی کے اخراج کا یا کوئی اور مناسب حکم تحریری صادر کرینگے جسکی تعمیل ہر امیدوار پر لازم ہوگی۔

سوالات کی ترتیب میں کن کن امور کا لحاظ رکھا جائیگا۔

دفعہ ۲۰۔ ممتحن ہر پرچہ میں اسقدر سوالات درج کرینگے جن کے جوابات وقت معینہ کے اندر سہولت کے ساتھ دئے جاسکیں اور سوالات اس قسم کے ہونگے جن سے اوسط درجہ کے امیدواران کی لیاقت کا صحیح موازنہ ہو سکے ہر پرچہ کے

نمبر معروضہ (۱۰۰) ہونگے اور ہر سال کے محاذی اوس کے نمبر معروضہ درج کئے جائینگے۔

پرچہ سوالات معتمد کے پاس کب وصول ہونگے۔

دفعہ ۲۱۔ ہر ممتحن پر لازم ہوگا کہ وکالت درجہ اول و دوم کے سوالات کا پرچہ ایک روز قبل اور درجہ سوم کا چار یوم قبل تاریخ امتحان سے ایک سربمہر لفافہ میں معتمد امتحان کے پاس روانہ کردے۔

سوالات کب طبع ہونگے۔

دفعہ ۲۲۔ ہر پرچہ سوالات امتحان وکالت درجہ اول و دوم و سوم کو معتمد امتحان بروز معین ایسے وقت پر طبع کرائینگے کہ وقت معینہ امتحان پر وہ تقسیم کئے جا سکیں اور سوالات کے تمام پرچے طبع اور تقسیم کرنے تک باحتیاط کافی محفوظ رکھے جائینگے۔

دفعہ ۲۳۔ جوابات کے پرچے ختم ہونے پر کمرہ امتحان میں معتمد امتحان روزانہ ممتحن کے پاس ایک ایک سربمہر لفافہ میں بند کرکے روانہ کیا کرینگے

نمبر ہائے مصلہ کا اندراج پرچہ ہائے جوابات میں نتیجہ امتحان۔

دفعہ ۲۴۔ ہر ممتحن کو لازم ہوگا کہ پرچہ ہائے جوابات کے وصول ہونے پر ہر جواب کے علیحدہ علیحدہ نمبر دیکر اون کی مجموعی تعداد پرچہ پر درج کردے اور اس مجموعی تعداد کے لحاظ سے تختہ الف کی (جو معتمد امتحان انکے پاس روانہ کریگا) خانہ پری کرکے معتمد امتحان کے پاس تختہ مذکور معہ پرچہ ہائے جوابات ایکماہ کے اندر روانہ کردے۔

دفعہ ۲۵۔ کامیابی کے واسطے ہر امیدوار کو حسب تفصیل ذیل نمبر حاصل کرنے ہونگے۔

الف۔ درجہ اول کی کامیابی کے لئے ہر پرچہ میں فیصدی (۵۰)

ب۔ ” دوم ” ” ” ” ” ” (۴۰)

ج۔ ” سوم ” ” ” ” ” ” (۳۰)

ترتیب صدر تختہ۔

دفعہ ۲۶۔ بعد وصول نتائج امتحان ایک صدر تختہ بنمونہ الف اور ایک گوشوارہ حسب نمونہ الف معہ ایک مختصر رپورٹ معتمد امتحان مرتب کرینگے اور یہ تختہ جات و رپورٹ اور بشرط ضرورت پرچہ ہائے جوابات کمیٹی ممتحن میں پیش ہونگے جنکو تاریخ انعقاد کمیٹی سے مناسب وقت پر اطلاع دیجائیگی اور کمیٹی مذکور ضروری امور پر غور و بحث کرنے کے بعد گوشوارہ مذکورہ بالا منظور کریگی۔

رعایت نمبر۔

دفعہ ۲۷۔ کمیٹی مذکور مجاز ہوگی کہ اگر کسی امیدوار کی کامیابی میں (۵) نمبر کی کمی ہو تو اسکو رعایتاً کامیاب کردے یہ رعایت ایک یا ایک سے زیادہ پرچہ میں جیسی کہ صورت ہو کیجائیگی۔ بشرطیکہ مجموعی مقدار رعایتی (۵) نمبر سے کسی حالت میں زیادہ نہو۔

اشاعت نتیجہ

دفعہ ۲۸ - گوشوارہ منظورہ کمیٹی و صدر نتیجہ امتحان مجلس عالیہ عدالت کے اجلاس انتظامی مین پیش ہوگا اور نتیجہ مذکور بمنظوری اجلاس انتظامی شایع کیا جائیگا - اور اسکی نقل بغرض طبع جریدہ اعلامیہ سرکار عالی میں بھیج دی جائیگی -

تاریخ مکرر وصول نقل -

دفعہ ۲۹ - بعد اشاعت نتیجہ اگر کوئی امیدوار خواہ کامیاب ہو یا ناکام اپنے نمبر مفصلہ معلوم کرنا چاہیے تو حسب ضابطہ کاغذ ممہور پر درخواست پیش کرکے نقل باضابطہ حاصل کرسکیگا - معائنہ نمبرات یا پرچہ جات کی مکرر جانچ کی درخواست منظور نہ ہوگی -

حصول صداقتنامہ کامیابی

دفعہ ۳۰ - ہر امیدوار جو جملہ پرچہ جات مین کامیاب ہو وہ بعد اشاعت نتیجہ صداقتنامہ کامیابی بادخال درخواست باضابطہ معہ حوالہ جریدہ سرکار عالی بعد شناخت جو کسی ذیل درجہ اول یا مستقل اہلکار عدالت ہائے سرکار عالی نے کی ہو کاغذ مختوم سند رجہ ذیل پر حاصل کرسکے گا -

الف - درجہ اول (یا برنبار کامیابی امتحان ہوڈ نیل درجہ اعلیٰ)	صہ
ب - " دوم " " " " درجہ ادنیٰ	دعمہ
ج - " سوم " " " "	عسہ

عطائے صداقتنامہ کامیابی امتحان

دفعہ ۳۱ - بعد وصول درخواست باضابطہ عدالت العالیہ سے بمنظوری میر مجلس صاحب صداقتنامہ کامیابی امتحان وکالت نمونہ الف و برنبار کامیابی امتحان ہوڈ نیل الف پر دیا جائیگا -

عطائے سند ابتدائی -

دفعہ ۳۲ - جب کوئی شخص امتحان وکالت یا ہوڈ نیل مین کامیاب ہوکر ہمیشہ وکالت انجام دینا چاہے تو اسکو چاہیے کہ ایک درخواست باضابطہ عدالت مین مفصلہ ذیل کاغذات کے ساتھ پیش کرے -

۱- صداقتنامہ کامیابی امتحان -

۲- صداقتنامہ نیک چلنی -

۳- اقرار حلفی مصدقہ کہ وہ کوئی اور پیشہ یا ملازمت نہین کرتا ہے جو باعث اہانت پیشہ یا فعل کار وکالت ہو -

۴- کاغذ مختوم سادہ حسب تفصیل ذیل -

الف - درجہ اول -	صہ
ب - درجہ دوم	دمسہ
ج - درجہ سوم	عہ

عطائے سند ابتدائی۔

دفعہ ۳۳۔ مکمل درخواست گذارنے پر مجلس عالیہ عدالت سے سند درجہ اول نمونہ الف و سند درجہ دوم الف و سند درجہ سوم نمونہ ہائے الف والف کے موافق عطا کیجائیگی اور سند دوامی صرف ایک روپیہ کے کاغذ پر صرف وکلا درجہ اول کو نمونہ الف پر دیجائیگی۔

تجدید سالانہ۔

دفعہ ۳۴۔ سوائے سند دوامی کے ہر ایسی سند کی تجدید سالانہ کرائی جانی چاہیئے جسکی بابتہ وہی فیس ادا کرنی ہوگی جو دفعہ ۳۲ میں بتائی گئی ہے۔ لیکن اگر سند کی تجدید پانچ سال تک نہ کرائی جائے تو اسکے بعد سند کی تجدید لازمی نہ ہوگی بجز اسکے کہ مجلس عالیہ عدالت کو درخواست گزار کے استحضار مسائل قانونی پر اطمینان ہو یا اوسنے اس مدت مین کسی ایسے عدالت مین فی الواقع عدالتی کام انجام دیا ہو۔ جو مجلس عالیہ عدالت کے ماتحت ہو۔ سند کی تجدید کے وقت درخواست کے ساتھ صرف کاغذات نمبر ۳ و ۴ مندرجہ دفعہ ۲۲ و سند سابقہ کا پیش کرنا کافی ہے۔

مثنیٰ سند۔

دفعہ ۳۵۔ اگر کسی درجہ کے وکیل کی سند گم ہوگئی ہو تو عدالت العالیہ سے اسکو حسب ذیل کاغذ مختوم داخل کرنے پر مثنیٰ سند عطا کیا جائیگا۔

الف۔ درجہ اول۔	صہ
ب۔ درجہ دوم۔	سے ہ
ج۔ درجہ سوم۔	عـہ

فیس داخلہ وغیرہ کا بحق سرکار جمع ہونا۔

دفعہ ۳۶۔ تمام فیس داخلہ امتحانات وکالت بعد منظوری درخواست شرکت امتحان بحق سرکار بعد بجٹ خزانہ مین بلا توقف جمع کیجائیگی اور جو رقم قابل واپسی ہو وہ بحکم حاکم مجاز واپس کیجائیگی اور اخراجات امتحانات وغیرہ رقم منظورہ مندرجہ موازنہ سے بمنظوری سرکار ادا ہونگی۔

اخراجات امتحانات۔

دفعہ ۳۷۔ اخراجات امتحانات کی انتہائی مقدار حسب ذیل ہوگی لیکن مجموعی اخراجات آمدنی امتحانات کے دو ثلث سے زائد کسی صورت مین نہ ہوسکیگی۔

۱۔ فیس ممتحن وکالت درجہ اول و دوم بحساب فی پرچہ جوابات۔	عصہ
۲ " " درجہ سوم " " " "	۸ ر
۳۔ الونس معتمد امتحان بابتہ کار امتحان ونگرانی وغیرہ۔	اصہ
۴۔ الونس اہلکار صیغہ وکالت جس نے کار امتحان انجام دیا ہو۔	صعـہ
۵۔ الونس اہلکار مطبع بابتہ کاپی نویسی سوالات فی پرچہ۔	عصہ

۶- الونس ملازمین پریس ۔

۷- فیس امتحان نگرانکار جو بحساب ۲ فیصدی امید وار سے زاید نہون فی کس ۔ ۵ / ۵

۸- خرچ صادر و دیگر اخراجات متعلق امتحان ۔

امتحان کب سے شروع ہوگا ۔ دفعہ ۳۸ ۔ امتحان وکالت ہر سہ درجہ ہمیشہ شنبہ اول ماہ بہمن سے شروع ہوگا ۔ یا بصورت ضرورت کوئی اور تاریخ مقرر کیجا سکیگی جسکی اطلاع بذریعہ اشتہار کر دی جایا کریگی ۔

امید وار درجہ اول و دوم درجہ سوم میں کامیاب ہوسکتا ہے ۔ دفعہ ۳۹ ۔ اگر کوئی امید وار درجہ اول یا دوم اپنے درجہ کے امتحان میں ناکام ہو مگر درجہ سوم میں بلحاظ نمبرہائے حاصلہ کامیاب ہو تو وہ درجہ سوم میں کامیاب متصور ہوگا ۔ فقط

سید احمد حسین

معتمد عدالت العالیہ

نمونہ الف محولہ دفعہ ( ) درخواست شرکت امتحان وکالت

نام امیدوار	ولدیت	قومیت	سکونت بقید ضلع و صوبہ	عمر	پیشہ	صراحت درجہ جس میں درخواست گذار شریک ہونا چاہتا ہے	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
							ہدایت یہ درخواست عدالت العالیہ میں اسی قدر رسوم واجب الادا کے ساتھ جو از روی قانون رسوم عدالت مروجہ وقت عدالت العالیہ کے لئے مقرر ہو پیش ہوگی۔

نمونہ الف ۲ محولہ دفعہ (   ) نتیجہ پرچہ نمبر (   ) امتحان وکالت درجہ   مورخہ   مرسلہ ممتحن

نوٹ

(۱) درجہ اول کی کامیابی کے لیئے ہر پرچہ مین فیصدی (۵۰) نمبر حاصل کرنا لازم ہے :-
۲- " دوم " " " " (۴۰) " " "
۳- درجہ سوم " " " " (۴۰) " " "

نشان نمبر سلسلہ بجواب نمبر رول امیدوار	نشان نمبر رجسٹر	نام امیدوار معہ ولدیت و سکونت	نمبر حاصل کردہ بحساب فیصدی مجموعی	کامیاب یا ناکامیاب	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶

نمونہ الف محولہ دفعہ (۲۷) صدر نتیجہ امتحان وکالت درجہ اول ودوم بابتہ سنہ ۱۳ ف مرتبہ معتمد امتحان مورخہ ماہ سنہ ف

نوٹ۔ (الف) درجہ اول کی کامیابی کیلئے ہر پرچہ مین فیصدی (۵۰) نمبر حاصل کرنا لازم ہے۔

(ب) درجہ دوم " " " " " (۴۰) " " " "

(ج) درجہ سوم " " " " " (۴۰) " " " "

(د) ہر پرچہ کے نمبر ہائے مفروضہ (۱۰۰) ہین۔

نشان شمار	نشان رجسٹر	نام امیدوار مع ولدیت وسکونت	نمبر ہائے محصلہ												میزان	کامیاب معہ صراحت درجہ کامیابی یا ناکام	کیفیت
			پرچہ اول / رفعنامہ اول	پرچہ دوم / [illegible] اول	پرچہ اول	پرچہ دوم	پرچہ اول	پرچہ دوم	پرچہ اول	پرچہ دوم	پرچہ اول	پرچہ دوم	پرچہ اول	پرچہ دوم			
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
																	نوٹ۔ درجہ سوم کے نتیجہ کیلئے نقشہ یہی بموجب اسکے ہوگا مگر زائد نمونہ کا خانے حذف کردیے جائینگے۔

دوم

نمونہ تختہ محولہ دفعہ ۲۰ صدر نتیجہ امتحان وکالت درجہ اول و دوم بابتہ سنہ ۱۳ف مرتبہ مہتمم امتحان مورخہ ماہ سنہ ۱۳ف

نوٹ :- (الف) درجہ اول کی کامیابی کیلئے ہر پرچہ میں فیصدی (۵۰) نمبر حاصل کرنا لازم ہے۔

(ب) درجہ دوم ،، ،، ،، ،، (۴۰) ،، ،، ،، ،،

(ج) درجہ سوم ،، ،، ،، ،، (۴۰) ،، ،، ،، ،،

نمبر شمار	رجسٹر نمبر	نام امیدوار معہ ولدیت وسکونت	پرچہ اول روز اوّل	پرچہ دوم روز اول	پرچہ سوم روز دوم	پرچہ چہارم روز دوم	پرچہ پنجم روز سوم	پرچہ ششم روز سوم	پرچہ ہفتم روز چہارم	پرچہ ہشتم روز چہارم	پرچہ نہم روز پنجم	پرچہ دہم روز پنجم	کامیاب یا ناکام بصراحت درجہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
														نوٹ۔ درجہ سوم کے نتیجہ کیلئے تختہ کا نمونہ یہی بموجب اسکے ہوگا مگر خانہ ۱۲ و ۱۳ حذف کردیئے جائینگے۔

نمونه الف ۴ گوشواره نتیجه امتحان وکالت درجه اول و دوم و سوم بابته سنه ۱۳ ق
مرتبه معتمد امتحان واقع ماه سنه ۱۳ ق

نشان مسلسل	نشان نمبر	نام امیدوار معه ولدیت وسکونت	نتیجه مستحصله	امتیاز درجه اول یا دوم یا سوم	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶

تمت

ترمیم قواعد امتحان وکالت

جریدہ اطلامیہ ۱۹ ہ دے سنہ ۱۳۳۵ ف

جزو ثانی صفحہ ۱۵۷

حسب گشتی

مجلس علیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (صیغہ استدراک)

واقع ۷، ہ دے سنہ ۱۳۳۰ ف

شمسی پریس لا کمپنی بازار شیدی عنبر حیدرآباد دکن سے لیا

سنہ ۱۳۴۱ فصلی میں

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

ترمیم قواعد امتحان وکالت

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قواعد امتحان وکالت کی ترمیم کی جائے۔ لہذا بہ نفاذ ان اختیارات کے جو قانون وکلا (نشان (۶) بابتہ ۱۳۱۸ف) کی دفعہ (۳۲) کی رو سے مجلس عالیہ عدالت کو عطا کئے گئے ہیں قواعد امتحان وکالت کی حسب ذیل ترمیم مجلس عالیہ عدالت نے بمنظوری سرکار کی ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ۔ دفعہ ا۔ یہ قواعد بنام "قواعد ترمیم قواعد امتحان وکالت" موسوم ہوں گے اور تاریخ اشاعت جریدہ سے تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوں گے۔

ترمیم دفعہ ۵۔ دفعہ ۲۔ قواعد امتحان وکالت کی دفعہ (۵) کے بجائے حسب ذیل دفعہ قایم کی جائے۔

مضامین امتحان وکالت۔ دفعہ ۲ (الف) امتحان وکالت درجہ اول و درجہ دوم دو گروپ میں ہوگا جس کے بارہ پرچے ہوں گے۔ اور جس میں حسب ذیل مضامین ہوں گے۔

گروپ اول

۱۔ مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی۔
۲۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری و قانون تحویل اراضی سرکار عالی۔
۳۔ قانون شہادت قانون میعاد سماعت سرکار عالی۔
۴۔ قانون اسٹامپ قانون رجسٹری و قانون رسوم عدالت و قانون تعین مالیت نالشات سرکار عالی و دستور العمل مجلس عالیہ عدالت۔
۵۔ شرع شریف۔
۶۔ دہرم شاستر۔

گروپ دوم

۷۔ مجموعہ تعزیرات سرکار عالی
۸۔ قانون معاہدہ قانون انتقال جائداد و قانون دستاویزات قابل بیع و شری سرکار عالی
۹۔ قانون ہرجہ و حق آسایش۔
۱۰۔ قانون مالگذاری اراضی و دستور العمل انعام سرکار عالی۔
۱۱۔ قانون دادرسی خاص سرکار عالی و قانون امانت علاقہ سرکار عظمت مدار۔

[۱۲۔ اصول قانون۔

ب۔ جو امیدوار امتحان وکالت درجہ اول و دوم کے کسی گروپ میں کامیابی حاصل کرے اس کو ادسی گروپ میں مکرر شرکت کی ضرورت نہ ہوگی لیکن سند کامیابی امتحان ہر دو گروپ کی کامیابی بعد دیجائے گی۔

ضمن (۲)، امتحان وکالت درجہ سوم مفصلۂ ذیل مضامین میں ہوگا جس کے آٹھ پرچہ ہوں گے۔

۱۔ ضابطہ دیوانی و قانون میعاد سماعت سرکار عالی

۲۔ قانون اسٹامپ۔ قانون رجسٹری۔ قانون رسوم عدالت ہائے دیوانی و قانون تعین مالیت نالشات سرکار عالی۔

۳۔ قانون شہادت و قانون معاہدہ سرکار عالی۔

۴۔ قانون مالگذاری اراضی سرکار عالی۔

۵۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری و قانون تحویل ملزمین سرکار عالی۔

۶۔ مجموعہ تعزیرات سرکار عالی۔

۷۔ شرع شریف۔

۸۔ دھرم شاستر۔

ترمیم دفعہ (۲۵) کامیابی کے لئے کتنے نمبر حاصل کرنا چاہیئے | دفعہ ۳۔ قواعد وکالت کی دفعہ (۲۵) شکل (ج) میں تعداد ونمبرات بجائے (۳۰) کے (۳۵) قایم کیجائے۔

ترمیم دفعہ (۲۶) ترتیب مدد تختہ ردوبدل نتیجہ۔ | دفعہ ۴۔ قواعد وکالت کی دفعہ (۲۶) کے بعد حسب ذیل عبارت اضافہ کی جائے۔ "اور کمیٹی ممتحنین کو اختیار ہوگا کہ مکرر جانچ کرلے کے بعد نتیجہ امتحان میں ردوبدل کرے۔"

ترمیم دفعہ (۲۹) حصول نقول طریقہ درخواست جانچ مکرر۔ | دفعہ ۵۔ (۱) قواعد امتحان وکالت کی دفعہ (۲۹) کی عبارت "معائنہ نمبرات پرچہ جات کی مکرر جانچ کی درخواست منظور نہ ہوگی" حذف کردی جائے۔

اور بجائے عبارت مذکور حسب ذیل عبارت اضافہ کی جائے "بعد اشاعت نتیجہ اگر کوئی امیدوار امتحان وکالت میں ناکام ہو تو پرچہ جات کی مکرر جانچ کی درخواست تاریخ اشاعت نتیجہ سے دو ہفتہ کے اندر معتمد امتحان کے پاس پیش کرسکے گا لیکن امیدوار معائنہ نمبرات کی اجازت دی جائیگی۔"

(۲) درخواست کیساتھ امیدوار کو ہر پرچہ کی بابت حسب صراحت ذیل فیس جانچ مکرر داخل کرنی ہوگی۔

(الف) پرچہ امتحان وکالت درجہ اول کے لئے فی پرچہ .... عہ

(ب) پرچہ امتحان وکالت .... دوم کے لئے ۸ عہ

(ج) " " " سوم " " عا

ضمن (۳) درخواست و فیس مقررہ داخل ہونے کے بعد مکرر جانچ کیلئے پرچہ ممتحن کے پاس بھیجا جائیگا۔ اور اوس کی فیس بھی ممتحن کو حسب شرح دفعہ (۳۷) مدات اور ۲ دی جائیگی۔

ضمن (۴) کسی امیدوار امتحان کو یہ حق نہ ہوگا کہ کسی پرچہ کی ایک سے زیادہ مرتبہ جانچ کرائے۔

ترمیم دفعہ (۳۷) اخراجات امتحان | دفعہ ۶۔ قواعد وکالت کی دفعہ (۳۷) کے مدات نمبر (۱) اور (۲) میں صیغہ ممتحنین بجائے عہ و ۸ رکے عا و عہ علی الترتیب قایم کی جاوے۔

اضافہ دفعہ (۱۰۷) مہنائی فیس ممتحن | دفعہ ۷۔ قواعد امتحان وکالت کی دفعہ ۳۹ کے بعد حسب ذیل دفعہ ۴۰ اضافہ کی جاوے۔

دفعہ ۴۰۔ اگر کوئی ممتحن اندرون میعاد معینہ و تنقیدکمیٹی ممتحنین پرچہ جوابات کی جانچ کا نتیجہ معتمد امتحان کے پاس نہ بھیجے تو انقضائے میعاد مذکور کے بعد ہر روز کی نسبت اون کی اوس فیس سے جس کے وہ مستحق ہوں اوس قدر رقم جس کی بابت کمیٹی ممتحنین تصفیہ کرے قابل مہنائی ہوگی مگر کسی صورت میں پانچ روپیہ روزانہ سے زائد منہا وضع نہ کیجائے گی۔

تنسیخ و ترمیم نمونہ جات | دفعہ ۸۔ نمونہ الف ۳/۲ محکومہ دفعہ (۲۶) منسلکہ قواعد وکالت منسوخ اور بجائے اوس کے تختہ جات نشان الف ۳/۲ الف ۳/۲ منسلکہ قواعد ہذا قایم کیئے جائیں۔ اور تختہ نشان (۳) محولہ دفعہ (۲۷) میں سے الفاظ درجہ اول و دوم حذف کردیئے جائیں اور نمونہ جات و تختہ محکومہ میں وکالت درجہ سوم کی کامیابی کے لئے بجائے (۴۰) کے (۴۵) نمبر قایم کیئے جائیں۔

میر عالم علیخاں معتمد مجلس عالیہ عدالت

تمت بالخیر

قواعد کلار

منظورۂ عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر

باجلاس کونسل

جریدہ اعلامیہ ۲۸ ہر دے ۱۳۳۳ف جزو اول صفحہ ۶۲ ـ

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

قواعد وکلار

منظورۂ عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر باجلاس کونسل

باب اوّل

فرائض وکلار

دفعہ ۱۔ الف۔ مقدمات مرجوعۂ مجلس عالیہ عدالت مین بیرسٹر اور وکلار مجاز پیروی جن کو عدالت عالیہ سے ایسی اجازت حاصل ہے بغیر کسی تحریر کے اپنی جانب سے دوسرے وکیل کو پیروی کے لیئے اجازت دیسکتے ہین۔

ب۔ ہر بیرسٹر اور وکیل جس کے وکالت نامہ میں صراحتاً ایسا اختیار ہو مجاز ہوگا کہ اپنے موکل کی جانب سے کسی دوسرے وکیل کو بذریعہ تحریر پیروی کے لئے مقرر کرے۔

دفعہ ۲۔ کوئی وکیل جس نے کسی دعوے یا مرافعہ یا کارروائی مین وکالت نامہ داخل کیا ہو یا معاملہ مذکور کی نسبت کوئی پلیڈنگ مرتب کیے ہون یا کسی ایسے مقدمہ دعوئے یا مرافعہ یا کارروائی کے دوران میں کسی فریق کی جانب سے کام کیا ہو مجاز نہ ہوگا کہ اس دعوی یا مرافعہ یا کارروائی مین یا اُسکے کسی دوسرے جز وین ایسے دوسرے فریق کی جانب سے وکالت قبول کرے جس کے حقوق سابقہ موکل کے مخالف ہون اِلّا صورت ہائے ذیل۔

الف۔ جبکہ فریق نے محض نوٹس دنیے کے لیے یا محض مشورہ کے لیے وکیل کیا ہو

ب۔ جبکہ عدالت متعلقہ سے خاص اجازت حاصل کیجائے یا فریق مقدمہ میں سے کسی کو عذر نہو۔

توضیح۔ (۱) مقدمات نال کے مختلف صیغوں کی یا مقدمات فوجداری کی پیروی جزو مقدمات دیوانی نہیں سمجھی جاوے گی۔

توضیح۔ (۲) عذر نہ ہونا تسلیم کیا جائیگا۔

۱۔ جبکہ اس فریق نے جسکو مشورہ دیا گیا یا جس کی جانب سے نوٹس جاری کیا گیا تہا یا جس کی پیروی کیگئی تھی وکیل مذکور کو ترک کر کے دوسرے وکیل کو مقرر کر لیا ہو۔ یا

۲۔ اگر وہ فریق جسکو حق اعتراض ہے وکیل مذکور کی پیروی مخالف پر کوئی اعتراض سب سے پہلے موقع پر عدالت میں تحریراً پیش نہ کرے۔

دفعہ ۳۔ ہر ایک مقدمہ میں خواہ اُن میں کوئی باہم تعلق ہو یا نہ ہو علٰحدہ وکالتنامہ ضروری ہے۔

دفعہ ۴۔ اگر کسی وکیل کو رقم منجانب موکل وصول کرنیکا اختیار ہو تو لازم ہے کہ ایسا وکالت نامہ پیش کیا جائے جس میں صراحتاً رقم وصول کرنے کی اجازت درج ہو۔

باب دوم

محنتانہ

دفعہ ۵۔ اُن مقدمات ابتدائی و مرافعہ میں جس میں تعین مالیت ہو سکتا ہے محنتانہ وکلاء حسب طریقہ ذیل محسوب اور شریک ڈگری کیا جائیگا۔

الف۔ جب مقدمہ ابتدائی یا مرافعہ بعد سماعت بحث فریقین فیصل کیا جائے یا بعد قیام تنقیحات بذریعہ صلح طے ہو یا جب ایسا مقدمہ یکطرفہ طے ہو تو۔

۱۔ اگر زر متدعویہ یا جائداد متدعویہ کی مالیت مبلغ (صمہ) سے زائد نہ ہو مبلغ صہ فیصدی۔

۲۔ ایضاً مبلغ (صمہ) سے زائد اور مبلغ (عمہ) سے کم ہو تو مبلغ (صمہ) تک حسب شرح بالا مابقی پر مبلغ (للعہ) فیصدی۔

۴۔ اگر زرمتدعویہ کی مالیت مبلغ (عـــہ) سے زائد اور مبلغ (صـــہ) سے کم ہو تو مبلغ (عـــہ) تک حسب شرح بالا مابقی پر مبلغ ۷ فیصدی۔
۴۔ اگر زرمتدعویہ یا جائداد متدعویہ کی مالیت مبلغ (صـــہ) سے زائد اور مبلغ (لـــہ) سے کم ہو تو مبلغ صـــہ تک حسب شرح بالا مابقی پر مبلغ (صعاں) فیصدی۔
۵۔ اگر زرمتدعویہ جائداد متدعویہ کی مالیت مبلغ لـــہ سے زائد ہو تو مبلغ لـــہ تک حسب شرح بالا۔ مابقی پر (صعا) فیصدی۔
لیکن مبلغ صمـــہ سے زائد محنتانہ کی صورت میں محسوب نہ کیا جائیگا۔
ب۔ جب ایسے مقدمات یکطرفہ فیصل ہوں یا جب ایسے مقدمات یا مرافعہ بربنائے اقبال فیصل ہوں۔ یا جب ایسے مقدمات یا مرافعہ بعدم پیروی بعد ادخال ضروری پلیڈنگس کے خارج ہوئے ہوں یا اُن میں بعد قیام تنقیحات مگر قبل تحقیقات شروع کرنے کے صلح ہو جائے تو۔
۱۔ اگر زرمتدعویہ یا جائداد متدعویہ کی مالیت مبلغ (صمـــہ) سے زائد نہ ہو مبلغ (صعاں) فیصدی۔
۲۔ ایضاً مبلغ صمـــہ سے زائد مگر مبلغ عـــہ سے زائد نہ ہو تو مبلغ صمـــہ تک حسب شرح بالا مابقی پر مبلغ (صعاں) فیصدی۔
۳۔ ایضاً عـــہ ایضاً صـــہ ایضاً عـــہ ایضاً عہ فیصدی۔
۴۔ ؍؍ صـــہ ؍؍ لـــہ ؍؍ صـــہ ؍؍ عہ فیصدی۔
۵۔ اگر زرمتدعویہ یا جائداد متدعویہ کی مالیت مبلغ لـــہ سے زائد ہو تو مبلغ الصعا۔
ج۔ مجلس عالیہ عدالت مین مرافعہ ہونیکی صورت مین (بجز اسکے کہ مرافعہ کسی حکم یا ڈگری معدرہ صیغہ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت کی ناراضی سے ہو) جب اہم معاملات اور مشکل مسائل قانونی زیر بحث ہوں تو اُن حکام کو جنہوں نے مرافعہ کی سماعت کی ہو اختیار ہوگا کہ دوسرا محنتانہ اگر فریق نے ایک سے زیادہ وکلار مقرر کیئے ہوں دیلے جانیکا حکم دین اور ایسی حالت مین خرچہ میں علاوہ معمولی محنتانہ کے اُس محنتانہ کا نصف حسبکا ذکر ضمن الف دفعہ ہذا میں ہے اور اضافہ کیا جائیگا۔
دفعہ ۶۔ مقدمات ابتدائی مین جبا۔

۱۔ دست برداری کیگئی ہو یا ۔ ۲۔ **الف**۔ قبل جوابدہی یا ۔

ب۔ بعد جوابدہی مگر قبل قیام تنقیحات صلح ہو جائے یا ۔

۲۔ مقدمہ بعدم پیروی قبل ادخال حلہ پلیڈنگس یا کسی قسم کے تصفیہ امور نزاعی کے خارج ہو جائے اور متفرق مرافعہ میں یا تجویز ثانی کی سماعت ثانی میں اور دیگر متفرق کارروائیوں میں جن میں کارروائی تعمیل ڈگری بھی شامل ہوگی ۔ حسب ذیل شرح پر محنتانہ دلایا جائیگا ۔

۱۔ اگر زر متدعویہ یا جائداد متدعویہ کی مالیت مبلغ (صمہ) سو زائد اد نہ ہو تو مبلغ عہ فیصدی ۔

۲۔ ایضاً ایضاً مبلغ صمہ سے زائد ہو مگر مبلغ عہ ایضاً صمہ تک حسب شرح بالا مابقی پر ۵۰ فیصدی

۳۔ ایضاً ایضاً عہ ایضاً صمہ ایضاً عہ ایضاً ۲۵ فیصدی ۔

۴۔ " " " صمہ " " " " (۳۰) فیصدی ۔

۵۔ اگر زر متدعویہ یا جائداد متدعویہ کی مالیت مبلغ لہ سے زائد ہو تو مبلغ ۱۱ صہ ۔

۶۔ درخواست تعمیل ڈگری کیصورت مین محنتانہ اس رقم پر محسوب کیا جائیگا جو اس درخواست کی بنا پر وصول ہوئی ہو ۔

۷۔ ہر کارروائی متفرق میں جسکا تصفیہ روداد پر بعد نزاع ہو بجز اس کے کہ اسکا ذکر اوپر خاص طور پر ہو چکا ہو ۔ ایک معقول محنتانہ مجلس عالیہ عدالت مین مبلغ عہ سے کم اور عدالتہائے تحت میں مبلغ عہ سے کم نہ ہوگا دلایا جائیگا ۔

دفعہ ۔ مرافعہ مین وہ محنتانہ جو حسب دفعات ۵ و ۶ دلایا جائیگا کسی صورت مین شرح ذیل سے کم نہ ہوگا ۔

الف۔ درصورت مرافعہ اولی بہ مجلس عالیہ عدالت بنارامنی ڈگری ۔

۱۔ جب فیصلہ بعد سماعت بحث فریقین ہو مبلغ صہ ۔

۲۔ جب فیصلہ یکطرفہ ہو یا مرافعہ اٹھالیا گیا ہو یا قبل سماعت آخری صلح ہو جائے عمہ

ب۔ درصورت مرافعہ ثانی و ثالث مجلس عالیہ عدالت ۔

۱۔ جب فیصلہ بعد سماعت بحث فریقین ہو عمہ

۲۔ جب فیصلہ یکطرفہ ہو یا مرافعہ اٹھالیا گیا ہو یا قبل سماعت آخری صلح ہو جائے عمہ ۔

ج۔ درصورت مرافعہ اولی یا ثانی بہ عدالت ہائے ماتحت مجلس عالیہ عدالت بنارامنی ڈگری ۔

ا۔ جب فیصلہ بعد سماعت بحث فریقین ہو عہ

۲۔ جب فیصلہ یکطرفہ ہو یا مرافعہ اٹھا لیا گیا ہو یا قبل سماعت آخری صلح ہو جائے عہ

د۔ تتمہ کارروائی متفرق بصیغۂ مرافعہ مجلس عالیہ عدالت بعہ

باب سوم

وکیل کے چال چلن کی تحقیقات زیر باب سوم قانون وکلا

دفعہ ۱۷۔ جب حسب دفعہ ۱۴ یا ۱۰ ایکٹ قانون وکلا نشان (۲) ۱۸۷۹ء کسی وکیل کی نسبت کوئی عمل کرنا منظور رہو تو ضرور ہے کہ قبل کسی قسم کی کارروائی کے ایک تاریخ مقرر کر کے تاریخ مقررہ سے دو ہفتہ قبل حسب ذیل مضمون کا اطلاعنامہ وکیل پر تعمیل کیا جائے۔

اطلاعنامہ میں تعین تاریخ وقت ومقام حاضری کے علاوہ اس امر کی تصریح کی جائیگی کہ وہ کس غرض سے یا کس الزام یا شکایت کی جوابدہی کے لیے طلب کیا جارہا ہے۔ اور اگر کوئی شکایت تحریری پیش ہوئی تو اس کی نقل بھی اطلاعنامہ کے ساتھ بھیجنا چاہیئے۔ وکیل مذکور پر لازم ہوگا کہ تاریخ ووقت ومقام مقررہ عدالت پر حاضر ہو تاریخ ووقت ومقام کی اطلاع شاکی کو بھی (اگر کوئی ہو) دیجائیگی۔ اطلاعنامہ کی تعمیل حسب احکام ضابطہ دیوانی کی جائیگی

دفعہ ۱۸۔ تاریخ معینہ پر وکیل اور شاکی اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہونگے گر اور وکیل مذکور جو جواب شکایت کے متعلق پیش کرنا چاہے وہ لیکر شامل مثل کیا جائے گا۔

دفعہ ۱۹۔ بعد جواب پیش ہو جانے کے اگر ضرورت ہو تو امور مندرجہ شکایت یا جواب کی نسبت (بلحاظ اصول متعلقہ بار ثبوت) شہادت بحاجہ فریقین قلم بند کیجائیگی۔

دفعہ ۲۰۔ بعد قلم بندی شہادت وسماعت بحث حاکم موصوف جس کے روبرو شکایت کیگئی تھی اپنی رائے قلم بند کریگا۔

دفعہ ۲۱۔ اگر حاکم تحقیقات کنندہ ناظم صوبہ یا ناظم عدالت ضلع یا کم ازکم اول تعلقدار ہو تو مطابق اپنی رائے کے عمل کریگا مگر کسی حال میں دو سال سے زیادہ کے لئے کوئی وکیل معطل نہ کیا جائے گا۔

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر وکیل جس کی شکایت کی گئی ہے وکیل درجہ اول ہو تو کوئی حکم معطلی عدالت ہائے ماتحت یا کسی محکمہ مال سے صادر نہیں کیا جائیگا بلکہ جملہ کارروائی

مع حاکم تحقیقات کنندہ کی رائے کے مجلس عالیہ عدالت میں بغرض منظوری بھیجدی جائیگی اور مجلس عالیہ عدالت بصیغہ انتظامی (جس میں کم ازکم تین ارکان شریک ہونگے) بعد ملاحظہ کارروائی وسماعت عذرات فریقین منظوری یا عدم منظوری اُس ماتحت کی نسبت احکام صادر کریگی۔ اور وکیل درجۂ دوم کی صورت میں بجز صدر عدالت کے کوئی اور عدالت یا محکمہ حکم معطلی صادر نہ کرسکیگا۔ لیکن وہ اس غرض کی صدر عدالت میں رپورٹ کرسکتا ہے۔

دفعہ ۲۲۔ اگر حاکم تحقیقات کنندہ ناظم عدالت صوبہ یا عدالت ضلع یا اول تعلقدار سے کم درجہ کا عہدہ دار ہو تو جملہ کارروائی مع اپنی رائے کے ناظم صوبہ یا عدالت ضلع یا اول تعلقدار کے پاس جسکا وہ ماتحت ہو بغرض منظوری بھیجدیگا اور بصورت وکیل درجہ اول ہونیکے بتوسط حکام مذکور کارروائی مذکور جسکا توسط اختیار کیا جائے بھیجی جائیگی۔ اور وکیل درجۂ دوم کی صورت میں یہ کارروائی صدر عدالت میں بوسایط معمولی بھیجی جائیگی مع آرار اُن حکام کے جنکے ذریعہ سے یہ کارروائی بھیجی جائے گی۔

دفعہ ۲۳۔ جب کارروائی بغرض منظوری مجلس عالیہ عدالت مین یا ناظم صوبہ یا عدالت ضلع یا اول تعلقدار کے پاس حسب دفعہ (۲۱ و ۲۲) بھیجی جائے تو وہ محکمہ جس کے پاس ایسی کارروائی بغرض منظوری آئی ہو وکیل اور شخص نشاکی کو (اگر کوئی ہو) موقعہ حاضری دیگا اور بعد سماعت عذرات حکم آخر صادر کیا جائیگا۔

دفعہ ۲۴۔ کوئی وکیل درجہ سوم جس کی نسبت زیر دفعات بالا قواعد ہذا نظامت صوبہ یا ضلع یا اول تعلقداری سے کوئی حکم صادر ہوا ہو مجلس عالیہ عدالت میں بصیغہ انتظامی مرافعہ کرسکیگا اور اگر حکم سزا بحال رہے تو نتیجہ مرافعہ اطلاع عام کے لیئے جریدہ میں شایع کیا جائیگا۔ اور اُس کی ایک نقل معتمد مجلس وکلا مجلس عالیہ عدالت کے پاس روانہ کی جائے گی۔

باب چہارم

پیشہ یا ملازمت جو وکیل نہ کرسکیگا

دفعہ ۲۵۔ (۱) درخواست حصول سند میں اگر درخواست گذار بروقت دینے ایسی درخواست کے ملازمت سرکاری کو انجام دیتا ہو یا کسی درسگاہ مین مستقل طور پر طالب علم ہو یا کسی تجارت کرتا ہو یا کوئی اور کاروبار کرتا ہو تو اس امر کا ظاہر کرنا لازمی ہوگا اور مجلس عالیہ عدالت کو ایسی صورتمین

اختیار ہوگا کہ ایسے شخص کو سند دینے سے انکار کرے یا اور کوئی مناسب حکم دے۔

۲- بجز صورتہائے ذیل کے مجلس عالیہ عدالت کسی ایسے شخص کو جو ملازم سرکار ہو سند وکالت نہ دیگی۔

الف۔ درخواستگزار اس بات پر آمادہ ہو کہ وہ سند وکالت ملنے پر اپنی ملازمت سے مستعفی ہو جائیگا۔

ب۔ درخواستگزار افسر مجاز سے رخصت بدین غرض حاصل کرے کہ وہ پیشہ وکالت انجام دینا چاہتا ہے۔ مگر ایسی صورت میں سند وکالت صرف اس شرط سے دیجائیگی کہ اگر درخواستگذار اپنی ملازمت کے فرائض کو پھر انجام دینے لگے تو وہ سند وکالت کو مجلس عالیہ عدالت میں بغرض تنسیخ واپس کر دیگا۔

دفعہ ہذا صرف عطار و تجدید سند بغرض انجام دہی پیشہ وکالت سے متعلق ہے اُس کی رو سے صداقت نامہ کامیابی متعلقہ دفعہ (۹) قانون وکلار حاصل کرنیکی ممانعت مدنظر نہیں ہے۔

دفعہ ۲۶- (۱) اگر کوئی شخص بعد حصول سند وکالت بجز وکالت سرکاری کسی دیگر دیگر ملازمت سرکاری کو اختیار کرے یا کسی درسگاہ میں مستقل طور پر بغرض تعلیم داخل ہو جائے یا کسی قسم کی تجارت یا کاروبار شروع کر دے یا بجز اس کاروبار کے جس کی قانون وکلار نشان (۹) بابتہ ۱۳۱۳ف اور قواعد ہذا کے ذریعہ سے اُسکے کرنے کی اجازت دیگئی ہے کرنے لگے تو وہ فوراً اُس کی اطلاع مجلس عالیہ عدالت کو دیگا اور مجلس کو اختیار ہوگا کہ وہ شخص مذکور کو پیشہ وکالت سے ممنوع کر دے۔ یا جو حکم مناسب خیال کرے۔

۲- اطلاع مذکور ضمن (۱) کا دینا ضروری نہ ہوگا بشرطیکہ کسی وکیل کا تقرر ہنگامی طور پر یا مستقلانہ کسی عدالتی عہدہ پر محکمہ سرکار یا مجلس عالیہ عدالت سے ہوا ہو مگر ایسی ملازمت کے زمانہ میں شخص مذکور کسی عدالت میں پیشہ وکالت انجام دینے کا مجاز نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۷- جو وکیل قواعد ہذا کی جہاں تک کہ اسکو ان سے تعلق ہے عملاً خلاف ورزی کرےگا وہ مستوجب معطلی ہوگا۔

محمد الحسن
مددگار معتمد عدالت

قانون پٹرولیم ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۲ ۱۳۱۹ف

جسکو

مدارالمہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۹ فروردی ۱۳۱۹ف
منظور فرمایا

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۲۳ف

فہرست مضامین قانون پٹرولیم ممالک محروسہ سرکار عالی نمبر (۲) بابت ۱۳۱۹ف

تمت

قانون پٹرولیم ممالک محروسۂ سرکار عالی

نشان ۲ ۱۳۱۹ف

مدار المہام سرکارِ عالی نے بتاریخ ۲۹- فروردی ۱۳۱۹ف منظور فرمایا

تمہید | ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ پٹرولیم کے درآمد و قبضہ و نقل و ارسال کے متعلق قانون نافذ کیا جاوے - لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے -

مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ نفاذ - | **دفعہ ۱-** یہ قانون بنام "قانون پٹرولیم ممالک محروسۂ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور یکم شہریور ۱۳۱۹ف سے نافذ ہوگا -

تعریفات - | **دفعہ ۲-** قانون ہذا مین بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوس کے خلاف ہو -

پیٹرولیم | **الف -** "پٹرولیم" میں حسب ذیل اشیا داخل ہونگی -

۱- روغن جو عام طور پر مفصلۂ ذیل نام سے مشہور ہین -

راک آئل - برما آئل - رنگون آئل - بریفین آئل - منرل آئل - کیروسین - پٹرولین - گیسولین - بنزولین - ترپن اور نزول -

۲- ہر آتش خیز سیال - جو پٹرولیم یا معدنی کوئلہ یا شِشٹ (ایک قسم کا پتھر) یا تیل (ایک قسم کا سایٹ پتھر) یا پلیٹ (ایک قسم کی مٹی جو سڑی ہوئی نباتات سے بنتی ہے) یا کسی اور اشیا وسے جو نفط کی تاثیر رکھتی ہو یا کسی اور ایسی شئے سے بنائی گئی ہو جو پٹرولیم سے پیدا کیگئی ہو -

۳- ایسی سیال یا لعاب دار مرکب جس مین اشیاء متذکرہ بالا میں سے کوئی شریک ہو لیکن اس مین کوئی ایسا تیل داخل نہ ہوگا جو معمولی طور پر چکنا کرنے کے کامون مین استعمال کیا جاتا ہو جس کے جل اوٹھنے کی حد دو سو درجہ فارن ہائٹ یا اوس سے زاید ہو -

خطرناک پٹرولیم۔

(ب) "خطرناک پٹرولیم" سے وہ پٹرولیم مراد ہے جس کے جل اوٹھنے کی حد ۷۶ درجہ فارن ہائٹ سے کم ہو لیکن اوس صورت مین جبکہ کوئی بیوپاری جو اوس تمام پٹرولیم کے متعلق جو اوس کے قبضہ مین ہو یہ ظاہر کرے کہ وہ ایک ہی قسم کا ہے تو ایسی حالت مین پٹرولیم خطرناک متصور نہوگا۔ اگر ایسے نمونون کے جو انتخاب کیے جائین جل اوٹھنے کی حد بحساب اوسط ۷۶ درجہ فارن ہائٹ یا اوس سے زاید ہو اور ان نمونون مین سے کسی ایک کے بھی جل اوٹھنے کی حد ۷۳ درجہ سے کم نہو۔

در آمد۔

(ج) "در آمد" سے ممالک محروسہ سرکار عالی مین لایا جانا مراد ہے۔

نقل و ارسال۔

(د) "نقل و ارسال" سے ممالک محروسہ سرکار عالی کے ایک مقام سے کسی دوسرے مقام کو لیجانا مراد ہے۔

پٹرولیم کے جل اوٹھنے کی حد۔

(ہ) پٹرولیم کے "جل اوٹھنے کی حد" سے وہ ادنے درجہ کی حرارت مراد ہوگی جس مین پٹرولیم سے ایک ایسا بخار نکلے جس سے ایک فوری شعلہ یا لو پیدا ہو اور جس کا امتحان اوس طریقہ سے ہوا ہو جسکی دفعہ (۳) مین صراحت ہے۔

امتحان کے طریقہ کے تعین کا اختیار

دفعہ ۳۔ مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ اشتہار پٹرولیم کے امتحان کے طریقہ کا تعین فرمائین۔

خطرناک پٹرولیم

خطرناک پٹرولیم کے در آمد و نقل و ارسال کی ممانعت۔

دفعہ ۴۔ (۱) کوئی شخص مجاز نہوگا کہ سرکار عالی کے اجازت نامہ کے بغیر چالیس گیلن سے زاید خطرناک پٹرولیم در آمد یا نقل و ارسال کرے یا قبضہ مین رکھے یا ایک ہی مقام پر جمع ہونے دے۔

(۲) اجازت نامہ کی درخواست تحریری اور اوس نمونہ کے موافق ہوگی جو سرکار عالی مقرر فرمائین۔

خطرناک پٹرولیم کا قبضہ مین رکھنا اور نقل و ارسال۔

دفعہ ۵۔ کوئی شخص مجاز نہوگا کہ ایسے عہدہ دار کے اجازت نامہ کے بغیر جو حسب دفعہ (۷) ضمن (ج) معین کیا گیا ہو چالیس گیلن یا اوس سے کم خطرناک پٹرولیم در آمد کرے یا اپنے قبضہ مین رکھے یا نقل و ارسال کرے مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کا کوئی مضمون اوس صورت سے متعلق نہوگا جبکہ کسی ایک شخص کے قبضہ مین یا ایک ہی مقام پر یا نقل و ارسال مین پٹرولیم کی مقدار تین گیلن یا اوس سے کم ہو اور پٹرولیم علحدہ شیشہ یا پتھر یا دہات کے ظروف مین رکھا گیا ہو اور اوس کی بمقدار ایک پائنٹ سے زاید نہ ہو اور ظروف کا منہ بہ احتیاط بند کیا گیا ہو۔

ظروف پر جس میں خطرناک پٹرولیم ہو چٹھی نصب کیجائیگی۔	**دفعہ ۶** ۔ خطرناک پٹرولیم۔ (۱) جو درآمد ہونیکے بعد سات دن سے زیادہ عرصہ تک کسی ایک مقام پر رکھا ہوا ہو یا۔

۲۔ جو ایک جگہہ سے دوسری جگہہ نقل و ارسال ہو۔ یا

۳۔ جو فروخت ہوگیا ہو یا فروخت کرنیکے لئے رکھا گیا ہو۔

ایسے ظروف میں ہوگا جس پر چٹھیاں نصب ہونگی اور اون پر پٹرولیم کی نوعیت مع الفاظ نہایت درجہ آتش خیز" بخط جلی درج ہوگی۔ اور

۱۔ جبکہ ظروف کسی مقام پر رکھا ہوا ہو تو نام اور پتہ مالک یا مرسل الیہ کا۔

۲۔ نقل و ارسال کی صورت میں مرسل کا نام اور پتہ۔

۳۔ جبکہ کوئی ظروف فروخت ہوچکا ہو یا فروخت کے لئے رکھا گیا ہو تو فروخت کرنیوالیکا نام اور پتہ درج ہوگا

پٹرولیم کے متعلق عام احکام

پٹرولیم کے متعلق قواعد مرتب کرنیکا سرکار کو اختیار۔	**دفعہ ۷** ۔ (۱) مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کی اغراض کیلئے بالعموم اور پٹرولیم کے درآمد یا قبضہ میں رکھنے یا نقل و ارسال کیلئے اجازت

نامہ حاصل کرنیکے متعلق بالخصوص قواعد مرتب فرمائیں۔

۲۔ مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ایسے قواعد منجملہ دیگر امور کے حسب ذیل امور کی صراحت فرمائیں۔

الف۔ مقامات جہاں پٹرولیم درآمد ہوسکتا ہے۔

ب۔ پٹرولیم کے نمونے لینے کا طریقہ اور اون کے امتحان کی فیس۔

ج۔ عہدہ دار جو پٹرولیم کے درآمد یا قبضہ یا نقل و ارسال کیلئے اجازت نامہ دیگا۔

د۔ اجازت نامہ کی فیس۔

ہ۔ پٹرولیم کی مقدار جس سے اجازت نامہ متعلق ہوگا۔

و۔ شرائط جو اجازت نامہ میں درج ہونگے۔

ز۔ مدت جس میں اجازت نامہ نافذ رہے گا۔

ح۔ تجدید اجازت نامہ کی مدت۔

ط۔ اوس مقام کی نوعیت اور موقع جس میں پٹرولیم رکھنے کا اجازت نامہ عطا ہوسکیگا اور اوسکے

معاینہ اور موجودہ پٹرولیم کے امتحان کے متعلق۔ اور
سی۔ نقل وارسال کے وقت پٹرولیم کے بہ احتیاط بند کئے جانے اور روانگی کا طریقہ۔ وقت اور راستہ اور نیز اثنائے راہ میں ٹھہرانے اور معاینہ کا طریقہ۔

پٹرولیم بلا حصول اجازت نامہ قبضہ میں رکھنا یا نقل وارسال۔

دفعہ ۸۔ کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ بلا حصول اجازت نامہ پانچ سو گیلن سے زاید پٹرولیم اپنے قبضہ مین رکھے یا نقل وارسال کرے۔

معاینہ کرنے اور نمونہ خریدنے کا اختیار

دفعہ ۹۔ ہر عہدہ دار جسے سرکار عالی نے خاص طور پر مجاز کیا ہو پٹرولیم کسے ہر فروخت کرنیوالے کو وہ مقام اور ظروف دکہانیکا جس مین پٹرولیم رکہا گیا ہے اور اوسکے امتحان کرنے مین مدد دینے اور قیمت لیکر نمونے دینے کا حکم دیسکتا ہے۔

نمونہ کے امتحان کرنیکی اطلاع

دفعہ ۱۰۔ جب کوئی عہدہ دار جسے حسب دفعہ بالا اختیارات عطا کئے گئے ہون کسی فروخت کرنیوالے سے پٹرولیم کا نمونہ حاصل کرے تو وہ فروخت کنندہ کو بہ تعین وقت وہ مقام تحریری اطلاع دے گا کہ وہ نمونہ مذکور کا امتحان کرے گا یا کرائے گا اور فروخت کنندہ یا اوسکا کارندہ موجود رہ سکتا ہے۔

امتحان کے نتیجہ کا صداقتنامہ

دفعہ ۱۱۔ (۱) امتحان کے بعد امتحان کنندہ اس امر کی تصدیق کریگا کہ آیا وہ پٹرولیم خطرناک ہے یا نہیں۔

(۲) ایسی تصدیق کسی کارروائی میں جو حسب قانون ہذا فروخت کنندہ کے خلاف دائر ہو شہادت میں پیش کیجا سکے گی اور تا وقتیکہ اوس کے خلاف ثابت ہو امور مندرجہ کا ثبوت ہوگی۔

(۳) تصدیق کی ایک مصدقہ نقل فروخت کنندہ کے طلب کرنے پر بلا اخذ فیس دیجائے گی۔

سزا

سزائیں۔

دفعہ ۱۲۔ ہر شخص جو۔

الف۔ قانون ہذا یا قواعد مرتبہ حسب قانون ہذا کے پٹرولیم درآمد کرے یا اوس کو قبضہ مین رکھے یا نقل وارسال کرے۔

ب۔ کسی شرط کی خلاف ورزی کرے جو کسی ایسے اجازت نامہ مین درج ہو جو ازروئے

قانون ہذا عطا کیا گیا ہو یا۔

ج۔ پٹرولیم کا بیوپاری ہو کر کسی ایسے عہدہ دار کو جو حسب دفعہ (۹) مجاز ہو وہ مقام جہاں پٹرولیم جمع ہو یا ظروف جن میں وہ رکھا گیا ہو۔ یا پٹرولیم دکھانے یا اوس کے امتحان میں مدد دینے یا قیمت لیکر نمونے دینے سے انکار یا غفلت کرے۔ یا

د۔ کسی قاعدہ کی جو حسب قانون ہذا نافذ کیا گیا ہو خلاف ورزی کرے۔

اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد ایک مہینے سے زاید نہ ہو۔ یا جرمانہ کی جو پانچسو روپیہ سے زاید نہ ہو یا دونوں سزائیں دیجاسکیں گی۔

قواعد متذکرہ دفعہ ۹ کی خلاف ورزی۔

دفعہ ۱۳۔ کوئی شخص جو خطرناک پٹرولیم ایسے ظروف میں جنپر چٹھی حسب منشاء دفعہ (۹) نصب نہو رکھے یا فروخت کرے یا فروخت کرنیکے لئے رکھے اوسکو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جسکی مقدار پانچسو روپیہ سے زاید نہ ہوگی۔

پٹرولیم اور ظروف کی ضبطی۔

دفعہ ۱۴۔ جب کسی جرم متذکرہ دفعہ (۱۲) ضمن الف یا ضمن (ب) یا ضمن (د) یا دفعہ (۱۲) کا ارتکاب ہوا ہو تو ناظم جس کے روبرو جرم ثابت قرار پائے یہ ہدایت کرسکتا ہے کہ۔

الف۔ پٹرولیم جس کے متعلق جرم کا ارتکاب ہوا ہے۔ یا

ب۔ جب اوس پٹرولیم کی مقدار جو درآمد ہوا ہو یا نقل و ارسال کیا جارہا ہو یا قبضہ میں ہو اوس سے عاید ہو جسکی درآمد یا نقل و ارسال یا قبضہ میں رکھنے کا اختیار ہو تو وہ مع تمام ظروف کے جنمیں وہ رکھا ہوا ہو ضبط کر لیا جائے۔

جرایم متذکرہ قانون ہذا کی تحقیقات و تجویز کا اختیار کس ناظم کو ہوگا۔

دفعہ ۱۵۔ جرایم متذکرہ قانون ہذا کی تحقیقات و تجویز ہر ناظم فوجداری درجہ اول کر سکیگا اور سرکار کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ کسی درجہ کے ناظم کو خاص طور پر تحقیقات و تجویز کے اختیارات عطا کریں۔

آلہ امتحان

آلہ امتحان کا نمونہ۔

دفعہ ۱۶۔ حسب قانون ہذا پٹرولیم کے امتحان کے آلہ کا نمونہ بلدہ حیدرآباد میں کیمیکل اگزامینر کے دفتر میں رکھا رہیگا اور اوسپر الفاظ "نمونہ آلہ امتحان" منقوش ہونگے۔

آلہ امتحان پٹرولیم کا مقابلہ اور تصدیق

دفعہ ۱۷۔ (۱) کیمیکل اگزامینر فیس مقررۂ سرکار ادا کئے جانیکے بعد نمونہ آلہ امتحان سے آلہ امتحان پٹرولیم کا مقابلہ اور تصدیق کریگا جو اس غرض سے اوسکے سامنے پیش ہو۔

(۲) اگر کوئی آلہ امتحان پٹرولیم بعد مقابلہ اور تصدیق متذکرہ ضمن (۱) صحیح پایا جاوے یا نتیجہ امتحان میں ضروری تصحیح کیے بعد صحیح قرار پائے تو کیمیکل اگزامینر آلہ مذکور پر ایک خاص نمبر مع تاریخ تصدیق ثبت کریگا اور حسب طریقہ مقررہ ایک صداقتنامہ اپنی دستخط سے اس مضمون کا دیگا کہ مین نے تاریخ مذکور الصدر کو اس آلہ کا مقابلہ اور تصدیق کی اور صحیح پایا کہ نتیجہ امتحان میں اوس تصحیح کے بعد جسکی صراحت کی گئی ہے صحیح قرار دیا گیا ہے۔

(۳) تاوقتیکہ اس کے خلاف ثابت نہ ہو صداقتنامہ اون امور کا ثبوت ہوگا جو اوسمین درج ہوں۔

(۴) کیمیکل اگزامینر صداقتناموں کا ایک رجسٹر حسب نمونہ مقررہ رکھیگا۔

(۵) نمونہ آلہ امتحان کا ہر شخص وقت مناسب پر بہ ادائے فیس مقررہ معاینہ کرسکیگا۔

متفرقات

کسی پٹرولیم کو ملازمین ہذا کے احکام سے مستثنےٰ قرار دینے کا اختیار۔

دفعہ ۱۸۔ مدارالمہام سرکارعالی بذریعہ اشتہار قانون ہذا یا قواعد مرتبہ قانون ہذا کے احکام یا کسی حکم کے اثر سے کسی ایسے پٹرولیم کو مستثنےٰ قرار دے سکیں گے جس کے جل اوٹھنے کی حد ایک سو بیس درجہ فارن ہائٹ یا اوس سے زیادہ ہو۔

کشنماچاری
معتمد

قانون متعلق معاینہ بائلرز و مشنری ممالک محروسہ سرکار عالی

نفاذ سنہ ۱۳۳۱ف

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۹ شہریور ۱۳۳۱ف منظور فرمایا

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمس مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۳۱ف

فہرست مضامین قانون متعلق معائنہ بائلرز و مشینری ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۱۳۱۹ ف

قانون متعلق معائنہ بائلرز و مشنری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۷ سنہ ۱۳۱۹ف

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۹ - شہریور سنہ ۱۳۱۹ف منظور فرمایا

سرکاہ قرین مصلحت ہے کہ اسٹیم بائلرز اور مشنری کے معائنہ اور اون کے ایسے انجنیرون کے زیر اہتمام رکھے جانیکے متعلق جو اوسکے اہل ہون احکام درج کئے جائین - لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے -

مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ -

دفعہ ۱ - ۱ - یہ قانون بنام "قانون متعلق معائنہ بائلرز و مشنری ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور یکم آذر سنہ ۱۳۲۰ف سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی مین نافذ ہوگا -

۲ - قانون ہذا کا کوئی مضمون مفصلہ ذیل سے متعلق نہوگا -

الف - کسی انجنیر یا بائلر یا مشنری سے جو کسی ریلوے یا اوسکے متعلق کسی کام مین استعمال کیجاتی ہے -

ب - کسی بائلر یا مشنری سے جو کسی ایسی گاڑی یا گاڑیون کی قسم مین استعمال کیجاے جسکی صراحت سرکار عالی بذریعہ اشتہار کرے -

تعریفات -

دفعہ ۲ - اس قانون مین بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوسکے خلاف ہو -

بائلر -

الف - لفظ "بائلر" سے ہر بائلر یا ظرف مراد ہے جس مین یا جسکے ذریعہ سے کسی قسم کی مشنری کو چلانیکے لئے یا کسی شئے کی تیاری یا کسی اور عمل کے لئے اسٹیم پیدا کیا جائے اور اوس مین بائلر کے سٹینگ ( ) فیٹنگس ( ) اور مونٹنگس ( ) اسٹیم اور دیگر پائپیں ( ) فیڈ پمپس ( ) انجکٹر ( ) اور آلات داخل ہین جو بائلر کے استحکام کیلئے ضروری ہون لیکن اوس مین ایسا بائلر داخل نہوگا جو کسی عمل یا غرض کیلئے عموماً سفر کس پریشر ( ) سے فی مربع انچ دس پونڈ یا اوس سے کم پریشر سے کام مین لایا جاتا ہو -

مشنری۔	ب۔ لفظ "مشنری" سے ہر انجن مراد ہے جو اسٹیم گیس کمپرسڈ ایر)تیل۔ قوت برقی یا پانی کی قوت سے چلایا جائے اور اوس میں شامل ہے ہر شافت ( ) ڈرم ( ) وہیل ( ) اسٹریپ ( ) بنڈ ( ) پلی ( ) جسکے ذریعہ سے اصلی محرک قوت تا کی حرکت کسی مشنری یا کل کو پہونچائی جاتی ہے۔
مالک۔	ج۔ لفظ "مالک" میں ہر ایسا شخص داخل ہے جو کسی بائلر کو بحیثیت کارندہ کے یا مالک سے کرایہ پر لیکر استعمال کرے اور اوسمیں مرتہن قابض بھی داخل ہے۔

بائلرز کا معاینہ اوراوسکی بابت اجازت نامے

ناظرون کا تقرر۔	دفعہ ۳۔ سرکار عالی قانون ہذا کی اغراض کے لئے ایک یا زیادہ اشخاص کو جو اوس کے اہل ہوں بطور ناظر مقرر اور ہر ایسے ناظر کے فرائض کے حدود اراضی بذریعہ اعلان معین کرسکے گی۔
بلا حصول اجازت نامہ بائلر کے استعمال کی ممانعت۔	دفعہ ۴۔ کسی بائلر کا مالک نہ اوسے خود استعمال کر سکیگا اور نہ اوسکے استعمال کی اجازت دے سکےگا۔ بجز اسکے کہ۔

الف۔ حسب قانون ہذا اجازت نامہ عطا ہو کر نافذ ہو اور اوسکے مندرجہ شرائط کے مطابق عمل کیا جائے اور۔

ب۔ بائلر راست کسی ایسے انجینیر کے زیر اہتمام و نگرانی ہو جس نے ایسا صداقتنامہ حسب قانون ہذا حاصل کیا ہو جس میں درج ہو کہ انجینیر مذکور اس قسم یا قوت کے بائلر کے اہتمام اور نگرانی کا اہل ہے۔

تشریح۔ اگر کوئی شخص ایک ہی مالک کے اس قدر بائلروں کے اہتمام و نگرانی کے لئے مامور کیا گیا ہو جنکی تعداد دو سے زیادہ نہ ہو اور جو اس طرح واقع ہوں کہ ایک دوسرے سے ایک ہزار فٹ سے زاید فاصلہ پر نہ ہوں تو ایسے شخص کی نسبت یہ تصور کیا جائیگا کہ وہ اون تمام بائلرون کے اہتمام و نگرانی کے لئے راست مقرر ہے۔

بائلرز جو قانون ہذا کے نفاذ کے قبل مستعمل ہوں۔	دفعہ ۵۔ ایسے بائلروں کے مالکان پر جو قانون ہذا کے نفاذ کے قبل مستعمل ہوں لازم ہوگا کہ قانون ہذا کے نفاذ کے ۲ مہینے کے اندر اجازت

مستند کردہ ضمن (الف) دفعہ ۴ حاصل کرے اور ایسے انجینیر کا تقرر کرے جو صداقت نامہ حاصل کرچکا ہو

بائلروں کی رجسٹری اور نشان اندازی۔

دفعہ ۶ ۔ (۱) ہر بائلر کا مالک جو اوسکو استعمال میں لانا چاہتا ہو اگر اوسکی رجسٹری نہ ہوئی ہو تو رجسٹری کرائیگا۔

(۲) ہر بائلر کا مالک ناظر کو تحریری اطلاع دیگا کہ وہ اپنے بائلر کی رجسٹری کرانا چاہتا ہے اس اطلاع کے حصول ہونے پر ناظر مذکور اوس بائلر کی رجسٹری کریگا اور اوس کیلئے ایک نمبر مقرر کریگا (جو رجسٹری کا نمبر کہلائیگا) اور یہ نمبر اوسکے مطابق ہوگا جو بائلروں کے رجسٹر میں اوسکے جگہ کا نمبر ہے۔

(۳) نمبر مذکور کی اطلاع مالک کو دیجائیگی اور ایسی مناسب مدت کے اندر جسکی ناظر ہدایت کرے مالک اوس نمبر کو اپنے بائلر کے ایسے مقام پر جہاں وہ صاف طور پر نظر آسکے اور ایسے طریقے سے جو سرکار عالی مقرر کرے مستقل طور پر کندہ کرائیگا۔

بائلر کے اجازت نامہ کی درخواست پر کارروائی۔

دفعہ ۷ ۔ (۱) اگر کسی ایسے بائلر کا مالک جسکی رجسٹری حسب دفعہ (۶) ہو چکی ہو یا جسکے متعلق دفعہ مذکور کی ضمن (۲) کے مطابق تحریری اطلاع دیجا چکی ہو اوس بائلر کو استعمال کرنا چاہے اور اوس کے پاس اوسکے متعلق کوئی ایسا اجازت نامہ نہ ہو جو قانون ہذا کی رو سے عطا ہوکر اوسوقت نافذ ہو تو مالک مذکور اجازت نامہ کیلئے تعلقدار کے پاس درخواست پیش کرسکیگا۔ اور تعلقدار مذکور کسی ناظر کے ذریعے اوس بائلر کا معائنہ تاریخ وصول درخواست سے تیس دن کے اندر کرائیگا اور مالک کو معائنہ کی تاریخ کی اطلاع دیگا۔

(۲) ہر شخص جو حسب دفعہ ہذا درخواست پیش کرے وہ اوسکے ساتھ ہی ساتھ معائنہ کی بابت فیس مقررہ بھی داخل کرے گا۔

بائلر کا مالک اوسکے معائنہ کیلئے سہولت اور ضروری اطلاع دیگا۔

دفعہ ۸ ۔ جس بائلر کا حسب دفعہ (۷) معائنہ ہونیوالا ہو اوسکے مالک کو یا ایسے شخص کو جسکے اہتمام میں وہ ہو لازم ہے کہ

الف ۔ وہ تمام مناسب سہولتیں ناظر کو دے جو وہ معائنہ کی غرض کیلئے بطور مناسب طلب کرے۔

ب ۔ معائنہ کے قبل امور مندرجہ ذیل کا انتظام کرلے۔

۱۔ بائلر خالی اور ٹھنڈا کیا جائے اور اندر اور باہر سے صاف ہو۔

۲۔ فائر فلوز ( ) کو صاف کر دیا جائے۔

۳۔ فائر بارس ( ) اور فائر برجس ( ) کو دور کر دیا جائے۔

۴۔ پانی اور اسٹیم نکلنے کی نلی و دیگر ٹوٹیوں کو معائنہ کیلئے صاف رکھا جائے۔

ج۔ اگر ناظر حکم دے تو اینٹ یا سنگ بست کا کام جو بائلر کے متصل ہو اوسکو نکالدیا جائے۔

د۔ اگر بائلر کا کسی دوسرے بائلر سے اسٹیم یا گرم پانی کا تعلق ہو تو عند المعائنہ بائلر مذکور کا ایسا تعلق قطعی طور پر جدا کر دیا جائے۔

۲۔ جو حکم کہ تعلق جدا رکھنے کے بارہ مین ضمن (د) مین ہے وہ ہر صورت سے متعلق ہوگا جب کوئی شخص بائلر کے اندر کسی غرض سے جو بائلر سے متعلق ہو بھیجا گیا ہو یا برضامندی مالک اوسکے اندر جائے۔

بائلر کے اجازت نامونکی عطا و تجدید **دفعہ ۹**۔ (۱) اگر ناظر کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ بائلر جس کا معائنہ حسب دفعہ (۷) ہوا ہے۔ اور دیگر اشیا جو اوس سے ملصق ہون اچھی حالت مین ہین۔ اور نیز بائلر کا رجسٹری نمبر حسب دفعہ (۶) ضمن (۳) ثبت ہے تو وہ فوراً بائلر کو حسب نمونہ ضمیمہ (الف) ایک اجازت نامہ عطا کرے گا۔

۲۔ ہر اجازت نامہ کی جو اس طرح عطا کیا گیا ہو تجدید وقتاً فوقتاً ناظر کریگا بشرطیکہ اوسکو بائلر اور نیز اون آلات کے جو اوس کے ساتھ ملصق ہون حسب دفعہ (۷) معائنہ کے بعد یہ اطمینان ہو جائے کہ وہ اچھی حالت مین ہین۔

۳۔ ہر ابتدائی یا تجدید شدہ اجازت نامہ جو حسب دفعہ ہذا عطا کیا جائے وہ اوس قدر مدت کیلئے ہوگا جسکے متعلق ناظر کو قرین قیاس معلوم ہو کہ اوس مدت تک بائلر کو اور وہ آلات جو اسکے ساتھ ملصق ہون اچھی حالت مین رہین گے مگر شرط یہ ہے کہ کوئی اجازت نامہ بارہ مہینے سے زیادہ عرصہ تک نافذ نہ رہے گا۔

نیز یہ بھی شرط ہے کہ جب ناظر کسی بائلر کا دوسری مرتبہ یا اوسکے بعد معائنہ کرنا چاہے تو وہ اپنے ارادہ کی اطلاع مالک کو (۴۸) گھنٹے قبل دیگا۔ اگر مالک ایسے مکرر معائنہ کو غیر ضروری یا تکلیف دہ خیال کرے تو وہ تعلقدار کے پاس مرافعہ کر سکیگا جو اوسی طرح کارروائی کریگا جسطرح دفعہ (۱۱) مین مرافعہ کے تصفیہ کیلئے مقرر کی گئی ہے۔

دفعہ ۱۰ - اگر کوئی ناظر مالک بائلر کو اجازت نامہ دینے یا اجازت نامہ کی تجدید کرنے سے یا اوس پوری مدت یا پریشر کا اجازت نامہ دینے یا اجازت نامہ کی تجدید کرنے سے انکار کرے جسکی اوس نے درخواست کی ہو تو ناظر اڑتالیس گھنٹے کے اندر اپنے وجوہ انکار تحریری مالک مذکور کو دیگا - اور جو مالک ایسے انکار سے ناراض ہو وہ تاریخ اطلاع یابی سے ایک مہینے کے اندر اوسکا مرافعہ تعلقدار کے پاس کر سکیگا -	انکار عطائے اجازت نامہ کا مرافعہ
دفعہ ۱۱ - ۱ - تعلقدار مرافعہ کے تصفیہ مین اپنی مدد کیلئے ایک یا زائد اسیسر مقرر کریگا - اور تاریخ پیشی مرافعہ سے دس دن کے اندر علانیہ طور پر اوسکی دریافت کر کے اوسکا فیصلہ کریگا -	مرافعون کا تصفیہ -

۲ - تعلقدار مرافعہ کو نامنظور کر سکیگا - یا مالک کو اجازت نامہ ایسی مدت کیلئے جو بارہ مہینے سے زاید نہو اور ایسے پریشر کے لئے جو اوسکو مناسب معلوم ہو دیگا -

۳ - اگر تعلقدار کا فیصلہ اسیسرز کی اوس رائے کے موافق نہو جو بالاتفاق یا بغلبہ آرا قایم ہوئی ہو تو اوسکی ناراضی سے صوبہ دار کے پاس مرافعہ ہو سکے گا اور صوبہ دار اوس مرافعہ کی دریافت اور فیصلہ حسب ضمن (۲) بہ امداد یا بلا امداد اسیسرز جیسا کہ اوسکو مناسب معلوم ہو کریگا اور ایسے مرافعہ کے متعلق صوبہ دار کا فیصلہ قطعی ہوگا -

۴ - تعلقدار کا فیصلہ قطعی ہوگا بجز اسکے کہ قانون ہذا مین اسکے خلاف کوئی اور حکم ہو -

دفعہ ۱۲ - ۱ - تعلقدار بعد ایسی تحقیقات کے جو اوسکو مناسب معلوم ہو ایسے اجازت نامہ کو جو حسب دفعہ ۹ - یا ۱۱ - عطا کیا گیا ہو منسوخ کر سکیگا -	بائلرون کے اجازت نامون کی تنسیخ

الف - اگر کوئی فیس جو حسب قانون ہذا واجب الادا ہو حسب ضابطہ مطالبہ ہونیکے بعد ادا نکیجائے یا

ب - اگر یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ اجازت نامہ مذکور فریب سے حاصل کیا گیا - یا سہواً عطا کیا گیا یا بغیر کافی معاینہ کے عطا کیا گیا - یا

ج - اگر یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ اجازت نامہ مذکور کے عطا ہونیکے بعد اوس بائلر کو جس کے متعلق اجازت نامہ عطا ہوا کچھ صدمہ پہنچا ہے یا اوسکی حالت درست نہین رہی ہے -

۲ - حسب ضمن (۱) فقرہ (ب) و (ج) اجازت نامہ کی تنسیخ کا جو حکم صادر کیا جائے اوسکا مرافعہ صوبہ دار کے پاس ہو سکے گا اور وہ مرافعہ کا فیصلہ حسب احکام دفعہ ۱۱ ضمن (۳) کرے گا -

جن بائلرون کے لیئے اجازت نامہ عطا ہو چکے ہون اونکے متعلق ناظم کے معاینہ کے اختیارات۔

دفعہ ۱۳ ۔ ۱۔ ہر ناظر اوس مدت کے اندر جس کے لیئے حسب دفعات (۹) و (۱۱) اجازت نامہ عطا کیا گیا ہو کسی دن اور کسی وقت طلوع اور غروب آفتاب کے درمیان کسی ایسے بائلر کا معاینہ کر سکیگا جسکے لیئے اجازت نامہ عطا کیا گیا ہے خواہ بائلر مذکور کام کر رہا ہو یا نکر رہا ہو تاکہ یہ امر دریافت ہو کہ آیا بائلر مذکور درست حالت مین ہے یا نہین اور اوسکے اجازت نامہ کی تنسیخ کی کوئی وجہہ تو نہین ہے۔

۲۔ ہر ناظم جب وہ حسب ضمن (۱) بائلر کا معاینہ کرنا چاہتا ہو صرف اوس صورت مین بائلر مذکور کے کام کو موقوف کیئے جانیکا حکم دیگا جب اوسکی رائے مین بائلر کے ٹھیک طور پر معاینہ کرنیکے لیئے ایسا کرنا ناگزیر ہو۔

۳۔ اسطرح بائلر کا کام موقوف کیئے جانے کی وجہہ ناظر تحریر کر کے مالک کی طلب کرنے پر اوسکو کام موقوف کیئے جانیکے حکم کے ساتھ ہی دیگا۔ اور اوسکے بعد مالک دفعہ (۲۰) کے احکام کے تابع ہو جائیگا۔

ناظر کے اختیارات مشینری کے گرد کٹہرا لگانیکے متعلق۔

دفعہ ۱۴ ۔ ۱۔ جب کبھی ناظر کی یہ رائے ہو کہ کسی ایسی مشینری کے گرد کٹہرا نہین لگا ہوا ہے یا اور طور پر اوسکی کافی حفاظت نہین کی گئی ہے جس سے کسی شخص کو جو اوس مین کام کر رہا ہو مضرت جسمانی کا احتمال ہے تو وہ مالک کو حسب نمونہ ضمیمہ (ب) اطلاع دیگا۔ اور مشینری سے اوس حصہ کی صراحت کریگا جسکے وہ اس وجہہ سے خطرناک تصور کرتا ہے۔

۲۔ اگر مشینری کے گرد کٹہرا اوس مدت کے اندر نہ لگایا جائے جسکی اطلاع مین صراحت ہو تو ناظر مالک کو حکم دیگا کہ جب تک کٹہرا لگانیکے حکم کی تعمیل نہ کیجائے اوس وقت تک وہ اوس مشینری کو کام مین نہ لائے۔

جس بائلر کے متعلق اجازت نامہ عطا ہو چکا ہو اوسکی ترمیم کی صورت مین مالک کا فرض اطلاع دینے کے متعلق۔

دفعہ ۱۵ ۔ اگر کسی وقت اوس مدت کے اندر جسکے لیئے حسب دفعہ (۹) یا دفعہ (۱۱) کوئی اجازت نامہ عطا کیا گیا ہو۔ اوس بائلر کے کسی حصہ مین جس سے وہ اجازت نامہ متعلق ہو کوئی ترمیم یا تبدیل عمل مین آئے تو اوس بائلر کا مالک ایسی ترمیم یا تبدیل کی اطلاع تحریری اوس کے مکمل ہونیکے قبل ناظر کو یا اوس شخص کو جسے اوسنے اس کام کے لیئے مقرر کیا ہو دیگا۔

کارروائی جب بائلر مین حادثہ ہو

دفعہ ۱۶ ۔ ۱۔ جب بائلر یا کسی بائلر کو جو اوس سے متعلق ہو ایسا حادثہ ہو جس سے بائلر کی قوت کم ہو جانے یا اوس کے پھٹ جانیکا احتمال ہو تو اوسکا مالک یا

وہ شخص جسکی وہ اہتمام مین ہو اوس کی تحریری اطلاع تعلقدار کو یا اوس شخص کو دیگا۔ جسے تعلقدار نے اوس کام کیلیے مقرر کیا ہو۔

۲۔ ایسی ہر اطلاع حادثے کے وقوع مین آنیکے ۲۴ گھنٹے کے اندر دیجایگی اور اوس مین حادثہ کی نوعیت کی صحیح تفصیل اور مضرت جو اوس سے پہونچی ہو اسطرح درج ہوگی کہ وہ شخص جسکے پاس اطلاع پہونچے اوس حادثہ کی نوعیت کا صحیح اندازہ کرسکے۔

۳۔ مالک یا ایسا شخص جو بائلر کا مہتمم ہو اس بات کا ذمہ دار ہوگا کہ جو سوال تحریری اوس سے وہ شخص جسکے پاس اطلاع تحریری پیش ہوئی ہو اوس حادثہ کے سبب نوعیت اور وسعت کے متعلق کرے اوسکا صحیح جواب اپنے علم اور قابلیت کی حد تک دے۔

۴۔ تعلقدار یا وہ شخص جسے اوس نے عام طور پر یا خاص طور پر اس کام کے لیئے مقرر کیا ہو حادثہ کا معاینہ ختم کرنیکے بعد حکم تحریری کے ذریعہ سے یہ ہدایت کرسکیگا کہ وہ بائلر اوس وقت تک بند رکھا جائے جبتک کوئی ناظر اوسکا معاینہ کرنیکے بعد اس امر کی تصدیق نکرے کہ وہ استعمال کے قابل ہو۔

مالک کا فرض اجازت نامہ پیش کرنیکے متعلق۔

دفعہ ۱۷ ۔ ۱۔ بائلر کا مالک جس نے اوسکے لئے اجازت نامہ حاصل کیا ہو اس امر کا ذمہ دار ہوگا کہ اوس مدت کے اندر جب اجازت نامہ نافذ ہو تمام مناسب اوقات پر اجازت نامہ پیش کرے جب تعلقدار یا کوئی اور ایسا شخص اوسکی پیشی کا حکم دے جسے عام طور پر یا خاص طور پر تعلقدار نے تحریراً اوسکی پیشی کے حکم دینے کا اختیار دیا ہو۔

۲۔ جب کوئی شخص کسی بائلر کا اوسوقت مالک ہو جائے جب اوس کا اجازت نامہ نافذ ہو تو وہ سابقہ مالک سے اوس اجازت نامہ کے پانیکا مستحق ہوگا۔ اور وہ ضمن (۱) کے احکام کا تابع ہوگا۔

انجنیرون کا صداقتنامہ

انجنیرون کا صداقتنامہ۔

دفعہ ۱۸ ۔ انجنیرون کی اہلیت کا صداقتنامہ جس مین اس امر کی صراحت ہوگی کہ وہ شخص جس کا نام اوس مین درج ہے قوت یا قسم بائلر مصرحہ صداقتنامہ کے اہتمام یا نگرانی کا اہل ہے ان قواعد کے مطابق جو سرکار عالی اس بارے مین معین کرے عطا معطل۔ یا منسوخ کیا جاسکیگا۔

سزائین اور ضابطہ

دفعات ۸ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ کے احکام کی عدم تعمیل کی سزا۔

دفعہ ۱۹ ۔ کسی بائلر کا مالک یا مہتمم جو۔

الف۔ دفعہ ۸ کے احکام کے مواقق ناظر کو ضروری امور کی اطلاع دینے یا معاینہ کے لیئے مناسب سہولتین دینے مین قاصر رہے۔

ب۔ حسب دفعہ ۱۶ (۱) ایسے حادثہ کی جسکی دفعہ مذکور مین صراحت ہی اطلاع دینے مین قاصر رہے۔ یا اور کسی بائلر کا مالک جو

الف ۔ دفعہ (۱۵) کے احکام کے موافق بائلر کے کسی حصہ مین ترمیم یا تجدید کی اطلاع دینے مین قاصر رہے ۔

ب ۔ حسب دفعہ ۱۷ جب اجازت نامہ پیش کرنیکا حسب ضابطہ حکم دیا جائے اور وہ اوس کے پیش کرنے سے انکار یا پیش کرنے مین غفلت کرے ۔

تو وہ ایسے ہر قصور انکار یا غفلت کی بابتہ سزائے جرمانہ کا متوجب ہوگا جسکی تعداد ایک سو روپیہ تک ہو سکیگی ۔

سزا جب مالک کوئی بائلر بلا حصول اجازت نامہ استعمال کرے جس نے صداقتنامہ حاصل کیا ہو ۔

دفعہ ۲۰ ۔ کسی بائلر کا مالک ہو

الف ۔ کسی بائلر کو استعمال کرے یا اوسکے استعمال کی اجازت دے جب اوس نے حسب ضابطہ اوسکے متعلق اجازت نامہ حاصل نہ کیا ہو جو اوسوقت نافذ ہو ۔

ب ۔ کسی بائلر کو استعمال کرے یا اوسکے استعمال کی اجازت دے جب اوسکی ملازمت مین اور بائلر کے راست اہتمام اور نگرانی مین کوئی ایسا انجینیر نہ ہو جسکے پاس حسب قانون ہذا ایسا صداقتنامہ ہو جسمین درج ہو کہ انجینیر مذکور اوس قسم یا قوت کے بائلر کے اہتمام یا نگرانی کا اہل ہے ۔

ج ۔ کسی بائلر کو دفعہ (۱۴) ضمن (۲) یا دفعہ ۱۶ ضمن ۲ کے حکم کے خلاف یا اوس سے زیادہ پریشر پر جسکی کسی اجازت نامہ نافذہ مین اجازت ہو استعمال کرے یا استعمال کی اجازت دے ۔

سزائے جرمانہ کا متوجب ہوگا جسکی تعداد (صما) تک ہو سکیگی اور خلاف ورزی کے جاری رکھنے کی صورت مین مزید جرمانہ کا متوجب ہوگا جسکی تعداد ہر دن مابعد کی بابت جب خلاف ورزی جاری رکھی گئی ہو ایک سو روپیہ تک ہو سکیگی

بائلر کی رجسٹری نمبر مین دست اندازی کی سزا ۔

دفعہ ۲۱ ۔ ہر شخص جو کسی بائلر کے رجسٹری نمبر کو جو اوسپر ثبت ہو دور کرے یا بدل دے یا مٹا دے یا ایسا کر دے کہ وہ نظر نہ آئے یا اور طور پر اوس مین دست اندازی کرے تو ایسے ہر فعل کی بابت سزائے جرمانہ کا متوجب ہوگا جسکی تعداد (صما) تک ہو سکیگی ۔

کسی بائلر پر فریب سے رجسٹری نمبر ثبت کرنیکی سزا ۔

دفعہ ۲۲ ۔ ہر شخص جو کسی بائلر پر فریب سے ایسا رجسٹری نمبر ثبت کرے جو حسب قانون ہذا اوسکے لیے باضابطہ طور پر مشخص نہ ہوا ہو سزائے قید کا متوجب ہوگا جسکی میعاد دو سال تک ہو سکیگی یا سزائے جرمانہ کا یا دونون سزاؤن کا متوجب ہوگا ۔

حسب دفعہ ۲۹ ضمن ۱ فقرہ (۵) انکے صداقتنامہ داخل کرنے سے انکار کرنے یا ترک کرنیکی سزا ۔

دفعہ ۲۳ ۔ ہر شخص جو اون قواعد کے موافق جو حسب دفعہ (۲۹) ضمن (۱) فقرہ (۵) مرتب کئے جائین اپنا صداقتنامہ داخل کرنے سے انکار کرے یا صداقتنامہ داخل کرنا ترک کرے سزائے جرمانہ کا متوجب ہوگا جسکی تعداد (صمار) روپیہ تک ہو سکیگی

قانون ہذا کے مطابق جرمونکی سماعت ۔

دفعہ ۲۴ ۔ کسی عدالت کو جسکا درجہ ناظم فوجداری درجہ اول سے کم ہو قانون ہذا کے خلاف کسی جرم کی بابت کسی شخص کی تحقیقات کا اختیار نہ ہوگا ۔

مقدمات کتنی مدت کے اندر رجوع ہوسکتے ہین۔

دفعہ ۲۵۔ کسی ایسے جرم کی بابتہ جو حسب قانون ہذا قابل سزا ہو کسی شخص پر اوس جرم کے ارتکاب سے چھ مہینے کے بعد کوئی الزام نہ لگایا جائیگا اور نہ ایسا الزام بغیر منظوری ناظم فوجداری ضلع لگایا جاسکے گا۔

قواعد

قواعد بنانے کا اختیار۔

دفعہ ۲۶۔ ۱۔ سرکار عالی منفصلۂ ذیل اغراض یا اون مین سے کسی کیلیے قواعد بناسکتی ہے جو قانون ہذا کے منافی نہون۔

الف۔ ناظر جو حسب قانون ہذا مقرر کئے جائین اونکے فرائض اور تنخواہ کے متعلق اور راوس نگرانی کے متعلق جو تعلقداران پر کرسکین گے۔

ب۔ جب بائلرون کا معاینہ حسب دفعہ (۷، ۶) کیا جائے تو فیس کا تعین جو وصول کیجا سکیگی اور جو اوس شرح سے زیادہ نہ ہوگی جسکی ضمیمہ (ج) مین صراحت ہے اور جو سرکار عالی مناسب خیال کرے۔

ج۔ ضابطہ کا تعین جو حسب دفعہ (۱۱) مرافعون کی سماعت میں مرعی رہیگا قانون ہذا کی روسے جو اسیسر مقرر ہون اون کی فیس یا معاوضہ۔ اسیسرون کے تقرر کا طریقہ اور حسب دفعہ (۱۲) تحقیقات کا طریقہ۔

د۔ انجینرون کی اہلیت کے صداقتناموں کے عطا کا طریقہ اور بالخصوص امور ذیل کے متعلق۔

۱۔ وہ صورتین جن مین صداقت نامہ بغیر امتحان کے عطا کیا جاسکیگا اور نیز وہ جن مین صداقت نامہ صرف امتحان کے بعد عطا کیا جاسکیگا۔

۲۔ ممتحین کے فرائض اور اون کا معاوضہ اور امتحان کا طریقہ۔

۳۔ جو امیدوار امتحان مین شریک ہون اور جو اشخاص بغیر امتحان کے صداقت نامہ دئے جانیکی درخواست کرین اون مین کیا قابلیتین ہونی چاہیئن اور کس قدر فیس ادا کرین گے۔

۴۔ صداقتناموں کی جو عطا کئے جائین اقسام اور بائلر کی نوعیت جس سے کسی قسم کا صداقتنامہ متعلق ہوگا۔

۵۔ صداقتنامجات کے نمونے اور کون شخص اون کے عطا کرنیکا مجاز ہوگا۔

۶۔ صداقتنامے جو عطا کئے جائین اون کا داخلہ کسطرح رکھا جائیگا اور کن صورتون مین اور کس قدر فیس ادا کئے جانے پر صداقتناموں کے مثنیٰ [illegible] جا سکینگے۔

۵ - انجینئرون کی اہلیت کے صداقتنامون کی تنسیخ اور تعطل کے متعلق اور بالخصوص مفصلۂ ذیل امور کے متعلق -

ا - جب کسی شخص پر جو صداقتنامہ رکھتا ہو نااہلیت - شراب خواری - بدچلنی جسمانی - ناقابلیت یا غفلت کا الزام لگایا جائے تو اوس کی تحقیقات کے لئے ضابطہ - اور

۲ - ایسی تحقیقات کا تصفیہ ہونے تک اون اشخاص کی طرف سے جو صداقتنامے رکھتے ہون اون صداقتنامون کے داخل کرانے کے متعلق اور ایسے داخل کرنے کے حکم کی تعمیل مین قصور کرنیکی صورت مین کارروائی کئے جانے اور

و - قانون ہذا کی اغراض کی تعمیل کیلئے بالعموم -

۳ - قانون ہذا کی رو سے قواعد بنانے کا اختیار اس شرط کے تابع ہے کہ قواعد بعد اشاعت سابقہ بنائے جائین -

متفرق

رقوم جو حسب قانون ہذا وصول ہون	دفعہ ۲۷ - جملہ فیس - اخراجات - اور جرمانہ کی رقوم جو حسب قانون ہذا

وصول ہون اونکا اوس طرح عمل ہوگا جیطرح سرکار عالی حکم دے -

کشتہ جاری شد

ضمیمہ الف

(ملاحظہ ہو دفعہ ۹)

نمونہ اجازت نامہ جو ناظر عطا کرے گا -

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

مین تصدیق کرتا ہون کہ مین نے مندکرہ بالا بائلر کا معائنہ کیا اور میری رائے مین بائلر جسکا کیفیت بالا مین ذکر ہے اور اوسکے ضروری آلات درست حالت مین ہین اور اوسپر رجسٹر نمبر بھی صحیح طور پر ثبت ہے

دستخط ا - ب
ناظر

ضمیمہ (ب)

ملاحظہ ہو دفعہ ۱۳

مشنری کے خطرناک حالت مین ہونیکی مالک کو اطلاع

(قانون متعلق معاینہ بائلر و مشنری ممالک محروسہ سرکار عالی دفعہ ۱۳)

بنام (یہان مالک کا نام درج کرو) ساکن۔

بذریعہ ہذا آپ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اوس مشنری کے جو آپ کے قبضہ مین بمقام ہے مفصلہ ذیل اجزار (یہان مشنری کے اون اجزار کی صراحت کیجاتی ہے جن کی حفاظت کی ضرورت ہے) کے گرد کٹہرا نہ ہونے یا اور طور پر اوس کی کافی حفاظت نہ ہونیکی وجہ سے مجھے خطرناک معلوم ہوتے ہین اور اونسے اون اشخاص کو مضرت جسمانی کا احتمال ہے جو وہان کام کرین۔ لہذا آپ کو حکم دیا جاتا ہے کہ اوس کے گرد ( ) دن کے اندر مفصلہ ذیل طریقہ سے کٹہرا لگایا جائے۔

ورنہ عدم تعمیل کی صورت مین حسب دفعہ ۱۴ (۱) ضمن (۲) کارروائی کیجائے گی۔

دستخط۔ ا۔ ب

ناظم

ضمیمہ (ج)

ملاحظہ ہو دفعہ (۲۶) ضمن (۱) فقرہ (ب)

انتہائی فیس جو بائلرون کے معاینہ کی بابتہ حسب دفعات (۷ و ۱۶) لی جاسکتی ہے۔
۱۔ ہر بائلر کے معاینہ کی بابتہ جبکی طاقت دس گھوڑون کی طاقت سے زیادہ نہو ۸ سکہ مجوبیہ

۲۔ ایضاً جبکی طاقت دس گھوڑونکی طاقت سے زیادہ مگر (۲۰) سے زیادہ نہو۔ عہ رر

۳۔ رر جبکی طاقت (۲۰) گھوڑونکی طاقت سے زیادہ مگر (۳۰) سے زیادہ نہو۔ سہ رر

۴۔ رر جبکی طاقت (۳۰) گھوڑونکی طاقت سے زیادہ مگر (۵۰) سے زیادہ نہو۔ للعہ رر

۵۔ رر جبکی طاقت (۵۰) گھوڑونکی طاقت سے زیادہ ہو۔ صہ رر

کشتما چاری
معتمد

قانون میر محلگان اعزازی

نشان (۸) سنہ ۱۳۱۹ ف

پیشگاہ اعلحضرت بندگان عالی متعالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۲ شہریور سنہ ۱۳۱۹ ف منظور ہوا

معہ ترمیمہ

قانون ترمیم قانون میر محلگان اعزازی نشان ۱ سنہ ۱۳۲۲ ف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ ف

فہرست مضامین قانون میرمحلگان اعزازی نشان ۱۹ سنہ ف

تمت

قانون میر محلگان اعزازی

نشان ۸ ۱۳۱۹ ف

اعلیحضرت بندگان عالی متعالی مدظلہم العالی سے بتاریخ ۱۲- شہریور ۱۳۱۹ ف منظور ہوا

تمہید

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ میر محلگان اعزازی کے تقرر اور اون کے فرایض و اختیارات کے متعلق قانون نافذ کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت نفاذ — **دفعہ ۱**۔ ۱- یہ قانون بنام ”قانون میر محلگان اعزازی“ موسوم ہوسکے گا اور یکم امرداد ۱۳۱۹ ف سے حدود صفائی بلدہ حیدرآباد مین نافذ ہوگا۔

۲- سرکار عالی کو بصیغہ مالگذاری اختیار رہیگا کہ قانون ہذا کو کسی اور مقام موقوعہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین بذریعہ اشتہار نافذ فرمائین۔

تعریف مجلس صفائی — **دفعہ ۲**۔ ”مجلس صفائی“ سے اوس مقام کی مجلس صفائی یا لوکل فنڈ بورڈ مراد ہے جس مین یہ قانون نافذ ہو۔

حدود صفائی کی حلقون مین تقسیم — **دفعہ ۳**۔ مجلس صفائی اپنی حدود ارضی کو حلقون مین تقسیم کرے گی اور ہر حلقہ کی وسعت بہ لحاظ رقبہ و آبادی ایسی ہوگی کہ دو میر محلگان اعزازی بہ آسانی کار متعلقہ انجام دیسکین

میر محلگان اعزازی منتخب کئے جائینگے — **دفعہ ۴**۔ ہر حلقہ کیلئے جو حسب دفعہ (۳) مقرر کیا جائے دو اشخاص بہ طریقہ متذکرہ مابعد منتخب کئے جائین گے ”جو میر محلگان اعزازی“ کہلائین گے۔

میر محلگان اعزازی کے انتخاب کا طریقہ اور تقرر — **دفعہ ۵**۔ میر محلگان اعزازی کا انتخاب تین سال کیلئے زیر اہتمام مجلس صفائی منجملہ ایسے ساکنین حلقہ ہوسکیگا جنکا نام رجسٹر متذکرہ دفعہ ۸ مین درج ہو بشرطیکہ اونکی سالانہ آمدنی (سنہ) سے کم نہ ہو اور وہ مجلس صفائی کے رکن نہ ہون اور نہ ایسے محکمہ جات مین ملازم نہ ہون جنکی نگرانی میر محلگان اعزازی سے متعلق ہے اور کوئی رذیل نہ کرتے ہون جلسہ انتخاب کی روئداد مجلس صفائی کے ذریعہ سے سرکار عالی مین پیش کیجائیگی۔ اور بعد منظوری مدار المہام سرکار عالی اشخاص منتخب شدہ کے نام جریدہ مین شائع کئے جائینگے اور ہر تین سال کے بعد حسب طریقہ متذکرہ بالا مجدداً انتخاب ہوگا اور جو اشخاص پہلے میر محلہ اعزازی رہ چکے ہون

دو بارہ منتخب ہو سکین گے اور تاوقتیکہ دوسرے اشخاص کا تقرر نہو موجودہ میر محلگان اعزازی اپنی خدمت پر قایم رہین گے۔

میر محلہ اعزازی کی جگہ خالی ہونیکی صورت مین تقرر کا طریقہ

دفعہ ۶۔ اگر قبل از انقضائے مدت سہ سالہ کسی میر محلہ اعزازی کی جگہ کسی وجہ سے خالی ہو تو مدار المہام سرکار عالی مجلس صفائی کی تحریک پر بقیہ مدت کیلئے اس حلقہ کو ساکنین مین سے کسی اور شخص کا جو حسب قانون ہذا میر محلہ اعزازی منتخب ہونیکی قابلیت رکھتا ہو تقرر فرما سکین گے۔

میر محلہ اعزازی کی جگہ خالی ہونا۔

دفعہ ۶ الف۔ میر محلہ اعزازی کی جگہ بصورت ذیل صورتون مین خالی متصور ہوگی۔ (۱) میر محلہ اعزازی کے فوت یا مستعفی ہونے سے (۲) میر محلہ اعزازی کی خدمت پر منتخب ہونیکی حیثیت زائل ہونے سے (۳) جب مجلس صفائی کی تحریک پر سرکار عالی کی یہ رائے ہو کہ کوئی میر محلہ اعزازی اپنا کام بطور مناسب انجام نہین دیتا یا اپنے فرائض کی انجامدہی مین بد اطواری کا مرتکب ہوا

میر محلہ اعزازی کی جگہ خالی ہونیکی صورت مین تعین کارروائی۔

دفعہ ۶ ب۔ الف جب حسب دفعہ (۵) کسی میر محلہ اعزازی کی جگہ خالی ہو جائے تو بقید مدت سہ سالہ کیلئے میر محلہ اعزازی کا مکرر انتخاب حسب دفعہ (۵) عمل مین آئے گا۔

اشخاص جو ووٹ دے سکین گے

دفعہ ۷۔ انتخاب متذکرہ دفعہ (۵) بذریعہ ووٹ بالاتفاق یا بغلبہ آرا ہوگا لیکن بفصلۂ ذیل اشخاص ووٹ نہ دے سکین گے (۱) ایسے مالکان یا قابضان مکانات یا اراضی جنکا سالانہ محاصل ایکسو روپیہ سے کم ہو۔ (۲) جو از روئے قانون معاہدہ سرکار عالی معاہدہ کرنیکی قابلیت نہ رکھتے ہون (۳) جو کسی مرض متعدی مین مبتلا ہون۔ (۴) عورات۔ اور

۵۔ جو عدالت فوجداری سے ایسے جرم مین سزا پا چکا ہو جس سے اوسکا رویہ برا ثابت ہوتا ہو۔

ان اشخاص کا رجسٹر جو ووٹ دینے کے مجاز ہین۔

دفعہ ۸۔ محکمہ صفائی مین ہر حلقہ کے متعلق ایک رجسٹر مرتب کیا جائیگا جس مین اون کل اشخاص کے نام درج ہونگے جو ووٹ دینے کے مجاز ہین اور ہر تیسرے سال کے شروع مین رجسٹر پر نظر ثانی کیجائیگی جسکے بعد پہلا رجسٹر منسوخ ہو جائیگا۔

میر محلگان اعزازی کے فرائض

دفعہ ۹۔ ہر حلقہ کے میر محلہ اعزازی پر لازم ہوگا کہ رجسٹرات حسب نمونہ ضمیمہ الف و ب و ج مرتب رکھے اور امور ذیل کی نگرانی اور بصورت ضرورت اون کے متعلق مفصل رپورٹ محکمہ جات متعلقہ مین پیش کرے اور اگر کسی تحریک کی ضرورت سمجھے تو وہ بھی پیش کرے۔

۱۔ حلقہ کی صفائی۔

۲۔ شارع عام یا کوچہ ہائے حلقہ کی درستی۔

۳۔ اگر کوئی حادثہ ارضی یا سماوی واقع ہو تو اوسکے دفعیہ کے لئے عہدہ داران سرکاری سے مدد کی درخواست کرنا

۴۔ اموات لاوارث کی صورت مین متوفی کے مذہبی اعتقاد کے موافق تجہیز و تکفین مین کوتوالی کو متوجہ کرنا

نسخ بروئے قانون نشان (۲) ۱۳۳۲ ف دفعہ (۶) ترمیم کیگئی

۵- اگر کوئی شخص لاوارث فوت ہوجائے تو اوسکی جائداد کی فہرست کی ترتیب مین کوتوالی کے ساتھہ شریک رہنا اور جو فہرست مرتب ہو اوسپر دستخط کرنا۔

۶- بصورت شیوع وبا اپنے علقہ کے ساکنین کو تدابیر حفظان صحت سے آگاہ کرنا اور افسران طبی حفظان صحت کو اون کے فرائض منصبی کے ادا مین مدد دینا۔

۷- معابد کی درستی اور مرمت اور جو اون مین سے جو باسعاش ہون اون کے متعلق اس امر کی نگرانی کہ آیا متولی یا مہتمم اپنا فرض منصبی ادا کرتا ہے اور معاش بیجا طور پر صرف تو نہین کرتا۔

۸- فرائض منصبی کے بجا لانیکے لیئے ساکنین علقہ کو تحریص و ترغیب۔

۹- مکاتب اور مدارس کی حالت اور نوعیت تعلیم۔

۱۰- اپنے علقہ کے ساکنین کی تعلیم مین کوشش کرنا اور اونکو تعلیم اطفال کیلیئے ترغیب دینا۔

۱۱- ساکنین علقہ کو اپنے بچون کے ٹیکہ لگانے پر امادہ کرنا اور ٹیکہ بردار کو اپنے فرائض کی انجام دہی مین مدد دینا۔

۱۲- وارڈ کی تعلیم اور حالت۔

۱۳- کس حرفہ یا پیشہ کی جو اوس علقہ مین ہوتا ہو اور اہل حرفہ یا پیشہ وروں اور اونکے اطفال کی ترقی مین امداد۔

۱۴- آبپاشی و آب نوشیدنی و روشنی گذرگاہ کا انتظام۔

۱۵- مسائل متعلق انتظام کوتوالی اور بصورت کسی بلوہ کے کوتوالی کی خواہش پر اوسکے انسداد مین مدد دینا

۱۶- اگر کسی علقہ مین دو گروہ مین آپس مین اختلاف ہو اور اوس سے اندیشہ فساد ہو تو اون مین آپس مین صلح کرانے کی کوشش کرنا اگر ضرورت ہو تو کوتوالی کو بغرض انتظام حفظ امن اطلاع دینا۔

۱۷- اگر کسی علقہ مین کوئی ایسا فعل وقوع مین آئے جس سے نقض امن کا احتمال ہو تو اوس کے انسداد کی کوشش کرنا اور بصورت ضرورت کوتوالی کو اوسکی اطلاع دینا۔

۱۸- مطب یونانی و مصری و ڈاکٹری و دکانات دوافروشی۔

دفعہ ۱۰ - ہر میر محلہ اعزازی پر لازم ہوگا کہ اپنے علقہ کے یتیم بچو نکو جنکا کوئی ولی نہو یتیم خانہ سرکاری مین داخل کرائے اور اونکے آبائی مذہب کی نگرانی رکھے	یتیم بچون کا یتیم خانہ مین داخل کرانا اور مذہب کی نگرانی۔
دفعہ ۱۱ - جس محکمہ مین میر محلہ اعزازی کی رپورٹ پیش ہو اوس محکمہ کے افسر اعلی کو اگر کوئی امر قابل اصلاح معلوم ہو تو وہ اوس کے متعلق مناسب کارروائی کریگا۔	میر محلہ اعزازی کی رپورٹ پر کارروائی

اور رپورٹ کے متعلق جو فیصلہ ہو اوسکی اطلاع میر محلہ کو دی جائے گی۔

قواعد کی ترتیب۔ **دفعہ ۱۲** - ۱- مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کی اغراض کیلئے حسب ضرورت قواعد بعد اشاعت جریدہ نافذ فرمائیں۔

۲- قواعد مندرجہ ضمن (۱) منجملہ اور امور کے حسب ذیل امور کے متعلق ہو سکتے ہیں۔

الف میر محلگان کے انتظامی کام کے متعلق۔

ب- اخراجات تیاری و طبع رجسٹر متعلقہ میر محلگان کے متعلق۔

ج- ووٹ دینے اور شمار کرنے کے طریقہ کے متعلق۔

د- انتخاب کی تاریخ و وقت و مقام و طریقہ کے متعلق۔

ہ- میر محلگان کے اخراجات صادرہ کے متعلق۔

و- کسی اور امر کے متعلق جو میر محلگان کے فرائض و اختیارات سے متعلق ہو۔

میر محلہ اعزازی پر مقدمہ رجوع کرنے کی ممانعت۔ **دفعہ ۱۳** - میر محلہ اعزازی کی رپورٹ راز سمجھی جائے گی اور کسی امر کی بابت جو اوس رپورٹ میں نیک نیتی سے درج کیا گیا ہو کوئی مقدمہ دیوانی یا فوجداری رجوع نہ ہو سکے گا۔

کتھا چاری معتمد

ضمیمہ (الف)

ملاحظہ ہو دفعہ ۹

نشان شمار مکان	نمبر محلہ و نمبر مکان	نام ساکنین مکان۔						کیفیت
		نشان شمار	نام	ولدیت	پیشہ	تعداد	عمر	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹

[illegible]	۲۹	
[illegible]	۲۸	
[illegible]	۲۷	
[illegible]	۲۶	
[illegible]	۲۵	
[illegible]	۲۴	
[illegible]	۲۳	
[illegible]	۲۲	
[illegible]	۲۱	
[illegible]	۲۰	
[illegible]	۱۹	
[illegible]	۱۸	
[illegible]	۱۷	
[illegible]	۱۶	
[illegible]	۱۵	
[illegible]	۱۴	
[illegible]	۱۳	
[illegible]	۱۲	
[illegible]	۱۱	
[illegible]	۱۰	
[illegible]	۹	
[illegible]	۸	
[illegible]	۷	
[illegible]	۶	
[illegible]	۵	
[illegible]	۴	
[illegible]	۳	
[illegible]	۲	
[illegible]	۱	

(ب) [illegible]

ضمیمہ ج ۔ ملاحظہ ہو دفعہ ۹۔

نشان شمار	نام و ولدیت ممبر	تعداد ووٹ حاصل کردہ ممبر	تاریخ ممبری از ... تا	کیفیت ایمانداری ممبر	کیفیت معاملہ فہمی ممبر	کیفیت معلومات ممبر	کیفیت عام اخلاق ممبر	کیفیت عام
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹

قانون ترمیم قانون میر محلگان اعزازی

نشان (۲) ۱۳۳۲ف

منظور شدہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۱۳ اردی بہشت ۱۳۳۲ف منظور ہوا۔

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون میر محلگان اعزازی نشان ۸ ۱۳۱۹ف کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ۔ **دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون میر محلگان اعزازی" موسوم ہو سکے گا۔ اور تاریخ اشاعت جریدہ سے قانون میر محلگان اعزازی نشان ۸ ۱۳۱۹ف کا جزو متصور ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۶۔ **دفعہ ۲**۔ قانون میر محلگان اعزازی کی دفعہ ۶ کے بجائے حسب ذیل دفعات ۶ و ۶ الف قایم کیجاتی ہیں۔

میر محلہ اعزازی کی جگہ خالی ہونا۔ **دفعہ ۶**۔ میر محلہ اعزازی کی جگہ منفصلہ ذیل صورتوں میں خالی متصور ہوگی۔

(۱) میر محلہ اعزازی کے فوت یا مستعفی ہونے سے۔ (۲) میر محلہ اعزازی کی خدمت پر منتخب ہونے کی حیثیت زائل ہونے سے (۳) جب مجلس صفائی کی تحریک پر سرکار عالی کی یہ رائے ہو کہ کوئی میر محلہ اعزازی اپنا کام بطور مناسب انجام نہیں دیتا یا اپنے فرائض کی انجام دہی میں بداعمالی کا مرتکب ہوا ہے۔

میر محلہ اعزازی کی جگہ خالی ہونیکی صورت میں کارروائی۔ **دفعہ ۶ الف**۔ جب حسب دفعہ (۵) کسی میر محلہ اعزازی کی جگہ خالی ہو جائے تو بقیہ مدت ۳ سالہ کیلئے میر محلہ اعزازی کا مکرر انتخاب حسب دفعہ ۵ عمل میں آئیگا فقط

گشتی جاری۔ معتمد۔

قانون معادن ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۳ - بابتہ سنہ ۱۳۲۲ ف

جسکو مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۳۰ - تیر سنہ ۱۳۲۲ ف منظور فرمایا

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس اگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ سنہ ۱۳۲۳ ف

فہرست مضامین قانون معادن ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۴ سنہ ۱۳۲۰ف

تمت

قانون معادن ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۳) ۱۳۲۴ ف

مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۲۰ تیر ۱۳۲۴ ف منظور فرمایا

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ معادن کے انتظام اور معاینہ کے متعلق احکام صادر کئے جائیں۔ لہٰذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مراتب ابتدائی

مختصر نام۔ وسعت مقامی تاریخ نفاذ

دفعہ ۱۔ یہ قانون بنام ”قانون معادن ممالک محروسہ سرکار عالی“ موسوم ہوسکے گا اور کل ممالک محروسہ سرکار عالی مین یکم شہریور ۱۳۲۴ ف۔ سے نافذ ہوگا۔

تعریفات۔

دفعہ ۲۔ اس قانون مین بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوسکے خلاف ہو۔

الف۔ ”ایجنٹ“ سے جب وہ کسی معدن کے متعلق استعمال کیا جائے وہ شخص مراد ہوگا جو معدن یا اوسکے کسی جزو کے اہتمام کے لئے مالک کا قائم مقام مقرر کیا جائے اور مینجر سے جو حسب قانون ہذا مقرر کیا جائے درجہ مین بڑا ہو۔

ب۔ ”بچے“ سے ہر شخص مراد ہوگا جس کی عمر بارہ سال سے کم ہو۔

ج۔ کسی شخص کا معدن مین ”ملازم ہونا“ اوسوقت کہا جائیگا جب وہ مینجر کے حکم یا اوسکے علم سے بہ اجرت یا بلا اجرت کوئی کام جو معدن کے عمل سے متعلق ہو انجام دے یا کسی ایسی کل کے صاف کرنے یا اوس مین تیل دینے کی خدمت انجام دے جو معدن مین مستعمل ہو یا کوئی اور ایسا کام انجام دے جو معدن کے عمل سے متعلق ہو یا اوس عمل کی انجام دہی کے ضمن مین پیش آئے۔

د۔ معدن مین ہر مغاک جو کھودا جا رہا ہو اور سر ہموار اور ڈھلوان سطح شامل ہے جو کسی معدن کی کھدائی کا کام شروع کرنے یا اوسکے کھودنے یا معدنیات کی تلاش اور تحقیق کرنیکے لئے کھودی جا رہی ہو اور نیز تمام مغاک اور ہموار و ناہموار سطح اور کام اور کلین اور ٹرام وے اور زمین دوز راہ رہا لائے زمین بغلی راہین داخل ہین جو معدن کے اندر یا اوسکے متصل یا اوس سے متعلق ہوں۔

ہ۔ لفظ ”مالک“ سے جب وہ کسی معدن کے متعلق استعمال کیا جائے ہر وہ شخص مراد ہوگا

جو معدن یا اوسکے کسی جزو کا مالک یا پٹہ دار یا قابض ہو لیکن اوسکے مفہوم مین کوئی ایسا شخص داخل نہ ہوگا جسکو معدن سے صرف محصول شاہی یا لگان یا نذرانہ ملتا ہو۔ یا جسکی ملکیت کسی ایسے پٹہ یا عطا یا اجازت نامہ کے تابع ہو جو معدن کا کام چلانیکے لئے دیا گیا ہو یا جو محض زمین کا مالک ہو اور معدن یا معدنیات سے کوئی سروکار نہ رکھتا ہو۔ مگر ہر گتہ دار جو معدن یا اوسکے کسی حصہ مین کام کرنیکا معاہدہ کرے قانون ہذا کا اوسی طرح تابع ہوگا جسطرح مالک ہونیکی حالت مین ہوتا لیکن نہ اسطرح کہ اوس سے مالک کی ذمہ داری ساقط ہو جائے۔

و۔ ممالک مین جو کچھ بھی داخل ہے۔

ز۔ ''متعلقات معدن'' مین اشیاء ذیل داخل ہین۔

۱۔ مٹی یا پتھر ملا ہوا سونا۔ جواہرات اور دوسرے قیمتی حجریات و معدنیات۔

۲۔ سیماب ملا ہوا سونا۔ اسپنج گولڈ (LAZONGE GOLD) رسوبیات۔ دہات کا میل کنسنٹریٹس (CONCUNERES) ٹیلنگس (TAILINGS) اجزاف تہ نشستہ اور دوسری قیمتی معدنیات خواہ وہ نکالے یا صاف کئے جا رہے ہون۔ سیماب پوٹیشیم۔ سائنائیڈ (POTASSEAM) دوسرے ادویہ و آلات کیمیائی وہ اوزار جن پر معدن کی علامت خاص ثبت ہو اور نیز وہ اشیاء جو معدنیات کے نکالنے یا صاف کرنیکے لئے درکار ہون۔

۳۔ ڈائنامنٹ۔ نائٹرو گلیسرین۔ بلاسٹنگ جیلاٹین۔ جلائیں ڈائنامیٹ۔ فیتلے۔ ڈٹونیٹرز (DETONATORS) دوسرے بھک سے اڑ جانیوالے مادے جو معدنی عمل مین استعمال کئے جائین یا جن کا استعمال مقصود ہو۔

۴۔ دوسرے ایسے اشیاء جو معدنی عمل مین استعمال کی جائین۔ یا جن کا استعمال مقصود ہو اور جن کی سرکار عالی وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار صراحت کرے۔

ح۔ لفظ ''منیجر'' سے جب وہ کسی معدن کے متعلق استعمال کیا جائے ہر وہ شخص مراد ہوگا جو معدن کے انتظام کا ذمہ دار ہو۔

ناظر معادن

تقرر ناظر معادن۔ دفعہ ۳۔ (۱) سرکار عالی کو اختیار رہیگا کہ ''ناظر معادن'' کے عہدہ پر کسی ایسے شخص کا تقرر کرے جو اوسکی قابلیت رکھتا ہو اور اوس عہدہ دار کا یہ فرض ہوگا کہ وقتاً فوقتاً معادن کا معاینہ اور تنقیح کرکے اس امر کا اطمینان کرے کہ قانون ہذا کے احکام اور قواعد متعلقہ

حسب دفعات ۱۹ و ۲۱ کی پوری طور پر تعمیل کی جارہی ہے اور نیز یہ کہ عمل معدن کی عام طور سے نگرانی رکھے۔

۲۔ جو عہدہ دار اس طور پر مقرر کیا جائے جایز نہ ہوگا کہ وہ اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی کسی معدن یا معدنی حقوق مین بطور شریک کوئی حصہ یا بالواسطہ یا بلاواسطہ کسی قسم کا تعلق رکھے۔

۳۔ ناظر معادن مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کی اغراض کیلئے ملازم سرکاری متصور ہوگا اور سرکار عالی کے محکمہ معادن کا ماتحت سمجھا جائیگا۔

ناظر معادن کے بعض اختیارات ناظم فوجداری کو عطا کئے جاسکتے ہین	**دفعہ ۴**۔ ناظم فوجداری ضلع یا کوئی ناظم فوجداری جسے اس بارے مین سرکار عالی نے بطور خاص اختیار دیا ہو۔ ناظر معادن کے ایسے اختیارات

استعمال اور فرائض انجام دیگا جو سرکار عالی بصیغہ معدنیات بذریعہ خاص حکم کے قرار دے۔

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کے کسی مضمون سے کسی ناظم کو وہ اختیارات نہ دئے جاسکین گے جو دفعہ ۱۴ یا دفعہ ۲۱ کی روسے عطا کئے گئے ہین۔

اقتدارات ناظر معادن۔	**دفعہ ۵**۔ ناظر معادن کے اقتدارات حسب ذیل ہونگے۔

الف۔ ایسی پیمائش۔ معاینہ اور تحقیقات کرے جو اوسکو اس امر کی تحقیق کیلئے مناسب معلوم ہو کہ آیا احکام قانون ہذا و قواعد نافذہ حسب قانون ہذا کی پابندی کسی معدن مین کیجارہی ہے یا نہین

ب۔ کسی معدن یا اوسکے کسی حصہ مین دن یا رات کو کسی وقت مناسب پر تنہا یا اپنے مددگار کے ساتھ (اگر سرکار سے کوئی مددگار ناظر معدن مقرر کیا گیا ہو) داخل ہوکر معاینہ و تنقیح کرے لیکن یہ تنقیح یا معاینہ اسطور سے نہونا چاہئیے کہ معدن کے اجرا کار مین نامناسب مزاحمت ہو۔

ج۔ مفصلہ ذیل امور کے متعلق تحقیقات اور دریافت کرے۔

۱۔ کسی معدن یا اوسکے کسی حصہ کی حالت۔

۲۔ معدن مین ہوا کے پہونچنے کا انتظام۔

۳۔ جو قواعد خاص معدن کے اندر یا باہر نافذ ہون وہ کافی ہین یا نہین۔

۴۔ اون اشخاص کی جو معدن کے اندر یا باہر ملازم ہون حفاظت جان کے متعلق۔

د۔ یہ حکم دے کہ کوئی شخص کسی معدن مین ملازم نہ رکھا جائے یا داخل نہ ہونے پائے یا معدن سے باہر نکالا جائے جسکی یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ معدن مین اوسکی ملازمت یا دخل یا موجودگی اوسکے لئے یا اوروں کے لئے خطرناک ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ ہر حکم کا جو حسب ضمن ہذا صادر کیا جائے

ایسے عہدہ دار کے روبرو جسے سرکار عالی مقرر کرے صرافہ ہوسکیگا لیکن اوس حکم کی تعمیل اوسوقت تک کیجائیگی جب تک کہ عہدہ دار مذکور کا کوئی اور رکن معدن مین نہ پہونچے۔

ﮦ۔ رجسٹر رپورٹ اور نقشے کا معاینہ کرے اور وزن کرنیکی کل کی تنقیح اور جانچ کرے۔

و۔ وہ تمام خدمتین انجام دے جو اوس سے ازروے قانون ہذا متعلق ہون۔

مالک ایجنٹ اور مینیجر کا فرض ناظر کو مدد دینے کے متعلق۔

دفعہ ۔ معدن کے ہر مالک ایجنٹ یا مینجر کو لازم ہوگا کہ عندالمطالبہ ناظر معادن کو ہرقسم کی مدد دے جو باتباع قانون ہذا معدن کے اجرا کار کے متعلق کسی پیمایش داخلہ یا معاینہ یا تنقیح یا تحقیقات کیلئے ضروری ہو۔

ناظر جو مواد فراہم کرے وہ راز سمجھا جائیگا۔

دفعہ ۔ ۱۔ رجسٹر نیا دیگر اسناد جو کسی معدن سے متعلق ہون اونکے نقول اور اقتباسات اور نیز ہر قسم کی اطلاع جو ناظر معدن یا اور کسی مددگار ناظر نے باتباع قانون ہذا کسی معدن کے معاینہ کے دوران حاصل کی ہو راز متصور ہون گے۔

۲۔ کوئی ایسا شخص کسی ایسی اطلاع کو سوائے ناظم فوجداری یا اوس عہدہ دار کے جسکا وہ ماتحت کسی اور شخص پر بلا اجازت سرکار عالی بصیغہ معدنیات ظاہر نہ کرے گا۔

مائننگ بورڈ۔

دفعہ ۔ ۱۔ سرکار عالی ایک مائننگ بورڈ قائم کرسکے گی جسکے ارکان حسب ذیل ہونگے۔

الف ۔ کوئی سرکاری ملازم جو ناظر معدن نہ ہو صدرنشین۔

ب ۔ ناظر معدن اور ایک اور شخص جسے سرکار عالی مقرر کرے۔ اور

ج ۔ وہ شخص جنہیں مالکان یا اون کے قایم مقامان اوس طریقہ سے نامزد کرین جو سرکار عالی مقرر کرے۔

۲۔ صدر نشین کسی شخص کو جسکا تعلق صیغہ معدنیات سے ہو بورڈ کا معتمد مقرر کریگا۔

۳۔ سرکار عالی اون اخراجات سفر کی ادائی کے لیئے حکم دیسکیگی جو مائننگ بورڈ کے صدرنشین رکن اور معتمد نے اپنے فرائض کی انجام دہی مین کیئے ہون۔

کمیٹی

دفعہ ۔ ۱۔ جب حسب قانون ہذا کسی معدن کے متعلق کوئی مسئلہ کسی کمیٹی کے تفویض کیا جائے تو اوسکے ارکان حسب ذیل ہونگے۔

الف ۔ صدرنشین جسے سرکار عالی مقرر کرے۔

ب - ایک یا متعدد اشخاص جو لحاظ تجربہ مسئلہ مابہ النزاع کے تصفیہ کے اہل ہون اور جنکا انتخاب صدر نشین کرے گا ۔

ج - ایک یا متعدد اشخاص جو تعداد مین شخص یا اشخاص مندکرہ ضمن (ب) کے مساوی ہون اور جن کا انتخاب معدن متعلقہ کا مالک ایجنٹ یا منیجر کریگا ۔ اور جو مسئلہ مابہ النزاع کے تصفیہ کے اہل ہون ۔

۲ - ضمن (۱) کی رو سے جو کمیٹی مقرر کیجائیگی اوسکی صدارت یا رکنیت کی خدمت ناظر معادن یا کوئی شخص جو معدن متعلقہ کے انتظام سے تعلق رکھتا ہو یا اوس مین ملازم ہو انجام نہ دیسکیگا ۔

۳ - اگر کوئی مالک یا ایجنٹ یا منیجر حسب ضمن (۱) فقرہ (ج) انتخاب کرے تو کمیٹی جو حسب ضمن (الف) و (ب) منعقد ہوئی ہو مسئلہ مابہ النزاع کا تصفیہ کر سکیگی ۔

۴ - کمیٹی ناظر معادن یا معادن متعلقہ کے مالک - ایجنٹ یا منیجر کے ایسے بیانات قلمبند کریگی جو اوسکے روبرو کئے جائین اور اپنے فیصلہ کی اطلاع ناظر معادن اور معدن متعلقہ کے مالک ایجنٹ یا منیجر کو اور نیز سرکار کو بصیغہ معادن دیگی ۔

۵ - اس فیصلہ کے وصول ہونے پر سرکار عالی اوسکو منظور کر سکے گی یا اگر ناظر معادن یا مالک ایجنٹ یا منیجر معدن نے اوسکی متعلق اعتراض کیا ہو تو فیصلہ پر نظر ثانی کر کے احکام مناسب صادر کر سکے گی ۔

۶ - سرکار عالی کمیٹی کے کل ارکان یا کسی رکن کو معاوضہ دیے جانیکے متعلق بشرطیکہ کوئی ایسا معاوضہ مقرر ہو اور نیز تحقیقات کے اخراجات ادا کئے جانیکے متعلق جنمین معاوضہ مذکور بھی شامل ہوگا احکام صادر کر سکیگی ۔

مائننگ بورڈ اور کمیٹیون کے اقتدارات ۔

دفعہ ۱۰ - ۱ - مائننگ بورڈ جو حسب دفعہ ۸ قائم کیا جائے معدنیات کے ایسے معاملات مین جنمین سرکار عالی مشورہ لینا مناسب خیال کرے بطور مشیر کام کریگا ۔

۲ - مائننگ بورڈ منعقدہ حسب دفعہ ۸ - اور کمیٹی منعقدہ حسب دفعہ (۹) ناظر معادن کے وہ اقتدارات استعمال کر سکیگی جو کسی ایسے امر کے تصفیہ یا رپورٹ کرنیکے لئے ضروری اور مناسب ہون جو اوسکے سپرد کیا گیا ہو ۔

۳ - مائننگ بورڈ منعقدہ حسب دفعہ (۸) اور کمیٹی منعقدہ حسب دفعہ ۹) کو حضوری

ہونے اور انکی شہادت لینے اور داخل دستاویزات کے احکام کی تعمیل کرانیکی غرض سے عدالت دیوانی کے اختیارات حاصل ہونگے ۔

بازیافت اخراجات ۔

دفعہ ۱۱ ۔ جب سرکار عالی یہ حکم دے کہ مائننگ بورڈ منعقدہ حسب دفعہ ۸ ۔ یا کمیٹی منعقدہ حسب دفعہ (۹) کی کسی تحقیقات کے اخراجات کلاً یا جزاً مالک ایجنٹ یا منیجر معدن متعلقہ ادا کرے اور وہ باوجود مطالبہ اونکی ادائی مین قاصر رہے تو وہ مثل جرمانہ کے وصول کیئے جا سکیں گے ۔

معدن کے عمل اور مالکان و ایجنٹ و منیجر کی ذمہ داریان و فرائض

منیجر کا تقرر ۔

دفعہ ۱۲ ۔ ہر معدن کے لئے ایک ایسا منیجر مقرر کیا جائیگا جسمین وہ قابلیت ہو جو حسب دفعہ (۹) ضمن ۵ ۔ معین کیجائے ۔

مالکون ۔ ایجنٹون اور منیجرون کے فرائض اور ذمہ داریان ۔

دفعہ ۱۳ ۔ (۱) ہر معدن کا مالک ایجنٹ اور منیجر ذمہ دار ہوگا کہ معدن کے متعلق تمام کام قانون ہذا اور قواعد و احکام حسب قانون ہذا کے مطابق انجام پائے ۔

۲ ۔ کسی شخص کی جانب سے اگر قانون ہذا یا قواعد مرتبہ حسب قانون ہذا کے خلاف ورزی یا عدم تعمیل ہو تو مالک اور ایجنٹ اور منیجر منفرداً اوس خلاف ورزی یا عدم تعمیل کی بابت قابل سزا ہونگے الا جبکہ وہ ثابت کریں کہ اونہون نے اوس قسم کی خلاف ورزی یا عدم تعمیل کے سد باب کیلئے احکام مذکورہ کی اشاعت اور نفاذ سے ہر ممکن تدابیر اختیار کی تہی اور یہ ایسی خلاف ورزی یا عدم تعمیل اونکے رضامندی کے بغیر وقوع مین آئی ۔

ناظر کے اختیارات جب ایسے خطرہ کی وجوہ موجود ہون جنکے لئے کوئی صریح حکم نہ ہو یا جب کسی شخص کا ملازم رکہا جانا خطرناک ہو ۔

دفعہ ۱۴ ۔ جب کسی ایسے امر کے متعلق جسکے لئے قانون ہذا یا قواعد نافذہ حسب قانون ہذا مین کوئی صریح حکم نہ ہو ناظر معادن کی یہ رائے ہو کہ کوئی معدن یا اوسکا کوئی حصہ یا اوس مین یا اوسکے متعلق کوئی امر یا شئے یا عمل یا اوسکے انتظام یا نگرانی یا ہدایات کے متعلق کوئی امر انسان کی جان یا عافیت کیلئے خطرناک ہے یا ایسا ناقص ہے کہ اوس سے کسی شخص کو جسمانی ضرر کے پہونچنے کا اندیشہ ہے تو وہ ناظر معدن کے مالک ایجنٹ یا منیجر کو تحریری اطلاع دیگا ۔ اور اطلاع مین اون امور کی بھی صراحت کریگا جنمین وہ معدن یا اوسکے کسی حصہ کو یا کسی اور شئے یا عمل کو خطرناک یا

یا ناقص خیال کرتا ہے اور اُسکی اصلاح کا بھی حکم دیگا۔

۲۔ اگر ناظر معادن کے اون وجوہ سے جو تحریر کئے جائینگے یہ رائے ہو کہ اون اشخاص کی جو کسی معدن مین کام کر رہے ہون جان یا عافیت کو فوری خطرہ ہے تو وہ حکم تحریری کی ذریعہ سے اون اشخاص کو کام کرنیکی ممانعت کر سکیگا۔

۳۔ جب ناظر معادن نے حسب ضمن (۱) اطلاع دی ہو یا حسب ضمن (۲) حکم دیا ہو تو وہ اسکی اطلاع فوراً مائننگ بورڈ یا ایسے عہدہ دار کو دیگا جسے سرکار عالی عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے اس بارہ مین مقرر کرے۔

۴۔ اگر معادن کا مالک یا ایجنٹ یا منیجر اوس امر کی اصلاح کرنے جکی بابت حسب ضمن (۱) اطلاع دیگئی ہو یا اوس حکم کی تعمیل کرنے مین جو حسب ضمن (۲) دیا گیا ہو عذر رکھتا ہو تو وہ حکم یا اطلاع کی وصول ہونیکے (۲۰) دن کے اندر اپنے عذرات معہ وجوہ تحریری کے بورڈ یا ایسے عہدہ دار کے پاس بھیجے گا جکے پاس ناظر کی اطلاع حسب ضمن (۳) پیش ہوئی ہو۔

۵۔ عذرات متذکرہ ضمن (۴) وصول ہونے پر بورڈ یا وہ عہدہ دار اوس معاملہ کو ایک کمیٹی کے سپرد کریگا۔

۶۔ اگر اوس حکم کے متعلق جو حسب ضمن (۲) صادر کیا گیا ہو کوئی عذر ہو تو اوس حکم کی تعمیل اوس وقت تک کیجائیگی جبتک کہ کمیٹی کا فیصلہ معدن مین وصول نہو۔

۷۔ دفعہ ہذا کا کوئی مضمون اون اختیارات پر موثر نہ ہوگا جو ناظم فوجداری کو حسب دفعہ (۱۴۴) مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی حاصل ہین۔

معدنیات کے عمل کی اطلاع۔ **دفعہ ۱۵** - معدن کا مالک ایجنٹ یا منیجر موجودہ معدنیات کی صورت مین قانون ہذا کے نفاذ کے تین مہینے کے اندر ناظر معادن کو جو حسب دفعہ (۳) ضمن (۱) مقرر کیا جائے حسب ذیل امور کی اطلاع دیگا۔

ضلع ۔ تعلقہ ۔ گانون اور معدنیات کی قسم جو کہودی جارہی ہے یا کہودی جائیگی۔ اوس شخص کا نام جسکے زیر نگرانی معدنی عمل ہو رہا ہے یا ہونیوالا ہے اور اوس قوت کی نوعیت جس سے کام لیا جارہا ہے یا لیا جائیگا۔

اطلاع حوادث۔ **دفعہ ۱۶** - جب کسی معدن مین کوئی دہماکا ہو یا اوسکے اندر یا باہر کوئی اور حادثہ پیش آئے جو موجب نقصان جان یا ضرر شدید ہو تو مالک یا ایجنٹ یا منیجر معدن

اس دہماکے یا حادثہ کی نسبت ایسی اطلاع ایسے حکام کو ایسے طریقہ اور ایسے وقت پر دیگا جو مقرر کئے گئے ہون۔

اختیار سرکارعالی دربارہ صدور حکم تحقیقات باضابطہ۔

دفعہ ۱۷۔ جب کسی معدن کے اندر یا باہر کوئی دہماکا یا کوئی حادثہ ہوا ہو اور سرکارعالی کی رائے مین ایسے دہماکے یا حادثہ کے اسباب کی باضابطہ تحقیقات مناسب ہو تو سرکارعالی اسکے متعلق ہدایت کرسکے گی۔ اور کسی قابل شخص کو تحقیقات کیلئے مقرر کرسکیگی اور نیز کسی ایسے شخص کو جو قانونی قابلیت رکہتا ہو یا ماہر فن ہو تحقیقات کیلئے اسیسری کی خدمت پر مامور کرسکے گی۔

رپورٹون کی اشاعت۔

دفعہ ۱۸۔ سرکارعالی کسی رپورٹ کے جو حسب قانون ہذا مرتب کیگئی ہو ایسے وقت اور ایسے طریقہ پر شائع کئے جانیکا حکم دیسکے گی جو اوسکی رائے مین مناسب ہو۔

قواعد

اختیارات سرکارعالی دربارہ وضع قواعد

دفعہ ۱۹۔ ۱۔ سرکارعالی بصیغہ معدنیات بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ جملہ معادن یا کسی مجموعہ معادن یا اقسام معادن کے متعلق قانون ہذا کے اغراض و مقاصد کی تکمیل کے لئے قواعد وضع کرسکے گی۔

۲۔ منجملہ اور امور کے حسب ذیل امور کے متعلق قواعد وضع کئے جاسکین گے۔

الف۔ ناظر معادن کے فرائض و اقتدارات جب وہ حسب قانون ہذا معادن کا معاینہ کرے اور اس امر کے متعلق کہ اوسکے احکام کی ناراضی سے مرافعہ کسکے روبرو اور کس طریقہ سے ہوسکیگا۔

ب۔ مائننگ بورڈ اور کمیٹیون کے صدرنشین اور ارکان کا تقرر اور ایسے بورڈ اور کمیٹیون کا طریقہ کارروائی۔

ج۔ معادن کے مالکون۔ ایجنٹوں اور منیجروں اور نیز اون اشخاص کے فرائض جو اونکے ماتحت کام کرتے ہون۔

د۔ منیجر اور اونکے ماتحتین کا اندازہ قابلیت لیکن سرکارعالی کو اختیار ہوگا کہ منیجر اور اون کے ماتحتین کا اندازہ قابلیت قرار دینے کے وقت جو لوگ اون خدمات پر سرفراز ہون اور اوس اندازہ قابلیت مین نہ آتے ہون اون کو اوس اندازہ سے مستثنیٰ قرار دین۔

ھ۔ منیجروں اور اونکے ماتحتین کی قابلیت کے تعین کا طریقہ۔

و۔ بدچلنی یا نالائقی کے الزامات کی تحقیقات جو منیجر اور اونکے ماتحتین پر لگائے جائین۔

ز۔ اون امور کی صراحت جنکے متعلق مالکون۔ ایجنٹون اور منیجرون کے طرف سے اطلاع تحریری اور

رپورٹ داخل ہونی لازمی ہوں اور ایسی اطلاع وتختے اور رپورٹ کے نمونے اور وہ اشخاص اور حکام جنکے پاس ایسی اطلاع تختے اور رپورٹ کا پیش ہونا ضروری ہو اور ابواب جو انمیں درج ہونگے۔

ح۔ وہ نقشے جو مالکوں۔ ایجنٹوں۔ اور منیجروں کو رکھنے چاہئیں اور اونکے رکھنے کا طریقہ اور جگہ

ط۔ بھک سے اوڑجانیوالے مادوں کے ذخیرہ کا انتظام اور اونکے استعمال کا طریقہ۔

ی۔ ملازمین معادن کی سلامتی۔ معادن مین اونکے داخل ہونے اور وہان سے نکلنے کے ذرایع مقاموں یا مخارج کا تعین۔ غاروں۔ محرجوں اور راستوں کے گرد کٹھرے لگانے اور بائلروں اور کلوں کا معاینہ اور اونکی نگہداشت۔

ک۔ عورتوں یا بچوں کو زیر زمین یا اور کسی خاص قسم کے کام پر جس سے اون کی جان یا صحت کو خطرہ ہو مقرر کرنیکی ممانعت یا قیود یا طریقہ۔

ل۔ اگر کوئی موت معدن مین واقع ہو تو اوسکے طریقہ وقوع کے متعلق پوسٹ مارٹم کا طریقہ۔

م۔ جو مزدور معادن کے اندر کام کرنیکے لیئے بلائے جائیں اونکی نگرانی اور انتظام اور مالکوں۔ ایجنٹوں۔ یا منیجروں کو اون کا رجسٹر کس نمونہ کے مطابق اور کسطرح رکھنا چاہیئے۔

ن۔ معادن کی اور اون مقامات کی جو اوسکے دو میل کے اندر ہوں آبرسانی حفظ صحت اور صفائی۔

س۔ معادن کی سڑکوں اور اون مقامات کی حفاظت جہاں کوئی کام ہو رہا ہو۔

ع۔ معادن مین ہوا پہونچنے اور مضر صحت گیس کے متعلق جو کارروائی کیجانی چاہیئے۔

ف۔ معادن مین سیفٹی لیمپ کا استعمال اور اوسکے استعمال کا طریقہ۔

ص۔ معادن مین پانی جمع نہ ہونے کا انتظام۔

ق۔ اگر معادن مین کوئی حادثہ واقع ہو تو کیا کارروائی کیجائیگی اور ایسے حادثہ مین جن اشخاص کو ضرر پہونچے اون کے لیئے کس قسم کا طبی سامان مہیا رہیگا اور اون کی آسایش کا انتظام۔

ر۔ کسی معدن یا اوسکے کسی جزو کے گرد کٹھرے لگانا جبکہ ایسا انتظام حفاظت عامہ کے لیئے ضروری ہو۔

ش۔ متعلقات معدن کی حفاظت۔

ت۔ جب کسی معدن کا کام بند کیا جائے تو اوس سے سرکاری مال اور عمارات عامہ کو ضرر سے محفوظ رکھنے کا انتظام۔ اور

ث۔ ایسی اطلاع کا نمونہ جو معدن کے مالک یا ایجنٹ یا منیجر کو دینی چاہیئے جب وہ کسی معدن کی کھدائی کا کام کسی ریلوے یا ایسی تعمیرات عامہ یا اقسام تعمیرات عامہ سے جنکی سرکار عالی بذریعہ عام یا خاص

حکم کی صراحت کرے (۵۰) گز کے اندر کرے ۔

۳- جو قواعد از روئے قانون ہذا وضع کئے جانے مقصود ہون وہ جریدہ مین شائع کئے جائینگے - اور اونکے نقول جملہ معدنیات کی کمپنیون کے پاس بھیجی جائینگی اور قواعد جو اسطرح شائع کئے جائین وہ اوسوقت تک منظور نہین کئے جائینگے جب تک کہ اشاعت سے چھ مہینے کی مدت نہ گزر چکی ہو یا جب تک کہ اون آرا پر سرکار عالی مین کامل طور پر غور نہ کرلیا ہو جو ایسے قواعد کے متعلق وصول ہوئے ہون ۔

صفائی کے قواعد کی تعمیل کیلئے کمیٹی صفائی قائم کرنیکا اختیار ۔

دفعہ ۲۰ ۔ ۱- جو قواعد دفعہ (۹) ضمن (۲)، فقرہ (۲) کی روسے مرتب کئے جائین اونکی تعمیل کیلئے سرکار عالی ہر معدن کے لیے ایک کمیٹی صفائی قائم کرسکے گی جسکے ارکان (۷) ہوسکین گے جنمین سے دو بشمول صدر نشین سرکار عالی منجملہ سرکاری ملازمین مقرر کرے گی اور دو منجملہ غیر ملازمین مقرر کرسکے گی اور بقیہ تین ارکان معادن کا منیجر اور رلیف آفیسر اور ناظر معادن ہونگے ایسی کمیٹی کو قواعد مذکور کی تعمیل کرانے کا اختیار عطا کیا جاسکے گا اور اوس طریقہ کا تعین کیا جائیگا جسکے موافق کمیٹی اپنی کارروائی کرے گی ۔

۲- اختیارات جو کمیٹی صفائی کو حسب دفعہ ہذا عطا کئے جاسکتے ہین اون مین اوس رقبہ کے متعلق جو اوسکے زیر اہتمام ہو خاص صفائی کے ذیلی قواعد اور اپنا کاروبار انجام دینے کے قواعد مرتب کرنیکا اختیار داخل ہے ۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسے قواعد بعد منظوری سرکار عالی نافذ ہونگے ۔

خاص قواعد کی ترتیب کا طریقہ ۔

دفعہ ۲۱ ۔ ۱- ہر معدن کا مالک ایجنٹ یا منیجر ایسے خاص قواعد کا مسودہ مرتب کرکے ناظر معادن کے پاس بھیج سکیگا جو قانون ہذا یا قواعد نافذہ حسب قانون ہذا کے منافی نہون اور جو اون اشخاص کی نگرانی اور ہدایت کے متعلق ہون جو معدن کے انتظام یا اوس کے قریب کام مین مشغول ہون تاکہ حادثات کا انسداد ہوسکے اور اون اشخاص کی جو معادن مین یا اوسکے قریب کام کررہے ہون حفاظت سہولت اور تادیب کا انتظام ہوسکے ۔

۲- اگر کوئی ایسا مالک ایجنٹ یا منیجر ۔

الف - ناظر معادن کی اطلاع کے وصول ہونے کے بعد تین مہینے کے اندر ایسے خاص قواعد کا مسودہ پیش نہ کرے جنکا ذکر ضمن (۱) مین کیا گیا ہے ۔ یا

ب - قواعد متذکرہ بالا کا ایسا مسودہ پیش کرے جو ناظر کی رائے مین مکمل نہو تو ناظر معادن

۱- ایسے قواعد کا مسودہ مرتب کرسکیگا جسکو وہ مکمل سمجھے ۔ یا

۲- اوس مسودہ مین جو اوسکے پاس مالک ایجنٹ - یا منیجر نے پیش کیا ہو ایسی ترمیمات پیش کر سکے گا - جنکو وہ مناسب سمجھے اور ایسا مسودہ یا ترمیمات مجوزہ بغرض غور مالک ایجنٹ یا منیجر کے پاس بھیج جائینگی۔
۳- جس تاریخ ناظر معادن مالک ایجنٹ یا منیجر کے پاس مسودہ قواعد یا ترمیمات مجوزہ حسب ضمن (۲) بھیجے اوس سے تین مہینے کے اندر اگر ناظر معادن اور مالک یا منیجر اون خاص قواعد کے جو حسب منشاء ضمن (۱) مرتب کئے گئے ہون یا اون کے شرائط کے متعلق متفق ہون تو ناظر مسودہ قواعد بغرض تصفیہ سرکار عالی کے ملاحظہ مین بہ صیغہ معادن پیش کریگا -
۴- اون قواعد کی نقل جنکے متعلق مالک ایجنٹ یا منیجر اور ناظر متفق ہون یا جنکو بصورت انکے متفق نہ ہونیکے سرکار عالی نے طے کیا ہو - انگریزی اور زبان ملکی کے واضح حروف مین لکھکر جریدہ مین شائع کیجائیگی - اور معدن کے ایسے مقامات پر چسپان کیجائیگی - جنکا تعین ناظر معادن کریگا -

تعزیرات

تعزیرات - **دفعہ ۲۲** - ۱- ہر شخص جو -

الف - ناظر معادن کے اون فرائض کی انجام دہی مین مزاحمت کرے جو از روئے قانون ہذا اوس سے متعلق کئے گئے ہون یا ایسی مدد دینے سے جو کسی داخلہ معاینہ تنقیح یا تحقیقات کے لئے ضروری ہو انکار یا دیدہ و دانستہ غفلت کرے - یا

ب - جان بوجھکر کسی صداقتنامہ یا صداقتنامہ کی باضابطہ نقل مین جو از روئے قانون ہذا عطا کی گئی ہو جھوٹا اندراج کرے یا جعل بنائے - یا

ج - دیدہ و دانستہ کسی جعلی یا جھوٹے صداقتنامہ کو مثل اصلی صداقتنامہ کے استعمال کرے - یا

د - اپنے لئے یا کسی اور کے لئے صداقتنامہ حاصل کرنے - یا کسی صداقتنامہ کی تبدیل کرانے یا کوئی ملازمت از روئے قانون ہذا حاصل کرنیکی غرض سے کوئی جھوٹا بیان یا شہادت باوجود اوس کے جھوٹ ہونیکے علم کے بنائے یا پیش یا استعمال کرے - یا

ھ - قانون ہذا کے کسی حکم یا کسی ایسے قاعدہ کے خلاف ورزی کرے جو حسب قانون ہذا صادر کیا گیا ہو جسکی خلاف ورزی کی کوئی علیحدہ سزا مقرر نہ ہو اور جس سے کسی شخص کی ہلاکت یا ضرر جسمانی وقوع مین آئے -

سزائے قید کا جسکی میعاد تین مہینے تک ہو سکے گی یا سزائے جرمانہ کا جسکی تعداد دو سو روپیہ تک ہو سکیگی یا دونون سزاؤن کا مستوجب ہوگا -

۲۔ ہر شخص جو۔

الف۔ کسی نقشہ یا رجسٹر یا کاغذ میں جس کا حسب قانون ہذا مرتب رکھنا ضروری ہو جھوٹا اندراج کرے۔

ب۔ کسی معدن کا مالک ایجنٹ یا منیجر ہو اور کسی حادثہ کی اطلاع نہ دے یا نقشے یا تختے مرتب یا مہیا نہ کرے جو از روئے قانون ہذا ضروری ہوں۔ یا

ج۔ کوئی ایسا نقشہ۔ رجسٹر کاغذ۔ اطلاعنامہ یا تختہ مرتب کر دے۔ یا حوالہ کرے جس میں ایسا بیان داخلہ یا تفصیل درج ہو جو اوسکے علم یا یقین کی حد تک صحیح نہ ہو۔

سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جسکی تعداد (صما) تک ہو سکیگی۔

۴۔ ہر شخص جو۔

الف۔ قانون ہذا یا قواعد مرتبہ حسب قانون ہذا کے خلاف کسی شخص کو معدن میں ملازم رکھے یا ملازم رکھائے یا کسی شخص کو معدن یا جزو معدن میں داخل ہونے دے۔ یا

ب۔ کسی شخص کو فعل ممنوعہ یا کوئی ایسا کام کرنے دے جو قانون ہذا یا قواعد مرتبہ حسب قانون ہذا کے خلاف ہو۔ یا

ج۔ کسی ایسے مطالبہ یا حکم کی تعمیل سے قاصر رہے جو مبنی بر احکام قانون ہذا یا قواعد مرتبہ حسب قانون ہذا ہو۔ یا

د۔ کسی معدن کا مالک ایجنٹ یا منیجر ہو کر کسی مقررہ نقشہ کو صحت کے ساتھ رکھنے یا پیش کرنے سے قاصر رہے۔ یا

ھ۔ قانون ہذا یا قواعد مرتبہ حسب قانون ہذا کی ایسی خلاف ورزی کرے جس کے لئے کوئی اور سزا مقرر نہ کی گئی ہو۔

سزائے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی تعداد (ما) تک ہو سکے گی اور درصورت جاری رکھنے اوس خلاف ورزی کے جسکا ذکر فقرۂ ہذا کے ضمن درج میں کیا گیا ہے مزید جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جو اوس تاریخ کے بعد سے جبکہ اوس کو وہ حکم یا مطالبہ وصول ہو۔ خلاف ورزی کے جاری ہونیکی حالت میں ۔ دن کی بابت (عہ) تک ہو سکیگا۔

متفرقات

دفعہ ۲۴۔ کسی مالک ایجنٹ یا منیجر کے خلاف قانون ہذا یا کسی ایسے قاعدہ یا حکم کے خلاف ورزی کی بابت جو حسب قانون ہذا جاری ہوا ہو بجز	مالک ایجنٹ یا منیجر پر مقدمہ دائر کرنا۔

بتحریک ناظر معادن مقدمہ دائر نہین کیا جائیگا۔

میعاد تمادی مقدمہ۔

دفعہ ۲۴۔ کوئی عدالت قانون ہذا یا کسی ایسے قاعدہ یا حکم کے خلاف جو حسب قانون ہذا جاری ہوا ہو کسی جرم کو قابل دست اندازی نہ سمجھیگی تا وقتیکہ اوسکی نسبت تاریخ ارتکاب جرم سے چھ مہینے کے اندر استغاثہ نہ پیش ہوا ہو۔

جرائم کی سماعت کس عدالت مین ہوگی

دفعہ ۲۵۔ اگر کسی مالک ایجنٹ یا منیجر معدن کے متعلق قانون ہذا یا کسی ایسے قاعدہ یا حکم کے خلاف ورزی کا استغاثہ پیش کیا جائے جو حسب قانون ہذا جاری ہوا ہو یا ایسے جرم کا ارتکاب اوس سے منسوب کیا جائے جس کے لئے سزائے قید مقرر ہو تو اوسکی سماعت ایسی عدالت مین ہوگی جو درجہ مین ناظم فوجداری درجہ اول سے کم نہ ہو۔

خاص مقدمات مین بجائے چارہ کار عدالتی اختیار کرنیکے مقدمات کا کمیٹی کے تفویض کرنا۔

دفعہ ۲۶۔ جو عدالت کوئی ایسا مقدمہ سماعت کر رہی ہو جو اندروئے قانون ہذا ناظر معادن کے استغاثہ پر دائر کیا گیا ہو اوسکی اگر یہ رائے ہو کہ اس مقدمہ کے چلانیکے بجائے وہ ایک کمیٹی کے سپرد کیا جائے تو وہ فوجداری کارروائی ملتوی کر دیگی۔ اور اوس معاملہ کے متعلق سرکار عالی مین رپورٹ کر کے ایسا کرنیکی رائے دیگا۔

اس مسئلہ کا تصفیہ کہ آیا معدن قانون ہذا کے تحت مین ہے

دفعہ ۲۷۔ اگر کوئی سوال اسبارہ مین پیدا ہو کہ آیا کوئی کھدائی یا کام قانون ہذا کے مفہوم مین معدن ہے تو سرکار عالی اس مسئلہ کا تصفیہ کریگی۔ اور صداقتنامہ دستخطی معتمد سرکار عالی صیغہ معدنیات اوسکے متعلق قطعی سمجھا جائیگا۔

ثبوت عمر۔

دفعہ ۲۸۔ اگر قانون ہذا کی کسی تحقیقات یا کارروائی مین کسی شخص کے متعلق اس مسئلہ کے تصفیہ کی ضرورت داعی ہو کہ وہ ۱۲ سال کی عمر کے اندر ہے یا نہین تو ایسے شخص کی عمر کے ثبوت مین ایسا صداقتنامہ بمنزلہ ثبوت بادی النظر تسلیم کیا جائیگا جو کسی ایسے شخص نے جو مناسب لیاقت رکھتا ہو اور طب یا جراحی کرتا ہو بعد امتحان اوس شخص کی تحریری یا دستخطی خود اس مضمون کا دیا ہو کہ اوسنے فلان شخص کا امتحان کیا اور اس امتحان مین اوسکی عمر جہانتک دریافت ہو سکے (۱۲) سال کے اندر ہے یا نہین۔

قانون متعلق معائنہ بائلرز و مشنری کا متعلق نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۹۔ قانون متعلق معائنہ بائلرز و مشنری ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۲) ۱۳۱۹ف اون بائلرز و مشنری سے متعلق نہ ہوگا جن سے قانون ہذا متعلق ہے۔

عارضی احکام

جرایم جنکی ایک سال تک سماعت نہ ہوگی۔

(۴۲) **دفعہ ۳۰**۔ کوئی عدالت کسی ایسے جرم کی سماعت نہ کریگی جو حسب دفعہ ضمن (۱) فقرہ (ہ) یا حسب ضمن (۳) قابل سزا ہو اور جن کا ارتکاب کسی شخص نے قانون ہذا کے نفاذ کے ایک سال کے اندر کیا ہو۔

کشتہ جاری
معتمد

قواعد
عطائے اجازت نامجات
تلاش معادن

مرتبہ

بروئے حکم مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲ - اسفندار ۱۳۳۳ف جزو اول صفحہ ۳۰۶

معہ قواعد نمونہ الف

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

قاعدہ ۔ ۱ ۔ جو اجازت نامہ کسی قسم یا چند اقسام کے معدنیات کی تلاش کے واسطے دیا جائے ۔ اوس سے اجازت یافتہ کو زمین یا وڑانے سوراخ کرنے پتھر نکالنے کھودنے اور معدنیات مذکور کے تلاش کرنیکا حق اوس خاص رقبہ مین اور اوس مدت کے لئے حاصل ہوگا جو اجازت نامہ مین درج ہوگی ۔

قاعدہ ۔ ۲ ۔ کوئی اجازت نامہ بارہ مربع میل سے زائد رقبہ یا ایک سال سے زائد مدت کیلئے بغرض تلاش معدنیات بجز منظوری اعلیٰحضرت مدظلہٗ عطا نکیا جائے گا اور نہ کوئی توسیع کسی منظور شدہ اجازت نامہ کی مدت مین بجز منظوری بندگان اقدس اعلیٰ کی جائیگی ۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر اجازت یافتہ قبل اختتام مدت اجازت نامہ کسی جز و رقبہ مندرجہ اجازت نامہ مذکور کی نسبت متعلق پٹہ معدنیات برآری کے واسطے درخواست کرے تو اوس کے اجازت نامہ کی توسیع اوس جزو کے متعلق جس کے لئے اوس نے ایسی درخواست کی ہو بمنظوری سرکار عالی بذریعہ محکمہ معدنیات اوس وقت تک کے لئے کیجائیگی جب تک کہ پٹہ معدنیات برآری عطا ہو یا جب تک بلحاظ حالات اوسکی ضرورت سمجھی جائے ۔

قاعدہ ۔ ۳ ۔ اجازت نامہ تلاش معدنیات کے لئے ہر ایک درخواست معین المہام صاحب فینانس صیغہ معدنیات کے سامنے پیش ہوگی

۲ ۔ اوس مین حسب ذیل امور کی صراحت کیجائیگی یعنے ۔

الف ۔ درخواست گذار کا نام سکونت پیشہ اور اوسکا مفصل پتہ ۔

ب ۔ اوس اراضی کا کل رقبہ مربع میل مین جسکے اندر تلاش کا کام کیا جانا تجویز کیا گیا ہے اور اوسکا مختصر بیان بذریعہ ایک نقشہ کے جس کا پیمانہ دو میل فی انچ سے کم نہ ہو اور جس سے رقبہ مذکور اور اون مواضعات کے حدود ظاہر ہون جس مین کہ وہ کلاً یا جزاً واقع ہو ۔

قاعدہ ۔ ۴ ۔ اگر معین المہام صاحب فینانس صیغہ معدنیات کی رائے مین درخواست حسب ضابطہ مرتب ہوئی ہو اور رقبہ زیر درخواست یا اوس کا کوئی جزو کسی شخص کے نام اوسکے قبل منتقل نہ ہو چکا ہو تو صاحب موصوف درخواست گذار کو حکم دینگے کہ وہ اون کے دفتر مین کسی مقررہ تاریخ پر جو ایک مہینہ سے کم بعید نہ ہوگی حاضر ہو کر کوئی ایسی رقم داخل کرے جو پانسو روپیہ سے زائد نہ ہو اور جو معین المہام صاحب فینانس صیغہ معدنیات کے تخمینیاً رقبہ زیر درخواست کے اخراجات پیمائش کے لئے کافی ہو پیمائش مذکور بذریعہ انجنیر معدنیات و دیگر عہدہ داران عمل مین آئیگی رقم مدخلہ کا حساب درخواست گذار کو اوس وقت دیا جائے گا جبکہ آخری حکم اوسکی درخواست پر

صادر ہوجائیگا اور اگر کوئی رقم اخراجات سے پس انداز ہوگی تو وہ اوسکو واپس کیجائیگی۔

قاعدہ ۵۔ تاریخ مقررہ پر درخواستگذار کے حاضر ہونے اور رقم معینہ معین المہام صاحب فینانس صیغہ معدنیات (بموجب قاعدہ ماسبق) کے داخل کردینے پر صاحب موصوف معتمد مالگذاری کے مشورہ سے باہم انجنیر معدنیات اور ایک افسر مالگذاری جس کا عہدہ مددگار تعلقدار سے کم نہوگا رقبہ زیر درخواست پر ایک جلسہ کے انعقاد کا انتظام کرینگے تا رقبہ مذکور زیر درخواستگذار کے مواجہہ مین نشان ڈالاجائے اور مالگذاری کے نقشہ پیمائش کے دو نقول پر اوسکی حدبندی بذریعہ خطوط کردیجائے۔ اگر رقبہ زیر درخواست کسی صحرائے محفوظ کے حدود مین واقع ہو تو متعلقہ افسر جنگلات کو بھی قبل از قبل کافی مہلت کے ساتھ جلسہ مذکور کی تاریخ مقررہ کے متعلق اطلاع دیجائیگی تاکہ وہ جلسہ مین شریک ہوسکے یا اگر اوسے مناسب معلوم ہو تو بذریعہ تحریر اس مسئلہ پر واقعات کا انکشاف کرسکے۔

قاعدہ ۶۔ انجنیر معدنیات اور افسر مالگذاری جو نشان اندازی کے کام پر مامور ہون بمشورہ باہمی ایسی مقامی تحقیقات کرینگے جو اون کو بغرض تنقیح واقعات مندرجہ درخواست عرضی گذار ضروری معلوم ہو اور زیر بحث ہے وہ فیصلہ کرسکین کہ درخواست قابل منظوری ہے یا نہین تمام ضروری تحقیقات اور نشان اندازی کے مکمل ہوجانے پر انجنیر معدنیات اور افسر مالگذاری درخواست کے متعلق ایک رپورٹ باین مضمون فوراً مرتب کرینگے کہ آیا اون مین سے کسی ایک یا دونون کی رائے مین اجازت نامہ کا عطا کرنا قرین مصلحت ہے یا نہین اور اوسمین جملہ دیگر حالات بھی جو درخواست کے متعلق ہون درج کرینگے اور بعد دستخط ایک نقل محکمہ مالگذاری مین اور دوسری معین المہام صاحب فینانس (صیغہ معدنیات) کے پاس بغرض اطلاع ارسال کرینگے۔

قاعدہ ۷۔ معتمد مالگذاری بوصول نقل رپورٹ مذکور اپنی رائے کے ساتھ اوسکو معین المہام فینانس (صیغہ معدنیات) کے پاس روانہ کرینگے معین المہام فینانس صیغہ معدنیات منظوری یا نامنظوری اجازت نامہ تلاش معدنیات کے متعلق اپنی سفارش کے ساتھ جیسا اون کو مناسب معلوم ہو کل کارروائی سرکار عالی مین بغرض صدور حکم پیش کرینگے اور اگر اونکی سفارش عطائے اجازت کے متعلق ہو تو وہ ایسے خاص شرائط بھی (اگر کوئی ہون) درج کرینگے جن کے بموجب اون کے نزدیک اجازت نامہ عطا ہونا چاہیئے اور نیز اوس کے متعلق واجب الادا فیس بھی تعین کرینگے۔

قاعدہ ۸۔ کسی درخواست عطائے اجازت نامہ تلاش معدنیات کے نامنظور کردینے کا حق

کسی نوعیت کا روائی بغیر کسی صراحت وجہ نامنظوری سرکار عالی اپنے لئے محفوظ کرتی ہے ۔

قاعدہ - ۹ - بوصول احکام سرکار عالی متعلق منظوری عطائے اجازت نامہ تلاش معدنیات معین المہام فینانس (صیغہ معدنیات) درخواست گزار کو بالمشافہ یا بذریعہ مراسلہ اون خاص شرائط کی بابت (اگر کوئی ہون) فوراً اطلاع دینگے جن کے بموجب اجازت نامہ منظور ہوا ہے ۔ اور اوسکے متعلق فیس سے بھی اطلاع دینگے اور درخواست گزار کو ایک مہینے کی مہلت دیجائیگی ۔ جسکے اندر وہ اس امر کا فیصلہ کرنے صاحب موصوف کو اطلاع دیگا کہ آیا شرائط تجویز شدہ پر اوسکو اجازت نامہ حاصل کرنا منظور ہے یا نہیں ۔

قاعدہ - ۱۰ - [1] اگر کوئی درخواست گزار معین المہام بہادر فینانس کو اطلاع دے کہ وہ بمتابعت شرائط تجویز شدہ اجازت نامہ قبول کرنے پر آمادہ ہے تو صاحب موصوف اوسکو ہدایت کرینگے کہ نقد یا سرکاری پرامیسری نوٹ کی شکل مین ایک رقم بحساب یکصد روپیہ یا اوس سے کم کوئی رقم جو معین المہام بہادر فینانس ضروری تصور کرین ہر مربع میل یا ایک مربع میل کے جزو کے لئے اوس کل رقبہ کی بابت جسکے واسطے اجازت نامہ منظور ہوا ہے داخل کرے یہ رقم خلہ درخواست گزار کی جانب سے بطور ضمانت کے اس غرض سے جمع رہیگی کہ اگر اثنائے عملیات تلاش مین کسی ہرجہ کی بابتہ درخواست گزار کے مقابلہ مین کوئی دعاوی پیدا ہون تو وہ رقم مذکور سے ادا کردئے جائین ۔ یہ ضمانت یا منجملہ اوسکے کوئی رقم جو اوس کے اجازت نامہ کے اختتام پر بعد ایفاء دعاوی ہرجہ جو دوران نفاذ اجازت نامہ دریافت معدنیات مین اوسکے مقابلہ مین ثابت ہون پس انداز ہوگی وہ اجازت یافتہ کو اوسوقت واپس کردیجائے گی جبکہ وہ انجنیر معدنیات کا صداقتنامہ بدین مضمون پیش کرے گا کہ اوس نے اون تمام امور کی نسبت ہر قسم کی اطلاع جو قاعدہ (۱۱) کے ضمن (ن) مین مذکور ہین کردی ہے ۔

قاعدہ - ۱۱ - ہر ایک اجازت نامہ تلاش معدنیات کی تکمیل نمونہ الف منسلکہ قواعد ہذا کے مطابق ہوگی اور اوس مین امور ذیل اور ایسے امور دیگر کے متعلق شرائط درج ہونگے جن کی نسبت ہر ایک مخصوص معاملہ کے لحاظ سے شرائط کا وضع کرنا سرکار عالی کو ضروری معلوم ہو ۔

[1] بموجب حکم مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۴ ماہ اسفندار ۱۳۴۲ف جزو اول صفحہ ۴۰ بجائے قاعدہ سابق قاعدہ ہذا بدینطور قائم کیا گیا ۔

الف ۔ مدت جسکے لئے حسب دفعہ (۲) قواعد ہذا اجازت نامہ عطا کیا گیا ہے ۔

ب ۔ فیس جو اجازت یافتہ کو بحساب ۱ سہ فی ایکر اوس کل اراضی پر جو اجازت نامہ مین درج ہے بابتہ عرصہ ایک سال یا جزو سال جس کے لئے اجازت نامہ عطا ہوا ہے ادا کرنا ہوگی ۔

ج ۔ اجازت یافتہ کو تمام اقسام کے معدنیات کے متعلق جو اوسے اثناء تلاش مین حاصل ہون حسابات کا مہیا رکھنا اور اوس کے ذمہ اس امر کی پابندی کہ حسابات مذکور اوس افسر کی تنقیح کے لئے کھلے رہین جو اوس بارہ مین سرکار عالی کی جانب سے مجاز ہو ۔

د ۔ ادائی واجبات اکٹونٹی (حقوق شاہی) کے متعلق اجازت یافتہ کی ذمہ داریان جبکہ وہ کسی معدنیات مین سے اوس مقدار سے زاید اپنے صرف مین لائے جو اوس کے اجازت نامہ کے ضمیمہ منسلکہ مین درج ہے

ہ ۔ اون موجودہ حقوق سرکاری یا شاہی یا رعایا کی حفاظت کی بابت جو کسی اراضی یا درخت یا فصل یا دیگر قسم کی جائداد کے متعلق ایسے رقبہ مین واقع ہون جو بذریعہ اجازت نامہ منتقل کیا گیا ہو ۔

و ۔ اجازت یافتہ کی ذمہ داری اس امر پر کہ وہ کسی ایسے ہرجہ ۔ مضرت یا اختلال کی بابتہ جو بوجہ استعمال اختیارات معطیہ اجازت نامہ اوس نے وقوع مین آوے معقول ایفاء اور معاوضہ ادا کرے اور نیز طریقہ تعین ایفا یا معاوضہ مذکور ۔

ز ۔ اجازت یافتہ کی ذمہ داری اس امر کے متعلق کہ وہ سرکار عالی کو ایسا دعوی یا دعادی کی بابت معاوضہ نقصان ادا کرے گا جو منجانب اشخاص ثالث بنام سرکار ہر بنا ہرجہ یا مضرت یا اختلال متذکرہ بالا دائر ہون ۔

ح ۔ اجازت یافتہ کے ذمہ اس امر کی پابندی کہ وہ کسی شارع عام تفریح گاہ ۔ مسان یا مقابر کی سطح یا کسی دیگر جائے پر جو کسی فرقہ کی نزدیک مقدس سمجھی جاتی ہو خلل ڈالنے سے باز رہیگا ۔

ط ۔ اجازت یافتہ کے ذمہ اس امر کی پابندی کہ وہ کسی ریلوے تالاب یا سرکاری یا خانگی عمارت سے ۵۰ گز کے اندر کسی مقام پر تلاش معدنی کا کوئی عمل انجام نہ دیگا ۔

ی ۔ اجازت یافتہ کو اس امر کا حق (بمتابعت عملہائے د و ہ و ز و ح قاعدہ ہذا) کہ وہ اندرون اراضی مصرحہ اجازت نامہ ایسے مشنری یا ہنگامی سائبان قائم کرے جسکی ضرورت بغرض اجرائی عملہائے تلاش واجبی ہو ۔

ک ۔ اجازت یافتہ اور اوس کے ملازم مجاز کیلئے اس امر کا حق کہ وہ تمام ایسے مشنری آلات و اوزار جنکی ضرورت بغرض تلاش و تحقیقات و دریافت معدنیات اندرون اراضی مندرجہ اجازت نامہ

لاحق ہو ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر بغیر ادائی محصول لائین یا اوسکی باہر بلیجائین لیکن کسی اور غرض کیلئے اس حق کی توسیع نہ ہوسکیگی۔

ل۔ اجازت یافتہ پر اس امر کی پابندی کہ وہ تنخواہ اور الونس وغیرہ جو اسکی جانب سے اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی اون اشخاص کو ادا کرے جو اوسکی ملازمت مین ہون سرکار عالی کے سکہ مین ادا کرے۔

م۔ اجازت یافتہ پر اس امر کی پابندی کہ اپنے اجازت نامہ کے منتقل یا تفویض کرنے کے قبل سرکار عالی کی منظوری حاصل کرنے اور بشرط منظوری اس فیس کا تعین جو ایسی تفویض یا انتقال کے متعلق واجب الادا ہو۔

ن۔ اجازت یافتہ پر اس امر کی پابندی کہ باستثنا اوس اراضی کے جس پر پٹہ معدنیات برآری عطا کیا جائے ختم اجازت نامہ پر یا اوس کے قبل جملہ سوراخون کو استحکام کے ساتھہ بند کردے اور ایسی سرنگون اور گڑہون کو جو اراضی پر کھودے جائین پر کردے یا اوس کے گرد جنگلہ لگادے اور ایسے سائبان یا مشنری کو جو اجازت یافتہ نے نصب کی ہون ختم اجازت نامہ یا ترک کاروبار کی تاریخون مین سے جو تاریخ اول واقع ہو اوس سے چھہ مہینہ کے اندر ہٹالے۔

س۔ اجازت یافتہ کا حق اس کے متعلق کہ اجازت نامہ تلاش معدنیات کے اثنا رنفاذ مین کسی تاریخ پر ایک یا زیادہ قطعات اراضی منجملہ رقبہ مندرجہ اجازت نامہ باغراض معدنیات برآری منتخب کرے۔
مگر شرط یہ ہے کہ کوئی قطعہ رقبہ مین ایک میل سے زائد نہ ہوگا یا اوسکا طول اور عرض کسی سمت ایک سرے سے دوسرے سرے تک ایک میل سے زائد نہوگا۔

ع۔ اجازت یافتہ پر اس امر کی پابندی کہ اجازت نامہ تلاش معدنیات جس وقت کہ اوسکی میعاد ختم ہوجائے اوس وقت سرکار مین حوالہ کردے۔

ف۔ اجازت یافتہ پر اس امر کی پابندی کہ وہ تمام عملیات معدنی بموجب احکام قانون و قواعد معادن جہانتک کہ وہ متعلق ہون انجام دے۔

ص۔ اجازت یافتہ پر اسکی پابندی کہ وہ بطبیغہ راز اون تمام حالات کو انسپکٹر معدنیات سرکار عالی پر ظاہر کردے جنکی اطلاع اوسکو عملیات تلاش کے اثنا مین اس کے رقبہ مندرجہ اجازت نامہ کے اندر دریافت شدہ معدنیات کی بابت ہوئی ہو۔

ق۔ اجازت نامہ اور جملہ حقوق معطیہ ذریعہ ہذا کی منسوخی کیلئے اجازت یافتہ تاریخ عطائے اجازت نامہ تلاش معدنیات سے چھہ ماہ شمسی کے اندر تلاش کا کام شروع نہ کرے یا آغاز کے بعد تلاش کا کام حسب اطمینان سرکار عالی جاری نہ رکھے یا احکام مندرجہ قواعد ہذا کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو۔ فقط

قواعد عطائے اجازت نامہ تلاش معدنیات

نمونہ الف

دیکھو قاعدہ (۱۱) قواعد عطائے اجازت نامجات تلاش معدنیات

یہہ اجازت نامہ تلاش معدنیات آج تباریخ سنہ ۱۳ ف سرکار عالی کے طرف سے
ساکن (جو بعد ازین " اجازت یافتہ " کے نام سے موسوم ہوگا)
چونکہ اجازت یافتہ نے بموجب قواعد نافذہ ممالک محروسہ سرکار عالی بابت عطائے اجازت نامہ تلاش معدنیات درخواست کی ہے کہ اسکو ایک اجازت نامہ بغرض تلاش معدنیات اُس رقبہ مین جو ضمیمہ منسلکہ ہذا مین درج ہے اور جسکے حدود کی صراحت نقشہ منسلکہ سے ظاہر ہوتی ہے اور جو مربع میل پر مشتمل یا اوس کے قریب قریب ہو سے عطا کیا جائے اور چونکہ (دس سنے مبلغ ( ) سکہ مجوبیہ جو اجازت یافتہ کو اس اجازت نامہ کی بابت حسب منشا رفقرہ (۱) مندرجہ ذیل ادا کرنا چاہیئے ادا کر دیئے ہین لہذا ۔

(۱) ۔ سرکار عالی بذریعہ ہذا اجازت یافتہ کو قطعی اجازت اور اختیار اس امر کا دیتی ہے کہ وہ رقبہ مذکورہ بالا مین تاریخ تحریر ہذا سے سال کیلئے معدنیات مندرجہ حاشیہ کی تلاش کرے فیس کی مقدار جو اجازت نامہ کو اس اجازت نامہ کی بابت ادا کرنی چاہیئے مبلغ سکہ مجوبیہ ہے

(۲) ۔ اجازت یافتہ کو حسابات اور نقشہ جات درست حالت مین رکھنا ہونگے اور جو معدنیات پائے جائین یا کھود کر نکالے جائین اور اثنار عملیات اجازت نامہ ہذا مین برآمد ہون اونکے متعلق کامل و صحیح اطلاع سرکار عالی کو پہونچانا ہوگی ۔ نیز اسکی متعلق بھی اطلاع دینی ہوگی کہ اون پر کیا عمل ہوا کیا چیز اون سے تیار ہوئی اور کیونکر وہ علیحدہ کیگئین اور کیا سرکار عالی کی جانب سے جو عہدہ دار تنقیح کیلئے مجاز کیا جائیگا اسکے معائنہ کیلئے اون کو کھلا رکھنا ہوگا ۔

(۳) ۔ فقرات متذکرہ خانہ (۱) ضمیمہ الف سلک اجازت نامہ ہذا کی بابت اجازت یافتہ کو رائلٹی یعنی (حق شاہی) حسب شرح مندرجہ خانہ (۳) ضمیمہ مذکور ادا کرنا ہوگا بشرطیکہ فقرات مذکور میں سے کوئی فن اوس مقدار سے زاید برآمد کیجائے جسکی تصریح ضمیمہ مذکور کے خانہ (۲) مین کیگئی ہے ۔

(۴) ۔ یہہ اجازت تابع اون کُل حقوق مرافق کے ہے جنکا استحقاق رعایا یا کسی شخص کو بوقت عطائی اجازت نامہ رقبہ متعلقہ زیر یہ ہذا مین یا کسی درخت فصل یا دیگر شئے مین جو اُس پر قایم ہو ۔

(۵) ۔ عملہائے تلاش کے اثنار مین کسی مقبوضہ یا خانگی اراضی مین مداخلت یا اوس کی تبدیل

ہیت شہر کی جائیگی بجز اسکے کہ آراضی مذکور کے قابض یا مالک سے اسکے متعلق کوئی معاہدہ ہو چکا ہو۔
(۶)۔ حلقہ کے افسر جنگلات کی تحریری منظوری کے بغیر اور بجز پابندی اون شرائط کے جو افسر مذکور اپنے کامل اختیار تمیزی سے اوس تحریری منظوری مین تجویز کرے اجازت یافتہ کسی ایسی سرکاری صحرا یا اراضی مین داخل نہ ہوگا یا تلاش کا کام شروع نہ کریگا جو رقبہ مذکور مین شامل اور خاص طور سے محفوظ کئے گئے ہون۔
(۷)۔ بغیر تحریری اجازت اول تعلقدار کے اجازت یافتہ کسی درخت کو جو غیر مقبوضہ یا غیر محفوظ اراضی پر واقع ہو نہ کاٹے گا یا صدمہ نہ پہنچائیگا۔
(۸)۔ اجازت یافتہ اون تمام نقصانات کی بابت جو اسکے استعمال اختیار معطیہ اجازت نامہ ہذا کے باعث لائق ہون معقول الفاظ اور معاوضہ ادا کرے گا اور سرکار عالی کو بمقابلہ اون تمام دعاوی کے جو اشخاص ثالث ایسے ہرجہ یا نقصان کی بابت پیش کرین کل رقم ادا کریگا۔
اگر دعویدار اور اجازت یافتہ ہرجہ کی رقم پر متفق نہون اور معاملہ کو سپرد ثالثی کرنے پر رضا مند ہون تو ضلع کی اول تعلقدار کی تنہائی ثالثی مین معاملہ رجوع کیا جائیگا اور اوسکا فیصلہ اس بارہ مین قطعی ہوگا اگر دعویدار یا اجازت یافتہ معاملہ کو سپرد ثالثی کرنے پر رضا مند نہون تو دعویدار کو اختیار ہوگا کہ عدالت دیوانی مین بمقابلہ اجازت یافتہ نالش دائر کرے۔
(۹)۔ اجازت یافتہ کسی تالاب بجرائے آب مقدس باغات مدفن مقامات آبادی دیہہ یا چراگاہ (جو فی الوقت رقبہ مذکور مین واقع ہون) کے آزادانہ استعمال کے متعلق مزاحمت کرنے سے احتراز کرے گا اور رقبہ مذکور کے اندر کسی قسم کی سڑک راستہ یا گذرگاہ کو کسی طور بند نہ کرے گا اور کوئی فعل ایسا نہ کرے گا جس سے بلا واسطہ یا بالواسطہ کسی طور پر کسی اراضی مقبوضہ دیہات مکانات یا دیگر جائداد خانگی کو خواہ وہ رقبہ مذکور کے اندر واقع ہون یا اوس کے متصل کوئی نقصان پہونچے۔
(۱۰)۔ اجازت یافتہ عمل ہائے تلاش کو کسی مقام پر کسی ریلوے یا تالاب یا سرکاری یا خانگی عمارت سے پچاس گز کے اندر جاری کرنے سے باز رہیگا۔
(۱۱)۔ اجازت یافتہ فوراً رقبہ مذکور مین تلاش اور تنقیح کامل طور سے اور پوری مستعدی کے ساتھ شروع کریگا اور تمام ضروری خندقین اور گڑھے کھدوائیگا اور دیگر کارہائے متعلقہ کو انجام دیگا اور بمتابعت دفعہ ہائے نمبر ۸ و ۹ اجازت نامہ ہذا ایسی تعمیری اور ہنگامی سائبان قایم کریگا

جو رقبہ مذکور کے کامل دریافت کے لئے ضروری و مناسب ہون۔

(۱۲)۔ اجازت یافتہ اور اوسکے ملازمین مجاز کو اس امر کا استحقاق ہوگا کہ وہ تمام ایسے مشنری آلات واوزار جنکی ضرورت بغرض تلاش و تحقیقات و دریافت معدنیات اندرون اراضی مندرجہ اجازت نامہ ہذا لاحق ہو ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر بغیر ادائی محصول درآمد یا برآمد لائین یا اوسکے باہر لیجائین لیکن کسی اور غرض کے لیئے اس حق کی توسیع نہ ہوسکیگی۔

(۱۳)۔ اجازت یافتہ سرکار عالی کے سکہ مین تنخواہ اور الونس وغیرہ جو اوسکی جانب سے قابل ادا ہون اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی اُن اشخاص کو ادا کرے گا جو اسکی ملازمت مین ہون۔

(۱۴)۔ اجازت نامہ یا حقوق و مرافق جو اوس سے متعلق ہون صرف سرکار عالی کی تحریری رضامندی اور ادائی فیس تعدادی مبلغ ‏ پر تفویض یا منتقل ہوسکتے ہین۔

(۱۵)۔ اجازت یافتہ ختم اجازت نامہ یا ترک کاروبار کی تاریخون مین سے جو تاریخ اول واقع ہو اوس سے چھ ماہ کے اندر جملہ سوراخون کو استحکام کے ساتھ بند کر دے گا یا سرنگون گڑھون کو جو اراضی مذکور پر کھودے جائین پر کر دے گا یا ان کے گرد جنگلہ لگا دے گا اور ایسے سائبان یا مشینری کو جو اوسنے قایم کیا ہو ہٹا دیگا۔ اور سطح اراضی اور عمارات موقوعہ کو جنھین دوران تلاش مین نقصان پہنچا ہو ابتدائی حالت مین کر دے گا مگر شرط یہ ہے کہ یہ دفعہ کسی ایسی اراضی سے متعلق نہ ہوگی جسکی بابت پٹہ معدنیات برآری کی کوئی درخواست زیر تصفیہ ہو۔

(۱۶)۔ اجازت یافتہ کو اثنائے نفاذ اجازت نامہ ہذا ہر وقت یہ اختیار رہیگا کہ ایک یا زاید قطعات اراضی باغراض پٹہ معدنیات برآری منتخب کرے مگر کسی قطعہ کا رقبہ یا مربع میل سے زاید نہو یعنے کسی سمت ایک سرے سے دوسرے سرے تک ایک میل سے زاید نہو جو قطعہ یا قطعات اس طور پر منتخب کیئے جائین ان کے متعلق اجازت یافتہ کو استحقاق ہوگا کہ قطعہ یا قطعات مذکور کا پٹہ معدنیات برآری بموجب قواعد متعلق عطائے پٹہ جات معدنیات برآری اوسکو دیا جائے جب اس قسم کا پٹہ معدنیات برآری اجازت یافتہ کو دیدیا جائے تو اجازت نامہ ہذا فوراً منسوخ اور ختم ہوجائے گا۔

(۱۷)۔ اجازت یافتہ اپنا اجازت نامہ اوس میعاد کے گذرنے کے بعد ہی جسکے واسطے وہ عطا ہوا ہے فوراً واپس کر دیگا۔

(۱۸)۔ تمام عملیات اس اجازت نامہ کے تحت مین بموجب احکام قانون و قواعد معادن جہانتک

کہ وہ متعلق ہو انجام دیے جائینگے۔

(۱۹)۔ اجازت یافتہ رقبہ مذکور کے متعلق تمام حالات کو بصیغہ راز انجینیر معدنیات سرکار عالی سے ظاہر کرے گا نیز جو اوسنے جاری کئے ہوں اور جو معدنیات دریافت کئے ہوں وہ بھی بتا دیگا۔ اور اگر سرکاری کوئی نمونہ جات طلب کرے وہ بہم پہونچا دے گا اجازت یافتہ ہر ایک قسم کی مہلت سرکار عالی کو بہم پہونچائیگا تاکہ جو کام رقبہ مذکور میں جاری ہے اور معدنیات پائے گئے ہیں یا کھود کر نکال یا برآمد کئے گئے ہیں یا اوس رقبہ پر یا اوسکے اندر موجود ہیں اونکا یا اور کسی شئے کا معائنہ ہوسکے جو معدنیات مذکورہ دستیاب ہوئے یا تیار کئے گئے ہیں نمونجات کی حقیقی مالیت کی بابت سرکار عالی مناسب قیمت ادا کریگی۔

(۲۰)۔ تاریخ اجازت نامہ ہذا سے اگر چند ماہ شمسی کے اندر اجازت یافتہ تلاش کا کام شروع نہ کرے یا اگر تلاش کا کام شروع کرنے کے بعد سرکار عالی کے حسب اطمینان اوسکو جاری نہ رکھے یا اگر شرائط مندرجہ اجازت نامہ ہذا میں کسی کی خلاف ورزی کرے تو اجازت نامہ کو سرکار عالی سرسری طور پر منسوخ کردیگی اور اوسکے بعد وہ تمام حقوق زائل ہو جائینگے جو اجازت یافتہ کو بذریعہ ہذا عطا ہوئے ہیں یا جن سے وہ تحت اجازت نامہ ہذا مستفید ہوا ہے۔

ضمیمہ اراضی شمولہ اجازت نامہ ہذا۔

حسب الحکم

معین المہام فینانس سرکار عالی صیغہ ریکو معدنیات

قواعد عطائے پٹہ معدنیات براری

مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۵۔ آبان ۱۳۳۱ف

مرممہ

بروئے حکم مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۴۔ اسفندار ۱۳۳۲ف جزو اول صفحہ ۳۰۶

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۳۳ف

سوم

قواعد عطائے پٹہ معدنیات برآری

۱- الف - پٹہ معدنیات برآری سے پٹہ دار کو حسب ذیل حقوق حاصل ہونگے -

تمہید - اولاً شاہی حقوق (رایلٹی) زرلگان اور دیگر محاصل کے معاوضہ مین جو پٹہ مین محفوظ ہونگے اور بمعاوضہ و بہ پابندی اون عہود و مواثیق کے جو اوس مین درج ہونگے کسی قسم یا اقسام کے فلز یا معدنیات خام کو دار امضیات مندرجہ پٹہ کے اندر یا اونکے سطح پر یا اونکے نیچے تا انقضائے میعاد معینہ پٹہ مذکور تلاش کرنے کھود کر نکالنے قابل فروخت بنانے لیجانے بھیجنے اور اونکا تصفیہ کرنیکے متعلق قطعی اجازت اور اختیار -

دوم بمعاوضہ زرلگان و دیگر محاصل جنکی صراحت پٹہ مذکور مین درج ہوگی باغراض کان کنی و تجربہ معدنیات نہ کہ کسی اور غرض کے لئے نامزد کردہ اراضی کی سطح کے ایسے اور اوسقدر جز و مین جو پٹہ کو وقتاً فوقتاً اوس مخصوص غرض کے لئے تفویض کیا جا سکیگا داخل ہونے اور قبضہ کرنے اور اوسکو استعمال کرنیکا حق -

رقبہ و میعاد پٹہ - ب - پٹہ معدنیات برآری ایسے قطعہ اراضی کے لئے عطا کیا جا سکتا ہے جو رقبہ مین ایک مربع سے زاید نہو اور جسکا طول عرض سے زائد از دو چند نہو اور جسکی شکل جہانتک ممکن ہو مستطیل ہو -

ج - کوئی پٹہ معدنیات برآری دفعہ اول مین تیس سال سے زاید میعاد کے لئے نہ دیا جائیگا - لیکن اگر پٹہ دار میعاد پٹہ کی توسیع کے لئے اختتام پٹہ سے قبل بارہ ماہ کے اندر کسی وقت درخواست کرے گا کہ اوس نے جملہ شرائط مندرجہ پٹہ کی تعمیل کر دی ہے تو اوسوقت توسیع مذکور کو ایسی مزید مدت کیلئے منظور کرنا جسکی میعاد تیس سال سے زاید نہو سرکار کے اختیار پر منحصر ہوگا -

درخواست گذار کی منظوریات - دفعہ ۲ - پٹہ جات معدنیات برآری کے متعلق معین المہام بہادر فینانس کے پاس درخواستین بھیجی جائینگی اور ہر درخواستگذار اپنی درخواست کے پیش کرتے وقت معین المہام بہادر فینانس کے پاس ایسی رقم جسے بہادر موصوف ضروری تصور کرین اور جسکی تعداد ایکہزار سے زیادہ نہوگی بطور ضمانت اُن معاہدات کی تکمیل کیلئے داخل کریگا جو پٹہ دار اپنے پٹہ کے تحت عمل کرنا چاہے معین المہام بہادر فینانس اگر مناسب تصور کرین او دوران میعاد پٹہ مین کسی وقت مین یہ حکم دینگے کہ مبلغ ایکہزار روپیہ کی کامل رقم

داخل کیجائے۔

دفعہ ۳۔ درخواست ہائے پٹہ معدنیات برآری مین حسب ذیل امور کی صراحت ہونی چاہیے۔

الف۔ نام سکونت پیشہ اور درخواست گزار کا مستقل پتہ۔

ب۔ تخصیص اون معدنیات کی جنکے لئے کان کنی مقصود ہے۔

ج۔ مختصر بیان بذریعہ ایک نقشہ کے جس کا پیمانہ ایک میل فی انچہ سے کم نہو اور جس سے موقع حدود اور رقبہ اراضی جسکے پٹہ کے لیئے استدعا کیگئی ہے صحت کے ساتھہ جہانتک ممکن ہو ظاہر ہوسکے ہوا ون مواضعات کی ایک فہرست کے جنمین اراضی مذکور کلاً یا جزاً واقع ہو۔

درخواست گزار کو چاہیے کہ کان کنی کے اخراجات کی برداشت کرسکنے کی متعلق سرکار کو اطمینان دلائے۔

دفعہ ۴۔ درخواست گزار پٹہ معدنیات برآری کو چاہیے کہ سرکار کو بصیغہ معدنیات اس امر کا اطمینان دلائے کہ وہ ایک سال کے عرصہ مین اسقدر سرمایہ بہم پہونچا لیگا جو رقبہ زیر درخواست مین عملیات کان کنی جاری رکہنے کے لیئے معقول طور سے کافی متصور ہو اور اوسکو یہہ بھی بیان کرنا ہوگا کہ کس طریقہ سے اوس نے رقم کا مہیا کرنا تجویز کیا ہے۔

پیمایش اور اخراجات۔

دفعہ ۵۔ اگر معین المہام صاحب فینانس کے نزدیک درخواست حسب ضابطہ مرتب ہوئی ہو اور ہدایات قاعدہ (۲ و ۳) کی تکمیل ہوگئی ہو اور اگر رقبہ مستدعیہ درخواست گزار کو پٹہ پر دئے جانے کے لیئے خالی ہو تو صاحب موصوف درخواست گزار کو حکم دینگے کہ وہ اصالتاً یا بذریعہ کسی مختار مجاز کے معدنیات کے دفتر مین کسی تاریخ پر جو ایک مہینہ سے کم بعید نہوگی حاضر ہو اور ایک ایسی رقم داخل کرے جو دو سو روپیہ سے زاید نہو اور جسے صاحب موصوف اخراجات پیمایش کے واسطے کافی سمجھین رقم داخلہ مین سے جو روپیہ اخراجات سے پس انداز ہوگا وہ درخواست گزار کو اوسکی درخواست پر حکم صادر ہوتے ہی واپس کردیا جائیگا۔

پیمایش بذریعہ انجنیر معدنیات۔

دفعہ ۶۔ جب درخواست گزار تاریخ مقررہ پر حاضر ہوکر رقم معینہ معین المہام صاحب فینانس حسب قاعدہ ماسبق داخل کردے تو صاحب موصوف معتمد مالگزاری کے مشورہ سے ایک روز مقرر کرینگے اور اوس روز انجنیر معدنیات اور ایک افسر مالگزاری جسکا عہدہ مددگار تعلقدار سے کم نہوگا یکجا ہونگے اور درخواست گزار کے ہمراہ جاکر رقبہ زیر درخواست پر نشان ڈالینگے اور جن مواضعات مین رقبہ مذکور واقع ہوگا اون کے نقشہ

پیمائش مرتبہ محکمہ مالگزاری کی دو نقلون پر حد بندی بذریعہ خطوط صحت کے ساتھہ کرا لینگے اگر رقبہ زیر درخواست کسی صحرائے محفوظ کے حدود مین واقع ہو تو متعلقہ افسر جنگلات کو بھی قبل از قبل کافی مہلت کے ساتھہ جلسہ مذکور کی تاریخ مقررہ کے متعلق اطلاع دینی چاہیئے تاکہ وہ خود جلسہ میں شریک ہوسکے یا اگر اوسکو مناسب معلوم ہو تو بذریعہ تحریر اس مسئلہ پر واقعات کا انکشاف کرسکے ۔

انجنیر معدنیات بشرکت مقامی عہدہ دار مالگزاری سرکار مین رپورٹ پیش کرینگے

دفعہ ۷ - انجنیر معدنیات اور افسر مالگزاری جو نشان اندازی کے کام پر مامور ہون ایسی مقامی تحقیقات باہمی مشورہ سے کرینگے جو اون کو بغرض تنقیح واقعات مندرجہ درخواست ہو ضرور معلوم ہو اور نیز جس سے وہ فیصلہ کرسکین کہ درخواست قابل منظوری ہے یا نہین ۔ نشان اندازی اور تحقیقات کے مکمل ہوجانے پر ہر عہدہ دار ایک مشترکہ رپورٹ یا علیحدہ علیحدہ رپورٹین اس امر کے متعلق فوراً تیار کرینگے کہ آیا اون کی رائے مین پٹہ کا عطا کرنا قرین مصلحت ہے یا نہین اور ایسی رپورٹ یا رپورٹون کی نقول معتمد مالگزاری اور معین المہام صاحب فینانس کے پاس بغرض اطلاع راست ارسال کرینگے ۔

معتمد مالگزاری معین المہام صاحب فینانس کے پاس رپورٹ غور کرنیکے بعد بھیجدینگے ۔

دفعہ ۸ - ایسی رپورٹ یا رپورٹون کے وصول ہونے پر معتمد مالگزاری تجاویز مندرجہ پر مناسب طور سے غور کرینگے بعد رپورٹ یا رپورٹ ہائے مذکور کو تاریخ وصول سے تیس روز کے اندر معین المہام فینانس کے پاس معہ ایسی شرح کے بھیجدینگے جس کا قلمبند کرنا وہ مناسب خیال کرین ۔

مکمل رپورٹ بغرض صدور حکم سرکار مین پیش کیجائیگی ۔

دفعہ ۹ - معتمد مالگزاری کی رپورٹ کے وصول ہونے پر معین المہام فینانس درخواست مذکور کو مفصل کیفیت مقدمہ کے ساتھہ اور عطائے پٹہ معدنیات برآری کے متعلق اپنی ایسی سفارش کے ساتھہ جیسی کہ وہ مناسب سمجھین سرکار مین پیش کرین گے ۔

دفعہ ۱۰ - اجازت نامہ تلاش معادن کا ہر ایک قابض استحقاقاً مستحق ہوگا کہ اوسکو اوس رقبہ کے اندر جس مین اوسنے عمل تلاش انجام دیا ہے کم سے کم ایک قطعہ اراضی کا پٹہ بہ تابعت احکام قواعد ہذا و بہ پابندی اون خاص شرائط کے جو بذریعہ پٹہ معدنیات برآری عاید کئے جائین عطا کیا جائے۔

۲- دیگر تمام درخواستون کے متعلق سرکار کو اختیار ہوگا ۔

الف - درخواست گذار کو قواعد مندرجہ بالا کے بموجب پٹہ عطا کرے - یا

ب۔ ایسے خاص شرائط عاید کرے جو سرکار کو اپنے کامل اختیار کے لحاظ سے مناسب معلوم ہون یا
ج۔ بلا ثبت وجوہ درخواست کو منظور کر دے۔

پٹہ کی رجسٹری۔ دفعہ ۱۱۔ بصورت منظوری پٹہ کی رجسٹری بعد مناسب تکمیل کے درخواست گذار کے خرچہ سے نافذ الوقت قانون رجسٹری دستاویزات کے تحت مین کرائی جائیگی اور اوسکا ایک نسخہ معین المہام صاحب فینانس کے پاس داخل کیا جائیگا۔

دفعہ ۱۲۔ درخواست گزار کا حق کان کنی اوس قطعہ زمین کے متعلق جو اوسکو پٹہ پر دیگئی ہو اوسوقت تک مکمل نہوگا جب تک کہ عالیجناب مدار المہام بہادر پٹہ معادن کو سرکار عالی کی جانب سے مکمل نہ کر دین۔

بعد معاوضہ مناسب کے محکمہ مالگزاری اراضیات کو تفویض کریگا۔ دفعہ ۱۳۔ پٹون کی تکمیل پر محکمہ سرکار بصیغہ مالگزاری اون اراضیات سطح کو پٹہ دار کے تفویض کریگا جنکی بابت کان کنی اور تجربہ معدنیات کی غرض سے درخواست پیش کیگئی ہو بعد ازین کہ اون جملہ اشخاص کو (اگر کوئی ہون) باستثنائے سرکار کے جنکو ایسے اراضیات سے کچھہ سروکار ہو معاوضہ ادا کر دیا گیا ہو لیکن سرکار کسی ایسی اراضیات کے تفویض کرنیکی پابند نہوگی جو اونکے بلا واسطہ قبضہ اقتدار مین نہو۔ اور تاوقتیکہ تمام ایسی انتظامات مکمل اور طے نہو جائین اور جملہ رقوم معاوضہ پٹہ دار کے خرچ سے ادا نکر دئے جائین کسی ایسے اراضیات پر داخل ہونا یا کوئی عمل ایسے اراضیات کی سطح کے نیچے یا اونکے اندر شروع کرنا جایز نہوگا۔

دفعہ ۱۴۔ معدنیات برآری کے پٹہ پر جو رقبہ جات بموجب قواعد ہذا دئیے جائین اون کے نیچے کے حدود خط عمودی مین مرکز زمین کے جانب گذرتے ہوئے متصور ہون گے۔

شرائط جو ہر ایک پٹہ معدنیات برآری مین درج ہونگے۔ دفعہ ۱۵۔ (۱) پٹہ معدنیات برآری مین امور مندرجہ ذیل اور ایسے دیگر امورات کے متعلق شرائط درج کئے جائینگے جنکی نسبت ہر ایک مخصوص معاملہ کے لحاظ سے شرائط کا وضع کرنا سرکار کو ضروری معلوم ہو۔

۲۔ ہر ایک پٹہ معدنیات برآری حتی الامکان اوسی نمونہ پر مرتب کیا جائیگا جو ضمیمہ الف مین بتلایا گیا ہے۔

الف۔ میعاد جس کے لئے پٹہ عطا کیا گیا ہے۔

ب۔ پٹہ دار یا پٹہ دارون پر اس امر کی پابندی کہ وہ مقررہ تاریخ پر یا اوس کے قبل رائلٹی یا رائلٹیان (حق یا حقوق شاہی) ایک یا چند شرحوں کے حساب سے جنکی صراحت پٹہ کے ضمیمہ

مین درج ہے کسی خاص قسم کے شئے معدنی یا معدنیات کی بابتہ جسکے نکالنے کے لیئے پٹہ عطا کیا گیا ہے یا کسی اور قسم کے معدنیات کی بابتہ جسکو عمل شروع کرنیکے بعد ایک یا چند پٹہ دارون نے تازہ دریافت کیا ہو اور جسکے نکالنے پر آمادہ ہو سالانہ ادا کرتے رہین گے۔

ج - پٹہ دار پر اس امر کی پابندی کہ وہ مقررہ تاریخ پر یا اوس کے قبل تاریخ پٹہ سے ایکسال گذرنے کے بعد مقررہ لگان مجردی بحساب ایسی شرح کے جو شرح مندرجہ ضمیمہ (ب) سے کم نہو سالانہ ادا کریگا مگر شرط یہ ہے کہ پٹہ دار کسی وقت رائلٹی (حق شاہی) اور لگان مجرد کو دونون ایک ہی پٹہ کی بابت ادا نکریگا بلکہ ان دونون مین صرف ایک کی ادائی جسکی مقدار زاید ہو لازمی ہوگی۔

د - پٹہ دار پر اس امر کی پابندی کہ وہ جملہ اراضی سطحی کے بابتہ جسکو وہ باغراض کان کنی یا عملیائی تجزیۂ معدنیات اپنے قبضہ مین لائیگا۔ سالانہ لگان مساوی اوس شرح مشخصہ کے ادا کریگا جو عموماً قرب و نواح میں اس نوعیت کی اراضی کی بابتہ مالگذاری سرکار عالی مین ادا کیا جاتا ہو۔

ھ - پٹہ دار کو اس امر کا حق کہ وہ اس رقبہ پر جسکا پٹہ اوسکو دیا گیا ہے کوئی عمارت جسکا بنانا اغراض کان کنی فی الاصل ضروری ہو تعمیر کرے اور اوس پر اس امر کی پابندی کہ عمارت مذکور کو اچھی حالت میں رکھے۔

و - پٹہ دار پر اس امر کی پابندی کہ حد بندی کے ستون کسی مستحکم شئے کے رقبہ زیر پٹہ کے ہر ایک گوشہ یا زاویہ پر جیسا کہ نقشہ منسلکہ پٹہ مین نشان ڈالا گیا ہے اپنے خرچ سے سطح زمین سے اسقدر بلند تعمیر کرے اور اونکو قایم رکھے جو (۳) فٹ سے کم نہو۔

ز - پٹہ دار پر اس امر کی پابندی کہ وہ پٹہ کو کسی رقبہ مندرجہ پٹہ کو بغیر اس کے کہ سرکار کی تحریری منظوری قبل از قبل اسبارہ مین حاصل کیجائے تفویض یا منتقل نہ کریگا یا بطور شکمی پٹہ پر نہ دیگا۔

ح - پٹہ دار پر اس امر کی پابندی کہ وہ کسی درخت کو قطع یا ضرر نہ پہونچائے جو پٹہ مین محفوظ کیا گیا ہو۔ بغیر اسکے کہ اوسکے لیئے مناسب منظوری حاصل کیجائے۔

ط - پٹہ دار اس امر کی پابندی کہ تاریخ تکمیل پٹہ سے ایک سال کے اندر عملیائے کان کنی شروع کردے اور اوس کے بعد ایسے اعمال کو موثر طور پر سے ہنرمندانہ اور کاروباری طریق پر جاری رکھے اور اگر سرکار کی منظوری پیشتر سے حاصل کئے بغیر کام کو ایک سال تک مسلسل بند رکھے تو اپنے پٹہ سے دست بردار ہو جائے۔

ی - ٹھیکہ دار پر اس امر کی پابندی کہ وہ ٹھیک ٹھیک اور صحیح حسابات مرتب رکھے جس سے مقدار و اقسام معدنیات جو معدن سے دستیاب ہون اور اون ملازمون کی تعداد جو معدن مین لازم ہون ظاہر ہو سکے اور نیز مکمل نقشہ جات معدن بھی مرتب رکھے اور جس عہدہ دار کو سرکار مجاز کرے اوسکو ایسے حسابات اور نقشہ جات کے معائنہ کا موقع دے اور سرکار کو ایسی اطلاع اور تخمینہ جات پہونچائے جو امور مسبوق الذکر کے متعلق منضبط کئے جائین۔

ک - ٹھیکہ دار پر اس امر کی پابندی کہ وہ سب سے قریب کے سرکاری خزانہ مین کسی رقم کو جو سرکار کے حق مین حسب شرائط ٹھیکہ واجب الادا ہو ادا کرے۔

ل - ٹھیکہ دار پر اس امر کی پابندی کہ وہ تمام اشیا خرید کردہ شدہ کی قیمت اور اون خدمات کا معاوضہ جو ممالک محروسہ سرکار عالی مین انجام دئے گئے ہون بذریعہ سکہ محبوبیہ ادا کرے نیز اپنے ملازمون کی تنخواہ اور الاونس وغیرہ بھی اوسی سکہ مین ادا کرے۔

م - ٹھیکہ دار پر اس امر کی پابندی کہ وہ ٹھیکہ کے اختتام پر قطعہ اراضی زیر ٹھیکہ اور وہ معادن جو اوس مین کھودے گئے ہون معہ جملہ مکمل اشیاء نصب شدہ کے باختیار اون معادن کے جو معمولی انتظار کار رہین کر دئے گئے ہون اور کام مین نہ لائے گئے ہون درست حالت مین حوالہ کردے۔

ن - ٹھیکہ دار کے لئے اس امر کا حق کہ وہ تمام مشینری آلات اور ظروف جنکی ضرورت ٹھیکہ کے بموجب عملیات کان کنی یا تجزیہ معدنیات کے اغراض سے لاحق ہو اور نیز کسی قسم کے ادویات یا آلات طبی ملازمین کی آسایش کے لئے ممالک محروسہ سرکار عالی مین بغیر ادا کرنے کسی رقم یا محصول کے لائے اور اوس کے لئے یہ حق کہ اشیاء ماحصلہ معادن کو بغیر کسی محصول کے ادا کئے ہوئے باہر لیجائے۔ واضح رہے کہ زرلگان اور حقوق شاہی جو واجب الادا ہون اون مین ایسے مطالبات داخل ہونگے۔

س - ٹھیکہ دار کے لئے اس امر کا حق کہ وہ کسی وقت سرکار کو بہ تحریری اطلاع دے کہ وہ تاریخ اطلاع سے بعد انقضائے ۱۲ ماہ شمسی کے ٹھیکہ سے دست بردار ہو جائیگا جس کے بعد کوئی جدید ذمہ داری ٹھیکہ دار پر بابت اوس کے ٹھیکہ کے عاید نہوگی۔

ع - ٹھیکہ دار کے لئے اس امر کا حق کہ بموجب ضمن (ج) قاعدہ (۱) اپنے ٹھیکہ کی میعاد کی توسیع کے واسطے درخواست کرے۔

ف - سرکار کے لئے اس امر کا حق کہ اگر زرلگان یا حقوق شاہی جو بذریعہ ٹھیکہ اور ضمیمہ منسلکہ ٹھیکہ محفوظ کر دیئے گئے ہین دو مہینے سے زاید عرصہ تک بقایا رہین تو اراضی زیر ٹھیکہ مین داخل ہو کر شل

یا کسی معدنیات یا جائداد منقولہ کو جو اراضی مذکور پر موجود ہو قرق کرے اور اوٹھالے جائے۔

ص۔ سرکار کے لئے اس امر کا حق کہ اگر زرلگان یا حقوق شاہی چند ماہ سے زائد عرصہ تک باقی رہین یا پٹہ دار کے طرف سے کسی عہد یا شرط مندرجہ پٹہ کا نقص عمل مین آئے تو سرکار پٹہ کو ختم کردی اور رقبہ زیر پٹہ کے جملہ اراضی پر قبضہ کرے۔

ق۔ اگر کوئی نزاع یا اختلاف سرکار وپٹہ دار کے درمیان پٹہ یا اوس کے مندرجہ کسی فقرہ یا امر کے متعلق یا اوسکی تعبیر یا اوس کے تحت کسی امر یا فعل کے متعلق پیدا ہو یا جسکا تعلق کسی طرح پٹہ یا اوس کے اعمال سے ہو جو کسی فریق کے حقوق و فرائض و ذمہ داریون کے بابتہ پٹہ کے تحت مین یا اوس کے تعلق سے ہو سپرد ثالثی کیا جاتا۔

دفعہ ۱۶۔ اگر پٹہ دار کو اعمال زیر پٹہ کے اثنا رہین کوئی شئے معدنی علاوہ اوسکے جسکے لیے اوسکو پٹہ عطا کیا گیا ہے دریافت ہو تو وہ اوس قسم کے دریافت کے متعلق فوراً معین المہام صاحب فنانس کو اطلاع دیگا۔ اور اطلاع مذکور سے تین مہینے کے اندر اوسپر لازم ہوگا کہ معین المہام صاحب موصوف کے پاس اس امر کی رپورٹ کرے کہ آیا وہ اوس دوسرے شئے معدنی کو نکالنا چاہتا ہو یا نہین اگر پٹہ دار یا چند پٹہ دار نو یافتہ شے معدنی کو نکالنے پر آمادگی ظاہر کرین تو وہ بموجب قواعد ہذا اوسکے پٹہ کے مستحق ہونگے۔ اگر پٹہ دار یا چند پٹہ دار نو یافتہ شے معدنی کے نہ نکالنے کے متعلق اطلاع دین یا میعاد مقررہ کے اندر خود اوس نو یافتہ شئے معدنی کے نہ نکالنے کے متعلق اطلاع دین یا میعاد مقررہ کے اندر خود اوس نو یافتہ شئے معدنی کے نکالنے کے ارادہ کے متعلق اطلاع دینے سے قاصر رہین تو اوسوقت سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اوس نو یافتہ معدنیات کے نکالنے کے متعلق دوسرون کو حکمی پٹہ دیدے۔ فقط

ضمیمہ الف

پٹہ معدنیات برآری

(فقرہ (۱۵) قواعد عطائے پٹہ معدنیات برآری معاینہ طلب)

یہہ دستاویز آج بتاریخ سنہ ۱۳ ف سرکار نظام الملک آصفجاہ بہادر (جسکو آئندہ سرکار عالی کیا گیا ہے) فریق اول اور .... جو بعد ازین بنام پٹہ دار موسوم ہوگا اور اون الفاظ سے بجز اسکے کہ سیاق عبارت کسی مختلف معنی کا متقضی ہو ......
.... مذکور اس کے ورثاء، ادصیاء، متہمان، ترکہ قائم مقامان، منتقل الیہم، مراد ہونگے اور اوس کے معنے مین داخل سمجھے جائینگے فریق ثانی کی فیما بین تکمیل پائی ہے۔

(۲)۔ چونکہ بموجب قواعد نافذہ ممالک محروسہ سرکار عالی دربارہ عطائے پٹہ معدنیات برآری پٹہ دار نے ایک پٹہ کے لئے درخواست پیش کی ہے اور اوس نے مبلغ (ا سہ روپیہ) بطور ضمانت بغرض ایفائے شرائط و معاہدات مندرجہ پٹہ دار مندرجہ مابعد داخل کیا ہے (اور جو مطلقاً رقم بصورت کسی عدم ایفائے شرائط معاہدات مذکورہ کے نسبت کر لیجائیگی) اور اوسکے بدل مین سرکار عالی نے اوس قطعہ اراضی کی بابت جو نقشہ مابین منسلکہ ہذا مین ظاہر کیا گیا ہے اور جو بمقام .... واقع ہے اور جو .... پر مشتمل ہے اور جسکی صراحت و بیان مخصوص طور سے ضمیمہ الف منسلکہ ہذا مین درج ہے اور جس قطعہ اراضی کو بعد ازین "مائننگ بلاک" (قطعہ معدنی) کے نام سے موسوم کیا جائیگا پٹہ معدنیات برآری عطا کرنا منظور فرمایا ہے۔

(۳)۔ لہذا اب یہہ دستاویز اس امر کی شاہد ہے کہ بمعاوضہ اون رائلٹیوں اور زر ہائے لگان اور دیگر ادائیات کے جو نوشتہ ہذا مین بعد ازین درج کئے گئے ہین سرکار عالی بذریعہ ہذا پٹہ دار مذکور کو بلا شرکت غیرے اجازت اور اختیار اس امر کا عطا فرماتی اور اوس کے نام منتقل کرتی ہے کہ وہ مدت مندرجہ نوشتہ ہذا مین اراضیات مصرحہ پٹہ ہذا کے اندر یا اون کے نیچے یا اون کے اوپر معدن کی تلاش کرے اور .... کو نکالے قابل فروخت بنائے لادے ہٹا لیجائے نیچے یا علحدہ کرے۔

(۴)۔ بشمول اس حق کو کہ وہ باغراض کان کنی و تجزیہ معدنیات نہ کہ کسی اور اغراض کے لئے

سطح اراضی مصرحہ کے ایسے اور اوسقدر جزو مین جو وقتاً فوقتاً اوس مخصوص غرض کے لیئے اوسکا
تام منتقل ہو یا نافل ہوا وسپر قابض رہے اور اوسکو استعمال کرے۔

(۵)۔ تاریخ تحریر ہذا سے تیس سال کی مدت تک اون جائداد ون کو جنکا پٹہ دار کے حق مین نوشتہ
ہذا مین قبل ازین منتقل اور عطا کیا جانا بیان کیا گیا ہے اپنے قبضہ و تصرف مین رکھے لیکن اگر
پٹہ دار توسیع میعاد پٹہ کے لیئے پٹہ کی میعاد سے قبل بارہ ماہ کے اندر درخواست کرے اور سرکار عالی
کے حسب اطمینان ثابت کر دے کہ اوسنے پٹہ ہذا کی جملہ شرائط کا ایفا کر دیا ہے تو اوسوقت ایسی
توسیع کو کسی مزید میعاد کے لیئے جو تیس سال سے زائد نہو منظور کرنا سرکار عالی کے اختیار مین ہوگا۔

(۶)۔ یہہ بھی قرار داد ہوا ہے کہ اس پٹہ کی تکمیل پر سرکار عالی ایسے اراضیات سطحی کو جنکی بابتہ
کان کنی اور تشخیص معدنیات کی غرض سے درخواست پیش کی گئی ہو بعد اسکے پٹہ دار کے نام منتقل
کریگی کہ سوائے سرکار عالی کے اون جملہ اشخاص کو (اگر کوئی ہون) جنکو اراضیات مذکور مین کوئی
حق ہو معاوضہ ادا کر دیا گیا ہو لیکن سرکار عالی کسی ایسی اراضیات کے منتقل کرنیکی پابند نہو گی
جو اوسکے بلاواسطہ قبضہ اقتداری مین نہون۔ اور تاوقتیکہ ایسے تمام انتظامات طے اور تکمیل نہو جائیں
اور جملہ رقوم معاوضہ پٹہ دار کے خرچ سے ادا نہ کر دیئے جائین کسی اراضیات پر داخل ہونے یا کسی
عمل کے ایسے اراضیات کے نیچے یا اون کے اندر شروع کرنیکا حق نہوگا۔

(۷)۔ یہہ بھی قرار داد ہوا ہے کہ جو رقبہ بذریعہ پٹہ ہذا منتقل کیا جاتا ہے اوسکی سطح زیر زمین کی
حدود خط عمودی مین مرکز زمین کے جانب گزرتے ہوئے مقرر ہونگے۔

(۸)۔ پٹہ دار سرکار کو بتاریخ .... یا اوسکے قبل رائلٹی یا رائلٹیز اوس شرح یا شرحون
سے جنکی صراحت ضمیمہ (ب) منسلکہ پٹہ ہذا مین درج ہے کسی خاص رقسم کی شئے معدنی یا معدنیات
کی بابت جسکے نکالنے کے لئے پٹہ ہذا عطا کیا گیا ہے سالانہ ادا کرتا رہیگا۔

(۹)۔ پٹہ دار سرکار عالی کو بتاریخ .... یا اوس کے قبل تاریخ نوشتہ ہذا سے ایک سال
گذرنے کے بعد مقررہ لگان مجرد تعدادی مبلغ .... روپیہ سالانہ ادا کرتا رہیگا۔
مگر شرط یہہ ہے کہ پٹہ دار اس پٹہ کی بابت کسی وقت واجب الادا رائلٹی اور لگان مجرد دونون کی
ادائی کرنے کا ذمہ دار نہ ہوگا بلکہ اون دونون مین سے جس کسی مطالبہ کی مقدار زائد ہو گی اوسکی
کی ادائی اوس پر لازم ہوگی۔

(۱۰)۔ نیز پٹہ دار سرکار عالی کو اون جملہ اراضی سطحی کی بابت جسکو وہ باغراض کان کنی یا عملیات

تجزیہ معدنیات اپنے قبضہ مین لائے زرلگان مساوی اوس شرح مالگزاری کے سالانہ اداکریگا جو معمولاً قرب و نواح مین اوسی نوعیت کی اراضی کی بابت اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی واجب الادا ہو۔

(۱۱)۔ پٹہ دار کو حق ہوگا کہ وہ اس رقبہ پر جس کا پٹہ اوس کو دیا گیا ہے ایسی عمارت جسکا بنانا باغراض کان کنی یا تجزیہ معدنیات فی الواقع ضروری ہو تعمیر کرے اور اوس پر لازم ہوگا کہ میعاد پٹہ ہذا کے اثنا مین ایسی عمارات کو درست حالت مین رکھے۔

(۱۲)۔ پٹہ دار سرکار عالی سے بذریعہ ہذا یہ عہد کرتا ہے کہ پٹہ دار رقبہ زیر پٹہ کے ہر ایک گوشہ یا زاویہ پر جیسا کہ نقشہ منسلکہ پٹہ ہذا مین ظاہر کیا گیا ہے اپنے خرچ سے ایسے مستحکم ستون حدبندی جنکی لمبائی ۳ فٹ سے کم نہ ہوگی تعمیر کریگا اور اون کو قائم رکھیگا۔

(۱۳)۔ اور یہ کہ پٹہ دار کو حق ہوگا کہ اراضی زیر پٹہ یا اوسکے کسی جزو کے متعلق جو حقوق اختیارات و اجازتین بذریعہ ہذا اوسپر منتقل یا اوسکو عطا ہوئے اون کو سرکار عالی کی تحریری منظوری پیشتر سے حاصل کرنے کے بغیر کسی اور کے نام شکمی پٹہ پر دے یا علیحدہ کرے۔

(۱۴)۔ اور پٹہ دار سرکار عالی کو اپنے کل یا جزو حقوق اختیارات و اجازت اور اراضیات کے متعلق (جو اوسکو بذریعہ ہذا عطا اور اون کے نام منتقل ہوئے ہین) ہر ایک انتقال نامہ یا پٹہ شکمی سے دو ماہ کے اندر حوالہ کریگا۔

(۱۵)۔ اور عہدہ داران متعلقہ کی منظوری حاصل کرنے کے بغیر کسی ایسے درخت کو نہ قطع کریگا نہ ضرر پہونچائیگا جو پٹہ ہذا مین محفوظ کیا گیا ہے۔

(۱۶)۔ اور تاریخ تکمیل پٹہ ہذا سے ایک سال کے اندر عملیات کان کنی شروع کریگا اور بعد ازان اون کو موثر طور سے ہنرمندانہ اور کاروباری طریقہ پر جاری رکھیگا اور اگر سرکار عالی کی منظوری پیشتر سے حاصل کرنے کے بغیر کان کنی کے کام کو ایک سال تک مسلسل بند رکھے تو اپنے پٹہ سے دست بردار ہوجائیگا۔

(۱۷)۔ پٹہ دار ایسے حسابات صحیح طور سے مرتب رکھیگا جس سے مقدار اور اقسام معدنیات جو معدن سے دستیاب ہون اور اون ملازمون کی تعداد جو معدن مین مامور ہون معلوم ہوسکے اور نیز معدن کے مکمل نقشجات اور نقشہ تراش بھی مرتب رکھیگا۔ اور جس عہدہ دار کو سرکار عالی مجاز کرے اوسکو ایسے حسابات و نقشجات کے معائنہ کا موقع دیگا اور سرکار عالی کو ایسی اطلاع

اور نقشجات اور تخمینجات پہونچا دیگا جنکو گورنمنٹ امور متذکرہ بالا کے متعلق تجویز کریگی ۔

(۱۸)۔ اور سب سے قریب کے سرکاری خزانہ مین اوس تاریخ پر جس کا پٹہ ہذا مین قبل ازین بیان ہو چکا ہے ہر رقم کو جو سرکار عالی کو حسب شرائط پٹہ ہذا واجب الادا ہوا دا کریگا اور تاریخ ادائی سے ایک ماہ کے اندر افسر خزانہ کی رسید کا ثنے معین المہام صاحب فینانس صیغہ معدنیات کے پاس ارسال کریگا ۔

(۱۹)۔ اور اپنے جملہ کاروبار ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر سکہ حالی استعمال کریگا اور جملہ اشیاء خرید شدہ کی قیمت اور معاوضہ خدمت ممالک محروسہ سکہ حالی مین ادا کریگا اور اپنے ملازمین کی تنخواہین اور الونس وغیرہ سکہ مذکور مین ادا کریگا ۔

(۲۰)۔ اور اس پٹہ کی میعاد کے منقضی ہونے یا اوس کے جلد تر ختم ہوجانے پر جملہ عمارات جو "مائننگ بلاک" پر استادہ ہون سرکار عالی کے حوالہ کر دیگا اور بغیر کسی عوض زینہ یا ستون وغیرہ کے بنانے کے تمام کھودے ہوئے معادن شیفس انکلائنس لیوس اور ٹنلیس جو رقبہ زیر پٹہ کے اندرا و تارنیسے ہون گے اچھے کار آمد اور درست حالت مین حوالہ کردیگا سوا اون معادن کے جو کارکردگی سے معمولی اور مناسب طریقہ مین متروک اور بیکار ہو چکے ہون

(۲۱)۔ اور جب پٹہ دار و دوران عملیات بروئے پٹہ ہذا مین کوئی اور شئے معدنی علاوہ اوس شئے معدنی کے جسکے لئے اوسکو یہ پٹہ عطا کیا گیا ہے دریافت کرے تو وہ اس قسم کی دریافت کے متعلق فوراً معین المہام صاحب فینانس صیغہ معدنیات کو اطلاع دیگا اور اس قسم کی اطلاع دینے سے تین مہینے کے اندر معین المہام صاحب موصوف کے پاس اس امر کی رپورٹ کریگا کہ آیا وہ دوسرے شئے معدنی کے نکالنے پر آمادگی ظاہر کریگا تو وہ بموجب قواعد عطائے پٹہ معدنیات برآری اوس کے پٹہ کا مستحق ہوگا ۔ اگر پٹہ دار یہ اطلاع دے کہ وہ نو یافتہ شئے معدنی کو نکالنا نہین چاہتا یا میعاد مقررہ کے اندر اپنے ارادہ کے متعلق اطلاع دینے سے قاصر رہے تو اوسوقت سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اوس نو یافتہ معدنیات کے نکالنے کے متعلق دوسرون کو کسی پٹہ دے ۔

(۲۲)۔ یہ شرط ہمیشہ ہوگی کہ پٹہ دار کو اس امر کا حق ہوگا کہ وہ تمام مشینری آلات اور ظروف جنکی ضرورت پٹہ ہذا کے بموجب عملیائے کانکنی یا تجزیہ معدنیات کی غرض سے لاحق ہو اور نیز کسی اور قسم کے ادویات یا آلات طبی ملازمین کی آسایش کے لئے ممالک محروسہ سرکار عالی

مین بغیر ادا کرنے کسی رقم مال یا محصول کے درآمد کرے اور اوسکو یہہ بھی حق ہوگا کہ اشیا متعلق ازسعادتکو بغیر کوئی محصول ادا کئے ہوئے برآمد کرے ۔

(۲۳) یہہ بھی شرط ہے اور بذریعہ ہذا اقرار و اظہار کیا جاتا ہے کہ اگر ٹپہ دار کسی وقت تیس سالہ مدت مذکور کو جو بذریعہ ہذا اوسکو عطا ہوئی ہے ختم کرنا چاہئے اور ایسی خواہش کے متعلق سرکار عالی کو ۱۲ ماہ شمسی پیشتر تحریری اطلاع دے اور ٹپہ ہذا کے روسے جو رقوم اوسپر واجب الادا ہون اون کو ادا کردے اور جملہ شرائط اور عہود کا ایفا اور بجا آوری کرے جو ٹپہ ہذا مین درج ہین اور جنکا ایفا اور تعمیل ٹپہ دار پر بابتہ ماہ مذکور کے ختم ہونے تک واجب ہے تو اوسوقت اور ایسی حالت مین ۱۲ مہینے مذکور کے ختم پر یہہ میعاد جو بذریعہ ہذا عطا ہوئی ہے قطعی موقوف اور ختم ہوجائیگی ۔

(۲۴) یہہ بھی شرط ہے کہ سرکار عالی کو حق ہوگا کہ اگر رائلٹی یا زرلگان جو بذریعہ ٹپہ ہذا محفوظ کی گئی ہین دو مہینے سے زائد عرصہ تک بقایا رہین ہوئین تو اراضی زیر ٹپہ مین داخل ہوکر کل یا کسی معدنیات یا جائداد منقولہ کو جو وہان موجود ہو ضبط کرے اور اوسکو نیلام کرے ۔

(۲۵) یہہ بھی شرط ہے کہ سرکار عالی کو حق ہوگا کہ اگر رائلٹی یا زرہائے لگان جو ٹپہ ہذا کی روسے واجب الادا ہون چھ مہینے سے زیادہ عرصہ تک زیر باقی رہین یا ٹپہ دار کی طرف سے کسی عہد یا شرط مندرجہ ٹپہ ہذا کا نقص عمل مین آئے تو سرکار عالی ٹپہ کو ختم کردے اور جملہ جائداد اور رقبہ زیر ٹپہ پر قبضہ کرلے ۔

(۲۶) سرکار عالی اور ٹپہ دار بذریعہ ہذا یہہ بھی عہد و اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی نزاع یا بحث سرکار عالی یا ٹپہ دار کے درمیان اس ٹپہ یا اوس کے کسی مندرجہ فقرہ یا امر کے متعلق یا اوس کے تعبیر یا اوس کے مندرجہ کسی امر یا فعل کے متعلق پیدا ہو یا جس کا تعلق کسی طرح ٹپہ ہذا یا اوس کے اعمال سے ہو یا جو ٹپہ کے تحت مین کسی فریق کے حقوق و فرایض و ذمہ داریون کی بابت یا اوس کے تعلق سے ہو تو اون صورتون مین نزاع یا بحث مذکورہ عدالت العالیہ سرکار عالی کے کسی ایسے رکن کی تنہا ثالثی مین پیش کیا جائیگا جسکو اس غرض کے لئے سرکار عالی نامزد کرے اور ایسے رکن کا فیصلہ فریقین کے لئے آخری اور قطعی ہوگا ۔ اوسکی شہادت مین .... مدار المہام سرکار عالی جو منجانب سرکار موصوف کارپرداز ہین اور ٹپہ دار نے نوشتہ ہذا پر اور نیز اوس کے ثنیے پر اپنے اپنے دستخط اور مہرین بتاریخ و سنہ مندرجہ بالا ثبت کئے ہین ۔

میری موجودگی مین نوشتہ ہذا العہد ثبت دستخط و مہر .... نے موصوف الصدر کے حوالہ فرمایا ۔

میری موجودگی میں نوشتہ ہذا بعد ثبت دستخط و مہر .... مذکور الصدر نے حوالہ کیا ۔ فقط

ضمیمہ (الف)

حدود و رقبہ اراضی ضمولہ ضلع بلاک موسومہ ....

ضمیمہ (ب)

رائلٹیز ....

ضمیمہ (ج)

لگان مجرد ....

ضمیمہ (ب) محولہ بالا

نام	رائلٹی	نام	رائلٹی
زغال	دو آنہ سکہ حالی فی ٹن	تیل	۸ ر حالی فی ہزار گیلن
طلاء یا نقرہ	۵ فیصدی کل قیمت پر مکمل حالت میں	آہن	ا ر سکہ حالی فی ٹن آہن خام
تانبا، جست، سیسہ و دیگر فلزات	۲½ فیصد کل قیمت پر مکمل حالت میں ۔	کورنڈم، نگارنٹ و بجرے اور اقسام جواہرات	۱۰ فیصدی کل قیمت پر مکمل حالت میں
سٹیٹائٹ	۱½ فیصد " "	مینگنیز	ا ر سکہ حالی فی ٹن سواد خام ۔
جواہرات	مالیت پر ۳ فیصدی سے زیادہ نہیں	گریفائیٹ	۲½ فیصد کل مالیت پر ۔
دیگر اشیاء	۵ ۔ فیصد کل مالیت پر ۔		

ضمیمہ (ج)

اصل مقدار لگان مصرحہ دفعہ قاعدہ (۱۵) (ج)

معدنیات	اقل لگان مجرائی فی ایکڑ	اقل لگان مجرائی فی سال فی مربع میل
زغال ۔ زنغال تا مکمل تیل ۔		
تانبا، جست ۔ سیسہ ۔ ابرک ۔		
کورنڈم ۔ گارنٹ ۔		
اسٹیٹائٹ ۔ مینگنیز	۱۲ ر	۱۰ سہ
طلاء ۔ نقرہ و جواہرات	عہ	سہ للعہ ر ر
دیگر معدنیات	ا ر	للعہ ۵ ر ر

تمت

قواعد واجب التعمیل برجملہ معادن موقوعہ ممالک محروسہ سرکار عالی

بروئے دفعہ ۱۹ قانون معادن سرکار عالی ۱۳۲۰ف

مندرجہ جریدہ اعلامیہ ۲۹ اسفندار ۱۳۲۱ف جزو اول صفحہ (۳۰۸)

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۲۳ف

شافٹ واوٹ لیٹ (مغاک و مخارج)

قاعدہ (۱) کسی معادن کا مالک یا ایجنٹ یا منیجر کسی شخص کو معدن مین کام پر نہ لگائیگا یا کسی شخص کو معدن مین کام کرنے کی غرض سے اوسمین موجود ہونے کی اجازت نہ دیگا بجز اس کے کہ۔

الف۔ معدن مذکور مین کم سے کم دو مغاک یا مخارج ایسے موجود ہون جہان سے کہ معدن مین ایسے تمام مقامات تحت اراضی تک وہ جہان کہ کام ہوتا ہو آمد و رفت ہوسکے اور یہ مغاک یا مخارج ایسے ہون۔ جو جملہ اشخاص متعینہ معدن کے لئے داخل ہونے اور باہر آنے کے جداگانہ اور کامل ذرایع ہوسکیں۔ خواہ مغاک و مخارج مذکور اوسی معدن سے تعلق رکھتے ہون یا ایک سے زیادہ معدن سے متعلق ہون۔

لیکن شرط یہ ہے کہ مغاک یا مخارج مذکور کسی مقام پر ۴۵ فٹ سے زیادہ باہم قریب نہ ہون اور یہ ہر مغاک یا مخرج مذکور کسی مقام پر ۴۵ فٹ سے زیادہ باہم قریب ہون اور ہر مغاک یا مخرج ایک دوسرے کے بذریعہ ایک ایسی راہ کے ملحق ہو جو ارتفاع مین ۴ فیٹ اور اراضی مین ۴ فیٹ سے کم نہ ہو اور ہر مغاک پر چڑھنے اور اترنے کے معقول ذرایع مہیا رہین۔

قاعدہ ۲۔ ان قواعد کے احکام متعلق نہونگے۔

۱۔ کسی ایسی مغاک سے جو فی الحال کھودا جارہا ہو۔ یا

۲۔ کسی ایسے کام سے جو ذرایع آمد و رفت کے مفتوح کرنیکی غرض سے کیا جائے۔

۳۔ کسی ایسے کام سے جو صرف کسی معادن کے کھولنے یا اوسکا وجود ثابت کرنے۔ یا معدنیات کی تلاش کرنے کی غرض سے کیا جائے۔

۴۔ کسی ایسی صورت مین جبکہ دو مغاک مین سے کسی ایک پر کوئی حادثہ واقع ہوا ہو

۵۔ اور دوسرے صورتون مین جہان کے لحاظ حالات دو مغاک کا مہیا کیا جانا واجبی طور پر ممکن نہ ہو بشرطیکہ ناظر معادن کی اجازت پہلے سے حاصل کرلیگئی ہو۔

قاعدہ ۳۔ جہان کہین کہ صرف ایک ہی مغاک ہو اور اوسکا عمق (۱۰۰) فٹ سے زیادہ ہو اور مغاک مذکور بعض سنکنگ شافٹ کی نوعیت کا نہ ہو تو اوسمین رسے اور چڑھانے اور اتارنے کے دیگر ذرایع بھی مہیا کرنا چاہیے۔

(۲) حفاظت سطح

قاعدہ ۴- تمام مناکون اور تمام سوراخون اور سطحی کہدوائیون کی جو ۱۰ فیٹ سے عمیق ہون بالائی اور بازارون کے دروازن کے گرد محفوظ طریقہ پر کٹہرا لگانا چاہیے بجز اوس حصہ کے جو عملیات معدنی کو بخوش اسلوبی انجام دینے کے لئے ضروری ہو تلاش معدنی کی غرض سے خندقین کھودنے مین یا دوسرے کہدائیون مین سے جو کہ ۱۰ فٹ سے زیادہ عمیق نہون جو مٹی برآمد ہو اوس سے خندق یا کہدائی مذکور کے تمام جوانب کم و بیش باقاعدہ پشتہ بندی کرنی چاہیے۔

قاعدہ ۵- عملیات معدنی کے دوران مین اگر کوئی مناک یا خندق یا کوئی اور کہدائی (جو عمیق مین ۱۰ فیٹ سے زیادہ ہو) کیگئی ہو اور اس قسم کا مناک یا کہدائی چھوڑ دیگئی ہو یا اوس مین کام کیا جانا موقوف کردیا گیا ہو تو ایسی صورتین اوسکے مالک اور ہر ایک دوسرے شخص پر جسکو اوس زمین مین حق ہو جسمین کہ کہدائی مذکور کیگئی لازم ہوگا کہ ناظر معادن کی اجازت حاصل کرکے ہر ایسے مناک یا کہدائی کو بلا تعویق پُر کردے۔ یا اوس کے گرد مضبوط پتھر کی دیوار بنادے جو ۳ فیٹ ۶ انچہ بلند اور دو فیٹ عریض ہو۔

قاعدہ ۶- تلاش معدنی کی غرض سے جو خندقین بنائین جائین وکہدائی کے بعد ۲ ماہ کی مدت کے اندر پُر کردیجانی چاہین بجز اس صورت کے کہ کوئی قابل تجارت شئے معدنی کا وجود ظاہر ہوا ہو۔

قاعدہ ۷- جب کسی پانی مین زہریلی یا کیمیائی اشیاء (جو سونے کے نکالنے مین مستعمل ہوتے ہین) مخلوط ہون تو اوس پانی تک نادانستہ رسائی کا انسداد اس طور پر کیا جائے کہ اوسکے گرد کٹہرا لگایا جائے۔ اور اگر ضرورت ہو تو مناسب موقعون پہ ایسے پانی کے استعمال کی ممانعتی نوٹس لگادیئے جائین۔

۳- آدمیون کے نیچے کا اوتارنا اور چڑہانا

قاعدہ ۸- کسی ورکنگ شافٹ یا سطح ہموار مین آدمیون کے اوتارنے یا چڑہانے کے واسطے الہری حلقون کی زنجیر استعمال کیجائے۔

الا چھوٹی ہوکنیلنگ چین، ذرنجیر الحاقی کے جو پنجرے یا اسکپ یا ڈول یا ٹب مین لگائی جاتی ہے

قاعدہ ۹۔ رسیان جو آدمیون کے اوتارنے اور چڑہانے مین مستعمل ہون اور تمام "کیلنگس" یا "سائکیس یا روشکلین" بہترین ساخت کی ہونا چاہیئے اور اچہی حالت مین رکہی جائین کوئی دادرسی اپنی نئی حالت مین جسقدر وزن سلوہنے کی طاقت رکہتی ہو اوس وزن کے ⅒ حصہ سے زیادہ وزن اوس رسی سے نہ اوٹہایا جائے۔

قاعدہ ۱۰۔ ہر ایک مشین مین جو بہاپ کے زور یا کسی اور کمانیکل قوت سے چلائی جاتی ہو اور آدمیون کے اوتارنے اور چڑہانے کے واسطے مستعمل ہو ایک یا متعدد معقول بریک لگائے جائین۔ اور اوسمین علاوہ اون نشانات کے جو اسی پر ہون ایک صحیح انڈیکیٹر بھی لگایا جائے جس سے مشین چلانے والے شخص کو مغاک مین پنجرے یا سکپ یا ڈول یا ٹپ کا پوزیشن یعنی مقام معلوم ہوسکے اور اگر کرنک شافٹ پر ڈرم ہو تو ڈرم شافٹ پر ایک معقول بریک ہونا چاہیئے لیکن شرط یہ ہے کہ ایسے مغاک کی صورت مین جسکا عمق ۱۰۰ فیٹ سے زیادہ نہو یا ایسے مغاک کی صورت مین جو کہ کہودا جارہا ہو اس قاعدہ کا وہ حصہ متعلق نہ ہوگا جسمین کہ انڈیکیٹر کے لگائے جانے کا حکم ہے۔

قاعدہ ۱۱۔ ہر ایک ورکنگ شافٹ مین ہر ایک آلہ مین جس پر یا جسمین آدمی سوار ہوتے ہین بالائے سر سائبان مہیا کیا جائے۔ باستثنائے ایسے شافٹ کے جسکا عمق ۵۰ فیٹ سے زیادہ نہو جہانکہ وائینڈنگ (گھمانا) کے واسطے ڈول استعمال کئے جاتے ہین یا ایسے شافٹ کے جو کہودا جارہا ہو یا جہان کسی شافٹ مین لوگ کام پر متعین ہون۔

قاعدہ ۱۲۔ جملہ "ہاسٹنگ شافٹس" مین سگنل کرنیکا انتظام مناسب کیا جائے جس سے کہ صاف اور قطعی اشارات آپس مین مختلف اوترنے کے مقامات مغاک کو سگنل کیا جاسکے جہان کہین آدمی مشنری کے ذریعہ اوتارے یا چڑہائے جاتے ہون وہان ریٹرن سگنل کا بھی انتظام کیا جائے

قاعدہ ۱۳۔ ہر ایک ورکنگ شافٹ مین (باستثنائے ایسے شافٹ کے جو کہودا جارہا ہو) جو آدمیون کو اوتارنے اور چڑہانے کے لئے مستعمل ہو۔ گائیڈز مہیا کئے جائین بشرطیکہ شافٹ مذکور ۱۰۰ فیٹ سے زیادہ عمیق ہو۔

قاعدہ ۱۴۔ ہر ایک ایسی مشین کے ڈرم پر جو آدمیون کے اوتارنے اور چڑہانے کے لئے مستعمل ہو اس طرح کی کاٹہیان یا "ہارن" یا اور کوئی لوازمہ ہونا چاہیئے جو کہ رسی کو پہسلنے سے روکے رسی مستحکم طور پر ڈرم سے باندہی جائے اور وہ اتنی دراز ہونی چاہیئے کہ جب پنجرہ یا اسکپ یا ڈول یا ٹپ مغاک کے تہ پر جا ٹہرے تب بھی رسی کے کم از کم دو پہیرے ڈرم پر باقی رہین جب بھی

دو گھنٹے سے زیادہ عرصہ تک وائینڈنگ (چکر دیا جانا) موقوف رہا ہو تو کسی شخص کو پنجرہ اسکپ یا ڈول یا ٹب مین سوار ہونیکی اوسوقت تک اجازت نہ دیجائیگی جب تک کہ پنجرہ یا اسکپ یا ڈول یا ٹب کم سے کم ایکمرتبہ خالی اوتارا اور چڑہایا نہ جائے تاکہ اس امر کا اطمینان ہوجائے کہ ہر شئے درست اور بحالتِ سے ہے۔

قاعدہ (۱۵) ۔ لازم ہوگا کہ کوئی معتبر شخص یا اشخاص جو اوس کام کے لئے منجانب مالک یا ایجنٹ یا منیجر مقرر کئے جائین ۔ ہر ۲۴ گھنٹے مین کم از کم ایک مرتبہ تمام کلون آلات ۔ رسیون ۔ زنجیرون ۔ اور اسی قسم کے دیگر آلات و اوزار متعلقہ معدن الکے جو فوق الارض یا تحت الارض مستعمل ہون بیرونی حصون کی حالت کی جانچ کرے اور کم از کم ہر ہفتہ مین اون مغاکون کی حالت کی جن کے ذریعہ سے آدمی اوترتے چڑہتے ہون اور نیز اور گائیدر اور کنڈکٹرون کی جانچ کرے جو مغاک مین ہون اور اوس جانچ کی نتیجہ کی صحیح رپورٹ بلا تاخیر لکھے یا لکھوائے اس قسم کی ہر رپورٹ ایک ایسی کتاب مین لکھی جائیگی جسپر صفحات کے نشان درج ہون اور جو مقصد مذکور کے واسطے معدن پر موجود رکھی جاوے گی اور وہ شخص جس نے کہ جانچ مذکور کی ہو رپورٹ مذکور پر اپنی دستخط ثبت اور تاریخ درج کرے گا۔

(۴) سڑکین اور کام کرنے کے مقامات ۔

قاعدہ (۱۶) تمام ایسی سڑکون پر جن پر سے آمد و رفت ہوتی ہو اور تمام مقامات پر جہان کام ہوتا ہو چھت اور پہلو بنالیے جائینگے اور اونکو محفوظ رکھا جائیگا۔

قاعدہ (۱۷) ۔ معدن کے ہر ایسے حصہ کا جس مین سے کسی آدمی کو گزرنا ہو یا اوس مین کام کرنا ہو ہر ۲۴ گھنٹے مین کم از کم ایک مرتبہ کوئی معتبر شخص یا اشخاص مقرر کردہ مالک یا ایجنٹ یا منیجر اس غرض سے معائنہ کرینگے کہ معدن مذکور کی حالت اوس حد تک معلوم کرین جس تک کہ اوسکو گیس کے وجود نفاذ ہوا چھت پہلون اور اون سے تعلق ہے لیکن شرط یہ ہے کہ جبکہ کسی معدن کا کام ۲۴ گھنٹے سے زیادہ عرصہ تک بند رہا ہو تو اوس کا معائنہ اوسوقت سے دو گھنٹے قبل کیا جائے گا جبکہ کسی کام کرنے والے کو اس سیکشن اور اسٹیشنون سے گذرنے کی اجازت دیجائے جو منجملہ معدن کے دروازہ پر یا معدن کے مختلف حصون پر (جیسی کہ ضرورت داعی ہو) مقرر کئے گئے ہون ۔ ہر شخص پر جو اس قسم کا معائنہ کرے لازم ہوگا کہ اپنے معائنہ کے (جو ۲۴ گھنٹے مذکور کے دوران مین یا عرصہ مذکور کے ختم پر عمل مین آیا ہو) نتیجہ کی صحیح رپورٹ بلا تاخیر لکھے یا لکھوائے اور ہر ایسی رپورٹ ایک ایسی کتاب مین لکھی جائیگی جسپر صفحون کے نمبر پڑے ہون اور جو اس مقصد کے واسطے معدن پر

مہیا رکھی جاویگی اور شخص معائنہ کنندہ رپورٹ مذکور پر اپنی دستخط ثبت اور تاریخ درج کریگا۔

قاعدہ ۱۸۔ اگر کسی وقت مین کسی شخص کو جو کہ بوقت موجودہ معدن یا اوسکے کسی حصہ کا جایزہ رکھتا ہو یہ معلوم ہو کہ آتشگیر گیسون کی موجودگی یا اور کسی وجہ سے معدن مذکور یا اوسکا کوئی جزو خطرناک ہے تو ہر مزدور معدن مذکور یا اوسکے جزو سے علیحدہ کر دیا جائے گا اور ایک مبصر شخص جو اوس کام کیلئے مقرر کیا گیا ہو معدن مذکور یا اوسکے جزو کو معائنہ کریگا اور اگر خطرہ کا باعث کوئی آتشگیر گیس ہو تو اس قسم کا معائنہ ایک مفصل سیفٹی لمپ کے ساتھ کیا جائے۔ ہر صورت مین شخص مذکور پر لازم ہے کہ معدن یا اوسکے جزو کی حالت کی متعلق صحیح رپورٹ کرے اور کسی مزدور کو بجز اوس صورت کے کہ اسکا وجود خطرہ مذکور کی وجہ دریافت کرنے یا اوسکے دور کرنے یا اوسکی تحقیقات کرنے کے لیئے ضروری ہون اور کوئی شخص معدن مذکور یا اوسکے جزو مین اوسوقت تک دوبارہ داخل ہونے دیا جائے جبتک کہ شخص مبصر مذکورہ صدر یہ بیان نہ کر دے کہ معدن مذکور یا اوسکا جزو خطرناک نہین ہے اس قسم کی ہر ایک رپورٹ ایک ایسی کتاب مین لکھی جائیگی جسپر صفحات کے نشانات درج ہون اور جو مقصد مذکور کے واسطے معدن پر موجود رکھی جائیگی اور شخص معائنہ کنندہ رپورٹ مذکور پر اپنی دستخط ثبت اور تاریخ درج کریگا۔

قاعدہ ۱۹۔ جب کسی مقام کی نسبت یہ متصور ہو کہ غالباً وہان پر خطرناک پانی جمع ہے تو جو کھدائی کہ اوس مقام کی جانب بڑھتی ہوئی چلی آتی ہو وہ کسی موقع پر جو مقام آب مذکور سے ۱۰۰ فیٹ کے اندر ہو عرض وارتفاع مین ۸ فیٹ سے زیادہ نہ ہوگی اور وہان ہمیشہ کافی فاصلہ پر کم از کم ایک "بورہول کھدائی کے اوسط مین اور کافی فلینک بورہولز" بہ تعداد کافی ہر بازو مین رکھے جائینگے۔

قاعدہ ۲۰۔ ہر ایسے مقام کے مدخل پر جو فی الواقع مستعمل نہ ہو یا جہان کہ نہ ہوا کے ہو ایک کٹھرا اوسطرح نصب کیا جائے گا کہ وہ مدخل کے سارے عرض پر حائل ہو جائے تاکہ نادانستہ کوئی شخص اوسمین داخل نہ ہو سکے۔

قاعدہ ۲۱۔ ہر تحت الارضی ڈھلوان غارمین جسپر کہ آدمی پیدل آمد و رفت رکھتی ہون اور جہان کہ بمدد انجن یا بلا مدد انجن کام ہوتا ہو اگر ۱۰۰ فیٹ سے زیادہ طویل ہو تو کوئی ایسے مناسب ذریعہ مہیا کیئے جائینگے جن کے ذریعہ ٹھہرنے کے مقامون اور سطح مستوی کے کنارون کے مابین صاف اور قطعی اغارات سگنل کیئے جا سکین۔ نیز غار مذکور مین ہر صورت ایسے فاصلون پر جو ۶۰ فیٹ

سے زیادہ ہون "پین ہولس" بہ تعداد کافی بنائے جائینگے جو بطور پناہ گاہ کے مستعمل ہونگے - اور جو ارتفاع مین ۶ فیٹ اور عرض مین ۲ فیٹ ۳ - انچہ اور عمق مین ۴ فیٹ سے کم نہ ہونگے ہر "پین ہول" اور پناہ لینے کا مقام ہمیشہ خالی رکہا جائے اور کوئی شخص "پین ہول" یا مقام مذکور مین کوئی ایسی شی نہ رکہیگا جو اوسمین داخل ہونے کے مانع ہو - اگر راستون اور دیوارون کے درمیان کہڑے ہونیکی جگہہ نہ ہو تو کسی شخص کو اجازت نہ دیجائیگی کہ کسی ایسی سطح پر پیدل چلے -

(۵) نقشہ جات

قاعدہ ۲۲ - ہر ایک معدن کا مالک یا ایجنٹ یا منیجر دفتر واقع معدن مین اجرائے کار معدن کا ایک صحیح نقشہ جس کا اسکیل ۲۰۰ فیٹ فی انچہ سے کم نہ ہو مہیا رکہیگا اور نقشہ مذکور مین وہ تمام کہدائیان دکہلائی جائینگی جو تاریخ موجودہ سے قبل چہ ماہ سے زیادہ مدت کی بابتہ نہون - نیز نقشہ مذکور مین مغاکون کے دہانے اور تمام اہم سطحی نشانات جو حدود معدن کے اندر ہون جیسے ریلوے جو کسی ورکنگ سے ۲۰۰ فیٹ کے اندر واقع ہو تبلائے جائینگے نیز نقشہ مذکور مین طبقہ معدنی کی عام سمت اور عمق مین اوسکے اوتار کی شرح تبلائی جائیگی نیز ہر مغاک کے عمق کا بیان اور ہر طبقہ معدنی کے جن مزدوریدن اور عروق مین کہدائی ہو رہی ہو اوسکی سکشن دکہلائی جائین گے -

قاعدہ ۲۳ - ہر ایک معدن کا مالک یا ایجنٹ یا منیجر ہر وقت ناظر معدن کے درخواست پر معدنکے دفتر مین ناظر موصوف کے روبرو نقشہ جات وسکشن مذکور برا وقت کے معدن کی کہدوائیونکی حالت نشان رد کریگا اور ناظر معدن اس امر کا مجاز ہوگا کہ نقشجات وسکشن مذکور برا وقت کے معدن کی کہدوائیون کی حالت نشان رد کریگا اور ناظر معدن اس امر کا مجاز ہوگا کہ نقشجات وسکشن مذکور کی جانچ کرے اور سرکاری اغراض کے لئے اونکے کسی حصہ کی نقل کرے یا کرائے -

قاعدہ ۲۴ - اگر معدن کا مالک یا ایجنٹ یا منیجر نقشہ جات وسکشن ہائے مذکور مہیا رکہنے مین قاصر رہے اونکے پیش کرنے سے یا اونکی جانچ کی اجازت دینے سے عمداً انکار کرے - یا عمداً کوئی حصہ نقشہ جات وسکشن مذکور کا روک رکہے یا حسب درخواست ناظر معدن کی کہدائیون کے نشان رد کرنے سے عمداً انکار کرے - یا اون کہدائیون کا کوئی حصہ پوشیدہ رکہے یا ناقص یا غیر صحیح نقشہ جات وسکشن پیش کرے تو وہ ان قواعد کی خلاف ورزی کے جرم کا مرتکب ہوگا تا وقتیکہ وہ یہہ ثابت کردے کہ وہ پوشیدگی یا نقص یا عدم صحت مذکور سے ناواقف تہا -

قاعدہ ۔ ۲۵ ۔ جب کوئی معدن چھوڑ دیا جائے یا ایک سال سے زیادہ عرصہ تک اوس کا کام موقوف رہے تو معدن یا درز مذکور کے لئے بہ تعمیل قواعد ہذا تیار کئے گئے ہون اور جن سے تحت الارضی کہدوائیون کے تعلق سے قریب ترین سطحی حدود ظاہر ہوتے ہون ۔

(۶) بھک سے اوڑجانے والے مادے

قاعدہ ۔ ۲۶ ۔ بجز پابندی شرائط مندرجہ ذیل کے کوئی بھک سے اوڑ جانے والی شے کسی معدن کے تحت الارضی رقبہ مین استعمال نہ کیجائیگی ۔

الف ۔ شئے مذکور کا معدن مین ذخیرہ نہ کیا جائے گا ۔

ب ۔ شئے مذکور معدن مین نہ لیجائے گی الا محفوظ صنادیق یا کنسٹرون مین جن مین سے کسی صندوق یا کنسٹر مین ۵ ۲ پونڈ سے زیادہ نہوگی ۔ اور کوئی مزدور ایک وقت مین اس قسم کا صندوق یا کنسٹر ایک سے زیادہ تعداد مین کسی ایک جگہہ پر استعمال کے لئے نہ رکھے گا ۔ اور نہ استعمال کریگا لیکن یہ شرط ہوگی کہ ناظر معادن خاص خاص صورتون مین بذریعہ تحریری حکم کے اوس پابندی ایسے شرائط کے جو وہ منضبط کرے اجازت دیسکتا ہے کہ ایک وقت مین اور ایک جگہہ مین صندوق یا کنسٹر مذکور ایک سے زیادہ تعداد مین استعمال کئے جائین ۔

ج ۔ بلاسٹنگ کے واسطے بارود وغیرہ بہرنے اور ڈاٹ لگانے مین کوئی شخص کسی آہنی یا فولادی برما یا روبی یا گز یا ٹمپرکا استعمال نہ کرے گا اور نہ کوئی شخص اشیا مذکور اپنے قبضہ مین رکھیگا اور ڈاٹ لگانے مین صرف مٹی یا دوسری ایسی شئے جو آتشگیر نہو استعمال کیجاویگی ۔

د ۔ جب کسی سوراخ مین بارود وغیرہ بہر دیجائے تو اوس بھک سے اوڑ جانے والے مادہ کو اوسمین کھود کر نکالا نہ جاوے گا اور جو برمہ کہ اوڑا نہ ہو بلکہ فلیتہ نے خطا کی ہو تو اوس سے (۱۲) انچہ سے کم فاصلہ پر کوئی سوراخ نہ بنایا جائے گا ۔

ہ ۔ جس صندوق یا کنسٹر مین کوئی بھک سے اوڑ جانے والی شئے موجود ہو اوس مین ڈیٹونیٹر نہ رکھے جائین گے اور نہ رکھکر لیجائے جائینگے اور نہ پرٹمیگ کارٹرج مین داخل کئے جائینگے تاوقتیکہ اونکا فوری استعمال مقصود نہ ہو ۔

و ۔ کسی ناکافی پیمانہ کے سوراخ مین کوئی بھک سے اوڑ جانے والا مادہ بہ زور نہ ٹھوسا جائے گا ۔

ز۔ کسی ایسے مقام مین جو کہ خشک اور گرم آلودہ ہو یا جس مین بموجب قواعد ہذا مقفل سیفٹی لمپ کے استعمال کا حکم ہو کوئی برہنہ روشنی استعمال نہ کیا جائیگا الا کسی ایسے مجاز شخص کی ہدایت سے جسکو کہ منیجر معدن نے مقرر کیا ہو۔

(۷) نفاذ ہوا۔

قاعدہ۔ ۲۷۔ ہر ایک معدن مین کافی مقدار کی اس غرض سے داخل کیجائیگی کہ بخارات یا مضر گیسون مین ملول ہو کر انکو اوس حد تک ایسے ضرر رسان بنادے کہ معدن کو کام کرنیکے مقامات اور لیول اور روڈ مین جو کھدائی کے مقامات تک آنے جانے کے لئے مستعمل ہون ایسی حالت مین رہین کہ وہان پر کام کیا جا سکے اور وہان سے گذر ہو سکے۔

قاعدہ۔ ۲۸۔ مقامات ذیل مین سوائے مقفل سیفٹی لمپ کے کوئی دوسرا لمپ یا روشنی استعمال مین نہین لائی جائیگی۔

الف۔ معدن مین کسی جگہہ پر جہان آتشگیر گاس کی کوئی ایسی مقدار موجود ہو یا موجود ہونیکا احتمال ہو جس سے کہ غیر محفوظ روشنی کا استعمال خطرناک ہو جاے۔ یا

ب۔ کسی ایسی ورکنگ مین جو کسی ایسی جگہہ کی طرف بڑہتی ہوئی آرہی ہو جسمین آتشگیر گاس کے جمع رہنے کا گمان غالب ہو۔

اور جب کسی منفذ ہوا کے کسی دوسرے حصے مین (جو کہ مقام استعمال سیفٹی لمپ اور ہوا کے لوٹنے کی راہ کے درمیان واقع ہو) غیر محفوظ روشنی مین کو ترکھوا جائے۔

تشریح۔ اس قاعدہ کے اغراض کے لیئے الفاظ "منفذ ہوا" سے سیم (جوڑ) کا ایسا حصہ مراد ہے جو کوئی ایسا بلا واسطہ مدخل ہوا جو کسی عام مخرج ہوا پر ختم ہوتا ہو۔

قاعدہ۔ ۲۹۔ جب کبہی سیفٹی لمپون کا استعمال کیا جائے تو وہ اسطور کے بنائے ہوئے ہونگے کہ وہ اوس ہوا کے بہاؤ کے مقابل جو عموماً معدن مین طاری ہے بلاخطرہ جائے جا سکینگے

قاعدہ۔ ۳۰۔ ہر ایسے معدن یا اوسکے جزو سے جہان کہ بموجب یا حسب منشار قواعد ہذا فی الوقت سیفٹی لمپ کے استعمال کا حکم ہو شرائط ذیل متعلق ہونگے۔

الف۔ ایک معتبر شخص کو منیجر معدن مقرر کریگا تاکہ وہ مذکورہ بالا سیفٹی لمپونکو بیشتر اوس سے کہ اون کو کھدائی کے مقامات مین استعمال کے لئے لیجائین صاف اور درست کردے اور اونکی جانچ کرے۔ اور محفوظ طور پر اونمین قفل لگائے اور اسی قسم کے لمپ اوس وقت تک

استعمال مین نہ لائے جائینگے جبتک کہ بطور مذکورہ بالا اونکی جانچ نہ کرلیجائے کہ وہ بلا خدشہ کام دینے کے لائق اور محفوظ طور پر مقفل ہین۔

ب۔ سوائے مقررہ اسٹیشن کے کسی دوسرے مقام پر کسی سیفٹی لمپ کا قفل بجز برمہ اوڑانے کے لئے نہ کہولا جائے گا۔

ج۔ بجز اسکے کہ منیجر صاحب نے تحریری اجازت دی ہو کوئی شخص مجاز نہوگا کہ اپنے قبضہ مین کوئی ایسا آلہ رکھے جس سے سیفٹی لمپ مذکور خواہ اوسکے جانچ کرنے کے لئے یا اوس سے برمہ اوڑانے کے لئے کہولا جاسکے۔

تشریح۔ اس قاعدہ کے غرض کے لئے لفظ منیجر مین نائب اور ہر ایسا شخص داخل ہوگا جو بوقت موجودگی منیجر کے فرائض انجام دیتا ہو۔

د۔ کوئی شخص کوئی سیفٹی لمپ مقفل غیر محفوظ روشنی دیا سلائی دم کشی کا سامان یا اور کسی قسم کا سامان جو روشنی کے پیدا کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہو اپنے قبضہ مین نہ رکھیگا الا اوس بندخانہ مین جو برمہ اوڑانے کے فتیلہ کے ساتھ بنا ہوا ہو۔

قاعدہ ۳۱۔ جہان کہین کہ بروئے یا حسب منشا قواعد ہذا سیفٹی لمپ کے استعمال کا حکم دیا گیا ہو وہان لمپون کی اسٹیشنون کا جو کہ لمپ ہائے مذکور کے جلانے یا دوبارہ روشن کرنے کے لئے مقرر ہون گے موقع واپس جانے والی ہوا کی راہ مین واقع نہ ہوگا۔

(۸) متفرقات

قاعدہ ۳۲۔ ہر معدنی پر ایمبولینس گاڑیان یا ڈولیان معہ کہچون اور پٹیون کے ایک مناسب مقام پر تیار رکھے جائینگے تاکہ اون سے ہر وقت کام لیا جاسکے۔

قاعدہ ۳۳۔ جو قواعد کے بروئے قانون معادن سرکار عالی وضع کئے جائین اون کے نقول ہر معدن پر رکھے جائین گے اور ناظر معدن کی درخواست پر ہر وقت پیش کئے جائینگے۔

قاعدہ ۳۴۔ جہان کہین کہ قدرتی اسپر یا طبقہ شے معدنی غیر مخدوش حالت مین ہو وہان ہر ایک ڈونگ یا پمپنگ شافٹ کے دیوارون کو باہر سے یا اندر کی جانب سے استوار کیا جائیگا یا اوسکو کسی اور طریقہ سے مستحکم کیا جائیگا۔

قاعدہ ۳۵۔ اگر کسی معدن میلن پٹنے کے خرچ مین ایسی کلین موجود نہون جن سے وہ خودبخود

ضرورت سے زیادہ چلکر کہلنے سے رک جائے تو بنجرہ یا ڈول یا ٹب جسکے ذریعہ سے آدمی اوسکے ذریعہ سے چڑہتا جاتا ہے ہون فی گھنٹہ تین میل سے زیادہ تیزی سے ایسے مقام پر پہنچنے کے بعد نہ کہا یا جائے گا جسکا تعین شافٹ کے اندر ایسے خاص قواعد کی رو سے ہوگا جو بروئے دفعہ (۲۱) قانون معادن وضع کئے جائیں یہ حکم دیا گیا ہو کہ وہ رپورٹ پیش کرے لکہنے سے قاصر ہو تو وہ اپنی رپورٹ قلمبند کرانے کے وقت حاضر رہیگا اور اوسکو پڑہکر سنیگا اور اوسپر اپنا نشان ثبت کردیگا اور یہ امر قلمبند کریگا کہ رپورٹ جس شخص کی طرف سے رپورٹ لکہی گئی ہے اوس کو پڑہکر سنادیگئی ہے۔

قاعدہ - (۳۷) - جب کوئی معدن یا درز یا رگ ایک ماہ سے زائد عرصہ تک متروک کیگئی ہو یا اوسمین دو ماہ سے زیادہ عرصہ تک کام بند رہا ہو تو معدن و درز یا رگ مذکور کا مالک مدت مذکور کے انقضا سے سات دن کے اندر ناظر معدن کے پاس ایک نوٹس روانہ کریگا جسمین معدن کا نام اور موقع اور مالک کے نام اور ترک یا مسدودی کار کی تاریخ اور وجہ کی صراحت درج ہوگی۔

قاعدہ - ۳۸ - جب کوئی معدن درز یا رگ بعد ترک و مسدودی کار دوبارہ کہولی جائے تو تاریخ افتتاح مکرر سے ایک ماہ کے اندر مالک اوسکا نوٹس ناظر معادن کے پاس روانہ کریگا۔

قاعدہ - ۳۹ - جب کبھی معدن کے نام یا مالک یا ایجنٹ کے نام تبدیلی واقع ہو تو تاریخ تبدیل سے ایک ماہ کے اندر اوسکی اطلاع مالک یا ایجنٹ یا منیجر ناظر معدن کو دیگا۔

قاعدہ ۴۰ - اگر کسی معدن کا مالک یا ایجنٹ یا منیجر ارادہ رکہتا ہو کہ اپنے مملوکہ معدن کی عملیات توسیع بپابندی شرائط انڈین ریلوے ایکٹ بابتہ ۱۸۹۰ء کسی ایسے مقام تک کرے جو کسی ریلوی سے ۔۔ گز کے اندر ہو تو وہ ناظر معدن و منتظمین ریلوے مذکور کو اپنے ارادہ کی تحریری اطلاع توسیع مذکور کی شروع کرنے سے ۶۰ روز قبل دیگا۔

قاعدہ - الف - ماسبق کی رو سے جو نوٹس دیا جائیگی اوسمین ریلوے سے زیر بحث کے متعلق معادن مذکور سے کے قریب کی اور اوس طریقہ کی جس طریقہ پر کہ عملیات کی بنا کرنا مقصود ہو اور نیز عملیات مذکور کے حدود کی صراحت کیجاویگی - نیز یہ بتلایا جائیگا کہ آیا عملیات مذکور فی الواقع جاری ہین اور نوٹس مذکور مین ایک نقشہ شامل ہوگا جسمین موجودہ اور تجویزہ عملیات معدن کو جہان تک کہ وہ ریلوے زیر بحث پر موثر ہون بتلایا جائیگا۔

قاعدہ ۴۲۔ کسی معادن مین یا اوسکے قرب مین جب کوئی حادثہ ایسا واقع ہو جس سے جان کا نقصان ہو یا شدید جسمانی ضرر پہونچے یا جب معدن کے اندر کوئی اتفاقی دہماکا واقع ہو تو حادثہ مذکور کے وقوع سے ۲۴ گھنٹے کے اندر مالک یا ایجنٹ یا منیجر اوسکی اطلاع ناظر معدن کو دیگا اور جہان تک جلد ممکن ہوگا حادثہ مذکور کی ایک رپورٹ حسب نمونہ (الف) مندرجہ ضمیمہ منسلکہ ہذا روانہ کریگا۔

تشریح۔ ضرر جسمانی اوسوقت شدید متصور ہوگا جبکہ کوئی عضو تلف یا بصارت یا سماعت زائل ہو جائے یا کوئی عضو یا سماعت دائما بیکار ہو جائے یا کسی عضو یا بصارت یا سماعت کے تلف یا زائل یا دائما بیکار ہو جانیکا قوی احتمال ہو یا کسی عضو کی شکست واقع ہو یا جس سے شخص متضرر (۲۰) روز تک کام پر حاضر ہونے سے قاصر ہو یا جسے کوئی عہدہ دار طبی شدید بیان کرے۔

قاعدہ ۴۳۔ جس ضرر کی نسبت اوس کے شدید ہونے کی رپورٹ ہو چکی ہو اور ضرر مذکور کے اثر سے شخص متضرر کی ہلاکت واقع ہو تو ہلاکت مذکور کی اطلاع پانے سے ۲۴ گھنٹے کے اندر مالک یا ایجنٹ یا منیجر ناظر معدن کے پاس اوسکا نوٹس بھیجدیگا۔

قاعدہ ۴۴۔ ہر ایک فلائی وہیل اور اوس مشینری کے جو معدن یا اوس کے قریب مین مستعمل ہو تمام کھلے ہوئے اور خطرناک حصون کے گرد محفوظ طور پر کٹہرا لگایا جائے گا۔

قاعدہ ۴۵۔ ہر ایک اسٹیم بائلر مین، جو خواہ علیحدہ ہو، یا کسی بائلرون کے سلسلہ مین کا ایک ہو ایک مناسب ”سیفٹی والو“ لگایا جائےگا نیز اوسمین بھاپ اور پانی کے مناسب پیمانے لگائے جائینگے جس سے معلوم ہو سکے کہ ہر ایک بائلر مین بھاپ کا دباؤ اور پانی کی اونچائی کس قدر ہے فقط

حسب الحکم

ڈبلیو ایس۔ ہڈ فیلڈ
مددگار معتمد فینانس سرکار عالی
(ریلوے معدنیات)

ضمیمہ

نمونہ الف

مہلک۔

نقشہ حادثہ (شدید / دہرا کا) جو معدن مین بتاریخ ۱۹ء واقع ہوا

۱۔ مقام معدن (بالصراحت موضع و اسٹیشن و ضلع و صوبہ)

۲۔ نام معدنیات جو برآمد کیجاتی ہون۔

۳۔ نام ڈاک کا و پتہ۔

۴۔ نام بدین صراحت کہ مرد ہے یا عورت۔

ہلاکت ہوئی	ضرر پہنچا	عمر	پیشہ

۵۔ تاریخ و وقت حادثہ۔

۶۔ مقام حادثہ۔

۷۔ وجہ و تفصیل حادثہ۔

۸۔ وقت حادثہ اشت پر معائنہ ہو

۹۔ نوعیت ضرر (اگر مہلک ہو تو باعث ہلاکت)

اصطلاحات جو خانہ (۸) کے پُر کرنے مین استعمال کی جانے چاہئین

۱۔ فائر ڈیمپ کا بھڑک اوٹھنا۔

۲۔ چھت کا گرنا۔

۳۔ پہلوؤن کا گرنا۔

۴۔ شافٹ کے اندر (زیادہ گہرا یا جانا)

۵۔ شافٹ کے اندر رسی یا زنجیر کا ٹوٹنا

۶۔ " (مشینری کے ذریعہ سے چڑھنے اوترنے کے دوران میں)

۷۔ " (سطح الارضی پر سے شافٹ میں گر پڑنا)

۸۔ " (انشارے راہ میں سے گر پڑنا)

۹۔ " (کسی چیز کا سطح بالائی سے گرنا)

۱۰۔ " (کسی چیز کا وسط راہ سے گرنا)

۱۱۔ " (متفرقات)

۱۲۔ (گیسوں سے دم گھٹنا)

۱۳۔ بھک سے اوڑجانے والے مادوں سے۔

۱۴۔ پانی کی طغیانی سے یا پانی میں گرنے سے۔

۱۵۔ کسی چیز کو کھینچنے کی حالت میں۔

۱۶۔ تحت الارضی مشنری کے اثر سے۔

۱۷۔ متفرق طور پر۔

۱۸۔ سطح الارضی مشنری کے اثر سے۔

۱۹۔ بائلر یا ٹیپ کا پھوٹنا۔

۲۰۔ سطح پر ریلوے یا ٹرام وے پر متفرق صدموں کے صدمہ سے

۲۱۔ مختلف طور پر سطح پر۔

قواعد خاص برائے معادن زغال سنگ کاری

بروئے جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۲ بہمن ۱۳۲۳ف جزو اول صفحہ ۱۴۱

از روئے اقتدارات بموجب فقرہ (۱۰) متعلقہ حیدرآباد مائینس ایکٹ نمبر (۳) بابتہ ۱۳۲۱ف منیجر صاحب معدن زغال نے بمنظوری انسپکٹر صاحب معدنیات زغال سنگ کاری کے واسطے خاص قواعد ذیل مرتب فرمائے ہیں۔

قاعدہ ۱۔ ہر شخص پر لازم ہوگا کہ عہدہ داران معدن اور اپنے بالادست کے کل احکام جائز کی پوری تعمیل کرے

قاعدہ ۲۔ کوئی شخص جو کسی ذمہ داری کے کام پر متعین ہو مجاز نہ ہوگا کہ اپنے اعلیٰ عہدہ دار کی منظوری کے بغیر کسی دوسرے شخص کو اپنا کام انجام دینے کے لئے مقرر کرے اور نہ کوئی شخص جو کسی ذمہ داری کے کام پر مامور ہو مجاز ہوگا کہ اپنے مقام کارگذاری سے بلاوجہ جائز یا اپنے اعلیٰ عہدہ دار کی اجازت ایک مدت معینہ کے لئے پیشتر سے حاصل کئے بغیر غیر حاضر ہو۔

قاعدہ ۳۔ کوئی شخص کسی ایسے کام کے کرنے کا مجاز نہ ہوگا جس سے خود اوسکی عافیت کو یا کسی دوسرے شخص کی یا معدن کی عافیت کو خطرہ ہو۔

قاعدہ ۴۔ کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ کسی ایسی چیز کو جو معدن کے لئے مہیا کیگئی ہو یا معدن کے کام مین استعمال کیجاتی ہو نقصان پہونچائے یا ضائع کرے یا غیر واجبی طور پر اوسمین مداخلت کرے۔

قاعدہ ۵۔ کوئی شخص خواہ وہ معدن کے فوق الارضی حصہ مین ہو خواہ تحت الارضی حصہ مین مجاز ہوگا کہ کسی کٹہرے کو ہٹائے یا اوسکے اندر سے گذرے یا کسی ڈینجر سگنل (علامت تنبیہ خطرہ) کو ہٹائے یا اوس کے پیچھے گزرے۔ الا اس صورت مین کہ منیجر معدن یا کسی اور عہدہ دار نے اوسے مجاز کیا ہو

قاعدہ ۶۔ ہر شخص کو جسکے اہتمام مین کوئی ایسی مشنری یا آلہ اور کوئی لوازمہ ہو جو معدن مین یا حوالی معدن مین استعمال کیا جاتا ہو لازم ہوگا کہ مشنری یا آلہ لوازمہ مذکورہ مین کوئی نقص یا اوسکی حالت مین کوئی خطرہ دریافت کرنے پر اوس کیفیت کی رپورٹ فی الفور منیجر یا انجن رائیٹ سے کردے۔

قاعدہ ۔ ۷ ۔ معدن مین یا جوار معدن مین کسی نشی نوشیدنی شئے کے لیجانے یا اوس کے استعمال کرنے کی اجازت بلا منظوری منیجر کے نہ دیجائیگی اور نہ کوئی شخص نشہ کی حالت مین معدن یا اوس کے جوار مین داخل ہونے کا مجاز ہوگا اور نہ اوسے وہان ٹہرنے دیا جا سکیگا ۔

قاعدہ ۔ ۸ ۔ کوئی شخص کسی ایسے پنجرے یا اسکپ یا ٹب مین جو آدمیون کے اتارنے اور چڑہانے کے لیئے مستعمل ہو روانگی کا سگنل دئیے جانے کے بعد یا تاوقتیکہ پنجرا یا اسکپ یا ٹب مذکور کنیس پر ٹہر جائے یا تہ لب معدن یا کسی اور مقررہ مقام توقف پر نہ پہونچ جائے سوار ہونے کا یا اوس مین سے اوترنے کا مجاز نہ ہوگا ۔

قاعدہ ۔ ۹ ۔ ہر شخص جب وہ معدن کے تحت الارضی حصہ مین ہو اپنے ساتہہ روشنی رکھیگا ۔ یا ایسے شخص کو اپنی ہمراہی مین رکھیگا جسکے پاس روشنی ہو ۔

قاعدہ ۔ ۱۰ ۔ کوئی شخص کسی اور مقام پر کام نہ کریگا بجز اوس مقام کے جو اوسکو بتلا دیا گیا ہو جہان پر اوسکو کام کرنے کیلئے کسی عہدہ داران معدن نے حکم دیا ہو یا کسی ایسے شخص نے حکم دیا ہو جسکے تحت مین عہدہ دار معدن نے شخص مذکور کو متعین کیا ہو ۔

قاعدہ ۔ ۱۱ ۔ بجز معدن کی اجازت کے بغیر کوئی شخص معدن کے فوق الارضی یا تحت الارضی حصہ مین کسی ٹب یا ٹرک یا ویگن میں سوار ہونے کا مجاز نہ ہوگا ۔

قاعدہ ۔ ۱۲ ۔ ہر شخص پر لازم ہوگا کہ اپنے کام کرنے کی جگہہ کو کام شروع کرنیکے قبل جانچ لے اور دوران کار مین بھی وقتاً فوقتاً دیکھتا رہے اگر اوسکو کوئی خطرہ معلوم ہو تو اوسکو چاہیئے کہ خود اوسکا انسداد کرے یا اوس جگہہ سے ہٹ جا کر اوس کیفیت کی اطلاع کسی عہدہ دار معدن کو کردے ۔

قاعدہ ۔ ۱۳ ۔ کوئی شخص کسی معدن کے تحت الارضی حصہ مین کسی قسم کی روشنی یا آتش نہ رکھہ چھوڑیگا بجز اوس صورت کی کہ روشنی یا آتش مذکور کسی ایسے شخص کے جائزہ مین چھوڑی گئی ہو جو وہان ٹہرا ہوا

قاعدہ ۔ ۱۴ ۔ کوئی شخص کسی ٹبون مین سے کوئلہ نکالنے کا مجاز نہ ہوگا بجز اوس صورت کے کہ اوسے کام کا منیجر یا نائب منیجر یا کسی اور عہدہ دار نے بطور خاص اوسکو مجاز کیا ہو ۔

قاعدہ ۔ ۱۵ ۔ قواعد ہذا کی پابندی ہر شخص پر معدن یا جوار معدن میں اوس حد تک لازمی ہوگی جہان تک کہ ایسی پابندی عملاً واجبی ہو فقط

حسب الحکم ۔ ڈبلیو ۔ ایس ۔ سٹر فیلڈ
مددگار معتمد سرکار عالی صیغہ فینانس ۔ ریلوے و معدنیات

علاقہ فینانس صیغہ ریلوے و معدنیات   واقع ۵ امرداد سنہ ۲۶ ف

جریدہ ۲۷ - امرداد سنہ ۲۶ ف

جز اول صفحہ ۵۹۷

مقدمہ

(قواعد خاص برائے معدن زغال ساستی)

از روئے اقتدارات بموجب فقرہ (۲۱) متعلقہ حیدرآباد مائنینس ایکٹ نمبر (۳) بابتہ سنہ ۱۳۲۶ ف منیجر صاحب معدن زغال نے بمنظوری انسپکٹر صاحب معدنیات معدن زغال ساستی کے واسطے خاص قواعد ذیل مرتب فرمائے ہیں اور یہ قواعد آج کی تاریخ سے نافذ ہوں گے ۔

(۱) ہر شخص پر لازم ہوگا کہ عہدہ داران معدن اور اپنے بالادست کے کل احکام جائز کی پوری تعمیل کرے

(۲) کوئی شخص جو کسی ذمہ داری کے کام پر متعین ہو مجاز نہ ہوگا کہ اپنے اعلیٰ عہدہ دار کی منظوری کے بغیر کسی دوسرے شخص کو اپنا کام انجام دینے کے لئے مقرر کرے اور نہ کوئی شخص جو کسی ذمہ داری کے کام پر مامور ہو مجاز ہوگا کہ اپنے مقام کارگزاری سے بلا وجہ جائز یا اپنے اعلیٰ عہدہ دار کی اجازت ایک مدت معینہ کے لئے پیشتر سے حاصل کئے بغیر غیر حاضر ہو۔

(۳) کوئی شخص کسی ایسے کام کے کرنے کا مجاز نہ ہوگا جس سے خود اوس کی عافیت کو یا کسی دوسرے شخص کی یا معدن کی عافیت کو خطرہ ہو۔

(۴) کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ کسی ایسی چیز کو جو معدن کے لئے مہیا کی گئی ہو یا معدن کے کام میں استعمال کی جاتی ہو نقصان پہنچائے یا ضائع کرے یا غیر واجبی طور پر اوس میں مداخلت کرے ۔

(۵) کوئی شخص خواہ وہ معدن کے فوق الارضی حصہ میں ہو خواہ تحت الارضی حصہ میں مجاز نہ ہوگا کہ کسی کٹہرے کو ہٹائے یا اوس کے اندر سے گذرے یا کسی ڈینجر سگنل (علامت تنبیہ خطرہ) کو ہٹائے یا اوس کے پرے گذرے الا اوس صورت میں کہ منیجر معدن یا کسی اور عہدہ دار نے اوسے مجاز کیا ہو ۔

(۶) ہر شخص کہ جس کے اہتمام میں کوئی ایسی مشنری یا آلہ اور کوئی لوازمہ ہو جو معدن میں یا جوار معدن میں استعمال کیا جاتا ہو لازم ہوگا کہ مشنری یا آلہ یا لوازمہ مذکور میں کوئی نقص یا اوس کی حالت میں کوئی خطرہ دریافت کرنے پر اوس کیفیت کی رپورٹ فی الفور منیجر یا نائب منیجر یا انجن رائٹ سے کردے ۔

(۷) معدن میں یا جوار معدن میں کسی منشی نوشیدنی شئے کے لیجانے یا اوس کے استعمال کرنے کی اجازت بلا منظوری منیجر کے نہ دیجائے گی اور نہ کوئی شخص نشہ کی حالت میں معدن یا اوس کے جوار میں

داخل ہونے کا مجاز ہوگا اور نہ اوسے وہان ٹھیرنے دیا جاسکے گا۔

(۸) کوئی شخص کسی ایسے پنجرے یا اسکپ یا ٹب میں جو آدمیوں کے اوتارنے اور چڑہانے کے لئے مستعمل ہو روانگی کا سگنل دئے جانے کے بعد یا تا وقتیکہ پنجرا یا اسکپ یا ٹب مذکور کسیں پر نہ ٹھیر جائے یا تہ یا لب معدن یا کسی اور مقررہ مقام توقف پر نہ پہنچ جائے سوار ہونے کا یا اوس میں سے اترنے کا مجاز نہ ہوگا۔

(۹) ہر شخص جب وہ معدن کے تحت الارضی حصہ میں ہو اپنے ساتھ روشنی رکھے گا یا ایسے شخص کو اپنی ہمراہی میں رکھے گا جس کے پاس روشنی ہو۔

(۱۰) کوئی شخص کسی اور مقام پر کام نہ کرے گا بجز اوس مقام کے جو اوس کو بتلا دیا گیا ہو یا جہاں اوس کو کام کرنے کے لئے کسی عہدہ دار معدن نے حکم دیا ہو یا کسی ایسے شخص نے حکم دیا ہو جس کے تحت میں عہدہ دار معدن نے شخص مذکور کو متعین کیا ہو۔

(۱۱) منیجر معدن کی اجازت کے بغیر کوئی شخص معدن کے فوق الارضی یا تحت الارضی حصہ مین کسی ٹب یا ٹرک یا ویگن مین سوار ہونے کا مجاز نہ ہوگا۔

(۱۲) ہر شخص پر لازم ہوگا کہ اپنے کام کرنے کی جگہ کو کام شروع کرنے کے قبل جانچ لے اور دوران کار میں بھی وقتاً فوقتاً دیکھتا رہے اگر اوس کو کوئی خطرہ معلوم ہو تو اوس کو چاہیے کہ خود اوس کا انسداد کرے یا اوس جگہ سے ہٹ جاکر اوس کیفیت کی اطلاع کسی عہدہ دار معدن کو کردے۔

(۱۳) کوئی شخص کسی معدن کے تحت الارضی حصہ مین کسی قسم کی روشنی یا آتش نہ رکھ چھوڑے گا۔ بجز اوس صورت کے کہ روشنی یا آتش مذکور کسی ایسے شخص کے جائزہ میں چھوڑی گئی ہو جو وہاں ٹھیرا ہوا ہو

(۱۴) کوئی شخص کسی ستون میں سے کوئلہ نکالنے کا مجاز نہ ہوگا بجز اوس صورت کے کہ اوس کام کا منیجر یا نائب منیجر یا کسی اور عہدہ دار نے بطور خاص اوس کو مجاز کیا ہو۔

(۱۵) قواعد ہذا کی پابندی ہر شخص پر معدن یا جوار معدن میں اوس حد تک لازمی ہوگی جہاں تک کہ ایسی پابندی عملاً واجبی ہو فقط

ڈبلیو۔ ایس۔ ہٹر فیلڈ

مددگار معتمد سرکار عالی صیغہ فینانس (ریلوے و معدنیات)

علاقہ مال گزاری واقع ۱۵ اسفندار ۳۶ ف

نشان (۲۲۸)

اعلان

حسب اعلان سرکار عالی سررشتہ مال نشان (۹۴۱) مورخہ ۶ شہریور ۳۲۴ ف قواعد عطائے اجازت نامجات کنندگی سنگ شاہ آباد منظورہ سرکار عالی بغرض اطلاع عام شایع کئے جاتے ہیں۔

سید ابو الحسن رضوی
مددگار معتمد مال

قواعد متعلقہ عطائی لائسنس سنگ براری

دفعہ ۱ - لائسنس سنگ براری سے لائسنس یافتہ کو حسب ذیل حقوق حاصل ہوں گے۔

(الف) اولاً اوس مددگاران اور رائلٹی کے معاوضہ میں جو لائسنس میں محفوظ رکھے گئے ہوں اور نیز بمعاوضہ و بپابندی اون عہود و مواثیق کے جو اوس میں درج ہوں کسی گنڈ یا سنگ عماراتی کو جو اراضیات متذکرہ لائسنس مذکورہ کے اندر یا اون کے نیچے یا اون کے سطح پر پایا جائے کہود کر نکالنے اور قابل فروخت بنانے اور لیجانے اور فروخت کرنے اور اوس کا تصفیہ کرنے کے متعلق قطعی اجازت اور اختیار۔

(ب) یہ امر مخصوص کیا جاتا ہے کہ درجز و شرط لائسنس یہی ہے اگر حاصل کنندہ لائسنس کو اعمال زیر لائسنس کے اثنا میں کوئی اور شئے معدنی علاوہ اوس کے جس کے لئے اوس کو لائسنس عطا کیا گیا ہے دریافت ہو تو وہ اُس قسم کی دریافت کے متعلق فوراً بالی لنگ انجنیر صاحب کو اطلاع دیگا اور اطلاع مذکور دینے تین مہینے کے اندر اسپر لازم ہوگا کہ بالی انجنیر صاحب موصوف کے پاس اس امر کی رپورٹ کرے کہ آیا وہ اُس دوسری شئے معدنی کو نکالنا چاہتا ہے یا نہیں اگر حاصل کنندہ لائسنس نو یافتہ شئے معدنی کو نکالنے پر آمادگی ظاہر کرے تو وہ بموجب قواعد متعلقہ عطائے پٹہ جات معدنی اوس کے پٹہ کا مستحق ہوگا اگر حاصل کنندہ لائسنس نو یافتہ شئے معدنی کے نہ نکالنے کے متعلق اطلاع دے یا میعاد مقررہ کے اندر خود اوس نو یافتہ شئے معدنی نکالنے کے ارادہ کے متعلق اطلاع دینے سے قاصر رہے تو اوس وقت سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اوس نو یافتہ معدنیات کے نکالنے کے متعلق دوسروں کو شکمی پٹہ دیدے۔

دفعہ ۲ سنگ سیلو کے معدن براری کا لائسنس ایسے قطعہ اراضی کے لئے عطا کیا جا سکتا ہے جو رقبہ میں ایک مربع میل سے زیادہ نہ ہو لیکن اگر ایک ہی درخواست گزار علحدہ علحدہ لائسنسوں پر ایک سے زیادہ

رقبہ جات لے لینا چاہیئے تو اوس کے لئے کوئی امر مانع نہیں ہے۔

دفعہ ۳ - سنگ سیلو کی معدن براری کا کوئی لائسنس ایسی کسی مدت کے لئے عطا نہیں کیا جائے گا جو دس سال سے زاید ہو۔

دفعہ ۴ (الف) اگر کسی معدن کے متعلق ایک سے زاید درخواستیں وصول ہوں تو معدن مذکور بذریعہ نیلام اوس درخواست گزار کو عطا کیا جائے گا جو معدن براری کے لئے زیادہ سے زیادہ رقم ادا کرے۔

(ب) ہراج محولہ حکم بالا نشان (الف) کے بعد جس قدر درخواستیں لیسنس ہائے سنگ براری کے لئے پیش ہوں اون کا اشتہار جریدہ میں شائع ہو کر درخواست کی ایک نقل اطلاع عام کی غرض سے محکمہ بائی لنگ انجنیر و محکمہ معتمدی مالگزاری و محکمہ تحصیل تعلقہ متعلقہ پر چسپاں کی جائے گی۔

(ج) اور نیز بذریعہ ہذا یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر ہراج محولہ حکم بالا نشان الف کے بعد کسی جدید معدن سنگ کے لئے درخواست پیش ہو اور جس جدید معدن کے لئے درخواست کی جاتی ہے وہ ایسے معدن کے قریب واقع ہو جس کا ہراج پہلے ہی ہو چکا ہے تو ایسی صورت میں مذکورہ بالا جدید معدن کے لئے جو اقل فیس یا بتہ کان کنی وصول کی جائے وہ اون ملحقہ معدنوں کی اوسط فیس کان کنی سے کم ہو گی جو ریلوے لائن سے اسی قدر فاصلہ پر واقع ہوں، اور اگر مذکورہ بالا جدید معدن سنگ کے لئے ایک سے زائد درخواستیں وصول ہوں تو جدید معدن مذکور کا ہراج اس اوسط فیس کان کنی پر کیا جائے گا جو ابتدائی اقل قیمت کے برابر ہو۔

دفعہ ۵ حصول لائسنس معدن براری کی درخواستیں بائی لنگ انجنیر صاحب علاقہ سرکار عالی کے پاس بصیغہ معدن پیش کی جائیں گی اور ہر درخواست گزار کو چاہیئے کہ اپنی درخواست پیش کرتے وقت مبلغ (دام) بطور ضمانت اس امر کے کہ حاصل کنندہ لائسنس ایسے عہود کو پورا کرے گا جو وہ اپنے لائسنس کے بموجب کرے بائی لنگ انجنیر صاحب کے پاس جمع رکھے۔

دفعہ ۶ حصول لائسنس معدن براری کے لئے جو درخواستیں پیش ہوں اون میں امور مندرجہ ذیل کی صراحت ہونی چاہیئے۔

(۱) درخواست گزار کا نام مقام سکونت پیشہ اور مستقل پتہ۔

(۲) مختصر کیفیت مع ایک نقشہ کے جس کا پیمانہ فی انچہ ۲ میل سے کم نہ ہو جس سے اوس اراضی کا جس کے متعلق لائسنس کی درخواست کی جاتی ہے موقع اور اس کے حدود اور اوس کا رقبہ جس قدر صحت ممکن ہو اوس قدر صحت کے ساتھ ظاہر ہو سکیں اور ہر درخواست کے ساتھ اون مواضعات کی ایک فہرست بھی پیش کی جانی چاہیئے جن میں اراضی مذکور کلاً یا جزواً واقع ہو۔

۷ - اگر بمشورہ حکام مال یہ پایا جائے کہ درخواست کی نسبت کوئی امر قابل اعتراض نہیں ہے اور معدن براری کے لئے رقبہ بھی میسر ہوسکتا ہے تو مائی لنگ انجنیر صاحب یہ حکم دیں گے کہ درخواست گزار یا اوس کا مختار اصالتاً حاضر رہے تاکہ رقبہ مذکور کی پیمائش اور حدبندی کا ضروری انتظام کیا جاسکے۔

۸ - کارروائی مندرجہ فقرۂ بالا کے بعد مائی لنگ انجنیر صاحب ایک تاریخ مقرر کرکے اوس تاریخ پر ایک عہدہ دار مال کے ساتھ جس کا درجہ افسر ڈویژن سے کم نہ ہو جاکر درخواست گزار کے بالمواجہ نقشہ مواضع کے دو پرتوں پر درخواست گزار کے صرفہ سے رقبہ کی حدبندی کریں گے اور بہ امتزاج عہدہ مال رقبہ مذکور کے اندر اون مقدسات کے حدود معین کریں گے۔ مثلاً عمارات ہائے مقدس۔ سڑکیں۔ تالاب یا روانی آب کے جن کے اطراف یا جن کے نزدیک درخواست گزار کو مداخلت کرنے یا ضرر پہنچانے کی ممانعت ہے۔

۹ - جب رقبہ کے متعلق درخواست گزار کو لائسنس عطا کیا جائے اُس رقبہ پر اوس کا حق معدن براری اوس وقت تک مکمل نہ ہوگا جب تک کہ منجانب سرکار عالی صدر ناظم مال لائسنس معدن براری کی تکمیل نہ کریں۔

۱۰ - ہر لائسنس معدن براری میں شرائط مندرجہ ذیل اور نیز اوسی قسم کے وہ دیگر امور جو ہر مقدمہ کی خاص صورت کے لحاظ سے قرین مصلحت یا محتاج انتظام پائے جائیں شامل رہیں گے۔

منوٹ - متذکرۂ بالا دیگر امور میں وہ شرائط شامل ہوں گے جو مسجدوں اور دیولوں وغیرہ کی حفاظت کرانے کے لئے ضروری سمجھے جائیں اور نیز وہ شرائط بھی جو معدن میں کام کرنے اور اون ٹکڑوں کو ایک جا جمع کرنے سے اور موری وغیرہ سے متعلق ہوں۔

ملاحظہ ہو فقرہ (۸) متذکرۂ بالا۔

(الف) ہر لائسنس معدن براری حتی الامکان اوسی نمونہ پر مرتب کیا جائے گا۔ جو ضمیمہ نشان (الف) میں بتلایا گیا ہے۔

(ب) میعاد جس کے لئے لائسنس عطا کیا گیا ہے۔

(ج) حاصل کنندہ لائسنس پر اسامر کی پابندی کہ وہ مقررہ تاریخ پر یا اوس کے قبل کان کی فیس سالانہ ادا کرتا رہے جس کی صراحت لائسنس میں درج ہے۔

(د) حاصل کنندہ لائسنس پر اسامر کی پابندی کہ وہ مقررہ تاریخ پر یا اوس کے قبل رائلٹی ہر سہ ماہی میں ادا کرے اور نمونہ منسلکہ پر ایک تختہ روانہ کرے جس سے معلوم ہوسکے کہ کسقدر پتھر کھود کر لگایا گیا

سوم

(ہ) حاصل کنندہ لائسنس کو اس امر کی پابندی کہ وہ اوس اراضی کی بابتہ جس کو اوس نے بموجب لائسنس اپنے قبضہ میں لیا ہے سالانہ لگان ادا کرے۔

(د) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ رقبہ زیر لائسنس کے ہر ایک گوشہ یا زاویہ پر جیسا کہ نقشہ منسلکہ لائسنس میں نشان ڈالا گیا ہے حد بندی کے ایسے ستون کسی مستحکم شئے کے جو سطح زمین سے تین فیٹ بلند ہوں اپنے صرفہ سے تعمیر کر کے اون کو قائم رکھے۔

(ز) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ اپنے لائسنس کو یا کسی رقبہ مندرجہ لائسنس کو بغیر اس کے کہ بائی لنگ انجنیر صاحب سررشتہ مالگزاری علاوہ سرکار عالی کی تحریری منظوری قبل از قبل اس بارہ میں حاصل کی جائے تفویض یا منتقل نہ کرے یا بطور ضمنی لائسنس پر نہ دے۔

(ح) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ بلا منظوری بائی لنگ انجنیر صاحب کسی ایسے درخت کو قطع نہ کرے یا ضرر نہ پہونچائے جو لائسنس میں محفوظ کیا گیا ہو۔

(ط) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ اراضیات مندرجہ لائسنس میں مناسب صفائی کا انتظام کرے۔

(ی) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ اُن تمام موجودہ احکام کی جو واردات اتفاقی کے اور بھک سے اڑنے والی اشیا کے استعمال کی نسبت رپورٹ کرنے کی بابتہ قانون معدنیات سرکار عالی میں منضبط ہیں اور نیز ایسے دوسرے احکام کی جو وقتاً فوقتاً اس بارہ میں مرتب و جاری کئے جائیں تعمیل کرے

(ک) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ ٹھیک ٹھیک اور صحیح حسابات مرتب رکھے جس مقدار و اقسام معدنیات جو معدن سنگ سیلو سے دستیاب ہوں اور اون ملازموں کی تعداد جو معدن میں مامور ہوں ظاہر ہو سکے اور نیز مکمل نقشہ معدن سنگ سیلو بھی مرتب رکھے اور جس عہدہ دار کو سرکار مجاز کرے اوس کو ایسے حسابات اور نقشہ جات کے معاینہ کا موقع دے اور سرکار کو ایسی اطلاع اور تختہ جات پہونچائے جو امور مسبوق الذکر کے متعلق منضبط کئے جائیں۔

(ل) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ سب سے قریب کے سرکاری خزانہ میں کسی رقم کو جو سرکار کے حق میں حسب شرائط لائسنس واجب الادا ہو ادا کرے۔

(م) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ تاریخ تکمیل لائسنس سے ایک سال کے اندر عملہائے کان کنی شروع کر دے اور اوس کے بعد بغرض انسداد نقصان کافی طور پر بالائی وزن کو ہٹا کے اور ردی ٹکڑوں کو احتیاط کے ساتھ یکجا جمع کر کے اور مٹی کے متعلق انتظام کر کے معدن کے اندر سے قیمتی پتھروں

کو نکالنے کی غرض سے اپنے عملہائے مذکور کو موثر طور سے ہنرمندانہ اور کاروباری طریق پر جاری رکھے

(ن) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ اگر سرکار کی منظوری پیشتر سے حاصل کئے بغیر کام ایک سال تک مسلسل بند رکھے تو اپنے لائسنس سے دست بردار ہو جائے۔

(س) حاصل کنندہ لائسنس کو اس امر کا حق کہ وہ مائی لنگ انجنیر صاحب کو اس امر کا اطمینان دلانے کے بعد کہ اراضی معدن مندرجۂ لائسنس کے منجملہ کچھ حصوں میں سے تمام قیمتی ہتھیر نکال دے گئے۔ مذکورہ بالا حصوں کو چھوڑ دے جس پر سالانہ رقم بابتہ کان کنی میں سے حصص مذکور کی مناسبت وضعات کا عمل کیا جائے گا۔

(ح) حاصل کنندہ لائسنس کو اس امر کا حق کہ وہ مائی لنگ انجنیر صاحب کے پاس درخواست پیش کرکے اوس رقبہ کا جس کا لائسنس اوس کو دیا گیا ہے کوئی عمارت جس کا بنانا با غراض کان کنی فی الاصل ضروری ہو تعمیر کرے اور اوس پر اس امر کی پابندی کہ عمارت مذکور کو اچھی حالت میں رکھے۔

ف۔ حاصل کنندہ لائسنس کو اس امر کا حق وہ تمام مشینری آلات اور ظروف جن کی ضرورت لائسنس کے بموجب عملہائے کان کنی یا کارہائے درآمد و برآمد کے اغراض سے لاحق ہو اور نیز کسی قسم کے ادویات یا آلات طبی ملازمین کی آسائش کے لئے ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر بغیر ادا کرنے کسی رقم یا محصول کے لائے۔

(ص) حاصل کنندہ لائسنس کو اس امر کا حق کہ وہ مائی ننگ انجنیر صاحب علاقہ سرکار عالی کو کسی وقت یہ تحریری اطلاع دے کہ وہ تاریخ اطلاع سے بعد انقضاء (۱۲) بارہ ماہ کے لائسنس سے دست بردار ہو جائے گا جس کے بعد کوئی جدید ذمہ داری حاصل کنندہ لائسنس پر بابتہ لائسنس کے عاید نہ ہوگی۔

(ق) سرکار کو اس کا حق کہ اگر زر لگان یا رائلٹی تین ماہ سے زائد عرصہ تک باقی رہے یا حاصل کنندہ لائسنس کے طرف سے کسی عہد یا شرط مندرجۂ لائسنس کی خلاف ورزی عمل میں آئے تو سرکار لائسنس کو ختم کر دے اور رقبہ زیر لائسنس کی جملہ اراضی پر قبضہ کرے۔

فیس کان کنی محولہ فقرہ (۱۰) (ج)

ہر معدن سنگ سلوپر فی ایکڑ دس روپیہ سالانہ کی اقل فیس لی جائے گی اگر ایک ہی معدن کے لئے ایک سے زاید درخواست وصول ہوں تو معدن مذکور کا ہراج ہوگا اور اس شخص کو لائسنس عطا کیا جائے گا جو سب سے زیادہ فیس کان کنی ادا کرے گا۔

رائلٹی (حق شاہی)

تراشے ہوئے پتھر فیصد مربع فٹ کے لئے ۴ر اور ۲ر فی بنڈی ناہموار پتھروں پر

معدن سنگ سیلو تختہ سہ ماہی

نام مالک   نمبر لائسنس

واقع اراضیات موضع   جملہ مقدار سنگ جو کہود اگیا بحساب مربع فٹ

جملہ مقدار سنگ جو بذریعہ ریل روانہ کی گئی مع دو ہرید رسید ۔

جملہ مقدار سنگ جو مقامی طور پر فروخت کی گئی مع دو ہرت اسناد ۔

اوسط تعداد ملازمین   تعداد وارادات اتفاقی ۔

خفیف   شدید

مہلک   جملہ

فصیح الدین احمد خان منصرم صدر ناظم مال ۔

تتمہ (الف)

لائسنس سنگ براری

یہ دستاویز آج بتاریخ   ۱۹ء سرکار نظام الملک آصفجاہ بہادر (جس کو آئندہ سرکار عالی کہا گیا ہے) فریق اول .... جو بعد ازین بنام حاصل کنندہ لائسنس موسوم ہوگا اور ان الفاظ سے بجز اس کے کہ سیاق عبارت کسی مختلف معنی کا متقضی ہو .... مذکور اوس کے ورثار اوصیا رمہتمان ترکہ قایم مقامان منتقل علیہم مراد ہون گے اور اوس کے معنی مین داخل سمجھے جائین گے فریق ثانی کے فیمابین تکمیل پائی ہے ۔

(۲) چونکہ بموجب قواعد نافذہ ممالک محروسہ سرکار عالی در بارۂ عطار لائسنس سنگ براری حاصل کنندہ لائسنس نے ایک لائسنس کے لئے درخواست پیش کی ہے اور اس نے مبلغ ایکصد روپیہ بطور ضمانت بغرض ایفار شرائط و معاہدات بذمہ حاصل کنندہ لائسنس مندرجہ مابعد داخل کیا ہے اور جو مدخلہ رقم بصورت کسی عدم ایفار شرائط معاہدات مذکورہ ضبط کرلی جائیگی اور اس کے بدل مین سرکار عالی نے اوس قطعہ اراضی

کی بابت بعبقہ نقشہ یا پلین منسلکہ ہذا مین ظاہر کیا گیا ہے اور جو بمقام ...... واقع ہے اور جو
مشتمل ہے اور جس کی صراحت و بیان مخصوص طور سے ضمیمہ (الف) منسلکہ ہذا مین درج ہے اور جس
قطعہ اراضی کو بعد ازین "وی کواری" کے نام سے موسوم کیا جائے گا لائسنس سنگ براری عطا کرنا منظور فرمایا ہے

(۳) لہذا اب یہ دستاویز اس امر کی شاہد ہے کہ بمعاوضہ اون رائلٹین (حق شاہی) اور زرہائے لگان دیگر و دیگر ادائیات کے جو کہ نوشتہ ہذا میں من بعد محفوظ کی گئی ہیں اور بمعاوضہ و پابندی اون شرائط و اقرارات کے جو نوشتہ ہذا میں بعد ازین درج کئے گئے ہین سرکار عالی بذریعہ ہذا حاصل کنندہ مذکور کو بالا شرکت اجازت اور اختیار اس امر کا عطا فرماتی اور اوس کے نام منتقل کرتی ہے کہ وہ مدت مندرجہ نوشتہ ہذا میں معدنیات مصرحہ لائسنس ہذا کے اندر یا اون کے نیچے یا اون کے اوپر داخل ہو اوس پر قابض رہے اور اس کو استعمال کرے اور سنگ سلید کی تلاش کرے اور ...... کو نکالے قابل فروخت بنائے اوٹھائے جائے بیچے یا علحدہ کرے سوائے وہاں ایسے قیود مشتمل ہونگے جن کا شامل کرنا سرکار کے خیال میں مناسب معلوم ہو)

(۴) تاریخ تحریر ہذا سے ...... سال کی مدت تک اون جائدادون کو جن کا حاصل کنندہ لائسنس کے حق میں نوشتہ ہذا میں قبل ازین منتقل اور عطا کیا جانا بیان کیا گیا ہے اپنے قبض و تصرف میں رکھے۔

(۵) یہ قرار داد ہوا ہے کہ جو رقبہ بذریعہ لائسنس ہذا منتقل کیا جاتا ہے اس کے سطح زمین کی حدود خط عمودی میں مرکز زمین کی جانب گزرتے ہوئے متصور ہوں گے۔

(۶) حاصل کنندہ لائسنس سرکار کو تاریخ ...... یا اوس کے قبل رائلٹی یعنے حق شاہی اوس شرح سے جن کی صراحت ضمیمہ (ب) منسلکہ ہذا میں درج ہے اون تمام سنگ سیلو کی بابت جن کو مدت مذکور میں حاصل کرتا ہے ہر سہ ماہ ادا کرتا رہے گا۔

(۷) نیز حاصل کنندہ لائسنس سرکار عالی کو فیس کان کی مبلغ ...... تاریخ ...... یا قبل اس کے ادا کرے گا۔

(۸) نیز حاصل کنندہ لائسنس سرکار عالی کو اوس اراضی سطحی کی بابتہ سالانہ مالگزاری ادا کریگا جو ضمیمہ (الف) منسلک ہذا مین مندرج ہیں۔

(۹) وہ ادائیان جن کا ذکر قبل ازین فقرہ جات بالا (۶ و ۷ و ۸) مین ہوا ہے و نیز دیگر ادائیان جو لائسنس گیرندہ کے ذمہ واجب ہون وہ اوس کے جانب سے قریب ترین خزانہ سرکاری میں تاریخ

بابت ... بورہ مالا پر کئے جائیں گے اور ادا کنندہ رقم افسر خزانہ کی رسید کی دوسری پرت کو انجنیر صاحب معدنیات صیغہ مالگزاری کے پاس روانہ کر دے گا۔

(۱۰) سرکار عالی کو حق ہوگا کہ اگر رائلٹی (حق شاہی) یا زرہائے لگان جو بذریعہ لائسنس ہذا محفوظ کئے گئے ہیں دو مہینے سے زیادہ عرصہ تک بقایا میں رہیں تو اراضی زیر لائسنس میں داخل ہو کر کل یا کسی معدنیات یا جائداد منقولہ کو جو وہاں موجود ہو ضبط کرے اور اوٹھالیجائے۔

(۱۱) سرکار عالی کو حق ہوگا کہ اگر رائلٹی یا زرہائے لگان جو لائسنس ہذا کی رو سے واجب الادا ہوں چھ مہینے سے زیادہ عرصہ تک زیر باقی رہیں یا حاصل کنندہ لائسنس کی طرف سے کسی عہد یا شرط مندرجہ لائسنس ہذا کا نقص عمل میں آئے تو سرکار عالی لائسنس کو ختم کر دے اور جملہ جائداد اور رقبہ زیر لائسنس پر قبضہ کر لے۔

(۱۲) حاصل کنندہ لائسنس کو حق ہوگا کہ وہ اوس رقبہ پر جس کا لائسنس اس کو دیا گیا ہے ایسی عمارات جن کا بنانا بہ اغراض کان کنی فی الواقع ضروری ہوں اوس پر لازم ہوگا کہ میعاد لائسنس ہذا کے اثنا میں ایسی عمارات کو درست حالت میں رکھے۔

(۱۳) اور حاصل کنندہ لائسنس سرکار عالی سے بذریعہ ہذا عہد کرتا ہے کہ حاصل کنندہ لائسنس رقبہ زیر لائسنس کے ہر ایک گوشے یا زاویہ پر جیسا کہ نقشہ منسلکہ لائسنس ہذا میں ظاہر کیا گیا ہے اپنے خرچ سے ایسے مستحکم ستون حد بندی جن کی بلندی تین فٹ سے کم نہ ہوگی تعمیر کرے گا اور اون کو قائم رکھے گا۔

(۱۴) اور حاصل کنندہ لائسنس کو حق نہ ہوگا کہ اراضی زیر لائسنس یا اوس کے کسی جزو کے متعلق جو حقوق اختیارات و اجازتیں بذریعہ ہذا اوس پر منتقل یا عطا ہوئے اون کو بائی ننگ انجنیر صاحب سررشتہ مالگزاری کی تحریری منظوری پیشتر سے حاصل کرنے کے بغیر کسی اور کے نام شکمی لائسنس پر دے یا علحدہ کرے اور اسطرح بائی ننگ انجنیر صاحب کی طرف سے منتقلی کی منظوری ہونے کے بعد حاصل کنندہ لائسنس سرکار عالی کو اپنے کل یا جزو حقوق اختیارات و اجازت اور اراضیات کے متعلق (جو اوس کو بذریعہ ہذا عطا اور اون کے نام منتقل ہوئے ہوں) ہر ایک انتقال نامہ یا لائسنس شکمی کی ایک نقل تاریخ انتقال نامہ یا لائسنس شکمی سے دو ماہ کے اندر حوالہ کرے گا۔

(۱۵) حاصل کنندہ لائسنس کو اختیار نہ ہوگا کہ وہ کسی درخت کو قطع یا ضرر پہنچائے جو لائسنس میں محفوظ کیا گیا ہو بغیر اس کے کہ اس کے لئے بائی ننگ
انجنیر سررشتہ مالگزاری کی منظوری حاصل کیجائے۔

(۱۶) حاصل کنندہ لائسنس اس بات کا ذمہ دار رہے گا کہ اراضیات معدن سنگ مسیلہ میں

جو ہیرو ں سے لائسنس عطا ہوئے ہوں مناسب صفائی رہے ۔

(۱۷) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کردہ اون تمام موجودہ احکام کی جو واردات اتفاقی کے اور بہک سے اڑنیوالے اشیاء کے استعمال کی نسبت رپورٹ کرنے کی بابتہ قانون معدنیات سرکار عالی میں منضبط ہیں اور نیز ایسے دوسرے احکام کی جو وقتاً فوقتاً اس بارہ میں مرتب و جاری کئے جائیں تعمیل کرے ۔

(۱۸) حاصل کنندہ لائسنس تاریخ تکمیل لائسنس سے ایک سال کے اندر عملہائے کان کنی شروع کرے گا اور اوس کے بعد بغرض انسداد نقصان کانی طور پر بالائی وزن کو ہٹا کے اور روی نکر ون کو احتیاط کے ساتھ یکجا جمع کر کے اور موری کے متعلق انتظام کر کے معدن کے اندر سے قیمتی پتھروں کو نکالنے کی غرض سے اپنے عملہائے مذکور کو موثر طور سے ہنرمندانہ اور کاروباری طریق پر جاری رکھے ۔

(۱۹) حاصل کنندہ لائسنس اپنے لائسنس سے دست بردار ہو جائے گا اگر بائی ننگ انجنیر سررشتہ مالگزاری کی منظوری پیشتر سے حاصل کئے بغیر کام کو ایک سال تک مسلسل بند رکھے ۔

(۲۰) حاصل کنندہ لائسنس کو اس امر کا حق ہوگا کہ وہ بائی لنگ انجنیر صاحب کو اس امر کا اطمینان دلانے کے بعد کہ اراضی معدن مندرجہ لائسنس کے منجملہ کچھ حصوں میں سے تمام قیمتی پتھر نکال دئے گئے مذکورہ بالا حصوں کو تین مہینے کی نوٹس پر چھوڑ دے اس دست برداری کو قبول کرنے کے بعد سالانہ رقم بابتہ کان کنی میں سے حصص مذکورہ کی مناسبت سے وضعات کا عمل کیا جائے گا ۔

(۲۱) حاصل کنندہ لائسنس پر اس امر کی پابندی کہ وہ ٹھیک ٹھیک اور صحیح حسابات مرتب رکھے جس میں مقدار اور اقسام سنگ سیلو جو معدن سنگ سیلو سے دستیاب ہوں اور اون ملازموں کی تعداد جو معدن میں مامور ہوں ظاہر ہو سکے اور نیز مکمل نقشہ جات معدن سنگ سیلو بھی مرتب رکھے اور جس عہدہ دار کو سرکار مجاز کرے اس کو ایسے حسابات اور نقشہ جات کے معائنہ کا موقع دے اور سرکار کو ایسی اطلاع اور تختہ جات پہنچائے جو امور مسبوق الذکر کے متعلق منضبط کئے ہیں ۔

(۲۲) اگر حاصل کنندہ لائسنس دوران عملیات بروئے لائسنس ہذا میں کوئی اور شئے معدنی علاوہ اوس شئے معدنی کے جس کے لئے یہ لائسنس عطا کیا گیا ہے دریافت کرے تو وہ اس قسم کی دریافت کے متعلق فوراً بائی لنگ انجنیر صاحب سررشتہ مال گزاری کو اطلاع دے گا اور اس قسم کی اطلاع دینے سے تین مہینے کے اندر بائی لنگ انجنیر صاحب موصوف کے پاس اس امر کی رپورٹ کرے گا کہ آیا وہ دوسری شئے معدنی مذکور کو نکالنا چاہتا ہے یا نہیں اگر حاصل کنندہ لائسنس اس نو یافتہ شئے معدنی کے نکالنے کا ارادہ

ظاہر کرے گا تو وہ بموجب قواعد عطائے پٹہ معدنیات و قواعد تلاش معدن اوس کے لائسنس کا مستحق ہوگا۔
اگر حاصل کنندہ لائسنس یہ اطلاع دے کہ وہ نو یافتہ شئے معدنی کو نکالنا نہین چاہتا یا میعاد مذکورہ کے اندر
اپنے ارادے کے متعلق اطلاع دینے سے قاصر رہے تو اوس وقت سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ وہ اوس نویافتہ
معدنیات کے نکالنے کے متعلق دوسرون کو شکمی پٹہ دے۔

(۲۳) حاصل کنندہ لائسنس کو اس امر کا حق ہوگا کہ وہ بائی لنگ انجنیر صاحب کے پاس درخواست پیش
کر کے وہ تمام مشینری آلات اور ظروف جن کی ضرورت لائسنس کے بموجب عملہائے کان کنی یا کارہائے درآمد
و برآمد کے اغراض سے لاحق ہو اور نیز کسی قسم کے ادویات یا آلات طبی ملازمین کی آسائش کے لئے ممالک محروسہ
سرکار عالی کے اندر بغیر ادا کرنے کسی رقم یا محصول کے لائے۔

(۲۴) اگر حاصل کنندہ لائسنس کسی وقت اندرون ...... سالہ مدت مذکورہ کو جو بذریعہ ہذا اوس کو
عطا ہوئی ہے ختم کرنا چاہیے اور اسی خواہش کے متعلق سرکار عالی کو (۱۲) ماہ شمسی پیشتر تحریری اطلاع دے
اور لائسنس ہذا کی رو سے جو رقم ابیر واجب الادا ہون اون کو ادا کرے اور اون جملہ شرائط اور عہود کا ایفا اور
بجا آوری کرے جو لائسنس ہذا میں صریح ہیں اور جن کا ایفا و تعمیل حاصل کنندہ لائسنس پر بارہ ماہ مذکورہ کے ختم ہونے
تک واجب ہے تو اوس وقت اور ایسی حالت میں بارہ ماہ کے ختم پر وہ لائسنس جو بذریعہ ہذا اعطا ہوا ہے قطعاً
موقوف اور ختم ہو جائے گا۔

(۲۵) نیز اس شرط کے ساتھ اور بذریعہ ہذا یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ لائسنس گیرندہ کیجانب سے ان تمام
معاہدات و اقرارنامہ جات (جنکی صراحت قبل ازین کیگئی ہے) کا ایفا ہوجانے کی صورت میں مبلغ (مار) باقیہ
و طرورت ختم مدت لائسنس پر سرکار کی جانب سے اوس کو مسترد کیا جائیگا ...... اسکی شہادت میں ......
صدر ناظم صاحب مال حیدرآباد دکن جو منجانب سرکار عالی کار پرداز ہیں اور حاصل کنندہ لائسنس نے نوشتہ ہذا
پر اور نیز اوس کے ثمنے پر اپنے اپنے دستخط اور مہرین تبایخ و سنہ مندرجۂ بالا ثبت کئے ہیں۔ میری موجودگی
میں نوشتہ ہذا بعد ثبت دستخط و مہر ...... نے مذکور الصدر کے حوالہ کیا فقط میری موجودگی میں نوشتہ
ہذا بعد ثبت دستخط و مہر ...... مذکور الصدر نے حوالہ کیا فقط۔

ضمیمہ (الف) حدود و رقبہ اراضی مشمولہ ،،کراری،، (قطعہ معدن سنگ سیلو) موسومہ ...... ضمیمہ
(ب) رائیلٹی (حق شاہی)

فصیح الدین احمد خان۔ منصرم صدر ناظم مال۔

تمت

قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۵ سنہ ۱۳۲۲ ف

جسکو مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۰ اسفندار ۱۳۲۲ ف
منظور فرمایا

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبرآبادی مالک شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ مین چھپوایا

مطبوعہ ۱۳۲۲ ف

فہرست مضامین قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۴) بابتہ ۱۳۲۰ف

تمت

قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۴ سنہ ۱۳۲۰ ف

(مدار المہام سرکار عالی نے بتاریخ ۱۰۔ اسفندار ۱۳۲۱ ف منظور فرمایا :-)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ تجارتی کمپنیوں اور بعض دیگر جماعتوں کے قیام اور انتظام اور محدودی کے متعلق قانون مرتب کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مراتب ابتدائی

مختصر نام و تاریخ نفاذ۔ **دفعہ ۱** ۔ یہ قانون بنام "قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہو سکیگا اور یکم خورداد ۱۳۲۱ ف سے نافذ ہوگا۔

کمپنیاں اور دیگر جماعتیں جو قانون ہذا کے نفاذ کے قبل قائم ہو چکی ہوں۔ **دفعہ ۲** ۔ (۱) تمام کمپنیاں اور دیگر جماعتیں جو قانون ہذا کے نفاذ کے قبل قائم ہوئی ہوں اور اپنا کاروبار یا اپنے کاروبار کا کوئی جزو ممالک محروسہ سرکار عالی میں انجام دے رہی ہوں اور اونکی نوعیت ایسی ہو کہ اگر قانون ہذا کے نفاذ کے بعد قائم ہوتیں تو اونکی رجسٹری حسب قانون ہذا کے نفاذ کے چھ مہینے کے اندر حسب قانون ہذا رجسٹری کرالیں اور اگر رجسٹری اونکی اختیاری ہو تو وہ اوس طور پر اپنی رجسٹری کرا سکیں گے کہ گویا وہ قانون ہذا کے نفاذ کے بعد قائم ہوئیں۔

(۲) حسب ضمن (۱) چھ مہینے کے اندر رجسٹری نہ کرانیکی صورت میں ایسی کمپنیوں اور دیگر جماعتوں کے متعلق اوسیطرح کارروائی کیجا سکیگی کہ گویا وہ قانون ہذا کے نفاذ کے بعد قائم ہوئیں۔

استثناء۔ **دفعہ ۳** ۔ دفعہ (۲) کا کوئی مضمون کسی ایسی ریلوے کمپنی یا کمپنی معدنیات سے متعلق نہوگا جو قانون ہذا کے نفاذ کے پہلے سے سرکار عالی سے خاص معاہدہ کرکے ممالک محروسہ سرکار عالی میں اپنا کاروبار یا اوسکا کوئی جزو انجام دیرہی ہو۔

تعریفات۔ **دفعہ ۴** ۔ قانون ہذا میں بجز اوسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوسکے خلاف ہو

کمپنی۔ (۱) "کمپنی" سے ایسی کمپنی مراد ہے جو حسب قانون ہذا قایم اور درج رجسٹر ہوئی ہو

بیمہ کمپنی۔ (۲) "بیمہ کمپنی" سے ایسی کمپنی مراد ہے جو صرف بیمہ کا کاروبار یا بیمہ کا کاروبار بشمول کسی کاروبار کے کرتی ہو۔

عدالت۔ (۳) "عدالت" سے مجلس عالیہ عدالت کا صیغہ ابتدائی دیوانی مراد ہے۔ اور اوس مین ایسی عدالت بھی داخل ہوگی جسے سرکار عالی بذریعہ اشتہار قانون ہذا کی اغراض کیلئے عدالت قرار دے۔

درج رجسٹر ہونیکے بغیر خاص تعداد سے زیادہ اشخاص کی شراکت کی ممانعت دفعہ ۳۔ کوئی کمپنی جماعت یا شراکت حسب ذیل صورتون مین قایم نہ کیجا سکیگی بجز اوس کے کہ حسب قانون ہذا درج رجسٹر ہوئی ہو۔

۱۔ جب وہ کار مہاجنی کی غرض سے قایم کی جائے اور شرکار کی تعداد دس سے زیادہ ہو۔

۲۔ جب شرکار کی تعداد بیس سے زیادہ ہو اور اوسکے قیام کی غرض کمپنی یا کسی شریک کیلئے حصول منفعت ہو اور وہ ضمن (۱) مین داخل نہ ہوسکے۔

باب اول

کمپنیون اور دیگر جماعتون کی ترکیب اور قیام یادداشت شراکت

کمپنی منضبط کرنیکا طریقہ۔ دفعہ ۴۔ سات یا زیادہ اشخاص جو کسی جایز غرض کے لئے شریک ہوئے ہون اپنے دستخط یادداشت شراکت پر کرکے اور دوسرے طور پر رجسٹری کے متعلق حسب مراتب مندرجہ قانون ہذا تعمیل کرکے محدود یا غیر محدود ذمہ داری کے ساتھ کمپنی قایم کرسکتے ہین۔

توضیح۔ دفعہ ہذا مین لفظ "اشخاص" غیر ملک کے باشندون پر بھی حاوی ہے گو کمپنی مجوزہ کا ارادہ کل یا جزو کاروبار ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر کرنیکا ہو۔

شرکا کی ذمہ داری محدود کرنیکا طریقہ۔ دفعہ ۵۔ جب کوئی کمپنی قایم کی جائے تو یادداشت شراکت کی رو سے کمپنی کے شرکا کی ذمہ داری اون کے حصص کی غیر موادی رقم کی بابت یا اوس رقم کی بابت محدود ہوسکتی ہے جسکے ادا کا اونہون نے بطور مدد رسدی کمپنی کی مسدودی کی صورت مین یادداشت شراکت مین اقرار کیا ہو۔

دائرکٹرون وغیرہ کی ذمہ داری غیر محدود ہوسکتی ہے۔ جب کوئی کمپنی بطور کمپنی محدود قایم ہو تو یادداشت شراکت مین ایسی شرط درج ہونیکی صورت مین اوسکے ڈائرکٹر یا منتظم یا آڈیٹر کی ذمہ داری

غیر محدود ہو سکے گی۔

کمپنی محدود بہ حصص کی یادداشت شراکت

دفعہ ۸ ۔ جب کمپنی اس اصول پر قایم ہو کہ اوسکے شرکا کی ذمہ داری اس رقم تک محدود ہوگی جو اون کے حصص کی بابت غیر ادا شدہ ہو (جو آیندہ "محدود بہ حصص کہلائیگی") تو یادداشت شراکت مین مفصلہ ذیل امور درج ہونگے۔

الف ۔ مجوزہ کمپنی کا نام بشمول لفظ "محدود" جو نام کا آخری جزو ہوگا۔

ب ۔ ممالک محروسہ سرکار عالی مین وہ مقام جہان کمپنی کا رجسٹری شدہ دفتر قایم کرنا تجویز کیا گیا ہے۔

ج ۔ مجوزہ کمپنی کے قیام کی اغراض۔

د ۔ اس امر کی تصریح کہ شرکا کی ذمہ داری محدود ہے۔

ہ ۔ مجوزہ کمپنی کے سرمایہ کی رقم اور تعداد حصص اور ہر حصہ کی مقررہ رقم۔

مگر شرط یہ ہے کہ

۱ ۔ کوئی دستخط کرنیوالا ایک حصہ سے کم نہ لیگا۔

۲ ۔ یادداشت شراکت پر دستخط کرنیوالا اپنے نام کے محاذی حصون کی تعداد لکھیگا جو اوسنے لیے ہون۔

کمپنی محدود بہ عہد کی یادداشت شراکت

دفعہ ۹ ۔ جب کمپنی اس اصول پر قایم کی جائے کہ اوسکے شرکا کی ذمہ داری اس رقم پر محدود ہوگی جسکے بطور مدد رسدی ادا کرنیکا کمپنی کی مسدودی کی صورت مین شرکا نے اقرار کیا ہو (جو آیندہ "کمپنی محدود بہ عہد" کہلائیگی) تو یادداشت شراکت مین مفصلہ ذیل امور درج ہونگے۔

الف ۔ مجوزہ کمپنی کا نام بشمول لفظ "محدود" جو نام کا آخری جزو ہوگا۔

ب ۔ ممالک محروسہ سرکار عالی مین وہ مقام جہان کمپنی کا رجسٹری شدہ دفتر قایم کرنا تجویز کیا گیا ہے۔

ج ۔ مجوزہ کمپنی کے قیام کی اغراض۔

د ۔ اس امر کی تصریح کہ ہر شریک اقرار کرتا ہے کہ اگر اس زمانہ مین جبکہ وہ شریک ہو یا اوس کے علیحدہ ہونیکی تاریخ سے ایک سال کے اندر کمپنی مسدود ہو جاوے تو وہ کمپنی کی جائداد مین مفصلہ ذیل اخراجات کے لئے بطور مدد رسدی حسب ضرورت رقم ادا کریگا جس کی مقدار رقم معینہ سے زیادہ نہ ہوگی۔

ا۔ اون دیون اور ذمہ داریونکی بابتہ جو اوسکی علحدگی کی تاریخ کے قبل عاید ہوئی ہون۔
۲۔ کمپنی کی مسدودی کے خرچہ اخراجات اور مصارف کی بابت۔
۳۔ معاونین کے باہمی حقوق کے تصفیہ کیلیے۔

کمپنی غیر محدودکی یادداشت شراکت

دفعہ ۱۰ ۔ جب کمپنی اس اصول پر قایم کیجائے کہ اوس کے شرکار کی ذمہ داری محدود نہ ہوگی (جو آیندہ "کمپنی غیر محدود" کہلائیگی") تو یادداشت شراکت مین مفصلہ ذیل امور درج ہون گے۔

الف ۔ مجوزہ کمپنی کا نام۔

ب ۔ ممالک محروسہ سرکار عالی مین وہ مقام جہان کمپنی کا رجسٹری شدہ دفتر قایم کرنا تجویز کیا گیا ہے۔

ج ۔ مجوزہ کمپنی کے قیام کی اغراض۔

یادداشت شراکت پر دستخط اور اوس کا اثر۔

دفعہ ۱۱ ۔ یادداشت شراکت پر ہر شریک کے دستخط کم ازکم ایک گواہ کی موجودگی مین ہون گے جو بحیثیت گواہ اوسپر دستخط کریگا اور جب یادداشت رجسٹری ہوجائے تو وہ کمپنی اور اوس کے جملہ شرکار پر اسی طرح واجب التعمیل ہوگی کہ گویا ہر شریک نے اوسپر اپنے دستخط کئے تھے اور گویا یادداشت مین اوسکی اور اوسکے ورثا اور اوصیا اور مہتمان ترکہ کی طرف سے اس امر کا معاہدہ کیا گیا ہے کہ وہ یادداشت کی جملہ شرائط کی تعمیل بہ پابندی احکام قانون ہذا کرینگے۔

یادداشت شراکت مین تبدیل کن صورتون مین ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۱۲ ۔ ہر کمپنی محدود بہ حصص اگر اوسکو اون قواعد کی رو سے جو ابتدا مرتب ہوئے ہون یا اوس ترمیم کے بموجب جو اون مین حسب طریقہ مندکرہ مابعد بذریعہ رزولیوشن خاص ہوئی ہو ایسا اختیار ہو تو وہ شرائط مندرجہ یادداشت شراکت مین اس طور پر ترمیم کرسکے گی۔

ا۔ جدید حصص اوس قدر رقم کے جو وہ مناسب خیال کرے جاری کر کے اپنے سرمایہ مین اضافہ کرے۔ یا

۲۔ اپنے سرمایہ کو ایکجا کر کے اوسکو موجودہ رقم سے زیادہ رقم کے حصص مین تقسیم کرے۔ یا

۳۔ اون حصص کو جنکی رقم ادا ہوچکی ہو بصورت اسٹاک تبدیل کرے۔ لیکن سوائے صورتہائے مندکرہ بالا اور اون صورتون کے جنکا ذکر مابعد مین ہے کوئی کمپنی اون شرائط کی ترمیم نہ کرسکے گی۔

جو اوسکی یادداشت شراکت مین درج ہون۔

سرمایہ اور حصص مین کمی

کن صورتون مین کمپنی اپنے سرمایہ مین تخفیف کرسکیگی۔

دفعہ ١٣ - ہر کمپنی محدود بحصص اگر اوسکو اون قواعد کی رو سے جو ابتداءً مرتب ہوئے ہین یا اوس ترمیم کے بموجب جو اون مین حسب طریقہ متذکرہ مابعد بذریعہ رزولیوشن خاص ہوئی ہو ایسا اختیار ہو تو وہ شرائط مندرجہ یادداشت شراکت مین تخفیف سرمایہ کی غرض سے ترمیم کرسکیگی - مگر کوئی ایسا رزولیوشن کسی کمپنی کے تخفیف سرمایہ کے متعلق نافذ نہوگا تاوقتیکہ عدالت کا حکم حسب طریقہ متذکرہ آئندہ رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترک کے ذریعہ سے درج رجسٹر نہ ہوچکا ہو۔

توضیح ١ - لفظ "سرمایہ" اداشدہ سرمایہ پر بھی حاوی ہے۔

توضیح ٢ - تخفیف سرمایہ کا اختیار اس اختیار پر بھی حاوی ہے کہ تلف شدہ سرمایہ یا وہ سرمایہ جس کا وجود ظاہر مین کسی جائداد کی شکل مین نہو منسوخ کیا جائے یا کوئی سرمایہ جو کمپنی کی ضرورت سے زیادہ ہو شرکا کو واپس کردیا جائے اور سرمایہ اداشدہ مع یا بلا سقوط یا تخفیف ذمہ داری شرکا کے جو حصص کے بابت اون پر عاید ہو تخفیف کیا جائے اور باوجود کسی حکم کے جو بعد ازین صادر ہو ذمہ داری مذکور جس حد تک وہ ساقط یا تخفیف نکی جائے برقرار رہیگی۔

کمپنی اپنے نام مین وقت مقررہ تک الفاظ "و تخفیف شدہ" اضافہ کریگی

دفعہ ١٤ - ہر کمپنی اس تاریخ کے بعد جب تخفیف سرمایہ کی بابت کوئی رزولیوشن خاص منظور ہوا ہو اس تاریخ تک جو عدالت مقرر کرے اپنے نام کے آخر مین الفاظ "و تخفیف شدہ" اضافہ کریگی اور تاریخ مذکور تک وہ الفاظ کمپنی کے نام کا جزو سمجھے جائینگے۔

کمپنی عدالت سے سرمایہ کی تخفیف کی منظوری حاصل کرے گی۔

دفعہ ١٥ - ہر کمپنی جس نے خاص رزولیوشن کے ذریعہ سے اپنے سرمایہ کی تخفیف تجویز کی ہو اوسکی منظوری کا حکم حاصل کرنیکے لئے عدالت مین درخواست پیش کرسکیگی اور درخواست کی سماعت کے وقت اگر عدالت کو اس امر کا اطمینان ہوجائے کہ کمپنی کے ہر ایسے دائن کی جو حسب شرائط قانون ہذا سرمایہ کی تخفیف پر اعتراض کرنیکا حق رکھتا ہے اوسکے متعلق رضامندی حاصل کیجاچکی ہے یا اوسکا دین یا مطالبہ ادا یا ساقط ہوچکا ہے یا اوسکے ادا کا اطمینان حسب متذکرہ آئندہ کردیا گیا ہے تو عدالت سرمایہ کی تخفیف کی منظوری کا حکم

بپابندی اون شرایط کے جو وہ مناسب سمجھے صادر کریگی۔

جب سرمایہ کی تخفیف سے سرمایہ غیر ادا شدہ کے ادا کی ذمہ داری مین کچھ کمی نہو یا کسی سرمایہ ادا شدہ کا کوئی جزو کسی شریک کو واپس کیا جائے تو بجز اسکے کہ عدالت اور طور پر حکم دے کمپنی کے دائنین ایسی تخفیف پر اعتراض کرنیکا حق نہ ہوگا اور نہ اُسکی نسبت اُن کی رضامندی حاصل کرنی ضرور ہوگی اور حسب دفعہ ہذا درخواست پیش کرنیکے قبل یہ ضرور نہ ہوگا کہ کمپنی کے نام مین الفاظ "تخفیف شدہ" اضافہ کئے جائین اور اگر عدالت مناسب سمجھے یہ قرار دیسکیگی "الفاظ" "تخفیف شدہ" حسب منذکرہ دفعہ (۱۳۱) اضافہ کرنا ضروری نہین ہین۔

عدالت حسب مقدمہ مین مناسب سمجھے کمپنی کو حکم دیسکیگی کہ سرمایہ کی تخفیف کے وجوہ یا اوسکے متعلق اور حالات جنکا شایع کیا جانا عدالت اس غرض سے قرین مصلحت سمجھے کہ عامہ خلایق کو سرمایہ کی تخفیف کی اطلاع مناسب ہوجائے شایع کرے اور اگر عدالت مناسب خیال کرے اوس امر کے شایع کرنیکا بھی حکم دیسکیگی جو اوس تخفیف کا باعث ہوا۔

کمپنی کے دائنین تخفیف پر اعتراض کرسکتے ہین اور عدالت اونکی فہرست مرتب کریگی۔

دفعہ ۱۶۷ ۔ جب کوئی کمپنی اپنے سرمایہ کی تخفیف تجویز کرے تو کمپنی کا ہر دائن جو تاریخ مقررہ عدالت پر کمپنی کے مقابلہ مین کسی ایسے دین یا مطالبہ کا حق رکھتا ہو کہ اگر وہ تاریخ کمپنی کی مسدودی کے آغاز کی تاریخ ہوتی تو وہ دین یا مطالبہ بطور ثبوت کمپنی کے مقابلہ مین استعمال ہوسکتا اس امر کا مستحق ہوگا کہ تخفیف پر اعتراض کرے اور اپنا نام ان دائنین کی فہرست مین داخل کرائے جو اعتراض کرنیکے مستحق ہین۔

بعد کارروائی ضروری عدالت ایسے دائنین کی فہرست مرتب کریگی اور اس غرض سے کسی دائن سے بغیر درخواست طلب کرنیکے حتی الامکان دائنین کے نام اور اونکے دین یا مطالبہ کی نوعیت اور تعداد کی تحقیق کریگی۔

عدالت بہ تعین تاریخ اس امر کے متعلق اشتہار شایع کرسکے گی کہ دائنین جنکے نام درج فہرست نہ ہوئے ہوں تاریخ مقررہ تک اپنے نام درج کرانیکا دعوے کرین ورنہ اون کو تجویز تخفیف پر اعتراض کا حق نہ رہیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب سرمایہ کی تخفیف سے سرمایہ غیر ادا شدہ کی ذمہ داری مین کوئی کمی نہ ہوئی یا سرمایہ ادا شدہ کسی شریک کو واپس کیا جائے تو بجز اسکے کہ عدالت اور طور پر ہدایت کرے کمپنی کے دائنین کو سرمایہ کی تخفیف پر اعتراض کا حق نہ ہوگا اور نہ اوسکی نسبت اونکی رضامندی حاصل کرنی ضروری ہوگی۔

دین کے ادا کا اطمینان ہونے پر عدالت دائنین کی عدم رضامندی کو ناقابل لحاظ قرار دیگی۔

دفعہ ۱۷۔ جب کوئی داین جسکا نام دائنین کی فہرست مین مندرج ہو اور جسکا دین یا مطالبہ بیباق یا ساقط نہ ہوچکا ہو سرمایہ کی تخفیف پر رضامند نہ ہو تو عدالت اگر مناسب سمجھے اوسکی عدم رضامندی ناقابل لحاظ قرار دیگی بشرطیکہ کمپنی داین مذکور کے دین یا مطالبہ کے ادا کیلئے ایسی رقم جسکی ذیل مین صراحت ہے حسب ہدایت عدالت محفوظ کردے۔

الف۔ اگر داین مذکور کے دین یا مطالبہ کی سالم رقم کمپنی تسلیم کرے یا گو تسلیم نہ کرے لیکن سالم رقم کمپنی اوسکے لئے محفوظ اور مختص کرنے پر رضامند ہو تو داین یا مطالبہ کی سالم رقم محفوظ اور مختص کیجائیگی۔

ب۔ اگر داین مذکور کے دین یا مطالبہ کی سالم رقم کمپنی تسلیم نہ کرے اور نہ کمپنی سالم رقم محفوظ اور مختص کرنے پر رضامند ہو یا اگر رقم مشروط یا غیر معین ہو تو عدالت اگر مناسب خیال کرے اوس دین یا مطالبے کے جواز اور اوس رقم کی تعداد کے متعلق جسکی کمپنی ذمہ دار ہو اوسیطرح تحقیقات اور تجویز کریگی کہ گویا کمپنی کی مسدودی عدالت کے حکم سے عمل مین آرہی تھی۔ ایسی تحقیقات اور تجویز مین جو رقم عدالت مقرر کرے محفوظ اور مختص کیجائیگی۔

حکم اور نوٹ درج رجسٹر کیا جائیگا

دفعہ ۱۸۔ جب کسی کمپنی کے سرمایہ کی تخفیف کی منظوری کے متعلق عدالت کا حکم رجسٹرار کمپنی سرمایہ مشترک کے روبرو پیش ہو اور عدالت کے حکم کی نقل مع نوٹ کے (جسکو عدالت پسند کرچکی ہو) جس مین کمپنی کے سرمایہ کی رقم جو بعد تخفیف قرار پائی ہو اور اون حصص کی تعداد جنمین وہ منقسم کیا جائے گا اور ہر حصہ کی رقم اور نیز وہ جو بوقت رجسٹری ہر حصہ کی بابتہ ادا شدہ سمجھی جانی تجویز ہوئی ہو درج ہو حوالہ کیجائے تو رجسٹرار وہ حکم اور نوٹ درج رجسٹر کریگا اور اوسکے اسطرح درج رجسٹر ہونے پر کمپنی کا خاص رزولیوشن منظورہ عدالت نافذ ہوگا۔ اسطرح درج رجسٹر کئے جانیکی اطلاع اوس طریقہ سے شایع کیجائے گی جسکی عدالت ہدایت کرے۔

رجسٹرار حکم اور نوٹ کے درج رجسٹر ہونیکے متعلق اپنا دستخطی صداقتنامہ دیگا اور اوسکا صداقتنامہ اس امر کی قطعی شہادت ہوگا کہ سرمایہ کی تخفیف کے متعلق قانون ہذا کے جملہ احکام کی تعمیل ہوچکی ہے اور کمپنی کا سرمایہ وہی ہے جو نوٹ مین درج ہے۔

نوٹ یادداشت شراکت کا جزو سمجھا جائیگا۔

دفعہ ۱۹۔ نوٹ جب وہ درج رجسٹر ہوجائے یادداشت شراکت کے اوس حصہ کے بجائے سمجھا جائیگا جو اوسکے ہم مضمون ہو اور وہ اوسی طرح جایز اور ترمیمات کے تابع ہوگا کہ گویا وہ یادداشت شراکت مین ابتدا سے شامل تھا اور پابندی

اون شرائط کے جو قانون ہذا مین درج ہین کمپنی کا کوئی شریک سابق یا حال کسی حصہ کی بابت کوئی قسط یا مدد رسدی اس فرق سے زیادہ ادا کرنیکا ذمہ دار نہ ہوگا جو حصہ کی رقم مقررہ نوٹ اور اوس حصہ کی بابت رقم اداشدہ مین ہو۔

اون دائنین کے حقوق کی حفاظت جنکو تخفیف کی کارروائی سے لاعلمی ہو یا اوسکی نوعیت اور اثر سے ناواقف ہون۔

دفعہ ۲۰۔ اگر کوئی دائن اپنے کسی دین یا مطالبہ کی بنا پر کمپنی کے سرمایہ کی تخفیف پر اعتراض کرنیکا حق رکھتا ہو بوجہ اوس کارروائی کی لاعلمی کے جو سرمایہ کی تخفیف کیلئے کیگئی ہو یا بوجہ اس کارروائی کی نوعیت اور اثر سے ناواقف ہونیکے جو اوس سے دعوے پر پڑتا ہو دائنین کی فہرست مین اپنا نام داخل نہ کرائے اور بعد ایسی تخفیف کے وہ کمپنی حسب منشاء قانون ہذا اوس مذکور کا دین یا مطالبہ ادا نہ کرسکتی ہو تو ہر شخص جو سرمایہ کی تخفیف کے متعلق حکم اور نوٹ کے درج رجسٹر ہونیکی تاریخ پر کمپنی کا شریک تہا دین یا مطالبہ مذکور کے ایفا کے لئے ایسی مدد رسدی دینے کا ذمہ دار ہوگا جو اوس رقم سے زیادہ نہ ہو جو اوس صورت مین اوسکے ذمہ واجب الادا ہوتی جب کہ کمپنی کی مسدودی کا حکم اور نوٹ مذکور کے درج رجسٹر ہونے سے ایک دن پہلے شروع ہوئی ہوتی اور کمپنی کی مسدودی کے وقت کسی ایسے دائن کی درخواست پر اور اس امر کے ثابت ہونے پر کہ وہ اوس کارروائی سے جو سرمایہ کی تخفیف کیلئے کی گئی تھی اور اوسکی نوعیت اور اس امر سے ناواقف تہا کہ اوسکے دعوی پر اوسکا کیا اثر پڑیگا عدالت اگر مناسب سمجھے بعد کارروائی ضروری ایسے معادنین کی فہرست مرتب کرسکے گی اور اون پر حصہ رسدی سکے ادا کے لئے حکم جاری اور اوسکی تعمیل اسطرح کراسکیگی جسطرح کمپنی کی مسدودی کی صورت مین معمولی معادنین سے کراسکتی دفعہ ہذا کی کوئی عبارت معادنین کے باہمی حقوق پر موثر نہ ہوگی۔

نوٹ یا دداشت شراکت کی ہر نقل مین شامل کیا جائیگا۔

دفعہ ۲۱۔ نوٹ کے درج رجسٹر ہونے کے بعد اوسکی نقل ہر یادداشت شرکت کی نقل مین جو جاری کیا جائے شامل رہیگی اور اگر کوئی کمپنی اس دفعہ کی شرائط کی تعمیل مین قصور کرے وہ تاوان کی متوجب ہوگی جس کی مقدار ہر نقل کی بابت جس مین نوٹ شامل نہ ہو عــہ روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی اور کمپنی کا ہر ڈائرکٹر اور منیجر بہی دیدہ و دانستہ اور عمداً ایسی فروگذاشت کا حکم دے یا اوسکو جائز رکھے ایسی قدر تاوان کا متوجب ہوگا۔

دائن کا نام عمداً مخفی رکھنے کی سزا

دفعہ ۲۲۔ اگر کسی کمپنی کا کوئی ڈائرکٹر یا منیجر یا کوئی اور عہدہ دار

کسی ایسی دائن کا نام جو سرمایہ کی تخفیف پر اعتراض کا حق رکھتا ہو عمداً مخفی رکھے یا عمداً کمپنی کے کسی دائن کے دین یا مطالبہ کی نوعیت یا رقم غلط ظاہر کرے یا اگر کمپنی کا کوئی ڈائرکٹر یا منیجر یا عہدہ دار ایسے مخفی رکھنے یا غلط ظاہر کرنے مین اعانت کرے تو ایسا ہر ڈائرکٹر یا منیجر یا عہدہ دار سزائے قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد ایک سال تک ہوسکے گی یا سزائے جرمانہ کا یا دونون سزاؤن کا مستوجب ہوگا۔

جو حصص کسی شخص نے نہ لئے ہون اونکی منسوخی سے سرمایہ کی تخفیف

دفعہ ۲۳ ۔ ہر کمپنی محدود بہ حصص اگر اوسکو اون قواعد کی رو سے جو ابتداً اوسکے مرتب ہوئے ہون یا اوس ترمیم کے بموجب جو اون مین حسب طریقہ متذکرہ مابعد بذریعہ رزولیوشن خاص ہوئی ہو ایسا اختیار ہو تو وہ شرائط مندرجہ یادداشت شراکت مین اس طور پر ترمیم کرسکیگی کہ اپنے سرمایہ مین اون حصص کی منسوخی سے تخفیف کرے جو رزولیوشن مذکور کے منظور ہونیکی تاریخ تک نہ لئے گئے ہون یا جنکے لینے کی نسبت کسی شخص نے رضامندی نہ ظاہر کی ہو۔

سرمایہ کی تخفیف کے متعلق احکام جو قانون ہذا کی اور دفعات مین درج ہین سرمایہ کی اوس تخفیف سے متعلق نہ ہونگے جو بموجب دفعہ ہذا عمل مین لائی گئی ہو۔

حصص کی شکلمی تقسیم

حصص کم قیمت کے حصص مین تقسیم کئے جاسکتے ہین۔

دفعہ ۲۴ ۔ ہر کمپنی محدود بہ حصص اگر اوسکو اون قواعد کی رو سے جو ابتداً اوسکے مرتب ہوئے ہون یا اوس ترمیم کے بموجب جو اون مین بذریعہ رزولیوشن خاص ہوئی ہو ایسا اختیار ہو تو وہ شرائط مندرجہ یادداشت شراکت کو اس طرح تبدیل کرسکے گی کہ اپنے موجودہ حصص کی کلاً یا جزواً شکلمی تقسیم کرکے اپنے سرمایہ یا اوسکے کسی جزو کو اوس رقم سے کم رقم کے حصص مین تقسیم کرے جو یادداشت شراکت مین مقرر کیگئی تھی۔

مگر شرط یہ ہے کہ موجودہ حصص کی شکلمی تقسیم کرنیکے وقت تقسیم شدہ حصہ مین رقم اداشدہ اور ناادا شدنی مین وہی نسبت قایم رکھی جائیگی جو اصلی حصہ مین تھی جسکی تقسیم ہوئی ہے۔

رزولیوشن خاص کا یادداشت شراکت مین شامل کیا جانا۔

دفعہ ۲۵ ۔ ۱۔ اون حصص کی تعداد اور رقم کی تصریح جنمین کمپنی کا سرمایہ منقسم ہے جو یادداشت شراکت کی کسی ایسے نقل مین درج ہو جو کسی خاص رزولیوشن کے منظور ہونیکے بعد جاری کیجائے وہ اوس رزولیوشن کے مطابق ہوگی۔

(۳) ہر کمپنی جو احکام مندرجہ ضمن (۱) کی تعمیل مین قصور کرے وہ تاوان کی مستوجب ہوگی جسکی تعداد یادداشت کی ہر نقل کی بابت عہ ہو سکیگی۔ اور کمپنی کا ہر ڈائرکٹر اور منیجر جو دیدہ و دانستہ عمداً ایسی خلاف ورزی کا حکم دے یا اوسکو جائز رکھے وہ بھی اوسیقدر رقم تاوان کا مستوجب ہوگا۔

جماعتین جو منافع کی غرض سے قایم نہ ہون

ایسی جماعتون کے متعلق خاص شرائط جو منافع کی غرض سے قایم نہ ہون

دفعہ ۲۶۔ جب کوئی جماعت جو حسب قانون ہذا بطور کمپنی محدود قایم ہو سکتی ہو سرکار عالی کو اس امر کے متعلق اطمینان کرا دے کہ وہ تجارت یا کسی ہنر یا فن یا خیرات کے کام کی ترقی یا کسی اور مفید غرض سے قایم ہوئی ہے اور اوسکا یہ ارادہ ہے کہ اپنے کاروبار کا منافع یا اوسکی اور آمدنی اون ہی اغراض کے لئے کام مین لائی جائے۔ اور شرکا کو کوئی منافع تقسیم نہ کیا جائے تو سرکار عالی لیسنس کے ذریعہ سے جس پر کسی معتمد سرکار عالی کے دستخط ہونگے یہ اجازت عطا کر سکیگی کہ جماعت مذکور محدود ذمہ داری کے ساتھ بلا اسکے کہ لفظ "محدود" اوسکے نام کے آخر مین اضافہ کیا جائے درج رجسٹر کیجائے۔ جماعت مذکور ایسے لیسنس کے مطابق درج رجسٹر کیجائیگی اور رجسٹری کے بعد اوسکے حقوق اور وجوب وہی ہونگے جو قانون ہذا کے بموجب محدود ذمہ داری کی کمپنیون سے متعلق ہین۔

لیکن قانون ہذا کے احکام جنکی رو سے کمپنی ذمہ داری محدود پر یہ لازم ہے کہ بطور اپنے نام کے جزو کے لفظ "محدود" استعمال کرے یا اپنے نام کی اشاعت کرے یا اپنے شرکا یا ڈائرکٹرون یا منیجرون کی فہرست رجسٹرار کے پاس بھیجے اس جماعت سے متعلق نہ ہونگے جسکی رجسٹری اس طور پر کی جائے۔

لیسنس مذکور اون شرائط پر اور بہ پابندی اون قواعد کے عطا کیا جائیگا جو سرکار عالی کے نزدیک مناسب ہون اور ایسی شرائط اور قواعد جماعت مذکور پر واجب التعمیل ہونگے اور اگر سرکار مناسب خیال فرمائین تو وہ شرائط اور قواعد جماعت مذکور کی یادداشت یا شرائط شراکت یا دونون مین شامل کئے جائینگے۔

مطالبہ اقساط حصص

کمپنی کے کچھ حصص کا کل رقم کا

دفعہ ۲۷۔ قانون ہذا کا کوئی مضمون کسی کمپنی کے امور

ادا کیا جانا اور باقی کی کل رقم کا نہ ادا کیا جانا۔

منجملہ ذیل مین سے کسی کے کرنیکا مانع نہ ہوگا اگر اوس کو اون قواعد کی روسے جو ابتداءً مرتب ہوئے ہون یا اوس ترمیم کے بموجب جو اون مین بذریعہ رزولیوشن خاص ہوئی ہو ایسا اختیار ہو۔

الف حصص کے اجرا کے وقت یہ انتظام کرنا کہ اقساط ادا شدنی کی رقم اور اون کے وقت ادا کے متعلق مالکان حصص مذکور مین تفریق رہے۔

ب کمپنی کے کسی شریک سے اگر وہ راضی ہو کسی حصہ یا حصص کی رقم باقیماندہ کلاً یا جزواً غیر مبیاقی کسی قسط کے قبول کرنا ہو کسی یا حصہ اور حصص کی بابت یا بغیر کسی طلبنامہ قسط کے جاری ہونیکے اوسکے ذمہ باقی ہو۔

ج جب چند حصص کی بابت بمقابلہ اور حصص کے زیادہ رقم ادا ہو چکی ہو تو منافع کا اوس رقم کے تناسب کے لحاظ سے ادا کرنا جو ہر حصہ پر ادا ہوئی ہو۔

حصص کے جاری ہونیکے بعد رقم ادا کا طریقہ۔

دفعہ ۲۸ کمپنی کے ہر حصہ کی بابت یہ خیال کیا جائیگا کہ وہ اس شرط پر کمپنی کیطرف سے جاری اور شریک کیطرف سے قبول ہوا ہے کہ اوسکی کل رقم نقد ادا کیجائیگی بجز اوسکے کہ حصص کے اجرا کے وقت یا اوسکے قبل کسی معاہدہ کی روسے جو باضابطہ تحریر ہو کر رجسٹرار کمپنی سرمایہ مشترک کے پاس داخل ہو چکا ہو اسکے خلاف تجویز ہوا ہو۔

انتقال حصص

منتقل کنندہ کی درخواست پر انتقال حصص درج رجسٹر کیا جا سکیگا۔

دفعہ ۲۹ ہر کمپنی پر لازم ہے کہ جب کسی حصہ یا دیگر حق متعلق حصہ کا منتقل کنندہ درخواست کرے تو منتقل الیہ کا نام اوسیطرح اور بہ پابندی اونہین شرائط کے رجسٹر شرکاء مین درج کرے کہ گویا ادخال نام کی درخواست منتقل الیہ کیطرف سے پیش ہوئی۔

سند حصص موسومہ حامل

سند حصہ موسومہ حامل ایسے حصص کی بابت جاری ہوسکیگی جنکی کل رقم ادا ہو چکی ہو۔

دفعہ ۳۰ ہر کمپنی محدود بہ حصص اگر اوسکو اون قواعد کی روسے جو ابتداءً مرتب ہوئے ہون یا اوس ترمیم کے بموجب جو اون مین بذریعہ رزولیوشن خاص ہوئی ہو ایسا اختیار ہو بہ پابندی شرائط سند رجسٹری یادداشت مذکور کسی حصہ کی بابت جسکی کل رقم ادا ہو چکی ہو یا کسی اسٹاک کی بابت ایک سند جاری کریگی جسپر کمپنی کی

عام مہر ثبت ہوگی (جو سند حصہ کہلائیگی) اور اوس مین یہ درج ہوگا کہ حامل سند مذکور اون حصص یا اسٹاک کا حقدار ہے جنکی اوسمین صراحت ہے اور کمپنی بذریعہ دستاویز انتقال منافع یا اور طور پر حصص یا اسٹاک مذکور کے منافع آیندہ کے ادا کا انتظام کر سکے گی۔

سند حصہ کا اثر۔

دفعہ ۳۱ - سند حصہ کا حامل اون حصص یا اسٹاک کا مستحق ہوگا جنکی اوسمین صراحت ہوا اور حصص یا اسٹاک مذکور سند حصہ کی حوالگی سے منتقل ہو سکینگے۔

سند حصہ کے حامل کا نام درج و شرکا مرتبہ درج رجسٹر کیا جائیگا۔

دفعہ ۳۲ - سند حصہ کا حامل بہ پابندی اون قواعد کے جو کمپنی نے مقرر کیئے ہون سند کو منسوخی کی غرض سے واپس کرنے پر اپنا نام رجسٹر شرکا مین بطور شریک درج کرانیکا مستحق ہوگا اور اگر کوئی کمپنی کسی سند حصہ کے حامل کا نام اون حصص یا اسٹاک کی بابت جو اوس مین درج ہون بلا ایسی منسوخی سند رجسٹر شرکا مین درج کرے اور اوس سے کسی شخص کو نقصان پہونچے تو کمپنی اوس نقصان کی ذمہ دار ہوگی۔

سند کا حامل کمپنی کا شریک خیال کیا جا سکیگا۔

دفعہ ۳۳ - سند حصہ کا حامل اگر کمپنی کے قواعد مین ایسی شرط ہو قانون ہذا کے معنی مین کل اغراض یا کسی غرض کیلئے جن کی کمپنی کے قواعد مین صراحت ہو کمپنی کا شریک خیال کیا جا سکیگا۔

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر کسی کمپنی کے قواعد کے بموجب اوس کا ڈائرکٹر یا منیجر بننے کیلئے ایک خاص تعداد کے حصص یا اسٹاک کا مالک ہونا ضروری ہو تو حامل سند حصہ حصص یا اسٹاک مندرجہ سند مذکور کے لحاظ سے ڈائرکٹر یا منیجر بننے کا مستحق نہ ہوگا۔

سند حصہ کے اجرا کا رجسٹر مین اندراج

دفعہ ۳۴ - کسی حصہ یا اسٹاک کے متعلق سند حصہ جاری کرنے پر کمپنی اوس شریک کا نام جو رجسٹر مین اس حصہ یا اسٹاک کے مالک کی حیثیت سے درج ہو رجسٹر شرکا سے اوسطرح خارج کریگی کہ گویا وہ شراکت سے علحدہ ہوا اور رجسٹر مین مفصلہ ذیل امور درج کریگی۔

الف - سند حصہ کا جاری کیا جانا۔

ب - سند حصہ مین جو حصص یا اسٹاک داخل ہون اونکی تفصیل مع ہر حصہ کے نمبر کے۔

ج - تاریخ اجرای سند حصہ۔

سند حصہ پر اسٹامپ۔

دفعہ ۳۵ - ہر سند حصہ کی بابت محصول اسٹامپ بقدر رسہ چند اس رقم کے لیا جائیگا جو بحساب مالیت اوس دستاویز پر واجب الادا ہوتی جسکی رو سے حصص یا اسٹاک مندرجہ سند حصہ منتقل کیئے جاتے اگر حصص یا اسٹاک کے منتقل کیئے جانیکا بدل اونکی انتہائی رقم ہوتی۔

سند حصہ بغیر مقررہ اسٹامپ چسپان کئے جاری کرنیکی سزا ۔ اگر کوئی سند حصہ بغیر مقررہ اسٹامپ چسپان کئے جاری کیجائے تو کمپنی جاری کنندہ اور نیز ہر شخص جو اوس کے اجرا کے وقت کمپنی کا منتظم دائرکٹر یا معتمد یا کوئی اور اعلی عہدہ دار ہو (صما) تاوان کا مستوجب ہوگا۔

تبدیل نام

کمپنی کا نام تبدیل کرنیکا اختیار دفعہ ۳۳ - ہر کمپنی کسی خاص رزولیوشن کی بنا پر جو حسب طریقہ صدر آئندہ منظور ہوا ہو اور جس کے متعلق سرکار نے اپنی رضامندی کسی معتمد سرکار عالی کے دستخط سے ظاہر کی ہو اپنا نام تبدیل کر سکے گی اور ایسی تبدیل کے بعد رجسٹرار جدید نام سابقہ نام کے بجائے رجسٹر مین درج کرکے ایک صداقتنامہ انضباط اون تبدیلیون کے ساتھ جو بلحاظ حالات ضروری ہون جاری کریگا۔ نام کی ایسی تبدیل سے کمپنی کے حقوق یا وجوب یا کسی عدالتی کارروائی پر جو کمپنی کی طرف سے یا اوس کے مقابلہ مین رجوع ہوئی ہو یا رجوع ہونیوالی ہو کوئی اثر نہ پڑیگا۔ اور کمپنی کے مقابلہ مین اوسکے جدید نام سے ہر ایسی عدالتی کارروائی جاری رکھی یا شروع کیجا سکیگی جو اوسکے مقابلہ مین اوسکے سابقہ نام سے جاری رکھی یا شروع کیجا سکتی تھی۔

توضیح - تبدیل نام کی تکمیل کے لئے صداقتنامہ انضباط جاری ہونا ضروری ہے۔

شرائط شرکت

شرائط شراکت مین قواعد کا اندراج دفعہ ۳۷ - کمپنی محدود بہ حصص کو اختیار ہے کہ اور کمپنی محدود بہ عہد یا غیر محدود پر لازم ہے کہ جب اوسکی رجسٹری ہو تو یادداشت شراکت کے ساتھ شرائط شراکت بہ ثبت دستخط اون اشخاص کے جنہون نے یادداشت شراکت پر دستخط کئے ہون شامل کرے اور شرائط شراکت مین کمپنی کے لئے ایسے قواعد مقرر کئے جائینگے جو دستخط کنندگان قرین مصلحت خیال کرین۔

شرائط شراکت فقرہ وار اور نمبر وار لکھی جائینگی اور اون مین وہ کل یا بعض مراتب جو ضمیمہ الف کے جزو اول مین مندرج ہین قایم کئے جا سکین گے۔

جب کمپنی ایسی ہو کہ اوسکا سرمایہ حصص مین تقسیم ہو خواہ وہ کمپنی محدود بہ عہد ہو یا غیر محدود تو شرائط شراکت مین اوس سرمایہ کی مقدار کا درج کرنا لازم ہے جس کے ساتھ وہ درج رجسٹر ہونا چاہتی ہے اور جب کمپنی ایسی ہو کہ اوس کا سرمایہ حصص مین تقسیم نہ ہو خواہ محدود بہ عہد ہو یا غیر محدود تو شرائط

شراکت مین اون شرکار کی تعداد کا درج کرنا لازم ہے جسکے ساتھہ وہ درج رجسٹر ہونا چاہتی ہے تاکہ رجسٹرار رجسٹری کی بابت فیس کا تعین کر سکے ۔

جب کمپنی محدود بہ عہد یا غیر محدود ہو اور اوسکا سرمایہ حصص مین تقسیم ہو تو ہر دستخط کنندہ کم از کم ایک حصہ لیگا اور یادداشت شراکت مین اپنے نام کے محاذی حصص کی تعداد جو اوس نے لئے ہون لکھیگا ۔

ضمیمہ الف کے جزو اول کا متعلق ہونا ۔

دفعہ ۱۶ ۔ اگر کسی کمپنی محدود بہ حصص ہو اور یادداشت شراکت کی ساتھہ شرائط شراکت شامل نہ ہون یا جو شرائط شراکت شامل ہون وہ اون شرائط کے مخالف نہ ہون جو ضمیمہ الف کے جزو اول مین مندرج ہین تو شرائط مندرجہ جزو مذکور جہان تک وہ متعلق ہو سکتی ہین اوس طور پر اور اوس حد تک کمپنی کے قواعد سمجھے جائینگے کہ گویا وہ کمپنی کی شرائط شراکت مین درج اور حسب ضابطہ درج رجسٹر کی گئی تھین ۔

شرائط شراکت پر دستخط اور اوسکا اثر

دفعہ ۱۷ ۔ شرائط شراکت پر ہر شریک کمپنی کے دستخط کم از کم ایک گواہ کی موجودگی مین ہون گے جو اوسپر بحیثیت گواہ تصدیق کریگا اور وہ طبع کئے جائینگے ۔

رجسٹری کے بعد شرائط مذکور کمپنی اور اوسکے شرکا پر اوسی طرح واجب التعمیل ہونگی کہ گویا ہر شریک نے اون پر اپنے دستخط کئے اور یہ اقرار کیا کہ بپابندی احکام قانون ہذا وہ اور اوسکے ورثا اور اوصیا اور مہتممان ترکہ جملہ قواعد مندرجہ شرائط شراکت کی تعمیل کرینگے ۔

تمام رقوم جو از روئے شرائط اور قواعد کمپنی یا اون مین سے کسی شرط یا قاعدہ کی روسے کسی شریک کی جانب سے کمپنی کو واجب الادا ہون وہ ایسے شریک کا ذمگی قرضہ سمجھی جائینگی ۔

عام احکام

یادداشت شراکت و شرائط شراکت کا درج رجسٹر ہونا اور اوسکی فیس

دفعہ ۱۸ ۔ یادداشت شراکت اور شرائط شراکت اگر کوئی قرار پائے ہون رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترک کے حوالہ کئے جائینگے جو اونکو اپنے پاس رکھیگا اور درج رجسٹر کریگا ۔

رجسٹرار کا یہ فرض نہین ہے کہ اس امر کے متعلق شہادت طلب کرے کہ دستخط کنندگان یادداشت شرائط مذکور معاہدہ کرنیکے مجاز ہین ۔ جس کمپنی کا سرمایہ حصص مین منقسم ہو وہ بابتہ امور مندرجہ جزو دوم ضمیمہ الف رجسٹرار کو اوس قدر فیس ادا کریگی جو جزو مذکور مین مختلف امور کے متعلق درج ہے یا اوس قدر رقم فیس جسکی سرکار عالی ہدایت کرے اور جس کمپنی کا سرمایہ حصص مین منقسم نہو

وہ بابت امور مندرجہ جزو سوم ضمیمہ الف اوسقدر فیس اداکریگی جو اوس جزو مین مختلف امور کی بابت درج ہے یا اوس قدر رقم فیس جسکی سرکارعالی ہدایت کرے۔

تمام فیس جو قانون ہذا کے بموجب رجسٹرار کو ادا کیجائے وہ بحق سرکار جمع کیجائیگی۔

رجسٹری ہونیکا اثر۔

دفعہ ۱۱ - یادداشت شراکت کی اور اون صورتون مین شرائط شراکت کے رجسٹری ہونے پر جب حسب قانون ہذا رجسٹری لازمی ہو یا فریقین خود رجسٹری کرانا چاہین رجسٹرار ایک صداقتنامہ بدین مضمون کہ کمپنی قائم ہوگئی اپنی دستخط سے دیگا اور اگر کمپنی محدود ہو تو صداقتنامہ مین کمپنی کا محدود ہونا بھی درج کیا جائیگا اوسکے بعد وہ اشخاص جنھون نے یادداشت شراکت پر دستخط کئے ہین معہ اون اشخاص کے جو کمپنی مین شریک ہون ایک جماعت متحدہ ہون گے۔ اور وہ اوسی نام سے موسوم ہونگے جو یادداشت شراکت مین درج ہے اور فوراً ہی کمپنی مشترکہ کے تمام اختیارات استعمال کرسکین گے اور اونکی جانشینی کا سلسلہ دائمی ہوگا اور وہ کمپنی کی عام مہر استعمال کرسکین گے مگر ہر شریک پر اس امر کی ذمہ داری رہیگی کہ اگر کمپنی کا کاروبار بند ہوجائے تو وہ حسب طریقہ متذکرہ آئندہ کمپنی کی جائداد مین مدد رسدی دیوے جب کسی کمپنی کو رجسٹرار کا صداقتنامہ اپنے قیام کے متعلق ملجائے تو اس امر کا قطعی ثبوت ہوگا کہ جملہ احکام قانون ہذا متعلقہ رجسٹری کی تعمیل ہوچکی۔

یادداشت شراکت و شرائط شراکت کی نقل حصہ دارونکو دیجائیگی۔

دفعہ ۱۲ - یادداشت شراکت کی ایک نقل معہ شرائط شراکت (اگر ہون) ہر شریک کے پاس اوسکی درخواست پر اور اسقدر فیس ادا کرنے پر جو کمپنی مقرر کی ہو اور جسکی تعداد ایک روپیہ سے زیادہ نہ ہو بھیجی جائیگی اور کوئی کمپنی دفعہ ہذا کے احکام کی خلاف ورزی کرے تو وہ ہر خلاف ورزی کی بابت تاوان کی مستوجب ہوگی جسکی تعداد عہ سے زیادہ نہ ہوسکیگی۔

کمپنی کا ایک ہی نام ہونیکی ممانعت

دفعہ ۱۳ - بجز اسکے کہ کسی کمپنی کی محدودی کی کارروائی ہورہی ہو اور وہ اوس طور پر اپنی رضامندی ظاہر کرے جو رجسٹرار مناسب خیال کرے کوئی کمپنی کسی ایسے نام سے درج رجسٹر نہ کیجا سکیگی جس نام سے کوئی موجودہ کمپنی درج رجسٹری ہوچکی ہو یا ایسے نام سے جو کسی موجودہ کمپنی کے نام سے اس قدر مشابہ ہو کہ مغالطہ کا احتمال ہو۔

اگر کوئی کمپنی سہواً یا کسی اور طور پر بغیر اظہار رضامندی متذکرہ بالا ایسے نام سے درج رجسٹر ہوجائے جو کسی موجودہ کمپنی رجسٹری شدہ کا ہو یا اوسکے نام سے اسقدر مشابہ ہو کہ مغالطہ

اُسکا احتمال ہو تو کمپنی اول الذکر منجملہ رجسٹرار اپنا نام تبدیل کر سکیگی۔ اور ایسی تبدیلی کے بعد رجسٹرار جدید نام کو سابق نام کے بجائے رجسٹر مین درج کریگا۔ اور قیام کا ایک صداقتنامہ بہ تبدیل مراتب ضروری جاری کریگا مگر اس طرح نام کی تبدیلی سے کمپنی کے حقوق یا وجوب پر یا کسی عدالتی کارروائی پر جو کمپنی کی طرف سے یا اوسکے مقابلہ مین رجوع ہوئی ہو یا رجوع ہونیوالی ہو کوئی اثر نہ پڑیگا اور کمپنی کے خلاف اوسکے جدید نام سے ہر عدالتی کارروائی جاری رکھی یا شروع کیجا سکیگی جو اوسکے خلاف اوسکے سابقہ نام سے جاری رکھی یا شروع کیجا سکتی ہی۔

باب دوم

تقسیم سرمایہ اور حسب قانون ہذا کمپنی و جماعتوں کی شرکا کی ذمہ داری

تقسیم سرمایہ

کمپنی مین حق کی نوعیت۔ **دفعہ ۴۴**۔ کمپنی کا ہر شریک کے حصص یا اوسکا کوئی اور حق جائداد منقول سمجھا جائیگا۔ اور وہ اوس طور پر قابل انتقال ہوگا جسکی کمپنی کے قواعد مین صراحت ہو۔ اور اوسکی نوعیت جائداد غیر منقولہ کی نہوگی اور اگر کمپنی کا سرمایہ حصص مین منقسم ہو تو ہر حصہ اپنے نمبر سے ممیز ہوگا۔

شریک کی تعریف۔ **دفعہ ۴۵**۔ جب کوئی کمپنی قایم ہو تو وہ اشخاص جنھون نے اسکی یادداشت شراکت پر دستخط کئے ہون انکی نسبت یہ خیال کیا جائیگا کہ وہ اس کمپنی مین شریک ہونے پر رضامند ہین اور رجسٹری کے بعد اونکا نام شرکا کے رجسٹر مندکرہ آئندہ مین بحیثیت شریک درج کیا جائیگا اور ہر اور شخص جو کسی ایسی کمپنی مین شریک ہونے پر رضامند ہوا ہو اور جسکا نام شرکا کے رجسٹر مین درج ہو کمپنی کا شریک متصور ہوگا۔

شریک کے قایم مقام ذاتی کی جانب سے انتقال۔ **دفعہ ۴۶**۔ کسی کمپنی کے شریک متوفی کے حصہ یا دیگر حق استفادہ کا اوسکے قایم مقام ذاتی کیجانب سے انتقال اوسیطرح جایز ہوگا کہ گو یا دستاویز انتقال کی تحریر و کمپنی مذکور کا شریک تہا گو قایم مقام مذکور بہ نفسہ شریک نہو۔

حصہ داران کا رجسٹر۔ **دفعہ ۴۷**۔ ہر کمپنی اپنے شرکا کا رجسٹر رکھیگی اور اوس مین امور مفصلہ ذیل درج ہونگے۔

الف ۔ کمپنی کے شرکا کے نام اور پتے اور پیشے اور اگر کمپنی کا سرمایہ حصص مین منقسم ہو تو مندرجہ بالا امور کے علاوہ اس امر کی کیفیت کہ ہر شریک کے کس قدر حصص مین معہ اون کے نمبر اور اور رقم کے جو ہر شریک کے حصص کی بابت ادا ہوچکی یا اداشدہ خیال کیجانی قرار پائی ہو۔

ب ۔ تاریخ جب کسی شخص کا نام بطور شریک رجسٹر مین درج ہوا۔

ج ۔ تاریخ جب کوئی شخص شریک باقی نہین رہا۔

(۴۴) جب جب دفعہ (۳۰) کوئی سند حصہ جاری ہو تو جب تک کہ سند مذکور مسترد نہ ہو وہ امور جو دفعہ مین مذکور ہین ایسے خیال کئے جائینگے جیسا اس دفعہ کی رو سے رجسٹر شرکا مین درج کرنا ضرور ہے اور جب وہ مسترد ہو تو ایسے استرداد کی تاریخ اوسی طرح درج کیجائیگی کہ گویا وہ اونکے شریک باقی نہ رہنے کی تاریخ تھی۔ اگر کوئی کمپنی دفعہ ہذا کے احکام کی خلاف ورزی کرے تو وہ ہر دن کے بابت جس وقت تک کہ ایسی خلاف ورزی جاری رہے تاوان کی متوجب ہوگی جسکی تعداد (۵۰) سے زیادہ نہ ہوسکے گی اور کمپنی کا ہر ڈائرکٹر یا منیجر جو دیدہ و دانستہ عمداً ایسی خلاف ورزی کا مکر دے یا اوسکو روا رکھے اوسیقدر تاوان کا متوجب ہوگا۔

حصہ داروں کی سالانہ فہرست **دفعہ ۴۵** ۔ ہر کمپنی جسکا سرمایہ حصص مین منقسم ہو سال مین کم از کم ایک مرتبہ اون تمام اشخاص کی ایک فہرست مرتب کرے گی جو اوس تاریخ کے چودھوین دن اوسکے شریک ہون جس تاریخ عام معمولی جلسہ یا اگر سال مین ایک سے زیادہ معمولی جلسے منعقد ہون تو جس تاریخ ایسا پہلا جلسہ منعقد ہو فہرست مذکور مین ہر شریک کا نام اور پتہ اور پیشہ اور اوسکے حصص کی تعداد اور امور مندرجہ ذیل کی مختصر کیفیت درج ہوگی۔

الف ۔ کمپنی کا سرمایہ اور تعداد حصص جن مین سرمایہ منقسم ہے۔

ب ۔ تعداد حصص جو کمپنی کے قیام سے کیفیت مرتب ہونے کی تاریخ تک جاری ہوئے ہی

ج ۔ رقوم مطالبات بابتہ ہر حصہ۔

د ۔ جملہ رقم مطالبات وصول شدہ۔

ہ ۔ جملہ رقم مطالبات غیر مردی۔

و ۔ جملہ رقم متعلق حصص ضبط شدہ۔

ز ۔ نام اور پتہ اور پیشہ اون اشخاص کا جو پچھلی فہرست کی ترتیب کے بعد سے شریک باقی نہین رہے اور اون مین سے ہر ایک سے حصص کی تعداد۔

فہرست اور کیفیت متذکرہ صدر رجسٹر کے کسی علیحدہ حصہ مین درج کیجائیگی - اور متذکرہ صدر چودہوین دن کے بعد سات دن کے اندر اسکی تکمیل کیجائیگی - اور اوسکی ایک نقل رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترک کے پاس فوراً بھیجی جائیگی -

امور جو سالانہ کیفیت مین درج کیئے جائین گے -

دفعہ ۴۹ - کسی کمپنی کی طرف سے سند حصہ جاری ہونیکے بعد سالانہ مختصر کیفیت متذکرہ دفعہ ۴۸ مین امور مندرجہ ذیل درج کیے جاینگے -
کل رقم حصص یا اسٹاک جسکی بابت اسناد حصہ تاریخ ترتیب کیفیت پر جاری تھے اور جملہ رقم اسناد حصہ کی جو پہلی کیفیت کی ترتیب کے بعد جاری اور منسوخ ہوئے اور تعداد حصص یا رقم اسٹاک جسپر ہر سند حاوی ہے -

کمپنی وغیرہ کی طرف سے فہرست تیار نکرنے یا کیفیت نہ بھیجنے کی سزا

دفعہ ۵۰ - اگر کوئی کمپنی جسکا سرمایہ حصص مین منقسم ہو شرکا کی فہرست یا کیفیت متذکرہ صدر رجسٹرار کے پاس بھیجنے کے متعلق قانون ہذا کے احکام کی خلاف ورزی کرے تو وہ تاوان کی متوجب ہوگی جسکی تعداد ہر دن کی بابت جبتک کہ خلاف ورزی جاری رہے حد سے زیادہ نہو سکے گی اور کمپنی کا ہر ڈائرکٹر اور منیجر بھی دیدہ و دانستہ اور عمداً ایسی خلاف ورزی کا حکم دے یا اوسکو روا رکھے اوسی قدر تاوان کا متوجب ہوگا -

کمپنی اپنے سرمایہ کو یکجا کرنے یا ہر اسٹاک مین تبدیل کرنیکی اطلاع دے گی -

دفعہ ۵۱ - اگر کوئی کمپنی جسکا سرمایہ حصص مین منقسم ہو اپنا سرمایہ یکجا کرکے اوسکو موجودہ رقم کے حصص سے زیادہ رقم کے حصص مین تقسیم کرے یا اپنے سرمایہ کے کسی جزو کو اسٹاک مین تبدیل کرے تو وہ پندرہ دن کے اندر رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترک کو اوسکی اطلاع دیگی اور اون حصص کی بھی صراحت کریگی جو اسطرح یکجا یا تقسیم یا تبدیل کیے گئے ہون -

حصص کو اسٹاک مین تبدیل کرنیکا اثر

دفعہ ۵۲ - ہر کمپنی جسکا سرمایہ حصص مین منقسم ہو جب اپنے سرمایہ کے کسی جزو کو بصورت اسٹاک تبدیل کرکے اوسکی اطلاع رجسٹرار کو دیدے تو قانون ہذا کے احکام جو بعض حصص سے متعلق ہین اوس جزو سرمایہ سے متعلق نہ رہین گے جو بصورت اسٹاک تبدیل کیا گیا ہو اور شرکا کے رجسٹر مین جو حسب قانون ہذا کمپنی کے پاس رکھنا اور شرکا کی فہرستاین جو رجسٹرار کے پاس بھیجنی لازم ہے بجائے حصص کی تعداد اور دیگر امور متعلقہ حصص کے جو حسب احکام متذکرہ صدر درج ہونے چاہئین اسٹاک کی قیمت درج کیجائیگی جو ہر شریک مندرجہ فہرست

کے نام پر قایم ہو۔

امانت کا اندراج درج رجسٹر نہو سکیگا | دفعہ ۵۳۔ کسی کمپنی کے متعلق کسی امانت کی اطلاع خواہ امانت صریحی ہو یا معنوی یا ذہنی درج رجسٹر نہ کیجا سکیگی اور نہ ایسی اطلاع رجسٹرار کو دیجا سکیگی۔

حصص یا اسٹاک کا صداقتنامہ۔ | دفعہ ۵۴۔ ایسا صداقتنامہ جسپر کمپنی کی عام مہر ثبت ہوا ور جسمین اون حصص یا اسٹاک کی صراحت ہو جو کسی شریک کے نام پر قایم ہو اون حصص یا اسٹاک کی بابتہ اوس شریک کی حقیت کا بادی النظری ثبوت ہوگا۔

رجسٹر کا معائنہ۔ | دفعہ ۵۵۔ شرکا کا رجسٹر جو کمپنی کے درج رجسٹر ہونے کی تاریخ سے شروع ہوگا کمپنی کے رجسٹری شدہ دفتر مین جسکا آیندہ ذکر ہے رکھا جائیگا بجز اسکے کہ رجسٹر حسب تذکرۂ آیندہ بند کیا جائے اوسکا معائنہ کمپنی کے کاروبار کے معمولی اوقات مین بہ تابعت ایسی مناسب قیود کے جو کمپنی عام جلسہ مین قرار دے ہر روز کم از کم دو گھنٹہ کیا جا سکیگا۔ ایسا معائنہ شرکا بلا ادائے فیس اور بعض اشخاص بعد ادا کرنے ایسی فیس کے کر سکین گے جو کمپنی مقرر کرے اور جسکی تعداد ہر معاینہ کے لئے (عہ) سے زیادہ نہو۔

ہر شریک یا او رکوئی شخص رجسٹر مذکور کی یا اوسکے کسی جزو کی یا شرکا کی فہرست یا مختصر کیفیت کی جسکا دفعات ماقبل مین ذکر کیا گیا ہے نقل بعد ادائے اجرت بحساب ۲ ر فی (سو) الفاظ لے سکیگا۔

اگر معاینہ کی اجازت یا نقل دینے سے انکار کیا جائے تو کمپنی ایسے انکار کی بابتہ تاوان کی متوجب ہوگی جسکی تعداد عہ سے زیادہ نہ ہو سکے گی اور جب تک ایسا انکار جاری ہے ہر دن کی بابتہ مزید تاوان کی متوجب ہوگی جسکی تعداد عـ سے زیادہ نہ ہو سکے گی۔

کمپنی کا ہر دائرکٹر اور منیجر بھی جو دیدہ و دانستہ انکار کا حکم دے یا اوسکو روا رکھے اوسیقدر تاوان کا متوجب ہوگا۔ علاوہ تاوان مذکور کے مجلس عالیہ عدالت کا کوئی رکن اپنے حکم کی رو سے رجسٹر کا بجز فوری معاینہ کرا سکے گا۔

رجسٹر بند کرنے کا اختیار۔ | دفعہ ۵۶۔ ہر کمپنی مجاز ہے کہ جریدہ اور کسی اور ایسے اخبار مین جو اوس ضلع مین شایع ہوتا ہو جہان کمپنی کا رجسٹری شدہ دفتر واقع ہے اشتہار شایع کرکے شرکار کا رجسٹر ایک یا چند مرتبہ بہ تعین اوقات بند رکھے لیکن رجسٹر اس طرح سال میں تیس یوم سے زاید مدت تک بند رکھا جا سکے گا۔

سرمایہ حصص دار ذکی تعداد کی اضافہ کی اطلاع رجسٹرار کو دیجائیگی۔ | دفعہ ۵۷۔ جب کسی کمپنی کا سرمایہ حصص مین منقسم ہو خواہ حصص بصورت

اشاک تبدیل ہوئے ہون یا نہ ہوئے ہون اور اوسکا سرمایہ رجسٹری شدہ سرمایہ سے زیادہ کیا جائے تو سرمایہ مین رجسٹری شدہ سرمایہ سے زیادتی کی اطلاع اور جب کمپنی کا سرمایہ حصص مین منقسم نہو تو شرکاء کی تعداد مین رجسٹری شدہ تعداد سے زیادتی کی اطلاع رجسٹرار کو دیجائیگی سرمایہ کی اضافہ کی صورت مین ایسی اطلاع اوس رزولیوشن کے منظور ہونیکے پندرہ دن کے اندر جسکی رو سے اضافہ کی اجازت ہوئی ہو اور شرکاء کی تعداد کے اضافہ کی صورت مین اوس وقت سے پندرہ دن کے اندر جبکہ شرکاء کی تعداد مین اضافہ کے متعلق رزولیوشن منظور ہوا ہو یا فی الواقع اضافہ ہوا ہو دیجائیگی اور رجسٹرار سرمایہ شرکاء مین اضافہ کی تعداد فوراً درج رجسٹر کریگا۔

اگر ایسی اطلاع میعاد مقررہ کے اندر نہ دیجائے تو کمپنی ہر دن کی بابت جبکہ اطلاع نہ دیجائے تاوان کی مستوجب ہوگی جسکی تعداد ...... سے زیادہ نہو سکے گی۔ اور کمپنی کا ہر ڈائرکٹر اور منیجر بھی جو دیدہ و دانستہ اور عمداً ایسی خلاف ورزی کا حکم دے یا اوسکو روا رکھے اوسی قدر تاوان کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۵۸ - اگر کسی شخص کا نام فریباً یا بلا کافی وجہ کے کسی کمپنی کے شرکاء کے رجسٹر مین درج یا ترک کیا گیا ہو یا شرکاء کے رجسٹر مین اس امر کے درج کرنے مین قصور یا غیر ضروری تعویق ہو کہ کوئی شخص کمپنی کا شریک باقی نہین رہا تو شخص یا شریک متضرر یا کمپنی کا کوئی شریک یا خود کمپنی مجاز ہے کہ عدالت مین رجسٹر کی تصحیح کیلئے درخواست پیش کرے اور عدالت کو اختیار ہوگا کہ درخواست معہ یا بلا خرچہ نامنظور کرے یا اگر اس امر کا اطمینان ہو کہ درخواست گذار کا بیان صحیح ہے تو رجسٹر کی تصحیح کا حکم صادر کرے اور کمپنی کو حکم دے کہ فریق متضرر کو ایسی درخواست کا خرچہ اور ایسے نقصان کا معاوضہ جو اوسکو پہنچا ہو ادا کرے۔

کارروائی جبکہ رجسٹر مین اجایز اندراج یا ترک اندراج کیا جائے۔

عدالت کو اختیار ہے کہ کسی ایسی کارروائی کے دوران مین جو حسب دفعہ ہذا رجوع ہوئی ہو اون تمام امور کا خواہ وہ قانونی ہون یا واقعاتی تصفیہ کرے جو کسی ایسے شخص کے استحقاق کے متعلق ہون جو اوس کارروائی مین فریق ہو جسکے ذریعہ سے وہ اپنا نام رجسٹر مین درج یا اوس سے خارج کرانا چاہتا ہے عام اس سے کہ امور مذکور مابین دو یا زیادہ شرکاء یا شریک نسبتہ کے خواہ مابین چند یا کسی شریک نسبتہ اور کمپنی کے پیدا ہون اور عام اس سے کہ کمپنی کی طرف سے قصور وقوع مین آیا ہو یا نہ آیا ہو نیز اون تمام امور کا خواہ وہ قانونی ہون یا واقعاتی تصفیہ کرے جنکا تصفیہ رجسٹر کی تصحیح کیلئے ضروری یا قرین مصلحت ہو عدالت کے حکم کا اثر حسب طریقہ مقررہ قضایہ دیوانی ہوسکیگا۔

رجسٹر کی تصحیح کی اطلاع رجسٹرار کو۔	**دفعہ ۵۹**۔ جب کسی ایسی کمپنی کے رجسٹر کی تصحیح کا حکم صادر ہو جسمین شرکار کی فہرست رجسٹرار کے پاس بھیجنا لازم ہے تو عدالت اپنے حکم مین یہ ہدایت بھی کریگی کہ تصحیح مذکور کی اطلاع حسب ضابطہ رجسٹرار کو دیجائے۔
رجسٹر کا اندراج بادی النظر میں ثبوت ہوگا۔	**دفعہ ۶۰**۔ شرکار کا رجسٹر اون امور کے متعلق بادی النظر مین ثبوت ہوگا جنکے حسب قانون ہذا درج رجسٹر کئے جانیکی ہدایت یا اجازت ہو۔

شرکار کی ذمہ داری

کمپنی کے شرکار سابق وحال کی ذمہ داری	**دفعہ ۶۱**۔ جب کسی کمپنی کی مسدودی عمل مین آرہی ہو تو اوسکا

ہر شریک سابق وحال کمپنی کی جائداد میں بہ تابعت شرائط ذیل مدد رسدی دینے کا ذمہ دار ہوگا جو کمپنی کے دیون اور ذمہ داریون اور مسدودی کی کارروائی کے خرچہ و مصارف اور اخراجات ہر کی بابت متعاقدین کے باہمی حقوق کے تصفیہ کے لئے ضروری ہو۔

الف۔ کمپنی کا کوئی شریک سابق کمپنی کی جائداد مین مدد رسدی دینے کا مستوجب نہوگا۔ اگر وہ کمپنی کی مسدودی کی کارروائی شروع ہونیسے ایک سال یا اوس سے زیادہ عرصہ پہلے سے شریک نہ رہا ہو۔

ب۔ کمپنی کا کوئی شریک سابق کمپنی کے کسی ایسے دین یا ذمہ داری کی بابت مدد رسدی دینے کا مستوجب نہوگا جو اوسکے شریک نہ رہنے کے بعد عاید ہوئی ہو۔

ج۔ کمپنی کا کوئی شریک سابق کمپنی کی جائداد مین مدد رسدی دینے کا مستوجب نہ ہوگا۔ بجز اسکے کہ عدالت کی رائے مین کمپنی کے شرکار حال اوسقدر رقوم ادا کرنیکے ناقابل ہون جو اون سے حسب قانون ہذا بطور مدد رسدی واجب الاخذ ہون۔

د۔ اگر کمپنی کا سرمایہ محدود بہ حصص ہو تو کسی شریک سے مدد رسدی اوس رقم سے زیادہ نہ طلب کیجائیگی جو اون حصص پر غیر مودی ہے جنکی نبا پر وہ بحیثیت شریک سابق یا حال مستوجب ہو۔

ہ۔ اگر کمپنی کا سرمایہ محدود بہ عہد ہو تو کسی شریک سے مدد رسدی اوس رقم سے زیادہ نہ طلب کیجائیگی جسکی بابت یادداشت شراکت مین اوسکی طرف سے ذمہ داری کیگئی ہو۔

و۔ قانون ہذا کا کوئی مضمون کسی اقرار نامہ بیمہ یا اور معاہدہ کی کسی ایسی شرائط کو ناجائز نہین کریگا جسکی رو سے شرکار کی ذمہ داری اقرار نامہ بیمہ یا دوسرے معاہدہ کی رو سے محدود ہو

یا جسکی رو سے اقرار نامہ بیمہ یا معاہدہ مذکور کی بابت صرف کمپنی کا سرمایہ ذمہ دار قرار دیا گیا ہو۔
ز۔ کوئی رقم جو بطور حصہ منافع یا آمدنی کے یا اور طور پر کسی شریک کمپنی کو بحیثیت شریک واجب الوصول ہو وہ بمقابلہ اوس شریک اور کسی اور دائن کمپنی مذکور کے جو کمپنی کا شریک نہو کمپنی پر بمنزلہ قرضہ کے نہ خیال کیجائیگی مگر ایسی رقم اوسوقت محسوب ہو سکیگی جب معاونین کے باہمی حقوق کا قطعی تصفیہ عمل میں آئے۔

توضیح۔ ۱۔ شرکا سابق کی ذمہ داری کمپنی کے عام سرمایہ میں مدد رسدی دینے پر محدود ہوگی اور اوس سرمایہ میں دائنین کو (خواہ اون کے دیون کسی وقت لئے گئے ہون) مساوی حقوق حاصل ہونگے

توضیح۔ ۲۔ اون دیون کا تخمینہ کرنے میں جنکی ذمہ داری کسی شریک سابق پر عائد ہوتی ہو تمام حصص منافع جو کمپنی کے محدودی کی کارروائی کے دوران میں ایسے دیون کی بابت ادا کئے گئے ہون منہا کئے جائینگے۔

ڈائرکٹر یا منیجر کی ذمہ داری جسکی ذمہ داری غیر محدود ہو۔

دفعہ ۶۲ جب کسی کمپنی محدود کی کارروائی در پیش ہو تو اوس مدد رسدی کا تعین کرنے کیلئے جو ایسے ڈائرکٹر یا منیجر کو جسکی ذمہ داری غیر محدود ہو دینی چاہیئے۔ دفعہ بالا میں حسب ذیل تبدیلیان کیجائینگی۔

الف۔ بمتابعت قیود مبینہ آیندہ ہر ایسے ڈائرکٹر یا منیجر سابق یا حال پر علاوہ اوس ذمہ داری کے جو مدد رسدی کی بابت بحیثیت معمولی شریک اوسپر عاید ہو مزید مدد رسانی کی ذمہ داری اوسیطرح عاید ہوگی کہ گویا وہ کمپنی کی محدودی کی کارروائی شروع ہونیکے وقت کسی غیر محدود ذمہ داری کی کمپنی کا شریک تہا۔

ب۔ کوئی مدد رسدی جو کسی ایسے ڈائرکٹر یا منیجر سابق سے طلب کیجائے جو کمپنی کی محدودی کی کارروائی شروع ہونے کے ایکسال یا اوس سے زیادہ عرصہ پہلے سے اوس عہدہ پر نہ رہا ہو۔ اوس رقم سے زیادہ نہوگی جسکے ادا کرنیکا وہ بحیثیت معمولی شریک کمپنی ذمہ دار ہو۔

ج۔ کوئی مدد رسدی جو ایسے ڈائرکٹر یا منیجر سابق سے کمپنی کے کسی ایسے دین یا ذمہ داری کی بابت طلب کیجائے جو اوسوقت عاید ہوئی ہو جب اوس عہدہ سے علیحدہ ہوگیا ہو اوس رقم سے زیادہ نہوگی جسکے دینے کا وہ بحیثیت معمولی شریک کمپنی ذمہ دار ہو۔

د۔ بمتابعت اون شرائط کے جو کمپنی کے قواعد میں درج ہون کوئی مدد رسدی جو کسی ڈائرکٹر یا منیجر سے طلب کیجائے اوس رقم سے زیادہ نہوگی جسکے دینے کا وہ بحیثیت معمولی شریک کمپنی ذمہ دار

بجز اسکے کہ عدالت کمپنی کے دیون اور ذمہ داریون یا مسدودی کے خرچہ مصارف و اخراجات کیلئے مدد رسدی طلب کرنا ضروری سمجھے۔

باب سوم

کمپنیون و دیگر جماعتون کے نظم و نسق کے متعلق احکام

متعلق حفاظت دا منین

کمپنی کا رجسٹری شدہ دفتر۔

دفعہ ۶۳ - ہر کمپنی اپنا رجسٹری شدہ دفتر ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر کسی مقام پر رکھیگی تاکہ وہان تمام مراسلات بھیجے جاسکیں اور اطلاعنامہ جات کی تعمیل ہوسکے اگر کوئی کمپنی بغیر رجسٹری شدہ دفتر رکھنے کے اپنا کاروبار چلائے تو وہ ہر دن کے بابت جبتک کاروبار جاری رہے تاوان کی مستوجب ہوگی جسکی تعداد (۵۰) سے زیادہ نہوسکے گی۔

دفتر رجسٹری شدہ کے مقام کی اطلاع۔

دفعہ ۶۴ - رجسٹری شدہ دفتر کے مقام کی اطلاع اور اوسمین اگر کوئی تبدیلی ہوئی ہو تو اوس کی اطلاع رجسٹرار کو دیجائیگی جو اوسکو درج رجسٹر کریگا جبتک ایسی اطلاع نہ دیجائے یہ تصور نہ کیا جائیگا کہ کمپنی نے رجسٹر شدہ دفتر رکھنے کے متعلق قانون ہذا کے احکام کی تعمیل کی۔

کمپنی محدود کی طرف سے اوسکے نام کی اشاعت۔

دفعہ ۶۵ - ہر کمپنی محدود خواہ وہ محدود بہ حصص ہو یا محدود بہ عہد ہر دفتر یا مقام پر جہان کمپنی کا کاروبار جاری ہو باہر کیجانب کسی نمایان مقام پر اپنا نام حروف ناقرسے مین بزبان اردو و انگریزی اور اگر رجسٹری شدہ دفتر بجائے بلدہ کے کسی ضلع مین واقع ہو تو اوس ضلع کی کسی اور مروجہ زبان مین لکھوایا منقوش کرائے لگائیگی اور اوسکو قایم رکھیگی اور اپنی مہر پر اپنا نام زبان یا زبانہائے مذکورہ مین حروف ناقرسے مین کھدوائے گی اور اپنے کل اطلاعنامجات اور اشتہارات اور دیگر کاغذات کاروبار اور جملہ بل آف ایکسچینج اور ہنڈویات اور پرامیسری نوٹ اور تحریرات ظہری اور چیک اور کاغذات مشعر حکم حوالگی زر یا مال پر جن کے مضمون سے یہ پایا جائے کہ اون پر کمپنی کے یا کمپنی کی طرف سے دستخط ہوئے ہین اور کمپنی کے تمام بل آف پارسل یعنی مال کی فہرست اور بیجک اور رسیدات اور چٹھیات منظوری پر اپنا نام اوسی

زبان یا زبانون مین حروف یا فقرے مین ثبت کرائے گی ۔

نام شایع نہ کرنیکی سزا ۔ **دفعہ ۶۶** ۔ اگر کوئی کمپنی محدود اپنا نام حسب طریقہ مقررہ قانون ہذا لکھوایا منقوش کرائے نہ لگائے یا قایم نہ رکھے تو وہ تاوان کی متوجب ہوگی جسکی تعداد ۵ سے زیادہ نہ ہوسکے گی اور جبتک ایسی خلاف ورزی جاری رہے ہر دن کی بابت اوسی قدر تاوان کی متوجب ہوگی کمپنی کا ہر ڈائرکٹر اور منیجر جو دیدہ و دانستہ اور عمداً ایسے قصور کا حکم دے یا اوسکو روا رکھے اوسقدر تاوان کا مستوجب ہوگا ۔

اگر کمپنی کا کوئی ڈائرکٹر یا منیجر یا عہدہ دار یا کمپنی کی طرف سے کوئی شخص کوئی مہر جسپر کمپنی کا نام حسب مذکورہ بالا کھدا ہوا نہو کمپنی کی مہر ظاہر کر کے اوسکو استعمال کرے یا اوسکے استعمال کو روا رکھے یا کوئی ایسا اطلاعنامہ یا اشتہار یا اور کاغذ متعلقہ کاروبار کمپنی جاری کرے یا اوسکا اجرا روا رکھے یا کسی ایسے بل آف اکسچیج یا ہنڈوی یا پرامسری نوٹ یا تحریرات ظہری یا چیک یا حکم جو انکی زر یا مال پر کمپنی کیطرف سے دستخط کرے یا دستخط کئے جانے کو روا رکھے یا کوئی ایسی فہرست مال یا چیک یا رسید یا چٹھی معتبری کمپنی کی طرف سے جاری کرے یا اوسکا اجرا روا رکھے جس مین کمپنی کا نام حسب متذکرہ صدر نہ لکھا گیا ہو وہ ۵ سے ہزار روپیہ تاوان کا مستوجب ہوگا اور نیز اسکا بھی ذاتی طور پر ذمہ دار ہوگا کہ ایسے بل آف اکسچیج یا ہنڈوی یا پرامیسری نوٹ یا چیک یا کاغذ جو انکی زر یا مال کے قابض کو اوسکی رقم ادا کرے بجز اسکے کہ خود کمپنی اوسکو حسب ضابطہ ادا کر دے ۔

معاہدات

معاہدات کسطرح منعقد ہوسکینگے ۔ **دفعہ ۶۷** ۔ ا ۔ کمپنی کی جانب سے معاہدات حسب طریقہ مفصلہ ذیل منعقد ہوسکینگے ۔

الف ۔ ہر ایسا معاہدہ جسکا بصورت معمولی اشخاص کے مابین منعقد ہونیکے قانوناً ضبط تحریر مین لایا جانا اور اوسپر فریقین متعلقہ کے دستخط ہونا لازم ہون کمپنی کی جانب سے بھی تحریری ہوگا اور اوسپر کسی ایسے شخص کے دستخط ہونگے جو کمپنی کی جانب سے صریحاً یا معناً مجاز ہو اور اوسپر کمپنی کی عام مہر ثبت کیجائیگی اور ایسا معاہدہ اوسیطرح تبدیل یا ایفا یا منسوخ کیا جاسکے گا ۔

ب ۔ ہر ایسا معاہدہ جو بصورت معمولی اشخاص کے مابین منعقد ہونے کے قانوناً زبانی ہوسکتا ہو وہ کسی ایسے شخص کیجانب سے جو کمپنی کی طرف سے صریحاً یا معناً مجاز ہو زبانی ہوسکیگا اور ایسا معاہدہ اوسیطرح تبدیل یا ایفا یا منسوخ کیا جاسکیگا ۔

۲- تمام معاہدات جو حسب شرائط مندرجہ ضمن (۱) منعقد ہون قانوناً موثر ہون گے اور کمپنی اور اوسکے قائم مقامان اور اون معاہدات کے اور فریق پر اور اون کے ورثا اور اوصیا اور مہتممان ترکہ پر واجب التعمیل ہون گے۔

معاملات رہن کا رجسٹر۔

دفعہ ۶۸ - ہر کمپنی محدود ایک رجسٹر جملہ معاملات رہن و کفالت کا جو خاص طور پر کمپنی کی جائداد پر موثر ہون رکھیگی اور رجسٹر مذکور مین رہن یا کفالت سے ہر معاملہ کی بابت جائداد مرہونہ یا مکفولہ کا مختصر حال اور رہن یا کفالت کی رقم اور مرتہنین یا مکفول لہم کے نام درج کریگی۔

اگر کمپنی کی کوئی جائداد بلا اندراج مذکورہ بالا رہن یا مکفول کیجائے تو کمپنی ہر ڈائرکٹر یا منیجر یا اور عہدہ دار جو دیدہ و دانستہ اور عمداً ایسے اندراج کے ترک کا حکم دے یا اوسکو روا رکھے تاوان کا مستوجب ہوگا جسکی تعداد (صہ) سے زیادہ نہو سکیگی کمپنی کے ہر داین یا شریک کو اختیار ہوگا کہ مناسب اوقات پر ایسے رہن کے رجسٹر کو جسکے مرتب کرنے کا اس دفعہ مین حکم ہے معاینہ کرے اور اگر معاینہ سے انکار کیا جائے تو کمپنی کا ہر عہدہ دار جو انکار اور کمپنی کا ہر ڈائرکٹر اور منیجر جو ایسے انکار کا حکم دے یا دیدہ و دانستہ اور عمداً اوس کو روا رکھے تاوان کا مستوجب ہوگا جسکی تعداد صہ سے زیادہ نہو سکیگی اور ہر دن کے بابت جب وقت تک کہ ایسا انکار جاری رہے مزید تاوان کا مستوجب ہوگا جسکی تعداد عہ سے زیادہ نہو سکے گی۔ مجلس عالیہ عدالت کا کوئی رکن دفعہ ہذا کے احکام کی جبریہ تعمیل کرا سکیگا۔

توضیح - کوئی رہن یا کفالت اس دفعہ کے حکم کے مطابق درج رجسٹر نہ ہونیکی وجہ سے ناجایز نہ ہوگی مگر کمپنی کے عہدہ دار اوس عہدہ کی حیثیت سے ایسے رہن یا کفالت سے مستفید نہو سکین گے جو کمپنی کی جائداد پر موثر ہو لیکن درج رجسٹر نہ ہوئی ہو۔

بعض کمپنیان وہ کیفیت شائع کرائینگی جو بیمہ مین درج ہے۔

دفعہ ۶۹ - ہر کمپنی محدود جو لین دین کی غرض سے قائم ہو اور ہر کمپنی بیمہ اور ہر ایسی جماعت جو اپنے ارکان کی رقم سود پر جمع کرلے یا بوقت ضرورت مدد دینے یا عام طور پر رفتی نفع پہونچانیکی غرض سے حسب قانون قائم کیجائے اپنے کاروبار شروع کرنیکے قبل اور نیز ہر سال کے جس مین اوسکا کاروبار جاری رہے ماہ فروری اور ماہ اگست کے پہلے نمبر کو جزو (۳) ضمیمہ الف منسلکہ قانون ہذا کے مطابق یا جہانتک بلحاظ حالات ممکن ہو اوسکے مطابق ایک کیفیت مرتب کریگی اور اوس کیفیت کی

ایک ایک نقل کمپنی کے رجسٹری شدہ دفتر کے کسی نمایان مقام پر اور کمپنی کے ہر ماتحت دفتر یا مقام پر جہان کمپنی کا کاروبار جاری ہو آویزان کیجائیگی ۔

اگر اس دفعہ کے احکام کی تعمیل مین قصور کیا جائے تو کمپنی مذکور ہر دن کی بابت جسوقت تک وہ قصور جاری رہے تاوان کی مستوجب ہوگی جسکی تعداد صہ سے زیادہ نہ ہوسکیگی اور کمپنی کا ہر دائرکٹر اور منیجر جو دیدہ و دانستہ اور عمداً ایسے قصور کا حکم دے یا اوسکو روا رکھے اوسیقدر تاوان کا مستوجب ہوگا ۔

کمپنی یا جماعت معینہ کردہ دفعہ ہذا کا ہر شریک اور ہر داین بعد ادائی اوسقدر فیس کے جو مقرر کیجائے اور جسکی تعداد (۱۰) سے زیادہ نہو کیفیت مذکور کی نقل لے سکیگا ۔

دائرکٹرونکا رجسٹر مرتب کیا جائیگا اور اوسکی نقل رجسٹرار کو بہیجی جائیگی

دفعہ ۰ ۔ ہر کمپنی جسکا سرمایہ حصص مین منقسم ہو اپنے رجسٹری شدہ دفتر مین ایک رجسٹری رکھیگی جسمین اوسکے دائرکٹروں یا منیجروں کا نام اور پتہ اور پیشہ بصراحت لکہا جائیگا ۔ اور اوس رجسٹر کی ایک نقل کمپنی ہائے سرمایہ مشترک کے رجسٹرار کے پاس بہیجیگی اور رجسٹرار کو اوس تبدیل کی اطلاع دیگی جو کسی وقت اسکے دائرکٹرون یا منیجرون مین ہو ۔

دائرکٹرون کا رجسٹر رکہنے کی سزا

دفعہ ۱ ۔ اگر کوئی کمپنی جسکا سرمایہ حصص مین منقسم نہو اپنے دائرکٹرون یا منیجرون کا رجسٹر رکہنے مین یا حسب احکام مندرجہ بالا رجسٹر کی ایک نقل رجسٹرار کے پاس بہیجنے مین یا اون دائرکٹرون یا منیجرون مین جو کچہہ تبدیل ہو رجسٹرار کو اوسکی اطلاع دینے مین قصور کرے تو ایسی کمپنی ہر دن کی بابت جسوقت تک کہ وہ قصور جاری رہے تاوان کی مستوجب ہوگی جسکی تعداد سو روپیہ سے زیادہ نہو سکے گی اور اوسکا ہر دائرکٹر یا منیجر جو دیدہ و دانستہ اور عمداً ایسے قصور کا ارتکاب کرائے یا اوسکو ہونے دے اوسیقدر تاوان کا مستوجب ہوگا ۔

پرامیسری نوٹ بل آف اکسچنج اور ہنڈی

دفعہ ۲ ۔ کوئی پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچنج یا ہنڈی کسی کمپنی کے طرف سے لکہی یا سکاری یا شرح ظہری ثبت کی گئی اسوقت متصور ہوگی جبکہ کوئی شخص جو بجانب کمپنی مجاز ہو کمپنی کے نام سے یا اوسکی طرف سے یا اوسکے لیئے اوسکو لکہے یا سکارے یا اوسپر شرح ظہری ثبت کرے ۔

سات شرکار سے کم ہونیکی صورت مین کاروبار جاری رکہنے کی ممانعت

دفعہ ۳ ۔ اگر کوئی کمپنی اپنے شرکاء کی تعداد سات سے کم ہو جانیکے چہہ ماہ کے بعد کاروبار جاری رکہے تو ہر شخص جو اوسوقت کمپنی کا شریک اور اس امر سے واقف ہو کہ کمپنی اوس طور پر سات سے کم شرکا کے ساتہہ اپنا کاروبار چلا رہی ہے

بذاتہ کمپنی کے اوس کل دین کے اداکا ذمہ دار ہوگا جو اوس زمانہ مین کمپنی نے لیا ہو اور اوسکے وصول کیلئے اوسپر بلاشمول کسی اور شریک کے دعوے رجوع ہو سکیگا۔

احکام متعلق حفاظت شرکار

کمپنی کا عام جلسہ فرد واصل باقی

دفعہ ۷۴۔ ہر کمپنی کا عام جلسہ سال مین کم ازکم ایک مرتبہ ہوا کریگا کمپنی کے رجسٹری ہونیکے بعد بارہ ماہ کے اندر اوسکی فرد واصل باقی مرتب ہوکر کمپنی ہائے سرمایہ مشترک کے رجسٹرار کے پاس بھیجی جائیگی اور اوسکے مابعد کے ہر سال مین بھی سب سے پہلی فرد واصل باقی کے بھیجے جانیکی بارہ ماہ کے اندر کم ازکم ایک مرتبہ بھیجی جائیگی اور ایسی فرد مین مختصر کیفیت کمپنی کی جائداد اور ذمہ داریون کی مندرج ہوگی اور اوسکی ترتیب مطابق مدات مندرجہ جزو (۱) ضمیمہ الف کے یا جسقدر بلحاظ حالات اوسکے مطابق ہونا ممکن ہو ہوگی۔

حساب کی جانچ۔

اور ہر سال مین کم ازکم ایک مرتبہ کمپنی کے حساب کی جانچ بذریعہ ایک یا زیادہ تنقیح سازان کے ہوگی اور وہ اس امر کی تحقیق کر کے کہ پہلی فرد واصل باقی صحیح اور قانون کے مطابق ہے اوسکی تصدیق کرینگے۔ کوئی فرد واصل باقی رجسٹرار کے دفتر میں داخل نہ کیجائیگی جبتک اوسکے صحیح اور قانون کے مطابق ہونیکی تحقیق اور تصدیق ہو چکی ہو اور وہ شرکار کے عام جلسہ مین پیش ہوکر منظور نہ ہو چکی ہو۔

اگر اس دفعہ کے کسی حکم کی تعمیل مین قصور کیا جائے تو کمپنی کا ہر دائرکٹر اور منیجر جو دیدہ و دانستہ اور عمداً ایسے قصور کا ارتکاب کرائے یا ہونے دے تاوان کا مستوجب ہوگا جسکی تعداد السے تک ہو سکے گی۔

اجلاس

کمپنی مندرج رجسٹر ہونیکے چھ ماہ کے اندر عام اجلاس کرے گی۔

دفعہ ۷۵۔ ہر کمپنی جو بموجب قانون ہذا قایم ہو یاد داشت شراکت کی رجسٹری ہونیکی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر شرکا کا ایک عام اجلاس منعقد کریگی اگر ایسا اجلاس منعقد نہ کیا جائے تو وہ تاوان کی مستوجب ہوگی جسکی تعداد چھ ماہ مذکور کے ختم ہونیکے بعد جلسہ کے منعقد ہونے تک ہر دن کی بابت صہ تک ہو سکیگی اور کمپنی کا ہر دائرکٹر منیجر اور ہر شخص جس نے یادداشت شراکت پر دستخط کئے ہون جو دیدہ و دانستہ اجلاس کے منعقد نہ ہونیکا حکم دے یا اوسکو روا رکھے اوسیقدر تاوان کا مستوجب ہوگا۔

رزولیوشن خاص سے قواعد کو تبدیل کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۷۶ ۔ متابعت احکام قانون ہذا اور شرائط مندرجہ یادداشت شراکت ہر کمپنی جو بموجب قانون ہذا قایم ہو حسب طریقہ متذکرہ آیندہ اجلاس عام مین خاص رزولیوشن کے ذریعہ سے اپنے تمام قواعد یا اون مین سے کسی کو جو اوسکے شرایط شراکت مین یا قانون ہذا کے ضمیمہ الف جزو (۱) مین جسبا وہ جزو اوس سے متعلق ہو مندرج ہون تبدیل یا کمپنی کے کل یا بعض قواعد کو خارج کر سکے یا انکے علاوہ جدید قواعد مرتب کر سکیگی قواعد جو ایسے خاص رزولیوشن کے ذریعہ سے مرتب کئے جائین وہ کمپنی کے قواعد متصور ہونگے ۔ اور اوسیطرح جایز ہونگے گویا وہ شروع سے شرایط شراکت مین داخل تھے اور آیندہ بذریعہ کسی خاص رزولیوشن تبدیل یا ترمیم ہو سکین گے ۔

دائرکٹرونکی ذمہ داری غیر محدود کرنیکا اختیار ۔

ہر کمپنی محدود جو بموجب قانون ہذا قایم ہوئی ہو اگر اوس کو اپنے قواعد کی رو سے جو ابتدا مین مرتب ہوئے ہون یا اون قواعد مین جو ترمیم بذریعہ خاص رزولیوشن کیگئی ہو اوسکے رو سے ایسا اختیار حاصل ہو بذریعہ خاص رزولیوشن اون شرایط کو جو اوسکی یادداشت شراکت مین درج ہون اسطرح تبدیل کرسکے گی کہ رزولیوشن مذکور کی تاریخ سے اوسکے دائرکٹرون یا منیجرون یا مہتمم دائرکٹر کی ذمہ داری غیر محدود قرار دیجائے الیسا رزولیوشن اوسی طرح موثر ہوگا کہ گویا وہ شروع سے یادداشت شراکت مین داخل تھا اور اوسکی ایک نقل یادداشت شراکت کی ہر نقل مین جو رزولیوشن کی منظوری کے بعد جاری کیجائے شامل یا اوس کے ساتھ منسلک کیجائیگی ۔

رزولیوشن خاص کی تعریف ۔

دفعہ ۷۷ ۔ کسی کمپنی کا رزولیوشن خاص رزولیوشن متصور ہوگا جبکہ وہ کمپنی کے کسی ایسے عام اجلاس مین جسکی حسب ضابطہ اطلاع معہ اس تصریح کیگئی ہے کہ اوس اجلاس مین ایسا رزولیوشن پیش کیا جائیگا اون شرکا نے جو اصالتہً یا بذریعہ مختار (جبکہ کمپنی کے قواعد کی رو سے شرکا کو بذریعہ مختار رائے دینیکا حق ہو) حاضر ہون کم از کم ۳/۴ ربع غلبہ آرا سے منظور کیا ہو اور جبکہ رزولیوشن مذکور کسی عام اجلاس مابعد مین جسکی اطلاع حسب ضابطہ دیگئی ہو اور جو اوس اجلاس کی تاریخ سے کم از کم چودہ دن اور زیادہ سے زیادہ ایکماہ کے بعد منعقد ہوا ہو جسمین رزولیوشن اول مرتبہ منظور ہوا تھا اون شرکا نے بغلبہ آرا بحال رکھا ہو جو حسب قواعد کمپنی رائے دینے کے مستحق ہون اور اوس اجلاس مین اصالتہً یا بذریعہ مختار حاضر ہون ۔

ہر اجلاس متذکرہ دفعہ ہذا مین بجز اس کے کہ کم از کم پانچ شرکا آرا کی تعداد کی شمار اور اوس کے

نتیجے کے اعلان پر اصرار کرین صدر نشین کا یہ بیان کہ رزولیوشن منظور ہوگیا اوس امر کی قطعی شہادت سمجھا جائیگا اور اس امر کے متعلق شہادت کی ضرورت نہ ہوگی کہ آرا کی تعداد کسقدر تھی اور اس رزولیوشن کے موافق یا مخالف آرا مین کیا نسبت تھی۔

جب کمپنی کے قواعد کے موافق انعقاد اجلاس کی اطلاع دیجائے اور اجلاس منعقد کیا جائے تو دفعہ ہذا کی اغراض کیلئے یہ سمجھا جائیگا کہ حسب ضابطہ اطلاع دیگئی اور اجلاس منعقد ہوا۔ جب آرا کی تعداد کے شمار پر اصرار کیا جائے تو حسب دفعہ ہذا آرا کے شمار کے وقت اون آرا کا لحاظ کیا جائیگا جو ہر شریک حسب قواعد کمپنی دینے کا مستحق ہو۔

اجلاس کے لئے قواعد نہونیکی صورت مین قواعد۔

دفعہ ۷۸۔ اگر کمپنی کے قواعد مین رائے دینے کے متعلق کوئی قاعدہ نہو تو ہر شریک کی ایک رائے ہوگی۔ اور اگر عام اجلاس منعقد کرنے کیلئے متعلق کوئی قاعدہ نہو تو اجلاس کا انعقاد جایز متصور ہوگا اگر اوس طریقے سے جو ضمیمہ الف جزو (۱) مین معین کیا گیا ہے ہر شریک کو اجلاس سے سات دن قبل اطلاع تحریری دی گئی ہو۔

اگر کمپنی کے قواعد مین اون اشخاص کے متعلق جو اجلاس منعقد کرا سکتے ہین کوئی قاعدہ نہو تو پانچ شرکا اجلاس منعقد کرانے کے مجاز ہونگے اور اگر ایسے اجلاس کے صدر نشین کے متعلق کوئی قاعدہ نہ ہو تو ہر شخص صدر نشین ہوسکیگا جسکو اون شرکا نے جو اجلاس مین موجود ہون منتخب کیا۔

رزولیوشن خاص کا درج رجسٹر ہونا

دفعہ ۷۹۔ ہر خاص رزولیوشن جسکو کسی کمپنی نے منظور کیا ہو طبع کرایا جائیگا اور اسکی ایک نقل رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترک پاس بھیجی جائیگی جو اسکو درج رجسٹر کریگا اگر ایسی نقل رزولیوشن کی بحالی کی تاریخ سے پندرہ دن کے اندر نہ بھیجی جائے تو کمپنی اوسکے بعد ہر دن کی بابت جب تک نقل نہ بھیجی جائے تاوان کی مستوجب ہوگی جسکی تعداد پچاس روپیہ تک ہوسکیگی اور کمپنی کا ہر وائرکٹر اور منیجر جو دیدہ و دانستہ اور عمداً ایسے قصور کا ارتکاب کرائے یا ہونے دے اوسی قدر تاوان کا مستوجب ہوگا۔

رزولیوشن خاص کی ایک نقل شرائط شراکت مین داخل ہوگی

دفعہ ۸۰۔ جبکہ شرائط شراکت درج رجسٹر ہوئے ہون تو ہر خاص رزولیوشن کی جو نافذ ہو ایک نقل شرائط شراکت کی ہر نقل کے ساتھ جو بعد منظوری رزولیوشن جاری کی جائے منسلک یا اوس مین شریک کی جائیگی جبکہ شرائط شراکت درج رجسٹر نہ ہوئے ہون تو ہر خاص رزولیوشن کی ایک مطبوعہ نقل اوس شریک کو جو اوسکی درخواست کرے عہ ر یا اوس سے کم رقم جو کمپنی مقرر کرے ادا کرنے پر دیجائیگی۔

اگر کوئی کمپنی دفعہ ہذا یا دفعہ ۷۶ کی شرائط کی تعمیل مین قصور کرے تو وہ ہر نقل کی بابت جسکی نسبت قصور وقوع مین آئے تاوان کی مستوجب ہوگی جسکی تعداد عسہ تک ہوسکیگی اور کمپنی کا ہر دائرکٹر اور منیجر جو دیدہ و دانستہ اور عمداً ایسے قصور کا ارتکاب کرائے یا ہونے دے اوسی قدر تاوان کا مستوجب ہوگا۔

ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر دستاویزات کی تکمیل۔

دفعہ ۸۱۔ ہر کمپنی بذریعہ دستاویز تحریری جس پر اوسکی مہر عام ثبت ہوگی کسی شخص کو عام طور پر یا خاص امر کے متعلق یہ اختیار دیسکیگی کہ وہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر کسی مقام پر کمپنی کے مختار کی حیثیت سے دستاویزات کی تکمیل کرے اور ہر دستاویز جسکی مختار مذکور نے بحیثیت مختار کمپنی اپنی دستخط سے تکمیل کی ہو کمپنی پر واجب التعمیل ہوگی اور وہی اثر رکھیگی کہ گویا وہ خود کمپنی کی مہر سے تکمیل ہوئی۔

تنقیح کیلئے ناظر کا تقرر۔

دفعہ ۸۲۔ اشخاص ذیل کی جانب سے درخواست پیش ہونے پر سرکار عالی ایک یا زیادہ ناظر جو اوس کام کی قابلیت رکھتے ہون کمپنی کے معاملات کی تنقیح اور اوسکے متعلق اوس طریقہ سے رپورٹ کرنیکے لئے جسکی سرکار عالی ہدایت کرے مقرر کرسکیگی۔

الف۔ جب کمپنی لین دین کا کام کرتی ہو یا جب اوسکا سرمایہ حصص مین منقسم ہو تو اوسقدر شرکار کی درخواست پر جو منجملہ کل تعداد حصص کمپنی کے جو اوسوقت تک جاری ہوئے ہون کم از کم ایک خمس کے مالک ہون۔

ب۔ جب کمپنی کا سرمایہ حصص مین منقسم نہو تو اوسقدر شرکار کی درخواست پر جو منجملہ کل تعداد اشخاص جنکے نام اوسوقت کمپنی کے رجسٹر مین بحیثیت شرکار مندرج ہون ایک خمس سے کم نہ ہون۔

درخواست مذکور کی تائید شہادت سے ہوگی۔

دفعہ ۸۳۔ درخواست مذکور کی تائید مین ایسی شہادت کا پیش ہونا لازمی ہے جسکو سرکار عالی اس امر کے اظہار کے لئے طلب کرے کہ درخواست گذارونکو ایسی تحقیقات کرانیکی وجہ معقول ہے اور اونہون نے درخواست عمداً و ناً نہین پیش کی ہے سرکار عالی ناظر کے تقرر کے قبل درخواست گزار دن سے تحقیقات خرچہ کیلئے ضمانت لئے جانیکا حکم دیسکیگی۔

رجسٹرون کا معائنہ۔

دفعہ ۸۴۔ کمپنی کے تمام عہدہ دارون اور کارندون کا یہ فرض ہوگا کہ تمام رجسٹر اور دستاویزات جو اونکے تحویل مین یا اون کے تحت اختیار ہون ناظر کو

روبرو معاینہ کے لئے پیش کرین۔

ہر ناظر کمپنی کے عہدہ دارون اور کارندوں کا اوس کے کاروبار کی بابت حلف دیکر اظہار لے سکیگا اگر کوئی عہدہ دار یا کارندہ کسی رجسٹر یا دستاویز مذکورہ صدر کے پیش کرنے سے انکار کرے یا کسی سوال کا جو کمپنی کے کاروبار سے متعلق ہو جوابا نہ دے تو وہ ایسے ہر قصور کی بابت تاوان کا متوجب ہوگا۔ جسکی تعداد ... تک ہوسکیگی۔

تنقیح کے ختم ہونے پر کارروائی | **دفعہ ۸۵** ۔ تنقیح کے ختم ہونے پر ہر ناظر اپنی رپورٹ سرکار عالی کے ملاحظہ مین پیش کریگا ایسی رپورٹ حسب ہدایت سرکار عالی تحریری یا مطبوعہ ہوگی۔

رپورٹ کی ایک نقل سرکار عالی کمپنی کے رجسٹری شدہ دفتر مین بھیجے گی اور نیز ایک نقل اون شرکا کی درخواست پر جنکی درخواست پر تنقیح کی کارروائی ہوئی ہو اون کو یا اونمین سے ایک یا چند کو دیجائیگی۔

تنقیح کے کل اخراجات وہ شرکا ادا کرینگے جنکی درخواست پر ناظر کا تقرر ہوا تہا لیکن سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کمپنی کی جائداد سے ایسے اخراجات کے ادا کا حکم دے۔

کمپنی ناظر مقرر کرسکیگی۔ | **دفعہ ۸۶** ۔ ہر کمپنی خاص رزولیوشن کے ذریعہ سے اپنے کاروبار کی تنقیح کے لئے ناظر مقرر کرسکیگی۔ ایسے ناظر کے اختیارات اور فرائض وہی ہونگے جو اون ناظرون کے ہون جو منجانب سرکار مقرر کئے جائین لیکن وہ اپنی رپورٹ سرکار عالی مین بھیجنے کے بجائے ایسے اشخاص کے پاس اور اس طریقہ سے بھیجین گے جس کے پاس اور جس طرح بھیجنے کی کمپنی بہ اجلاس عام ہدایت کرے۔

کمپنی کے عہدہ دار اور کارندے کسی رجسٹر یا دستاویز کو جسکا ناظرون کے روبرو پیش کیا جانا حسب قانون ہذا محکوم ہو پیش نہ کرنے کی صورت مین یا کسی ایسے سوال کا جواب نہ دینے کی صورت مین اوسیقدر تاوان کے متوجب ہونگے جتنے وہ اس صورت مین ہوتے جبکہ اونکا تقرر منجانب سرکار عالی ہوا ہوتا۔

ناظر کی رپورٹ کا بطور شہادت پیش ہونا۔ | **دفعہ ۸۷** ۔ اون ناظرون کی رپورٹ کی نقل جو حسب قانون ہذا مقرر ہوئے ہون بعد ثبت مہر اور تصدیق اوس کمپنی کے جسکے کاروبار کی تنقیح کیگئی ہو اون امور کے متعلق جو اوس رپورٹ مین درج ہون ناظرون کی رپورٹ کی حیثیت سے ہر عدالتی کارروائی مین بطور شہادت پیش ہوسکیگی۔

اغراض حال وغیرہ مین معاہدۂ اقرار ناموں کی تاریخ اور فریقین کے نام مندرج ہونگے۔

دفعہ ۸۸ - کمپنی کے ہر عرض حال و پراسپکٹس، اور ہر اعلان مین یا جس سے عوام کی توجہ کسی کمپنی سرمایہ مشترک کے حصص لینے کی طرف رجوع کرائی جائے ہر ایسے اقرار نامہ کی تاریخ اور فریقین کے نام کی صراحت ہوگی جو قانوناً قابل نفاذ ہوا اور جو کمپنی یا اوسکے قایم کنندگان یا دائرکٹرون یا امنا کی طرف سے عرض حال یا اعلان مذکور کے جاری ہونے کے قبل منعقد ہوا ہو (خواہ دائرکٹرون یا کمپنیون کی منظوری کا تابع ہو یا نہو) اور جو بطور معقول کسی شخص کی اس امر کے متعلق رائے قایم کرنے پر موثر ہو کہ وہ کمپنی کا شریک ہو یا نہو اور ہر عرض حال یا اعلان جس مین امور متذکرۂ صدر کی صراحت نہو ہر ایسے شخص کے مقابلہ مین جو اوسکے اعتبار پر کمپنی کے حصص لے کمپنی کے قایم کنندگان و دائرکٹران و عہدہ داران کی جانب سے جنہون نے اسکو دیدہ و دانستہ جاری کیا ہو فریبانہ متصور ہوگا بجز اسکے حصے کہ لینے والون کو ایسے اقرار نامہ کی اطلاع ہو۔

اطلاعنامجات

کمپنی پر اطلاعنامجات کی تعمیل۔

دفعہ ۸۹ - ہر طلب نامہ یا اطلاعنامہ یا حکم یا کوئی اور دستاویز جسکا کمپنی پر تعمیل کرنا ضروری ہو کمپنی کے رجسٹری شدہ دفتر مین چھوڑنے یا ڈاک مین رجسٹری شدہ بھیجنے سے ہوسکیگی اور کمپنی ہائے سرمایہ مشترک کے رجسٹرار پر اوسکی تعمیل ڈاک مین رجسٹری شدہ بھیجنے یا اوسکو حوالہ کرنے یا اوسکے دفتر مین اوسکے لئے چھوڑنے سے ہوسکیگی۔

ڈاک کے ذریعہ سے اطلاعنامجات کی تعمیل کے قواعد۔

دفعہ ۹۰ - جس دستاویز کی تعمیل کمپنی پر بذریعہ ڈاک کیجائے وہ ایسے وقت پر ڈاک مین ڈالی جائیگی کہ ڈاکخانہ کے معمولی سلسلہ کارروائی کے لحاظ سے اوسکی حوالگی اوس میعاد کے اندر ہوسکے جو اسکی تعمیل کیلئے مقرر ہو اور ایسی دستاویز کی تعمیل کے ثبوت کے لئے یہ ثابت کرنا کافی ہوگا کہ اوسکے لفافہ پر نام اور پتہ صحیح لکھا گیا تھا اور وہ بطور رجسٹری شدہ چٹھی کے ڈاکخانہ مین ڈالی گئی تھی۔

کمپنی کی طرف سے اطلاع نامجات کی تصدیق۔

دفعہ ۹۱ - کسی طلبنامہ یا اطلاعنامہ یا حکم یا کارروائی پر جسپر کمپنی کی تصدیق ہونی ضرور ہو کمپنی کے کسی ڈائرکٹر یا معتمد یا اور عہدہ دار مقتدر کے دستخط ہوسکین گے اور اوسپر کمپنی کی عام مہر ثبت ہونا ضرور نہین ہے اور وہ تحریری ہوسکین گے یا مطبوعہ یا جزواً تحریری اور جزواً مطبوعہ۔

کارروائی عدالتی

اجلاس کی کارروائی کا قابل ادخال شہادت ہونا۔

دفعہ ۹۲۔ ہر کمپنی اپنے عام اجلاسون رزولیوشنون اور کارروائیون اور نیز اپنے دائرکٹرون یا منیجرون (اگر کوئی ہون) کی کارروائیون کی یادداشتین ایسے رجسٹرون مین درج کرائیگی جو اس غرض سے مہیا کئے جائین اور ایسی یادداشتین اگر اون پر اوس اجلاس کے صدرنشین کے جسمین وہ رزولیوشن منظور ہوئے یا وہ کارروائی ہوئی یا اوسکے مابعد اجلاس کے صدرنشین کی دستخط ہون۔ تو وہ ہر عدالتی کارروائی مین قابل ادخال شہادت ہونگی جبتک اسکے خلاف ثابت نہ کیا جائے یہ تسلیم کیا جائیگا کہ شرکا کمپنی کا ہر عام اجلاس یا دائرکٹرون یا منیجرون کا اجلاس جسکی کارروائی کی بابت یادداشت مذکور لکھی گئی۔ حسب ضابطہ طلب کیا گیا اور منعقد ہوا اور تمام رزولیوشن جو اون اجلاسون مین منظور ہوئے یا کارروائی جو اون مین وقوع مین آئی اور دائرکٹرون یا منیجرون یا اون اشخاص کا تقرر جو کمپنی کی محدودی کی کارروائی مین اوسکے منتظم مقرر کئے جائین جایز متصور ہوگا اور ایسے دائرکٹرون یا منیجرون یا منتظمون کی کل کارروائی جایز ہوگی گو اونکے تقرر یا قابلیت مین بعد کوئی نقص پایا جائے۔

توضیح۔ اس دفعہ کی عبارت سے کسی منتظم محدودی کمپنی کے وہ افعال جایز متصور نہونگے جو اوسکے تقرر کے ناجایز ثابت ہونیکے بعد وقوع مین آئین۔

مقدمات مین جبکہ کمپنی اے محدود کیطرف سے دائر کئے جائین خرچہ کی بابت شرائط۔

دفعہ ۹۳۔ جب کوئی کمپنی محدود کسی مقدمہ مین مدعی ہو اور شہادت پیش شدہ سے اس امر کے باور کرنیکی وجہ پائی جائے کہ مدعی علیہ کے اپنی جوابدہی مین کامیاب ہونیکی صورت مین کمپنی کی جائداد اوسکے خرچے کے لئے کافی نہوگی تو عدالت اسقدر ضمانت کے ادخال کا حکم دے سکیگی جو خرچہ مذکور کے لئے کافی ہو تا ادخال ضمانت تمام کارروائی ملتوی کرسکیگی۔

کمپنی کے شرکا کے خلاف مقدمات مین عرضی دعوے۔

دفعہ ۹۴۔ جب کوئی کمپنی کسی شریک کے مقابلہ مین بغرض وصولیابی کسی مطالبہ متعلقہ حصہ یا دیگر رقوم کے جو بحیثیت شریک اوسکے ذمہ واجب الادا ہون مقدمہ رجوع کرے تو یہ بیان کرنا کافی ہوگا کہ مدعی علیہ کمپنی کا شریک اور مقروض بلحاظ اس مطالبہ یا اور رقوم کے ہے جنکے بنا پر کمپنی کو حق دعوی پیدا ہو۔

تبدیل نمونجات

نمونے جو استعمال کئے جائین۔

دفعہ ۹۵ - جو نمونے ضمیمہ (ب) مین مندرج ہین یا جہانتک بلحاظ حالات مقدمہ اونکے مطابق ممکن ہو اون جملہ امور کے متعلق مستعمل ہون گے جن سے وہ نمونے متعلق ہین

سرکار عالی نمونے تبدیل کرسکتی ہے

سرکار عالی ضمیمہ الف کے قواعد اور نمونہ جات مین تبدیل کر سکیگی - مگر فیس کی مقدار جو رجسٹرار کو قابل ادا ہے اضافہ نہ کیا جا سکیگا اور نیز سرکار عالی ضمیمہ (ب) کے نمونون مین تبدیلی اور حسب ضرورت اضافہ کر سکیگی -

جب کسی ایسے قاعدہ یا نمونے مین تبدیل کیجائے تو ترمیمہ قاعدہ نمونہ جریدہ اعلامیہ مین شائع کیا جائیگا - اور بعد اشاعت وہی اثر رکہیگا کہ گویا وہ قانون ہذا کے ضمیمہ مین شامل ہے مگر ضمیمہ الف کے جدول اول مین سرکار عالی جو تبدیل کرے وہ اوس کمپنی پر موثر نہ ہوگی - جو تبدیل مذکور کی تاریخ سے پہلے درج رجسٹر ہو چکی ہو - یا جہانتک اوس کمپنی سے تعلق ہے جز و مذکور کے کسی حصہ کی تنسیخ بھی نہ کر سکے گی -

ثالثی

کمپنیون کو معاملات ثالثی کے سپرد کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۹۶ - ہر کمپنی بذریعہ تحریر جسپر کمپنی کی مہر عام ثبت ہو کسی امر کو جسکی بابت مابین کمپنی مذکور اور کسی اور کمپنی یا شخص کے نزاع ہو سپرد ثالثی کرنے پر رضامند ہو سکیگی - اور ثالثون کے سپرد کر سکیگی اور کمپنیان جنکا معاملہ ثالثی کے سپرد ہوا ہو مجاز ہونگی کہ جو شخص یا اشخاص ثالث مقرر ہوئے ہون اونکو ایسی شرائط کے تصفیہ یا ایسے امور کے متعلق تجویز کرنیکا اختیار عطا کرین جنکا خود کمپنی یا اوسکے دائرکٹر یا منیجر جائز طور پر تصفیہ یا تجویز کر سکتے ہون

سپردگی کے متعلق اقرارنامہ کو تبدیل اور منسوخ کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۹۷ - جن کمپنیون نے کسی نزاع کی سپردگی ثالثی کا اقرار کیا ہو وہ بالاشتراک بذریعہ تحریر بعد ثبت کرنے اپنی اپنی عام مہر کے اقرارنامہ مذکورہ مین یا اسکے مندرجہ شرائط یا قیود یا عہدہ مین اضافہ یا تبدیل یا اونمین سے کسی کو مسترد کر سکتے ہین -

اقرارنامہ کی تعمیل

دفعہ ۹۸ - ہر سپردگی ثالثی یا اقرار سپردگی جو اس قانون کے مطابق وقوع مین آیا ہو باستثنار اوسکے جو اس قانون کے بموجب مسترد یا ترمیم ہوا ہو کمپنی پر واجب التعمیل

ثالث کی سپردگی۔

دفعہ ۹۹ - اگر کمپنیان متفق ہون تو نزاع ایکہی ثالث کے سپرد کی جا سکیگی

دو یا زیادہ ثالثون کی سپردگی۔

دفعہ ۱۰۰ - بجز اسکے کہ کمپنیان نزاع ایکہی ثالث کے سپرد کرنے پر متفق ہون - ثالثون کی اوسیقدر تعداد ہوگی جسقدر کمپنیان ہون -

ثالثون کا تقرر کمپنیون کی جانب سے

دفعہ ۱۰۱ - جب نزاع دو یا زیادہ ثالثون کے سپرد کیجائے تو

ہر کمپنی اپنی تحریر کی روسے جس پر کمپنی کی مہر عام ثابت ہوگی ایک ثالث مقرر کریگی اور اوسکے تقرر کی اطلاع تحریری دوسری کمپنی یا کمپنیون کو دے گی ۔

ثالثون کا تقرر سرکار کیجانب سے

دفعہ ۱۰۲ ۔ اگر نزاع دو یا زیادہ ثالثون کے سپرد کیجائے اور اون کمپنیون مین سے کوئی کمپنی اوس تاریخ سے چودہ دن کے اندر ایک ثالث مقرر نہ کرے جس تاریخ دوسری کمپنی یا کمپنیون یا اون مین سے کسی نے اوس سے ایسا کرنیکی تحریری درخواست کی ہو تو اون کمپنیون یا اون مین سے کیکی درخواست پر اوسی کمپنی کی جانب سے جسنے ثالث مقرر نہ کیا ہو ۔ سرکار عالی ایک ثالث مقرر کرسکے گی ثالث جو اسیطرح مقرر کیا جائے اس قانون کے اغراض کیلئے قصوروار کمپنی کی جانب سے مقرر کیا گیا متصور ہوگا ۔

ثالثون کی جگہہ خالی ہونے پر کمپنی کی طرف سے اونکا تقرر ۔

دفعہ ۱۰۳ ۔ اگر نزاع دو یا زیادہ ثالثون کے سپرد کیجائے اور امور تنازعہ فیہ کی تجویز کے قبل کوئی ثالث مرجائے یا ناقابل ہوجائے یا کار ثالثی کے لایق نہ رہے یا متواتر سات دن تک کار ثالثی انجام دینے سے قاصر رہے تو وہ کمپنی جسنے اوسے مقرر کیا ہو اوسکے بجائے بذریعہ حکم تحریری جسپر کمپنی کی عام مہر ثبت ہوگی دوسرا ثالث مقرر کرے گی ۔

ثالثونکی جگہہ خالی ہونے پر سرکار عالی کی طرف سے اوسکا تقرر ۔

دفعہ ۱۰۴ ۔ جب وہ کمپنی جسکو ایسے متوفی یا ناقابل قصوروار ثالث کے بجائے دوسرا ثالث مقرر کرنا چاہیے اوس تاریخ سے چودہ دن کے اندر دوسرا ثالث مقرر نہ کرے جب دوسری کمپنی یا کمپنیون یا اون مین سے کسی نے ایسا کرنیکی تحریری درخواست کی ہو تو اون کمپنیون یا اون مین سے کسی کی درخواست پر سرکار عالی ثالث کا تقرر کرسکیگی ثالث جو اسطرح تقرر ہو اس قانون کے اغراض کے لئے قصوروار کمپنی کی طرف سے مقرر کیا گیا متصور ہوگا ۔

ثالث کا تقرر منسوخ نہو سکیگا ۔

دفعہ ۱۰۵ ۔ جب کسی ثالث کا تقرر ہوجائے تو اوس کمپنی کو جس نے تقرر کیا ہو اختیار نہ ہوگا کہ بلا سابقہ رضامندی تحریری دوسری کمپنی یا ہر دوسری کمپنی کے جس تحریر پر عام مہر ثبت ہو تقرر مذکور منسوخ کرے ۔

پنچ کا تقرر ثالثون کی جانب سے

دفعہ ۱۰۶ ۔ جب دو یا زیادہ ثالث مقرر کئے جائین وہ ثالثی کے کام مین شروع ہونے سے قبل کسی شخص کو جو اوس کام کے قابل ہو اور کسی کا طرفدار نہو بذریعہ تحریر دستخطی خود سرپنچ مقرر کرین گے ۔

سرپنچ کا تقرر سرکار عالی کیجانب سے

دفعہ ۱۰۷ ۔ اگر ثالث سپردگی سے سات دن کے اندر سرپنچ مقرر

کرین تو ان کمپنیون یا اون مین سے کسی کی درخواست پر سرکار عالی سرپنچ مقرر کر سکیگی اور جو سرپنچ اس طور پر مقرر ہو وہ اس قانون کے اغراض کیلیئے ثالثون کی جانب سے مقرر کیا گیا متصور ہوگا۔

سرپنچ کی جگہہ خالی ہونے پر اوسکا مقرر ثالثون کی جانب سے

دفعہ ۱۰۸ - اگر دو یا زیادہ ثالث مقرر ہوئے ہون اور اُن امور کے تصفیہ کے قبل جو اونکے سپرد کیئے گئے ہون سرپنچ مرجاے یا ناقابل ہوجاے یا کار ثالثی کے قابل ہی نہ رہے یا متواتر سات دن تک کار ثالثی انجام دینے سے قاصر رہے تو ثالث بذریعہ تحریر دستخطی خود کسی شخص کو جو لایق ہو اور کسیطرفدار نہو اوسکے بجاے سرپنچ مقرر کرینگے۔

سرپنچ کی جگہہ خالی ہونے پر اوسکا مقرر سرکار عالی کیجانب سے

دفعہ ۱۰۹ - اگر ثالث سرپنچ کی وفات یا ناقابلیت یا لایق نہ رہنے یا کام مین قاصر رہنے کی تحریری اطلاع کی تاریخ سے سات دن کے اندر سرپنچ مقرر نہ کرین تو اون کمپنیون یا اون مین سے کسی کی درخواست پر سرکار عالی سرپنچ مقرر کر سکیگی جو سرپنچ اس طور پر مقرر کیا جاے وہ اس قانون کے اغراض کیلیئے ثالثون کی جانب سے مقرر کیا گیا متصور ہوگا۔

ایسے ثالث اور سرپنچ کو وہی اختیارات ہونگے جو اونکو تھے جنکی جگہہ وہ مقرر ہوئے۔

دفعہ ۱۱۰ - ہر ثالث کو جو کسی اور ثالث کے اور ہر سرپنچ کو جو کسی اور سرپنچ کے بجاے مقرر ہو وہی اختیارات حاصل ہون گے جو پہلے ثالث یا سرپنچ کو حاصل تھے۔

سرپنچ کو سپردگی۔

دفعہ ۱۱۱ - اگر دو یا زیادہ ثالث مقرر کیئے جائین اور وہ اس میعاد کے اندر جو کمپنیون کی رضامندی سے مقرر ہوئی ہو یا اگر اسطور پر میعاد مقرر نہ ہوئی ہو تو تاریخ سپردگی سے تیس دن کے اندر فیصلہ متفق نہون تو وہ معاملات جو اونکو سپرد ہوئے ہون یا اون مین سے وہ جنکی اسوقت تک تجویز نہوئی ہو سرپنچ کے تصفیہ کے قابل سمجھے جائینگے۔

ثالثون وغیرہ کو رجسٹر وغیرہ طلب کرنے اور گواہون کا اظہار و حلف اظہار لینے کا اختیار۔

دفعہ ۱۱۲ - ثالث اور ثالثون اور سرپنچ کو (جیسی کہ صورت ہو) اختیار رہیگا کہ کسی دستاویز یا شہادت کے پیش کیئے جانیکا حکم دین جو کمپنیون کے قبضہ یا اختیار مین ہو یا جسکو وہ پیش کرسکتی ہو اور جسکا پیش ہونا ثالث یا ثالثون یا سرپنچ کی راے مین معاملات سپردشدہ کی تجویز کیلیئے ضروری ہو۔ اور یہ بھی اختیار ہوگا کہ کمپنیون کے گواہون کا حلف دیکر اظہار لین۔

ثالثی مین خرچ ثالثی۔

دفعہ ۱۱۳ - بجز اسکے کہ کمپنیون کے باہم کوئی اور قرارداد ہو ثالث یا ثالثون اور سرپنچ کو (جیسی کہ صورت ہو) اختیار رہیگا کہ امور سپردشدہ کی تجویز کے لئے اون

طریقہ پر کارروائی کرین جو اونکے نزدیک مناسب ہو۔

ثالثی کارروائی کمپنی کی غیرحاضری مین ہوسکتی ہے۔

دفعہ ۱۱۴ ۔ ثالث اور ثالثون اور سرپنچ کو (جیسی کہ صورت ہو) اختیار ہوگا کہ کسی ایک یا زیادہ کمپنیون کی غیرحاضری مین کارروائی کرین جب اوس کمپنی یا اون کمپنیون کو اس امر کی اطلاع دینے کے بعد اونکو اسطور پر کارروائی کرنی مناسب معلوم ہو۔

متعدد فیصلے ہوسکتے ہین۔

دفعہ ۱۱۵ ۔ ثالث اور ثالثون اور سرپنچ کو (جیسی کہ صورت ہو) اختیار ہوگا کہ اگر وہ مناسب خیال کرین کل امور سپرد شدہ کے متعلق ایک فیصلہ کے بجائے ہر امر کے متعلق علیحدہ فیصلہ کرین۔

ہر فیصلہ جو امور سپرد شدہ مین سے کسی امر کے متعلق کیا جائے اوس میعاد کے لیئے جو فیصلہ مین مندرج ہو اگر وہی میعاد اقرارنامہ ثالثی مین بھی مقرر کی گئی ہو یا جبکہ کوئی میعاد مقرر نہ کی گئی ہو تو اوس میعاد کے لیئے جسکے مقرر کرنے کے ثالث قانوناً مجاز ہون اون امور کے متعلق اوسیطرح واجب التعمیل ہوگا گویا کہ امور منفصلہ ہی کل امور تھے جو سپرد کئے گئے تھے گو باقی ماندہ امور یا اونمین سے کسی کے متعلق اوسوقت یا آئندہ کوئی فیصلہ نہ کیا جائے۔

فیصلہ جو میعاد مقررہ کے اندر کیا جائے کل فریقون پر واجب التعمیل ہوگا۔

دفعہ ۱۱۶ ۔ ثالث یا ثالثون یا سرپنچ کا فیصلہ اگر اوسپر اونکے یا اونکے دستخط ہون اور وہ اس میعاد کے اندر جو کمپنیون نے مقرر کی ہو یا اگر کوئی میعاد مقرر نہ کی گئی ہو تو اوس تاریخ سے ۳۰ دن کے اندر کمپنیون کو حوالہ کئے جانیکے لیئے تیار ہو جب امور نزاعی ثالث یا ثالثون یا سرپنچ کے (جیسی کہ صورت ہو) سپرد ہوئے ہون جملہ کمپنیون پر واجب التعمیل ہوگا اور اون کے مقابلہ مین قطعی سمجھا جائیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ سرپنچ مجاز ہوگا (بجز اُس صورت کے کہ باہم کمپنیون کے اور طور پر قرار داد ہوئی ہو) بذریعہ تحریر دستخطی خود اس میعاد کی توسیع کرے جسکے اندر اوسکو فیصلہ کرنا چاہیئے اگر وہ فیصلہ اس توسیع شدہ میعاد کے اندر کیا جائے اور حوالہ کئے جانیکے لیئے تیار ہو جائے تو وہ اسیطرح جائز اور موثر ہوگا کہ گویا میعاد معینہ کے اندر کیا گیا۔

فیصلہ بیضابطگی کی وجہ سے منسوخ نہوگا۔

دفعہ ۱۱۷ ۔ کوئی فیصلہ ثالثی جو حسب قانون ہذا سپردگی کی صورت مین کیا جائے کسی بیقاعدگی یا بیضابطگی کی بنا پر منسوخ نہوسکیگا۔

فیصلہ کی تعمیل ہونی چاہیئے۔

دفعہ ۱۱۸ ۔ بجز اوسکے کہ اون کمپنیون مین جو حسب قانون ہذا سے فیصلہ ثالثی کی پابند ہون کوئی اور قرارداد ہو تمام امور جنکا کیا جانا یا ترک کیا جانا یا روا رکھا جانا ہی

فیصلۂ ثالثی کے بموجب جو حسب قانون ہذا صادر ہوا ہو بطور جائز لازم ہر او سی طور پر کئے یا ترک کئے یا ادا کئے جائین گے۔

اقرار نامۂ ثالثی اور فیصلہ کا مؤثر ہونا

دفعہ ۱۱۹۔ عدالت اور نیز کمپنیون کو بطور خود یا بطور دیگر لازم ہوگا کہ تمام اقرارون اور احکام یا قرارداد ہائے سپردگی ثالثی کی کارروائیان اور فیصلے جو حسب قانون ہذا ہون پوری طرح نافذ کرین۔ اور اگر عدالت مناسب خیال کرے اُنکی تکمیل یا تعمیل کمپنی یا اوسکی جائداد کے مقابلہ مین بذریعہ کسی حکمنامہ کے جبریہ کرائے۔

ثالثی اور فیصلہ کا خرچہ

دفعہ ۱۲۰۔ بجز اوسکے کہ کمپنیون کے مابین اور طور پر قرار داد ہو ثالثی اور فیصلہ کا خرچہ اور اوسکے متعلق جملہ اخراجات حسب اقتضائے رائے ثالث او ثالثون او سرپنچ کے (جیسی کہ صورت ہو) عائد کئے جائین گے۔

خرچہ کی ادائی

دفعہ ۱۲۱۔ بجز اوسکے کہ کمپنیون کے مابین اور طور پر قرار داد ہو یا فیصلہ ثالثی مین اور طور پر تجویز ہو ثالثی اور فیصلہ کا خرچہ اور اوسکے متعلق جملہ اخراجات کمپنیون کے ذمہ بحصص مساوی عاید او اونکی طرف سے ادا کئے جائین گے۔ اور اور امور کے متعلق ہر کمپنی کا خرچہ خود اوسکے ذمہ ہوگا۔

اقرار نامۂ ثالثی کا عدالت مین داخل کیا جانا۔

دفعہ ۱۲۲۔ فریق متعلقہ کی درخواست گزرنے پر سپردگی ثالثی کا معاملہ عدالت مین پیش اور اوس پر حکم سپردگی بہ ثالثی صادر ہو سکے گا اور ضابطہ دیوانی کے احکام ایسے ہر حکم اور کارروائی سے متعلق ہون گے۔

باب چہارم

کمپنیون اور جماعتون کی مسدودی

مراتب ابتدائی

معاون کی تعریف۔

دفعہ ۱۲۳۔ لفظ "معاون" سے ہر ایک شخص مراد ہے جو کمپنی کی مسدودی کی صورت مین کمپنی کی جائداد میں مدد دینے کا ذمہ دار ہو اور جملہ کارروائیون مین جو اس امر کی آخری تجویز کے واسطے اور اوسکے قبل کیجائیں کہ وہ شخص معاون خیال کیا جائیگا لفظ مذکور مین ہر مبینہ معاون داخل ہوگا۔

معادن کی ذمہ داری کی نوعیت

دفعہ ۱۲۴ ۔ کمپنی کی مسدودی کی صورت مین معادن کی ذمہ داری مدد رسدی کے متعلق بطور دین متصور ہوگی جو آغاز ذمہ داری سے اوسکے ذمہ واجب الادا ہوگا مگر وہ ایسے وقت یا اوقات پر قابل ادا ہوگا جب حسب متذکرہ مابعد بغرض نفاذ ذمہ داری مذکور مطالبہ کیا جائے اور در صورت دیوالیہ ہوجانے کسی معادن کے اوسکی ذمہ داری کی تخمینی رقم اوسکی جائداد کے مقابل مین ثابت کیجائیگی ۔

موت کی صورت مین معادن

دفعہ ۱۲۵ ۔ اگر کوئی معادنین کی فہرست متذکرہ آیندہ مین اپنا نام شریک ہونیکے قبل یا بعد مرجائے تو اوسکے قایم مقامان ذاتی و ورثار اور موہوب لہم مستوجب ہونگے کہ انصرام ترکہ معادن متوفی کی ذمہ داری کے لحاظ سے مدد رسدی دین اور ایسے قایم مقامان ذاتی اور ورثار اور موہوب لہم معادن متصور ہونگے ۔

دیوالیہ ہونیکی صورت مین معادن

دفعہ ۱۲۶ ۔ اگر کوئی معادن فہرست معادنین مین اپنا نام شریک ہونیکے قبل یا بعد دیوالیہ ہوجائے تو اوسکی جائداد کے مہتمم یا امنار جملہ اغراض متعلقہ کارروائی مسدودی کمپنی کے لئے دیوالیہ مذکور کے قایم مقام متصور ہونگے اور اوس حیثیت سے معادن سمجھے جائینگے اور اون سے یہ درخواست کیجاسکے گی کہ جو مدد رسدی بوجہ ذمہ داری دیوالیہ مذکور اوسکو دینی چاہیئے اوسکو بمقابلہ جائداد دیوالیہ کے ثابت یا اور طرح بپابندی قانون اس جائداد سے ادا ہونے دین ۔

مسدودی بذریعہ عدالت

عدالت کے حکم سے مسدودی

دفعہ ۱۲۷ ۔ ہر کمپنی مفصلۂ ذیل صورتون مین حسب طریقہ متذکرہ آیندہ عدالت کے حکم سے مسدود کیجاسکیگی ۔

الف ۔ جب کمپنی نے اس مضمون کا خاص رزولیوشن منظور کیا ہو کہ وہ بذریعہ عدالت مسدود کیجائے ۔

ب ۔ جب کمپنی منضبط ہونیکے ایکسال کے اندر اپنا کاروبار شروع نہ کرے یا کامل ایکسال تک اپنا کاروبار معطل رکھے ۔

ج ۔ جب کمپنی کے شرکا کی تعداد سات سے کم ہوجائے ۔

د ۔ جب کمپنی اپنے دیون ادا کرنیکے ناقابل ہوجائے ۔

۵ - جب اسی قسم کی کسی اور وجہ سے عدالت کی رائے مین کمپنی کا کاروبار مسدود کرنا مقتضائے عدل و انصاف ہو۔

کمپنی کب اپنا دین ادا کرنیکے ناقابل خیال کیجائیگی۔

دفعہ ۱۲۸ - ہر کمپنی اپنا دین ادا کرنیکے ناقابل سمجھی جائیگی۔

الف - جبکہ کسی داین نے خواہ بذریعہ انتقال ہو یا اور طور پر جو کمپنی سے صما سے زیادہ پانیکا مستحق ہو قسم واجب الادا کی ادا کیلئے ایک مطلوبہ دستخطی خود کمپنی کے پاس پہونچانیکی غرض سے اوسکے رجسٹری شدہ دفتر مین چھوڑا ہو اور مطلوبہ کیسے پہونچنے کی تاریخ سے تین ہفتہ تک کمپنی اوسکے ادا کرنے مین یا داس کے اطمینان کے موافق اوسکی ضمانت دینے یا اوسکے متعلق مصالحت کرنے مین غفلت کرے۔

ب - جبکہ کسی داین نے کمپنی کے مقابلہ مین کوئی ڈگری یا حکم حاصل کیا ہو اور اوس ڈگری یا حکم کی اجرائی کا یا اور کوئی حکمنامہ جو کمپنی کے نام صادر رہوا ہو بلا ادائی کل یا جزو قسم مندرجہ ڈگری یا حکم واپس آئے۔

ج - جب حسب اطمینان عدالت ثابت ہو جائے کہ کمپنی اپنے دیون ادا کرنیکے ناقابل ہے۔

دیون کی تعریف۔

دفعہ ۱۲۹ - لفظ " دیون " سے اس باب کے اغراض کے لئے وہ دیون مراد ہین جو فی الواقع واجب الادا ہون اور جن کے ادا کیلئے داین فوراً دعوے کر سکتا ہو بجز اس صورت کے کہ کمپنی نے جان کے بیمہ کے معاہدات ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر کئے ہو یا اونکی ذمہ داری قبول کی ہو یا ممالک محروسہ سرکار عالی مین رقوم سالانہ حین حیات انسان ادا کرنیکا وعدہ کیا ہو - ایسی کمپنی کی صورت مین (جو آئندہ " کمپنی جان کا بیمہ " کہلائیگی) لفظ " دیون " مین معاہدات یا سالانہ داران کے متعلق یا اور معاہدون کی بنا پر ایسی ذمہ داری بھی داخل ہے جو زمانہ آئندہ مین عائد ہو یا آئندہ کسی واقعہ کے وقوع پر مشروط ہو۔

کمپنی کی مسدودی کیلئے درخواست

دفعہ ۱۳۰ - کمپنی کی مسدودی کیلئے درخواست عدالت مین کمپنی کی طرف سے یا اوسکے کسی داین یا دائنین یا معاون یا معاونین کیطرف سے مشترکاً یا منفرداً پیش ہو سکتی ہے درخواست مین ایسے واقعات درج ہونے چاہئین کہ اگر وہ ثابت ہو جائین تو کمپنی کی مسدودی واجبی قرار پا سکے ایسی درخواست پر جو حکم صادر ہو وہ کمپنی کے جملہ دائنین اور معاونین کے حق مین اسی طرح موثر ہو گا کہ گویا وہ کسی ایک دائن اور کسی ایک معاون کی مشترکہ درخواست پر صادر ہوا تھا۔

کمپنی جان بیمہ کی صورت مین عدالت درخواست کی سماعت نہ کریگی جب تک درخواست گزار اوسقدر خرچہ کی ضمانت نہ داخل کرے جو عدالت کے نزدیک مناسب ہو اور جب تک عدالت کے اطمینان کے قابل بادی النظری ثبوت موجود نہ ہو اور جب کمپنی کے غیر جاری شدہ سرمایہ کی تعداد اوسقدر ہو کہ وہ بشمول اوس رقم کے جو کمپنی کو جان بیمہ کے معاہدات یا سالیانہ داران سے اقساط کی بابت آیندہ وصول ہوگی اور نیز بشمول اوسکی موجودہ جائداد کے اوسکی کل کمپنی ذمہ داریون کے ادا کے لئے کافی ہو تو عدالت ایک ایسا میعاد مناسب کیلئے اوس درخواست کے متعلق مزید کارروائی ملتوی کریگی تاکہ کمپنی شرکا سے غیر جاری شدہ سرمایہ یا اوس کے کسی کافی جزو کا مطالبہ کرسکے ۔

اگر اوس میعاد کے ختم ہونے پر جو ابتداءً مقرر کی گئی تھی یا جس میعاد تک کارروائی ملتوی کیگئی تھی اقساط کے ذریعہ سے اوسقدر رقم وصول نہ ہوئی ہو جو کمپنی کے موجودہ جائداد مین شامل ہونے سے اوسکی ذمہ داریون کے ادا کے لئے کافی ہو تو عدالت درخواست پر اوسی طرح حکم صادر کریگی کہ گویا کمپنی اپنے دیون ادا کرنیکے ناقابل ثابت ہوئی ہو ۔

توضیح ۔ اس دفعہ کی کسی عبارت سے کمپنی کا کوئی شریک جس کے ذمہ کوئی قسط یا اور روپیہ واجب الادا ہو درخواست پیش کرنیکا مجاز نہ ہوگا ۔

کمپنی کا معاون سدودی کی درخواست کس صورت مین کریگا

دفعہ ۱۳۱ ۔ کمپنی کا کوئی معاون کمپنی کی سدودی کیلئے درخواست پیش کرنے کا مجاز نہ ہوگا بجز اسکے کہ کمپنی کے شرکا کی تعداد سات سے کم ہوگئی ہو یا وہ کل حصص یا اون مین سے چند جنکی بابت اسے مدد رسدی دی ہو ابتداءً اوسی کے نام قیام کئیے گئے ہون یا کمپنی کی سدودی کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے ۱۸ ماہ کے اندر کم از کم چھ ماہ تک اوسکے قبضہ مین اور اوسکے نام سے رجسٹر مین قایم رہے ہون یا وہ حصص کسی قابض سابق کی وفات پر اوسکو پہونچے ہون ۔

مگر شرط یہ ہے اگر کوئی ایسا حصہ چھ ماہ مذکور یا اسکے کسی جزو مین کسی معاون کی زوجہ کے قبضہ مین یا زوجہ کے نام سے درج رجسٹر رہا ہو خواہ اندراج مذکور قبل یا بعد از ازدواج ہوا ہو یا ایسے معاون یا اوسکی زوجہ کے کسی امین کے قبضہ مین یا امین کے نام سے درج رجسٹر رہا ہو تو دفعہ ہذا کی اغراض کیلئے یہ سمجھا جائیگا کہ وہ حصہ اوسی معاون کے قبضہ مین اور اوسی کے نام سے درج رجسٹر رہا ہے ۔

سدودی بذریعہ عدالت کا آغاز

دفعہ ۱۳۲ ۔ کمپنی کی سدودی کا آغاز بذریعہ عدالت اوسوقت سے

سمجھا جائیگا جب مسدودی کے لیئے درخواست پیش ہو۔

عدالت حکم امتناعی جاری کر سکیگی

دفعہ ۱۳۳۔ عدالت کمپنی کی مسدودی کے لیئے درخواست گذرنے کے بعد اور مسدودی کا حکم صادر ہونے کے قبل کسی وقت کمپنی یا کمپنی کے کسی داین یا معاون کی درخواست پر کسی مقدمہ کی کارروائی یا کوئی اور کارروائی جو کمپنی کے مقابلہ میں رجوع ہو ایسی شرایط پر ملتوی کر سکیگی جو عدالت کے نزدیک مناسب ہون نیز عدالت جو گذرنے درخواست مذکور کے اور قبل تقرر منصرم کسی وقت کمپنی کی جائداد اور مال کے انصرام کے لیئے اپنی طرف سے ایک منصرم بطور عارضی مقرر کر سکے گی۔

درخواست کی سماعت پر عدالت کیا کارروائی کرے گی۔

دفعہ ۱۳۴۔ عدالت درخواست کی سماعت پر اوسکو مسترد یا بلا خرچہ نا منظور یا اوسکی سماعت کسی شرط پر یا بلا شرط ملتوی یا کوئی حکم درمیانی یا کوئی اور حکم جو قرین انصاف ہو صادر کر سکیگی۔

کمپنی کی مسدودی کا حکم ہو چکنے پر مقدمہ کی کارروائی جاری نہیں ہوگی یا کارروائی رجوع نہ کیجا سکیگی

دفعہ ۱۳۵۔ جب کسی کمپنی کی مسدودی کا حکم صادر کیا جائے تو بغیر اجازت عدالت اور بپابندی اون شرایط کے جو عدالت مقرر کرے کوئی مقدمہ یا کارروائی رجوع نہ کیجا سکیگی اور نہ کوئی رجوع شدہ مقدمہ یا کارروائی رکھی جا سکیگی۔

حکم کی نقل رجسٹرار کے پاس بھیجی جائیگی

دفعہ ۱۳۶۔ جب کمپنی کی مسدودی کا حکم صادر ہو تو اوسکی ایک نقل کمپنی کی طرف سے کمپنی ہاے سرمایہ مشترک کے رجسٹرار کے پاس فوراً بھیجی جائیگی جو کمپنی کے متعلقہ رجسٹرون میں اوسکی یادداشت درج کریگا۔ حکم مذکور بمنزلہ اطلاع نامہ بر طرفی ملازمان کمپنی متصور ہوگا بجز اسکے کہ کمپنی کا کاروبار جاری رہے۔

عدالت کارروائی ملتوی کر سکیگی

دفعہ ۱۳۷۔ عدالت کمپنی کی مسدودی کا حکم صادر کرنے کے بعد کسی وقت کمپنی کے کسی داین یا معاون کی درخواست پر اور اس امر کے متعلق قابل اطمینان ثبوت پیش ہونے پر کہ ایسی مسدودی کے متعلق تمام کارروائیان ملتوی ہونی چاہیئں تمام کارروائیون کے التواء کا حکم قطعاً یا ایک میعاد معینہ کے لیئے ایسی شرایط پر اور بپابندی ایسے قیود کے صادر کر سکیگی جو وہ مناسب خیال کرے۔

کمپنی مسدود یہ کے حصص کے سرمایہ پر ایسے حکم کا اثر۔

دفعہ ۱۳۸۔ جب کسی ایسی کمپنی کی مسدودی کا حکم صادر ہو جو محدود بہ حصص ہو اور جسکا سرمایہ منقسم بہ حصص ہو تو سرمایہ کا غیر جاری شدہ حصہ کمپنی کی ملکیت متصور ہوگا اور ہر شریک پر اوسکے متعلق حصص کا غیر ادا شدہ جزو قرضہ واجب الادا کمپنی سمجھا جائیگا اندر بریں صورت

معینہ عدالت قابل ادا ہوگا۔

عدالت کو اختیار ہوگا کہ داینون اور معاونین کی خواہش پر لحاظ کرے۔

دفعہ ۱۳۹ ۔ سدودی کے متعلق تمام امور مین عدالت دائنین یا معاونین کی خواہش پر جو کافی شہادت سے ثابت ہوئے ہون لحاظ کریگی اور اگر مناسب سمجھے تو یہ ہدایت کرسکیگی کہ دائنین یا معاونین کے اجلاس اونکی خواہشون کی دریافت کرنیکے لئے حسب طریقہ محکومۂ عدالت طلب یا اور منعقد ہون اور عدالت کسی شخص کو ایسے اجلاس کا صدرنشین مقرر کرسکیگی جو اوس اجلاس کے نتیجہ کی اطلاع عدالت کو دیگا۔

دائنین کی صورت مین ہر داین کے رقم قرضہ پا اور بصورت معاونین اون اوراکی تعداد پر لحاظ کیا جائیگا جنکے دینے کا معاون ازروئے ضوابط کمپنی مجاز ہو۔

منصرمان منجانب عدالت

منصرم کا تقرر۔

دفعہ ۱۴۰ ۔ کمپنی کی سدودی کی کارروائی چلانے اور عدالت کو امداد دینے کی غرض سے عدالت کے حکم سے ایک یا چند اشخاص مقرر کئے جاسکینگے جو منصرم کہلائینگے عدالت ایسے منصرم یا منصرمونکا تقرر بطور عارضی یا اور طور پر جیسا وہ مناسب سمجھے کرسکیگی۔

جب عدالت ایک سے زیادہ منصرم مقرر کرے تو وہ اس امر کی صراحت کرے گی ہر فعل جو قانون ہذا کے روسے منصرم کو انجام دینا چاہیئے یا جسے منصرم مذکور انجام دیسکتا ہے وہ کل منصرم یا اون میں سے بعض انجام دیسکین گے ۔عدالت اس امر کا بھی تصفیہ کریگی کہ آیا منصرم کو اپنے تقرر کے بعد ضمانت دینی چاہیئے یا نہین اور اگر دینی چاہیئے تو کسقدر۔

اگر کسی منصرم کا تقرر نہ ہو یا منصرم کی جگہہ خالی ہوجائے تو کمپنی کی کل جائداد عدالت کی تحویل مین سمجھی جائیگی۔

جو سرمایہ کہ ایسے منصرم کے تحویل مین ہو اوسکے لئے منجانب عدالت کوئی اور مہتمم نہ مقرر کیا جائے گا۔

منصرم کا مستعفی ہونا یا اوسکی علیحدگی یا خالی جگہہ پر تقرر۔ اور معاوضہ

دفعہ ۱۴۱ ۔ ہر منصرم مستعفی ہوسکتا ہے یا مناسب وجہ ظاہر ہونے کے عدالت اوسکو علیحدہ کرسکتی ہے جب کسی منصرم کی جگہہ خالی ہو تو عدالت اوسکی بجائے دوسرے شخص کا تقرر کریگی۔

منصرم کو تنخواہ یا حق المحنت بحساب فیصدی یا اور طور پر حسب ہدایت عدالت ملیگا اگر ایک سے

زیادہ منصرم مقرر کئے جائین تو ایسا حق الخدمت اونمین ایسے تناسب سے تقسیم کیا جائیگا جسکی عدالت ہدایت کرے۔

منصرم کا ذکر اوسکے عہدہ کے لحاظ اور اوسکے فرائض۔

دفعہ ۱۴۲ - ہر منصرم کا اوس کمپنی کے منصرم کے نام سے ذکر کیا جائیگا جسکے لئے وہ مقرر کیا گیا ہو نہ کہ خود اوسکے ذاتی نام سے وہ کمپنی کی کل جائداد یا دعاوی قابل ارجاع نالش جنکی کمپنی مستحق ہو یا مستحق معلوم ہوتی ہو اپنی تحویل یا نگرانی مین لیگا اور کمپنی کی مسدودی کے متعلق ایسے کام انجام دیگا جنکی انجام دہی کا عدالت حکم دے۔

منصرم کے اختیارات

دفعہ ۱۴۳ - ہر منصرم عدالت کی منظوری سے امور مفصلہ ذیل عمل مین لاسکیگا۔

الف - کمپنی کے نام سے یا اوسکی طرف سے کوئی مقدمہ یا نالش دیوانی یا فوجداری یا کوئی اور دیوانی یا فوجداری کارروائی رجوع کرنا یا اوسکی جوابدہی کرنا۔

ب - کمپنی کا کاروبار چلانا جہانتک اوسکا چلایا جانا کمپنی کی مسدودی کیلئے مفید اور ضروری ہو

ج - کمپنی کی جائداد منقولہ اور غیر منقولہ کا بذریعہ نیلام عام یا خانگی طور پر فروخت کرنا یا جائداد مذکور کسی اور کمپنی یا شخص کے نام منتقل کرنا یا اوسکے حصے کرکے فروخت کرنا۔

د - کمپنی کے نام سے اور اوسکی طرف سے تمام کام کرنا اور ہر قسم کے سرخطون اور رسیدون اور دستاویزون کی تکمیل کرنا اور اوس غرض سے عند الضرورت کمپنی کی مہر استعمال کرنا۔

ہ - جب کوئی معادن دیوالیہ ہوجائے تو جو باقی اوس معادن کی جائداد کے ذمہ ہو اوسکی بابت حصہ رسدی کا ثابت کرنا قایم کرنا اور اوسکا دعوی کرنا اور لینا اور معاملہ ناداری مین باقی مذکور کی بابت بطور قرضہ علحدہ ڈگری دیوالیہ مذکور کے حصہ رسدی مثل اور دائنین کے حاصل کرنا۔

و - کمپنی کے نام سے اور اوسکی طرف سے بل آف اکسچنج یا ہنڈی یا پرامیسری نوٹ لکھنا یا اونکا سکارنا یا اونپر عبارت ظہری لکھنا اور کمپنی کی جائداد کی کفالت پر حسب ضرورت رقوم حاصل کرنا اور جب کوئی بل آف اکسچنج یا ہنڈی یا پرامیسری نوٹ بطریق متذکرہ صدر کمپنی کی طرف سے لکھا یا سکارا جائے اوسپر عبارت ظہری لکھی جائے تو جہانتک کمپنی کی ذمہ داری سے تعلق ہے اوسکا وہی اثر ہوگا کہ گویا وہ بل یا ہنڈی یا نوٹ خود کمپنی نے یا اوسکی طرف سے بحالت اجراء کار کمپنی لکھا یا سکارا گیا یا اوسپر عبارت ظہری لکھی گئی۔

ز - کسی معادن متوفی کے ترکہ کی نسبت عند الضرورت باعتبار اپنے عہدہ کے صدا قتنامہ اہتمام

ترکہ یا صداقتنامہ وراثت حاصل کرنا یا کوئی اور کام کرنا جو کسی معاون یا اوسکی جائداد سے کمپنی کی رقوم واجب الوصول حاصل کرنیکے لئے ضروری ہو اور جو کمپنی کے نام سے بآسانی نہ ہوسکتا ہو۔ اور تمام صورتون مین جب منصرم صداقتنامہ اہتمام ترکہ یا صداقتنامہ وراثت حاصل کرے یا اور طور پر اپنے عہدہ کا نام کسی معاون سے کمپنی کی رقوم وصول کرنیکے لئے استعمال کرے تو صداقتنامہ اہتمام ترکہ یا صداقتنامہ وراثت یا اون رقوم کے وصول کرنیکی اغراض کیلئے کمپنی کا قرضہ خود منصرم کو واجب الوصول سمجھا جائیگا۔

ح۔ دیگر جملہ امور کا کرنا اور تکمیل کرنا جو کمپنی کی مسدودی اور اوسکی جائداد تقسیم کرنیکے لئے ضروری ہون۔

دفعہ ۱۴۴۔ عدالت یہ حکم دیگی کہ منصرم مشتہر کردہ بالا اختیارات بلا منظوری یا بدست اندازی عدالت نافذ کرسکیگا اور جب کوئی منصرم عارضی طور پر مقرر کیا جائے تو حکم تقرر مین اسکے اختیارات محدود اور معین کئے جاسکینگے۔ | منصرم کا اختیار محدود ہوگا۔

دفعہ ۱۴۵۔ ہر منصرم عدالت کی اجازت سے اپنے کامونکی انجام دہی مین مدد دینے کیلئے کسی وکیل کو مقرر کرسکیگا مگر شرط یہ ہے کہ جب منصرم خود وکیل ہو تو عدالت کسی اور وکیل کے تقرر کی اجازت نہ دیگی جبتک کہ اوسکی رائے مین ایسی اجازت کی خاص وجہ نہو۔ | منصرم کے وکیل کا تقرر۔

عدالت کے معمولی اختیارات

دفعہ ۱۴۶۔ کمپنی کی مسدودی کا حکم صادر کرنیکے بعد جسقدر جلد ممکن ہو عدالت معاونین کی ایک فہرست مرتب کریگی اور عدالت کو اختیار ہوگا کہ شرکا کے رجسٹر مین حسب دفعہ ہذا کے مطابق تصحیح ضروری ہو اوسکی تصحیح کرے اور عدالت کمپنی کی تمام جائداد لیا کرے اور اسکے اور دیون کی بیباقی مین بتاریخ حکم مذکور پر واجب الادا ہون صرف کرائیگی۔ | جائداد کا لیا جانا اور صرف کیا جانا۔

دفعہ ۱۴۷۔ اس امر کے تصفیہ کے وقت کہ فہرست معاونین مین کن اشخاص کا نام درج ہونا چاہیے عدالت اون اشخاص مین امتیاز قائم کریگی جو اپنی ذاتی حیثیت سے معاون ہون اور جو دیگر اشخاص کے قائم مقام ہونے یا اون کے قرضہ کی بابت ذمہ دار ہونیکی وجہ سے معاون قرار پائین۔ | معاونین اور انکے قائم مقام مین امتیاز۔

دفعہ ۱۴۸۔ عدالت کمپنی کی مسدودی کا حکم صادر کرنیکے بعد ہر وقت کسی معاون کو جسکا نام فہرست معاونین مین اوسوقت داخل ہو یا کمپنی کے کسی ایجنٹ یا مہتمم یا مہاجن یا کارندہ یا عہدہ دار کو یہ حکم دیگی کہ وہ فوراً یا کسی میعاد کے اندر جو عدالت مقرر کرے کوئی رقم | عدالت جائداد کا ادا کرنیکا حکم دیگی۔

یا رجسٹر یا کاغذات یا جائداد یا سامان جو فی الوقت اسکے قبضہ مین ہو اور جسکی کمپنی یا دین انظاہری طور پر مستحق ہو منصرم کو ادا یا حوالہ یا سپرد کرے یا اسکے پاس پہنچا دے یا اوسکے نام منتقل کرے ۔

عدالت معاودین کو زر ادا کرنیکا حکم دیسکیگی

دفعہ ۱۴۹ ۔ عدالت کمپنی کی مسدودی کا حکم صادر کرنیکے بعد کسیوقت کسی معاون کو جسکا نام فی الوقت معاونین کی فہرست مین درج ہو یہ حکم دیسکیگی کہ جو رقم اسکے ذمہ یا اوس شخص کے ترکہ سے جسکا وہ قائم مقام ہے کمپنی کو واجب الادا ہو اس رقم کو علاوہ اس رقم کے جو اوسکے یا اوس شخص کے ترکہ کے ذمہ بطور معاون واجب ہو جسکا وہ قائم مقام ہے اور جسکی بابت عدالت نے اس قانون کی شرائط کے موافق اس سے مطالبہ کیا ہو یا آیندہ کرے حسب طریقہ مندرجہ حکم مذکور ادا کر دے ۔

جب کمپنی کی ذمہ داری غیر محدود ہو تو بوقت صدور حکم مذکور عدالت معاون کو ایسی رقوم مجرا دلاسکیگی جو کسی معاملہ مستقلہ یا معاہدہ کی بابت کمپنی سے اسکو یا اوس شخص کے ترکہ کو جسکا وہ قائم مقام ہے قابل مجرائی ہون مگر ایسی رقوم مجرا نہ دلائی جاسکیگی جو اسکو بحیثیت شریک کمپنی کسی حصہ منافع یا آمدنی کی بابت واجب الوصول ہون ۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب جملہ قرضخواہون کی رقوم خواہ کمپنی محدود ہو یا غیر محدود کلًا ادا ہو جائین تو وہ رقم جو کسی بابت کبھی کسی معاون کو کمپنی سے واجب الوصول ہو وہ بمقابلہ کسی مطالبہ مابعد کے معاون کو مجرا دلائی جاسکیگی کسی کمپنی محدود کی صورت مین عدالت اگر مناسب سمجھے کمپنی مذکور کے کسی ڈائرکٹر یا منیجر کو جسکی ذمہ داری غیر محدود ہو اوسیطرح رقوم مجرا دلاسکیگی جسطرح عدالت حسب دفعہ ہذا کسی معاون کو دلاسکتی ہے جبکہ کمپنی محدود نہ ہو ۔

عدالت معاونین سے مطالبہ کریگی

دفعہ ۱۵۰ ۔ عدالت کمپنی کی مسدودی کا حکم صادر کرنیکے بعد کسی وقت اور اس امر کی تحقیق کے قبل یا بعد کہ کمپنی کی جائداد اوسکی ذمہ داریون کے ادا کرنے کیلئے کافی ہوگی یا نہین کمپنی کے کل یا بعض معاونین سے جنکے نام فی الوقت معاونین کی فہرست مین داخل ہون بقدر اونکی ذمہ داری کے ایسی رقم یا رقوم کا جو عدالت کے نزدیک کمپنی کے تمام دیون اور ذمہ داریون اور مصارف مسدودی کے ادا کرنے اور معاونین کے باہمی حقوق کے تصفیہ کیلئے ضروری ہون مطالبہ کرے اور اونکے ادا کا حکم دے ۔

مطالبہ کیوقت عدالت اس امر کا لحاظ کر سکیگی کہ غالبًا بعض معاونین جن سے مطالبہ کیا جائیگا اپنی ذمہ کی رقم کل یا جزو ادا نہ کر سکین گے ۔

عدالت رقم بنیک مین جمع کرنیکا حکم دیسکیگی۔

دفعہ ۱۵۱ ۔ عدالت کسی معادن یا خریدار یا اور شخص کو جس سے کوئی رقم کمپنی کو واجب الوصول ہو یہ حکم دیسکیگی کہ رقم مذکور منصرم کو ادا کئے جانیکے بجائے کسی معتبر مقامی بنیک مین منصرم کے نام جمع کیجائے اور اوس حکم کی تعمیل اوسی طرح کرائی جاسکیگی کہ گویا خود منصرم کو رقم ادا کرنیکا حکم دیا گیا ہے۔

عدالت کی ہدایت کے بموجب حساب رکہنا اور رقوم کا نفع سے لگایا جانا

دفعہ ۱۵۲ ۔ تمام رقوم اور بل اور ہنڈیان اور نوٹ اور دوسرے کفالت نامجات جو بصورت محدودی کمپنی بذریعہ عدالت کسی معتبر مقامی بنیک مین داخل یا جمع کئے جائین اور رقوم اور دیگر اشیاے مذکور کا حساب رکہنے اور اونکی ادا و داخل یا نفع سے لگائے یا دیئے جانیکی نسبت تمام قواعد و ضوابط محکمہ عدالت متعلق ہونگی۔

کارروائی جب معادن قایم مقام اگر رقم کو روانہ کرے جسکے ادا کرنیکا اسکو حکم دیا گیا ہو۔

دفعہ ۱۵۳ ۔ اگر کوئی شخص جو کسی معادن متوفی کے قایم مقام کی حیثیت سے معادن بنایا گیا ہو کوئی رقم جس کے ادا کرنیکا اوسکو حکم دیا گیا ہو ادا نہ کرے تو معادن متوفی کی جائداد کے انتظام کیلئے خواہ وہ منقولہ ہو یا غیر منقولہ یا دونون قسم سے ہو اور اوسمین سے رقوم واجب الادا کے ادا کئے جانیکے متعلق کارروائی کیجاسکیگی۔

ایسا حکم قطعی شہادت ہوگا۔

دفعہ ۱۵۴ ۔ کوئی حکم جو حسب قانون ہذا کسی معادن پر صادر ہو وہ بپابندی اون احکام کے جو مرافعہ کے متعلق قانون ہذا مین درج ہین اس امر کی قطعی شہادت ہوگا کہ وہ رقوم جو حکم مذکور مین واجب الادا ظاہر کیگئی ہین یا جنکا ادا اوس مین حکم ہے واجب الادا ہین اور تمام دوسرے امور متعلقہ کے نسبت جو حکم مذکور مین درج ہون بمقابلہ ہر شخص کے اور ہر قسم کی عدالتی کارروائی مین یہ سمجہا جائیگا کہ وہ صحیح صحیح بیان ہوئے ہین۔

عدالت اون دائنین کو خارج کرسکتی ہے جو وقت معینہ کے اندر اپنا قرضہ نہ ثابت کرین۔

دفعہ ۱۵۵ ۔ عدالت ایک یا چند تاریخین اس غرض سے مقرر کرسکیگی کہ کمپنی کے دائنین اوس تاریخ پر یا اون مین کسی تاریخ پر اپنے دیون دعاوی ثابت کرین یا اوس تقسیم کے فایدہ سے محروم رہین جو اونکے دیون کے ثبوت کے قبل عمل مین آئے۔

عدالت معادنین کے حقوق کا تصفیہ کریگی۔

دفعہ ۱۵۶ ۔ عدالت معادنین کے باہمی حقوق کا تصفیہ کرے گی اور جو رقم فاضل رہے وہ مستحق اشخاص کو تقسیم کردیگی۔

عدالت خرچہ کے متعلق حکم دیگی۔

دفعہ ۱۵۷ ۔ اگر کمپنی کی جائداد اوسکی ذمہ داریون کے لئے ناکافی ہو تو

عدالت حکم دے سکیگی کہ کمپنی کی مسدودی کے تمام خرچہ اور اخراجات اور مصارف کمپنی کی جائداد سے ایسی تقدیم یا تاخیر کے ساتھ ادا کئے جائین جو قرین انصاف ہو۔

کمپنی کا برخاست ہونا۔ **دفعہ ۱۵۸** ۔ جب کمپنی کا کاروبار بطور کامل مسدود ہوجائے تو عدالت حکم دیگی کہ تاریخ حکم سے کمپنی برخاست ہوگی اور اوسکے مطابق کمپنی برخاست ہوجائیگی۔

رجسٹرار کمپنی کی برخاست ہونیکی کیفیت لکھیگا۔ **دفعہ ۱۵۹** ۔ جب ایسا حکم صادر ہو تو مہتمم اوسکی اطلاع رجسٹرار کو دیگا جو اوسکے مطابق کمپنی کے برخاست کی کیفیت درج رجسٹر کریگا۔

کمپنی کے برخاست ہوجانیکی اطلاع نکرنیکی سزا۔ **دفعہ ۱۶۰** ۔ اگر کوئی کمپنی بذریعہ عدالت مسدود کیگئی ہو اور مہتمم حکم برخاست کی اطلاع رجسٹرار کو دینے مین قصور کرے تو وہ ہر دن کی بابت جبکہ ایسی خلاف ورزی ہوئی ہے ۵۰ تک جرمانہ کا متوجب ہوگا۔

عدالت کے غیر معمولی اختیارات

عدالت اون اشخاص کو طلب کریگی جنکے پاس کمپنی کی جائداد ہونیکا خیال ہو۔ **دفعہ ۱۶۱** ۔ عدالت کمپنی کی مسدودی کیلئے حکم صادر کرنیکے بعد کمپنی کے کسی عہدہ دار یا اور شخص کو جسکی نسبت اس بات کا علم یا شبہہ ہو کہ اوسکے قبضہ مین کمپنی کی کوئی جائداد یا سامان ہے یا جسکی نسبت اس بات کا گمان ہو کہ وہ کمپنی کا مدیون ہے یا کسی ایسے شخص کو جو بدانست عدالت کمپنی کے کاروبار یا لین دین یا جائداد یا سامان کے متعلق حالات ظاہر کرسکتا ہے طلب کرسکیگی۔

اگر کوئی شخص جو اسطور پر طلب کیا گیا ہو خرچہ کی بابت معقول رقم پیش کئے جانیکے بعد وقت مقررہ پر عدالت مین حاضر ہونے سے انکار کرے اور کوئی امر جائز (جو عدالت کے اجلاس مین ظاہر اور منظور ہوا ہو) اوسکی حاضری کا مانع نہو تو عدالت اوسکو گرفتار کراکے اپنے روبرو اظہار دینے کیلئے حاضر کراسکیگی۔

عدالت ایسے عہدہ دار شخص کو کمپنی کے متعلق کسی دستاویز کے پیش کرنیکا حکم دیسکیگی جو اوسکی تحویل یا اختیار مین ہو اگر کوئی شخص ان دستاویزات کے متعلق جو اوسکی طرف سے پیش کیجائین کسی حق کا دعوی رکھتا ہو تو اون کے پیش کیے جانے سے اوس حق پر کوئی اثر نہ پڑیگا۔

اور عدالت کمپنی کی مسدودی کی کارروائی مین حق مذکور کے متعلق جملہ امور تصفیہ کرسکیگی۔

کل فریق کا اظہار عدالت مین **دفعہ ۱۶۲** ۔ عدالت کسی شخص کا جو حسب طریقہ متذکرہ صدر اسکے روبرو

حاضر ہو یا حاضر کیا جائے کمپنی کے کاروبار یا لین دین جائداد یا سامان کے متعلق اظہارات از روئے حلف اور بلا حلف لیویں استفسار زبانی یا سوال بند تحریری قلمبند کرکے اوسپر دستخط کرا سکیگی ۔

ایسے معاون کی گرفتاری کا اختیار جو فرار ہونیوالا ہو یا جائداد منتقل کرنیوالے ہوں ۔

دفعہ ۱۶۳ ۔ عدالت کمپنی کی مسدودی کا حکم صادر کرنیکے قبل یا بعد اس امر کا ثبوت پیش ہونے پر کہ اس امر کے باور کرنیکی معقول وجہ ہے کہ کمپنی کا کوئی معاون اوس غرض سے کہ اپنے ذمہ کے مطالبات کے ادا سے بچے یا کمپنی کے کاروبار کے متعلق عدالت میں حالات ظاہر کرنے سے محفوظ رہے ممالک محروسہ سرکار عالی سے باہر جانیوالا یا اور طرح پر فرار ہونیوالا ہے یا اپنے کسی مال یا سامان کو علحدہ کرنے یا چھپانے کو ہے تو ایسے معاون کو گرفتار اور اوسکی کتابوں اور کاغذات اور نقدی اور کفالت نامجات اور مال و اسباب کو قرق کرسکیگی اور اوس شخص کو اور ان اشیاء کو اوس وقت تک حفاظت سے رکھے جانیکا حکم دیسکیگی جو وہ مناسب خیال کرے ۔

قانون ہذا سے عدالت کے اختیارات میں اضافہ مقصود ہے نہ کمی ۔

دفعہ ۱۶۴ ۔ اگر پہلے سے کوئی اختیارات کسی معاون یا اوسکی جائداد یا کسی مدیون کمپنی کے مقابلہ میں واسطے وصولیابی کسی مطالبہ یا دوسری رقم کے جو اوس معاون یا اوسکی جائداد یا اوس مدیون سے واجب ہوں کارروائی کرنے کے متعلق حاصل ہوں اونمیں اختیارات مندرجہ قانون ہذا سے اضافہ مقصود ہے نہ کمی ۔ اور ان اختیارات کے مطابق ایسی کارروائی کیجا سکیگی ۔

احکام کی تعمیل اور مرافعہ

احکام کی تعمیل کا اختیار ۔

دفعہ ۱۶۵ ۔ جملہ احکام کی جو حسب قانون ہذا عدالت صادر کرے اوسیطرح تعمیل ہوسکیگی جسطرح ان ڈگریوں کی ہوتی ہے جو عدالت اپنے اقتدار کی مقدمات میں صادر کرے ۔

ایک عدالت کے حکم کی دوسری عدالت میں تعمیل ہوسکیگی ۔

دفعہ ۱۶۶ ۔ جو حکم عدالت کمپنی کی مسدودی کے متعلق یا اوسکے اثنا میں صادر کرے اوسکی تعمیل ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی مقام پر کسی عدالت دیوانی ضلع کے ذریعہ سے کرائی جاسکیگی اور ایسی عدالت اوس حکم کی تعمیل اسیطرح کریگی کہ گویا وہ حکم اوسی کا صادر کیا ہوا ہے ۔

کارروائی جبکہ ایک عدالت کے حکم کی تعمیل دوسری عدالت میں مقصود ہو ۔

دفعہ ۱۶۷ ۔ جبکہ کسی حکم یا ڈگری کی تعمیل کسی اور عدالت کی معرفت حسب دفعہ گذشتہ مقصود ہو تو ایک نقل مصدقہ حکم یا ڈگری مذکور کی [illegible]

اوس عدالت کے عہدہ دار معتمد کے سامنے پیش کیجائیگی اور ایسی مصدقہ نقل صدور حکم یا ڈگری مذکور کی کافی شہادت ہوگی اور اوسکے پیش ہونے پر عدالت آخر الذکر حکم یا ڈگری کی تعمیل کیلئے وہی کارروائی کریگی جو اوس صورت مین کرتی جب وہ حکم یا ڈگری خود اوسکی صادر کی ہوئی ہوتی۔

احکام کا مرافعہ۔ **دفعہ ۱۶۸** ۔ بضمن کارروائی مسدودی کمپنی عدالت جو حکم یا ڈگری صادر کرے اوسکا مرافعہ اوسیطرح اور اونہین شرائط کے ساتھ ہوسکیگا جیسے اون احکام اور ڈگریون کا ہوتا جو عدالت سے بہ نفاذ اختیارات معمولی صادر ہین مگر شرط یہ ہے کہ کسی ایسے مرافعہ کی سماعت نہ کیجائیگی جبکہ حکم یا ڈگری مذکور کے صادر ہونے کے تین ہفتہ کے اندر یا ایسی میعاد کے اندر جو عدالت مرافعہ نے مقرر کی ہو ایسے مرافعہ کے پیش کرنیکی اطلاع اوس طریقہ سے جو ضابطہ دیوانی مین درج ہے نہ دیگئی ہو۔

شہادت لینے کیلئے کمشنر۔ **دفعہ ۱۶۹** ۔ عدالت جب مناسب سمجھے کسی ناظم دیوانی ضلع کو کسی کارروائی متعلقہ قانون ہذا مین شہادت قلمبند کرنے کیلئے کمشنر مقرر کریگی اور عدالت ایسی شہادت کو اسیطرح استعمال کرے گی کہ گویا خود اوس نے قلمبند کی تھی ایسے ہر کمشنر کو گواہونکی طلبی اور اون کے اظہار قلمبند کرنے اور دستاویزات کی پیشی یا حوالگی کا حکم دینے اور گواہونکے حاضر رہنے کی بابت تصدیق کرنے یا سزا دینے اور اون کے خرچہ ۔ اخراجات اور مصارف دلانیکے متعلق وہی اختیارات حاصل ہونگے جو عدالت جاری کنندہ کمیشن کو حاصل ہین اظہار جو کمشنر قلمبند کرے یا اوسکے متعلق رپورٹ عدالت مین اوس طریقہ سے بھیجی جائیگی جسکی عدالت نے ہدایت کی ہو۔

بیان حلفی وغیرہ کی تصدیق کے متعلق قیاس۔ **دفعہ ۱۷۰** ۔ اگر کوئی بیان حلفی ۔ اقرار یا بیان جسکا حسب احکام یا باغراض باب ہذا حلف یا معمولی طور پر کیاجانا لازم ہو ممالک محروسہ سرکار عالی یا برٹش انڈیا یا برطانیہ عظمی یا ابرلینڈ یا اعلیحضرت ملک معظم کے دوسرے مقبوضات یا نوآبادیون مین یا کسی ملک غیر مین کسی عدالت یا کسی شخص کے سامنے کیا جائے جو قانونًا ایسے بیانات حلفی یا اقرارات یا بیانات کے لینے کا مجاز ہو تو تمام عدالتین ممالک محروسہ سرکار عالی مین عدالت یا شخص مذکور کی مہر یا دستخط کے متعلق قیاس کرینگی کہ وہ صحیح ہین لیکن شرط یہ ہے کہ اگر ایسا بیان حلفی یا اقرار یا بیان کسی ملک غیر مین قلمبند یا تصدیق ہوا ہو تو اوسپر اعلیحضرت ملک معظم کے سفیر یا کونسل یا نائب کونسل کی تصدیق ہو جو اوس ملک غیر مین ملک معظم کی جانب سے مقرر رہو۔

کمپنی کی اختیاری مسدودی

صورتیں جن میں کمپنی اپنی مسدودی خود عمل میں لاسکتی ہے۔

دفعہ ۱۷۱۔ مفصلہ ذیل صورتوں میں کمپنی اپنی اختیاری مسدودی عمل میں لاسکیگی۔

الف۔ جب وہ میعاد منقضی ہو جائے جو قرار داد شراکت کے بموجب کمپنی کے قیام کیلئے مقرر ہوئی تھی یا جبکہ وہ امر وقوع میں آجائے جسکے وقوع میں جسکے وقوع پر قرار داد شراکت کے بموجب کمپنی کی برخاست مشروط ہے اور کمپنی کسی عام اجلاس میں یہ رزولیوشن منظور کرے کہ وہ اپنی اختیاری مسدودی عمل میں لائے۔

ب۔ جب کمپنی نے اس مضمون کا خاص رزولیوشن منظور کیا ہو کہ وہ اپنی اختیاری مسدودی عمل میں لائے۔

ج۔ جب کمپنی نے اس مضمون کا غیر معمولی رزولیوشن منظور کیا ہو کہ یہ بات قابل اطمینان طور پر ثابت ہے کہ کمپنی اپنی ذمہ داریوں کے باعث اپنا کاروبار نہیں چلا سکتی اور یہ امر قرین مصلحت ہے کہ وہ مسدود کیجائے۔

اس قانون کی اغراض کیلئے وہ رزولیوشن غیر معمولی رزولیوشن سمجھا جائیگا جو اسطور پر منظور ہوا ہو کہ اگر وہ کسی مابعد اجلاس میں سوال رکھاجاتا تو وہ خاص رزولیوشن سمجھا جاتا۔

کمپنی کی اختیاری مسدودی کا آغاز

دفعہ ۱۷۲۔ کمپنی کی اختیاری مسدودی کا آغاز اوسوقت سے سمجھا جائیگا جبکہ اوسکی مسدودی کیلئے رزولیوشن منظور ہوا ہو۔ اور جب اوسکی مسدودی کسی خاص رزولیوشن کی بنا پر ہو تو اوسکا آغاز اوسوقت سے سمجھا جائیگا جب حسب نشاء دفعہ (۷۷) رزولیوشن کی بحالی ہوئی ہو۔

کمپنی کی اختیاری مسدودی کا اثر کمپنی کی حیثیت پر

دفعہ ۱۷۳۔ جب کمپنی کی اختیاری مسدودی عمل میں آئے تو کمپنی اوس تاریخ سے جب ایسی مسدودی کا آغاز ہوا اپنا کاروبار بجز ایسے کاروبار کے بند کریگی جو فائدہ کے ساتھ اوسکی مسدودی کیلئے ضروری ہو اور ہر انتقال حصص بجز ایسے انتقال کے جو مہتمموں کے نام یا اونکی منظوری سے کیا جائے اور تبادلہ جو کمپنی کے شرکاء کی حیثیت میں مسدودی کے آغاز کے بعد وقوع میں آئے کالعدم ہوگا اور کمپنی کی حیثیت اشتراک اور اوسکے اختیارات مشترک اسوقت تک قائم اور بحال رہینگے جب تک کہ کمپنی برخاست

نہ ہو جائے کہ کمپنی کے قواعد مین اوسکے خلاف شرط ہو۔

کمپنی کی اختیاری مسدودی کے رزولیوشن کی اشاعت۔

دفعہ ۱۶۴ - ہر خاص رزولیوشن یا غیر معمولی رزولیوشن کی اطلاع جو کمپنی نے اپنی اختیاری مسدودی کے لئے منظور کیا ہو جریدہ مین اور کسی ایسے اخبار مین جو اوس مقام مین شایع ہوتا ہو جہان کمپنی کا رجسٹری شدہ دفتر واقع ہو بذریعہ اعلان شایع کیجائے گی۔

اختیاری مسدودی کے نتائج

دفعہ ۱۶۵ - کمپنی کی اختیاری مسدودی سے نتائج ذیل مترتب ہونگے

الف - کمپنی کی جائداد اوسکے اون دیون کے ادا کرنے مین بحساب برابری صرف کیجائیگی جو کمپنی کی مسدودی کے آغاز کے وقت قابل ادا ہون اور اگر کمپنی کے قواعد مین کوئی اور حکم نہو تو باقی جائداد کمپنی کے شرکا مین انکے حقوق و مراتب کے لحاظ سے تقسیم کیجائیگی۔

ب - کمپنی کی مسدودی کی کارروائی اور اوسکی جائداد کی تقسیم کیلئے منصرم مقرر کئے جائنگے

ج - کمپنی عام اجلاس مین ایسے شخص یا اشخاص کو جنہیں وہ مناسب سمجھے منصرم مقرر کریگی اور اون کے لئے حق الخدمت تجویز کریگی۔

د - اگر ایک ہی منصرم مقرر ہو تو جملہ مسائل قانون ہذا جو ایک سے زیادہ منصرمون سے متعلق ہون اس سے متعلق ہونگے۔

ہ - منصرمون کے تقرر کے بعد ڈائرکٹرون کے اختیارات باقی نرہینگے بجز اون اختیارات کے جو کمپنی یا اجلاس عام یا منصرم باقی رکھنا منظور کرین۔

و - جب ایک سے زیادہ منصرم مقرر ہوئے ہون تو ہر اختیار جو بموجب قانون ہذا اونکو عطا ہوا ہے ان مین سے ایک سے زیادہ منصرم جیسا کچھ ان کے تقرر کے وقت قرارداد ہوئی ہو یا اگر کوئی قرارداد نہوئی ہو تو کم سے کم دو منصرم عمل مین لاسکینگے۔

ز - کمپنی کے مقرر کئے ہوئے منصرم بغیر منظوری عدالت اون تمام اختیارات کو عمل مین لاسکینگے جو بموجب قانون ہذا منصرمان منجانب عدالت کو عطا کئے گئے ہین۔

ح - منصرم وہ اختیارات عمل مین لاسکینگے جو کمپنی کے معاونین کی فہرست کی ترتیب کا تصفیہ کے متعلق عدالت کو حاصل ہین اور یہ فہرست اس طور پر مرتب ہو وہ ان اشخاص کی ذمہ داری کا بادی النظر ثبوت ہوگی جنکا نام اوسمین بطور معاونین درج ہو۔

ط - منصرمون کو اختیار ہے کہ کمپنی کی مسدودی کا رزولیوشن منظور ہونے کے بعد اور

اس امر کی تحقیق کے قبل کہ کمپنی کی جائداد کافی ہے کل یا بعض معادنین سے جنکا نام فہرست معادنین بوقت داخل ہو بغرض بیباقی قرضہ اور دیون کمپنی معہ خرچہ اور اخراجات اور مصارف مسدودی کمپنی اور تصفیہ باہمی حقوق معاذنین جس قدر رقم طلب کرنا مناسب سمجھین بلحاظ ذمہ داری ہر معادنکے طلب کرین اور منصرمون کو اختیار ہے کہ مطالبہ کے وقت اس بات کا لحاظ رکھین کہ غالباً بعض معادنین اپنے حصہ کی رقم کلاً یا جزواً ادا کرنے سے قاصر رہین گے۔

ی۔ منصرم کمپنی کے دیون بیباق اور معادنین کے باہمی حقوق کا تصفیہ کرین گے۔

مسدودی کا کمپنی محدود بہ عہد کے حصص کے سرمایہ پر اثر۔

دفعہ ۱۷۶۔ جب کوئی کمپنی محدود بہ عہد جسکا سرمایہ حصص مین منقسم ہو اپنی اختیاری مسدودی کی کارروائی کر رہی ہو تو غیر جاری شدہ سرمایہ کمپنی کا سرمایہ سمجھا جائیگا اور وہ کمپنی کے ہر شریک پر اوس رقم کی حد تک جو اوسکے حصص کی بابت غیر اداشدہ ہو کمپنی کی جائداد کا جزو متصور ہوگا اور وہ اسوقت واجب الادا ہوگا جو منصرم مقرر کرین گے۔

کمپنی منصرمونکے مقرر کرنیکے اختیار کو تفویض کر سکتی ہے۔

دفعہ ۱۷۷۔ جس کمپنی کی اختیاری مسدودی ہونیوالی ہو یا ہو رہی ہو وہ بذریعہ غیر معمولی رزولیوشن کے اپنے دائنین یا اونکی کسی کمیٹی کو یہ اختیار تفویض کر سکیگی کہ وہ اپنی طرف سے منصرمون یا اون مین سے کسی کا تقرر کرین اور اگر کسی منصرم کا عہدہ خالی ہو تو اوسپر دوسرا منصرم مامور کرین یا کمپنی اوسی قسم کے رزولیوشن کی رو سے اسبات کا بند و بست کر سکیگی کہ منصرم کون سے اختیارات کس طور پر عمل مین لائین گے۔

جو کارروائی ایسے تفویض شدہ اختیار کی رو سے دائنین عمل مین لائین اوسکا وہی اثر ہوگا کہ گویا وہ خود کمپنی نے کی۔

خاص تصفیہ دائنین پر کسب واجب التعمیل ہوگا۔

دفعہ ۱۷۸۔ جبکہ کسی ایسی کمپنی نے جسکی اختیاری مسدودی ہونے والی ہو یا ہو رہی ہو اپنے دائنین سے کوئی خاص تصفیہ کیا ہو اور اگر وہ تصفیہ بذریعہ غیر معمولی رزولیوشن کے منظور ہوا ہو تو وہ کمپنی پر اور اگر کل دائنین مین سے سہ ربع نے بلحاظ تعداد دائنین و مقدار دین اوسکو منظور کیا ہو تو دائنین پر بھی بپابندی استحقاق مرافعہ حسب تذکرہ آیندہ واجب التعمیل ہوگا۔

دائنین یا معادنین کو مرافعہ کا اختیار۔

دفعہ ۱۷۹۔ ایسی کمپنی کا ہر دائن یا معادن جسنے حسب طریقہ مفصلہ بالا اپنے دائنین کے ساتھہ کوئی خاص تصفیہ کیا ہو تصفیہ مذکور کی تکمیل کی تاریخ سے تین ہفتہ کے اندر اوسکی ناراضی سے عدالت مین مرافعہ کر سکیگا اور عدالت جسطرح مناسب سمجھے اوس تصفیہ کو تبدیل یا ترمیم

یا بحال کرسکیگی۔

کمپنی کی اختیاری مسدودی کی صورتون مین منصرم یا معادنین کو عدالت مین درخواست کرنیکا اختیار۔

دفعہ ۱۸۰۔ جب کسی کمپنی کی اختیاری مسدودی عمل مین آرہی ہو تو کمپنی کا کوئی معادن یا منصرم عدالت مین یہ درخواست کرسکیگا کہ عدالت کسی نزاع متعلق مسدودی کا تصفیہ کرے یا اون کل اختیارات کو یا اون مین سے کسی کو عمل مین لائے جو وہ مطالبات کی ادا یا کسی اور امر کے متعلق اسوقت عمل مین لاسکتی تھی جب کمپنی کی مسدودی بذریعہ عدالت ہوتی۔ اگر عدالت کو اطمینان ہوجائے کہ اوس امر کا تصفیہ یا اون اختیارات کا استعمال مفید اور قرین انصاف ہوگا تو اوس درخواست کو بپابندی ایسی شرائط اور قیود کے جو وہ مناسب سمجھیگی کلاً یا جزواً منظور کرسکیگی یا درخواست پر کوئی اور حکم یا ڈگری جو وہ مقتضائے انصاف سمجھے صادر کرسکے گی۔

منصرم کو جلسہ عام منعقد کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۸۱۔ جب کسی کمپنی کی اختیاری مسدودی عمل مین آرہی ہو تو اوسکے دوران مین منصرم کمپنی کے عام اجلاس خاص رزولیوشن یا غیر معمولی رزولیوشن یا کسی اور غرض سے جو اونکے نزدیک مناسب ہو طلب اور منعقد کرسکین گے۔

اگر کارروائی مسدودی کا دوران ایک سال سے زیادہ ہو تو منصرم پہلے سال کے آغاز پر اور تاریخ آغاز مسدودی سے ہر سال آیندہ کے آخر پر یا آخر سال کے بعد جسقدر جلد ممکن ہو کمپنی کا ایک عام اجلاس طلب اور منعقد کرائین گے اور اس عام اجلاس مین کیفیت پیش کیجائیگی جس مین اون معاملات اور کارروائیون کی تفصیل درج رہیگی جو اونہون نے سال گذشتہ کین اور یہ بھی بتلایا جائیگا کہ سال مذکور مین مسدودی کا کام کسطرح انجام دیا گیا۔

منصرم کی خالی جگہہ پر تقرر کا اختیار

دفعہ ۱۸۲۔ جب کسی ایسے منصرم کی جگہہ جسے کمپنی نے مقرر کیا ہو بوجہ وفات یا استعفا یا اور کسی وجہ سے خالی ہوجائے تو کمپنی عام اجلاس مین بپابندی اوس تصفیہ کے جو اوس نے اپنے دائنین سے کیا ہو خالی جگہہ پر کسی دوسرے شخص کا تقرر کرسکیگی۔ باقیماندہ منصرم یا کمپنی کا کوئی معادن منصرم کی خالی جگہہ پر دوسرے شخص کے تقرر کیلئے اجلاس عام منعقد کرسکتا ہے ایسا اجلاس باضابطہ طور پر منعقد کیا گیا متصور ہوگا اگر وہ اس طریقے سے منعقد کیا جائے جو کمپنی کے قواعد مین مقرر ہو یا جو باقیماندہ منصرم یا کسی معادن کی درخواست پر عدالت مقرر کرے۔

منصرم مقرر کرنیکے متعلق عدالت کا اختیار۔

دفعہ ۱۸۳۔ جب کمپنی کی اختیاری مسدودی کا کام انجام دینے کے لئے کسی وجہ سے بھی کوئی منصرم باقی نہ رہا ہو تو عدالت کسی معادن کی

درخواست پر ایک یا زیادہ منصرم مقرر کریگی کمپنی کی اختیاری مسدودی کی بصورت عدالت کافی وجہ ظاہر ہونے پر کسی منصرم کو علیحدہ کرکے اوسکے بجائے دوسرا منصرم مقرر کریگی

مسدودی کارروائی ختم ہونے پر منصرم حساب مرتب کرینگے۔

دفعہ ۱۸۴ - جب کمپنی کا کاروبار بطور کامل مسدود ہوجائے تو منصرم ایک ایسا حساب مرتب کرینگے جس سے یہ معلوم ہوسکے کہ ایسی مسدودی کس طرح عمل مین آئی اور کمپنی کی جائداد کا کس طرح تصفیہ ہوا اوسکے بعد منصرم کمپنی کا ایک عام اجلاس اس غرض سے منعقد کرینگے کہ اوسکے روبرو حساب اور اگر کوئی کیفیت پیش کرنا چاہین تو وہ بھی پیش کرین ایسا اجلاس بذریعہ اعلان طلب کیا جائیگا جسمین اجلاس کی تاریخ۔ وقت۔ مقام اور غرض کی صراحت ہوگی اور ایسا اعلان اوس طریقہ سے جسکی دفعہ (۱۴۷) مین صراحت ہے اجلاس کی تاریخ سے کم از کم ایک مہینہ قبل شائع کیا جائیگا۔

منصرم اجلاس کی اطلاع رجسٹرار کو دینگے۔

دفعہ ۱۸۵ - منصرم ایسے اجلاس کے انعقاد کی اطلاع بعید تاریخ رجسٹرار کو دینگے اور ایسی اطلاع کے درج رجسٹر ہونے کے تین مہینے بعد سمجھا جائیگا کہ کمپنی برخاست ہوگئی اگر منصرم اطلاع مذکور رجسٹرار کو دینے مین قصور کرین تو وہ ہر دن کی بابت جب تک وہ اسطرح قاصر رہین تاوان کے مستوجب ہونگے جسکی مقدار (۵۰) سے زیادہ نہ ہوسکیگی۔

اختیاری مسدودی کا خرچہ۔

دفعہ ۱۸۶ - تمام خرچہ اور اخراجات اور مصارف جو بطور مناسب کمپنی کی اختیاری مسدودی مین عاید ہوئے ہون معہ منصرم کے معاوضہ خدمت کے کمپنی کی جائداد سے دلائے جائینگے اور تمام دوسرے دیون پر مقدم ہونگے۔

دائنین کے حقوق کی حفاظت

دفعہ ۱۸۷ - کمپنی کی اختیاری مسدودی کمپنی کے کسی دائن کے اوس حق کے مانع نہ ہوگی جو اوسکو بذریعہ عدالت کمپنی کی مسدودی کرانیکے متعلق حاصل ہے۔ بشرطیکہ عدالت کی رائے مین کمپنی کی اختیاری مسدودی سے اوس دائن کے حقوق پر مضر اثر پڑتا ہو۔

کمپنی کی اختیاری مسدودی کی کارروائی کا تسلیم کیا جانا۔

دفعہ ۱۸۸ - جب کمپنی کی اختیاری مسدودی عمل مین آرہی ہو اور اس غرض سے کارروائی کیجائے کہ اوسکی مسدودی بذریعہ عدالت عمل مین آئے تو عدالت اوس کمپنی کی مسدودی کا حکم صادر کرنیکے وقت اگر مناسب سمجھے اوس حکم مین یا کسی مابعد حکم مین یہ ہدایت کریگی کہ تمام کارروائیاں جو کمپنی کی اختیاری مسدودی کے دوران مین عمل مین آئی ہون کلًا یا جزوًا تسلیم کیجائین۔

سدودی بہ نگرانی عدالت

سدودی کا بہ نگرانی عدالت کا حکم صادر کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۱۸۹ ۔ جب کسی کمپنی نے اپنی اختیاری سدودی کے متعلق رزولیوشن منظور کیا ہو تو عدالت یہ حکم صادر کر سکیگی کہ ایسی اختیاری سدودی کی کارروائی جاری رہے لیکن اسپر عدالت حسب اقتضائے رائے خود نگرانی رکھ سکیگی اور دائنین اور مساہمین اور دیگر اشخاص اون صورتوں میں درخواست پیش کرنیکے مجاز ہونگے اور عام طور پر سدودی کے متعلق ایسے شرائط اور قیود قایم کریگی جو عدالت کو قرین انصاف معلوم ہو۔

سدودی بہ نگرانی عدالت کے متعلق درخواست۔

دفعہ ۱۹۰ ۔ جس درخواست مین کلاً یا جزاً یہ استدعا ہو کہ کمپنی کی اختیاری سدودی کی کارروائی بہ نگرانی عدالت جاری رہے اور جو سدودی آئندہ سدودی بہ نگرانی عدالت کہلائیگی وہ درخواست مقدمات مین عدالت کے اختیار سماعت کیلئے درخواست برائے سدودی کمپنی بذریعہ عدالت متصور ہوگی۔

عدالت دائنین کی خواہش کا لحاظ رکھ سکیگی۔

دفعہ ۱۹۱ ۔ اس امر کے تصفیہ کے وقت کہ آیا کسی کمپنی کی سدودی بذریعہ عدالت عمل مین آئے یا سدودی بہ نگرانی عدالت ہو اور منصرم یا منصرمون کے تقرر کے متعلق اور نیز اون کل امور کے تصفیہ کے وقت جو سدودی بہ نگرانی عدالت سے متعلق ہون عدالت دائنین اور مساہمین کی خواہش کا جو عدالت کے روبرو کافی شہادت سے ثابت ہو لحاظ کر سکیگی اور اونکی خواہش دریافت کرنیکی غرض سے اوس طریقے سے جو عدالت مقرر کرے دائنین اور مساہمین کا اجلاس طلب اور منعقد اور منضبط کر سکیگی اور کسی شخص کو اوس اجلاس کا صدر نشین مقرر کر سکیگی تاکہ وہ اس اجلاس کے نتیجہ کی اطلاع تحریری عدالت کو دے۔ دائنین کی صورت مین قرضہ کی تعداد کا اور مساہمین کی صورت مین اون آرا کا لحاظ رکھا جائیگا جو کمپنی کے قواعد کی رو سے ہر ایک کو اون کے دینے کا اختیار ہو۔

سدودی بہ نگرانی عدالت کی صورت مین زاید منصرم کا تقرر۔

دفعہ ۱۹۲ ۔ جب عدالت نے کسی کمپنی کی سدودی بہ نگرانی عدالت کا حکم صادر کیا ہو تو عدالت اوس حکم یا کسی حکم مابعد کی رو سے زاید منصرم مقرر کر سکیگی۔

جو منصرم اسطرح مقرر کیا جائے اوسکو وہی اختیارات حاصل ہونگے اور اسپر وہی ذمہ داری

عاید ہونگی اور تمام امور کے متعلق اوسکی وہی حیثیت ہوگی کہ گویا اوسکا تقرر کمپنی نے کیا ہے ۔عدالت کسی منصرم کو جسکو اوس نے اس طور پر مقرر کیا ہو علیحدہ کرسکیگی اور کوئی جگہہ جو علیحدگی یا موت یا استعفا کی وجہ سے خالی ہو اوس پر کسی دوسرے شخص کا تقرر کرسکیگی۔

سدودی بہ نگرانی عدالت کے حکم کا اثر۔

دفعہ ۱۹۳ جب کسی کمپنی کی سدودی کا حکم بہ نگرانی عدالت صادر ہو تو ایسی سدودی کے لئے جو شخص منصرم مقرر کیا جائے وہ بپابندی اون قیود کے جو عدالت نے مقرر کی ہون اپنے کل اختیارات عدالت کی منظوری یا دست اندازی کے بغیر اوسیطرح استعمال کرسکیگا کہ گویا کمپنی کی اختیاری سدودی عمل مین آرہی ہے بجز صورت متذکرہ صدر کے ہر حکم جو عدالت نے کسی کمپنی کی سدودی بہ نگرانی عدالت کے متعلق صادر کیا ہو وہ تمام اغراض کے لئے جن مین مقدمات اور اور کارروائیون کا التوا داخل ہے ایسا متصور ہوگا کہ گویا کمپنی کی سدودی بذریعہ عدالت کے دوران مین صادر کیا گیا اور اوسکی بنا پر عدالت مطالبات کرنے اور اون مطالبات کے جو منصرم ہون نے کیے ہون وصول کرنے اور وہ تمام دوسرے اختیارات عمل مین لانیکی مجاز ہوگی جو وہ اسوقت عمل مین لاسکتی جب کہ کمپنی کی سدودی بذریعہ عدالت ہوتی جب کمپنی کی سدودی بذریعہ عدالت ہو تو منصرم کو جو ہدایتین کسی امر کے کرنے کے متعلق عدالت دے وہ ایسے منصرم کو بھی دیجاسکین گی جو کمپنی کی سدودی بہ نگرانی عدالت کی صورت مین مقرر کیا جائے۔

کمپنی کی طرف سے مقرر کئے ہوئے منصرم عدالت کے مقرر کئے ہوئے قرار دیئے جاسکین گے۔

دفعہ ۱۹۴ جب کسی کمپنی کی سدودی بہ نگرانی عدالت کے متعلق حکم صادر ہوا ہو اور اوسکے بعد اوس حکم کو منسوخ کرکے یہ حکم صادر کیا جائے کہ کمپنی کی سدودی بذریعہ عدالت عمل مین آئے تو عدالت حکم آخر الذکر یا کسی حکم مابعد کی رو سے کمپنی کے مقرر کئے ہوئے کل یا کسی منصرم کو عارضی طور پر یا مستقل طور پر کسی اور منصرم کے ساتھہ یا بالغیر کسی اور منصرم کے منصرم مقرر کرسکیگی۔

احکام مزید

سدودی کی کارروائی کے بعد جائداد کا انتقال کالعدم ہوگا۔

دفعہ ۱۹۵ جب کسی کمپنی کی سدودی بذریعہ یا نگرانی عدالت عمل مین آرہی ہو تو اگر کمپنی کی سدودی کا حکم صادر ہونے اور سدودی کی کارروائی کے آغاز کے مابین کمپنی کی جائداد کا تصفیہ اور حصص کا انتقال اور کمپنی کے شرکا کی

حیثیت مین تغیر کیا جائے تو وہ کالعدم ہوگا بجز اسکے کہ عدالت اور طور پر حکم دے۔

کمپنی کے رجسٹر شہادت ہونگے۔ **دفعہ ۱۹۶** ۔جب کسی کمپنی کی مسدودی کی کارروائی ہو رہی ہو تو کمپنی اور منصرمون کے تمام رجسٹر اور حسابات اور دستاویزات جہانتک کمپنی کے معاونین کا باہمی تعلق ہو اون امور کی صحت کا بادی النظر مین ثبوت ہونگے جو انمین درج ہون۔

کمپنی کے رجسٹر و حساب دستاویز کا تصفیہ۔ **دفعہ ۱۹۷** ۔جب کسی کمپنی کی مسدودی کی کارروائی ہوئی ہو اور اوسکے برخاست کا حکم ہونیوالا ہو تو کمپنی اور منصرمون کے رجسٹر اور حسابات اور دستاویزات کے تصفیہ کے متعلق حسب ذیل عمل ہوسکیگا۔

جب کمپنی بحکم یا بہ نگرانی عدالت مسدود ہوئی ہو تو اوس طرح پر جیسے کہ عدالت حکم دے
اور جب کمپنی کی اختیاری مسدودی عمل مین آئی ہو تو اوس طرح پر جسکی کمپنی غیر معمولی رزولیوشن کے ذریعہ سے ہدایت کرے۔

مگر کمپنی کے برخاست کا حکم صادر ہونیکے پانچ سال کے بعد کمپنی یا منصرمون یا کسی اور شخص پر جسکی تحویل مین ایسے رجسٹر یا حسابات یا دستاویزات ہون اس بنا پر کوئی ذمہ داری نہ عاید ہوسکیگی نہ وہ کسی فریق کی درخواست پر جسکو اون سے کوئی ہو پیش نہین کرسکتا۔

رجسٹرون کا معائنہ۔ **دفعہ ۱۹۸** ۔جب کسی کمپنی کی مسدودی بذریعہ یا بہ نگرانی عدالت قرار پائی ہو تو عدالت کمپنی کے دائنین اور معاونین کو کمپنی کے رجسٹرون اور اور کاغذات کے معائنہ کے لئے ایسا حکم دیسکیگی جو قرین انصاف ہو اور کمپنی کے رجسٹر اور اور کاغذات کمپنی کے دائنین اور معاونین اوسی حکم کے موافق معائنہ کرسکینگے نہ کہ اور طور پر۔

دیون کی تقدیم۔ **دفعہ ۱۹۹** ۔(۱) جس کمپنی کی مسدودی عمل مین آرہی ہو اوسکی جائداد کی تقسیم مین دیون ذیل کو تمام دوسرے دیون پر تقدیم ہوگی۔

الف ۔تمام مالگزاری محصولات سِسِس اور رسُومات جو سرکار عالی یا کسی مجلس مقامی کو واجب الادا ہون اور جو کمپنی سے مسدودی کے آغاز کے وقت یا اوس سے پہلے بارہ ماہ کے اندر واجب الوصول قرار پائے ہون۔

ب ۔تمام محررون یا ملازمون کی اجرت یا تنخواہ اون خدمات کی بابت جو کمپنی کی مسدودی کے آغاز کے پہلے دو ماہ کے اندر کی گئی ہون۔ اور جسکی تعداد ہر محرر یا ملازم کی بابت ایک ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

ج - کسی مزدور یا کاریگر کی اجرت جسکی تعداد فی کس پانسو روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور جو باعتبار وقت یا مقدار کار بلحاظ اون خدمات کے جو کمپنی کے لئے کارروائی مسدودی کے آغاز کے پہلے دو ماہ کی اندر کیگئی ہون واجب الادا ہو -

۲- دیون متذکرہ صدر بمقابلہ یکدیگر بدرجہ مساوی سمجھے جائینگے اور تمام و کمال ادا کئے جائینگے بجز اسکے کہ کمپنی کی جائداد اسکے لئے ناکافی ہو اور ایسی صورت مین دیون مذکور بلحاظ تناسب بدرجہ مساوی گھٹا دئے جائینگے -

۳- اون رقوم کو ملحوظ رکھنے کے بعد جو انتظام کے اخراجات کیلئے یا دوسرے طور پر ضروری ہون منصرم یا منصرم منجانب عدالت دیون متذکرہ صدر کو جہانتک کہ کمپنی کی جائداد ہو اونکے ادا کے لئے کافی ہو جس طور پر کہ جائداد اوسکے قبضہ مین آتی جائیگی بلا توقف ادا کرتا رہیگا -

ہر قسم کے دیون ثابت کئے جائینگے | دفعہ ۲۰۱ - جب کسی کمپنی کی مسدودی عمل مین آئے تمام دیون مشروط اور کمپنی کے تمام مخالف دعوات مال یا استقبال معین یا مشروط یا جنکی رقم متحقق ہو چکی ہو یا جو صرف ہرجے پر مشتمل ہو کمپنی کے مقابلہ مین ثابت کئے جا سکینگے اور جہانتک ممکن ہو ایک منصفانہ تخمینہ اون تمام قرضون یا دعاوی کا جو مشروط ہون یا صرف ہرجے پر مشتمل ہون یا جنکی کسی اور وجہ سے کوئی معین قیمت نہ ہو کیا جائیگا -

مصالحت یا دوسرا انتظام منظور ہو سکیگا - | دفعہ ۲۰۲ - منصرم جب کمپنی کی مسدودی بذریعہ یا بہ نگرانی عدالت عمل مین آرہی ہو بہ منظوری عدالت یا جب کمپنی کی اختیاری مسدودی ہو رہی ہو تو کمپنی کی کسی غیر معمولی رزولیوشن کے منظور کرنے سے کسی قسم کے دائنین کا مطالبہ بہ تمام و کمال ادا کر سکیگا یا اون کے دوسرے اشخاص کے ساتھ جو دائنین ہونیکا دعوے رکھتے ہون جو ظاہر کرتے ہون کہ وہ کوئی دعوے حال یا استقبال رکھتے ہین جسکی کمپنی ذمہ دار قرار پا سکیگی مصالحت یا دوسرا انتظام جو اوسکو مناسب معلوم ہو کر سکیگا -

مصالحت کا اختیار - | دفعہ ۲۰۳ - جب کمپنی کی مسدودی بذریعہ یا بہ نگرانی عدالت عمل مین آرہی ہو تو منصرم بہ منظوری عدالت اور جب کمپنی کی اختیاری مسدودی ہو رہی ہو تو کمپنی کے کسی غیر معمولی رزولیوشن کے منظور کرنے سے تمام مطالبات ذمہ داریہائے مطالبات یا دیون یا ایسی ذمہ داریون کے جو نتیج بہ دیون ہونیکے قابل ہون اور تمام دعاوی حال یا استقبال جو مابین کمپنی اور کسی مساہم یا مساہم نما یا دوسرے داین یا ایسے شخص کے جسکو کمپنی کے مدیون ہونیکا اندیشہ ہو وجود مین

ہون یا جنکا وجود مین ہونا فرض کیا جا سکے ۔ اور تمام امور مین جو کمپنی کی جائداد یا اوسکی مسدودی سے کسی طور سے متعلق یا اوسپر موثر ہون عام طور پر ایسے شرائط پر مصالحت کرے جن پر فریقین رضامند ہون اور منصرم ایسے دیون یا ذمہ داریون کے ادا کیلئے ضمانت لے سکیگا اور تمام ایسے مطالبات دیون یا ذمہ داریون سے متعلق کامل برات دے سکیگا ۔

مصالحت کے تصفیہ کیلئے عدالت جلسہ منعقد کرنیکا حکم دیگی ۔

دفعہ ۲۰۳ ۔ جب کوئی مصالحت یا انتظام مابین کسی کمپنی کے جو اوس قانون کے نفاذ کے وقت یا اوسکے بعد خواہ بطور خود یا بذریعہ یا بہ نگرانی عدالت مسدود ہو رہی ہو اور کمپنی مذکور کے دائنین یا دائنین مذکور کی کسی قسم کی تجویز ہوا ہو تو عدالت علاوہ اپنے دوسرے اختیارات کے کسی دائن یا منصرم کی درخواست پر بطور سرسری حکم دیگی کہ ایسے دائنین یا قسم دائنین کا جلسہ ایسے طریقہ سے طلب کیا جائے جسکی عدالت ہدایت کرے اور اگر ایسے دائنین یا اس قسم کے دائنین جو خود یا بذریعہ مختار حاضر ہون کثرت رائے سے جو اون کے دیون سے ربع حصہ پر حاوی ہو جلسہ مذکور مین کسی مصالحت یا انتظام پر راضی ہو جائین تو ایسی مصالحت یا انتظام منظوری عدالت کے بعد اون تمام دائنین یا قسم دائنین پر جیسی کہ صورت ہو اور نیز منصرم اور معاونین کمپنی مذکور پر واجب التعمیل ہوگا ۔

کمپنی کی جائداد کے معاوضہ مین حصص لینے کا اختیار ۔

دفعہ ۲۰۴ ۔ جب کسی کمپنی کی اختیاری مسدودی تجویز کیگئی یا عمل مین آرہی ہو اور اوسکا کاروبار یا جائداد کلاً یا جزواً کسی دوسری کمپنی کو منتقل یا فروخت کرنا زیر تجویز ہو تو اول الذکر کمپنی کے منصرم مجاز ہونگے کہ اوس کمپنی ایک خاص رزولیوشن کی منظوری سے جس نے اونہین مقرر کیا ہو اور جسکی رو سے اونکو عام اختیارات عطا کئے گئے ہون یا کسی امر خاص کے انتظام کا اختیار دیا گیا ہو ایسے انتقال یا بیع کے کلی یا جزوی معاوضہ مین ثانی الذکر کمپنی کے حصص یا تمسکات (ڈبنچر) یا اقرار نامجات بیمہ یا اسی قسم کے دوسرے حقوق شرکاء کمپنی زیر مسدودی مین تقسیم کرنیکی غرض سے حاصل کرین یا کوئی اور ایسا انتظام کرین جسکی رو سے شرکاء کمپنی زیر مسدودی بجائے زر نقد یا حصص یا تمسکات یا اقرار نامجات بیمہ یا اسی قسم کے دوسرے حقوق کے حاصل کرنیکے یا اون کے علاوہ کمپنی مشتری کے منافع مین شریک کیا ہون یا اوس سے کوئی دوسرا نفع حاصل کرین دفعہ ہذا کی رو سے جو بیع یا انتظام منجانب منصرم عمل مین آئے وہ اوس کمپنی کے شرکاء کے لئے جسکی مسدودی عمل مین آرہی ہو واجب التعمیل ہوگا لیکن یہ شرط ہے کہ اگر کمپنی مذکور کا کوئی شریک جسنے کمپنی کے کسی جلسہ مین جو رزولیوشن خاص متذکرہ بالا کے منظور کرنیکی غرض سے منعقد ہوا ہو رزولیوشن

کی تائید مین رائے نہ دی ہو اپنا اختلاف جسمین منعقر مین یا اون مین سے کوئی ایک مخاطب کیا گیا ہو تحریر کرکے تحریر مذکور کمپنی کے رجسٹر شدہ دفتر مین جلسہ منظور کنندہ رزولیوشن کی تاریخ انعقاد سے سات دن کے اندر چھوڑ دے تو ایسے شریک معترض کو یہ حق ہوگا کہ تحریر مذکور کے ذریعہ سے جو حسب طریقہ متذکرہ بحر کمپنی مین چھوڑی گئی ہے منصرم سے خواہش کرے کہ وہ اپنے صوابدید کے مطابق ذیل کے دو امور مین سے کسی ایک کو اختیار کرے۔ یعنی یا تو منصرم مذکور رزولیوشن کے مطابق عمل کرنے سے احتراز کرے یا شریک معترض کا حق اوس قیمت مین خریدے جسکے تعین کا طریقہ آیندہ بیان کیا جائیگا اور یہ زرثمن شریک مذکور کو کمپنی کی مسدودی سے پہلے ادا کیا جائے۔ اور اسکی بہم رسانی کیلئے منصرم وہ طریقہ اختیار کریگا جسکا تعین بذریعہ رزولیوشن خاص کیا جائیگا دفعہ ہذا کی اغراض کیلئے کوئی خاص رزولیوشن اس بنا پر ناجایز متصور نہ ہوگا کہ وہ اس رزولیوشن سے پہلے یا اوسکے ساتھ منظور ہوا جو کمپنی کی مسدودی عمل مین لانے یا منصرمون کو مقرر کرنیکے متعلق منظور ہوا تھا۔ لیکن اگر ایک سال کے اندر بذریعہ یا بہ نگرانی عدالت مسدودی کمپنی کا حکم ہو تو ایسا رزولیوشن تا وقتیکہ عدالت سے منظور نہ ہو قابل نفاذ نہ ہوگا۔

قیمت کے تعین کا طریقہ۔

دفعہ ۲۰۵۔ جو قیمت کسی شریک معترض کا حق خریدنے کیلئے ادا کیجائے اوسکی قرارداد برضامندی باہمی ہوسکیگی اگر فریقین مین اوسکے متعلق نزاع ہو تو اوسکا تصفیہ بذریعہ ثالثی حسب مراتب مندرجہ بالا ہوسکیگا۔

ثالثون کا تقرر۔

دفعہ ۲۰۶۔ جب کوئی نزاع پیدا ہو جو اسطور پر بذریعہ ثالثی قابل تصفیہ ہو تو بجز اسکے کہ فریقین ایک ہی ثالث کے تقرر پر رضامند ہون ہر فریق دوسرے فریق کی درخواست پر اپنی دستخطی تحریر کے ذریعہ سے ایک ثالث کو نامزد اور مقرر کریگا جسکے سپرد یہ نزاع بغرض انفصال کیجائے گی۔

ایسے تقرر کے بعد فریقین مین سے کسی کو بلا رضامندی فریقین ثانی اوسکی تنسیخ کا اختیار نہ ہوگا اور نہ کسی ایک فریق کی موت سے ایسی تنسیخ لازم آئیگی۔

اگر کسی ایسی نزاع کے پیدا ہونے سے چودہ دن کے اندر بعد اسکے کہ ایک فریق کی طرف تقرر ثالث کے متعلق تحریری درخواست کی تعمیل دوسرے فریق پر ہو چکی ہو فریق آخر الذکر کے جانب سے ثالث کا تقرر عمل مین نہ آئے تو فریق درخواست کنندہ اپنا ثالث مقرر کرنیکے بعد اوسی ثالث کو دونون کیطرف سے خدمت ثالثی انجام دینے کیلئے مقرر کرسکیگا۔ اور ایسا ثالث امور نزاعی کی سماعت

اور انفصال شروع کریگا - اور اوس مقدمہ مین اوس ثالث مشترک کا فیصلہ یا تجویز قطعی متصور ہوگی -

ثالث کی خالی جگہہ پر تقرر - **دفعہ ۲۰۷** - اگر امور نزاعی کے تصفیہ سے قبل فریقین مین سے کسی ایک کا مقرر کیا ہوا ثالث فوت ہوجائے یا خدمت ثالثی کی انجام دہی کے قابل نہ رہے یا اوس خدمت کی انجام دہی سے انکار کرے یا سات دن تک اوس خدمت کے انجام دینے سے قاصر رہے تو وہ فریق جسکی طرف سے اس ثالث کا تقرر عمل مین آیا تھا - بذریعہ تحریر کسی دوسرے شخص کو بجائے اوسکے نامزد اور مقرر کریگا - اور اگر فریق ثانی کی طرف سے تحریری اطلاع کے وصول ہوچکنے کے بعد سات دن تک وہ ایسا کرنے مین قاصر رہے تو باقی ماندہ یا دوسرا ثالث ایکطرفہ کارروائی شروع کریگا - اور ہر ثالث جو حسب متذکرہ صدر کسی دوسرے ثالث کے بجائے مقرر کیا جائے وہی اختیارات واقتدارات استعمال کریگا جو ثالث سابق کو بوقت وفات یا انکار یا ناقابلیت جنکا اوپر ذکر کیا گیا ہے حاصل تھے -

سرپنچ کا تقرر - **دفعہ ۲۰۸** - جب ایک سے زیادہ ثالثون کا تقرر عمل مین آئے تو وہ امور نزاعی کے تصفیہ کی کارروائی کرنے سے پہلے ایک تحریر کے ذریعہ سے جسپر اون کے دستخط ہونگے ایک سرپنچ اس غرض سے نامزد اور مقرر کرینگے کہ جن امور مین اون میں آپس مین اختلاف ہو انکا تصفیہ کرے -

اگر ایسا سرپنچ فوت یا اپنی خدمت کی انجام دہی کے ناقابل ہوجائے یا اپنی خدمت مفوضہ کی انجام دہی سے انکار یا سات دن تک اوس مین غفلت کرے تو ثالث ایسی وفات یا ناقابلیت یا انکار یا غفلت کے بعد کسی دوسرے سرپنچ کو اوسکی جگہہ پر مقرر کرینگے اور ہر ایسے سرپنچ کا فیصلہ اون امور کے متعلق جنکی نسبت اوسکی رائے طلب کیجائے قطعی ہوگا -

ثالث دستاویزات طلب کرسکینگے - **دفعہ ۲۰۹** - ثالثان مذکور یا اونکا سرپنچ کسی ایسی دستاویز کو طلب کرسکیگا جو فریقین مین سے کسی کے قبضہ مین یا تحت اختیار ہو اور جسکا پیش کیا جانا امر نزاعی کے انفصال کے لئے ضروری متصور ہو اور نیز ثالثان مذکور یا اونکا سرپنچ فریقین یا اون کے اظہار بحلف لے سکیگا -

ثالث خرچہ کا حکم دیسکین گے - **دفعہ ۲۱۰** - ایسے معاملۂ ثالثی کے خرچہ یا اوسکے متعلق دیگر اخراجات کی نسبت جو قابل تصفیہ ثالثی ہو ثالث یا اونکا سرپنچ جیسی کہ صورت ہو تصفیہ کریگا -

سپردگی کی قرارداد عدالت میں پیش کیجائیگی۔

دفعہ ۲۱۱۔ فریقین میں سے کسی ایک کی درخواست کے پیش ہونے پر مقدمہ کے سپرد ثالثان کئیے جانیکی قرارداد عدالت میں پیش کیجا سکیگی اور اوسپر حکم سپردگی صادر ہو سکیگا۔ احکام مندرجہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی تا جد الملاق ہر ایسے علم سے اور اون تمام کارروائیون سے جو زیر حکم مذکور عمل مین آئین متعلق ہونگے۔

قرقی وغیرہ کا کالعدم ہونا۔

دفعہ ۲۱۲۔ جبکہ کسی کمپنی کی مسدودی کارروائی بذریعہ یا بہ نگرانی عدالت عمل مین آرہی ہو تو ہر ایک قرقی یا تحصیل یا عمل اجرائی ڈگری جو کارروائی مذکور کے آغاز کے بعد کمپنی کی جائداد یا مال کے متعلق بلا اجازت عدالت نافذ ہو کالعدم ہوگا۔

دفعہ ہذا کی کوئی عبارت اوس کارروائی سے متعلق نہوگی جو منجانب سرکار کیجائے۔

فریبانہ ترجیح۔

دفعہ ۲۱۳۔ ہر انتقال یا رہن یا حوالگی مال یا ادائے زر یا تعمیل ڈگری یا دیگر فعل موثر جائداد جو منجانب کسی شخص تاجر یا اوسکے خلاف صادر ہونیکی حالت مین اوسکے دیوالیہ ہو جانیکی صورت مین دائنیوں کے نامناسب یا فریبانہ ترجیح پر محمول کیا جا سکے اگر منجانب یا بمقابلہ کسی کمپنی کی عمل مین آئے تو از روئے قانون ہذا ایسی کمپنی کی مسدودی عمل مین آنیکی صورت مین یہی سمجھا جائیگا کہ کمپنی کے قرضخواہون کو بیجا یا فریبانہ ترجیح دیگئی اور اسوجہ سے وہ ناجائز متصور ہوگا۔

دفعہ ہذا کی اغراض کے لئیے کسی ایسی درخواست کا پیش ہونا جس مین کسی کمپنی کی مسدودی کی کارروائی عمل مین لانیکی استدعا کیگئی ہو جسکے کارروائی مذکور بذریعہ یا بہ نگرانی عدالت عمل مین آئے اور بصورت مسدودی اختیاری کسی ایسے رزولیوشن کا منظور ہونا جسمین مسدودی کمپنی کی کارروائی کے عمل مین لانیکا فیصلہ کیا گیا ہو کسی تاجر کے دیوالیہ بار ہونیکے متماثل ہوگا۔

اور کمپنی کا اپنی کل جائداد اور املاک کو اپنے تمام دائنین کے فائدہ کیلئے اسنار کو منتقل یا سپرد کرنا ناجائز سمجھا جائیگا۔

قصوروار ڈائرکٹران وغیرہ کے مقابلے مین عدالت مرجکا تعین کرسکیگی

دفعہ ۲۱۴۔ اگر کسی کمپنی کی مسدودی کی کارروائی کے دوران مین معلوم ہو کہ کمپنی مذکور کے کسی سابق یا موجودہ ڈائرکٹر یا منیجر یا منتقیح سازیا منصرم منجانب عدالت یا کسی دوسرے عہدہ دار نے کمپنی کی کوئی رقم بیجا طور پر صرف کی ہے یا دبا رکھی ہے یا کسی رقم کی بابت ذمہ دار یا جواب دہ ہو گیا ہے یا کمپنی کے مقابلہ مین وہ کسی بداعمالی یا خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوا ہے تو جائز ہوگا کہ عدالت کمپنی کے کسی منصرم یا دائن یا معاون کی درخواست پر باوجود اسکے کہ جس جرم کا ارتکاب مجرم نے کیا ہے اوسکے لحاظ سے وہ بصیغہ فوجداری قابل مواخذہ ہو ایسے ڈائرکٹر

یا منیجر یا دوسرے عہدہ دار کے عمل کے متعلق تحقیقات کرے۔ اور جو رقم اسطور پر بیجا صرف کیگئی یا دبا رکھی گئی ہو یا جس کی ذمہ داری و جوابدہی اوس پر عاید ہوتی ہو اوسکے ادا کرنے پر معہ سود کے ایسی شرح سے جو عدالت کے نزدیک مناسب ہو عہدہ دار مذکور کو مجبور کرے یا اوس سے بلحاظ ایسے صرف بیجا یا دبا رکھنے یا بداعمالی یا خیانت مجرمانہ کے ایسی رقم کسی کمپنی کو بطور معاوضہ دلائے جو اسکی رائے میں قرین انصاف ہو۔

توضیح ۔۱۔ اغراض دفعہ ہذا کے لئے کمپنی کا عہدہ دار کمپنی کی تعریف میں داخل نہیں ہے۔

توضیح ۔۲۔ دفعہ ہذا کی رو سے کسی عہدہ دار متوفی کے قائم مقاموں کے مقابلہ میں کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی جا سکیگی۔

جھوٹے اندراج کی سزا۔

دفعہ ۲۱۶۔ اگر کسی ایسی کمپنی کا کوئی ڈائرکٹر عہدہ دار یا معاون جسکی مسدودی عمل میں آئے کسی رجسٹر یا کاغذ یا دستاویز یا کفالت المال کو ضایع یا خراب یا تبدیل کرے یا اوسمیں جھوٹے اندراجات کرے یا بہ نیت فریب اوسکو پوشیدہ کرے یا کمپنی کے کسی رجسٹر یا حساب کی کتاب یا دوسری دستاویز میں کسی شخص کو دھوکا یا فریب دینے کی غرض سے کوئی جھوٹا یا فریبانہ اندراج کرے یا اوس کے کیے جانے میں شریک ہو تو اوسکو قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد دو سال تک ہو سکیگی اور نیز وہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی تعداد ہزار روپیہ تک ہو سکیگی۔

قصوروار ڈائرکٹرز کے مقابلہ میں استغاثہ جب مسدودی بذریعہ عدالت ہو رہی ہو۔

دفعہ ۲۱۷۔ جب کسی کمپنی کے بذریعہ یا بہ نگرانی عدالت مسدود کیے جانیکا حکم ہو اور ایسی مسدودی کے دوران میں معلوم ہو کہ کوئی سابق یا حال ڈائرکٹر منیجر یا عہدہ دار شریک ایسی کمپنی کا کمپنی مذکور کے متعلق کسی ایسے جرم کا مجرم ہوا ہے جسکی لحاظ سے وہ فوجداری ذمہدار قرار پا سکتا ہے تو عدالت کسی ایسے شخص کی درخواست پر جسکا فائدہ ایسی مسدودی میں ہو یا خود اپنی طرف سے منصرم منجانب عدالت یا منصرم سرکاری کو (جیسی کہ صورت ہو) ہدایت کریگی کہ ایسے جرم کی بابت استغاثہ دائر کریں اور حکم دیگی کہ ایسے استغاثہ کا خرچہ اور اخراجات کمپنی کی جائداد سے ادا کیے جائیں۔

قصوروار ڈائرکٹرز کے مقابلہ میں استغاثہ جب اختیاری مسدودی ہو رہی ہو۔

دفعہ ۲۱۸۔ جب کسی کمپنی کی اختیاری مسدودی عمل میں آ رہی ہو اور منصرمین کو جنکے تفویض مسدودی کا انصرام ہو معلوم ہو کہ کمپنی مذکور کے کسی سابق یا موجودہ ڈائرکٹر یا منیجر یا مہتمم یا عہدہ دار یا شریک نے کمپنی کے متعلق میں کسی ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہے جسکے لحاظ سے وہ فوجداری ذمہداری کا قابل ہوا ہو

ہے تو منصرم عدالت کی منظوری سے ایسے مجرم پر استغاثہ دائر کرسکین گے اور ایسے استغاثہ کے تمام اخراجات کمپنی کی جائداد سے قابل ادا ہونگے اور ایسے اخراجات کو تمام دیگر دیون پر تقدیم ہوگی۔

جھوٹی شہادت دینے کی سزا۔ **دفعہ ۲۱۸**۔ اگر کوئی شخص کسی بیان محکومہ قانون ہذا مین جو بحلف لیا جائے یا کسی بیان حلفی یا اظہار یا اقرار صالح مین جو کمپنی کی مسدودی کے دوران مین یا اوسکے متعلق کیا جائے یا دوسرے طور پر کسی معاملہ مین یا اوسکے متعلق جو حسب منشا قانون ہذا پیدا ہو کیا جائے عمداً جھوٹی شہادت دے تو وہ قید کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد سات سال تک ہوسکیگی اور اوسپر جرمانہ بھی کیا جائیگا جسکی تعداد ایکہزار روپیہ تک ہوسکیگی۔

باب پنجم

دفتر رجسٹری

کمپنی کی رجسٹری کے دفتر کی ترکیب۔ **دفعہ ۲۱۹**۔ کمپنیون کے رجسٹری کیلئے امور ذیل عمل مین لائے جائین گے۔

الف۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ایسے رجسٹرار۔ نایب رجسٹرار۔ محرر اور ملازم مقرر کرے جو قانون ہذا کی روسے کمپنیون کی رجسٹری کے لئے ضروری ہون۔ اور جب مناسب سمجھے اونہین برطرف کرے۔

ب۔ رجسٹرار۔ نایب رجسٹرار۔ محرر اور ملازم مذکور کے فرایض متعلقہ کی انجام دہی کی متعلق سرکار عالی ضروری قواعد مرتب کرسکیگی۔

ج۔ سرکار عالی ایسے مقامات تجویز کرسکیگی جہان کمپنیون کے رجسٹری کے لئے دفاتر کا قیام مقصود ہو اور ایسے دفاتر کی حدود مقامی کا بھی تعین کرسکیگی اور کسی کمپنی رجسٹری ممالک محروسہ سرکار عالی کے اوس علاقہ کے دفتر کے سوا کسی اور جگہہ نہو سکیگی جسمین از روئے یادداشت شراکت کمپنی کے دفتر رجسٹری شدہ کا قایم ہونا ظاہر کیا گیا ہو۔

د۔ سرکار عالی اون دستاویزات کی تصدیق کے لئے جو کمپنیون کی رجسٹری کیلئے مطلوب یا اونسے متعلق ہون ایک مہر یا متعدد مہرین تیاری کا حکم دیسکیگی۔

ھ۔ ہر شخص اون دستاویزات کا معاینہ کرسکیگا جو کمپنی ہائے سرمایہ مشترک کے رجسٹرار کی

تحویل میں رہیں گی)۔ ایسے معاینہ کی بابت سرکار عالی کی مقررہ شرح کی رو سے جو ایک روپیہ فی معاینہ سے زیادہ نہ ہوگی فیس معاینہ ادا کرنی ہوگی۔ ہر شخص کسی کمپنی کے صداقتنامہ انضباط یا کسی اور دستاویز کی نقل یا اقتباس یا کسی اور دستاویز کے کسی جزو پر رجسٹرار کی تصدیق کرا سکیگا اور ایسے صداقتنامہ یا انضباط یا نقل مصدقہ یا اقتباس کی بابت ایسی فیس ادا کرنی ہوگی جو سرکار عالی سے مقرر ہو اور جسکی مقدار صداقتنامہ انضباط کی صورت میں تین روپیہ سے زیادہ اور نقل اقتباس کے متعلق فی سو الفاظ کے لئے دو آنہ سے زیادہ نہ ہوگی۔

۹۔ جو رجسٹرار، نایب رجسٹرار، محرر یا ملازم کمپنی ہائے سرمایہ مشترک کی رجسٹری کے لئے آیندہ مقرر ہو اوسکو اسقدر تنخواہ دیجائیگی جسکی سرکار عالی ہدایت کرے۔

باب ششم

متفرق

کمپنی اپنے حصے نہ خرید سکیگی۔

دفعہ ۲۲۰۔ کسی کمپنی کو اپنے حصوں کے خریدنے کا اختیار نہ ہوگا۔

جرائم کی سماعت۔

دفعہ ۲۲۱۔ قانون ہذا کے بموجب جرائم کی تحقیقات کا اختیار کسی ناظم فوجداری کو نہ ہوگا جسکا درجہ ناظم فوجداری درجہ اول سے کم ہو۔

خرچہ کے متعلق حکم دینے کا اختیار۔

دفعہ ۲۲۲۔ بہ پابندی احکام ماسبق عدالت قانون ہذا کے مطابق کسی کارروائی میں خرچہ کی نسبت ایسا حکم دے سکیگی جو اوس کے نزدیک مناسب ہو۔

مجلس عالیہ عدالت کو قواعد بنانے کا اختیار۔

دفعہ ۲۲۳۔ مجلس عالیہ عدالت قانون ہذا اور مجموعہ ضابطہ دیوانی کے مطابق کمپنی کی حد بندی کے طریقہ کارروائی کی نسبت اور نیز قانون ہذا کے ان احکام کی تعمیل کے لئے جو دفعات ماسبق میں سرمایہ کی تخفیف اور کمپنی کے حصص کی ضمنی تقسیم کی نسبت درج ہیں قواعد مرتب و جاری کرسکیگی۔

بہ ارشاد جاری

ضمیمہ الف

جزو اول

قواعد بغرض انتظام کمپنی محدود بحصص

(حصص)

۱- اگر چند اشخاص کا نام رجسٹر مین ایک حصہ کے مشترک مالکون کے طور پر درج ہو تو اون مین سے کوئی ایک شخص کسی حصہ منافع کی بابت جو حصۂ مذکور کی بابت واجب الادا ہو قطعی رسید دیسکتا ہے۔

۲- ہر شریک آٹھ آنے یا اوس سے کچھ کم جسقدر کہ کمپنی اپنے جلسہ عام مین مقرر کرے ادا کرنیکے بعد ایک صداقتنامہ کا مستحق ہوگا جسپر کمپنی کی مہر ثبت کیجائیگی اور جسمین تعداد حصہ یا حصص مملوکہ شریک مذکور اور اوس رقم کی مقدار درج ہوگی جو اوس حصہ کی بابت ادا کی گئی ہو۔

۳- اگر صداقتنامہ مذکور استعمال سے ضایع یا گم ہو جائے تو آٹھ آنے یا اوس سے کچھ کم ادا کرنیکے بعد جسقدر کہ کمپنی اپنے جلسہ عام مین مقرر کرے اوسکی تجدید ہو سکے گی۔

مطالبات بابتہ حصص

۴- دائرکٹر حسب مناسب شرکا سے اوس رقم کی بابتہ مطالبہ کر سکین گے جو اون کے حصون کی بابت غیر موداہ ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ ہر ایک مطالبہ کی بابتہ کم سے کم اکیس روز قبل نوٹس دیا جائے۔ اور جب مطالبہ اسطور پر کیا جائے تو ہر ایک ممبر ذمہدار ہوگا کہ زر مطالبہ اون اشخاص کو اور اون اوقات اور مقامات مین جو دائرکٹرون نے مقرر کیئے ہون ادا کرے۔

۵- مطالبہ کا آغاز اوسوقت سے سمجھا جائیگا جبکہ دائرکٹرون نے اپنا رزولیوشن متعلق اجراے مطالبہ منظور کیا ہو۔

۶- اگر کوئی زر مطالبہ جو کسی حصہ کی بابتہ واجب الادا ہو اوس روز یا اوس سے قبل

جو ادا کے لئے مقرر کیا گیا ہو نہ ادا کیا جائے تو وہ شخص جو اوسوقت حصہ کا مالک ہو اس امر کا ذمہ دار ہوگا کہ اوس پر سود بہ حساب (ص) فیصدی سالانہ اوس تاریخ سے جو اوسکی ادا کیلئے مقرر ہوئی ہو تاریخ ادائی واقعی تک دے۔

۷- وائرکٹر دن کو اختیار ہے کہ اگر اون کو مناسب معلوم ہو تو کسی شریک سے جو پیشگی ادا کرنے پر راضی ہو جملہ یا کوئی رقم منجملہ اون رقوم کے جو اوسکے مملوکہ حصوں کی بابت واجب الادا ہو علاوہ اون رقوم کے جنکا فی الواقع مطالبہ کیا گیا ہو لیں اور جو رقم اسطور پر پیشگی ادا کیجائے یا اوس کے اوسقدر جز و پر جو اون رقوم سے بڑھ جائے جنکا مطالبہ حصص کے متعلق کیا جائے جنکے لحاظ سے اسطور پر رقم پیشگی دیگئی ہے کمپنی اوس شرح سے سود ادا کر سکے گی جو رقم پیشگی ایصال کرانیوالے شریک اور دائرکٹر دن کے مابین طے ہو۔

انتقال حصص

۸- کمپنی کے کسی حصہ کی دستاویز انتقال منتقل کنندہ او منتقل الیہ دونوں کے طرف سے تکمیل ہوگی اور منتقل کنندہ اسوقت تک حصہ مذکور کا مالک سمجھا جائیگا جبتک کہ منتقل الیہ کا نام اوس حصہ کی بابت رجسٹر مین درج ہو جائے۔

۹- حسب ذیل نمونہ پر کمپنی کے حصص منتقل کئے جائین گے۔

مین مسمی زید ساکن حیدرآباد معاوضہ مبلغ (۱۰۰ ص) جو مجھکو مسمی بکر نے ادا کر دئے ہین اس تحریر کی رو سے مسمی بکر مذکور کے نام حصہ یا (حصص) عـ۱ او ۲ جو دی ورنگ آباد ملز لمیٹڈ کے کتابون مین میرے نام درج ہین منتقل کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مسمی بکر مذکور و اوسکے اوصیا و مہتممان ترکہ اور منتقل الیہم پابندی اونہین شرائط کے جنپر میری ملکیت بوقت تکمیل دستاویز ہذا مبنی ہے حصص مذکور کے مالک ہونگے اور مین مسمی بکر اقرار کرتا ہون کہ مین حصہ (یا حصص) مذکور فرا بہ شرائط صدر بالا بر لینے پر رضامند ہون بشہادت تکمیل دستاویز ہذا مین اپنی دستخط ثبت کرتا ہون مرقوم۔

۱۰- کمپنی اوس انتقال حصص کے درج رجسٹر کرنے سے انکار کر سکتی ہے جو کسی ایسے شریک کی جانب سے عمل مین آئے جو کمپنی کا مدیون ہو۔

۱۱- ہر سال جلسہ عام کے انعقاد سے چودہ روز پہلے سے رجسٹر لئے انتقال بند رہا کرین گے۔

حصص کی منتقلی

۱۲- کسی متوفی شریک کے اوصیا یا مہتممان ترکہ ہی صرف وہ اشخاص ہونگے جن کا استحقاق متوفی کے حصوں کی بابت کمپنی تسلیم کریگی۔

۱۳- جب کسی شریک کے نادار یا دیوالیہ یا فوت ہوجانیکے باعث یا اناث مین سے کسی شریک کے ازدواج ہوجانے کے سبب سے کوئی شخص کسی حصہ کا مستحق ہو تو اوس کا نام بطور شریک کے ایسی شہادت کے پیش ہونے پر درج رجسٹر کیا جائیگا جو کمپنی طلب کرے۔

۱۴- جو شخص کسی شریک فوت یا نادار یا دیوالیہ ہوجانیکی وجہ سے یا اناث مین سے کسی شریک کے ازدواج ہوجانے کے باعث کسی حصہ کا مستحق ہوا ہو تو اوسکو اختیار ہے کہ اپنے نام کے بجائے کسی اور شخص کو اوس حصے کے منتقل الیہ کے طور پر درج رجسٹر کرانے کے لئے نامزد کرے۔

۱۵- جس شخص کا استحقاق مندرجہ بالا طریقہ سے پیدا ہوا ہو اوسکو لازم ہوگا کہ اپنے انتخاب کی تصدیق کے لئے نامزد کردہ شخص کے نام ایک دستاویز انتقال اوس حصہ کی بابت تکمیل کردے۔

۱۶- یہ دستاویز انتقال کمپنی کے سامنے مع ایسی شہادت کے جسے ڈائرکٹر منتقل الیہ کی حق کے اثبات کے لئے ضروری سمجھین پیش کیجائے گی اور اسکے بعد منتقل الیہ کا نام کمپنی اپنے رجسٹر مین بطور شریک کیا درج کرے گی۔

حصص کا ضبط ہوجانا

۱۷- اگر کوئی شریک اوس تاریخ پر جو ادا کے لئے مقرر ہے کوئی مطالبہ ادا کرنے سے قاصر رہے تو ڈائرکٹر بعد کو کسی وقت جبتک مطالبہ ادا نہو شریک مذکور پر اس مضمون سے اطلاعنامہ کی تعمیل کرا سکین گے کہ وہ مطالبہ مذکور معہ سود کے اوس شرح کے جو اوس کے عدم ادا کے باعث لاحق ہوا ہوا ادا کرے۔

۱۸- اطلاعنامہ مین ایک اور تاریخ مقرر کیجائیگی جس پر یا جسکے قبل مطالبہ مذکور اور جملہ سود و اخراجات جو بوجہ عدم ادا لاحق ہوئے ہون ادا ہوجانے چاہئین۔ اطلاعنامہ مین اوس مقام کا نام بھی لکھنا ہوگا جہان رقم ادا ہونا چاہیے یہ مقام یا تو کمپنی کا رجسٹری شدہ دفتر یا کوئی اور مقام ہوگا جہان کمپنی کے مطالبے عموماً ادا کئے جاتے ہین۔ اطلاعنامہ مین یہ بھی لکھنا ہوگا کہ مقررہ تاریخ یا اوس کے قبل اور مقررہ مقام پر روپیہ ادا نہونیکی صورت مین وہ حصے قابل ضبطی ہونگے جنکی بابت مطالبہ کیا گیا ہو۔

۱۹- اگر ہدایات مندرجہ اطلاعنامہ متذکرہ صدر کی تعمیل نہ ہو تو اوسکے بعد ہر وقت اور قبل رقوم مطالبہ سود اور واجب الادا اخراجات کے ادا ہونیکے وہ حصہ جسکے بابتہ اطلاع مذکور دیگئی ہے ڈائرکٹرون کے اس مضمون کے رزولیوشن کے ذریعہ سے ضبط کیا جاسکیگا۔

۲۰- جو حصہ اسطور سے ضبط کیا جائے وہ کمپنی کی جائداد متصور ہوگا اور اوسکا تصفیہ اسطور پر کیا جاسکے گا کہ کمپنی اپنے جلسہ عام مین مناسب خیال کرے۔

۲۱- ہر ایک شریک جسکے حصہ اسطرح پر ضبط ہوگئے ہون باوصف اس ضبطی کے اون مطالبات کے ادا کا جو ضبطی کے وقت حصہ مذکور پر واجب الوصول ہون ذمہ دار ہوگا۔

۲۲- وہ اقرار صالح تحریری جو کسی ناظم فوجداری کے روبرو اس مضمون کا کیا جائے کہ مطالبہ کسی حصہ کے متعلق کیا گیا اور اوسکی نسبت اطلاعنامہ جاری کیا گیا اور مطالبہ ادا نہین کیا گیا اور کمپنی کے ڈائرکٹرون کے اوسی مضمون کے رزولیوشن کے ذریعہ سے حصہ کی ضبطی عمل مین آئی بمقابلہ جملہ اشخاص کے جو اوس حصہ کے مستحق ہون امور مندرجہ اقرار مذکور کی بابت کافی شہادت سمجھا جائیگا اور اقرار مذکور اور نیز رسید سے جو کمپنی نے بابت قیمت حصہ مذکور لکہدی ہو مطلقہ استحقاق اوس حصہ کی بابتہ پیدا ہوگا اور خریدار کو ایک صداقتنامہ ملکیت حوالہ کیا جائیگا جسکی بنا پر خریدار اوس حصہ کا مالک متصور ہوگا اور اون مطالبات کے ادا کرنے سے بری الذمہ سمجھا جائیگا جو اوسکی خریداری کے قبل واجب الادا تھے اور خریدار مذکور کا یہ فرض نہ ہوگا کہ وہ زر ثمن کے مصرف پر نظر رکھے اور اگر فروخت کی کارروائی مین کوئی بیقاعدگی ہوئی ہے تو اوس سے خریدار کے استحقاق ملکیت حصہ مذکور پر کوئی اثر نہ پڑے گا۔

حصص کا اسٹاک (کفالت نامجات سودی) مین تبدیل کرنا

۲۳- ڈائرکٹر جلسہ عام مین کمپنی کی منظوری صادر ہونے کے بعد ادا شدہ حصص کو اسٹاک مین تبدیل کرسکین گے۔

۲۴- جب کچھ حصہ اسٹاک مین تبدیل کر دئے جائین تو اسٹاک مذکور کے مالکون کو اختیار ہوگا کہ اپنے اپنے حق انتفاع کو یا اوس حق کے کسی جزو کو جو اسٹاک مذکور مین وہ رکھتے ہون اوسیطرح اور بہ پابندی اونہین قواعد کے منتقل کرین جسطرح اور جن قواعد کی پابندی کے ساتھ وہ حصے منتقل کئے جاسکتے ہین جو کمپنی کے اصل سرمایہ سے ہون یا حسب اقتضائے حالات طریقہ انتقال اوسی کے

قریب قریب اختیار کیا جائیگا۔

۲۵۔ مالکان اسٹاک مستحق ہونگے کہ بقدر اپنے استحقاق کے جو وہ اسٹاک مین رکھتے ہون کمپنی کے حصہ منافع اور نفع مین شریک رہین اور ایسے حقوق سے مالکان حقوق کو بقدر اپنے حق کے جلسہ ہائے کمپنی مین رائے دینے اور دیگر اغراض کے لئے وہی حقوق اور فوائد حاصل ہونگے جو اوس صورت مین اونکو حاصل ہوتے جبکہ وہ کمپنی کے سرمایہ کے حصون کے مالک اوسی مقدار تک ہوتے لیکن سوائے اس فائدہ کے کہ کمپنی کے حصہ منافع اور نفع مین اونکو شرکت حاصل ہوگی اور کوئی اس قسم کا فائدہ اونکو کمپنی کے اسٹاک مین استحقاق رسدی رکھنے سے نہ ہوگا جو اون کو سرمایہ حصص کے قیام کی صورت مین حاصل ہوتا۔

اضافہ سرمایہ

۲۶۔ کمپنی کی منظوری جو جلسہ عام مین خاص رزولیوشن کے ذریعہ لیگئی ہو حاصل کرنیکے بعد ڈائرکٹر کمپنی کے سرمایہ کا اضافہ بذریعہ اجرائی حصص جدید کر سکینگے اضافہ کی مجموعی مقدار اور یہ کہ وہ کس قیمت کے کتنے حصص مین منقسم ہوگا اوسکی نسبت کمپنی بہ جلسہ عام ہدایت کریگی یا اگر کمپنی کے طرف سے کوئی ہدایت نہو تو جس طرح ڈائرکٹر مناسب سمجھین۔

۲۷۔ اگر اوس جلسہ سے جس نے سرمایہ کا اضافہ منظور کیا ہے اسکے خلاف ہدایت نہو تو تمام حصص جدید کے متعلق شرکا کو بہ مناسبت اونکے موجودہ مملوکہ حصص کے انتخاب کیا جائیگا۔ اور ایسا انتخاب بذریعہ اطلاعنامہ کے کیا جائیگا جسمین اون حصص کی تعداد بتائی جائیگی جنکے لینے کا شریک مذکور مستحق ہے اور ایک میعاد بھی معین کردیجائیگی جسکے اندر انتخاب کا قبول نکرنا بمنزلہ انکار سمجہا جائیگا اور ایسی میعاد کے گذرنے یا جس شریک کو ایسی اطلاع دیگئی ہے اوس کے پاس سے جواب انکاری وصول ہونے پر ڈائرکٹر اون حصص کے بابت اوس طور پر عمل کرسکینگے جسمین اون کے نزدیک کمپنی کا سب سے زیادہ فائدہ ہو۔

۲۸۔ نئے حصص کے قایم کرنے سے جو سرمایہ حاصل ہو وہ بطور جزو سرمایہ اصلی سمجہا جائیگا اور ادائی زرمطالبہ اور ضبطی حصص درصورت عدم ادائے مطالبہ یا دیگر امور کی نسبت وہی قواعد اوس سے متعلق ہونگے کہ گویا وہ اصل سرمایہ کا جزو ہے۔

جلسہ ہائے عام

۲۹۔ پہلا جلسہ عام کسی تاریخ پر جو کمپنی کی رجسٹری کی تاریخ سے چھ مہینے سے زیادہ فاصلہ پر نہوگی اور

اور ایسے مقام مین جو ڈائرکٹر تجویز کرین منعقد ہوگا۔

۳۰۔ اسکے بعد کے جلسہ ہائے عام ہر سال مین کم سے کم ایک مرتبہ ایسے وقت اور مقام پر منعقد ہونگے جو کمپنی بجلسہ عام مقرر کرے اور اگر کوئی اور تاریخ اور مقام مقرر نہ کیا جائے تو ایک جلسہ عام ہر سال ماہ فروری کے اول دوشنبہ کو ایسے مقام پر منعقد ہوگا جو ڈائرکٹر تجویز کرین۔

۳۱۔ ایسے جلسہ ہائے عام جنکا ذکر اوپر ہوا ہے "معمولی" اور باقی جلسہ ہائے عام "غیر معمولی" کہلائیں گے۔

۳۲۔ ڈائرکٹر جب مناسب سمجھین یا جب شرکا مین سے کم سے کم ایک خمس درخواست تحریری ڈائرکٹرونکے پاس پیش کرین تو ایک غیر معمولی جلسہ عام منعقد کیا جائیگا۔

۳۳۔ ایسی درخواست مین جو شرکا کی طرف سے پیش ہو انعقاد جلسہ کی غرض درج رہیگی اور وہ کمپنی کے رجسٹری شدہ دفتر مین چھوڑ دیجائیگی۔

۳۴۔ ایسی درخواست کے وصول ہونے پر ڈائرکٹر فوراً ایک جلسہ عام غیر معمولی طلب کرینگے۔ اور ڈائرکٹر درخواست کی تاریخ سے اکیس روز کے اندر ایسا جلسہ طلب کرنیکی کارروائی نہ کرین تو درخواست کنندگان اور شرکا جو تعداد مین طلب کنندگان کے مساوی ہون خود جلسہ عام غیر معمولی طلب کرسکینگے۔

کارروائی بوقت جلسہ عام

۳۵۔ انعقاد جلسہ عام سے کم سے کم سات روز پہلے ایک اطلاعنامہ جسمین جلسہ کی تاریخ اور مقام اور وقت کی صراحت ہوگی اور اوس مین اگر کوئی خاص کام پیش ہونیکو ہوگا تو اوسکی نوعیت کی تصریح بھی ہوگی ہر شریک کے پاس اوس طریق سے بھیجا جائیگا جسکا ذکر بعد مین ہے یا اوس طریقہ سے (اگر کوئی ہو) جو کمپنی نے بجلسہ عام مقرر کیا ہو لیکن ایسے اطلاعنامہ کے کسی شریک کے پاس نہ پہونچنے سے جلسہ عام کی کارروائی ناجائز قرار دیجا سکے گی۔

۳۶۔ ہر کام جو کسی جلسہ غیر معمولی مین ہو اور نیز وہ تمام کام جو کسی معمولی جلسہ مین ہو باستثنائے منظوری حصہ منافع و تنقیح حسابات و اصل باقی و رپورٹ معمولی ڈائرکٹران کار خاص سمجھا جائیگا۔

۳۷۔ کسی جلسہ عام مین کوئی کام سوائے اعلان حصہ منافع نہ کیا جائیگا تاوقتیکہ جلسہ مین اوس کام کے پیش ہونیکے وقت شرکا کا پورا نصاب موجود نہو۔ نصاب کا تعین حسب ذیل طریقہ سے کیا جائیگا۔

اگر اجلاس کے وقت ان اشخاص کی تعداد جنہون نے کمپنی مین حصے لئے ہون دس سے زیادہ

نہو تو نصاب پانچ ہوگا اور اگر دس سے زیادہ ہو تو ہر پانچ شرکار کی بابت پچاس تک اور پچاس کے بعد ہر دس شرکار کی بابت ایک کا اضافہ نصاب مین ہوتا جائیگا۔ لیکن نصاب کی تعداد کسی صورت مین بیس سے زیادہ نہو سکیگی۔

۳۸۔ اگر جلسہ کے مقررہ وقت کے ایک گھنٹہ کے اندر نصاب پورا نہو تو جلسہ مذکور اگر شرکار کی درخواست پر طلب ہوا ہو برخاست ہوجائیگا اور دوسری صورتون مین ہفتہ آئندہ مین اوسی روز مقام اور وقت کیلئے ملتوی کیا جائیگا اور اگر جلسہ ملتوی شدہ مین بھی نصاب پورا نہو تو جلسہ مذکور بلاتعین تاریخ ملتوی ہوجائیگا۔

۳۹۔ ڈائرکٹرون کی مجلس کا صدر نشین (اگر کوئی ہو) کمپنی کے ہر جلسہ عام کا صدر نشین ہوگا۔

۴۰۔ اگر صدر نشین مذکور نہو یا اگر وہ جلسہ مین وقت مقررہ کے پندرہ منٹ کے اندر حاضر نہو تو شرکار جلسہ حاضرین مین سے کسی کو صدر نشین مقرر کرین گے۔

۴۱۔ صدر نشین جلسہ کی رضامندی سے جلسہ کو ایک وقت سے دوسرے وقت پر اور ایک مقام سے دوسرے مقام پر ملتوی کرسکیگا مگر کسی جلسہ ملتوی شدہ مین جلسہ اولے کے باقی ماندہ کام کے علاوہ دوسرا کام انجام نہ دیا جائیگا۔

۴۲۔ کسی جلسہ عام مین علاوہ اوس صورت کے کہ کم سے کم پانچ اشخاص شمار آرا پر اصرار کرین صدر نشین کا یہ بیان کہ جلسہ نے کسی رزولیوشن کو منظور کیا اور اس بیان کا کمپنی کی کتاب روئداد مین درج ہونا امر مذکور کا کافی ثبوت سمجھا جائیگا اور آرا کے مخالف یا موافق کے تناسب اور تعداد کے ثبوت کی ضرورت نہ ہوگی۔

۴۳۔ اگر پانچ یا زیادہ حاضرین جلسہ شمار آرا پر اصرار کرین تو حسب ہدایت صدر نشین شمار کیا جائیگا اور اوس سے جو نتیجہ نکلے وہ جلسہ عام مین کمپنی کا رزولیوشن سمجھا جائیگا اور اگر کسی جلسہ مین طرفین کی آرا مساوی ہون تو غلبہ آرا اوس طرف سمجھا جائیگا جس طرف صدر نشین کی رائے ہو۔

آرائے شرکار

۴۴۔ ہر شریک ایک سے دس حصون کی بابت ایک رائے اور اول دس حصص کے بعد ہر پانچ حصون کی بابت ایک سو تک ایک زائد رائے اور پہلے سو حصص کے بعد ہر دس حصص کی بابت ایک اور زائد رائے دے سکیگا۔

۴۵- اگر کوئی شریک نابالغ یا مجنون یا فاتر العقل ہو تو اوسکی طرف سے اس کا ولی- (یا اولیاء) یا اور کوئی محافظ قانونی رائے دیسکے گا۔

۴۶- اگر ایک یا چند اشخاص کسی حصہ یا حصص کے مالک مشترک ہون تو وہ شریک جسکا نام رجسٹر شرکا مین بطور مالک اول درج ہوگا اوس حصہ یا حصص کی بابت رائے دینے کا مستحق ہوگا مگر اور کسی کو یہ حق حاصل نہوگا۔

۴۷- کوئی شریک جس نے وہ تمام مطالبات جو اوسپر واجب الادا ہون ادا نہ کیے ہون کسی جلسہ عام مین رائے نہ دیسکے گا اور کوئی شریک اوس حصہ کی بابت جو اوسکو بذریعہ انتقال حاصل ہوا ہو کسی جلسہ مین جو کمپنی کے تاریخ رجسٹری سے تین ماہ کے بعد منعقد ہوا ہو رائے نہ دیسکیگا بجز اس کے کہ وہ کم سے کم تین ماہ قبل تاریخ جلسہ سے جس مین وہ رائے دینا چاہتا ہو اوس حصہ کا مالک رہا ہو۔

۴۸- رائیں اصالتاً یا بذریعہ مختار دیجا سکین گے۔

۴۹- مختار نامہ تحریری اور دستخطی تکمیل کنندہ ہوگا اور اگر مقرر کنندہ کوئی جماعت متحدہ ہو تو بہ اوس جماعت کی مہر اور ایک یا چند گواہونکی شہادت ہوگی کوئی ایسا شخص مختار مقرر نہ کیا جا سکیگا جو کمپنی کا شریک نہ ہو۔

۵۰- مختار نامہ اوس جلسہ کے وقت مقررہ کے کم سے کم ۷۲ گھنٹے قبل جس مین شخص موسومہ دستاویز مذکور رائے دینا چاہتا ہو کمپنی کے رجسٹری شدہ دفتر مین داخل کیا جائیگا سیکن تاریخ تکمیل سے ۱۲ مہینے کے بعد مختار نامہ کالعدم ہو جائیگا۔

۵۱- مختار نامہ حسب ذیل نمونہ کے مطابق ہوگا۔

مین مسمی زید ساکن حیدر آباد جودی اورنگ آباد ملز لمیٹیڈ کا شریک ہون اور ایک رائے یا رائین دینے کا مستحق ہون بذریعہ ہذا مسمی بکر ساکن حیدر آباد کو کمپنی مذکور کے جلسہ عام (معمولی یا غیر معمولی جیسی کہ صورت ہو) مین جو بتاریخ امرداد ۱۳۳۸ف منعقد ہوگا اور اوس جلسہ کے ہر جلسہ ملتوی شدہ مین (یا کمپنی کے کسی جلسہ مین جو ۱۳۳۸ف مین منعقد ہو) اپنی طرف سے رائے دینے کیلیے مقرر کرتا ہون بشہادت تکمیل مختار نامہ ہذا مینے آج چہارم اپنی دستخط بموجودگی ثبت کیے۔

ڈائرکٹر

۵۲- ڈائرکٹروں کی تعداد اور پہلے ڈائرکٹرون کے اسما وہ اشخاص تجویز کرین گے جن کے یادداشت شراکت پر دستخط ہون -

۵۳- جب تک ڈائرکٹرون کا تقرر ہو وہ اشخاص جنکے یادداشت شراکت پر دستخط ہون ڈائرکٹر سمجھے جائینگے -

۵۴- ڈائرکٹرون کا آیندہ معاوضہ خدمت اور نیز اون خدمات کا معاوضہ جو پہلے جلسہ عام کے قبل ادنھون نے انجام دی ہون کمپنی بہ جلسہ عام تجویز کریگی -

ڈائرکٹرون کے اختیارات

۵۵- کمپنی کے کاروبار کا انتظام ڈائرکٹر کرین گے اور وہ اون تمام اخراجات کو جو کمپنی کے قیام اور رجسٹری مین ہوئے ہوں ادا کر سکیں گے اور کمپنی کے وہ سب اختیارات عمل مین لا سکیں گے جن کا نافذ کرنا بموجب قانون بالا یا قواعد ہذا کمپنی کے جلسہ عام کے متعلق ہو لیکن اس کے ساتھ ڈائرکٹرون پر قانون بالا اور قواعد ہذا کے احکام اور اون شرائط کی پابندی لازمی ہو گی جو کمپنی بہ جلسہ عام قرار دے بشرطیکہ شرائط مذکور احکام قانون بالا یا قواعد ہذا کے مخالف نہ ہون مگر کوئی قاعدہ جو کمپنی کے جلسہ عام سے تجویز ہوا ہو ڈائرکٹرون کے کسی ایسے عمل ما قبل کو ناجایز نہ کریگا جو بصورت عدم نفاذ قاعدہ مذکور جایز ہوتا -

۵۶- ڈائرکٹرون کی جماعت مین کوئی جگہہ خالی ہونیکی صورت مین باقیماندہ ڈائرکٹر کارروائی کر سکین گے -

ڈائرکٹرون کی ناقابلیت

۵۷- عہدہ ڈائرکٹر خالی ہو جائے گا -

اگر وہ یا اوسکا کوئی شریک یا وہ جماعت کاروبار جس مین وہ شریک ہو کمپنی کے تحت مین کوئی اور عہدہ یا نفع بخش خدمت رکھتی ہو -

اگر وہ دیوالیہ یا نادار ہو جاے -

اگر اوسکو قانون ہذا کے احکام تعزیری کے تحت مین کوئی سزا ہو جائے -

اگر وہ کسی معاہدہ سے جو کمپنی کے ساتھ ہوا ہو تعلق رکھتا ہو یا اوسکے منافع مین شریک ہو -

مگر مندرجہ بالا قواعد حسب ذیل مستثنے کے تابع ہونگے یعنی کسی ڈائرکٹر کا عہدہ اس وجہ سے خالی

نہو جائیگا کہ وہ کسی ایسی کمپنی کا شریک ہے جس نے اوس کمپنی کے ساتھہ کوئی معاہدہ کیا ہے یا اوس کمپنی کے لئے کوئی کام انجام دیا ہے چونکہ وہ ڈائرکٹر ہے تاہم ڈائرکٹر مذکور اوس معاہدہ یا کام کے متعلق رائے نہ دیسکیگا اور اگر وہ رائے دے تو وہ شمار نہو گی۔

ڈائرکٹرون کی نوبت بہ نوبت علیحدگی

۵۸۔ کمپنی کی رجسٹری ہونیکے بعد پہلے جلسہ معمولی کے وقت جملہ ڈائرکٹر اپنے عہدہ سے علیحدہ ہو جائینگے اور بعد اوسکے ہر سال پہلے معمولی جلسہ مین موجودہ ڈائرکٹرون مین سے ایک ثلث اور اور اگر اونکی تعداد تین سے تقسیم نہ ہوسکے تو اوسقدر ڈائرکٹر جنکی تعداد ایک ثلث کے قریب تر ہو اپنے عہدہ سے علیحدہ ہو جاینگے۔

۵۹۔ کمپنی کے پہلے جلسہ معمولی کے بعد پہلے اور دوسرے سال ایک ثلث ڈائرکٹر یا اوس کے قریب تر جو علیحدہ ہونیوالے ہوں اگر آپس مین علیحدگی پر متفق نہوں بذریعہ قرعہ اندازی علیحدہ کئے جاینگے اور سالہائے مابعد مین وہ ایک ثلث یا اوسکے قریب تر علیحدہ کئے جائینگے جو سب سے زیادہ عرصہ تک اوس عہدہ پر رہے ہوں۔

۶۰۔ جو ڈائرکٹر اپنے عہدہ سے علیحدہ کیا جائے وہ دوبارہ مقرر ہوسکیگا۔

۶۱۔ جس جلسہ عام مین جسقدر ڈائرکٹر حسب صراحت بالا اپنے عہدے سے علیحدہ ہوں اوسی جلسہ مین عہدہ خالی شدہ پر اسیقدر اشخاص کمپنی مقرر کریگی۔

۶۲۔ اگر کسی جلسہ مین جسمین ڈائرکٹرون کا تقرر ہونا چاہیے خالی جائدادون پر ڈائرکٹرون کا تقرر نہو تو وہ جلسہ ہفتہ آئندہ اوسی روز تک التبداوسیوقت اور مقام کے ملتوی کیا جائیگا اور اگر جلسہ ملتوی شدہ مین علیحدہ شدہ ڈائرکٹرون کی جگہ اور اشخاص مقرر نہ کئے جاوین تو علیحدہ شدہ ڈائرکٹر یا جسقدر ڈائرکٹرون کے عہدون پر تقرر نہوا ہو سال آئندہ کے جلسہ معمولی تک اور اسیطرح اوسوقت تک کہ اونکی جگہہ پر دوسرے اشخاص مقرر نہون اپنے عہدون پر قائم رہینگے۔

۶۳۔ کمپنی جلسہ عام مین ڈائرکٹرون کی تعداد مین اضافہ یا کمی کر سکے گی اور یہ قرار دیسکے گی کہ ہر کس ترتیب سے زاید یا باقی ماندہ اشخاص اپنے عہدون سے علیحدہ ہوں۔

۶۴۔ اگر کوئی عہدہ ڈائرکٹرون کی مجلس مین اتفاقیہ خالی ہو تو باقی ماندہ ڈائرکٹر دوسرا شخص

مقرر کرسکین گے لیکن یہ منتخب شدہ ڈائرکٹر صرف اوس مدت تک عہدہ پر رہیگا جبتک ڈائرکٹر سابق اپنے عہدہ پر رہتا اگر وہ علیحدہ نہوا ہوتا۔

۶۵۔ کمپنی جلسۂ عام مین خاص رزولیوشن کے ذریعہ سے کسی ڈائرکٹر کو اوسکی میعاد ختم ہونے سے پہلے عہدہ سے برطرف کرسکیگی اور معمولی رزولیوشن کے ذریعہ سے اوس کے بجائے دوسرا شخص مقرر کریگی۔ لیکن یہ مقرر شدہ ڈائرکٹر صرف اوس مدت تک عہدہ پر رہیگا جبتک کہ برطرف شدہ ڈائرکٹر رہتا اگر وہ برطرف نہ کیا جاتا۔

ڈائرکٹرون کی کارروائی

۶۶۔ ڈائرکٹرون کو اختیار ہے کہ اپنا کام کرنیکے لئے جمع ہون اور جس طرح اونکو مناسب معلوم ہو اپنے جلسوں کو ملتوی یا اون کا اور طور پر انتظام کرین اور کاروبار کی انجامدہی کیلئے ڈائرکٹرون کا نصاب مقرر کرین۔ امور بحث طلب کا تصفیہ کثرت آرار سے کیا جائیگا جب طرفین کے رائیں مساوی ہون تو غلبہ آرار اسطرف سمجھا جائیگا جس طرف صدر نشین کی رائے ہو ہر ڈائرکٹر کسی وقت ڈائرکٹرون کا جلسہ طلب کرسکیگا۔

۶۷۔ ڈائرکٹر اپنے جلسون کا صدر نشین منتخب کرسکین گے اور اوس کے عہدہ پر قایم رہنے کا زمانہ مقرر کرین گے لیکن اگر ایسا کوئی صدر نشین مقرر نہ کیا جائے تو یا اگر کسی جلسہ کے وقت مقررہ پر صدر نشین حاضر نہو تو ڈائرکٹر اپنی جماعت مین سے کسی ڈائرکٹر کو اوس جلسہ کا صدر نشین مقرر کرسکین گے۔

۶۸۔ ڈائرکٹر اپنے اختیارات مین سے کوئی اختیار اون کمیٹیوں کو نیابتاً دیسکین گے جو اون کی جماعت کے کسی ایک یا چند شرکا پر جیسا اون کو مناسب معلوم ہو مشتمل ہون اور جو کمیٹی کہ اس طور سے قایم کیجائے وہ بہ نفاذ اون اختیارات کے جو اوسکو نیابتاً دئے گئے ہون قواعد کی پابند رہے گی جو ڈائرکٹرون نے تجویز کئے ہون۔

۶۹۔ کمیٹی اپنا صدر نشین مقرر کرسکے گی۔ اگر کوئی صدر نشین مقرر نہ کیا جائے یا اگر صدر نشین وقت مقررہ پر حاضر نہ ہو تو حاضرین کمیٹی اپنی جماعت مین سے ایک شخص کو صدر نشین مقرر کرین گے۔

۷۰۔ کمیٹی حسب صوابدید خود مجتمع اور ملتوی ہوسکے گی اور کمیٹی مین ہر امر کا تصفیہ کثرت آرار حاضرین جلسہ کے ذریعہ سے ہوگا اور جب طرفین کی رائیں مساوی ہوں تو غلبہ آرار اوس طرف سمجھا جائیگا جسطرف صدر نشین کی رائے ہو۔

۱۷۔ تمام کارروائی جو ڈائرکٹر یا اون کی کوئی کمیٹی یا کوئی ایسا شخص جو بحیثیت ڈائرکٹر کارگذار ہو عمل مین لایا ہو اور اسی طور پر جایز بھی جائیگی کہ گویا اون میں سے ہر شخص حسب ضابطہ متقرر ہوا اور ڈائرکٹر ہونے کی قابلیت رکہتا تہا اگرچہ بعد مین یہہ دریافت ہو کہ اون مین سے کسی ڈائرکٹر یا ایسے شخص کے تقرر مین جو بحیثیت ڈائرکٹر کارگذار ہو کوئی نقص تہا یا وہ اون مین سے کوئی ڈائرکٹر متقرر ہونیکی قابلیت نہ رکہتا تہا۔

حصص منافع

۷۲۔ ڈائرکٹر کمپنی کے جلسہ عام کی منظوری سے اوس منافع کا اعلان کرسکین گے جو شرکار مین بہ تناسب اون کے حصص کے تقسیم کیا جائیگا۔

۷۳۔ کمپنی کے کاروبار سے جو نفع حاصل ہو سوائے اسکے کسی اور رقم سے حصۂ منافع نہ دیا جائے گا۔

۷۴۔ ڈائرکٹر حصہ منافع کی بابت سفارش کرنے کے قبل کمپنی کے نفع مین سے کوئی رقم جو انکی رائے مین مناسب ہو بطور رد محفوظ حسب ذیل ضرورتون کیلئے علیحدہ کرسکین گے۔

۱۔ اخراجات اتفاقی کے لئے۔

۲۔ حصہ منافع مین ساوات قایم کرنیکے لیے۔

۳۔ عمارات و آلات کی درستی و ترمیم کیلئے جو کمپنی کے کاروبار یا اوسکے کسی جزو پر متعلق ہون اور ڈائرکٹر اس رقم سے جو بطور رد محفوظ علیحدہ کیگئی ہو انسے کفالت نامجات سودی خرید سکتے ہین جنکو وہ منتخب کرین۔

۷۵۔ ڈائرکٹر اوس حصہ منافع سے جو کسی شریک کو واجب الادا ہو وہ تمام رقوم وضع کرسکین گے جو اوس سے کمپنی کو بابت مطالبات یا اور طور پر یافتنی ہون۔

۷۶۔ جب کسی حصہ منافع کا اعلان کیا جائے تو اوسکی بابت ہر ایک شریک کو حسب طریقہ متذکرہ مابعد اطلاع دیجائیگی اور جن حصص منافع کا دعوی اعلان کے بعد تین سال تک نکیا جائے اون کو ڈائرکٹر کمپنی کے فائدہ کے لئے ضبط کرسکین گے۔

۷۷۔ کسی حصہ منافع کی بابت کمپنی سود ادا نہ کریگی۔

حسابات

۷۸۔ ڈائرکٹر حسابات ذیل صحیح طور سے مرتب رکھین گے۔
بابت سامان تجارت کمپنی۔
اوس روپیہ کی بابت جو کمپنی مین جمع وخرچ ہوا اور نیز اون مدات کا بھی داخلہ رہیگا جنکی بابتہ جمع وخرچ ہوا ہو۔
کمپنی کے یا فتنی دیون اور اوس کے ذمگی قرضہ جات کی بابت ہی بابت حساب کمپنی کے دفتر رجسٹری شدہ مین رہین گی اور بپابندی اون مناسب قیود اور شرائط کے جو اون کے معاینہ کے طریقہ اور اوقات بابتہ کمپنی نے بہ جلسہ عام مقرر کی ہوں ہر شریک کاروبار کے معمولی اوقات مین اونکا معاینہ کر سکیگا۔
۷۹۔ ڈائرکٹر کم سے کم ہر سال ایک مرتبہ کمپنی کے جلسہ عام میں سال گذشتہ کی آمدنی وخرچ کا ایک گوشوارہ جو تاریخ جلسہ سے تین مہینہ سے زیادہ مدت پہلے کا ہو کمپنی کے روبرو پیش کرینگے۔
۸۰۔ گوشوارہ مذکورہ مین مجموعی آمدنی مناسب ترین مدات مین بصراحت اون ابواب کے جہان سے آمدنی مذکور حاصل ہوئی ہے درج کیجائیگی اور نیز مجموعی اخراجات بھی بہ تفصیل خرچ عملہ ومشاہرہ عہدہ داران وغیرہ دکھائے جائینگے ہر ایک جسکا خرچ واجبی طور پر اوس سال کی آمدنی سے کیا جا سکے حساب میں دکھائی جائے گی تاکہ نفع اور نقصان کی صحیح واصل باقی جلسہ کے روبرو پیش ہو سکے اور جن صورتون مین کوئی خرچ جو صحیح طور سے کئی سال پہ پھیلایا جا سکے کسی ایک سال مین ہو جائے تو اوسکی مجموعی تعداد بہ تصریح اون وجوہ کے جنکے لحاظ سے اوس کا صرف ایک حصہ اوس سال محسوب کیا گیا ہے درج کیجائیگی۔
۸۱۔ ہر سال ایک فرد واصل باقی مرتب اور کمپنی کے جلسہ عام مین پیش ہوا کریگی اور اوسمین کمپنی کی جائداد اور اوسکی ذمگی دیون کا مختصر حال اون مدات کے ذیل مین درج کیا جائیگا جو نمونہ منسلکہ قواعد سے واضح ہوں گے یا مدات مذکور حسب اقتضائے حالات اوسی کے قریب قریب ہوں گے۔
۸۲۔ واصل باقی کی مطبوعہ نقل ایسے جلسہ کے سات روز قبل ہر ایک شریک کے نام اوس طریقہ سے جاری کی جائے گی جو اطلاعنامہ کی تعمیل کے لئے بعد ازین مذکور ہے۔

تنقیح حسابات

۸۳۔ کمپنی کے حسابات کی تنقیح اور فرد واصل باقی کی تصدیق ہر سال کم سے کم ایک مرتبہ ایک یا چند

تنقیح سازکیا کرینگے۔

۸۴- پہلے تنقیح سازون کا تقرر ڈائرکٹر کرینگے اور اوسکے بعد عہدہ داران مذکور کا تقرر کمپنی کے جلسہ عام سے ہوا کریگا۔

۸۵- اگر صرف ایک تنقیح ساز مقرر کیا جائے تو جملہ احکام مندرجہ قواعد ہذا متعلق تنقیح سازان اُس سے متعلق ہونگے۔

۸۶- کمپنی کے شرکا تنقیح ساز ہوسکتے ہین لیکن جو شخص کمپنی کے کسی معاملہ مین اور طور پر علاوہ شریک ہونیکے کوئی نفع رکھتا ہو وہ تنقیح ساز مقرر نکیا جاسکیگا اور نہ کوئی ڈائرکٹر یا کمپنی کا اور عہدہ دار مقرر کیا جاسکیگا جبتک کہ وہ ڈائرکٹر یا عہدہ دار رہے۔

۸۷- تنقیح سازون کا تقرر ہر سال کمپنی اپنے معمولی جلسہ مین کیا کریگی۔

۸۸- پہلے تنقیح سازون کا معاوضہ خدمت ڈائرکٹر مقرر کرینگے اور بعد کے تنقیح سازونکا معاوضہ خدمت کمپنی جلسہ عام مین مقرر کیا کرے گی۔

۸۹- ہر تنقیح ساز اپنے عہدہ سے علٰحدہ ہونیکے بعد دوبارہ مقرر ہوسکے گا۔

۹۰- اگر تنقیح ساز کا عہدہ جسکو کمپنی نے مقرر کیا ہو اتفاقیہ طور پر خالی ہو تو ڈائرکٹر جائداد خالی شدہ کو ماموری کرنیکے لئے ایک غیر معمولی جلسہ عام فوراً طلب کرسکین گے۔

۹۱- اگر حسب طریقہ بالا تنقیح سازونکا تقرر نکیا جائے تو سرکار عالی کمپنی کے شرکا کی درخواست پر جنکی تعداد پانچ سے کم نہو سال جاریہ کے لئے ایک تنقیح ساز اور اوسکی خدمات کا وہ معاوضہ جو کمپنی کو دینا چاہیئے مقرر کریگی۔

۹۲- ہر تنقیح ساز کو ایک نقل فرد واصلباقی کی دیجائیگی اور یہ اوسکا فرض ہوگا کہ واصلباقی کو متعلقہ حسابات اور وثائق سے مقابلہ کرکے جانچے۔

۹۳- ہر ایک تنقیح ساز کو ایک فہرست اون بہی جات کی حوالہ کیجائیگی جو کمپنی مین مرتب ہون اور وہ مناسب اوقات پر کمپنی کی بہی جات اور حسابات کا معاینہ کرسکیگا وہ کمپنی کے خرچہ سے محاسب اور دیگر اشخاص کو ایسے حسابات کی تنقیح مین مدد دینے کے لئے مقرر کرسکیگا اور نیز ایسے حسابات کی نسبت ڈائرکٹرون اور کمپنی کے کسی اور عہدہ دار کا اظہار لے سکیگا۔

۹۴- تنقیح ساز شرکا کے پاس واصلباقی مذکور اور حسابات کے متعلق ایک رپورٹ پیش کرینگے اور ایسی ہر رپورٹ مین یہ بیان کرینگے کہ آیا اون کی رائے مین فرد واصلباقی مذکور اور حسابات کے متعلق

ایک رپورٹ پیش کرینگے اور ایسی ہر رپورٹ مین یہ بیان کرینگے کہ آیا اون کی رائے مین فرد واصلباقی ہرطرف سے مکمل اور درست ہے اور وہ اون تمام مراتب پر حاوی ہے جو قواعد ہذا کے روسے ضروری ہین اور بطور مناسب اسطرح مرتب کیگئی ہے کہ اس سے کمپنی کے معاملات کی صحیح اور واقعی کیفیت ظاہر ہوتی ہے اور ڈائرکٹرون سے کسی امر کی کیفیت طلب کرنے جواب لینے کی صورت مین آیا اونکو ایسی کیفیت یا اطلاع ڈائرکٹرون نے بہم پہونچائی اور آیا مراتب بالا اونکے حسب اطمینان ثابت ہوئی اور رپورٹ مذکور ڈائرکٹرون کی رپورٹ کے ساتھ کمپنی کے معمولی جلسہ مین پڑہی جائیگی۔

اطلاعنامجات

۹۵۔ اطلاعنامہ کی تعمیل کمپنی کے طرف سے ہر شریک پر اوسکی ذات خاص کو حوالہ کرنیسے یا خط کی شکل مین شریک کے پاس اوس پتہ سے جو درج رجسٹر ہو بسبیل ڈاک روانہ کرنیسے کیجا سکیگی۔

۹۶۔ وہ جملہ اطلاعنامجات جنکی نسبت شرکا کے پاس بھیجی جانیکی ہدایت ہو اور جو اوس حصہ کے متعلق جاری ہون جسکے چند اشخاص مشترکاً مالک ہون اوس شخص کے نام جاری کیے جائینگے جسکا نام شرکا رجسٹر مین سب سے اول درج ہے۔ اور جب اطلاعنامہ اس طور سے جاری ہو جائے تو سمجھا جائیگا کہ اوسکی تعمیل اوس حصہ کے تمام مالکون پر ہوگئی۔

۹۷۔ کسی اطلاعنامہ کی نسبت جسکی تعمیل بسبیل ڈاک کیجائے یہ سمجھا جائیگا کہ اوسکی تعمیل اوسوقت ہوئی جبکہ وہ لفافہ جس مین اطلاعنامہ مذکور ملفوف ہے ڈاک کی تقسیم کے معمولی دوران مین مکتوب الیہ کو حوالہ ہو جانا چاہیئے اور ایسی تعمیل کے ثبوت مین اس امر کا ثابت کرنا کافی ہوگا کہ لفافہ مذکور صحیح پتہ لکھکر ڈاک مین ڈالا گیا۔

جی کشنا جاری
معتمد

خرچ — نمونہ فرد وصلباقی تغایتہ ماہ — ۱۹ع مطابق ماہ آلہی سنہ ۱۳ ف بابت کمپنی — جمع

سرمایہ دیون

		بہ تصریح
اول سرمایہ	۱	تعداد حصص
	۲	رقم جو ہر حصہ پر ادا کی گئی ہے۔
	۳	اگر مطالبات کی بابت بقایا ہو تو اوسکی نوعیت اور باقی داروں کا نام
	۴	ضبط شدہ حصص کی کیفیت۔ بہ تصریح
دوم کمپنی کو دیون اور ذمہ واریان	۵	تعداد قرضہ بربنائے رہن یا کفالت ناجات سودی۔
	۶	تعداد قرضجات کمپنی بہ امتیاز۔
		(الف). قرضجات منقولہ۔
		(ب) قرضہ جو تاجرون کو سامان تجارت یا دیگر اشیاء کی بابت واجب الادا ہو
		(ج) قرضہ بابت اخراجات قانونی۔
		(د). قرضہ بعوض ادائی سود برکفالت ناجات سودی یا دیگر دیون۔
		(ھ) لا دعوی حصص منافع۔
		(و). دیگر دیون جنکی اوپر تصریح نہین ہے۔
ششم سرمایہ محفوظ		بہ تصریح تعداد رقم جو اتفاقی اخراجات کیلئے منافع سے علیحدہ رکہی گئی ہے۔
ہفتم نفع ونقصان		بہ تصریح قابل تقسیم بقایا بابت ادائی حصص منافع۔ دعاوی بمقابلہ کمپنی جو بطور قرضہ کے قبول نہ کئے گئے ہون۔ رقم جنکی کمپنی کسی خاص واقعہ کے وقوع کیصورت مین ذمہ دار قرار پائے۔
اتفاقی ذمہ داریان		

جائداد وسامان

		بہ تصریح
سوم جائداد کمپنی	۷	جائداد غیر منقولہ۔ بہ امتیاز۔
		(الف) اراضی معافی۔
		(ب) مکانات معافی۔
		(ج) اراضی پٹہ؟۔
	۸	جائداد منقولہ بہ امتیاز۔
		(د) سامان تجارت۔
		(ھ) آلات۔
		قیمت بعد وضع اوس قدر کمی کے جو استعمال کیوجہ سے لاحق ہوا ور جسکا بار سرمایہ محفوظ یا نفع ونقصان پر عاید ہو گا دکہائی جائے۔
قرضہ جات کمپنی		بہ تصریح
	۹	قرضجات قابل وصول جنکی متعلق کمپنی کے پاس بل آف اکسچینج یا اور کوئی کفالت ہو
	۱۰	قرضجات قابل وصول جنکے متعلق کمپنی کے پاس کوئی کفالت ہو۔
	۱۱	قرضجات مشتبہ و ناقابل وصول
		رقم قرضہ جو کسی ڈائرکٹر کمپنی کے کسی اور عہدہ دار کے ذمہ واجب الادا ہو علیحدہ دکہائی جائے۔
پنجم نقد اور جو رقم سوائے منافع پر کام مین لگا؟ گیا ہو۔		بہ تصریح اوس کام کی نوعیت جسمین روپیہ لگایا گیا ہو اور شرح سود نقد کی مقدار کہان جمع ہے اور اوسپر سود ملتا ہے یا نہین۔

دیکہو فقرات (۱۰۵ و ۱۰۶؟) جزو اول

جزو دوم

حسب ذیل فیس اوس کمپنی کی طرف سے جسکا سرمایہ حصص مین منقسم ہو کمپنی ہائے سرمایہ مشترک کے رجسٹرار کو دیجائے گی۔

ایسی کمپنی کی رجسٹری کیلئے جسکا انتہائی سرمایہ [illegible] سے زیادہ نہو . . . . [illegible]

ایسی کمپنی کی رجسٹری کیلئے جسکا انتہائی سرمایہ [illegible] سے زیادہ ہو تو علاوہ [illegible] فیس کے اس سے زاید سرمایہ انتہائی پر فیس کا تعین حسب ذیل طریقہ سے کیا جائیگا۔

سرمایہ انتہائی کے اول [illegible] کے بعد [illegible] تک [illegible] یا [illegible] کے جزو پر . . [illegible] سرمایہ انتہائی کے اول [illegible] کے بعد [illegible] لاکھ تک [illegible] یا [illegible] کے جزو پر [illegible]

سرمایہ انتہائی کے اول [illegible] لک کے بعد ہر [illegible] یا [illegible] کے جزو پر . . . . [illegible]

جبکہ کمپنی کی رجسٹری اول کے بعد اس کے سرمایہ مین اضافہ کیا جائے تو اوس اضافہ کی رجسٹری کرانیکے لئے اضافہ کے ہر [illegible] یا [illegible] کے جزو پر وہی فیس لیجائیگی کہ گویا وہ اضافہ اس اصل سرمایہ کا جزو تھا جو رجسٹری اول کے وقت قرار دیا گیا تھا۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی کمپنی سے اس کے سرمایہ انتہائی کی بابت رجسٹری کے وقت یا ادسکے مبلغ [illegible] سے زیادہ فیس نہ لیجائیگی اور اوس مین وہ فیس بھی شامل سمجھی جائیگی جو اضافہ سرمایہ کے بعد رجسٹری ثانی کے وقت ادا کیجائے۔

کسی کمپنی موجودہ حال کے رجسٹری کے لئے باستثنا ان کمپنیون کے جو اس قانون کے بموجب رجسٹری کی فیس سے معاف ہون وہی فیس لیجائیگی جو جدید کمپنی کی رجسٹری کیلئے مقرر ہے۔

استثنا یادداشت شراکت کے کسی اور دستاویز کی رجسٹری کیلئے جسکی نسبت اس قانون مین رجسٹری کرانیکی ہدایت ہو یا اختیار دیا گیا ہو۔ . . . . [illegible]

ایسی امر کے قلمبند کرنیکے لئے جسکے قلمبند کئے جانیکی نسبت اس قانون مین رجسٹرار کو اختیار یا حکم دیا گیا ہو۔ . . . . [illegible]

جزو سوم

تفصیل رقوم فیس جو کسی کمپنی کی طرف سے جسکا سرمایہ حصص مین منقسم نہ ہوا ہو کمپنی ہائے سرمایہ مشترک کے رجسٹرار کو دیجائیگی۔

ایسی کمپنی کی رجسٹری کے لیے جسکے شرکا کی تعداد حسب مندرجہ شرائط شراکت عمہ سے زیادہ نہو . . . للعہ

ایسی کمپنی کی رجسٹری کیلیے جسکے شرکا کی تعداد حسب مندرجہ شرائط شراکت عمہ سے زیادہ مگر ایکسو سے زیادہ نہو . . . . ۱۰ ر

ایسی کمپنی کی رجسٹری کیلیے جسکے شرکا کی تعداد حسب مندرجہ شرائط شراکت ایکسو سے زیادہ ہو مگر غیر محدود ظاہر نہ کیگئی ہو فیس تعدادی ایکسو روپیہ کے علاوہ فیس زاید اول سو شرکا کے بعد ہر پچاس یا پچاس سے کم شرکا کی بابت بقدر . . . . قسمہ

ایسی کمپنی کی رجسٹری کیلیے جسکے شرکا کی تعداد شرائط شراکت مین غیر محدود ظاہر کی گئی ہو . . . . اعمہ

اگر کمپنی کی رجسٹری کے بعد اس کے شرکا کی تعداد مین اضافہ ہو تو اون کی رجسٹری کی بابتہ ہر پچاس یا پچاس سے کم شرکا کی بابت . . . . ضمہ

مگر شرط یہہ ہے کہ کوئی ایک کمپنی بہیئت مجموعی اپنے شرکا کی تعداد کے لحاظ سے اعمہ سے زیادہ فیس دینے کی مستوجب نہ ہوگی اور اس فیس مین وہ فیس بھی شامل ہوگی جو کمپنی کی رجسٹری اول کے وقت دیگئی ہو۔

کسی کمپنی موجودہ حال کی رجسٹری کیلیے باستثنا ان کمپنیون کے جو اس قانون کے بموجب رجسٹری کی بابت فیس دینے سے معاف ہون وہی فیس لیجائیگی جو جدید کمپنی کی رجسٹری کیلیے مقرر ہے۔ باستثنا یادداشت شراکت کے کسی اور دستاویز کی رجسٹری کی فیس جسکی رجسٹری کا حکم باعتبار قانون ہذا مین دیا گیا ہے . . . . عمہ

کسی ایسے امر کے قلمبند کرنیکی بابت جسکی نسبت اس قانون مین رجسٹرار کو قلمبند کرنیکا حکم باعتبار دیا گیا ہو۔ صمہ ر

جزو چہارم

نمونہ کیفیت جسکا ذکر قانون ہذا کے باب سوم مین ہے۔

✱ کمپنی کا سرمایہ بقدر مبلغ ( ) منقسم بہ حصص تعدادی ( ) جن مین سے ہر ایک کی قیمت ( ) ہے حصص بہ تعداد ( ) جاری ہوئے ہین اقساط رقم ( ) فی حصہ طلب ہوئے ہین جنکی بابتہ رقم ( ) وصول ہوئی ہے رقوم دادنی کمپنی بحکم منظور ہمی یا جولائی کی ڈگریون یا فتنی اشخاص متفرق ذمگی کمپنی حسب تفصیل ذیل از روے ڈگری مبلغ

✱ جبکہ کمپنی کا سرمایہ حصص منقسم نہوا ہو تو اس کیفیت کا اس قدر حصہ جو سرمایہ اور حصص سے متعلق ہے متروک کر دیا جائیگا

بابت نوٹ یا بل آف ایکسچنج یا ہنڈی — بابت رہن نامجات یا تمسکات

مبلغ — بابت دیگر معاہدات مبلغ۔

بابت کمپنی ذمہ داریوں کے مبلغ — اوس تاریخ جائداد کمپنی اس تفصیل سے تھی

کفالت نامجات سرکاری (جنکا بیان ہونا چاہیے) بقدر مبلغ بل آف ایکسچنج اور ہنڈی اور پرامیسری

نوٹ مبلغ نقد نزد مہاجن — دوسری کفالتین مبلغ

ضمیمہ ب

دیکھو دفعہ ۹۵

متعلق نمونجات

نمونۂ الف

یادداشت شراکت کمپنی محدود بہ حصص اول — اس کمپنی کا نام — محدود ہے۔

دوم۔ دفتر رجسٹری شدہ اس کمپنی کا مقام — مین قایم ہوگا۔

سوم۔ اغراض جن کے حصول کے لئے کمپنی قایم ہوئی ہے یہ ہین ” ———— “

چہارم۔ کمپنی کے شرکا کی ذمہ داری محدود ہے۔

پنجم۔ اس کمپنی کا سرمایہ — روپیہ ہے اور وہ حصص تعدادی ( ) قیمتی فی حصہ ( ) منقسم ہے۔

ہم لوگ جن کے نام اور پتہ ذیل مین مندرج ہین چاہتے ہین کہ اس یادداشت شراکت کے بموجب ہم لوگون کی ایک کمپنی مقرر ہو اور ہم فرداً فرداً کمپنی کے سرمایہ کے اسقدر حصص کے لینے کا اقرار کرتے ہین جو ہمارے نام کے محاذی لکھے ہیں۔

شرکا کے نام پتے اور مختصر حالات	تعداد حصص جو ہر شریک نے لئے ہون
(۱) زید ساکن	
(۲) بکر ساکن	

(۳) خالد ساکن
(۴) عمرو ساکن
(۵) حامد ساکن
(۶) محمود ساکن
(۷) ناصر ساکن
میزان حصص جو لئے گئے

تفصیل جملہ امور کی جو حصول اغراض متذکرہ صدر کے لئے ضروری اور مفید ہوں۔

مورخہ روز تاریخ ماہ سنہ ۱۹ء مطابق ماہ آلہی سنہ ۱۳ ف بہ تصدیق ثبت

ودستخطہائے بالا
گواہ شد ساکن

نمونہ (ب)

یادداشت شراکت و شرائط شراکت کمپنی محدود بہ عہد
جبکہ سرمایہ منقسم بہ حصص نہ ہو

یادداشت شراکت

اول۔ اس کمپنی کا نام ( ) کمپنی محدود ہے۔
دوم۔ اس کمپنی کا دفتر رجسٹری شدہ مقام ( ) میں ہوگا۔
سوم۔ اغراض جن کے حصول کیلئے کمپنی قایم ہوئی ہے یہ ہیں ((————))
اور اُن جملہ مراتب کی انجام دہی جو اغراض متذکرہ صدر کے حصول کے لئے مفید اور ضروری ہوں۔
چہارم۔ کمپنی کا ہر ایک شریک ذمہ داری کرتا ہے کہ اگر کمپنی کی محدودی اوس کے زمانہ شرکت یا اوس کی علحدگی کے ایک سال کے اندر عمل میں آئے تو وہ کمپنی کی اون ذمہ داریوں اور دیون کے ادا میں جو اوسکی شرکت سے علحدہ ہونے کے قبل عاید ہوئی ہوں اور کمپنی کی محدودی کے خرچہ اخراجات اور مصارف اور معاونین کے باہمی حقوق کے تصفیہ کے لئے ایسی رقم ادا کریگا جو طلب کیجائے مگر

جسکی تعداد ۷ سے زیادہ نہو۔

ہم لوگ جن کے نام اور پتے ذیل مین درج ہین چاہتے ہین کہ اس یادداشت شراکت کے بموجب ہم لوگون کی ایک کمپنی قایم ہو۔

شرکار کا نام پتہ اور مختصر حال

۱۔	زید	ساکن
۲۔	بکر	ساکن
۳۔	خالد	ساکن
۴۔	عمرو	ساکن
۵۔	حامد	ساکن
۶۔	محمود	ساکن
۷۔	ناصر	ساکن

مورخہ روز تاریخ سنہ ۱۹ء بہ تصدیق ثبت دستخطہائے بالا مطابق ماہ الٰہی سنہ ف

گواہ شد ساکن

شرائط شراکت جو یادداشت شراکت کیساتھ منسلک رہینگے

(۱) اغراض رجسٹری کیلئے اس امر کا اظہار کیا جاتا ہے کہ اس کمپنی کے شرکار کی تعداد (   ) ہوگی

(۲) ڈائرکٹران متذکرہ مابعد جب کبھی کاروبار کمپنی کے لحاظ سے ضرورت ہو شرکار کی تعداد مین اضافہ کرکے رجسٹری کراسکیں گے۔

شرکار کی تعریف

(۳) ہر شخص جو حسب قواعد مابعد سمجھا جائیگا کہ وہ کمپنی مین شریک ہے۔

مثلاً اگر بیمہ کی کمپنی ہو تو جو شخص حسب قواعد مندرجہ مابعد کسی مکان یا حصہ مکان کا بیمہ کرے سمجھا جائیگا کہ وہ اوس کمپنی مین شریک ہونے پر رضامند ہے۔

جلسہ ہائے عام

۴۔ کمپنی کا پہلا جلسہ عام اوس تاریخ جو کمپنی کے انضباط سے تین ماہ سے زیادہ فاصلہ پر نہ ہو اور اوس مقام پر منعقد ہوگا جو ڈائرکٹر تجویز کرین۔

۵۔ اوس کے بعد کے جلسہ ہائے عام ایسے وقت اور مقام پر ہونگے جو کمپنی کے جلسہ عام سے تجویز ہو اور اگر کوئی اور وقت یا مقام مقرر نہ ہو تو کمپنی کا ایک جلسہ عام ہر سال ماہ فروری کے شنبہ اول کو اوس مقام پر ہوا کریگا جو ڈائرکٹر مقرر کرین۔

۶۔ جلسہ ہائے عام مندرجہ بالا "معمولی" جلسے کہلائین گے اور باقی جملہ جلسہ ہائے عام "غیر معمولی" جلسے کہلائین گے۔

۷۔ ڈائرکٹر جب چاہین غیر معمولی جلسہ عام منعقد کر سکتے ہین اور پانچ یا زیادہ شرکار کی طرف سے درخواست تحریری پیش ہونے پر ایسے جلسہ کا انعقاد لازم ہوگا۔

۸۔ شرکار کو اپنی درخواست مین یہ لکھنا ضرور ہے کہ کس غرض سے جلسہ طلب کرنا مقصود ہے اور یہ درخواست کمپنی کے دفتر رجسٹری شدہ مین چھوڑ دیجائیگی۔

۹۔ ایسی درخواست کے وصول ہونے پر ڈائرکٹر بلا توقف جلسہ عام کے طلب کرنیکی کارروائی شروع کرینگے۔
اور اگر تاریخ درخواست سے (۲۱) روز کے اندر ڈائرکٹر کارروائی مذکور شروع نہ کرین تو درخواست کنندہ شرکا یا کسی اور پانچ شرکار کو اختیار ہوگا کہ خود جلسہ طلب کرین۔

کارروائی بوقت جلسہ عام

۱۰۔ کم سے کم سات روز پہلے سے اطلاعنامہ بہ تعیین مقام و روز و وقت جلسہ مطلوبہ اور اگر کوئی خاص امر طے کرنا ہو تو یہ اندراج عام نوعیت امر مذکور اوس طور پر جو آئندہ درج ہے یا کسی اور طور سے جو کمپنی کے جلسہ عام سے تجویز ہو شرکار کے پاس پہنچایا جائیگا مگر کسی شریک کے پاس اطلاعنامہ کے نہ پہنچنے سے کسی جلسہ عام کی کارروائی ناجایز نہ قرار دیجا سکیگی۔

۱۱۔ وہ تمام کام جو کسی جلسہ غیر معمولی مین انجام پائے کار خاص سمجہا جائیگا اور باستثنائے معاینہ حسابات و افراد و اصل باقی اور ڈائرکٹرون کی معمولی رپورٹ کے دوامور بھی کار خاص مین داخل ہونگے

جو کسی معمولی جلسہ مین انجام پائین۔

۱۲۔ سوائے اعلان حصہ منافع کے کوئی اور کام کسی جلسہ مین طے نہ ہوسکیگا تاوقتیکہ کار مذکور کے شروع کرنیکے وقت شرکار کا نصاب کامل نہو نصاب کا تعین حسب ذیل طریقہ سے کیا جائیگا۔ یعنے اگر جلسہ کے وقت شرکار کمپنی کی تعداد دس سے زیادہ نہو تو نصاب پانچ ہوگا۔ اگر اونکی تعداد دس سے زیادہ ہو تو ہر پانچ شرکار زاید کے لئے پچاس تک اور پچاس کے بعد ہر دس شرکار زاید کے لئے ایک کا اضافہ نصاب متذکرہ بالا مین کیا جائیگا مگر کسی صورت مین نصاب کی تعداد تیس سے زیادہ نہوسکیگی۔

۱۳۔ اگر جلسہ کے وقت مقررہ کے ایک گھنٹہ کے اندر شرکار بقدر نصاب حاضر نہون تو جلسہ مذکور اگر شرکار کی درخواست پر طلب ہوا ہو برخاست کردیا جائیگا اور کسی اور صورت مین آیندہ ہفتہ کے اوسی روز اور اوسی وقت اور مقام کے لئے ملتوی کردیا جائیگا اور اگر ملتوی شدہ جلسہ مین بھی شرکار بقدر نصاب حاضر نہون تو وہ جلسہ بلاتعین تاریخ ملتوی ہوجائیگا۔

۱۴۔ ڈائرکٹرون کا صدر نشین (اگر کوئی ہو) کمپنی کے ہر جلسہ عام مین صدر نشین ہوگا۔

۱۵۔ اگر کوئی صدر نشین نہو یا کسی جلسہ مین وہ انعقاد جلسہ کے وقت موجود نہو تو شرکار حاضر اپنی جماعت مین سے کسی شخص کو جلسہ مذکور کا صدر نشین مقرر کرینگے۔

۱۶۔ صدر نشین جلسہ کی رضامندی سے کسی جلسہ کو ایک وقت سے دوسرے وقت کیلئے اور ایک مقام سے دوسرے مقام کے لئے ملتوی کرسکیگا مگر کسی جلسہ ملتوی شدہ مین جلسہ اولی کے باقی ماندہ کام کے علاوہ کوئی دوسرا کام نکیا جاسکیگا۔

۱۷۔ کسی جلسہ عام مین بجز اوس صورت کے کم سے کم پانچ شرکار شمار آرار پر اصرار کرین صدر نشین کا یہ بیان کہ جلسہ نے کسی رزولیوشن کو منظور کیا اور اس بیان کا کمپنی کی کتاب روئداد مین درج ہونا امر مذکور کا کافی ثبوت سمجھا جائیگا۔ اور آرار موافق مخالف کے تناسب اور تعداد کے ثبوت کی ضرورت نہ ہوگی۔

۱۸۔ اگر حسب طریقہ بالا شمار آرار پر اصرار کیا جائے تو رائین حسب ہدایت صدر نشین شمار کیجائیگی اور اس شمار آرار کا نتیجہ کمپنی کے جلسہ عام کا رزولیوشن سمجھا جائیگا۔

آرائے شرکار

۱۹۔ ہر شریک کو صرف ایک رائے دینے کا حق ہوگا۔

۲۰۔ اگر کوئی شریک نابالغ یا فاتر العقل یا مجنون ہو تو اوسکی طرف سے اوسکا ولی (یا اولیاء) یا کوئی محافظ قانونی رائے دیگا۔

۲۱۔ کوئی شریک کسی جلسہ میں رائے دینے کا مستحق نہ ہوگا بجز اوس کے کہ وہ جملہ رقوم جو کمپنی کو واجب یا فقتی ہو ادا کر چکا ہو۔

۲۲۔ رائیں اصالتاً یا بذریعہ مختار دیجا سکیگی۔ ایسا مختار بذریعہ تحریر بدستخط مقرر کنندہ مقرر کیا جائیگا یا اگر مقرر کنندہ کوئی جماعت قدہ ہو تو مختار نامہ پر اوسکی مہر ثبت کیجائیگی۔

۲۳۔ کمپنی کے شرکاء کے علاوہ اور کوئی شخص مختار مقرر نہ کیا جائیگا۔ مختار نامہ اوس جلسہ کے وقت مقررہ کم سے کم (۴۸) گھنٹے قبل جس مین مختار مذکور رائے دینا چاہتا ہے کمپنی کے رجسٹری شدہ دفتر مین داخل کیا جائیگا۔

۲۴۔ مختار نامہ حسب ذیل نمونہ کے مطابق ہوگا۔

کمپنی محدود

منکہ ساکن حیدرآباد جو کمپنی محدود کا شریک ہوں بذریعہ ہذا مسمی ساکن کو اپنا مختار مقرر کر کے اوسکو اختیار دیتا ہوں کہ کمپنی مذکور کے جلسہ عام (معمولی یا غیر معمولی جیسی صورت) مین جو بتاریخ ماہ ۱۳ سنہ ف منعقد ہونیوالا ہے اور اس کیلئے کسی جلسہ ملتوی شدہ مین (یا کمپنی کے کسی جلسہ مین جو سے قصل مین منعقد ہو) میری طرف سے رائے دے۔ بشہادت تکمیل مختار نامہ ہذا مین نے آج بتاریخ ماہ ۱۳ سنہ اس دستاویز پر اپنے دستخط موجودگی مسمی ثبت کئے۔

ڈائرکٹر

۲۵۔ ڈائرکٹروں کی تعداد اور پہلے ڈائرکٹروں کے اسماء وہ اشخاص تجویز کرینگے جنکے یادداشت شراکت پر دستخط ہوں۔

۲۶۔ جب تک ڈائرکٹر مقرر نہ ہوں وہ اشخاص جنکے یادداشت شراکت پر دستخط ہوں ڈائرکٹر سمجھے جائینگے۔

ڈائرکٹروں کے اختیارات

۲۷۔ کمپنی کے کاروبار کا انتظام ڈائرکٹر کرینگے اور وہ کمپنی کے ایسے جملہ اختیارات عمل مین لا سکینگے

جبتک نافذ کرنا بموجب قانون ہذا کمپنی کے جلسہ عام کے متعلق نہو مگر کوئی جو کمپنی کے جلسہ عام سے تجویز ہوا ہو ڈائرکٹرون
کے ایسے عمل ماقبل کو ناجایز نہ کریگا جو بصورت عدم نفاذ قاعدہ مذکور جایز ہوتا۔

ڈائرکٹرون کا انتخاب

۲۸۔ ہر ڈائرکٹر ہر سال کمپنی کے جلسہ عام مین منتخب ہوں گے۔

کمپنی کا کاروبار

(اس مقام پر وہ قواعد درج ہون گے جنکے مطابق کمپنی کا کاروبار چلانا منظور ہو)

حسابات

۲۹۔ کمپنی کے حسابات کی تنقیح ایک کمیٹی کی معرفت جسمین پانچ شرکاء کمپنی شامل ہونگے کیجائیگی۔ اور
اس کا نام کمیٹی تنقیح حسابات ہوگا۔

۳۰۔ پہلی کمیٹی تنقیح حسابات شرکا مین سے ڈائرکٹر منتخب کرینگے۔

۳۱۔ اوسکے مابعد کی کمیٹی تنقیح حسابات ہر سال کمپنی کے معمولی جلسہ عام مین شرکا نامزد کیا کرین۔

۳۲۔ کمیٹی تنقیح حسابات کو ایک نقل فرد اصلباقی کی دیجائیگی اور اوسکا یہ فرض ہوگا کہ اوسکی تنقیح بمقابلہ
حسابات و وثائق متعلقہ کرین۔

۳۳۔ کمیٹی تنقیح حسابات کو ایک فہرست اون تمام بہی جات کی دیجائیگی جو کمپنی مین مرتب ہون اور
وہ مناسب اوقات پر کمپنی کے بہی جات اور حسابات کا معاینہ کرسکین گے۔
وہ کمپنی کے خرچہ سے محاسب اور دیگر اشخاص کو حسابات مذکور کی تنقیح مین مدد دینے کیلئے متعین کرسکین گے
اور نیز ایسے حسابات کی نسبت ڈائرکٹرون اور کمپنی کے کسی اور عہدہ دار کا اظہار لے سکین گے۔

۳۴۔ کمیٹی تنقیح حسابات شرکا کے پاس فرد اصلباقی مذکور اور حسابات کے متعلق ایک رپورٹ پیش کریگی
اور ایسی ہر ایک رپورٹ مین یہ بیان کریگی کہ آیا اوسکی رائے مین فرد اصلباقی ہر طرح سے مکمل اور درست
ہے اور وہ اون تمام مراتب پر حاوی ہے جو قواعد ہذا کے رو سے ضروری ہین اور آیا بطور مناسب اس طرح
مرتب کیگئی ہے کہ اوس سے کمپنی کی صحیح اور واقعی کیفیت ظاہر ہوتی ہے۔

۳۵۔ ڈائرکٹرون سے کسی امر کی کیفیت طلب کرنے یا جواب لینے کی صورت مین آیا کمیٹی مذکور
اوسی کیفیت یا اطلاع ڈائرکٹرون نے بہم پہونچائی اور آیا امر اوسکے حسب اطمینان ثابت ہوئے۔
اور یہ رپورٹ مذکور کمپنی کے جلسہ معمولی مین ڈائرکٹرون کی رپورٹ کے ساتھ پڑہی جائیگی۔

اطلاعنات

۳۵- اطلاعنامہ کی تعمیل کمپنی کی طرف سے ہر شریک پر اوسکی ذات خاص کو حوالہ کرنے سے یا خط کے شکل مین شریک کے پاس اوس پتہ سے جو درج رجسٹر ہو بسبیل ڈاک روانہ کرنے سے کیجائیگی -

۳۶- کسی اطلاعنامہ کی نسبت جسکی تعمیل بذریعہ ڈاک کیجائے یہہ سمجھا جائیگا کہ اوسکی تعمیل باوقت ہوئی جبکہ وہ لفافہ جسمین اطلاعنامہ مذکور ملفوف ہو ڈاک کے تقسیم کے معمولی دوران مین مکتوب الیہ کے حوالہ ہو جانا چاہئیے تہا اور ایسی تعمیل کے ثبوت مین اس امر کا ثابت کرنا کافی ہوگا کہ لفافہ مذکور صحیح پتہ لکھکر ڈاک مین ڈالدیا گیا -

مسدودی کمپنی

۳۷- کمپنی مسدودی اختیاری اوسوقت عمل مین آئیگی جبکوئی غیر معمولی رزولیوشن جسکی تعریف قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی مین درج ہے - دربارہ مسدودی اختیاری منظور ہو -

	شرکا کے نام	پتہ	اور حالات
(۱)	زید	ساکن	سوداگر
(۲)	بکر	ساکن	ایضاً
(۳)	خالد	ساکن	ایضاً
(۴)	عمرو	ساکن	ایضاً
(۵)	حامد	ساکن	ایضاً
(۶)	محمود	ساکن	ایضاً
(۷)	ناصر	ساکن	ایضاً

مورخہ تاریخ ماہ سنہ ع مطابق ماہ الٰہی سنہ ف

بہ تصدیق ثبت دستخط ہائے بالا -

گواہ شد

ساکن

نمونہ (ج)

یادداشت اور شرائط شرکت کمپنی محدود بہ عہد جسکا سرمایہ حصص مین منقسم ہو۔

یادداشت شرکت

اول۔ اوس کمپنی کا نام ــــــــــ کمپنی محدود ہے

دوم۔ اس کمپنی کا دفتر رجسٹری شدہ بمقام ــــــــــ واقع ہوگا۔

سوم۔ اس کمپنی کے قیام کے اغراض یہ ہین۔

اور ان تمام امور کا عمل مین لانا جو اغراض مندرجۂ بالا کے حصول کے لئے ضروری یا مفید ہون۔

چہارم۔ کمپنی کا ہر ایک شریک ذمہ داری کرتا ہے کہ اگر کمپنی کی مسدودی اوسکے زمانۂ شرکت یا اوسکی علحدگی کے ایک سال کے اندر عمل مین آئے تو وہ کمپنی کے اون دیون وذمہ داریون کے ادا مین جو اوسکی شرکت سے علحدہ ہونیکے قبل عاید ہوئی ہون اور کمپنی کی مسدودی کے خرچہ اخراجات اور مصارف اور معاونین کے باہمی حقوق کے تصفیہ کے لئے ایسی رقم ادا کریگا جو طلب کیجائے گر جسکی تعداد (ــــ) سے زیادہ نہ ہو۔ ہم لوگ جن کے نام اور پتہ ذیل مین درج ہین چاہتے ہین کہ اس یادداشت شراکت کے بموجب ہم لوگوں سے ایک کمپنی قایم کیجائے۔

	شرکا کے نام	پتہ	اور حالات
(۱)	زید	ساکن	
(۲)	بکر	ساکن	
(۳)	خالد	ساکن	
(۴)	عمرو	ساکن	
(۵)	حامد	ساکن	
(۶)	محمود	ساکن	
(۷)	ناصر	ساکن	

مورخہ روز ــــ تاریخ ــــ ماہ ــــ سنہ ۱۹ ء م ــــ ماہ آلہی سنہ ۱۳ ف

بتصدیق شبت دستخط اشخاص بالا
گواہ شد ــــ ساکن

شرائط شراکت جو یادداشت شراکت کیساتھ منسلک رہیں گے

۱۔ کمپنی کا سرمایہ مبلغ ( ) روپیہ ہوگا وہ سرمایہ ( ) حصص مین منقسم اور ہر حصہ ( ) کا ہوگا۔

۲۔ ڈائرکٹر کمپنی کے جلسہ عام کی منظوری سے حصص کی رقم کم کر سکین گے۔

۳۔ ڈائرکٹر کمپنی کے جلسہ عام کی منظوری سے کمپنی کے مملوکہ کسی حصہ کو منسوخ کر سکین گے۔

۴۔ تمام شرائط مندرجہ جزو اول شرائط ہذا مین شامل سمجھی جائینگی اور کمپنی پر واجب التعمیل ہونگی۔

ہم لوگ جنکے نام اور پتہ ذیل مین درج ہین اقرار کرتے ہین کہ ہم نے کمپنی کے سرمایہ کے اسقدر حصص کا لینا قبول کیا ہے جو ہمارے اسماء کے محاذی درج ہین۔

تعداد حصص کی جو ہر ایک شریک نے لئے ہین	شرکاء کے نام پتہ اور حالات	
	زید ساکن	۱۔
	بکر ساکن	۲۔
	خالد ساکن	۳۔
	عمرو ساکن	۴۔
	حامد ساکن	۵۔
	محمود ساکن	۶۔
	ناصر ساکن	۷۔
	میزان حصص جو لئے گئے۔	

مورخہ روز تاریخ ماہ سنہ ۱۹ء مطابق ماہ آبی سنہ ۱۳ ف

بہ تصدیق ثبت دستخط ہائے بالا۔

گواہ

ساکن

یادداشت و شرائط شراکت کمپنی غیر محدود جسکا سرمایہ حصص مین منقسم ہو

یادداشت شراکت

اول - نام اس کمپنی کا کمپنی ہے -

دوم - دفتر رجسٹری شدہ اس کمپنی کا مقام میں قایم ہوگا -

سوم - اغراض جنکے حصول کیلئے یہ کمپنی قایم ہوئی ہے یہ ہین -

ہم لوگ جنکے نام اور پتہ ذیل مین درج ہین چاہتے ہین کہ اس یادداشت شراکت کے بموجب ہم لوگوں کی ایک کمپنی قایم ہو -

شرکا کے نام	پتہ	اور حالات
۱- زید	ساکن	
۲- بکر	ساکن	
۳- خالد	ساکن	
۴- عمرو	ساکن	
۵- حامد	ساکن	
۶- محمود	ساکن	
۷- ناصر	ساکن	

مورخہ روز تاریخ ماہ سنہ ۱۹ عیسوی مطابق ماہ الٰہی ۱۳ فصلی

بہ تصدیق ثبت دستخط ہاے بالا

گواہ شد

ساکن

شرائط شراکت جو یادداشت شراکت کے ساتھ منسلک رہینگے

سرمایہ کمپنی

اس کمپنی کا سرمایہ بقدر مبلغ ہے اور وہ حصص مین منقسم ہے جن مین ہر حصہ کا ہے -

جزو اول کا متعلق ہونا

تمام شرائط مندرجہ جزو اول شرائط ہذا مین شامل سمجھے جائین گے اور کمپنی پر واجب التعمیل ہونگی۔
ہم لوگ جنکے نام اور پتے ذیل مین درج ہین اقرار کرتے ہین کہ ہم نے کمپنی کے سرمایہ کے اوسقدر حصص کا لینا قبول کیا ہے جو ہمارے اسمار کے محاذی درج ہین۔

	شرکار کے نام		پتہ اور حالات	تعداد حصص جو ہر ایک شریک نے لئے ہین
۱۔	زید	ساکن	جاگیردار	
۲۔	بکر	ساکن	سوداگر	
۳۔	خالد	ساکن	گتہ دار	
۴۔	عمرو	ساکن		
۵۔	حامد	ساکن		
۶۔	محمود	ساکن		
۷۔	ناصر	ساکن		
	میزان حصص بالا			

مورخہ روز تاریخ ماہ سنہ ۱۹ ع م ماہ آلہی سنہ ۱۳ ف

بہ تصدیق ثبت دستخطہائے بالا
گواہ شد
ساکن

نمونہ (۵۵)

تحت باب دوم قانون ہذا

کمپنی موسومہ کے سرمایہ اور حصص کی مختصر کیفیت جو تاریخ ماہ سنہ تک تیار کیگئی ہے۔
کمپنی کا انتہائی سرمایہ بہ قدر مبلغ ہے اور وہ سرمایہ ( ) حصص مین منقسم ہے اور ہر حصہ کا ہے تعداد حصص جو تاریخ ماہ تک لئے گئے ہر حصہ کی بابت مبلغ کا مطالبہ ہو چکا ہے۔ کل تعداد جو بابت مطالبات حصص کے آجتک وصول ہوئی مبلغ ہے۔

جملہ تعداد اقساط غیر سودی مبلغ ہے ۔
اون اشخاص کی فہرست جو تاریخ ماہ سنہ تک کمپنی موسومہ کے شریک تھے معہ اسماء اون اشخاص کے جو اس سال کے اندر جو عین ماقبل تاریخ ماہ سنہ مذکور کے منقضی ہوا کسی وقت کمپنی مذکور کے شریک رہے تھے ۔
اشخاص مذکورہ بالا کے ناموں کے ساتھ اون کے پتے اور اونکے مملوکہ حصص کا حساب درج کیا جائیگا

نام معہ پتہ اور پیشہ					تفصیل حصص					
نمبر فولیو رجسٹر حاملان حصص تفصیل کمپنی	نام	ولدیت	پتہ	پیشہ	حصص جو تاریخ مذکورہ کو کمپنی کے ...	حصص جو بعد رپورٹ سال گذشتہ کے موجودہ کے نام ہوئے		حصص جو اون اشخاص کے نام منتقل ہوئے		کیفیت
						نمبر	تاریخ انتقال	نمبر	تاریخ انتقال	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

تمت

کشٹا جاری مقدمہ

(جریدۂ اعلامیہ نمبر ۱۳ تیر ۱۳۳۹ف حصہ ثالث صفحہ ۲۷)

قانون ترمیم قانون کمپنی ممالک محروسۂ سرکار عالی

نشان (۱) بابتہ ۱۳۳۹ف

پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۳ تیر ۱۳۳۹ف منظور ہوا۔

تمہید۔ ہر گاہ قرین مصلحت ہے کہ جو کمپنیاں ملک سرکار عالی میں قائم ہوں ان کے حصص بیرون ملک سرکار عالی فروخت کرنے کے لئے سہولتیں پیدا کی جائیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ۔ **دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام قانون ترمیم قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

اضافہ دفعات ۴۷ (الف) ۴۷ (ب)۔ **دفعہ ۲**۔ قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی کے باب دوم میں دفعہ ۴۷ کے بعد دفعات (۴۷) الف و ۴۷ (ب) حسب ذیل اضافہ کی جائیں۔

برٹش رجسٹر شرکا قائم کرنیکا اختیار۔ **دفعہ ۴۷ (الف)** ہر کمپنی جس کا سرمایہ حصص میں منقسم ہو برٹش انڈیا میں برٹش رجسٹر شرکا رکھ سکیگی۔ بشرطیکہ شرائط شرکت میں اس کی اجازت ہو قانون ہذا میں ایسا رجسٹر برٹش انڈیا رجسٹر سے موسوم کیا جائے گا۔

(۲) برٹش انڈیا رجسٹر کی افتتاح کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر اس مقام دفتر کی جہاں ایسا رجسٹر رکھا گیا ہو منجانب کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ کو اطلاع دی جائے گی اور ایسے مقام دفتر تبدیلی یا موقوفی کی صورت میں تاریخ تبدیلی یا موقوفی سے (جیسی کہ صورت ہو) اندرون ایکماہ رجسٹرار مذکور کو اطلاع دی جائیگی۔

برٹش انڈیا رجسٹر کے متعلق احکام۔ **دفعہ ۴۷**۔ (ب) (۱) برٹش انڈیا رجسٹر کمپنی کے رجسٹر شرکا کا جزو جو قانون ہذا میں اصل رجسٹر سے موسوم ہوگا جزو متصور ہوگا۔

(۲) برٹش انڈیا رجسٹر اسی طرح رکھا جائیگا جس طرح کہ اصل رجسٹر تحت قانون ہذا رکھا جانا چاہیئے اور رجسٹر مذکور بند کرنے کی صورت میں اس کی اطلاع کسی اخبار مقامی میں میں تاریخ

کی جائیگی جہاں کہ برٹش انڈیا رجسٹر رکھا گیا ہو۔

(۳) کمپنی اپنے رجسٹر شدہ دفتر واقع ملک سرکار عالی میں برٹش انڈیا رجسٹر کے ہر اندراج کی نقل جہاں تک جلد ممکن ہو ارسال کرے گی اور وہ برٹش انڈیا رجسٹر کے مثنیٰ میں درج ہوگا۔ جو اس غرض کے لئے رکھا جائیگا اور یہ مثنیٰ بہ اغراض قانون ہذا اصل رجسٹر کا جزو متصور ہوگا۔

(۴) کمپنی پر لازم ہوگا کہ بیرون ملک سرکار عالی جو حصص منتقل کئے جائیں اور جن کا اندراج برٹش انڈیا رجسٹر میں کیا گیا ہو اور اون کی بابتہ ایسا رسوم اسٹامپ سرکار عالی مثنیٰ رجسٹر میں اندراجات متعلقہ کے محاذی چسپاں کرے جو معاملہ مذکور اندرون ملک سرکار عالی ہونے کی صورت میں واجب ہوتا۔

(۵) برٹش انڈیا رجسٹر کے مندرجہ حصص بمتابعت احکام دفعہ ہذا اصل رجسٹر کے مندرجہ حصص سے ممیز رہیں گے اور جب تک ایسا اندراج برٹش انڈیا رجسٹر میں باقی رہے اس وقت تک اس کے متعلق کسی معاملہ کو دوسرے رجسٹر میں درج کرنے کی کارروائی نہ ہوسکیگی۔

(۶) کمپنی مجاز ہوگی کہ اپنے کسی برٹش انڈیا رجسٹر کو رکھنا موقوف کردے اور ایسی صورت میں اُس رجسٹر کے جملہ اندراجات اصل رجسٹر میں منتقل ہوں گے۔

(۷) بمتابعت احکام قانون ہذا کوئی کمپنی اپنے شرائط شراکت کے لحاظ سے برٹش انڈیا رجسٹر رکھنے کے متعلق ایسے ضوابط مرتب کرسکتی ہے جو وہ مناسب خیال کرے۔

اگر کوئی کمپنی دفعہ ۴۷ یا دفعہ ۴۷ الف یا دفعہ ہذا کے احکام کی خلاف ورزی کرے تو وہ ہر دن کی بابتہ جس وقت تک کہ ایسی خلاف ورزی جاری رہے تاوان کی متوجب ہوگی جس کی تعداد ۵۰ سے زیادہ نہ ہوسکیگی اور کمپنی کا ہر ڈائرکٹر یا مینجر جو دیدہ و دانستہ عمداً ایسی خلاف ورزی کا حکم دے یا اوس کو روا رکھے اُسی قدر تاوان کا متوجب ہوگا۔

دفعہ ۳ — قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ ۴۷ کا فقرہ ذیل حذف کیا جائے۔ | ترمیم دفعہ ۴۷ —

"اگر کوئی کمپنی دفعہ ہذا کے احکام کی خلاف ورزی کرے وہ ہر دن کی بابتہ جس وقت تک کہ ایسی خلاف ورزی جاری رہے تاوان کی متوجب ہوگی جس کی تعداد ۵۰ سے زیادہ نہ ہوسکیگی اور کمپنی کا ہر ڈائرکٹر یا مینجر جو دیدہ و دانستہ عمداً ایسی خلاف ورزی کا حکم دے یا اس کو روا رکھے اسی قدر تاوان کا متوجب ہوگا"

ہاشم یار جنگ
معتمد

قواعد

کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ

ممالک محروسہ سرکار عالی

جریدہ اعلامیہ مورخہ ۳۱ تیر سنہ ۱۳۲۵ ف جزو اوّل صفحہ ۶۵

جسکو

محمد ابراہیم خاں اکبر آبادی شمسی پریس حیدرآباد دکن نے

سنہ ۱۳۳۴ ف من اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

قواعد کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ ممالک محروسہ سرکار عالی

سرکار بموجب اختیار مندرجہ دفعہ ۲۱۹ ضمن (ب)، قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۴ سنہ ۱۳۲۰ف رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ کے فرائض منصبی کی ادائی کے متعلق حسب ذیل احکام صادر فرماتے ہیں۔

رجسٹرار رجسٹری کرنے سے پہلے وستاویزات کی تنقیح کریگا

(۱) ہر ایک کمپنی جس کی جانب سے حسب قانون کمپنی رجسٹری کی درخواست کیجائے اس کی یادداشت اور شرائط شرکت نیز دوسرے دستاویزات کے متعلق جو کمپنی کے جانب سے پیش ہوں رجسٹرار رجسٹری کرنے سے قبل ان کی تنقیح کرکے بذات خود اس امر کا اطمینان کریگا کہ وہ قانون نافذہ کے لحاظ سے درست ہیں۔

کمپنی کا رجسٹر

(۲) الف۔ رجسٹرار اپنے دفتر میں حسب نمونہ منسلکہ ایک رجسٹر رکھیگا جو رجسٹر کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ، کے نام سے موسوم ہوسکیگا۔ رجسٹرار اس رجسٹر میں رجسٹری شدہ کمپنیوں کے نام اور ان کے نمبر بلحاظ سلسلہ رجسٹری درج کرے گا۔

ب۔ ہر ایک رجسٹری شدہ کمپنی کے لئے رجسٹر کا ایک ایک ورق بغرض اندراجات مزید چھوڑ دیا جائیگا جس میں سال رواں کے آخر تک بوقت ضرورت اندراجات ہوتے رہیں گے۔

ج۔ ہر ایک کمپنی کے نام کے محاذی اس کمپنی کی رجسٹری یا تصفیہ ہو کئے جانے کی کیفیت درج کرکے رجسٹرار تاریخ کے ساتھ اپنی دستخط ثبت کرے گا۔

د۔ جس قدر کمپنیوں کی رجسٹری کیجائے گی۔ ہر سال کے لئے ان کا رجسٹر اور نمبروں کا سلسلہ جداگانہ قائم کیا جائے گا۔

ہ۔ جملہ رجسٹری شدہ کمپنیوں کی ایک علیحدہ فہرست بلحاظ حروف تہجی کے حسب نمونہ منسلکہ مرتب رکھی جائیگی

عطائے صداقتنامہ

(۳) رجسٹرار ہر ایک رجسٹری شدہ کمپنی کو حسب نمونہ ذیل صداقتنامہ رجسٹری عطا کریگا۔

نمونہ

صداقتنامہ رجسٹری کمپنی مرتبہ دفتر رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ ممالک محروسہ سرکار عالی مقام بلدہ حیدرآباد

نمبر سلسلہ رجسٹری (

میں ذریعہ ہذا اس امر کی تصدیق کرتا ہوں کہ مطابق قانون کمپنی سرکار عالی نشان ۴ بابتہ سنہ ۱۳۲۰ فصلی (یہاں کمپنی کا نام درج کیا جائے گا) نے اپنی یادداشت شرکت پیش کرکے اس کی رجسٹری کرائی ہے۔

اور یہ کہ کمپنی مذکورہ بحیثیت کمپنی (یہاں کمپنی کی نوعیت یعنے محدود بحصص یا غیر محدود وغیرہ جیسی کہ صورت ہو لکھنا چاہیئے) کہ حسب ضابطہ رجسٹر کمپنی ہائے سرمایہ شراکت میں درج کرلی گئی۔

مقام ....

مہر

تاریخ و سنہ ....

دستخط رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ شراکت

توضیح۔ جبکہ کمپنی کی حیثیت جماعت کی ہو اور حسب دفعہ ۲۶ قانون کمپنی اس کی رجسٹری کیجائے تو صداقتنامہ میں بجائے لفظ "کمپنی" کے "جماعت" اور بجائے عبارت "محدود بحصص وغیرہ" "محدود بہ ذمہ داری" لکھا جائے گا۔

۴۔ ہر ایک صداقتنامہ کی تکمیل پانے کے ساتھ ہی رجسٹرار کمپنی متعلقہ کی یادداشت شرکت پر اس صداقتنامہ کی تکمیل کردیگا۔ اور یادداشت مذکورہ رجسٹرار کے دفتر میں احتیاط کے ساتھ محفوظ رکھی جائے گی۔ نیز ہر ایک کمپنی کے جملہ دستاویزات اسطور پر باہم اور یکجا رکھی جائیں گی کہ وہ دوسری کمپنیوں کے دستاویزات سے فرداً فرداً علیحدہ رہیں۔

(۵) جو دستاویز رجسٹری یا کھتاؤنی یا منسلک کرنے کے لئے پیش ہوگی۔ اوس پر رجسٹرار حسب ذیل اندراجات کرے گا۔

۱۔ سلسلہ نشان رجسٹری مندرجہ رجسٹر۔
۲۔ نام کمپنی۔
۳۔ قسم دستاویزات
۴۔ تاریخ رجسٹری یا کھتاؤنی یا داخلہ۔
۵۔ دستخط رجسٹرار۔

۶۔ جب کسی دستاویز کی رجسٹری یا کھتاؤنی کرلی گئی ہو یا وہ اور دستاویزات رجسٹری شدہ کیساتھ شامل کرلی گئی ہو تو ایسی صورت میں رجسٹرار کمپنی متعلقہ کو حسب ذیل اطلاع دیگا۔

رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ شراکت ممالک محروسہ سرکار عالی دستاویز (یہاں دستاویز کا نام درج کیا جائیگا) کی وصول یابی کا اقبال کرنے کے ساتھ اطلاع دیتے ہیں کہ حسب قانون کمپنی نشان ۴ سنہ ۱۳۲۰ف اس کی رجسٹری یا کھتاؤنی کرلی گئی ہے یا وہ اور دستاویزات کے ساتھ شامل (جیسی کہ حالت ہو) کرلیگئی ہے اور اس کی بابتہ د ... فیس رجسٹری (اگر کچھ ہو) وصول ہوگئی ہے۔

فیس وصول شدہ کا حساب	(۷) رجسٹرار فیس وصول شدہ کے متعلق اپنے دفتر میں ایک رجسٹر حسب نمونہ منسلکہ رکھیں گے۔ اور حسابات کی وقتاً فوقتاً تنقیح کرتے رہیں گے۔ نیز جس قدر فیس وصول ہوگی۔ اوس کو ہفتہ وار خزانہ سرکاری میں جمع کر دیا کریں گے۔
رپورٹ سالانہ	(۸) رجسٹری دستاویزات کے متعلق ہر سال جس قدر کارروائیاں ہوں گی ان کی سالانہ رپورٹ معہ تختہ جات متعلقہ رجسٹرار ہر دوسرے سال کی ۱۵ ارذی بہشت تک ذریعہ معتمدی متعلقہ سرکار کے ملاحظہ میں پیش ہوا کریں گے۔
تاوانات کے وصول کا طریقہ	(۹) رجسٹرار کو جب کبھی ایسے مقدمہ کا علم ہو جائے کہ جس میں قانون کمپنی کے احکام کی خلاف ورزی کی گئی ہو تو وہ ناظم فوجداری بلدہ سے بشرطیکہ اس کمپنی کا رجسٹری شدہ دفتر جس کی جانب سے خلاف ورزی ہوئی ہو شہر حیدرآباد میں واقع ہوئی ہو ورنہ دوسری صورتوں میں اس مجسٹریٹ ضلع سے جس کے حدود اراضی میں کمپنی مذکورہ کا رجسٹر شدہ دفتر واقع ہو۔ درخواست کریگا کہ وہ حسب ضابطہ تاوان مقررہ کے وصول کی کارروائی کرے۔
معائنہ دستاویزات	(۱۰) الف - رجسٹرار اپنے دفتر میں ایک کمرہ معین کریگا۔ جہاں وہ اشخاص جو دستاویز کا معائنہ کرنا چاہیں اس کی نگرانی میں معائنہ کر سکیں گے۔ ب - معائنہ دستاویزات اور اون کے باضابطہ نقول کی درخواستیں دفتر رجسٹرار میں اوقات دفتر میں پیش ہوا کریں گی۔
نامکمل اور بیضابطہ دستاویز کی واپسی۔	(۱۱) رجسٹرار یہ فرض ہوگا کہ اون دستاویزات کو ناممکمل اور ناقص وصول ہوئی ہوں کمپنی متعلقہ کو بغرض تکمیل یا ترمیم واپس کرے۔ مثلاً کمپنی کا خاص رزولیوشن بجائے مطبوعہ ہونے کے تحریری ہو یا تختہ لفا یا غیر تنقیح شدہ ہو یا کوئی دستاویز خلاف ضابطہ ترتیب پائی ہو۔
دستاویز اگر اردو میں نہ ہو تو اس کے ساتھ ترجمہ منسلک ہونا چاہیے	(۱۲) اگر کوئی دستاویز جو اردو کے سوا کسی دوسری غیر زبان میں پیش ہوگی تو اوس وقت تک وہ رجسٹری یا کھتاونی یا شامل نہ کیجائے گی جبتک کہ اس کے ساتھ اس کا سلیس ترجمہ بزبان اردو منسلک نہ ہوگا۔
فیس رجسٹری وغیرہ	(۱۳) رجسٹرار حسب شرح مندرجہ تختجات منسلکہ فیس حاصل کریں گے فقط

محمد اکبر علی حیدری معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ

دفتر رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ

(رجسٹر سوسائٹی و انجمن)

نام سوسائٹی

تاریخ رجسٹری	سلسلہ نشان دستاویز پیش شدہ	مختصر کیفیت دستاویز پیش شدہ	نام پیش کنندہ دستاویز	تاریخ و نام شخص جس کو سارٹیفکٹ دیا گیا

دفتر رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ

رجسٹر کمپنی

نام کمپنی

محدود بحصص یا محدود بعہد یا غیر محدود

سرمایہ یا بشرطیکہ سرمایہ حصص میں تقسیم نہ ہوا ہو تعداد شرکاء

مقام دفتر رجسٹری شدہ

تاریخ رجسٹری	ایکٹ قانون جس کی رو سے رجسٹری کی گئی	سلسلہ نشان دستاویز پیش شدہ	مختصر کیفیت دستاویز پیش شدہ	نام پیش کنندہ دستاویز	تاریخ و نام شخص جس کو سارٹیفکٹ دیا گیا

رجسٹر فیس دفتر کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ

۱	۲		۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
	تاریخ اندراج رجسٹر			قسم						تاریخ ادخال رقم بخزانہ سرکاری			
				فیس رجسٹری دستاویزات									
نشان سلسلہ	ماہ	تاریخ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
				روپیہ پیسہ	روپیہ پیسہ	روپیہ	آنہ	روپیہ پیسہ					

شرح نامہ رقوم فیس جو اس کمپنی کیطرف سے جس کا سرمایہ حصص میں منقسم ہو جائنٹ اسٹاک کمپنیوں کے صاحب رجسٹرار کو دیجائیگی

جبکہ رقوم مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو	اگر رقوم مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو	تعداد فیس	جبکہ رقوم مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو	اگر رقوم مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو	تعداد فیس
	عسہ ///	للعہ	دو للہ ///	دو للہ ///	مادلہ
عسہ ///	سہ ///	سہ	عسہ دو للہ ///	سہ دو للہ ///	مالعہ
سہ ///	للعہ ///	لہ	سہ دو للہ ///	للعہ دو للہ ///	مادلعہ
للعہ ///	صہ ///	مار	للعہ دو للہ ///	صہ دو للہ ///	مار
صہ ///	سہ ///	مارصہ	صہ دو للہ ///	سہ دو للہ ///	مارصہ
سہ ///	مہ ///	ماعہ	سہ دو للہ ///	مہ دو للہ ///	مارعہ
مہ ///	لہ ///	مادعسہ	مہ دو للہ ///	لہ دو للہ ///	مارعسہ
لہ ///	لعہ ///	ماعسہ	لہ دو للہ ///	لعہ دو للہ ///	مارعسہ
لعہ ///	للہ	مادعسہ	لعہ دو للہ ///	تین للہ	مارعسہ
للہ	عسہ للہ ///	ماسہ	تین للہ	عسہ تین للہ ///	مارسہ
عسہ للہ	عسہ للہ ///	مادسہ	عسہ تین للہ ///	عسہ تین للہ ///	مارسہ
عسہ للہ	سہ للہ ///	اللعہ	سہ تین للہ ///	سہ تین للہ ///	مارللعہ
سہ للہ ///	للعہ للہ ///	مادلعہ	سہ تین للہ	للعہ تین للہ ///	مارصہ
للعہ للہ ///	صہ للہ ///	ماصہ	للعہ تین للہ ///	صہ تین للہ ///	ماردصہ
صہ للہ ///	سہ للہ ///	مادصہ	صہ تین للہ ///	سہ تین للہ ///	مارسہ
سہ للہ ///	مہ للہ ///	ماسہ	سہ تین للہ ///	مہ تین للہ ///	مارسہ
مہ للہ ///	لہ للہ ///	مادسہ	مہ تین للہ ///	لہ تین للہ ///	مارعہ
لہ للہ ///	لعہ للہ ///	ماعہ	لہ تین للہ ///	لعہ تین للہ ///	ماردعہ
لعہ للہ ///	دو للہ	مادعہ	لعہ تین للہ ///	چہار للہ	مارلہ
دو للہ	عسہ دو للہ ///	مالہ	چہار للہ	عسہ چہار للہ ///	ماردلہ

عت چهار للسه ،،،	عت چهار للسه ،،،	ما للسه	شش للسه ،،،	معت شش للسه ،،،	اسم کا سه
عت چهار للسه ،،،	نت چهار للسه ،،،	ما للسه	نت شش للسه ،،،	ات شش للسه ،،،	اسم کا سه
نت چهار للسه ،،،	للو چهار للسه ،،،	سمار	لت شش للسه ،،،	لو شش للسه ،،،	اسم کا للسه
للو چهار للسه ،،،	هت چهار للسه ،،،	سما و سه	لو شش للسه ،،،	هفت للسه	اسم کا للسه
هت چهار للسه ،،،	نت چهار للسه ،،،	سما عسه	هفت للسه	هفت للسه ،،،	اسم کا سه
نت چهار للسه ،،،	مو چهار للسه ،،،	سما سه	عت هفت للسه ،،،	عت هفت للسه ،،،	اسم کا سه
مو چهار للسه ،،،	لت چهار للسه ،،،	سما عسه	عت هفت للسه ،،،	نت هفت للسه ،،،	اسم کا سه
لت چهار للسه ،،،	لو چهار للسه ،،،	سما سه	نت هفت للسه ،،،	للو هفت للسه ،،،	اسم کا سه
لو چهار للسه ،،،	پنج للسه	سما سه	للو هفت للسه ،،،	هفت للسه ،،،	اسم کا سه
پنج للسه	عت پنج للسه ،،،	سما للسه	عت هفت للسه ،،،	هفت للسه ،،،	اسم کا سه
عت پنج للسه ،،،	عت پنج للسه ،،،	سما للسه	هفت للسه ،،،	هفت للسه ،،،	اسم کا سه
عت پنج للسه ،،،	نت پنج للسه ،،،	سما سه	هفت للسه ،،،	هفت للسه ،،،	اسم کا سه
نت پنج للسه ،،،	للو پنج للسه ،،،	سما سه	لت هفت للسه ،،،	لو هفت للسه ،،،	اسم کا سه
للو پنج للسه ،،،	پنج للسه ،،،	سما سه	لو هفت للسه ،،،	هشت للسه	اسم کا سه
پنج للسه ،،،	پنج للسه ،،،	سما سه	هشت للسه	عت هشت للسه ،،،	سما
مو پنج للسه ،،،	مو پنج للسه ،،،	سما سه	عت هشت للسه ،،،	نت هشت للسه ،،،	سما سه
مو پنج للسه ،،،	لت پنج للسه ،،،	سما سه	عت هشت للسه ،،،	ات هشت للسه ،،،	سما سه
لت پنج للسه ،،،	لو پنج للسه ،،،	سما سه	نت هشت للسه ،،،	للو هشت للسه ،،،	سما سه
لو پنج للسه ،،،	شش للسه	سما سه	للو هشت للسه ،،،	هشت للسه ،،،	سما سه
شش للسه	عت شش للسه ،،،	اللهم کا ر	هشت للسه ،،،	هشت للسه ،،،	سما سه
عت شش للسه ،،،	عت شش للسه ،،،	اسم کا سه	هشت للسه ،،،	هشت للسه ،،،	سما سه
عت شش للسه ،،،	نت شش للسه ،،،	اسم کا سه	مو هشت للسه ،،،	هشت للسه ،،،	سما سه
نت شش للسه ،،،	لت شش للسه ،،،	اسم کا سه	هشت للسه ،،،	لو هشت للسه ،،،	سما للسه
لت شش للسه ،،،	شش للسه ،،،	اسم کا سه	لو هشت للسه ،،،	نه للسه	سما للسه
عت شش للسه ،،،	شش للسه ،،،	اسم کا سه	نه للسه	عت نه للسه ،،،	سما سه

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دہ [illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]			

تفصیل رقوم فیس کی جو کسی کمپنی کیطرف سے جسکا سرمایہ حصص میں منقسم نہ ہوا ہو جائنٹ اسٹاک کمپنیون کے صاحب رجسٹرار کو دیجائینگی۔

جبکہ حصہ دارونکی تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو۔	لیکن حصہ دارون کی مندرجہ ذیل سے زیادہ نہ ہو۔	شرح فیس
۰	۲۰	[illegible]
۲۰	۱۰۰	[illegible]
۱۰۰	۱۵۰	[illegible]
۱۵۰	۲۰۰	[illegible]
۲۰۰	۲۵۰	[illegible]
۲۵۰	۳۰۰	[illegible]
۳۰۰	۳۵۰	[illegible]
۳۵۰	۴۰۰	[illegible]
۴۰۰	۴۵۰	[illegible]
۴۵۰	۵۰۰	[illegible]
۵۰۰	۵۵۰	[illegible]
۵۵۰	۶۰۰	[illegible]
۶۰۰	۶۵۰	[illegible]
۶۵۰	۷۰۰	[illegible]
۷۰۰	۷۵۰	[illegible]
۷۵۰	۸۰۰	[illegible]
۸۰۰	۸۵۰	[illegible]
۸۵۰	۹۰۰	[illegible]
۹۰۰	۹۵۰	[illegible]
۹۵۰	۱۰۰۰	[illegible]
۱۰۰۰	۲۰۰۰	[illegible]
۲۰۰۰	۳۰۰۰	[illegible]
۳۰۰۰	۳۱۰۰	[illegible]

اعلیٰ حضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی

قانون دعاوی خلاف سرکار عالی
ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان ۵ بابتہ ١٣٢٢ف

(پیشگاہ   سے بتاریخ ۲۲- اردی بہشت ١٣٢٢ف منظور ہوا)

جسکو

محمد ابراہیم خان اکبر آبادی مالک شمسی پریس حیدر آباد دکن نے

اپنے

شمسی مشین پریس آگرہ میں چھپوایا

مطبوعہ ١٣٢٣ف

اعلیٰحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی

قانون دعاوی خلاف سرکار عالی

نشان ۵ بابت ۱۳۲۱ف

(پیشگاہ سے بتاریخ ۲۴- اردی بہشت ۱۳۲۱ف منظور ہوا)

ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ سرکار عالی کے مقابلہ مین دعاوی کے متعلق ایک قانون مرتب کیا جائے - لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے -

مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ

دفعہ ۱ - ۱- یہ قانون بنام "قانون دعاوی خلاف سرکار عالی" موسوم ہو سکیگا اور تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا -

۲- قانون ہذا کسی ایسے دعوے پر موثر نہ ہوگا -

الف - جس کے رجوع کی سرکار عالی نے خاص اجازت قبل نفاذ قانون ہذا دی ہو - یا

ب - جو قانون ہذا کی تاریخ نفاذ پر زیر کارروائی ہو - یا

ج - جو کسی اور قانون کی رو سے کیا جائے -

تعریفات -

دفعہ ۲ - قانون ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اوسکے خلاف ہو -

"سرکار عالی" میں کوئی خاص شخص یا سرکاری عہدہ دار یا مجلس صفائی یا لوکل بورڈ یا کورٹ آف وارڈ داخل نہ سمجھا جائیگا -

"دعوی" سے دیوانی دعوی مراد ہے -

"ضابطہ دیوانی" سے وہ ضابطہ مراد ہے جو دیوانی مقدمات کی کارروائی کیلئے مقرر ہو -

"اجازت" سرکار سے ایسی تحریری اجازت مراد ہے جو حسب احکام قانون ہذا کسی دعوے کے ارجاع کی دیجائے -

"مجلس خاص" سے ایسی مجلس مراد ہوگی جو بحکم سرکار عالی حسب قانون ہذا کسی دعوے کے تصفیہ کیلئے مقرر کیجائے اور جسمین تین عہدہ داران سرکاری شریک ہونگے جن مین سے کم از کم ایک مجلس عالیہ عدالت کا رکن ہو -

دعاوی خلاف سرکار -

دفعہ ۳ - سرکار عالی پر کوئی دعوے بلا اجازت مدار المہام سرکار عالی رجوع نہو سکیگا اور ایسی اجازت اون حالات مین اور اوسی طریقہ سے دیجا سکیگی جو قانون ہذا مین منضبط ہے

ترتیب عرضی دعوی۔

دفعہ ۴۔ دعوی ایک عرضی کے ذریعہ سے پیش کیا جائیگا ایسی عرضی سرکار عالی کے نام ہوگی اور اوس میں وہ کل مراتب موو با نہ طور پر درج ہونگے۔ جو قدمات دیوانی مین عرضی دعوی مین درج ہونی چاہئین اور حسب ضابطہ دیوانی اوس پر تصدیق و دستخط کیے جائین گے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی عرضی پیش نہ ہوسکیگی جبتک عرضی گزار نے حق مرافعہ سے جو اسکو محکمہ متعلقہ مین حاصل ہے پورا فائدہ نہ اوٹھا لیا ہو۔

عرضی کی پیشی۔

دفعہ ۵۔ عرضی متذکرہ دفعہ ۴ سادہ کاغذ پر مشیر قانونی سرکار عالی کے روبرو پیش کیجائیگی۔ اور اگر وہ حسب ضابطہ مرتب ہوئی ہو تو مشیر قانونی سرکار عالی محکمہ متعلقہ سے دریافت اور ضروری تحقیقات کے بعد مع جواب محکمہ متعلقہ اوسکو اپنی رائے کے ساتھ مدار المہام سرکار عالی کے ملاحظہ مین پیش کریگا۔

دادرسی دعوی۔

دفعہ ۶۔ اگر سرکار عالی دعوے کو جزواً یا کلاً تسلیم کرے تو اوس کے لحاظ سے ایفا کا حکم دیا جائیگا اور دادرسی عمل مین آئیگی۔ اگر دعوی جزواً تسلیم کیا گیا ہو تو باقی جزو کے متعلق مدار المہام سرکار عالی حکم مناسب صادر کرینگے۔ اور عرضی گزار کو باقی جزو کے بابت ایک ماہ در عرضی تاریخ حصول حکم سے ۳۰ دن کے اندر اوسی طرح پر پیش کرنیکا اختیار ہوگا کہ گویا یہ جدید دعوی ہے۔

اجازت دعوے۔

دفعہ ۷۔ اگر دعوی کسی جائداد کا ہو جو سرکار عالی نے لی ہو اوس کے معاوضہ کے لیئے ہو یا ایسی جائداد کا ہو جو کسی معاہدہ کی بنا پر سرکار عالی سے واجب الادا ہو تو مدار المہام سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ دعوے کی سماعت کی اجازت دین اور اگر مناسب خیال کرین تو بصراحت وجوہ اوسکی سماعت و تجویز کا حکم کسی مجلس خاص کو دین اور ایسی سماعت و تجویز سے جو اور قیود مناسب خیال کرین وہ متعلق کرین۔

کارروائی جب دعوی کی سماعت کی اجازت دیجائے۔

دفعہ ۸۔ جب مدار المہام سرکار عالی کی رائے مین دعوی کی سماعت کی اجازت دی جانی مناسب ہو تو عرضی بعد ثبت حکم جسقدر جلد ہو سکے عرضی گزار کو واپس کیجائیگی اور اگر کسی عدالت یا مجلس خاص مین مقدمہ کی سماعت تجویز کا حکم دیا گیا ہو تو مشیر قانونی سرکار عالی ایک مہینے کے اندر مدار المہام سرکار عالی کے حکم کی اطلاع محکمہ متعلقہ کو اور عرضی گزار اور عدالت یا مجلس خاص کے ارکان کو دیگا اور عدالت یا مجلس خاص مین اوس مقدمہ کی کارروائی جسقدر جلد ممکن ہو کیجائیگی۔

دعوی کی اجازت کی نامنظوری کی صورت مین کارروائی۔

دفعہ ۹۔ اگر مدار المہام سرکار عالی کی رائے مین کسی دعوے کی

اجازت دینی مناسب ہو تو وہ کارروائی حکم مناسب کے لیے پیشگاہ میں گزرانی جائیگی اور پیشگاہ سے جو حکم صادر ہو اوسکے موافق تعمیل کیجائیگی ۔

عرضی کی عدالت میں پیشی | **دفعہ ۱۰** ۔ اگر کسی دعوی کی اجازت دیجائے تو عرضی گزار اوس عرضی کو تاریخ واپسی سے تین مہینے کے اندر رسوم عدالت لگانے کے بعد مجلس خاص میں پیش کریگا جس میں پیش کرنیکا حکم دیا گیا ہو اور اگر مجلس خاص میں پیش کرنیکا حکم نہ دیا گیا ہو تو اوس عدالت میں پیش کریگا جو دعوے کی نوعیت کے لحاظ سے اوسکی سماعت کی مجاز ہو ۔

سماعت و تجویز دعاوی | **دفعہ ۱۱** ۔ عرضی کی سماعت و تجویز کی کارروائی ضابطہ دیوانی کے احکام کے موافق ہوگی لیکن مجلس خاص کا ہر حکم و فیصلہ قطعی ہوگا ۔

فیصلہ جات کی تعمیل ۔ | **دفعہ ۱۲** ۔ اگر سرکار عالی کے خلاف کوئی فیصلہ صادر ہو تو اوسکی اطلاع معتمد علاقہ کو دیجائیگی اور وہ اوسکی تعمیل کی کارروائی کریگا اور جس قدر جلد ممکن ہو ایک سال کے اندر اوسکی تعمیل کیجائیگی بجز اوسکے کہ وہ فیصلہ تبدیل ہوا ہو یا اوسکے تبدیل کے واسطے کوئی کارروائی جاری ہو یا عدالت یا مجلس خاص جس نے ڈگری صادر کی ہو سرکار عالی کی جانب سے درخواست پر میعاد کی توسیع کرے ۔

قانون اختیارات شاہی پر موثر نہوگا | **دفعہ ۱۳** ۔ اس قانون کا کوئی حکم اعلیحضرت کے اختیارات شاہی پر موثر نہ ہوگا ۔

جی کشنا چاری
معتمد